الجمعیۃ

Al-Jamiat

02 Jan 1928

To

29 Jun 1928

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِ فہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہو چکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہو سکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔

مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انھوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1928	☜ فروری 1928
☜ مارچ 1928	☜ اپریل 1928
☜ مئی 1928	☜ جون 1928
☜ جولائی 1928	☜ اگست 1928
☜ ستمبر 1928	☜ اکتوبر 1928
☜ نومبر 1928	☜ دسمبر 1928

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷	دہلی یوم دوشنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲ جنوری ۱۹۲۸ء	نمبر ۱

انڈین نیشنل کانگرس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

میرے رفیق ڈیلیگیٹ صاحبان، خواتین و حضرات!

[illegible]

ہندوستان اور سامراج

میں نے کچھ دن پہلے جو بیان شائع کیا تھا اس میں ملک کی موجودہ سیاسی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ بتایا تھا کہ میری رائے میں اس وقت سب سے موثر طریق کار کیا ہے۔ اس لیے میں آج آپ کے سامنے کوئی طویل تقریر نہیں کرنا چاہتا لیکن [illegible]

کانگرس کی پالیسی کے مختلف دور

[illegible]

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجتماع مدراس

مولوی محمد شفیع داؤدی کا خطبۂ صدارت

برادران ملت! خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج ہم ایک ایسی سرزمین پر جمع ہوئے ہیں جو اپنی تاریخی و قومی روایات کے لحاظ سے ایک ممتاز و مبارک خطہ ہے ...

خطبہ میں اپنا وقت صرف کیا جائے اس لئے میں نہایت اختصار کے ساتھ کچھ عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

سب سے پہلے مجھے یہ کہنا ہے کہ ایک ایسی محترم و مقتدر جمعیت ...

تعزیت

جمعیۃ خلافت کی ضرورت

مصیبت عظیم

دہلی کے سرتاج اور ملک کے سردار کی رحلت

۲۹ دسمبر کی صبح دہلی پر صبح غم بن کر طلوع ہوئی کیونکہ اسی صبح کو دہلی اور حقیقۃً ہندوستان کا آفتاب غروب ہوگیا یعنی مسیح الملک حکیم اجمل خاں (جن کو اب مرحوم لکھتے ہوئے جگر پاش پاش ہوتا ہے) دہلی کے شاہ بے تاج مسلمانان ہند کے سب سے بڑے سردار اور ہندوستان کے ممتاز ترین رہنما تھے۔ آج ہندوستان کے مسلمانوں میں خصوصاً اور تمام اہل ہند میں عموماً کوئی ایک شخصیت بھی ایسی نہیں ہے جو اتنی جامعیت رکھتی ہو ان کی ذات میں علم و فضل، تدبر و دانشمندی، حلم و بردباری، وسعت اخلاق اور کمال فن، حب وطن اور درد ملت کا ایسا اجتماع ہوا تھا کہ یہ ملک ان کی نظیر پیش کرنے سے عاجز تھا، اور ایک طبیب کی حیثیت سے تو تمام عالم مشرق میں وہ اپنا جواب نہ رکھتے تھے، ان کی اچانک وفات سے دہلی کا مجد و شرف تو یقیناً رخصت ہی ہوگیا، مگر ہندوستان کو بھی ایسا عظیم نقصان پہنچا ہے جس کی تلافی اب ناممکن نظر آتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ہم مسیح الملک کے اعزہ کو کیا تعزیت دیں؟ آج دہلی کو ضرورت ہے کہ تمام ہندوستان اسے تعزیت دے اور ہندوستان کو ضرورت ہے کہ تمام دنیا اسے تعزیت دے!

ملک میں اتحاد

ہندو مسلمانوں کے تعلقات

ہندوستان کی سیاسی حالت کا کوئی پہلو ہندو مسلمانوں کے شرمناک نزاعات سے زیادہ پریشان کن نہیں ہے ...

خطبۂ صدارت اجلاس آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

ابتدائی رسمی تمہیدات کے بعد جناب صدر نے لکھا ہے کہا۔ اشاعت اسلام کے کام سے مجھ جو دلی انس ہے۔ وہ صرف اسی وجہ سے نہیں کہ میں خود اسلام کی صداقت پر ایمان ...

جس کی وجہ سے مختلف مذاہب کے پیروؤں کے مابین ہم آہنگی صلح و امن اور خوشگوار مفاہمت کا سلسلہ قائم ہو جائے۔ الغرض مذہب اس تطہیر قلب و اعمال حسنہ کا موجب ہو جاتا ہے۔

خلافت کمیٹی پر اعتراضات

(باقی)

صرف اخبار الجمعیۃ ہی ایسا اخبار ہے جس میں اشتہار دینے سے تجارت کو جلد فروغ ہوسکتا ہے
مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

خبر قیامت

بیرون ہند

قاہرہ میں اعلیحضرت شہریار و ملکہ افغانستان کا ورود

مصری قوم کی طرف سے شایان شان استقبال

قاہرہ ۔۔ دسمبر آج یہاں اعلیٰ حضرت بادشاہ افغانستان نے نزول اجلال فرمایا جنکا اسٹیشن پر جلالۃ الملک فواد نے بمعیت ایک ممتاز مجمع کے خیر مقدم کیا۔

اعلیٰ حضرت نے لارڈ لائڈ سے خاص طور پر ملاقات فرمائی۔ اور آج شب کو اعلیٰ حضرت اس ضیافت کو شرف شرکت سے ۔۔۔ جو ملک معظم کے اعزاز میں سرکاری طور پر دیجائیگی ۔ اسی وقت علیا حضرت ملکہ افغانستان بھی ملکہ مصر کے ساتھ خاصہ تناول فرمائیں گی۔

افغانی خاندان شاہی کا جو مصری اخبار سے پرجوش ۔۔۔

ترکی جہازوں میں تصادم

ایک جہاز معہ ۱۳۰ مسافروں کے غرق ہوگیا

ہندوستان

انڈین نیشنل کانگریس کی کاروائی

ہندو مسلم مفاہمت

کے حقوق ملحوظ رکھے جائیں۔

بعض مسلمانوں نے کہا کہ ہم صوبہ سندھ کی علیحدگی کا مطالبہ اتحاد کی قیمت کے طور پر مانگتے ہیں۔ مسٹر سری نواس آئینگر نے جواب میں کہا کہ اگر معاہدہ لکھنؤ جیسے قابل اعتراض معاہدہ کو پورے پورے کرنے کی قیمت یہی ہے تو یہ کچھ زیادہ نہیں ہے۔

پنڈت مالویہ نے ایک تقریر کے دوران میں جو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی، کہا۔ کہ قرارداد حصول سوراج کا واحد طریقہ ہے۔ آپ نے مسلمانوں سے استدعا کی کہ وہ قربانی گاؤ کے مسئلے کے متعلق ہندوؤں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے گائے کا ذبح ترک کریں۔ آپ نے ہندوؤں سے اپیل کی کہ مساجد کے روبرو کسی وقت باجہ نہ بجائیں اور اسلامی جذبات و عبادات کا احترام ملحوظ رکھیں۔ مہاتما گاندھی نے

مکمل آزادی کا مطالبہ

پنڈت جواہر لال نہرو نے جب اپنی یہ تجویز پیش کی کہ "ہندوستان کا منتہائے نظر مکمل آزادی ہے" تو حاضرین نے پرجوش طریقہ پر آپکا خیر مقدم کیا۔ پنڈت جی نے وہ تمام دلائل کانگریس کے سامنے پیش کئے جو اس سے پہلے مجلس انتخاب مضامین کے سامنے اپنی تجویز کی تائید میں پیش کر چکے تھے۔ آپ نے کہا کہ اس تجویز کی منظوری سے کانگریس کے سیاسی مسلک میں کوئی تبدیلی نہیں پیدا ہوتی۔ اس میں اب بھی یہ ہے کہ فوج مالیات اقتصادی اور خارجی تعلقات میں اب بھی ہمارا فرض ہو جائے گا۔ متعدد لیڈروں کی تائید اور مخالفت کے بعد بالآخر تجویز منظور ہوگئی۔

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

مذکورہ صدر تجویز کے بعد مسٹر سری نواس آئینگر نے کمیشن کے مقاطعہ کی تجویز پیش کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ اگر سائمن کمیشن کا اس طرح تقرر نہ ہوا ہوتا تو کیسے ممکن تھا کہ آج مسٹر جینا، سر تیج بہادر سپرو، سر ہنکت لال سیتلواڈ، مسٹر ہمسا اسوامی آئنگر اور سر شیواسوامی ۔۔۔ اس معاملہ میں کانگریس

کمیٹی کے فیصلہ کو نظر استحسان دیکھتی ہے کہ کانگریس ملوکیت کے خلاف جدوجہد میں اس انجمن کے ساتھ تعلق پیدا کرے۔ تجویز منظور ہوئی۔

ممالک غیر سے ہندی افواج کی واپسی کا مطالبہ

پنڈت جواہر لال نہرو نے تجویز پیش کی۔ کہ اہل چین سے ہمدردی ظاہر کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ چین میں جو ہندوستانی فوج اور پولیس وغیرہ بھیجی گئی ہے، اسی طرح شام و ایران وغیرہ غیر ممالک خارجیہ میں جو ہندوستانی فوج بھیجی گئی ہے اسے بھی واپس بلا لیا جائے۔ تجویز کثرت رائے سے منظور ہوئی۔

جلا وطن ہندوستانیوں سے ہمدردی اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

مسٹر داس گپتا نے ان بیگناہ ہندوستانیوں کے ساتھ ہمدردی کے متعلق تجویز پیش کی جو جلاوطن ہیں اور اسمیں ان ۔۔ کانگریسی کارکنان کی قید پر احتجاج کیا جنہیں غیر معین میعاد کیلئے جیل میں بند کر دیا گیا ہے۔ تجویز میں انکی رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

سردار ۔۔ سنگھ کی گرفتاری پر اظہار احتجاج کیا گیا۔

تجویز بالاتفاق پاس ہوگئی۔

اجلاس کانگریس کے مندوبین کی تعداد

مدراس کانگریس کا شاندار کارنامہ

ہندو مسلم اتحاد کمیشن کا بائیکاٹ اور آزادی کامل

اعلان

مدراس میں ہندو مہاسبھا کا خاص اجلاس

برطانیہ کی جنگجو پالیسی کی مخالفت

انجمن مخالفہ جہانگیریت سے اتفاق

آہ حکیم حافظ محمد اجمل خاں مرحوم

مایۂ ناز ہندوستان و ہندوستانیان

علم و حکمت. تہذیب و متانت. اخلاق و شرافت کا آفتاب غروب ہوگیا

۲۹ دسمبر ۱۹۲۷ء کی صبح ہندوستانیوں کے لیے صبح قیامت سے کم نہ تھی۔ جو نہ صرف اہل دہلی، بلکہ تمام ہندوستان کے سرمایۂ فخر و ناز رہنما علم و فضل، تہذیب و کمال، مکارم اخلاق کے مجسم پیکر محبوب قلوب، مرجع خلائق، مربی قوم محسن اقوام، مخزن فضائل، معدن فواضل، عالیجناب مستغنی عن الوصف والالقاب حضرت حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کی رحلت کا جانگداز پیام لائی جس نے اہل دہلی کو از خود فراموش اور دفعۃً مدہوش کر دیا۔ مرحوم کا فراق کوئی معمولی صدمہ نہیں ہے۔ اور ملت اسلامیہ عرصہ دراز تک اسے فراموش نہ کر سکے گی۔ آج بزم حکمت و عرصۂ سیاست ایسے شخص کے وجود مسعود سے خالی ہے جو تمام اہل حکمت کا ماوا و ملجا اور سیاسی مشکلات میں قوم کا سہارا تھا۔ اور جس نے اپنی راحت و آرام، عیش و کامرانی اور بالآخر اپنی زندگی بنی نوع انسان کی ہر قسم کی خدمت میں قربان کر دی۔

حق تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور انکے صاحبزادہ بلند اقبال حکیم محمد جمیل خاں صاحب و دیگر اعزا و اقربا کو صبر جمیل و اجر جزیل عطا کرے۔ آمین

خاکسار محمد کفایت اللہ غفرلہ

دہلی میں رنج و الم کا طوفان عظیم

فقید وطن کی روح فرسا وفات پر عالمگیر ماتم

شہر میں مکمل ہڑتال اور جنازہ میں تمام قوموں کی شرکت

۲۹ دسمبر کی صبح کو دہلی میں دفعۃً یہ اطلاع پہنچی کہ رامپور میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کا اچانک انتقال ہوگیا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) حکیم صاحب بمبئی میں شاہ امان اللہ خاں غازی کا استقبال کرنے کے بعد دہلی واپس آئے تھے اور پھر رامپور تشریف لے گئے تھے ۔۔۔

لیڈروں اور رئیسوں نے بھی آخری دیدار کیا، اور اسکے بعد اس گنج ہائے کمال کو ہمیشہ کیلئے سپرد خاک کر دیا گیا۔ اخیر وقت میں مولانا عبداللہ ۔۔۔ آگے بڑھے تاکہ ان کی طرف توجہ دلائی کہ جس شخص نے زندگی میں کھدر پہنا ہو اسے مرنے کے بعد بدیسی کپڑا نہیں پہنانا چاہئے چنانچہ اسی وقت کھدر کا کپڑا لایا گیا ۔۔۔

دہلی کے ہندو مسلمانوں کا ماتمی جلسہ

متفقہ رنج و ملال کا اظہار

جنازہ کی آمد

ملک بھر میں ہیجان و اضطراب

کانگریس کیمپ میں اضطراب و الم

نماز جنازہ

تدفین

مسلم لیگ میں افسوس

اعلیحضرت نظام دکن کی تینتالیسویں سالگرہ

مسلم لیگ میں افتراق

ایک جلسہ کلکتہ میں دوسرا لاہور میں

مسلمانوں کو سر آغا خاں کی نصیحت

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کے مذہبی حقوق

ریاستوں کے مظالم پر تبلیغ کانفرنس کا احتجاج

۔۔۔ چیدل چلا کر ریاست سے نکالا گیا۔ ریاست شاہپور میں قدیم مسجد منہدم کی گئی۔ ریاست بانسواڑہ میں مسجد منہدم کی گئی۔ ریاست الور میں مذہبی مکاتب کو بند کیا جا رہا ہے

ہندو مہاسبھا کا اظہار ماتم

ہندو مہاسبھا نے ۔۔۔ اجلاس میں حکیم اجمل خاں صاحب کی وفات حسرت آیات پر اظہار ماتم کا ریزولیوشن پاس کیا۔

معراج کا تحفہ

رسول اللہ کا ذکر خیر

معراج کی شب قریب آ رہی ہے مسلمانوں کیلئے اپنے آقا و مولیٰ کی اس سرفرازی کے موقعہ پر بہترین تحفہ یہی ہو سکتا ہے کہ انہیں اس پاک ذات کی صفات حسنہ اور حیات طیبہ کے ذکر سے فیضیاب کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

شائع کیا جا رہا ہے جس میں ہندوستان کے بہترین علما اور شعرا کے مضامین اور نعتیہ نظمیں درج کی جائینگی۔ خریداران الجمعیۃ سے توقع ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کرینگے۔ اور اپنے دوستوں کو ہدیۃً پیش کرنے کیلئے کم سے کم دو پرچے ضرور منگائینگے۔ دو پرچوں کیلئے ۱۰ کے ٹکٹ موصول ہونے چاہئیں۔ اگر پانچ پرچوں کا آرڈر دیا جائے تو چار آنے فی پرچہ کے حساب سے صرف ۔۔ کا منی آرڈر بھیجنا چاہیے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

تفسیر سورۂ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

بزبان اردو

گرانڈ کلیرنس سیل

معزز ناظرین! ذیل کی گھڑیاں سوئٹزرلینڈ کے مشہور کارخانوں کی بنی ہوئی ہیں ہم نے اپنا موجودہ سٹاک بہت جلد فروخت کرنے کیلئے قیمتیں بہت ہی کم کر دی ہیں، اگر آپکو اپنے استعمال کیلئے یا بغرض فروخت گھڑیوں کی ضرورت ہے تو بس دیر نہ کیجئے، فوراً منگوا لیجئے ورنہ پھر اس قیمت پر نہ مل سکیں گی، ہر گھڑی کے متعلق یہ گارنٹی کی جاتی ہے کہ وہ وقت دینے میں ایک منٹ فرق نہیں دیتی، پرزے سب کے نہایت اعلیٰ درجہ کے ہیں، یہ رعایت چند روزہ ہے موجودہ سٹاک ختم ہو جانے پر اصلی قیمتوں پر سپلائی ہوں گی، ہر ایک گھڑی بوقت روانگی چابی دیکر وقت دیکھ کر روانہ کی جاتی ہے۔ تاہم یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ آپ جو گھڑی منگوائیں اگر وہ کسی وجہ سے ناپسند ہو تو واپس کرکے اس کے بدلے کوئی اور چیز منگوالیں یا دام واپس لے لیں۔

ملنے کا پتہ: کمرشل پیلس (ہول سیل اینڈ ریٹیل واچ مرچنٹس) ریلوے روڈ۔ لاہور

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

گولڈن انگوٹھیاں

کان کے بندے

منیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۴ لاہور

ہر گھڑی کی قیمت چار روپے

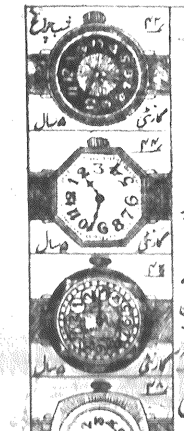

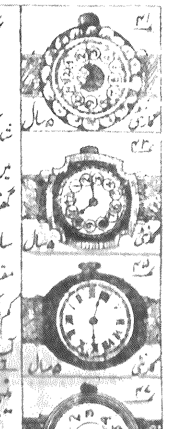

۱۰ رجب تک خاص رعایت

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

برتن

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں ہا

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ ‖ دہلی یوم جمعہ ۱۲ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء ‖ نمبر ۲

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گذشتہ سے پیوستہ)

اگر میرا کوئی ہندو بھائی یہ سمجھتا ہے کہ وہ اپنے سات کروڑ مسلم ہم وطنوں کا قلع قمع کر سکتا ہے تو وہ بڑے دھوکے میں ہے ...

کوشش سے اس قلیل ذہنیت کا خاتمہ ہو جائے۔ خود داری بلکہ خود غرضی کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اپنی نظر کو وسعت دیں اور ایک جماعت کے مادی فائدے پر قوم کے مادی فائدے کو ترجیح دیں۔

ہندو مسلمانوں کے اختلافات

(۱) سیاسی اختلافات

[illegible]

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب خاص رعایت میں

قرآن مجید با ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد جالدار قسم اعلیٰ ... سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ خوشنما نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ۱/۲ انچ کاغذ سفید ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حفاظ بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ ... کاغذ سفید ... اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ ... غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... جلدیں منگائیں گے ... دیا جائے گا ...

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی ... کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ... روپے رعایتی ... محصول ڈاک ...

البیان ... **اسباب و انسداد** ... **امراض و بائی** ... **العائلہ** ... **اسرار الاطباء** ... **احسن القریٰ** ... **آنسوؤں کی بوندیں** ... **آسمان نجوم** ...

الدر المکنون ... **انوار العیون** ... **انوار اشرفی** ... **العرب** ... **آداب سالک** ... **ام القریٰ** ... **اتمام حجت** ... **ازالۂ غشی** ... **اعجاز مسیحی** ... **استقلال خلافت** ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

۵ صدیوں کے دور اسلامی کے علماء کا تصور

... نہایت سلیس اردو میں اس کا ترجمہ ... ۵۰۰ صفحات کے دو حصوں میں کرا دیا ہے جو

بھارت ماتا

کے نام سے موسوم ہے ...

صادق بک ڈپو سہارنپور

شک ہو تو پہلے نمونہ منگا کر آزمائیے بعد میں خریدئیے

حیرت ... طلاء نادرت ... اعجاز ... جوہر ہاضم ...

منیجر صحت منزل بی سرہند شریف (پنجاب)

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی

”حلفی اقرار“

بالکل مفت گھر منگا کر ملاحظہ فرمائیں ...

جنرل منیجر کارخانہ ... مظفرپور بہار (انڈیا)

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب علاج

طبی ... دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... دربھنگہ بہار

بالکل مفت

... دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

دفتر علاج برص ... دربھنگہ (بہار)

برقی انگوٹھی

... کلکتہ

نمک سعدی ... اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی ...

سستی ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۴ر رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

مسیح الملک مرحوم

حضرت مسیح الملک کے انتقال سے تمام ملک کو جس قدر رنج ہوا ہے اس کا اندازہ ان بیشمار تعزیتی جلسوں کی اطلاعات سے ہو سکتا

خاموشی کے ساتھ معاف کر دیا ہے جن پر بڑے بڑے حلیم آدمی غصہ سے بیتاب ہو جاتے ہیں۔ ہمدردی اور ایثار و قربانی بھی ان کی ایک مخصوص صفت تھی جس کی ایک زندہ مثال ہندوستانی دواخانہ ہے۔ انہوں نے اسے طبیہ کالج کے لئے وقف کر دیا حالانکہ اس کا خالص نفع دس بارہ ہزار روپیہ ماہوار سے کم نہیں ہے۔ اور وہ تنہا ان کی اور ان کے خاندان کی شہرت پر چل رہا ہے۔ دل کے ساتھ دماغ کی بہترین قوتیں بھی ان میں موجود تھیں۔ نہایت پاکیزہ علمی ذوق رکھتے تھے۔ عربی و فارسی اور اردو ادب پر اچھی نظر تھی، مطالعہ وسیع تھا، مختلف علوم و فنون کی کتابوں کا بہترین ذخیرہ جمع کیا تھا۔ شعر فہمی اور سخن سنجی کا قدرتی ملکہ تھا، زبان پر ایسی قدرت تھی کہ ایک لفظ فضول نہ کہتے تھے اور مختصر سے مختصر لفظوں میں بڑے سے بڑے مطالب ادا کر دیتے تھے۔ نہایت صائب الرائے تھے اور ان کی نظر ہمیشہ بات کی تہ کو پہنچ جاتی تھی۔ ہر مسئلہ میں اپنی ایک مستقل رائے رکھتے تھے، اور کسی بڑی سے بڑی شخصیت سے بھی متأثر ہو کر اپنی رائے نہیں بدلتے تھے۔ سب سے بڑی خوبی

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجتماع مدراس

مولوی محمد شفیع داؤدی کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمان بحیثیت مسلمان کسی وقت اور کسی حال میں بھی المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضاً ایک مسلمان دوسرے مسلمان کیلئے مثل بنیاد و عمارت کے ہے کہ وہ ایک دوسرے کو مضبوط کرتا ہے کو بھول نہیں سکتے۔

اس عالم اضطرار و آزمائش میں بوڑھے سے لیکر جوان تک دیوانہ وار ہر شاعر عزیز اسلام کی راہ میں قربان کرنے کے لئے مستعد ہو گیا۔ اور بے خوف بڑی سے بڑی مصیبتوں کے جھیلنے کیلئے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگا۔

خلافت کمیٹی کے کارنامے

[illegible]

مجلہ اور کاموں کے میں صرف دو اہم امور کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

پہلا موقع لکھنؤ کی خلافت کانفرنس منعقدہ ۲۸ر فروری ۱۹۲۶ء کا یادگار دن ہے۔ اس موقع پر خلافت کانفرنس نے ایک چھوٹی سی معتمد جماعت کی سب کمیٹی مرتب کی تھی جن کی سپردگی میں دیگر اسلامی انجمنوں سے اور پھر ملی انجمنوں سے ملکر فرقہ وارانہ مسائل کے حل کی ترکیب سوچنے کی اہم ترین خدمت دیگئی تھی۔ الحمد للہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس سب کمیٹی نے کوئی معمولی کام انجام نہیں دیا۔ دہلی میں مشیران قانونی کے اجتماع کی تقریب سے سب کمیٹی کو بہت کچھ غور و خوض و معاملات کے سمجھنے اور سلجھانے میں مدد ملی۔

جمعیۃ علماء، مسلم لیگ، خلافت کمیٹی کے ان ارکان کی مساعی کو جو اس سب کمیٹی کے شریک کار تھے۔ واقعی ۲۰ر مارچ ۱۹۲۷ء کو ایک ایسا تاریخی کام انجام پایا جو قابل یادگار ہے جبکہ یہ حضرات رمضان المبارک کا روزہ رکھے ہوئے تمام دن مسلسل بحث و تمحیص میں عرق ریزی کرتے رہے اور بالآخر اللہ پاک نے ایک ایسی اہم گتھی کے

بسلسلہ صفحہ اول

بالکل اس کے ہم مذہبوں کے ووٹ پر منحصر ہو تو اس کا میلان ناگزیر طور پر اس طرف ہوگا کہ فرقہ وارانہ مخالفت اور تفریق کی باتوں پر زور دے۔ اس ریزولیوشن میں اقلیت رکھنے والے فرقوں کے اس خوف کے لحاظ سے جو انہیں اپنی کامل حفاظت کے متعلق ہوتا ہے نمایندگی کی تعداد محفوظ کرتے ہوئے ایک نیا موقع دیا گیا ہے کہ باہمی اعتماد اور دوستی کی روح نشو و نما پا سکے جو ہندوستان کے اتحاد کے لئے بہترین فال ہے۔

اس اصول کے قبول کر لینے سے کہ نمایندگی آبادی کے تناسب سے ہو۔ ہمارا نظام انتخاب عدل و انصاف کی بنا پر قائم ہو گیا ہے۔ اس سے ایک طرف تو اس بے اطمینانی کا خاتمہ ہو گیا ہے جو اقلیت رکھنے والے فرقوں کے ساتھ رعایت کرنے سے پیدا ہوتی تھی اور دوسری طرف بنگال اور پنجاب کے اکثریت رکھنے والوں کی یہ شکایت رفع ہو گئی ہے کہ کونسلوں میں ان کی اقلیت ہے۔

مذہبی اختلافات

[illegible]

الجمعیۃ کا جیب نمبر بہت بڑی تعداد میں عنقریب شائع ہوگا مشتہرین بہت جلد معاملہ کر لیں ورنہ مایوسی ہوگی۔
(منیجر)

خطبۂ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

کل دنیا تو اسلام کے جو تے تلے نہیں آ سکتی لیکن جن ممالک میں اسلام کو میں سے بیان کیا ہی عالمگیر امن کے پیدا کرنے میں ایک امر لابد ہیں اور مذہب کی اشاعت بھی در اصل یہی ہے کہ وہ نیا

ہے آپ جناب باری میں اکثر دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے خدا ہم پر حقائق اشیاء کا انکشاف فرما اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ قبل از اسلام بھی علم دنیا سے مفقود نہ تھا لیکن یہ تو بعض برگزیدہ اشخاص کی جائداد مخصوصہ بنا ہوا تھا۔

[illegible]

(باقی)

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کی سیاحت مصر

قاہرہ ۲۹ دسمبر۔ اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں غازی قاہرہ کے عجائب خانہ کی سیر کو تشریف لے گئے اور وہاں دو گھنٹہ تک فرعون مصر اور باقیات اولین کا ملاحظہ فرماتے رہے۔ آج سہ پہر کو اعلیٰ حضرت اہرام مصر کی سیر کو تشریف لے جائیں گے۔ اسکے بعد ممدوح کی سرکاری حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔ خیال ہے کہ اعلیٰحضرت ۱۳ جنوری سے قبل یورپ کی طرف روانہ ہونگے۔

مسلم لیگ کا دانشمندانہ فیصلہ

کمیشن کا مقاطعہ اور مفاہمت کی تجویز منظور

کلکتہ ۱۳ دسمبر۔ سر سید علی امام (مدراس) نے مسلم لیگ کی مجلس مضامین کی جانب سے کمیشن کے مقاطعہ کی قرارداد پیش کی جسکے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

ہندو مسلم مفاہمت کی تجویز

انگلستان میں شاہ غازی کی سیاحت کا پروگرام

کلکتہ میں مسلم لیگ کا اجلاس

مولوی محمد یعقوب کی صدارتی تقریر

لیگ کے ارباب نفاق کا جلسہ

سرکاری پولیس کی حفاظت میں سرکاری پرستوں کا اجتماع

شہید وطن اشفاق اللہ خاں کا آخری وقت

حضرت مسیح الملک کی وفات پر گاندھی جی کا بیان

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

مدراس میں مسلمانوں کی تعلیم

ہائے مسیح الملک

مضی من فقدنا صبرنا عند فقدہ ۔ و قد کان یعطی الصبر والصبر عازب

۲۹ دسمبر کی صبح کا آفتاب ایک ایسی جگر شگاف اور روح خراش خبر کو اپنے ساتھ لیکر طلوع ہوا جس نے ہندوستان اور بیرون ہندوستان کے بسنے والوں کو مغموم و محزون بنا دیا۔ دہلی والوں کے خرمن ہوش و حواس اور صبر و خرد پر وہ خوفناک خبر بجلی بنکر گری۔ مرنے کو تو سب ہی مرتے ہیں جو زندہ ہیں وہ بھی ایکدن موت کا مزہ چکھینگے لیکن حکیم حافظ اجمل خانصاحب کی موت ایک ایسا افسوسناک سانحہ ہے جس کی تلافی ناممکن ہے۔ مسیح الملک کی موت تنہا ان کی موت نہیں ہے۔ حکیم صاحب بیشمار خوبیوں کے مجموعہ تھے ان کی زندگی کو بہترین انسانیت کا فخر حاصل تھا۔ افسوس کہ آج وہ تمام خوبیاں بھی مرحوم کے ہمراہ ہی زمین دفن ہوگئیں، ایک جنازہ کے ساتھ نہ معلوم کتنے جنازے بلیماروں کے محلہ سے نکلکر رسول نما کے قبرستان میں تہ خاک کر دیے گئے۔ علم و متانت، فہم و دراست، علم و حکمت مجد و شرافت غرض کون کون سی خوبی پر ماتم کیا جائے اور کس کس بھلائی پر نوحہ کی آواز بلند کی جائے۔ اس دور قحط الرجال میں ہندوستان کی بدقسمتی سے پورے ہندوستان میں ایک ہی شخص تھا اور ہائے وہی نہ رہا۔

ہندوستان مدتوں حکیم صاحب کی خوبیاں یاد کرکے روئے گا۔ سیاسی اقدام میں قدم قدم پر مرحوم کو یاد کیا جائیگا۔ آزادی کی ہر منزل پر اس مخلص اور سنجیدہ رہنما کا ماتم ہوگا۔ ہندوستان یہ سب کچھ کریگا لیکن جس بے مثل گوہر کو خاک میں ملا دیا گیا ہے وہ دستیاب نہ ہوگا۔ خدا مرحوم کی سعی کو مشکور فرمائے اور مسیح الملک کو اپنی رحمت کے دامنوں کی وسعت میں چھپالے کیونکہ اس کی رحمت سب سے وسیع ہے۔ حکیم صاحب کے جملہ اعزہ اور بالخصوص جمیل میاں کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہو۔

فللہ در الحزن حتی اقامنی ۔ علی غصص الاحزان اسانی وادمع

وارثی جمالا او کمالا و حکمۃ ۔ و فہما و حلما انہ علما فتبعوا

احمد سعید

مسیح الملک کی مغفرت پر غیبی شہادت

تاریخ وفات

فان سرابک لغفور رحیم

۱۹ ۲ ۲۷

ایک طالب علم مدرسہ امینیہ دہلی

مسیح الملک مرحوم کے حالات زندگی

ہندوستانی دواخانہ

زنانہ طبیہ مدرسہ اور شفاخانہ

طبی کانفرنس

یورپ کا سفر

حکومت سے موالات اور اعطاء خطاب

ترک موالات اور خدمت وطن

قومی خدمات۔ طبیہ کالج

جامعہ ملیہ اور دیگر تعلیمی درسگاہیں

ملک کو آخری وصیت

آخری پیام مسیح الملک

صدر جمعیۃ علماء کے نام پیام

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ ۱۱ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد حالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلےٰ سے ۲ محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے۔ محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معمر لوگوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور خریدوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ ۲ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی فہرست آخر میں موجود ہیں۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیس پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ...

الفاروق ... المامون ... الغزالی ...

یسد محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

تفسیر سورۃ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

بزبان اردو

مترجمہ مولانا غلام ربانی صاحب، مدیر اخبار شہاب لاہور

اب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

جنرل منیجر کارخانہ دوائی ٹانک مظفر پور (بہار انڈیا)

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

بدن کے سفید داغ برص کا تریاق مجرب علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم سے آرام

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

محمد صالح عبداللہ سوداگران چاندنی چوک دہلی

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم نیا شہر ضلع سورت

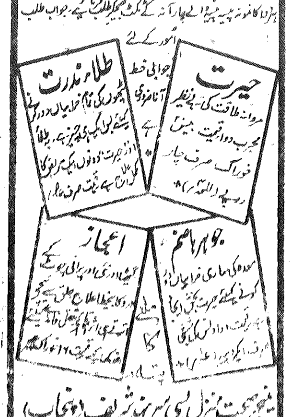

ہر گھڑی چند روپے میں

ملنے کا پتہ امریکن واچ ہوس۔ اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک ملا شہر دہلی

۵ صلیبیوں کے دور اسلامی کے علما کا تصور

یہ ہے کہ انہوں نے ہندو دیکھ کر دستور یا اصلاحات و برکات اسلامی کو پیش نہیں کیا۔ حتیٰ کہ مسیحیوں نے اس انسانیت سوز تمدن و دستور کو بجائے اصلی عریاں کر دیا اور جس پر اصلاح کے دشمن ہندو اخبارات بیجا شور و غوغا مچا رہے ہیں۔ یہ کتاب اب تک ۱۹ لاکھ کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہے۔ ہم نے صرف زر کثیر د یقینت تمام نہایت سلیس اردو میں اس کا ترجمہ ۵۰۰ صفحات کے دو حصوں میں کر دیا ہے جو

بھارت ماتا

کے نام سے موسوم ہے۔ ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہر مسلمان جو تبلیغ دین کو ضروری فریضہ مذہبی سمجھتا ہے وہ بھارت ماتا کے مطالعہ کے بعد ہی اس کی اہمیت کا اندازہ کر سکتا ہے ...

صادق بک ڈپو سہارنپور

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جان نثاری کے حیرت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح و حضرت خالدؓ بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و زوال کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام ملع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۲۰ صفحات قیمت تین روپے چار آنے (للعہ)

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

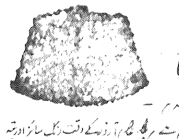

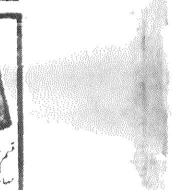

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

کم خرچ بالانشین

سنہری زیورات

مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی بروچ

سیفٹی پن

سنہری لچھے

سنہری کرتے

ناک کی تیلیاں

فینسی چوڑیاں

نو لکھا ہار سنہری

سنہری گلوبند

سنہری انگوٹھیاں

کان میں پہننے کے بندے

ہیر کلپ

مہارانی رسٹ واچ

عطر ہار سنگار

تیل آملہ

نوٹ

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گذشتہ سے پیوستہ)

تجاویز

(۱) تبدیل مذہب

(۲) گائے اور باجا

کانگریس میں اتحاد

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

عالم اسلام کیلئے سب سے زیادہ ضروری اور اس صدی کی نہایت اہم تصنیف

تاریخ اسلام

(مصنفہ مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی)

تاریخ اسلام کے متعلق پبلک کی رائے

ملنے کا پتہ: مینیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

برتن

لٹری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

افسوس ہے کہ گذشتہ مہینہ شائع شدہ ایڈیٹوریل مضامین سے بالکل خالی رہے حالانکہ اس مدت میں نہایت اہم مسائل پیش آئے جنپر اظہار رائے کی ضرورت تھی کانگریس، خلافت کانفرنس اور تبلیغ کانفرنس کے ... خطبوں کی اشاعت ... کی ... بنا پر ہمیں اتنی گنجائش ہی نہ مل سکی ... کام اب ان ... مسائل میں سے ایک ایک پر مفصل تبصرہ کیا جائیگا۔

مدراس کانگریس نے ملکی مسائل کے متعلق جو اہم ترین فیصلے کئے ہیں ان میں سب سے اہم ہندو مسلم مفاہمت والا فیصلہ ہے ...

گائے اور باجہ کے مسائل

پنجاب کی آل انڈیا مسلم لیگ

عراق کا جدید معاہدہ اور اسکے اسباب

بقیہ صفحہ تین

تیسرا کام

چوتھا کام۔ ذریعہ معاش

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجتماع مدراس

مولوی محمد شفیع داودی کا خطبۂ صدارت

(گذشتہ سے پیوستہ)

سائمن کمیشن

حضرات! ملک کی موجودہ فضا میں آج کل ایک اہم مسئلہ سائمن کمیشن کا ...

اس سلسلہ میں جو کچھ کیا ہے وہ آپکے سامنے ہے ...

دنیائے اسلام

خیر مقدم شاہ افغانستان

درویشوں کی فتحمندی

ترکی

پہلا کام

خطبۂ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

یوں تو مسئلہ تناسخ بعض فلسفیانہ پہلوؤں سے دلربا ہی نظر آتا ہے لیکن قوت عمل اس کا ہی اثر ہے جو اور خدا نہ تسمیہ کا تھا۔ ان دونوں مسئلہ ایمان کا بھی قریب قریب یہی حال تھا۔ ایمان بلا عمل ہی نجات کے لئے کافی سمجھا جاتا تھا۔ ...

جو لوگ عمل الصالحین کی طرف لے جانے والی ہیں لیکن اگر وہ اللہ تعالیٰ کے قوانین کی پوری پوری متابعت اختیار کریں اور صراط مستقیم پر گامزن رہیں ... کی جناب میں وہ ضائع نہیں جاتا۔ (لا یضیع اجر المحسنین)

... اسلام نے آتے ہی کہا کہ ... شرافت اور کرامت انسانی کو تقویٰ اور صرف تقویٰ ہی سے وابستہ کیا۔ یہ وہ بات ہے جو ہر ایک کو حاصل ہو سکتی ہے۔ ...

... اسی طرح عبادات اور قربانیوں کا غلط مفہوم انسانی سرگرمیوں کو تمام کر دیتا ہے ...

... قرآن بنایت ہی واضح الفاظ میں اعلان کرتا ہے کہ ان لوگوں کی دعا جو نعمائے الٰہیہ کا کفران کرتے ہیں خدا کی جناب میں سنی نہیں جاتی۔ اللہ تعالیٰ کسی قوم یا جماعت کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دے۔ وہ صرف انہیں کی امداد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔

(باقی)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

برقیات

بیرون ہند

مصر میں شاہ افغانستان کے مشاغل

قاہرہ یکم جنوری۔ آج رات کو شہریار افغانستان امان اللہ خان غازی مصر کے تمدنی میں خاصۂ تناول فرمائیں گے خیال ہے کہ شہریار غازی اور متعلقین بروز منگل جانب اسکندریہ روانہ ہوں گے۔ علیا حضرت ملکہ افغانستان نے بھی عجائب خانہ قاہرہ کی سیر فرمائی اور جزیرہ و سکملر ہی محظوظ ہوئیں۔

شہریار افغانستان نے عربی عجائب خانہ کو تین ... کی بادگار کے طور پر عطا فرمائی ہیں ...

اعلیٰ حضرت شہریار افغانستان نے انجینئرنگ اسکول ... فرمایا کہ افغانستان کو بھی ایسے ہی اسکول کی ضرورت ہے ...

اعلیٰ حضرت بادشاہ امان اللہ خان غازی نے ایوان پارلیمنٹ کی اس گیلری میں تشریف فرما کر جو ممتاز تماشائیوں کے لئے مخصوص ہے ایک گھنٹہ تک نہایت دلچسپی کے ساتھ گرما گرم مباحثہ سنا ...

اٹلی میں شاہ افغانستان کی سیاحت

قاہرہ کے جریدہ الاہرام کو روما الکبریٰ سے مندرجہ ذیل پیام موصول ہوا ہے۔

امید ہے کہ ہز مجسٹی شہریار امان اللہ خان بادشاہ افغانستان ... جنوری ۱۹۲۸ء کو روما الکبریٰ پہنچ جائیں گے۔ یہاں آپکا بادشاہ اطالیہ اور اہمان سلطنت استقبال کریں گے۔ ... شہریار غازی تقدس مآب پاپائے اعظم سے بھی ملاقات فرمائیں گے۔

روما الکبریٰ کو روانگی

مذہبی احکام کی پابندی

قاہرہ ۴ جنوری۔ کل بتاریخ ۵ جنوری کو اعلیٰ حضرت شہریار و علیا حضرت ملکہ افغانستان سرکاری مہمان کی حیثیت سے ... جانب روما الکبریٰ ... روانہ ہوں گے ...

مصر اور افغانستان کے درمیان دوستانہ معاہدہ کی تجویز

قاہرہ ۴ جنوری۔ جریدہ الاہرام رقمطراز ہے کہ اعلیٰ حضرت امان اللہ خان غازی شہریار افغانستان نے وزیر اعظم مصر سے اس بات کی خواہش کا اظہار فرمایا کہ مصر و افغانستان کے مابین ...

عراق پر نجدیوں کا حملہ

بغداد ۲ جنوری۔ نجد کے قبیلہ مطیر کے سردار فیصل الدویش نے عراق کی سرزمین میں جو مظالم برپا کئے ہیں ان سے تمام عراق میں نفرت و حقارت کے جذبات ترقی کر رہے ہیں۔ چھ ہفتے کے اندر یہ تیسرا حملہ ہے جو قبائل عراق پر کیا گیا ہے۔

صحرا سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے پایا جاتا ہے کہ حملہ آوروں نے ... تمام مردوں کو قتل عام کیا ... اور کئی ہزار جانور ہانک کر لے گئے ...

دول مشرق کا اتحاد

ترکی، ایران، روس اور افغانستان کے معاہدے

ماسکو کے محکمہ تار اخبارات نے ایک بیان بدیں مضمون شائع کیا ہے کہ افغانستان اور ایران کے درمیان رابطہ اتحاد و مودت کا ایک معاہدہ بمقام کابل مرتب ہو چکا ہے۔ اور کہ یہ ان عہد ناموں کے سلسلے کا آخری حصہ ہے جو روس ترکی ایران اور افغانستان کے درمیان مرتب ہوئے ہیں اور یہ کہ ایران و افغانستان کا اس لڑی میں منسلک ہو جانا مشرق وسطیٰ میں برطانوی اقتدار کو کمزور کر دیگا۔

سائمن کمیشن کیا کریگا

لندن ۴ جنوری۔ جریدہ مانچسٹر گارڈین اپنے مقالات میں لکھتا ہے کہ ممکن ہے ہندوستان کی مختلف پارٹیاں سر جوڑ بیٹھیں ... کمیشن ... کو برطانوی پارلیمنٹ کو ...

سائمن کمیشن اور لیبر پارٹی کے ایجنٹ

ہندوستان کی لبرل پارٹی کو پھانسنے کی تدبیر

لندن ۴ جنوری (خاص تار) مسٹر میکڈانلڈ نے جو پیغام ہندوستان کے نام ارسال کیا تھا اور جس کی لبرل جماعت کے اخبار ... نے بے حد تعریف و توصیف ہوئی تھی ...

جریدہ ڈیلی ہیرالڈ نے لکھا ہے کہ اس سلسلہ میں ... لیکر مسٹر میکڈانلڈ ہندوستان کے متعلقہ ... وہ مسز بیسنٹ ہوں گی۔ اور ان پر اثر مسٹر پولک اور مسٹر گراہم پول ڈالیں گے۔ جو اس نازک وقت میں ہندوستان کو لیبر پارٹی کے ایجنٹ بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

جرمنی میں ہولناک زلزلہ

برلن ۵ جنوری۔ شمالی برلن میں ہولناک دھماکا ہوا۔ اور ایک مکان کا نصف حصہ منہدم ہو گیا۔ جو لوگ سو رہے تھے وہ زندہ درگور ہو کر رہ گئے۔

۷ آدمی ہلاک ہوئے ۱۲ داخل ہسپتال کئے گئے۔ اور ابھی بہت سوں کا پتہ نہیں ہے۔

ہندوستان میں انگریزی تجارت کو نقصان

لندن ۵ جنوری۔ برطانوی ٹریڈ کمشنر برائے ہندوستان و سیلون کی رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ ... ہندوستان میں انگریزی مال کی درآمد ... جرمن، جاپانی، بلجیئن اور اطالوی مال کی درآمد بڑھ گئی ہے۔

ہندوستان

ہندوستان کے آئندہ نظام حکومت کی ترتیب

معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کی جانب سے تمام پولیٹیکل اور فرقہ وار پارٹیوں کے نام بشمول یورپین انتخاب کے دعوتی خطوط جاری کئے گئے ہیں کہ ملک کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن مرتب کر کے فیصلہ کرنے کی غرض سے مجتمع ہوں۔ جلسہ کی تاریخ کا اعلان بعد کو کیا جائیگا۔

پنجاب مسلم لیگ سے آل انڈیا لیگ کا مقاطعہ

یکم جنوری کو بوقت سہ پہر آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ٹاؤن ہال کلکتہ میں منعقد ہوا جس میں سر محمد شفیع اور ان کے موئدین کے طرز عمل پر اظہار نفرت کا ریزولیوشن پاس کیا گیا کیونکہ انہوں نے لیگ کی کونسل کے احکام اور اس فیصلہ کے خلاف کہ اجلاس کلکتہ میں منعقد کیا جائے ایک اور اجلاس لاہور میں منعقد کر کے قوانین لیگ کی خلاف ورزی کی ... چنانچہ طے ہوا کہ موجودہ جماعت کا الحاق منسوخ کیا جائے۔ اور مسلمانان پنجاب سے استدعا کی جائے کہ وہ ایک پراونشل مسلم لیگ بجائے قائم کریں ...

سر محمد شفیع کی اپیل فرقہ

... سر محمد شفیع ... سے اختلاف رائے ہوا ہے ... مسلم لیگ کے اجلاس لاہور کی ایک قرار داد کی رو سے ... تاکہ دونوں خیالات کے مسلمان ایک کل پارٹیز کانفرنس میں سمجھوتہ کرلیں۔ اور قوم کو نقصان نہ پہنچے۔

مسلمانان کلکتہ کی جانب سے تجاویز آزادی و بائیکاٹ کی حمایت

کلکتہ کے مسلمان لیگ اور کانگریس سے متفق ہیں

مسلمانان کلکتہ کا ایک جلسہ باہتمام خلافت کمیٹی زیر صدارت مولانا ابوالکلام آزاد ۲ جنوری کو منعقد ہوا جس میں کانگریس کی منظور کردہ تجاویز آزادی و بائیکاٹ منظور کی گئیں ... اور مسلمانوں کو کمیشن کے سامنے جانے سے روکنے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائیں گے۔

مسٹر جناح آل انڈیا مسلم لیگ کے مستقل صدر

قیاس ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ختم اور حاضرین منتشر ہوں۔ انتخاب صدر کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ یہ ظاہر کیا گیا کہ کوئی مستقل صدر دو اجلاس سے زیادہ لیگ کے قواعد کے بموجب نہیں رہ سکتا۔ لہذا مسٹر جناح دوبارہ لیگ کے مستقل صدر منتخب کئے گئے۔ ... مسٹر جناح کی صدارت کی میعاد گزشتہ جون میں ختم ہو گئی تھی۔ مگر انکی صدارت کا سلسلہ انعقاد اجلاس تک جاری رہا۔ اس لئے ان کے جانشین کے انتخاب کا حق صرف اجلاس لیگ ہی کو حاصل تھا۔

جریدہ لائٹ کے مدیروں کو سزائیں

لاہور ۴ جنوری۔ جریدہ لائٹ کے مدیر طابع اور ناشر کے خلاف ... مقدمہ چل رہا تھا اس کا فیصلہ آج مسٹر ... ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سنا دیا۔ ...

پاپینہ کے ہندو مسلمانوں میں مصالحت

پاپینہ ۳ جنوری۔ کل رات ... ڈویژن کے کمشنر یہاں تشریف لائے۔ آپ نے ہندو مسلمان رہنماؤں کو حکومت کی طرف سے اطمینان دلایا کہ ... امن و امان سے بود و باش رکھنے کا وعدہ کریں۔ ... آج دونوں فرقوں کے رہنماؤں نے کمشنر سے ملاقات کی۔ ...

فساد گڈھ مکتیشر کے ایک مقدمہ کا فیصلہ

میرٹھ ۳ جنوری۔ گڈھ مکتیشر کے فساد کے سلسلہ میں ۱۰ ہندوؤں کے خلاف جو مقدمہ دائر تھا اس کا فیصلہ آج سنا دیا گیا ...

مسلم یونیورسٹی کا وائس چانسلر

سر محمد ظفر اللہ خاں مستعفی ہو رہے ہیں

علیگڈھ ۳ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ... وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی نے اپنے عہدہ سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے ...

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

اچھوتوں نے بھی بے تعلقی کا اعلان کر دیا

سکریٹری اچھوت آدی ہندو سبھا کی پور ... کو اطلاع دیتے ہیں کہ ... اچھوت (یوتر) آدی ہندو سبھا کا ایک جلسہ ... منعقد ہوا ... سائمن کمیشن کو بائیکاٹ کرنے کی تجویز پیش کی ...

حیدر آباد میں طاعون کی شدت

حیدر آباد ۴ جنوری۔ طاعون خوفناک طریق پر پھیل گیا ہے۔ تقریباً ۵۰ ہزار اشخاص شہر سے باہر چلے گئے ہیں روزانہ تقریباً سو اموات واقع ہوتی ہیں۔

بمبئی کے کارخانوں کی ہڑتال

بمبئی میں ۴ جنوری کی صورت حالات کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سوتی کام کے کارخانوں کی اسٹرائک میں عملاً کسی طرح تبدیلی نہیں ہوئی۔ مزدوروں کی جانب سے ... کارخانوں میں بدستور اسٹرائک ہونے کی علامات محسوس نہیں ہوتیں۔ ...

دوسری اطلاع

۵ جنوری کی صورت حال کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ سوت کاتنے والے مزدوروں کی اسٹرائک ... امن و امان ہے۔

فسادات پاپینہ کے مقدمات کی واپسی

معافی کا سرکاری اعلان

کلکتہ ۵ جنوری۔ حکومت بنگال نے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع کر دیا ہے۔

گورنر باجلاس کونسل فساد پاپینہ کے تمام قیدیوں کو معافی اور مقدمات متنازعہ کو واپس لینے کی منظوری دیتے ہیں۔

لاہور میں ہولناک آتش زدگی

لاہور ۴ جنوری۔ آج شب کے ساڑھے آٹھ بجے کے قریب کمرشل بلڈنگس ... میں آگ لگ گئی۔ نقصان مال کا صحیح اندازہ لگانا ابھی مشکل ہے ...

لاٹری کے اشتہار شائع کرنے کا مقدمہ

لاہور ۴ جنوری۔ آج سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مدیران روز نامہ ملاپ و بندے ماترم کے خلاف لاٹری کے اشتہار شائع کرنے کے الزام میں مقدمات پیش ہوئے ...

مسیح الملک مرحوم کی تعزیت کے جلسے

ہندوستان کے گوشے گوشے میں اظہار افسوس

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کے انتقال کے بعد دفتر الجمعیۃ میں ہندوستان کے مختلف مقامات سے تعزیت کے جلسوں کی اسقدر اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ ان کا فرداً فرداً شائع کرنا غیر ممکن ہے۔ تمام ملک اپنے عدیم المثال رہنما کی اچانک وفات پر وقف ماتم بنا ہوا ہے۔

مسیح الملک مرحوم کی تعزیت کے لئے

نواب صاحب رامپور کی آمد

۳ جنوری کو نواب صاحب دام اقبالہ بغرض تعزیت مسیح الملک مرحوم دہلی تشریف لائے ...

فساد دہلی کے مقدمات

نئی دہلی ۴ جنوری۔ آج فساد دہلی کے مقدمات میں مسٹر ... اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں چھ اور گواہ پیش ہوئے۔ ...

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کا تبادلہ

دہلی ۴ جنوری۔ مسٹر ... ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کا جہلم تبادلہ ہو گیا ہے ...

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

خریداران الجمعیۃ کی مدت خریداری ختم ہونے سے کچھ عرصہ قبل انکی خدمت میں ایک اطلاع نامہ ارسال کر دیا جاتا ہے جس میں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ آئندہ کے لئے اپنے ارادہ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔ ...

۲۹۳۱ جناب ماسٹر حفیظ اللہ صاحب۔ ۲۹۵۴ جناب سید سلطان حسن صاحب۔ ۲۹۱۱ جناب محمد مقبول حسن صاحب کلرک۔ ...

مسٹر سکلتوالا پر مقدمہ چلانے کی افواہ

...

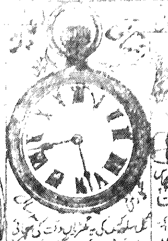

الارم کی گھنٹی اس قدر زبردست ہو کہ گھر والوں کے ساتھ ہمسایہ بھی بیدار ہو جاتے ہیں۔ وقت کی سچائی میں ہزاروں سند ہیں۔ قیمت علاوہ محصول وغیرہ

۲ ویرٹ گولڈ پلیٹڈ رسٹ واچ اپنی خوبی میں بے مثل ہے۔ قیمت علاوہ محصول وغیرہ ۔ سات روپیہ

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

دوسری جگہ یہ گھڑیاں دس روپیہ آٹھ آنہ میں ملتی ہیں۔ ایک مرتبہ آپ ہمارے یہاں سے منگائیے پھر آپ ہمیشہ کیلئے ہمارے گاہک ہو جائینگے۔

ملنے کا پتہ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۳ دہلی

دہلی سے چرتھاول

ناظرین الجمعیۃ کو خاص اطلاع

کتب خانہ اشاعت الادب دہلی سے چرتھاول منتقل ہوگیا ہے۔ اسلئے عربی کی آسان کتابیں چرتھاول ضلع مظفر نگر سے طلب فرمائیں۔ ان کتابوں نے بچوں سے لیکر بوڑھوں تک کیلئے قرآنی علوم کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اب بھی اگر کوئی اس نعمت سے محروم ہے تو اسکی قسمت۔

آسان کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۶ ۔ جمال الوصال ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۵ ۔ تحفۃ الادب فی تسہیل کلام العرب مع عربی خط و کتابت ۸ ۔

ملنے کا پتہ ایجنٹ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

(نوٹ، صداقت خود بخود کر دیتی ہے شہرت زمانے میں ۔ مناقہ چاہیئے اتنا کہ جتنا ہو کھانے میں

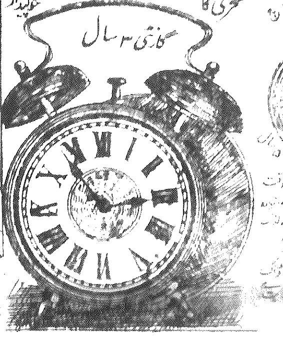
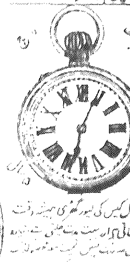

اعلان ۔ جو صاحب ہمارا فہرست طلب کریں گے ان کو مفت روانہ ہوگی۔

چیمپ واچ ہاؤس کشمیری گیٹ دہلی سے طلب کیجئے

سلیف فیلنگ فونٹین پن

بہترین اسلامی ٹوپیاں

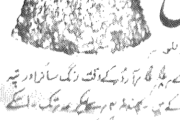
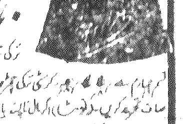

ترکی ٹوپی قسم اول ... قسم دوم ... قسم سوم ... علاوہ بہترین قسم کی ٹوپیاں ... سلطانی ۔ سوتی ... وغیرہ ہر قسم کے ملتے ہیں۔

انصاری برادرس چاندنی چوک ۔ دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

مسلمانوں کچھ دین کے لئے بھی ثواب جمع کرلو

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ حاشیہ شدہ

جس کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک چار روپے (للعہ) کی بجائے صرف عہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید گیارہ ... حضرت شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا ... سنہری حرفوں میں مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معری (بلا ترجمہ) جلی قلم

اس کا ہدیہ بھی یکم رجب المرجب سے ختم رمضان المبارک تک ... کی بجائے صرف ... کر دیا ہے۔ ... نہایت خوبصورت ...

المشتہر

لیاقت محمد اوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی بازار فراش خانہ

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی جاں نثاری کے حیرت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپکو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمانوں کو کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۵۰۰ صفحات قیمت تین روپے چار آنے (عہ)

(نوٹ) خریداران الہادی کو آخر شعبان تک صہ کو دی جاویگی

الہادی کیا ہے؟ (یہ ایک ماہواری رسالہ ہے) جسمیں شریعت و طریقت کے متعلق حکیم الامت محی الملۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کے مضامین عالیہ شائع ہوتے ہیں۔ نمونہ ۔ کا ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس کے متعلق ہندوستان کے مشہور ارباب علم ... مثنوی کی اس قدر آسان اور سادہ شرح شائع نہیں ہوئی ... ملنے کا پتہ

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندو تمدن

مس میو کی کتاب مدر انڈیا کی ...

بھارت ماتا

...

منیجر صادق بک ڈپو بہار شہر

بالکل مفت

ایک نہایت خوبصورت باتصویر کتاب جو جوان مردوں، بوڑھوں و نوجوانوں کے لئے نہایت مفید کارآمد ہے ... ایک کارڈ لکھکر مفت منگائیے

سعید برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

اکسیر جذام

... المشتہر

حافظ اقبال حسین معالج جذام دیو اکسیر مقام جھنجھانہ ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... بہار (سوبہ بہار)

ہر ایک مرغی سونے کا انڈا دے سکتی ہے

بشرطیکہ کسی شخص میں مرغیوں کے ذریعے سونے کے انڈے حاصل کرنے کا ملکہ پیدا ہو جائے۔ اگر آپ مرغیوں کے ذریعہ سے دولت کمانا چاہتے ہیں تو کلید مرغی خانہ باتصویر کا مطالعہ کیجئے۔ صرف انڈے اور مرغی کی تجارت ایسی تجارت ہے جسکے ذریعہ سے بہت کم سرمایہ لگا کر ہزاروں روپیہ ماہانہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں مرغیوں کی تجارت، انڈوں کی تجارت، مرغیوں کی پرورش، مرغیوں کا علاج اور انکے ذریعہ سے دولت کمانا بتایا گیا ہے۔ نہایت مفید کتاب ہے۔ ناپسند ہو تو واپس کر دیجئے۔ کیونکہ کتاب کی فہرست مضامین بہت طویل ہے اسلئے صرف ابواب درج کئے جاتے ہیں۔ اس کے مصنف سرکاری مرغی خانہ کے سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ کتاب کے ابواب یہ ہیں

باب ۱ مرغی کی نسل کشی کے طریقے	باب ۱۳ بر ... نسل کے تفصیلی حالات اور خصوصیات	باب ۲۳ ہمیسہ گیانس کے تفصیلی حالات اور خصوصیات
باب ۲ مرغی کی رہائش کا انتظام	باب ۱۴ لیگ ہارن "	باب ۲۴ ہوڈان "
باب ۳ مرغیوں کی غذا و خوراک	باب ۱۵ اوپنگٹن "	باب ۲۵ فیوزول "
باب ۴ بچے نکالنے کا قدرتی و مصنوعی طریقہ	باب ۱۶ پلائی ماؤتھ راک "	باب ۲۶ کیمپین "
باب ۵ بچوں کی پرورش اور غذا	باب ۱۷ وائن ڈاٹ "	باب ۲۷ رہوڈ آئی لینڈ ریڈ "
باب ۶ بچوں کو ماں سے جدا کرکے پالنے کی ترکیب	باب ۱۸ ... "	باب ۲۸ ... "
باب ۷ شناخت نسل و نر و مادہ	باب ۱۹ مکیس "	باب ۲۹ اصیل "
باب ۸ نئے رنگ روپ کی مرغیاں تیار کرنا	باب ۲۰ سینیشن "	باب ۳۰ بنیم "
باب ۹ تجارت کے لئے پرندوں کی تیاری	باب ۲۱ ... "	باب ۳۱ بط "
باب ۱۰ انڈوں کا انتخاب	باب ۲۲ اندلسی "	باب ۳۲ ... "
باب ۱۱ ... نسل کے تفصیلی حالات اور خصوصیات	باب ۲۳ ... ہوڈان "	باب ۳۳ مرغیوں کے امراض اور ان کا علاج

... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک ...

منیجر صوفی کمپنی لمیٹڈ چوک متی پوسٹ بکس ۱۱۹ لاہور

شک ہو تو پہلے نمونہ گا آزمائیے بعد میں خریدیے

طلاء ندرت ۔ حیرت ۔ اعجاز ۔ جوہر ہاضم

ملنے کا پتہ

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام قوت مردانہ کو ریوں کا دفینہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت گر فوراً طلب فرمادیں انجیا کا حوالہ ضروری ہیں

جنرل منیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفر پور (بہار انڈیا)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... ہمارے ہاں یونانی و مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

لسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانے یا دوکان سے نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور ۔ دوکان سندر پاٹی ... کلکتہ

گولڈن رسٹ واچ خوبصورتی کا زیور

چھ گھڑیوں کے یکمشت خریدار کو ایک گھڑی بالکل مفت ملیگی

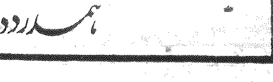

... ابراہیم سید لمیٹڈ واچ ہوس ... پنجاب

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ۔ یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع و ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک

بستان العارفین ۔ یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے ...

اعجاز القرآن ۔ مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی ...

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورۂ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الدولتین

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۴ جنوری ۱۹۲۸ء | نمبر ۴

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

کانگریس کا دروازہ سب پارٹیوں کے لیے کھلا رہنا چاہیے اور انہیں سوائے اپنے بنیادی اصولوں کے اور ہر چیز کو قربان کر کے انہیں کانگریس میں واپس لانا چاہیے ...

... تو کونسلوں میں جا سکتے ہیں۔ اور بہت سے رفیق کار میرے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کونسلوں کے اندر رہ کر ملک کی مفید خدمت کر سکتے ہیں۔ ان سب سے میں درخواست کرتا ہوں کہ ...

آئینی کمیشن

ایک دستور اساسی کی ضرورت

کونسلوں میں اتحاد

نظر بندوں کا مسئلہ

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عـــہ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸؍ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ے محصولڈاک علاوہ

قرآن مجید جو کہ ۲۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے ۸ محصولڈاک ۱۲ ۱؍

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید مستورات کے واسطے نہایت موزوں اور مجلد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۱۲؍ رعایتی ۱۰؍ محصولڈاک ۸؍ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ۸؍ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی۔ صاف ستھری چھپائی۔ ولایتی کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ جزوہ ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے ۸ رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۴؍ (نوٹ) جو صاحب ۱ کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے ۸ رعایتی صہ محصولڈاک ۸؍

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خان

اسلام کی خوبیاں۔ قیمت ۲ رعایتی ۱۰؍

اسلام کی ترقی

العائلہ — یہ کتاب عورتوں اور بچوں کے علاج اور پرورش اور اخلاق میں نہایت مفید ہے۔ قیمت ۸ رعایتی ۴؍

العرب — اس میں عرب کے سابقہ تمدن پر روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۳ رعایتی ۲؍

بوستان خوشنما

برکات علی پور

بستان المفردات

بوستان خیال

احکام الایمان۔ قیمت ۳ رعایتی ۲؍

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

ستیارتھ پرکاش

چودھویں باب کا مکمل جواب

حق پرکاش

چھٹی بار چھپ کر تیار ہو گیا ہے

ترک اسلام

مقدس رسول

ہندوستان کے دو ریفارمر

ابو الوفاء ثناء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

قرآن مجید

اخبار مدینہ بجنور

محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکزیما کے لئے آرام

ہندوستان بھر میں تسلیم کر لیا گیا ہے

کہ

روزنامہ انقلاب لاہور

اڈیٹر
غلام رسول مہر بی اے
عبد المجید سالک بی اے

زبان اردو کا بہترین روزنامہ ہے۔ اس نے چند ماہ کی مدت میں مسلمانوں کے قلوب کو مسخر کر لیا ہے۔ اس کے ملی و متین مضامین کی دھاک مخالفین پر بھی بیٹھ گئی ہے۔ اس کے ولولہ انگیز حوادث، اس کے دلکش اقتباسات اس کی ہنگامہ خیز نظمیں ملک بھر کے ادبا شعرا اور رہنمایان قوم سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ مسلمانوں کے ہر طبقے کے معزز اہل الرائے انقلاب کے مضامین کی عمدگی اور خبروں کے فراہمی کے قایل ہو چکے ہیں۔ اس کے سنڈے ایڈیشن اس کے خاص نمبر ہزار ہا کی تعداد میں چھپ کر مسلمانوں کی تعلیم و تفریح کا باعث ہو رہے ہیں۔

فوراً خریدار بن جائیے

اگر آپ کو اخبار بینی کا شوق ہے۔ اگر آپ ادب و سیاست کے شوقین ہیں۔ اگر آپ کو مسلمانان ہند و بیرون ہند کی سیاسیات سے ذوق خاص ہے، تو پھر توقف نہ کیجئے اور فوراً اس کی خریداری کی درخواست بھیج دیجئے۔ سالانہ صرف پندرہ روپے ...

نمونہ مفت

منتظم روزنامہ انقلاب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۲)

وائسرائے بہادر کا اسپیچ

شدھی اور تبلیغ

بسلسلہ صفحہ اول

ہندوستان کی منزل مقصود

ہندوستان اور ایشیا

دیوبند کے حالات

خطبۂ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

کرم کی توقع

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا۔ اعتدال متانت صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔

نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

ہدایۃ الطالبین

آئینی کمیشن کے مقاطعہ کو کامیاب بناؤ
کانگریس کے جنرل سکرٹری کی گشتی چٹھی

پسماندہ اقوام کے سیاسی جذبات

کلکتہ کے اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ کے فیصلوں کی تائید
صوبہ مدراس کی مسلم لیگ کا جلسہ

اہل جامعہ ملیہ کے نام گاندھی جی کا پیغام

حرارت

علاقہ نمبر ۱ کے مسلمانوں کی جانب سے
مسٹر محمد منیر الدین خاں کو الوداعی دعوت

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس بنارس میں

پنجاب کے رجعت پسند ہندو
ہندو مسلم مفاہمت اور کمیشن کے مقاطعہ کی مخالفت

لاہوری مسلم لیگ کے ارادے
مسلمانان ہند میں تفرقہ ڈالنے کی کوششیں

پاسنامہ

فحش اشتہار شائع کرنے کے الزام میں مقدمہ

بنارس میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا جلسہ
مقام اجلاس اور تبدیلی کا اعلان

مدرسہ حقانیہ عربیہ اسلامیہ کے سفیر کا دورہ

بسر قیات

بیرونِ ہند
سرحد عراق پر برطانوی سیاست کا تماشہ
نجدی قبائل کی متحدہ سرکوبی

انگلستان پر آفات ارضی وسماوی کا ہجوم

ہندوستان میں انگریزی تجارت کو زوال

حبیب منبر میں جبریہ تعویق

وماذالک علی اللہ بعزیز

ہندوستان
ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا مسئلہ
ایک منصف مزاج انگریز کا اظہار رائے

انگلستان میں شاہ غازی کے استقبال کی تیاریاں

شاہ افغانستان کی خدمت میں مسولینی کو شرف باریابی

مالوی جی کے خلاف بھائی پرمانند کے عزائم

سیاسیات مشرق میں شاہ افغانستان کی سیاحت کا اثر

انگلستان میں طغیان آب

کانگریس کے احکام کی تعمیل

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ

مشتاقان کتب عربیہ مصریہ کے لئے ہم نے خاص انتظام کیا ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو وہ ہم سے خط و کتابت کریں

ہم سے اردو، عربی، فارسی کی نادر کتابیں طلب کریں

منیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی نمبر ۳

شک ہو تو پہلے نمونہ منگا کر آزمایئے بعد میں خرید یئے

حیرت
طلاء ندرت
جوہر خاص
اعجاز

پتہ: منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ شائقان اسلام و مجاہدین ملت کی ... فیوض الاسلام ...

الہادی کیا ہے؟

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

پھولے پھلے باغ کی لطافتوں سے خوش ہونے والو

حسن بھی دنیا میں عجیب چیز ہے۔ بس اگر حسن کی قدر کرتے ہو تو

پری جمال صابن

استعمال کیجئے خوبصورتی اور حسن کا دریا موجیں مارتا ہے ...

قیمت فی بکس تین ٹکیاں ...

زنانہ سنگار بکس

حضرات یہ بکس مستورات کے بناؤ سنگھار اور زینت بڑھانے کے لئے تیار کیا گیا ہے ...

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراشخانہ پری جمال منزل

تو آنے میں

سرمہ کامل

انیس شباب

پتہ: منیجر سرمہ کامل دہلی

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱۰ چاندنی چوک دہلی

گولڈن رسٹ واچ۔ خوبصورتی کا زیور

ملنے کا پتہ: ... چاندنی چوک دہلی

بالکل مفت

ملنے کا پتہ: سید برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

صحابیات

تعداد صفحات ۴۰۰ قیمت مجلد تین روپے چار آنے بلا جلد دو روپیہ آٹھ آنے

یہ کتاب ... از مولانا نیاز محمد خاں نیاز فتحپوری کی لاجواب تصنیف ہے ... مستورات ...

صحابیات کے متعلق پبلک رائے

...

ملنے کا پتہ: منیجر صوفی کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور۔ یا منڈی بہاؤالدین پنجاب

الجمعیۃ بک ایجنسی کی کتابیں

علامہ شبلی النعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

الفاروق		مقالات شبلی	
المامون ہر دو حصہ		رسائل شبلی	
الغزالی		مجموعہ نظم شبلی	
الماردن		سوانح مولانا روم	
سیرۃ النعمان ہر دو حصہ		بیان خسرو	

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر ...

سفرنامہ مصر و روم و شام

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

صبح زندگی		فسانہ سعید	
شام زندگی		قطرات اشک	
شب زندگی ہر دو حصہ		طوفان حیات	
سازِ الٰسارہ ہر دو حصہ		جوہر قدامت	
نوحہ زندگی		یاسمین شام	
امت کی مائیں		آفتاب دمشق	
الزہرا		عروس کربلا	
تائید غیبی		ماہ عجم	
بنت الوقت		سمرنا کا چاند	

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

... اے محمود حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیئر روڈ کراچی ... شادمان کراچی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس کے متعلق ہندوستان کے مشہور اردو اخبارات اور بزرگان دین ...

اب لکھپتی بننا دشوار نہیں

سربستہ راز فاش ہو گئے

وسائل معاش

منیجر سب ایجنسی ... دہلی

نفیس زردہ

المشتہر شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

برص نیم حکیم کو سفید داغ کا تجربہ کی علاج

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۱۲ دربھنگہ (بہار)

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا واحد ذریعہ ہے

کم خرچ بالا نشین

سنہری زیورات

مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی بروچ

سیفٹی پن

سنہری لچھے

فینسی چوڑیاں

سنہری کڑے

ناک کی تیلیاں

نولکھا ہار سنہری

سنہری گلوبند

ہیر کلپ

کان میں پہننے کے بندے

سنہری انگوٹھیاں

عطر ہار سنگار

مہارانی رسٹ واچ

نیل آملہ

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

نوٹ ...

فوٹ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۵

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

قومی صحت

[illegible]

ہندوستان میں بہ مقابلہ مغربی ممالک کے مزدوروں کے لیے کام کے گھنٹے زیادہ ہیں۔ پھر چونکہ کافی آرام اور تفریح نصیب نہیں اس لیے ہندوستانی مزدور کا جسم روز بروز تحلیل ہوتا جاتا ہے ... [illegible]

ہمارے مخصوص نظام معاشرت کی برائیاں ... ہیں، ان کا ذکر تفصیل سے کرنے کی ضرورت نہیں۔

اصلاح معاشرت کا ہر کارکن جانتا ہے کہ ہماری عورتوں کا گھر کی چار دیواری میں قید ہو کر بیٹھنا، بچپن کی شادیاں ... [illegible]

[illegible]

خاتمہ

[illegible]

چار قرآن مجید، ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ستہ محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا اور دہری سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے محصولڈاک ۲

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید عمر رسیدوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسند ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھی ... پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا مگر کچھ رقم پیشگی روانہ فرمائیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ... [illegible]

تذکرۃ المتقین

[illegible]

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندو تمدن

مس میو کی کتاب مدر انڈیا کی صاف بیانی نے ہندوؤں کو صدمہ پہنچایا مگر اس کی حقیقت بیانی نے تمام مہذب دنیا کو سکتہ کے عالم میں کر دیا۔ جرمن، فرانسیسی، روسی، اطالین، بنگالی، گجراتی تراجم کے علاوہ محض انگریزی زبان کی ۳۵ لاکھ کتابیں بک چکی ہیں۔ سچے کتاب کا ترجمہ سلیس اردو میں

بھارت ماتا

شائع کیا ہے جو ... صفحات کے ۲ جلدوں پر شامل ہے۔ [illegible]

مینیجر صادق بک ڈپو۔ سہارنپور

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

[illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

اشتہار عدالت

اطلاع نامہ بنام ریسپانڈنٹ بغرض اطلاع اس تاریخ کی جو سماعت اپیل کے لئے مقرر کی گئی ہو۔

(دفعہ ۵۵۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر صوبہ دہلی مقام دہلی

اپیل دیوانی نمبر ۴۵ متفرقہ ۱۹۲۶ء

شیخ ظہورالدین خلف ... ساکنہ دہلی اپیلانٹ

بنام قاضی ... ریسپانڈنٹ

[illegible]

(مہر عدالت)

قرآن مجید

[illegible]

اخبار مدینہ بجنور

[illegible]

محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

ریشمی کپڑے

[illegible]

برتن

[illegible]

اے۔ ایم۔ دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

زناب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کراکر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرماویں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

جنرل مینیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفرپور (بہار) انڈیا

خطبۂ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

اب معزز سامعین خود ہی انصاف فرمائیں کہ کوئی قومی تنظیم انسان اس نماز یہی نکتہ چیں ہو سکتا ہے جس کا مقصد صرف یہ ہے کہ عابد میں خدمت انسانی کے جذبات پیدا ہو جائیں اگر اسلامی نماز یہی نوع انسان کا رشتہ ہوں اور ان ہدایات پر عمل کریں جو اس میں موجود ہیں تو کیا یہ کہنا مبالغہ ہوگا کہ

اور انہیں احکام اسلامی پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دیں۔

روحانیات فی الاسلام کے متعلق ایک بات اور گوش گزار کرنی چاہتا ہوں۔ روحانیت اسی وقت پوری شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔ جب انسان اپنے اقوال و اعمال میں ریا کی

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا۔ اعتدال متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے۔ کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیئے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیئے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۳)

مخلوط انتخاب اور مسلمانوں کے حقوق کا سوال

میثاق مدراس کے تیسرے حصہ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ ملک کے ہر ملک میں جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب کا طریقہ موقوف کرکے مخلوط حلقہ انتخاب قائم کئے جائیں جن میں تمام فرقے صوبوں کی کونسلوں اور مرکزی مجالس کے لیے باہم شریک ہو کر منتخب کیا کریں۔

ہندوؤں کے اعتراضات

مخلوط انتخاب و صوبوں کی تقسیم

صوبوں کی فرقہ وار تقسیم

مخلوط انتخاب کی قیمت

پنجاب مسلم لیگ

بمبئی کرانیکل کا دہلی ایڈیشن

الجمعیۃ کا عربی ضمیمہ

بیرونجات

بیرون ہند

شاہ افغانستان کی سیاحت یورپ

اٹلی کے ہوائی دستوں کا معائنہ

روما ۱۰ر جنوری۔ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان کی لباس پہنے ہوئے تھے جن کے ہمراہ ملکہ معظمہ اور شاہ و ملکہ اٹلی بھی تھیں آج کیا پینو کے ہوائی اسٹیشن پر اٹلی کے ہوائی دستوں کا معائنہ فرمایا۔ اعلیٰ حضرت نے اس موقعہ پر فن پرواز سے اپنی کافی واقفیت کا ثبوت دیا۔ اور مختلف ہوائی جہازوں کے متعلق بہت سی باتیں پوچھیں۔ آپ نے سو ہوائی جہازوں کا نفس نفیس معائنہ کیا جن میں سے پچاس جہازوں نے جنگی پرواز کرکے دکھلائی۔ اعلیٰ حضرت اکثر جہازوں کے اندر تشریف لے گئے۔ اور بعض پرزوں کے استعمال کے متعلق دریافت فرمایا۔

شہر روما میں استقبال

جس وقت اعلیٰ حضرت شہر میں داخل ہوئے اس شہر خوب سجایا گیا تھا۔ ہر طرف رنگ برنگ جھنڈے پھر رہے اور اسی قسم کی آرائشی چیزیں لگائی تھیں جن کی وجہ سے سارا شہر بہت خوب صورت معلوم ہوتا تھا۔ گورنر روما شہزادہ پونسی اور اہل روما کی طرف سے معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ وہ اعلیحضرت اور انکے رفقا کو پیچھے پیچھے اس تاریخی عمارت کے سب سے بڑے ہال تک گئے۔ جہاں روما کی مشہور مشہور رقصاویر رکھی ہوئی ہیں۔ سارے شہر نے اور ان لوگوں نے جو اس ہال میں موجود تھے جن میں اہل روما شرفاء سیاسین اور مدبرین ملک وغیرہ سب شامل تھے۔ اعلیٰ حضرت کا پرجوش استقبال کیا۔ اس موقعہ پر اٹلی اور افغانستان کے قومی گیت برابر گائے جا رہے تھے۔

پاپائے اعظم سے ملاقات

انگلستان میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت

لندن ۱۳ر جنوری۔ اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت سے ... اعلیٰ حضرت کب تک انگلستان میں قیام فرمائیں گے۔

برطانیہ اور افغانستان کے تجارتی تعلقات

لندن ۱۳ر جنوری۔ سردار غلام حیدر خان صاحب ... انگلستان میں افغانستان کے تجارتی ایجنٹ کی حیثیت سے مقرر کر کے یہاں بھیجے جائیں گے ... افغانستان اور انگلستان کی تجارت میں بہت اضافہ ہوگیا ہے۔

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

قاہرہ۔ مصری حکومت اس مسئلہ پر پوری قوت کے ساتھ غور کر رہی ہے کہ مصری پارلیمنٹ کو منتشر کر دیا جائے۔ ثروت پاشا کا خیال ہے کہ پارلیمنٹ کی موجودہ ہیئت ترکیبی سیاسی حالات کے مطالبہ کو پورا نہیں کرسکتی کیونکہ جبکہ اس پارلیمنٹ کا انتخاب ہو رہا تھا تو زغلول پاشا کی سرکردگی میں عام خیال تھا کہ انگلستان بلا پس و پیش مصر کی کلی آزادی کا مطالبہ کیا جائے۔

ثروت پاشا کا خیال ہے کہ جب سے انگلستان کے ساتھ مصر کے تعلقات نئی صورت اختیار کر چکے ہیں اب ضرورت ہے کہ مصر ایک نیا طرز عمل اختیار کرے۔ ... نئے انتخاب کی ضرورت ہوگی۔

عراق کے وزیر اعظم کا استعفیٰ

بغداد ۱۰ر جنوری۔ جعفر پاشا وزیر اعظم عراق نے شاہ فیصل کی خدمت میں استعفیٰ پیش کر دیا۔ شاہ عراق نے ایک نئی مجلس وزارت کی ترتیب کا حکم دیا ہے لیکن جب تک نئی مجلس مرتب ہو اس وقت تک جعفر پاشا کی مجلس وزراء کے وزیروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے عہدوں پر رہیں۔

جعفر پاشا نے اپنے استعفیٰ کی کوئی وجہ بیان نہیں کی۔ لیکن یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ... انگلستان اور عراق کے معاہدہ کی شرائط ہونے پر استعفیٰ دیا تھا۔

امریکہ کی جنگی تیاری

واشنگٹن ۱۰ر جنوری۔ ... امریکہ کے بحری بیڑہ ... اس تیاری پر ... کروڑ ڈالر سالانہ کے حساب سے ... خرچ کئے جائیں گے۔

داڑھی اور مونچھ والا بچہ

... ایک کسان کے گھر میں ایک بچہ پیدا ہوا ہے جس کے داڑھی اور مونچھیں ہیں۔

ہندوستان

کانگریس کی مجلس عاملہ اور بائیکاٹ کانفرنس کے اجلاس

الہ آباد ۱۰ر جنوری۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ... جنوری کی صبح کو بابو شیو پرشاد گپتا کے مکان پر بنارس میں منعقد ہوگا۔ مقاطعہ کی کانفرنس کا اجلاس بھی اسی دن دو بجے دن سے ہوگا۔ کانفرنس میں شریک ہونے والوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تشریف آوری اور بنارس پہنچنے کے اوقات سے پنڈت مدن موہن مالوی کو اطلاع دیں۔ ان حضرات کے قیام کے لئے جو خواہش کریں گے۔ بنارس ہندو یونیورسٹی میں کر دیا جائے گا۔

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی تشریح

کانگریس کے جنرل سکرٹری کا بیان

نئی دہلی ... جنوری۔ پنڈت جواہر لال نہرو جنرل سکرٹری آل انڈیا نیشنل کانگریس کمیٹی ...

مدراس کانگریس کی قرارداد آزادی کے جو معنی مفہوم ... اس قرارداد پر بحث ہو رہی تھی۔ ... آزاد ملک کی قانونی تعریف کمل آزادی ہے۔ ...

کونسلوں سے کانگریسی ارکان کی علیحدگی

بمبئی میں کمیشن کے مقاطعہ کی تیاریاں

کمیشن کے خلاف سر علی امام کی تقریر

الہ آباد ۱۰ر جنوری۔ میور ہال میں آج سر علی امام نے حالات حاضرہ پر تقریر فرمائی۔ سر تیج بہادر سپرو جلسہ کے صدر تھے۔ اصلاحی کمیشن کی ہیئت ترکیبی کو جائز ثابت کرنے کی جتنی کوششیں کی جا رہی ہیں ان کا جواب دیتے ہوئے سر علی امام نے فرمایا کہ ...

صفحہ اول کا بقیہ

سائمن کمیشن کی ہمراہی کیلئے خاص افسرن کا تقرر

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

مجلس تقننہ بہار میں عدم اعتماد کی تجویز

برطانوی وزراء کی کارروائیوں کا مناسب جواب

آزادی ہند کی قرارداد پر گاندھی جی کا اظہار رائے

پنجاب میں جدید مسلم لیگ کے قائم کرنے کی تیاریاں

ڈاکٹر شیخ محمد عالم صاحب کی مساعی

لاہور ۱۰ر جنوری۔ ڈاکٹر شیخ محمد عالم بیرسٹر رکن پنجاب کونسل نے پنجاب میں ایک جدید مسلم لیگ کے قیام کے سلسلہ میں صوبہ کے ... ارباب سیاست کو دعوت دی ہے کہ وہ ۱۵ر جنوری کو لاہور میں جمع ہوں۔ دعوت نامے کا مضمون حسب ذیل ہے:

یہ امر تو یقیناً آپکے علم میں ہوگا کہ آل انڈیا مسلم لیگ نے پنجاب کی شاخ کا الحاق توڑ دیا ہے اور اب یہ لازم ہو گیا ہے کہ اس صوبہ کے مسلمانوں کے حقوق کی نگہداشت کے واسطے ایک نئی لیگ جو یقیناً نمائندہ جماعت کہلانے کی مستحق ہو قائم کی جائے اور آل انڈیا مسلم لیگ سے اس کا الحاق منظور کرایا جائے۔ ...

بنارس میں مختلف جماعتوں کی کانفرنس

بنارس ۱۲ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر چنتامنی تمام جماعتوں کی کانفرنس میں شریک ہونگے جو بنارس میں اس غرض سے منعقد کی جا رہی ہے کہ سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی تنظیم کی جائے۔ ڈاکٹر اینی بسنٹ، مسٹر جیکر، مسٹر کیلکر شرکت کیلئے آرہے ہیں۔ بابو بپن چندر پال یہاں پہلے ہی پہنچ چکے ہیں۔

لکھنؤ میں مسلمان رہنماؤں کے اجتماع کی تجویز

بمبئی میں مزدوروں کی شاندار فتح

مالکان کارخانہ کو تسلیم خم کرنا پڑا

مدراس میونسپل مارکیٹ میں آتشزدگی

ایک سی۔ آئی۔ ڈی افسر پر قاتلانہ حملہ

الہ آباد ۱۴ر جنوری۔ اخبار پایونیر کا نامہ نگار خصوصی بنارس سے آج تار برقی کے ذریعہ مطلع کرتا ہے کہ رائے بہادر جو تندرناتھ بنرجی انسپکٹر پولیس پر جنہوں نے کاکوری کے مقدمہ سازش کی تفتیش کی تھی۔ کل شام کو جبکہ وہ بنارس شہر کی ایک سڑک پر جا رہے تھے، بھری ہوئی تھی دو مرتبہ فیر کیا گیا۔ ان کے شکم پر گولی لگی۔ لیکن یہ یقین کیا جاتا ہے کہ زخم گہرا نہیں سطحی زخم ہے۔ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص موہن چندر ناتھ بنرجی نامی نے یہ فیر کئے۔ اسکو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

اندور کا مہاراجہ اور اس کی امریکن محبوبہ

ہندو یونیورسٹی کو مہاراجہ نیپال کا عطیہ

لارڈ ہیڈلے پشاور میں

پشاور ۹ر جنوری۔ آج پشاور کے مسلمانوں نے لارڈ ہیڈلے کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کو بردباری سے کام لینا چاہئے۔ اور مذہبی اختلافات میں بھی رواداری دکھلا کر ایک دوسرے فرقے سے کسی قسم کی پرخاش نہیں رکھنی چاہئے۔

سید حبیب اور ان کے بھائی کی رہائی

ہندو یونیورسٹی کو گیارہ لاکھ بیس ہزار روپے کے عطیات

بنارس ۱۲ر جنوری۔ پنڈت مدن موہن مالوی نے بنارس ہندو یونیورسٹی کے لئے اپنے حال کے دورہ مدراس میں گیارہ لاکھ اور بیس ہزار روپے کے عطیات فراہم کئے۔

حیدرآباد میں طاعون کی کثرت

حضرت مسیح الملک مرحوم کے جانشین

دہلی میں چیچک کا خطرہ

شردھانند شدھی فنڈ کیلئے مساعی

اخبار "بمبئی کرانیکل" کا دہلی ایڈیشن

۱۹ ماہ حال سے شائع ہوگا

ایک ڈاکیہ کا چالان

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

الجمعیۃ کیساتھ ایک عربی ضمیمہ شائع کرنیکی تجویز

اس کی ضرورت اور اہمیت

مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ...

علی محمد سوداگر خریدار الجمعیۃ

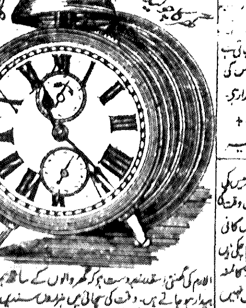

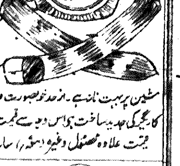

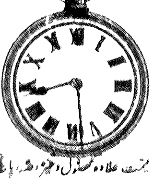

انتہائی رعایت

گارنٹی ۵ سال

الارم کی گھنٹی ... وقت کی سچائی ...

گارنٹی ۵ سال ... کاریگر کو اس کی ...

قیمت علاوہ محصول وغیرہ ... سات روپیہ

پاکٹ واچ ... قیمت علاوہ محصول وغیرہ ... پانچ روپے

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ:- نیو کمپنی اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس۔ بازار چاندنی چوک ۔ دہلی

کس سوچ میں پڑے ہو

سردی تو شروع ہو گئی

یہی بہتر دن ہیں جبکہ طاقت بڑھانے کیواسطے ادویات استعمال کیجا سکتی ہیں طاقت کا خزانہ جمع کرو۔ فہرست ادویات کارخانہ امرت دھارا مفت طلب کرو۔ اگر کچھ علاج کرانے کی بات ہے تو منیجر امرت دھارا کے نام خط لکھکر رسالہ امراض مخصوصہ مردان اور قواعد علاج جلدی طلب کرو اپنے قویٰ کو قابل فخر بناؤ۔

المشتہر:- منیجر کارخانہ امرت دھارا ۲۹ لاہور

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول ... قسم دوئم ... قسم سوئم ...

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک ۔ دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

مسلمانوں کچھ دین کے لئے بھی ثواب جمع کرلو

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ حنا شدہ

جس کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک چار روپے کی بجائے صرف ... کر دیا ہے۔ ... ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی ...

قرآن مجید معرّیٰ (بلا ترجمہ) جلی قلم

...

المشتہر:- ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی ۔ بازار فراشخانہ

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ

مشتاقان کتب عربیہ مصریہ کیلئے ہم نے خاص انتظام کیا ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو وہ ہم سے خط و کتابت کریں۔

منیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندو تمدن

مس میو کی کتاب "مدر انڈیا" کی صاف بیانی نے ہندوؤں کو صدمہ پہنچایا ...

بھارت ماتا

...

منیجر صادق بک ڈپو ۔ سہارنپور

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

...

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

...

دفتر علاج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بالکل مفت

ایک نہایت خوبصورت باتصویر کتاب جو جوان مردوں، بوڑھوں ... کارڈ لکھکر مفت منگائیے۔

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو ۲ ۔ دہلی

بہترین تمباکوے خوردنی

نفیس زردہ

...

شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

فوراً خط لکھئے

...

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ ۔ چاندنی چوک دہلی

اب کھیتی بنا دشوار نہیں

سربستہ راز فاش ہو گئے

وسائل معاش

...

منیجر شباب بک ڈپو دہلی

لٹھری ریشمی کپڑے

...

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ... دوکان ...

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب حکیمی علاج

...

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

...

ترہت میڈیکل سٹور ۳۸ دربھنگہ بہار

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے — منیجر الجمعیۃ دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

- تاریخ القرآن
- بستان العارفین
- اعجاز القرآن
- تفسیر مظہری
- تعلیم الاسلام
- تفسیر سورہ یوسف
- رباعیات عمر خیام معہ سوانح
- علم مجلسی
- دیوان شیدا
- ازہار العرب
- دیوان غالب
- تاریخ الامت
- مسدس حالی
- تاریخ الدولتین
- الفاروق
- فتاوی رشیدیہ
- ہمارے نبی
- آئین الوظائف
- صحائف رحمانیہ
- عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

قرآن مجید

مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن

یہ ترجمہ جس کے لئے مسلمان مدتوں سے منتظر تھے ... طبع ہو کر مکمل ہو گیا ہے ...

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دوبار

...

محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

لو آگئے ہیں

سرمہ کامل

...

انیس شباب

...

پتہ:- منیجر چشمہ کامل دہلی

شک ہو تو پہلے نمونہ منگا کر آزمائیے بعد میں خریدئیے

حیرت ۔ طلاء ندرت ۔ اعجاز ۔ جوہر ہاضم

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف (پنجاب)

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفیعہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت گھر فوراً طلب فرماویں اخبار کا حوالہ ضرور دیں

جنرل منیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفرپور (بہار انڈیا)

علامہ شبلی النعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

الفاروق	مقالات شبلی
المامون	رسائل شبلی
الغزالی	مجموعہ نظم شبلی
الماردن	سوانح مولانا روم
سیرۃ النعمان	بیان خسرو

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا۔ اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو تو دام واپس ...

منیجر ... اسٹور ۳۰ پوسٹ ... دربھنگہ

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ || دہلی یوم یکشنبہ - ۲۸ رجب المرجب ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۲۸ عیسوی || نمبر ۶

مسیح الملک کی یاد

از نتائج فکر جناب مولوی حفیظ الرحمن صاحب آصف دہلوی عالم خلف رشید حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

زمین ہند پر برپا قیامت خیز طوفاں ہے ۔ لبوں پر نالہ و شیون دلوں میں سوز پنہاں ہے
اسیر درد کی قسمت پہ ناکامی بھی خنداں ہے ۔ یہ صورت دیکھ کر دیدۂ سیہ بختوں کا گریاں ہے

صدائے درد و غم بگرفتہ مشرق را و مغرب را
کہ ماتم ہائے نماندہ مجد و فضل و حکمت و طب را

مسیح الملک جو سدرہ نشین عزم و ہمت تھا ۔ سحاب فیض، کوہ استقامت، بحر حکمت تھا
وہ اجمل جو فروغ افزائے بزم دین و ملت تھا ۔ مسلم رہبر اعظم مسلمانوں کی قسمت تھا

نگاہیں ڈھونڈتی ہیں اس نوا سنج صداقت کو
ترستا ہے دل بیتاب اب عیش و مسرت کو

وہ اجمل آہ جو زینت دہ ایوان امکاں تھا ۔ شرافت کے سحاب آسماں کا مہر تاباں تھا
وہ جس کے فیض سے دہلی کا خطہ اک خیاباں تھا ۔ جدا ہم سے ہوا فردوس دہلی کا جو رضواں تھا

پیاپے آرہی ہے یہ صدا شہر خموشاں سے
جو قابل ناز کے تھی لٹ گئی رونق گلستاں سے

وہ اجمل آہ جو کل تک رئیس بزم خلاں تھا ۔ چراغ زندگانی آہ کل جس کا فروزاں تھا
[illegible] جس پہ سارا ہند نازاں تھا ۔ ہمارا ہمنوا غمخوار درد دل کا درماں تھا

[illegible] خاک میں پنہاں فلک نے کر دیا اسکو
[illegible] سے دور جا کر موت کا ساغر دیا اسکو

جو کل تک جلوہ آرا تھا سریر علم و عرفاں پر ۔ کرم کی ضو فشانی کر رہا تھا چرخ احساں پر
برابر کار فرما تھا ہمارے جسم اور جاں پر ۔ ترنم ریزیاں جو کر رہا تھا بزم امکاں پر

فلک کے جو روپ پہچانے کیا نذر فنا اسکو
چھپا یا زیر خاک اسکو کیا ہم سے جدا اسکو

صدائیں گونجتی ہیں "پی کہاں" کی کوہساروں میں ۔ ترانے درد کے گاتی ہے بلبل مرغزاروں میں
چلی جاتی ہے زاری اشکباری آبشاروں میں ۔ سراپا حزن ہو اُف زیر و بم بربط کے تاروں میں

نظر جس پر اٹھائی اس کو غم میں مبتلا پایا
زباں پر نام جب آیا تو غم ہی کا مزا پایا

کہاں ہو آہ اے اجمل نگاہیں سب کی جویا ہیں ۔ تمہاری یاد میں مضطر تمہارے نام لیوا ہیں
در و دیوار سے آثار ویرانی ہویدا ہیں ۔ تسلی دو ہمیں آ کر کہ ہم ماتم سراپا ہیں

سراسر خوں شدا دل زچشم خونفشاں ریزد
بیاد خوش بگریم خون زہر اہلِ فغاں ریزد

بہت ہیں صدر محفل محفل آرائی نہیں ہوتی ۔ بہت سے گل ہیں لیکن روح افزائی نہیں ہوتی
مسیحا ہیں بہت لیکن مسیحائی نہیں ہوتی ۔ سبھی کچھ ہے، تمہاری جلوہ فرمائی نہیں ہوتی

نہ ہونے سے تمہارے آہ یہ عالم کا نقشہ ہے
سراپا درد کی تصویر یاں کا ذرہ ذرہ ہے

دعا ہے اب کہ جولانگاہ اجمل خلد اعلیٰ ہو ۔ دعا ہے اب کہ اجمل نغمہ سنج شاخ طوبےٰ ہو
بروز حشر زیر سایۂ عرش معلےٰ ہو ۔ شہنشاہ عرب کا قرب شامل لطف مولےٰ ہو

گہر ہائے شرشکم می فشانم بر مزار تو
بدارائے دو عالم می سپارم جملہ کار تو

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمۃ الاکاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ مع جلد کی اجرت معمولی چرمی ۶ جلد جالدار قسم اعلیٰ ۶ محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غرباء کو تقسیم کر کے ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد [illegible] رعایتی محصولڈاک [illegible] (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی۔ صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ پچوہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ ہی جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی ۔ رعایتی للعہ بغیر جلد مع محصولڈاک ۱۳ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر ملاکہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ رعایتی [illegible] محصولڈاک ۸

کتب تفاسیر

تفسیر سورۃ الم نشرح - قیمت ۸ رعایتی ۴
تفسیر سورۃ احزاب - [illegible]
تفسیر سورۃ فاتحہ - [illegible]
تفسیر موضح القرآن - [illegible]
احسن التفاسیر - [illegible]

تحفۂ تفسیر جلی - تحقیق شرائط الجمعہ - قیمت [illegible] رعایتی [illegible]
ترتیب الجماعۃ - قیمت ۳ رعایتی [illegible]
توفیق الٰہی - قیمت ۶ رعایتی [illegible]
تجوید القرآن - قیمت ۱۰ رعایتی [illegible]

تالیف احسانی
[illegible]
تجلیات رحمانی - [illegible]
تائید الندوہ - [illegible]
ترجمہ عجائبات اکبری - [illegible]
تنبیہ المؤمنین - [illegible]
تریاق مسموم - [illegible]
تکمیل الایمان - [illegible]
تعلیم العبادات - [illegible]
تقریب الاطفال - [illegible]
تقریر الشہادتین - [illegible]
ترک عثمانیہ - [illegible]
تشریح الاجسام - [illegible]
تسہیل الفرائض - [illegible]
تصویب البیان فی شرح الدیوان - [illegible]

کتب تواریخ
تاریخ الخلیس - [illegible]
آئینہ - [illegible]
تاریخ دو ہزار سالہ [illegible]
تاریخ ہندوستان - [illegible]
تاریخ آئینہ گجرات - [illegible]

تصدیق صداقت
[illegible]

تاریخ اخبار الصنادید
[illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں نا ممکن العمل ابتدائی عملیات ہوں بلکہ اس میں سب کے سب وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے۔ پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف [illegible] (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی اک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

ڈی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

خون پیدا کرنے کی مشین

یہ ایک قابل حکیم نے اپنے تجربہ سے مشک، عنبر، سونا، چاندی اور فولاد کو ادویات کے ذریعہ سے پانی کر دیا ہے جو شل عرق کے ہے دو قطرہ ہمراہ بالائی کے کھانے سے حلق سے اترکر فوراً خون بنتا ہے اور آدھ گھنٹے کے بعد قوت کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ آدمی کیسا ہی نحیف کمزور کیوں نہ ہو چند روز استعمال کرنے سے رستم بن جاتا ہے۔ بدن کو مثل فولاد کے بنا دیتا ہے بدن مثل کندن کے دمکنے لگتا ہے۔ طبیعت پر کسی طرح کا رنج و فکر نہیں رہتا ہے اس کا روزانہ استعمال کرنا بدن کو سرخ اور چہرہ کو چمکدار تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ کثرت احتلام چہرہ کا پیلا پڑ جانا [illegible] ان سب امراض کے دور کرنے میں مسیحائی کا حکم رکھتا ہے۔ بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا بالوں کی سیاہی کو ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔ قیمت ایک شیشی [illegible] تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت محصول بذمہ خریدار

ٹیلی گراف مرہم
بواسیر کا حکمی علاج

یہ مرہم اپنا عمل بجلی کی طرح اثر دکھاتا ہے۔ بواسیر خونی ہو یا بادی چند روز استعمال کرنے سے بواسیر کو فوراً مکمل فائدہ کر دیتا ہے۔ ہزاروں مریضوں پر آزمایا گیا ہے بڑی مشکل جہاں خیالی سے تیار کیا گیا ہے عجیب بات ہے کہ کچھ شبہ اس سے کسی قسم کی تکلیف وغیرہ نہیں ہوتی ہے۔ قیمت [illegible]

سید حشمت علی یونانی میڈیکل مرچنٹ و بی بازار [illegible]

اکسیر جذام
[illegible]
المشتہر حافظ اقبال حسین صاحب [illegible]
ڈاکخانہ بھیا ضلع بھاگلپور

آیئے دیکھئے برتن
[illegible]
اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۶ کیننگ اسٹریٹ (نہتا بلڈنگ) کلکتہ

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں
[illegible]

معجون قدرت
[illegible]

حبوب قدرت
[illegible]

تحفہ مستورات
[illegible]

سفوف نامردی
[illegible]

سفوف جریان
[illegible]

طلاء خاص
[illegible]

منیجر مسلم دواخانہ بجنور یوپی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ — یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۶

مسیح الملک کی یاد

(از نتائج فکر جناب مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب آصف دہلوی عالم خلف رشید حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

زمینِ ہند پر برپا قیامت خیز طوفاں ہے — لبوں پر نالہ و شیون دلوں میں سوزِ پنہاں ہے
اسیرِ درد کی قسمت پہ ناکامی بھی خنداں ہے — یہ صورت دیکھ کر دیدہ سیہ بختوں کا گریاں ہے
صدائے درد و غم بگرفتہ مشرق را و مغرب را
کہ ملائے نماندہ مجد و فضل و حکمت و طب را

مسیح الملک جو سدرہ نشین عزم و ہمت تھا — سحابِ فیض، کوہِ استقامت بحرِ حکمت تھا
وہ اجمل جو فروغ افزائے بزمِ دین و ملت تھا — مسلّم رہبرِ اعظم مسلمانوں کی قسمت تھا
نگاہیں ڈھونڈتی ہیں اس نوابِ صداقت کو
ترستا ہے دلِ بیتاب اب عیش و مسرت کو

وہ اجمل آہ جو زینت دہ ایوانِ امکاں تھا — شرافت کے سما کے آسماں کا مہرِ تاباں تھا
وہ جس کے فیض سے دہلی کا خطہ اک خیاباں تھا — جدا ہم سے ہوا فردوسِ دہلی کا جو رضواں تھا
پیاپے آ رہی ہے یہ صدا شہرِ خموشاں سے
جو قابل ناز کے تھی لٹ گئی رونق گلستاں سے

وہ اجمل آہ جو کل تک رئیسِ بزمِ خلاں تھا — چراغِ زندگانی آہ کل جس کا فروزاں تھا
ہوا وہ آج رخصت جس پہ سارا ہند نازاں تھا — ہمارا ہمنوا غمخوار درد دل کا درماں تھا
نقابِ خاک میں پنہاں فلک نے کر دیا اسکو
وطن سے دور جا کر موت کا ساغر دیا اسکو

جو کل تک جلوہ آرا تھا سریرِ علم و عرفاں پر — کرم کی ضو فشانی کر رہا تھا چرخِ احساں پر
برابر کارفرما تھا ہمارے جسم اور جاں پر — ترنم ریزیاں جو کر رہا تھا بزمِ امکاں پر
فلک کے جو رسی جانے کیا نذرِ فنا اسکو
چھپایا زیرِ خاک اسکو کیا ہم سے جدا اسکو

صدائیں گونجتی ہیں پی کہاں کی کوہساروں میں — ترانے درد کے گاتی ہے بلبل مرغزاروں میں
چلی جاتی ہے زاری اشکباری آبشاروں میں — سراپا حزن ہو اک زیر و بم بربط کے تاروں میں
نظر جس پر اٹھائی اس کو غم میں مبتلا پایا
زباں پر نام جب آیا تو غم ہی کا مزا پایا

کہاں ہو آہ اے اجمل نگاہیں سب کی جویا ہیں — تمہاری یاد میں مضطر تمہارے نام لیوا ہیں
در و دیوار سے آثارِ ویرانی ہویدا ہیں — تسلی دو ہمیں آ کر کہ ہم ماتم سراپا ہیں
سراسر خوں شد ارماں ز چشمِ خونفشاں ریزد
بیادت خوش بگریم خون ز ہر اشکم فغاں ریزد

بہت ہیں صدرِ محفل محفل آرائی نہیں ہوتی — بہت سے گل ہیں لیکن روح افزائی نہیں ہوتی
مسیحا ہیں بہت لیکن مسیحائی نہیں ہوتی — سبھی کچھ ہے تمہاری جلوہ فرمائی نہیں ہوتی
نہ ہونے سے تمہارے آہ یہ عالم کا نقشہ ہے
سراپا درد کی تصویر یاں کا ذرہ ذرہ ہے

دعا ہے اب کہ جولانگاہِ اجمل خلدِ اعلیٰ ہو — دعا ہے اب کہ اجمل نغمہ سنجِ شاخِ طوبےٰ ہو
بروزِ حشر زیرِ سایۂ عرشِ معلّٰی ہو — شہنشاہِ عرب کا قرب شاملِ لطفِ مولےٰ ہو
گہرہائے سرشکم می فشانم بر مزارِ تو
پدارئے دو عالم می سپارم جملہ کارِ تو

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ ۱۱ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد جالدار قسم اعلیٰ ۲ محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ عۃ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے ۔ محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غبار کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسند ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ۶ قیمت رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی ۸ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ۳ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ کھلی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ ہر جزو حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ ہی جزو ۳ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے ۔ رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۳ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ۱۲ روپیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ۔ رعایتی عہ محصولڈاک ۸

کتب تفاسیر

تفسیر سورۃ الم نشرح۔ قیمت ۸ رعایتی ۶
تفسیر سورۃ احزاب ۔ ۴ ۳
تفسیر تنظیر سورۃ فاتحہ ۔ ۴ ۳
نئی اردو تفسیر پارہ عم ۔ ۱۲ ۹
تفسیر موضح القرآن عہ مجلد
احسن التفاسیر منزل دوم
منزل سوم
منزل چہارم نصف۔ قیمت ۔ رعایتی

کتب تواریخ

تاریخ الجوس۔ قیمت ۶ رعایتی ۴
آئینہ تواریخ
تاریخ دور بن عالم
تاریخ شاہنشاہی دہلی — قیمت عہ رعایتی ۱۲
تاریخ اردو حصہ دوم۔ قیمت عہ رعایتی
حصہ سوم
حصہ چہارم
تاریخ اسپین۔ قیمت للعہ رعایتی
تاریخ ہندوستان حصہ سوم۔ قیمت رعایتی
تاریخ مینی ترجمہ آئینہ چینی
تاریخ آئینہ گجرات

تاریخ اخبار الصنادید جلد اول صفحہ ۔ جلد دوم صفحہ ۵۳۲ کاغذ نہایت دبیز عمدہ چکنا چھپائی لائق تعریف کے ہے۔ قیمت دو جلد ۔ رعایتی للعہ

تحفہ تفسیری۔ تحقیق شرائط الجمعہ۔ قیمت ۴ رعایتی ۳
ترغیب الجماعۃ۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
توفیق الٰہی۔ قیمت ۶ رعایتی ۴
تجوید القرآن۔ قیمت ۱ رعایتی ۱

تالیف احسانی اس کتاب میں دو دلائل اور تذکار ہیں کی خاصیتیں درج ہیں۔ قیمت ۸ رعایتی ۴
تجلیات رحمانی۔ قیمت عہ رعایتی ۸
تائید ربانی
تائید الٰہی
ترجمہ مجربات اکبری اردو۔ قیمت ۶ رعایتی ۵
تنبیہ المومنین۔ قیمت ۱ رعایتی ۱
تریاق سموم
تکمیل الایمان۔ قیمت ۱ رعایتی
تعلیم العبادت
تقریب الاطفال
تقریر الشہادتین
تزک عثمانیہ
تشریح الاجسام
تسہیل الفرائض
تصویب البیان فی شرح الدیوان۔ قیمت رعایتی
ترانہ شیریں۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

تصدیق صداقت اس کتاب میں حضرت رسول اللہ صلعم کی سوانح عمری درج ہے۔ قیمت ۸ رعایتی ۶
تحفۃ الموحدین۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
تحفۃ المصلی۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

یسد محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن اصل اصطلاحی عملیات ہوں بلکہ اس میں سب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے (۲) ہے تا پسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

ملنے کا پتہ
دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

خون پیدا کرنے کی مشین

یہ ایک قابل حکیم نے اپنے تجربہ سے مشک عنبر سونا چاندی اور فولاد کو ادویات کے ذریعہ سے پانی کر لیا ہے جو شل عرق کے ہے دو قطرہ ہمراہ بالائی کے کھانے سے حلق سے اتر کر فوراً خون بنتا ہے۔ اور آدھ گھنٹے کے بعد قوت کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ آدمی کیسا ہی نحیف کمزور کیوں نہ ہو چند روز استعمال کرنے سے رستم بن جاتا ہے۔ بدن کو مثل فولاد کے بنا دیتا ہے بدن مثل کندن کے چمکنے لگتا ہے۔ طبیعت پر کسی طرح کا رنج و فکر نہیں رہتا ہے اس کا روزانہ استعمال کرنا بدن کو سرخ اور چہرہ کو چمکدار تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ کثرت احتلام چہرہ کا پیلا پڑ جانا بدن کا سوکھنا ان سب امراض کے دور کرنے میں مسیحائی کا حکم رکھتا ہے۔ بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا بالوں کی سیاہی کو ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۔ تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت محصول بذمہ خریدار

ٹیلی گراف مرہم
بواسیر کا حکمی علاج

یہ مرہم اپنا عمل بجلی کی طرح اثر دکھاتا ہے۔ بواسیر خونی ہو یا بادی چند روز استعمال کرنے سے بواسیر کو جڑ سے نابود کر دیتا ہے۔ ہزار ہا مریضوں پر آزمایا گیا ہے۔ بڑی مشکل سے تیار کیا گیا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ استعمال سے کسی قسم کی تکلیف وغیرہ نہیں ہوتی ہے۔ قیمت

یسد مشیت علی یونانی میڈیکل مرچنٹ دری بازار الہ آباد

اکسیر جذام

جذام مرض خبیثہ ہے۔ جو ہزار ہا اطبا کے تجربہ کے بعد اکسیر جذام کا اشتہار دیا ہے۔ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہم سے دوا طلب کر کے کھائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۔ روغن کی بوتل ایک پونڈ ۔ قیمت کی قیمت

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام بھیسا ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

برتن

آپ ضرور دیکھئے اور ایک بار منگا کر لیجئے

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن ... تعلق ... وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن ... طلب فرمایئے ...

اے ایم داد بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (نہتا بلڈنگ) کلکتہ

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

اشتہارات میں بہت سے اشتہار دواؤں کے شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن ان میں بہت ہی کم ہیں جن پر اعتماد و اعتبار کیا جا سکے ...

تحفہ مستورات	حبوب قدرت	معجون قدرت
[illegible]	[illegible]	[illegible]

سفوف نامردی
سفوف جریان
حب جواہر
طلائے خاص

مینیجر مسلم دوائی خانہ بجنور۔ یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۸ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۴)

اشاعت گذشتہ میں صرف ان اعتراضات پر بحث کی گئی ہے جو ہندو مہا سبھا کے نزدیک ہماری طرف سے میثاق مدراس کے اصول پر پیش کئے جا رہے ہیں۔ اب ہم ان کے دوسرے حصہ کی طرف توجہ کرتے ہیں جو ان امور سے تعلق رکھتا ہے

سندھ کی علیحدگی

[illegible]

رابعًا۔ اگر سندھ کو صرف اسلئے بمبئی کے ساتھ رکھا جاتا ہے کہ بمبئی کا سرمایہ سکھر کے بندر میں لگا ہوا ہے ... دیل انگریزی حکومت کی جانب سے ہندوستان ... بھی پیش کی جا سکتی ہے، کیونکہ ہندوستان ... سندھ میں بمبئی کے سرمایہ سے ہزار گنا زیادہ ... معاملہ تجارت سے تعلق رکھتا ہے، اسکو سیاسی ... دلیل بنانا صحیح نہیں ہے۔ سندھ کو علیحدہ صوبہ بنا ... سرمایہ کے سوال کو طے کرنے کی بہترین شکل یہ ہے ... منتقل کر دیا جائے، اور بمبئی کے نفع کی مقدار ...

یہ مختصر اشارات بہت تفصیل کے محتاج ہیں ... کیا جا سکتا ہے کہ مسلمانوں کے ایک جائز مطالبہ کو ... جیرام داس دولت رام جیسے لوگوں کی طرف جو ... اٹھائے جا رہے ہیں وہ کس حد تک وزن رکھتے ... کی تہ میں دراصل صرف یہ جذبہ کام کر رہا ہے کہ ... اسلامی اکثریت رکھنے والے صوبہ کا اضافہ ...

[illegible]

سرحد و بلوچستان میں اصلاحات کی تنفیذ

[illegible]

مخلوط انتخاب کی شرط

[illegible]

سیاسی خطرہ

[illegible]

ناظرین الجمیعۃ سے چند گزارشات

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

اخبار الجمعیۃ اپنی زندگی کا چوتھا سال شروع کر چکا ہے۔ موجودہ زمانہ میں اخباری مشکلات سے تقریبًا ہر پڑھا لکھا آدمی واقف ہوگا۔ اگرچہ ملک میں اردو اخبارات کی تعداد کافی ہے لیکن شاید ہی کوئی ایسا خوش قسمت اخبار ہوگا جو مالی مشکلات میں مبتلا نہ ہو۔ اور اس کی وجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ مسلمانوں میں اسوقت تک اخبار بینی کا صحیح مذاق پیدا ہی نہیں ہوا۔ اور اگر کچھ لوگوں میں اس قسم کا شوق پیدا بھی ہوا ہے تو وہ مفت ہی میں اس شوق کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ ...

[illegible]

(بقیہ کالم ۲)

[illegible]

خطبہ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا

۱۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بیٹے کے عقیقہ میں عمومًا دو خصی یا دو بکری یا دو بھیڑ ی دیجاتی ہیں ... لیکن ہماری تشفی نہیں ہوئی ہے کیا ایک ہی دینا جائز ہے؟ کسی حدیث شریف کا حوالہ دیکر ہماری تشفی کیجئے۔

۲۔ کھجور کے شیرہ کے بارے میں بھی بعض لوگ یہ دلیل پیش کرتے ہیں ...

۳۔ موزہ اگر ...

۴۔ گرمی سے ...

۵۔ ...

[illegible]

بیرونیات

بیرون ہند

اٹلی میں شاہ افغانستان کے مشاغل
روما کو اعلیحضرت کا عطیہ

روما ۱۳ جنوری - آج شہریار افغانستان تمام دن مصروف رہے ـ صبح آپ سوار ہو کر عجائب خانہ ولا بورگیز میں تشریف لے گئے ـ آپ نے اس عجائب خانہ کے ایک پارک اور عالیشان عمارت کی بڑی تعریف کی ـ اس کے بعد بادشاہ عمانوئیل ثانی

اقوام مثل روس و ترکی ـ جامہ میں پھولے نہیں سماتے اور کہتے ہیں کہ شاہ افغانستان کا یہ کامیاب دورہ نہ صرف افغانستان بلکہ تمام مشرق کے لئے موجب فخر و مباہات ہوگا ـ

امریکہ کا رویہ

گوری اقوام میں سے شاہ افغانستان کی سیاحت سے اگر کسی کو خوشی حاصل ہوئی ہے تو وہ امریکہ ہے ـ موثق اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ شاہ افغانستان کی سادگی اور وجاہت کا امریکہ پر گہرا اثر ہوا ہے ـ امریکہ کے اخبارات اور عوام سرکاری حلقوں سے استفسار کر رہے ہیں کہ پروگرام میں سیاحت امریکہ کا اضافہ کس طرح ہو سکتا ہے ـ

مصر و برطانیہ کے اختلافات

قاہرہ ۱۳ جنوری ـ اخبار المقطم کو باخبر حلقوں سے اطلاع ملی ہے کہ ثروت پاشا کی واپسی کے بعد تمام معاملات کا تصفیہ ہو گیا ہے لیکن برطانوی فوج کو آبنائے سوئز کے مشرقی کنارے پر متعین کرنے اور سوڈان کا مسئلہ ابھی تک موجب نزاع بنا ہوا ہے ـ

یہی اخبار لکھتا ہے کہ ہیلیوپولس کے ہوائی مرکز کے قریب تین سال کے لئے آبنائے سوئز کے مشرقی کنارے پر مستقل طور پر برطانوی فوج کے لئے بارکیں بنانے کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے ـ دریائے نیل کے پانی کے حقوق کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے ـ اور یہ مسئلہ ہو رہا ہے کہ مصر کے وزراء میں سے کسی کو سوڈان کا گورنر بنایا جائے ـ

روسی اور افغانی معاہدہ

عراق کے تیل کی تقسیم

جیش ہوائی کے کمانڈر کے زیر قیادت کثیر التعداد طیارے جمع ہوئے جو بم باری کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ـ ہوائی جہاز روزانہ ریگستان پر پرواز کرتے ہیں ـ جو حملہ آوروں کے رہنما فیصل الدویش کی تلاش میں معروف ہیں تاکہ اسے سزا دیں ـ جب ہوائی جہاز اس کے وطن قصبہ مرعیہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ وہاں کے باشندے اسے چھوڑ کر چلے گئے ہیں ـ

امیر فیصل ہرجانہ مانگ رہے ہیں

بغداد ۱۶ جنوری ـ نجدی قبائل کے حملہ عراق کے متعلق مکہ معظمہ کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ ان لوگوں کا غصہ بالکل حق بجانب ہے کیونکہ عراق نے عہدنامہ محمرہ کی خلاف ورزی کی ہے ـ اس عہدنامہ کی رو سے قرار پایا تھا کہ عراق اور نجد کی سرحد پر کوئی قلعہ تعمیر نہیں کیا جائیگا ـ اور دو ممالک کے قبائل کو مویشی چرانے کے لئے ادھر ادھر آمد و رفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں کی جائے گی ـ یہی اخبار لکھتا ہے کہ اہل بغداد کو مناسب نہیں کہ عراق اور نجد کے درمیان منافرت پیدا کریں ـ

طرابلس میں قبائلی جنگ

انگریزی فوجیں ہٹائے جانے کی افواہ غلط ہے

جنوبی افریقہ اور انگلستان کا دولت مشترکہ

سرجان سائمن ہندوستان کے آئندہ وائسرائے ہوں گے

کوہ ایورسٹ کی مہم پھر شروع ہو گی

سائمن کمیشن کے ارکان کی واپسی

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے ـ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا، اعتدال متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے ـ نہ اس میں انتہائی گرم جوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لئے متانت کو چھوڑنا پڑے ـ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے ـ

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو ـ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لئے کس قدر ضروری اور لازمی ہے ـ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے ـ اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے ـ نیا سال شروع ہو چکا ہے ـ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار ہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے ـ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے ـ

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

اعلیحضرت شاہ افغانستان کو سلطان ابن سعود کی دعوت

جو انگلستان اور امریکہ کو حاصل ہے ـ اس بیان کا حوالہ دیتے ہوئے فرانس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ جدید عہدنامہ کی رو سے

مصری روئی اور دولت روسیہ

جزیرۃ العرب میں اخوانیوں کی شعبدہ بازیاں
عراق کے ہوائی جہازوں کا اخوانی قبائل پر حملہ

روما سے روانگی

وینس میں ورود

انگلستان کے ہندوستانیوں کی طرف سے دعوت

یورپ کا اضطراب

مشرقی اور مغربی اقوام کے جذبات

ہندوستان

دنیا کے امن کو ایک خوفناک جنگ کی دھمکی
ہندوستان کے کمانڈر انچیف کی تاریخی تقریر

نئی دہلی ۱۴ جنوری ـ گورکھا رائفلز نے جنگ عظیم میں جو خدمات سرانجام دی تھیں ان کی یادگار کھپور میں قائم کی گئی ہے ـ اس یادگار کی نقاب کشائی کرتے ہوئے افواج ہند کے کمانڈر انچیف نے ایک طویل تقریر کی جس میں بہادر گورکھوں کی ان خدمات کا اعتراف کیا گیا جو انہوں نے جنگ عظیم کے دوران میں سرانجام دی تھیں ـ اس کے بعد آپ نے حاضرین کو ہدایت کی کہ ان لوگوں کے کارہائے نمایاں دیکھ کر آپ کے دلوں میں بھی بہادری اور شجاعت کے جذبات پیدا ہونے چاہئیں

چند کانگریس کے لئے ایک کانفرنس کا مطالبہ

الہ آباد میں رجعت پسندی کا مظاہرہ

الہ آباد ۱۵ جنوری ـ مسلمانوں کے ایک جلسہ عام میں جو شب گذشتہ مولانا ولایت حسین صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا ـ ایک قرارداد جو ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے پیش کی اور جس کی تائید مزید مولانا حسرت موہانی اور ڈاکٹر محمد حسین نے

چونکہ دعوت ناموں کی ترسیل میں تاخیر واقع ہوگئی تھی اسلئے دیگر اضلاع کے نمائندے شریک نہ ہوسکے ـ تاہم راولپنڈی گجرات پشاور وغیرہ مقامات کے بعض اصحاب نے غیر حاضری کے عذر ہمدردی اور جلسے کی کامیابی پر مشتمل پیامات بھیجے تھے جو حاضرین جلسہ کے سامنے پڑھ کر سنا دئے گئے ـ مسٹر جناح کا ایک برقی پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا جس میں اس جلسہ کے اغراض و مقاصد کے ساتھ اظہار ہمدردی اور کامیابی کے لئے دعا کی گئی تھی ـ

مجلس مقننہ میں سوراجی ارکان کا طرز عمل
صوبہ متوسط کی مجلس میں سوراجی نشستیں خالی تھیں

ناگپور ۱۷ جنوری ـ صوبہ متوسط کی مجلس مقننہ کا آج دوپہر میں پھر اجلاس منعقد ہوا ـ مسٹر تانبے پریسیڈنٹ صدر تھے ـ سوراجی ارکان مجلس کی نشستیں بالکل خالی تھیں ـ ان کی تعداد کل ستر ہے ـ قوم پرور جماعت کے ارکان حاضر تھے ـ

مجلس مقننہ صوبہ بہار کا اجلاس
صوبہ بہار میں سوراجی ارکان شریک نہیں ہوئے

فسادات دہلی کے مقدمات کا دوسرا سلسلہ
سماعت ۲۰ جنوری کو شروع ہوگی

صابون سازی کے لائسنس کا مقدمہ

ڈاکٹر انصاری پنڈت مالوی اور مولانا ابوالکلام آزاد کا دورہ

سابق مہاراجہ اندور اور رانیوں کے گذارہ کی رقم

سے مبلغ آٹھ لاکھ روپے سالانہ الاؤنس مل رہا ہے اس کے علاوہ دو رانیوں کو دو دو لاکھ روپیہ سالانہ گذارہ علیحدہ ملتا تھا ـ فیصلہ یہ ہوا تھا کہ رانیوں کا الاؤنس سابق مہاراجہ کی معرفت ادا ہوا کرے ـ لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ سابق مہاراجہ رانیوں کا الاؤنس بھی اپنے پاس رکھ لیا کرتے تھے یا پورا نہیں ادا کرتے تھے ـ ان خرابیوں کو روکنے کے لئے مہارانیوں نے گورنمنٹ سے درخواست کرنے کا تہیہ کر لیا ہے کہ ان کا الاؤنس انہیں براہ راست علیحدہ دیا جایا کرے ـ

گاندھی آشرم کی تلاشی
مہتمم آشرم کی گرفتاری

بنارس سے ۱۷ جنوری کی اطلاع مظہر ہے کہ گاندھی آشرم کا عہدہ دار اعلیٰ گرفتار ہو گیا ہے ـ پولیس نے آشرم کی تلاشی بھی لی اور بعض کاغذات اپنے ہمراہ لے گئی ـ کہا جاتا ہے کہ یہ گرفتاری اور تلاشی پولیس افسر پر فائر کرنے کے تازہ حادثہ کے سلسلہ میں ہوئی ہے ـ

مقدمہ فسادات بریلی

ہز ہائینس نواب صاحب رامپور کے طبیب خاص کا عہدہ

حضرت مسیح الملک مرحوم کے انتقال پر ملال پر سیرائے کی تعزیت

مسٹر آصف علی کی لامذہبیت
ایک ہندو لڑکی کیساتھ غیر شرعی شادی کا ارادہ

گمشدہ کی تلاش

پنڈت مالویہ کا عزم پنجاب

بنارس میں تمام جماعتوں کی متحدہ کانفرنس
سائمن کمیشن کے مقابلہ کی تیاریاں

کانگریس کا آئندہ اجلاس

نواح بلند شہر میں ڈکیتیاں

صوبہ پنجاب کی جدید مسلم لیگ

جمعیت علماء کی تبلیغ پھر شروع ہو گئی

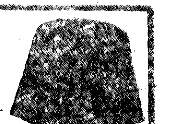

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول عمدہ ... قسم دویم ... قسم سوئم ...

انصاری برادرس چاندنی چوک ۔ دہلی

پھولے پھلے باغ کی لطافتوں سے خوش ہونے والو

حسن ہی دنیا میں عجیب چیز ہے ۔ پس اگر حسن کی قدر کرتے ہو تو

پری جمال صابن

قیمت فی ٹکیہ ... علاوہ محصول ڈاک

زنانہ سنگھار بکس

المشتہر

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار فراشخانہ پری جمال منزل

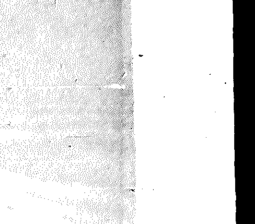

انتہائی ... الارم ... ٹائم پیس

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ:- نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس ۔ بازار چاندنی چوک ۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

... محمود حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو ... کراچی ... شادمان کراچی

بہترین تمباکوئے خوردنی — نفیس زردہ

نہایت مقبول ، خوشرنگ ، خوش ذائقہ ...

المشتہر شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

بالکل مفت

ایک نہایت خوبصورت باتصویر کتاب ...

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو ۔ دہلی

کم خرچ بالا نشین — سنہری زیورات

مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی پن

سیفٹی بروچ

سنہری چھلے

فینسی چوڑیاں

سنہری کڑے

ناک کی تیلیاں

نولکھا ہار سنہری

سنہری گلوبند

ہیر کلپ

کان میں پہننے کے بندے

سنہری انگوٹھیاں

مہارانی سٹاپج

عطر بار سنگار

تیل آملہ

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام کی عام اشاعت کی ضرورت اور خریداروں کے پے در پے اصرار سے مجبور ہو کر ہم نے مدت رعایت میں توسیع کر دی ہے ۔ یعنی اخیر رمضان تک بجائے تین روپیہ چار آنہ ... کے دو روپیہ چار آنہ ... لئے جائیں گے ۔ محصول ڈاک گیارہ آنہ (۱۱)

پس اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی دلیرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ۔ ضخامت آٹھ سو صفحات سے زیادہ ہے ۔

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں ۔ دہلی

چوکیدار — سہری کا — ٹائم پیس — کلائی واچ

سلف فلنگ فاونٹن پن ... قیمت تین روپے آٹھ آنہ

وہ جواہرات جن پر صحت انسانی کا انحصار ہے

ماء الشفا

راحت

مقوی

آپ اپنی صحت پر غور کیجئے ... قیمت فی ڈبیہ ... علاوہ محصول

یاور

تریاق

طاقت

بصارت

انڈین میڈیکل ہال ۔ دہلی

نو آنے میں — سرمہ کامل

پتہ:- منیجر چشمہ کامل دہلی

فوراً خط لکھیے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱۰ چاندنی چوک دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

برتن

اے ۔ ایم ۔ دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (ہٹا بلڈنگ) کلکتہ

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میویا ہندو تمدن

بھارت ماتا

منیجر صادق بک ڈپو سہارنپور

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ

مشتاقان کتب عربیہ مصریہ کیلئے بہترین موقعہ ... سے خط و کتابت کریں

منیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

دہلی میڈیکل ورکس نمبر ۱۴ دربھنگہ (بہار)

اب ملازمت ڈھونڈنا دشوار نہیں

وسائل معاش

منیجر شباب بکڈپو دہلی

حب مشتہی

نمونہ مفت

پتہ:- نصرتی چہر تبادل ، مظفر نگر

دمہ و اسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول: محمد خصوصی

ایڈیٹر: ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ہجری۔ مطابق ۲۶ جنوری ۱۹۲۸ء | نمبر ۷

سائمن کمیشن

سحر ہوتے ہی مخمورِ شبانہ — کہا یوں چشمِ ساقی نے ترانہ
کہ اے زندانیِ دیر و حرم چونک — زمیں سے تا فلک ہے آستانہ
تجھے رسموں سے ہو کیا رستگاری — کہ ہے اسلام تیرا کارخانہ
ترا صیدِ زبونِ بزمِ امکاں — ورائے لامکاں ہے آشیانہ
فرشتوں کی زبانوں پہ ہو جاری — ازل کے روز سے تیرا فسانہ
تجھے قطرے کا ہے اپنے دھوکا — تو اک دریا ہے ناپیدا کرانہ
تغافل تا کجا ذوقِ نظر ہے! — اٹھا تو آنکھ اے مردِ یگانہ
وہ آنکھیں ہیں تری آنکھوں کی مشتاق — تصدق جن کی چشمک پر زمانہ
وہ لب ہیں مائلِ گفتار تجھ سے — بھرا ہے جن میں ہستی کا ترانہ
کہاں تک یہ سکوتِ بے نوائی — کہاں تک یہ جمود و حامیانہ
تجھے ہے موت کا ڈر، موت کیا ہے؟ — حقیقی زندگانی کا بہانہ
ہمیشہ سے ہے زد میں بجلیوں کی — شکستہ خاطری کا آشیانہ
کہیں آغوشِ دوزخ سے ہے بدتر — غلامی کی گھٹا کا شامیانہ!
قدم لے حضرتِ پیرِ مغاں کے — کہاں تک شکوۂ جورِ زمانہ؟
و دام پی شرابِ ارغوانی — بصوتِ دلکشِ چنگ و چغانہ
پیا پے ہوں اگر مستی میں سجدے — ترے قدموں پہ جھک جائے زمانہ
جہاں میں کچھ نہ رہ جائیگا باقی — مگر ہاں، ایک مردوں کا فسانہ!
جگاتا ہے اگر سینے میں دل کو — تو بن تیرِ حوادث کا نشانہ
لگی ہے گھات میں مدت سے تیری — فرنگی کی نگاہِ صیاد و دانہ
عدو تیری گرفتاری کی خاطر — فراہم کر رہا ہے آب و دانہ
اگر جینا ہے آزادی سے تجھکو — سنا دشمن کو بڑھکر یہ ترانہ

برو ایں دام بر مرغِ دگر نہ
کہ عنقا را بلند است آشیانہ

جوش

خبر ہا و مقتبسات

دہریت زار روس میں اسلامی محاسن کی تبلیغ

ایک روسی لیڈر سے امیر شکیب ارسلان کی ملاقات

اس سے پہلے امیر شکیب ارسلان کے سفر روس کا ذکر ان کالموں میں ہو چکا ہے۔ ... امیر موصوف کی سرگزشت سفر کا ایک دلچسپ واقعہ ... میں لکھا ہے۔

وہ لکھتے ہیں کہ روس میں میری ملاقات جن اہم تاریخی ...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پارہ پنج ترجمہ الا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ ۵ رہ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے ۶ محصولڈاک علاوہ

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رہ جلد کی ۱۲ محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل العمل کے آج تک اس جیسی کتاب ہندیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور ... عملیات ہوں ... محبت کے امتحان میں اگر آپ ... قانون محبت کا مطالعہ کیجیے ...

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہیے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۳ ملتان شہر

خون پیدا کرنے کی مشین

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ہتیا ہی ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں آرام

... دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا تیر بہدف مجرب علاج

... ترہت میڈیکل اسٹور ۳۵ در بھنگہ بہار

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

معجون قدرت

جبوب قدرت

تحفہ مستورات

حب جواہر

سفوف جریان

سفوف نادری

جنت کی کنجی

جڑی بوٹی معہ خواص

جنگ طرابلس

حقیقۃ الفقہ

حیات کامل

طلائے خاص

انتقادات

ایران کا محکمۂ آثار قدیمہ

ایک مشہور امریکن کروڑپتی کا قبول اسلام

آل عثمان کے آثار

بسلسلہ صفحہ اول

حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی، حسن ادا، اعتدال، متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کسقدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔

نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریداروں کی قیمتیں و تحریریں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

ٹیونس میں فرانس کا استبداد

مولانا حسرت موہانی

ہڑتال کا فائدہ

مسلمانوں کا فرض

تاجروں کا مفاد

۳ فروری کو ہڑتال کرو

لاہوری لیگ کا مطالبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۵)

مفاہمت پر مسلمانوں کے اعتراضات

رسالہ عالمگیر کا خاص نمبر

سراج دنیرگان و سعادت ایرانیان

پیام حق

خبر و قیادت

بیرون ہند

ایران میں بغاوت

۶۰ باغی میدان میں مارے گئے

بصرہ ۱۸ جنوری - اطلاع آئی ہے کہ ایران کے جنوبی صوبہ خوزستان میں طبقہ زراعت پیشہ کے اندر جس میں تمام عرب ہیں شورش پیدا ہوگئی ہے اور ان لوگوں نے وہ بھاری ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا ہے جو حکومت ایران نے عائد کئے ہیں۔

گورنمنٹ نے پہلے تو معاملہ کو اس طرح دبانا چاہا کہ قبائل کے سرکردہ آدمیوں کو گرفتار کر کے ان کو ...

[illegible]

اعلیحضرت شاہ افغانستان اٹلی میں

تورین کی سیر

[illegible]

برطانوی افواج اور مصر

[illegible]

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش

[illegible]

پنڈت موتی لال نہرو مصر میں

[illegible]

ہندوستان

قاضی عبدالرشید کے پستول کے متعلق لاہور میں افواہ

[illegible]

انجمن اصلاح المسلمین دہلی کا جلسہ

۲۶ رجب ۱۳۴۶ھ بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا انعقاد مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مسجد متصل پھاٹک حبش خاں(?) دالان میں کیا گیا تھا۔ پوسٹر کے ذریعہ ایک روز پہلے شہر میں اعلان کر دیا گیا تھا۔ سامعین کی کثرت سے مسجد کا زیریں اور بالائی حصہ بھرا ہوا تھا۔ صدر کی تشریف آوری سے پیشتر حافظ محمد فضل صاحب نے تقریر کی۔ فاضل صدر کی تشریف آوری پر ... انجمن کی تحریک اور دیگر حضرات کی تائید سے جلسہ باضابطہ شروع کیا گیا۔

محمد صدیق صاحب صدیقی نے پہلے ایک نظم پڑھی اس کے بعد فاضل صدر ... [illegible]

ڈاکٹر انصاری کا ایثار

جامعہ ملیہ کو پانچ ہزار کا عطیہ

[illegible]

سائمن کمیشن کو مقاطعہ کا خوف

بمبئی میں قیام کرنے سے گریز

[illegible]

باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

ہر فرقہ و طبقہ کی نمائندگی

[illegible]

سائمن کمیشن کیخلاف متحدہ فیصلہ

ہندوستان کے طول و عرض میں مکمل مقاطعہ کی تیاریاں

امرتسر میں مجلس مقاطعہ کا قیام

امرتسر ۲۱ جنوری - امرتسر شہر کے بچاس ہندو مسلمان اور سکھ حضرات کی ایک مجلس مقاطعہ جس میں بعض مقامی وکلا شامل ہیں ڈاکٹر کچلو کی صدارت میں قائم کی گئی ہے ... [illegible]

... گزر گیا۔ مگر جب سوالات ختم ہو چکے تو ایوان کونسل میں ... ایک رکن مسٹر ... ریزولیوشن پیش کیا۔ اس ریزولیوشن میں جتلایا گیا کہ مجلس ہذا کو کمیشن پر کوئی اعتماد نہیں ہے۔ اور وہ اس سے کوئی سروکار نہیں رکھے گی کیونکہ اس کمیشن کے تقرر سے اہل ہند کی خودداری کی تحقیر ... کی گئی ہے ... [illegible]

بنارس میونسپل بورڈ کے تمام ممبر ...

[illegible]

مدراس میں مکمل ہڑتال کی تدبیر

[illegible]

سائمن کمیشن کا پروگرام

[illegible]

سائمن کمیشن کی خط و کتابت کی اشاعت کا مطالبہ

[illegible]

باشندگان احمد آباد کے جلسہ میں ... کی تقریر

[illegible]

سائمن کمیشن کے مقاطعہ کے متعلق حکومت کا طرز عمل

عوام کو تحریر و تقریر میں آزادی ہوگی

[illegible]

بمبئی میں مکمل مقاطعہ کی تیاریاں

... ہڑتال کے متعلق میونسپل کمیٹی کا فیصلہ

تمام شہر پر سیاہ جھنڈے لہرائیں گے

[illegible]

مجلس مقننہ صوبہ متوسط میں مقاطعہ کی تجویز منظور

[illegible]

کلکتہ میں مقاطعہ کی تیاریاں

[illegible]

رجعت پسندوں کیخلاف مسلمانان دہلی کا فیصلہ

حق و صداقت کی فتح عظیم

خواجہ حسن نظامی اور ان کے اذناب کی شرمناک شکست

مسجد فتحپوری میں رجعت پسندوں کا جلسہ

ہندوستان کے دارالحکومت میں رجعت پسندوں پر ... کو جو فتح نصیب ہوئی وہ ہر اعتبار سے فیصلہ کن اور عبرتناک تھی۔ [illegible]

اس اسکا وقتی کی موجودہ کسی نئی لیگ کے قائم کرنے کی کیا ضرورت پیش آرہی ہے اور اگر واقعی کوئی ضرورت ہے تو اس کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ پیرزادہ محمد حسین صاحب کے مکان پر ایک جلسہ کیا گیا جس میں صرف تیرہ اشخاص شریک تھے۔ [illegible]

مولانا محمد علی صاحب کی صدارت

[illegible]

مولانا محمد علی کی تقریر

[illegible]

رجعت پسندوں کا فرار

[illegible]

جلسے کی کارروائی

[illegible]

دہلی پراونشل مسلم لیگ کے متعلق تجویز

[illegible]

۳ فروری کی عام ہڑتال کی تجویز

[illegible]

انیس احمد صاحب کی تجویز کا حشر

[illegible]

جلسہ کی بعض خصوصیات

[illegible]

دوسرا جلسہ

خواجہ حسن نظامی کی حرکات پر اظہار مذمت

[illegible]

فسادات دہلی کا مقدمہ

۳۰ جنوری کی کارروائی

[illegible]

۱۳ جنوری کی کارروائی

[illegible]

آصف صاحب کی نظم کی تصحیح

[illegible]

خانہ ساز لیگ کیلئے خواجہ حسن نظامی کی کوشش

بند کمرے کے اندر پولیس کی حفاظت میں ایک جلسہ

[illegible]

مندرجہ ذیل آپ مفت حاصل کرسکتے ہیں!

جس صاحب کو جونسی چیز کی ضرورت ہو منگوا سکتے ہیں!

رسالہ امراض مخصوصہ مردان

ہیلپ چر ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری

رسالہ ملیریا خورد

اخبار دیش اپکارک اردو

رسالہ امرت

فہرست ادویات

قواعد علاج

سو سالہ عجیب کیلنڈر مفت

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا (۲۳) لاہور

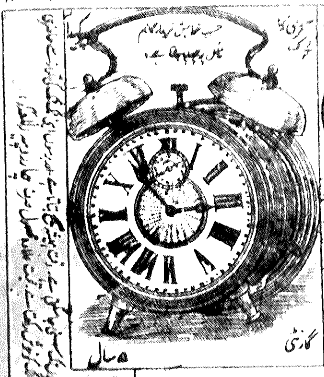

سلف فلنگ فاؤنٹن پن

کتاب
پیام جوانی
مفت

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

اب لکھپتی بننا دشوار نہیں
سربستہ راز فاش ہوگئے
وسائل معاش

مینیجر شباب بکڈپو دہلی

لٹھری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: تانتی نگر بھاگلپور

دوکان: سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب حکیمی علاج

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۱۲ در بھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

ترہت میڈیکل اسٹور ۳۵ دربھنگہ۔ بہار (صوبہ بہار)

بہترین اسلامی ٹوپیاں

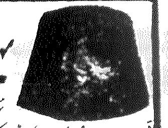

انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

بہترین تمباکو کے خوردنی
نفیس زردہ

عربی مصری کتب کے لئے نادر موقعہ

منیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

حب مشتہی رجسٹرڈ
کا
نمونہ مفت

اپنا پتہ خوشخط لکھکر منگا لیجئے

فوراً خط لکھیئے

چاندنی چوک۔ دہلی

دمہ لوابیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان
مسلمانوں کچھ دین کے لئے بھی ثواب جمع کرو
شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ چڑھا شدہ

جس کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک چار روپے کی بجائے صرف ۲ کر دیا ہے۔

قرآن مجید معریٰ (بلا ترجمہ) جلی قلم

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار
اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

المشتہر
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

قرآن حکیم

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ...

... تحفہ بھیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھکر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

(نوٹ) ہر صورت میں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

تفسیر مظہری

تاریخ القرآن

فتاویٰ رشیدیہ

تاریخ الامت

رباعیات عمر خیام

اوراد و وظائف

بستان المحدثین

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

نشر الطیب

دیوان شیدا

احسن الوظائف

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے زرین موقع

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار "الجمعیۃ" کا "حبیب نمبر" عنقریب شائع ہونیوالا ہے جو اپنی خصوصیات کے اعتبار سے بے نظیر ہوگا ... ہندوستان کے علاوہ ممالک غیر ... افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ترکی، چین غرض جہاں جہاں بھی اردو دان ... پہنچیگا ...

"حبیب نمبر"

ایجنٹوں کو چاہیئے

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندو تمدن

مس میو کی کتاب "مدر انڈیا" کی صاف بیانی نے ہندوؤں کو جس قدر ... کتاب کا ترجمہ سلیس اردو میں

بھارت ماتا

منیجر صادق بک ڈپو سہارنپور

نو آنے میں

سرمہ کحل

انیس شباب

قرآن مجید مترجمہ شیخ المشائخ راس المحدثین زبدۃ المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن پر علماء و اکابر ہند کی رایوں کا خلاصہ

جامع الشریعت والطریقت فخر المحدثین مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری کی رائے

نفس ترجمہ کے متعلق حضرت مترجم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت کے بعد کسی مزید توصیف کی ضرورت نہیں رہتی اس لئے کہ ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی کا ہے۔ مولانا کا جامع العلوم، کنز العلوم، بحر العلوم ہونا ہر شخص پر روشن ہے۔ اسی وجہ سے اس ترجمہ کی طباعت سے ...

حکیم الامت حضرت مولانا حافظ حاجی اشرف علی صاحب تھانوی کا ارشاد

مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند کی رائے

قدوۃ العلماء حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ العالی کی رائے

مولانا خواجہ عبد الحی صاحب شیخ التفسیر جامعہ ملیہ دہلی کی رائے

مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کی رائے

بے اختیار نکلی۔ خدا کے کلام کا بالکل صحیح و مکمل ترجمہ کسی بندہ کا کام نہیں خدا کے الفاظ کو جب کبھی انسان اپنی عبارت میں ادا کریگا تو معنی و مفہوم کے کچھ نہ کچھ پہلو یقیناً نظر انداز ہو جائیں گے۔ تمام معانی و مطالب کی جامعیت محض قرآن ہی کا اعجاز ہے اور اس اعتبار سے ہر شرح، ہر تفسیر، ہر ترجمہ کا ناقص رہجانا ناگزیر ہے۔ تاہم خدائے کریم اپنے فضل و کرم سے اپنے بعض بندوں کا شرح صدر فہم قرآنی کے لئے کر دیتا ہے اور انکے قلوب میں ایک ایسا ملکہ راسخہ پیدا کر دیتا ہے جس سے وہ معانی و مطالب قرآنی کی بہت ہی گہرائیوں تک ...

حضرت مولانا محمد حسن صاحب مہتمم مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ

ادیٹر صاحب اخبار ہمدم لکھنؤ کی رائے

سیٹھ یعقوب حسن صاحب مدراس کی رائے

کی اعلیٰ قابلیت نے سر رشتۂ سلاست کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا طباعت کی صحت، شستگی اور پاکیزگی کے لئے آپکی ہمت اور کوشش قابل صد مبارکباد ہے۔

مولوی محمد شفیع صاحب ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کی رائے

آپ کے مرسلہ ترجمے کو آج میں نے دیکھا نہایت دلکش چھپائی ہے اور تقطیع بھی موزوں ہے آج میں نے ترجمہ کو خوب غور سے پڑھا بہترین ترجمہ ہے اور حاشیہ پر نہایت مفید مضامین ...

مولوی محمد حسین صاحب لاہوری کی رائے

جناب سید علی صاحب ...

جناب حکیم مولوی سید امیر حسن صاحب ...

جناب احمد میاں صاحب ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ جنوری ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۸

خبرا و مقتبسات

ایران و افغانستان کا معاہدہ روس کی نگاہ میں

ماسکو کا اخبار ایزوستیا اپنے ایک مضمون میں ایران و افغانستان کے معاہدہ پر حسب ذیل خیالات کا اظہار کرتا ہے۔

ایران و افغانستان کا معاہدہ ... ایک اور کڑی کا اضافہ کرتا ہے۔ جو جمعیت اقوام کے جواب میں ممالک مشرقی نے قائم کیا ہے ... اس تیزی اور کامیابی کے ساتھ ... کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ ادھر دوسری طرف مغربی جمعیت اقوام ... اور ... کے تصفیہ کو حل کرنے میں ناکام ہو گی ...

ایران کی معدنی دولت

... علاقہ میں ایک ماہر کشف معادن کو تفتیش و تحقیق کے لئے مقرر کیا گیا تھا اس نے رپورٹ کی کہ اس علاقہ میں لوہے اور کوئلہ کی بہترین کانیں موجود ہیں ... تیل نکل رہا ہے۔

حجاز میں دو امریکن مشنری

... ام القریٰ ... امریکن مشنری ... حکومت ... اور فوراً جدہ بھیج دیا۔ وہاں وہ حراست میں رکھے گئے اور پہلے ... ان کو خارج البلاد کر دیا گیا۔

جدے مکہ کی سڑک

...

ترکی اور امریکہ کے تعلقات

...

یمن کی روز افزوں ترقی

...

ایران میں ٹرکی کا فوجی وفد

...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

...

صراط مستقیم ... ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بلا جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اجرت معمولی ...
جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب ... اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ... انچ کاغذ سفید ... رعایتی ...
محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معمر آنکھوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ ... عام پسند ہوا ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں ... اور ... کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ ... (نوٹ) جو صاحب ... جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے ... ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت ... اور بہت جلی کا ہے ... لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ ... کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ ... حافظوں کا ... ہے جن کی فہرست آخر میں موجود ہے ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ...

حیات باقیہ

...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ... دہلی

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

اخبارات میں بہت سے اشتہارات دواؤں کے شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن ایسے بہت ہی کم ہیں جن پر اعتماد کیا جا سکے۔ البتہ تجربہ ہی ایک ایسی چیز ہے جو کھرے کھوٹے کو جانچ سکتا ہے۔ ... ذیل کی ادویہ استعمال فرما کر ...

معجون قدرت

...

حبوب قدرت

...

تحفہ مستورات

...

حب جواہر

...

سفوف تامری

...

سفوف حیران

...

اطلاع خاص

...

اکسیر جذام

...

برتن

...

خون پیدا کرنے کی مشین

...

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ جنوری ۱۹۲۶ عیسوی | نمبر ۸

کوشش کر رہے ہیں کہ یمن و حضرموت کی چھوٹی امارتیں انگریزوں کے زیر اثر ہیں۔ انگریز جس طرح ممکن ہو اپنی طرف مائل کریں۔ اس کے جواب میں انگریزی حکومت امام کے لئے طرح طرح کی مشکلات پیدا کر رہی ہے وہ ان سلاطین و امراء کو ہر قسم کے لالچوں سے امام کے خلاف بھڑکاتی ہے اور ان کی معرفت علاقہ یمن کے اندرونی امن و اطمینان میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ جریدہ المقتبس کا بیان ہے کہ جلالۃ الملک عبدالعزیز بن سعود صاحب نجد و حجاز جو آج کل دانستہ یا نادانستہ انگریزی سیاست کے اشاروں پر چل رہے ہیں اور جن کو انگریزی حکومت نے عموماً عرب میں اپنے دشمنوں کے خلاف ایک آلہ کار بنا رکھا ہے خصوصیت کے ساتھ امام یمن کے مقابلہ میں انگریزی حکومت کا سب سے بڑا ہتھیار ہیں۔

امام یحییٰ نے سب سے زیادہ یمن کی فوجی قوت کی طرف توجہ کی ہے۔ یمن کی فوجی قوت ہے۔ ان کے عساکر اس وقت بہترین فوجی نظام کے مطابق مرتب ہیں اور سپاہیوں کے پاس جدید ترین آلات حرب موجود ہیں۔ مشین گنیں، ہلکی اور بھاری توپیں اور آلات و ذخائر بھی کثیر مقدار میں ہیں۔ امام موصوف اپنی ہوائی طاقت کو بھی ترقی دے رہے ہیں چنانچہ حال میں انہوں نے ۱۲ لاکھ لیرے کے ہوائی جہاز مع متعلقہ سامان حرب کے خریدے ہیں۔

ایران میں ٹرکی کا فوجی وفد

ٹرکی کا جریدہ جمہوریت بیان کرتا ہے کہ ایران کی دعوت پر جمہوریہ ٹرکیہ کے بعض افسران ... عصمت پاشا نے منظوری دے دی ہے کہ ٹرکی حکومت ایرانی افواج کی ترتیب و تنظیم میں مدد دینے کیلئے اپنے ماہرین فن کا ایک وفد بھیجا ہے ... ترکیہ نہایت خوشی کیساتھ قبول کرے گی کیونکہ یہ درخواست دونوں حکومتوں ...

معلوم ہے کہ امریکہ نے معاہدہ لوزان کی تصدیق نہیں کی تھی کیونکہ اس کی مجلس الاعیان میں ایک زبردست جماعت جو اس پروپیگنڈے سے متاثر تھی ٹرکی کی سخت مخالف تھی ایک عرصہ تک امریکہ کی حکومت معاہدہ کی تصدیق کو ٹالتی رہی آخرش کولج (صدر جمہوریہ) نے مجبور ہو کر اپنے خاص اختیارات کو استعمال کیا جو امریکہ کے دستور اساسی کی رو سے ان کو حاصل ہیں۔ اور ٹرکی سے سیاسی تعلقات قائم کرنیکا فیصلہ کر کے مسٹر گرو کو سفیر کی حیثیت سے انگورہ بھیجا۔ اس کے جواب میں حکومت ترکیہ نے بھی مختار بک (سابق نائب حکومت آتانہ) کو واشنگٹن میں اپنا سفیر مقرر کر دیا۔

یہ جدید امریکن سفیر ٹرکی اور ترکوں کا بڑا حامی ہے اور ذاتی طور پر عصمت پاشا کا گہرا دوست ہے لوزان کانفرنس کے مباحثات میں عصمت پاشا کی قابلیت اور طاقتور شخصیت نے اسکو بہت متاثر کیا۔ اور اس وقت سے وہ ان کا معترف ہو گیا ... اب تعلقات ... ٹرکی و امریکہ کے تجارتی معاہدہ کی شکل میں ظاہر ہوا۔

یمن کی روزافزوں ترقی

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ امام یحییٰ نے صنعا میں بعض جرمن افسر بلائے ہیں جو کچھ تو یمن کے ہوائی بیڑے میں کام کرتے ہیں اور کچھ کارخانہ اسلحہ و ذخائر حرب کو ترقی دے رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ امام موصوف نے ان افسروں کے کام کو بہت قابل اطمینان پایا۔ اور ان کی ہمت افزائی کے لئے ان کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا جرمنوں کی اس ترقی سے اطالوی افسر جل گئے اور انہوں نے سازش کر کے حکومت یمن کے ایک طیارہ کو تباہ کر دیا جو ایک جرمن افسر کے چارج میں تھا۔ اس پر حکومت یمن نے ناراض ہو کر تمام اطالوی افسروں کو الگ کر دیا اور ان کی جگہ جرمن افسر رکھ لیے۔ ان افسروں کے وجود سے ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ وہ یمنی نوجوانوں کو اپنے فنون کی تعلیم بھی دے رہے ہیں۔ جس سے امید ہے کہ کچھ عرصہ کے اندر خود یمن میں مختلف فنون کے ماہر پیدا ہو جائیں گے۔

امام یحییٰ نے ملک کی اقتصادی و زرعی ترقی کے لئے متعدد اسکیمیں بنائی ہیں۔ اور بعض امریکن کمپنیوں سے ان اسکیموں کے اجراء کے متعلق گفتگو کر رہے ہیں ان اسکیموں کے کامیاب ہونے کی پوری توقع ہے کیونکہ ملک کی زمین زرخیز ہے۔ اور اس میں معادن بھی کثرت سے موجود ہیں۔

خارجی معاملات میں آج کل امام یحییٰ کی تمام توجہ ملک عسیر سے انگریزی اثر کو کم کرنے کی طرف منعطف ہو رہی ہے ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۱۰	۱۲
ششماہی	۵	صہ
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

خبرا و مقتبسات

ایران و افغانستان کا معاہدہ روس کی نگاہ میں

ماسکو کا اخبار ازوستیا اپنے ایک مضمون میں ایران و افغانستان کے معاہدہ مودت پر حسب ذیل خیالات کا اظہار کرتا ہے۔

ایران و افغانستان کا معاہدہ ... اصل اس سلسلہ اتحاد ... میں ایک اور کڑی کا اضافہ کرتا ہے جو جمعیت اقوام کے جواب میں ممالک مشرقی نے قائم کیا ہے ایک طرف اتحاد مشرقی کا تخیل اس تیزی اور کامیابی کے ساتھ عمل کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ اور دوسری طرف مغربی جمعیت اقوام پولینڈ۔ اور لتھونیا کے قضیہ کو حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے جس سے اس کی کمزوری کا راز فاش ہو گیا۔

اس وقت جمہوریہ شوروی روس، جمہوریہ ترکیہ اور دولت افغانستان ...

ایران کی معدنی دولت

ایرانی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایران میں معادن کثرت سے ہیں ...

علاقہ میں ایک ماہر کشف معادن کو تفتیش و تحقیق کے لئے مقرر کیا گیا تھا اس نے رپورٹ کی کہ اس علاقہ میں لوہے اور کوئلہ کی بہترین کانیں موجود ہیں۔ بین النہرین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں روغن ... سے ... تیل نکل رہا ہے۔

حجاز میں دو امریکن مشنری

جریدہ ام القریٰ کا بیان ہے کہ حجاز میں امریکن مشنری بلا اجازت داخل ہوئے اور شمال کی جانب سے تقریباً ۱۰۰ میل تک اندرون ملک میں پہنچ گئے۔ ان کی غرض اغلباً یہی ہوگی کہ ملک میں مسیحیت کی تبلیغ کریں۔ حکومت کو جب اس کی خبر ہوئی تو اس نے ان دونوں کو فوراً گرفتار کر لیا۔ اور فوراً جدہ روانہ کیا۔ وہاں وہ حراست میں رکھے گئے اور پھر ان کو خارج البلاد کر دیا گیا۔

جدہ سے مکہ کی سڑک

حکومت حجاز جدہ و مکہ کی سڑک درست کرا رہی ہے اور اسکو بہت جلدی موٹروں اور گاڑیاں چلانے کے قابل بنا دیا جائیگا۔ اس غرض کے لئے کئی انجینئر مقرر کئے گئے ہیں جن کے ماتحت تقریباً ۵ سو مزدور کام کر رہے ہیں۔ سڑک کو کوٹ کر پختہ کرنے کے لئے حکومت نے دو انجن بھی طلب کئے ہیں جن میں سے ایک جدہ پہنچ گیا ہے۔ باقی اور سامان منتقل کرنے کیلئے موٹر لاریاں مقرر کی گئی ہیں۔ رغامہ اور ام سلم کے درمیان سڑک کی تعمیر تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ صرف اسکی کسر ہے کہ سڑک کو کوٹنے کا انجن آ جائے اور روزی ... کرے۔ امید ہے کہ آئندہ حج سے پہلے یہ کام مکمل ہو جائیگا اور اس سال کے حاجی آرام سے مکہ معظمہ پہنچ سکیں گے۔

ٹرکی اور امریکہ کے تعلقات

رفتہ رفتہ ٹرکی سے امریکہ کی وحشت دور ہوتی جا رہی ہے حال ہی میں حکومت امریکہ نے مسٹر گرو کو اپنا وزیر مختار بنا کر انگورہ بھیجا ہے اور انگورہ میں اس کا اچھا استقبال ہوا ہے۔ سب کو ...

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ۸ علاوہ محصول ڈاک ... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک صہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ستے محصول ڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۲۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح عمدہ قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ۱/۲ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حفاظ بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں بکثرت ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ فی جلد عام رعایتی ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت عمدہ اور بہت جلی کاتب کا ہے۔ کشادہ لکھائی، صاف ستھری چھپائی، دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

حیات باقیہ

یعنی قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپ کے ملفوظات اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں آپ کے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپ کے اخلاق و عادات سے بحث کی گئی ہے ... تصوف کے دقیق مسائل ... حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنے سے ... پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی ...

حیات ڈیوس تیمز - قیمت ۴ رعایتی ۳

ہدایۃ القضاۃ ...

بہشت آموزی ...

ہدیۃ صبغۃ اللٰہی ...

ہدیۃ النحو ...

ہدایۃ المتقین ...

ہدایۃ الافاق فی مسائل النکاح والطلاق - قیمت ... رعایتی ...

حضرت بلال کا قصہ - قیمت ... رعایتی ...

ہشت رسالہ ...

ہدیۃ نظامیہ ...

دیوان ...

ہادی الناظرین ترجمہ آداب الصالحین - قیمت ... رعایتی ...

حیات صابرہ - قیمت ۵ رعایتی ...

حکیم غیث جعفری کی کل - قیمت ... رعایتی ...

خلاصۃ المسائل - قیمت ... رعایتی ...

سفرنامہ اسیر مالٹا یعنی سوانح عمری شیخ الہند - قیمت ... رعایتی ...

سیرۃ النبی - قیمت ... رعایتی ...

(نوٹ) ... کی کتب نہیں ہوں گی ...

پتہ محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حوض قاضی اعظم خاں - دہلی

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

اخبارات میں بہت سے اشتہار دواؤں کے شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن ایسے بہت ہی کم ہیں جن پر اعتماد و اعتبار کیا جا سکے۔ البتہ تجربہ ہی ایک ایسی چیز ہے جو کسی دوا کی حقیقت کو جانچ سکتا ہے۔ تاہم یہ کہنا ایک حد تک ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آپ ذیل کی ادویہ استعمال فرما کر ناکام نہیں رہیں گے

معجون قدرت

نامور اطباء کا معجونہ اور مجرب ہے جو قوت باہ، امساک و لذت کیلئے بے نظیر چیز ہے لوگ ضعف یا کمزوری کے باعث اپنے کو ناکارہ سمجھ بیٹھے ہیں وہ اسکے استعمال سے از سر نو تندرست ہو جاتے ہیں ...

حبوب قدرت

ضعف دماغ، سر کا چکرانا، دائمی نزلہ زکام کی شکایت، نسیان کی زیادتی، سرعت، بلغمی کھانسی وغیرہ کے لئے اکسیر صفت گولیاں ہیں قیمتی اجزاء و خاص ترکیب سے تیار ہوتی ہیں۔ قیمت ۴۰ خوراک دو روپیہ آٹھ آنہ (للعہ) علاوہ محصول وغیرہ ہے

تحفہ مستورات

یہ ایک سفوف ہے جو آپ کی بے زبان جنس یعنی عورتوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ بعض عورتوں کو درد کمر، اعضاء شکنی اور سر چکرانے کی شکایات ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ نامعلوم طریقہ پر کمزور و لاغر ہونے لگتی ہیں۔ جس کا اصل باعث رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا ہے ...

حب جواہر

سفوف تامری

سفوف جریان

طلائے خاص ... منیجر مسلم دواخانہ ... یوپی

اکسیر جذام

... المشتہر ... ضلع بھاگلپور

برتن

دیکھئے ... اے۔ ایم۔ دادا بھائی سوداگران ظروف ... کیننگ اسٹریٹ ... بلڈنگ کلکتہ

خون پیدا کرنے کی مشین

... قیمت ایک شیشی ... علاوہ محصول ...

ٹیلیگراف مرہم

بواسیر کا حکمی علاج

... حکیم ... یونانی ... دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

... قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ... (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

پتہ دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ... ملتان شہر

حضرت مسیح الملک مرحوم کے صاحبزادہ کا مکتوب
ہندوستانی دواخانہ اور جامعہ ملیہ کو ترقی دینے کی اپیل

جناب مکرم!
تسلیم۔ میرے والد ماجد جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب قبلہ مرحوم کے حادثۂ رحلت پر آپ نے جو ہمدردانہ اور مخلصانہ اظہار ہمدردی فرمایا ہے وہ میرے لیے ایک وجہ تسکین قلب ہوا ہے۔ اور اس شفقت و ہمدردی کے لیے جو آپ نے میرے اور پسماندگان مرحوم کے ساتھ ظاہر فرمائی میں آپ کا نہایت شکر گزار ہوں۔

۲۔ فرائض اور ذمہ داریوں کا ایک تمام ملبہ ہے جو حضرت مرحوم کے بعد مجھ پر پڑ رہا ہے ...

...

فرمائیں۔ پروردگار عالم سے التجا ہے کہ مجھے ایسی توفیق عطا ہو کہ اپنے والد مرحوم کی طرح میں بھی ملک و ملت کی خدمت میں زندگی گزار دوں۔

آپ کا نہایت ہی شکر گزار۔ محمد جمیل

جمعیۃ علماء ہند کے مدارس
مبلغ انصاری کی رپورٹ

مکرمی و معظمی جناب ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند دام لطفہ
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مزاج شریف۔
میرا یہاں تبلیغی دورہ رہا ... موضع ... ضلع ایٹہ میں ایک تقریر ہوئی۔ آپ کے مدرس حافظ محمد صدیق صاحب اور مولوی اشفاق حسین صاحب مدرس ...

...

شاہی خاندان سے گستاخی

سرزمین انگلستان پر ہماری سرکار نامدار ہمیشہ قوموں میں قیصر شاہی اور ایوان پارلیمنٹ کے تذکرے میں ایسے ایسے گستاخ اور بد دہن لوگ بستے ہیں کہ ان کی گستاخیوں کو اردو میں نقل کرتے ہوئے بھی ہم وفاکیشان ازل کا قلم لرزتا ہے۔ ان بد ادبیوں کی دیدہ دلیریاں اتنی بڑھی ہوئی ہیں کہ قصر شاہی کے خلوت خانوں تک کو بدنام کرنے میں نہیں جھجکتے۔ اور شاید مشرقی حرم کے افسانوں پر قیاس کر کے اپنے ان کے معزز ترین خاندانوں کے Bed Rooms سے متعلق واقعات تراشتے رہتے ہیں۔ اسی قماش کا ایک شخص چارلس گریول گذرا ہے جو چالیس سال کی مدت تک مجلس شاہی (پریوی کونسل) کا سکرٹری رہا اور ۱۸۶۵ء میں وفات پائی۔ اس عہدہ کی بنا پر اس کی رسائی شاہی خاندان کی جلوت و خلوت سب میں تھی۔ گریول خوش نظرت نے ان موقعوں سے فائدہ اٹھا کر اپنی یادداشتوں کا ...

ڈیوک آف کینٹ (سپہ سالار افواج برطانیہ اور ملکہ معظمہ کے برادر زادہ) اور لیڈی ای ... سرجان کونرے اور لیڈی ... سرجان کونرے اور ڈچس آف کینٹ (ملکہ معظمہ وکٹوریہ کی والدہ ماجدہ)

کتاب کا خاص سب سے زیادہ ناپاک حصہ وہ ہے جس میں ملکہ وکٹوریہ کی والدہ ڈچس آف کینٹ اور ڈچس کے پرائیوٹ سکرٹری سرجان کونرے کے تعلقات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ملکہ وکٹوریہ کے والد ماجد ڈیوک آف کینٹ شاہ جارج سوم کے صاحبزادے تھے۔ ان کی بابت بیان مصنف لکھتا ہے اور لکھتے وقت وہ کسی قانون کی گرفت سے نہیں ڈرتا۔ کہ وہ پرلے سرے کا بدمعاش تھا۔ ڈچس آف کینٹ انہیں کی بیگم اور ملکہ وکٹوریہ کی والدہ تھیں۔ ملکہ اپنی والدہ سے بیزار اور ان کے پرائیوٹ سکرٹری کو نرے سے متنفر رہا کرتی تھیں اس کا باعث (اور اسے لکھنے کے لیے کوئی ہندوستانی کہاں سے دل و جگر لائے) ڈیوک آف ویلنگٹن کے الفاظ میں اس کے سوا اور کچھ نہ تھا کہ ...

حوادث و احکام

استفتاء

...

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدۂ "الجمعیۃ" دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہِ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے لاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا، اعتدال متانت۔ صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری سنہ ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص۔ قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے

محمد کفایت اللہ غفرلہ
(صدر جمعیۃ علماء ہند)

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۶)

جریدۂ "انقلاب" اور اس کے ہم خیال جرائد

اب دوسری جماعت کی طرف آئیے جس کی نمایندگی ہمارا معزز معاصر "انقلاب" کر رہا ہے۔ مفاہمت مدراس کے متعلق اس کے اعتراضات ... ہم پیش کر سکتے ہیں ...

...

پنجاب میں اقلیتوں کے ساتھ رعایت کا مسئلہ

...

جداگانہ انتخاب کا مسئلہ

...

خواجہ حسن نظامی اور ان کے اذناب

...

سائمن کمیشن کیخلاف متحدہ فیصلہ

ہندوستان کے طول و عرض میں مکمل مقاطعہ کی تیاریاں

پنجاب میں مقاطعہ کی تیاریاں

لاہور ۲۴ جنوری۔ پنجاب کی مختلف سیاسی جماعتوں کا مشترکہ جلسہ ڈاکٹر محمد عالم صاحب کے مکان پر منعقد ہوا جس میں کانگریس خلافت اور جدید پنجاب مسلم لیگ کے نمائندے شریک ہوئے اس جلسہ میں آل پارٹی بائیکاٹ کمیٹی (مقاطعہ کے متعلق تمام جماعتوں کی مشترکہ کمیٹی) قائم کی گئی۔

کرنے اور مقاطعہ کا مظاہرہ کرنے کی غرض سے نہایت زور شور سے انتظامات ہو رہے ہیں۔ شہر کی کانگریس کمیٹی نے پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارت میں ایک لائحہ عمل مرتب کیا ہے جس کے ذریعہ سے کمیشن کے مکمل مقاطعہ کی بابت کانگریس کی تجاویز کو عملی جامہ پہنایا جائیگا ... زیادہ مناسب خیال نہیں کیا اس وجہ سے یہ مسئلہ ملتوی کر دیا گیا۔

مدراس کونسل میں کمیشن کے خلاف تجویز

سائمن کمیشن کے اخراجات کا بار

زر دادیم و درد سر خریدیم

نئی دہلی ۔ ۲۵ جنوری معلوم ہوا ہے کہ مالیات ...

حکومت برطانیہ کو ہندوستان کی توہین کا جواب

۳ فروری کو مکمل ہڑتال

رہنمایان ملک و ملت نے فیصلہ کیا ہے کہ سائمن کمیشن ہندوستان کے باشندوں کی کھلی ہوئی توہین ہے اور اسکا جواب برطانوی پارلیمنٹ کو اس طرح دیا جا سکتا ہے کہ ۳ فروری کو جب کہ اس کمیشن کے ارکان ہمارے ملک کی سرزمین پر اپنے منحوس قدم رکھیں مکمل ہڑتال کی جائے اس لئے ضروری ہے کہ ہر شہر و قصبہ میں اس ہڑتال کی تکمیل کے واسطے پوری جد و جہد کی جائے تاکہ حکومت برطانیہ کو معلوم ہو جائے کہ ہندوستانیوں کے قلوب میں اپنی قومی خودداری کا احساس بدرجہ اتم موجود ہے۔

دہلی کا فرض

خصوصاً باشندگان دہلی کا یہ اہم فرض ہے کہ جس طرح وہ آج تک قومی تحریکات میں تمام ہندوستان کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔ آج بھی ۳ فروری کی ہڑتال کو مکمل کر کے حکومت کے منصوبوں کو کامیاب نہ ہونے دیں۔

ہڑتال کے لئے وفود کی روانگی

لاہور میں جلسہ عام

حیدرآباد سندھ کی میونسپلٹی میں ہڑتال کا فیصلہ

دہلی میں آتشزدگی

لارڈ اروِن ہندوستان سے جاتے ہیں

ہائیکورٹ سے فوجا کی رہائی

مدراس ہائیکورٹ میں مسلمان جج کی ضرورت

بمبئی کے گاڑی بانوں کا فیصلہ

کمیشن کی آمد پر مکمل ہڑتال کی تجاویز

پنڈت نہرو اور مولانا ابوالکلام کا دورہ

صوبہ بمبئی میں مقاطعہ کی تیاریاں

بنگال میں ہڑتال اور مقاطعہ کی جدوجہد

مسٹر محمد علی جناح کا برقی پیغام

باشندگان پنجاب کے نام

مہاراشٹر میں ہڑتال کے انتظامات

الٰہ آباد میں ہڑتال کا پروپیگنڈا

خوش الحان سند یافتہ قاری

برقیات

بیرون ہند

ہندوستان اور مصر کا اتحاد

پنڈت موتی لال نہرو جامع ازہر میں

قاہرہ ۱۴ جنوری۔ کل شب کو اقصر روانہ ہونے سے قبل پنڈت موتی لال نہرو نے الازہر یونیورسٹی کا معائنہ کیا۔ یونیورسٹی میں آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا جس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت موتی لال نے اس رشتۂ اتحاد کا ذکر کیا جس سے مصر و ہندوستان اپنی جد و جہد آزادی میں ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہیں ... مصری رہنماؤں سے ملاقات کریں اور مصر و ہندوستان کے درمیان باہمی اتفاق و میل کا جذبہ پیدا کریں تاکہ وہ ایک دوسرے سے باہم اور متعلق رہیں۔

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت

اٹلی کے مقامات کی سیر

ڈیوک آف کناٹ سے اعلیٰحضرت کی ملاقات

اس کے بعد اعلیٰحضرت شہریار و شاہ خانم مائی کاربوکی طرف روانہ ہو گئے اور وہاں دربار سونا کو کے اعیان دولت کے ساتھ لنچ تناول فرمایا اور شام کے وقت یہ شاہی مہمان پیرس کو تشریف لے گئے۔

پیرس میں ورود

پیرس ۲۵ جنوری۔ اعلیٰحضرت شہریار و علیا حضرت شاہ خانم ...

انگلستان پر قہر خداوندی کا نزول

صلح پسند امریکہ کے جنگی عزائم

واشنگٹن ۲۳ جنوری۔ ایک بیان جو نیویارک بحری بارڈ کے کمانڈر کی طرف منسوب کیا جاتا ہے مظہر ہے کہ بہ نسبت سابق کے دنیا سہائے متحدہ امریکہ اب جنگ ...

ہندو مسلم رہنماؤں کی ایک مشترکہ کانفرنس

رجعت پسندوں کی کارروائیاں

حبیب نمبر کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہو رہی ہیں

۱۳ شعبان المعظم کو شائع ہوگا

خریداران الجمعیۃ اور نیز دوسرے شائقین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حبیب نمبر ۶ فروری ۲۸ء مطابق ۱۳ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ کو شائع ہو جائیگا ... واقعہ معراج، معراج نبوی کی حکمت، معراج جسمانی کے دلائل، رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم، مکی و مدنی زندگی کا تفاوت، رسول اکرم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلو (اخلاقی، سیاسی، خانگی وغیرہ) تبلیغ و اشاعت اسلام۔ اسلام کے قبول عام کی وجہ اس کی روحانیت ہے۔ تنظیم ملت۔ موجودہ انتشار کا علاج۔

مستقل خریداروں کا فرض ہے کہ ۶ فروری سے قبل زیادہ سے زیادہ تعداد میں حبیب نمبر کے خریداروں کا چندہ ... میں بھیج دیں۔

اعلان

چونکہ عملہ الجمعیۃ حبیب نمبر کی ترتیب میں مشغول ہے اور کاتب صاحبان اس کی کتابت اور مطبع اس کی طباعت میں مصروف ہے اسلئے ۲ فروری کا پرچہ شائع نہیں ہوگا ناظرین کرام انتظار نہ فرمائیں۔ ۶ فروری کو حبیب نمبر ان کی خدمت میں پیش ہوگا۔ (منیجر)

انڈیا کونسل کے ہندوستانی رکن کا استعفا

کونسل آف اسٹیٹ میں چند تجویزوں کا نوٹس

ہڑتال کے متعلق بنارس میونسپلٹی کا فیصلہ

مسیح الملک کی وفات پر لارڈ ہارڈنگ کا اظہار رنج

جرمنی میں انتخابات

شاہ افغانستان کیلئے نپولین اعظم کا بستر

اعلیٰحضرت کا ورود فرانس

ملکی گاڑی پر پھولوں کی بارش

ہندوستان

۳ فروری کی ہڑتال

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کے متعلق غلط بیانی

نیویارک کا ایک جلسہ

مس میو کی کتاب نذر آتش کی گئی

حرارت اسلام

(ایڈیٹر کا اس کالم کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

تبلیغی کام
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاعات

حسب ارشاد ان مقامات کی فہرست جہاں مدارس کی ضرورت ہے بخدمت عرضیہ ہند پیش کرتا ہوں۔ جملہ اور مقامات کے متعلق ہم اور مدرسوں میں تعلیم دینی کی سخت ضرورت ہے جہالت کے سبب سے مرا سم کفر یہاں ہو سکتے ہیں اس کی حد نہیں۔ حرکت دو ماہ کی کرو انہوں اٹھایا ...

بغیر تعلیم کے یہ جو امورہیں سے جہالت کا شکار ہو رہا ہے اب آپ لوگوں کا شکار گاہ بنا ہوا ہے۔ خدا اپنا رحم کرے ... یہ ضرورت ہے کہ کوشش کیجئے کہ مدرسہ کی شکل قائم کریں ... تو کتاب امداد ... کتاب کا سوال ہوا تو جواب ملا کہ ہمیں ایسی تعلیم کی ضرورت نہیں کہ جس میں کتاب کے پیسے خرچ کریں ... اب اس وقت تعداد طلبا ۴۵ ... مدرس و قیمت کتب وغیرہ کے مصارف کی جمعیۃ سے امداد فرمائی جاوے۔

یں مدرسہ جو بطور ... طلبا کو یہاں بھیجا ہوں ... میں نے ایک پارسل کتب وغیرہ ... لایا ہوں ...

پھر مدرسہ چاند کی جس میں تقاضے ... اور دوسری ... دینیات کا پہلا رسالہ ... منگوایا تھا ... طلبا سے ہو کر ترقی ملے گا ... اب فی الحال جمعیت سے امداد کی بہت ضرورت ہے ... ڈسٹرکٹ بورڈ سے بھی کوشش کر رہا ہوں خدا کامیاب کرے۔

بیکار نوجوانوں کیلئے ملازمت کے مواقع
سب آڈیننڈیٹ ریلوے اکونٹ سروس کا امتحان

سب آرڈیننیٹ ریلوے اکونٹس سروس کے لئے ... امتحان ... مئی ۱۹۳۵ء میں ہوگا ... امتحان عمر ۱۸ سال سے کم اور ۲۴ سال سے زیادہ نہ ہو ... آرٹ یا سائنس یا ... کامرس کا ڈگری یافتہ یا ... میں گورنمنٹ کا ڈپلومہ یافتہ ہو ... فارم اور قواعد ...

کسی سرکاری ریلوے ... آڈیٹر یا کسی کمپنی ریلوں کے گورنمنٹ ایگزیمینر ... جنرل ریلوے کے دفتر سے مل سکتے ہیں ... درخواستیں ... جنرل ریلوے دہلی کے نام روانہ کی جائیں۔

محکمہ فوج کیلئے کاریگروں کی ضرورت

محکمہ فوج کو موٹر مستریوں۔ ڈرائیوروں۔ الیکٹریشنوں۔ کلرکوں و اسٹور کیپروں اور سیروں اور سپیروں کی ضرورت ہے۔ ... بیرک ماسٹر ... تک ... ۵ ہو سکے ہیں

دو کلرکوں کی ضرورت

ڈسٹرکٹ بورڈ ... دو کلرکوں کی ضرورت ہے تنخواہ ۹۰-۲-۸۰-۳-۴۰ ... درخواستیں ... تک پہنچ جانی چاہئیں۔

فوراً خط لکھیے

...

مرزا احمد بیگ ... چاندنی چوک دہلی

بہترین تمباکوئے خوردنی
نفیس زردہ

نہایت مقبول ... خوشبودار ...

المشتہر
شبیر حسین اینڈ سنز ... (یوپی)

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار
آخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام کی عام اشاعت کی ضرورت اور خریداروں کے پیہم اصرار سے مجبور ہو کر ہم نے مدت رعایت میں توسیع کر دی ہے۔ یعنی آخیر رمضان تک بجائے تین روپیہ چار آنہ (للعہ) کے صرف دو روپیہ چار آنہ (عہ) لئے جایا کریں گے۔ محصول ڈاک گیارہ آنہ (۱۱) ...

پس اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت آٹھ سو صفحات سے زیادہ ہے۔

المشتہر
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

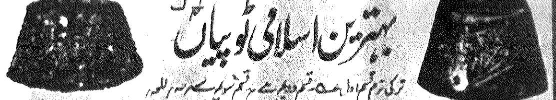

ترکی ...

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

کم خرچ بالانشین
سنہری زیورات
مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی بروچ
تصویردار نہایت خوبصورت۔ اور مضبوط۔ پائیدار فی عدد ... تین کے لئے ... ۱۰

سیفٹی پن
... نہایت ...

سنہری چھلے
اگر سونے کے چھلے اس قسم کے بنوانے جائیں تو پانچ سو روپے سے کم خرچ نہ آئے۔ آپ کیوں ناحق پانچ سو روپیہ ضائع کرتے ہیں۔ کیوں نہیں صرف چار روپیہ میں کام نکالتے۔ آپ ایسا کیجئے کہ ایک جوڑی ان چھلوں کی منگوا کر اپنے گھر میں رکھ دیجئے کہ پانچ سو روپیہ میں زرگر سے بنوائے ہیں۔ اگر پہچان جائیں تو ہمارا ذمہ ... نہایت نازک اور خوبصورت ہیں ... زمانہ حال کے فیشن کے مطابق خاص طور سے تیار کرائے گئے ہیں۔ قیمت فی جوڑی صرف چار روپے (للعہ) تین جوڑی کے لئے گیارہ روپے (للعہ)

سنہری کڑے
... قیمت فی جوڑی ...

ناک کی تیلیاں
خالص سونے کی تیارشدہ ... نہایت نفیس خوبصورت اور نازک تیلیاں فی عدد ایک روپیہ ... تین کے لئے ڈھائی روپے ...

فیشنی چوڑیاں
یہ نہایت خوبصورت نازک اور نفیس چوڑیاں بالکل نئی ایجاد ہوئی ہیں ... ہر سائز کی موجود ہیں ...

نولکھا ہار سنہری
بلا مبالغہ یقین مانئے کہ آپ نے یہ ہار آج تک دیکھا نہ ہوگا ... قیمت فی عدد پانچ روپے (عہ) تین کے لئے چودہ روپے (للعہ)

سنہری گلوبند
... قیمت فی عدد دو روپے (عہ) تین کے لئے ساڑھے پانچ روپیہ ...

ہیر کلپ
یہ نگینہ دار ہیر کلپ جرمنی کے بنے ہوئے ہیں ... فی جوڑی ... تین جوڑی کے لئے ...

کان میں پہننے کے بندے
جرمنی کے بنے ہوئے نہایت خوبصورت اور نازک ... فی جوڑی ایک روپیہ (عہ) تین جوڑی کے لئے ...

سنہری انگوٹھیاں
نگدار نہایت خوبصورت انگوٹھیاں خالص سونے کی انگوٹھی ان کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ قیمت فی عدد ... تین کے لئے ...

مہارانی رسٹ واچ
بیگماتی خواتین کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے ... سنہری کیس۔ سنہری ڈائل گارنٹی پانچ سال۔ قیمت چھ روپے ...

عطر ہارسنگار
یہ عطر مختلف اقسام کے پھولوں سے تیار کیا جاتا ہے ... قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہر)

تیل آملہ
خوشبودار اور فوائد کے لحاظ سے بہترین تیل۔ اگر ضرورت خالص آملہ کے تیل کی ہو ... قیمت فی شیشی ...

مندرجہ بالا تمام اشیاء کے منگوانے کا پتہ:- مینیجر زنانہ کاروبار لاہور

علامہ شبلی النعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

الفاروق ... مقالات شبلی ... المامون ... رسائل شبلی ... سیرۃ النعمان ... مجموعہ نظم شبلی ... سفرنامہ روم و مصر و شام ... آغاز اسلام ...

علامہ راشد الخیری مرحوم کی بہترین تصانیف

صبح زندگی ... شام زندگی ... شب زندگی ... نوحہ زندگی ... سراب مغرب ... ماہ عجم ... وغیرہ

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

عملیات ... سورۃ فاتحہ ... سورۃ اخلاص ... آیۃ الکرسی ... سورۃ مزمل ... سورۃ یسین ...

تفاسیر

تفسیر ...

تعلیم الاسلام

تعلیم الاسلام ...

دوسری ادبیات

...

ملنے کا پتہ
مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رمضان شریف تک قیمتوں میں رعایت
سیرۃ الحبیب جلد اول

(از مولانا مولوی حافظ محمد عبید اللہ صاحب مدرسہ امینیہ دہلی) بچوں، مسلم بیگمات اور عدیم الفرصت مسلمانوں و انگریزی دان طلبا کے پڑھنے کی عام فہم سلیس بامحاورہ زبان میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مختصر مستند سوانح عمری ... عام طور سے مقبول ہے ... قیمت ...

برکات رمضان

رمضان شریف قریب ہے ... اس کتاب کو ضرور منگایئے ...

تحیۃ الاسلام

اسلامی سلام کے متعلق پورا و عقلی ونقلی شعار (السلام علیکم) کی ضرورت ...

محمد عبید اللہ ... خلیل الرحمن تاجران کتب ... مدرسہ امینیہ دہلی

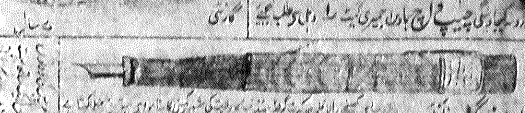

سلف فلنگ فاؤنٹن پن ...

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... قرابت میڈیکل اسٹور ... دربھنگہ۔ بہار ...

بڑھیا کپڑے کے سوداگر و شائقین

... ملنے کا پتہ: الیاس۔ نور محمد ... لدھیانہ

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ

شائقین کتب عربیہ مصریہ کے لئے ہم نے خاص انتظام کیا ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو وہ ہم سے خط و کتابت کریں۔

مینیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

دمہ ...

مینیجر ... پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

حب مشتہی
... کی بیماریوں کا اکسیر ... کا نمونہ مفت ...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... مظفرنگر

کتاب پیام جوانی

... پتہ: سعید برادرس اینڈ کو دہلی

وہ جواہرات جن پر صحت انسانی کا انحصار ہے

ماء الشفاء: ... اسہال ... اختلاج ... اور جملہ امراض معدہ کیلئے ایک نایاب شے ہے ... سے بالکل بے نیاز کر دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۸ علاوہ محصول

راحت: یہ دوا دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیوں کو دور کر کے دانتوں کو مضبوط اور خوشنما بنا دیتی ہے۔ آپ ہمیشہ یہی منجن استعمال کیا کیجئے۔ لاجواب منجن ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۶ علاوہ محصول

مقوی

آپ اپنی صحت پر غور کیجئے ... دماغی اور جسمانی محنت کے بعد کمزوری اور تھکن محسوس ہوتی ہے ... "مقوی" کا استعمال کیجئے ... قیمت فی ڈبہ ... علاوہ محصول ...

تریاق: نئے اور پرانے داد کیلئے اس سے بہتر ایجاد آج تک نہیں ہوئی۔ دو مرتبہ سے زیادہ استعمال نہیں کی جاتی اور بغیر کسی قسم کی تکلیف کے اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۸ علاوہ محصول

یاور: دائمی ... نوجوانوں کی ... اور ... دلچسپیوں کی مددگار ہے ... استعمال کی ہو گی۔ قیمت صرف عہ علاوہ محصول ... کا ٹکٹ بھیجکر نمونہ منگایئے۔

بصارت: اس کی ایجاد پر کارخانہ کو ناز ہے۔ آنکھ کے تمام چھوٹے بڑے امراض کے لئے اکسیر سے کم نہیں ... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول

طاقت: ...

انڈین میڈیکل ہال۔ دہلی

اب لکھا پتی بننا دشوار نہیں
وسائل معاش

...

مینیجر شباب بک ڈپو دہلی

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

اخبار الجمعیۃ دہلی کا

حبیب نمبر

ایڈیٹر — ابوالاعلیٰ مودودی

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىۃِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ

حرم رسول اللہ صلعم

بطیبۃ رسم للرسول ومعہد — وربع لہ فیہ مصلّی ومسجد

بہا حجرات کان ینزل وسطہا — من اللہ نور یستضاء ویوقد

اطالت وقوفاً تذرف العین دمعہا — علی طلل القبر الذی فیہ احمد

فبورکت یا قبر الرسول وبورکت — بلاد ثوی فیہا النبی محمد

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عسہ رجلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ر ۔جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ رسنہری جلد قسم اعلیٰ ےہ محصولڈاک عہ۔

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ےعہ محصول ڈاک ۱۲ر

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ فی جلد ۱۰ر رعایتی ۸ر محصول ڈاک ۸ر (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا مگر کچھ رقم پیشگی روانہ کردیں۔

قرآن مجید جو کہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی۔ صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنواکر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۴۴ ہیں۔ سائز جو ہزہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ۔ ہدیہ مجلد چرمی ےر رعایتی للعہ۔ بغیر جلد ےر محصولڈاک ۱۴ر (نوٹ) جو صاحب عنا کی اکٹھی دس جلدیں منگاوینگے ان کے ساتھ ۸ر کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ےہ رعایتی ےعہ محصولڈاک ۸ر

دہلی کا مرقع یعنی رہنمائے دہلی

اس کتاب میں دہلی کی تاریخ ہے اور مشہور مقامات کے نقشے ہیں اور مفصل حال درج ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے پوری پوری دہلی ...

دعوات عبدیت

دانائی کا سبق

درگزرہ ریگ گرہ

دلائل الخلافت

اس کو ضرور پڑھیں۔ کارآمد ہے۔ قیمت عہ رعایتی ۴ر

دنیا یعنی بنگلہ سگت اور اس کی گھی۔ قیمت عہ رعایتی
دیوان فارسی حضرت خواجہ میر درد
دیوان فارسی شاہ تراب علی قلندر
...
سلیمہ سعید تارنگی ناول قیمت رعایتی ۴ر
سوانح عمری شیخ نصیرالدین چراغ دہلوی۔ قیمت عہ رعایتی
سعادت الکونین فی فضائل الحرمین۔ قیمت عہ
ساقی نامہ شفقت ... قیمت رعایتی

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

ہماری کمپنی جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کی سرپرستی میں ایک برس سے ہر قسم کے پرانے کوٹوں کے ولایت کے سربند بنڈلوں کا کام نہایت دیانتداری سے اعلیٰ پیمانہ پر کررہی ہے۔ گذشتہ سال ہم نے بھی کراچی کے دوسرے بیوپاریوں کی طرح ولایت سے آرڈر دیکر مال منگایا تھا اس سال ہماری کمپنی نے زر کثیر خرچ کرکے منیجر صاحب کو محض اس لئے ولایت بھیجا تھا تاکہ خود وہاں جاکر اچھے اور عمدہ دیکھ بھال کر مال خریدیں اور کسی گاہک کو شکایت کا موقع ہی نہ ملے ... ولایت جاکر وہاں کی مشہور کمپنیوں سے چن چن کر تازہ مال خرید کر اور ... بنڈل بندھوا کر ... نمونہ کا ... کوٹ ... فہرست نرخنامہ طلب کرنے پر مفت روانہ کی جائے گی پتہ مندرجہ ذیل ہے۔

الے محمود حاجی عبداللہ ہارون لمیٹڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نمبر ۳ ... کراچی۔ تار کا پتہ "شادمان" کراچی

نو آنے میں

خون پیدا کرنیکی مشین

لٹسری پٹی پٹے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ — کارخانہ ... دوکان ...

برص یعنی پھلبہری سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بہا ذرائع زور ... اصول کے آج تک اس قدر کی کتاب اسقدر ... شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ہے جس میں ناممکن اصول اور ناممکن عملیات ہوں بلکہ اس میں سب کے سب عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہوجاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے (عہ) ہے۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کا ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھائیں گے۔

پتہ: دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۳ ملتان شہر

اکسیر جذام

برتن

برص یعنی پھلبہری سفید داغ ایک ہفتہ میں حرام

دفتر صلاح برص ... دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

۵ ر رمضان المبارک تک عظیم الشان رعائت

یعنی

بجائے تیس ۳۰ روپیہ کے صرف پندرہ ۱۵ روپیہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

دردمند

کے متعلق چند تازہ اسناد

دردمند گٹھیا، نئی پرانی چوٹ، بائی کے درد، تر و خشک خارش، ضعف قوت مردانہ اور ہر قسم کے زخم کی بے خطا مجرب دوا ہے باوجود اس کے عام فائدہ رسانی کے خیال سے قیمت بالکل کم ہے۔ نصف اونس کی شیشی معہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ (عہ)

دردمند کی چند تازہ اسناد

معاون مدیر الجمعیۃ دہلی تحریر فرماتے ہیں ...

جناب منشی سید حامد علی صاحب ...

جناب نواب حافظ احمد مرزا صاحب ...

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

اب کوئی مسلمان جاہل نہیں رہیگا

جہالت کا کیا ہے خاتمہ آسان کتابوں نے ... ہے محروم اب جو علم سے یہ اس کی قسمت ہے

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

اگر آپ طاقت حسن تندرستی چاہتے ہیں

تو

حب فولاد

کی ایک شیشی سے حاصل کر سکتے ہیں ...

منگانے کا پتہ

منیجر صادق دواخانہ یونانی دہلی

صرف سات روپیہ بارہ آنہ میں جنٹلمین سٹ واچ اور بارہ کار آمد اشیاء

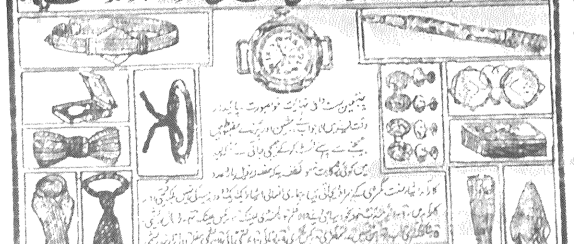

ملنے کا پتہ ... محمد ابراہیم ... لدھیانہ

خوشنما جیبی حمائل

منیجر شباب بک ڈپو فراش خانہ دہلی

کیا آپ

اپنی پیاری اولاد اور اپنی

آنکھوں

کے امراض کی تکالیف کو محسوس کرتے ہیں

دکھتی آنکھوں کا دارو

غرباء کے لئے مفت

آپ یہ کتابیں ضرور منگائیں

رفیق زمیندار

ماں بچہ کی نگہداشت

روح القرآن

قانون محبت کا اعجاز

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (〃)
ایک کالم (〃)
½ کالم (〃)
¼ کالم (〃)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۷ سنہ ہجری مطابق ۵ فروری سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۹

برطانیہ اور بالشویکوں میں جنگ

ہندوستان کی سرحد پر ایک ہیبتناک خطرہ

برطانوی مدبرین کو ڈاکٹر ہیویلاک کی دوسری تنبیہ

فری پریس کو لندن سے مصرحہ ذیل مکتوب بذریعہ ڈاک موصول ہوا ہے۔ افغانستان کی حالت کے متعلق ڈاکٹر فرانسس ہیویلاک نے "ایمپائر نیوز" میں اپنے سلسلہ مضمون کی دوسری قسط شائع کرائی ہے، سرکاری اعلان شائع ہوا تھا کہ اس نام کا کوئی آدمی ہی موجود نہیں، دوسری قسط کی رسید پر فری پریس نے اپنے نامہ نگار مقیم لندن کو بذریعہ برقی پیغام لکھا ہے کہ ڈاکٹر موصوف کے متعلق تحقیقات کرے۔

افغانستان میں برطانیہ کی غلطی

نامہ نگار مقیم لندن لکھتا ہے کہ ڈاکٹر ہیویلاک نے "ایمپائر نیوز" کی اشاعت مورخہ ۲۶ جنوری میں شائع کر دیا ہے کہ برطانیہ نے سخت غلطی کی ہے، اور اب اس کے لئے یقینی طور پر اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ نوجوان اور اعلیٰ بادشاہ امان اللہ خاں اس کا دشمن بن جائے۔" ایمپائر نیوز نے پہلے صفحہ پر کرنل لارنس کی عربی لباس میں ایک تصویر شائع کی ہے، اور اس کا عنوان یہ دیا ہے:۔

"مشرق میں کرنل لارنس کی خفیہ نقل و حرکت"

اخبار مذکور لکھتا ہے کہ ایک ہفتہ ہوا ہم نے اعلان کیا تھا کہ عربی شہرت والا کرنل لارنس افغانستان میں مصروف کار ہے ہم نے اخبار میں سب سے پیشتر مشرق کے مشہور سیاح ڈاکٹر فرانسس ہیویلاک کے بیان کردہ حالات شائع کئے، اب افغانستان میں ایک تماشا رونما ہو گیا ہے، افغان حکام نے کرنل لارنس کی گرفتاری کے احکام شائع کئے ہیں، اور وہ اسے دنیا کے جاسوسوں کا سرتاج کہتے ہیں، ڈاکٹر ہیویلاک نے ذکر کیا ہے کہ جنگ افغانستان کی اصلی تباہ کاری برطانیہ اور روس کی جنگ میں پوشیدہ ہے۔ ڈاکٹر ہیویلاک کا بیان ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

انگریزی اخبارات کی مجرمانہ غفلت

"ایمپائر نیوز میں میرے مضمون کی اشاعت سے پیشتر برطانی اخبارات نے خاموشی کی ہمہ گیر سازش کر رکھی تھی، لیکن میرے مضمون کی اشاعت کے بعد یکا یک تمام اخبارات کے منہ سے مہر خاموشی ٹوٹ گئی، اور ایک دم ہوائی جہازوں کے ذریعہ خواتین کو افغانستان سے نکالنے کی ضرورت شاہ امان اللہ خاں کے خلاف بغاوت کی ہمہ گیر نوعیت اور ہندوستان کے سرحدی علاقہ میں خطرناک صورت حالات کی تفصیلات شائع کر کے اہل انگلستان کو مبہوت زدہ کر دیا ہے۔

سردار محمد عمر خاں کے فرار کا سبب

اب انہوں نے دبی زبان سے اس بات کا انکشاف بھی کیا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کا عمزاد بھائی محمد عمر خاں الٰہ آباد سے فرار ہو گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ دسمبر کو غائب ہوا لیکن پولیس کو اس کی اطلاع کل دی جاتی ہے۔

حکومت برطانیہ کی ذمہ داری

اس شاہزادہ کا معاملہ بالکل صاف ہے، حکومت برطانیہ نے عہد کر رکھا تھا کہ اسے حدود افغانستان میں داخل نہیں ہونے دیگی اور اسے صرف اسقدر آزادی دیگی جو اس معاہدے کے منافی نہ ہو شاہ امان اللہ خاں کی موجودہ مشکل یہی تھی کہ اپنے مغربی خیالات جدید اصلاحات کی وجہ سے ملاؤں کی صریحی دشمنی کا موجب بنا ہوا ہے، محمد عمر خاں کا فرار جو تخت افغانستان کا دعویدار بتاتا ہے کہ کوہستان میں جو جنگ شروع ہے، اس کے لئے فیصلہ کن ثابت ہوگی، ملا لوگ اور متعصب قبائل جو موجودہ بادشاہ کی اصلاحات سے تنگ آ رہے ہیں، محمد عمر خاں کی کامل اور غیر مشروط حمایت پر آمادہ ہو جائیں گے۔

افغانستان میں آزادانہ طور پر کہا جاتا ہے کہ اگر حکومت برطانیہ شاہ امان اللہ خاں کی حمایت صدق دل سے کرنے کی خواہشمند ہوتی تو دعویٰ تخت محمد عمر خاں ہرگز فرار نہ ہو سکتا، بغاوت کے اعلان کے ساتھ ہی سردار محمد عمر خاں کی نگرانی زیادہ سختی سے شروع کر دیتی اور اس کا فرار ناممکن ہو جاتا۔

افغانستان میں برطانیہ کا ٹھو

جیسا کہ متوقع تھا روس اس نادر موقعہ کو ضائع نہیں کر رہا ہے روس کے سیاسی گماشتے وسیع پروپگنڈا پھیلا رہے ہیں کہ شاہ امان اللہ خاں کے معاملات کی اس نازک حالت میں برطانیہ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تخت کابل پر اپنے بنائے ہوئے بادشاہ کو بٹھائیں، اور وہ ایسا آدمی ہو جو برطانوی آواز پر لبیک کہنے کا حلفیہ وعدہ کرے۔

میری رائے میں یہ بالکل غلط ہے، اور اس کا پروپگنڈا دو مقاصد کی وجہ سے کیا جا رہا ہے، ایک مقصد تو یہ ہے کہ قلوب برطانیہ علیٰ یم دہراس پیدا کیا جائے، اور دوسرے شاہ افغانستان کو روسیوں سے جو ہمدردی ہے اس کو مزید تقویت پہنچے۔ باوجود اس کے یہ امر افسوسناک ہے کہ برطانیہ نے کیوں

ایسی غلطی کا ارتکاب کیا، ہمارے لئے سرحدی خطرہ کا اعلیٰ ترین نوجوان بادشاہ ہمارا دشمن بن جائے جس نے سوائے اس کے ہمارا کچھ نہیں دیکھا کہ جب وہ انگلستان آیا تو ہم نے اس کی زبانی تعریفیں کیں۔

وزیر خارجہ کی خطرناک خاموشی

اور حالت یہ ہے کہ ایسے نازک موقعہ پر بھی وزیر خارجہ نے خاموشی سادھ لی ہے اسے جاننا چاہئے کہ روسی سیاسی جاسوس کابل میں کیا پروپیگنڈا کر رہے ہیں یہ فرض ہے کہ شاہ امان اللہ کے حریف کے بھاگ جانے کی اطلاع عرصہ سے موصول ہو چکی ہو لیکن اس آخری مرحلہ پر بھی وزیر خارجہ کا یہ فرض ہے کہ کامل طور پر واضح کر دے کہ برطانیہ کو شاہ امان اللہ خاں کے معاملات میں دخل اندازی کرنے کا کوئی خیال نہیں ہے۔

جنگ کا خطرہ

میں حقیقی خطرہ کا اعادہ کرنے کی اجازت مانگتا ہوں، اگر برطانیہ نے برطانوی رعایا یا باشندوں کی حفاظت کیلئے سرحد کے پار افواج روانہ کرنا ضروری سمجھا تو روس یقیناً اس کو موجودہ معاہدوں کی خلاف ورزی کی طرف محمول کریگا، اور شاہ امان اللہ خاں کی امداد کے لئے ضرور مداخلت کریگا تاکہ اس کی مملکت اور اسکے شاہی حقوق کا وقار قائم رکھے، اسکا نتیجہ جنگ ہوگا، اور ہم دیکھیں گے کہ ہم روس کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں۔ اس سرکوبی کے لئے چینی اور اضطراب ہوا ہے کہ تمام سرحد کے قلعوں میں فوجی طاقت میں بے حد اضافہ کر دیا گیا ہے، اور میدانی علاقوں سے لائی ہوئی افواج کی جگہ تنخواہ دار سے واپس شدہ افواج بھیجی جا رہی ہیں۔ (فری پریس)

جزیرۃ العرب میں برطانوی حکمت عملی

سر گلبرٹ کا پروگرام

سر گلبرٹ مع لیڈی کلیٹن پیرس کے راستے سے بغداد کو روانہ ہو گئے۔

پیرس سے قسطنطنیہ اور انگورہ ہوتے ہوئے بیت المقدس اور شرق اردن جائیں گے۔ انگورہ میں وہ غازی مصطفےٰ کمال پاشا سے ملاقات کریں گے اور وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز بغداد پہنچیں گے۔ کیونکہ ۱۶ جنوری کو ان کا وہاں پہنچنا ضروری ہے۔

آپ نے روانہ ہونے سے پیشتر پرنس آف ویلز سے ملاقات کی اور سر آسٹن چیمبرلین اور مسٹر ریمزے سے بھی کچھ گفت و شنید کی۔ ڈیلی ٹیلیگراف سے ایک ملاقات کے دوران میں سر گلبرٹ کلیٹن نے کہا کہ مجھے عراق کے متعلق حکومت برطانیہ کی حکمت عملی میں کسی تبدیلی کا علم نہیں تھا۔ میری حکمت عملی برطانوی اغراض کو ترقی دینے کے ساتھ ان معاہدات کو عملی جامہ پہنانے پر مبنی ہوگی جو عراق سے کئے گئے ہیں۔

میں انتہائی کوشش کرونگا کہ حکومت کی بنیاد مضبوط ہو جائے۔

مجھے عراق کی اقتصادی زندگی کی بہبودی کے امکان کا پورا یقین ہے۔ خاص کر اتنا عرصہ جو روئی اور زراعت کے متعلق مجھے یہ بھی یقین ہے کہ عراق بہت جلد ترقی کر جائے گا اور اخبار اس کی فلاح کے لئے ہر ممکن ذریعہ مہیا کریں گے۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ میں بغداد اور عراق کے بین الاقوامی تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کروں گا۔

غازی امان اللہ خاں کو برطانیہ ہی بادشاہ تسلیم نہیں کر سکتی

دارالعوام میں سر آسٹن چیمبرلین کی گلفشانی

دارالعوام میں مسٹر جے۔ ایچ۔ ہاسن نے حکومت افغانستان کا ذکر کرتے ہوئے۔ اس کے متعلق حکومت برطانیہ کا طرز عمل معلوم کرنیکا سوال کیا۔

سر آسٹن چیمبرلین نے جواب میں کہا۔ کہ حکومت برطانیہ کا ہرگز یہ منشا نہیں ہے کہ وہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں دخل دے اور فریقین میں سے کسی کی امداد پر آمادہ ہو۔ حکومت برطانیہ کی یہ دلی خواہش ہے کہ افغانستان میں ایک آزاد اور مستقل حکومت قائم رہے۔ اور جب ایسی حکومت قائم ہو گی تو اس نے اس کی استواری اور مضبوطی کے لئے تمام ذرائع مہیا کئے ہیں۔

چونکہ شاہ امان اللہ نے اپنی دست برداری کی اطلاع حکومت برطانیہ کو دیدی تھی۔ اس لئے باوجود دست برداری کے جب تک تمام افغانستان کے باشندے انہیں نیا بادشاہ تسلیم نہ کر لیں حکومت برطانیہ بھی انہیں شاہ افغانستان تسلیم نہیں کر سکتی۔

امان اللہ خاں کو شاہ کے لقب سے یاد کرو

نیم سرکاری اخبارات کو فارورڈ کی تنبیہ

بمبئی کے افغانی قونصل جنرل نے سرکاری طور پر اس امر کا اعلان کر دیا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں نے افغانستان کی عنان سلطنت کو پھر قبول فرما لیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان میں اس خبر کا مسرت و اطمینان کے ساتھ استقبال ہوگا۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ اینگلو انڈین اخبارات اس سرکاری اعلان سے خاص طور پر متاثر ہونگے اور اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کے لئے وہی اعزاز و آداب ملحوظ رکھیں گے جو ملک کے ایک جابر اور خود مختار حکومت کے حکمران کے لئے ضروری ہے۔ اور اگر اب بھی اینگلو انڈین پریس اپنے اس رویہ پر قائم رہے اور بحیثیت امان اللہ خاں کو "امان اللہ" یا "بادشاہ سابق" کے الفاظ سے ساتھ عمل کرتا ہے تو اس سے یہ سمجھا جائے گا کہ اس کی پر از راز ہمدردی کا علاقہ ظاہر ہوتا ہے۔

شاہ امان اللہ خاں کی فوری طلبی پر جنرل نادر خاں کے قندھار پہونچنے کی اطلاع سے بھی عوام کے لئے ایک خوشی کا باعث ہے۔ البتہ سرائیکل اوڈوائر جیسی قسم کے لوگوں

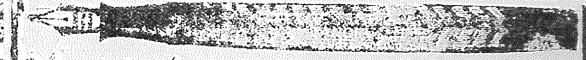
زنکی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رگلی کی مٹھائی

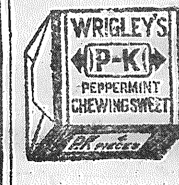
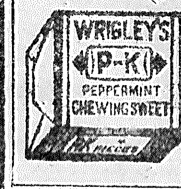
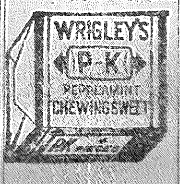
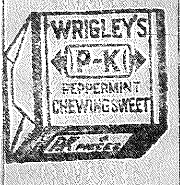

رگلی کی مٹھائی

نہائیت خوش ذائقہ خوشبودار ہے۔ اسکے استعمال سے لذت صحت و مسرت حاصل ہوتی ہے۔ اور پیاس کو بجھاتی ہے۔ ورزش کے دوران میں اسکا استعمال سے سانس کم پھولتا ہے۔

رگلی کی مٹھائی

کی ٹکیہ منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ گھلانے یا چبانے سے غذا جلد ہضم ہو جاتی ہے منہ صاف رہتا ہے دانت مضبوط اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں نیں نور کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ رگلی کی مٹھائی کے استعمال سے بدن میں چستی اور طبیعت میں چلبلاپن پیدا ہوتا ہے۔ اس میں اس قسم کا کوئی جزو ایسا نہیں ہے جو کسی مذہب کے خلاف ہو۔

قیمت فی پیکٹ ایک آنہ۔ ہر جگہ مل سکتا ہے!

نمونہ مفت اجمیل برادرس نیڈ کو۔ سول ایجنٹس دہلی یوپی پنجاب۔ صدر بازار دہلی سے مل سکتا ہے

بغاوت افغانستان کے تازہ ترین حالات

۴ فروری ۱۹۲۹ء کی شام تک کی خبریں

مسافران کابل کے چشمدید واقعات

غازی امان اللہ خاں کی قسمت زور پر ہے
بچہ سقہ کی ہوا اکھڑ گئی

پائونیر الہ آباد کا نامہ نگار پشاور سے رقمطراز ہے کہ جن ہندوستانیوں کو بذریعہ ہوائی جہاز کابل سے یہاں لایا گیا ہے ان کا بیان ہے کہ نئے امیر کا حلقہ اثر محض کابل سے چند میل کے ارد گرد محدود ہے۔ اور ان کے علاوہ ملک پر کسی کا اثر نہیں ہے۔ یہاں تک کہ دار الخلافہ میں بھی جہاں خود امیر نے امن و امان قائم کرنے کی بے حد سعی کی۔ اس کے ہوا خواہوں کی طرف جو فتح و نصرت کے نشہ میں مدہوش اور ناشائستہ ہو رہے ہیں۔ غیر آئینی اور بدتمیزی ظہور میں آ رہی ہے۔ ان تمام باتوں کا یہ اثر ہوا ہے کہ کابل کے وہ باشندے جو شاہ امان اللہ خاں کی دست برداری سے پہلے مغربی اصلاحات کی وجہ انکے سخت مخالف ہے۔ ان کے عہد کی اس خوبی کو تو کم از کم ہمراہ بجا رہے ہیں کہ انکے زمانہ میں ملک کے اندر امن چین تھا اور لوگوں کا جان و مال محفوظ تھا۔ جس کا آج کل کوئی پرسان حال نہیں۔

کابل میں بچہ سقہ کی حرکات

شہر میں عملی طور پر کسی قسم کی تجارت نہیں ہو رہی ہے اکثر دوکانیں بند پڑی ہیں۔ کاروبار معدوم ہے۔ اور ان وجوہ سے ضروریات زندگی قدرتی طور پر سب گراں ہو گئی ہیں۔ لہذا بعض لوگوں میں یہ خیال زور پکڑ رہا ہے کہ موجودہ حکومت سے شاہ امان اللہ خاں کا عہد بہتر تھا اگرچہ اس حالت میں بھی جبکہ لوگ شاہ امان اللہ خاں کو پسندیدگی کی نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ ایک فرقہ ایسا بھی موجود ہے جو ان کے بھائی شاہزادہ عنایت اللہ خاں کی حمایت میں ہے۔ اور اس مختلف الخیالی نے افغانستان کی صورت حالات کو بالکل بعید الفہم بنا رکھا ہے۔

بچہ سقہ کی ریاکاریاں
ذاتی اغراض پر شریعت کا پردہ

یہ بات نئے امیر کے موافق بیان کی جاتی ہے کہ وہ بظاہر یہ دکھانے کی کوشش کرتا ہے کہ اس کا ترول و عمل شریعت کے مطابق ہے۔ اور جسطرح کہ اس کے ہمنام امیر حبیب اللہ خاں کے دربار میں ملاؤں اور قاضیوں کا غلبہ تھا اسی طرح اس کے دربار میں بھی ملاؤں اور قاضیوں کی کثرت ہے۔ اور جملہ امور سلطنت میں بظاہر ان کا مشورہ حاصل کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے حکم سے کابل کے تمام مدارس نسواں بند کر دئے گئے ہیں۔ اور عورتوں کو بعجلت جاری برقعوں میں لپیٹ دیا گیا ہے۔ مزید براں جو گھڑیاں شاہ امان اللہ خاں نے مردود قرار دیدی تھیں پھر اسیطرح رائج ہو گئی ہیں جسطرح کہ وہ نفاذ اصلاحات سے قبل رائج تھیں۔

سردار عمر خاں بچہ سقہ کے ملازم نہیں ہیں

آج کے آنے والوں سے جو مزید اطلاع ملی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے سردار محمد عمر خاں جو جلال آباد سے غائب ہو گیا تھا کابل میں موجود نہیں ہے اور یقینی طور پر بچہ سقہ کی ملازمت میں داخل نہیں ہوا ہے بلکہ ممکن ہے کہ وہ جگہ قبیلہ مہمند کی آبادی میں پوشیدہ ہو اور اپنا موقع ڈھونڈ رہا ہو تین ہندو مندروں کے منہدم کر دینے کی خبر بھی غلط ثابت ہوئی ہے۔

بچہ سقہ کی جنگی تیاریاں

ان لوگوں سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بچہ سقہ جلال آباد اور غزنی پر حملہ کرنے میں سبقت کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ قلعہ جبل السراج کو جو کابل سے پانچ چھ میل کے فاصلہ پر کوہ دامن میں واقع ہے مستحکم کرنے میں مشغول ہے اس مقام پر ایک بجلی کا انجن لگا ہوا ہے جس کو باغیوں نے دسمبر میں بند کر دیا تھا اب وہ کام دے رہا ہے اور شہر کابل کو اس سے روشنی پہنچ رہی ہے۔

سردار احمد علی جان اور بچہ سقہ کا معرکہ

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کل کابل میں اطلاع آئی تھی کہ ایک جگہ سے موضع میں جو کابل سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ بچہ سقہ کی فوج اور سردار علی احمد جان میں لڑائی ہوئی۔ سردار محمد ولی خاں جو جنرل نادر خاں کے بھائی ہیں۔ آج کل کابل میں موجود ہیں لیکن نئے امیر کے خلاف جنگ نہیں کر رہے ہیں جیسا کہ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ (پائنیر)

کابل سے ہندوستانیوں کی آمد
معتبر اور مصدقہ بیانات

پشاور ۲ فروری۔ کابل سے جو لوگ حال ہی میں آئے ہیں انہوں نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے کہ ہندوستانی صحیح و سلامت ہیں البتہ ہندوستانی موٹر ڈرائیوروں کو بیگار میں پکڑ لیا گیا ہے۔ خلیفہ شیر احمد جو اعلیحضرت امان اللہ خاں کا خاص درزی تھا اپنی حیثیت کے باعث کابل کا ایک بہت دولتمند بن گیا ہے پشاور آیا ہے۔ اس کا بیان ہے کہ کابل میں لوگ بچہ سقہ کی حکومت کو جان و مال کے خوف سے تسلیم کئے ہوئے ہیں۔

بچہ سقہ کی فوج منتشر ہو رہی ہے
اب جہاد کا نشہ اتر رہا ہے

بچہ سقہ کے اعلان شاہی نے اس کے ساتھ ان لوگوں کی ہمدردی کو منقطع کر دیا ہے جو جہاد کے نام سے اس کے جھنڈے نیچے اکٹھے ہو گئے تھے کہ ایک ایسے بادشاہ کے خلاف جنگ کریں جس کو کافر بنایا جاتا تھا۔ بچہ سقہ کو کابل میں صرف تقریباً پانچ ہزار آدمیوں کی حمایت حاصل ہے باقی تمام لوگ تنگ آکر اپنے مکانوں کو واپس چلے گئے ہیں وہ ملک میں ہر طرح اپنے اسلحہ کے جا رہے ہیں اور ممکن ہے کہ وہ آتش جنگ کے شعلوں کو اور زیادہ بھڑکائیں۔

بچہ سقہ کے سپہ سالار کی نفرت انگیز جرأت
شہزادیوں کی عصمت پر حملہ
غیرتمند لڑکیوں نے خودکشی کر لی

بیان کیا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے سپہ سالار اعظم نے شاہی خاندان کے ایک افغان سردار سے ملاقات کی اور اس کی دونوں بیٹیوں کا اپنے نکاح میں طلب کیا۔ اور جب اس مطالبہ سے انکار کیا گیا تو جبراً دونوں لڑکیوں کو اٹھوا لیا۔ مگر ان دونوں غیرتمند عصمت مآب لڑکیوں نے اس سے قبل کہ وہ قلعہ شاہی میں پہنچیں خودکشی کر لی۔

بچہ سقہ کیلئے علی احمد جان کا خطرہ

کابل کے ڈاکو بادشاہ کے خلاف جو فوجیں اقدام کر رہی ہیں ان میں سب سے زیادہ خوفناک علی احمد جان کی فوج ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ علی احمد جان کا مقابلہ کرنا چاہتا ہے مگر اس دوران میں اسکی فوج منتشر ہو رہی ہے۔

بچہ سقہ پر کفر کا فتویٰ
اسلامی باغی کے قتل کرنیوالے کو غازی کا خطاب

اخبار ملاپ لاہور نے اپنی اشاعت مورخہ ۳ فروری میں ایک فتویٰ شائع کیا ہے۔ جس میں افغانستان کے علماء دین ملت کی جانب سے بچہ سقہ کو کافر اور واجب القتل قرار دیا گیا ہے۔ اور اس شخص کو غازی کا خطاب دیا ہے جو اسے قتل کرے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ فتویٰ اور علماء کی طرف اس کا انتساب کہاں تک صحیح ہے۔ لیکن فارسی کی پر اغلاط عبارات سے فتویٰ کا جعلی ہونا ثابت ہوتا ہے کیونکہ کوئی معمولی فارسی دان بھی اس قدر غلط اور بے ربط عبارت نہیں لکھ سکتا۔ خبر نہیں ہمعصر ملاپ کو یہ فتویٰ کہاں سے دستیاب ہوا اسلئے واقعہ کے اعتبار سے ہم اس فتویٰ کی تصدیق نہیں کر سکتے۔ (اسسٹنٹ ایڈیٹر)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۹)

طوبی خاں۔ خواہ مخواہ علت لگ جائیگی۔ میں تو کتاب پڑھتا رہتا ہوں کبھی کبھی ابا میاں کی اجازت سے قلعہ شطرنج کھیلنے چلا جایا کرتا ہوں۔

مرزا۔ شطرنج کونسی اچھی چیز ہے اس سے بڑھکر شاید ہی کوئی منحوس کھیل ہو۔ بہرحال اس قصہ کو چھوڑو میاں وقت نازک ہے بڑے بڑے شریفوں کے بچے آوارہ ہو جاتے ہیں خدا بری صحبت سے بچائے آجکل کسی کا اعتبار نہیں آپ بھلا اور اپنا گھر بھلا۔

طوبی خاں۔ نہیں بھائی جان۔ خدا کی قسم میں تو کسی سوسائٹی میں جاکر نہیں بیٹھتا میری تو خود عادت یہ ہے کہ سب سے الگ تھلگ رہتا ہوں۔

مرزا۔ خیر مجھے تو یہ بتاؤ کہ کس قدر روپیہ سے تجارت کر سکتے ہو۔

طوبی خاں۔ میں کیا بتاؤں ابا میاں سے دریافت کیجئے۔

[illegible]

اور بڑی حویلی رہن رکھ دی۔

طوبی خاں۔ ان کو تو جوڑے بڑھاپے نے مار ڈالا پھر تو بیماریوں کا خرچ اور بھی زیادہ ہوا بھائی جان کی چار سال منگنی رہی۔

مرزا۔ میاں یہ منگنی تو خدا کا غضب ہے منگنی بیاہ سے بھی گراں رہتی ہے۔ خدا توفیق دے تو منگنی نہ کرے۔

طوبی خاں۔ یہ سمجھئے کہ چار سال میں پانچ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔

مرزا۔ بھائی پھر غنیمت ہے۔ دلی کے پنجابی تو دس دس ہزار روپیہ فقط منگنی کی تقریب میں خرچ کر دیتے ہیں۔

طوبی خاں۔ دلی کے پنجابی کچھ زیادہ مالدار ہیں۔

مرزا۔ ہاں تجارت پیشہ قوم ہے اچھی خاصی پیسہ والی ہے

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری

امان اللہ اسلام کا فرزند اور اسلام کا شیدائی ہے

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

اشاعت ماسبق میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا وہ اعلان شائع ہو چکا ہے جو موصوف نے افغانستان کے متعلق اخبارات کو ارسال کیا ہے۔ اس اعلان میں حضرت مفتی صاحب قبلہ نے سب سے پہلے افغانستان کے واقعہ ہائلہ پر اپنے دلی

[illegible]

کو توجہ دلائی ہے کہ جب تمہارے مطالبات پورے کر دئے گئے اور اعلیحضرت نے اصلاحات کی واپسی کا اعلان بھی کر دیا تو کوئی وجہ نہیں کہ اب شاہ امان اللہ خاں کی مشفقہ امداد نہ کیجائے اور افغانستان کو غیر مسلم طاقتوں کی دست برد سے بچایا جائے۔ اور

[illegible]

قلعہ کرتے ہوئے اس امر کی خواہش کی ہے کہ وہ شاہ امان اللہ خاں کی حمایت کریں لیکن اگر ان میں اتنی اخلاقی جرأت نہیں ہے اور وہ اعلیحضرت کی اعانت۔ امداد کو اپنی مصالح استعماریہ کے منافی خیال کرتے ہیں تو بہرحال کم از کم ان کو اپنی غیر جانبداری کا اعلان کر دینا چاہئے۔ اور باغیوں کی سرپرستی سے بالکلیہ اجتناب کرنا چاہئے۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے اس امر کے امکان بلکہ اذعان کا اظہار فرمایا ہے کہ اگر دوسری طاقتیں علیحدہ رہیں اور باغیوں کی حمایت نہ کی تو شاہ امان اللہ خاں بہت جلد دوبارہ اپنے اقتدار شاہی کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائینگے۔

صدر جمعیۃ علماء ہند کا یہ خیال بالکل صحیح اور قرین قیاس ہے آثار و قرائن اسی پر شاہد ہیں۔ اعلیحضرت کے ساتھ عقیدت و ہمدردی دن بدن زیادہ ہو رہی ہے۔ باغی اپنی غلطی کو محسوس کر رہے ہیں۔ سقہ بچہ کی مخالفت بڑھ رہی ہے۔ اور خدا نے چاہا تو عنقریب ہی شاہ امان اللہ دوبارہ اپنے تخت و تاج کے مالک بننے والے ہیں۔ مفتی صاحب قبلہ کے بیان پر اس مختصر تبصرہ کے بعد ہم یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک مفصل فتویٰ کے شائع ہونے کی سخت ضرورت ہے کیونکہ سرحد کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ قبائل میں اعلیحضرت کے کفر کا فتویٰ کثیر دستخطوں کے ساتھ تقسیم کیا جا رہا ہے اور ابھی تک یہ کوشش کیجا رہی ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کو کافر بتا کر مسلمانوں کو ان کے خلاف ابھارا جائے۔ اس لئے اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ اعلیحضرت کے مسلمان ہونے کا ایک فتویٰ بہت زیادہ تعداد میں شائع کیا جائے۔ تاکہ باغیوں کے فتنہ کا ردعمل ہو سکے اس میں امیر کی اطاعت اور خروج میں اللہ کے احکام کو واضح طور پر ظاہر کیا جائے اور عوام کو یہ بتایا جائے کہ اعلیحضرت مسلمان ہیں کافر نہیں ہیں اور ان کی اطاعت ان کی رعایا پر فرض ہے۔

اگر ناظم جمعیۃ علماء ہند اور صدر جمعیۃ علماء ہند نے اس فتویٰ کو علیحدہ اور جلد مرتب کرکے شائع کر دیا تو یہ دعوت ملت افغانیہ کی بہت بڑی خدمت ہوگی بلکہ مسلمانان عالم کو ایک سخت غلطی سے بچالینے کا مرادف ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ جمعیۃ علماء کے ارباب حل و عقد اس ضرورت سے غافل نہ ہوں گے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی غلط بیانی

افسوس ہے کہ ہمارے لیڈروں میں حقائق کا مقابلہ کرنے کی بالکل صلاحیت موجود نہیں ہے۔ اور جب تک یہ وصف ان میں موجود نہ ہو بدقسمت ہندوستان پر آزادی کے آفتاب کا طلوع ہونا بہت مشکل ہے۔ پنڈت موتی لال نہرو جو نہرو رپورٹ میں تحریک غالب رہ کر لازوال شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ افسوس ہے کہ انہوں نے دستور اساسی کی ترتیب کے بعد اپنے مقاصد کی تائید و حمایت کے لئے غلط بیانیوں کا ایک طومار باندھ دیا ہے اور یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ نہرو رپورٹ ملک کا متفقہ مطالبہ ہے، واقعات کو گھڑتے ہوئے یہ بھی نہیں چوکتے لکھنؤ کانفرنس کے بعد آپنے ہندوستان کے طول و عرض میں یہ پروپیگنڈا شروع کیا کہ یہ دستور اساسی جو ہماری زیر نگرانی مرتب ہوا ہے بلا اختلاف ہندوستان کا متفقہ مطالبہ ہے اور کوئی وقیع سیاسی جماعت اسکے مخالف نہیں۔ اس کے بعد بھی رائے ایک دوسرے سر میں ضمنی رپورٹ کے اندر رکھا گیا (دیکھو ضمنی رپورٹ صفحہ ۲۳ انگریزی) آل انڈیا کانگریس کے اجلاس کلکتہ کے موقع پر بھی آپنے اپنے صدارتی خطبہ میں اسی بے حقیقت بے بنیاد اور گمراہ کن بات پر زور دیا کہ نہرو رپورٹ ہندوستان کے تمام باشندوں کا مسلمہ نظام نامہ ہے اور کوئی مستند جماعت اسکے خلاف نہیں ہے۔ ہم نے خیال کیا تھا کہ واقعات کے مسلسل مطالعہ کے بعد پنڈت جی اپنی سابقہ رائے کو ضرور تبدیل کر دیں گے اور حقیقت سے چشم پوشی نہ کرتے ہوئے صحیح کو صحیح کے طور پر مان لیں گے مگر ہماری حیرت کی کوئی حد نہ رہی جب ہم نے آپ کے ایک بیان کو پڑھا جو وائسرائے ہند کی اوس تقریر پر اظہارات کو دیا گیا ہے جو مرکزی مجلس آئین ساز ہند کے سرمائی اجلاس کے موقع پر کی گئی۔ آپ وائسرائے ہند کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے آخر میں فرماتے ہیں کہ،

"مجھے کسی ایسی مسلمہ انجمن کا علم نہیں جو ہندوستان کے کسی سیاسی طبقہ کی نمائندگی کرتی ہو اور اس نے رپورٹ کے بنیادی اصولوں کو تسلیم نہ کیا ہو۔"

[illegible]

سے کامیاب بنانا چاہیں تو یہ قطعاً غیر ممکن ہے کیونکہ ہندوستان کا ہر باشندہ موتی لال نہرو نہیں ہے بلکہ ان کو اپنے حقوق و مفاد کے تحفظ کا بھی خیال دامنگیر ہے۔

سائمن کمیشن کے مصارف کی منظوری

سائمن کمیشن کے ارکان جو بن بلائے مہمان کی حیثیت سے ہندوستان وارد ہوئے ہیں۔ اپنی تحقیقات ختم کرنے والے ہیں۔ اگرچہ ہندوستان کے غیر تمند اور محب وطن افراد نے کمیشن کے بارے میں اپنی کامل بے تعلقی کا اظہار کر دیا تھا مگر ملک معظم کے مقرر کردہ کمیشن نے ارکان حکومت کی اقتدار پسند ذہنیت کو برقرار رکھنے کیلئے ہندوستان کی متحدہ بیزاری کے باوجود یہاں آنا مناسب سمجھا۔ جس کا نتیجہ وہی ہوا جس کی امید تھی۔ یعنی ہر مقام پر ارکان کمیشن کا استقبال "سائمن واپس جاؤ" کے حریت افزا نعروں کے ساتھ کیا گیا اور قوم پروروں نے وسیع پیمانہ پر مقاطعہ کرکے رائے عامہ کا اچھی طرح اظہار کر دیا۔ اس زبردست سرزنش کے بعد حکومت کا فرض تھا کہ وہ سائمن کمیشن کے جملہ مصارف کا بار ہندوستان پر نہ ڈالتی۔ بلکہ انگلستان کے خزانہ عامرہ سے اخراجات پورا کرتی مگر افسوس ہے کہ ۴ فروری کو کے فنانس کمیٹی کے اجلاس میں سائمن کمیشن اور تعاون کمیٹی کے مصارف چھ لاکھ ۷۴ ہزار روپے صرف ایک ووٹ کی زیادتی سے منظور کر لئے گئے۔ ایک ووٹ کی زیادتی سے اگرچہ اصل تجویز منظور ہو گئی ہے مگر کامل منظوری کے لئے ابھی ایک قدم اور باقی ہے۔ یعنی یہ معاملہ اب اسمبلی میں پیش ہوگا جس پر تمام فیصلے کا دارومدار ہے۔ بہتر تو یہ تھا کہ فنانس کمیٹی کے اجلاس ہی میں اس قرارداد کو مسترد کر دیا جاتا لیکن اسمبلی میں اسے نامنظور کرنے کیلئے ابھی موقع باقی ہے۔ اس لئے ہم تمام غیر سرکاری ممبران سے امید کرتے ہیں کہ وہ اپنی اکثریت سے اس کثیر رقم کو ہرگز منظور نہ ہونے دیں گے اور بن بلائے مہمانوں کو صاف جواب دیکر ملک کی ایک اہم خدمت انجام دینگے۔

چین میں ہولناک قحط سالی

جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کسی الم انگیز مصیبت میں گرفتار دیکھتا ہے تو وہ فوراً متاثر ہو جاتا ہے اور جب کوئی شخص بھوک و پیاس کی مار اور افلاس و تنگدستی کی ناقابل برداشت حالت سے دوچار ہوتا ہوا نظر آتا ہے تو سنگدل سے سنگدل انسان کی طبیعت بھی گداز اور آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہی انسان خشکی و تری پر حکومت کرتا اور کائنات ہستی میں کوس انا ولا غیری بجاتا ہے اور یہی انسان بھوک سے تنگ آکر ذلت و مسکنت کی عمیق ترین گہرائیوں میں جا پڑتا ہے اور قوت لایموت نہ ملنے کی وجہ سے ایڑیاں رگڑ رگڑ کر جان دے دیتا ہے۔ قحط سالی ایک ایسی بلا ہے کہ جہاں کہیں یہ اپنا رخ کرے وہاں بالکل ہی صفایا ہو جاتا ہے۔ اور بلا امتیاز بہر حیثیت و قابلیت کے انسان کو ہلاکت و تباہی کا راستہ دیکھنا پڑتا ہے۔ آج کل شمالی چین کے باشندے مرض الجوع اور قحط سالی کی تباہ کاریوں کا تختہ مشق بنے ہوئے ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ بھوک کی وجہ سے اسقدر اموات ہو رہی ہیں کہ گلی کوچوں میں لاشوں کے انبار لگے پڑے ہیں۔ اور دفن کے لئے زمین تک میسر نہیں آتی یہاں تک کہ ان لاشوں کو کتے اور گدھ کھا رہے ہیں۔ اب تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ چینی حکومت نے کہاں تک اپنی ذمہ داری کا احساس کرکے ان قحط زدہ باشندوں کی امداد کی ہے اور وہ اب تک کیا تدابیر عمل میں لائی ہے۔

ہم ہندوستان کے باشندے جو غلامی کے ساتھ ساتھ اپنے ملک میں بیس فیصدی ایسے لوگ بھی رکھتے ہیں جو ہمیشہ فاقہ مستی میں زندگی گذارتے ہیں اور ایک وقت بھی ان کو پیٹ بھر کر روٹی نہیں ملتی۔ سوائے زبانی اظہار افسوس کے اور کیا کر سکتے ہیں ہمیں اپنے ان مصیبت زدہ بھائیوں سے پوری ہمدردی ہے اور ہماری تمنا ہے کہ پروردگار انہیں بہت جلد اس مصیبت سے نجات دے اور انہیں ہر طرح فارغ البال کر دے۔

میر باقر علی اور شیخ عبدالعزیز شادیش

دنیائے ادب و سخن و ظرافت اور اس میں یہ بات انتہائی حزن و ملال سے سنی جائیگی کہ میر باقر علی صاحب داستان گو دہلی میں اور شیخ عبدالعزیز شادیش کا مصر میں انتقال ہو گیا ہے۔ اول الذکر بزرگ بحر سخن کے یگانہ غواص اور زبان اردو کے بہترین بلند پایہ ادیب تھے

[illegible]

انقلاب افغانستان

حکومت سرحد اور مسلمانان ہند کے جذبات کی پامالی
طبی وفد افغانستان نہیں جاسکتا
ڈپٹی کمشنر پشاور کا مکتوب

پشاور ۱۳ر جنوری ۔ خان علی گل خاں سیکرٹری افغان انجمن ہلال احمر نے افغان طبی مشن کے لئے افغانستان جانے کی اجازت حاصل کرنے کی غرض سے جو درخواست حکومت صوبہ سرحد کے نام روانہ کی تھی اس کے جواب میں مسٹر ایچ ۔ ایچ ۔ اے ۔ ایف مٹکاف ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ ایم ۔ وی ۔ او ۔ سی ۔ ایس ۔

پشتواری موقع کو غنیمت جانکر نہایت بری طرح پیش آئے اور ان کی ہندو قیمتی چیزیں لیں اب آفریدی شنواریوں سے بدلہ لینے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

ہلال احمر کے وفد کو پروانہ راہداری دینے سے انکار

معلوم ہوا ہے کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ کے چیف کمشنر نے "سرحدی ہلال احمر مجلس" کو جواب دیا ہے کہ حکومت ایسے کابل اور قندھار جانے والے وفد کو پروانہ راہداری نہیں دے سکتی۔

اس وفد کو پاسپورٹ دے کر سیکی ۔ جو محض قسم کی سیاسی گردو غبار سے معریٰ ہے ۔ اور جس کا مقصد محض طور پر بنی نوع انسان کی خدمت گذاری ہے ۔ اور جسے بین الاقوامی قانون کی حمایت اور دنیائے ایشیا کی ہمدردی حاصل ہے ۔
آخر میں ہم حکومت کو اس حقیقت کا یقین دلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ہم نے ادائیگی فرض کا تہیہ کر لیا ہے ۔ اور ہم اس وقت تک مطمئن نہیں ہوں گے ۔ جب تک کہ ہماری جائز درخواست کو قبولیت کا شرف حاصل نہ ہو ۔ (فری پریس)

گمشدہ ہوائی جہاز مل گیا
ہوا باز لاپتہ ہیں

کابل میں گرفتاریاں اور جائداد کی ضبطی

قندھار میں چہل پہل
اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کا دربار

غازی امان اللہ خاں کی امداد کیلئے آفریدی مجاہدین

پشاور شہر ۔ ۱۳ر فروری ۔ موثق اطلاع ملی ہے کہ آفریدی مجاہدین کا جو لشکر غازی امان اللہ خاں کی حمایت کے لئے جلال آباد کی طرف گیا تھا وہ علی احمد جان کی نیت بد سے مطلع ہونے کے بعد واپس ...

مطابق آپ کی امداد کرنے سے قاصر ہیں۔
نقل پیغام برقی ۔ ڈی ۷۰۸ ۔ الف ۹ ۲ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۲۹ء جو ناظر امور خارجہ حکومت ہند نئی دہلی کی طرف سے معتمد مجلس مرکزیہ خلافت کے نام روانہ کیا گیا تھا جس کی ایک نقل بغرض اطلاع حکومت صوبہ سرحد کو بھیجی گئی تھی۔
چونکہ افغانستان میں خانہ جنگی جاری ہے ۔ سڑکیں ناقابل گذر ہیں اور لوگوں کے جان و مال کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے ۔ ان حالات کے باعث حکومت ہندوستانی اور غیر ملکی باشندوں کی عورتوں اور بچوں کو کابل سے منتقل کرنے پر مجبور ہو گئی ہے ۔ اور معلوم نہیں ان کی وجہ سے اور مردوں کو کس وقت منتقل کرنا پڑے ۔ علاوہ ازیں ضرورت اس بات کی ہے کہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت کی حکمت عملی کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کی جائے ۔ ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت ہند اس بات پر مجبور ہے کہ افغانستان کے لئے پروانہ ہائے راہداری کا اجراء عام طور پر بند کر دے اور افغانی رعایا کے سوا کسی شخص کو سرحد عبور کرنے کی اجازت نہ دے ...

بیس ہزار مجاہدین کا لشکر جرار
کابل میں قحط

پشاور شہر ۲۹ر جنوری ۔ کابل سے آئے ہوئے مسافر بیان کرتے ہیں کہ بچہ سقہ کے دارالسلطنت میں قحط کا دور دورہ ہے ۔ اجناس کے نرخ غیر معمولی طور پر چڑھ رہے ہیں گیہوں روپیہ کے دو سیر اور گھی روپیہ کا ڈھائی چھٹانک بک رہا ہے ۔ ایندھن بیحد گراں ہے ۔ گھاس نایاب ہے ۔ برفباری کی وجہ سے تازہ ذخائر کابل نہیں پہنچ سکتے ۔ دینا خاں نے بیس ہزار مجاہدین کا ایک لشکر تیار کیا ہے جو غازی امان اللہ خاں کی خاطر کٹ مرنے کے لئے تیار ہے ۔ زبردست افواہوں کے باوجود تاہنوز برطانی سفیر یہاں نہیں پہنچے ۔ آج عوام ہوائی مرکز میں تماشا دیکھنے کے لئے گئے ۔ دو طیارے کابل بدیں غرض بھیجے گئے تھے کہ وہ سفارت خانہ کے ارکان عملہ اور برطانی رعایا کو پشاور لے آئیں ۔ مگر افواہ ہے کہ برف باری کی وجہ سے ان لوگوں نے روانگی ملتوی کر دی ہے ۔ (ذخیلد)

ڈیلی کرانیکل کے نمائندہ مقیم پشاور کا بیان

ہوائی جہاز کوتوریا

استقبال کرنیوالوں کا اجتماع

مزید جہازوں کی روانگی

آفریدی اور شنواری

انگریزی سفارتخانہ کابل کے عملہ کا انتقال کیا جائیگا

دہلی وفد کو اجازت کے بغیر مطلع نہیں ہوسکتے
سیاسیات سے ہلال احمر کا کوئی تعلق نہیں
حکومت سے ڈاکٹر انصاری کی تخاطب

انقلاب افغانستان پر حکومت کا بیان
کیا حکومت بالکل غیر جانبدار رہی ہے؟

اسمبلی میں قانون تحفظ عامہ
حامیوں اور مخالفوں کی سرگرمیاں

قانون فوجداری میں بعض ترمیمات

باشندگان صوبہ دہلی پر ایک نئے ٹیکس کی مصیبت
ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں عرضداشت

سردی کے حملے سے پانچ آدمیوں کی موت

ہسترقیات

برطانیہ اور وہابیوں کی جنگ کے امکانات
جنگی جہازوں اور مسلح موٹروں کی روانگی

لندن ۹ر جنوری ۔ مصر نشینوں کے ساتھ جدال و قتال کا معرکہ پھر جاری ہے ۔ اس معرکہ کا رخ کویت کی طرف ہے جو خلیج فارس کے دہانے پر ایک مشہور بندرگاہ ہے ۔ اور جس کا سلطان دولت برطانیہ کا وظیفہ خوار ہے ۔

مدیر "فارورڈ" کے مرافعہ کا استرداد
دوسرے مقدمہ کی تیاریاں

کلکتہ یکم فروری ۔ مسٹر بخشی اور مسٹر دھرا ایڈیٹر اور پرنٹر اخبار "فارورڈ" کا اپیل چونکہ ہائیکورٹ نے مسترد کر دیا ہے اس لئے انہوں نے اپنے تئیں پولیس کے حوالہ کر دیا ۔ چونکہ مسٹر بخشی "بنگلر کتھا" کے بھی ایڈیٹر ہیں اس لئے آج ان کے اور مسٹر ایس آر کمر جی پرنٹر کے خلاف دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ایک مضمون کی بنا پر جس کا عنوان تھا "مسائل حاضرہ" اور جو ۱۵ دسمبر کے ...

اردو کے خلاف کانگریسی رہنماؤں کا جہاد
ہندی کو فروغ دینے کیلئے زبردست پروپیگنڈا

بنگالی زبان کے اقتدار کو کم کرنے کے لئے چلائی جا رہی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اس تحریک کا مقصد بنگال کو ہندوستان سے ملانا ہے ۔ ازاں بعد آپ نے بنگال کے نوجوانوں سے موثر اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہندی کے ہر جگہ کے لئے جو ہندوستان کے لئے ایک مشترکہ زبان کہلانے کی مستحق ہے زور شور سے کام کریں ۔

لاہور میں حادثہ بم
ایک سکھ کی گرفتاری اور خانہ تلاشی

پنڈت موتی لال نہرو پر ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ
فری پریس اور سوراجیہ بھی متہم ہیں

چھوت چھات کی لعنت کو دور کرو
ایک ہندو وکیل کی اپنی قوم کو نصیحت

سانڈرس کے قاتل کی اشتہار بازی

کو خطابات سے سربلند فرمایا ہے ۔ (۱) مولوی معین الدین صاحب اول تعلقدار معین یار جنگ بہادر (۲) مولوی قطب الدین صاحب اول تعلقدار قطب یار جنگ بہادر (۳) مولوی سخاوت حسین صاحب اول تعلقدار وظیفہ یاب سخاوت جنگ بہادر (۴) مولوی سید احمد صاحب قادری اول تعلقدار وظیفہ یاب احمد یار جنگ بہادر ۔

کمیٹی عمر رضامندی کا اجلاس
حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی شہادت
شادی کیلئے عمر کی تعیین سے انکار

۳۰ر جنوری ۔ آج کمیٹی کے سامنے خواجہ حسن نظامی اور دس برادران کی شہادت کے بعد مولانا احمد سعید صاحب بطور گواہ پیش ہوئے ۔ تقریباً ڈھائی گھنٹہ تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا ۔ مولانا نے فرمایا نکاح کے لئے مدت کا تعین کر دینا اس عموم و اطلاق کے منافی ہوگا جو اسلام نے جاری کیا ہے ۔

کے خاوند کو ہم بستری کا مجرم قرار دیا جائے ۔
ایک ہندو ممبر کے جواب میں مولانا نے فرمایا کہ ہندوؤں کو یہ حق ہے کہ وہ شاستروں کو قانون سے تبدیل کرائیں لیکن اسلام اس سے سبکی ہے ۔ اسلام کا کوئی ایسا قانون نہیں کہ جو مضر اخلاق یا مفسد صحت ہو ۔ اسلام نے کوئی ایسی چیز مسلمانوں پر لازم نہیں کی ہے جو ان کی صحت کو خراب کرتی ہو ۔ بلکہ اگر کوئی چیز مضر صحت ہو تو اسلام اس کو خود بنی نوع انسان کے اختیار تمیزی پر چھوڑتا ہے ۔ اس موقع پر آپنے نکاح پر ایک فلسفیانہ تقریر کی اور بتایا کہ کس طرح عورت کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے اور کس طرح باپ دادا کی شفقت کا احترام کیا گیا ہے ۔
مولانا نے فرمایا کہ زنا کی مدت اگر بجائے ۱۸ سال کے پچاس سال کر دی جائے تو بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں میری خواہش ہے کہ یہ رسم ہی ہندوستان سے ختم کی جائے ۔
مولانا نے نور الانوار کے حوالے سے کہا کہ یہ اصولی مسئلہ ہے ۔
المطلق یجری علی اطلاقہ والمقید یجری علی تقییدہ

ہے ۔ مولانا نے فرمایا بچوں کا چھوٹی عمر میں کثرت سے مرنا عورتوں کی عدم تعلیم کی وجہ سے ہے ۔ ان اموات کو صغر سنی کی شادی پر محمول کرنا غلط ہے ۔ سید قادری صاحب کے جواب میں مولانا نے فرمایا مجھے لازمی تعلیم سے اتفاق ہے بشرطیکہ قرآن شریف پڑھنے والے بچوں کو مستثنیٰ کر دیا جائے ۔ اور لڑکیوں کے لئے پردے کا کافی انتظام کیا جائے ۔

اسپین میں خطرناک بغاوت
سڑکوں پر توپیں لگادی گئیں

میڈرڈ سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ دوشنبہ کی رات کو جو بغاوت کی سازش اور تیاری تھی وہ ناکام ثابت ہوئی البتہ مقام کو سٹڈ ریل میں توپ خانہ والوں نے پولیس بارکوں پر قبضہ کر لیا اور سڑکوں پر توپیں لگا دیں اور ٹرینوں کو روک لیا گیا ہے ۔ بغاوت کو فرو کرنے کے لئے تدابیر کی جا رہی ہیں ۔ (رائٹر)

مستقبل قریب میں غازی امان اللہ خاں کامیاب ہونگے
ایک منجم کی پیشینگوئی

مدراس میں حضرت اقدس اعلیٰ کا ورود مسعود
ہزاروں مشتاقان جمال کی نذر اندوزی

اعلیٰحضرت فرمانروائے دکن کی تقریب سالگرہ
چار اصحاب کو عطائے خطابات

آریہ سماج کی امن سوز فتنہ پردازیاں
ویدوں اور پرانوں کی عریاں تصویر
غلط الزامات کی تردید

(از پنڈت آتمانند بانئے ست دھرم جو گیواڑہ دہلی)

معزز ناظرین! مثل مشہور ہے کہ عکس کس نے گویدکہ دروغ من تلخ است۔ دیگر مذاہب کے بانیوں اور بزرگوں پر ناپاک اور بسا اوقات جھوٹ حملے کرنا آریہ سماج کو مانو جنم گھٹی میں ملا ہے۔ اور اپنے اس رویہ اور گندہ دہنی پر آریہ سماج کو بڑا ناز اور فخر ہے۔ مہاتما گاندھی جیسے نیک دل اور صلح کل لیڈر نے بھی آریہ سماج کی گندہ دہنی اور بدزبانی کی شکایت کی ہے۔ اس کے علاوہ اپنی بدزبانی اور دل آزار تحریر کا نشانہ آریہ سماجی لیڈر ہونے کے علاوہ اکثر آریہ سماجی علماء قانونی شکنجہ میں بھی کھینچے گئے۔ اور اب تک کھینچے جا رہے ہیں۔ مگر آریہ سماج ہے کہ اپنی دلآزانہ طرز تقریر و تحریر کو بدلنا نہیں چاہتی۔ کسی مذہب کے بزرگوں پر ناپاک حملے کرنا اپنی طبیعت اور اندرونی تعلیم کا ثبوت دینا ہے۔ کسی مذہب کے بانی یا بزرگ پر ناپاک حملے کرنا اخلاقاً اور قانوناً دونوں طرح سے معیوب ہے۔ لیکن یہ بدزبانی آریہ سماج کو مانو ورثہ میں ملی ہوئی ہے اور اس کی طبیعت ثانی ہو چکی ہے۔ جس سے آریہ سماج مجبور و معذور ہے۔ موجودہ جعلی ستیارتھ پرکاش جسے اگر آریہ سماج کا پانچواں وید کہا جائے تو شاید بیجا نہ ہوگا سوائے چند صفحات کے شروع سے آخر تک دیگر مذاہب و بانیان مذاہب پر اسی طرح کے ناپاک حملوں پر مشتمل ہے۔ مہاتما نانک ۔۔۔

منسوب کرکے ایک طرح خود مہرشی موصوف کو بدنام کرنے اور کرانے کی مترادف ہے۔ یہ ہرگز ممکن نہیں کہ مہرشی شری سوامی دیانند سرسوتی جیسا عالم ایسی بدزبانی کرتا جو کہ مروجہ اور جعلی ستیارتھ پرکاش میں کی گئی ہے۔ لیکن دوسرے مذاہب والے لوگ اگر آریہ سماج کے عقائد پر فلسفیانہ اور عاقلانہ نکتہ چینی بھی کریں تو آریہ سماج جھٹ سیخ پا ہو جاتا ہے ۔۔۔

محبت کے دو عمل

علم ۱ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔
علم ۲ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ ہے کبھی سر مو خطا نہیں کی ۔۔۔

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے
(رجسٹرڈ)

گوہر مراد

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی۔ لیکن فقط ایک بات کہ کر آپکی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ۔۔۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

مرض پائیوریا
اور دانتوں کی خرابیوں کو دور کرنیوالا

مایوس نہ ہو
BEAVER
(بیور)
جوان بنا دیتی ہے

حبوب مقوی مفت

قانون محبت کا لاجادو

ظریف شاعروں کا تذکرہ

شرطیہ تندرستی

اکسیر جذام

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

برکات رمضان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ مطابق ۶ فروری ۱۹۲۸ء | نمبر ۹

صاحب قرآن کا ذکر قرآن میں

دنیا میں انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے ہمیشہ ایسے پاک نفوس پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے اپنی زبان اور اپنے عمل سے اس کو حق و صداقت کا سیدھا راستہ دکھایا ہے لیکن انسان اکثر ان کے اس احسان کا بدلہ ظلم ہی کی شکل میں دیتا رہا ہے ظلم صرف اس معنی میں نہیں کہ ان کے پیغام سے اعراض کیا ان کی صداقت سے انکار کیا۔ ان کی دعوت کو رد کر دیا اور ...

بتایا کسی نے حلول کا عقیدہ ایجاد کر کے یقین کر لیا کہ خدا نے اس کی شکل میں ظہور کیا ہے اور کسی نے انسان کی طرح خدا کو بھی توالد و تناسل سے متہم کر کے حکم لگا دیا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے سبحانہ و تعالیٰ عما یصفون۔

قوموں کا سلوک اپنے پیشواؤں کیساتھ

دنیا کے کسی پیشوائے دین کی زندگی کو لے لو۔ تم دیکھو گے کہ اس کی ذات پر سب سے زیادہ ظلم خود اسکے معتقدین ہی نے کیا ہے۔ ...

گوتم بدھ

مثال کے طور پر گوتم بدھ کو دیکھو ...

رام

کرشن

بہترین علمی ادبی اخلاقی کتابیں

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

عربی صرف نحو کی مفید کتابیں

تصنیفات علامہ راشد الخیری

فارسی بول چال

سوانح سلطان صلاح الدین ایوبی

متفرق کتابیں

تصنیفات علامہ شبلی نعمانی

تاریخ مدینہ منورہ

عورتوں کا تعلیمی نصاب

تصنیفات مولانا شرر

منیجر قریشی بک ایجنسی نمبر ۲۵ کشمیری بازار لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

مختصر کتابوں کی فہرست حسب ذیل ہے

سلطان ابن سعود

جس میں نہایت تحقیق سے یہ واقعات درج کئے گئے ہیں جو آج تک کسی کی نظر سے نہ گذرے ہوں گے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی کتابیں بھی ہم سے مل سکتی ہیں نیز اپنے علاقہ کے دس لکھے پڑھے ملازمت پیشہ دوستوں کے پتے لکھ کر بھیجنے والوں کو مسلمان کا غازی نمبر مفت دیا جائے گا۔ ہمارا پتہ یہ ہے:

منیجر مسلمان کمپنی لاہور

ضرورت ہے

نہیں ہے وہی انسانوں میں موہ سے آزاد ہو کر سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے (۱۰: ۲-۳)

ہے گڈاکیش! سب جانداروں میں رہنے والی آتما میں ہوں۔ سب جانداروں کا آغاز، وسط، اور انجام بھی میں ہوں۔ بارہ ادیتوں میں وشنو میں ہوں۔ تیجسویوں میں کرنوں کی مالا والا سورج، مروتوں میں مریچی اور نکشتروں میں چندرما میں ہوں۔ (۱۰: ۲۰-۲۱)

ایسا کوئی متحرک یا ساکن جاندار نہیں جو مجھ سے باہر ہو .... میں صرف اپنے ہی حصہ سے اس تمام جگت میں پھیلا ہوا ہوں (۱۰: ۳۹-۴۲)

اے پانڈو! جو شخص اس عقیدہ کے ساتھ کرم کرتا ہے کہ سب کرم میرے ہی پرمیشور کے ہیں جو میرا ہی بھروسہ رکھکر اور سب تعلقات چھوڑ کر سب جانداروں کے بارے میں نرویر (عداوت سے بری) ہے وہ میرا بھگت مجھ میں مل جاتا ہے (۱۱: ۵۵)

میں سب جانداروں کا مالک ہوں، اور پیدائش سے بالاتر ہوں۔ اگرچہ میرا تمام شریر میں کبھی تغیر نہیں ہوتا مگر میں اپنی پرکرتی (طاقت) میں قائم رہکر اپنی مایا سے جنم لیا کرتا ہوں۔ ہے بھارت! جب دہرم کا تنزل ہوتا ہے اور ادہرم کا زور پھیل جاتا ہے۔ تب میں خود ہی جنم لیا کرتا ہوں۔ نیکوں کی حفاظت اور بدوں کا ناش کرنے کے لئے اور یگ یگ میں دہرم قائم کرنے کے لئے میں جنم لیا کرتا ہوں (۴: ۵-۶)

ان اقوال میں صاف طور پر گیتا کے کرشن نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ مگر دوسری طرف بھاگوت پران انہی کرشن جی کو اس شکل میں پیش کرتی ہے کہ وہ نہاتے میں گوپیوں کے کپڑے چھپا لیتے ہیں۔ ان سے لطف اندوز ہونے کے لئے بہت سے جسم پیدا کر لیتے ہیں اور جب سوکھ رشی سے راجہ پریکشت یہ پوچھتا ہے کہ خدا تو اوتار کی شکل میں نیکی پھیلانے کے لئے ظاہر ہوتا ہے کہ دہرم پھیلائے۔ پھر یہ کیا غضب ہے کہ وہ دہرم کے تمام اصول کے خلاف دوسروں کی عورتوں سے ناجائز تعلقات رکھتا ہے؟ تو رشی کو یہ اعتراض رفع کرنے کے لئے اس جملہ کے دامن میں پناہ لینی پڑتی ہے کہ خود دیوتا بھی بعض اوقات نیکی کی راہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ مگر ان کے گناہ ان کی ذات پر اسی طرح اثر نہیں کرتے جس طرح آگ تمام چیزوں کو جلانے کے باوجود مورد الزام نہیں ہو سکتی۔ کسی سلیم العقل آدمی کو ایک لمحہ کے لئے بھی سری کرشن جیسے بلند پایہ عظیم ہستی کے متعلق یہ تسلیم کرنا مشکل ہے کہ انہوں نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہوگا۔ اور نہ وہ یہ مان سکتا ہے کہ ان کی اخلاقی حالت ایسی خراب ہوگی لیکن یہ ان کے پیرؤں کا ان پر ظلم نہیں تو کیا ہے کہ آج ان کی اصل تعلیم اور ان کی اصلی زندگی کا وہ بلند داستان بھی باقی نہیں چھوڑا گیا۔ اور عقیدت نے ان کو کھلونا بنا کر الوہیت اور معصیت کا مجموعہ بنا دیا گیا

مسیح

انبیاء سابقین علیہم السلام میں سب سے زیادہ ظلم حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کیا گیا ہے۔ حضرت عیسیٰ ویسے ہی ایک انسان تھے جیسے سب انسان ہوا کرتے ہیں بشریت کی تمام خصوصیتیں ان میں بھی اسی طرح موجود تھیں جس طرح ہر انسان میں ہوتی ہیں۔ فرق صرف اتنا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حکمت و نبوت اور معجزات کی نعمتیں عطا فرما کر ایک بگڑی ہوئی قوم کی اصلاح کے لئے مامور فرمایا تھا۔ لیکن اول تو ان کی قوم نے ان کو جھٹلایا اور پورے تین سال بھی ان کے وجود مسعود کو برداشت نہ کر سکی۔ یہاں تک کہ عین عالم شباب میں انہیں قتل کر دینے کا فیصلہ کر لیا۔ اور جب ان کے بعد ان کی عظمت کی قائل ہوئی تو اس قدر حد سے تجاوز کر گئی کہ انکو خدا کا بیٹا بلکہ عین خدا بنا دیا۔ اور یہ عقیدہ ان کی طرف منسوب کیا کہ خدا مسیح کی شکل میں اسلئے ظاہر ہوا تھا کہ صلیب پر چڑھ کر انسان کے گناہوں کا کفارہ ادا کرے۔ کیونکہ انسان فطرۃً گنہگار تھا۔ اور خود اپنے عمل سے اپنے لئے نجات حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ معاذ اللہ ایک نبی صادق اپنے پروردگار پر اتنا بڑا بہتان کیونکر اٹھا سکتا تھا مگر اسکے معتقدوں نے جوش عقیدت میں اس پر یہ بہتان اٹھایا اور اسکی تعلیمات میں اپنی ہوائے نفس کے مطابق اتنی تحریف کی کہ آج دنیا کی کسی کتاب میں (سوائے قرآن کے) مسیح کی اصلی تعلیم اور خود ان کی حقیقت کا نشان نہیں ملتا۔ بائیبل کے عہد عتیق میں جو کتابیں اناجیل اربعہ کے نام سے موجود ہیں انہیں اٹھا کر دیکھ جاؤ۔ سب میں حلول، اور ابنیت اور عینیت کے سوا انکو کچھ نظر نہ آئیگا کہیں حضرت مریم کو بشارت ہوتی ہے کہ تیرا بچہ خدا کا بیٹا کہلائیگا۔ (لوقا ۱: ۳۵) کہیں خدا کی روح کبوتر کے مانند [illegible] ہے کہ "یہ میرا پیارا بیٹا ہے" (متی ۳: ۱۶) کہیں مسیح خود کہتا ہے کہ میں خدا کا بیٹا ہوں اور مجھکو قادر مطلق کے دہنی جانب بیٹھے دیکھو گے۔ (مرقس ۱۴: ۶۲) کہیں روز جزا میں خدا کے بجائے مسیح کو تخت جلال پر بٹھایا جاتا ہے اور وہ جزا و سزا کے فرامین نافذ کرتا ہے (متی ۲۵: ۳۱-۴۶) کہیں خود مسیح کے منہ سے کہلوایا جاتا ہے کہ "باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں ہوں" (یوحنا ۱۰: ۳۸) کہیں اس راست گو انسان کی زبان سے یہ غلط الفاظ نکلوائے جاتے ہیں کہ میں خدا میں سے نکلکر آیا ہوں (یوحنا ۱۶: ۲۸) کہیں اسکو اور خدا کو اصل ایک [illegible]

[illegible]

محمد رسول اللہ

[illegible]

جس کو ہم حدیث و سیر کی کتابوں میں اتنے ہی قریب سے دیکھ سکتے ہیں۔ جتنے قریب سے خود آپ کے عہد کے لوگ دیکھ سکتے تھے۔ لیکن اگر آج کتابوں کا وہ تمام ذخیرہ دنیا سے مٹ جائے۔ جو ائمہ اسلام نے سالہا سال کی محنتوں سے مہیا کیا ہے۔ حدیث و سیر کا ایک ورق بھی دنیا میں نہ رہے جس سے داعی اسلام کی زندگی کا کچھ حال معلوم ہو سکتا ہو۔ اور صرف قرآن ہی قرآن باقی رہ جائے۔ تب بھی ہم اس میں صاحب قرآن کی شخصیت کو ایسی ہی صاف، وضاحت میں دیکھ سکتے ہیں کہ کسی شک و اشتباہ کا امکان نہیں رہتا آیئے اب ہم دیکھیں کہ قرآن اپنے لانے والے کو کس رنگ میں پیش کرتا ہے۔

نبی کی بشریت

قرآن مجید نے سب سے پہلے جس مسئلہ کو انتہائی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے وہ رسول اللہ کی بشریت ہے آپ کی بعثت سے پہلے صدیوں کے معتقدات نے یہ ایک طے شدہ مسئلہ بنا دیا تھا کہ انسان کبھی اللہ کا رسول اور نائب نہیں بن سکتا۔ دنیا کی اصلاح کے لئے جب کبھی ضرورت ہوتی ہے تو خدا انسان کی صورت میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔ یا کسی فرشتہ یا دیوتا کو بھیجدیتا ہے۔ اور یہ کہ جتنے بزرگ دنیا میں اصلاح کیلئے آئے ہیں وہ سب کے سب فوق البشر ہستی تھے اس عقیدے نے انسان میں اتنی گہری جڑیں پکڑ لی تھیں کہ جب کبھی اللہ کا کوئی نیک بندہ لوگوں کو اللہ کا پیغام پہنچانے کیلئے آتا تو سب سے پہلے لوگ حیرت سے یہ پوچھتے تھے کہ یہ کیسا نبی ہے جو ہماری طرح کھاتا پیتا۔ سوتا اور چلتا پھرتا ہے؟ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ ہماری طرح تمام عوارض اسکو بھی لاحق ہوتے ہیں۔ بیمار ہوتا ہے۔ تکلیف اور راحت میں مبتلا ہوتا ہے۔ اور رنج و مسرت سے متاثر ہوا کرتا ہے؟ اگر اللہ کو ہماری ہدایت مقصود ہوتی تو وہ ہم جیسا ایک کمزور انسان کیوں بھیجتا؟ کیا خدا خود نہیں آ سکتا تھا؟ کیا وہ کسی اور فوق البشر ہستی کو نہیں بھیج سکتا تھا؟ یہ سوالات ہر نبی کی بعثت پر پیدا ہوتے تھے۔ اور جب لوگوں کی عقلیں انہیں حل کرنے سے عاجز ہو جاتی تھیں تو وہ اسکا انکار کر دیا کرتے تھے۔ حضرت نوح جب اپنی قوم کی طرف پیغام لیکر آئے تو کہا گیا۔

ماھذا الا بشر مثلکم یرید ان یتفضل علیکم ولو شاء اللہ لانزل ملٰئکۃ ما سمعنا بھذا فی ابائنا الاولین (۲۳: ۲۴)

یہ شخص اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ تم ہی جیسا ایک انسان ہے وہ تم پر فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ اگر خدا چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا۔ یہ انوکھی بات تو ہم نے اپنے بزرگوں سے کبھی نہیں سنی

جب حضرت ہود اپنی قوم کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے تو انپر بھی سب سے پہلے یہی اعتراض ہوا۔

ماھذا الا بشر مثلکم یاکل مما تاکلون منہ ویشرب مما تشربون ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخاسرون (۲۳: ۳۳)

یہ شخص اسکے سوا کچھ نہیں کہ ایک بشر ہے تم ہی جیسا۔ وہی چیز کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی چیز پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اگر تم نے اپنے جیسے ایک بشر کی اطاعت کی تو بڑے ٹوٹے میں رہوگے۔

جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام فرعون کے پاس صداقت کا پیغام لیکر پہنچے تو انسے بھی اسی بنا پر ظلم و انکار کیا گیا کہ

انؤمن لبشرین مثلنا (۲۳: ۴۷)

کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں۔؟

چنانچہ ٹھیک یہی سوال اسوقت بھی اصحاب مکہ کے سامنے آیا جب ایک امی انسان نے ۴۰ برس تک خاموش زندگی بسر کرنے کے بعد دفعتاً اعلان کیا کہ یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہ آتی تھی کہ ایک شخص جو ہماری طرح ہاتھ پاؤں، آنکھ ناک اور جسم و جان رکھتا ہے۔ کیونکر اللہ کا رسول ہو سکتا ہے۔ وہ حیران ہو کر پوچھتے تھے کہ

مال ھذا الرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق لولا انزل الیہ ملک فیکون معہ نذیرا او یلقی الیہ کنز او تکون لہ جنۃ یاکل منھا (۲۵: ۷)

یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اگر اس پر فرشتہ اترتا تو وہ اسکے ساتھ رہکر لوگوں کو ڈراتا۔ یا کم از کم اسکے لئے کوئی خزانہ اتار دیا جاتا۔ یا اس کیلئے کوئی باغ ہوتا جسکے پھل وہ کھاتا۔

پس اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اس عقیدہ کی بیخ کنی کی اور دلائل کے ساتھ بتایا کہ انسان کی ہدایت کیلئے انسان ہی زیادہ موزوں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ بعثت کا مقصود صرف تعلیم ہی دینا نہیں ہے۔ بلکہ خود عمل کر کے دکھانا اور تقلید و پیروی کے لئے ایک نمونہ پیش کرنا بھی ہے اور اس مقصد کے لئے اگر فرشتہ یا اور کوئی فوق البشر ہستی بھیجی جائے۔ جس میں بشری خصائص اور کمزوریاں موجود نہ ہوں تو انسان کہہ سکتا ہے کہ ہم اس کی طرح کیونکر عمل کر سکتے ہیں جبکہ وہ ہماری طرح نفس اور تقاضائی خواہشات ہی نہیں رکھتا اور اس کی فطرت میں وہ قوتیں ہی نہیں ہیں جو انسان کو گناہ کی رغبت دلاتی ہیں۔

لو کان فی الارض ملٰئکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السماء ملکا رسولا (۱۷: ۹۵)

ہاں اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے آباد ہوتے تو البتہ آسمان سے ہم بھی فرشتہ ہی اتارتے

پھر صاف صاف تصریح کی کہ اس سے پہلے جتنے انبیاء اور اولیاء برحق مختلف قوموں میں بھیجے گئے ہیں وہ سب اسی طرح انسان تھے جس طرح محمد رسول اللہ ہیں، اور اسی طرح کھاتے پیتے اور چلتے پھرتے تھے جس طرح ہر انسان کھاتا پیتا اور چلتا پھرتا ہے۔

وما ارسلنا قبلک الا رجالا نوحی الیھم فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون وما جعلناھم جسدا لا یاکلون الطعام وما کانوا خالدین (۲۱: ۷)

ہم نے تم سے پہلے جن لوگوں کو بھیجا تھا وہ بھی آدمی ہی تھے جن پر ہم وحی نازل کیا کرتے تھے اس حقیقت کو اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھ لو ہم نے ان انبیاء کو ایسے جسم نہیں دئے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ غیر فانی تھے۔

وما ارسلنا قبلک من المرسلین الا انھم لیاکلون الطعام ویمشون فی الاسواق (۲۵: ۲)

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں وہ سب یقیناً کھانا کھاتے تھے۔ اور سڑکوں پر چلتے پھرتے تھے۔

ولقد ارسلنا رسلا من قبلک وجعلنا لھم ازواجا وذریۃ (۱۳: ۳۸)

اور ہم نے تم سے پہلے تمام ایسے ہی رسول بھیجے ہیں جن کے بیوی بچے تھے۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا کہ تم خود بھی اپنے بشر ہونے کا صاف اعلان کر دو تاکہ تمہارے بعد لوگ تم کو بھی الوہیت سے متصف نہ کرنے لگیں چنانچہ قرآن مجید میں متعدد جگہ یہ آیت آئی ہے کہ

قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد (۱۸: ۱۱۰)

اے محمد کہدو کہ میں تو محض ایک بشر ہوں مجھپر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے۔

ان تصریحات نے صرف رسول اللہ ہی کے متعلق حلول اور الوہیت اور عینیت کے تمام فاسد عقائد کا دروازہ بند نہیں کیا۔ بلکہ تمام انبیاء سابقین و بزرگان دین کی ذات سے بھی اس غلط فہمی کا انسداد کر دیا۔

نبی کی قوت و قدرت

دوسری چیز جس کو نہایت وضاحت کے ساتھ قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ نبی کی قوت و قدرت کا مسئلہ ہے۔ جہل و نادانی نے جب نبوت و الوہیت کو ہم معنی کر دیا تو طبعاً اسکے ساتھ یہ عقیدہ بھی پیدا ہو گیا تھا کہ انبیاء میں غیر معمولی طاقتیں ہوتی ہیں۔ خدا کے کارخانے میں انکو کچھ خاص اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ جزا و سزا میں انکو دخل ہوتا ہے قسمتوں کے فیصلے ان کی مرضی و رائے سے ہوتے ہیں۔ نفع و ضرر پر ان کا اقتدار ہوتا ہے۔ خیر و شر کے وہ مالک ہوتے ہیں۔ کائنات کی تمام قوتیں ان کے تابع ہوتی ہیں۔ اور وہ لوگوں کے دلوں کو بدل کر ان کی ضلالت و تاریکی کو بھی دور کر کے ہدایت بخشتے ہیں۔ یہی خیالات تھے جن کی بنا پر لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی طرح طرح کے معجزے طلب کرتے تھے۔ وہ کہتے کہ

لن نؤمن لک حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا او تکون لک جنۃ من نخیل وعنب فتفجر الانھار خلالھا تفجیرا او تسقط السماء کما زعمت علینا کسفا او تاتی باللہ والملٰئکۃ قبیلا او یکون لک بیت من زخرف او ترقیٰ فی السماء ولن نؤمن لرقیک حتی تنزل علینا کتابا نقرؤہ قل سبحان ربی ھل کنت الا بشرا رسولا (۱۷: ۹۰)

ہم تو تم پر اسوقت تک ایمان نہ لائیں گے جب تک تم ہمارے لئے زمین میں سے ایک چشمہ نہ نکال دو یا تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ پیدا ہو اور اس میں نہریں بہادو۔ یا جیسا کہ تم کہا کرتے ہو آسمان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرادو۔ یا اللہ اور ملائکہ کو ہمارے سامنے لا کھڑا کرو۔ یا تمہارے لئے سونے کا ایک گھر ہو جائے۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے پر بھی اسوقت تک یقین نہ کریں گے جب تک تم ہمارے اوپر ایسی کتاب نازل نہ کرو گے جس کو ہم پڑھ سکیں۔ ان لوگوں کے جواب میں اے محمد کہدو کہ میرا رب پاک ہے میں تو ایک بشر اور رسول کے سوا کچھ نہیں ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے ان عقائد فاسدہ میں سے ایک ایک کی تردید کر دی اور صاف بتا دیا کہ اس کے رسول کا خدائی حاکمیت اور خدائی کاموں میں ذرہ برابر کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۱) فرمایا کہ نبی ہمارے اذن کے بغیر دوسروں کو ضرر سے بچا تا اور [illegible]

الا اور اللہ پر ہر حال میں بھروسہ رکھنے والا انسان تھا کہ جس وقت اس کی ساری قوم اسے مٹا دینے پر آمادہ ہو گئی اور وہ صرف ایک دوست کے ساتھ ایک غار میں پناہ لینے پر مجبور ہوا تو ایسی سخت مصیبت کے وقت میں بھی اس نے ہمت نہ ہاری اور اپنے عزم پر قائم رہا۔

اذ اخرجہ الذین کفروا ثانی اثنین اذ ھما فی الغار اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا (۹:۴۰) — جب کہ کافروں نے اس کو نکال دیا جب کہ وہ غار میں صرف ایک آدمی کے ساتھ تھا، تو وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا کہ رنج نہ کر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

(۴) وہ بتاتا ہے کہ اس کا لانے والا ایک نہایت فراخ حوصلہ اور فیاض انسان تھا جس نے اپنے بدترین دشمنوں کے لئے بھی بخشش کی دعا کی، اور آخر اللہ تعالیٰ کو اسے اپنا یہ قطعی فیصلہ سنا دینا پڑا کہ وہ ان لوگوں کو نہیں بخشے گا۔

استغفر لھم او لا تستغفر لھم ان تستغفر لھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لھم (۹:۸۰) — چاہے تم ان کے لئے مغفرت مانگو چاہے نہ مانگو، اگر تم ستر بار بھی ان کے لئے مغفرت مانگو گے تو اللہ ان کو نہ بخشے گا۔

فلعلک باخع نفسک علی آثارھم ان لم یؤمنوا بھذا الحدیث اسفا (۱۸:۶) — اے نبی اگر وہ اس کلام پر ایمان نہیں لاتے تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے رنج میں ہلاک کر دیگا۔

وما ینطق عن الھوی (۵۳:۳) — راہ سے بھٹکا اور نہ صحیح خیالات سے بہکا، اور نہ وہ خواہش نفس سے بولتا ہے۔

(۹) وہ بتاتا ہے کہ اس کے لانے والے کی ذات تمام عالم ...

جریدۃ الجمعیۃ کی خدمات

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اپیل

آپ کا خادم جریدۃ الجمعیۃ دہلی اپنے فرائض کو جس خوبی حسن ادا - اعتدال - متانت صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے وہ ہر طرح قابل تحسین ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کیلئے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی - اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ اگر آپکا خیال ہے کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کیلئے ضروری اور لازمی ہے تو آپ کا فرض ہے کہ اسکی توسیع اشاعت میں حتی الامکان زیادہ سے زیادہ سعی فرمائیں - الجمعیۃ کی زندگی کا چوتھا سال شروع ہو چکا ہے۔ اسوقت امید بھری نگاہ سے آپکی طرف دیکھ رہا ہے توقع ہے کہ آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر دفتر کو شکریہ کا موقع دینگے۔ **محمد کفایت اللہ غفرلہ** (صدر جمعیۃ علماء ہند)

نعت رسول

نتیجۂ فکر حضرت قدوۃ العارفین ... حضرت مولانا مولوی سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدظلہم

دوش چوں از بینوائی بستوا اول شدم
عہد ماضی یاد کردہ سوئے مستقبل شدم
از سفر وا ماندہ آخر طالب منزل شدم

کز نگاہ پوسلیوشاہ غریباں دررسید

کاندر ابخا نور حق بود و تجلی گر بجا
بر حالش رفع ذکر و شرح صدر
او امام انبیا صاحب شفاعت روز حشر

دید و شنید آنچہ ز حسن کس نشنید و ندید

...

بعثت سید المرسلین کے متعلق انبیائے سابقین کی بشارتیں

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ
(القرآن الحکیم ۱۹۱)

حضرت موسیٰ کی بشارت

توراۃ کی کتاب استثنا باب ۱۸ آیت ۱۵-۱۹ میں سیدنا موسیٰ علیٰ نبینا علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی مبعوث کرے گا۔ تم اس کی طرف کان دھرنا اور خداوند نے مجھے کہا کہ انہوں نے جو کچھ کہا سو خوب کہا۔ میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی اٹھاؤں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا، اور جو کچھ میں اسے حکم دوں گا وہ سب ان سے بیان کرے گا۔

اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میرے کلام کو جسے وہ میرا نام لے کر کہے گا نہ سنیگا تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا"

اس بشارت کے مخاطب بنی اسرائیل ہیں۔ علم الانساب سے ثابت ہے کہ بنی اسرائیل کے بھائی بنی اسماعیل کے سوا اور کسی نسل کے لوگ نہیں ہیں اور بنی اسماعیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ... [illegible]

حضرت موسیٰ کی دوسری بشارت

[illegible]

حبقوق نبی کی بشارت

[illegible]

ہو گئے اور پرانی پہاڑیاں اس کے آگے دھنس گئیں ... [illegible]

ان دونوں پیشینگوئیوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کام اور ہوں کی صاف تصریح کر دی گئی ہے جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

حضرت یحییٰ کی گواہی

[illegible]

سیدنا مسیح علیہ السلام کی بشارتیں

پہلی بشارت

[illegible]

دوسری بشارت

[illegible] (Paracletos) ... advocate ... comforter ... [illegible]

تیسری بشارت

[illegible]

چوتھی بشارت

[illegible]

پانچویں بشارت

[illegible]

حضرت سلیمان کی بشارت

حضرت سلیمان علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحیفہ "غزل الغزلات" کے باب پنجم آیت ۱۰ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک مع حلیہ کے مندرج ہے اس کی اصل عبرانی عبارت اردو ترجمہ کے ساتھ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

[illegible]

عربی مصری کتب کے لئے نادر موقع

مشتاقان کتب
عربیہ مصریہ کے لئے ہم نے خاص انتظام کیا ہے جن حضرات کو ضرورت ہو وہ ہم سے خط و کتابت کریں

مینیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

علمائے کرام اور تاجروں کیلئے خاص خوشخبری
ہماری معرفت نہایت نایاب قلمی کتابیں بغرض تجارت یا مطالعہ نقل ہو کر مل سکتی ہیں۔ اہل غرض خط و کتابت کریں

غزوات محمدیہ کی حقیقت

اسلامی دنیا اور عیسائی دنیا کی علل جنگ اور انکا موازنہ

(از مسٹر ... بی۔ اے ... بیرسٹر ایٹ لا گوجرانوالہ ممبر کورٹ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ)

[illegible]

یہ واضح رہے کہ مسئلہ جنگ ایک نیا مسئلہ نہیں۔ بلکہ وہ مسئلہ ہے جو دو مختلف قوموں کے باہمی تعلقات و تنازعات کی بنیاد پر ... [illegible]

اسلام آہستہ آہستہ دلوں میں گھر کرنے لگا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اکابر صحابہ کو انتہائی تکلیف دہ حالت میں دیکھا تو کفار قریش کا جذبۂ انتقام خطرناک صورت میں ان کی طرف امڈ آیا۔ ... [illegible]

مسلمانوں کی جنگی پالیسی کے اصول

[illegible]

یبصرون الا منیہ

اس حالت کی تصدیق میں یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ اسی سال سورۂ جہاد نازل ہوئی اور وہ یہ ہے

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا وان اللہ علی نصرھم لقدیر — یعنی جن سے لڑائی کی جاتی ہے (مسلمان) انکو بھی اب لڑنے کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا جا رہا ہے اور خدا ان کی مدد پر یقیناً قادر ہے۔

غور کا مقام ہے کہ جس حکم جہاد کو ناواقفان اسلام اس کے منافی ... کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔ وہ کس قدر صاف اور صفائی کے ساتھ جنگ کو انتہائی مجبوری حفاظت و مدافعت قرار دیتا ہے۔

جنگ اسلام کے لئے بحری اور بری لشکر کی کمی اور زیادتی کا سوال ... [illegible]

اسلام کا طریق جنگ

[illegible]

رجل یرید الجھاد فی سبیل اللہ وھو یبتغی عرضا من عرض الدنیا فقال (النبی) لا اجر لہ — یعنی ایک شخص خدا کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہے لیکن کچھ دنیاوی فائدہ بھی چاہتا ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو ثواب نہیں ملیگا۔

جب رسول اکرم نے یہ فرمایا تو لوگوں نے اسکے راوی سے کہا۔ غالباً تم نے حضرت کا مطلب نہیں سمجھا اور لوگ بار بار رسول اکرم سے اسکے متعلق دریافت فرماتے تھے۔ بالآخر آپ نے تیسری بار فرمایا لا اجر لہ تب لوگوں کو یقین آیا۔

مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص الفاظ ہیں۔

[illegible]

جنگ کے باب میں کسی ایسے درخشندہ اصول پر فخر کر سکتا ہے جیسا کہ شارع اسلام نے ایجاد کیا۔ شمالی فرانس کی اجڑی بستیاں اور میدان بلجیم کے کھنڈرات زمانہ حال کی بربریت پر شاہد ہیں اور اس امر کو ثابت کرتی ہیں کہ ترقی تمدن کے ساتھ طرز جنگ میں کوئی ترقی نہیں ہوئی۔ اور اگر اس تاریکی میں کہیں نور کی کرن نظر آتی ہے تو وہ اسلام کا اصول جنگ ہے جس نے ملک گیری کو ممنوع اور باطل قرار دیا۔ اور مغلوب دشمن کے ساتھ ناشائستہ سلوک کا ایسا قانون قائم کیا ہے زمانہ قدیم و جدید پر ہر طرح کی فوقیت کامل ہے۔ اہل یورپ اپنی پریشانیوں اور مصیبتوں کے دفع کرنے کیلئے تدبیریں سوچتے ہیں۔ قرآن کریم کی مقدس تعلیمات ان مصیبتوں کا بہترین علاج پیش کرتی ہیں۔ اور تیرہ سو سال سے بآنگ بلند پکار پکار کر کہہ رہی ہیں حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الاسلام ھذا ادین مبین۔

بہترین تمباکوئے خوردنی

نفیس زردہ ۱۲

خوشرنگ، خوش ذائقہ، خوشبودار اور بیضرر

قیمت فی سیر قسم اول ... قسم دوم ... قسم سوم ...

المشتہر

شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ

ضلع ایٹہ (یوپی)

روغن بادام شیریں خالص ۱۹

اگر آپ کا دماغ ضعیف ہو چکا ہے اٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہیں اور دماغ پر خشکی بڑھ گئی ہے تو آپ بہت جلد ہمارا بنایا ہوا خالص روغن بادام شیریں استعمال کیجئے، جو اعضاء کی خشکی کو دور کرتا ہے اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور کم خوابی کی شکایت کو دور کرکے میٹھی نیند لاتا ہے۔

اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے رہتا ہو تو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک تھوڑے سے گرم دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح صاف دست ہوگا۔

تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے دماغ پر مالش کریں۔ اور اعضاء کے درد کے لئے مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔

اگر آپ کو خشک کھانسی ہے تو اس کو نیم گرم سینہ پر مالش کریں اور کافی یا چائے میں ایک چمچی ڈال کر پئیں۔ کان کے درد کے لئے چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ بالکل اصلی اور خالص ہے ہر قسم کی آمیزش سے پاک و صاف ہے۔ تجربہ کیلئے ایک مرتبہ منگوا کر استعمال کیجئے۔ قیمت تین اونس کی شیشی سوا روپیہ (۱۴ؔ) علاوہ محصول ڈاک۔

حافظ صالح حافظ محمد راندیر ضلع سورت

فریادِ مسلم

اے کہ ترے جلال سے ہل گئی بزمِ کافری … رعشۂ خوف بن گیا رقصِ بتانِ آذری
نکہتِ عرب کی رگ رگ سے بہہ اٹھی نیاز کی … قلزمِ نازِ حسن میں اتری تری شناوری
اے کہ ترا غبارِ راہ تابشِ روئے ماہتاب … اے کہ ترا نشانِ پا تاجِ سرِ مہرِ خاوری
اے کہ ترے بیان میں نغمۂ صلح و آشتی … اے کہ ترے سکوت میں خندۂ بندہ پروری
اے کہ ترے دماغ پر جنبشِ پرتوِ صفا … اے کہ ترے ضمیر میں کاوشِ نوع گستری
چھین لیں تو نے بتکدوں سے شوکتِ خود پرستیاں … ڈالدی تو نے ہیکلات و ہُبل میں تھرتھری
تیرے قدم پہ جبہ سا روم و عجم کی نخوتیں … تیرے حضور سجدہ ریز چین و عرب کی خود سری
تیرے کرم نے ڈالدی طرحِ خلوص و بندگی … تیرے غضب نے بند کی رسم و رہِ ستمگری
تیرے سخن سے دب گئے لاف و گزافِ کفر کے … تیرے نفس سے بجھ گئی آتشِ سحرِ سامری
صحن سے تیرے منضبط پست و بلندِ کائنات … سائے ترے منتظم گردشِ چرخِ چنبری
چینِ ستم سے بے خبر تیری جبینِ مہوشی … ذکر جفائے پاک و صاف تیری حمیت دلبری
تیری پیمبری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے … دشت نوردوں کو دیا تو نے شکوہِ قیصری
راہزنوں پہ کی نظر شک ملک بنا دیا … سلجھا ہوا تھا کسقدر تیرا دماغِ رہبری
چشمہ ترے بیان کا غارِ حرا کی خامشی … نغمہ ترے سکوت کا نعرۂ فتحِ خیبری
شوخیاں تیرے ناز کی جنبشِ کاکلِ حسین … نشہ ترے ناز کا گردشِ چشمِ جعفری
شان ترے ثبات کی عزمِ شہیدِ کربلا … شرح ترے جلال کی ضربتِ دستِ حیدری
زمزمہ تیرے ساز کا لحنِ بلالِ خوش نوا … صاعقہ تیرے ابر کا لرزشِ روحِ بوذری
آئینہ تیرے خُلق کا مطلعِ حسن کی سادگی … جذبہ ترے عروج کا آلِ عبا کی برتری
تیرا لباس فاقہ کہنہ ردائے فاطمہ … تیری غذائے بے بہا نانِ شعیرِ حیدری

تجھ پہ نثار جان و دل مُڑ کے ذرا یہ دیکھ لے
دیکھ رہی ہے کس طرح ہم کو نگاہِ کافری!

تیرے گدائے بے نوا تیرے حضور آئے ہیں … آنکھوں میں اشکِ بیکسی دل میں غمِ شکستگی
آج ہوائے ظلم سے اُن کے سروں پہ خاک ہے … رکھی تھی جن کے فرق پر تو نے کلاہِ سروری
تیرے فقیر اور دبیں کوچۂ کفر میں صد … تیرے غلام اور کریں اہلِ جفا کی چاکری!!
دونوں جہاں کے بادشاہ خاک بسر ہیں آج تو … گرد تھا جن کے روبرو دبدبۂ سکندری
طرفِ کلاہ جن کی تھی لعل و گہر لگے ہوئے … حیف کہ ان سروں میں ہے دردِ شکستہ خاطری
جتنی بلندیاں تھیں سب ہم سے فلک نے چھین لیں … اب نہ وہ رزمِ غزنوی اب نہ وہ بزمِ اکبری
اُٹھ کہ ترے دیار میں پرچمِ کفر کھل گیا … دیر نگر کر پڑ گئی صحنِ حرم میں ابتری

ہمتِ خستہ حال کو رخصتِ ترک و تاز دے
نعمتِ دار و گیر بخش دولتِ سوز و ساز دے

جوش

عالمِ میثاق کا ایک منظر

عہود و مواثیق

(از جناب صوفی عابد میاں صاحب عثمانی [illegible] جنوبی افریقہ)

صبحِ ازل کا آفتاب جب طلوع ہوا اور عالمِ امکان وجود کی بنیاد رکھی گئی تو سب سے پہلے تاسیسی اور اصولی طرح اول ما خلق اللہ نوری سے ہموار کیگئی۔ عالمِ کون کا بنیادی پتھر۔ عالمِ امکان کی اصلی علت۔ گوناگوں مظاہر کا ابتدائی نقطہ۔ کثرتِ دلالت کا اصلی مبداء۔ صفتِ ارادی کا پہلا متعلق۔ اور صفتِ خالقیت کی ابتدائی شعاع۔ وہی نور تھا جس کو اول خلق کے مبارک لقب سے نوازا گیا۔ اور جس کو ابتدائے آفرینش ہی کے وقت اُن تمام خوبیوں اور بیشمار اوصاف سے متصف کر دیا گیا۔ جس کا وہ علمِ الٰہی میں مستحق ہو چکا تھا۔ حضرت آدم ابھی مٹی و پانی ہی کی منزل میں تھے کہ وہ تاجدار [illegible] اور مزین ہو کر کنت نبیا وآدم بین الماء والطین کے لقب سے ملقب کر دیا گیا۔ کائنات کی یہ پہلی تصویر اور عالم الخلق والامر کی یہ ابتدائی ماہیت جب گوناگوں صفات کے ساتھ متصف کیجا رہی تھی تو اس یکتائے روزگار کے لیے انتہا عنوان قائم کردئے گئے تھے یہی وجہ تھی کہ اول ما خلق اللہ نوری کے ساتھ ساتھ اول ما خلق اللہ العقل اور اول ما خلق اللہ القلم کی صدائیں بھی بلند ہوئیں۔ اس لفظ اول کی تکرار نے لوگوں کو حیرت میں ڈالدیا۔ اہلِ علم کی اس موقع پر تین اصطلاحیں مشہور ہیں۔ یعنے حقیقی۔ اضافی۔ عرفی۔ لوگ بحث و مباحثہ میں مشغول تھے کہ کسی پکارنے والے نے پکار کر کہا حقیقتِ محمدیہ ان بحثوں سے بالاتر ہے۔ وہ تمہاری اصطلاحی قیود سے بالکل [illegible] گوناگوں نیرنگیوں سے اس حقیقت کو آراستہ کیا ہے۔ عالم میں یہی ایک حقیقت ہے جو صفاتِ متقابلہ اور شیونِ مختلفہ کی مظہرِ اتم کہلانے کی مستحق ہے۔ من رانی فقد رأی الحق کا اصلی مصداق کسی ایک عنوان کے ساتھ مقید نہیں ہوسکتا۔ خدائے عزوجل کا یہ مظہرِ اکمل عالم میں جس بہترین لقب اور اچھے سے اچھے نام کے ساتھ پکارا جائے وہی اس کا نام اور وہی اس کا خطاب ہے۔

عہدِ ربوبیت

قدرت کی خاموش حرکت سے جب اس نور نے وجودی صورت اختیار کر لی۔ اور عالمِ کون کا اصلی سبب کتمانِ عدم سے عالمِ ظہور کی منزل طے کر چکا تو اس صدرِ بزمِ کائنات کیلئے چھ دن میں پوری مجلس آراستہ کر دی گئی۔ ولقد خلقنا السموات والارض وما بینہما فی ستۃ ایام۔ حضرت آدم جن کے خمیر کو خلعتِ بیدی کی شرافت حاصل تھی روحِ خداوندی سے نوازے گئے حضرت آدم ابھی بیٹھے ہی تھے کہ قدرت کے غیبی ہاتھ نے اُن کی تمام اولاد کو اُن کے سامنے اس طرح پیش کیا کہ ایک کافی تعداد اُن کی دائیں جانب اور ایک بہت بڑی تعداد اُن کی بائیں جانب جمع ہوگئی۔ اس اجتماع کی صورت اس طرح ہوئی کہ دستِ قدرت نے صلبِ آدم کو صرف ایک بار مس کیا خالقِ کائنات کے اس مس نے آدم کی تمام اولاد کو ایک خاص ہیئت اور ایک مخصوص شکل میں پیدا کیا۔ اخرج ولدہ من ظہرہ کہیئۃ الذر۔ صورتِ نوعیہ اگرچہ ان سب کی ایک تھی۔ دیکھنے والے کو چھوٹی چھوٹی چیونٹیاں نظر آتی تھیں۔ لیکن کمالِ خالقیت نے صورتِ شخصیہ میں ہر ایک کی ایسا امتیاز پیدا کر دیا تھا کہ ہر شخص ایک دوسرے سے ممتاز تھا۔ بعد ان میں ان کے نام بھی لکھے گئے۔ ابوۃ بنوۃ کے تعلقات قائم کئے گئے۔ سپید و سیاہ کی تقسیم اور سفید و سیاہ رنگ نے وہ بات بھی نمایاں کر دی جو آئندہ ہونے والی تھی۔ ازل میں ابد کے نشانات نمایاں ہوگئے۔ بد قسمتوں پر اسی وقت سیاہی چھا گئی۔ کانما اغشیت وجوہہم قطعا من اللیل مظلما۔ اور خوش نصیبوں پر اسی وقت سے رحمتِ الٰہی نے اپنا سایہ متوجہ کر دیا۔ واما الذین ابیضت وجوہہم ففی رحمۃ اللہ۔ قدرت کے رازداروں نے اسی وقت قسمت کا رنگ بھانپ لیا۔ آدم حیرت میں تھے۔ کبھی اصحابِ یمین کو دیکھ کر خوش ہوتے تو کبھی اصحابِ شمال کو دیکھ کر رو دیتے تھے۔ ارواحِ دنیا پر نظر پڑتی تو باغ باغ ہو جاتے اپنی اولاد کی کثرت سے وہ خوش تھے لیکن اس اجتماع کی علتِ غائی پر غور فرما رہے تھے کہ آخر یہ تمام روحیں قبل از وقت کیوں جمع کی گئیں ہیں۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ یہ تمام ذریت میری صلب میں واپس لوٹا دی جائیگی۔ لیکن اس عقدہ کو ان کی عقل حل کرنے سے قاصر تھی کہ یہ ذریتِ کثیر سامنے جمع کیوں کیگئی ہے۔ کیا صرف مجھے میری اولاد کا دکھانا مقصود ہے یا اس کے علاوہ حضرت حق جل شانہ کا منشا کچھ اور بھی ہے۔ حضرت آدم اسی سوچ و بچار میں تھے کہ دفعۃً ایک غیبی صدا آئی جس سے تمام مجمع پر ہیبت چھا گئی۔ آواز میں خوف تھا۔ دہشت تھی۔ اس آواز کی کوئی سمت و جہت نہ تھی۔ عالمِ مجردات کے [illegible] سوال تھا [illegible] وہ ایک استفہام تھا اگرچہ استفہام انکاری تھا۔ سوال کی اہمیت اور سائل کی ہیبت نے حاضرین کو متحیر کر دیا۔ اصحابِ یمین اور اصحابِ شمال سب کے سب تھرا گئے۔ الست بربکم کا جواب جتنا سہل تھا اتنا ہی مشکل بھی تھا۔ واقع اور حقیقت کے اعتبار سے اس سوال کا جواب پہلے ہی ہوسکتا تھا لیکن یہ صرف سوال و جواب ہی نہ تھا بلکہ ربوبیتِ محضہ اور عبودیتِ خالصہ کا معاہدہ تھا۔ خالق و مخلوق کے مابین یہ میثاق تھا۔ ایک اقرار نامہ تھا۔ عہد تھا۔ وعدہ تھا جو واجب اور ممکن۔ خالق اور مخلوق۔ ساجد و مسجود۔ عابد و معبود۔ رب اور مربوب کے درمیان مرتب کیا جا رہا تھا۔ آئندہ کے تمام معاملات و تعلقات کا دارومدار اس الست ہی پر موقوف تھا۔ اسلئے جواب دینے والے متامل تھے متحیر تھے۔ خوفزدہ تھے۔ ساکت اور صامت تھے۔ لیکن حقیقتِ محمدیہ نے سبقت کی۔ وہ امتثالِ امر کیلئے خندہ پیشانی اور انتہائی مسرت سے آگے بڑھی اور سب سے پہلے اس سوال کا جواب ان الفاظ میں دیا۔ بلے شہدنا انت ربنا والٰہنا لا رب لنا غیرک ولا الٰہ لنا غیرک۔ لبیک اللہم اطعناک اللہم اطعناک اللہم اطعناک۔

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مسرت افزا جواب نے مجمع کی خاموشی کے قفل کو توڑا اور ہر سمت سے بلیٰ کی آوازیں بلند ہوئیں۔ ادھر طوعاً یا کرہاً اعترافِ ربوبیت کیا گیا۔ فاعطاہ طائفۃ طائعین وطائفۃ کارہین علی وجہ التقیۃ۔ دوسری طرف قدرت نے اپنے مقصد اور اپنی خواہش کی مزید وضاحت ان الفاظ میں فرمائی۔ اعلموا انہ لا الٰہ غیری ولا رب غیری ولا تشرکوا بی شیئاً انی سارسل الیکم رسلی یذکرونکم عہدی ومیثاقی وانزل علیکم کتبی۔ ایسا نہ ہو کہ اس عہد کو فراموش کر دیا جائے۔ میں اپنے رسول بھیجوں گا جو تم کو وقتاً فوقتاً میرا عہد یاد دلائینگے میں اپنی کتابیں بھی نازل کروں گا جن میں یہ معاہدہ پورا نقل کیا جائیگا تاکہ دنیا میں تمہیں بار بار یہ عہد آشنا کیا جائے تاکہ تم قیامت میں کوئی عذر پیش نہ کر سکو اور یہ نہ کہو کہ ہم کو کوئی بتانے والا نہیں تھا ہمیں اس اقرار نامہ کی خبر نہ تھی ہم نے اپنے ماں باپ کو دیکھکر شرک اختیار کر لیا ہم بے قصور ہیں الٰہی باپ دادا کے جرائم کی وجہ سے سزا نہ دے۔ ان تقولوا یوم القیامۃ انا کنا عن ھذا غافلین او تقولوا انما اشرک اباؤنا من قبل وکنا ذریۃ من بعدہم افتہلکنا بما فعل المبطلون۔ ان تمام قول و اقرار کے بعد پھر ارواح کو صلبِ آدم کی طرف واپس کر دیا گیا اور یہ سارا مجمع جہاں سے آیا تھا وہیں رخصت ہوگیا اصحابِ شمال پشتِ آدم کی بائیں جانب اپنی شقاوت و محرومی کے ساتھ جا پہنچے۔ اور اصحابِ یمین اپنی سعادت و کامیابی کو آغوش میں لئے ہوئے شاداں و فرحاں حضرت آدم کی دائیں جانب پناہ گزیں ہو گئے۔ ہاں اولادِ آدم میں سے ارواحِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو روک لیا گیا۔ تاکہ ان سے ایک دوسرے اقرار نامہ پر بھی دستخط کرائے جائیں۔

میثاقِ نبوت

جن کے رتبے ہیں سوا اُن کو سوا مشکل ہے

میثاقِ اول کی پہلی صدا اعترافِ ربوبیت کی پہلی آواز۔ نعرۂ بلے کا پہلا مست۔ اظہارِ اطاعت کی پہلی گردن۔ اور نیازمندانہ سجدہ کی پہلی نذر اُسی ذات کی طرف سے پیش کی گئی تھی جسے اول خلق کا شرف حاصل ہوچکا تھا۔ ہرگاہ کہ اس سلسلے میں قدرت کا اعطاء و کرم ہر قسم کے کسب اور اجرت سے پاک تھا۔ نبوت نہ تو میراث ہے اور نہ کسی کسب پر موقوف ہے [illegible] کے محل میں آئی لیکن حقیقتِ محمدیہ کی یہ نیازمندانہ سبقت و اعترافِ عبودیت حضرت حق کو ایسا پسند آیا کہ انبیاء اور رسل مقربین ہی کی جماعت میں اس اول خلق کو امامت و سرداری عطا کی گئی جو پیدائش میں سابق تھا وہی عبودیت میں آگے رہا اور جو عبودیت میں آگے رہا وہ قیامت تک کے لئے سب سے سبقت لے گیا۔ اس امام اولین و آخرین کو ارواحِ انبیاء کے سامنے پیش کیا گیا سب سے پہلے سرداری اور امامت کے تاج سے اس کو نوازا گیا۔ اور پھر نبوت کی سب سے اونچی کرسی پر بٹھا کر قدرت کی توجہ انبیاء مقربین کے ساتھ اس طرح گویا ہوئی۔ اے گروہِ مرسلین و انبیاء میں نے تم کو اپنی نبوت کی بیش بہا نعمت سے نوازا ہے اور تم کو اپنی مخلوق کی ہدایت و تبلیغ کا کام سپرد کیا ہے۔ میں تم کو اپنے صحائف اور کتابیں دیکر دنیا میں مبعوث کروں گا تاکہ تم میرے گم شدہ بندوں کو میری وحی الٰہی سے فائدہ پہنچاؤ اور ان کو اس روشنی میں میرا راستہ دکھاؤ۔ میں تم کو علم و حکمت کی دولت سے مالا مال کردوں گا۔ تاکہ تم میری نافرمان مخلوق پر اپنا اثر ڈال سکو۔ تمہیں بالواسطہ اور کبھی بلا واسطہ میری ہمکلامی کا فخر بھی حاصل ہوگا۔ اور میں تمہاری تمہارے دشمنوں کے مقابلہ میں پوری مدد کروں گا۔ تم میرے ہو میں تمہارا ہوں۔ دشمنوں کے مقابلہ میں ہمیشہ تمہاری ہی فتح ہوگی۔ اے انبیاء کی جماعت تم تبلیغ کے ذمہ دار ہو حق بات کو بلا خوف لومۃ لائم میرے بندوں تک پہنچانا بجز میرے تمہارے دل میں کسی کا خوف نہ آنے پائے۔ تم میری وحی کے امین ہو اگر تم ثابت قدم رہے تو یاد رکھو خدا کی قوت ہر وقت تمہارے ساتھ ہے۔ یہ سب کچھ ہوگا، لیکن ایک امر کا خیال رکھو نہ صرف خیال بلکہ جس طرح ابھی ابھی میری ربوبیت کا عہد کر چکے ہو اسی طرح اس بات کا بھی عہد کرو۔ تمہاری رسالت و نبوت صرف تمہارے عہد کے لئے ہے۔ اگر تم اپنے زمانہ میں اس رسول کو پالو جو تم میں سے ہر ایک کا مصدق اور تمہاری نبوت کا شاہد ہے جو اس وقت بھی تمہارے سامنے سب سے اونچی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے

اور جس کو میں نے جملہ خوبیوں سے آراستہ کیا ہے۔ اگر یہ پیغمبر تمہارے زمانہ میں مبعوث ہوجائے تو تم کو اس پر ایمان لانا اور اسکی اعانت کرنا فرض ہوگا۔ تم سب کی تو میں اس ایک محترم ہستی کا ظل اور اس اکیلا ہی نور کی شعاعیں ہیں جب یہ آفتاب طلوع ہوگا تو تم سب کو اس کی اطاعت و خدمت ضروری ہوگی۔ قدرت کی یہ پرکشش تصویر ایسی دلکش اور دلربا صورت تھی کہ ہر نبو سے چین ہوگیا اور سب نے متفق ہو کر عرض کیا الٰہی ہم سب محمد رسول اللہ کی نبوت اور امامت کا اقرار کرتے ہیں ہم اس کا پورا عہد کرتے ہیں کہ ان کا عہد توڑنا جو عہد ہے کی تعلیم [illegible] کا مراد ہوگا۔ اگر ہم میں سے کسی ایک نے بھی ان کا زمانہ پایا تو وہ ان پر اپنے ایمان کا نہ صرف اعلان کرے گا بلکہ ہر قسم کی امکانی خدمت بجا لائے گا۔ اے خدا ہم تجھکو اس اقرار اور میثاق پر گواہ بناتے ہیں۔

لما اٰتیتکم من کتاب وحکمۃ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہ قال أأقررتم واخذتم علی ذلکم اصری۔ قالوا اقررنا قال فاشھدوا وانا معکم من الشاھدین۔

حضرت انبیا علیہم السلام کے اس عہد و میثاق کے بعد ان سب کو بھی حضرت آدم علیہ السلام کی صلب میں ودیعت کر دیا گیا اور نور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت آدم کی پیشانی میں جگہ دی گئی اور عالم میثاق کا یہ خوشنما منظر اس حسن انتظام کے ساتھ ختم ہوا۔

ایک شبہ

آج کل امت محمدیہ جس نازک دور سے گذر رہی ہے وہ اس کی مذہبی روح کے لئے سخت خطرناک دور ہے۔ ایک طرف اگر یورپ کے ملحدین اور مشرکین اسلام کی روح کو کچلنے میں اپنی پوری طاقت خرچ کر رہے ہیں تو دوسری طرف خود اسلام کے نام لیوا بھی [illegible]

نئی اور جدید تعلیم سے عقائد اسلامی کے قصر کو پاش پاش کر رہے ہیں روز مرہ یہ نصیب خود نئے نئے اعتراض اختراع کرتے ہیں اور علماء اسلام کا مذاق اور دین الٰہی کے ساتھ تمسخر میں مشغول ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ان مسلم نما کافروں نے اسلام کو جتنا نقصان پہنچایا ہے شاید ہی آج تک کسی دوسری قوم نے اتنا نقصان پہنچایا ہو۔ اس سوچ پر عام طور سے یہ شبہ کیا جاتا ہے کہ جب سرکار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم المرسلین ہیں اور جملہ نبیوں کے بعد تشریف لانے والے تھے تو ازل سے مرسلین سے اس نور کے عہد و پیمان کی کیا ضرورت تھی۔ جب کسی نبی نے بھی آپ کا عہد نہیں پایا بلکہ آپ سب کے بعد تشریف لائے تو پھر یہ میثاق بالکل بیکار اور لغو شے ہے۔

شبہ کا جواب

اس شبہ کا جواب بالکل صاف ہے۔ یہ اعتراض اس وقت صحیح ہو سکتا تھا کہ جب ایک پیغمبر کو بھی زمانہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ملتا لیکن اگر ایک نبی بھی اس شرف عظمی کو حاصل کر لے تو من وجہ عہد کا منشا پورا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام تو ابتک زندہ ہیں اور ان کو ایک خاص وقت تک زندہ رکھا گیا ہے۔ وہ دنیا میں تشریف لائیں گے اور امت محمدیہ کی دجال کے مقابلہ میں اعانت و امداد فرمائیں گے سا اور لتؤمنن بہ ولتنصرنہ پر پورا پورا عمل کریں گے۔ جب ایک مقدس نبی اس خدمت کیلئے زندہ موجود ہے تو یہ شبہ محض لغو اور باطل ہے۔ ہم نے چند سطور میں عرض کیا تھا کہ آج کل بہت سے نام کے مسلمان اسی قسم کے فضول اور لغو اعتراض کیا کرتے ہیں انہی بدنصیب اور گمراہ فرقوں میں سے ایک قادیانی فرقہ بھی ہے جو تبلیغ اسلام کے پردہ میں امت محمدیہ کو گمراہ کر رہا ہے۔ اس فرقہ کا بڑا داعی مرزا غلام احمد [illegible] اس گروہ جماعت [illegible]

کے بہت بڑے سرغنہ خواجہ کمال الدین صاحب تشریف لائے تھے جو ایک عرصہ تک یہاں کے کوسی اور مختلف لوگوں سے ہزار ہا پونڈ کا چندہ کرتے رہے۔ لیکن آخر میاں کے مانند اس راز سے کو وہ ساز نہ چھپا سکے آہستہ آہستہ ان کے عقائد کا اظہار ہونا شروع ہوا۔ یہ حضرت عیسی علیہ السلام کو نہایت گستاخی کے ساتھ یاد کرتے تھے جب مسلمانوں نے خود ان کی زبان سے علماء امت کے خلاف نہایت گندے اور فحش الفاظ سنے تو چند اللہ کے بندوں نے ان کی اور ان کی تبلیغ کی پول کھول کر رکھدی اور خدا لطف کر لے کہ اسی کے سبب سے مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھا۔ اب تک ان کے عقائد باطلہ کے متعلق علماء اسلام کے قلم سے سیکڑوں کتابیں اور رسالے شائع ہو چکے ہیں۔ بہرحال یہ فتنہ ہی اسلامی عقائد اور اسلامی روح کے حق میں ایک ناسور ہے جو اسلامی تعلیم کو نہایت سرعت کے ساتھ فنا کر رہا ہے خدا تعالی اس گمراہ طبقہ سے امت محمدیہ کو محفوظ رکھے اور بالخصوص علماء [illegible]

لڑکے اور لڑکیوں

کی پیدائش سے لیکر شادی ہونے تک کے طور طریقے، نشست و برخاست، گفتار، کردار کے درستگی اور سدھارنے کے متعلق کتاب

تربیت

ہندوستان میں پہلی کتاب ہے۔ اور اسکے مفید ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ محکمہ وزارت تعلیمات صوبہ بہار و اڑیسہ اور دہلی اور سرکار عالی دکن، دربار بھوپال نے اسے قبول فرمایا۔

کثیر تعداد

میں خرید فرمائی ہے۔ [illegible] ایسی سہل اور شستہ ترجمہ جلدی طلب کریں قیمت صرف [illegible] علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

منیجر خادم التعلیم [illegible] ضلع [illegible]

آج سے آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

کیونکہ ماہ شعبان المعظم شروع ہوچکا ہے اور رمضان المبارک قریب آنے والا ہے اسلئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ حسب ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف و چھپورون کی قیمت میں خاص رعایت کردی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے۔

قرآن مجید سادہ طغرائی

قرآن مجید نہایت عمدہ اور جلی قلم ہے لکھائی چھپائی صاف اور ستھری کاغذ بیر حاشیہ پر ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا [illegible]

معجزنما حمائل شریف

مترجم مولانا شیخ مولوی [illegible] تمام کتب احادیث کے خلاصہ مطالب ایسے عام فہم اور دلچسپ چھاپے گئے ہیں کہ آجتک کسی قرآن میں دیکھے اور نہ کسی نے استفادہ [illegible]

حمائل شریف مترجم

[illegible]

قرآن مجید معرّا

[illegible]

قرآن مجید

[illegible]

قرآن مجید مترجم

[illegible] ہدیہ مجلد سات روپیہ (عہ) رعایتی چھ روپیہ (سے) علاوہ محصول ڈاک

پنجسورہ کا تحفہ

[illegible] چکنا کاغذ مجلد عہ رعایتی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو حضرات آخر رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ تک حبیب نمبر کے حوالہ سے الجمعیۃ کی سالانہ خریداری کی فرمائش روانہ فرمائیں گے انکی خدمت میں ایک قرآن مجید سفید کاغذ کا مجلد پارچہ جس کا ہدیہ مبلغ عہ ہے ارسال کیا جائیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد فرمائش بھیجنی چاہیئے۔

الفضل والنقل ۱۰	چہل حدیث ۴	لب مثنوی ۴	نیک بیبیاں ۶	ضعفائی معاملات	
تاسیس النظر ۸	بیبیوں کا پردہ ۲	مولوی معنوی ۵	مناظرہ عجیبہ ۸	علم الاولین	
اصلاح الرسوم ۶	قصیدہ لامیۃ المعجزات ۲	مناجات مقبول	ہدایۃ الہدایہ ۶	قصیدہ و اخلاقیہ	

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

حیات طیبہ

(از حضرت مولانا حاجی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

ایک قدرتی امر ہے کہ ہر کمال اپنے ظہور کے لئے اور ہر خوبی اپنی شہرت کے لئے اور ہر وصف اپنی نمائش کے لئے بے چین اور مضطرب ہے۔ گویا یہ کلیہ بالکل صحیح ہے کہ ہر صفت کمال کا ذاتی اقتضا ظہور ہے کانٹے وغیرہ کا نکلنا اور ناچنے والی کے پاؤں کا اضطراب اضطراری تو ضرب المثل ہے لیکن حسن کی پردہ دری سے بھی دنیا ناواقف نہیں ہے۔ اگرچہ عشاق نے اس کا مطلب غلط سمجھا اور حسن کو رازداری کے انکشاف کا طعنہ دے بیٹھے۔ حالانکہ حسن جیسی شریف صفت کی جانب اس قسم کا غلط الزام بالکل بے بنیاد اور صریح بہتان ہے حسن کا ذاتی اقتضا تو اپنی ہی نقاب کا چاک کرنا تھا۔ لوگ یہ سمجھے کہ ہماری پردہ دری ہو گئی۔ عشق کے چھپانے والوں نے اپنی کم ظرفی حسن کے ذمہ لگا دی۔ اگرچہ راز کے چھپانے کا صحیح طریقہ تو وہ تھا جو عربی کے ایک شاعر نے کہا تھا۔

اذا المرء جید عبد الکتمان سرہ
فلیس لہ شیٔ سوی الموت ینفع

ان کم ظرفوں سے بھید بھی نہ چھپایا گیا اور مرتے ہوئے بھی موت آئی تو پھر بلا حسن کے سر تھوپ دی۔ حسن اپنی شہرت چاہتا ہے اس سے بحث نہیں کہ اس شہرت کا اثر ایک گمنام عاشق پر کیا ہو گا۔ عاشق کی رسوائی سے حسن کے ... پر دو کر کمالات و صناعت کو بھی قیاس کیا جا سکتا ہے۔ باکمال انسانوں سے گذر کر حیوانات بھی اس کلیہ میں شریک ہیں بلبل کی ترنم ریزی اور پپیہے کی نغمہ سنجی بھی اسی کلیہ کے افراد ہیں اگر بصیرت افروز نگاہ ہیں اس امر سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ عالم امکان کے بسنے والوں کا ہر کمال فانی ہو کوئی کتنا ہی بڑا صاحب کمال کیوں نہ ہو۔ لیکن اس کا کمال فنا کے عیب سے پاک نہیں ہے۔ پھر اگر عیب آلود کمال بھی اپنے ظہور کے لئے مضطرب اور بے چین ہے اور چھپائے نہیں چھپ سکتا۔ تو حضرت حق جل و علا شانہ جو جملہ کمالات ...

نشاء ظہور تھے لیکن انسان جس طرح عناصر متضادہ سے ترکیب پاتا تھا اسی طرح اس کی ترکیب میں بھی ملکات متقابلہ ودیعت کئے گئے تھے۔ ایک طرف تواضع اور اطاعت کا مادہ اس سے ممکن تھا۔ اور دوسری طرف اباء و انکار سرکشی و نافرمانی کی طاقت بھی عطا کی گئی تھی۔ نیکی اور گناہ کی دونوں طاقتیں اس کی سرشت میں رکھی گئی تھیں۔ اسی وجہ سے تمام مخلوق میں امتیازی شان کے ساتھ اوامر و نواہی کا مکلف بھی قرار دیا گیا۔ جملہ کائنات کو اسکے لئے مسخر و مطیع کیا گیا۔ اور قدرت نے اسکو اپنے لئے چن لیا۔ ازل میں ایک الست بربکم کے خطاب سے مخاطب فرما کر بلی کا وعدہ لیا گیا۔ حضرت حق جل علا شانہ کے الطاف و کرم نے اپنے بندوں کے اس حق کو بھی تسلیم کر لیا کہ ہم اس وعدہ کی یاد دہانی بھی کرائیں گے۔ لیکن اگر ہمارے رسول تم تک پہنچ کر تم کو یہ وعدہ یاد دلائیں اور تم کو ہماری ہدایت کا جالفزا پیام پہنچایا جائے تو تم ان نبیوں کا خیر مقدم کرنا اور میری ہدایت کو قبول کر لینا۔ لیکن اگر تم نے ہماری ہدایت کو قبول نہ کیا اور ہمارے پیغمبروں کی تکذیب کی تو تم ابدی عذاب میں مبتلا کئے جاؤ گے۔ اور قیامت میں تمہارا کوئی عذر بھی مسموع اور مقبول نہ ہو گا۔

یٰبنی آدم اما یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون و الذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون

قدرت کے اس اعلان نے انسان کو ہر قسم کا ذمہ دار بنا دیا۔ اگر ایک طرف اس کے سر پہ ولقد کرمنا بنی آدم کا تاج رکھا گیا تھا۔ اور ملائکہ مقربین کے سجدے کی شرافت و عزت سے نوازا گیا تھا۔ تو ...

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بعثت

...

صفی اللہ سے لیکر عیسیٰ روح اللہ تک تمام انبیاء کی فہرست مرتب ہو چکی تو اس اول خلق اور عالم کون و مکان کی سب پہلی اور سب کمل تصویر کو باعتبار وجود ظہور آخری نمبر پر رکھا گیا۔ واقف کاران قدرت اور رازداران حقیقت اس نکتہ کو سمجھ گئے۔ اور آخر ایک دن دیکھنے والوں نے دیکھ لیا کہ جو کام جملہ انبیاء کی سعی اور کوشش سے ناتمام رہا ... اس ایک ذات نے کمیل کو پہنچا دیا بلکہ الیوم اکملت لکم دینکم کا تمغہ بھی حاصل کر لیا۔ ظاہر بین نگاہوں کو آخر ایک دن اپنی غلطی کا اعتراف کرنا ہی پڑا اور انہوں نے صاف کہہ دیا کہ عالم وجود میں اس اول خلق کا سب سے پیچھے تشریف لانا اس کی عزت افزائی اور کمال محبوبیت پر موقوف تھا۔ خدا نخواستہ اس تاخیر سے تنقیص مرتبت مقصود نہ تھی۔

زاں سبب ختم رسل قرب تو معلوم شد
دیر آمدی از رہ دور آمدہ

تاخیر کے مزید وجوہ

عالم کے انسان روحانی امراض میں مبتلا تھے۔ ہر قسم کی بیماریوں نے ان کا احاطہ کر لیا تھا۔ عالم میثاق کے عہد و پیمان کو بد نصیب فراموش کر چکے تھے۔ روحانی مصلح یکے بعد دیگرے علاج کے لئے آتے رہے لیکن مریض کسی طرح ...

مندرجہ ذیل کتابوں میں آخر رمضان تک عہ ۱۸ زیادہ کی فرمائشوں پر ۲ فی روپیہ رعایت دی جائے گی

اشاعت اسلام

حضرت فخر الہند مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم جامعہ قاسمیہ کی مشہور معروف و مقبول تصنیف

دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا

ایک زمانہ دراز تک اقوام و ادیان قدیم کے اوراق کو منتشر کرتا رہا ہے اب ... ہدیہ مکمل کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے ...

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی ...

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب

تقریر دلپذیر

سیر امام ربانی

نبراس الساری علی اطراف البخاری

کے متعلق

شیخ الاسلام حضرت سید محمد انور شاہ صاحب صدر المدرسین دیوبند کی رائے

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اما بعد ...

بستان العارفین

یہ علم تصوف و معرفت کا ایک بے بہا مجموعہ ہے ...

تعلیم الاسلام

تاریخ القرآن

تفسیر مظہری

اخلاق محمدی

چاہ بابل

سیرت غوث اعظم

علم تجربات

سیرت خواجہ معین الدین چشتی

تاریخ الامت

تمام کتب ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

نے جماعت مؤمنین کے ساتھ سخت برا برتاؤ کیا بلانیوالوں کو پتھر مارے گالیاں دیں۔ اور ان بیچاروں کے ساتھ نہایت ذلیل سلوک کیا۔ آخر خاندان کے سب سے بڑے کو بھیجا گیا اور یہ کہکر بھیجا گیا کہ اگر ان کی دعوت پر بھی کوئی نہیں آیا تو اب مزید انتظار کا دروازہ بند کر دیا جاتا ہے۔ اور آئندہ کوئی نہیں آئیگا کیونکہ اب اس سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ ان کا سب سے پیچھے آنا ان کے بڑے ہونے کی دلیل ہے پس حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری بعثت آپ کی شان و مرتبت کی دلیل ہے جس سے ان تمام امور کی تکمیل کا ظہور مقصود تھا جو دوسروں سے باوجود کثرت کے پورے نہ ہو سکے حالانکہ وہ بھی اولو العزم تھے۔ مرسل تھے۔ سینکڑوں برس کی عمریں ان کو عنایت کی گئی تھیں۔ باوجود ان تمام ساز و سامان کے بھی وہ اس فضا کو پورا نہ کر سکے جو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف تیئس سال کی تھوڑی سی مدت میں نہ صرف پورا کر دیا بلکہ دین حنیف کو ایسی بنیادوں پر قائم کر دیا جو بندوں کی رہنمائی کے لیے قیامت تک کافی ہیں۔

پہلا جو ابتدائے آفرینش میں نبوت کے تاج کا شرف حاصل کر چکا ہو اور قبل آدم سے پیشتر ہی رسالت کے مبارک لقب سے ملقب کر دیا گیا ہو۔ اس کے متعلق یہ کیونکر گمان ہو سکتا ہے کہ اس کی بعثت کو موخر کرنا کسی خاص مصلحت کے ماتحت نہ تھا اور سچ تو یہ ہے کہ حقیقت کی ابتدا اور ظہور کی انتہا تمام انبیا کی صیانت و حفاظت کے ہی دو گوشہ ہیں اور گویا جملہ انبیاء و مرسلین رحمۃ للعالمین ہی کے دامن تربیت کے خوشہ چیں تھے۔ اگر آپ سب سے آخر میں تشریف نہ لاتے تو ان کمالات کا ظہور ہی ناممکن تھا۔ جو بعثت کی تاخیر میں نمایاں ہوئے۔ تمام انبیا کے تکمیل کنندہ کا فرض یہی تھا کہ وہ سب کے بعد تشریف لا کر اس تمام کمی کو پورا کرے جس کے پورا کرنے کی ضرورت تھی۔ بخاری شریف کی حدیث اس مفہوم پر نہایت صاف طریقہ سے مشعر ہے جس میں آپ نے اپنی اور انبیا سابقین کی ایک مثال ان الفاظ میں بیان کی ہے۔

ان مثلی و مثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنی بیتا فاحسنہ واجملہ الا موضع لبنۃ من زاویۃ فجعل الناس یطوفون بہ ویعجبون لہ ویقولون ھلا وضعت ھذہ اللبنۃ قال فانا اللبنۃ وانا خاتم النبیین

جیسا کہ کسی مکان میں ایک اینٹ کی جگہ باقی ہو وہ کامل مکان نہیں ہے۔ دیکھنے والوں کی نگاہیں برابر اس خالی جگہ پر پڑتی ہیں اور وہ اس نقص کا باعث دریافت کرتی ہیں کہ آخر یہ مکان پایہ تکمیل کو کیوں نہیں پہنچایا جاتا۔ اگرچہ تمام اینٹیں اپنی اپنی جگہ نصب ہیں۔ لیکن بقول حضرت عیسیٰ علیہ السلام وہ کونے کا پتھر ابھی نہیں ہے۔ وہ کونے کا آخری پتھر اور قصر نبوت کی پچھلی اینٹ محض اس غرض سے موخر کی گئی کہ دنیا دیکھ لے اور یہ امر ظاہر ہو جائے کہ اس قصر کی تعمیر کا سارا دار و مدار اور اس مکان کی تکمیل۔ اور ان سب اینٹوں کے کمالات کا انحصار اسی ایک اینٹ اور اسی ایک پتھر پر موقوف ہے۔ جو آفتاب ازل کے طلوع ہی کے وقت صدر علیہ میں ممتاز ہو چکا تھا۔ اور جو یوم الست کی صبح کو بلیٰ کہنے والوں کا امام تھا۔ عالم کائنات کی تاسیس و تعمیر کا پہلا پتھر ہی وہ پتھر ہے جو اس خالی گوشہ کو پر کریگا

اور ان تمام اینٹوں کی عزت و آبرو کا اصلی سبب ہوگا۔ اسکی بعثت ان بے شمار اور لاکھوں اینٹوں کے انتظار کو ختم کرے گی۔ پس جو تاخیر ظہور کمالات کا اصلی باعث ہو اس پر شبہ کرنا حماقت نہیں تو اور کیا ہے۔

انبیا سابقین کی شرائع

عالم ازل میں اعتراف ربوبیت کے وقت ہی حضرت حق سبحانہ کی جانب سے بعثت انبیاء و رسل کا وعدہ ان الفاظ میں کیا گیا تھا۔

یٰبنی آدم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم آیاتی فمن اتقی واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون والذین کذبوا بآیاتنا واستکبروا عنھا اولئک اصحٰب النار ھم فیھا خٰلدون

انسانی زندگی کا اصلی مقصد جب ہی پورا ہو سکتا تھا جب قدرت انسان کو پیدا کرنے کے بعد بھی اسکی روحانی تربیت کی ضامن ہوتی۔ اگر اس صفات متقابلہ کے مظہر کو جو بہیمیت و ملکیت کا مجموعہ تھا اس کی حالت پر چھوڑ دیا جاتا اور حضرت حق کی طرف سے کامل سرپرستی نہ کی جاتی تو انسان اخلاقی اصلاح سے یقیناً محروم رہتا۔ اور یہ محرومی درحقیقت اس ابدی نعمت کی محرومی ہوتی جس کی بشارت ذیل کے الفاظ میں دی گئی تھی۔

فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین

جس خدا نے طبیعت انسانی اور اعضاء انسانی میں اعتدال و تسویہ کا لحاظ رکھتے ہوئے صورت جسمیہ کو ترکیب دیا تھا ضرور تھا کہ اسی خالق و مالک نے روحانی تربیت کا بھی پورا پورا انتظام کیا

یا ایھا الانسان ما غرک بربک الکریم الذی خلقک فسوٰک فعدلک فی ای صورۃ ما شاء رکبک۔

پھر ایک نہ دو بلکہ ہزاروں اور لاکھوں انبیا مقربین و مصلحین کو صرف اسی لئے مبعوث کیا کہ وہ گم شدگان راہ ہدایت اور عاشقان ذات صمدیت و طلبگاران حیات ابدیت کی صحیح رہنمائی کریں۔ اپنے اپنے زمانہ میں ہر نبی حیات طیبہ کا ایک کامل مجسمہ اور بہترین نمونہ بنکر آیا۔ اور خدا کے گمراہ بندوں کو پکار کر کہا انی لکم رسول امین فاتقوا اللہ واطیعون۔ اے لوگو! خدا نے مجھے ان اخلاق و اوصاف پر پیدا کیا ہے جو خدائے قدوس کے پسندیدہ ہیں۔ میرے خدا نے مجھے صرف اسلئے مبعوث کیا ہے کہ میں تم کو صبح ازل کی گفتگو یاد دلا کر تمہیں تمہارے وعدہ کا پابند بناؤں۔ دیکھو تمہارا مبدأ اور مرجع ایک ہی ہے۔ تمہاری آمد و رفت نظام قدرت کے ماتحت ہے۔ تم چند دن کے لیے اس عالم میں بھیجے گئے ہو۔ تاکہ اس امر کو ظاہر کر دیا جائے کہ تم مادی زندگی میں مبتلا ہو کر کہاں تک اپنی حقیقت سے آشنا رہتے ہو۔ و یستخلفکم فی الارض فینظر کیف تعملون۔

شاید ہی کوئی عہد اور زمانہ بلکہ کوئی صدی اور سال ایسا ہوگا جس میں یہ خدا کے برگزیدہ بندے اس عالم میں تشریف نہ لائے ہوں۔ اور خدا کا پیغام اسکے بندوں کو نہ پہنچایا ہو۔ اگرچہ وقتی اعتبار سے ان کی شرائع میں

باہمی قدرے تفاوت بھی ہوتا تھا۔ لیکن اصول کے اعتبار سے یہ سب کے سب علاتی بھائی تھے۔ اور ان سب کا ایک ہی کام تھا۔ ہر نبی روحانی اصلاح کی غرض سے آتا تھا اور اپنے فرائض کو پوری قوت اور مستعدی کے ساتھ پورا کر کے رخصت ہو جاتا تھا۔ سعید روحیں اپنی گود میں متاع ایمانی کی لازوال دولت و برکت سمیٹ لیتی تھیں۔ لیکن محرومان ازلی ہمیشہ استہزاء و تمسخر و طعن ہی میں مبتلا رہتے تھے۔ اور آخر اس ناکامی کی موت مر جاتے تھے جو ایک انسان کے لیے سخت ذلت و رسوائی کی موت ہے۔

یٰحسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون۔ باری عز اسمہ کی ربوبیت عالیہ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے انسانی ہدایت کے تمام ذرائع انسان کے لیے مہیا کر دیئے لیکن اے بدقسمت انسان تو نے اپنے طغیان و سرکشی کے مقابلہ میں کسی ایک احسان کی بھی قدر نہ کی۔ تو نے خدا کے برگزیدہ پیغمبروں کی آواز کو اپنی عارضی قوت اور جاہلانہ حرکات سے دبانے کی کوشش کی تو حق کے مقابلہ میں باطل کی فوج لیکر صف آرا ہوا تو نے خدا کے معصوم بندوں کو ہر قسم کی تکلیفیں دیں۔ اور افسوس تو اسکا ہے کہ تو ان تمام ذلیل اور کمینہ حرکات کو اپنی بہت بڑی کامیابی سمجھا۔ تو نے ان برگزیدہ ہستیوں میں بعض کو قتل کروا ڈالا اور بعض کو زخمی کر دیا۔ بہت سوں کو گالیاں دیکر سربازار ذلیل کیا۔ اور ان فرشتہ صفت انسانوں کے حق میں تو نے ہر قسم کی برائی کو جائز اور مستحسن رکھا۔ اے غدار انسان! کیا خالق و مالک کے احسانات کا یہی حق تھا۔ جو تو نے ادا کیا۔ کیا تیرے ہاتھ کی بنائی ہوئی تصویریں اور پتھر کے مجسمے اور تیری ناقص عقل کے مختلف فیہ قانون اور تیری موہوم مادی زندگی۔ یہ تمام چیزیں اس قابل نہیں کہ انپر خدا کی پاک تعلیم اور خدا کے فرستادوں کی صحیح اور معصوم زندگی قربان کر دیجاتی۔ کیا ان معصوم مرسلین کی آبرو اسی لائق تھی کہ تیری خانہ ساز صنعت پر اسکو نثار کر دیا جاتا۔ اللہ اللہ تیری جرأت اور خدا کی رحمت۔ اف رے کافر اف رے نافرمان قتل الانسان ما اکفرہ۔

خاتم المرسلین کی بعثت

اس سلسلۂ انبیا کو حضرت حق جل شانہ نے ایک ایسی مقدس ہستی پر ختم کیا۔ جس کے بعد نہ اس کے قانون کی مثل کسی قانون کی ضرورت ہے اور نہ اس جیسے کسی نبی کی بعثت کی حاجت ہے۔ جب عالم کون کا ظہور ہی ارادہ اور مشیت کے ماتحت تھا تو ازل میں اس کی عمر بھی محدود کر دیگئی تھی۔ جب کائنات کی بنیاد ہی فنا پر قائم ہے تو ایکدن اسکو ضرور فنا ہونا ہے۔ پھر جس کے لیے یہ بزم آرائی کی گئی تھی اس صدر العدور کی آمد بھی ضروری تھی اور ہر دنیا اپنی مادی ارتقا کی منزلیں جلد پوری کرنے والی تھی۔ قدرت نے ٹھیک اسی دور کی ابتدا میں جبکہ مادیت کی انتہا ہونے والی تھی اس انتہائی روحانیت کو مبعوث کیا۔ اگر مادیت بجلی اور بھاپ کے کھیل کھیلنے کو تیار تھی اور اس طرح آہستہ آہستہ ترقی کے دور کو پورا کر کے فنا کے قریب ہونے والی تھی تو روحانیت

کی تکمیل بھی ہو رہی تھی۔ بلکہ خدا کی حجت دنیا کے بسنے والے انسانوں پر پوری ہو چلی۔ اور کل کسی ذی عقل کو یہ کہنے کا موقع نہ تھا کہ انا کنا عن ھذا غافلین جب خدا کی بھیجی ہوئی مادی طاقتیں ظہور پذیر ہونے والی تھیں تو کوئی وجہ نہ تھی کہ قدرت کی وہ روحانی طاقت جو ازل ہی سے اس کی نظر انتخاب میں چھپی ہوئی تھی ظاہر نہ ہوتی اور ادھر یورپ نے مادیت میں قدم بڑھایا اور ادھر ایشیا میں ایک بے سر و سامان قوت کا ظہور ہوا جس نے بطحا کی سنگریزوں پر فاران کی وادی میں ایک ریتلی زمین پر بلا کسی وسائل و ذرائع کے وہ مکمل قانون مرتب کیا جس سے یورپ کے ملحدوں اور دہریوں کی گردنیں جھک گئیں۔ مادہ پرست یورپ نے آخر عاجز آ کر قانون محمدی کے آگے اپنے ہتھیار ڈال دیئے شکست کا اعتراف کر لیا۔ لارڈ میکالے کی تقریرات نے ہزاروں ترمیمیں قبول کر لیں لیکن حجاز کا ریگستانی اور تیرہ سو برس کا قانون آج بھی ایسا مکمل ہے کہ گویا آج ہی بنا ہے۔

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد

آج یورپ ہوا میں اڑ رہا ہے۔ بھاپ اور بجلی کی عارضی طاقت کے بھروسہ پر فرعون و نمرود کی طرح خدائی دعوی میں مشغول ہے۔ لیکن حجاز موجودہ تہذیب سے بالکل ناآشنا ہے۔ وہاں کے باشندے ابھی تک موٹر کو بارود کی گاڑی اور ٹیلیفون کو الشیطان یتکلم فیہ کہہ رہے ہیں۔ بھلا تیرہ سو برس پیشتر یہ خطہ زمین تہذیب و تمدن سے کسقدر ناآشنا ہوگا۔ اس زمانہ کے بدوی تہذیب کا تلفظ کیا۔ اور پھر یہی امی کے یتیم بچہ کا قانون سامنے رکھکر انصاف سے کام لو وسائل کے فقدان اور اسکی امیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خدارا انصاف کرو کیا یہ ایک انسانی عقل کا کرشمہ ہے۔ کیا کوئی انسان ایسا مکمل قانون دنیا کی تہذیب سے ناآشنا ہو کر بنا سکتا ہے۔ آج یورپ کی مادیت مسیحیت کو کھا چکی ہے۔ ہندو دھرم ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا ہے۔ لیکن اس سیلاب کے زمانہ میں صرف ایک اسلام ہاں تنہا اسلام ہے جو یورپ کی مادیت کا پورا مقابلہ کر رہا ہے۔ اور میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سیلاب کی دہریت انگیز موجوں کی طغیانی اسلام کی ایک اینٹ بھی نہیں ہلا سکی۔ کیا اس سے بڑھکر اسلام کی صداقت کیلئے کوئی دلیل ہو سکتی ہے۔ عیسائی مسیحیت سے اور ہندو ویدک دھرم سے تنگ آ چکے ہیں لیکن مسلمان آج بھی اسی تبلیغی مذہب کی اشاعت کے لیے سر بکف نظر آتے ہیں۔ اور میں صاف طور پر عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ اس بیسویں صدی میں سوسائٹی کے خانہ ساز مذہب کا زندہ رہنا مشکل ہے۔ ہر قسم کے جدید و قدیم مذہب بازار کی منڈی میں آ چکے ہیں اب دنیا دیکھ لے گی کہ کونسا مال زیادہ فروخت ہوتا ہے۔ کفر و الحاد کے شیدائیو! تم کب تک دنیا کو دھوکہ میں رکھ سکتے ہو تم اپنے نفس کو خود تو دھوکہ دے سکتے ہو لیکن دنیا کے کروڑوں انسان ہمیشہ دھوکہ نہیں کھا سکتے۔ آج سے تیرہ سو برس پہلے خدا کے ایک برگزیدہ اور مقدس بندے نے حجاز کی مقدس و مطہر زمین میں ایک چھوٹی سی پہاڑی کی چوٹی پر جو صدا بلند کی تھی وہ آج ہر ایک شہر اور قریہ میں گونج رہی ہے

وہ آواز کوئی نئی آواز نہ تھی بلکہ وہ دین الٰہی کا وہ پیام تھا جو ہر زمانہ میں خدا کے مقدس نبی خدا کے بندوں کو پہنچاتے رہے ہیں۔ آپ سے بہت پہلے کلیم اور خلیل بھی اسی پیغام کے پیغامبر بن چکے تھے۔ آج تک ہزاروں لاکھوں نبی مبعوث ہو چکے ہیں۔ جب تک دنیا کے انسان ابتدائی منازل میں تھے تو ان کے لیے قانون الٰہی بھی مختصر اور سادہ تھا لیکن جب دنیا ایک آخری کروٹ لینے والی تھی اور ارتقا کا آخری منظر اپنی انتہائی شکل میں پیش ہونیوالا تھا تو اس زمانہ کی ہدایت کے لیے بھی ایسے ہی انسان کی ضرورت تھی۔ جو دنیا کے سامنے انسانی زندگی کا ایسا بہترین نمونہ پیش کرے جس سے دنیا آج تک ناآشنا تھی۔ قدرت نے اسی دن کے لیے اس کو ہر حیثیت سے بہا کر چھپا رکھا تھا۔ اور ہر مادہ پرستوں نے بالکل نئی اور اچھوتی معلومات کا ذخیرہ بہم پہنچایا۔ اور ادھر خالق کائنات نے روحانیت کی ایک ایسی انوکھی تصویر پیش کی جسکو دیکھکر نئی ایجادات و جدید اختراعات کے موجدین کی عقول متحیر ہو گئیں۔

اس کی امانت و دیانت اور اس کی صداقت و ذکاوت بچپن سے خداداد فہم و فراست اس کی اعجاز بیانی شجاعت و دلیری، روحانیت و سخاوت اور اسی قسم کے ہزارہا اوصاف نے کفار مکہ ہی کو متحیر و عاجز نہیں کر دیا تھا۔ بلکہ کفار امریکہ و لندن اور فاتحان پیرس و جاپان۔ بلکہ کفار ہند بھی آج اسی طرح متحیر ہیں جس طرح کسی زمانہ میں ابوجہل۔ ابولہب۔ اور ولید بن مغیرہ جیسے سرکش و کافر متحیر تھے۔ قوم پرستی کے مردہ و ملعون جذبہ سے قطع نظر کر لیا جائے تو آج کونسا دل ہے جو کمالات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معترف نہیں ہے دنیا میں وہ ایک ہی انسان تھا جس کو قدرت نے اپنی گوناگون صفات کا کامل آئینہ بنا کر بھیجا تھا۔ اس کی تعلیم اگر ایک طرف حقوق اللہ کی ضامن تھی تو دوسری طرف اسی آب و تاب کیساتھ حقوق العباد کی بھی کفیل اور ضامن تھی۔ اس کا دین نہ تو خالص سنیاس تھا۔ اور نہ محض مادیت کا حامی تھا۔ بلکہ وہ جو کچھ دنیا کے سامنے پیش کرنے کو لائے وہ دین و دنیا کا مجموعہ تھا۔ وہ خود حیات طیبہ کا ایک مجسمہ و مکمل نمونہ تھا نبوت سے پہلے اور بعثت کے بعد جو تعلیم دنیا کے سامنے پیش کی وہ کامل اور مقدس تعلیم تھی جس پر عمل پیرا ہونے ہی سے ایک انسان سچا انسان کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔ کیا دنیا نے خدا کے اس مقدس اور برگزیدہ انسان کی زندگی کا اب تک مطالعہ نہیں کیا۔ آج محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سیرت گھر گھر پہنچ چکی ہے۔ شاید ہی آج تک کسی دوسرے انسان کی زندگی۔ اور سوانح حیات اتنے عام ہوئے ہوں جس قدر کہ آج تک سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہر متنفس کے سامنے پیش ہو چکی ہے۔ اگرچہ اس مقدس پیغمبر کی زندگی کے استفسار و دادیت بھی کافی نہیں ہیں۔ تمام انبیا سابقین اسکے فضائل و اوصاف اپنی امتوں کو سناتے رہے کتب سابقہ کا مطالعہ کرنے والوں سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ باوجود تحریف و تبدیل کے ان کتابوں میں صدہا بشارات موجود ہیں۔ انکی وسیع زندگی کیلئے حبیب نمبر کے یہ چند اوراق کیونکر متحمل ہو سکتے ہیں۔ ہر چند کہ اس حیات طیبہ کی ورق گردانی اعادہ و تکرار مقدمہ کے مرادف ہوگی۔ لیکن

ھو السلک ما کررتہ یتضوع۔ ناظرین ایک مختصر روح محمد رسول اللہ پر درود بھیج کر ترتیب ایک بہت ہی مختصر خاکہ پیش کرنے کی عزت حاصل کروں۔

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد

ما ان مدحت محمدا بمقالتی

ولکن مدحت مقالتی بمحمد

مرحبا صل علی آنحضرت ثنا خوان رسول

صد سلام من بھم پاک و ریحان رسول

اے صبا و سے پیک مشتاقان بدر گاہ نبی

گو سلام و دست بستہ پیش ایوان رسول

دیکھنا وہ چھوٹا سا بچہ ایک چھوٹا سا سیاہ عمامہ باندھے ایک لمبا سا کرتہ پہنے۔ ایک چھوٹی سی چھڑی لیے ہوئے حلیمہ کی بکریاں چرا رہا ہے۔ یہی وہ بچہ ہے جس کو ازل ہی سے پہلے نہ صرف اول خلق کا منصب جلیلہ عطا ہوا تھا بلکہ وہ نبوت کی عزت سے پیدا ہوتے ہی نوازا جا چکا تھا۔ جب کوئی بھی نہ تھا تنہا خالق کی یہ تنہا مخلوق اکیلی ہی سبوح قدوس کا وظیفہ پڑھ رہی تو خدا کے امام الاولین والآخرین کے معززہ خطاب کا مخاطب بنا چکا ہے یہ بکریوں کا چرواہا۔ نہیں نہیں دنیا کے بیشمار انسانوں کا رکھوالا۔ آج حلیمہ کے جنگل میں اس شان سے پھر رہا ہے لیکن کل یہی برگزیدہ انسان شام کے بازاروں میں مکہ کی ایک شریف خاتون کا وکیل بنکر تجارت کر رہا ہے۔ نہ معلوم اس امی اور بکریاں چرانے والے کو یہ بہترین طریقہ تجارت کس نے سکھا دیا ہے۔ مکہ میں کوئی تجارتی اسکول بھی نہیں ہے۔ اور قبیلہ سعد کے باشندے تو صحیح گنتی بھی نہیں گن سکتے۔ پھر اس نوجوان نے یہ تجارت کا ڈھنگ کہاں سیکھا۔ کوئی ہے جو اس معمے کو حل کرے؟

تجارت کو ابھی چند ہی دن گذرے تھے کہ غار حرا میں عبادت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ایک غار کی عزلت گزینی پھر وہ بھی متواتر کئی کئی ہفتے۔ ایک انسانی سمجھ تو اس بھید کے سمجھنے سے یقیناً قاصر ہے یہی عزلت نشینی ایک دن ناموس اکبر کی ملاقات کا ذریعہ بن گئی اور ورقہ بن نوفل کے ان الفاظ نے وہ سب کچھ ظاہر کر دیا جو ابھی تک پوشیدہ تھا۔ ورقہ نے نبوت کے متعلق تو جو کچھ کہا وہ کہا۔ لیکن ایک ایسی بات بھی کہدی جس کا کسی کو سان و گمان بھی نہ تھا۔ یا لیتنی اکون حیا حین یخرجک قومک۔ یہ سنکر حضور نے متعجبانہ لہجہ سے پوچھا کیا میری قوم مجھکو جلا وطن بھی کرے گی۔ لیکن ورقہ نے نہایت اطمینان کے ساتھ فرمایا۔ لم یات رجل بما جئت بہ الا عودی۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو سب کے ساتھ ہوا ہے وہ تمہارے ساتھ بھی ہوگا۔

دیکھنے والو اور دیکھنا وہ جبل ابو قبیس کی چوٹی پر خدا کا مبلغ اعظم ایک کمبل کا کرتہ پہنے عمامہ باندھے کیا کہہ رہا ہے۔ یہ یکایک حاضرین نے گالیاں کیوں دینی شروع کر دیں۔ اور پتھروں کا مینہ کیوں برسنے لگا۔ آخر اس نے کسی کو کیا کہدیا؟

صبح کے سہانے وقت میں جبکہ لوگ میٹھی نیند میں مست ہو اسکے سر پر مرغ بول رہے ہیں۔ امت کا یہ ہادی مکہ کی گلیوں میں قولوا لا الہ الا اللہ اور قوا انفسکم واھلیکم نارا کی صدائیں لگا رہا ہے۔ لوگ رات کو سرہانے پتھر رکھکر سوتے ہیں۔ تاکہ صبح کو ان مقدس پاؤں کو زخمی کر سکیں۔

آج تک ایک انسان کا جواب بہم پہونچ سکا۔ اگر اس وہ ترقی میں بھی ہم کو اس جیسا انسان نہیں ملا تو اس کا یقین کرو کہ وہ کائنات میں تنہا تھا۔ وہ خدا کی خدائی میں اکیلا تھا۔ اسی کی رحمت کا صدقہ ہے کہ ہم زمین پر چلتے پھرتے ہوا میں اڑتے ہیں۔ اسی کا صدقہ ہے کہ ہم کو فضیلت انسانی اور کرم و دل ملا ہے ... تو کچھ بھی نہ ہوتا ... عالمین کے رحمت نہ ہوتا تو دنیا کے کسی کا امر کو اطمینان ہی میسر ہوتا۔ خدا کی قسم ... نہیں سمجھا کہ وہ کیا تھا۔

معلوم نیست کہ ... بروں افتد ساز
ورنہ در محفل رندان خبرے نیست کہ نیست

وصلی اللہ تعالے علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

عائشہ کے حجرہ میں رات کو اتنی عبادت کرتا کہ قدم مبارک سوج کر پھٹ جاتے۔ حق تو یہ ہے کہ ... تمام ارمان حسنہ کے بارجود بہترین معلم ہیں کہ آج دنیا کے محققین سب سمجھ ... اعتراضات کرچکے ہوں پھر لطف یہ ہے کہ ... کی صورت بھی نہیں ... کبھی نظر سے نہیں گذری کسی انسان کو ... ہوا۔ ان تمام وسائل ... کے نقصان کے باعث سب کچھ ہیں۔ ... تمام دنیا کے انسانوں کو ملاکر وزن کیا جائے تو سب پر بھاری ہیں۔

نگار من کہ بمکتب نرفت و خط ننوشت
بغمزہ مسئلہ آموز صد مدرس شد

وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما۔

آخر یہ سب کچھ کہاں سیکھا کس سے سیکھا یا۔ دنیا کی تہذیب کے کوہوں دور بیٹھکر قیامت تک کے لئے قانون کس کی تعلیم سے بنایا۔ ... [illegible]

[illegible]

راحت العاشقین
نعت سید المرسلین

[illegible]

افیون چھڑانے کی بے نظیر گولیاں

جن کے استعمال سے صدہا اشخاص آسانی سے افیون چھوڑ چکے ہیں۔ ایک رپیہ ... کے کل کے لئے ... گولیاں کافی ہوسکتی ہیں۔ قیمت ... گولی ... حکیم محمد ... مقام ... ضلع فیروزپور

آنکھوں کا تارا

[illegible] ... ملنے کا پتہ ... کارخانہ ضیاء ... بلڈنگ ...

اکسیر جذام

یہ دوا عجیب نسخہ ہے ... مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ... صحت کلی ہوجاتی ہے ... قیمت ...
[illegible]

مولانا ... حکیم ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام کی عام اشاعت کی ضرورت اور خریداروں کے پے در پے اصرار سے مجبور ہوکر ہم نے مدت رعایت میں توسیع کردی ہے یعنی اخیر رمضان تک بجائے ... کے وہی ... لئے جائیں گے۔ محصولڈاک ۱۱؍

پس اگر غازیان اسلام ومجاہدین ملت کی اولوالعزمی وجاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکو مشہور ونامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح وحضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت وحکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ضخامت ... صفحات ...

المشتہر
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

اسلام ایک غیر مسلم محقق کی نگاہ میں

مسیحیت اور اسلام پر ایک ہندو فاضل کا محاکمہ

چند سال ہوئے ایک مدراسی فاضل مسٹر ... نے مدراس کی انجمن عید المیلاد کے لئے چند مضامین لکھے تھے، جن میں ادیان کے اصول پر بحث کی تھی کہ ہندو مذہب، بودھ مذہب، مسیحیت اور اسلام میں سے کون عالمگیر مذہب بننے کی قابلیت رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے چاروں مذاہب کے حسن و قبح پر الگ الگ بحث کی ہے، اور نہایت محققانہ تنقید کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ نوع بشری کیلئے موزوں ترین مذہب اسلام ہے۔ ذیل میں ہم ان کے مجموعہ مضامین میں سے اس مضمون کا ملخص ترجمہ درج کرتے ہیں جو اسلام کیلئے مخصوص ہے، اگر فرصت ہوئی تو انشاء اللہ کسی دوسرے موقع پر ہندو مت، اور مسیحیت کے متعلق بھی اس راست گو محقق کے خیالات پیش کئے جائیں گے۔

دنیا میں چار مذہب ہیں جو اپنے آپ کو تمام عالم انسانی کے لئے واحد مذہب حق ثابت کرنے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان میں سے ہندو مذہب کے متعلق ہم دیکھ چکے ہیں کہ وہ حد سے زیادہ منتشر کا ... [illegible]

لفظ اسلام عربی لفظ سلم سے مشتق ہے اور اس کے معنی ہیں سلامتی میں داخل ہونا، اور اطاعت وفرمانبرداری کرنا۔ اصلی سلامتی کا تخیل اسلام کا غالب تخیل ہے، اور اسلام در اصل رضائے الٰہی کے آگے اپنے آپ کو کلیۃً سپرد کردینے کا نام ہے ... [illegible]

اسلام کی کتاب: قرآن

[illegible]

اسلام کی حقیقت

[illegible]

پیغمبر اسلام

[illegible]

ہے وہ چار ہزار برس پہلے ملک کو چھوڑ کر مدینہ کی طرف نقل مکانی پر مجبور ہوئے مگر ان کی بلند صدا تمام ملک کے طول و عرض میں گونجتی رہی اور دس سال کی قلیل مدت میں جو لوگ اسے سن کر انکے گرد جمع ہوگئے ان کی تعداد ہزاروں سے تجاوز ہوگئی گویا کہ وہ کسی جادو سے کھینچے گئے تھے ۶۳۲ء میں انہوں نے مدینہ میں وفات پائی جہاں وہ مدفون ہیں۔ انکے بعد دنیا کے مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں انکے متبعین ان کا پیغام لیکر پھیل گئے۔ یہاں تک کہ ایک صدی کے اندر وہ اٹلانٹک کے ساحل سے لیکر انگلے کے کنارے تک اور چین کی سرحدوں تک سنا جانے لگا۔ اس طرح ایک نہایت ہی قلیل مدت کے اندر عرب کے اس صحرا نشین پیغمبر نے اپنی قوم کو جہالت اور اوہام پرستی کی عمیق ترین گہرائیوں سے اٹھا کر اقوام عالم میں سب سے بلند درجہ پر پہنچا دیا، اور معمورۂ ارضی کے تین بڑے خطوں میں ان کو علم و ادب اور تہذیب کی حیثیت دیدی۔

اسلام کی تعلیمات

اسلام کی تعلیمات کو اکثر غلط سمجھا گیا ہے اور غلط معنی پہنائے گئے ہیں۔ اسلئے یہ بتانا ضروری ہے کہ درحقیقت کیا ہیں ان میں سے کونسی اسلام کی بنیادی اور لازمی تعلیمات ہیں اور کن کے ماننے نہ ماننے کا انسان کو اختیار دیا گیا ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے کہ صرف ایک ہی سچا خدا ہے اور اسکے سوا کوئی خدا نہیں ہے، وہی سب چیزوں کا خالق ہے اور کائنات پر لطف و رحم کے ساتھ حکومت کرتا ہے۔ وہی اس قابل ہے کہ اسکی پرستش کی جائے اور وہی ہے جس پر انسان کو راحت اور مصیبت میں بھروسہ رکھنا چاہئے۔ نبی صاحب نے توسط اور کفارہ کے عقیدہ کی تردید کی اور انسان کو سکھایا کہ وہ نماز میں سیدھا خدا کے سامنے حاضر ہو اور اس سے بخشش طلب کرے۔ انہوں نے سکھایا کہ انسان خود اپنے عمل سے اعانت خداوندی سے اپنے لئے نجات حاصل کرنی چاہئے۔ انہوں نے اپنے پیروؤں کو خیرات کے ایک باقاعدہ طریقے سے غریبوں کی مدد اور حفاظت کرنا سکھایا، سود خواری سے منع کیا اور تمام نشہ پیدا کرنے والی چیزوں سے روک دیا۔

اسلام کے بنیادی اصول خود قرآن کی ابتداء میں بیان کرد ئے گئے ہیں۔ اس کو کھولتے ہی یہ الفاظ ہمارے سامنے آتے ہیں کہ ذالک الکتاب لاریب فیہ ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون (۲:۲-۴) یہ آیت وہ لازمی اصول بیان کرتی ہے جنہیں ہر اس شخص کو تسلیم کرنا چاہئے جو قرآن مجید کا پیرو ہو اس میں ہم کو اعتقاد کے تین اصول اور عمل کے دو اصول بتائے گئے ہیں، کیونکہ اسلام میں محض عقیدہ کوئی فائدہ نہیں دیتا جب تک کہ اس کے ساتھ عمل بھی نہ ہو۔

اسلام کے بنیادی اصول

یہ پانچ اصول مختصراً یہ ہیں: ماعتقادی پہلو میں:

۱- ایک ان دیکھے خدا پر ایمان لانا۔

۲- وحی الٰہی پر یقین رکھنا۔

۳- مرنے کے بعد حشر پر یقین رکھنا

اور عملی پہلو میں

۴- اللہ کے لئے نماز پڑھنا جس سے اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

۵- خیرات کرنا جس کا وسیع مفہوم ان فرائض کو ادا کرنے پر حاوی ہے جو ہم پر خدا اور انسان اور مخلوق تعالیٰ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔

یہ پانچوں اعتقادی اور عملی اصول تمام دنیا کی قوموں میں تسلیم کئے جاتے ہیں اور یہ مشترک اصول ہیں جو تمام مذاہب کی بنیاد ہے۔ فی الواقع دین مقدس اسلام کے یہ پانچ بنیادی اصول ہیں انسانی فطرت ہی پر نقش ہیں۔

عقیدۂ توحید

اسلام کا خدا کسی خاص قوم کا خدا نہیں ہے جس طرح مسیح صرف عیسائیوں کا ہے۔ بلکہ وہ رب العالمین ہے۔ اللہ کی وحدانیت اسلام کے عقائد اصلیہ میں سب سے بڑا عقیدہ ہے۔ وہ الوہیت میں کثرت کے وجود سے قطعی منکر ہے جس پر عیسائیوں کا بڑا اصرار ہے حالانکہ خود ان کی بائبل شہادت دیتی ہے کہ کسی انسان نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا۔ اسلام کے نزدیک اللہ کی صفات نہایت اعلیٰ اور کامل ہیں۔ اور رحمانیت کی صفت اسکی مخصوص ترین صفات میں سے ہے جس میں "محبت" کا مفہوم بھی آجاتا ہے۔ بلکہ یہ دونوں چیزیں اصلیت اور فعلیت میں بالکل مترادف ہیں جیسا کہ قرآن میں خدا کہتا ہے کہ ورحمتی وسعت کل شیئٍ (۷:۱۵۶) اس طرح اسلام خدا کی وحدانیت پر بہت زور دیتا ہے اور اس کی قدرت اور اس کے علم کی کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ فطرت کے قوانین، خود انسان کی فطرت، اور ہر عہد کے ہر مذہبی معلم کی شہادت بیک آواز وحدانیت الٰہی کا اعلان کرتی ہے اور یہی دین اسلام کی روحانی تعلیمات میں ایک بنیادی تعلیم ہے۔

عیسائی مشنری جن کا مقصد ہے اور پہلے میں تمیز کرنا نہیں بلکہ محض عیسائی بنانا ہے خواہ کسی ذریعہ سے ہو، ہمیشہ چند ایسے امور بیان کیا کرتے ہیں جن میں ان کے نزدیک اسلام مسیحیت سے فروتر ہے۔ منجملہ ان کے ایک یہ دعویٰ بھی ہے کہ خدا کے متعلق اسلام کا تصور مسیحیت کے تصور سے ادنیٰ ہے، چنانچہ ورلڈ مشنری کانفرنس کی کمیٹی نے جو کتاب غیر مسیحی ادیان کا چیلنج (The Challenge of the non christian religions) کے نام سے شائع کی ہے، اس میں ہم یہ الفاظ دیکھتے ہیں :-

"ہر مذہب کی قوت کا اندازہ اس کے تصورات باری سے کیا جاتا ہے۔ ایک مسیحی کی نظر میں خدا کے متعلق اسلام کا تصور متعدد وجوہ سے، عبارات سے ایک سخت اور ناگوار تصور ہے۔ اللہ ایک ظالم و جابر حکمران ہے نہ کہ باپ۔"

یہ اسلام پر مسیحیت کی تنقید ہے، حالانکہ سارا قرآن اللہ کے کرم و عدالت کے ذکر سے بھرا ہوا ہے۔ عربی لفظ رب (پروردگار) جو قرآن کی پہلی ہی سورۃ فاتحہ میں آتا ہے، اپنے معنی اور مفہوم کے اعتبار سے لفظ اب (باپ) کے مقابلہ میں بدرجہا زیادہ بلند اور برتر ہے۔ اور مسلم اپنی نماز میں ذات باری کیلئے رب کا لفظ استعمال کرنا اب کے مقابلہ میں زیادہ صحیح اور مناسب سمجھتے ہیں۔ علاوہ ازیں عیسائی مشنریوں نے غالباً یہ فرض کر لیا ہے کہ خدا کو "اب" یا "باپ" کے لفظ سے تعبیر کرنا مسیح کے ساتھ مخصوص ہے۔ حالانکہ مشنری کو معلوم ہونا چاہئے کہ "دیو پیٹر" یا "جیو پیٹر" (آسمانی باپ) سے موسوم کرنا میکس مولر کے بقول تمام قدیم ترین قوموں میں عام تھا۔ خود بائبل میں لفظ "باپ" مختلف معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ سیموئیل اول (۲۴:۱۱) میں یہ عزت و احترام کا خطاب ہے۔ پیدائش (۱۹:۳۲) میں ایک فرقہ کے ناموربانی کیلئے مستعمل ہوا ہے۔ پیدائش (۴۵:۸) میں ایک معظم اعلیٰ یا وزیر کا سرکاری خطاب ہے۔ اور یہی خطاب یہودا کا ہے جو بنی اسرائیل اور دوسرے انسانوں کا پیدا کرنے والا ہے (استثنا ۳۲:۶۔ یسعیاہ ۶۳:۱۶۔ ۶۴:۸۔ ملاکی ۲:۱۰۔ ایوب ۳۸:۲۸)

بخلاف اس کے اللہ، رحمن اور رحیم کے الفاظ نہایت وسیع اور بلند معنی رکھتے ہیں۔ اللہ اسم ذات ہے جو ایک ایسی قائم بالذات ہستی کیلئے مخصوص ہے جو کمال کی صفت سے متصف ہے اور یہ لفظ خدائے واحد کے سوا اور کسی کیلئے استعمال نہیں ہوتا۔ اس کی حالت انگریزی لفظ God کی سی نہیں ہے جسے دیوتاؤں (gods) سے ممتاز کرنے کیلئے بڑے حرف سے لکھنا پڑتا ہے۔ عربوں نے کبھی بتوں اور دیوتاؤں کو "اللہ" سے موسوم نہیں کیا۔ الرحمٰن اور الرحیم میں محبت اور رحم کا مفہوم بتمام و کمال آجاتا ہے۔

تاہم اسلام کے تصور ذات باری پر نکتہ چینی کرنے کے باوجود یہ عیسائی مبشرین بھی یہ ماننے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ :-

"اسلامی تصور خدا میں ایک سادگی اور عظمت ہے اور اس کی قدرت کامل اور بادشاہی مطلق ہے جس کو ہمیں تسلیم کرنا چاہئے" (غیر مسیحی ادیان کا چیلنج ص ۲۹)

آگے چلکر اسی کتاب کا مصنف پھر لکھتا ہے کہ :-

"کیا ہم نے اپنے جدید دینیات اور مذہب میں اس وحدانیت اور سلطان الٰہی کو ٹھیک ٹھیک محسوس کیا ہے جس کی تعلیم اسلام دے رہا ہے، یہ مذہب اپنے اندر روح حیات رکھتا ہے ۔۔۔۔ حالانکہ موجودہ مسیحیت خدا کی ایک محدود بادشاہت کا اعتقاد رکھتی ہے ۔۔۔۔ پس جہاں تک وحدانیت الٰہی کا تعلق ہے اسلام نے ایک ایسی صداقت کا دامن پکڑ رکھا ہے جو ہر سچے مذہب کیلئے ایک ناگزیر صداقت ہے ۔۔۔۔ انسانی روح میں یکسوئی اور وحدت پیدا کرنے کے لئے توحید کا عقیدہ ضروری ہے اور اسی عقیدہ سے وہ دنیا پر فتح حاصل کرسکتی ہے۔ یہاں بھی اسلام نے ایک اول درجہ کی اہمیت رکھنے والی صداقت کو محفوظ رکھا ہے" (چیلنج صفحہ ۳۰، ۳۱)

عجیب بات یہ ہے کہ عیسائی بار بار اور بڑے زور کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہم عقیدۂ توحید کے قائل ہیں اور اس کے باوجود "ایک میں تین اور تین میں ایک" کے عقیدہ پر بھی اسی زور کے ساتھ قائم ہیں۔ اسی مذکورہ بالا "چیلنج" میں ہم کو بتایا جاتا ہے کہ "اگر مسیحیت توحیدی مذہب نہیں ہے تو وہ کچھ بھی نہیں ہے" (صفحہ ۳۱) یہی بات اسلام بھی کہتا ہے، اور اس طرح اسلام اور مسیحیت دونوں ایک ہو جاتے ہیں بشرطیکہ اس فقرہ میں مسیحیت سے مراد وہ مذہب لیا جائے جس کی تعلیم درحقیقت مسیح ناصری نے دی تھی نہ کہ وہ مذہب جس کو آج غلطی سے "مسیحیت" کہا جاتا ہے۔ کیونکہ موجودہ مسیحیت یا کلیسائیت کسی معنی میں بھی توحید کی قائل نہیں ہے اور مذکورۂ بالا نقرے کے مطابق وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ میں اس سے پہلے مضمون میں ثابت کرچکا ہوں کہ تثلیث کا عقیدہ جس پر آج کل بڑے بڑے تعلیم یافتہ مشنری سختی کے ساتھ جمے ہوئے ہیں اس کو خود مسیح نے کبھی اشارۃً و کنایۃً بھی پیش نہیں کیا اور بائبل کے عہدنامہ میں بھی اس کی کہیں تعلیم نہیں دی گئی ہے۔ لہٰذا مسیحی اس مشرکانہ عقیدہ کو جسے گذشتہ زمانہ کے جہلانے یسوع مسیح کی تعلیم میں داخل کر دیا تھا، جسقدر جلدی چھوڑ دیں اتنا ہی ان کی ذات کیلئے اور خود ان کے مذہب کیلئے بہتر ہے۔

وحی الٰہی کے متعلق اسلام کا عقیدہ

اسلام کا دوسرا بنیادی عقیدہ آسمانی وحی پر ایمان لانا ہے

ہمیں صرف اسی کلام الٰہی پر ایمان لانا ضروری نہیں ہے جو قرآن کی شکل میں اترا ہے، بلکہ ان تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے جو ہر عہد میں اور روئے زمین کے ہر خطہ میں اللہ کی جانب سے نوع انسان کی ہدایت کیلئے اتری تھیں۔ اسلام حلول کے عقیدہ کو تسلیم کرنے سے قطعی انکار کرتا ہے۔ ہر مذہب کا مقصود نصب العین خدا سے جا ملنا ہے یہ نصب العین اس طرح حاصل نہیں ہوسکتا کہ خدا کو نیچے اتار کر انسان سے ملا دیا جائے جیسا کہ حلول کے عقیدہ میں ہے، بلکہ اس کی یہ صورت ہی ہے کہ تزکیۂ نفس اور تصفیۂ روح سے انسان رفتہ رفتہ اتنی ترقی کرے کہ تمام نفسانی خواہشات اور سفلی جذبات سے پاک ہوکر خدا تک پہنچ جائے، وہ مکمل ذات جو جلوۂ خداوندی کو دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے، درحقیقت انسانی شکل میں خدا کی ذات نہیں ہے، بلکہ خود انسان ہی کی ذات ہے جو اپنی ہستی کو خدا کی محبت میں فنا کرکے متخلق باخلاق اللہ ہو جاتی ہے۔ وہی دوسرے انسانوں کیلئے ایک نمونہ اور ایک قابل تقلید اسوہ بن جاتی ہے اور وہی اپنی عملی مثال سے دنیا کو بتاتی ہے کہ کس طرح ایک فانی ہستی غیر فانی خدا سے مل سکتی ہے۔

آخرت پر اعتقاد

اسلام کا تیسرا بنیادی عقیدہ مرنے کے بعد دوسری زندگی پر ایمان لانا ہے۔ یہ عقیدہ تمام بنی نوع انسان اور تمام مذاہب عالم میں مشترک ہے اس لئے اس پر کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس عقیدہ میں یہ یقین بھی شامل ہے کہ انسان کو اپنی موجودہ زندگی کے اعمال کا حساب دینا پڑیگا۔ کم ازکم اس صورت میں جبکہ یہاں اس نے اپنے برے اعمال کی سزا نہ بھگتی ہو۔ اور اچھے اعمال کا انعام نہ پایا ہو۔ قرآن مجید بتاتا ہے کہ تمام انسانوں کو اپنی زندگی کے ہر ہر عمل کا حساب دینا ہوگا۔ اور ان کے اچھے اور برے اعمال کے مطابق جزا و سزا ملے گی۔

مسیحیت کی طرح اسلام بھی فرشتوں کے وجود کو تسلیم کرتا ہے۔

اسلام کی نماز

اسلام کا چوتھا بنیادی اصول نماز ہے۔ اسلام نماز کو انسان کی اخلاقی ترقی کیلئے ایک ذریعۂ تعلیم پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے کہ اتل ما اوحی الیک من الکتٰب واقم الصلوٰۃ ان الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر ولذکر اللہ اکبر (۲۹:۴۵) ایک مسلمان خواہ کتنا ہی مشغول ہو اس پر فرض کیا گیا ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے دنیا سے تعلق منقطع کرکے اللہ کو یاد کرے۔

اسلام کی اس اذان سے زیادہ فرحت بخش، اور کیا چیز ہو سکتی ہے۔

> اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ
>
> دنیا کے کسی مذہب میں اس سے زیادہ دل کو لگنے والی پرجوش اور زندہ پکار نہیں ہے۔

اسلامی نماز اور مسیحی نماز کا مقابلہ

پھر عیسائیوں میں جو دعائے خداوندی Lord's Prayer کے نام سے موسوم ہے وہ پایۂ حسن میں سورۂ فاتحہ سے کچھ نسبت نہیں رکھتی۔ قرآن مجید کو کھولتے ہی ہم کو یہ دعا ملتی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور
الحمد للہ رب العالمین	رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریف
الرحمٰن الرحیم۔ مالک	اس خدا کیلئے ہے جو سارے
یوم الدین۔ ایاک	جہانوں کا پروردگار ہے۔
نعبد و ایاک نستعین	رحمٰن اور رحیم ہے۔ فیصلہ کے
اھدنا الصراط المستقیم	دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی
صراط الذین انعمت	عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی
علیہم غیر المغضوب	سے مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو
علیہم ولا الضالین	سیدھے راستہ پر چلا ان لوگوں

کا راستہ جنہیں تو نے انعام سے سرفراز کیا ہے نہ کہ ان کا جن پر غضب نازل ہوا اور نہ انکا جو گمراہ ہیں۔

یہ بات یقینی ہے کہ یسوع مسیح نے اپنے متبعین کو ایسی کوئی دعا نہیں سکھائی اور دعائے خداوندی کے نام سے جو دعا عیسائیوں میں رائج ہے وہ مسیح کی سکھائی ہوئی نہیں ہے پہلے ہم اس دعا کو یہاں نقل کرتے ہیں پھر بتائیں گے کہ اسکے متعلق جو رائے ہم نے اوپر ظاہر کی ہے وہ کن دلائل پر مبنی ہے۔

عیسائیوں کی دعائے خداوندی (اصلاح شدہ نسخہ سے)

متی ۶: ۹ - ۱۳

۹- تم اس طرح دعا مانگا کرو۔ اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔

۱۰- تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔

۱۱- ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے (یا ہمارے آنے والے دن کی روٹی)

۱۲- اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے۔ تو بھی ہمیں قرض معاف کر۔

۱۳- اور ہم کو آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ ہمیں شریر سے بچا (کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور شوکت ہمیشہ کے لئے تیری ہے۔ آمین)

لوقا ۱۱: ۱ - ۴

۱- اور ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا مانگ رہا تھا۔ جب فارغ ہوا تو اسکے شاگردوں میں سے ایک نے اس سے کہا اے خداوند! ہم کو دعا مانگنا سکھا جس طرح یوحنا (بپتسمہ دینے والے) نے اپنے شاگردوں کو دعا مانگنی سکھائی ہے۔

۲- اس نے ان سے کہا کہ جب تم دعا مانگو تو کہو اے باپ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے۔

۳- تو روز کی روٹی ہماری روز کی روٹی دے دیا کر۔

۴- اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم خود بھی ہر ایک شخص کو معاف کرتے ہیں جو ہمارا قرضدار ہوتا ہے۔ اور ہم کو آزمائش میں نہ لا۔

یہ دعائے خداوندی اس امر کی ایک بین مثال ہے کہ مسیحیت میں نقل روایت کا سلسلہ ناقص اور کمزور ہے۔ مرقس کی انجیل میں جو اکثر مسیحی علماء کے نزدیک قدیم ترین انجیل ہے اس دعا کا سرے سے وجود ہی نہیں ہے۔ وہاں صرف یہ فقرہ ملتا ہے کہ جب تم کھڑے ہو کر دعا مانگو تو اگر تمہیں کسی سے شکایت ہو تو اسے معاف کرو تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہیں معاف کرے (۱۱:۲۵) اسی طرح چوتھی انجیل (یوحنا) بھی اس کے ذکر سے خالی ہے رہیں وہ انجیلیں جو اسکو نقل کرتی ہیں۔ تو دونوں میں اسکی شان نزول بالکل مختلف ہے۔ اور الفاظ میں بھی بڑا اختلاف ہے متی میں اسکو پہاڑی کے وعظ کا ایک حصہ بتایا گیا ہے اور لوقا میں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شاگرد کی درخواست پر مسیح نے یہ دعا سکھائی تھی جبکہ وہ کسی جگہ دعا مانگ رہا تھا۔ لوقا میں اس کی عبارت زیادہ مختصر ہے اور متی میں بہت سی باتیں زیادہ ہیں۔ جدید زمانہ کے مفسرین کی رائے یہ ہے کہ لوقا کی روایت زیادہ معتبر ہے اور متی کی روایت بعد کی تصنیف ہے (اسلئے ہمارے خط کشیدہ فقرے دعائے خداوندی میں بعد کا اضافہ ہیں)

زیادہ صداقت کے ساتھ ہم دعائے خداوندی کے متعلق وہی بات کہہ سکتے ہیں جو تھیوڈور جان نے مسیح کی پوری تعلیمات کے متعلق کہی ہے کہ مسیح نے کوئی بات ایسی نہیں کہی جو ان سے پہلے اور انکے بعد یہودی پیشواؤں نے کہی ہو۔ چنانچہ خدا کو "باپ" سے تعبیر کرنے کی اصطلاح توراۃ کی کتاب پیدائش (۴:۲۲) میں موجود ہے۔ اور مناجات کے تمام فقرے یہودی دعاؤں میں پائے جاتے ہیں۔[1]

پروفیسر چین کہتا ہے کہ "دعائے خداوندی کا یہودی دعاؤں کے بعض حصوں سے قریبی تعلق ایک ناقابل انکار حقیقت ہے"۔ بخلاف اسکے ہم کو صاف نظر آتا ہے کہ پیغمبر اسلام نے دنیا کو حقیقتاً ایک ایسی اچھی دعا سکھائی ہے جس کی نظیر دنیا کے کسی مذہب میں نہیں ملتی۔[2] مسیحی حضرات دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم موحد ہیں۔ مگر واقعۃً وہ بالکل تثلیث پرست یا بالفاظ دیگر مشرک ہیں۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ جان بوجھ کر یسوع مسیح کی صریح تعلیم

---

[1] یہاں تک جتنے فقرے خط کشیدہ ہیں وہ لوقا کی روایت میں نہیں ہیں بلکہ وہ متی کی انجیل میں بعد کے بڑھائے ہوئے ہیں۔

[2] یہ فقرہ مناجات کہلاتا ہے اور اصلاح شدہ نسخہ سے اس تصریح کے ساتھ حذف کر دیا گیا ہے کہ وہ بعد کا اضافہ ہے۔

[1] یہ پوری تنقید لفظ بلفظ انسائیکلو پیڈیا ببلیکا کے مضمون لارڈس پریئر سے ماخوذ ہے صاحب مضمون نے اس میں اپنی طرف سے ایک لفظ کا اضافہ نہیں کیا ہے۔

[2] برہمنوں کی روزانہ دعا جو سندھیہ ونماز کہلاتی ہے اسکا ترجمہ یہ ہے۔ خوبصورت گایتری دیوی جو رمگ کی بحروں کی ماں ہے ہمارے سامنے آکر اس غیر فانی روح کو منکشف کرے جو وید میں ... ہوا اور آکر ہماری اس دعا کو قبول کرے ..... اور مادر وتا ہمیں پاک کرے کو ستن اور ہمیں آج کے دن خوش رکھے ..... سورج اور غضب کی دیوی اور وہ دیوتا جو غضب دیوتا کے یا حکمران ہیں ہمیں ان گناہوں سے بچائیں جو غضب کی وجہ سے سرزد ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

کے خلاف ایک خدا کو چھوڑ کر تین خداؤں کی پرستش کرتے ہیں ۔ مگر واقعہ یہی ہے کہ جو تثلیث پرستی وہ کرتے ہیں وہ خود ان مذہبی کتابوں کے لحاظ سے بھی ناجائز ہے ۔ مسیح نے یہ کبھی نہیں کہا کہ تم مجھ کو اور روح القدس کو پوجو ۔ مسیح نے صاف الفاظ میں کہا ہے کہ تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے ۔ نیک تو کوئی نہیں ، ایک خدا کے سوا ۔ (مرقس ۱۰ : ۱۸) ان صاف الفاظ کو صد نیا ز معنی پہنا نا بیکار ہے اور مسیح کی ان تصریحات کی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسیحیوں کی عام عبادت Litany میں یہ جو دعا کی جاتی ہے کہ " فرزند خدا ۔ اے دنیا کے نجات دلانے والے ۔ ہم مصیبت زدہ گنہگاروں پر رحم کر " اور " اے خدا روح القدس ہم مصیبت زدہ گنہگاروں پر رحم کر " یہ ایک باطل غلط دعا ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ عیسائیت مسخ ہوتے ہوتے مرموم ہوچکی کے درجہ پر آگئی ہے جس میں یوسف و مریم کے بیٹے مسیح کو اور اس روح القدس کو جو ان کے عقیدہ کے مطابق ہندو دیوی شکتی کی طرح عورت سے مرد بن گئی ہے ۔ معبود بنا لیا گیا ہے ۔ مجھے اندیشہ ہے کہ عیسائیت کے متعلق اس صاف بیانی پر بعض لوگ چیں بجبیں ہونگے ۔ مگر صداقت کا گلا نہیں گھونٹا جاسکتا ۔ عیسائیوں کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ کلیساؤں نے مسیح کی خالص تعلیمات کو بگاڑ کر موہوم پرستی میں تبدیل کردیا ۔ انکو نہیں بھولنا چاہئے کہ ان کے کلیساؤں نے دنیائے مسیحیت کے آدھے حصہ کو ایک اسرائیلی مرد کا پوجاری بنا دیا ہے ، اور باقی نصف کو ایک اسرائیلی عورت کا ، حالانکہ اسکے ساتھ ہی یہ لوگ دنیا کی سب سے زیادہ مہذب قوم ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں ۔ اسوقت مسیحی دنیا کو ایک اور لوتھر کی ضرورت ہے کہ کلیساؤں کی مسخ شدہ مسیحیت کو درست کرے اور مسیحیوں کو پھر سے اس خدا کے واحد کی پرستش کرنا سکھائے جس کی پرستش دراصل مسیح ناصری نے سکھائی تھی ، اور جس کو دوبارہ محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دنیا میں قائم کیا ہے ۔

عالمگیر انسانی برادری

اسلام کا پانچواں بنیادی اصول انسانی مساوات اور عالمگیر انسانی اخوت ہے ۔ ادیان عالم میں اسلام سب سے زیادہ واضح ہے جو طبقات کے تمام خود ساختہ امتیازات کو مٹاتا ہے ۔ پیغمبر کا قول ہے کہ " تم میں کا کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا ، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے " ۔ اسلام ایک وسیع انسانی برادری کی بنیاد رکھتا ہے جس میں تمام مومن خواہ وہ کسی قبیلہ ، قوم ، طبقہ سے تعلق رکھتے ہوں ، خواہ ان کا پیشہ اور سوسائٹی میں ان کا درجہ کچھ بھی ہو ، خواہ وہ دولت مند ہوں یا غریب ، غرض ہر حال میں سب کے حقوق یکساں ہیں ، اور ایک شخص کو دوسرے شخص کے حقوق میں مداخلت کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے ۔ اس برادری

کے تمام افراد کو باہم اس طرح معاملہ کرنے کا حکم ہے جس طرح ایک خاندان کے افراد کرتے ہیں ۔ ایک غلام کو وہ کپڑے پہنائے جائیں اور وہ کھانا کھلایا جائے جو خود آقا پہنتا اور کھاتا ہو ، اور اس کو برا اور ذلیل سلوک کرنے کی اجازت نہیں ہے ۔ عورتوں کے متعلق قرآن کہتا ہے کہ تم پر تمہاری بیویوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان پر تمہارے ہیں ۔ کسی شخص کو طبقہ ، پیشہ ، یا جنسیت کی بنا پر اس کے حقوق سے محروم نہیں کیا گیا ہے ۔

اسلام کی اخلاقی تعلیم

قرآن مجید کہتا ہے کہ " نہ تم ظلم کرو اور نہ تمہارے ساتھ ظلم کیا جائے " لا تظلمون ولا تظلمون (۲ : ۲۷۹)

" ان لوگوں پر افسوس ہے جو کم تولتے اور کم ناپتے ہیں ، جب دوسروں سے لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں اور جب انکو دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں ، کیا انہیں اس دن کا خوف نہیں جبکہ وہ اپنے خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے " ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون الا یظن اولئک انھم مبعوثون (۸۳ : ۱-۴)

" جب تم بولو تو انصاف کی بات کہو خواہ وہ شخص جس کے خلاف تم کہہ رہے ہو تمہارا عزیز ہی کیوں نہ ہو ، اللہ کے عہد کو پورا کرو اور یہی خدا کی سیدھی راہ ہے " واذا قلتم فاعدلوا ولو کان ذا قربیٰ وبعھد اللہ اوفوا ذالکم وصکم بہ لعلکم تذکرون وان ھذا صراطی مستقیما (۶ : ۱۵۳)

" زمین پر جو جانور پھرتے ہیں اور آسمان پر جو پرندے اڑتے ہیں سب تمہاری طرح جماعتیں ہیں " وما من دابۃ فی الارض ولا طائر یطیر بجناحیہ الا امم امثالکم (۶ : ۳۸)

" جو شخص دوسرے شخص کو کسی جان کے بدلہ میں یا فساد برپا کرنے کی پاداش میں نہیں بلکہ کسی اور وجہ سے قتل کرے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کردیا ، اور جو کوئی کسی کی جان بچائے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندگی بخش دی " من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاھا فکانما احیا الناس جمیعا (۵ : ۳۲)

" نیکی اور بدی دونوں برابر نہیں ہیں تم برائی کو اچھے طریقہ سے دور کرو پھر دیکھو کہ جو تمہارا جانی دشمن ہے وہ گہرا دوست بن جائیگا " ۔ لا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم (۴۱ : ۳۴)

" جنت ان لوگوں کیلئے ہے جو متقی ہیں ، غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں " ۔ وجنۃ عرضھا السموات والارض اعدت للمتقین ۔ ۔ ۔ ۔ والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس " (۳ : ۱۳۴)

" اللہ انصاف اور نیکی اور قرابت داروں کو ان کے حقوق دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی ، بدکاری اور ظلم سے روکتا ہے " ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتائ ذی القربیٰ وینھیٰ عن الفحشاء والمنکر والبغی (۱۶ : ۹۰)

" نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور ظلم و زیادتی میں مدد نہ کرو ، اور اللہ کی سزا سے ڈرتے رہو " وتعاونوا علی البر والتقویٰ ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ (۵ : ۲)

" مومنوں سے کہو کہ نظریں نیچی رکھیں ، اور بدفعلی سے پرہیز کریں ، جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کی خبر اللہ کو ہو جاتی ہے ۔ اسی طرح مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں " قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ذالک ازکیٰ لھم ان اللہ خبیر بما یصنعون وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن (۲۴ : ۳۰-۳۱)

" یقیناً کان اور آنکھ اور دل سب کا حساب لیا جائے گا " ۔ ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنہ مسئولا (۱۷ : ۳۶)

یہ اسلام کی اعلیٰ اخلاقی تعلیم کا نمونہ دکھانے کیلئے چند ہدایات نقل کی گئی ہیں ورنہ ایسی ہدایات بڑی کثیر تعداد میں پیش کی جاسکتی ہیں ۔

روزہ اور زکوٰۃ

اسلام کے ارکان میں سے ایک روزہ بھی ہے جس کی حقیقت خود قرآن میں اس طرح بیان کردی گئی ہے کہ اے لوگو تم پر روزہ اسلئے فرض کیا گیا ہے کہ تم متقی بن سکو ۔ کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (۲ : ۱۸۳)

ایک دوسرا رکن زکوٰۃ ہے جس کا مقصد غریب لوگوں کی مدد کرنا ہے ۔

اسلام ہی ایک سچا اور فطری مذہب ہے

ہم نے اسلام کے تمام بنیادی اصول بیان کردیے ہیں ۔ ان کے مطابق ہر وہ شخص جو خدائے واحد پر یقین رکھتا ہے اور اس کے سوا کسی کو نہیں مانتا اور ہر وہ شخص جو صحیح طریقہ سے خدائے واحد کی عبادت اور اطاعت کرتا ہے ، وہی اسلام کا پیرو ہے اور اللہ کی نظر میں مقرب ہے ۔ اب اس کے مقابلہ میں وہ مذہب جو تین تین خداؤں پر ایمان رکھتا ہے اور بہشت تک پہنچنے کیلئے دوسرے کے توسط کو ضروری قرار دیتا ہے کسقدر معقول ہے ؟ اس کا فیصلہ ہر شخص خود ہی آسانی

حبیب نمبر کے خریداران کیلئے

اے ۔ آر ۔ رشید لدھیانہ پنجاب

چھ گھڑیوں کے یکمشت خریدار کو ایک گھڑی بالکل مفت دی جاتی ہے !

گولڈن رسٹ واچ خوبصورتی کا زیور

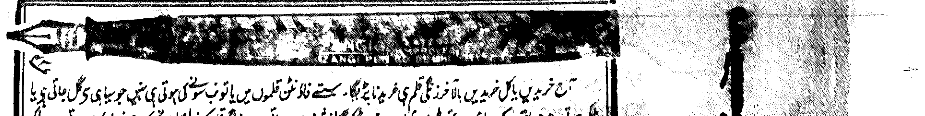

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

کے ساتھ کرسکتا ہے ، تمام مذاہب میں اسلام سب سے زیادہ معقول اور فطری مذہب ہے اور تمام مختلف النوع آدمیوں کیلئے سب سے زیادہ قابل قبول ہے ۔ اس کی قوت کا اصلی راز اس حقیقت میں مضمر ہے کہ اسکے پیرو خدا کے ساتھ ہمیشہ وفادار رہے اور انہوں نے اس طریق عبادت اور تعلیم کو اسی خالص و بے میل صورت میں محفوظ رکھا جس کا سبق پیغمبر صاحب نے دیا تھا ، دراں حالیکہ مسیحیوں نے اس خالص مذہب توحید کی جڑ تک کو بدل ڈالا جس کی تعلیم مسیح نے دی تھی ۔

[اس کے بعد صاحب مضمون نے نہایت تفصیل کے ساتھ ان اعتراضات کا جواب دیا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اور آپ کی تعلیم پر مسیحی مصنفین کی طرف سے وارد کئے گئے ہیں ۔ مگر مضمون طویل ہو چکا ہے اسلئے ہم اس حصہ کو حذف کرکے صاحب مضمون کے اختتامی فقرے نقل کرتے ہیں ۔ اگر فرصت نے مساعدت کی تو اس حذف شدہ حصہ کا ترجمہ بھی الجمعیۃ کے کالموں میں درج کردیا جائیگا کہ وہ بھی ایک خاص اہمیت رکھتا ہے]

اختتامی الفاظ

ہم نے اس مضمون کا جو موضوع مقرر کیا تھا اس پر کافی بحث ہوچکی ہے ۔ ہم دکھا چکے ہیں کہ ہندو مذہب اور بودھ مذہب کے لئے تو عالمگیر انسانی مذہب بننے کا کوئی موقع ہی نہیں ہے ۔ مسیحیت بھی جس شکل میں آج جانی اور پیش کی جارہی ہے ، یہ قابلیت نہیں رکھتی کہ عالمگیر انسانی مذہب بن جائے خواہ اسکے متبعین اس کی اشاعت میں کتنا ہی زور دکھائیں اور اس پر کتنی ہی دولت صرف کردیں ۔ اب صرف اسلام ہے جو نہایت خالص مذہب ہے ، اور جیسا کہ ہم دکھا چکے ہیں ، موجودہ مذاہب میں سب سے اچھا ہے ۔ صرف اسی کو دنیا کے فتح کرنے کے سارے وسائل حاصل ہیں ، بشرطیکہ اس کے پیرو عملی طور پر اس کے ساتھ وفادار رہیں اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیں اور خود اپنی سیرت میں اسکے عملی محاسن کا نمونہ پیش کریں ۔ ہیسٹنگز اپنی کتاب (Dictionary of Religions and Ethics) " معجم الادیان والاخلاق " میں لکھتا ہے کہ

" اسلام کو جس چیز کی بدولت نئے پیرو ملتے ہیں وہ اس کی صاف اور سادہ توحید اور اس کا وہ جمہوری نظام اجتماعی ہے جس سے انسانی طبقات کی بندشوں سے آزادی ہوجاتی ہے ۔ اسکے مذہبی مطالع نظر ، جو پیچیدہ تخیلات نہیں بلکہ خالص حقائق ہیں) اس کی عملی روح جو انسان کو ایک ہی زندگی دیکر اسے بہتر سے بہتر بنانے کی تاکید کرتی ہے اور اس کا کرم اور تناسخ کے عقائد سے پاک ہونا ایک سازگار فضا ہے جو اس کو انسانی برادری کے زیادہ مضبوط اور زیادہ ترقی پسند طبقوں کے سامنے پیش کرتی ہے ۔ پس وہ دنیا میں پھیل رہا ہے اس بنا پر نہیں کہ اس کی باقاعدہ تبلیغ ہورہی ہے (جس کیلئے اس کی موجودہ بدنظمی بہت نامساعد ہے) بلکہ اس بنا پر کہ اس میں طبعاً پھیلنے اور بڑھنے کی صلاحیت موجود ہے " ۔

انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں ایک مضمون نگار لکھتا ہے کہ ہندوستان کے مذہبی فرقوں کا بالاستیعاب مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے معبودوں کی صفات وضعیہ انسان کے اندر اس بلندی پر لیجانے والی اور روحانیت پیدا کرنے والی قوت کو ابھارنے میں کسقدر کم حصہ لیتی ہیں جو خالص مذہبی عبادت کی سب سے زیادہ ضروری خصوصیت ہونی چاہئے ۔ پاربتی اور شیوا اور کرشن کی پرستش مشکل سے انسان میں کوئی ترقی بخش اخلاقی اثر پیدا کرسکتی ہے ۔

ہیسٹنگز کے بقول یہی بت پرستی ہندو مذہب کے متعلق حقارت کے جذبات پیدا کرتی ہے ۔ بودھ مذہب میں بھی بودھ کی راکھ اور اسکے عیبوں اور اس کے آثار کی تعظیم و تکریم ہوتی ہے اور آج اس کی مذہبی زندگی کا صحیح نمونہ لاما یان تبت کی عبادت کی چرخیوں (Prayer Wheels) میں نظر آتا ہے ۔ رومن کیتھولک مذہب بھی اس سے کچھ مختلف نہیں ہے اور پروٹسٹنٹ مذہب بھی اسی راہ پر چل رہا ہے ۔ وہی انگا ... کثرت پر ... پہلا شخص عالمگیر مجلس مذاہب کے نتائج کا اعلان یوں کرتا ہے کہ " تمام مذاہب کے تقابل سے قطعی طور پر یہ تحقیق ہوگیا کہ خدا کا موزوں ترین تصور صرف وحدانیت کا عقیدہ ہے " ۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اسلام نے اپنے مکمل ضابطہ اور اپنی سلیم اخلاقیت کے ساتھ یہ ثابت کردیا ہے کہ وہی ایک ایسا عملی مذہب ہے جو انسان کو بے قید مادیت کی پستی میں گرنے سے بچا سکتا ہے ۔ وحدانیت اور خدا پرستی (دیا نند جو ازم) کے عقائد تو کے اسلام سے نہ کچھ کم ہیں نہ زیادہ ، البتہ ان میں وہ ضوابط مفقود ہیں جو عوام کی رہنمائی اور ان کو قابو میں رکھنے کیلئے ضروری ہیں ۔ پس دنیا کے مختلف مذاہب کا مطالعہ ہم کو اس نتیجہ پر پہنچاتا ہے کہ

" محمد رسول اللہ نے دنیا کے ساتھ اتنا احسان کیا ہے کہ کسی دوسرے انسان نے نہیں کیا " ۔

ضرورت

اگر ٹھری اور ریشمی صافے یا تھان کی ہو تو پتہ ذیل سے طلب فرمائیے ۔

مولوی کبیر احمد خاں برادرز بھاگلپوری

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

درد شکم ، ہیضہ ، کمزوری معدہ ، دائمی قبض ، کثرت ریاح ، بادی بواسیر ، متلی ، قے ، اپھارہ ، بھاری ، تے ، کی ، بھوک ، پرانے دست ، پیچش ، معدہ کی جلن ، قولنج ، جا ذبہ ، ماسکہ ، ہاضمہ ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں ۔ انتہا درجہ کی ہاضم ، قبض کشا ، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں فی شیشی ۱۳۲ گولی ۱۲ ۔ ۶۶ گولی کی شیشی ۸ ۔ محصول ۸ ۔ ایکدرجن شیشی کلاں ۱۲ ۔ ایکدرجن شیشی خورد ۶ ۔ محصول خریدار ، ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہورہی ہے ۔

جناب ہلال احمد صاحب زبیری ... مہتمم الجمعیۃ کا ارشاد : میں نے حب مشتہی کی چند گولیاں خود استعمال کیں اور انہیں معدہ کیلئے نہایت مفید پایا ۔ کھانے کے بعد استعمال ہوں تو ہضم ... اور بھوک خوب لگتی ہے ۔ اسکے علاوہ اپنے بعض دوستوں کو بھی میں نے یہ گولیاں دیں جنہوں نے ان امر کی تصدیق کی کہ پیٹ کے درد اور معدہ کے دوسرے امراض میں یہ گولیاں نہایت فائدہ کرتی ہیں ۔ ہلال احمد زبیری

جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ تحریر فرماتے ہیں : مجھ کو صاحب الجمعیۃ نے جناب حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی تیار کردہ گولیوں کی ایک شیشی دی کہ استعمال کرکے انکے متعلق اپنی رائے کا اظہار کروں ۔ اس میں شک نہیں کہ میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب مشتہی رکھا ہے بہت مفید پایا ۔ یہ نہ صرف معدہ کے ہنگامی امراض ہی میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مسلسل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگئی ۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں ۔ ابوالاعلیٰ مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

حضرت مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم ... تحریر فرماتے ہیں : میں نے ان گولیوں کو استعمال کیا ، بے انتہا مفید پایا ۔ ان گولیوں کی خصوصیات کے متعلق اپنے اشتہار میں جو کچھ لکھا ہے ... میں اس میں نہ کوئی مبالغہ ہے اور نہ واقعہ کے خلاف کوئی اشتہاری چیز ہے ۔ امید ہے کہ آپ انکی اشاعت کرکے لوگوں کو فائدہ پہنچائیں گے ۔ (مولانا) محمد عرفان

معزز ناظرین الجمعیۃ ! ان تصدیقات کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے ۔ امید ہے کہ ضرورت مند حضرات ضرور فائدہ اٹھائیں گے ۔

پتہ ۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ۔ ضلع مظفر نگر

اہل دہلی کو ناز

اگر آپکو قابل اطمینان اور مناسب قیمت پر ٹوپیاں درکار ہوں تو انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی سے جو مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے جس کی خوش سلیقگی اور کام کی ستھرائی پر اہل دہلی کو بجا ناز ہے، ہر قسم کی ترکی ٹوپیاں وغیرہ بکفایت طلب فرمایئے۔ مثال کے طور پر ہم صرف ایک مشہور اور قابل اعتماد انجمن کی رائے پیش کرتے ہیں۔

جمعیۃ العلماء ہند کے واحد آرگن

الجمعیۃ کا فیصلہ

انصاری کیپ ہاؤس۔ دہلی کی ایک نہایت مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے جس پر ہر قسم کی ٹوپیاں مقامی طور پر فروخت ہوتی ہیں اور بکثرت باہر جاتی ہیں۔ ہم اپنے خریداروں کو اطلاع دیتے ہیں کہ انہیں جس قسم کی ٹوپیاں منگانی ہوں انصاری کیپ ہاؤس۔ لال کنواں دہلی سے منگا سکتے ہیں۔

فہرست حسب ذیل ہے

ترکی کرسٹی چوڑا استر ... دیگر ترکی چوڑا استر ... ترکی نرم ... [illegible] ... مکالی کیپ ... [illegible]

اس کے علاوہ ہمارے یہاں نہایت بہترین طریقہ پر بذریعہ مشین ترکی ٹوپیاں وغیرہ مانند نئی کے دھوئی، رنگی اور درست کیجاتی ہیں جو کسی طرح محتاج بیان نہیں۔ منیجر

انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی

نایاب کتابیں

خاص رمضان المبارک میں قیمتوں کی تخفیف

دنیا کا آخری پیغمبر — یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی سوانحعمری ہے جو بالکل قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ اس مختصر سوانح سے یہ بات صاف ظاہر ہوجاتی ہے کہ کن کن صفات کا خداوند قدوس نے حضور صلعم کو موصوف بنایا اور اس جلیل القدر ذات کا پوزیشن خدا کی نظروں میں کیا تھا۔ تمام سوانحعمری قرآن مجید سے لی گئی ہے ایسی سوانح عمری آجتک نہ ترتیب دی گئی اور نہ طبع ہوئی۔ قیمت ۴ر

ردکفر آریوں کے اعتراضات کے دنداں شکن جوابات ہیں۔ قیمت صرف آٹھ آنے (۸ر)

ابطال باطل گذشتہ سال سے جو آریہ اخبارات میں مسلمانوں کے خلاف زہریلی نظمیں شائع ہورہی ہیں انکے دنداں شکن جوابات نظم میں ہی دیے گئے ہیں۔ بالمقابل ایک دوسرے کے نظمیں درج ہیں۔ قیمت ۱ر

شہید کا جنازہ — اس میں شردھانند اور غازی عبدالرشید رحمۃ اللہ علیہ کے واقعہ کے پورے حالات درج ہیں۔ جنازہ جو جلوہ ہوا تھا اسکے چشم دیدحالات بھی درج ہیں۔ قیمت صرف ۱ر

کشش اسلام۔ نوجوان ترک کا خواب۔ دلکش افسانہ۔ عجیب غریب ان تینوں کتابوں میں دلکش حالات ہیں۔ یہ تبلیغی افسانے ہیں ان میں دکھایا گیا ہے کہ کیونکر عورتوں و مردوں نے ٹھوکریں کھا کر آخر اپنی نجات کیلئے اسلام ہی کو پسند کیا ہے۔ افسانے دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں قیمت ۔۔۔

تحقیق الحقائق حضرت غوث پاک کی گیارہویں کے متعلق مشہور موجودہ پیشوایان دین کے فتاوی درج ہیں قیمت ۲ر

الانصار حضور انور صلعم اور خلفاء راشدین کے زرین اقوال درج ہیں قیمت صرف دو آنے (۲ر)

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں سے ملتی ہیں۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

محبوب حقیقی کی محبت کا انعام

حقیقی نجات دہندہ کے اتباع و محبت کا پھل

(حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

دنیا میں ہزاروں نہیں لاکھوں۔ لاکھوں نہیں کروڑوں کروڑوں نہیں بلکہ بے شمار عاشق اور بے شمار معشوق بے شمار محب اور بے شمار محبوب ہوچکے ہیں اور موجود ہیں۔ اور ہوتے رہیں گے جس طرح ان عاشقوں اور معشوقوں کی تعداد بے شمار ہے۔ اسی طرح محبت کے وجوہ بھی بے انتہا مختلف ہیں۔ اور جس طرح وجوہ محبت میں اختلاف ہے اسی طرح ہر ایک محبت کے آثار و نتائج بھی جداگانہ اور ایک دوسرے سے متباین یا متناقض ہیں۔ ایسی محبت جو فی حد ذاتہ مذموم اور اسکا محبوب بجائے محبوب ہونے کے مبغوض ہونے کا زیادہ مستحق ہو۔ اسوقت ہمارے دائرہ بحث سے خارج ہے۔ ہم صرف اسی محبت کا ذکر کرنا چاہتے ہیں جو فی حد ذاتہ مستحسن اور جس کا محبوب فی الحقیقت محبوب ہونے کی صلاحیت اور استحقاق رکھتا ہے۔

یہ سب جانتے ہیں کہ ایسے محبوبوں کی تعداد بھی بے شمار ہے اور ان سب کا ذکر کرنے اور ان کے ساتھ محبت کے وجوہ اور انکے نتائج پر تفصیلی بحث کرنے کے لئے ہزاروں ضخیم دفتر درکار ہیں۔

اس لیے مناسب یہی ہے کہ اس تفصیل کو کسی فرصت کے وقت کے لیے اٹھا رکھا جائے۔ اور صحیفہ ہذا کے ناظرین کے لیے صرف اس محبت کا اور اس محبوب کا ذکر کردیا جائے جو تمام محبتوں کا سرچشمہ اور تمام دوستیوں کا مرکز اور تمام تعلقوں کا منبع ہے۔ اور جو روحانی۔ اور جسمانی نجات کی کفیل اور حقیقی اور دائمی عیش و مسرت کی ضامن ہے اور اسی محبت کا انعام اور اسی دوستی کا پھل۔ اور اسی علت کا نتیجہ بتایا جائے تاکہ سعید روحیں اس سے متمتع ہوں اور ہمیشہ ہمیشہ کی راحت اور چین حاصل کریں۔

محبوب حقیقی

کون نہیں جانتا کہ انسان اور اس کی تمام طاقتیں حضرت حق سبحانہ تعالی کی پیدا کی ہوئی مخلوق ہیں۔ نہ صرف انسان اور اس کی طاقتیں۔ بلکہ تمام حسین و جمیل ہستیاں اور ان کا حسن و جمال بھی اسی قادر مطلق کے ادنی کرشمہ خالقیت کے زیر بار احسان ہیں کسی جمیل کے جمال اور کسی حسین کے حسن کے کرشموں کا جن قوتوں سے انسان ادراک و احساس کرتا ہے وہ قوتیں بھی اسی پیدا فیاض کی عطا کردہ ہیں۔ اگر تم آنکھوں سے کسی پری جمال ماہ وش کے چہرہ کا حسن دیکھکر فریفتہ ہوجاتے ہو تو خیال کرو کہ یہ آنکھیں تمہاری اپنی خانہ ساز نہیں ہیں بلکہ قدرت الہیہ نے تم کو عطا فرمائیں اور انکے ذریعہ سے تم نے اس حسین کا پری جمال چہرہ دیکھا اور اسے دیکھنے کی وجہ سے تمہارے دل میں اس کی محبت پیدا ہوئی۔ اگر تم نے کسی محبوب کے حسن و جمال کے حالات کانوں سے سنے اور غائبانہ اس پر فریفتہ ہوگئے۔

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد
بسا کین دولت از گفتار خیزد

تو غور کرو کہ یہ کان اور قوت سامعہ تمہاری اپنی بنائی ہوئی نہیں بلکہ یہ بھی اسی خالق مطلق کی دی ہوئی ہے جو تمام جہان کا خالق و منعم ہے۔ تم نے کانوں سے محبوب کے اوصاف سنے اور سننے کی وجہ سے اسکے عاشق ہوگئے۔ وَلِی ھذا القیاس وہ سب حاصل کیا۔

ان دونوں مثالوں میں تمہاری محبت کا جو ذریعہ ہے وہ تمہارا اپنا بنایا ہوا نہیں۔ تمہارے اختیار اور طاقت کا ماتحت نہیں۔ اگر حق تعالے نے تمہیں آنکھیں اور قوت باصرہ عطا نہ فرمائی ہوتی تو وہ محبت جو آنکھ سے دیکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ہرگز پیدا نہ ہوتی۔ اگر مولائے برحق نے تمہیں کان اور قوت سامعہ نہ دی ہوتی تو جو محبت کہ محبوب کے اوصاف سننے سے پیدا ہوتی ہے وہ کبھی پیدا نہ ہوتی تو اب اس میں کیا شبہ رہا کہ تمہاری تمام وہ محبتیں جو حق تعالی کے سوا کسی دوسری شے کے ساتھ وابستہ ہوں سب کی سب خدا تعالی کی عطا کی ہوئی قوتوں پر موقوف ہیں اور یہی محبتوں کے تمام محبوبوں کی محبوبیت بھی حق تعالی کی ایک نعمت ہے جو ان کو عطا فرمائی گئی ہے۔ اسی طرح محبوبوں کو دیکھئے تو آپ کو معلوم ہوجائیگا کہ ان کے حسن و جمال کے تمام کرشمے جو عاشقوں کے صبر و سکون پر بجلیاں گراتے ہیں۔ اور انکو ماسوا سے منقطع کرکے صرف اپنا گرویدہ بنالیتے ہیں، وہ نہ انکے اپنے خانہ ساز ہوتے ہیں اور نہ ان کا استحکام اور بقا ان کے قبضہ میں ہے۔ اگر ایک محبوب آج اپنے اندر وہ تمام عشوہ طرازیاں رکھتا ہے جو ایک عالم کو شکار کرلیں تو کل وہ اس قابل بھی نہیں رہتا کہ کوئی اسکو پیار و محبت کی نظر سے بھی دیکھ لے۔

تو جبکہ محبین، عاشقین کی محبت کرنے کی تمام قوتیں اور محبوبین و معشوقین کی محبوبیت اور معشوقیت کے تمام کرشمے ایک ہی ذات اقدس و اعلی کے عطیات ہیں جو تمام قوتوں کا خالق اور تمام کمالات کا منبع ہے تو اس میں کیا شبہ رہا کہ تمام محبتوں کا حقیقی مستحق وہی ہے کیونکہ حسن و جمال کے تمام مدارج اور کمالات کے انتہائی مراتب اسی ذات اقدس کے اندر موجود۔ اور صرف موجود ہی نہیں۔ بلکہ اس کے اپنے ہیں۔ نہ کسی سے حاصل کئے۔ نہ کوئی ان کو چھین سکے نہ وہ کبھی زائل ہوسکیں۔ وہ ازل میں بھی اعلی و اکمل درجہ کا جمیل و حسین تھا اور ابد میں بھی ہوگا۔ اس کے حسن و جمال میں نہ تغیر آسکتا ہے نہ تبدل۔ نہ زوال۔

اور ایسا ہی محبوب حقیقی۔ اور اس کے ساتھ محبت کا نتیجہ اگر دنیا میں تمہاری کمزور آنکھیں اس کے جمال جہاں آرا کو نہیں دیکھ سکتیں تو یہ تمہاری بصارت کی کمزوری اور تمہاری طاقت کی کمی ہے۔ تاہم تمہارے قلوب اور تمہاری عقلیں اس کے نور جہاں افروز سے متمتع ہوسکتے ہیں۔ اور ہیں۔ اس کے حسن و جمال کے بے شمار آثار اور اس کے اوصاف و کمالات کے صدہا مجلا شاہد راست گفتار ہر وقت ہر آن میں تمہارے سامنے موجود ہیں اور تم کو اس محبوب حقیقی کے ساتھ محبت کرنے اور اس کے محبین کی لڑی میں داخل ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست از معرفت کردگار

پس ان سعید روحوں کی سعادت کا کیا ٹھکانا ہے جنہوں نے اپنی محبتوں اپنی دوستیوں اپنی خلقتوں کا مرکز اسی کو محبوب کو بنالیا اور اسی کے ہو رہے اور تقاضہ حبیب الحبیب حبیب اس کے دوستوں اور محبوبوں سے لو لگائی۔ اور انکے اتباع و محبت کو اپنے لیے ذریعہ نجات سمجھا۔ اور حقیقت حقیقی نجات اور دائمی وصال اور ابدی راحت و مسرت کے مالک ہوگئے۔

مختلف زمانوں میں محبوب حقیقی کے پیغام لانے والے اور اس تک پہنچنے کا پتہ بتلانے والے۔ اس کا راستہ دکھانیوالے بلکہ ہاتھ پکڑ کر اس دربار تک پہنچادینے والے بکثرت آئے۔ اور بے شمار عاشقوں اور محبوں کو محبوب حقیقی تک پہنچایا۔ یہ سب پیام لانے والے اسی ذات اقدس کے مقرب اور برگزیدہ اور محبوب بندے تھے۔ کوئی کلیم تھا تو کوئی کلمۃ اللہ کوئی خلیل تھا تو کوئی صفی اللہ مگر ان سب کا قافلہ سالار سب سے زیادہ پیارا سب سے زیادہ برگزیدہ وہ پیام لانے والا محبوب تھا جس کا لقب ہی حبیب تھا۔ جو عرب کے ریگستان میں خدا کا پیام لایا۔ فاران کی چوٹی سے پکارا بطحا سے نکلا اور سارے جہان کو نور اور حکمت سے معمور کردیا۔ اس کا پیام نہایت سادہ ایہا الناس قولوا لا الہ الا اللہ اسکی پکار نہایت دل آویز تھی۔ اس کی گفتگو شیریں۔ اسکا کلام دلنشین تھا۔ اس نے اپنی سادہ زندگی سے بادشاہوں کے جبروت کو خاک میں ملادیا۔ اپنے فقر و مسکنت سے جباروں کے سر جھکادئے۔ اس کے ساتھ کیا وہ جو بنا جس سے ... دلوں کو گرویدہ بنادیا۔ اس کے حسن و جمال قدیم اور حسن ازلی کے ایسے نمونے کرد کھائے ... انسان بھولے ہوئے ... پیارا اور انسانوں کا سردار بنگیا۔ محبوبان احدیت میں سب کا صدر۔ بلکہ صدر الصدور۔ اور گروہ انبیاء و رسل میں سب سے پہلے عہدہ رسالت پر ممتاز اور سب سے آخر میں ظہور۔

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

حق تعالے نے اپنے اس سب سے زیادہ محبوب اپنے خاص حبیب کو اپنے پاس سے اسوقت تک جدا نہ کیا اور دنیا میں نہ بھیجا جب تک کہ دنیا میں سب سے زیادہ گمشدگی اور سب سے زیادہ ضرورت کا موقعہ نہ آیا۔ حضور کی بعثت ایسے ہی زمانہ میں ہوئی جبکہ تمام دنیا ظلمت و تاریکی سے بھرگئی تھی ایک ایسے آفتاب عالمتاب کی ضرورت تھی جو اپنی ضیا افگنی سے کفر و شرک کے اندھیروں کو چھانٹ دے اور تمام عالم کو منور کردے بہریت اور الحاد کے قلعوں کو مسمار کرکے توحید و خدا پرستی کے علم بلند کردے۔

یہ محبوب اور خدا کا حبیب آیا اور وہ سب کچھ لے آیا جس کی دنیا کو ضرورت تھی۔ اب اسی کی شان محبوبی کو دیکھ کر محبوب قدیم نے اسکے اتباع اور اسکی اطاعت کو اپنی محبت کا ضابطہ قرار دے رہا ہے۔

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

حقیقی اتباع کا تمام و کمال مدار محبت ہے اور وہ اتباع کر محبت کی بنا پر ہو ہو پائدار اور قابل اعتماد ہوا کرتا ہے اس لیے اس رحیم و کریم ذات رحمت حق ہادی نے ہمیں یہ بات تعلیم کیا۔ منزل مقصود کا سیدھا اور قریبی راستہ بتا فرمایا۔

والذی نفسی بیدہ لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من ولدہ و والدہ والناس اجمعین

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن کے سینے نور نبوت سے بلا واسطہ مستفیض ہوتے تھے وہ ان رموز و اسرار کو خوب سمجھتے تھے ...

کریں گے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیا اور صدیقین اور شہدا اور صالحین اور یہ لوگ اچھے رفقا ہیں۔

اسی مضمون کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسرے واقعہ میں اس طرح ارشاد فرمایا ہے۔

عن انس ان رجلا قال یا رسول اللہ متی الساعۃ قال وما اعددت لہا قال لا شئی الا انی احب اللہ و رسولہ قال انت مع من احببت قال انس فما فرحنا بشئی فرحنا بقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم انت مع	حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ قیامت کب ہوگی حضور نے فرمایا تم نے قیامت کے دن کے لیے کیا تیار کر رکھا ہے۔ اس نے عرض کیا حضور اور تو کچھ نہیں مگر میں اللہ اور اسکے رسول سے محبت رکھتا ہوں فرمایا کہ تم اسکے ساتھ ہوگے۔

فوز عظیم

معلوم ہوا کہ فوز عظیم در اصل محبوب حقیقی کی رضا اور اسکا دیدار ہے اور اس کی اور اسکے محبوبوں کی معیت سے بڑھکر کوئی نعمت اور جوار حظیرۃ القدس سے زیادہ لذیذ کوئی چیز نہیں ہے۔ حق تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہمیں جو پیام وصل دیا ہے وہ حدیث قدسی کی عبارت یہ ہے

ما تقرب الی عبدی بمثل اداء ما افترضت علیہ ولا یزال یتقرب الی بالنوافل حتی احبہ وفی روایۃ الطبرانی ویکون من اولیائی و	یعنی میرے بندے کا میرا قرب کسی ذریعے سے اتنا حاصل نہیں ہوتا جتنا کہ میری فرض کی ہوئی عبادتوں کے عمل میں لانے سے حاصل ہوتا ہے۔ اور میرا

... جاتا ہے اور میرے دوستوں اور برگزیدہ بندوں میں شامل ہو جاتا ہے اور وہ انبیا اور صدیقین و شہدا کے ساتھ جنت میں بسیرا پڑوسی بنجاتا ہے۔

یوں تو جنت میں ہزاروں لاکھوں قسم کی بے شمار ...

سیرۃ الحبیب جلد اول (دوسرا ایڈیشن)

برکات رمضان

تحیۃ الاسلام (تیسرا ایڈیشن)

تعلیم الاسلام از تا عدہ تا حصہ ۔ سیرۃ الحبیب جلد اول ۔ برکات رمضان اور تحیۃ الاسلام مجلد ایک جلد میں ...

(نوٹ) ان کے علاوہ عربی فارسی اردو کی درسی وغیرہ درسی اسلامی ہیں قرآن شریف ...

ملنے کا پتہ

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن تاجران کتب دینیات مدرسہ امینیہ کشمیری دروازہ دہلی

... اللہم صل علی محمد عبدک و رسولک النبی الامی
محمد سید الثقلین و نبی الکونین

ایک نظر ادھر بھی

ہندوستانی صنعت کی قدر کیجیے

ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے بندوق کا بکس و سوٹ کیس دیکھو نہایت مضبوط سستا تیار کیا جاتا ہے۔ انگریزی کارخانوں کی نسبت قیمت پر ... اپنے سے اچھا مال خرید یئے اور اپنے بھائی کے کارخانہ کو ترقی دیجیے!

شرح نرخ

۱ گرین اور براؤن کینوس بندوق کیس ۳۰ تا ۳۲ انچ ... فی کیس
۲ عمدہ چمڑے کا بکس
۳ کروکوڈائل چمڑے کا بکس
۴ بندوق غلاف کینوس کا ایکسیلٹ ... فی غلاف
۵ ... چمڑے کا

اسکے علاوہ ہمارے یہاں بندوق کا ہر قسم کا سامان و سوٹ کیس چمڑے کا یا کینوس کا اعلیٰ سے اعلیٰ تیار ہوتا ہے۔ قیمت خط کے ذریعے طے ہوسکتی ہے یا خود تشریف لاکر ...

نور محمد ولی محمد برادرس ۵۱ کیننگ اسٹریٹ۔ کلکتہ

اطبائے دہلی کے خاص مجربات

بصارت

اسکی ایجاد ... آنکھ کے تمام چھوٹے بڑے امراض ... اسکی مداومت بینائی کی محافظ ہے ... عینک بیکار ہو جاتی ہے ... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول

مقوی

آپ اپنی صحت پر غور کیجئے اور دیکھئے کیا آپکو اپنی دماغی اور جسمانی محنت کے بعد کمزوری اور تھکن محسوس ہوتی ہے ... دماغی قوت اور جسمانی طاقت بخشنے والی ہو۔ اگر آپکو یقیناً اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو "مقوی" کا استعمال کیجئے ... قیمت فی ڈبیہ ... علاوہ محصول ...

راحت

یہ درد دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیوں کو دور کرکے دانتوں کو مضبوط اور خوشنما بنا دیتی ہے ... قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶) علاوہ محصول ڈاک

ماء الشفا

درد شکم، سوء ہضم، قبض، ہیضہ، اسہال ... کیلئے بیحد مفید ... نایاب شے ہے۔ اسکی ایک شیشی ... ڈاکٹروں سے بالکل بے نیاز کر دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول

تریاق

... اس سے بہتر ایجاد آج تک نہیں ہوئی۔ ... بغیر کسی قسم کی تکلیف کے اس موذی مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات حاصل ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول

ملنے کا پتہ: انڈین میڈیکل ہال بلیماران دہلی

صبح صادق

(از ہلال احمد زبیری، مدیر معاون الجمعیۃ)

نمایاں تھی جہاں میں ہر طرف باطل کی تاریکی — اندھیرا چھا رہا تھا بزمِ ہستی وقفِ ظلمت تھی
چھپا تھا مطلعِ انوارِ حق کالی گھٹاؤں میں — ضلالت تھی، شقاوت تھی، رعونت تھی جہالت تھی
رہا تھا فرق کچھ باقی نہ انساں اور بہائم میں — نہ اپنوں میں محبت تھی، نہ غیروں میں مروت تھی
یہاں تک اجتماعی زندگی کا نظم بگڑا تھا — فساد اک مشغلہ تھا امن سے دُنیا کو نفرت تھی
سمجھتے تھے کہ لڑنا مقصدِ تکوینِ عالم ہے — لڑائی تھی سیاست، لڑکے مرنا عین حکمت تھی
خدا کا گھر صنمخانہ بنا تھا بت پرستوں کا — تمام عالم پہ کفر و شرک و بدعت کی حکومت تھی
مکمل کرچکی تھی رات کی تاریکیاں فطرت — زمانہ منتظر تھا صبحِ صادق کی ضرورت تھی

یکایک بحرِ ہستی میں تلاطم ہوگیا پیدا
ہوئے ختم الرسل شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ پیدا

شہنشاہِ دو عالم نے جہاں میں جب قدم رکھا — حکومت ہوگئی زیر و زبر کسریٰ و قیصر کی
ہمیشہ کے لیے جمعیتِ کفر ہوگئی برہم — اٹھی فاراں کی چوٹی سے صدا اللہ اکبر کی
ملایا خاک میں سارا تجبر بادشاہوں کا — غلاموں سے کرائی بادشاہی ہفت کشور کی
بدل دی اس کی ساری زندگی جس پر نظر ڈالی — نہ بھولا پھر وہ کیفیت نگاہِ روح پرور کی
عرب کی قوم جس کی قوتیں صرفِ جہالت تھیں — مبلغ بن گئی سارے جہاں میں دینِ اطہر کی
سُنایا امن کا پیغام، ہر ظالم سے لڑ بیٹھے — بہا کر خون اپنا کُند کردی دھار خنجر کی
جو تھا کفار کا موضع بنا اسلام کا مرکز — خصوصیت نمایاں ہوگئی اللہ کے گھر کی

پریشاں کر رہا تھا جور و استبداد دنیا کو
مرے آقا نے آکر کردیا آزاد دنیا کو

مرثیۂ زعیم الہند الکبیر المرحوم مسیح الملک محمد اجمل خان طاب ثراہ

(من حضرۃ الفاضل الاستاذ العلامۃ مفتی محمد کفایت اللہ رئیس جمعیۃ علماء الہند)

إذا ما الله ربّ العالمينا — قضى أمرًا فحقّ أن يكونا
جب کہ خدائے رب العالمین — کسی امر کا فیصلہ فرمائے تو وہ ضرور ہو کر رہیگا

أتت برقية من رامفور — تشنّ الغارة الدهماء فينا
رامپور سے ایک برقی خبر آئی — جس نے ہمارے ہوش و حواس کو غارت کردیا

وقالت في خميس من دسمبر — فخرّوا كالسكارى مدهشينا
یہ دہشتناک خبر دسمبر میں پنجشنبہ کے روز — مصیبت ناگہانی ہوئی جس سے لوگ مدہوش ہو گئے

صباح التسع والعشرين يومًا — أبادت أنفسًا غالت ثمينا
۲۹ تاریخ صبح کا وقت تھا کہ اس خبر نے — بہت سے اشخاص کو ہلاک کر دیا

لسبع قبلها عشرون عامًا — لتسع بعد عشر من مئينا
سال ستائیسواں تھا جس کے ساتھ — انیس سو صدیاں بھی شامل ہیں

نعى هذا النعيّ حامد عليخان — خليلًا صادقًا وأخًا أمينا
ہز ہائنس حامد علیخاں فرمانروائے رامپور نے — اپنے سچے دوست اور معتمد علیہ بھائی کی خبر وفات دی

نعى من كان كنز المزايا — طبيبًا حاذقًا حكمًا رزينا
ایسے شخص کی خبر وفات دی جو خوبیوں کا گنجینہ — طبیب حاذق صاحب تجربہ حکم رکھنے والا تھا

مسيح الملك محمودًا مجيدًا[1] — خليقًا للقيادة كان فينا
کون ایسا الملک محمود و مجید — جو قوم کی قیادت کا تنہا مستحق تھا

رئيس القادة الأشراف أجمل — محبّ القوم محبوبًا ثمينا
قائدین قوم کا سردار حکیم حافظ محمد اجمل خاں — قوم سے محبت کرنیوالا مستحق محبت محبوب

فكان الرزء رزء القوم طرًّا — وجلّ الرزء رزء المسلمينا
اس کی وفات کی مصیبت تمام قوم کی مصیبت ہے — اور مسلمانوں کے لیے تو بہت بڑی مصیبت ہوگئی

كأنّ قيامة قامت علينا — بفقدك يا تراث الأكرمينا
اے بقیۂ اسلاف کرام، تیری وفات سے — ہمارے اوپر تو گویا قیامت ہی ٹوٹ پڑی

فلا ندري أنبكي ذا حجاك — رزين الرأي أو رأيًا رزينا
ہماری عقل حیران ہے کہ ہم ایک صاحب الرائے — شخص کا ماتم کریں یا خود رائے صائب کو ہی روئیں

ولا ندري أنبكي ذا علوم — ودينٍ أو علومًا ثمّ دينا
سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک صاحب علوم — اور دیندار کو روئیں یا خود علوم و دین کا ماتم کریں

فصيحًا أو بليغًا أو أديبًا — كريمًا أو جوادًا أو أمينا
ایک فصیح کا ماتم کریں یا بلیغ کا یا ادیب کا — صاحب کرم کا یا سخی کا یا صاحب امانت کا

رحيمًا أو شفيقًا أو عطوفًا — خصيبًا ثمّ معطاءً متينا
ایک رحمدل کا یا شفیق کا یا مہربان کا — فراخی بخشنے والے کا یا ایک مستقل مزاج محسن کا

كأنّ الله لم يخلقه إلا — ليخدم خلقه عطفًا ولينا
گویا اسکو تو خدا نے اسی لیے پیدا کیا تھا — کہ وہ نرمی اور مہربانی سے خلق اللہ کی خدمت کرے

ملاذًا أو معاذًا أو ثمالًا — مجيبًا أو مغيثًا أو معينا
غریبوں کے لیے پناہ کا ملجا اور ماوا تھا — فریاد سننے والا فریادرس کا اور مددگار کا

خطيبًا مصقعًا يأتي بسحر — ترى لكلامه نورًا مبينا
ایک قادر الکلام خطیب کا جو جادو بیان تھا — آپ دیکھتے کہ اسکے کلام میں ایک نور ہوتا تھا

كأنّ الله لم يخلقه إلا — ليهدي خلقه هديًا متينا
گویا حق تعالے نے اسکو صرف اسلئے پیدا کیا تھا — کہ وہ اسکی مخلوق کو صراط مستقیم کی ہدایت کرے

نشا ورعًا وعزّ في تقاة — وخوفٍ من إله العالمينا
صلاحیت میں ہوش سنبھالا اور پرہیزگاری — اور خشیت خداوندی میں ہی جوان ہوا

كأنّ الله لم يخلقه إلا — لينصر دينه نصرًا مبينا
گویا خدائے برحق نے اسکو اس لیے پیدا کیا تھا — کہ خدا کے دین کی کھلی ہوئی اعانت کرے

وكان إذا تروّى في عويص — وجلّاه تجلّى مستبينا
جب کبھی کسی مشکل مسئلہ میں ذرا غور کرتے — اور اسے روشنی میں لاتے تو وہ ممتاز روشن ہو کر سامنے آجاتا

وكان إذا توجّه بابتسام — تخيّم في صدور الكاشحينا
اور جب مسکراتے ہوئے متوجہ ہو جاتے — تو دشمنوں کے سینہ میں ہی گھر کر لیتے

وكان إذا تكلّم بابتسام — تتبّعه قلوب مخاطبينا
اور جب مسکراتے ہوئے کلام فرماتے — تو مخاطبوں کے دل ہمہ تن گوش بن جاتے

سلبنا اليوم يا أجمل عزاء — فإنك كنت مأوى المحزنينا
اے اجمل، ہمارا صبر و قرار چھن گیا — کیونکہ بے قراروں کے ملجا و ماوا تو تم تھے

ويا سكن القلوب إليك كنّا — نثوب إذا جزعنا وابتلينا
اور اے قلوب شکستہ کی تسکین، ہمیں جب کوئی — بیقراری یا مصیبت ہوتی تھی تو تمہارے پاس دوڑتے تھے

أنام الله عينك يا خليلي — ونمت بخير نوم الراقدينا
اے میرے خلیل، خدا تمہیں خواب راحت سلائے — اور سونے والوں کی بہترین نیند تم سوتے رہو

ولكنّا أضاع العيش منّا — بموتك يا ثمال الملتجينا
ہاں مگر آپ کی وفات کے بعد — ہماری زندگی اجیرن ہوگئی

إذا مات المسيح فأين نبغي — شفاءً من سقام يعترينا
جبکہ مسیح ہی وفات پا جائے — تو ہم اپنی بیماریوں کی شفا کہاں تلاش کریں

رضيت جوار ربك في جنان — وعدنا بالنحيب مرزئينا
آپ نے تو جنت میں جوار مولے پسند کرلیا — اور ہم اپنے سردار کو کھوکر روتے رہ گئے

فليس الشغل بعد اليوم إلا
تو اب ہمارے لیے آج کے سوائے رونے

بكاءً أو رثاءً أو حنينا
مرثیہ کہنے اور اشتیاق زیارت کے اور کیا کام ہو سکتا ہے

[1] اگر اس سیاق میں لفظ محمود و مجید مسیح الملک کا وصف ہیں یعنی ستودہ صفات اور صاحب شرف مگر اس لحاظ سے کہ محمود خاں آپکے والد ماجد اور عبدالمجید خاں آپکے بھائی کا نام تھا دونوں کی ترتیب نہایت مناسب واقع ہوئی ہے

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ہندوستان کے موجودہ وائسرائے بہادر جس طرح حد سے زیادہ شریف ہیں اسی طرح آپ بے انتہا سادہ اور بھولے بھی واقع ہوئے ہیں۔ آپ نے ۲ فروری کو اسمبلی کے ہال میں ایک تقریر فرمائی ہے تقریر یا بعض معقول باتیں بھی ہیں لیکن بعض باتیں جناب نے ایسی بھی فرمائی ہیں جن کا معقول ہونا تو کجا ان کے صحیح ہونے میں بھی شک ہے۔ آپ نے اختلاف رائے کے حق کو صحیح تسلیم کرتے ہوئے فرمایا کہ برطانیہ کی نیت پر حملہ نہ کیا جائے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ نیت پر حملہ کی شکایت کہاں تک صحیح ہے۔ برطانیہ ایک ناقص اور غیر ضروری کمیشن کے ذریعہ اپنی رعایا کے کروڑوں وفادار انسانوں کی توہین کے جرم کا ارتکاب کرتی ہے اس نام نہاد کمیشن کے ذریعہ باوفا ہندوستان کی بدترین تذلیل کی گئی ہے اور جب ہندوستان اس تذلیل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے تو حضور وائسرائے بہادر فرماتے ہیں کہ تمہیں رائے کے اختلاف کا تو حق ہے لیکن تم گورنمنٹ کی نیت پر حملہ نہ کرو۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اعتراض الفاظ کا کیا مطلب ہے۔ اگر نیت کے احترام کا اسقدر عام مفہوم کر دیا جائے تو شاید ہندوستان میں کسی ایک مجرم کو بھی سزا نہ دی جا سکے۔ ایک مجرم ناجائز فعل کا ارتکاب کرنے کے بعد بہت سے کہہ سکتا ہے کہ آپ کو میری نیت پر حملہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ گو یہ فعل کتنا ہی برا ہو لیکن میری نیت بری نہیں ہے۔ کیا اس قسم کے عذر کو سنکر حکومت ایک مجرم کو معاف کر سکتی ہے؟ گورنمنٹ برطانیہ نے ایک غلط کمیشن کا تقرر کر کے ہندوستان کی صریح توہین و تذلیل کی ہے۔ ایک جرم کا ارتکاب کیا گیا کروڑوں انسانوں کی تحقیر بھی ہوئی۔ اب ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اس پر نیت کا سوال کہاں سے پیدا ہو گیا۔ ایک قاتل نے حملہ کیا اور جس پر حملہ کیا وہ مر بھی گیا اور قاتل اپنے ہوش و حواس میں بھی تھا تو یہ کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ اس نے نیک نیتی سے قتل کیا؟

معلوم نہیں جناب والا کا مقصد اس ارشاد سے کیا ہے؟ برطانیہ نے ہندوستان کے شرفاء پر ایک ناپاک حملہ تو ضرور کیا ہے اور سرزمین ہند کی توہین بھی ہوئی ہے۔ اب کیا یہ کہا جائے کہ گورنمنٹ نے یہ فعل نہایت نیک نیتی اور دیانتداری سے کیا؟ یا یہ کہا جائے کہ بلا قصد اور بدون نیت یہ حرکت صادر ہو گئی؟ یا اس افسوسناک واقعہ کا اظہار اس طرح کیا جائے کہ گورنمنٹ برطانیہ نے نہایت نیک نیتی کے ساتھ تحقیق حال کی غرض سے ایک کمیشن مقرر کیا تھا لیکن بدقسمتی اور سوء اتفاق سے اس کمیشن کی وجہ سے ہندوستانیوں کی تذلیل ہو گئی، اب برطانیہ کا اس میں کیا قصور ہے؟ اس نے تو ایک کام رعایا کی خیر خواہی اور بھلائی کی غرض سے کیا تھا۔ اس کی نیت تو اچھی ہے اگرچہ کام برا ہے۔ خدا جانے جس وقت وائسرائے بہادر یہ الفاظ ارکان اسمبلی کو سنا رہے تھے تو خود ان کا دل اور ضمیر ان سے کیا کہہ رہا تھا؟

چونکہ اب نیت کا سوال پیدا ہو چکا ہے اسلئے ہم حضور وائسرائے بہادر کی نیک نیتی کا احترام کرتے ہوئے ان سے عرض کریں گے کہ آپ نے اس تقریر کے ذریعہ ہندوستان کے زخموں پر خوب نمک پاشی کی آپ کی تقریر کے اس حصہ میں چند زہریلے نشتر تھے جو آپ نے غریب اور وفادار رعایا کے دل و جگر میں نہایت ہی بیدردی کے ساتھ چبھو دئے۔ آپ کی نیت یقیناً نیک ہے آپ نے جو کچھ ارشاد فرمایا وہ بیشک انتہائی نیک نیتی کے ساتھ فرمایا لیکن اس نے ہر امیدوار دل کو مایوس اور ہر شکستہ دل کو زخمی کر دیا۔ اگرچہ آپ اس معاملہ میں بالکل بے قصور ہیں کیونکہ گورنمنٹ برطانیہ کی طرح آپ کی بھی نیت نیک ہے۔ ہم تو اس امید پر بیٹھے تھے کہ حضور ۲ فروری کو کمیشن کی واپسی اور گول میز کانفرنس کے تقرر کا اعلان فرمائیں گے یا کم از کم چند ہندوستانیوں کے نام ہی کا اعلان فرمائیں گے کہ یہ لوگ کمیشن کے ممبر مقرر کر دئے گئے ہیں لیکن یہ خبر نہ تھی کہ آپ انہیں فرسودہ خیالات کا اعادہ فرمائیں گے جو اب سے چند ماہ پیشتر آپ کی زبان فیض ترجمان سے بدنصیب ہندوستانی سن چکے ہیں اگر آپ کو وہی پرانی کہانی دہرانی تھی تو ناحق آپ نے اس سردی کے موسم میں کلکتہ سے تشریف لانے کی تکلیف گوارا فرمائی۔ بہرحال جس خوبی اور کمال کے ساتھ حضور نے ناصحانہ انداز میں ہندوستانیوں کے قلوب کو زخمی کیا ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے ؎

نظر لگے نہ کہیں ان کے دست و بازو کو،
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں

خیر اور تو جو کچھ حضور نے کہا وہ کہا لیکن چلتے چلتے یہ کیا فرما دیا کہ بڑی بڑی زبردست ہستیاں اور سوچنے والے ممتاز ہندوستانی اس کمیشن اور طرز عمل کے طرفدار ہیں اور انہوں نے حتی الامکان کمیشن کو مدد دینے کے لئے اپنی مستعدی کا اظہار کر دیا ہے۔

اگر اس قسم کے چند میاں کوئی دوسرا وائسرائے کرتا تو ہمیں ہرگز رنج نہیں ہوتا لیکن افسوس جناب جیسے شریف اور مذہبی آدمی ان داؤں سے دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکتے ہیں تعجب ہی نہیں بلکہ بجا افسوس بھی ہے کوئی انسان کتنی ہی بڑی طاقت اور قوت کا مالک کیوں نہ ہو لیکن آخر خدا کو ایک دن جان دینی ہے ارکان اسمبلی کے علیحدہ باجی ممبروں نے اگر آپ کے لغو الفاظ آپ کی تقریر خاموشی کے ساتھ سن لی تو کیا خدائے علام الغیوب کو بھی آپ کے ان الفاظ کی صداقت کا یقین ہو گیا ہے۔

اگر لالہ لاجپت رائے جیسے بے ضمیر انسان ہنس ہنس کر سر ہلاتے ہیں تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے جو کچھ ارشاد فرمایا اس کا لفظ لفظ صحیح اور سچ ہے۔ حضور والا! آپ جیسے ایماندار اور شریف آدمی کو ہرگز ہرگز یہ الفاظ زیبا نہیں تھے جو آپ نے بھرے مجمع میں فرما دئے۔

کیا سر شفیع اور سر اقبال ہی بڑی بڑی ملتوں کا نام ہے؟ کیا سر محمد علی بلال، آنند موہن لال، چوہدری ظفر الدین ہی سوچنے سمجھنے والے ممتاز لوگ ہیں؟ فرض کر لیجئے اس قسم کے اور بھی دو چار کسی کونے کھدرے میں پڑے ہوئے ہوں جو ہندوستان کی رائے عامہ کے مقابلہ میں آٹے کے نمک کی بھی حیثیت نہیں رکھتے تو کیا یہ لوگ بھی اس قابل ہیں کہ آپ جیسا خدا پرست انسان ان کو "ملتوں" یا "سمجھداروں" سے تعبیر کرے۔ ان میں سے بعض تو وہ ہیں جن کو سمجھدار کہنا خود سمجھ کی توہین کرنا ہے۔ اگر ان کے علاوہ کچھ اور پوشیدہ ملتوں سے آپ سے وعدہ کیا ہے یا کچھ خفیہ عہد و پیمان

مومیائی

بیس سال سے ہندوستان کے علاوہ ممالک غیر میں بھی استعمال ہو رہی ہے

اسی ماہ دسمبر ۱۹۲۷ء کی شہادتوں میں سے چند

[illegible]

پرپرائیٹر دی یونانی میڈیسن ایجنسی امرتسر

مسلمانوں کچھ دین کیلئے بھی ثواب جمع کر لو

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ حنا شدہ جس کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک للعہ کی بجائے صرف ... کر دیا ہے۔

قرآن مجید گیارہ خوبیوں والا پارہ عالیوں کی ہر حرف کا ... ہندوستان بھر میں نہیں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا کیا ہوا جلد کپڑے کی مع پہلی بیلوں آراستہ حرفوں کی خوشنمائی سونے کی آب سے زیادہ ... جلد پر آپکا نام بھی سنہری حروف میں مفت ... ہوگا۔

قرآن مجید معریٰ بلا ترجمہ جلی قلم

اس کا ہدیہ بھی یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک ... کی بجائے صرف ... کر دیا ہے اس میں تو متبرک مقامات کے نقشے ہیں ... ہر بوڑھوں کی تلاوت کیلئے ... جلد سنہری ... کی بندش بھی بہا ... جناب ... سے پسند کیا گیا۔

... خان ... کشمیری بازار لاہور

آپ کو امداد کا یقین دلایا ہے تو آپ کو چاہئے تھا کہ آپ ان کا صاف طور پر نام لیتے تاکہ ان کی سمجھداری اور صاحب ملت ہونے کا امتحان کر لیا جاتا۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ آپ کی سادہ لوحی ہے یا جان بوجھ کر بھولا بننا ہے کہ آپ چند نا سمجھ بزرگوں اور غداران وطن کو ذی ملت اور سوچنے والے ممتاز حضرات فرما گئے۔

حضور والا! ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ گورنمنٹ برطانیہ کی اس توہین آمیز حرکت سے ہندوستان اس قدر واقف ہو چکا ہے کہ اب سائمن کمیشن کی حمایت اور اس سے سوالات کوئی پرلے درجے کا انتہائی احمق اور بے وقوف ہی کر سکتا ہے کوئی جماعت من حیث الجماعت کوئی شریعت اور سمجھدار آدمی ہرگز اس کے لئے تیار نہیں ہے کہ وہ اس خانہ ساز کمیشن سے کسی قسم کے تعلق کا اظہار بھی جائز رکھ سکے۔ اگر وائسرائے بہادر کو اپنی معلومات میں اضافہ کا شوق ہو تو ہم ان کو یہ مشورہ دے سکتے ہیں کہ وہ اس خاص اور قدرتی موقع سے فائدہ اٹھا کر ہندوستان کے بے وقوفوں، غداروں، بے ایمانوں، قوم فروشوں، ٹوڈیوں، خوشامدیوں، حکومت پرستوں، پیٹ کے کتوں، آزادی کے دشمنوں، بے حیاؤں، بے غیرتوں اور غلاموں کی ایک خاصی اچھی فہرست طیار کر سکتے ہیں۔ اگر حضور وائسرائے نے ہماری اس مخلصانہ درخواست کو منظور فرما کر یہ فہرست تیار کر لی تو پھر ہم گذارش کریں گے کہ ان "سمجھداروں" اور "سوچنے سمجھنے والے" بزرگوں کے اسمائے گرامی ایک سنہری چوکھٹے میں جڑوا کر لندن کے دیوان خاص میں ملک معظم کی تصویر کے نیچے موصوف کے قدموں میں آویزاں کر دیئے جائیں ... آئندہ تقسیم خطابات اور انعامات کے موقع پر حضور ملک معظم کے سامنے یہ اپنی خاص سفارش سے شرف فخر حاصل کر لیا کریں، کیا حضور وائسرائے اپنی شرافت کے صدقہ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع اس مسئلہ میں کہ زید نے دراز ہوا ایک شخص ایک مکان مسجد کے لئے وقف کر گیا تھا پہلے مکان کی آمد خفیف تھی جو مسجد پر صرف ہوا کرتی تھی۔ بعد چندے مکان مذکور شکستہ ہو جانے سے آمد بند ہو گئی اور مکان بیکار پڑا ہے اس کی مرمت کیجائے تو بہت پیسہ صرف ہوتا ہے متولیان کا خیال ہے کہ اس مکان کو فروخت کر کے جو قیمت وصول ہو اس میں کچھ اور پیسہ مسجد ہی کا شریک کر کے دوسرا مکان معقول آمدنی کا مسجد کے لئے خرید کر لیں تو آیا یہ مکان فروخت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

اگر مکان موقوفہ بالکل بے کار ہو چکا ہو اور اس سے کوئی نفع بھی انتفاع کی باقی نہ رہی ہو اور اس کا تعمیر کرانا بھی ممکن نہ ہو تو قاضی اسلام یا حاکم مجاز کو یہ حق ہے کہ وہ نہایت احتیاط کے ساتھ اس مکان کے عوض دوسرا مکان یا زمین خرید لے اور اگر مکان کے عوض مکان ممکن نہ ہو تو یہ بھی گنجائش ہے کہ مکان موقوفہ کو روپیہ کے عوض فروخت کر دے اور اس روپیہ سے دوسرا مکان خریدے اس دوسرے مکان کا حکم وہی ہوگا جو پہلے مکان کا تھا۔

احمد سعید | الجواب صحیح
مدرس مدرسہ امینیہ دہلی | محمد کفایت اللہ غفرلہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مچھلی کتنے تعداد تک کھانا جائز ہے۔ یہاں چند روز سے آگرہ سے بچی کی مچھلی پارسل میں آنے لگی ہے اور قریب قریب پندرہ سیر کے وزن کی ہے ان کا کھانا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

مچھلی کی حلت کسی وزن پر موقوف نہیں ہے خواہ مچھلی کسی وزن کی کیوں نہ ہو اس کا کھانا حلال ہے۔

احمد سعید عفی عنہ | الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی | مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:

(۱) درود تاج کے پڑھنے میں جناب کا کیا ارشاد ہے۔ باعث ثواب یا گناہ تو نہیں ہے۔

(۲) فاتحہ بر طعام پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(۳) درود اکبر اور دعائے گنج العرش کا پڑھنا کیسا ہے۔

الجواب

(۱) درود تاج کا پڑھنا گناہ نہیں ہے مگر دوسری ماثور درودیں اس سے افضل ہیں۔

(۲) کھانے پر فاتحہ جو مروج ہے یہ بے اصل ہے صدقہ کا ثواب پہنچتا ہے۔ اسی طرح عبادت بدنیہ کا بھی پہنچتا ہے۔ مگر یہ طریقہ شرعی نہیں ہے۔

(۳) جائز ہے۔ مگر انکی اسنادیں معتبر نہیں ہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

شرطیہ علاج! | شرطیہ علاج!! | شرطیہ علاج!!!
فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو دام واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی مجرب دوا | دمہ کھانسی کی اکسیر دوا

سفید | بال | جڑ سے | کالا

کالا سے گورا | خونی اور بادی بواسیر

پتہ:- جڑی بوٹی میڈیکل ہال۔ کمتی سمری۔ در بھنگہ

آم لیچی | آم لیچی | آم لیچی
در بھنگہ کا مشہور آم اور لیچی کا

پتہ:- مینیجر لیچی سپلائی کانسرن کمتی سمری۔ در بھنگہ

جمعیۃ علماء ہند کی تبلیغی خدمات کا مختصر تذکرہ

جمعیۃ علماء ہند نے اپنی اس ۸ سالہ زندگی میں جو خدمات ملی و قومی انجام دی ہیں انکا تذکرہ ایک گونہ تفصیل کا طالب ہے اس وقت صرف اس کی ان خدمات کا بالاجمال تذکرہ ہے جو اس نے میدان تبلیغ میں انجام دیں۔

جس وقت شدھی اور سنگھٹن کا غوغا شروع ہوا تو تمام مسلمانان ہند غفلت اور جمود کی حالت میں مبتلا تھے۔ قومی تحریکات مردہ ہو چکی تھیں اور مسلمانوں کے لیے اس وقت کوئی راہ عمل نہ تھی بے عملی اور تیرہ روزی کے اثر سے اختلاف عقائد کی بنا پر فساد جنگی اور باہمی لڑائیاں پیدا کر دی تھیں اور مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ دست و گریباں تھے: آگرہ متھرا اور آگرہ کے اضلاع میں مسلمانوں کی غفلت بے حسی۔ جہالت اور خود غرضی نے ارتداد کی شکل اختیار کر لی۔ دشمنان اسلام ایک عرصہ سے اس نواح کے جاہل نو مسلموں کو بہکا رہے تھے اور دین حق سے برگشتہ کرنے کے لیے طرح طرح کے جال اپنے ڈال رہے تھے جو کارگر ہو رہے تھے بدقسمتی یا انتہائی غفلت کی وجہ سے اسلام سوز منصوبوں میں کامیاب ہوگئے۔ جس وقت جمعیۃ علماء ہند کو یہ کیفیت معلوم ہوئی ...

... نہ ہی جماعت کی امداد کی گئی۔ اسکے ساتھ ہی جمعیۃ علما بھی اپنے تبلیغی کاموں کا دائرہ وسیع کرتی رہی اور اسکے چار ماتحت دفتر آگرہ، بیاور علاقہ اجمیر، پلول ضلع گوڑگانوہ، بھرتپور میں قائم ہوگئے۔ جن کے ماتحت تقریباً ... مدارس قائم ہوگئے جنہیں مدرسین نو مسلموں کے بچوں کو تعلیم دیتے اور آریوں کے کید و مکر سے انکو آگاہ کرتے رہے ان کے علاوہ کتنی مبلغین اور مناظر مقرر کئے۔ جمعیۃ علماء ہند کی اس بروقت سعی سے آریوں کو شکست فاش دی اور دیہات ... سے لیکر ... تک یہ کشمکش جاری رہی۔ اکثر مرتدین دوبارہ حلقہ بگوش اسلام بنائے گئے۔ جن مواضعات میں کوئی خدا کا نام نہ لیتا جاتا تھا وہاں پختہ مساجد تعمیر کرائیں، جن میں پانچوں وقت جماعت سے نماز ہونے لگی۔ ان نو مسلموں کی سہولت کے لیے جنکا قرب وجوار کے ہندوؤں نے پانی بند کر دیا تھا پختہ کنوئیں بنوائے بعض بعض جگہ پختہ مدارس بھی تعمیر کرائے گئے لیکن افسوس کہ مسلمانوں کا یہ جوش زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہ سکا۔ اور آہستہ آہستہ وہ تبلیغ اسلام کے اہم فرض سے غافل ہوتے گئے ...

وہی غفلت عود کر آئی ہے جو تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کے متعلق ۱۹۲۳ء سے قبل ان میں موجود تھی۔

مسلمانو! اگر اب بھی تم بیدار ہو جاؤ اور تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کی انجام دہی میں جمعیۃ علماء ہند کی مالی امداد کرو تو تم دیکھو گے کہ تم نے مختصر عرصہ میں کیا ترقی کی ورنہ یاد رکھو کہ دشمنان دین تمہاری تاک میں ہیں۔ (اب بھی یہ کہتے ہیں ...)

پرتاب گڈھ، سلطانپور، گورکھپور، شاہجہانپور، وغیرہ مختلف مقامات پر شاہجہاں کے پرچارک پورا زور صرف کر رہے ہیں جمعیۃ علماء اپنی بساط کے مطابق ان کے سکہ کا انسداد کرنے میں ساعی ہے لیکن اگر خدا نخواستہ یہ عظیم الشان اسلامی خدمت کا کام اس کی دسترس سے باہر ہو گیا تو تمام مسلمانان ہند خدا کے نزدیک جواب دہ ہوں گے جمعیۃ کے سامنے پرتابگڈھ اور سلطانپور کے اضلاع میں بہت سے مدارس کے قیام کی اسکیم ہے۔ جہاں کی مسلم آبادی احکام شرعی سے قطعاً نابلد ہے اور ان میں تمام مشرکانہ ...

... باحسن الوجوہ انجام پا سکتے ہیں۔

میں مکرر آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ اب بھی آپ کو تبلیغ اسلام اور حفاظت دین متین کا خیال ہے تو اپنے اپنے حلقہ احباب میں جمعیۃ علماء ہند کی امداد کی کوشش کیجیے اور جس قدر جلد ممکن ہو جمع شدہ رقوم دفتر جمعیۃ میں بھیجکر اجر عظیم کے مستحق ہوجیے۔ میں متعدد اپیلوں میں اپنے فرض کو ادا کر چکا ہوں۔ اگر اب بھی آپ نے توجہ نہ فرمائی اور خدا نخواستہ یہ نظام درہم برہم ہو گیا تو آپ خدا کے نزدیک جوابدہ ہوں گے۔ وما علینا الا البلاغ۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند

ضلع پرتابگڈھ میں شدھی کا سیلاب

شعبۂ تبلیغ کی مساعی جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - ۲۲ رجب کو رپورٹ مطبوعہ ... جبکہ اس وقت تک دوسری اطلاع ارسال کرنے کی نوبت نہیں آئی ...

رجب کو سہ پہر کے وقت ... کو کنڈہ ... پہنچا ...

... لال گنج ضلع پرتابگڈھ کے مسلمانوں نے جو علاقہ کالا کانکر میں آباد ہیں اور راجہ کالا کانکر کے ظلم واستبداد سے عاجز آ چکے تھے اپنی کمشنر ضلع کے یہاں درخواست دیدی کہ راجہ مذکور ہم کو جبراً ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج ... خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۴۶۳ بابتہ ۱۹۲۶ء

مسماۃ اللہ بندی بیوہ محمد اسحاق اللہ والا مرحوم بذریعہ محمد اشفاق دوکاندار صدر بازار دہلی مدعی

بنام قاسم حسین ولد فیاض الحسن ساکن شکارپور ضلع بلند شہر مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۵ فروری ۱۹۲۶ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ یکم ماہ فروری ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر)

بزم اقتباسات

ہندوستان میں انگریزی تجارت کا زوال

انگریزی مال کے بائیکاٹ کے امکانات

ہندوستان اب اس حقیقت کو شدت کے ساتھ محسوس کر رہا ہے کہ اسکی نجات صرف کھدر اور سودیشی کی تحریک میں ہی منحصر نہیں ہے۔ بلکہ برطانی مال کے مقاطعہ کو عموماً اور برطانی کپڑے کو خصوصاً ہر ایک سیاسی پروگرام میں داخل کرنے پر منحصر ہے۔ ہر شخص جس نے برطانیہ اور ہندوستان کے تجارتی تعلقات کی موجودہ کیفیت کا مطالعہ کرنے کی زحمت گوارا کی ہو یہ محسوس کر سکتا ہو کہ اس وقت برطانیہ کے اقتصادی مقاطعہ کے لیے ملک کی حالت بہت موزوں ہے۔ آئیے ہم دیکھیں کہ اس وقت ہندوستان میں برطانی تجارت کی کیا حالت ہے؟

چار سال پہلے ۲۲-۱۹۲۱ء کے تجارتی سال میں سرکاری دفاتر کے اعداد و شمار کے مطابق برطانی مال ہندوستان آیا تھا اس کی مجموعی قیمت ...

اور ایک گز کپڑا بھی باہر سے نہ منگائے۔

گو کہ یہ دو چیزوں کی سخت ضرورت تھی ایک یہ کہ کارخانوں کے مالک اپنے گھر کی حالت درست کریں اور اپنے محنت کش طبقہ کیساتھ زیادہ بہتر سلوک کریں کم سے کم جرمن طبع کیا تھا ہندوستان کے بازاروں میں بیرونی مال کا مقابلہ کریں اور دوسری طرف یہ ہو کہ ہندوستان کے باشندے ہر قسم کے بیرونی کپڑے کی خریداری سے پرہیز کریں اور ہندوستانی صنعت کے سب سے بڑے دشمن لنکاشائر کو خصوصیت کے ساتھ بائیکاٹ کر دیں۔ باشندگان ہند کے عزم کا جو اثر لنکاشائر کی تجارت پر پڑ سکتا ہے اسکا اندازہ آپ اس نقشہ سے کر سکتے ہیں:-

۱۹۱۹ء میں غیر ملکی کپڑے کی کل درآمد	۲۰۰۰۰۰۰۰	روپیہ
۱۹۲۰ء میں	۸۷۵۰۰۰۰۰	"
۱۹۲۱ء میں	۳۸۰۰۰۰۰۰	"

۱۹۲۱ء ترک موالات کے شباب کا زمانہ تھا اور اسمیں درآمد کا تنزل صاف نظر آ رہا ہے۔ اسکے بعد ملک کے باشندے اپنی آپس کی جنگ میں مشغول ہو گئے اور عملی دشمن کی طرف سے ان کی توجہ ہٹ گئی اسلیے درآمد نے پھر ترقی کی لیکن خوش قسمتی سے ان ایام میں ہندوستانی کارخانوں نے برطانی حکومت کی ...

چین میں اسلام کی ترقی

قرآن مجید مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن
یہ ترجمہ جسکے لیے مسلمان مدتوں سے سراپا انتظار تھے بفضلہ تعالیٰ نہایت آب و تاب کیساتھ چھپکر مکمل ہو گیا ہے اور دیکھنے والوں کو ... آج تک جس قدر ترجمے قرآن پاک کے ہو چکے ہیں یہ ترجمہ بہت سی خوبیوں کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتا ہے ... زبان ایسی شستہ اور صاف کہ ہر کم سواد اسکو پڑھ کر بخوبی سمجھ سکے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت اعلیٰ ...

اخبار مدینہ بجنور
ہفتہ میں دو بار
۱۹۱۲ء سے قابل اہل قلم ایڈیٹروں کی زیر ادارت جاری ہے خدمت قوم و ملک پاسداری مذہب و ملت اس کا شعار ہے۔ آزادی وطن اور حقوق مطالبات کا علمبردار ... سیاسیات حاضرہ کا مفسر ... انگریزی اخبارات کا خلاصہ دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچنے والا ہے ملاحظہ و مطالعہ خود ہمارے بیان کی تصدیق کر دے گا۔ نمونہ مفت۔ قیمت سالانہ ...
محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

إن الله يأمر بالعدل والإحسان
حنفی المذہب مسلمانوں کا مذہبی، علمی و ادبی جریدہ
العدل

برقیات

بیرون ہند

برطانیہ کی جنگی تیاریاں

لندن ۲۷ر جنوری۔ امسال پیدل فوج کے ساتھ مشین گنوں کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔

عراق اور برطانیہ کے تعلقات

بغداد ۳۱ر جنوری۔ اس بنا پر کہ گزشتہ وزارت نے انگریز کا جو قانون منظور کیا تھا وہ ناقابل عمل ہے، موجودہ وزارت نے یہ طے کیا ہے کہ یا تو اسے مسترد کر دیا جائے یا پھر اسے اس سے نرم اور قابل عمل صورت میں پیش کیا جائے۔

نئے وزیر اعظم کا بیان ہے کہ جدید وزارت حکومت عراق اور برطانیہ کے تعلقات کو زیادہ مستحکم کرنے کی پوری کوشش کریگی، اسی طرح اپنی ہمسایہ حکومتوں سے بھی خوشگوار تعلقات قائم رکھے گی۔

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
افغانستان و فرانس کے تعلقات کی توقع

پیرس یکم فروری۔ آج صبح اعلیحضرت بادشاہ امان اللہ خان غازی سلطنت کے ... [illegible] ... ملاقات کے وقت غلام صدیق خان صاحب قائمقام وزیر خارجیہ اور افغانی وزیر مختار مقیمہ پیرس بھی موجود تھے۔

اعلیحضرت غازی نے موسیو تاردیو، پوکانو، موسکی اور ابریو وزراء اور عامہ تجارت اور معارف کو بھی شرف ملاقات بخشا، سمجھا جاتا ہے کہ اعلیحضرت کو فرانسیسی نظام تعلیمات سے بہت دلچسپی ہے اور موصوف نے اس امر کے امکانات پر گفتگو فرمائی کہ علمی و ادبی لحاظ سے فرانس و افغانستان کے درمیان زیادہ گہرے تعلقات پیدا ہوں۔

فلسطین بھی جائیں گے

بیت المقدس ... فلسطین کی مسلمان جماعتوں نے اعلیحضرت تاجدار افغانستان کو مدعو کیا ہے کہ وہ فلسطین تشریف لا کر جامع عمر اور دیگر متبرک مقامات کی زیارت سے مشرف ہوں، امید ہے کہ یہ دعوت ناصر قبول کر لیا جائیگا، اور یورپ سے واپس ہوتے ہوئے شاہ غازی ملک شام اور فلسطین کی بھی سیر فرمائیں گے۔

ہندوستان

۳ر فروری کی ہڑتال

ہندوستان کے مختلف مقامات سے ہڑتال کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ مونگیر، مراد آباد، بنارس، ہاپوڑ، امرتسر، ہردوار، متھرا، بھوانی، کھنڈوا کی ہڑتال کے علاوہ حسب ذیل اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔

بمبئی

بمبئی ۳ر فروری۔ سر جان سائمن یہاں پہنچ گئے، مکمل ہڑتال ہوئی، ملوں کے مزدوروں نے کام چھوڑ دیا۔ کاروبار بالکل بند تھا۔

فراس روڈ پر مزدوروں کے ایک جلسے نے بالڈون، برکن ہیڈ، سائمن اور میکڈانلڈ کی مورتیں نذر آتش کیں۔

مدراس

مدراس ۳ر فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ پولیس نے مجمع پر گولیاں چلائیں۔ ایک آدمی مر گیا اور ۵ زخمی ہوئے۔ تمام شہر پر سیاہ جھنڈے لہرا رہے تھے۔

کلکتہ

کلکتہ ۳ر فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ متعدد گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

دہلی

دہلی ۳ر فروری۔ تمام شہر میں مکمل ہڑتال ہوئی۔

الہ آباد

الہ آباد ۳ر فروری۔ شہر میں ہڑتال تھی تمام کالجوں اور اسکولوں کے طلباء نے بھی مکمل ہڑتال کی۔

پونا

پونا ۳ر فروری۔ پر امن اور کامیاب ہڑتال منائی گئی۔

ناگپور

ناگپور ۳ر فروری۔ ہڑتال کی گئی۔ ایک ماتمی جلوس نکالا گیا۔

لدھیانہ

لدھیانہ ۳ر فروری۔ سوائے چند شراب اور اسلحہ کے لائسنس داروں کے سب نے مکمل ہڑتال کی۔

بدایوں

بدایوں ۳ر فروری۔ پر امن ہڑتال کی گئی۔

آگرہ

آگرہ ۳ر فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ میونسپل اسکول اور دفاتر بند تھے۔

لاہور

لاہور ۳ر فروری۔ ہڑتال ہوئی۔ بعض طلباء کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔

سیلم

سیلم ۳ر فروری۔ نہایت کامیاب ہڑتال ہوئی۔ تمام درگاہیں کو آپریٹو بینک بند تھے۔ اکولا میں بھی ہڑتال کی گئی۔

چھپرا

چھپرا ۳ر فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ طلباء کی اکثریت مدارس سے غیر حاضر رہی۔ میونسپل اسکول اور دفاتر بند تھے۔

سہسرام

سہسرام ۳ر فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ وکلاء اور طلباء نے بھی حصہ لیا۔

کانپور

کانپور ۳ر فروری۔ تمام شہر میں ہڑتال ہوئی۔

پشاور

پشاور ۳ر فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ جلسہ میں مقاطعہ اور صوبہ سرحد کے لئے اصلاحات کی قرارداد منظور کی گئیں۔ ہندو لیڈروں نے اصلاحات کی حمایت کی۔

صوبجات متوسط

جبلپور ۳ر فروری۔ صوبہ متوسط کے ۱۵ ضلعوں میں مکمل ہڑتال ہوئی۔

پنجاب

پنجاب کے اضلاع سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ جالندھر، امرتسر، ڈلہوزی اور گوجرانوالہ میں نامکمل ہڑتال ہوئی ہے۔

خواجہ حسن نظامی صاحب قاتلانہ حملہ
خواجہ صاحب کے خسر کی شہادت

۳۰ر جنوری کو جبکہ خواجہ حسن نظامی صاحب اپنے خسر کے ہمراہ موٹر میں نظام الدین اولیاء جا رہے تھے تو ان پر پستول کے چار فائر کئے گئے۔ خواجہ صاحب تو محفوظ رہے مگر انکے خسر کے دو گولیاں لگیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ ایک مسلمان لڑکے کو جس کا نام ظہیر ہے اور جس کا ذکر مقتول نے اپنے بیان میں کیا تھا گرفتار کر لیا گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ حملہ ذاتی عناد کے سلسلہ میں ہوا۔

دہلی میں سائمن کمیشن کی آمد

دہلی ۴ر فروری۔ آج شام کو ۵ بجے میل سے سائمن کمیشن کے ارکان دہلی پہنچیں گے اور پولیس کی حفاظت میں اسٹیشن سے قیام گاہ تک جائیں گے۔

> **اعلان تعطیل**
>
> چونکہ ۸ر فروری کو دفتر الجمعیۃ اور مطبع میں شب برات کی تعطیل ہے۔ اس لئے ۱۰ر فروری کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام انتظار فرمائیں۔
>
> منیجر

رباعیات عمر
[illegible]

جو صاحب جگہ جگہ روپیہ ضائع کر کے مایوس خاطر ہو گئے ہوں انہیں قسم ہے خداوند کریم کی جب تک اس کی آزمائش نہ کر لیں
ہرگز ہرگز بدظنی سے کام نہ لیں کیونکہ یہ مجرب مرکب اپنی خوبیوں سے ہر دل عزیز ثابت ہو چکا ہے
یاقوت، مروارید، مرجان، یشب، کہربا، عود، کستوری، زعفران وغیرہ کا مشہور عالم مرکب

مفرح کی ایک لطیف غذا ہے! — ہزاروں میں ایک نئی زندگی بخشتا ہے! — جوانی کی روح بڑھاپے کی جان ہے!
یاشافی — یاکافی
مفرح عنبری! — مفرح عنبری! — مفرح عنبری!
نور آسمانی — کار عنبری شدہ — خوردہ کرسی قوی نشد
وزن فی ڈبیہ ۵ تولے

قیمت — قیمت — قیمت
فی ڈبیہ پانچ روپے (صہ) — تین ڈبیہ تیرہ روپے (عہ) — درجن ڈبیہ پچاس روپیہ (للعہ)

مفرح عنبری وہ جوہر ہے جس کے استعمال سے تمام قوائے دماغی میں ایک سریع التاثیر تحریک پیدا ہو کر حواس خمسہ ظاہری و باطنی تیز و روشن ہو جاتے ہیں۔ خیالات اعلیٰ و مفید سوجھتے ہیں۔ دل کو وہ تقویت و تفریح پہنچتی ہے کہ گویا خداوند تعالیٰ نے نئی زندگی عطا کی ہے ضعف دل۔ بے چینی۔ پراگندہ خیالی دور کرنے کے لئے ایک سچا اور قابل اعتماد تریاق ہے۔ اس کے استعمال سے معزولہ طاقتیں بحال ہو کر خوشگوار زندگی کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ تناسلی قوتوں کے بڑھانے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دینے ضعف و ناتوانی کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

مفرح عنبری! تمام مردانہ قوتوں کو بڑھانے اور ان کی حفاظت کے لئے ایک بے نظیر چیز ہونے کے علاوہ حد درجہ کا لذیذ، خوشنما اور اعلیٰ درجہ کا خوشبودار دل پسند تحفہ ہے!

انشاء اللہ الرحمٰن! جو احباب اس کو ایکدفعہ استعمال کریں گے وہ ہمیشہ کے لئے اس کے گرویدہ اور مداح ہوں گے اور وہ یقین کریں گے کہ انہوں نے اپنے روپیہ کا بہترین معاوضہ پایا ہے۔

مفرح عنبری! مستورات کے سیلان الرحم کے لئے، حمل کے ایام میں حفاظت حمل کیلئے اور وضع حمل کے بعد زچہ اور بچہ کی حفاظت اور تندرستی کیلئے ایک ایسی چیز ہے جسکی نظیر مشکل مل سکتی ہے۔

ہر مسلمان کا یہ پہلا فرض ہے
ہر چیز خریدنے سے پہلے دعا و استخارہ کرو۔ یہی وہ پاک راہ ہے جو تمام انبیاء علیہم السلام نے آپ کو بتائی ہے۔ بالخصوص اس زمانہ میں اس کی زیادہ ضرورت ہے۔
دعا یہ ہو کہ یا الٰہی میں تا چیز غیب داں نہیں۔ غیب کا جاننے والا تو پاک ذات ہے۔ میرے لئے اگر یہ چیز مفید و بابرکت ہو تو میری طبیعت کھول دے۔ تا میں منگوا کر فائدہ حاصل کروں اور اگر غیر مفید ہے تو میری طبیعت کو روک دے تا میں نقصان سے بچ جاؤں۔ اول آخر کم سے کم تین تین دفعہ درود شریف پڑھا ہو۔
میرا دعویٰ ہے کہ مفرح عنبری کی تصدیق میں ہندوستان کے ہر حصہ کے معززین کی ایک بڑی فہرست پیش کر سکتا ہوں جو دیکھنے والوں کو حیران کر دے اور میں جانتا ہوں کہ دنیا کے ہندوستان کا کثیر حصہ اس سے واقف بھی ہے کیونکہ گذشتہ ۳۴ سال یا تہائی حصہ صدی سے وہ برابر پڑھتے دیکھتے اور سنتے چلے آ رہے ہیں۔ ہندوستان کے سب بڑے شہروں اور امراء و صاحبان اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک چیز ہزار دل کو فائدہ دے اور ایک کو نہ ... [illegible]
اس لئے میں پھر کہتا ہوں کہ استخارہ کو ہر کام کی کلید بناؤ میں نے بھی استخارہ کے بعد ہی اس کو شائع کیا ہے۔

المشتہر حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرح عنبری قریشی بلڈنگ محلہ کابلی مل لاہور

اب نامردی اور بانجھ پن کا اندیشہ نہیں رہا

بڑھاپے پر فتح یعنی دوبارہ جوانی

ہر پروفیسر اسٹینک پروفیسر وارناف (آسٹریا و فرانس) نے بندر کے جوانی کے غدود نکالکر یہ ممکن کر دیا ہے کہ انسان دوبارہ جوان ہو جائے اس ایجاد کا نتیجہ ریلیین مردوں کیلئے اور تھیلین عورتوں کیلئے ہے

قیمت فی شیشی ۱۰۰ گولی مرد (چھ روپیہ) - خوراک کم سے کم ۱۴۰ گولی زیادہ سے زیادہ ۲۵۰ گولی ہے

ملنے کا پتہ :- عبدالقدیر والاخوان دہلی

"جوہر زندگی" کی ایک گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے ہر سالہ تحفہ انفلوئنزا اور ملیریا کے باعث بھی کافی تعداد میں بندگان خدا قوت مردی اور عہد شباب کو ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ پس "جوہر زندگی" کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے جوہر کی ایک ہی گولی سے بیحد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ خاص رگوں کو قوت دیکر یادداشت زیادہ کرتی ہے۔ مرد اور عورت کے امراض مخصوصہ جریان سرعت۔ اختناق الرحم وغیرہ کو خاص طور پر نفع بخش ہے۔ مادہ تولید کو گاڑھا اور بکثرت پیدا کرتی ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے نامرد اس کا استعمال کرے تو مرد بن جائے اور بوڑھے اور ناتوان کیلئے تو نہایت ضروری چیز ہے۔ اسکے استعمال سے قوت قائم رہتی ہے۔ چہرے پر بشاشت اور دل میں سرور پیدا کرتی ہے۔ اعضاء رئیسہ اور عام جسمانی قوتوں کو بڑھانے میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے جو فائدے اسکے استعمال سے ہیں تہذیب لکھنے سے مانع ہے۔ ۱۲ گولیوں کی قیمت مع محصول ڈاک صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

"جوہر کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت :- جوہر زندگی کا میں نے استعمال کیا۔ اعصاب اور تمام جسمانی طاقت کے بڑھانے میں مفید پایا ...

حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی زبردست شہادت :- جناب السلام علیکم مزاج گرامی ...

جوہر زندگی میں نے استعمال کی امید سے زیادہ فائدہ پایا ...

دفتر اشاعت اسلام حلقہ ۲ امرتسر

عجیب و غریب نسخہ

کمزوروں کو خوشخبری

آجکل کے اشتہاری بازاروں سے محفوظ رہنے کیلئے پبلک کی خدمت میں از راہ ہمدردی ایک ... نسخہ ... دافع سستی و کمزوری پیش کیا جاتا ہے ... طلاؤں پر ... کہ جو لوگ زمانہ طفولیت کی ناشائستہ حرکات کی دست برد سے اپنی طاقت کا خزانہ بے بہا تلف کرا چکے ہوں رگ پٹھے بیکار ہو گئے ہوں۔ زندگی ...

اور بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں بقدر ۲ سرخ صبح شام مالش کر کے ... کا استعمال عمر بھر کیلئے کافی ہے۔ ... خاکسار سے طلب کریں کیونکہ پبلک کو ہر طرح اشتہاری طلاؤں سے بچانا منظور ہے۔

اطلاع طلاء خاکسار کے پاس بھی ہر وقت تیار رہتا ہے جس کے ذریعہ عرصہ سے پبلک کی ادنیٰ خدمت کر رہا ہے ملک کے اطراف و اکناف سے ہزاروں احباب نے منگا کر داد تحسین دی ہے قیمت بالکل معمولی یعنی درجہ اول فی شیشی چار روپیہ بارہ آنہ (للعہ) محصول چھ آنہ (۶؍) ایک شیشی مریض کیلئے کافی ہے۔

قدیمی خادم

حکیم محمد عبدالحق شوق اندرون ملتانی گیٹ

بہاولپور سٹیٹ پنجاب انڈیا

اخبار الجمعیۃ کا

خلیل نمبر ذی الحجہ میں اور حبیب نمبر رجب میں شائع ہوتا ہے۔ آپ ۱۰؍ کے ٹکٹ بھیجکر دونوں نمبروں کیلئے اپنا نام درج رجسٹر کرالیجیے

"منیجر"

اشتہار عدالت

(... عدالت)

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے - "منیجر"

(محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ابوالاعلیٰ مودودی پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

الجمعیۃ بک ایجنسی کی چند کتابیں

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

...

جمعیۃ علماء ہند کے صدارتی خطبے

... خطبہ صدارت حضرت شیخ الہند جو دہلی میں پڑھا گیا قیمت صرف ... خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالکلام آزاد لاہور ... خطبہ صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب (گیا) ... خطبہ صدارت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی جو کلکتہ میں پڑھا گیا ...

صراط مستقیم

یہ کتاب معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے ... ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے ...

فتاوی رشیدیہ

حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے فتاویٰ ...

رباعیات عمر خیام مع سوانح

...

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران - دہلی

زمانہ حال کی ضروریات کے مطابق چند ایک ضروری تحائف

کشیدہ کاڑھنے کی مشین

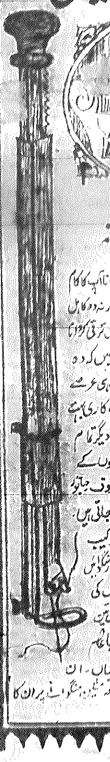

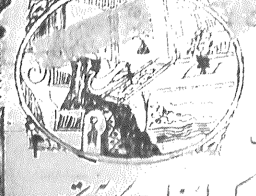

بیگمات کے لئے نہایت کار آمد تحفہ

... اس مشین سے نہایت خوبصورت اور نفیس اونی اور ریشمی کشیدہ کاری بہت ... بنائی جا سکتی ہے۔ اس مشین سے بانات مخمل کھدر دلیٹھا و دیگر تمام قسم کے موٹے کپڑوں پر اعلیٰ درجے کے نقش بیل بوٹے پھول پتے۔ تکیوں کے غلاف ... مخمل کی گورگابیاں۔ سلیپر۔ بیل کلابتو جھالر حروف ... وغیرہ وغیرہ ہر قسم کی گلکاری اس مشین کے ذریعے نہایت آسانی سے بنائی جاتی ہیں۔ کوئی گھر کوئی گرل اسکول اس مشین سے خالی نہ رہنا چاہیے۔ اس کی ترکیب استعمال نہایت ہی آسان ہے ... ایک مشین ضرور منگائیں بڑے کام کی چیز ہے۔ غریبوں کے لئے روزگار کا شریفانہ ذریعہ اور امیر گھروں کی زینت اور عجائبات کا تحفہ ہے ...

نزلے یا مادہ

...

سکاؤٹ فوٹو ہینڈ کیمرہ

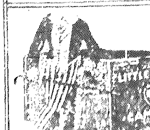

اپنے عزیز دوست بیوی بچے والدین کی یادگار ... کھینچ کر اپنے پاس رکھو اور خوش رہو ...

منیجر دی جرمن ناولٹی سٹور ۸A رجسٹرڈ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷	دہلی یوم شنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۴ فروری ۱۹۲۸ عیسوی	نمبر ۱۰

حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرما لیا ہو گا کہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی، حسن، ادا، اعتدال، متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے بیگانگی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

ترجمہ و مقتبسات

عراق کا خط بندگی

برطانیہ و عراق کا جدید معاہدہ

ہمعصر ... نے اپنی ... اشاعت میں معاہدہ عراق و برطانیہ کا ... متن شائع کیا ہے جسے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ہز میجسٹی شاہ برطانیہ ... فرمانروائے مقبوضات برطانیہ و ماورائے بحر و شہنشاہ ہند اور ہز میجسٹی شاہ عراق اس خواہش سے کہ ان دونوں سلطنتوں کے مابین دوستانہ تعلقات قائم اور باقی رہیں اور دونوں میں اچھے اور خوشگوار ...

[illegible]

دفعہ ۳۔ ہز میجسٹی شاہ عراق اس کی ذمہ داری ...

[illegible]

نقصانی۔ ڈاک۔ تار۔ وائرلیس کے سلسلہ اور ادب و صنعت و حرفت کا تحفظ۔

ہز میجسٹی شاہ عراق ... کی بھی ذمہ داری لیتے ہیں کہ جہاں تک عراق کا تعلق ہے وہ مندرجہ ذیل عہد ناموں کی بھی تعمیل کریں گے۔

(۱) میثاق لیگ اقوام (۲) معاہدہ لوزان (۳) میثاق ... انگلستان۔ (۴) معاہدہ ... روغن نفت۔

دفعہ ۷۔ ہز میجسٹی شاہ عراق اس کی بھی ذمہ داری لیتے ہیں کہ جہاں تک ... اجازت دیں گے۔ وہ کسی مشترک پالیسی کے اجراء میں جو لیگ اقوام بیماریوں کے مقابلہ کے لیے تحریک ... اتحاد عمل کریں گے ... بیماریوں میں نباتات اور حیوانات کی بھی بیماریاں شامل ہیں۔

دفعہ ۸۔ اگر عراق کی موجودہ ترقی کی رفتار قائم رہے۔ اور اس اثناء میں تمام کام اچھی طرح اور خوبی سے انجام ہوتے ہوئے تو ہز میجسٹی شاہ کی حکومت لیگ اقوام میں ... عراق کی امیدواری کی تائید کرے گی۔

دفعہ ۹۔ عراق میں کسی اور قوم کے آدمی ...

[illegible]

ہماری قیمتوں کا بازار کی قیمتوں سے مقابلہ ضرور کریں

مقابلہ کرنا گاہک کا حق ہے

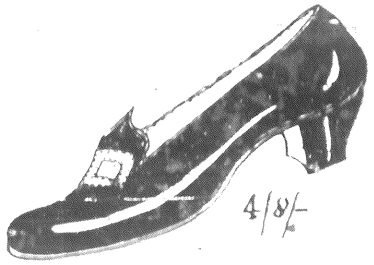

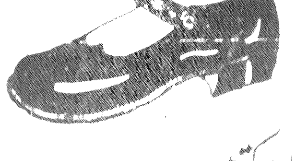

آرڈر آنے پر وی پی پارسل کر سکتے ہیں

کرنال شاپ

انارکلی لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ر شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت پر ہندو مہا سبھا کی قرارداد

مدراس کانگریس میں ہندو مسلم مفاہمت کی قرارداد پاس ہونے کے بعد سے تمام ملک کی آنکھیں ہندو مہا سبھا کی طرف لگی ہوئی تھیں مسلمان باستثنار قلیل اس قرارداد کو تسلیم کر چکے ہیں اب دیکھنا یہ تھا کہ ہندوؤں کی وہ جماعت جو ہندو مہا سبھا کہلاتی ہے اس معاملہ میں کیا رویہ اختیار کرتی ہے ملک کی حالت میں گذشتہ ڈیڑھ مہینہ کے اندر جس قدر عظیم تغیر ہو گیا ہے اسکو دیکھتے ہوئے قوی امید تھی کہ یہ جماعت بھی اپنی پہلی روش کو ترک کر دے گی۔ اور ہم انکو اس نازک موقع پر جبکہ ملک انقلاب کے بالکل قریب پہنچ گیا ہے کوئی ایسی بات کرنا پسند نہ کرے گی جس سے بنا بنایا کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہو۔

سکھوں کا انوکھا مطالبہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمار دین اس مسئلہ میں کہ ...

لندن کی مسجد

خط و کتابت

انتقادات

مفتاح العلوم

مولوی محمد نذیر صاحب عرشی نے اس نام سے مثنوی مولانا روم کا ایک سلسلہ لکھنا شروع کیا ہے جس کی پہلی جلد پر اس سے پہلے ہم تبصرہ کر چکے ہیں اس وقت ہمارے پیش نظر دوسری جلد ہے جو دفتر اول کے حصہ دوم کی شرح پر مشتمل ہے۔

سلسلہ تعلیم النساء

سرحد برطانیہ و افغانستان

حالات اور اس کی سیاسی پوزیشن کو ملک کے سامنے پیش کرنے کے لیے رسائل کا ایک مفید سلسلہ شروع کیا ہے جس کا پہلا نمبر "سرحد" کے نام سے ہمیں موصول ہوا ہے اس رسالہ میں ملک صاحب نے افغانستان اور انگریزی گورنمنٹ کے ساتھ سرحد کے تعلقات کی تاریخ بیان کی ہے اور بہت سے ایسے مخفی حالات کو بے نقاب کیا ہے جو اب تک ہندوستان کے لوگوں کو معلوم نہیں ہیں۔

اگربتیاں

بقیہ صفحہ اول

برقیات

بیرونِ ہند

اعلیحضرت شاہِ افغانستان کی سیاحت فرنگ

بلجیم کی سیاحت

بروسیلز ۹ فروری۔ اعلیٰ حضرت شہریار وعلیا حضرت شاہ وملکہ افغانستان نے ایورس کے طیارہ وجہاز اور فوجی اسکولوں کا معائنہ فرمایا۔ رات کو صدر وزیر کی ضیافت جناب وزیر خارجہ بلجیم ہوئی جس میں بلجیم کے خاندان شاہی کے ارکان بھی شریک تھے۔

بلجیم کے دارالحکومت میں ضیافت

بروسیلز ۹ فروری۔ اعلیٰ حضرت امیر و علیا حضرت ملکہ افغانستان بمعیت شاہ و ملکہ بلجیم شہزادہ کوکن بلجیم ہوٹل ڈی ویلی میں تشریف لے گئے جہاں ان کو رگو ماسٹر نیکس نے خیر مقدم کیا۔ اور جو ساحی جمیلہ اعلیٰ حضرت نے افغانستان ...

افغانستان کا تجارتی وفد یورپ کو

افغانستان و برطانیہ

لندن میں ہندوستان کا ہائی کمشنر

ہندوستان لیڈروں کو جمعیۃ شائقین کی مبارکباد

اجمل خاں کا ہفتہ

ہندوستان

لندن میں ایک شاندار مسجد کی تعمیر

اعلیحضرت خسرو دکن کا شاہانہ عطیہ

سکندرآباد ۸ فروری۔ لارڈ ہیڈلے نے آج یہاں اسلام پر لکچر دیا جلسہ میں اعلیٰ حضرت نظام بھی شامل تھے لارڈ ہیڈلے نے بیان کیا کہ یہی واحد مذہب ہے جو بنی نوع انسان کو تسلی دے سکتا ہے۔ اسلام میں بلا بھائیوں کے اخوت واتحاد پیدا کر سکتا ہے۔ لائق مقرر نے کہا کہ افسوس ہے کہ انگلستان میں کوئی مسجد نہیں ہے، حالانکہ جرمنی اور فرانس کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہاں مسلمانوں نے بغیر کسی فرقہ وارانہ اختلافات کے مساجد تعمیر کرلی ہیں۔ جلسہ کے خاتمہ پر اعلان کیا گیا کہ ہز اگزالٹڈ ہائینس نظام نے لندن میں مسجد کی تعمیر شروع کرنے کے لئے پانچ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ ...

پنڈت موتی لال نہرو کی سیاحت

ممالک خارجہ کے تاثرات

تحریک آزادی پر ہندو مہاسبھا کا حملہ

مدراس کا میثاق مفاہمت نامنظور کر دیا گیا

لیاقت کے لحاظ سے سب کو ملنی چاہئے۔ قابلیت کا اندازہ کھلے مقابلہ کے ذریعہ کیا جائے۔

۲۶۔ ارکان کی ایک کمیٹی مرتب کی گئی تاکہ دوسری جماعتوں کی کمیٹیوں سے مل کر دستور اساسی مرتب کرے۔

مدراس میں تحریک مقاطعہ کو کچلنے کی کوشش

مدراس ۸ فروری۔ چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے مقاطعہ کمیٹی کے صدر، سکرٹری اور دیگر ارکان کے نام دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت یہ احکام صادر کئے ہیں کہ تاریخ اجرا سے ایک ماہ تک جبکہ سائمن کمیشن مدراس کا دورہ کریگا ہڑتال کرانے کی غرض سے نہ کوئی جلسہ کیا جائے۔ نہ اشتہارات شائع کئے جائیں اور نہ پروپیگنڈے کی غرض سے رضاکار بھرتی کئے جائیں۔

حیدرآباد میں وبا طاعون کا زور

حیدرآباد دکن ۸ فروری۔ حیدرآباد میں طاعون کی حالت بدستور ہے۔ حال میں متواتر بارش ہونے سے حالت اور زیادہ تشویشناک ہو گئی ہے۔ طاعون اور دوسرے امراض نے جو تباہی پھیلائی ہے اس کی مثال گذشتہ دس پندرہ سال میں نہیں ملتی۔ اس مصیبت میں سب سے زیادہ تسلی بخش عنصر حضور نظام کا ان تمام کاروائیوں میں ذاتی طور سے دلچسپی کا لینا ہے۔ حضور نظام نے متعدد مرتبہ حفظان صحت کے کیمپوں کا معائنہ فرمایا۔ حضور کی تشریف آوری ...

سکھوں کا انوکھا مطالبہ

اقلیت کو ۳۳ فی صدی حقوق دیئے جائیں

ہندوستانیوں کو رشوت دینے کی کوشش

سرجان سائمن کا خط وائسرائے کے نام

حسب ذیل مراسلہ جس کی تاریخ تحریر ۶ فروری ہے، سرجان سائمن صدر آئینی کمیشن ہند نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے وگورنر جنرل ہند کے نام ارسال کیا ہے:۔

دہلی ۶ فروری۔

یور ایکسیلنسی۔

آپ نے اپنی تقریر میں جو مرکزی مجالس قانون ساز کے سامنے چہارشنبہ کو دی مجھے طریق کار کے متعلق پورے اختیارات تیزی سے ازسرنو زور دیا تھا جو شروع ہی سے ہندوستانی آئینی کمیشن کے دست تصرف میں چھوڑ دئے گئے ہیں۔ اور خود میں نے بھی دوسرے دن ہندوستان پہنچ کر بحیثیت چیرمین کمیشن کی جانب سے اس بیان کی اشاعت کی اجازت دی ... کہ کمیشن اس طریق کار کا اعلان کریگا جس پر وہ عمل کرنا چاہتا ہے ...

رشوت کا جواب ہندوستان کی جانب سے

کمیشن کا مقاطعہ جاری رہیگا

مسٹر علی امام ... کا سرجان سائمن کو جواب

سرجان سائمن کو وائسرائے کا جواب

سر شنکرن نائر سائمن صاحب کے آستانہ پر

سر محمد شفیع کا پیغام اپنے ان داتا کے نام

سائمن کمیشن کا خیر مقدم کرنیوالے

خوشامدیوں اور سادہ لوحوں کی فہرست

سائمن کمیشن کو جن جماعتوں کی طرف سے پیغامات خیر مقدم موصول ہوئے ہیں، ان میں خصوصیت کے ساتھ مدراس کا ... قابل ذکر ہیں۔ ...

سائمن کمیشن کا دورہ

سائمن کمیشن اور سکھ

مدراس کے حامیان مقاطعہ کا عزم مقابلہ

مدراس میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کمیشن کے خفیہ دورے

سائمن کمیشن میرٹھ میں

خفیہ ملاقات

جسٹس دلیپ سنگھ کی میعاد ملازمت میں توسیع

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

کونسلوں کے ارکان کو ہدایات

دوسرے دن کا اجلاس

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اعلان

جامعہ ملیہ کا "شعبہ تصنیف و تالیف" جدید انتظام کے بعد "اردو اکادمی" کہلاتا ہے "اکادمی" کا مقصد یہ ہے کہ اردو زبان میں مختلف علوم و فنون پر مستند کتابیں لکھوا کر شائع کرے۔ اب تک یوروپ کی مختلف زبانوں سے بہترین کتابوں کے چند تراجم اور متعدد اوریجنل تصانیف شائع ہو چکی ہیں، آئندہ کے لئے یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ کم سے کم چھ نئی کتابیں ہر سال لکھی جائیں "اکادمی" نے اپنے قدردانوں کی آسانی اور اپنے فائدے کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ طے کیا ہے کہ جو حضرات للعہ ۵ ہر سال اکادمی کو عطا فرمائیں وہ اس کے رکن قرار دئے جائیں اور ان کی خدمت میں رسالہ "جامعہ" اور "اکادمی" کی سال بھر کی جملہ مطبوعات نذر کے طور پر پیش کی جائیں گی۔ زر چندہ کی وصول کا یہ طریقہ ہے کہ ہر سہ ماہی کے شروع میں سے ممبر کا وی پی بھیجا جائے گا اور اس کے وصول ہونے پر ہر رکن کے نام رسالہ "جامعہ" ماہوار بھیجا جائے گا اور "اکادمی" کی جو کتاب تیار ہو گی وہ نذر کی جائیگی، اگر کسی سہ ماہی میں وی پی وصول نہ کیا گیا اور واپسی کے بعد پندرہ دن کے اندر زر چندہ منی آرڈر سے نہ پہنچا تو مجبوراً رسالہ جامعہ اور کتابوں کی روانگی بند کردی جائیگی۔

اس کا خیال رکھا جائے گا کہ رسالہ جامعہ اور سال بھر کی مطبوعات کی مجموعی قیمت للعہ ۵ سے کم نہ ہو۔ اس کے علاوہ پندرہ روزہ رسالہ "پیام تعلیم" جس کی سالانہ قیمت عہ ہے تحفۃً ہر رکن کی خدمت میں حاضر ہو گا۔ جو صاحب ان شرائط پر "اکادمی" کا ممبر بننا منظور فرمائیں وہ اپنا نام مع پورے پتے کے مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ فرمائیں۔

ڈاکٹر سید عابد حسین ایم۔ اے۔ پی ایچ ڈی
ناظم اردو اکادمی۔ جامعہ ملیہ قرول باغ دہلی

المعلن
احمد الیاس برنی

مسلمانان دربھنگہ کا جلسہ
اردو رسم الخط کے متعلق تجویز

بتاریخ ۲۵ر جنوری ۱۹۲۶ء بمقام لہریا سرائے دربھنگہ مسلمانان صدر سب ڈویژن کا ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا حکیم عبد العزیز صاحب منعقد ہوا۔ جس میں اردو رسم الخط کی تجویز مولوی عبد الحمید خاں صاحب ممبر کونسل جماعت سے علیحدگی پر غور کیا گیا و بالاتفاق حسب ذیل قرار داد پاس ہوئیں۔

نمبر ۱۔ یہ جلسہ مسلمانان صدر دربھنگہ سب ڈویژن اور کے ساتھ جناب گورنر صاحب سے استدعا کرتا ہے کہ اردو رسم الخط کی تجویز پر جسے کونسل نے پاس کیا ہے فوراً عمل درآمد کیا جائے۔

نمبر ۲۔ یہ جلسہ مولوی عبد الحمید خاں صاحب کی کانگریس کونسل کی جماعت سے علیحدگی کو بنظر استحسان دیکھتا ہے اور امید کرتا ہے کہ دیگر ممبران بھی یہ لحاظ امور ضروری جو کونسل میں پیش ہونے والا ہے ان کی پیروی کریں۔

خاکسار محمد علی حسن مختار

گوملا۔ ضلع رانچی میں مکمل ہڑتال

تاریخ ۱۳ر فروری ۱۹۲۶ء بروز جمعہ کو گوملا کی کل دوکانیں بند رہیں۔ اور کچہری میں وکیل و مختار صاحبان بھی تشریف نہیں لے گئے۔ وکالت خانہ معطل رہا۔ شہر سنسان نظر آتا تھا۔ ۴ بجے شام کو ٹاؤن اسکول میں جلسہ ہوا جس میں بالاتفاق یہ طے پایا کہ جو رزولیوشن کل انڈیا بنارس کانفرنس نے منظور کیا ہے وہ ہم لوگوں کو بھی منظور ہے۔

خادم قوم
علی زماں خاں ناظم جمعیۃ الاتحاد گوملا

فوراً خط لکھئے
اگر آپکو ربڑ کی مہریں، مونوگرام، ڈائی، چپڑاس، بلاک عقیق کی مہریں، انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو کہ ایک مشہور فرم ہے جسکو ہز ایکسلینسی وائسرائے آفس سے سارٹیفکٹ حاصل ہے۔ اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔ فہرست نمونہ بلا قیمت مفت (نوٹ) ربڑ کی مہر کے پتہ کی مع سامان ۱۲ر انگشتری چاندی مع عقیق ایک نام ۲ر ربڑ ٹائپ بکس انگریزی حرفوں کا قیمت صرف عہ
مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

آپ کی عمر ۱۲۰ سال ہو سکتی ہے
مفتاح الصحت ... زندگی کی بہار ... عمل تسخیر ...
منیجر شباب بکڈپو فراشخانہ دہلی

بہترین تمباکوئے خوردنی
نفیس زردہ
نہایت مقبول، خوشرنگ، خوشبو دار ... قسم اول ... قسم دوم ...
المشتہر
شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

زکام۔ کھانسی و دمہ (خشک و تر)
اکسیر بلغم ... گولی کھانسی ... صدفری ... راحت ... جیا کنکا ... امرت دھارا ... گولی کھانسی روغنی ... کف کیٹور ... یستو ... مربی ... چوں پرش لیہ ...
المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور
خط وکتابت کا پتہ امرت دھارا ۴۲ لاہور

وہ جواہرات جن پر صحت انسانی کا انحصار ہے
ماء الشفا ... راحت ... مقوی ... تریاق ... باور ... بصارت ... طاقت ...
انڈین میڈیکل ہال بلیماران دہلی

اسلامی نصاب تعلیم
... سیرۃ الحبیب ... برکات رمضان ... تعلیم الاسلام ...
محمد عبد الغفار خلیل الرحمن تاجران کتب ... دہلی

کتاب پیام جوانی
... سعید برادرس اینڈ کو ... دہلی

ٹرمپ کارڈ کے سوداگر و شائقین
... الیس نور محمد پنٹنگ مرچنٹ لودیانہ پنجاب

ہم فروخت کرتے ہیں
... میاں غلام محمد اینڈ سنز ایجنٹ اخبارات چوک ... لاہور

... زنگ قلم کمپنی نمبر ... دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں
... انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

الارم ٹائم پیس ... رسٹ واچ ... پاکٹ واچ ...
سلف فلنگ فاؤنٹین پن ...

بدن کے کھجلی خارش برص کا شرطیہ مجرب علاج
... میڈیکل اسٹور ... دربھنگہ بہار (صوبہ بہار)

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام
... حکیم سید غیاث الدین نصرتی ... مظفر نگر

حب مشتہی
... منیجر ... اسٹور ...

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ
شائقین کتب عربیہ ... منیجر ترقی بک کمپنی بمبئی بازار کراچی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ
اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا
... حاجی عبد اللہ ہارون اینڈ کو پرانے کوٹوں کے بیوپاری ... کراچی

قانون محبت عرف کالا جادو
... دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ... ملتان شہر

نو آئے میں
... منیجر چشمہ کمال۔ دہلی

اکسیر جذام
... المشتہر حافظ اقبال حسین ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

برتن
... کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

خون پیدا کرنے کی مشین
... ٹیلیگراف مرہم
... حکیم ...

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام
... دفتر معالج برص نمبر ... دربھنگہ (بہار)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا
... ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

ٹسری ریشمی کپڑے
... میاں جان سخاوت علی ... تاجران پارچہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ — دہلی یوم شنبہ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ فروری ۱۹۲۸ء — نمبر ۱۱

مصر میں اعلیحضرت شاہ امان اللہ خان کی سیاحت

تاریخ میں یادگار رہنے والے اثرات

مصری تازہ ڈاک سے معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت غازی امان اللہ خان بادشاہ افغانستان کا وہاں اتنا عظیم الشان استقبال ہوا کہ ہمیشہ یادگار رہیگا۔ اس استقبال کی اہمیت اس لحاظ سے بہت بڑھ جاتی ہے کہ حکومت سے زیادہ قوم نے اس پر جوش و خروش کا اظہار کیا...

ہے کہ وہ ایک مشرقی بادشاہ کو اتنا حریت پسند دیکھنا گوارا نہیں کر سکتے۔

مصری قوم پر اثر

قلب کو مسخر کرنیوالا برتاؤ

امان اللہ خاں کی آزادانہ روش

جوتا صاف ہونے کو دیا

ایک اور واقعہ

انجینئرنگ کالج میں

ہائی کورٹ میں

مصری وکلا کی انجمن میں

جامع ازہر میں

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ: — جو حضرات آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک الجمعیۃ کی سالانہ خریداری کی فرمائش روانہ فرمائیں گے ان کی خدمت میں ایک قرآن مجید سفید کاغذ کا مجلد بطور ہدیہ جس کا ہدیہ ... ہے ارسال کیا جائے گا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد فرمائش بھیجنی چاہیے۔ (مینیجر الجمعیۃ دہلی)

بہترین علمی ادبی تاریخی کتابوں کا رعایتی اعلان

یہ کتابیں جن کی قیمتوں میں چند روز کیلئے خاص طور پر رعایت کی گئی ہے ہندوستان کے بہترین دل و دماغ رکھنے والے حضرات کی اعلیٰ تصانیف ہے۔ تمام کتابوں کی لکھائی چھپائی عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ امید ہے کہ آپ نہ صرف خود اس رعایتی اعلان سے فائدہ اٹھائینگے بلکہ اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی اس نادر موقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں گے۔

تصنیفات علامہ شبلی

مزید رعایتیں

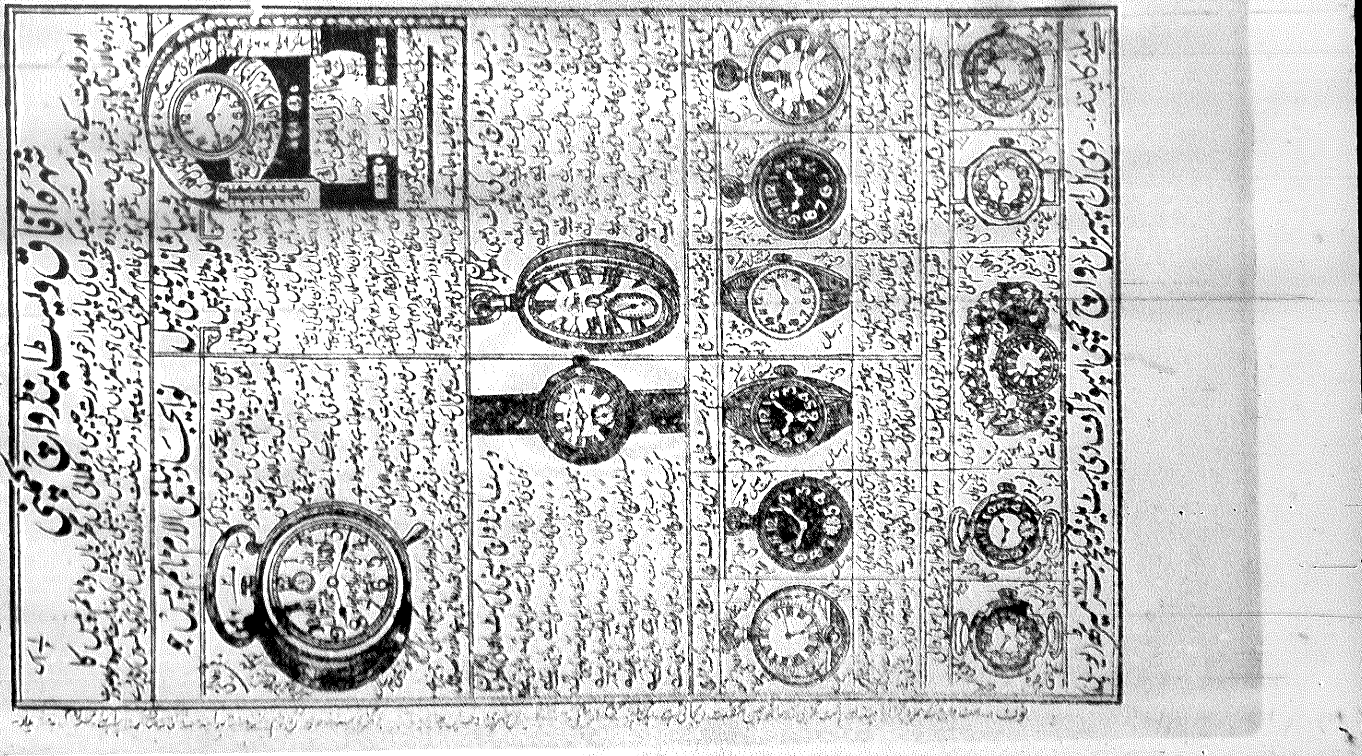

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

آل پارٹیز کانفرنس

۱۲ فروری سے دہلی میں مختلف الخیال سیاسی جماعتوں کی مشترکہ کانفرنس ہو رہی ہے، جسے مدراس کانگریس کی تجویز کے مطابق طلب کیا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کے مطالبۂ آزادی کو ایک قطعی اور معین صورت میں مدون کیا جائے اور اس ملک کی آئندہ حکومت کا ایک ایسا دستور وضع کر لیا جائے جو تمام فرقوں اور طبقوں کے لئے قابل قبول ہو، اور جس کا مطالبہ سب یک زبان ہو کر کر سکیں۔ اس موقع پر وضع دستور کی بیشمار مشکلات ہیں ...

تصفیۂ حقوق کی ضرورت

نفرت و بے اعتمادی کا اتنا مواد جمع کر دیا ہے جس کو محض جذبات کے زور سے مٹا دینا بہت مشکل ہے۔

تعیین منزل کی ضرورت

دوسری اہم مصلحت جو اس وقت وضع دستور کے لئے داعی ہے یہ ہے کہ ہندوستان کو اپنی تحریک آزادی کے اس مرحلہ میں اقدام عمل سے پہلے تعیین منزل کی ضرورت ہے۔ اب تک تو وہ ایک مبہم اور غیر معلوم منزل کی طرف بڑھ رہا تھا جس کا نام اس نے "سوراج" رکھ لیا تھا، اور اس کو خود بھی معلوم نہ تھا کہ وہ "سوراج" کا ٹھیک ٹھیک اطلاق کس قسم کی حکومت پر ہوتا ہے۔ لیکن اب اسکو اپنے حقوق کیلئے ایک قطعی اور فیصلہ کن جنگ کرنی ہے، اسلئے آغاز جنگ سے پہلے ہی اسے واضح طور پر دنیا، اور حکومت اور خود اپنی فوج کو بتا دینا چاہیے کہ اس کا واقعی مطالبہ کیا ہے اور کس قسم کی حکومت حاصل کرنے کیلئے وہ جنگ کر رہا ہے۔ اگر کوئی ایسا دستور حکومت اس موقع پر وضع کر لیا گیا، جس کو تمام سیاسی جماعتیں اپنا متفقہ مطالبہ بنا سکیں تو یقیناً آزادی ملک کی راہ میں ایک بڑا مرحلہ طے ہو جائیگا، کیونکہ اس طریقہ سے ہندوستان کی مختلف الخیال سیاسی جماعتیں، جن کا افتراق ہمیشہ گورنمنٹ کیلئے مفید ثابت ہوا ہے، ہم آواز ہو جائیں گی اور اپنے اپنے دائرۂ عمل میں ایک ہی مقصد کے لئے جد و جہد کر سکیں گی۔

ہندو مسلم مفاہمت

حکومت خود اختیاری کا مسئلہ

اچھوتوں کا مسئلہ

حق رائے دہندگی

[illegible]

حضرۃ العلامہ مولانا المفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدۂ "الجمعیۃ" دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے۔ اور نگاہِ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا اعتدال۔ متانت۔ صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

انتقادات

برکات رمضان — گذشتہ سال رمضان شریف کے متعلق جناب مولوی عبد التواب صاحب چشتی کا ایک سلسلہ مضمون "الجمعیۃ" میں شائع ہوا تھا جو برکات رمضان فضائل صوم، اور احکام صوم کے تمام مسائل پر حاوی تھا اور بہت پسند کیا گیا تھا۔ اب جناب موصوف نے بہت سی ضروری اور مفید باتیں لے ساتھ اس سلسلہ کو کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے تاکہ لوگ آسانی کے ساتھ استفادہ کر سکیں۔

قیمت ۱۲ مؤلف سے مدرسہ امینیہ دہلی کے پتہ پر طلب کیجئے۔

تحیۃ الاسلام — اس رسالہ میں مولوی عبد التواب صاحب نے اسلام کے طریقۂ سلام کی نہایت لطیف بحث کی ہے۔ اور دکھلایا ہے کہ اسلام کا طریقہ دوسرے طریقوں پر اس کی فضیلت کو سادگی کے ساتھ ثابت کیا ہے ...

سیرۃ الحبیب

سرور عالم

الانتصار

مہاجر

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:-

۱- ایک لڑکی بالغہ ہے اور اس کا والد بھی جانتا ہے اور لڑکی اپنا عقد بخوشی ایک شریف خاندان کے لڑکے سے کرنا چاہتی ہے اور لڑکی تعلیم یافتہ اور نیک چلن ہے۔ مگر اس کا والد رضامند نہیں ہے اس موجودہ صورت میں اگر اس کی ماں یا اسکے بھائی وغیرہ کوئی ولی بنکر نکاح کر دیں تو درست ہوگا یا نہیں۔

۲- اور والد لڑکی کا جس جگہ کو چاہے اور بالغ لڑکی رضامند نہ ہو اور نکاح لڑکی کا باپ جبراً کر دے تو نکاح درست ہوگا یا نہیں۔

الجواب

لڑکی اگر بالغہ ہے اور اپنا نکاح کفو میں کرنا چاہتی ہے ...

استفتا

استفتا

بقیہ صفحہ اول

پارلیمنٹ میں

مشرق کی تمام قومیں۔ ہندوستانی جاپانی وغیرہ وغیرہ سب بلالحاظ اپنے ادیان و نظامات کے ایک صف میں کھڑی ہو سکتی ہیں۔

ہندوستانی طلبہ کا وفد

انجمن اتحاد مشرقی میں

خط و کتابت

[illegible]

صفحہ تین کا بقیہ

تم سے ملکر بہت خوش ہوں اور تم ہندوستانیوں کے پاک مشرقی احساسات کا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔

بادشاہ کا وداعی پیغام

مصر سے رخصت ہوتے وقت اعلیٰحضرت نے اسکندریہ میں مصری اخبارات کے نمایندوں کو باریاب کر کے اپنا حسب ذیل وداعی پیغام دیا۔

میں نے آپ لوگوں کو اس لیے دعوت دی ہے کہ آپ کے ذریعہ سے پہلے مصری قوم تک اور پھر مصری حکومت تک اپنا شکریہ پہنچاؤں۔

میں اپنے تمام مصری بھائیوں کو خدا حافظ کہتا ہوں۔ ان کے اخلاص و محبت کا شکریہ ادا کرتا ہوں میرے قلب میں مصری قوم کی محبت راسخ ہو گئی ہے۔ مصر میں میرا جس شاندار طریقہ پر استقبال کیا گیا اس سے بہتر استقبال خود افغانستان میں بھی میسر نہیں ہو سکتا۔ میں آپ حضرات کے توسط سے تمام مصریوں کو اپنا مخلصانہ، برادرانہ سلام پہنچاتا ہوں۔

مصر کے جملہ اخبارات نے میری ذات سے بڑی دلچسپی ظاہر کی بہت کچھ تعریف کی۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ان تعریفوں کا میں مستحق نہیں ہوں۔ البتہ ان کا اصلی استحقاق مصری افغانی قوم کو پہنچتا ہے۔ ...

ہیبٹ اور افغانستان

... (منقول از ہمدم)

ایرانی برطانی تعلقات

ہوائی سلسلہ کا قیام

لندن ۱۴ فروری۔ دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر ... کے سوال کے جواب میں سر آسٹن چیمبرلین نے کہا کہ حکومت ایران کو کئی دفعہ اس طرف متوجہ کیا کہ وہ حکومت برطانیہ سے وہ قابل تعلقات قائم کرے اور ہندوستان اور عراق کے مابین ہوائی راستہ کے متعلق کوئی تصفیہ کرلے۔ ...

جرمنی میں عظیم الشان ہڑتال کا خدشہ

برلن ۱۴ فروری۔ ...

بیرونِ ہند

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

ناسازی طبع کا سبب

لندن ۱۴ فروری۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی طبع مبارک کی ناسازی کی جو خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ اخبار ڈیلی میل کے نامہ نگار کو اس کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ جمعہ کو نماز ہی ... ڈاکٹری امداد کے لئے طلب کیا گیا۔ ...

دوسری اطلاع

لندن ۱۳ فروری۔ برسیلز سے ایک پیام مظہر ہے کہ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی گردن پر جو زخم آگیا تھا ... ۔

غازی مصطفےٰ کمال پاشا بیہوش ہو گئے

لندن ۱۳ فروری۔ پیرس کے اخبار ... کو اطلاع ملی ہے کہ ... انگورہ میں ... غازی مصطفےٰ کمال پاشا ... بیہوش ہو گئے ...

ایران اور عراق کا سیاسی معاہدہ

... حکومت نے ... ایران و عراق کے ... سیاسی تعلقات ...

زخم نے کاربنکل کی صورت اختیار کر لی ہے

برسیلز ۱۴ فروری۔ اعلیٰ حضرت ... کی گردن ... کاربنکل کی صورت اختیار کر لی ہے ...

یورپ میں طوفان کی تباہ کاریاں

برطانیہ میں گیارہ اموات واقع ہو چکی ہیں

لندن ۱۴ فروری۔ ...

بلجیم

برسیلز ۱۴ فروری۔ ...

بشرقیات

پہونچا ہے اور بہت کچھ اتلاف جان ہوا۔ نقصان مال زیادہ شدید ہے۔

جرمنی

کولون ۱۴ فروری۔ تمام وادی رہائن میں طوفان نے تباہی و بربادی برپا کر دی۔ بہت کچھ اتلاف جان ہوا۔ یہ حالت تھی کہ پیادہ چلنے والے آدمی ہوا کے زور سے اڑ اڑ کر گاڑیوں کے پہیوں میں جا پہنچتے تھے اور کچل جاتے تھے۔ دریائے موزیل میں طغیانی آئی، ۵ فٹ پانی چڑھ گیا اور چاروں طرف کا علاقہ زیر آب ہو گیا۔

روس

ماسکو ۱۴ فروری۔ ...

کمیشن کے متعلق دارالعوام میں مسٹر سکلتوالا کے سوالات

لندن ۱۴ فروری۔ دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر سکلتوالا کے سوال کے جواب میں ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند نے جواب دیا کہ کانگریس کی طرف سے بعض حضرات ... اس بات پر قائم ہیں کہ وہ کمیشن سے بالکل الگ تھلگ رہیں۔ ...

مزدور جماعت کی شکست

دارالعوام میں مزدور جماعت کی اس تجویز کو جو شاہی تقریر کے متعلق ... ۱۳۷ رایوں کے مقابلہ میں ۲۹۳ کی مخالفت سے مسترد کر دی گئی۔

مکہ معظمہ میں بجلی کی روشنی

الاتحاد قاہرہ کی خبر ہے کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے نائب ... نے بجلی کو ... مکہ معظمہ کے ...

دو انجینیروں کا تقرر

الاتحاد قاہرہ رقمطراز ہے کہ حکومت حجاز نے فیصلہ کیا ہے کہ ...

جرمنی میں سرمایہ داروں کی دھمکی

آٹھ لاکھ مزدوروں کی علیحدگی

برلن ۱۴ فروری۔ ...

صحرائے افریقہ میں ریل

فرانسیسی پارلیمنٹ میں صحرائے افریقہ میں ریلوے کی تعمیر کے لئے ایک مسودہ پیش ہونے والا ہے۔ اس لائن پر سوا کروڑ فرینک کے خرچ کا اندازہ کیا گیا ہے جس میں سے پچاس لاکھ فرانس تیس لاکھ الجزائر اور دس مراکش دیگا۔ باقی رقم دوسری ریلوے کمپنیوں سے لی جائے گی۔

ہندوستان

مسلمانان ملتان پر تعزیری ٹیکس

حکومت پنجاب سے درخواست تنسیخ

ملتان ۱۰ فروری۔ مسلمانان ملتان کا ایک جلسہ عام ... منعقد ہوا ... مسلمانوں پر جو ٹیکس لگایا گیا ہے ... منسوخ کر دیا جائے ...

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

۲۶ فروری کو دہلی میں منعقد ہو گا

دہلی ۱۵ فروری۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس ۲۶ فروری ۱۹۲۸ء کو بوقت ۱۱ بجے قبل از دوپہر دفتر لیگ واقعہ محلہ بلیماران منعقد ہو گا جس میں حسب ذیل امور پر بحث کی جائے گی۔

(۱) نئے ارکان کا داخلہ

(۲) آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کلکتہ کی قرارداد ... کے مطابق دستور اساسی کا مسودہ تیار کرنے کے لئے ایک ... مجلس کا تقرر۔

(۳) جدید پنجاب مسلم لیگ کے الحاق کی درخواست

(۴) بہار ... مسلم لیگ کے الحاق کی درخواست

...

سرکار پرست اخبارات میں مسلم سنگھٹن کا اضافہ

...

ریاست جام نگر سے سائمن کمیشن کو دعوت

جام نگر ۱۶ فروری۔ ...

کمیشن کو فرضی انجمنوں کے پیغامات خیر مقدم

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ ...

کمیشن کی خدمت میں سرکار پرستوں کے وفود

آج کمیشن کے سامنے جمعیۃ متفقہ کے مسلمان ارکان کی ایک جماعت بسر کردگی سر ذوالفقار علی خاں (ایم۔ ایل۔ اے) پیش ہوئی ... اس غرض سے نہیں کہ شہادت دی جائے ...

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کا مرافعہ

عدالت العالیہ نے خارج کر دیا

لاہور ۱۶ فروری۔ آج عدالت عالیہ میں مسٹر جسٹس براڈوے نے مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کا مرافعہ خارج کر دیا۔ ...

بردولی میں سول نافرمانی کی تجویز

ٹیکس ادا نہ کرنے کا عزم

سورت ۱۴ فروری۔ ...

یورپین نمائندوں کا جلسہ

...

نواب مہرشاہ کی غلامانہ ذہنیت

نئی دہلی ۱۲ فروری۔ ...

شیخ عطاء اللہ صاحب وکیل کا انتقال

دہلی ۱۶ فروری۔ ... انا للہ وانا الیہ راجعون

کمیشن پر انگریز تاجروں کی پریشانی

نئی دہلی ۱۴ فروری۔ ...

دہلی یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

...

بلوہ کے خلاف مدراس کے مسلم لیڈروں کا اظہار نفرت

مدراس ۱۳ فروری۔ ...

ہندوستان میں نوٹوں کی طباعت

۱۳ فروری ناسک۔ ...

ایبٹ آباد میں ہولناک آتشزدگی

دو لاکھ سے زیادہ کا نقصان

ایبٹ آباد ۱۳ فروری۔ ...

اسمبلی میں کمیشن کے متعلق مختلف قراردادیں

۱۳ فروری دہلی۔ ...

طبیہ کالج دہلی کا سالانہ جلسہ

...

آل پارٹیز کانفرنس

مستند رپورٹ اختتام جلسہ پر شائع ہو گی

...

ہماری توجہ اس رپورٹ کی جانب دلائی گئی ہے جو فری ...

پریس آف انڈیا نے شائع کی ہے۔ ... آل پارٹیز کانفرنس کے جلسہ کی کارروائی سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ رپورٹ قطعاً غیر مستند اور گمراہ کن ہے۔ ...

اجلاس جاری ہے

دہلی ۱۵ فروری۔ ...

آل پارٹیز کانفرنس کیلئے خلافت کمیٹی کے نمائندے

...

ملک برکت علی کا پیغام سر جان سائمن کے نام

سر محمد شفیع کا پیغام گمراہ کن ہے

لاہور ۱۴ فروری۔ ...

بمبئی کے ایک کارخانہ میں اسٹرائک

بمبئی ۱۴ فروری۔ ...

زرعی کمیشن کی رپورٹ تقریباً مکمل ہو چکی ہے

...

مقدمات بریلی کا فیصلہ

بیس مسلمانوں کو سزائے قید

بریلی ۱۵ فروری۔ ...

دہلی کے مقدمات

پہلا مقدمہ

دہلی ۱۵ فروری۔ مسٹر آصف علی اور عبدالعزیز صاحب نے نومبر کے ... مقدمہ کی ...

دوسرا مقدمہ

دہلی ۱۵ فروری۔ ...

زعمائے بنگال کا فیصلہ

برطانوی مال کا مقاطعہ کیا جائے

کلکتہ ۱۵ فروری۔ ...

اخبار عزت کے ایڈیٹر کو ڈیڑھ سال کی سزا

لاہور ۱۴ فروری۔ ...

مسٹر آصف علی کی غیر شرعی شادی میں

مس گنگولی کے چچا کا اعلان

...

مس گنگولی کے باپ کا اعلان

...

گم شدہ عزیز

عرصہ تین سال کا ہوا کہ برہما سمندرمین سے خط آیا تھا کہ بس اسیر لیا جاتا ہوں۔ اس کے بعد سے کوئی خبر نہیں ہے نام سید قمر الدین ولد سید منیر الدین۔ موضع نبہرہ۔ ضلع مونگیر قد لانبا۔ چہرہ صاف رنگ۔ انگریزی داں۔ سن ۲۵ برس۔ جو اس کے پورے نشان و پتہ سے مجکو مطلع فرمائیں گے ان کا شکریہ ادا کرنے کے علاوہ انعام کے وہ مستحق ہوں گے۔

احمد یحییٰ۔ خریدار الجمعیۃ ۳۱۱

ہندوستان میں تبلیغ اسلام

اور

مسلمانوں کا فرض

جمعیۃ علمائے ہند نے فتنۂ ارتداد کے انسداد میں جس قدر کوشش اور سعی سے کام کیا وہ اظہر من الشمس ہے ہمارے شعبۂ تبلیغ نے اضلاع آگرہ، متھرا، ایٹہ، اٹاوہ، مین پوری، میرٹھ، بلند شہر، علی گڑھ، بجنور ... دہلی، گوڑگانوہ، اجمیر، ریاست بھرتپور اور ریاست الور وغیرہ میں تقریباً ایک سو بارہ مدارس قائم کئے جن میں نومسلموں کے بچوں کو دینی اور دنیاوی تعلیم دی جاتی تھی۔ ان مدارس کے طلبا کی تمام ضروریات کو مہیا کرنا جمعیۃ کے ذمہ تھا اور ... کو صوم و صلوٰۃ کی پابندی کی طرف توجہ دلا کر مسائل شرعیہ سے آگاہ کیا جاتا تھا۔ ان اضلاع کے علاوہ صوبہ بنگال اور آسام و بہار کی ... کے ماتحت ... قائم کئے گئے جنہوں نے ... میں تبلیغ و حفاظت اسلام کے ایسے کام انجام دیئے ... حضرت مولانا اسداللہ صاحب رکن مجلس مرکزیہ جمعیۃ علماء کے ہاتھ پر ... کے دست حق پرست پر ... کفار نے اسلام قبول کیا اسی طرح

دیگر اضلاع ... کلمۂ توحید ... اسلام ... گوجر و گدی ... اب جمعیۃ ... کی کمی نے ... بھی مشکل ہو گیا ... طرف شہر ... ہو سے ... امداد ... ہو ...

... جمعیۃ کو ... توجہ کرنا ... انجام نہیں دے ... ہے تاکہ وہ ... توقع ہے کہ ہر مسلمان ... ملے گا۔ قرآن مجید ... قربانی، اور دیگر ... ، مگر ان کی ...

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند، دہلی

... زنکو فاؤنٹین پن ...

زنکو قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

مسلمانوں کیلئے رمضان کے لئے بہی ثواب جمع کرنے کا ...

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد ...

قرآن مجید بڑا مترجم ... تحت اللفظ ...

... منیجر شبیر تجارتی ... کتب خانہ دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

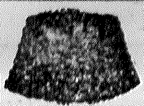
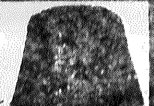

ترکی نرم ... ہر قسم ...

انصاری برادرس، چاندنی چوک، دہلی

فوراً خط لکھیے

اگر آپ کو ... گراموفون، ریکارڈ، ...

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک، دہلی

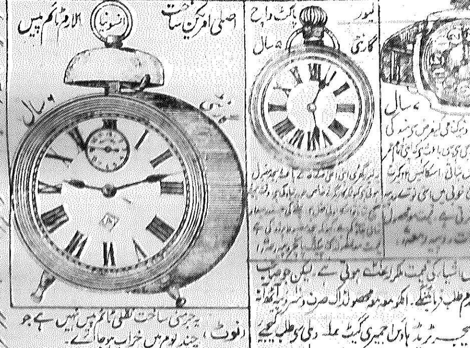

سلف فلنگ فاؤنٹین پن ...

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ ... رمضان المبارک تک ...

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ کھانسی کی اکسیر

سفید بال جڑ سے کالا

کالے سے گورا

خونی اور بادی بواسیر

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری، دربھنگہ ۵۲

کتاب

پیام جوانی

... سعید برادرس اینڈ کو دہلی

آپکی عمر ۱۲۰ سال ہو سکتی ہے

مفتاح الصحت ...

زندگی کا پہلا قدم

منیجر شباب بکڈپو فراش خانہ دہلی

آم لیچی! آم لیچی!! آم لیچی!!!

دربھنگہ کا مشہور آم اور لیچی ...

پتہ: مینیجو بجی سہیلی کانسرن، رفیعی سمری، دربھنگہ ۵۲

گو شوارہ مرتدین ضلع شاہجہانپور جو ۳ شعبان المعظم ۱۳۴۴ھ کو مولانا محمد عبدالرحمن مبلغ جمعیۃ العلماء ہند کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے

نمبر شمار	نام مرتدین	سکونت	قوم	اسلامی نام	تعداد متعلقین
۱	ملائم سنگھ	جوسنگرہ	کتھا ہندو	عبداللہ خاں	۲
۲	کیدار سنگھ	″	″	عبدالرحیم خاں	۳
۳	رودم سنگھ	″	″	محمد ابراہیم خاں	۴
۴	سرنام سنگھ	″	″	عبدالرشید خاں	
۵	لاکھوں سنگھ	″	کتھا ٹھاکر ہندو	احمد نواز خاں	
۶	سرنام سنگھ	″	″	عبدالکریم خاں	۲
۷	کمر سنگھ	″	″	عبدالحکیم خاں	۳
۸	کنھیاں سنگھ	″	″	عبدالباری خاں	۳
۹	نوجدار سنگھ	″	″	عبدالستار خاں	۴
۱۰	بھیداو سنگھ	″	″	غلام رسول خاں	۳
۱۱	گلاب خاں	پتھنہ	″	گلاب خاں	۵
۱۲	عبدالنبی خاں	″	″	عبدالنبی خاں	۲
۱۳	گلاب خاں	″	″	گلاب خاں	۴
۱۴	مہتاب خاں	″	″	مہتاب خاں	۲
۱۵	عوض خاں	″	″	عوض خاں	۳
۱۶	نظام علی خاں	″	″	نظام علی خاں	۱
۱۷	قاسم علی خاں	″	″	قاسم علی خاں	۲
۱۸	غلام علی خاں	″	″	غلام علی خاں	۳
۱۹	غلام علی خاں	″	″	غلام علی خاں	
۲۰	نوجدار خاں	″	″	نوجدار خاں	۲
۲۱	نعمت اللہ خاں	″	″	نعمت اللہ خاں	۳
۲۲	حرمت سنگھ	″	″	حرمت اللہ خاں	۴
۲۳	حرمت سنگھ	″	″	حرمت خاں	۴
۲۴	دلاور سنگھ	″	″	دلاور خاں	۴
۲۵	امیر سنگھ	″	″	محمد امیر خاں	۱
۲۶	جعفر سنگھ	″	″	محمد جعفر خاں	۲
۲۷	سلطان سنگھ	″	″	محمد سلطان خاں	۲
۲۸	[illegible]	″	″	عبداللہ خاں	۴
۲۹	شجاعت سنگھ	″	″	شجاعت خاں	۳
۳۰	[illegible]	″	″	[illegible] خاں	
۳۱	[illegible]	″	″	محمد شفیع خاں	۳
۳۲	[illegible]	″	″	عبدالکریم خاں	۲
۳۳	حرمت سنگھ	″	″	محمد انور خاں	۱
۳۴	چندن سنگھ	″	″	عبدالرحمن خاں	

عازمان حجاز کے لئے تخمینا مصارف

	درجہ اول (حساب)	درجہ دوم (اساب)	درجہ سوم (حساب)
کرایہ جہاز آمد و رفت بمبئی تا جدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسافرخانہ بمبئی سے قلی و گاڑی جہاز تک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جدہ میں جہاز سے کشتی میں	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کشتی کا کرایہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وکیل جدہ و مکان کا کرایہ گاڑی گھر تک پہنچانے وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اونٹ کا کرایہ جدہ تا مکہ معظمہ شقدف، چٹائی، زنبیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موٹر کا کرایہ فی کس جدہ تا مکہ معظمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موٹر والے کے واسطے سامان کے لیے نصف اونٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بخشش اونٹ والا اور منزل بحرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معلمی مکہ معظمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زمزمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کرایہ مکان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نذرانہ حرم شریف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عرفات کے لیے اونٹ آمد و رفت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شقدف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چٹائی، زنبیل، سواری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خیمہ عرفات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کرایہ مکان منیٰ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملازم عرفات کے آمد و رفت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قربانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دم بکرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مکہ معظمہ میں زمزم، سر تسبیح	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدینہ منورہ کا تحفہ کھجور وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اونٹ مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تک آمد و رفت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موٹر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شقدف، چٹائی، سواری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سرائی ... مدینہ منورہ کے راستہ کے لیے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مشعل ... وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کرایہ مکان مدینہ منورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معلمی مدینہ منورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تحفہ مدینہ منورہ ... کے لیے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بخشش اونٹ والا آمد و رفت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مکہ معظمہ سے جدہ تک ... اخراجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
واپسی ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کشتی کا خرچ واپسی کا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کھانے پینے کا تخمینا ... ماہ کے لیے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پانی کا خرچ ... ماہ کے لیے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مفصل حالات کے لیے پتہ ذیل پر خط و کتابت کرنی چاہیے۔

یکی محبوب صدیقی نائب سید امین عاصم پوسٹ ۳۰ آگ ... اسٹریٹ بمبئی۔ معرفت عبداللہ بھائی عبدالقادر۔

آپ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، کھٹی ڈکاریں، اپھارہ، جہازی قے، کم بھوک، پرانے دست، ہچکی، معدہ کی چاروں قوتوں، جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں۔ ... بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں۔ فی شیشی ۳۲ گولی عہ ... گولی کی شیشی ... محصول ... ایک درجن شیشی ... کامیابی ہو رہی ہے۔

حضرت مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند دہلی و ناظم مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی رقمطراز ہیں: ... میں نے ان گولیوں کو استعمال کیا بے انتہا مفید پایا۔ ان گولیوں کے خصائص کے متعلق آپ نے اپنے اشتہار میں جو کچھ لکھا ہے میرے خیال میں اس میں نہ کوئی مبالغہ ہے ... امید ہے کہ آپ ان کی اشاعت کرکے لوگوں کو فائدہ پہنچائیں گے۔ (مولانا) محمد عرفان

جناب مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ تحریر فرماتے ہیں: ... حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی تیار کردہ گولیوں کی ایک شیشی ... استعمال کرکے ان کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کروں۔ اس میں شک نہیں کہ میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب مشتہی رکھا ہے بہت مفید پایا ... ابو الاعلیٰ مودودی، ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جناب بلال احمد صاحب زبیری مدیر معاون و منیجر الجمعیۃ کا ارشاد: ... میں نے حب مشتہی کی چند گولیاں خود استعمال کیں اور انہیں معدہ کیلئے نہایت مفید پایا ... یہ گولیاں نہایت فائدہ کرتی ہیں۔ بلال احمد زبیری

معزز ناظرین الجمعیۃ! ان تصدیقات کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ امید ہے کہ ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

اسلامی نصاب تعلیم

... سیرۃ الحبیب ... برکات رمضان ... تجلیۃ الاسلام ...

محمد عبدالغفار خلیل الرحمن تاجران کتب ... دہلی

بہترین تمباکو کے خوردنی

نفیس زردہ

... شبیر حسین اینڈ سنز ... ضلع ایٹہ (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۲ فروری ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۲

ہندوستان برطانیہ سے کیوں ناراض ہے؟

انگلستان میں پنڈت موتی لال نہرو کی ایک دلچسپ تقریر

(پچھلے دنوں جب پنڈت موتی لال نہرو انگلستان میں تھے تو ان کے خیالات سننے کے لئے ۱۹ دسمبر کو ایکسیکس ہال میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ میں پنڈت جی نے ایک نہایت دلچسپ اور مفید تقریر کی جس کا مطالعہ ہندوستانیوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا انگریزوں کے لئے تھا کیونکہ بدقسمتی سے اہل ہند خود بھی اپنی سرگذشت سے کافی واقفیت نہیں رکھتے۔ اس لئے ذیل میں ہم اس تقریر کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔)

پنڈت جی نے فرمایا:

میری تقریر کا عنوان صرف ہندوستان رکھا گیا ہے۔ یہ عنوان اتنا وسیع ہے ... مختلف مسائل ... پھر میں اس پر بحث کرنا غیر ممکن ہے۔ اس لئے میں اپنی تقریر میں صرف ہندوستان کی حکومت خود اختیاری کے مسئلہ پر حصر کرتا ہوں۔ حال ہی میں اس مسئلہ کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا گیا ہے جس نے انگلستان سے بہت زیادہ ہندوستان میں ہنگامہ ... اور اختلاف برپا کر دیا ہے۔ لہٰذا میں آپ کو بتاؤں گا کہ اس کمیشن کے خلاف ... رویہ کس لئے اختیار کیا گیا ہے۔

ہندوستان میں برطانوی سلطنت کے دو دور

غالباً یہ بات آپ حضرات کے ذہن میں محفوظ ہوگی کہ ہندوستان میں برطانوی تسلط کے دو دور گذرے ہیں۔ پہلا دور ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہے اور دوسرا دور براہ راست برطانوی سیادت کا ہے جبکہ تاج برطانیہ نے ہندوستان کو بلاواسطہ اپنی نگرانی میں لے لیا۔ یہ دوسرا دور دو چھوٹے عہدوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ایک عہد قبل اصلاح اور دوسرا عہد بعد اصلاح۔ لفظ اصلاح سے یہاں میری مراد وہ معنی نہیں ہیں جو اس لفظ سے میں سمجھتا ہوں۔ نہ وہ معنی ہیں جو لغت میں اس لفظ کے ساتھ مقصود ہیں۔ بلکہ میں یہ لفظ ان معنوں میں بول ...

اول اول جو تاجر قسمت کا جوا کھیلنے نکلے تھے انہوں نے شاید تصور میں بھی یہ ارادہ نہ کیا تھا کہ وہ ہندوستان پر حکومت کریں گے لیکن حالات نے کچھ ایسا پلٹا کھایا کہ ان کے لئے وہاں جمنے کے اسباب پیدا ہوگئے بلکہ رفتہ رفتہ انہوں نے حکومت میں حصہ بٹا لیا۔ اور آخر حکومت کے تنہا مالک بن گئے۔ یہ سب کچھ از اول تا آخر حصول زر کے لئے تھا۔ چنانچہ لارڈ میکالے کہتا ہے کہ:

ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے ڈائرکٹروں کے ہاتھ میں تھی جنہوں نے ہمیشہ گورنروں کو ہدایات دیکر بھیجا کہ نرمی سے حکومت کرو مگر روپیہ بہت بھیجو ... کبھی انصاف کرو مگر روپیہ بہت بھیجو ...

... اسی پالیسی پر عمل ہو رہا ہے اور کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی اسکو نظر انداز نہیں کیا گیا۔

غدر اور برطانیہ کا بلاواسطہ تسلط

یہ تو ابتدائی عہد کی باتیں ہیں اسکے بعد وہ واقعہ پیش آیا جس کو ہم ہندوستانی ہندوستان کی "جنگ آزادی" سے تعبیر کرتے ہیں مگر انگریز بغاوت کہنا پسند کرتے ہیں۔ غالباً اس بنا پر کہ اس میں ہندوستان کو ناکامی ہوئی۔ ورنہ کامیابی کی صورت میں اس کا نام کچھ اور رکھا جاتا۔

ہر ہندوستانی بڑے ذوق و شوق سے ملکہ وکٹوریہ کے مشہور اعلان کو یاد کرتا ہے ملکہ سے مرتے دم تک تمام ہندوستانیوں کو بڑی عقیدت تھی۔ ان کے اعلان شاہی کا بڑا حصہ خصوصاً وہ جس میں ہندوستانیوں اور دوسری قوموں کے درمیان مساوات کا تذکرہ تھا۔ خوانین کے ایما سے لکھا گیا تھا۔ اس وقت سے یہ اعلان ہندوستان کی آزادی کا چارٹر سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ مساوات اس کی روح اور اس کی جان تھی۔ مگر جن چھوٹے بڑے حکمرانوں کے ...

محض ہندوستان کے مفاد کی فکر کرتا ہے یعنی اگر مانچسٹر کے مفاد کو نقصان پہنچے تو اس سے اسکو کچھ واسطہ نہیں۔ مگر میں ایسے خیالات کی سختی کے ساتھ تردید کرتا ہوں ...... مانچسٹر کا مفاد جس کو بعض احمق لوگ حقیر سمجھتے ہیں، نہ صرف ایک بڑی معتدبہ جماعت کا جو روئی کی تجارت میں حصہ لیتی ہے، مفاد ہے۔ بلکہ میں یہ کہنے میں کچھ شرم محسوس نہیں کرتا کہ مجھ پر میرے وطن کی طرف سے جو فرائض عائد ہوتے ہیں ان میں مانچسٹر کے مفاد کی خدمت سے بڑا کوئی فرض نہیں ہے۔

اس طرح برطانیہ کو ہندوستان پر مقدم رکھنے کی پالیسی ... لارڈ سالسبری کی ...

ہندوستان کی فصد تو کھولنی چاہئے مگر نشتر اس جگہ مارو جہاں خون زیادہ ہو۔

اس طرح اولین عہد سے لیکر موجودہ وزیر ہند کے زمانہ تک ہمیشہ ہی ایک خون چوسنے کی پالیسی ہے جس پر عمل کیا جا رہا ہے۔

نیشنل کانگریس

اب سوال یہ ہے کہ ان حالات میں ہندوستان کی حکومت خود اختیاری کا تصور کیونکر پیدا ہوا؟ ہندوستان اسی دنیا کا ایک حصہ ہے اگرچہ اسے سب سے علیحدہ رکھا گیا ہے۔ مگر اسکے باوجود بعض ایسے اثرات بھی ہیں جو انسان کے بنائے ہوئے تمام موانع پر غالب آ جاتے ہیں ...

اسکیم نے پہلی مرتبہ کونسلوں میں میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں میں منتخب شدہ نمائندہ عنصر کو داخل کیا اور یہ ہندوستانی اصلاحات کا دوسرا مرحلہ تھا۔

۱۹۱۷ء کا اعلان

اسکے بعد تیسرا مرحلہ آیا۔ نیشنل کانگریس اور ہندوستانی پبلک کا شور و شغب جب زیادہ بلند ہوا تو حکومت نے محسوس کیا کہ اب کچھ اقدام کرنا چاہیے۔ اسی زمانہ میں جنگ ہوگئی۔ اور اس میں برطانیہ کی آواز پر ہندوستان کے ... ہوئے ... خیالات کو بھی ایک حد تک بدل دیا۔

دوسری طرف ہندوستان کی بلکہ تمام دنیا کی رائے عام بھی بیدار ہوگئی تھی۔ اس لئے ۱۹۱۷ء میں دارالعوام میں ایک اعلان کیا گیا جس کا مفاد یہ تھا کہ کمل ذمہ دار حکومت ہندوستان کی منزل مقصود ہونی چاہیے۔ مگر اس منزل تک پہنچنے کے لئے ہر قدم کی لمبائی اور اس کے اٹھانے کا وقت معین کرنے کا اختیار برطانوی پارلیمنٹ کو ہونا چاہیے۔

جب یہ اعلان کیا گیا تو اس کا استقبال مخلوط جذبات کے ساتھ ہوا جن لوگوں نے بعد میں اصلاحات کی عملی تنفیذ میں حصہ لیا وہ بھی اس اعلان کے بارے میں کچھ زیادہ گرمجوش ... نہ ... سرسید ... نے بعد میں وزارت قبول کی اس اعلان کے متعلق ...

سیر ... تو بہت ہے مگر اس میں ایک مد کھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

۱۹۱۸ء میں مانٹیگو چیمسفورڈ رپورٹ شائع ہوئی اور ۱۹۱۹ء ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	...	...
ششماہی	...	...
فی پرچہ	...	...

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

... انگریزی مہینہ کی ... تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... مجلد کی اجرت معمولی ... جلد مجلد قسم اعلیٰ ... سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید ... بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ کئی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ کریں۔

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی۔ صاف سنہری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر ...

... (جدول کتب و قیمت ناخواندہ)

... منیجر ... مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

... کامل

... منیجر ... کامل ... دہلی

... خاص انتظام کیا ہے ...

... منیجر ترقی بک ایجنسی ... بازار کراچی سندھ

لسٹری ریشمی کپڑے

... میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
دوکان ...
کارخانہ ... گر جا گھر ... کلکتہ

... جمال صابن

قانون محبت

اکسیر جذام

برتن

... وائسرائے کو ... دن میں ... آرام

برص ... داغ ... علاج

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ الجمعیۃ دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا، اعتدال متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرم جوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اور اُمید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۶ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

بسلسلہ صفحہ اول

تو جو کچھ دیا گیا ہے وہ یہی واپس لے لیا جائیگا۔ اس قانون کے ماتحت نئی کونسلیں قائم کی گئیں۔ دوعملی حکومت کا آغاز ہوا۔ کچھ محکمے وزراء کے سپرد کیے گئے۔ اور کچھ گورنر باجلاس کونسل کے انتظام میں رہے۔ مگر چونکہ خزانہ کی کنجیاں دوسرے ہاتھوں میں تھیں اس لیے وزراء محکموں کو اچھی طرح روپیہ پیسہ نہ مل سکا۔ چنانچہ اسی پر پنڈت مالویہ نے اسی میں کہا تھا کہ:-

وزراء کے پاس اس سے زیادہ کچھ نہیں ہیں کہ ... [illegible] تنگ ہو گئے۔

مشکل کا وقت

اسی زمانہ میں سخت مشکلات پیش آئیں۔ جلیان والہ باغ کا قتل عام ہوا۔ خلافت کا ہنگامہ برپا ہوا۔ اور کانگریس نے پر امن ترک تعاون کا طریقہ اختیار کیا۔ اس طرح اصلاحات کے ابتدائی تین برس ... [illegible]

کونسلوں میں مزاحمت کا دور

[illegible]

زیادہ مضبوط رہی۔ کونسلوں میں جا کر ہم نے قومی مطالبہ گورنمنٹ کے سامنے پیش کیا جس کا خلاصہ یہ ہے:-

"جو اصلاحات ہم کو دی گئی ہیں وہ ناکافی ہیں۔ ایک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس منعقد کی جائے جس میں تمام مختلف مفاد و مصالح رکھنے والی جماعتوں کے نمائندے شریک ہوں۔ نئی اسمبلی ایک دستور اساسی وضع کرے۔ اور انگلستان کا دار العوام اس کو پاس کر دے"۔

بہت سے سرکاری ممبروں نے بھی اسے پسند کیا۔ اگرچہ ان کا اصرار یہ تھا کہ پہلے مانٹیگو چیمسفرڈ ریفارم اسکیم پر عمل کر کے امتحان دو۔ لیکن اس پر گفت و شنید ہوتی رہی ... [illegible] کانفرنس کی ضرورت نہیں ہے۔

قومی مطالبہ

وزیر ہند کی اس تقریر کے بعد ہم نے ۱۹۲۵ء میں ایک دستور اساسی وضع کر لیا جس میں فوج اور دیسی ریاستوں کے متعلق ضروری استثناء رکھنے کے ساتھ مکمل ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کیا گیا تھا ... [illegible]

انتقادات

اسلام اور آریہ سماج

ایک مختصر رسالہ ہے جس میں مولوی ... احمد صاحب ... نے اسلام اور دوسرے مذاہب کی رواداری دکھانے کے بعد ثابت کیا ہے کہ ہندوستان میں ہندو و مسلمانوں کی موجودہ کشمکش کی وجہ صرف آریہ سماج کا مذہبی پروپیگنڈا ہے۔ رسالہ کے نام اور موضوع سے معلوم ہوتا ہے کہ مناظرہ اور جدل کے رنگ میں ہوگا۔ مگر مطالعہ کرنے کے بعد ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ بہت ٹھنڈے دل سے سنجیدگی کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ قیمت ... [illegible]

اصلاح ذات البین

[illegible]

الہدایات المرضیۃ الی ترجمۃ العربیۃ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:-

۱- ایک منکوحہ کے شوہر نے ... [illegible]

(۲) ... [illegible]

۳- ... [illegible]

الجواب ... [illegible]

محمد کفایت اللہ عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۵ شعبان المعظم ۱۳۴۴ھ

اسمبلی کی فتح اور اسکے بعد

[illegible]

جنگ کے آثار

(از جناب مولانا محمد سعید صاحب)

[illegible]

لارڈ برکنہیڈ کی صاف گوئی

[illegible]

اسمبلی میں ایک اتفاقیہ حادثہ

[illegible]

سرخیانات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی علالت

افغانی قونصل مقیم لندن کا اعلان

لندن ۱۴ فروری۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی علالت کے متعلق افغانی قونصل مقیم لندن نے ایک بیان شائع کیا ہے اور بتایا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی ناسازی صحت کے متعلق جو اطلاعیں طول وعرض ملک میں شائع ہو رہی ہیں ان میں بہت کچھ مبالغہ سے کام لیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت کے گلے میں کچھ تکلیف تھی لیکن اب افاقہ ہے۔

اعلیٰ حضرت کا پروگرام

لندن ۱۴ فروری۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان مع علیاحضرت ملکہ ۔۔۔ تشریف لے جائیں گے۔ آپ برلن میں ۱۶ فروری کو رونق افروز ہوں گے۔ اسکے بعد اعلیٰ حضرت ۔۔۔ فرانس انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ علیاحضرت کے ہمراہ انگلستان کا پروگرام ابھی مرتب نہیں ہوا۔ ۲۸ فروری کو لندن کے افغانی قونصل خانہ میں جشن استقلال افغانستان کی رسم نہایت شان وشوکت کے ساتھ منائی جائے گی۔

اعلیٰ حضرت کے ورود لندن کے متعلق سر دست صرف ۔۔۔ انگلستان ۔۔۔ ابھی سے لندن کے افغانی قونصل خانہ میں ضروری انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی علالت

سرکاری بیان

انگورہ ۔۔ فروری۔ ایک نیم سرکاری پیغام مظہر ہے کہ ۔۔۔ غازی مصطفیٰ کمال ۔۔۔

سلاطین عثمانیہ کے بیش بہا خزائن

فرانسیسی ماہرین کی رپورٹ

پیرس ۱۴ ۔۔۔ پیغام مظہر ہے کہ قسطنطنیہ میں بہت جلد سلاطین ترکیہ کے خزائن بغرض فروخت نیلام پر چڑھنے والے ہیں۔ دو فرانسیسی ماہرین ان خزائن کو دیکھنے کے لئے انگورہ روانہ کئے گئے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ مذکورہ خزائن میں جو قیمتی جواہرات ہیں وہ معمولی قوت کے مروارید اور زمرد پر مشتمل ہیں۔ جو سلاطین عثمانیہ کے تاجوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں ۔۔۔ ایک طلائی تخت ہے جس میں ۲۲ ہزار ۔۔۔ موتی جڑے ہوئے ہیں جن کی قیمت کا اندازہ تقریباً دو کروڑ فرانک ہوگی۔ انگورہ میں ان ماہرین نے مختلف جواہرات کا ایک حیرت انگیز ذخیرہ دیکھا جس میں بڑے بڑے بیش بہا زمرد اور عجیب وغریب مروارید کی تسبیح بھی ہیں۔ انگورہ کا خزانہ غالباً ۔۔۔ کروڑ فرانک کا ہوگا۔

سمجھا جاتا ہے کہ اگر غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے قوم کی ناداری کے خیال سے ان خزائن کو فروخت کرنا پسند کیا تو وہ کم از کم ان کو اپنے لوگوں کے پاس گروی رکھ دیں گے جو ترکی کو قرضہ دیں۔

ایران اور معاہدہ حجاز

دار العوام میں سوالات

لندن ۱۵ دار العوام میں مسٹر لاکر لیمپسن نے سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ حکومت ایران نے حال ہی میں معاہدہ حجاز و برطانیہ پر بایں غرض اعتراض کیا ہے کہ معاہدہ مذکورہ میں جزائر بحرین کی نسبت جو کچھ درج ہے وہ دولت ایران کے حقوق ملکی کے منافی ہے۔ حکومت برطانیہ کو معلوم نہیں کہ وہ ایسے کیا معقول اور جائز دلائل ہیں جن کی بنا پر دولت ایران ان جزائر پر اپنے حقوق فرمانروائی کی مدعی ہو سکتی ہے۔ اور یہی بات حکومت برطانیہ نے حکومت ایران سے کہہ دی ہے بہرحال ابھی بہت سے امور ایسے ہیں جن پر ایران و برطانیہ کے درمیان گفت وشنید ہو رہی ہے۔

مسٹر سکلتوالا نے سوال کیا کہ کیا امور متنازعہ میں ایک امر یہ بھی ہے کہ حکومت برطانیہ ایران سے شیخ حسن کی رہائی اور بحالی مناصب اعلیٰ کا مطالبہ کر رہی ہے۔

اس کا جواب مسٹر لاکر لیمپسن نے یہ دیا کہ یہ سوال اصل سوال کی حد سے باہر ہے۔

فیصل الدویش کا اقدام

اخبار ۔۔۔ کا بیان ہے ۔۔۔ حوادث عراق کے متعلق اپنے ایک ۔۔۔ کا ایک مکتوب شائع کیا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ اہل عراق اس خیال کو کوئی اہمیت نہیں دیتے کہ ان کاروائیوں سے فیصل الدویش کا مقصد سیاسی مطامع کے ماسوا کچھ اور ہے۔ ان کا خیال ہے کہ فیصل ویش نے یہ اقدام ابن سعود کے اشارے سے کیا ہے۔ کیونکہ عراقی نقطہ نظر سے عراق جس قدر کمزور ہے ابن سعود پر بالکل واضح ہے۔ موجودہ حالات میں وہ خود بغداد پر حملہ کرنا نہیں چاہتے۔ اس لئے اس سرگرم لیڈر کی کاروائیوں سے اغماض برت رہے ہیں۔ ان کاروائیوں سے ابن سعود کا مقصد یہ ہے کہ عراقی قبائل پر عراق کی حکومت کا وجود واضح ہو جائے۔

افغانستان اور لاتویا میں معاہدہ

ریگا ۱۴ فروری۔ افغانستان اور لاتویا میں معاہدہ دوستی کی تکمیل ہوگئی ہے۔ شاہ امان اللہ خاں اپریل میں ریگا آئیں گے۔

ہندوستان

سر عبد الرحیم کے جدید منصوبے

پٹنہ ۱۴ فروری۔ بہار کونسل کے مسلمان اراکین کی تائید کی اس کانفرنس میں ہوئی جس کو سر عبد الرحیم نے اس غرض سے دہلی میں منعقد کرنے کی تحریک کی ہے کہ سر آغا خان کی اس تجویز پر غور کیا جائے کہ ہندوؤں اور برطانوی حکومت سے کسی قسم کا معاہدہ کرنے کے لئے مسلمانوں کی ایک مستقل سیاسی جماعت قائم کی جائے۔

ایک ٹکٹ چیکر کا قتل

مقتول پر کرپان سے حملہ کیا گیا

لاہور ۱۵ فروری۔ ازروال سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر چلنے والے ایک ٹکٹ چیکر پر ایک سکھ مسافر نے کرپان سے نہایت مہلک حملہ کیا ہے۔ حملہ کی وجہ آپس کی لڑائی بیان کی جاتی ہے لیکن مفصل حالات معلوم نہیں ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ٹکٹ چیکر اس سکھ مسافر کا ٹکٹ دیکھنا چاہتا تھا اس پر سخت کلامی ہوئی۔ اور سکھ نے اپنی کرپان سے اس ٹکٹ چیکر پر حملہ کیا حملہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ ٹکٹ چیکر اسی وقت مر گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مجرم گرفتار کر لیا گیا ہے اور ٹکٹ چیکر کی نعش لاہور پہنچا دی گئی ہے۔

گورنر مدراس کو قوم پرستوں کا جواب

کانگریس کا وقار مقدم ہے

مدراس ۱۵ فروری۔ آج شام ہز اکسلنسی گورنر اور لیڈی گوشن نے ایک گارڈن پارٹی دی جس میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت اجلاس اور ہڑتال کے متعلق مجلس عاملہ کی تجویز پر غور وخوض کیا گیا۔ جو لوگ گارڈن پارٹی میں شریک ہوئے ان میں سے بعض کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے صاف صاف یہ کہا ہے کہ کانگریس کے وقار اور کانگریس کے مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم باضابطہ طور پر عنقریب ان احکام کی خلاف ورزی کریں گے۔

اسمبلی کا اجلاس

سائمن کمیشن پر عدم اعتماد کی تجویز

ایوان اسمبلی میں احرار کی ولولہ انگیز تقریریں

نئی دہلی ۱۶ فروری۔ ٹھیک گیارہ بجے سوالات کے جواب دیئے جانے لگے۔ مسٹر کیا پرشاد سنگھ کے پہلے سوال کا جواب دیا ہی گیا تھا کہ انہوں نے مزید سوالات پیش کرنے سے انکار کر دیا۔

اسی طرح مسٹر رام نرائن سنگھ اور سردار محمد نواز خاں اور غلام قادر خاں صاحب نے سپریم کورٹ کی تجویز پیش نہیں کی۔

مسٹر ایم کے اچاریہ نے بھی اپنی تجویز واپس لے لی۔ اس کے بعد لالہ لاجپت رائے نے کمیشن پر عدم اعتماد کے متعلق اپنی تجویز پیش کی۔

لالہ لاجپت رائے کی تقریر

لالہ جی نے کہا کہ وہ اس تجویز کی تحریک کرتے وقت ایک اہم خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کیونکہ سب سے پہلے ان کی رائے میں اس کمیشن کے باضابطہ ہونے پر اعتماد نہیں ہے۔ یہ کمیشن سر سائمن کی قابلیت کا اعتراف کرتے اس جمعیۃ کی رائے میں۔ آئینی کمیشن کے سامنے جو طریق کار رکھا گیا ہے اس میں ہندوستان کی آئینی تحقیقات میں ہندوستانیوں کی شرکت کے لئے کافی موقعہ ہے۔

اپنی تجویز کو پیش کرتے ہوئے سر ذو الفقار علی خان نے اقلیتوں کی نمایندگی کو اجاگر کر کے حکومت کی حمایت میں تقریر فرمائی۔ اور مسٹر کیلکر صاحب ہوم ممبر نے ان کی تائید کی اور سائمن کمیشن کے تقرر کو معقول ثابت کرنے کے لئے دلائل پیش کئے۔

مسٹر سرینواس آئنگر کی تقریر

مسٹر سرینواس آئنگر نے فرمایا کہ برطانیہ کا انصاف ہر بار انگلستان تک ہی محدود رہا ہے اگرچہ مسٹر لائڈ جارج نے یہ وعدہ کیا تھا کہ سلف ڈٹرمینیشن کا اثر اسمبلی میں بھی پہنچا گیا ہے۔ مگر ہندوستانیوں کو ہنوز یہ حق نہیں دیا گیا۔ تاہم اہل ہند اس حق کے لئے آج بھی کھڑے ہوئے ہیں۔ ہماری اہلیت کا سوال تو پیدا ہی نہیں ہوتا۔

اسمبلی میں احرار کی عظیم الشان فتح

حکومت اور اس کے خیرخواہوں کو شکست فاش

سائمن کمیشن پر عدم اعتماد کی تجویز منظور

دہلی ۱۹ فروری۔ الجمعیۃ کی اس اشاعت میں اجلاس جمعیۃ مقننہ کی صرف وہ کارروائی درج کی گئی ہے جو لنچ کے وقت تک ہوئی۔ لنچ کے بعد جو تقریریں ہوئیں ان میں مسٹر رنگا آئر، پنڈت مدن موہن مالویہ اور لالہ لاجپت رائے کی جوابی تقریریں قابل ذکر ہیں۔ مباحثہ کے خاتمہ پر صاحب صدر نے لالہ لاجپت رائے کی اصل تجویز یعنی سائمن کمیشن پر عدم اعتماد کی تحریک رائے لینے کے لئے پیش کی ۶۸ ووٹ اس کے موافق اور ۶۲ خلاف شمار ہوئیں۔ ۶ ووٹوں کی کثرت سے لالہ لاجپت رائے کی تجویز منظور ہو گئی۔ مسٹر کبیر الدین احمد نے کسی جانب رائے نہیں دی۔ مسٹر عبد اللطیف فاروقی اور مولوی محمد یعقوب ڈپٹی پریسیڈنٹ جلسے غیر حاضر ہے۔

ہوئے۔ انہیں یقین ہے کہ موجودہ حالات میں ہندوستان جیسے ملک میں کچھ نہیں کر سکتا۔ درحقیقی طور پر ایسے یہاں کے صحیح حالات میں اس قلیل عرصہ میں تعلقاً کچھ نہیں معلوم ہو سکے اگر ہندوستانی اصلاحات کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو صرف اسی طرح کہ ہندوستان اور انگلستان کا ایک مشترکہ کمیشن کام کرے وہ بھی معاملہ گفت وشنید کے انداز پر ذکر حکما۔ ۔۔۔ کمیشن ۔۔۔ لالہ جی کو موجودہ کمیشن پر کوئی اعتماد نہیں۔

لالہ جی نے اپنی تقریر حکومت برطانیہ اور برطانوی پالیسی پر اس اعتراض کے ساتھ شروع کی کہ اسے کوئی حق نہیں ہے کہ وہ ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لئے کوئی کمیشن مقرر کرے۔

لالہ جی کی تقریر بیحد پر جوش تھی انہوں نے گذشتہ ڈیڑھ صدی کے عرصہ میں حکومت برطانیہ کی برکات کی تشریح کی اور بتلایا کہ کس طرح یہ قوم ہندوستان میں اپنے نفع کی خاطر موجود ہے۔ لالہ جی نے تقریباً ایک گھنٹہ تک تقریر کی اسکے بعد جناب صدر نے یہ قرار دیا کہ ایوان کی آسانی کے لئے بہترین صورت یہ ہے کہ اس وقت صرف لالہ جی کی تجویز پر ایک ترمیم پیش کی جائے جس سے یہ مسئلہ بالکل صاف ہو جائے کہ کمیشن کے ساتھ ایوان تعاون کرے یا نہ کرے۔ اس پر صاحب صدر نے بقیہ تمام ترمیمیں کو غیر ضروری قرار دیا۔ اور صرف سر ذو الفقار علی خانصاحب کی ترمیم پیش کرنے کے لئے کہا جو حسب ذیل ہے۔

سر ذو الفقار علی خاں کی تجویز

یہ جلسہ گورنر جنرل باجلاس کونسل سے درخواست کرتا ہے کہ وہ براہ عنایت ملک معظم کی حکومت کو مطلع کر دیں کہ

سوال تو یہ ہے کہ کمل ذمہ دارانہ حکومت کی قائمی کے لئے گفت وشنید کی جائے۔ یہ کمیشن ایک ایسی اسکیم پیش کر سکتا جس سے ذمہ دار حکومت کی قائمی ناممکن ہو جائیگی آپ نے اقلیتوں کو متنبہ کیا کہ برطانیہ نے ان سے جس محبت کا اظہار کیا ہے اس تہہ میں برطانیہ کے مفاد مضمر ہیں آپ نے دریافت کیا کہ حکومت برطانیہ نے گذشتہ ڈیڑھ سو سال میں اچھوتوں کے لئے کیا کیا ہے۔

مسٹر سرینواس آئنگر سابق صدر کانگریس کی تقریر کے بعد مسٹر ۔۔۔ نے حکومت کی جانب سے تقریر کی اور مسٹر جناح کے اعلان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سر جان سائمن نے اپنے آخری خط میں جو کچھ لکھا ہے وہ ان مطالبات کے مطابق ہے جو مسٹر جناح نے پیش کئے تھے۔

مسٹر جیکر کی تقریر

مسٹر جیکر نے اپنی موثر تقریر میں ہوم ممبر کی نکتہ چینیوں کا جواب دیا۔ آپ نے کہا کہ ہم نے ۱۶ نومبر کو پوری میں تعمیری تجاویز پیش کی تھیں۔ مگر اہل برطانیہ نے ان پر توجہ نہ دی۔ چنانچہ سر تیج بہادر سپرو اور سر چمن لال سیتلواڈ جیسے لوگ بائیکاٹ میں شریک ہو گئے ہیں۔

سر جان سائمن کی چٹھی کا تذکرہ کرتے ہوئے مسٹر جیکر نے فرمایا کہ ہم اور ہمارے رفقا کامل مساوات کے خواستگار تھے۔ اس کے بین برعکس تجویز پیش کی گئی ہے۔ ہم کمیشن کے خلاف مطمئن نہیں ہوں گا تاوقتیکہ مکمل مساوات نہ رکھا جائے۔

مسٹر جناح کی تقریر

مسٹر جناح نے بتلایا کہ ہمارے اور حکومت کے مابین

اختلافات تفصیلی نہیں بلکہ بنیادی ہیں۔ آپ نے نواب مہرشاہ کی رجعت پسندانہ تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایسے بھی مسلمان ہیں جو مسلم فرقہ کے لئے تنفیذی فصل کاٹنا چاہتے ہیں۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ وہ بیوقوف بن گئے ہیں میں کسی کے جھانسہ میں آنا نہیں چاہتا۔ آپ نے دریافت کیا کہ معمولی عقل ودانش کا انسان بھی کیا یہ کہہ سکتا ہے کہ ہندوستانیوں کو مساوی معیار اور اختیارات دیئے گئے ہیں۔ جہانتک سر جان سائمن کی چٹھی کا تعلق ہے یہ ایک کھلا ہوا راز ہے کہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کا تذکرہ لارڈ اروین اور مسٹر میکڈانلڈ کی تقریریں میں آچکا ہو تاہم اس پر غور کرنے میں چار گھنٹے صرف ہوئے۔

مسٹر جناح نے مزید کہا کہ آپ یہ سمجھنے میں بڑی غلطی کرتے ہیں کہ جملہ پارٹیاں یکساں اسباب پر اور کسی خاص مدعا سے بائیکاٹ کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ میں آپ کو متنبہ کرتا ہوں کہ اگر آپ نے اسی روش پر اصرار کیا تو آپ تمام ہندوستان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

مسٹر جناح کے بعد ولتوں کے نام نہاد حامی صاحب نے تقریر فرمائی۔ اور نہایت گرے ہوئے الفاظ میں حکومت کی حمایت کی۔

مسٹر ایم راجہ کے بعد مسٹر گوسوامی، پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر پی۔ این متر، پرشوتم داس، مسٹر گوڈ، سر باسل بلیکٹ کی تقریریں ہوئیں۔

سر جان سائمن کے نام ملک برکت علی کا پیغام

سر محمد شفیع کا پیغام گمراہ کن ہے

لاہور ۱۴ فروری۔ ملک برکت علی سینئر وائس پریزیڈنٹ پنجاب مسلم لیگ نے ۱۴ فروری کو حسب ذیل برقی پیغام سر جان سائمن صدر رائل کمیشن کے نام بھیجا ہے۔

پنجابی مسلمانوں کی غالب اکثریت مسٹر جناح کی ہمنوا ہے سر محمد شفیع کا پیغام گمراہ کن ہے۔ صرف اپنے اور معدودے چند ایسے رجعت پسندوں کے نمائندے ہیں جن کی زندگی کا مقصد حکام کی ہاں میں ہاں ملانا۔ اور اس اعتبار میں ملک کے بہترین مفاد کی مخالفت کرنا ہے کہ ان کو فضیلت حاصل ہو جائے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی لیگ کلکتہ نے عام اجلاس میں سر شفیع کی لیگ کو معزول کر دیا ہے۔

اسمبلی میں شاہی کمیشن کو مدعو کرنیکا مسئلہ

نئی دہلی ۱۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر پٹیل صدر مجلس وضع آئین وقوانین کے خط کا جواب دیتے ہوئے پنڈت موتی لال نہرو نے لکھا ہے کہ مسٹر ڈارسی لنڈز نے کی یہ تجویز کہ شاہی کمیشن کے ارکان کو ایوان مجلس مقننہ میں مدعو کیا جائے۔ اس تجویز کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور ارکان کانگریس کے ارکان کمیشن کے متعلق جو طرز عمل اختیار کیا ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے کانگریس کا کوئی رکن اس دعوت میں شریک نہیں ہو سکتا جو کمیشن کے اعزاز میں دی جائے گی۔

صدر اسمبلی کو تمام جماعتوں کے احساسات کا خیال رکھنا چاہئے۔ میں کانگریس کی جماعت کی طرف سے پیشگی مطلع کئے دیتا ہوں کہ کانگریس کی جماعت اس دعوت میں ہرگز ہرگز شریک نہ ہوگی۔

کمیشن کے نام ریمزے میکڈانلڈ کا تار

حزب عمال کے لیڈر کا نیا فریب

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ آج صبح ہندوستانی آئینی کمیشن نے حسب ذیل کمیونک شائع کیا ہے۔

رائٹ آنریبل ورمن ہارٹ شرن رکن پارلیمنٹ کو سابق وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ برطانوی حزب عمال کے لیڈر کا حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے۔ جو لندن سے کل روانہ کیا گیا تھا۔

اگر تمہارے کمیشن کی کامیابی کے ساتھ مزاحمت کی گئی ہے تو اس کے متعلق اطلاع دو۔ حکومت عمال ایک جدید کمیشن دوسرے اصول پر مقرر کر کے بھیجے گی۔ جو موجودہ کمیشن کی طرح پارلیمنٹری نہ ہوگا۔ یہ تم کو اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ جس طریقہ کار کو اختیار کیا گیا ہے اس پر حزب عمال کو کامل اعتماد ہے۔ اور کمیشن میں کسی قسم کا تغیر وتبدل نہیں ہوگا۔

شاہی کمیشن کا دورہ

بنارس ۱۶ فروری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ شاہی کمیشن ۱۹ فروری کو بنارس پہنچیگا۔ اور ڈیڑھ دن قیام کریگا۔ اسکے بعد وہ کلکتہ روانہ ہوگا۔ اور وہاں دو روز قیام کرنیکے بعد عازم مدراس ہوگا۔

کیا شاہی کمیشن کی مذمت بھی اسکا خیر مقدم ہے

بمبئی ۱۶ فروری۔ انڈین ڈیلی میل نے مسٹر ۔۔۔ کی ایک چٹھی شائع کی ہے جس میں لکھا ہے کہ بمبئی صدارت میں ایک عام جلسہ کے اندر قرارداد منظور ہوئی تھی۔ سائمن کمیشن سے کسی قسم کا سروکار نہ رکھنے کا فیصلہ ہوا تھا۔ اس قرارداد کی ایک نقل شاہی کمیشن کے صدر کے پاس بھجوائی گئی تھی جواب میں کمیشن نے لکھا ہے کہ "ہم آپ کے خیر مقدم اور دلی ارادت کے اس پیغام کا شکریہ ادا کرتے ہیں"۔ اخبار مذکور دریافت کرنا چاہتا ہے کہ جو سینکڑوں پیغام خیر مقدم کے کمیشن کو موصول ہوئے ہیں۔ کیا اسی نوعیت کے پیغام تھے اس کے ساتھ ہی یہ اخبار کمیشن سے دریافت کرتا ہے کہ اس قسم کے کس قدر احتجاجی پیغامات کمیشن کو موصول ہوئے ہیں۔

بنارس میں کمیشن کی آمد

مخالف مظاہرے کے انتظامات

بنارس ۱۰ فروری۔ حکام نے آئینی کمیشن کے پروگرام کے متعلق جو عارضی طور سے بنارس میں سات گھنٹے کے لئے ٹھہریں گے۔ کامل اخفا حالات کا طرز عمل اختیار کر رکھا ہے لیکن باوجود اس کے کمیشن پر اظہار مذمت کے سلسلہ میں بنارس کنٹونمنٹ اسٹیشن اور بعض دیگر مقامات پر مظاہرے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

مہاراجہ صاحب نابھہ پر تخریبانہ تحریکات میں شرکت کا الزام

صوبہ مدراس میں نظربندی

نئی دہلی ۱۹ فروری۔ مہاراجہ نابھہ کے متعلق حسب ذیل اہم اعلان پولیٹیکل اور فارن ڈپارٹمنٹ دفتر محکمہ امور سیاسی وامور خارجہ نے شائع کیا ہے۔

ان شرائط کے ماتحت جن کے ذریعہ ۔۔۔ سنگھ کو جواب مہاراجہ گرچرن سنگھ کہلاتے ہیں نابھہ سے قطع تعلق کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ انہوں نے یہ قول کیا تھا کہ وہ حکومت کے وفادار رہیں گے۔ اسی وقت اس امر کی صراحت کر دی گئی تھی کہ درصورت اس کے کہ وہ اس کے مطابق عمل کریں تو ۔۔۔ حکومت یہ حق اپنے لئے محفوظ رکھتی ہے کہ وہ ان شرائط میں جو ریاست سے ان کی علیحدگی کے متعلق ہیں ترمیم کرے یا ان کو منسوخ کر سکے۔ جو شہادت حکومت ہند کے قبضہ میں ہے اس سے اسکو اس امر کا یقین ہو گیا ہے کہ نابھہ سے روانگی کے بعد سے مہاراجہ گرچرن سنگھ نے مفویانہ تحریکات میں متواتر حصہ لیا ہے۔ ان کو صاف طور سے ان نتائج کے متعلق متنبہ کر دیا گیا تھا۔ جو اس قسم کے طرز عمل کے جاری رکھنے سے پیدا ہوں گے لیکن اس تنبیہ کا بھی کوئی اثر نہ ہوا۔ لہذا حکومت ہند یہ حکم جاری کرنے پر مجبور ہے کہ انکو مہاراجہ کے خطاب اور اس کے متعلقہ اتفاق اور حقوق سے محروم کیا جاتا ہے۔ ریاست نابھہ سے جو وظیفہ ملتا ہے اس کو مبلغ پچیس ہزار روپیہ سے گھٹا کر دس ہزار روپیہ ماہوار کیا جاتا ہے اور یہ کہ وہ تااطلاع مزید تک مقام کوڈائی کنال واقع صوبہ مدراس میں مقیم رہیں گے۔ ان کے فرزند ٹیکا صاحب جو ان کے بجائے مہاراجہ ہوں گے جلد سے جلد نابھہ کی گدی پر باضابطہ طور سے بٹھائے جائیں گے۔

پنڈت موتی لال نہرو کے اعزاز میں پارٹی

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ پنڈت موتی لال نہرو جو اسمبلی میں کانگریسی جماعت کے رہنما ہیں ان کے سفر یورپ سے بخیر وخوبی لوٹ آنے پر کانگریس کے آٹھ ارکان نے ان کے اعزاز میں ایک گارڈن پارٹی دی۔ اس گارڈن پارٹی میں اسمبلی کے سرکاری ارکان موجود تھے۔ اس کے علاوہ بہت سے ممتاز یورپین بھی مدعو کئے گئے تھے۔ آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس کے سلسلہ میں بہت سے کانگریسی ارکان دہلی آئے ہوئے تھے انہیں بھی اس پارٹی میں مدعو کیا گیا تھا۔

یونانی طبی کالج کے مریضوں کی تفصیل

دہلی ۲۱ فروری۔ پرنسپل صاحب آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی اطلاع دیتے ہیں کہ ماہ جنوری ۱۹۲۸ء کے دوران میں طبی کالج کے ہسپتال میں ۵۶۸۴ مریضوں کا علاج کیا گیا جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

شعبہ	اسپتال میں رہنے والے مریض	شہر سے آنیوالے مریض	میزان
یونانی	۲۸۲	۱۲۳۸	۱۵۲۰
ویدک	۲۹۳	۱۴۵۰	۱۷۴۳
جراحی	۴۴۴	۱۹۷۷	۲۴۲۱
	۱۰۱۹	۴۶۶۵	۵۶۸۴

۳ مریضوں پر نہایت نازک اور اہم عمل جراحی کیا گیا اور ۴۵ مریضوں پر معمولی قسم کا عمل جراحی ہوا۔

غیر مستند لاٹریوں کے اشتہارات

حکومت پنجاب کا سرکاری اعلان

لاہور ۱۴ فروری۔ حکومت پنجاب نے حسب ذیل کمیونک شائع کیا ہے۔

یاد ہوگا کہ ۱۹۲۵ء میں ایک سرکاری اعلان شائع کیا گیا تھا جس کی رو سے اس امر کی ممانعت کی گئی تھی کہ برطانوی علاقہ کے حدود میں ایسی لاٹریوں کے اشتہارات شائع نہ کئے جائیں جن کی منظوری حکومت سے حاصل نہ کی گئی ہو۔ سنہ ۱۹۲۷ء میں حکومت پنجاب کو ۱۵ اخبارات کے خلاف جن میں تمام مخدوم ۔۔۔ عنایتہ کے اخبارات شامل ہیں اور سب پنجاب سے شائع ہوتے ہیں دفعہ ۲۹۴ تعزیرات ہند کے ماتحت مقدمے دائر کرنے پڑے کیونکہ ان اخبارات نے اس قسم کے غیر مستند اشتہارات شائع کئے تھے۔ عدالت نے ان میں سے ۱۴ کو سزا دی۔ چار کو صرف تنبیہ کی گئی اور دس پر جرمانے ہوئے۔ ایک اخبار کا مقدمہ ابھی تک زیر التوا ہے۔

اخبارات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ایسے اشتہارات کے متعلق بہت احتیاط سے کام لیں جن کے خلاف دفعہ ۲۹۴ تعزیرات ہند کے ماتحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔

مسیح الملک کا ہفتہ

مدت میں توسیع

دہلی ۱۸ فروری۔ مسیح الملک مرحوم کی یادگار کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی غرض سے جو ہفتہ مقرر کیا گیا تھا اس کی میعاد کل ۱۹ فروری کو ختم ہوتی تھی۔ لیکن کام کی کثرت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ہفتہ کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے چندہ فراہم کرنے والے اصحاب بدستور اپنی جد وجہد جاری رکھیں۔ اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک مطلوبہ سرمایہ فراہم نہ ہو جائے۔

نادار طلبا کو رعایت

گذشتہ سال کی طرح اسسال بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ جو نادار طلبا آخر رمضان المبارک تک مبلغ چار روپیہ کا منی آرڈر ارسال فرمائیں گے ان کے نام اخبار الجمعیۃ ایک سال کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔ اس رعایت سے وہ طلبا بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو گذشتہ سال خریدار بنے تھے۔ اور اب ان کی مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

نقشہ سحر وافطار رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

(مرتبہ جناب مولانا مولوی محمد یوسف صاحب نائب مہتمم مدرسہ اسلامی کنکر کھیڑہ ضلع میرٹھ)

تاریخ رمضان	دن	تاریخ انگریزی	سحر گھنٹہ	سحر منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	وقت عشاء وتراویح گھنٹہ	وقت عشاء وتراویح منٹ	کیفیت
۱	جمعرات	۲۳	۵	۳۵	۶	۵۸	۶	۲۱	۷	۴۳	
۲	جمعہ	۲۴	۵	۳۴	۶	۵۸	۶	۲۱	۷	۴۴	
۳	ہفتہ	۲۵	۵	۳۳	۶	۵۶	۶	۲۲	۷	۴۴	
۴	اتوار	۲۶	۵	۳۲	۶	۵۵	۶	۲۳	۷	۴۵	
۵	پیر	۲۷	۵	۳۰	۶	۵۳	۶	۲۴	۷	۴۶	
۶	منگل	۲۸	۵	۲۹	۶	۵۲	۶	۲۵	۷	۴۷	
۷	بدھ	۲۹	۵	۲۹	۶	۵۲	۶	۲۵	۷	۴۷	
۸	جمعرات	یکم مارچ	۵	۲۸	۶	۵۱	۶	۲۵	۷	۴۷	
۹	جمعہ	۲	۵	۲۷	۶	۵۰	۶	۲۵	۷	۴۷	
۱۰	ہفتہ	۳	۵	۲۶	۶	۴۹	۶	۲۵	۷	۴۷	
۱۱	اتوار	۴	۵	۲۵	۶	۴۸	۶	۲۶	۷	۴۸	
۱۲	پیر	۵	۵	۲۴	۶	۴۷	۶	۲۶	۷	۴۹	
۱۳	منگل	۶	۵	۲۳	۶	۴۶	۶	۲۷	۷	۴۹	
۱۴	بدھ	۷	۵	۲۲	۶	۴۵	۶	۲۸	۷	۵۰	
۱۵	جمعرات	۸	۵	۲۱	۶	۴۴	۶	۲۹	۷	۵۱	
۱۶	جمعہ	۹	۵	۲۰	۶	۴۳	۶	۲۹	۷	۵۱	
۱۷	ہفتہ	۱۰	۵	۱۹	۶	۴۲	۶	۳۰	۷	۵۲	
۱۸	اتوار	۱۱	۵	۱۸	۶	۴۱	۶	۳۱	۷	۵۳	
۱۹	پیر	۱۲	۵	۱۷	۶	۴۰	۶	۳۱	۷	۵۳	
۲۰	منگل	۱۳	۵	۱۶	۶	۳۹	۶	۳۲	۷	۵۴	
۲۱	بدھ	۱۴	۵	۱۴	۶	۳۷	۶	۳۳	۷	۵۵	
۲۲	جمعرات	۱۵	۵	۱۳	۶	۳۶	۶	۳۳	۷	۵۵	
۲۳	جمعہ	۱۶	۵	۱۲	۶	۳۵	۶	۳۴	۷	۵۶	
۲۴	ہفتہ	۱۷	۵	۱۰	۶	۳۳	۶	۳۵	۷	۵۷	
۲۵	اتوار	۱۸	۵	۹	۶	۳۲	۶	۳۶	۷	۵۷	شب قدر انشاء اللہ تعالیٰ دو شنبہ کی شب
۲۶	پیر	۱۹	۵	۸	۶	۳۱	۶	۳۶	۷	۵۸	
۲۷	منگل	۲۰	۵	۷	۶	۳۰	۶	۳۷	۷	۵۸	
۲۸	بدھ	۲۱	۵	۶	۶	۲۹	۶	۳۷	۷	۵۹	
۲۹	جمعرات	۲۲	۵	۵	۶	۲۸	۶	۳۸	۷	۵۹	
۳۰	جمعہ	۲۳	۵	۳	۶	۲۶	۶	۳۹	۸ بجے		

نوٹ: (۱) یہ شام کو تار گھر میں روزانہ جو تار آتا ہے اس سے اپنی گھڑی ملا لینی چاہیئے۔
(۲) اس نقشہ میں احتیاطاً منٹ نہیں بڑھائے گئے اسلئے اعتدال ۔۔۔ کے وقت ۔۔۔ اسکا لحاظ رکھنا چاہیئے۔
(۳) یہ نقشہ دہلی کیواسطے ہے دوسرے مقامات پر وقت اکثر کم ہو ۔۔۔ کا لحاظ سے کاٹنا ۔۔۔ جائے۔

حرم اسلام

ارتداد کا نیا پہلو

مکاتب اسلامیہ پر کاری ضرب

زکام کو معمولی نہ سمجھو!

سہری کا چوکیدار

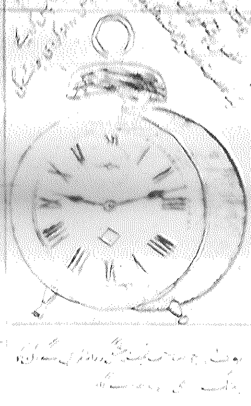

مینجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کیجئے

نئی قلم کمپنی ... دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

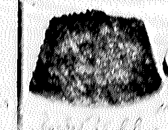

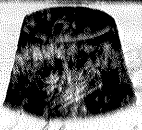

الصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

الجمعیۃ کے حبیب نمبر

کا

دوسرا ایڈیشن

محروم نہ رہیں

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے اس لئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ مندرجہ ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف و مجموعوں کی قیمت میں خاص رعایت کردی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے۔

قرآن مجید سادہ مترجم

حمائل شریف مترجم

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو حضرات آخر رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ تک الجمعیۃ کا سالانہ چندہ ... کے ذریعہ ... قرآن مجید ... کا ہدیہ ... ارسال کیا جائیگا ... فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد توجہ کرنی چاہئے

قرآن مجید

حمائل شریف مترجم

قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ: مینجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

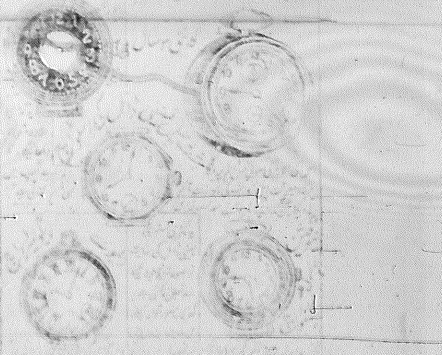

دافع بواسیر کو چند دن میں جڑ سے آرام

نفیس زردہ

پیام جوانی

الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن

خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" نہایت حسن و خوبی کے ساتھ شائع ہو گیا اور ملک نے اس کی قدر و منزلت امید سے زیادہ کی اکثر ایجنٹوں کے پاس سے مزید فرمائشیں موصول ہو رہی ہیں نیز بہت سے انفرادی خطوط بھی روزانہ آتے رہتے ہیں جن میں اس خواہش پر اصرار کیا جاتا ہے کہ حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا جائے۔ ہندوستان کے مقتدر اسلامی پرچوں میں اس مخصوص نمبر پر بہترین تنقیدوں کا سلسلہ جاری ہو گیا ہے اسلئے عملہ الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ عید الفطر کے موقعہ پر حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن بعض بہترین مضامین کے اضافہ کے ساتھ شائع کیا جائے۔ جو حضرات حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن کو حاصل نہ کر سکے تھے وہ اب

محروم نہ رہیں

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹن قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... ۱۹۱۶ء کے قلم آج تک چل رہے ہیں ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

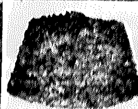

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول ... قسم دوم ... قسم سوم ...

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

سحری کا چوکیدار

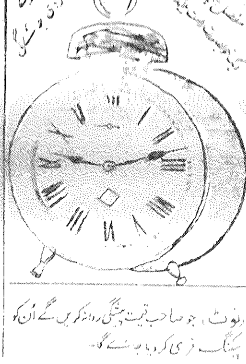

رمضان المبارک میں وقت سحری بیدار کرنے کیلئے آپ کو کسی انسان کی ضرورت نہیں ... وقت سحری گھر والوں کے ساتھ ہمسایہ بھی بیدار ہو جائیں گے ... آپ کو خوشی رکھے گا اطمینان کے لئے ہم نے ہزارہا امتحان کرتے ہیں ... خوبصورت اور مضبوط ہیں

الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت نمبر ۱۲۰ گارنٹی ۳ سال قیمت تین روپے آٹھ آنے	3/8
الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت قسم اعلیٰ نمبر ۱۳۰ گارنٹی ۴ سال قیمت	4/-
الارم ٹائم پیس امریکن ساخت ... گارنٹی ۵ سال قیمت پانچ روپے	5/-
الارم ٹائم پیس دو گھنٹی والا ... گارنٹی ۶ سال قیمت چھ روپے	6/-
الارم ٹائم پیس ... گھنٹی والا ... گارنٹی ۸ سال قیمت آٹھ روپے	8/-

نوٹ: جو صاحب قیمت پیشگی روانہ کریں گے ان کو پیکنگ فری کر دیا جائے گا۔

منیجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کیجئے

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان متاوت علی تاجر ٹسر ... کارخانہ ... تاتہ نگر بھاگلپور

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آ گیا ہے اسلئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ مندرجہ ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف و پنجسورہ کی قیمت میں خاص رعایت کر دی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے:-

قرآن مجید ساٹھ جزء

حمائل شریف مترجم

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

قرآن مجید

قرآن مجید مترجم

حمائل شریف مترجم

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران۔ دہلی

مراسلات

ارتداد کا نیا پہلو

مکاتب اسلامیہ پر کاری ضرب

راقم ایک مسلمان ضلع ...

اسلامی نصاب تعلیم

زکام کو معمولی نہ سمجھو!

اکسیر زکام ... استعمال کرنی چاہیے

امرت دھارا ۲۹ لاہور

شرطیہ علاج!

شرطیہ علاج!!

شرطیہ علاج!!!

سفید بال جڑ سے کالا

آم پہنچی! مشہور آم اور مینچی کا قلم

دمہ بواسیر کو پندرہ دن میں بڑا آرام

بہترین تمباکو کے خوشبودار نفیس زردہ

شبیر حسین اینڈ سنز ... ضلع ...

کتاب پیغام جوانی مفت

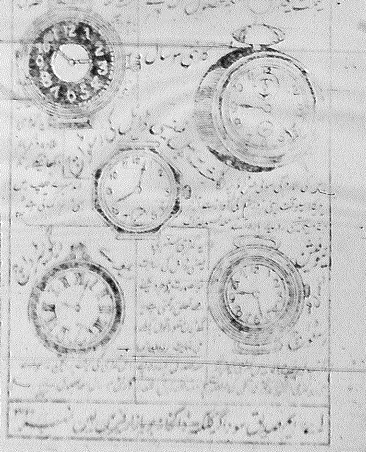

الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن

خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" نہایت حسن و خوبی کے ساتھ شائع ہوگیا اور ملک نے اسکی قدر منزلت امید سے زیادہ کی اکثر ایجنٹوں کے پاس سے مزید فرمائشیں موصول ہو رہی ہیں۔ نیز بہت سے انفرادی خطوط بھی روزانہ آتے رہتے ہیں جن میں اس خواہش پر اصرار کیا جاتا ہے کہ حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا جائے۔ ہندوستان کے متعدد اسلامی پرچوں میں اس مخصوص نمبر پر بہترین تنقیدوں کا سلسلہ جاری ہوگیا ہے اسلئے علاوہ الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ عید الفطر کے موقعہ پر حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن بعض بہترین مضامین کے اضافہ کے ساتھ شائع کیا جائے۔ جو اصحاب حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن کو حاصل نہ کرسکے تھے وہ۔۔۔

محروم نہ رہیں

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ۔۔۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

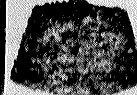

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

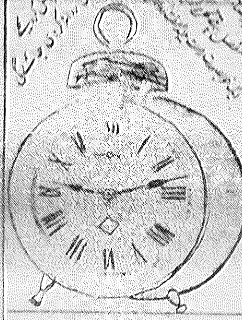

سحری کا چوکیدار

رمضان المبارک میں وقت سحری بیدار کرنے کیلئے آپ کو کسی انسان کی ضرورت نہیں یہ چوکیدار آپ کو ۔۔۔ آپ کو خوش رکھے گا اطمینان کے لئے ہم خود چلا کر امتحان کرتے ہیں پھر خریدار کو روانہ کرتے ہیں۔ ازحد خوبصورت اور مضبوط ہے

الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت نمبر ۱۲۰ گارنٹی ۳ سال قیمت تین روپیہ آٹھ آنے	۳/۸
الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت قسم اعلیٰ نمبر ۱۳۰ گارنٹی ۴ سال قیمت چار روپیہ	۴/-
الارم ٹائم پیس امریکن ساخت اعلیٰ گارنٹی ۵ سال قیمت پانچ روپیہ	۵/-
الارم ٹائم پیس دو گھنٹی والا قسم اعلیٰ نمبر ۱۵۰ گارنٹی ۶ سال قیمت چھ روپیہ	۶/-
الارم ٹائم پیس چپٹی گھنٹی والا قسم اعلیٰ نمبر ۱۸۰ گارنٹی ۸ سال قیمت آٹھ روپیہ	۸/-

نوٹ۔ جو صاحب قیمت پیشگی روانہ کریں گے ان کو پیکنگ فری کردیا جائے گا۔

منیجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کیجئے

فوراً خط لکھیے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک۔ دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے اسلئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ مندرجہ ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف وپنجسورہ کی قیمت میں خاص رعایت کردی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اُٹھا سکے:-

قرآن مجید ساٹھ جزا ۔۔۔ قرآن مجید نہایت صحیح اور جلی قلم ہے۔ لکھائی چھپائی صاف ۔۔۔

حمائل شریف مترجم ۔۔۔

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو جدید خریدار آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک الجمعیۃ کا سالانہ چندہ مبلغ ۔۔۔ دفتر میں ارسال فرمادینگے انکی خدمت میں ایک قرآن مجید سفید کاغذ کا مجلد پارچہ جس کا ہدیہ مبلغ عہ ہے ارسال کیا جائیگا اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

(منیجر)

قرآن مجید مترجم ۔۔۔

حمائل شریف مترجم ۔۔۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران۔ دہلی

ارتداد کا نیا پہلو

مکاتب اسلامیہ پر کاری ضرب

۔۔۔ تحریر ایک مسلمان ضلع ایٹہ

زکام کو معمولی نہ سمجھو!

اگر کسی بھی حالت کی تو مندرجہ ذیل ادویات میں سے کوئی استعمال کرنی چاہیے:-

گولی کھانسی ۔۔۔ گولی کھانسی روشنی ۔۔۔ اکسیر جان ۔۔۔ الف کیتوس ۔۔۔ صدفری ۔۔۔ میتو ۔۔۔

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

اسلامی نصاب تعلیم

شرطیہ علاج!

شرطیہ علاج!!

شرطیہ علاج!!!

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا ۔۔۔

سفید بال جڑ سے کالا ۔۔۔

خونی اور بادی بواسیر ۔۔۔

پتہ:- ۔۔۔ جھنگ

آم پہنچی! مشہور آم پہنچی!! اور پیچی کا آم پہنچی!!! قلم

پتہ:- ۔۔۔ جھنگ

دمہ اور بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

بہترین تمباکو خوردنی نفیس زردہ

شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ

کتاب پیام جوانی

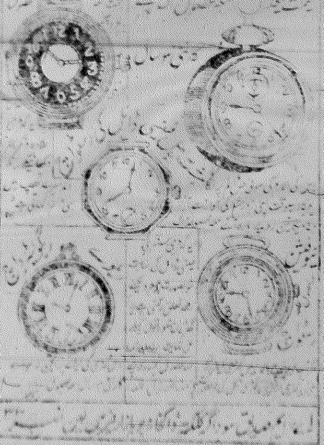

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ || دہلی یوم یکشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ فروری ۱۹۲۸ء || نمبر ۱۳

صیام و قیام

رمضان المبارک کے روزے اور نماز تراویح

روزے کا ثواب

مقبول لوگوں کی دعا

اول ۔ روزہ دار کی۔
دوم ۔ مسافر کی۔
سوم ۔ مظلوم کی۔

باقی صفحہ ۳ پر دیکھو

صوم یعنی روزہ

روزے کے فضائل

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۔/ے	۔/۱۲
ششماہی	۔/۴	۔/۶
فی پرچہ	/۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱ و ۴ و ۷ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۹ و ۲۲ و ۲۵ و ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید ... کاغذ سفید ... ہر جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد ... قسم اعلیٰ ... سنہری جلد ... محصول ڈاک ... ۔

قرآن مجید جو کلمت کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور بہت جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ... رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲؎

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید ... بچوں کے واسطے نہایت ... اور ... خوبصورت ہے ... الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے ...

(نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ...

فتاویٰ محمدی مع شرح دیوبندی

عارفات سلطانی

(نوٹ) ... کتب روانہ نہیں ہوں گی ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں

آپ کی عمر ۱۲۰ سال ہو سکتی ہے

مفتاح الصحت

قانون محبت

اکسیر جذام

برص

برص یعنی بدن کے سفید داغ اور کوڑھ جذام کا مجرب علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

... رمضان المبارک ...

اسمبلی میں بعض مسلمان ممبروں کا طرز عمل

[illegible]

کوائف مصر

حضرت مسیح الملک مرحوم مصر میں

حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے انتقال پر ملال کا صدمہ صرف ہندوستان ہی کو نہیں ... اہل مصر کو بھی پہنچا۔ جو نہی مصر میں آپ کی موت کی خبر پہنچی تمام اخبارات نے ... اظہار رنج و افسوس کیا۔ ... آپ کے انتقال کو ... عمومی نقصان قرار دیا۔

مصر کے قبطیوں اور مسلمانوں میں اختلاف

ملک مصر میں ... قوم یعنی مسلمان ... آباد ہیں ... ان لوگوں کی ... اس ملک میں ... سے ... کی ... نہیں ہوئی۔

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

دنیا میں بے وفا معشوقوں کے افسانے تو کثرت سے مشہور ہیں۔ ... اسی قسم کی خرافات بھی لکھی جا چکی ہیں۔ بعض مصنفین نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ بے وفائی محبوب کی صفت لازمہ ہے یعنی اگر کوئی بے وفا نہیں تو وہ معشوق نہیں ... شہرت حاصل کر لی ہے ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ذیل کے مسائل میں:

۱۔ خالدہ اپنی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی بذات خود مالکہ ہے یعنی جائداد خالدہ کے نام کی ہے۔ اور وہ اپنے اختیارات سے کل انتظام و اخراجات کرتی ہے۔ خالدہ کا شوہر پولیس میں ہے۔ قربانی ... شرع کا ... قربانی کے لئے کیا حکم ہے؟

۲۔ ... سلام کرنا ... سلام کرنا گناہ ہے؟

۳۔ ایک خاندان کا عقیدہ ہے کہ اولاد کو کلام اللہ شریف پڑھانا ... حدیث ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

مصر میں آزادی تحریر

[illegible]

سلسلۂ اول

نماز تراویح

[illegible]

اٹلی کے ولی عہد مصر میں

[illegible]

جلالۃ الملک فواد

[illegible]

خط و کتابت

[illegible]

اپیل کا حادثہ

[illegible]

نہایت تعجب

[illegible]

لارڈ برکن ہیڈ کا احسان

[illegible]

برقیات

بیرون ہند

تیس ہزار حاجی مکہ معظمہ پہنچ چکے ہیں

حکومت حجاز کے انتظامات

لی۔ علیا حضرت نے بزبان فارسی گفتگو فرمائی۔ اور آپ کے برادر محترم پرنس عزیز نے ترجمانی کی خدمت انجام دی علیا حضرت نے ارشاد فرمایا۔

ہم نے ایرانی لکی بہنوں کے بیے باوجود مخالفت شدید افغانستان میں مدرسہ نسواں کی بنیاد ڈالی۔ اعلیحضرت شاہ امان اللہ نے تمام مخالفتوں کا مقابلہ کیا۔ اور آج اٹھ مدرسوں میں تعلیم جاری ہے۔

استقلال افغانستان کی سالگرہ

لندن میں جشن

ہندوستان

میرٹھ میں سول نافرمانی

مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی کا مسئلہ

اسمبلی میں تحریک التوا کی اجازت نہیں دی گئی

نئی دہلی ۲۰ فروری مجلس کانگریس کے فیصلہ کے مطابق سردار گلاب سنگھ نے اسمبلی کے اجلاس میں مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی کے مسئلہ پر غور و خوض کیلئے التوا اجلاس کی تحریک پیش کی۔ مگر صدر اسمبلی نے اس پر مباحثہ کی اجازت نہیں دی۔

برطانوی مال کا مقاطعہ

بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کی ہدایات

بمبئی ۲۰ فروری۔ آج پراونشل کانگریس کمیٹی نے برطانوی مال کے مقاطعہ کے متعلق تفصیلی ہدایات شائع کی ہیں جن میں برطانوی کپڑے کے مقاطعہ پر زیادہ زور دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ برطانوی کپڑے کی جگہ...

کلکتہ میں کمیشن کا بائیکاٹ سے استقبال

باشندگان کلکتہ کا عظیم الشان جلسہ

زیادہ ایک مہلک حربہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم اقتصادی طور پر ان کا ناطقہ بند کر سکتے ہیں اور اس طرح برطانوی لوگوں کو ہوش کا رہ سکتے ہیں انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ بدیسی مال کا مقاطعہ کرنے کی غرض سے کم از کم دس ہزار ایسے رضاکار بھرتی کریں جو اس کام کو کامل جد و جہد سے کر سکیں اور اگر دس ہزار رضاکار بھرتی ہو گئے اور دو سال تک کامل جد و جہد سے کام کیا تو سوراج کے حصول میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہ رہے گی۔

سرپی سی رائے کی تقریر

سر پی سی رائے نے لوگوں پر زور دیا کہ چرخہ چلائیں اور سودیشی کپڑوں کا استعمال کریں۔ ... تمام لوگوں نے عہد کیا کہ جب تک سوراج حاصل نہ ہو ... بدیشی کپڑا ہرگز استعمال نہیں کریں گے۔

آخر میں تجاویز منظور کی گئیں جن میں تمام برطانوی سامان کے مقاطعہ خاص طور پر برطانوی کپڑے کے مقاطعہ کا اعلان کیا گیا۔

اندھرا پراونشل کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کیجائے

مدراس ۱۹ فروری۔ ... پیغام مظہر ہے کہ اندھرا پراونشل کانگریس کمیٹی نے اپنے ایک جلسہ میں باتفاق آرا فیصلہ کیا ہے کہ ان انتظامی احکام کی خلاف ورزی کی جائے جو ۱۸ فروری کے ہنگامہ مدراس کے سلسلہ میں حکومت نے نافذ کئے ہیں۔

سول نافرمانی کرنیوالوں کی پہلی جماعت

قبل ازیں اطلاع موصول ہوئی تھی کہ آج دفعہ ۱۴۴ ... اس جماعت میں جو سب سے پہلے ان کی خلاف ورزی کرے گی حسب ذیل اشخاص شامل ہوں گے۔

آریہ سماج کا مذموم پروپیگنڈا

بمبئی میں جہالی کتاب کی اشاعت

سابق مہاراجہ نابھہ کی دکنیال کو روانگی

مدراس ۲۱ فروری۔ سابق مہاراجہ نابھہ آج اسپیشل ٹرین کے ذریعہ کوڈائی کنال روانہ ہو گئے ...

آل پارٹیز کانفرنس کا اختتام

کانگریسی ہندوؤں سے بھائی ہندوؤں کا اختلاف

دہلی ۲۱ فروری۔ مسئلہ ہندو مسلم کے متعلق آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس میں جو بحث تفصیل ہو رہی تھی۔ وہ ختم ہو گئی ہے۔ ... ایک دوسرے کے ساتھ لازم و ملزوم ہیں ... کانگریسی اصحاب ... مسلم اقلیتوں کے بے شمسٹوں کی تخصیص سے تعلق رکھتا ہے

نادار طلبا اور علما کیلئے خاص رعایت

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

مقاطعہ مشن کے لئے جد و جہد

لاہور میں جلسہ عام

مسٹر جے ایم سین گپتا کی تقریر

مسٹر سبھاش چندر بوس کی تقریر

مولوی محمد یعقوب صاحب کا بیان

مقاطعہ کی تجویز پر رائے شماری کیوقت کیوں غیر حاضر رہے

نئی دہلی ۲۰ فروری۔ مولوی محمد یعقوب ڈپٹی پریذیڈنٹ نے ایک بیان شائع کیا ہے کہ وہ اپنے سابقہ پروگرام کے مطابق ۱۶ تاریخ کو بہت ضروری کام سے مرادآباد چلے گئے تھے۔

عراق پر نجدیوں کا حملہ

بصرہ کے قریب جنگ

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی بابت فرنگ کے اخبار کا قصد

دار السلام ۱۹ فروری۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان ...

ایک ماتحت کمیٹی کا تقرر اور التوائے اجلاس

دہلی ۲۲ فروری۔ آل پارٹیز کانفرنس نے بعض اہم نتائج پر پہنچنے کے بعد یہ طے کیا کہ ایک کمیٹی جو مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل ہو مقرر کر دی جائے جو حسب ذیل امور کے متعلق ان تجاویز کے اعتبار سے جو کانفرنس نے منظور کی ہیں اپنی رپورٹ ۸ مارچ سے پہلے پہلے پیش کردے:۔

(۱) سوراج کے ایوان قانون ساز (پارلیمنٹ) کی ایک مجلس ہو یا دو مجلس، (۲) حقوق انتخاب، (۳) حقوق کا اعلان (۴) مزدور اور مزارعین کے حقوق (۵) دیسی ریاستیں۔ ارکان کمیٹی حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ڈاکٹر ایم اے انصاری، (۲) پنڈت مدن موہن مالوی، (۳) مسٹر سرینواس آئینگر (۴) مسٹر دیجیا راگھو اچاریہ (۵) ڈاکٹر ... (۶) مسٹر ایم اے جینا (۷) مسٹر ایم آر جیکر (۸) لالہ لاجپت رائے (۹) مسٹر این سی کیلکر (۱۰) پنڈت موتی لال نہرو (۱۱) مولانا محمد علی (۱۲) ڈاکٹر تیج بہادر سپرو (۱۳) مسز نائیڈو (۱۴) ایم این جوشی، ...

کانفرنس کا اجلاس ۸ مارچ تک کے لئے ملتوی ہو گیا ...

اسمبلی میں احرار کی کامیابی پر اظہار مسرت

پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی کی تجویز

لاہور ۱۹ فروری۔ آج پراونشل کانگریس کمیٹی کی طرف سے لالہ لاجپت رائے کو حسب ذیل برقی پیغام دہلی ارسال کیا گیا ہے: باشندگان پنجاب اسمبلی میں شاندار کامیابی پر آپ کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ پنجاب میں پروپیگنڈا کے کام کو جاری رکھنے کے لئے پوری امداد دیں گے۔

لدھیانہ کا جلسہ عام

کمیشن کا آئندہ پروگرام

کلکتہ ۲۱ فروری۔ کل صبح کو کمیشن کلکتہ سے مدراس ... روانہ ہو جائیگا ...

ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مختلف ریاستوں میں قیام

نئی دہلی ۲۲ فروری۔ موجودہ انتظام کے مطابق ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی ۲۴ فروری کو دہلی سے روانہ ہو جائیگی اور جیسلمیر، جودھپور، جام نگر، بوندی اور بڑودہ میں مختصر قیام کرے گی ...

مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کا اجلاس

کمیشن پر عدم اعتماد کی تجویز کا التوا

ارکان ہیں جن میں سے ۱۱۵ حاضر تھے۔ تماشائیوں کی گیلری بالکل بھری ہوئی تھی ...

خیال تھا کہ اس تجویز پر نہایت گرما گرم مباحثہ ہوگا ...

نو عمر مہاراجہ اندور کا پیغام

حیدرآباد دکن میں طاعون

حیدرآباد دکن ۲۰ فروری۔ ...

سر جان سائمن کی کلکتہ سے روانگی

کلکتہ ۲۲ فروری۔ آج سر جان سائمن اور ان کے رفقاء ضلع گنتور (مدراس) کے لئے روانہ ہوگئے۔

اسمبلی کی کارروائی

نئی دہلی ۲۲ فروری۔ آج گیلریاں بالکل خالی تھیں۔ ...

لگے گی۔

کونسل آف اسٹیٹ کی وفاداری

کمیشن سے اتحاد عمل کی تجویز منظور

جمشید پور میں ہڑتال

جمشید پور ۲۲ فروری گذشتہ جمعہ کو کیبل کی ایک ہزار کرین چلانے والے غیر حاضر ہو گئے ہڑتال کا سبب ابھی معلوم نہیں ہوا ...

اپنے مطالبات بھی پیش کئے ...

فسادات دہلی کا مقدمہ

دہلی ۲۱ فروری۔ ...

طبی کالج دہلی کو سرکاری امداد

حکومت پنجاب کا فیصلہ

دہلی میں حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا ورود

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام

دہلی ۲۴ فروری۔ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی ۲۹ شعبان المعظم کو لکھنؤ سے دہلی تشریف لائے ہیں۔ اور دفتر جمعیۃ علماء ہند میں اقامت گزیں ہیں۔ ایسا کہا جاتا ہے کہ وسط رمضان تک قیام فرمائیں گے۔

امرت دھارا کی سلور جوبلی کی دوسری سالگرہ کی رعایت

۱۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو

امرت دھارا اور دیگر ادویات و کتب کی قیمت میں بدستور عام رعایت ہوگی

یعنی امرت دھارا ۱/۳ قیمت پر ملیں گی اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر

نا غہ نہ کریں ۱۲ مارچ سوموار کا دن ابھی سے نوٹ کریں

المشتہر

امرت دھارا — لاہور — مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

قانون محبت

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل العمل کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لا یعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب حقیقہ جادو ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور ہر دو عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن گوہر مراد سے لبریز ہو جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعہ آپ بغیر دل محبوب کو اپنے مطیع کر نا دشمن کو زیر کر کے اپنا دوست بنا لینا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہماری کتاب آپ کو ایسے کئی دلچسپ پوشیدہ بھید بتلائیگی جن کے ذریعہ آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہ کر سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں تو اکیر تب قانون محبت کے گہرا اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ ہی ہمارے ہم زبان ہو جائیں گے۔ ... قیمت فی جلد صرف ... محصول ڈاک ...

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول عہ قسم دوم ... قسم سوم ... رعایتی
قسم چہارم ... قسم اول ... قسم دوم ... آرڈر کے وقت ناپ سائز اور پتہ صاف تحریر کریں (نوٹ) اگر مال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں ... علاوہ جیفہ نہ کے ہیں۔ پسند نہ ہو تو واپس ...
تک لیکے علاوہ بہترین قسم کے حیدرآبادی، بہاری، ملتانی، سوتی ٹوپی اور موزہ بنیان ... وغیرہ ہر قسم کے ملتے ہیں۔

الصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

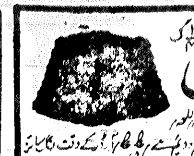

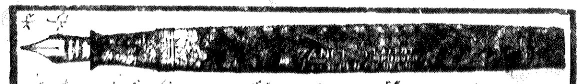

آج خرید یے یا کل خریدیے بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹن قلموں میں ہاتھ سونے کی ... نہیں ... سیاہی ...
... زنگی قلم کی نب ... سونے کی ... پائیدار ہوتی ہے ...
زنگی نب ... قیمت زنگی قلم ... روپیہ ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳ ۔ دہلی

اخبار الجمعیۃ ہی ایک ایسا اخبار ہے جس میں اشتہار دینے والے تاجر کثیر نفع اٹھا سکتے ہیں

اسلامی نصاب تعلیم

اتنا مقبول و مشہور ہے کہ اس سلسلے کی تعریف کی ضرورت نہیں شہر بشہر گاؤں در گاؤں گھر گھر اس کی اشاعت ہو چکی ہے۔ بچوں، عورتوں، کاروباری عدیم الفرصت تاجروں، مبلغین و واعظین کیلئے یکساں مفید و کارآمد ہے۔ آپ بھی ضرور منگا کر پڑھیے۔ قاعدہ تعلیم الاسلام ۱/۔ تعلیم الاسلام حصہ ۱ ... ۲ ... ۳ ... ۴ ... ۵ ...

ان رسائل کے مؤلف حضرت مولانا مولوی مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے خاص شاگرد اور مدرسہ امینیہ کے فارغ التحصیل مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب بھی کی کتابیں نہایت شوق سے پڑھی جاتی ہیں جن کی اسلامی اخبارات و رسائل میں کافی شہرت ہے۔

سیرۃ الحبیب حالات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت ...

برکات رمضان ... رمضان شریف کے متعلق ... مسائل فضائل اور ...

تحفۃ الاسلام ...

محمد عبدالغفار خلیل الرحمن تاجران کتب دینیات ... دہلی

لڑکی کیوں ہنستی ہو
اس لئے کہ آپ کا چہرہ بدنما ہو رہا ہے ...

پری جمال صابن

... ختم ...

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ ... بازار دہلی

کتاب
پیام جوانی مفت

جس میں نہایت مجرب ... نسخے درج ہیں ... مفت ...

پتہ:۔ سعید برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا۔ اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس ... دام ... محصول ...

مینیجر سنا اسٹورس ۲ پوسٹ میڈیکل سکول دربھنگہ

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس معجون ... سفید داغ ... دام ...

ترہت میڈیکل اسٹورس ۳۵ دربھنگہ بہار

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا بہترین علاج — معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

دردِ شکم، ضعفِ معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جماہی، نفخ، کمی بھوک ... معدہ کی جملہ شکایتوں کیلئے اکسیر ہیں ...
... ایک شیشی ۳۲ گولی ... محصول ڈاک ... ایجنٹوں کو خاص رعایت ...

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ تحریر فرماتے ہیں ... — ابوالاعلیٰ مودودی، ایڈیٹر الجمعیۃ

حضرت مولانا ... محمد عرفان صاحب ... (مولانا) محمد عرفان

جناب ... صاحب ...

معزز ناظرین الجمعیۃ ان تصدیقات کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے امید ہے کہ ضرورت مند حضرات ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

شرطیہ علاج!!

سفید داغ کی جنگلی دوا — ... دام ...

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — ... دام ...

سفید — بال — جڑ سے — کالا

... بالوں کا ... جڑ سے کالا پیدا ہوگا ... دام بارہ روپیہ ...

خونی اور بادی بواسیر — ... دام ...

کالا سے گورا — ... سیاہ داغ، چھائیاں ... دام ...

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

آم پہنچی! آم پہنچی!! آم پہنچی!!!

دربھنگہ کا مشہور آم اور لیچی کا موسم ... دام ...

پتہ:۔ مینیجر لیچی سپلائی کانسرن کمپنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

---

۱۵ شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ آخر رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لا سکیں

رعایت کا مہینہ آگیا

جو تین سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

... رمضان المبارک ... گھڑیاں ...

اسمبلی کا حادثہ

مسٹر چمن لال کا بیان

...

چاوڑی بازار سے طوائفوں کا اخراج

میونسپلٹی کے سامنے تجویز

...

دہلی کے مقدمات فساد

مزید شہادت استغاثہ کا ختم

...

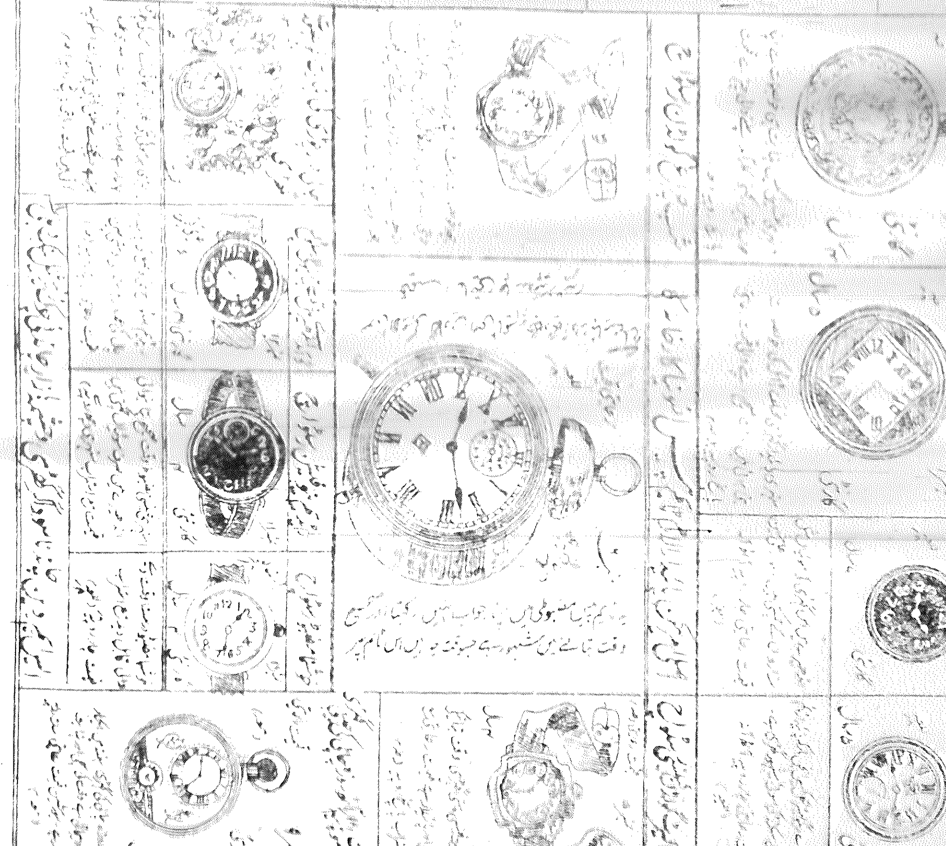

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

ایڈیٹر ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم جمعہ ۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۴

تراجم و مقتبسات

عالم اسلام کی بیداری جرمنی کی نظر میں

برلن کا اخبار ... اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ کی سیاحت پر اظہار رائے کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:- جنگ عمومی سے اسلام ضعیف ہو کر نہیں نکلا بلکہ زندگی کی ایک نئی روح لیکر نکلا ہے ... [illegible]

مغرب کی اکابر پرستی

[illegible]

اسلامی اوقاف کی حیرت انگیز وسعت

[illegible]

دنیا کے ممالک میں بینکوں کی تعداد اور ان کی دولت

[illegible]

افغانستان و روس کے درمیان تجارتی تعلقات

[illegible]

برطانیہ میں ہندوستان کی وطنی تحریک سے مخالفت

[illegible]

روس کا کانگریس کے متعلق سوویٹ کے خیالات

روس کے تقریباً تمام بڑے بڑے اخبارات نے کانگریس کے اجلاس مدراس کی مدح و ثنا کی ہے ... [illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

اشتہار عدالت

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر دہلی
دافعہ ۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۸ء

سید محمد میر وغیرہ مدعیان - بنام پیرجی مظفر علی صاحب

بنام (۱) سید رفیق احمد کرائسٹ کالج کیمبرج (۲) سید جواد احمد نابالغ برفاقت سماۃ جہاں افروز بیگم کٹرہ دینہ بیگ خاں دہلی (۳) سماۃ جہاں افروز بیگم بیوہ سید محمد میر کٹرہ دینہ بیگ خاں دہلی (۴) سید احمد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سی پی (۵) سماۃ محمود جہاں بیگم زوجہ حاجی محمد حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لاء الہ آباد (۶) ... [illegible]

... سماۃ مریم بی بی ... [illegible] (۲۷) پیرجی مظفر علی ... دہلی۔

مطلع رہو کہ مقدمہ مندرجہ بالا عدالت العالیہ ہائی کورٹ لاہور سے عدالت ہذا میں واپس موصول ہوا ہے اور عدالت ہذا نے تاریخ ۲ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء واسطے سماعت مقدمہ مذکور بوقت ۱۰ بجے دن مقرر کی ہے۔ لہذا تاریخ مقررہ پر عدالت ہذا میں حاضر ہو۔

(دستخط کلارک آف کورٹ عدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر دہلی بزبان انگریزی)

(مہر عدالت)

اشتہار عدالت

[illegible]

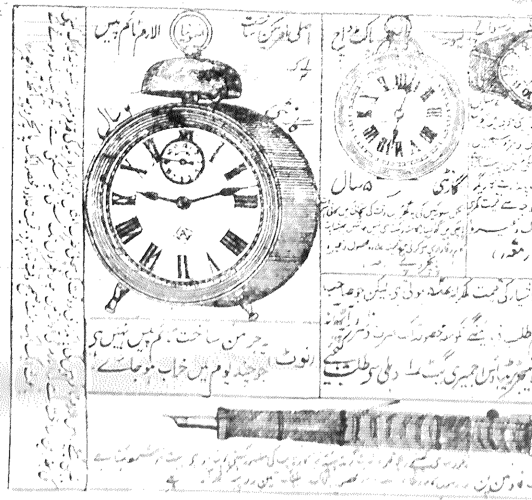
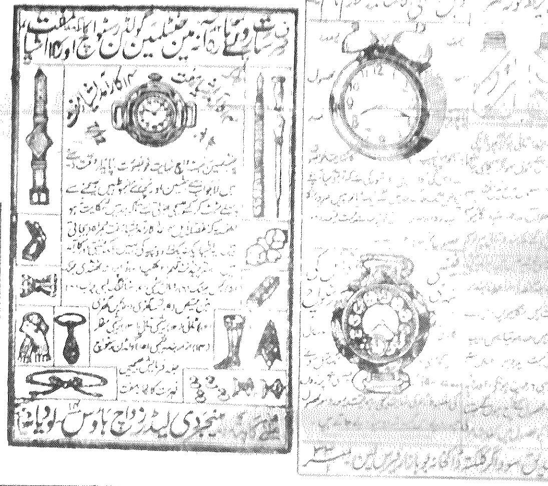

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

ماہ رمضان المبارک کے لئے عظیم الشان رعایت

یعنی

بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

... قرآن مجید ... ماہ رمضان المبارک کیلئے نصف کر دیا ہے، جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نایاب تحفہ سے محروم نہ رہے ... بیشمار تصدیقوں میں سے صرف دو تصدیقوں کا خلاصہ ملاحظہ ہو۔

"میرے دوست منشی سید محمد شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھیجا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں ... دوسرا ترجمہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے ... اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ، دوسرا شاہ عبد القادر صاحب ... حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر ... حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے ... کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے ... اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے ... آمین"

محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

"میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے۔ اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا ... میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے ... قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔"

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)

... ہدیہ اصلی بجائے تیس روپیہ ... رعایتی پندرہ روپیہ ... علاوہ محصول ڈاک

(نوٹ) جو صاحب ایک فرمائش میں ... جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول معاف ... مہربانی فرما کر اپنا پتہ بھی صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

مسئلہ نابھہ

شاہ مت گزشتہ ہم نے جگہ کی کمی کے باعث مہاراجہ نابھہ کی گرفتاری اور نظربندی کے متعلق صرف مختصر اظہار رائے کیا تھا لیکن حقیقۃً یہ ایک ایسا عظیم الشان واقعہ ہے اور اس سے پیدا ہونے والی ...

آل پارٹیز کانفرنس کا فیصلہ

ہندو مہاسبھا کا دعوےٰ

؟ کیا آپ نے

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اگر اسکا جواب اثبات میں ہے تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور اگر نفی میں ہے تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں۔ کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجئے

الجمعیۃ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:۔

۱۔ جزیرہ ٹرینی ڈاڈ میں اہل اسلام ہندوستان سے آئے جب کوئی اہل اسلام یہاں فوت ہو تو سرکار کے حکم کے بموجب باکس (صندوق لکڑی) میں دفن کیا گیا ...

مملکت نظام کی ترقی اور خوشحالی

رفاہ عامہ کے امور پر کروڑوں روپیہ کا صرف

حیدرآباد دکن، ۱۰ فروری۔ حضور نظام کی مملکت کی آخری انتظامی رپورٹ میں سب سے زیادہ نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ رفاہ عام کے تعمیری کاموں پر بہت روپیہ صرف کیا گیا ہے۔ ...

آبپاشی کے ذرائع کی توسیع

سڑکیں اور عمارتیں

نادار طلبا اور علماء کیلئے خاص رعایت

سال گذشتہ اخبار الجمعیۃ ایک معتد بہ تعداد میں نادار علماء اور طلبہ کے نام صرف چار روپے میں جاری کیا گیا تھا اگرچہ اخبار کی مالی مشکلات اس قسم کی رعایت کے لیے ہرگز مقتضی نہ تھیں لیکن محض اپنے غریب بھائیوں کے افادہ کی غرض سے ایک سال کے لیے اس قسم کی رعایت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ امسال ان حضرات کا تقاضا ہو رہا ہے کہ اس رعایت کو برابر جاری رکھا جائے۔ الجمعیۃ کی مالی مشکلات اور پریس کا قرضہ ہرگز کسی مزید رعایت کی اجازت نہیں دیتا لیکن ہم نے توکلاً علی اللہ منیجر الجمعیۃ کو اس کی اجازت دیدی ہے کہ وہ اس امر کا اعلان کر دیں کہ گذشتہ سال کی رعایت سے وہ خریدار امسال بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کے نام ایک سال سے اخبار جاری ہے۔ البتہ شرط یہ ہے کہ جن حضرات کی مدت خریداری ختم ہو چکی ہو وہ منی آرڈر روانہ کر دیں۔ کسی صاحب کو وی پی نہ بھیجا جائے گا۔

[illegible] ... طلبہ کے نام اسی رعایت میں اخبار جاری کیا جائے ... موصول ہو جائے۔

[illegible] ... طلبا کے لیے مخصوص ہے اس لیے ہمیں امید ہے کہ دوسرے صاحب اس سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔

(احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)

پانی کے نل

اصلاح ذات البین

شوہروں کے ظلم سے عورتوں کے استخلاص کی ایک شرعی صورت

(اس سے پہلے ہم مولانا عبدا ... صاحب صدر مدرس جامعہ باقیات الصالحات ویلور کے رسالہ اصلاح ذات البین کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ آج ہم اس رسالہ کا ایک حصہ یہاں نقل کرتے ہیں۔ امید ہے کہ حضرات علماء اس پر اپنی رائے کا اظہار کریں گے)

بسر قیات

کلکتہ کی ہڑتال

کلکتہ یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدہ دار اور پولیس

کلکتہ ۲۵ فروری۔ آج کے اجلاس میں یونیورسٹی نے ایک اعلان شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں ۳ فروری کی ہڑتال کے متعلق جو کوائف چانسلر کو لکھے گئے ہیں ان کو شائع کیا جائیگا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس اور فوج نے یونیورسٹی کے سنٹ میں داخل ہو کر بعض اعلیٰ افسروں کو بے عزت کیا۔

سابق مہاراجہ اندور کی شادی

مہارانیوں اور دوسرے رشتہ داروں کی طرف سے مخالفت

بمبئی ۲۵ فروری۔ اندور کی مہارانیوں کے قریبی رشتہ داروں نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ انہوں نے مس ملر کے ساتھ سر تکوجی راؤ کی شادی کے متعلق اظہار رضامندی کر دیا ہے۔ وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں

مصری قونصل جنرل کی جدہ کو روانگی

ہز ایکسیلنسی محمد سعید بے مصری قونصل جنرل ۲ فروری کو بیت المقدس سے جدہ کو روانہ ہوگئے آپکو الوداع کہنے کیلئے بہت اکابر عمائد ریلوے اسٹیشن پر آئے۔

عراق اور فلسطین سے تمباکو کی تجارت

سائمن کمیشن کو نیو لیڈر کا مشورہ

جس قدر جلد واپس آجاؤ اسی قدر اچھا ہے

لندن ۲۳ فروری۔ جریدہ نیو لیڈر لکھتا ہے کہ کمیشن کے صرف ایسی جگہوں میں جانے سے جہاں موافق حالات ہوں۔ اور ان کی خوب آؤ بھگت کی جائے۔ وہ اپنے کام میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اب وہ جس قدر جلد واپس آجائے اسی قدر اچھا ہے۔

جاپان پر نئی مصیبت

آتش فشاں پہاڑ کی تباہ کاریاں

ہندوستان

صوبہ متحدہ کی کونسل میں حکومت کی شکست

تجویز مقاطعہ منظور ہوگئی

بلاد و بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

ڈاکٹر بہٹ کے خیالات

مصر اور افغانستان کے دوستانہ تعلقات

سنٹرل جیل لاہور میں ایک شخص مسمی امام الدین کو پھانسی دیدی گئی۔ متوفی کو ٹیک چند ٹھیکہ دار فیروز پور کے قتل کے الزام میں عدالت سے یہ سزا ملی تھی متوفی کے ورثا اور کئی مسلمان صبح جیل میں پہنچ گئے۔ اور انہوں نے حکام جیل سے نعش لیکر اسے سپرد خاک کیا

باشندگان مدراس کی قابل تقلید مثال

کانگریس کی تجویز التوا کے باوجود مکمل ہڑتال کیگئی

مدراس ۲۶ فروری۔ مدراس میں سائمن کمیشن کی آمد پر کوئی ناگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ پولیس کے سپاہیوں کی بڑی تعداد تعینات کر دی گئی ہے اور مسلح پولیس ہی خاص خاص سڑکوں پر پہرہ دے رہی ہے کہیں کہیں چند مستثنیات کے باقی تمام دوکانیں اور بازار دن بھر بند رہے شہر میں بالکل امن و امان ہے۔

مدراس میں سائمن کمیشن کی کثیر التعداد ملاقاتیں

ٹیک چند کا مقدمہ قتل

امام الدین کو پھانسی دیدی گئی

لاہور ۲۹ فروری۔ کل صبح چھ بجے کے قریب

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات

مسلمانان کلکتہ سے اعانت کی امید

مولوی قاری محمد صفی اللہ صاحب کی روانگی

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات اور تبلیغی ضروریات نے اب ایسی تشویشناک شکل اختیار کر لی ہے کہ اگر ہمدردان اسلام نے جمعیۃ علماء ہند کی اس وقت بھی امداد کرنے سے اعراض کیا تو اندیشہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا یہ س سالہ نظام کہیں خدانخواستہ درہم برہم نہ ہو جائے۔ پس اس شدید ضرورت کے وقت مولوی قاری حافظ محمد صفی اللہ صاحب کو فراہمی سرمایہ کیلئے کلکتہ بھیج رہا ہوں دیکھنا ہے کہ حضرات کلکتہ اپنے اس مہمان عزیز اور نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کا کس فیاضی اور بہ پیشی سے استقبال کرتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ سوداگران دہلی و آنولہ اور سورتی و میمن بھائی جو عرصہ سے کلکتہ میں کاروبار کرتے ہیں جمعیۃ علماء ہند کی اعانت و امداد میں پورے جوش و اخلاص سے حصہ لیں گے۔ اور اپنی قدیمی روایات فیاضی کو کام میں لاتے ہوئے ہمیشہ حمیت اسلامی اور غیرت ایمانی کا ثبوت دیں گے۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علماء ہند

مدراس کی اصلی پراونشل مسلم لیگ

سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ کا اعلان

دہلی ۲۹ فروری۔ حسب ذیل بیان ڈاکٹر کچلو سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے شائع کیا ہے:۔

مولوی سید مرتضیٰ صاحب (ایم ایل اے) صدر مدراس پریذیڈنسی مسلم لیگ ایک پرائیویٹ خط میں تحریر کرتے ہیں کہ ایک نئی انجمن کی طرف سے جو حال ہی میں قائم ہوئی ہے اور جو مدراس پریذیڈنسی مسلم لیگ کے نام سے اپنے کو موسوم کرتی ہے نیز ایک اور نئی جماعت کی جانب سے جو "پیپلز پارٹی" کے نام سے موسوم کی گئی ہے (جس کے صدر سید محمد شاہ) سائمن کمیشن کو چار کی دعوت دی جا رہی ہے میں اس کا اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ صرف وہی مجلس مدراس پریذیڈنسی مسلم لیگ ہے اور آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق ہے جس کے صدر مولوی سید مرتضیٰ صاحب ہیں اور آل انڈیا مسلم لیگ کی طرح یہ مقامی لیگ بھی سائمن کمیشن کے ساتھ کوئی واسطہ و تعلق نہیں رکھنا چاہتی اور کمیشن کو چار کی دعوت دینے میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

مدراس کونسل کا اجلاس

کمیشن کے ورود پر باہر نکل جانیکا فیصلہ

مدراس ۲۷ فروری۔ آج غیر سرکاری کاروبار کے وقت سوراجی ارکان پھر ایوان کونسل میں موجود ہو گئے۔ کانگریس کی مجلس عاملہ نے انہیں بعض مباحثات میں حصہ لینے کی اجازت دیدی ہے۔

مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا اہم اجلاس

مجلس کرنیکیلئے نمائندوں کا انتخاب

ہندوستان کی آزادی کے لیے

گاندھی جی کی تین شرطیں

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا ملتوی اجلاس

۵ مارچ کو دہلی میں ہوگا

سابق مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی کو فنا نے آتش

ہندوستانی تمام جماعتوں کے نمائندوں کا جلسہ

مہاراجہ نابھہ کی جلا وطنی پر ہیجان

امرتسر میں ایک عظیم الشان جلسہ

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

بمبئی کا جلسہ

دیسی ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا نفاذ

سائمن کمیشن کی رپورٹ کا انتظار

فسادات دہلی کا مقدمہ

دہلی ۲۵ فروری۔ قاضی عبد الرشید مرحوم کی پھانسی کے وقت کے ہنگامہ کا وہ مقدمہ جس میں ایک سو تیس مسلمان ماخوذ ہیں اسپیشل مجسٹریٹ کے اجلاس میں ڈسٹرکٹ جیل میں پانچ مہینے ملاوہ عدالتی کارروائی کے بہت سے گواہوں کے بیانات ہو گئے۔

انوار الحق صاحب کی درخواست ضمانت

لاہور ۲۷ فروری۔ انوار الحق صاحب کی درخواست ضمانت جو قاضی عبد الرشید مرحوم کی پھانسی کے وقت کے ہنگاموں کے سلسلہ میں دہلی میں ماخوذ ہیں، آج جسٹس کولڈ اسٹریم کے اجلاس میں پیش ہوئی عدالت نے درخواست کو ابتدائی کارروائی کے لئے قبول کر لیا ہے۔

مسٹر چمن لال کا مقدمہ

دہلی ۲ فروری۔ گذشتہ ۱۰ فروری کو جمعیۃ مقننہ میں سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی تجویز کے منظور ہونے کے بعد پریس گیلری سے مسٹر چمن لال نمائندہ "ہندوستان ٹائمس" نے جو ہینڈبیگ پھینکا تھا اس کا مقدمہ کل ۹ فروری کو مسٹر اینڈرسن کے اجلاس میں پیش ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ استغاثہ کی طرف سے حسب ذیل گواہوں کی فہرست داخل عدالت کی گئی ہے:۔

سر بازل بلیکٹ، سر جنب لیک ریڈی، مسٹر ڈی ڈی ہیر (سپرنٹنڈنٹ جمعیۃ مقننہ)، مسٹر وٹ (ایضاً)، مسٹر ایم ایس کوٹس (اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ)، مسٹر محمد یامین خاں (ایم ایل اے)، مسٹر الٰہی (نمائندہ اہل کیسری مرہٹہ)، سردار بہادر سنگھ (انگریزی دہلی) اور سردار جیت سنگھ سب انسپکٹر۔

اجمل خاں میموریل فنڈ

عملہ الجمعیۃ کی حقیر پیشکش

منجانب عملہ اخبار الجمعیۃ اجمل میموریل فنڈ میں مبلغ بیس روپے مولانا محمد علی صاحب کی خدمت میں

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا خصوصی اعلان

اجمل میموریل فنڈ کیلئے امداد

پچاس روپے کی یہ رقم پیش کی۔ (نامہ نگار)

الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" پھر شائع ہو رہا ہے

اس قدر مقبول ہوا کہ ایک کاپی بھی باقی نہ رہی!

الجمعیۃ کا حبیب نمبر جو شعبان المعظم میں شائع ہوا تھا اس قدر مقبول ہوا کہ آج دفتر میں اسکی ایک کاپی بھی باقی نہیں رہی، اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا۔ ایجنٹوں کے تقاضے ہیں کہ مکرر بھیجا جائے۔ خریدار روزانہ کی ڈاک سے پانچ آنے کے ٹکٹ بھیج رہے ہیں۔ اور پانچ کاپیوں کے لئے بھی کے منی آرڈر روزانہ وصول ہو رہے ہیں اسلئے دفتر نے فیصلہ کر لیا ہے کہ عید کے موقعہ پر اس کا دوسرا ایڈیشن بڑی تعداد میں شائع کرے تاکہ ملک کے طول و عرض میں کوئی مسلمان اس کے مطالعہ سے محروم نہ رہے۔

ٹائیٹل آرٹ پیپر کا ہوگا جسپر حسب سابق حرم رسول اللہ صلعم کا نہایت پاکیزہ بلاک اصلی فوٹو سے رنگین شائع کیا جائیگا۔ یہ فوٹو جاذبیت اور خوشنمائی میں عدیم النظیر ہے۔ ۲۰×۳۰ سائز کے تقریباً ۴۴ صفحے۔

حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن میں جو مضامین شائع ہوئے تھے انکے علاوہ بھی بعض بہترین مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جنہوں نے اس مجموعہ کو پہلے سے بھی زیادہ بہتر اور مفید بنا دیا ہے۔ اس سلئے الجمعیۃ کے ان خریداروں کو جو دونوں ایڈیشن اپنے پاس رکھنے چاہتے ہیں فوراً ۵ مرفی پرچہ کے حساب سے ٹکٹ روانہ کر دینے چاہئیں۔ جو حضرات اپنے احباب کو عید کے موقع پر بطور تحفہ کے حبیب نمبر پیش کرنا چاہیں وہ پانچ پرچوں کے لئے بھی کا منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ مشتہرین اور ایجنٹ صاحبان فوراً خط و کتابت کریں۔

"مینیجر الجمعیۃ دہلی"

نماز عید الفطر

نماز کی نیت یہ ہے۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الفطر واجب کی ساتھ چھ زائد تکبیروں کے پیچھے امام کے اللہ اکبر کہکر ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔ پہلی دو مرتبہ میں ہاتھ چھوڑ دے۔ تیسری بار باندھ لے۔ دوسری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں کہے۔ ہاتھ ہر بار چھوڑ دے۔ چوتھی تکبیر کہتا ہوا رکوع کرے۔ نماز کے بعد امام دو خطبے پڑھے اور سب لوگ خاموشی سے سنیں۔ دور والے لوگ جن کو آواز نہ پہنچے۔ وہ بھی خاموش بیٹھے رہیں۔ عید کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

رمضان شریف کی بہترین خدمت

رمضان المبارک کے بزرگ ترین مہینے میں ہر مسلمان اپنی ہمت و وسعت کے مطابق صدقات و خیرات کر کے زیادہ سے زیادہ اجر آخرت حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنے روپیہ کو خالص دینی اور سب سے ضروری مہمات اسلامیہ پر صرف کرتے ہیں۔ کیا تبلیغ اسلام، تعلیم نو مسلمین اور مسلمانوں کے بچے دین حنیف کی حفاظت سے بھی زیادہ کوئی اہم ضرورت ہو سکتی ہے؟ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو آپ جمعیۃ علماء ہند کی امداد کرنے میں کیوں پیش قدمی نہیں کرتے۔ جمعیۃ علماء ہند ہی ایک جماعت ہے جو معاندین اسلام کی ریشہ دوانیوں کا دندان شکن جواب دینے میں ہمیشہ سب سے آگے رہی ہے جس کے مبلغین اور مدرسین اشاعت دین و تعلیم دینی کے فرائض پورے خلوص اور پوری ہمدردی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں علاقہ ارتداد میں جمعیۃ علماء ہند کے مدارس کا بہت اچھا اثر ہو رہا ہے جو نو مسلم کلمہ توحید سے بھی ناواقف تھے ان کے بچے قرآن شریف کی تعلیم میں مشغول ہیں علاقہ ارتداد کے علاوہ اس وقت پرتاب گڑھ، سلطان پور اور شاہجہانپور وغیرہ کے اضلاع میں جہاں نو مسلم بکثرت آباد ہیں آریوں کی افترا پردازیوں کے سد باب اور اشاعت تعلیم کے لیے مبلغوں اور مدرسین کی سخت ضرورت ہے اگر مسلمانوں نے اس نازک وقت میں اپنی غفلت اور بے حسی کا ثبوت دیا تو شدھی کی آگ مشتعل ہونے کا بڑا خطرہ ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ مذکورہ بالا اضلاع میں قیام مدارس و تقرر مبلغین کے لیے جمعیۃ علماء ہند کی زیادہ سے زیادہ امداد کرنے میں دست ہمت بڑھائے۔ زکوۃ و صدقۃ الفطر کی رقوم کا بہترین مصرف شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند ہے۔ گران مدات کی تشریح کر دینی چاہیے۔

احمد سعید
(ناظم جمعیۃ علماء ہند)

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں ٹھیرنا سنت مؤکدہ ہے۔ عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف کرنا چاہیئے۔ بلا ضرورت باہر نہ جائے۔ اعتکاف میں نفلیں، تسبیحیں، تلاوت قرآن شریف کرنی چاہیئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا اہتمام خصوصاً اخیر عشرہ میں زیادہ فرماتے تھے اور اعتکاف بھی اخیر عشرہ میں فرماتے تھے جس کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ لیلۃ القدر غالباً اسی عشرہ میں ہوتی ہے جس کی نسبت قرآن شریف میں وارد ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

صدقۂ فطر

جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوۃ واجب ہو یا مال زکوۃ تو نہ ہو مگر ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال اس کے پاس ہو جتنی قیمت پر زکوۃ واجب ہوتی ہے تو اس پر صدقۂ فطر دینا واجب ہے۔ صدقہ اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے دینا واجب ہے۔ اگر نابالغ اولاد مالدار ہو تو ماں باپ پر واجب نہیں بلکہ انہیں کے مال سے دے۔ بیوی کی طرف سے اور بڑی عمر کی طرف سے دینا واجب نہیں۔ دیدیں تو ادا ہو جاتا ہے۔ صدقۂ فطر میں گیہوں یا اس کا آٹا سے انگریزی تول سے پونے دو سیر دینا چاہیئے۔ جو یا جو کا آٹا دے تو اس کا دو گنا۔ اگر کوئی دوسرا اناج دینا چاہے تو اتنا دے کہ اس کی قیمت پونے دو سیر گیہوں کے برابر ہو۔ گیہوں اور جو کی قیمت دیدی جائے تو جائز ہے۔ ایک آدمی کا صدقہ ایک ہی فقیر کو دے یا کئی فقیروں کو اختیار ہے۔ صدقۂ فطر کے مستحق وہی ہیں جو زکوۃ کے ہیں۔

سنن عید الفطر

غسل کرنا۔ حتی المقدور عمدہ کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ کوئی میٹھی چیز کھا کر جانا۔ ایک راستے جانا دوسرے واپس آنا۔ پیدل جانا۔ آہستہ تکبیر کہنا۔

ہوتا ہے۔ بھولے سے کھانے پینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بلا اختیار حلق میں مکھی چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود قے ہو جائے یا خواب میں احتلام ہو جائے۔ یا بلغم خود بخود آ کر حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا۔ خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

اگر مرض پیدا ہو جانے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو یا مسافر ہو یا شدت بھوک و پیاس سے جان کا خوف ہو ان تمام حالتوں میں جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور عذر زائل ہونے کی حالت میں قضا کرے۔ سوائے حیض و نفاس کے باقی عذروں کے ہوتے ہوئے روزہ رکھ لے تو ہو جائے گا۔ اور اتنا بوڑھا کہ اسے روزے کی طاقت نہ ہو اور آئندہ امید کہ طاقت ہو اسے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے۔ اور ہر روزہ کے بدلے ایک صدقۂ فطر کی مقدار مسکین کو دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اور نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض جو روزہ نہ رکھتا ہو اور اسی طرح حیض و نفاس والی عورت۔ اگر تراویح کے وقت طاہر ہو جائے۔ اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے۔ ان سب کو تراویح پڑھنا مستحب ہے۔ اگرچہ ان لوگوں نے روزہ نہیں رکھا۔ (مراقی الفلاح) تراویح کا وقت بعد نماز عشا کے شروع ہوتا ہے۔ اور صبح کی نماز تک رہتا ہے۔ نماز عشا سے پہلے اگر تراویح پڑھی جائے تو اس کا شمار تراویح میں نہ ہوگا۔ وتر کا بعد تراویح پڑھنا بہتر ہے اگر پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔

چودہ ۱۴ کیرٹ گولڈ پلیٹیڈ

Most reliable — Most practical

لیور سلف فیلنگ فونٹین پن۔ از خود سیاہی کھینچنے والا ۱۴ کیرٹ گولڈ پلیٹیڈ نب و کلپ سائز موٹا نب زنی اور پائیدار بہت خوشنما اور رواں لکھتا ہے برسوں کام دیتا ہے خوبصورتی میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ کاریگری کی جدید ساخت ہے اس وجہ سے قیمت کم یعنی مع محصولڈاک (دو روپیہ تیرہ آنہ) (۲/۱۳)
قسم دوئم۔ سائز بڑا قیمت مع محصولڈاک (ایک روپیہ تیرہ آنہ) (۱/۱۳)
آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسند وی پی منگوالیں۔

جنرل فونٹین پن کمپنی چاندنی چوک دہلی

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا باقاعدہ ترجمہ معلوم ہے؟ کیا آپ خطبۂ جمعہ و عیدین کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں؟ کیا آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اس کا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے جو مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ اور جن کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی اچھی لیاقت ہو کر ترجمۂ قرآن آسان ہو جاتا ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۔ علم الصرف حصہ سوئم ۔ لغات القرآن ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف لکھیں۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

رعایت کا مہینہ آگیا

یہ موقع سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

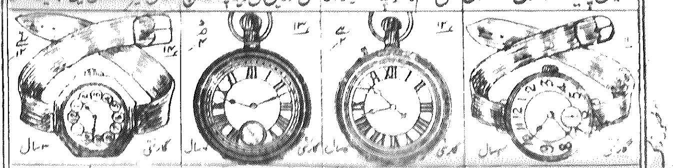

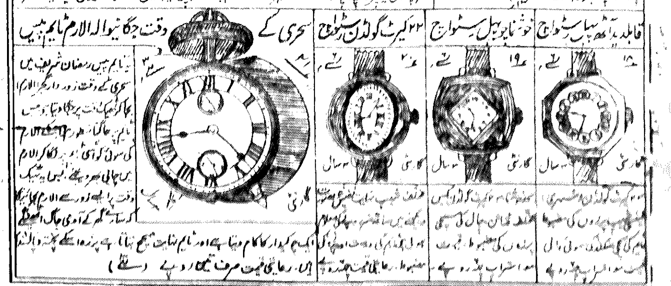

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر ۲ شہر دہلی

مسائل رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے اس مبارک مہینہ میں حق تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ [illegible]

سحری کھانے کا بیان

[illegible]

افطار کا بیان

[illegible]

روزہ فرض ہونے کی شرطیں

[illegible]

تکملہ الاجر ان شاء اللہ تعالیٰ

مستحبات روزہ

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا کثرت سے عبادت کرنا۔ شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا۔

مکروہات روزہ

روزہ میں یہ چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے کسی بات کے کرنے سے روزہ کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔ غیبت کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چغلی کھانا۔ کسی کو برا کہنا۔ گالی دینا۔ بلا ضرورت کسی چیز کو چکھنا۔ روزے کی حالت میں بلا ضرورت ناک میں قصداً دوا ڈالنا۔ [illegible]

مفسدات روزہ

قصداً کھانا پینا۔ قصداً منہ بھر کے قے کرنا۔ کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ قصداً جماع کرنا۔ حلق کے راستے یا حقنہ کے ذریعہ پیٹ میں دوا پہنچانا۔ روزہ یاد ہونے کی حالت میں کلی کرتے ہوئے بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا۔ صبح صادق کے بعد رات سمجھ کر سحری کھا لینا۔ دن میں یہ سمجھ کر کہ شام ہو گئی افطار کر لینا۔ ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور قضا واجب ہوتی ہے۔ اور صرف اس صورت میں کہ روزہ یاد ہو اور قصداً کھا پی لے یا قصداً جماع کرے کفارہ بھی واجب ہوتا ہے۔

مستثنیات روزہ

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور مکروہ بھی نہیں

انتہائی رعایت

گھر کا چوکیدار

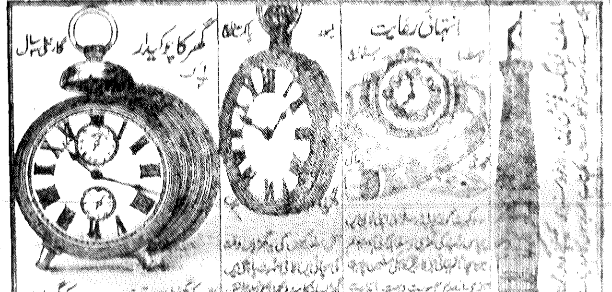

[illegible]

اسلامی نصاب تعلیم

[illegible]

کوئی اشیاء نہیں جو کہ ہر گھر میں ضرور موجود رہنی چاہیں

[illegible]

قبول اسلام

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

ضلع شاہجہانپور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تھانہ کانٹ کے مواضعات میں جمعیۃ علماء کے مبلغ کو کافی کامیابی ہوئی۔ دو ماہ کے عرصہ میں مبلغ کی تبلیغی مساعی خوب بارآور ہوئیں۔ اس وقت تک مندرجہ ذیل ۲۳ مرد و عورت مشرف باسلام ہو چکے ہیں۔

(مولانا) محمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

نمبر شمار	نام	مقام	قوم	اسلامی نام	کیفیت
۱	جعفری	کمالپور تھانہ کانٹ	ہندو	زینب	
۲	خوب چند	" "	ہندو برہمن	محمد عبدالرحمٰن	
۳	چندر	ملوک پور "	ہندو	زینب	
۴	قادری	" "	"	فاطمہ	
۵	عزیزا	کیشر پور "	"	عزیزا	
۶	اچھن	" "	"	صغیرا	
۷	جعفری	بھتیجہ "	"	جعفری	
۸	لطیفا		"		
۹	گنگا بخش	رمان پور "	"	فاطمہ	
۱۰	ہربالی	" "	"	خاتون	
۱۱	چندر	" "	"	صغیرا	
۱۲	قادری	" "	"	انوری	
۱۳	جانکی	پچیرنجا "	"	سروری	
۱۴	چندرا	" "	"	محمودا	
۱۵	زمرد	" "	"	اسعدی	
۱۶	ایپی جی	خیرپور گراہ	"	کنیزا	
۱۷	رام پیاری	" "	"	بشیرا	
۱۸	[illegible]	" "	"	وحیدا	
۱۹	شیجادی	" "	"	بنیادی	
۲۰	ادھن جان	پچیرنجا تھانہ کانٹ	"	زینب	
۲۱	جعفری	پلی بھرا "	"	جعفری	
۲۲	اصغری	" "	"	اصغری	
۲۳	وحیدا	" "	"	وحیدا	

اپیل

مدرسہ دارالعلوم جامع مسجد میرٹھ کا اہل خیر مسلمانوں سے

تاریخ التحصیل طلبہ کی رفتار بلند ہی ہوتی ہے ان خدمات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ مدرسہ اہل خیر کی توجہ کا بہت زیادہ محتاج ہے اس موقع پر رمضان المبارک ... مدرسہ دارالعلوم میرٹھ ... [illegible]

مہتمم مدرسہ دارالعلوم جامع مسجد میرٹھ

زنگی قلم کمپنی ۳۲ سڑک ... دہلی

اصلی امریکن الارم ٹائم پیس ... ساخت سوئس ... سیلف فلنگ فاؤنٹن پن ... [illegible]

اعلان: چاروں اشیاء کی قیمت ... [illegible]

انقلاب کا سالگرہ عید نمبر

دنیائے صحافت میں انقلاب عظیم

خدائے برتر کے فضل و کرم سے آئندہ عید کی تقریب سعید کے موقع پر روزنامہ انقلاب کی زندگی کا پہلا سال اختتام پذیر ہوگا۔ اس موقع پر انقلاب کا نہایت شاندار سالگرہ عید نمبر شائع کیا جائے گا جس کی ضخامت سو صفحہ ہوگی۔ سائز ۳۰×۲۰ ہے جس پر پہلا شائع ہوتا ہے۔ یہ خاص نمبر سیاسی، اقتصادی، عمرانی اور تمدنی معلومات سے پُر ہوگا، اور اس میں دلچسپ، ادبی اور ظریفانہ مضامین، تصاویر اور کارٹون بھی درج کئے جائیں گے۔

... [illegible]

جلد آرڈر بھیجئے ورنہ انقلاب کے خاص نمبر کی طرح اشتہار کے عدم اندراج کی شکایت معاف

مرتضیٰ احمد خاں مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

چاروں اشیاء کی قیمت صرف ... [illegible]

ملنے کا پتہ: ایس ایم دین جالندھر سوداگر گھڑی و چشمہ چاندنی چوک زیر گھنٹہ گھر دہلی

رمضان نمبر ... [illegible]

جرمنی ٹائم پیس ... ایک پیسہ میں ... [illegible]

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ... نمبر ۳۳

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

اگر ہماری تیغی جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (عہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

گولڈن رسٹ واچ خوبصورتی کا دیو

منیجر لیڈر واچ ہوس لودیانہ پنجاب

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سٹر کال ... [illegible]

منیجر ... کال دہلی

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس مجوزہ برص اور دو عن ... [illegible]

ترہٹ میڈیکل اسٹور ۳۵ دربھنگہ بہار

دمہ بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا ... دن میں آرام نہ ہو دام واپس ... دام عہ ... غریب کو معاف

منیجر رسنا اسٹور ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

اکسیر جذام

یہ دوا حکیم ... جذام ... [illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جہانگیر ڈاکخانہ ہیلنڈی ضلع بھاگلپور

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، پیالی، رکابی، بالٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، بالٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم۔ داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی جنگلی دوا — میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا ... دن استعمال کرنے سے بغیر چھوڑے داغ اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایک بار آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے تھوڑے عمر میں گھنے بال پکے ہیں تو ... سیر مقوی تیل منگاویں ... [illegible]

کالا سے گورا — ... چھائیاں، کالا داغ، چھچک داغ، سیاہ دھال ... چہرہ گلاب کے پھول کے مانند خوشنما ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ

خونی اور بادی بواسیر — ... دام سات روپیہ، آزمائش کیلئے صرف پانچ روپیہ

بجلی کی گولی — جیسا نام ہے ویسا ہی کام ہے ... بڑے کام کی چیز ہے۔ دام پانچ روپیہ

طاقت کی دوا — قوت مردانگی کو بڑھانے ... اپنی ثانی نہیں رکھتی ہے ... دام پانچ روپیہ

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال گنگی سمری دربھنگہ ۵۲

الجمعیۃ بک ایجنسی کی نایاب کتابیں

مندرجہ ذیل کتابوں پر آخر رمضان المبارک تک ۲ فی روپیہ رعایت دی جائیگی

نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب صدر المدرسین دیوبند ... [illegible]

دلائل الخیرات مترجم اردو

... [illegible]

اشاعت اسلام

دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا ... [illegible]

سیرت خواجہ معین الدین چشتی

... [illegible]

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب

... [illegible]

عطر مجربات

... [illegible]

بستان العارفین

... [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے صدارتی خطبے

... [illegible]

صراط مستقیم

... [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ

... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

ماہ رمضان المبارک کیلئے عظیم الشان رعایت

یعنی

بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

دو فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر الاتقان مجید مع ... ماہ رمضان المبارک کیلئے نصف کر دیا ہے جو کتبہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نایاب تحفہ سے محروم نہ رہے ... صرف ... تقسیم کی ... ملاحظہ ہو۔

"میرے دوست مولوی سید محمد شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ اور قرآن مجید کا ایک نسخہ ... قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ... شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے۔ اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ۔ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب ... حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ... حضرت مولانا محمود حسن صاحب ... مرحوم و مغفور کی تالیف ہے ... یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ ... اللہ تعالیٰ ... شفیع الدین صاحب کو ... آمین۔"

محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

"میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے ... اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا ... مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے ..."

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)

... علاوہ محصول ڈاک

(نوٹ) ... صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے اس لئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ حسب ذیل قرآن مجید و حمائل شریف و پنجسورہ کی قیمت میں خاص رعایت کردی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے۔

قرآن مجید سادہ بڑا ... علاوہ محصول ڈاک

حمائل شریف مترجم ...

قرآن مجید معرا ...

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو جدید خریدار آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک الجمعیۃ کا سالانہ چندہ مبلغ ... بذریعہ منی آرڈر ... سال فرمائیں گے انکی خدمت میں ایک قرآن مجید سفید کاغذ کا مجلد ... ارسال کیا جائیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد توجہ کرنی چاہئے۔

(منیجر)

حمائل شریف مترجم ... علاوہ محصول ڈاک

قرآن مجید ... علاوہ محصول

قرآن مجید مترجم ... علاوہ محصول ڈاک

پنجسورہ ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

(مطبوعہ ... دہلی ... سے شائع ہوا)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ مارچ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۵

تراجم و مقتبسات

یمن میں انگریزی استعمار کے کرشمے

ریاست عسیلہ میں انگریزوں کے اعمال شنیعہ

دمشق کے جریدہ الشعب نے یمن کا ایک واقعہ شائع کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جزیرۃ العرب میں انگریزی حکومت اپنی توسیع استعمار کے لئے کس قسم کی اوباش حرکات کرتی ہے۔ وہ لکھتا ہے:-

عدن کے شمال مغرب میں ایک چھوٹی سی عربی ریاست عسیلہ ہے جو امام یحییٰ کے زیر اثر اور انکی باجگذار ہے۔ جزیرۃ العرب کا قاعدہ یہ ہے کہ ہر قبیلہ اپنے داخلی معاملات میں بالکل آزاد ہوتا ہے۔ اس کے سردار کو اپنے علاقہ میں ... کرنے، سزائیں دینے اور معاہدات کرنے کے پورے اختیارات ہوتے ہیں ... وہ ملک کے فرمانروا کو اپنی حمایت، حفاظت کے بدلے ایک معین خراج دینے پر مجبور ہوتا ہے۔ پس اسی قاعدہ کے مطابق سلطان عسیلہ بھی امام یحییٰ کو ایک معین رقم سالانہ ادا کیا کرتا تھا۔ مگر انگریزی حکومت جس نے تہیہ کر لیا ہے کہ عرب میں کسی آزاد حکومت کو چین سے نہیں بیٹھنے دیگی سلطان عسیلہ کو خفیہ طور پر یہ پٹی پڑھائی کہ اگر تم انگریزی سلطنت کی حمایت میں آجاؤ تو پھر اس جزیہ سے بچ جاؤ گے جو امام یحییٰ نے تم پر لگا دیا ہے۔ امام یحییٰ تو تمہاری حفاظت جزیہ لیکر کرتا ہے مگر ہم ایک پائی لئے بغیر کرینگے۔

سلطان عسیلہ اس دھوکہ میں آگیا اور اس نے برطانی حمایت قبول کرکے امام یحییٰ کا خراج بند کر دیا۔ امام کو جب اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے سلطان عسیلہ کو ایک خط لکھا کہ تم انگریزوں کی اس چال میں نہ آؤ۔ اور جس طرح ہمیشہ سے ہمارے وفادار ہے ہو، اسی طرح وفاداری پر قائم رہو۔ مگر اس پر کچھ اثر نہ ہوا۔ وہ چل چکا تھا۔ اس لئے اس نے امام کے قاصد کو واپس کر دیا۔ اور یہ جواب دیا کہ عسیلہ اور اسکے مقبوضات برطانی حمایت میں ہیں۔ ان کو امام یحییٰ سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اس پر امام نے ایک فوج اس کی سرکوبی کے لئے بھیجی۔ اور چونکہ سلطان عسیلہ اپنی قوت سے واقف تھا۔ اس لئے وہ اس فوج کے پہنچنے سے پہلے ہی دارالامارت کو چھوڑ کر عدن بھاگ گیا۔ اور یمنی فوج اسکی ریاست پر قابض ہوگئی۔

عدن کے انگریزی حکام پہلے ہی جانتے تھے کہ اس حرکت کا یہ نتیجہ ہوگا۔ انہوں نے فوراً سلطان عسیلہ سے وعدہ کر لیا کہ ہم تمہاری ریاست واپس دلائیں گے اور چند طیارے عسیلہ کی طرف بھیجے جنہوں نے اوپر اس مضمون کے تہدید نامے پھینکے کہ:-

عسیلہ اور اس کے مقبوضات برطانیہ کی حمایت میں ہیں۔ اس لئے یمنی کمانڈر کا فرض ہے کہ ۴۸ گھنٹے کے اندر ان کے حدود سے نکل جائے ورنہ انگریزی حکومت اس کے خلاف قوت استعمال کرنے پر مجبور ہوگی۔

یمنی کمانڈر کو یہ الٹی میٹم پہنچا۔ مگر اس نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔ کیونکہ اسے حکم تھا کہ موت سے پہلے اپنی جگہ کو نہ چھوڑے چنانچہ جب مدت معینہ کے بعد بھی وہ عسیلہ میں لشکر انداز رہا تو دفعتہً ایک روز انگریزی ہوائی جہاز وہاں پہنچے۔ اور انہوں نے پہلے اوپر سے پٹرول کے ٹین پھینکے۔ پھر ان پر ایک گھنٹہ تک مسلسل گولے برساتے رہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک طرف شہر میں آگ لگ گئی اور دوسری طرف گولوں کے صدمہ سے آبادی کو تہس نہس کر دیا۔ ابھی تک معلوم نہیں ہوا کہ اس ظلم عظیم سے کتنا جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ لیکن ہر شخص خود اندازہ کر سکتا ہے کہ جس آبادی پر پٹرول پھینک کر گولے برسائے گئے ہوں اس کا ایک متنفس اور ایک مکان کا بچ جانا ناممکن ہوگا۔ اس میں صرف یمنی فوج ہی ہلاک نہ ہوئی ہوگی بلکہ عام اہل شہر بھی جنہیں عورتیں، بچے ... سب ہی لوگ موت کے گھاٹ اتر گئے ہوں گے۔ انگریزوں نے عرب میں اپنی تہذیب کا یہ ایسا نمونہ پیش کیا ہے جس کی تقلید چنگیز و ہلاکو کے کارناموں کے سوا کہیں اور ملنی مشکل ہے۔

حجاز کی بعثت علمیہ

اس سے پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ حکومت حجاز نے چند نوجوانوں کو علوم جدیدہ کی تحصیل کے لئے ممالک غیر میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب جریدہ ام القریٰ کا تازہ پرچہ جو موصول ہوا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اہتمام ابتدائی معاملات طے ہوگئے ہیں۔ کل ۱۴ لڑکے حصول تعلیم کے لئے بھیجے جا رہے ہیں جن کی تقسیم علوم کے اعتبار سے یہ ہوگی۔ ۲ اقتصاد سیاسی کے لئے ۲ فن طب کے لئے ۲ علم ہوا ... کے لئے ۲ فن زراعت کے لئے اور ۶ فن تعلیم کے لئے۔ اس غرض کے لئے جن لڑکوں کو منتخب کیا گیا ہے ان کے نام بھی شائع ہوگئے ہیں اور ان کی فہرست دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲ طائف سے لئے گئے ہیں ۹ مکہ سے ۳ جدہ سے اور ۳ مدینہ سے۔

کیا آپ نے؟

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور اگر نفی میں ہے تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجئے۔

"الجمعیۃ"

ایران میں دیا سلائی کی صنعت

حکومت ایران نے وزارت داخلہ ایران کو جو رپورٹ ... بھیجی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں دیا سلائی بنانے کا ایک کارخانہ قائم ہوا ہے جس میں ۱۰ مشینیں اور ... کاریگر کام کرتے ہیں۔ اس کارخانہ سے ہر روز ... ہزار دیا سلائی کے بکس تیار ہو کر نکلتے ہیں۔

دنیا میں گھوڑوں کی مجموعی تعداد

... جنگ عظیم سے پہلے تمام روئے زمین کے ممالک میں گھوڑوں کی تعداد ... ملین (۱۰ کروڑ) تھی۔ لیکن اب امریکہ کے محکمہ زراعت نے جو رپورٹ شائع کی ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ تمام عالم کے گھوڑوں کی تعداد ... ملین (۱۰ ۱/۲ کروڑ) ہے اور اس کی تقسیم مختلف ممالک پر اس طرح ہوتی ہے۔

یورپ	۴ کروڑ
ایشیا	ایک کروڑ ۱۰ لاکھ
افریقہ	۱۲ ۱/۲ لاکھ
وسطی و جنوبی امریکہ	ایک کروڑ ۲۰ لاکھ
آسٹریلیا	ایک کروڑ ۲۰ لاکھ

ہنگری میں ایک قتالہ عالم کی گرفتاری

ہنگری کے پایہ تخت میں ایک نوجوان عورت گرفتار کی گئی ہے جو حسن و جمال میں یکتائے زمانہ ہے اور ایسے دلکش خط و خال رکھتی ہے کہ جو دیکھتا ہے مسحور ہو جاتا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ عورت شاعروں کے مجازی معنی میں نہیں بلکہ حقیقتہً خون عاشقاں کی پیاسی ہے اس کے حسن و جمال پر شہر کے اکثر نوجوان فریفتہ تھے۔ اور ہر وقت اس کے گرد عاشقوں کا جمگھٹا لگا رہتا تھا ان میں سے جو زیادہ اظہار عشق کرنے والے ... کوشش کرتے ... ہو جاتا تو اسکو ایک ... جام زہر آلود ... لو یہ نہایت اطمینان سے بیٹھکر اس کی حالت دیکھتی اور اس کے تڑپ تڑپ کر جان دینے کا نظارہ اس کے لئے غایت درجہ لطف و مسرت کا موجب ہوتا تھا اس قتالہ عالم نے اس طریقہ سے ۶ نوجوانوں کو ہلاک کر دیا ساتویں عاشق پر جب یہی وار کرنے لگی تو اس نے جام شراب پینے سے انکار کر دیا۔ اور پولیس کو اطلاع کر دی۔ چنانچہ اب وہ گرفتار ہے اور اس پر مقدمہ چل رہا ہے۔

پولیس میں عورتوں کی خدمات

انگلستان سے پولیس کی عورتوں کا جو اخبار نکلتا ہے اس کا بیان ہے کہ اب یورپ اور دوسرے ممالک میں عورتوں سے پولیس کی خدمت لینے کا رواج عام ہوتا جا رہا ہے۔ آداب عمومی کی حفاظت۔ لڑکیوں اور بچوں کی نگرانی۔ اور ایسے ہی دوسرے کاموں کیلئے عورتوں کی خدمات مفید ثابت ہوئی ہیں اسکا سب سے زیادہ رواج انگلستان اور جرمنی میں ہے اس کے علاوہ دوسرے ملک بھی اسکو اختیار کر رہے ہیں جن میں خصوصیت کے ساتھ آئرلینڈ۔ ہالینڈ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۶ھ

ہندوستان کا جدید میزانیہ

اسمبلی میں سر بیسل بلیکٹ نے ہندوستان کا جو میزانیہ پیش کیا ہے اس کے دو رخ ہیں اور دونوں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اس کا ظاہری رخ تو یہ ہے کہ آئندہ سال کے لئے ... کروڑ ... لاکھ روپے کی بچت کا تخمینہ کیا گیا ہے ...

... ہے۔ گزشتہ ۸ سال میں اس مد کا جو حال رہا ہے اس کا اندازہ ذیل کے اعداد سے کیا جا سکتا ہے۔

سنہ ۱۹۲۱-۲۲	۶۹ کروڑ ۸۱ لاکھ
سنہ ۱۹۲۲-۲۳	۶۵ 〃 ۲۷ 〃
سنہ ۱۹۲۳-۲۴	۵۶ 〃 ۲۳ 〃
سنہ ۱۹۲۴-۲۵	۵۵ 〃 ۶۳ 〃
سنہ ۱۹۲۵-۲۶	۵۶ 〃
سنہ ۱۹۲۶-۲۷	۵۵ 〃 ۹۷ 〃
سنہ ۱۹۲۷-۲۸ (ترمیم شدہ تخمینہ)	۵۴ 〃 ۲ 〃
سنہ ۱۹۲۸-۲۹ (آئندہ سال کا تخمینہ)	۵۵ 〃 ۱۰ 〃

ان اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ ۸ سال کے عرصہ میں ہندوستان جیسے غریب ملک کی فوج کا خرچ ۵۴ اور ۷۰ کروڑ کے درمیان رہا ہے اور کسی سال بھی اسکو ۵۴ کروڑ سے نیچے اترنے کا موقع نہیں ملا۔ لارڈ انچکیپ کی مجلس تخفیف مصارف نے خود بڑا ...

پنجاب کونسل کے چند ممبروں کا بیان

پنجاب کونسل کے ۲۶ مسلم ارکان نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ "مسلمان کسی صورت سے جداگانہ نیابت کو مخلوط انتخاب کے عوض قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اور مسلمان من حیث المجموع اس تجویز سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے جو مسٹر جناح کی لیگ نے کلکتہ میں مخلوط انتخاب کے متعلق منظور کی ہے۔"

اس بیان کو اگر وہ حضرات اپنی شخصی حیثیت میں شائع کرتے جنہوں نے اس پر دستخط کئے ہیں یا کسی خاص سیاسی جماعت مثلاً سر شفیع کی لیگ کے نمائندے بنکر ایسا کرتے تو یقیناً ان کا یہ بیان ایک صداقت پر مبنی ہوتا۔ اور اس کو سنجیدگی کے ساتھ قابل اعتنا سمجھا جا سکتا تھا لیکن بدقسمتی سے اس کے مصنفوں نے اسے ایسی شکل میں شائع کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انکو تمام مسلمانان ہند نے اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے ...

ان کے ہم خیال مسلمان اپنی عقل و قابلیت کے مطابق زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتے ہیں جو انہوں نے اب تک کیا ہے۔ اب اگر تم ان سے بہتر کوئی کام کر سکتے ہو تو میدان میں آؤ اور اپنے عمل سے ثابت کر دو کہ مسلمانوں کے سچے رہنما اور نمائندے تم ہو۔ اور اگر تم میں عمل کی ہمت نہیں ہے، اگر تم اپنے عشرت کدوں کو نہیں چھوڑ سکتے، اگر تم اپنا وقت اپنا روپیہ اور اپنی دماغی قابلیت کو "تمنائے جزا" کے بغیر مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ کرنے کے لئے تیار نہیں ہو تو پھر بہتر یہی ہے کہ خاموش رہو اور دست و پا کی طرح زبان و قلم کو بھی جنبش کی تکلیف سے محفوظ رکھو۔ یہ روش کسی طرح پسندیدہ نہیں ہے کہ تم خود کچھ کرتے ہو اور نہ دوسروں کو کرنے دیتے ہو۔

مہاراجہ بیکانیر کی بیش بہا نصیحت

ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب بیکانیر نے "انڈین اسٹیٹس کمیٹی" (والیان ریاست کی آئینی حیثیت پر غور کرنے والی مجلس) کے تقرر پر اظہار تشکر کی تجویز پیش کرتے ہوئے ایوان والیان ریاست میں ...

بے عملی کی باتیں

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:

(۱) شہر جھانسی میں بصورت انگریزی پلٹن تھی اس وقت پلٹن کے مسلمان سپاہیوں کے لئے گورنمنٹ نے اپنے خرچ سے تین مسجدیں وہاں بنوا دی تھیں۔ ابھی مدت چھ سات سال کا عرصہ ہوا کہ یہاں سے پلٹن ٹوٹ گئی۔ ابھی وہ تینوں مسجدیں بے مرمت شکستہ ہو گری ہیں ...

انتقادات

نکات رموزی

ملا رموزی اپنے ظریفانہ مضامین کے لئے اتنے مشہور ہو چکے ہیں کہ اب کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ملک میں ان کے مضامین نہایت دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ اور اسی دلچسپی کو مدنظر رکھ کر دفتر کتابستان لاہور نے ان مضامین کا ایک مجموعہ اس نام سے شائع کیا ہے ...

مادر ہند

...

اولڈ بوائے

...

نقش زندہ

...

ہندوستان کی حالت پر ایک مصری اخبار کا تبصرہ

(از جناب ابو یوسف صاحب بہاری متعلم مدرسہ عزیزیہ)

(مصری اخبار "کل شئی" نے ۱۴ فروری کی اشاعت میں ہندوستان کی موجودہ سیاسی فضا کا ایک عبرتناک خاکہ کھینچکر ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ اگرچہ اس آرٹیکل کے ہر جزو سے مجھکو اتفاق نہیں۔ تاہم حق تو یہ ہے کہ اس کے لفظ لفظ اور سطر سطر میں بیحد دردمندی اور دلسوزی بھری ہوئی ہے اس لئے اس کا خلاصہ اردو ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ بغور پڑھکر اپنی صد سالہ بدبختی اور دریوزہ گری پر جس قدر چاہیں دل کھول کے ماتم کریں۔)

اصلاح ذات البین

شوہروں کے ظلم سے عورتوں کے استخلاص کی ایک شرعی صورت

(گزشتہ سے پیوستہ)

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حضرت امام اعظم نے اس کی اجازت کیوں نہیں دی اور کتب فقہ احناف میں کیوں اسکا تذکرہ نہیں کیا گیا ...

دارالعلوم دیوبند کی موجودہ صورت حالات

حضرت مولانا حسین احمد کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس کی کارروائی

آل پارٹیز کانفرنس اور مہا سبھا

آل پارٹیز کانفرنس اور سکھ

ہلال عید

بیرون ہند

جدید معاہدہ مصر و برطانیہ

نادار طلبا اور علما کیلئے خاص رعایت

افغانستان کا تجارتی وفد

ہندوستان

پنجاب کونسل کے مسلم ارکان کا اعلان

دارالعلوم دیوبند کی موجودہ صورت حالات

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کا اعلان

سلہٹ (آسام) ۲۷ فروری۔ عوام کے مطالبات اور احباب کے متعدد مکاتیب نے مجھے اس امر پر مجبور کر دیا ہے کہ میں دارالعلوم کی موجودہ صورت حالات کے متعلق آزادانہ اظہار رائے کروں طویل دقتے اور عمیق غور کے بعد میں نے حسب ذیل رائے قائم کی ہے۔

جناب شاہ صاحب مولانا شبیر احمد صاحب۔ جناب مفتی صاحب دنیائے اسلام کی مایہ ناز ہستیاں ہیں۔ ذاتی قابلیت کے لحاظ سے ان میں سے ہر ایک اپنی نظیر آپ ہے۔ لیکن میں اس حقیقت کے سمجھنے سے قاصر رہا ہوں کہ دارالعلوم کے متعلق ...

دارالعلوم تباہ نہ ہو جائے۔ لجنہ اور اس کا اخبار جو یہ رزنا رو رہا ہے کہ ۴۴ سال کی قائم شدہ مجلس انتظامیہ اور ۴۴ سال کا دیرینہ آئین ترکیبی عیوب اور استبداد کا پتلا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہی مجلس اور یہی آئین ترکیبی سالہا سال سے دارالعلوم کے تحفظ اور اس کی سالانہ ترقی کے ذمہ دار رہے ہیں۔ لامحالہ دونوں حالات اس حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں کہ مجلس انتظامیہ اور آئینی ترکیبی بالکل کامیاب اور حق بجانب ہیں۔ میرے اس بیان کی تائید وہ رودادیں کر رہی ہیں جو مجلس انتظامیہ کی ابتدا ...

صوبوں کی جدید تقسیم

نیابت جداگانہ

کمیشن سے تعاون کا نتیجہ

ایک وزیر کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد

ٹائمز آف انڈیا کا ایڈیشن دہلی سے

پیر ریاست کونسل کا مقدمہ

پیر زمیندار کا مقدمہ

آل پارٹیز کانفرنس کی کاروائی

کانفرنس کے صدر کا مستند بیان

آل پارٹیز کانفرنس اور مہاسبھائی ذہنیت

سوراج کا دستور اساسی

آل پارٹیز کانفرنس اور سکھ

ہلال عید

اور

"جیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن

دونوں ساتھ ساتھ نکلینگے

"جیب نمبر" میں جن مضامین کا اضافہ کیا جا رہا ہے ان کے باعث دوسرے ایڈیشن کی شان دوبالا ہو جائے گی۔ گویا عید کے موقعہ پر یہ بالکل ایک نئی چیز بن کر نکلے گا۔

چونکہ مستقل خریداروں کو معمولی اشاعتوں کے التوا سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ انکی اشاعت روکے بغیر عام شائقین کے واسطے اسے شائع کیا جائے۔

مستقل خریداروں میں سے بھی جو حضرات طلب فرمانا چاہیں وہ فی پرچہ ۵ کے ٹکٹ ارسال کریں۔ جیب نمبر کے مطبوعہ مضامین کے علاوہ بھی جو مضامین شائع ہو رہے ہیں خود ان کے اعتبار سے قیمت کوئی وقعت نہیں رکھتی ہے۔

ہر مستقل خریدار کو چاہئے کہ "جیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن ضرور منگائے

"منیجر الجمعیۃ دہلی"

خبر قیامت

بیرون ہند

جدید معاہدہ مصر و برطانیہ

الاہرام قاہرہ کی توقعات

لندن ۲۸ فروری۔ جدید معاہدہ کے متعلق مصر و برطانیہ کے مابین جو گفت و شنید ہو رہی ہے اسے بڑی احتیاط سے ...

وزارت نے مجوزہ معاہدہ کے مسودہ کو مسترد کر دیا۔ یہاں اس کے متعلق صرف اتنی اطلاع ہے کہ یہ مسودہ ابھی وزارت کے زیر غور ہے۔ روائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ کو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ برطانیہ کی شرائط ہیں بلکہ یہ برطانوی اور مصری مطالبات کے مطابق ایک قسم کا سمجھوتہ ہے۔ چنانچہ اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت برطانیہ اس سے زیادہ آگے اور نہ بڑھے۔

لندن ۲۸ فروری۔ اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" کو معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اور مصر کے درمیان ایک معاہدہ کے لئے جو گفت و شنید ہو رہی تھی اور اس سلسلہ میں ایک معاہدہ بھی مرتب ہو گیا تھا حکومت برطانیہ نے اس کے متعلق اپنا آخری اور قطعی جواب بھیج دیا ...

الاہرام قاہرہ نے جدید معاہدہ مصر و برطانیہ کی شرائط کے متعلق حسب ذیل پیشگوئی کی ہے۔

ا۔ انگریزی فوجیں نہر سویز کے منطقہ میں رہیں گی۔

ہسپانیہ اور مسئلہ طنجہ

... کی توقع یہ ہے کہ مسئلہ طنجہ کے متعلق فرانس و ہسپانیہ کے درمیان مفاہمت ہو گئی ہے۔

نادار طلبا اور علماء کیلئے خاص رعایت

سال گذشتہ اخبار الجمعیۃ ایک معتدبہ تعداد میں نادار علما، اور طلبہ کے نام صرف چار روپے میں جاری کیا گیا تھا اگرچہ اخبار کی مالی مشکلات اس قسم کی رعایت کے لئے ہرگز مقتضی نہ تھیں لیکن محض اپنے غریب بھائیوں کے افادہ کی غرض سے ایک سال کے لئے اس قسم کی رعایت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ امسال ان حضرات کا تقاضا ہو رہا ہے کہ اس رعایت کو بدستور جاری رکھا جائے۔ الجمعیۃ کی مالی مشکلات اور پریس کا قرضہ ہرگز کسی مزید رعایت کی اجازت نہیں دیتا لیکن میں نے تو کلاً علی اللہ منیجر الجمعیۃ کو اس کی اجازت دیدی ہے کہ وہ اس امر کا اعلان کر دیں کہ گذشتہ سال کی رعایت سے وہ خریدار امسال بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کے نام ایک سال سے اخبار جاری ہے۔ البتہ شرط یہ ہے کہ جن حضرات کی مدت خریداری ختم ہو چکی ہو وہ منی آرڈر روانہ کر دیں۔ کسی صاحب کو وی پی نہ بھیجا جائے گا۔

اسی سلسلہ میں اتنا اور عرض کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مزید پچیس طلبہ کے نام اسی رعایت میں اخبار جاری کیا جائے گا۔ بشرطیکہ ان کا چندہ ۱۵ ر شوال تک دفتر میں موصول ہو جائے۔

چونکہ یہ مزید رعایت محض نادار علما اور مفلس طلبا کے لئے مخصوص ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ دوسرے صاحب اس سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی)

درزیوں کی تازہ سرگرمیاں

سرحد عراق پر حملے

حملوں کی وجہ کیا ہے؟

برطانیہ اور مصر کا معاہدہ

مصری وزارت نے برطانوی شرائط کو ٹھکرا دیا

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

ٹرکی میں خیر مقدم کی تیاریاں

انگلستان کے دورہ کا پروگرام

خیر مقدم

دفتر خارجہ میں دعوت طعام

غیر سرکاری ضیافتیں

لندن کے علاوہ دیگر مقامات کا دورہ

افغانستان کا تجارتی وفد

ہندوستان

پنجاب کونسل کے مسلم ارکان کا اعلان

جداگانہ نیابت ناگزیر ہے

ایک

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، غشی، قے، اپھارہ، جھاڑی تے، کی بھوک، پرانے دست، ہچکی، معدہ کی جلدوں تخزنوں، جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں۔ انتہا درجہ کی ہاضم قبض کشا، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں فی شیشی ۳۲ گولی ایک روپیہ ۶۶ گولی کی شیشی ۲ محصول ۴ ایک درجن شیشی کلاں ۱۸ ایک درجن شیشی خورد ۹ محصول و خرچہ ذمہ خریدار۔

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں: - میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب مشتہی رکھا ہے "بہت مفید پایا، یہ نہ صرف معدہ کے ہنگامی امراض ہی میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مسلسل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگی۔ میں حکیم صاحب کو اُن کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں" ابوالاعلیٰ مودودی

ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے۔

ناظرین الجمعیۃ! اس تصدیق کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ ضرورت مند حضرات فائدہ اُٹھائیں۔

پتہ: - حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

مندرجہ ذیل حضرات کی مدت خریداری فروری میں ختم ہو چکی ہے اسلئے دفتر سے انکے نام وی پی ارسال کئے جا رہے ہیں۔ اسوقت جبکہ توسیع اشاعت کیلئے مسلسل درخواستیں کی جا رہی ہیں یہ عرض کرنا بیجا نہ ہوگا آپ صرف اپنا وی پی وصول کر کے بھی الجمعیۃ کی بہت بڑی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ وی پی واپس نہ کئے جائیں گے۔

نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام
۴۰۱۵	جناب عبدالواحد صاحب	۴۰۵۵	جناب غلام رسول صاحب	۳۲۱۸	جناب حافظ عبدالوحید خاں صاحب
۴۰۴۷	〃 مقبول احمد صاحب	۴۰۷۶	〃 سید احمد اللہ صاحب	۳۲۱۹	〃 مولوی اسلام الحق صاحب
۴۰۴۸	〃 عبدالصمد صاحب	۳۹۴۲	〃 محمد صالح صاحب	۳۲۲۰	〃 مولوی محمد صادق صاحب
۳۹۱۵	〃 ایم ایس ابوالبرکات محمد ظفر احمد صاحب	۳۲۳۵	〃 سید شمس الدین صاحب	۳۲۲۱	〃 حکیم محمد یحییٰ صاحب
۴۰۶۲	〃 منیجر سیف الاسلام صاحب	۳۲۳۲	〃 محمد یوسف صاحب	۳۲۳۳	〃 قاضی محمد سلیمان صاحب
۵۰۸۵	〃 مولانا مظہر الاسلام صاحب	۴۰۳۵	〃 عبداللہ صاحب	۳۲۳۴	〃 عبدالغفور صاحب
۷۰۰۵	〃 حکیم ساجد محمد صاحب	۳۹۹۱	〃 میاں منصب علی صاحب	۳۲۴۵	〃 انوار محمد صاحب
۳۹۱۷	〃 مولوی صدیق احمد صاحب	۳۹۸۸	〃 شیخ الاسلام صاحب	۳۲۴۶	〃 جمیل احمد صاحب
۳۹۲۲	〃 ملا محمد داؤد صاحب	۳۹۴۴	〃 ایچ نظام الدین صاحب	۳۲۵۴	〃 محمد ابراہیم صاحب
۳۹۲۳	〃 حاجی رحمت اللہ صاحب	۳۲۰۷	〃 حاجی شیخ سراج الدین صاحب	۳۲۷۵	〃 مولوی محمد صفی اللہ صاحب
۳۹۴۰	〃 سکرٹری صاحب انجمن اسلام	۳۲۰۰	〃 حاجی شیخ عنایت اللہ صاحب	۳۲۷۶	〃 محمد حارث علی صاحب
۳۹۵۶	〃 منشی محمد شریف صاحب	۳۲۰۵	〃 مولانا عارف صاحب	۳۳۲۳	〃 نورالحق صاحب
۳۹۶۳	〃 عبدالوحید صاحب	۳۲۰۴	〃 منشی نہال الدین صاحب	۴۰۲۶	〃 محمد حسین صاحب
۳۹۷۵	〃 حکیم اسماعیل صاحب	۳۲۰۳	〃 مولانا اصغر علی صاحب	۳۲۵۷	〃 مولوی ضیاء الحق صاحب
۳۹۸۱	〃 خاں صاحب محسن علی شاہ	۳۱۹۱	〃 ممتاز الحق حکیم سید محمد صاحب	۳۲۵۸	〃 مولوی احمد حسن صاحب
۳۱۳۰	〃 ڈاکٹر سید فرید صاحب	۳۱۹۰	〃 حافظ عبدالشکور صاحب	۳۲۵۹	〃 محمد سلیمان صاحب
۴۰۱۴	〃 فضل حق صاحب	۳۱۸۹	〃 شیخ محمد تقی صاحب	۳۲۶۰	〃 بابو شمس الحق صاحب
۳۱۴۵	〃 منشی حفیظ الدین صاحب	۳۱۸۸	〃 مہدی حسن صاحب	۳۲۶۱	〃 محمد اسماعیل صاحب
۳۱۴۶	〃 شیخ مصطفےٰ صاحب	۳۱۸۷	〃 مولوی ظہیر الدین صاحب	۳۲۶۲	〃 مقبول عالم صاحب
۳۱۴۷	〃 ایم شمس الدین صاحب	۴۰۷۵	〃 سکرٹری صاحب مسلم لائبریری پٹیالہ	۳۲۶۳	〃 منشی محمد ابراہیم صاحب
۳۱۴۸	〃 سکرٹری صاحب سراج نور اللہ	۷۱۸۵	〃 مولوی عبدالسلام صاحب	۳۲۶۴	〃 مولوی عبدالحی خاں صاحب
۳۱۵۱	〃 سکرٹری صاحب دارالاخبار رودانہ کلاں	۵۰۳۸	〃 مولوی محفوظ الحق صاحب	۳۲۶۵	〃 سید جعفر صاحب
۳۳۲۰	〃 مولوی سید امانت علی شاہ صاحب	۴۰۵۳	〃 انور علی صاحب	۳۲۶۷	〃 محمد نفیس الدین صاحب
۳۳۲۸	〃 صدیق احمد صاحب	۴۰۲۷	〃 مولوی محمد زماں صاحب	۳۲۶۱	〃 طفیل محمد صاحب
۳۳۴۲	〃 نور علی صاحب	۴۰۱۸	〃 ناظم صاحب مسلم لائبریری کلب	۳۲۷۲	〃 سید محمد رشید حسن صاحب
۳۴۹۶	〃 بابو بشیر احمد صاحب	۴۰۰۶	〃 حاجی سید ظہیر الدین صاحب	۷۱۱۹	〃 سید زبور شاہ صاحب
۳۱۵۶	〃 منشی رحمت اللہ صاحب	۴۰۱۲	〃 ملا محمد حسین صاحب	۴۰۳۹	〃 محمد مصطفےٰ صاحب
۳۱۵۷	〃 محمد عبدالمجید صاحب	۴۰۰۲	〃 غلام قادر صاحب	۴۰۵۷	〃 ایڈیٹر صاحب اخبار دین
۳۱۶۶	〃 فضل کریم صاحب	۳۰۰۱	〃 سید فخر الدین صاحب	۴۰۵۳	〃 محمد مظفر علی صاحب
۳۱۶۷	〃 حسن بھائی صاحب	۳۷۳۳	〃 مولوی محمد [illegible] الدین صاحب	۴۰۴۳	〃 ماسٹر [illegible] حسین صاحب
۳۱۶۲	〃 حافظ رحیم الدین صاحب	۳۵۷۴	〃 نواب محمد ابراہیم خاں صاحب	۴۰۴۲	〃 محمد ذاکر صاحب
۳۱۸۰	〃 محمد امین صاحب	۳۵۰۰	〃 سید علی اکبر صاحب	۴۰۶۴	〃 مقبول احمد صاحب
۳۳۲۵	〃 محمد عادل صاحب	۲۲۹۷	〃 قاضی سید عبدالغفار صاحب	۴۰۵۰	〃 منشی داؤد احمد صاحب
۳۹۶۲	〃 عبدالوحید خاں صاحب	۳۲۶۶	〃 الیس سید عبدالرحمن صاحب	۴۰۳۳	〃 عبدالمالک صاحب
۳۹۰۲	〃 عبدالکریم صاحب	۳۱۷۵	〃 خان بہادر غلام قادر صاحب	۴۰۳۱	〃 محمد حسین صاحب
۳۹۸۳	〃 محمد جنید صاحب	۳۲۱۶	〃 مولوی حکیم فتح محمد صاحب	۳۲۵۰	انجمن طلبا رودہ بہادرہ
۴۰۳۱	〃 یوسف داؤد صاحب	۳۲۱۷	〃 منشی محمد سلیم الدین صاحب	۳۲۳۷	جناب محمد عبدالحی صاحب

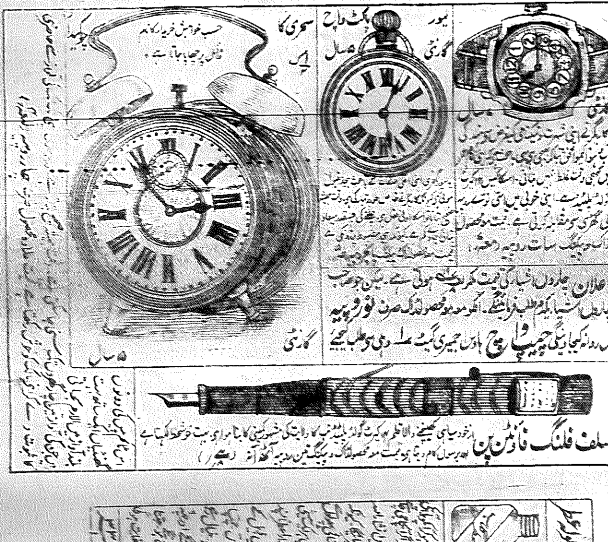

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

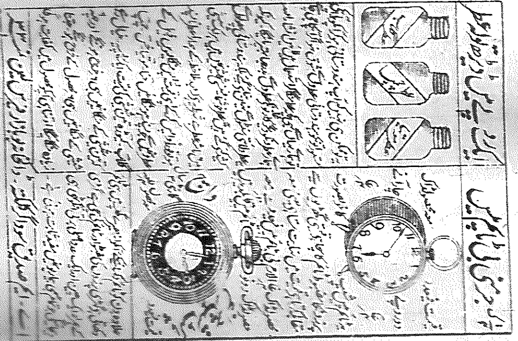

ہر شہر و ہر قصبہ میں "حبیب نمبر" کے دوسرے ایڈیشن کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دی جائیگی۔ منیجر

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!

سفید داغ کی دوا — دمہ کھانسی کی اکسیر

سفید — بال — جڑے — کالا

خونی اور بادی بواسیر — کالا سے گورا

بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

پتہ: - جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنی سری دیوبند

منیجر انڈین واچ ہاؤس لدھیانہ

امرت دھارا کی سلور جوبلی
کی
دوسری سالگرہ کی رعایت

۲ مارچ ۱۹۲۶ء کو سلور جوبلی بڑی دھوم دھام سے زیر صدارت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب (خدا اُنکو جنت نصیب کرے) منائی گئی تھی اُس دن کی یاد ناظرین کے دلوں میں تازہ رکھنے کیواسطے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ سلور جوبلی کا سالانہ جلسہ منایا کرینگے یہلی سالگرہ ۱۹۲۷ء میں زیر صدارت رائے بہادر جسٹس لالہ جے لعل جج ہائیکورٹ پنجاب منائی گئی اور ۱۲ مارچ کے واسطے وہی رعایت ادویات میں دیگئی جو کہ سلور جوبلی پر دیگئی تھی۔ اب کے سال سے اس سال کوئی جلسہ نہ منا سکیں گے۔ مگر پبلک کو مقرر کردہ رعایت سے محروم نہیں رکھنا چاہتے۔ اس واسطے

۱۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو

"امرت دھارا" و دیگر ادویات و کتب کی قیمت میں بدستور عام رعایت رہیگی

یعنی "امرت دھارا" مرہم رصابن مینٹھی ٹکیہ ¾ قیمت پر ملیں گی اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر

ایجنٹوں کو بھی اس سے زیادہ رعایت نہیں ہے کیونکہ یہ رعایت صرف عام پبلک کے واسطے ایک دن کیلئے ہوتی ہے یہ رعایت صرف ۱۲ مارچ کے دن کے واسطے ہے۔ خط کے اوپر ۱۲ مارچ کی رعایت لکھنا چاہئے اور اس کو ۱۲ مارچ کو ہی ڈاک میں ڈالنا چاہئے خط ہمارے پاس چاہے کسی دن پہنچے ڈاکخانہ کی مہر ۱۲ مارچ کی ہونی چاہئے۔

لوکل صاحب اپنا خط ڈاک میں ڈال سکتے ہیں۔ اور ان کے واسطے ایک بکس بھی امرت دھارا بھون کے باہر رکھا جاویگا جس میں اپنے آرڈر ڈالدئے جاویں۔ دوائی اسکے بعد ایک ہفتہ کے اندر جب چاہیں آکر لیجاویں۔ اسدن دفتر کو بھی چھٹی ہوگی۔ سادہ رہائین میں سب کو ادویات دینا بھی ناممکن ہے۔ پچھلے سال لوکل بکس میں ہی ہزار زائد خط ڈالے گئے تھے

ناظرین ۱۲ مارچ سوموار کا دن ابھی سے نوٹ کر رکھیں اور

فہرستیں گر موجود ہیں تو بہتر ورنہ ابھی منگوالیں اور سوچ رکھیں کہ انکو کیا منگوانا ہے۔ جو صاحب چاہیں روپیہ بھی جمع کرا سکتے ہیں۔ جبتک وہ روپیہ ختم نہ ہوگا انکو یہی رعایت ملتی رہیگی۔

فہرستیں جو آپکے پاس موجود ہیں یا آپ منگوائیں سب میں قیمتیں پوری درج ہیں۔ "امرت دھارا" و امرت دھارا کے مرکبات مذکورہ سو درج شدہ قیمتوں سے ¾ قیمت پر اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گی۔ مفردات جیسے کستوری وغیرہ پر کوئی رعایت نہیں۔

المشتہر
خط و کتابت و تار کا پتہ
"امرت دھارا" لاہور — منیجر امرت دھارا او شدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ایک

زنگی قلم کمپنی — دہلی

کتاب
پیام جوانی
مصنف
پتہ: سعید برادرس اینڈ کو۔ دہلی

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ
خواجہ حسن نظامی صاحب کی شہادت

دہلی ۲۹ فروری۔ آج لالہ سے صاحب ریب نرائن کی عدالت میں سید محمد صادق عرف بھائی سانولیا کے قتل کے الزام میں ایک لڑکے مسمی ظہیر کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ مسٹر سوریہ نرائن استغاثہ کی طرف سے اور بابو لچھمن نرائن ملزم کی طرف سے پیروی کار رہے۔ بابو بشمبر دیال وکیل خواجہ حسن نظامی صاحب کی نمائندگی کر رہے تھے۔

خواجہ صاحب نے استغاثہ کی طرف سے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ میں ملزم کو جانتا ہوں وہ پٹھان ہے اور احمد علی کمبل پوش کا ملازم ہے۔ احمد علی نے اس سے قبل ایک مقدمہ میرے خلاف عدالت فوجداری میں دائر کر رکھا ہے۔ چنانچہ بھائی سانولیا مرحوم میری طرف سے مقدمہ کی پیروی کیا کرتے تھے۔ اور حادثہ قتل سے پہلے بھی احمد علی کے بیٹے مشکور علی نے مرحوم کو مجھے قتل کی دھمکی دی تھی۔

ڈاکٹر بیٹی (؟) نے بیان کیا کہ میں نے متوفی کا طبی معائنہ کیا تھا۔ متوفی کی پیٹھ پر داہنی طرف گولی کا ایک نشان موجود تھا۔ متوفی اگرچہ بوڑھا تھا۔ لیکن اس کی صحت اچھی تھی۔ گولی لگنے کے تقریباً آدھ گھنٹہ بعد تک متوفی زندہ رہا ہوگا۔ یہ ضروری نہیں تھا کہ گولی لگنے کے فوراً بعد متوفی بیہوش ہو جاتا۔

مقدمہ کی آئندہ سماعت ۱۲ مارچ کو ہوگی۔

مجلس وضع قوانین ہند
سائمن کمیشن کے مصارف میں تخفیف کا مسئلہ

جدید دہلی یکم مارچ۔ مجلس وضع آئین و قوانین ہند کے متعدد ارکان نے سائمن کمیشن مصارف میں تخفیف کے متعلق تحریک پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔

منشی ایشور سرن نے کمیشن کے نظام ترکیبی پر اپنی بے اطمینانی کا اظہار کرنے کے لیے کمیشن کے مصارف میں نہایت زبردست تخفیف کی تحریک پیش کی ہے مسٹر گیا پرشاد سنگھ نے عادل اللّٰہی اور انتظامی نقائص کی علیحدگی کے متعلق تحریک پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔

دہلی سے کانگریس کا دوبارہ اجراء

دہلی یکم مارچ کانگریس کا روزنامہ اخبار کانگریس جو انڈین نیشنل کانگریس کے اجلاس لکھنؤ کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ اور بعد میں بند ہو گیا تھا۔ اب وہ آئندہ ماہ کے وسط میں دوبارہ جاری ہوگا۔ یہ اخبار ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شنکر لال معتمد مقامی کانگریس کمیٹی کے تحت رہیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اخبار کس قدر حوادث کے خلاف کیسے سرگرمی کیساتھ کام کریگا چونکہ آل پارٹیز کانفرنس نے اتحاد ہندو مسلم کو ترقی دینے کے لیے منظور کی ہے۔

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۶

تراجم و مقتبسات

ہندوستان پر انگریزی تسلط کی حقیقت

پنڈت مدن موہن مالویہ نے سائمن کمیشن کے مسئلہ پر جو تقریر اسمبلی میں کی تھی اسکے بعض حصے نہایت سبق آموز اور عبرت خیز ہیں۔ ذیل میں ہم ان کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ پنڈت …

اور یہیں برابر کا حصہ دینے پر آمادگی ظاہر کرتے ہو۔ اور جب تمہارا کام نکل جاتا ہے تو فوراً رنگ بدل لیتے ہو۔

برطانی مدبرین کے وعدے

ہندوستان کو مساوی درجہ دینے کا فریب

اور طبقوں کو کوئی امتیاز نہیں ہے جس میں سب کے سب بادشاہ کی یکساں رعیت ہیں اور جس کے مشترک منافع و مصالح کے رشتے سب مشترک اور مساوی ہیں۔ ہم عمیق اور دلی امتنان کیساتھ انکا خیر مقدم کرتے ہیں کہ برطانیہ اور مستعمرات کی فوجوں کے ساتھ شانہ بشانہ اور پہلو بہ پہلو اس جھنڈے کے نیچے جمع ہوں جو سب کے نزدیک اتحاد و یگانگت کا ایسا نشان ہے جس کو تمام دنیا کی قوت بھی بے حرمت اور معدوم نہیں کر سکتی۔

مسٹر بونر لا نے کہا۔

… آزادی کے لئے نہایت حیرت انگیز تھی۔

آخر میں انگلستان کے اس معتبر ترجمان نے کہا۔

یہ جوان قومیں (یعنی مستعمرات) جنگ میں ہمارے ساتھ رہیں۔ انھوں نے اس میں خیر حصہ لیا اور کوشش کی … کے حق میں … سلطنت کے حق میں بھی … چاہیئے۔ جس نے ان شاندار فتوحات کے حاصل کرنے میں ہماری امداد و اعانت کی ہے جن کی بدولت ہمارے دشمنوں کا زور ٹوٹ گیا …

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ
اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

ہماری کمپنی جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کی سرپرستی میں ایک برس سے ہر قسم کے پرانے کوٹوں کے ولائیت کے سربند بنڈلوں کا کام نہایت دیانتداری سے اعلیٰ پیمانہ پر کر رہی ہے …

اے محمود حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیر روڈ کراچی۔ تار کا پتہ: شادان کراچی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس شیخ عبدالمجید صاحب بی اے ایل ایل بی سب جج بہادر درجہ اول دہلی

بمقدمہ دیوانی ۱۲۴ بابتہ ۱۹۲۸ء

لالہ ہری چند ولد لالہ … ساکن … دہلی

بنام مساۃ کلثوم بی وغیرہ مدعاعلیہم

… [illegible]

(دستخط سب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے نام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ … ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم۔ داد ابھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/ کیننگ سٹریٹ (نہنا بلڈنگ) کلکتہ

اکسیر جذام

[illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہی ہفتہ میں آرام

[illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

[illegible]

دس روز میں بواسیر کو جڑ سے آرام

[illegible]

منیجر نا اشٹور نمبر ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

ٹسری ریشمی کپڑے

[illegible]

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ — کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

عظیم الشان کتب خانہ

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

ماہ رمضان المبارک کے لئے عظیم الشان رعایت

خاص رعایت — خاص رعایت

یعنی

بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

… فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والا قرآن مجید مصری کاغذ کا بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ہدیہ صرف ماہ رمضان المبارک کیلئے نصف کر دیا ہے۔ جو کہ حسب ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نایاب تحفہ سے محروم نہ رہے۔ فی الواقع اگر یہ موقع ہاتھ سے دیدیا تو پچھتانا ضرور پڑیگا۔ بیشمار تصدیقوں میں سے صرف دو تصدیقوں کا خلاصہ ملاحظہ ہو:۔

میرے دوست منشی سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے۔ اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالے منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے۔ اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اسقدر عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)

ہدیہ اصلی بغیر جلد تیس روپیہ (سے) رعایتی پندرہ روپیہ (ے) جلد معمولی چرمی چار (عہ) قسم اعلےٰ جس پر تمام جلد پر چاندی کا جال بنا ہوا ہے للعہ سنہری جلد چھ روپیہ (سے) علاوہ محصول ڈاک

(نوٹ) جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول معاف نصف قیمت فرمائش کے ساتھ روانہ کرنا چاہئے۔ مہربانی فرما کر اپنا پتہ بھی صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے کا بیان

ڈاکٹر مونجے نے آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں دلائل کے اعتبار سے تو کوئی ایسی نئی بات نہیں ہے جو اس سے پہلے ہم نے انکے اور انکی جماعت کے منہ سے نہ سنی ہو، لیکن مفاد صلح کے ایک ایسے اہم مرحلہ پر جبکہ آل پارٹیز کانفرنس نے ایک آخری و قطعی تجویز منظور کرکے فریقین کے سامنے پیش کی ہے ہندو مہا سبھا کے صدر کا بیان خاص اہمیت رکھتا ہے، جسکو آسانی کے

اچھوتوں کی سیاسی روش

پچھلے دنوں دہلی میں اچھوت قوموں کی جو کانفرنس ہوئی ہے، اس کی تمام کارروائیوں کا خلاصہ دو لفظوں میں صرف یہ ہے کہ "حکومت پر اعتماد اور اہل ملک سے بے اعتمادی" خطبۂ صدارت سے لیکر چھوٹی بڑی تقریروں اور قراردادوں تک ہر چیز میں یہی روح کارفرما تھی، اور صاف محسوس ہوتا تھا کہ اچھوت قومیں اپنی موجودہ حالت سے ابھرنے کے لئے کسی دوسری قوت کا سہارا چاہتی ہیں، مگر خود اپنے اہل وطن میں انہیں کوئی نظر نہیں آتا جس پر وہ بھروسہ کر سکیں، اس لئے وہ حکومت کا سہارا ڈھونڈھ رہے ہیں اور اسی سے یہ امید رکھتے ہیں کہ ان کو ابھرنے میں مخلصانہ مدد دیگی۔ ان کی یہ روش یقیناً ہر اس شخص کے لئے رنج و ملال کی موجب ہے

مصر کی حریت پسندی

نجد و عراق کا تصفیہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ چند لوگوں نے توبہ کرنے کے لئے ایک مولوی صاحب کو دعوت دی۔ مولوی صاحب نے ان لوگوں سے روپیہ کا مطالبہ کیا اور کہا جب تک مجھے دس روپیہ نہیں دیا جائیگا میں ہرگز توبہ کرانے کے لئے نہیں جاؤں گا۔ داعی نے روپیہ دینے کا اقرار کیا۔ مولوی صاحب وقت مقررہ پر کشتی سے وہاں پہنچا اور بولا کہ روپیہ نہ دینے سے میں انہیں الٹوں گا بہت کہنے کے بعد اٹھا اور جبلا روپیہ دو انکو نہ تو بہ نہیں کرا دوں گا۔

الجواب

استفتاء

انڈین نیشنل کانگریس کی مسالہ کاروائی

ارباب استقلال کے خیالات

(یہ مضمون ہمارے پاس حزب الاستقلال کی جانب سے ایک صاحب نے بھیجا ہے جسے ہم اس غرض سے شائع کرتے ہیں کہ لوگوں کو اس جماعت کے خیالات بھی معلوم ہو جائیں جو کامل آزادی کو تمام ممکن ذرائع سے حاصل کرنے کی خواہشمند ہے۔ اس بارے میں ہم اپنے مستقل خیالات رکھتے ہیں۔ جب ان کے اظہار کا مناسب موقع آئیگا تو انشاء اللہ تفصیل انہیں بیان کریں گے)

کیا آپ نے

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور اگر نفی میں ہے تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجئے

"الجمعیۃ"

براہ کرم

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اغیار کی ریشہ دوانیوں کا تازہ نتیجہ

عراق، نجد اور ایران پر جنگ کے بادل

سلطان ابن سعود پچاس ہزار نجدی فوج تیار کر رہے ہیں

فری پریس کا ایک بحری تار جو لندن سے ۱۳ مارچ کو دیا گیا ہے مظہر ہے کہ سلطان ابن سعود اور حکومت عراق میں جنگ شروع ہو جانے کا قوی امکان موجود ہے۔

تار کا مضمون حسب ذیل ہے

اطلاع ملی ہے کہ عراق کی ہوائی فوج نے جو گولے برسائے ہیں ان کی بنا پر سلطان ابن سعود ناراض ہو گئے ہیں اور پچاس ہزار نجدی فوج کے ساتھ عراق کے ہوائی مستقر پر حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

اس جنگ میں ایران کی شرکت کا بھی اندیشہ ہے۔ عراق میں جو ایرانی باشندے قیام پذیر ہیں ان کے حقوق کے مسئلہ پر دونوں حکومتوں میں پہلے سے کشمکش برپا ہو رہی ہے۔

حکومت ایران کی ناراضگی کا دوسرا مظاہرہ اس شکل میں ہوا ہے کہ اس نے برطانیہ کو مراعات دینے سے انکار کر دیا ہے اور بالشویکوں کے ہوائی بیڑہ کو اس کی اجازت دیدی ہے کہ طہران سے تجارتی ہوائی جہازوں کی آمد و رفت جاری کریں۔

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ

ضمانت کی درخواست

بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے کچھ دن ہوئے چیف انجینئر کے پاس ایک میموریل بھیجا تھا جس میں اپنی شکایات بیان کی تھیں مگر آج انہوں نے بغیر کسی نوٹس کے ہڑتال کر دی۔ کارپوریشن کی طرف سے صفائی کے لئے دوسرے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

لارڈ سنہا کی اچانک وفات

آل پارٹیز کانفرنس کی تجاویز

ڈاکٹر مونجے کا اظہار رائے

اجمل خاں میموریل فنڈ

پانچ ہزار روپیہ کی کتابوں کا عطیہ

ہندوستان میں ممالک اسلامیہ کی صحیح خبروں کا انتظام

دولت افغانستان کا مال مسروقہ

تیس لاکھ کا ہیرا چھ ہزار میں فروخت ہوا

جب بہت خریداری ختم ہوگی

شب قدر کب ہوگی؟

کیشن کانجوں میں ہڑتال سے خیر مقدم

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا جلسہ

مسلمان لیڈروں کی شرکت

منظور شدہ تجاویز

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی تجویز

صوبہ سندھ کی علیحدگی

صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اصلاحات

مخلوط انتخاب

اقلیتوں کے لئے نشستوں کی مراعات

آزادی ضمیر

بین الملی معاملات

تبلیغ مذہب کا حق

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی کمیشن کی رپورٹ

یونیورسٹی کورٹ کے سالانہ جلسہ میں مباحثہ

اطلاع ملی ہے کہ ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڑھ نے ہز ایکسیلنسی لارڈ اردن گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے ساتھ مناسب غور اور مشورہ کرنے کے بعد مسلم یونیورسٹی کمیشن کی رپورٹ کی مطبوعہ کاپیاں ممبران کورٹ میں تقسیم کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ تاکہ کورٹ کے سالانہ جلسہ میں جو ۱۳ مارچ ۱۹۲۸ء کو منعقد ہوگا اس پر بحث و گفتگو ہو سکے اور اس کی سفارشات فوراً نافذ پذیر ہو سکیں۔ سربرآوردہ اخبارات کے ایڈیٹروں یا ان اشخاص کو جو مسلم یونیورسٹی کے معاملات سے دلچسپی رکھتے ہیں رپورٹ کے لئے۔ وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڈھ سے یا ہر ہائنس چانسلر صاحبہ بھوپال سے درخواست کرنی چاہئے۔

گرفتاریاں اور ڈاکٹرز کا پ میں لوگوں نے افریقی یونین کے دفتر اور افریقی انڈسٹریل و کمرشل یونین کے دفتر پر چھاپے مارے اور کاغذات اور فرنیچر پھونک دیا۔ بعدازاں مجمع موٹروں میں سوار ہو کر پیٹرز برگ گیا مگر جب یہاں دیکھا کہ شہر میں پولیس کی طاقتور جماعت حفاظت کر رہی ہے تو واپس چلا آیا۔

اس کے بعد یورپینوں کے مجمع نے افریقی یونین کے دفتر پر دوبارہ چھاپا مارا اور وہاں کے دو عہدیداروں کو خوب پیٹا۔

سے التجا کریں کہ خدا کے لئے ہندوستان کو برطانوی بھیڑئیے کے پنجہ سے رہا کرائیے۔

یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ دور دور سے حتیٰ کہ تاشقند تک سے ہندوستانی سوداگروں کو جبراً لایا گیا ہے۔ تاکہ وہ اس وفد کی تعداد کو بڑھائیں۔ ارادہ ہے کہ اعلیٰحضرت تاجدار افغانستان کو تحریری شہادتوں کے ذریعہ سے اس امر کا یقین دلایا جائے کہ اس وقت ہندوستان میں زبردست انقلابی جماعت موجود ہے جو اس بات کی منتظر ہے کہ جہاں ماسکو کی طرف سے اشارہ ہوا اور تمام ہندوستان میں آگ لگا دی جائے۔

اعلیٰحضرت تاجدار افغانستان سے یہ بھی عرض کیا جائے گا کہ دولت افغانستان کے پاس ساحل بحر ضرور ہونا چاہئے اور ان کو ہندوستان کی بندرگاہ کراچی ضرور لینی چاہئے۔

الغرض پولیٹیکل بیورو کا خاص کام یہ ہوگا کہ تاجدار افغانستان کے دل میں ہندوستان کے خلاف جنگ کرنے کا خیال جما دیا جائے اور جب ہندوستان میں فتنہ برپا ہو تو بالشویک گلہ بنا لیں تو امید ہے کہ اگر بقیہ گورنمنٹ پولیٹیکل بیورو کو اپنا پروگرام پورا کرنے میں سخت وقت پیش آئے گی کیونکہ اس کو ایک ایسے بادشاہ سے واسطہ پڑے گا جو نہایت ہوشیار اور دانشمند ہے۔

مصر میں طلباء کا مظاہرہ

قاہرہ ۱۴ مارچ۔ جمعیۃ وفد کے دفتر کے قریب طلباء مظاہرہ کر رہے تھے کہ پولیس نے ان پر چابک چلانا شروع کیا اور منتشر کر دیا۔ ام الاہرام

آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا آئندہ اجلاس

صدر کے انتخاب کا مسئلہ

سابق مہاراجہ اندور کا نیا روپ

ہندو مہاسبھا میں شرکت

بلدیہ لکھنؤ سے مسلمان ارکان کا استعفیٰ

دیاسلائی کے کارخانہ میں آگ لگ گئی

دو بنگالی جل کر راکھ ہو گئے

کلکتہ کے دس ہزار مہتروں کی ہڑتال

تنخواہوں میں اضافہ کا مطالبہ

آپ کا فرض

مصر کا حریت نواز فیصلہ

حکومت برطانیہ کو احرار مصر کا دندان شکن جواب

برطانوی معاہدہ مسترد کر دیا گیا

برطانوی وزیر خارجہ کا خیال

جریدۃ الاہرام کا اظہار خیال

معاہدہ کے استرداد کا کیا نتیجہ ہوگا

جنوبی افریقہ میں نیا فتنہ

قبروں کی بے حرمتی

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی بیماری

روس میں عظیم الشان تیاریاں

ہندوستانیوں کا وفد

خبر قیات

کرنے کا فیصلہ ہو گیا ہے۔

پیدل افواج

توپخانوں کے علاوہ ہر ایک پیدل فوج میں بھی ایک مشین گن کمپنی اور ٹینکوں کی مدافعت کا سامان رکھا جائے گا۔

ریزرو افواج

محفوظ افواج میں گذشتہ سال کی بہ نسبت ۳ ہزار سپاہیوں کا اضافہ ہو گیا ہے اور اب ان کی تعداد ۹۵ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ خیال ہے کہ آئندہ سال اس فوج میں ۱۳ ہزار اور سپاہی بھرتی کئے جائیں گے۔

پولینڈ اور ایران کے تعلقات

وارسا ۱۳ مارچ۔ مرزا علی قلی خان انصاری وزیر خارجہ ایران بمعہ تجارتی مشیر شعبہ خارجہ ایران یہاں پہنچ گئے ہیں تاکہ پولینڈ کے نائب وزیر صنعت و حرفت سے پولینڈ اور ایران کے مابین تجارتی تعلقات کے متعلق گفتگو کریں۔

بیرون ہند

چین میں ہولناک قتل عام

شہر کے تین سو باشندے جلا دئے گئے

آئندہ جنگ عظیم کی تیاریاں

برطانوی وزیر جنگ کا اعلان

جدید آلات ہلاکت کا استعمال

اخراجات میں نمایاں تخفیف

باقاعدہ افواج

ٹریٹوریل افواج

مسلح موٹر گاڑیاں

ٹینکوں کا استعمال

توپ خانے

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

زنگی قلم کمپنی ۔۔۔ دہلی

پیام جوانی

فوراً خط لکھیے

لسٹری ریشمی کپڑے

ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے

گولڈن رسٹ واچ

Ba Kyaul, President,
Madarsa Hamia, Thayetmyo

چاروں شے کی قیمت صرف نو روپیہ بارہ آنہ

ہلال عید

حبیب نمبر اور کا دوسرا ایڈیشن
دونوں ساتھ ساتھ نکلیں گے

"حبیب نمبر" میں جن مضامین کا اضافہ کیا جارہا ہے ان کے باعث دوسرے ایڈیشن کی شان دوبالا ہوجائیگی۔ گویا عید کے موقعہ پر یہ بالکل ایک نئی چیز بنکر نکلے گا۔ چونکہ مستقل خریداروں کو معمولی اشاعتوں کے التوا سے تکلیف ہوتی ہے، اس لئے اس کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان کی اشاعت روکے بغیر عام شائقین کے واسطے اسے شائع کیا جائے۔

مستقل خریداروں میں سے بھی جو حضرات طلب فرمانا چاہیں وہ فی پرچہ ۵ کے ٹکٹ ارسال کریں۔ حبیب نمبر کے مطبوعہ مضامین کے علاوہ بھی جو مضامین شائع ہونگے اہل خوان کے اعتبار سے یہ قیمت کوئی وقعت نہیں رکھتی ہے۔

ہر مستقل خریدار کو چاہئے کہ حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن ضرور منگائے

منیجر الجمعیۃ دہلی

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی جنگی دوا — اسل چہرہ کے مانند ہوجاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — پرانا دمہ کھانسی جڑ مول سے چلا جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے تھوڑے گنتے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگالیں اس سے بال جڑسے کالا پیدا ہوگا۔ دام تین روپیہ (عہ) اگر آپ کا بال کل پک گیا ہے تو کالا سنوف منگالیں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر بال پکا جڑسے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہے گا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲ع)

خونی اور بادی بواسیر — اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے۔ دام ساٹ روپیہ آزمائش کے لئے صرف پانچ روپیہ ہیں

کالا سے گورا — دام پانچ روپیہ (صہ)

بجلی کی گولی — بڑے کام کی چیز ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

طاقت کی دوا — دام پانچ روپیہ (صہ)

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری ۔ در بھنگہ ۵۲

رعایت کا مہینہ ختم ہو رہا ہے
یہ موقع سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گزرنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہمکو اور آپکو رمضان کا مہینہ نصیب ہوتا ہے۔ یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اور اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ گھڑیوں کلاک و ٹائم پیس کی قیمت میں بیحد رعایت کر دیگئی ہے۔ اس رعایت سے برادران اسلام کو خصوصیت کیساتھ مستفید ہونا چاہئے۔ جلد سے جلد فرمائش بھیجیے ورنہ یہ رعایت ہوتی نہ رہے تو ایک سال کے بعد آئیگا۔

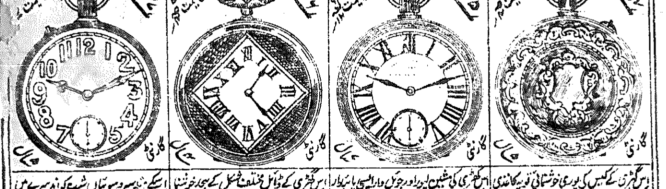

بہت خوشنما سنہری کیس کی لیور پاکٹ واچ — موٹے گلاس کی لیور پاکٹ واچ — ۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی پاکٹ واچ — شب چراغ لیور پاکٹ واچ

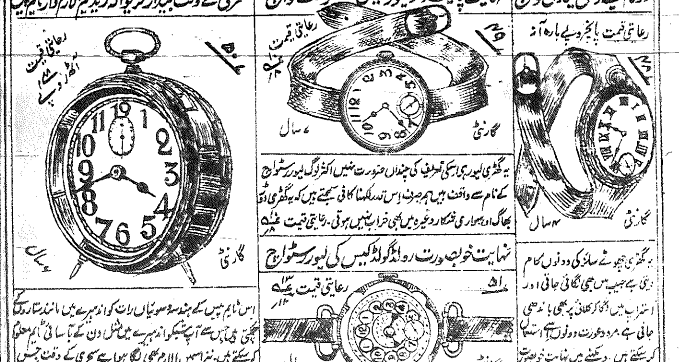

سحری کے وقت بیدار کرنے والا ریڈیم الارم ٹائم پیس — رسٹ واچ — نہایت خوبصورت رسٹ واچ

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر ۶ شہر دہلی

مارچ ۱۹۲۶ء میں مدت خریداری ختم ہو رہی ہے
وی پی کا انتظار کیجئے

جن حضرات کی مدت خریداری مارچ ۱۹۲۶ء میں ختم ہو رہی ہے۔ ان کی خدمت میں دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں گے۔ آپ اپنا نام اس فہرست میں دیکھ لیجئے۔ ہمیں قوی امید ہے کہ آپ الجمعیۃ کی سرپرستی کو جاری رکھیں گے اور وی پی واپس نہ فرمائیں گے۔

نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام
۳۲۷۷	اسلامیہ لائبریری سورت	۴۰۹۷	جناب مولانا محمد امیر حسن صاحب	۵۰۶۵	جناب محمد یحییٰ خاں صاحب
۳۲۷۸	جناب حاجی معین الحق صاحب	۵۰۰۲	” محمد اکرام علی صاحب	۵۰۸۱	” منشی بسم اللہ صاحب
۳۵۵۸	” مولانا سراج احمد صاحب	۵۰۰۳	” حافظ عبد الحکیم صاحب	۵۰۸۴	” محمد شریف خاں صاحب
۴۰۵۹	مدرسہ عالیہ پھولباڑی	۵۰۱۰	” ایس آدم داؤد صاحب	۵۰۸۶	” مولوی نصر اللہ صاحب
۴۰۶۱	جناب مولانا نجم الدین صاحب	۵۰۱۵	” مولوی محمد فاضل صاحب	۵۰۹۴	” محمد عبد العظیم صاحب
۳۲۸۱	” میر مجلس صاحب	۵۰۱۳	” رمضان خاں صاحب	۶۰۰۷	” امیر بیگ صاحب
۳۲۸۲	” حاجی عبد الحق صاحب	۶۰۰۵	” منشی عروج حسین صاحب	۷۱۹۰	” محمد عبد الرؤف صاحب
۳۲۸۴	” عبد الغفور صاحب	۶۱۱۴	” حافظ عبد الرحمٰن صاحب	۷۱۹۲	” حکیم مولوی احمد حسین صاحب
۳۲۹۳	” مولوی سید انظار الحسن صاحب	۲۹۴۲	” شجاعت علی خاں صاحب	۷۱۹۳	” مولوی محمد صاحب عربی مدرس
۳۲۹۴	” مولوی سراج الاسلام صاحب	۳۳۳۸	” مستری نور محمد صاحب	۷۲۳۲	” مولانا محمد عمر صاحب انصاری
۳۲۳۹	” ضیاء الحق صاحب	۳۳۴۲	” عبد الرشید صاحب	۳۳۴۱	” مولوی خورشید علی صاحب
۳۳۶۷	” سید محمد بدر الدین احمد صاحب	۳۳۴۳	” منشی بشیر حسین صاحب	۳۳۹۱	” منشوی عبد الکریم حاجی حسن [illegible] صاحبان
۳۳۸۶	” سید محمد امین الدین صاحب	۳۳۴۴	” محمد الیاس صاحب	۳۳۹۲	” جھوٹو بھائی ناتھو بھائی صاحبان
۳۴۱۳	” بابو ضمیر الدین صاحب	۳۳۴۵	” مرزا بابر حسین صاحب	۳۴۰۲	” مولوی عبد الاکبر صاحب
۳۳۳۵	” بہرام خانصاحب خان بہادر [illegible]	۳۳۴۶	” حاجی غلام محمد صاحب	۳۴۰۳	” بابو محمد شفیع صاحب
۳۴۷۱	” نظام الدین صاحب [illegible]	۳۴۱۹	” ڈاکٹر احمد علی صاحب	۳۴۰۴	” محمد ایوب صاحب مدرس
۳۵۱۳	” سید اکبر صاحب	۳۸۱۷	” ابو الفہیم سعید الدین احمد صاحب	۳۴۰۸	” مولانا محمد عبد اللہ صاحب
۴۰۶۶	” حکیم مولوی طاہر حسن صاحب	۵۰۱۹	” محمد عبد الامیر خاں صاحب	۳۴۰۹	” مولانا محمد یونس صاحب
۴۰۶۸	” محمد بشیر الدین احمد صاحب	۵۰۲۴	” بابو محمد اسحٰق صاحب	۳۴۷۸	” مولوی عبد اللہ صاحب
۴۰۷۸	” تفضل حسین صاحب	۵۰۴۴	” مولوی محمد ابراہیم صاحب	۳۴۰۵	” حاجی عبد الکریم صاحب
۴۰۷۹	” مولانا محمد عبد الباری صاحب	۵۰۶۰	” اقبال حسین صاحب	۳۴۸۲	” نذر علی صاحب
۴۰۸۴	” محمد یعقوب صاحب	۵۰۶۴	” محمد کمال الدین صاحب	۳۵۲۹	” شیخ احمد صاحب
۴۰۵۴	” شیر محمد صاحب	۶۰۱۹	” محمد عظیم صاحب	۳۵۵۱	” حاجی عبد السلام عبد الجلیل صاحبان
۵۰۱۱	” غلام احمد محمد حسین صاحبان	۶۱۹۳	” ابو الاحسان محمد رمضان صاحب	۳۵۹۴	” محمد عبد المجید خاں صاحب
۳۲۹۹	” حافظ محمد یٰسین صاحب	۳۳۵۳	” مولانا محمد یحییٰ صاحب	۵۰۵۰	” مولوی واصف علی صاحب
۳۳۰۰	” سید مرتضیٰ صاحب	۳۳۵۴	” محمد رفیق صاحب اینڈ سنز	۵۰۵۳	” مفتی نبی رضا صاحب
۳۳۰۵	” محمد ہاشم صاحب	۳۳۵۶	” مولوی عبد اللہ صاحب	۵۰۵۹	مسلم دار المطالعہ دیرہ دون
۳۳۰۶	” مولوی محمد عثمان صاحب	۳۳۵۸	” سید عبد الرحیم صاحب	۵۰۸۰	جناب مجید الدین خاں صاحب
۳۳۰۷	” محمد یعقوب صاحب	۳۳۶۰	” لکھو خاں صاحب	۵۰۸۳	” عمر دراز خاں صاحب
۳۳۰۸	” منشی عبد اللطیف صاحب	۳۳۶۱	” محمد نذیر الدین صاحب	۵۰۸۸	” رحمت اللہ صاحب
۳۳۰۹	” مولوی محمد ہاشم صاحب	۳۳۶۳	” منشی سید ادریس میاں صاحب	۵۰۹۵	” عبد العزیز صاحب
۳۳۱۰	” عبد الحی صاحب	۳۳۶۴	” عبد المجید صاحب	۵۰۹۹	” محمد زکریا صاحب
۳۳۱۱	” سید نائب علی صاحب	۳۳۶۵	” حافظ سعید الدین احمد صاحب	۳۴۱۳	” داؤد محمد انشا صاحب
۳۳۱۹	” قاری محمد اشفاق صاحب	۳۳۶۶	” عبد العزیز صاحب	۳۴۱۴	” شاہ محمد یعقوب صاحب
۳۳۲۳	” مولوی خادم الدین صاحب	۳۳۶۹	” مولانا مولوی حافظ حمیت علی صاحب	۳۴۱۵	” مولوی امیر زماں خاں صاحب
۴۰۸۸	” ڈاکٹر عزیز حسین صاحب	۳۳۸۵	” مولوی ضمیر الحق صاحب	۳۴۱۹	” مولی بخش صاحب
۴۰۹۲	” سید عبد الحی صاحب	۳۴۱۱	” پیر خان محمد صاحب	۳۴۲۰	” شیخ لال صاحب
۴۰۹۳	” کریم بخش الٰہی بخش صاحبان	۵۰۲۰	” سید عبد الغفار صاحب	۳۴۲۱	” مستان خاں دلدار خاں صاحبان
۵۰۱۶	معرفت خانصاحب ہیڈ ماسٹر صاحب [illegible]	۵۰۲۱	” محمد اجیر الدین صاحب	۳۴۲۲	” سید ظہور احمد صاحب
۵۰۴۸	جناب محمد خاں صاحب	۵۰۲۴	” حکیم عبد الحلیم صاحب	۳۴۳۱	” محمد معتبر الدین صاحب
۵۰۵۷	” محمد عبد الغفور صاحب ہیڈ ماسٹر	۵۰۲۵	” منشی محمد شکور محمد صاحب	۳۴۳۲	” حکیم محمد حیات عطا محمد صاحبان
۷۰۵۸	” بابو حبیب اللہ صاحب	۵۰۳۷	” سید محمد محسن صاحب	۳۴۳۴	” حافظ اطہر حسین صاحب
۷۲۵۸	” قاضی عبد الباقی صاحب	۳۳۷۵	” مولوی محمد اسمٰعیل خاں صاحب	۳۴۹۵	” محمد امداد حسین صاحب
۳۳۲۱	” مولوی قمر الدین صاحب	۳۳۷۶	” حکیم محمد قاسم صاحب	۳۵۳۶	” مولوی حافظ غلام محمد صاحب
۳۳۲۴	” سردار محمد صادق خانصاحب	۳۳۷۷	” ملک شیر محمد خانصاحب	۳۵۷۷	” ایم۔ اے۔ اے عبد العلی صاحب
۳۳۲۶	” حکیم ڈاکٹر مولوی لطافت حسین صاحب	۳۳۸۰	” حاجی رحیم بخش صاحب	۳۸۹۲	” نواب نذیر جنگ صاحب بہادر
۳۳۲۷	” بی بی بیگم جان صاحبہ	۳۳۸۱	” امتیاز علی خاں صاحب	۵۰۶۶	” شیخ رحمت اللہ صاحب
۳۳۳۵	” نظام الدین صاحب	۳۳۸۷	” کفیل الدین صاحب سردار	۵۰۷۰	” مولانا محمد ولی صاحب اڈیٹر التحریر
۳۳۳۶	” عبد الحفیظ صاحب	۳۳۹۳	” منشی محمد شجاع الحق صاحب	۵۰۷۱	” محمد سلیمان محمد عثمان صاحب
۳۳۳۹	” شیخ بھاگ دین صاحب	۳۴۰۱	” منشی وحی الدین احمد صاحب	۵۰۷۶	” مولوی محمد عبد الرحمٰن صاحب
۳۳۵۰	” پہلوان اللہ بخش چراغ دین صاحبان	۵۰۴۱	” مہر دین صاحب مستری	۵۰۷۹	” مولوی فضل احمد خانصاحب
۳۳۵۱	” احمد بخش صاحب پہلوان	۵۰۴۲	” شیخ عبد الاحد اینڈ کمپنی	۵۰۸۷	مسٹر محمد عبد الجبار صاحب
۳۳۲۷	” مولوی نور محمد خاں صاحب	۵۰۴۵	” محمد شفیق الحق صاحب	۶۰۷۱	خلیب بابو محمد ابراہیم حسین صاحب
۳۹۵۲	” قاضی محمد صادق صاحب	۵۰۴۶	” مولوی عبد الوہاب صاحب	۷۰۰۱	” حکیم محمد داؤد کتاب صاحب
۴۰۹۶	” عبد الرحمٰن ولی محمد صاحبان	۵۰۴۷	” محمد اسحٰق خاں صاحب		

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا بامحاورہ ترجمہ معلوم ہے؟ کیا آپ خطبہ جمعہ و عیدین کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں؟ کیا آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اس کا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے جو مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی اچھی لیاقت ہوکر ترجمہ قرآن آسان ہوجاتا ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۶ ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف لکھیں۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کال یہ سرمہ تقریباً بیالیس اجزا سے مرکب ہے۔ اور بالخصوص بیش قیمتی ادویہ اسمیں شریک ہیں۔ [illegible] یاقوت، زمرد، مروارید، دہنہ فرنگ، سونے چاندی کے ورق، کشتہ تانبہ۔ اسلئے ہمارا دعویٰ ہے کہ یہ سرمہ تمام امراض چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہتر چیز ہے۔ بینائی کو اسقدر قوت بخشتا ہے کہ کچھ عرصہ میں اکثر عینک چھڑا دیتا ہے۔ پھر لطف یہ ہے کہ جوان، بوڑھے بچے سب پر یکساں اثر رکھتا ہے۔ قیمت شیشی کلاں ۱۲، خورد ۶۔ نمونہ ۹ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کیجئے۔

مرہم داد داد کی بیماری دنیا میں مشہور ہے اسکی تکلیف کا حال پوچھئے جو اس مرض میں مبتلا ہو۔ یہ مرہم داد کی حکمی دوا ہے اور چند روز میں جلد کو صاف و ملائم کر دیتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں داد کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ قیمت ڈبیہ کلاں ۸، خورد ۴، نمونہ ۲

منیجر خیمہ کامل دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف یکم رمضان المبارک تا عشرہ محرم الحرام۔ قرآن شریف نہایت خوشخط با ترجمہ [illegible] سنہری اور ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اور ہر منزل جدا جدا ہے اور ہر پارہ کی لوح منقش از سرتا پا خوبیوں سے مزین ہے جسکو نہایت سحت سے اپنی نگرانی میں چھپوا کر حفاظ و علماء کرام سے صحت کرائی گئی ہے۔ تختی موزوں کاغذ نہایت سفید و خوشخط ہے۔ بچوں و بڑوں کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ اعراب، وقف لازم اور ضروری احکامات تلاوت عام فہم [illegible] درج کئے گئے ہیں۔ جس کا اصل ہدیہ ہے مگر ہم نے صرف یکم رمضان المبارک ۱۳۴۴ ہجری سے آخر محرم الحرام ۱۳۴۵ تک کیلئے [illegible] ایسا نادر و نایاب تحفہ پھر نہیں ہرگز ہرگز نہ ملیگا۔

المشتہر خادم القوم منیجر کارخانہ عزیزی پریس لمیٹڈ گورنمنٹ بھوپال

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۴ ہجری مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء | نمبر ۱۷

تراجم و مقتبسات

مراکش میں ایک مفید علمی تحریک

علوم اسلامیہ کی تحقیق و تجدید کیلئے ایک انجمن کا قیام

عراق میں عربی حمیت کا مظاہرہ

اتحاد امم عربیہ کی تمہید

قضیہ نجد و عراق کے اسباب

عراقی حکومت کے خلاف ابن سعود کی شکایات

حکومت عراق کا عذر

مدعیان تہذیب کی تہذیب

قیمت اخبار الجمعیۃ

انقلاب کا سالگرہ عید نمبر

دنیائے صحافت میں انقلاب عظیم

خدائے برتر کے فضل و کرم سے آئندہ عید کی تقریب سعید کے موقع پر روزنامۂ انقلاب کی زندگی کا پہلا سال اختتام پذیر ہوگا۔ اس موقع پر انقلاب کا نہایت شاندار سالگرہ عید نمبر شائع کیا جائیگا جسکی ضخامت ۲۰ صفحہ ہوگی۔ سائز ۳۰×۲۲ یعنی جیسے الہلال شائع ہوتا تھا۔ یہ خاص نمبر سیاسی۔ اقتصادی۔ عمرانی اور تمدنی معلومات سے پُر ہوگا۔ اور اسمیں دلچسپ ادبی اور ظریفانہ مضامین تصاویر اور کارٹون بھی درج کئے جائینگے۔

انقلاب کے خاص نمبر جو مقبولیت عامہ حاصل کر چکے ہیں وہ محتاج بیان نہیں۔ یہ نمبر گزشتہ تمام نمبروں سے سبقت لیجائیگا اور ہر لحاظ سے بے نظیر ہوگا۔ اشتہار دینے والے حضرات کیلئے نادر موقع ہے فضول خط و کتابت سے بچنے کیلئے نرخ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں اس امر کا خاص خیال رکھا جائیگا کہ تمام اشتہار ریڈنگ میٹر کیساتھ لگیں صرف وہی اشتہار درج کئے جائینگے جن کی اجرت آرڈر کے ساتھ دفتر میں پہنچ جائیگی۔ نرخ حسب ذیل ہیں:

پورا صفحہ ۳۰×۲۰ (تین کالم) تین روپیہ (للعہ) نصف کالم ریڈنگ میٹر کیساتھ نو روپیہ (للعہ)

نصف صفحہ (۱½ کالم) ریڈنگ میٹر کے نیچے بیس روپیہ (عہ) ¼ کالم ؍؍ ؍؍ پانچ روپیہ (للعہ)

½ صفحہ (ایک کالم) ریڈنگ میٹر کے ساتھ پندرہ روپیہ (عہ)

جلد آرڈر بھیجئے ورنہ انقلاب کے غازی نمبر کی طرح اشتہار کے عدم اندراج کی شکایت معاف

مرتضیٰ احمد خاں مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

اکسیر جذام

برتن

برص یعنی بدن کے سفید داغ

اتحاد کا عظیم الشان سالگرہ نمبر

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب، مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمیٰ بہ احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اس کے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلامت حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر بھی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن پر دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں ... اس کے ترجمہ اور تفسیر سے ہمیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے ... عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا نصف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (عہ)

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

اسکین کمیٹی کا انجام

انگریزی حکومت میں ہندوستان کو سوراج کے قابل بنانے کی تجاویز کا جو حشر ہوا کرتا ہے اس کا ایک تازہ نمونہ اسکین کمیٹی کی سفارشات کا انجام ہے۔ ایک عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ ہندوستانیوں کے لیے اعلیٰ فوجی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے اور ہندوستان کی افواج میں تمام چھوٹے بڑے مناصب پر ہندوستانی افسروں کو مقرر کیا جائے۔ تاکہ یہ ملک اپنی حفاظت کے لیے دوسروں کا محتاج نہ رہے۔ یہ مطالبہ تقریباً نصف صدی سے ملک کے مختلف سیاسی حلقے کرتے رہے تھے اور خود مرکزی مجلس میں بھی ہندوستانی ارکان نے بارہا اسکو پیش کیا تھا…

اسکین کمیٹی کی سفارشات میں سے ایک یہ بھی تھی کہ ۱۹۳۳ء میں ہندوستانیوں کیلئے خود ہندوستان میں ایک فوجی کالج قائم کر دیا جائے جس میں ۳ سال کا کورس ہو اور … طلبہ کی گنجائش رکھی جائے۔ اس سفارش کا منشا یہ تھا کہ ۱۹۵۲ء تک ہندوستان میں اتنے تربیت یافتہ فوجی افسر پیدا ہو جائیں گے کہ ملک کی سوار و پیدل فوج کے کل مناصب میں سے نصف کو پورا کر سکیں۔ لیکن اس نہایت معتدل سفارش کو بھی حکومت نے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کے سپہ سالار اعظم صاحب صاف کہتے ہیں کہ فی الحال وہ ہندوستان میں کوئی فوجی کالج قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی، البتہ ایک وقت آئیگا جب اس خواہش کو بھی پورا کر دیا جائے گا۔ مگر وہ وقت کب آئیگا؟ اس کی کوئی تعیین ہز ایکسلنسی نے نہیں فرمائی۔ ممکن ہے کہ ۱۹۵۲ء میں آئے، ممکن ہے کہ ۲۱۲۲ء میں آئے اور بہت ممکن ہے کہ عین قیامت کے دن ایک طرف حشر کا صور پھونکا جا رہا ہو اور دوسری طرف جنرل برڈوڈ صاحب کا کوئی جانشین انڈین سینڈہرسٹ کالج کے قیام کا اعلان کر رہا ہو!

کمانڈر انچیف صاحب ایک ناصح مشفق کی طرح ہندوستانیوں کو نصیحت فرماتے ہیں کہ وہ فوج کو "ہندوستانی" بنانے کی پالیسی میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ لیکن جب اس کی وجہ پوچھی جاتی ہے تو نہایت بیدردی کے ساتھ ایک ایسی وجہ بیان کرتے ہیں جس سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ "تہنید عساکر" کے خلاف کس قسم کی شرمناک چالوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ:

"اگر تہنید کی پالیسی بلا اس قدر سرعت کے ساتھ عمل کیا گیا تو یقیناً یہ ہماری ہندوستانی فوج کیلئے ایک بڑی مصیبت لے آئیگا، ہندوستان کے مقاصد کو برباد کر دیگا، اور ان بہت سے پرانے مالیقدر ہندوستانی سپاہیوں کے دل توڑ دیگا جو میرے پرانے رفیق ہیں اور جن کے بہتوں دوست رہے ہیں۔"

غور کیجئے کہ یہ کیا کہا جا رہا ہے۔ صاف الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پرانے ہندوستانی سپاہی جن کو قصداً جاہل مطلق رکھا گیا ہے…

…ہے اور دوسری طرف کہا جاتا ہے کہ تمہارے پاس تلوار تو ہے ہی نہیں، پھر سوراج کیونکر قائم کرو گے۔ وہی ایک قوت ہے جو ہم کو قابل بننے سے روکتی ہے اور وہی ایک قوت ہے جو ہم سے کہتی ہے کہ تم قابل نہیں ہو اسلئے تمہارا مطالبۂ آزادی بے معنی ہے۔ یہ دورخی چالیں علانیہ چلی جا رہی ہیں اور پھر بھی ہندوستان میں ایک احمق طبقہ ابتک یہی کہے جا رہا ہے کہ حکومت کی نیت بخیر ہے، وہ تو ہمیں آزادی دینا چاہتی ہے، مگر ہم خود آزادی لینے اور اسے قائم رکھنے کے قابل نہیں ہیں۔ ہمارے نزدیک تو اس سے زیادہ کودن اور عقل کا اندھا کوئی شخص نہیں ہو سکتا، جواب بھی یہ نہ سمجھے کہ انگریزی سلطنت ہندوستانیوں کو ذمہ دار حکومت خود اختیاری کے قابل بننے میں ہرگز مدد نہیں دیگی، اور اگر ہندوستانی اسی پر بھروسہ کرتے رہیں گے تو وہ قیامت تک انہیں نا قابل ہی رکھیگی۔ اس معاملہ میں انگریز کچھ زیادہ قابل ملامت نہیں ہیں، انکو تو طبعاً ایسا کرنا ہی چاہیے، کیونکہ دنیا کی کوئی قوم دوسری قوم پر اس لئے حکومت نہیں کرتی کہ اس کو حکومت کرنے کے قابل بنائے اور جب وہ اس قابل ہو جائے تو اسے چھوڑ کر چلی جائے۔ البتہ وہ ہندوستانی سخت ملامت کے قابل ہیں جو دانستہ یا نادانستہ اس فریب کو قبول کرتے ہیں اور اپنے اہل ملک کو یہ تعلیم دیتے ہیں کہ وہ انگریزی حکومت پر ہمیشہ بھروسہ کرتے رہیں، اور یہ یقین رکھیں کہ موجودہ حکومت کے سایۂ عاطفت میں ہندوستان کو آئینی ارتقا سے آزادی حاصل ہو جائیگی۔

مصر کا مجوزہ معاہدہ

مصر و انگلستان کے درمیان جو معاہدہ تجویز کیا گیا تھا اس کا مسودہ شائع ہو گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے مصر کے "سلطانی حقوق" تسلیم کرنے کے ساتھ اسے غلامی کی بندش میں جکڑنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بظاہر معاہدہ کی ترتیب ایسی ہے جس سے دھوکہ ہوتا ہے کہ دو مساوی الدرجہ سلطنتوں میں ایک دوستانہ سمجھوتہ ہے، لیکن در اصل اس میں مصر کو وہی حیثیت دی گئی ہے جو ہندوستان کے اعتدال پسند ہوم رول طلب کر رہے ہیں، یعنی امور خارجیہ اور فوجی قوت پر انگریزوں کا اقتدار بحال رہے، اور ملک کا اندرونی انتظام اہل ملک کے ہاتھ میں آ جائے۔ اس کا منشا یہ ہے کہ مصر کی خارجی پالیسی انگریزی مصالح کی پابند رہے، وہ برطانی اغراض کے خلاف کسی سلطنت سے معاہدہ نہ کرے، خارجی معاملات میں کسی سے اختلاف ہو تو وہ برطانیہ کے مشورے پر عمل کرے…

مہاراجہ کی مظلومیت

ہندو کی مالی مشکلات

مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی

جواہر و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین ان مسائل میں کہ

۱- اگر کسی وقت اچانک شریعت کے مسئلے کے معلوم کرنے کی ضرورت پڑ جائے جبکہ خود وہ جانتا نہ ہو اور کوئی عالم پاس موجود نہ ہو تو کیا کرے۔

۲- ایک شخص ہمیں کسی کام کے کرنے کو منع کرتا ہے اور اپنے اطمینان کیلئے ہمارے سے قسم بھی کھلوا لیتا ہے۔ لیکن پھر وہ شخص ہمیں اجازت دیدیتا ہے کہ اب تم بے شک وہ کام کرو۔ تو کیا ہم وہ کام کر لیں یا ہمیں قسم کا کفارہ دینا پڑیگا۔

۳- ایک شخص ہمیشہ ہماری چیزیں چرا لیتا ہے۔ اور ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ہی چرائی ہے۔ لیکن وہ ہماری چیز کو چھپا کر رکھتا ہے تو کیا ہم اس کی کوئی اور چیز اٹھا لیں یا نہیں۔ وہ ہمارا آئے دن نقصان کرتا رہتا ہے۔ کیا ہم یہاں اسکو ایذا دیں۔

الجواب

استفتاء

صیام اسلام اور اسکا فلسفہ

(ہمارے جدید دیوبندی معاصر جریدہ "مہاجر" نے اپنا ایک مخصوص رمضان نمبر شائع کیا ہے جو اپنے ڈائیٹنگ سے بالکل الجمعیۃ کا ہیبت نمبر معلوم ہوتا ہے۔ اس پرچہ میں رمضان اور روزے کے متعلق نہایت مفید اور بیش قیمت مضامین درج کئے گئے ہیں جن میں ایک تیر کا ہم یہاں نقل کرتے ہیں۔ اگر یہ "رمضان نمبر" غیر رمضانی مضامین سے بالکل پاک ہوتا تو زیادہ بہتر تھا۔ تاہم جو کچھ نفس موضوع پر لکھا گیا ہے قابل قدر ہے اور امید ہے کہ مسلمان اس سے استفادہ کریں گے۔ قیمت ہر دفتر مہاجر دیوبند سے مل سکتا ہے۔)

مذہب وہی حق ہو سکتا ہے جس کی تعلیم طبائع انسانی اور قانون فطرت کے خلاف نہ ہو جس مذہب کی تعلیم جذبات انسانی کا پورا پورا احترام نہ کر سکتی ہو جس پر عمل پیرا ہو کر انسان اخلاقی، تمدنی یا معاشرتی جرائم کا مرتکب ہوتا ہو وہ مذہب کبھی حق نہیں ہو سکتا…

…اسلام کے اوامر و نواہی حکمت و معرفت کے لازوال خزانے معلوم ہوتے ہیں اسی لیے مذاہب عالم میں اگر کسی مذہب کو حق کہا جا سکتا ہے تو وہ اسلام اور صرف اسلام ہے…

…چیزوں سے بچ جائیگا جو حرام اور بد ہیں، اصطلاح شرع میں منہیات سے رکنے ہی کو تقویٰ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس لیے تقویٰ کا حصول جس خوبی اور آسانی کے ساتھ روزے سے ہو سکتا ہے کسی دوسرے ذریعہ سے ممکن نہیں۔ انقیاد و اطاعت کی تکمیل کا ذریعہ بھی صرف صوم رہ ہے۔

انسان کی تخلیق کا مقصد حکماء نے یہ بیان کیا ہے کہ مرضیات الٰہی پر انسان اپنی ہستی کو قربان کرے اور عبودیت…

کیا آپ نے؟

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر رہا ہے اگر اس کا جواب اثبات میں ہو تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور اگر نفی میں ہو تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجئے۔
"الجمعیۃ"

خط و کتابت

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بشرقیات

بیرون ہند

نجد و عراق کی جنگ

شیخ حافظ وہبہ کی تردید

لندن ۸ مارچ۔ قاہرہ کا ایک تار مظہر ہے کہ شیخ حافظ وہبہ نے جو کویت میں عراق و نجد کی سرحد کے معاملہ کے تصفیہ کے لیے سلطان ابن سعود کی طرف سے گفتگو کرنے گئے تھے اور اب آج کل قاہرہ میں مقیم ہیں۔ اس خبر کی تردید کی ہے کہ سلطان ابن سعود نے جہاد کا اعلان کر دیا ہے یا یہ کہ وہ قبائل کو جنگی امداد پہنچا رہے ہیں۔ برخلاف اس کے وہ کہتے ہیں کہ سلطان ابن سعود ان قبائل کے غصہ کو ٹھنڈا کرنے کی امکانی کوشش کر رہے ہیں جنہوں نے برطانوی حملوں کے خلاف علم جنگ بلند کیا تھا اور گرد و نواح کی حکومتوں سے معاہدہ کی خلاف ورزی کی تھی۔

سلطان ابن سعود کو ایک لاکھ پونڈ پیش کئے جا رہے ہیں

لندن ۸ مارچ۔ انگلستان میں جو افواہیں مشہور ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے مابین روپے کے ذریعہ سے معاملہ طے ہو سکتا ہے اس سلسلہ میں ایک لاکھ پونڈ یعنی پندرہ لاکھ روپیہ کا خیال ظاہر کیا جا رہا ہے۔

وزیر ہند کا اعلان

ہندوستانی فوج نجد و عراق کی جنگ میں نہیں جائیگی

لندن ۹ مارچ۔ دفتر وزیر ہند کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوستان سے کویت کوئی فوج نہ بھیجی گئی ہے اور نہ بھیجی جا رہی ہے۔

کمک پہنچ گئی

لندن ۸ مارچ۔ ہندوستانی فوجیں بدنیفرمن کویت پہنچ گئیں کہ نجدی حملے سے شہر کی حفاظت کریں۔

جنگ کی خبریں محتاج تصدیق ہیں

لندن ۸ مارچ۔ ان خبروں کو دیکھتے ہوئے جو لندن میں آئی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ ابن سعود بہت جلد کویت پر حملہ کرنے والے ہیں۔ با خبر حلقوں میں اظہار خیال کیا جاتا ہے کہ اگر یہ خبر صحیح ہے تو سمجھ لینا

چاہیئے کہ عرب کا مطلع صاف ہوتا جاتا ہے کیونکہ یہ خیال میں نہیں آ سکتا کہ اگر ابن سعود حالات اور صورت حال کو خطرناک سمجھیں گے تو وہ اپنے نجدی پایۂ تخت ریاض سے باہر قدم نکالیں گے یہ مقام وسط عرب میں ہونے کی وجہ سے زیادہ محفوظ ہے۔

بیت المقدس کی ایک خبر ہے کہ حکومت فلسطین کے دفتر نشر و اشاعت نے اعلان کیا ہے کہ جو افواہیں بصرہ اور بیت المقدس سے آ رہی ہیں کہ ابن سعود نے عراق اور ولایت شرق اردن کے مسلمانوں کے خلاف اعلان جہاد کر دیا ہے۔ وہ سب محتاج تصدیق ہیں۔

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

پروگرام کی مزید تفصیلات

لندن ۸ مارچ۔ سیاحت انگلستان کے سلسلہ میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا جو پروگرام مرتب کیا گیا ہے اس میں ۱۸ مارچ کو ہینڈن میں ہوائی دستہ کا معائنہ بھی شامل ہے اسی طرح ۲۴ مارچ کو آپ کیمبرج میں اسٹاف کالج کا بھی معائنہ فرمائیں گے۔ اور اس کے بعد تین چار دن تک ڈربی، شیفیلڈ، مانچسٹر اور لیورپول کی سیر فرمائیں گے۔ ۳۱ مارچ کو ویلز میں کشتیوں کی دوڑ اور ساگر کا میچ اور ۳ اپریل کو پورٹس لینڈ میں بحری مظاہرہ بھی دیکھیں گے۔

برلن سے روانگی

برلن ۸ مارچ۔ اعلیحضرت شاہ افغانستان اور ملکہ خانم

مصر و برطانیہ کا مجوزہ معاہدہ جو مسترد کر دیا گیا

مصر انگریزوں کا فوجی قبضہ برداشت نہیں کر سکتا

حکومت برطانیہ کی دھمکی

قاہرہ ۸ مارچ۔ مجوزہ مصری برطانوی معاہدہ کی شرائط اب معلوم ہوئی ہیں جو مختصر یہ ہیں۔

۱۔ جنگ کی صورت میں مصر و برطانیہ ایک دوسرے کی امداد کریں۔
۲۔ غیر ملکی تعلقات میں مصر برطانیہ کے مشورہ سے کام کرے۔
۳۔ مصری افواج کی تعلیم و تربیت برطانوی افسران کے ہاتھ میں ہو۔
۴۔ نہر سویز کی حفاظت کے لیے برطانیہ کی مسلح افواج مصر میں رہیں۔
۵۔ دس سال کے بعد معاہدہ پر نظر ثانی کی جائے۔
۶۔ اس اثناء میں جو اختلافات پیدا ہوں وہ لیگ اقوام کے سامنے پیش کئے جائیں۔
۷۔ مصر کو لیگ اقوام میں شریک کیا جائے اور برطانیہ اس کی سفارش کرے۔
۸۔ مصر میں برطانوی سفیر کو باقی ممالک کے سفیروں پر ترجیح ہو جائے۔
۹۔ مالی اور قانونی مشورہ دینے والے برطانیہ کی رضامندی سے مقرر کئے جائیں۔
۱۰۔ موجودہ برطانوی افسران و ملازمان مصر پر کوئی اثر نہ پڑے۔

وفد پارٹی کے لیڈر نحاس پاشا نے سر آسٹن چیمبرلین کو لکھا کہ جب تک سرزمین مصر پر برطانیہ کا فوجی قبضہ ہے معاہدہ کی مختلف دفعات کے ذکر سے کچھ حاصل نہیں۔ اس پر وزیر خارجہ نے کہا کہ آپ زغلول کی طرح حقیقی حالات کو محسوس نہیں کرتے زغلول نے بھی چار سال پیشتر اسی قسم کی ضد مسٹر رامزے میکڈانلڈ سے کی تھی جو اس وقت وزیر اعظم تھے۔

جس وقت معاہدہ نامنظور کر دیا گیا تو سر آسٹن چیمبرلین نے لارڈ لائیڈ کے ذریعہ مصر کو یہ تنبیہ کی کچھ عرصہ سے برطانوی حکومت دیکھ رہی ہے کہ پارلیمنٹ مصر میں اس قسم کی تجاویز پیش کی جا رہی ہیں جو اگر قانون بن گئیں تو مصر میں امن و امان بحال رکھنے والوں کے ہاتھوں کو کمزور کر دیں گی۔ اس وقت تک برطانوی حکومت اس لیے خاموش رہی کہ نئے معاہدہ کی سلسلہ جنبانی ہو رہی تھی۔ اب جبکہ معاہدہ نامنظور ہو گیا ہے۔ برطانیہ اس کی اجازت نہیں دے سکتا کہ ۱۹۲۲ء کے معاہدہ کی کوئی شرط توڑی جائے۔ اور برطانیہ وہ تمام کارروائی کرنے کے لیے تیار ہے جس کا حالات تقاضا کریں گے۔

اس تنبیہ پر مصر میں بہت کچھ اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے۔

عراق کے خلاف سلطان ابن سعود کا اعلان جہاد

انگلستان اور فرانس کی خبریں

لندن ۸ مارچ۔ سلطان ابن سعود کے مذہبی جنگ کا ذکر کرنے سے جو یہ چیمپئین بھیل رہی تھی بیت المقدس کے ایک عربی روزنامہ سے اس کی تصدیق ہو گئی۔ اس روزنامہ میں درج ہے کہ سلطان ابن سعود نے عراق اور شرق اردن کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ وہابیوں کا ایک بہت بڑا لشکر جو جدید قسم کے اسلحہ سے مسلح ہے۔ معان کے علاقہ میں گشت لگا رہا ہے۔ یہ اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ سرحد شرق اردن کی حفاظت کے لیے ٹینک اور ۲۲ ہوائی جہاز بھیجے گئے ہیں لیکن ابھی تک اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہوئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سلطان ابن سعود کے اس اعلان سے گذشتہ ماہ مئی میں جو عہدنامہ جدہ میں ہوا تھا اس کی تنسیخ ہوتی ہے اس عہدنامہ کی رو سے فریقین نے عہد کیا تھا کہ وہ باہمی خوشگوار تعلقات کو قائم رکھیں گے اس کے لیے شاہ حجاز نے یہ بھی عہد کیا تھا کہ کویت اور بحرین کے ساتھ بھی دوستانہ تعلقات قائم رکھے جائیں گے۔

فرانس کا نظریہ

پیرس ۸ مارچ۔ عربستان کے واقعات سے فرانس میں بھی تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ ایک فرانسیسی اخبار رقمطراز ہے کہ ان واقعات کو دوسرے ممالک کے واقعات سے گہرا تعلق ہے۔ آج برطانیہ کی مخالفت ہے۔ کل تمام یورپ کی مخالفت کرنے کو تیار ہو جائیگا۔ مصر سے لیکر ہندوستان تک تمام مسلمان متزلزل ہو رہے ہیں۔ یہ اخبار کہتا ہے کہ اگر یہی حالت رہی تو وہ طاقتیں جنکو اسلامی ممالک سے کوئی تعلق ہے اپنے مفاد اور استحکام کی حفاظت کے لیے متحدہ محاذ بنالیں گی۔ اگر اسلام کی بیداری کے یہ معنی ہیں کہ بغاوت برپا کر دی جائے۔ تو اس کے نتائج کا اندازہ کرنا مشکل ہو جائیگا۔

کراچی کے کارخانہ کے معائنہ کے بعد آج پیرس تشریف لے گئے۔ اور پھر وہاں سے لندن تشریف لیجائیں گے۔ روانگی سے پہلے اعلیحضرت کو صدر جمہوریہ فان ہنڈنبرگ نے رخصت کیا۔ اور بہت لوگوں نے الوداع کہا۔

پیرس میں ورود مسعود

پیرس ۹ مارچ۔ اعلیحضرت شاہ افغانستان مع معیت و خدم یہاں بخیریت پہنچ گئے اور ۱۳ مارچ تک پوشیدہ طریقہ سے قیام فرمائیں گے۔ اس کے بعد لندن روانہ ہو جائیں گے۔

مصری طلباء کا جوش آزادی

پولیس سے تصادم

لندن ۹ مارچ۔ طنطہ میں اب بالکل سکون ہے۔ کل کے فساد میں چودہ دکانیں جن میں ۸ برطانوی رعایا بالخصوص مالٹا کے باشندگان کی تھیں لوٹی گئیں جس وقت طلباء اپنے ساتھیوں کو چھڑانے کے لیے طنطہ کی پولیس کی چوکی پر حملہ کر رہے تھے تو شہر کے لفنگوں نے بھی ان کی مدد کی اور گرفتار شدہ طلباء کو چھڑا دیا۔

لندن ۸ مارچ۔ قاہرہ کا تار مظہر ہے کہ سوائے چند طالب علموں کے کہ جنہوں نے موٹروں میں بیٹھ کر سڑکوں کا گشت لگایا اور زندہ باد آزادی مصر کے نعرے لگائے۔ باقی سارے شہر میں کل نہ تو سہ پہر میں کوئی غیر معمولی بات ہوئی اور نہ شام کو۔

طلباء نے ایک امریکی اسکول کے خلاف جو مظاہرہ کیا تھا اس پر خیال ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کا سیاسی نمائندہ عنقریب مصر حکومت مصر سے شکایت کرنے والا ہے۔

لندن ۱۰ مارچ۔ قاہرہ سے تار آیا ہے کہ جن طلباء نے ہڑتال کر رکھی تھی وہ اب اپنے اپنے اسکولوں کو واپس آ گئے۔

ہندوستان

سابق مہاراجہ نابھہ کی گرفتاری کا راز

قانون ۱۸۱۸ء کا استعمال کیا گیا ہے

مدراس ۹ مارچ۔ مسٹر پرکاشم اخبار سوراجیہ میں کوڈیکنال میں سابق مہاراجہ نابھہ کی ملاقات کا احوال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سابق مہاراجہ کی زبانی پہلی مرتبہ مجھے معلوم ہوا کہ ان کو قانون ۳ مجریہ ۱۸۱۸ء کے رو سے گرفتار کر کے جلا وطن کیا گیا ہے۔ عوام کو اس وقت تک اس حقیقت کی اطلاع نہیں دی گئی۔

مسٹر سلیم بیرسٹر کی وصیت

اتحاد ہندو مسلم کے لیے ایک ہزار روپیہ صرف کیا جائے

کلکتہ ۸ مارچ۔ پٹنہ کے بیرسٹر مسٹر سلیم جن کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے یہ وصیت کر گئے کہ ایک ہزار روپیہ اتحاد ہندو مسلم کے لیے صرف کیا جائے۔

صوبہ بہار میں ہندو مسلم فساد

ہندوؤں نے مسلمانوں کے مکان اور دکانیں جلا دیں

ڈیڑھ سو مسلمان مجروح ہوئے

پٹنہ ۸ مارچ۔ ماہ فروری کے آخر میں شیوراتری کے میلہ پر ضلع دربھنگہ کے تھانہ بہیرہ میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا اس کی تفصیل اب موصول ہوئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس میلہ میں ایک مسلم لڑکے نے بیڑی کا کش لگا کر دھواں ایک ہندو کے چہرے پر چھوڑا۔ اس پر وہ بازار کے قریب ہندوؤں نے یکجا ہو کر بیٹھ سوک کے قریب مسلمانوں پر حملہ بول دیا۔ اور انہیں خوب ہی طرح گھائل کیا مسلمانوں نے مخالف ہو کر موضع گید رگنج کو خالی کر دیا اور ہندوؤں نے تین بستیوں کو جن میں ایک سو سے زیادہ مسلمانوں کے مکان تھے آگ لگا دی۔ اس سفاکانہ کارروائی سے مسجد بھی محفوظ نہ رہ سکی۔ ماسوائے چند مکانات کے تینوں کی تینوں بستیاں جل کر راکھ کا ڈھیر ہو گئیں مجسٹریٹ نے مدہوبنی کے سب ڈویژنل افسر کو تین سو روپے یہ ہدایات بھیجے کہ اس رقم سے مفلس ترین مسلمانوں کی فوراً امداد کی جائے۔

پولیس کے سپرنٹنڈنٹ صاحبان تفتیش کی نگرانی کر رہے ہیں اس مہلکانہ کے وجوہ کے متعلق الزامات و اقسام کی افواہیں پھیلی ہوئی ہیں۔ مسلمانوں نے سب ڈویژنل افسر کے حضور میں استغاثہ کیا ہے کہ ہندوؤں نے ہلے پانچ آدمیوں کو میلہ میں شریک ہونے کی دعوت دی اور ان سے انہدام مسجد۔ بندش اذان اور انسداد ذبیحہ گاؤ کا مطالبہ کیا۔

ہندوؤں کا بیان ہے کہ مسلمانوں نے ایک راجپوت لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔

سر جان سائمن کا تازہ ارشاد

کانگریس کے دستور اساسی پر بھی غور فرمائیں گے

مدراس ۸ مارچ۔ آج بعد از دوپہر سائمن کمیشن اکونم سے لاہور کو روانہ ہو گیا۔

ایک ملاقات کے دوران میں سر جان سائمن نے بیان کیا کہ میں نے اپنے مکتوب بنام والسرائے میں ہندی اسکیم کے بین اصول وضع کئے تھے مجھے پوری امید تھی کہ وہ لوگ جو اس وقت تک مخالفت پر اڑے ہوئے ہیں اس مکتوب کو دیکھ کر ٹھنڈے دل سے غور کریں گے۔ اور وہ یقین کریں گے کہ کمیشن کی تحقیقات میں ان کو شامل ہونے کے مواقع بہم پہنچیں گے۔ اپنے طریق کار کے متعلق مزید وضاحت کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہمارا منشاء یہ نہیں کہ صرف سرکاری اطلاعات ہی وصول کریں۔ بلکہ ہم تمام ذمہ دار شہریوں۔ تمام سیاسی جماعتوں اور غیر سرکاری اصحاب کے خیالات بڑے شوق اور دلچسپی سے سننے کے لیے تیار ہیں۔ آخر میں آپ نے کہا

کہ مقاطعہ کی تحریک کے پردہ میں مخلصانہ جذبات پوشیدہ ہیں میرا خیال ہے کہ جمہور کسی قسم کا بغض و کینہ ظاہر کرنے کے بجائے ہم سے اتحاد عمل کے آرزومند ہیں مجھے کامل یقین ہے کہ اس وقت تک ہمارا جس قدر خیر مقدم ہوا مخلصانہ اور دل سے تھا۔

مدراس ۸ مارچ۔ ایک سوال کے جواب میں سر جان سائمن نے کہا کہ میرے خیال میں کانگریس اپنے مرتب کردہ دستور اساسی کو ضرور شائع کرے گی۔ ایسا ہوتے ہی یہ دستور اساسی صرف ہندوستانیوں کو مل سکیگا۔ بلکہ شاہی کمیشن کے پاس بھی پہنچ جائیگا۔ آپ یقین رکھیے کہ ہم اس دستور اساسی پر ضرور غور کریں گے۔

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

پنجابیوں سے لالہ لاجپت رائے کی اپیل

لاہور ۹ مارچ۔ لاہور میں سائمن کمیشن کی آمد کے موقعہ پر لالہ لاجپت رائے نے پنجابیوں کے نام ایک اپیل شائع کی ہے۔ جس میں انکو ہدایت کی ہے کہ سائمن کمیشن کا مقاطعہ کریں۔ لالہ جی لکھتے ہیں کہ حکومت نے اکثریت کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق جو اعلان کیا ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے۔ مقاطعہ کرنا ہر طرح حق بجانب ہے۔ اس اعلان کے بعد بھی اگر کوئی پنجابی کمیشن سے تعاون کریگا تو وہ آئندہ نسلوں کی نگاہ میں اپنی قوم اور اپنے صوبہ کی ہمیشہ کے لیے بے عزتی اور اہانت کریگا۔ لاہور کی کانگریس کمیٹی نے سیاہ جھنڈوں کے ایک جلوس کا انتظام کیا ہے۔ جو مظاہرہ کی غرض سے کل ریلوے اسٹیشن پر اس وقت جائیگا۔ جب کمیشن لاہور پہنچیگا۔ یہ جلوس سردار کھڑک سنگھ اکالی لیڈر کی سرکردگی میں جائے گا۔ حکام ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں تاکہ امن و امان میں خلل واقع نہ ہو۔ ریلوے اسٹیشن پر پولیس مجسٹریٹ متعین کئے جا رہے ہیں۔

لاہور میں سائمن کمیشن کی آمد

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

باشندگان لاہور کا عظیم الشان مظاہرہ

لاہور ۱۰ مارچ۔ سائمن کمیشن کی آمد کے سلسلہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا جا چکا تھا۔ مگر لاہور کے قوم پروروں نے اس کی خلاف ورزی کر کے نہایت عظیم الشان مظاہرہ کیا۔

کمیشن کی آمد

گاڑی مشتہرہ وقت سے کوئی ایک گھنٹہ بعد پہنچی سب سے پہلے سر جان سائمن پلیٹ فارم پر اترے سر جیوفری ڈی مونٹ مورنسی نے حکومت کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کیا۔ مزاج پرسی کے بعد سر جیوفری نے ارکان کا تعارف سر میاں محمد شفیع سے کرایا۔ سر میاں صاحب نے ارکان کمیشن کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے اور اس کے بعد جلسہ حاضرین نے ان کے ساتھ مصافحہ کیا۔ اس رسم کی ادائیگی میں ۳۰ منٹ صرف ہوئے۔ کمیشن کے باہر فوٹوگرافروں نے ارکان کمیشن کے فوٹو لیے۔ اور ارکان کمیشن موٹروں میں سوار ہو کر امپیریل ہوٹل کی طرف چل دیئے۔

اظہار ناراضگی کا مظاہرہ

ٹرین کی آمد سے گھنٹہ سوا گھنٹہ پہلے استقبال کرنے والوں کی موٹروں کا سلسلہ شروع ہوا لیکن قوم پرستوں کا مجمع ہر موٹر کی آمد پر شیم شیم کے آوازے بلند کرتا تھا۔ مگر موٹر سوار سرپٹ پوری رفتار کے ساتھ نکلا تھا کوئی سوا تین بجے کمیشن کی موٹروں کے گذرنے کی اطلاع ہوئی۔ اور ہجوم نعرے لگانے کے لیے پھر تیار ہو گیا جیسے ہی موٹریں سڑک پر آ گئیں تو اس زور سے سائمن گو بیک کے آوازے بلند کئے گئے کہ فضا گونج اٹھی ارکان کمیشن کی موٹر پر گو بیک، گو بیک اور استقبالی رضاکاروں کی موٹر پر شیم شیم کے آوازے بلند کئے جاتے تھے۔

جلوس کی واپسی

کمیشن کی موٹریں گذر جانے کے بعد مجمع کا ایک حصہ منتشر ہو گیا اور باقی مجمع نے جلوس دہلی دروازہ کی طرف روانہ ہوا۔ جلوس مختلف نعرے لگاتا جاتا تھا مقررین جا بجا تقریریں بھی کرتے تھے۔ پاپڑ منڈی کے بازار میں سرکار پرستوں کا ماتم ہوا اور لاہوری سیاپا کیا گیا۔

دوڑ مجمع سے تانے اسے مجروح کر دیا جب جلوس چوک تانے اسے چہل پہل کے نعرے لگے۔

لیڈروں کو مجروح کر دیا گیا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک سرکار پسند لالہ بھیجے شاہ کے مکان سے چند ہندو لاٹھیاں لے کر باہر نکلے اور انہوں نے جلوس پر حملہ بول دیا جس سے بعض اشخاص کو چوٹیں آئیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پولیس نے لوہاری دروازہ کے باہر جلوس پر لاٹھیاں برسائیں۔ اور ڈاکٹر ستیہ پال ڈاکٹر محمد عالم۔ مولانا ظفر علی خان صاحب کے علاوہ بارہ چودہ سرکردہ کانگریسی کارکنوں کو زخمی کیا۔ پولیس نے ایک سکھ کو حراست میں بھی لے لیا یہ حادثہ اس وقت پیش ہوا جب کہ جلوس ختم ہو چکا تھا۔

سرکار پرستوں کا وفد سائمن کمیشن کی خدمت میں

لاہور ۹ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک وفد جس میں مسلم لیگ۔ انجمن اسلامیہ۔ انجمن حمایت اسلام لاہور کا ۱۲ تاریخ کو ۴ بجے شام کو سر سائمن کے پاس جاوے گا جس میں مندرجہ ذیل اصحاب بھی شامل ہوں گے۔ سر محمد شفیع۔ سر محمد اقبال۔ سر شیخ عبدالقادر۔ نواب ذوالفقار علی خان۔ نواب محمد علی۔ سید مراتب علی شاہ۔ شیخ امیر علی۔ خان سعادت علی خان۔ سید محسن شاہ۔ میاں حق نواز علی۔ میاں عبدالغنی۔ مولوی غلام محی الدین۔ میاں غلام رسول۔ میاں امام علی۔ میاں مجیب علی وغیرہ۔

سائمن کمیشن کو ٹی پارٹی

لاہور ۱۰ مارچ۔ آج شام کو نواب بہادر سر ذوالفقار علی خان نے سر جان سائمن اور ان کے ساتھیوں کو اپنی کوٹھی پر ٹی پارٹی دی۔

سائمن کمیشن کی ضیافت

لاہور ۱۰ مارچ۔ آج شام کے وقت ٹیرفورڈ روڈ کوٹھی نمبر ۱ میں چیف ایسوسی ایشن کی طرف سے سر جان اور ان کے رفقاء کو دعوت دی گئی۔ اس موقعہ پر بڑے بڑے احباب موجود تھے جن میں سر شادی لال چیف جج خان بہادر چودھری شہاب الدین بھی تھے۔

برما میں جبر و تشدد

جو پلیس جمعیتوں کو خلاف قانون قرار دیا گیا

رنگون ۹ مارچ۔ تھاراوڈی ضلع میں ۲۲ جو پلیس انجمنوں کو ضابطہ فوجداری کے مطابق خلاف قانون قرار دیا گیا ہے۔

باردولی میں تحریک ستیہ گرہ کی کامیابی

گاندھی جی کی صدارت میں کانفرنس

باردولی ۱۱ مارچ۔ باردولی کی تحریک ستیہ گرہ دن بدن مضبوط ہوتی جا رہی ہے اور عوام ستیہ گرہ کے عہد نامہ پر دستخط کر رہے ہیں پروپیگنڈا کرنے کے لیے ہر ایک گاؤں میں تنظیم کی جا رہی ہے۔ تمام کارکن بیرسٹر کی حکومت کی کارروائی کا انتظار کر رہے ہیں۔ بہت سے کاشتکاروں کے نام جو نوٹس جاری کئے گئے تھے انکی سماعت ہوگی۔

بمبئی ۱۱ مارچ۔ بنی پاتا جی فرقہ کی کانفرنس ۱۵ مارچ کو باردولی میں ہوگی جس کی صدارت گاندھی جی کریں گے۔

بمبئی ۱۱ مارچ۔ سلمان کاشتکار بھی تحریک ستیہ گرہ میں شریک ہو گئے ہیں۔ بمبئی کرانیکل کا خاص نامہ نگار لکھتا ہے کہ بہت سے گاؤں کے پولیس پٹیل فیصلہ کر چکے ہیں کہ عوام کے ساتھ رہیں۔ اور عوام کے خلاف کارروائی میں حکومت کو امداد نہ دیں۔

اسمبلی میں حکومت کو ایک اور شکست

حکومت کے رویہ کے خلاف اظہار مذمت

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ اسکین کمیٹی کی رپورٹ کی سفارشات کو نامنظور کر دینے پر مسٹر جناح نے حکومت کے رویہ کی مذمت کرنے کے لیے التوائے اجلاس کی تحریک پیش کی یہ تحریک مذکورہ پر تقریباً ایک گھنٹہ بحث ہوئی ۵۴ کے مقابلہ میں ۶۰ ووٹوں سے تحریک پاس ہوئی۔

آل پارٹیز کانفرنس کا فیصلہ

سندھ کی علیحدگی اور نشستوں کی تعین کا مسئلہ

مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا میں اختلاف

نئی دہلی ۱۱ مارچ۔ آل پارٹیز کانفرنس کا کمیونک مظہر ہے کہ:

۱۔ جو صوبہ علیحدہ کیا جائیگا اس میں اس قسم کی حکومت ہوگی جیسی کہ دوسرے صوبوں میں۔

۲۔ چونکہ سندھ کی علیحدگی پر اختلاف ہے اس لیے سر تیج بہادر سپرو اس کی زیر صدارت جو کمیٹی حاجی عبداللہ ہارون۔ خان بہادر شاہ نواز بھٹو۔ لالہ ... شیخ عبدالمجید۔ پروفیسر جیا رام داس۔ مسٹر جے رام داس دولت رام اور مسٹر جمشید مہتہ پر مشتمل تھی۔ وہ مالی سوال پر بھی رپورٹ کرے گی۔ کہ آیا علیحدگی کے بعد سندھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکیگا یا نہیں۔ کانفرنس نے ایک اور سب کمیٹی مقرر کی ہے جو فرقوں کے لیے مخصوص نشستوں کی حفاظت کے موثر ذرائع اختیار کرنے پر غور کرے گی۔ یہ کمیٹی سر تیج بہادر سپرو (چیئرمین) مسٹر ایم آر جیکر۔ سردار منگل سنگھ۔ مسٹر شعیب قریشی اور مولانا محمد علی پر مشتمل ہے۔

مسلم لیگ کے نمائندوں نے اس فیصلہ کو تسلیم کرنے سے انکار کیا ہے۔ اگرچہ کانگریس ریزولیوشن کی یہ تشریح کی جا سکتی ہے کہ تخصیص اکثریت اور اقلیت دونوں کے لیے ہے۔ ہندو مہاسبھا اکثریت کے لیے نشستیں مخصوص کرنے کے خلاف ہے اور مسلم لیگ اس کے مطالبہ پر زور دے رہی ہے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کانفرنس کی سب کمیٹی کی رپورٹ کو شائع کیا جائے۔ اور جولائی کو بمبئی کے مقام پر کانفرنس کا جلسہ کیا جائے یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مختلف جماعتوں سے درخواست کی جائے کہ اپنے اپنے ڈیلیگیٹوں کو مشورہ کرنے اور فیصلہ کرنے کے اختیارات دیدیں۔

احرار مصر کیساتھ ہندوستان کا اظہار ہمدردی

کانگریس کی مجلس عاملہ کی اہم قرارداد

نئی دہلی ۱۱ مارچ۔ کانگریس کی مجلس عاملہ نے آج کے اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی جس میں احرار مصر کی ان سرگرمیوں کی جو وہ برطانوی سرمایہ پرستی کے خلاف کر رہے ہیں بنظر استحسان دیکھا گیا۔ اور اسی سلسلہ میں مصری قوم کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔

مسٹر چمن لال کے مقدمہ کا فیصلہ

ڈھائی سو روپے جرمانہ یا تین ماہ قید محض

دہلی ۱۲ مارچ۔ مسٹر چمن لال رپورٹر ہندوستان ٹائمز کے مقدمہ کا آج فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔ مسٹر چمن لال کو ڈھائی سو روپے جرمانہ یا بعدم ادائیگی جرمانہ تین ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ مسٹر چمن لال نے جرمانہ ادا کر دیا ہے۔

بنگالی نوجوانوں کو سزا

ڈھاکہ ۹ مارچ۔ آج ایڈیشنل سیشن جج نے دو بنگالی نوجوانوں کو تین تین سال قید بامشقت اور دیگر دو کو ڈھائی ڈھائی سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔ ان نوجوانوں کا جرم یہ تھا کہ جب وہ ریل سے سفر کر رہے تھے تو راستہ میں ایک اسٹیشن پر شبہ کی وجہ سے ان کی تلاشی لی گئی تھی اور ان کے قبضہ سے ہتھیار برآمد ہوئے تھے۔

مسائل دار العلوم دیوبند کے متعلق

مولانا انور شاہ صاحب، مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مفتی عزیز الرحمن صاحب کا مشترکہ بیان

۲۹ فروری ۱۹۲۸ء کے انقلاب میں جناب مولانا حسین احمد صاحب کا بیان دار العلوم دیوبند کے متعلق پڑھا۔ اگر ہم کو ایسی نامور ہستی کی طرف سے صریحاً مخاطب نہ کیا جاتا تو ہم اب بھی سکوت کو اولیٰ سمجھتے۔ لیکن مولانا کی علانیہ دعوت کے بعد ضروری ہوا کہ اپنے مسلک کے متعلق دو چار لفظ لکھ دئے جائیں۔

دار العلوم کے حالات ایک مدت سے محتاج اصلاح ہیں جس کا اعتراف بار بار مولانا نے صراحتاً اعلاناً کر چکے ہیں اصلاح کی ضرورت میں اہتمام کے جبر و استبداد اور مجلس شوریٰ کی مفید غفلت اور تعطل سے جب اختلاف شدید اور قوی ہو گئیں تو ان سے مخاطب ہو کر ہم نے اولاً ارباب اہتمام کو پھر مجلس شوریٰ کو ایک متفقہ تحریر کے ذریعہ توجہ دلائی مجلس شوریٰ نے بجائے اس کے کہ ان تحریرات پر ٹھنڈے دل سے غور کرتی طویل غور و فکر کے بعد پہلا کام یہ کیا کہ اپنی اس قوم طویل کی بارہ توجہات کے اور پھر اہتمام کی مستبدانہ کوششوں کو منضبط اور منظم کر کے اپنے لئے دو بارہ آرام سے سونے کا موقع نکالے۔

ہماری متفقہ تحریر پوری تمہید اور پیش کردہ تجاویز کے پڑھنے سے مقصد۔ طریقہ کار اور نیت کے متعلق کوئی ابہام و اجمال باقی نہیں رہتا۔ جو شکایات ہم کو پہلے تھیں اس میں اب تک ہیں۔ اور جس اصلاح کے ہم پہلے سے خواہشمند تھے اسی کے اب بھی متمنی ہیں۔ مگر مولانا جیسی مقتدر ہستیاں اپنے طرز عمل سے اصلاحی اسکیم کو کمزور کر رہی ہیں۔ تاہم ہم یقین کرتے ہیں کہ خدا کے فضل سے دار العلوم کا سارا نظام باحسن وجوہ درست ہو جائیگا۔ مولانا تو شیخ الہند قدس سرہ کے جانشین ہیں۔ لیکن ہم کو بھی حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ سے کچھ تعلق خادمیت ہے۔ ہم اپنے مشاہدہ کی بنا پر پورے وثوق سے کہتے ہیں کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مالٹا سے واپسی کے بعد خاص اصلاح دار العلوم کے مقصد سے ایک جماعت کی ترتیب و تشکیل میں مشغول تھے اور اس کام کو نہایت اہم سمجھتے تھے جو افسوس ہے کہ ان کی بیماری اور وفات کی وجہ سے پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔ واللہ علی ما نقول وکیل۔

مولانا نے اپنے بیان میں انتقامی جماعت کے جس مجلس اور ترقیات کا حوالہ دیا ہے قطع نظر اس کے کہ وہ ترقیات کن کن شخصیات بارزہ کی مساعی کا رہین منت ہیں ہم ان کی تکذیب کرنا نہیں چاہتے۔ لیکن ترقیات کی موجودگی میں دار العلوم کے جسم میں روح کو سالہا سال سے جو بیماریاں اندر ہی اندر گھن کی طرح چاٹ رہی ہیں ان سے بھی آنکھیں بند نہیں کر سکتے۔ رہا ہمارا طریقہ عمل تو دار العلوم کی اصلاح ہمارا مقصد۔ جلسیں ہوئے کے باوجود انجمن اصلاح دار العلوم نے جوابی و انتقامی طور پر کوئی ایسی کارروائی نہیں کی جس کو ہم خطرناک مذموم سمجھیں یا جس کا نقصان اس کے فائدہ سے غالب ہو۔

بجز اتحاد طلبہ دار العلوم کی جماعت سے جو انہوں نے اہتمام کے مظالم سے تنگ آ کر قائم کی ہے۔ ہم اس کے رکن نہیں اور نہ اس کی تمام کارروائیوں کے ذمہ دار ہیں مگر افسوس ہے کہ ہماری اصلاحی تحریک کو طلبہ کی کمیٹی کی طرف منسوب کر کے جس طرح پہلے سے غیر موضوع بنایا جاتا ہے شاید اسی حربہ کو مولانا بھی استعمال فرماتے ہیں۔ رہا اس کی تائید کرنا تو اس بارے میں ہمارا مسلک۔ خواہ بجز اتحاد ہو یا اہتمام دار العلوم یا اور کوئی نظام ہو۔ سب کے متعلق وہ ہے جو سیدنا حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتلایا ہے یعنی اذا احسن الناس فاحسن معھم واذا اساؤا فاجتنب اساءتھم (جب لوگ بھلا کام کریں تو ان کی بھلائی میں شریک ہو جاؤ اور جب وہ برا کام کریں تو ان کی برائی سے علیحدہ رہو) ہم عنقریب اپنا ایک مفصل اور آخری بیان اپنے رویہ کے متعلق شائع کرنے والے ہیں۔ ایسے کہ ہماری حیثیت دار العلوم کے معاملہ میں بالکل واضح ہو جائے۔ آخر میں ہم کو افسوس کے ساتھ یہ بھی ظاہر کرنا ہے کہ مولانا نے اتنے عرصہ تک دیوبند میں قیام پذیر رہنے کے باوجود کبھی ہم سے خاص طور پر یہ سوال نہ کیا۔ جواب ملاحظہ نہیں کر اخبارات کے ذریعہ کر رہے ہیں اور وہاں سے بذریعہ مراسلت خصوصی ہمارا مسلک دریافت کیا۔ اب اگر ہم ان کے سوالات کا جواب اخبارات ہی میں شائع کرتے ہیں۔ تو ہم کو معذور سمجھا جائے۔ مولانا نے اس طریق خطاب کا موقع دیا ہے ہم اس کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

محمد انور شاہ عفی عنہ۔ عزیز الرحمن عفی عنہ۔ شبیر احمد عثمانی عفا اللہ عنہ

رمضان المبارک کے موقع پر
دارالعلوم دیوبند کیلئے یاددہانی

خدائے ذوالجلال کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مسلمانوں کی اس واحد مرکزی اسلامی درسگاہ دارالعلوم دیوبند نے … پر آشوب دور ابتلا کے زمانہ میں اپنی عمر کا … سال گذار دیا اس نے اپنے بانیان مقدس بزرگان سلف کے طریق عمل کے مطابق خالص اسلامی و علوم دینیہ کی تعلیم سے سچے طالبان علم دین اور … حدیث نبویہ کو اپنے اصول موضوعہ کے مطابق فیوض علمیہ سے سیراب فرمایا۔ آج ہندوستان اور اس کے اطراف میں مذہب کے حاملین اور سنت نبویہ کی ترویج اور اشاعت کی ذمہ دار جماعت ہے وہ اسی دارالعلوم دیوبند کی واسطہ یا بلاواسطہ فیوض علمیہ سے بہرہ یاب نکلے گی۔

واقفان حالات دارالعلوم کو معلوم ہے کہ دارالعلوم کے وسیع مصارف جن کا اوسط تخمیناً … ہزار کے درمیان ہے وہ محض با اخلاص مسلمانوں کی دریا دلی اور علم دوستی سے پورے ہوتے ہیں۔ دارالعلوم میں ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک بیرونجات مثل چین، بخارا، ترکستان، یمن وغیرہ کے طلبہ بھی اس کی شہرت اور مقبولیت کی بنا پر فیض حاصل کرنے آتے ہیں اور اس وقت بھی دارالعلوم میں موجود ہیں جن کے مصارف کا دارالعلوم کفیل ہوتا ہے۔

بزرگان دارالعلوم نے اس چشمہ کو محض چشمہ دین متین اور علوم اسلامیہ کے اصول پر قائم فرمایا تھا … انہیں اصول پر اب تک چلا رہے ہیں اور اپنے فرائض کی انجام دہی … سے بڑا اپنے کام میں منہمک … کے تمام کاروبار چلتے ہیں۔

مسلمانان عالم دارالعلوم کی بقا اور اس کی ترقی کے ہر وقت متمنی رہتے ہیں اور جس وقت اس کی ضروریات کا اظہار کیا جاتا ہے اس کی طرف نہایت فراخدلی سے لبیک کہا جاتا ہے۔ دارالعلوم کے مصارف میں بیشتر حصہ مصارف طلبہ مسافرین کا ہوتا ہے۔ اس مد میں صدقات، زکوٰۃ وغیرہ کا روپیہ صرف ہوتا ہے۔ اسی بنا پر ہر سال ماہ رمضان المبارک میں ارباب خیر سے درخواست امداد کی جاتی ہے اور یہ یاددہانی بحمد اللہ کافی ہو جاتی ہے۔

اب سال جدید کے آغاز کا وقت آگیا ہے اور اس سال دارالعلوم کی مالی حالت نازک ہے۔ ہم مسلمانوں کی خدمت میں پرزور درخواست پیش کرتے ہیں کہ وہ حسب عادت قدیمہ اپنے مذہبی ادارہ … دارالعلوم کے طلبہ کے لئے اس ماہ مبارک میں … سے زیادہ اس سال امداد میں حصہ لیں۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام حضرات اس ماہ مبارک میں دارالعلوم … کی امداد کو مقدم خیال فرمائیں گے

اور باوجود موجودہ وسیع دارالطلبہ ہونے کے پھر بھی طلبہ کس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اس کی تکمیل اور تعمیر جاری رہنے کی طرف بھی بیش از بیش توجہ فرمائی جائے۔ وما علینا الا البلاغ

الداعی الی الخیر

خادم اہل اسلام والمسلمین محمد احمد بن حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم دارالعلوم دیوبند۔

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن
کیسا ہوگا؟

اگرچہ اس کے اکثر مضامین وہی ہونگے جو پہلے ایڈیشن میں شائع ہو چکے ہیں مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ وہ بالکل پہلے ایڈیشن ہی کی مانند ہوگا۔ مندرجہ ذیل تغیرات نے اسے پہلے سے زیادہ دلچسپ اور مفید بنا دیا ہے:۔

(۱) متعدد جدید مضامین اور ایک نظم کا اضافہ۔

(۲) ٹائیٹل گلابی آرٹ پیپر کا جس پر نیلے اور سبز رنگ کی طباعت ہوگی۔

(۳) کاغذ پہلے سے زیادہ اچھا۔

(۴) ڈزائن بہتر اور خوشنما

(۵) مسائل عیدالفطر اور امسال کے سفر حج کے متعلق معلومات۔

بغیر قیمت وصول ہوئے روانہ نہ کیا جائیگا

چونکہ اس مخصوص نمبر کیلئے کوئی اشاعت نہیں روکی جائے گی، اس لئے عام خریداروں کو چاہئے کہ جلد سے جلد ۵ فی پرچہ کے حساب سے ٹکٹ روانہ کر دیں۔ ورنہ یہ عید کا تحفہ ارسال نہ کیا جائیگا۔

"منیجر الجمعیۃ دہلی"

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جامعہ رحمانی مونگیر میں

ماہ شوال سے دو نو مسلم اور ایک یتیم بچے کی تعلیم اور دیگر اخراجات کا نظم کیا گیا ہے جو صاحب ایسے لڑکوں کو داخل کرانا چاہیں وہ پہلے دفتر کو ان کے متعلق پوری تشفی کرا دیں۔ لڑکوں کی عمر ۱۲ سال سے زائد نہ ہو اور درخواست کے ساتھ کسی مستند عالم کی تصدیق بھی ہو۔ تمام خط و کتابت اس پتہ پر کی جائے:۔

ناظم

جامعہ رحمانی مونگیر

"حبیب نمبر" کے دوسرے ایڈیشن کیلئے ہر شہر ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جائیگی۔ (منیجر)

… طلبہ کے سالانہ مصارف جمع ہو جائینگے، اور اس با خیر و برکت مہینہ تک جس میں ہر نیکی کا ثواب … مصارف کی … تک پہنچ جاتا ہے … اور ہماری یہ مختصر یادداشت کافی سمجھی جائیگی۔

دوسری گذارش

جو حضرات درمیان سال میں دارالعلوم کے اندر تشریف لاتے ہیں وہ بخوبی واقف ہیں کہ بوجہ کمی کمروں کے طلبہ کو کس قدر تنگی اور دشواری پیش آتی ہے۔ ایک ایک کمرہ میں کس قدر تعداد میں طلبہ رکھے جاتے ہیں۔ اور ان کو جس پریشانی سے دوچار ہونا پڑتا ہے … دارالطلبہ کی بنیاد ڈالی گئی جس کے ایک سمت میں کمرے تیار ہو چکے ہیں۔

رعایت کا مہینہ ختم ہو رہا ہے
یہ موقع سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

گیارہ ماہ گزرنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہم کو رمضان کا مہینہ نصیب ہوا … اس رعایت سے فائدہ اٹھا لیجئے۔

چاندی کی ہنٹنگ پاکٹ واچ — سوئٹزر لینڈ کی بنی ہوئی — نمبر ۵ کمال سوسپنڈنگ پنڈولم — اصلی رولڈ گولڈ … گارنٹی ۲ سال — نمبر ۱۴ … — امریکن انسونیہ کارخانہ کا ریلوے ٹائم پیس — گارنٹی ۵ سال

تمام فرمائشیں بنام ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی سوداگران گھڑی گھنٹہ جشمہ بازار چاندنی چوک روڈ دہلی

نایاب کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر — یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی سوانح عمری ہے جو بالکل قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ اس مختصر سوانح سے یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ کن صفات کا خدا وند قدوس نے حضور صلعم کو موصوف بنایا … اور آریوں کے اعتراضات کے دنداں شکن جوابات ہیں۔

رد کفر قیمت صرف آٹھ آنے (۸؍)

ابطال باطل — گذشتہ سال سے جو آریہ اخبارات میں مسلمانوں کے خلاف زہریلی نظمیں شائع ہوئی ہیں ان کے دنداں شکن جوابات نظم ہی میں دیے گئے ہیں … قیمت

الانصار — حضور انور صلعم اور خلفائے راشدین کے زریں اقوال … قیمت صرف دو آنے (۲؍) ملنے کا پتہ:۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

فوراً خط لکھئے

اگر آپ کو ہر قسم کی گھڑی … ڈائی چین وغیرہ … بلاقیمت … مفت (نوٹ) …

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک۔ دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

قرآن مجید بلا ترجمہ مجلد کا ہدیہ … آپ نے پہلی گھڑی کو نظر انداز کیجئے

زنانہ بستہ پرائز …

پتہ۔ مالک محمد یوسف خان منیجر شہرت بکڈپو دہلی

مہندی لینڈ ٹریڈنگ ہاؤس …

عید کا انعام

عید مبارک کا تیوہار قریب آرہا ہے ہم نے اس مبارک تیوہار کے موقعہ پر ناظرین الجمعیۃ کیلئے سنہری چوڑیوں کی خریداری کیساتھ رولڈ گولڈ کی انگوٹھیاں، چنچنداں ہار، گلوبند، تعویذوں کے ہار وغیرہ انعام کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ چوڑیاں ایسی ہیں جن کو خول کی صورت میں بنایا گیا ہے جن کے اندر لچکی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں … بناوٹ نازک اور نہایت خوبصورت … چوڑیوں کو منگا کر کام کا لئے اور اپنے روپیہ کو زیادہ خرچ کرنے سے بچائیے۔

تفصیل انعام یہ ہے:۔

(۱) ایک سٹ قیمت عہ/ کے ساتھ ایک ہارمونیم دالا مفت دیا جائے گا جس کی قیمت ۱۲ ہے (۲) ۳ سٹ لینے والے کے ساتھ نہایت خوبصورت رولڈ گولڈ کی انگوٹھی مفت دی جائیگی جس کی قیمت … (۳) … سٹ کے ساتھ ایک عدد چنداں ہار … (۴) ۱۲ سٹ … کے ساتھ ایک عدد گلوبند چار روپے قیمت کا … صرف آخر رمضان المبارک تک ہے اس کے بعد یہ انعام نہیں ملیگا۔ لہٰذا جلد انعام حاصل کیجئے۔

قدیمی پتہ:۔ بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

حب مشتہی (رجسٹرڈ)
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جہازی قے، کمی بھوک، پرانے دست، ہچکی، معدہ کی جاری قوتوں … کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں۔ … نبض کشا، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں۔ فی شیشی ۳۲ گولی ایک روپیہ … محصول ڈاک بذمہ خریدار

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں:۔ میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب مشتہی رکھا ہے بہت مفید پایا۔ یہ نہ صرف معدہ کے ہنگامی امراض ہی میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مستقل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگی۔ "میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں" ابوالاعلیٰ مودودی

ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے۔

ناظرین الجمعیۃ اس تصدیق کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے، ضرور منگا کر فائدہ اٹھائیں

پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

ZANG … ZANG PEN CO. DELHI

زنگ قلم کمپنی نئی سڑک … دہلی

چوکیدار — سحری کا … — لیور — رسٹ واچ … گارنٹی … سال

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

دمہ کھانسی بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

منیجر رحمانیہ سٹور، پوسٹ … ضلع دربھنگہ بہار

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

منیجر جنرل کارپوریشن دہلی

فینسی چوڑیاں

… لاہور

ایک قاری صاحب کی ضرورت

Bakyaul, President, Madrasa Islamia, Thayat

ایک پیسے میں ڈیڑھ تولہ عطر

جرمنی کی ٹائم پیس

برص یعنی بدن کے سفید داغ اور ایگزیما کا جڑ سے آرام

جاڑوں کا سامان … رعایت

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول ومحرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ ‖ دہلی یوم یکشنبہ ۲۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء ‖ نمبر ۱۸

سوراج کے دستور اساسی کا خاکہ

آل پارٹیز کانفرنس کی کمیٹی کی رپورٹ

آل پارٹیز کانفرنس نے سوراج کے دستور اساسی کا مسودہ تیار کرنے کے لیے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے ۸ مارچ کو مندرجہ ذیل رپورٹ کانفرنس کے سامنے پیش کی ۔ یہ رپورٹ آج ۱۲ مارچ کو پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر شعیب قریشی سکریٹریز کے دستخطوں سے شائع کی جاتی ہے ۔ کانفرنس نے کل ۱۱ مارچ کو التوا سے پہلے جو تجاویز منظور کی ہیں وہ کسی دوسری جگہ شائع کی جاتی ہیں ۔

۲۲ فروری کو آل پارٹیز کانفرنس نے ایک قرار داد منظور کی تھی (جو بطور ضمیمہ الف منسلک ہذا ہے) جس کے ذریعہ ایک کمیٹی کا اس غرض سے تقرر کیا گیا تھا کہ مندرجہ ذیل امور کے متعلق رپورٹ پیش کرے ۔

۱۔ سوراج پارلیمنٹ کا دستور اساسی خواہ وہ یک ایوانی ہو یا دو ایوانی ۔

۲۔ حق انتخاب

۳۔ تعیین حقوق

۴۔ مزدوروں اور کسانوں کے حقوق ۔

۵۔ دیسی ریاستیں ۔

کمیٹی نے بعد میں سردار سردول سنگھ کویشر اور مسٹر تیوراو کو شریک کر لیا کمیٹی کے جلسے روزانہ ہوتے رہے اور اس نے ان تمام امور پر جو اس کے سپرد کئے گئے تھے نیز ان کے بعض متعلقہ امور پر پوری طرح غور و خوض کیا ۔ اس اہم اس کمیٹی کی رپورٹ کانفرنس کے سامنے پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہیں ۔ کانفرنس کی قرار دادیں جن کا حوالہ ان امور میں دیا گیا ہے جو اس کمیٹی کو غور کے لیے سپرد کئے گئے تھے بطور ضمیمہ ب کے منسلک ہیں ۔

رپورٹ سے معلوم ہوگا کہ جن نتائج پر کمیٹی پہونچی ہے ان میں بہت حد تک اتفاق رائے حاصل ہو چکا ہے لیکن ان میں بہت سے امور اس قسم کے تھے جن کے متعلق ماہرین آئین اور سیاسی مفکرین میں اختلاف رائے پیدا ہوا اس قسم کے تمام معاملات میں اس کو مناسب خیال کیا گیا کہ اختلاف رائے کو نوٹ کر لیا جائے ۔ چنانچہ اس طریقہ سے امید ہے کہ کانفرنس اس قابل ہوگی کہ اس کے سامنے مختلف نقطہ ہائے خیال آ جائیں ۔ اور اس طرح کانفرنس کو پیچیدہ سوالات پر پوری طرح غور کرنے میں سہولت بہم پہونچے ہم یہ بھی عرض کریں گے کہ یہ رپورٹ غیر رسمی مباحث کا نتیجہ ہے

اور اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ کوئی باضابطہ نوشتہ اور دستاویز ہے یا اس میں قطعی فیصلے اور سفارشیں مندرج ہیں جو سفارشیں کی گئی ہیں وہ بعض صورتوں میں آزمائشی ہیں ۔ انسان ہے ان ارکین کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے جنہوں نے ان مباحثات میں حصہ لیا ہے ۔

خلاصہ سفارشات

تعیین حقوق

کمیٹی نے تعیین حقوق کو مبسوط طریقہ پر مرتب کیا ہے اس پر تقریباً پورا اتفاق رائے ہو گیا ۔ ارکان کے اختلافی نوٹ جزئیات سے متعلق ہیں یا بعض ایسے اضافوں کی بابت ہیں جن کی بابت یہ خواہش کی گئی تھی کہ وہ اس اعلان میں بیوست کئے جائیں ۔

مزدور اور کسان

ان دفعات کے متعلق جو مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کے متعلق ہیں ممبران موجودہ نے کامل اتفاق رائے کیا ۔ اگرچہ مزدوروں کے نمایندوں نے اس کی کوشش کی کہ سٹرائک کرنے کے حق کا نیز بعض دوسری دفعات کا اس میں اضافہ کیا جائے ۔ لیکن ممبران کی کثرت رائے اسکو مناسب نہیں خیال کیا کہ دستور اساسی میں اس حق کو بیان کیا جائے ۔

دیسی ریاستیں

دیسی ریاستوں کے متعلق جن دفعات پر اتفاق کیا گیا ہے ان میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ریاستیں بھی ہندوستان کے دستور اساسی کا لازمی جزو رہیں گی ۔ ان کو بقیہ ہندوستان سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا ۔ مثلاً حکومت دولت مشترکہ موجودہ برطانوی حکومت کے تمام حقوق اختیارات اور واجبات کی ذمہ دار ہوگی اور معاہدہ کے حقوق کا لحاظ کرتے ہوئے ۔ ریاست سے اور زیادہ تعلقات اور اتحاد پیدا کرنے کے لیے گفت و شنید کی کوشش کرے گی ۔ اس قسم کا اتحاد ایک عہد نامہ کے ذریعہ ہوگا ۔ جو دولت مشترکہ اور ریاستوں کی حکومتوں اور وہاں کی رعایا کے درمیان ہوگا ۔ ریاستوں کو کامل آزادی حاصل ہوگی ۔

لیکن دولت مشترکہ کی حیثیت فرمانروا سلطنت کی ہوگی اور اسکو بیرونی تعلقات حفاظت ملک اور اس قسم کے معاملات کا اختیار حاصل ہوگا ۔

زبان

کمیٹی نے اس کی بھی سفارش کی ہے کہ دولت مشترکہ کی زبان ہندوستانی ہو ۔ خواہ دیوناگری یا اردو رسم الخط میں لکھی جائے ۔ یہیں یہ عرض کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے کہ اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسری زبانوں کی جس میں انگریزی بھی شامل ہے اجازت نہ ہوگی صوبجات میں مقامی زبانوں کو قدرتی طور سے اعلیٰ درجہ حاصل ہوگا لیکن ہندوستانی زبان اور اگر ضرورت ہو تو انگریزی زبان بھی استعمال ہو سکتی ہے ۔

یک ایوانی یا دو ایوانی مجالس مقننہ

اس پر بہت زیادہ بحث ہوئی ۔ کیا دستور اساسی وحدانی (یونیٹری) ہو یا وفاقی (فیڈرل) لیکن کمیٹی اس نتیجہ پر پہنچی کہ اس مسئلہ کا رسمی طور سے فیصلہ غیر ضروری ہے ۔ جس بات کی حقیقتاً ضرورت ہے وہ مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے درمیان اختیارات اور شعبہ جات کی تقسیم کا معاملہ ہے اسی تقسیم (دیکھو ضمیمہ ج) کی بنیاد پر اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ آیا مجالس مقننہ یک ایوانی ہوں یا دو ایوانی ۔ کثرت رائے اس کے موافق تھی کہ مرکزی مجلس مقننہ دو ایوانی ہوں ۔ اور صوبجاتی مجالس مقننہ یک ایوانی ۔ بعض ارکین اس کے موافق تھے کہ تمام مجالس مقننہ یک ایوانی ہوں اور بعض دوسرے یہ چاہتے تھے کہ صوبجات میں بھی دو ایوانات ہوں خاصکر اس حالت میں جبکہ بالغوں کے حق رائے دہندگی پر اتفاق رائے ہو جائے ۔

حق رائے دہندگی

حق رائے دہندگی کے متعلق بہت زیادہ کثرت رائے اس طرف تھی کہ صوبجات میں اور مرکزی مجالس مقننہ کے ایوان زیریں کے لیے بالغوں کو حق رائے دہندگی حاصل ہو ۔ ایوان بالائی کے لیے کثرت رائے کے طرف سے ایک محدود حق رائے دہندگی کی سفارش کی گئی ہے ۔ لیکن بعض ارکان کی رائے تھی کہ ایوان بالائی کے لیے صرف صوبجاتی مجالس مقننہ کو حق انتخاب دیا جائے ۔

امیدواروں کی قابلیت

امیدواروں کی قابلیت کے متعلق کمیٹی نے مرکزی مجالس مقننہ کے ایوان زیریں کے لیے ۲۵ سال کی عمر کی قید لگائی ۔ اور بالائی کے لیے ۳۰ سال کی عمر کی ۔

مجالس مقننہ کے ارکین کی تعداد

مجالس مقننہ کے ارکین کی تعداد کے متعلق کمیٹی نے مرکزی مجالس مقننہ کے ایوان زیریں کے لئے ۵۰۰ کی تعداد کا مشورہ دیا ہے اس اختیار کے ساتھ کہ اگر ضرورت ہو تو اس میں اضافہ کر لیا جائے ۔ اور ایوان بالائی کے لیے ۲۵۰ کی تعداد صوبجات کے متعلق یہ رائے دی گئی ہے کہ ایک لاکھ کی آبادی کی جانب سے بطور قاعدہ عام کے ایک رکن ہو اس شرط کے ساتھ کہ جس صوبہ میں آبادی ایک کروڑ سے کم ہو ۔ اس میں ارکین کی انتہائی تعداد (۱۰۰) ارکان کی ہو ۔

حلقہ انتخاب

کمیٹی نے حلقہ جات انتخاب کے مسئلہ پر کوئی غور نہیں کیا ۔ اس میں وقت اور محنت بہت کچھ صرف ہوتی ۔ اس پر اس وقت غور ہونا چاہیے جب کانفرنس دوسرے امور کے متعلق کسی نتیجہ پر پہونچ گئی ہو ۔

تقسیم اختیارات

کمیٹی نے ان شعبہ جات کی ایک فہرست مرتب کی ہے جن پر مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کو بلا شرکت غیرے اختیار حاصل ہو ۔ نیز بعض ان شعبوں کی جن پر مشترکہ اختیار ہوگا ۔ مرکزی حکومت ہی کو صرف تمام شعبوں کے بقیہ اختیارات حاصل ہوں گے فہرستیں منسلک ہذا ہیں (دیکھو ضمیمہ ج) کمیٹی نے مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے درمیان اور صوبجاتی حکومتوں کے آپس کے نزاعات کے تصفیہ کی بھی دفعات قائم کی ہیں ان تنازعات کا تصفیہ ایک کمیٹی کے ذریعہ ہوا کرے گا جس کی صدارت عدالت اعلیٰ کا چیف جج کریگا ۔

کمیٹی نے لفظ شہری کی تعریف کے متعلق بھی رائے دی ہے (باقی صفحہ ۸ پر دیکھو)

قیمت اخبار الجمعیۃ	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۳۰ تاریخ پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے ۔

[illegible] الجمعیۃ دہلی ۔ [illegible]

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا ۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے ۔ چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب ۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے ۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم ومغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے ۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے ۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو ہیں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے ، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو ۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے ۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے ۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اس کے پانچوں ترجمے بھی نہایت ہی مستند اور معتبر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے ۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خان صاحب ایل ۔ ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کے لئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا ۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے ۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے ۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں ۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے ۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان سمجھ کر اس کے مطالب کو اس کے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں ۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا ۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے ، باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے ۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں ۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ روپیہ)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصولڈاک دو روپیہ (عکم) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اُجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے ۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵ روپیہ) ہے ۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرماویں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جاوے گا ۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں ۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۹ ۔ یہ قرآن مجید حفاظ اور بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے عوام کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے ۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ ۔ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا ۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں ۔

۱۲ ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے ۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رح کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اس قدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں ۔ صفحہ ۹۰۰ ساٹھ جزو نمبر ۱۲ کے نام سے مشہور ہے ۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ہے ۔

۱۵ ۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے ۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے ۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے ہدیہ مجلد للعہ رعایتی سے ۔ اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے ۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

ہماری کمپنی جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کی سرپرستی میں ایک برس سے ہر قسم کے پرانے کوٹوں کے ولایت کے سربند بنڈلوں کا کام نہایت دیانتداری سے اعلیٰ پیمانہ پر کر رہی ہے ۔ گذشتہ سال ہم نے بھی کراچی کے دوسرے بیوپاریوں کی طرح ولایت سے آرڈر دیکر مال منگایا تھا اس ہماری کمپنی نے زر کثیر خرچ کرکے منیجر صاحب کو محض اسلئے ولایت بھیجا تھا تاکہ خود وہاں جاکر اپنے روبرو دیکھ بھال کر مال خریدیں اور کسی گاہک کو شکایت کا موقع ہی نہ ملے ۔ منیجر صاحب نے ولایت جاکر وہاں کی مشہور کمپنیوں سے چن چن کر تازہ مال خرید کر اور روبرو بنڈل بندھوا کر لائے ہیں جن پر ہمارا رجسٹرڈ مارکہ سورج و چاند چھاپ ہے ہر قسم کا مال تازہ سٹاک لندن و امریکہ کے سربند بنڈلوں کا موجود ہے خریداروں کو فوراً آرڈر دیکر فائدہ اٹھانا چاہئے ۔ فہرست نرخ نامہ طلب کرنے پر مفت روانہ کیجائیگی ۔ پتہ مندرجہ ذیل ہے :-

اے محمود حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو ۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیئر روڈ کراچی ۔ تار کا پتہ "شادمان کراچی"

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ قدرت ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام جیسے کریہ و مہلک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ۔ [illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام ڈاکخانہ ہٹیاری ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے پسند کیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ باٹی ، رکابی ۔ باٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی ، دیگچی ، پلیٹ ، ٹفن بکس ۔ باٹی ۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی [illegible]

اے ۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

مشہور عالم روزافزوں طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible] علاوہ ہمارے ہاں یونانی ، مفرد ومرکب ادویات کفایت مل سکتی ہیں ۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو ۔ پی)

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کیجئے

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور اسکا مختلف رکنا یا آنا ایک نہایت مہلک بیماری مستورات میں عام ہے ان کی تندرستی کو ہمیشہ کیلئے خراب کرکے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے ۔ [illegible] قیمت ایک روپیہ

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور زود اثر دوا ۔ پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا ، زخم یا درد یہ تمام شکایتیں بفضلہٖ دور ہو جاتی ہیں ۔ قیمت فی ڈبہ [illegible]

منیجر دارالشفاء ۔ دربھنگہ

لٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ ، شیروانی ، اچکن ، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانے یا دوکان سے خریدیئے نمونہ مفت منگایئے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان سندریا پٹی نمبر ۵۵ کلکتہ

اشتہار عدالت

اطلاع عامہ بنام ریسپانڈنٹ بابت تاریخ مقرر شدہ برائے سماعت اپیل (آرڈر ۴۱ قاعدہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر مقام دہلی

شیخ وزیر علی قوم شیخ ساکن سوئی والان دہلی اپیلانٹ

بنام مساۃ وحید النساء ریسپانڈنٹ

اپیل بنارضی ڈگری عدالت شیخ اعجاز احمد سب جج مقام دہلی مورخہ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۹۲۷ء

بنام مساۃ وحید النساء بیگم بنت مولوی نعمت اللہ خاں برمکان عظمت اللہ خاں مددگار ناظم تعلیمات ریاست حیدرآباد دکن ریسپانڈنٹ

مطلع ہو کہ اپیل بنارضی ڈگری ۲۲ اگست سنہ ۱۹۲۷ء اس مقدمہ میں اپیلانٹ نے پیش کیا اور اس عدالت میں درج رجسٹر ہوا اور اس عدالت نے تاریخ ۱۴ ماہ مارچ ۱۹۲۸ء واسطے سماعت اس اپیل کے مقرر کی ہے اگر تم تمہارا وکیل یا کوئی اور شخص جو قانوناً تمہاری طرف سے اپیل ہذا میں جواب وسوال کرنے کا مجاز ہو حاضر نہ ہوگا تو اس کی سماعت اور تجویز تمہاری غیر حاضری میں کی جائے گی ۔

آج بتاریخ ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا ۔

(دستخط) ڈسٹرکٹ جج بہادر بخط انگریزی

(مہر عدالت)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمبلی میں سرحدی اصلاحات کا مسئلہ

ایک مفید سبق

۱۵ مارچ کو اسمبلی میں سرحدی اصلاحات کے مسئلہ پر جو مباحثہ ہوا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کس طرح ہندؤں اور مسلمانوں کے باہمی اختلافات سے فائدہ اٹھاتی ہے اور اگر دونوں قومیں ایمانداری اور انصاف کے ساتھ ایک دوسرے سے برتاؤ کریں، تو کس طرح اپنے اختلافی مسائل کو حل کر کے حکومت کی ان چالوں کو شکست دے سکتے ہیں۔ بجٹ کی مختلف مدات …

تہذیب کا خطرہ

فسادات کا آغاز

جواہر احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مرشد کو سجدہ تعظیمی کرنا از روئے قرآن و حدیث جائز و درست ہے یا نہیں۔ اور جو شخص اس کو جائز سمجھتا یا جائز سمجھکر اس پر عمل بھی کرتا ہے اور خواجہ صاحب کی تحریریں کو دیکھکر اور بھی قیاسات شروع کر دیتا ہے اور ماں باپ کو بھی سجدہ تعظیمی کرنا درست سمجھتا ہے۔ تو ایسے شخص کیواسطے از روئے شرع شریف کیا حکم ہے۔ بصورت نا جائز ہونے کفر لازم آئیگا یا نہیں۔ اور نہیں تو گنہگار ہوگا یا نہیں۔ صاف صاف تحریر فرمایا جائے۔

الجواب

سجدۂ تعظیمی اور سجدۂ عبادت ایک چیز ہے اور سجدۂ تحیت دوسرا ہے۔ سجدۂ تعظیم اور سجدۂ غیر اللہ کے لیے موجب کفر ہے کیونکہ غیر اللہ کی تعظیم سجدہ کے ساتھ کرنا اور اسکی عبادت سجدہ کے ساتھ کرنا دونوں کا مفاد ایک ہے۔ ہاں سجدہ تحیت میں مقصد جدا گانہ ہوتا ہے کیونکہ تحیت کے معنی یہ ہیں کہ اپنے ملنے والے کو ملاقات کے وقت کوئی ایسا لفظ کہنا یا ایسا کام کرنا جو تہذیب ملاقات - اور ملنے والے کی خوشنودی کا باعث ہو تحیت کہلاتا ہے۔ …

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

بسلسلہ صفحہ اول

تفصیلی رپورٹ

اب ہم کمیٹی کی سفارشات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور اختلافی رایوں اور ترمیموں کا بھی جو پیش کی گئیں ساتھ ساتھ ذکر کریں گے:-

آیا مجالس مقننہ یک ایوانی ہوں یا دو ایوانی

اس اتفاق رائے کا لحاظ کرتے ہوئے جو مرکزی اور صوبجاتی مجالس مقننہ میں تقسیم اختیارات کے مسئلہ کے متعلق ہو گیا تھا۔ پنڈت موتی لال نہرو۔ پنڈت مدن موہن مالویہ، مسٹر جینا، مسٹر سروجنی نائیڈو، مسٹر سرینواس اینگر اور مسٹر کیلکر کی یہ رائے تھی کہ مرکزی مجالس مقننہ دو ایوانی ہوں۔ لیکن صوبجاتی مجالس مقننہ ایک ایوانی۔

مسٹر چمن لال اور مسٹر شعیب قریشی کی یہ رائے تھی کہ اگر ایوان ثانی کا حق رائے دہندگی مختلف صوبجاتی مجالس مقننہ کے ارکان تک محدود ہے تو مرکزی مجالس مقننہ دو ایوانی ہونا چاہئیں۔

مولانا محمد علی۔ مسٹر این ایم جوشی اور پنڈت جواہر لال نہرو چاہتے ہیں کہ مرکزی مجالس قانون ساز ہر حالت میں ایک ہی ایوان پر مشتمل ہو۔ …

حق انتخاب

صوبوں کی مجالس قانون ساز

مرکزی مجالس مقننہ کا ایوان زیرین

ایوان بالائی

(الف) وہ ہندوستان کا باشندہ ہو۔

(ب) وہ ۲۱ سال سے کم عمر کا نہ ہو

(ج) رائج الوقت قانون انتخاب کی رو سے پاگل یا دیوالیہ قرار نہ دیا گیا ہو

(د) ایک مجلس مقننہ کا رکن ہو یا رکن رہا ہو یا

(ہ) کسی مسلمہ ہندوستانی یونیورسٹی کا فیلو یا آنریری فیلو یا جماعت منتظمہ کا ممبر ہو یا رہا ہو یا

(و) لوکل بورڈ، ڈسٹرکٹ بورڈ یا میونسپلٹی کا رکن یا پریذیڈنٹ رہا ہو یا

(ز) (۱) ایوان ہائے تجارت یا

۲- انجمن ہائے زمینداران یا

۳- ٹریڈ یونین یا

۴- انجمن ہائے کاشتکاران یا

۵- کسی امدادی باہمی یا کسی ایسی جماعت کا رکن ہو جسے قانوناً تسلیم کر لیا گیا ہو۔

(ح) مجلس وکلا کا رکن ہو یا

(ط) سند یافتہ میڈیکل پریکٹیشنر ہو یا انجمن …

مرکزی مجالس مقننہ

اسمبلی داروں کی قابلیت

ایوان زیرین

ایوان بالائی

صوبجاتی مجالس مقننہ

مجالس مقننہ کے ارکان کی تعداد

حلقہ انتخاب

حقوق کا تعین

اگر آپ نے ابتک الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ نہیں اٹھایا تو بہت جلد اشتہار دیجیے

جامعہ رحمانی مونگیر

بیرونیات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

انگلستان میں ورود مسعود

شاہزادہ ویلس کی استقبال کیلئے روانگی

لندن ۱۳ مارچ - اعلیٰ حضرت کے استقبال کے لئے شہزادہ ویلس - لارڈ ایلینبی سر جان وکیپٹن جو کابل میں برطانوی سفارتخانہ میں ملازم ہیں اور افغانی نمائندہ متعینہ لندن آج ریل سے ڈوور روانہ ہوگئے - جن شاہی گاڑیوں میں اعلیٰ حضرت اور ملکہ خانم لندن تشریف لائیں گی انہیں پھولوں سے خوب آراستہ کیا گیا ہے - اعلیٰ حضرت کی حفاظت کے لیے ان کی تمام سیاحت انگلستان کے دوران میں اسکاٹلینڈ یارڈ کے دو نہایت قابل افسروں کو مقرر کردیا گیا ہے -

لندن کی سڑکوں پر کثیر مجمع

لندن ۱۳ مارچ - آج جسوقت اعلیحضرت شاہ افغانستان اور ملکہ خانم انگلستان پہنچے ہیں تو سرکاری عہدیداران کا شاندار خیر مقدم کیا گیا - عام لوگوں نے بھی عظیم الشان طریقہ پر استقبال کیا - رود بار انگلستان کے وسط تک برطانوی تباہ کن کشتیاں اعلیحضرت کے جہاز کے ساتھ ساتھ آئیں - جہاز کے اوپر فضا میں پانچ جنگی ہوائی جہاز بھی پرواز کر رہے تھے - جسوقت جہاز ڈوور کی بندرگاہ میں داخل ہوا ڈوور قلعہ کی توپوں نے شاہی سلامی دی - گودی پر شاہزادہ ویلس ویلش گارڈ کی وردی پہنے ہوئے مع فیلڈ مارشل الینبی - لفٹنٹ کرنل سر فرینسس ہمفریز برطانوی سفیر متعینہ کابل اور افغانی نمائندہ متعینہ لندن اور برطانوی خدام جو اعلیٰ حضرت کے ساتھ رہیں گے اعلیحضرت کی تشریف آوری کا انتظار کر رہے تھے جس وقت جہاز ٹھیرا ہے شہزادہ ویلس نے فوراً بڑھ کر اعلیحضرت شاہ افغانستان و ملکہ خانم کا استقبال کیا -

اعلیحضرت نیلے رنگ کی قمیض اس پر گہرے بھورے رنگ کا زرق برق کوٹ اور سرخ پتلون کا ایک شاندار سوٹ زیب بدن کئے ہوئے تھے - سر پر ایک گہرے سرخ رنگ کی جنگی ٹوپی تھی جس کے چاروں طرف سفید فیتہ لگا ہوا تھا - آپ کے خدام بھی اسی طرح بہت زرق برق لباسوں میں ملبوس تھے - ملکہ خانم یورپین طرز کا بہترین لباس پہنے ہوئے تھیں - گارڈ آف آنرز کے ملاحظہ کے بعد اعلیحضرت اور ملکہ خانم نے ان سپاہیوں کو شرف تبولیت بخشا ...

ایئر مارشل سر چارلس ہیلٹن اور ہوائی فوج کے سردار سر ہیو ٹرینچرڈ کو پیش کیا گیا - اس کے بعد اعلیٰ حضرت نے گارڈ آف آنرز کا معائنہ کیا - جس وقت آپ اس کا معائنہ فرما رہے تھے تو بینڈ افغانی قومی گیت گا رہا تھا -

شہر میں استقبال

ان تمام رسوم کے بعد اعلیحضرت شاہ افغانستان اور ملکہ خانم بمعہ ہز میجسٹی شاہ جارج قصر بکنگھم تشریف لے گئے جسوقت شاہی سواری اسٹیشن سے باہر نکلی ہے تو نہایت زور شور سے اس عظیم الشان مجمع نے اظہار خیر مقدم کیا جو اس سے پہلے اس قسم کے مواقع پر بہت کم اتنا زیادہ ہوا ہو - اسٹیشن سے قصر بکنگھم تک برابر لوگوں کا مجمع تھا اس مجمع میں عورتیں خصوصیت سے بہت زیادہ تھیں اور وہ ملکہ خانم کی زیارت کے لیے بیچین تھیں کیونکہ ان کے حسن و جمال کی بہت کچھ شہرت ہو چکی تھی اور لوگ تعریف کر چکے تھے -

قصر بکنگھم میں استقبال کی تمام رسوم ادا ہونے کے بعد شاہی ...

حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسوقت تک حدود حجاز میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ ان کے پاس اسلام قبول کرنے کی سند نہ ہو -

تبوک میں قبائل کا اجتماع

معان و عقبہ پر حملہ کرنے کا ارادہ

بیت المقدس ۱۱ مارچ - عمان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فرحان بن مشہور جو فروری میں قبائل جورڈن پر حملہ کرنے کیلئے ذمہ دار تھا - قید کر دیا گیا ہے اس سے لوٹ کا مال چھین لیا گیا ہے اور اس سے کہا گیا ہے کہ وہ ان قبائل کو خون بہا ادا کرے جن کے آدمی مقتول ہوئے ہیں - اس سے بدیہ خیال کرتے ہیں کہ شرق اردن پر جو حملے ہوئے ہیں - ان سے سلطان ابن سعود کا کوئی تعلق نہیں -

شام کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۸ ہزار رہانہ مقام تبوک میں جمع ہو گئے ہیں جو معان سے تین روز کی منزل پر واقع ہے اور خطرہ ہے کہ وہ معان و عقبہ پر قبضہ کر لیں گے -

زائرین بیت اللہ کی تعداد

ام القریٰ کی تازہ اشاعت سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۱ شعبان تک ۱۱۹،۳۰ حاجی پہنچ چکے ہیں آج جبکہ ۱۴ رمضان ہو چکی ہے اور ایک مہینہ سے زائد عرصہ اس اطلاع کو ہو چکا ہے - توامید کی جاتی ہے کہ حاجیوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہو چکی ہوگی -

پر قطعاً کوئی اثر نہ پڑے گا - اس اعلان میں حکومت امریکہ نے مصر کی آزادی کو بھی تسلیم کیا ہے -

مصر کی وزارت کا مسئلہ

فضا کسیقدر پر سکون ہے

قاہرہ ۱۱ مارچ - آئندہ وزیر اعظم کے تقرر کے متعلق سیاسی حالت غیر یقینی ہے - لیکن اب فضا کسی قدر پر سکون ہوگئی ہے اور طلبہ مدارس میں واپس آنے کی طرف مائل ہیں - اب تک شاہ فواد نے قیام وزارت کے سلسلہ میں خاص پاشا صدر ایوان اور محمد لسیونی نائب صدر ریسنیٹ کے ساتھ مشاورت کی ہے -

آج صبح شاہ فواد نے ایک گھنٹہ کے لیے لارڈ لائڈ کے ساتھ گفتگو کی -

کیا سلطان وحید الدین کو زہر دیا گیا تھا

بعض ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت ایطالیہ کے پاس ایک مکتوب پہنچا ہے جو ایک معزول و ممتاز ترکی کا نوشتہ بیان کیا جاتا ہے لیکن ایک مرسلہ ترکی شہزادی نے بھی روانہ کیا ہے - ان کا مطلب یہ ہے کہ وحید الدین مرحوم کے بعض حاشیہ نشینوں نے انہیں زہر دیدیا تھا کہ ان کے مال و جواہرات پر قبضہ کرلیں -

اسی نوعیت کا ایک خط علیہ سلطان بنت وحید الدین مرحوم کے پاس بھی بھیجا گیا تھا جس نے فقط یہ کہا کہ حکومت اٹلی سے نعش کے ... کا مطالبہ کیا گیا مگر یہ لعد از وقت تھا جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے - اور اسی وجہ سے مطالبہ پورا نہ ہو سکا - لاش حنوط کرنے کے بعد شام لائی گئی ...

ترکی شامی سرحد

قبائل کی جنگی تیاریاں

نجد و عراق کی جنگ

برطانوی دار العوام میں کرنل ایمری کا بیان

اعلان جہاد کی خبر غلط ہے

لندن ۱۲ مارچ - دار العوام کے اجلاس میں ایک سوال کے جواب میں کرنل ایمری نے اس امر پر اپنی مسرت کا اظہار کیا کہ انہیں یہ موقعہ ملا کہ وہ اس کی تردید کریں کہ ہندوستان سے کویت فوج بھیجی گئی ہے - انہوں نے اس کی بھی تردید کی کہ سلطان ابن سعود نے اعلان جہاد کیا ہے یا انہوں نے اس قسم کی تحریک سے کسی صورت میں بھی اپنے تعلق کا اظہار کیا ہے - سلطان ابن سعود سے نامہ و پیام ممکن تو ضرور تھا لیکن اس میں دیر بہت ہوئی - کرنل ایمری کے خیال میں بھی اس کی ضرورت نہیں کہ سلطان ابن سعود کے دربار میں کوئی برطانوی نمائندہ بھیجا جائے - آخر میں انہوں نے یہ بھی بتلایا کہ ۱۹۱۷ء سے لیکر ۱۹۲۳ء تک سلطان ابن سعود کو برطانیہ کی طرف سے ۵ لاکھ ۴۰ ہزار پونڈ (تقریباً ۷۲ لاکھ روپیہ) کی مالی امداد دی گئی ہے - ۱۹۲۳ء کے بعد سے اسوقت تک انہیں کوئی رقم نہیں دی گئی ہے -

سلطان ابن سعود سے برطانوی تعلقات بدستور قائم ہیں

لندن ۱۳ مارچ - دار العوام ہی کے اجلاس میں ایک اور سوال کے جواب میں کرنل ایمری نے کہا کہ اس کی کوئی شہادت نہیں ملی کہ حال میں سرحد عراق پر جو آویزش ہوئی - سلطان ابن سعود براہ راست اس کے ذمہ دار تھے - حکومت برطانیہ نے کئی دفعہ سلطان سے خط و کتابت کی - اس نے گذشتہ دسمبر میں انہیں مشورہ دیا کہ خلیج فارس میں کسی جزیرہ کے متعلق اگر اختلاف ہے تو کسی ایک مرکزی مقام پر سلطان ابن سعود اور برطانوی ریذیڈنٹ آپس میں ملکر طے کرلیں یہ تجویز بار بار پیش کی گئی لیکن ابن سعود نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا -

سلطان ابن سعود سے ان کے صدر مقام پر نیز قاہرہ میں سیاسی تعلقات بدستور قائم ہیں -

بحرین کس کا ہے؟

برطانیہ کو حکومت ایران کا جواب

ایران میں ہولناک زلزلہ

ایک ہزار گھر منہدم ہو گئے

قصر شاہی میں ضیافت

لندن کے اسٹیشن پر استقبال

حکومت امریکہ نے مصر کی آزادی تسلیم کرلی

دار العوام میں دلچسپ سوال و جواب

ہندوستان میں برطانوی دانتظامی شعبوں کی علیحدگی

محکمہ تعلیم اور علمی سیاسیات

مسلمین کے متعلق حکومت حجاز کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کے استحکام و بقا کی ضرورت

مسلمانان صوبہ بہار کے جذبہ ایمانی کا امتحان

ناظم جمعیۃ کو زعمائے بہار کی دعوت

جمعیۃ علماء ہند جو مسلمانان ہند کی مذہبی اور سیاسی حقوق کی کفیل اعدان کی یکجہتی ہے - آج نقصان سرمایہ کے باعث جاں بلب ہے - جمعیۃ نے اپنی دس سالہ زندگی میں مسئلہ خلافت کی حمایت - مقامات مقدسہ کے تحفظ - مظلومین موپلہ کی امانت اور تحریک شدھی کے انسداد کے سلسلہ میں جو کارنمایاں کئے ہیں وہ کسی طرح قابل فراموش نہیں ہیں ہم نے جمعیۃ علمائے ہند کے بقا اور استحکام کے لیے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو صوبہ بہار میں دورہ کرنے کے لیے مدعو کیا ہے - صوبہ بہار کے مسلمانان اسلام سے اپیل ہے کہ وہ ناظم صاحب کا پورے جوش و اخلاص کے ساتھ استقبال کریں گے - اور مولانا ملنے محمد صاحب کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہونے کے لیے اس موقع کو نعمت غیر مترقبہ سمجھکر اپنے اپنے مقامات میں جلسوں کا اہتمام کر کے ۱۰ شوال تک دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں موصوف کو دعوتی خطوط بھیجیں گے - تاکہ وہ اپنا پروگرام مرتب کرسکیں - ہمیں خدا کے فضل سے توقع ہے کہ مسلمانان بہار جو اپنی قلیل تعداد کے باوجود سیاسی اور مذہبی تحریکات میں کسی صوبہ سے پیچھے نہیں ہیں - بلکہ قیام امارت شرعیہ اور تنظیم ملی کے لحاظ سے ممتاز ترہیں - پوری فراخ دلی سے جمعیۃ کی امداد کرکے اس موقر جماعت کو کشمکش موت و حیات سے بچا کر اپنے احساس ایمانی کا ثبوت دیں گے - وما علینا الا البلاغ -

(مولانا) ابو المحاسن سید محمد سجاد (صاحب) نائب امیر الشریعۃ صوبہ بہار - (مولانا) سید محمد لطف اللہ (صاحب) سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر -

ہندوستان سائمن کمیشن کے مصارف برداشت نہیں کرسکتا

جمعیۃ مقننہ کا فیصلہ

حکومت کی ایک اور شکست فاش

سالانہ میزانیہ کی مدات کے سلسلہ میں ایک مد سائمن کمیشن کے اخراجات کی بھی تھی جو آج ۱۳ مارچ کو جمعیۃ مقننہ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کی گئی تھی - سوراجی اور دیگر قوم پرور جماعتوں کی طرف سے اس کی مخالفت ہوئی - چنانچہ بحث و مباحثہ کے بعد اس کو ۵۹ ووٹوں کے مقابلہ میں ۶۲ کی مخالفت سے منظور کر کے یہ خرچ نامنظور کر دیا گیا -

اسی طرح دو اور مدات کی ضمنی ترمیموں میں حکومت کو شکست ہوئی - ایک ترمیم اس غرض سے پیش کی گئی تھی کہ جمعیۃ اقوام سے ہندوستان کے چنے نمائندوں کو مدعو کیا جاتا ہے، سب کو نہیں بھیجا جاتا بلکہ کم تعداد میں بھیجے جاتے ہیں، دوسری ترمیم اس بنا پر تھی کہ ان وفود کی سرکردگی ہندوستانیوں کے سپرد نہیں کی جاتی - ان دونوں آخری ترمیموں پر رائے شماری کے وقت جانبین کے ووٹوں کی تعداد تقریباً ۵۰ اور ۷۰ رہی ہے -

قسم کا کوئی اعلان کیا ہے کہ اگر طلبانے ہڑتالیوں میں کوئی حصہ لیا تو وہ یونیورسٹی کی سرکاری امداد بند کردیں گے - نیز کیا پنجاب کے وزیر تعلیم نے اس نوعیت کا کوئی حکم صادر کیا ہے کہ اگر کسی مدرسہ کی جماعت منتظمہ نے طلباء کو سیاسی سرگرمیوں میں کوئی حصہ لیا تو اس مدرسہ کی گرانٹ بند کردی جائے گی -

ارل ونٹرٹن نے جواب دیا کہ تعلیمی حکمت عملی کا شمار منتقلہ شعبوں میں ہے - اس ضمن میں صوبجاتی حکومتیں جو کارروائی کریں صاحب وزیر ہند اس میں مداخلت کرنا پسند نہیں کرتے -

ارل ونٹرٹن نے یہ بھی کہا کہ مسٹر بلاک نے گورنر بنگال کی تقریر کا مطلب صحیح انداز میں اخذ نہیں کیا -

لڑکے نے دیوار پر حسب ذیل الفاظ لکھے ہے -

"سائمن واپس چلے جاؤ شرم! شرم!"

اس پر مسٹر جانسن ہیڈ ماسٹر ورکشاپ نے تینوں لڑکوں کو گرفتار کرلیا - اور انہیں ورکشاپ کے فورمین کے پاس لے گئے فورمین نے لڑکوں کو مخاطب کر کے کہا کہ تم معافی مانگ لو - اس پر ایک لڑکے نے جس کا نام الہ دین ہے معافی مانگ لی - اس معافی کو کافی نہ خیال کرتے ہوئے لڑکے کو ایک ہفتہ کے لئے معطل کردیا گیا - باقی دو لڑکوں نے معافی مانگنے سے انکار کردیا جس پر انہیں ملازمت سے خارج کردیا گیا -

باشندگان گوجرانوالہ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی قرارداد

ہندوستان

سائمن کمیشن کا نام نہاد خیر مقدم

مسٹر تھرٹل ممبر پارلیمنٹ کا بیان

دیسی ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی

مجلس خلافت پشاور کا اعلان

صوبہ سرحد میں محکوکل میڈیکل کانفرنس کی ضرورت

سائمن کمیشن ریلوے ورکشاپ میں

دولڑکوں کی قابل قدر جرأت اور ایثار

آل انڈیا شیعہ کانفرنس

کلکتہ میں سالانہ اجلاس کا انعقاد

مجلس مقننہ بنگال میں حکومت کی شکست

وزراء کے خلاف تحریک عدم اعتماد

مس ملر کا تبدیل مذہب

شنکر اچاریہ کے خلاف دعویٰ

اپنے کو جگت گرو نہ موسوم کریں

آل پارٹیز کانفرنس کی تجاویز کے متعلق

ڈاکٹر مونجے کا بیان

باشندگان دہلی کا جلسہ

پبلک کا مقاطعہ

جامعہ ملیہ میں مسٹر جی ڈی برلا اور سیٹھ جمنالال

چاندنی چوک دہلی میں چوری

فوراً خط لکھئے

جمعیۃ علماء ہند کے استحکام و بقاء کی ضرورت

مسلمانان صوبہ بہار کے جذبہ ایمانی کا امتحان

ناظم جمعیۃ کو زعمائے بہار کی دعوت

جمعیۃ علماء ہند جو مسلمانان ہند کی مذہبی اور سیاسی حقوق کی کفیل ادارہ کی یکی رہا ہے۔ آج نقصان سرمایہ کے باعث جاں بلب ہے۔ جمعیۃ نے اپنی دس سالہ زندگی میں مسئلہ خلافت کی حمایت۔ مقامات مقدسہ کے تحفظ۔ مظلومین موپلہ کی اعانت اور تحریک شدھی کے انسداد کے سلسلہ میں جو کارنمایاں کئے ہیں وہ کسی طرح قابل فراموش نہیں ہیں

ہم نے جمعیۃ علمائے ہند کے بقاء اور استحکام کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو صوبہ بہار میں دورہ کرنے کے لئے مدعو کیا ہے۔ صوبہ بہار کے دردمندان اسلام سے اپیل ہے کہ وہ ناظم صاحب کا پورے جوش و اخلاص کے ساتھ استقبال کریں گے۔ اور مولانا کے مدد حہ کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہونے کے لئے اس موقع کو نعمت غیر مترقبہ سمجھکر اپنے اپنے مقامات میں جلسوں کا اہتمام کرکے ۱۰ شوال تک دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بزریعہ موصوف کو دعوتی خطوط بھیجدیں گے۔ تاکہ وہ اپنا پروگرام مرتب کرسکیں ہمیں خدا کے فضل سے توقع ہے کہ مسلمانان بہار جو باوجود قلیل التعداد ہونے کے سیاسی اور مذہبی تحریکات میں کسی صوبہ سے پیچھے نہیں ہیں۔ بلکہ قیام امارت شرعیہ اور تنظیم کے لحاظ سے ممتاز تر ہیں۔ پوری فراخ حوصلگی سے جمعیۃ کی امداد کرکے اس موقر جماعت کو کشمکش موت و حیات سے بچاکر اپنے احساس ایمانی کا ثبوت دیں گے۔ وما علینا الا البلاغ۔

ہندوستان سائمن کمیشن کے مصارف برداشت نہیں کرسکتا

جمعیۃ مقننہ کا فیصلہ

حکومت کی ایک اور شکست فاش

سالانہ میزانیہ کی مدات کے سلسلہ میں ایک مد سائمن کمیشن کے اخراجات کی بھی تھی جو آج ۱۳ مارچ کو جمعیۃ مقننہ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کی گئی تھی۔ سوراجی اور دیگر قوم پرور جماعتوں کی طرف سے اس کی مخالفت ہوئی۔ چنانچہ بحث و مباحثہ کے بعد اس کو ۶۵ ووٹوں کے مقابلہ میں ۶۸ کی مخالفت سے مسترد کرکے یہ خرچ نامنظور کردیا گیا۔

اسی طرح دو اور مدات کی ضمنی ترمیموں میں حکومت کو شکست ہوئی۔ ایک ترمیم اس غرض سے پیش کی گئی تھی کہ جمعیۃ اقوام سے ہندوستان کے جتنے نمائندوں کو مدعو کیا جاتا ہے، سب کو نہیں بھیجا جاتا بلکہ کم تعداد میں بھیجے جاتے ہیں، دوسری ترمیم اس بناء پر تھی کہ ان وفود کی سرکردگی ہندوستانیوں کے سپرد نہیں کی جاتی۔ ان دونوں آخری ترمیموں پر رائے شماری کے وقت جانبین کے ووٹوں کی تعداد تقریباً ۵۰ اور ۶۰ رہی ہے۔

ہندوستان

سائمن کمیشن کا نام نہاد خیر مقدم

مسٹر تھرسٹل ممبر پارلیمنٹ کا بیان

باشندگان گوجرانوالہ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی قرارداد

دیسی ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی

مجلس خلافت پشاور کا اعلان

صوبہ سرحد میں علیحدہ گول میز کانفرنس کی ضرورت

سائمن کمیشن ریلوے ورکشاپ میں

دو لڑکوں کی قابل قدر جرأت اور ایثار

محکمہ تعلیم اور عملی سیاسیات

آل انڈیا شیعہ کانفرنس

کلکتہ میں سالانہ اجلاس کا انعقاد

مجلس مقننہ بنگال میں حکومت کو شکست

وزراء کے خلاف تحریک عدم اعتماد

مس مار کا تبدیل مذہب

شنکر اچاریہ کے خلاف دعویٰ

آل پارٹیز کانفرنس کی تجاویز کے متعلق

ڈاکٹر مونجے کا بیان

باشندگان دہلی کا جلسہ

بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

جامعہ ملیہ میں مسٹر جی ڈی برلا اور سیٹھ جمنالال

چاندنی چوک دہلی میں چوری

فوراً خط لکھئے

بیرونیات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

انگلستان میں ورود مسعود

شاہزادہ ویلس کی استقبال کیلئے روانگی

لندن ۱۳ مارچ۔ اعلیٰ حضرت کے استقبال کے لئے شہزادہ ویلس۔ لیفٹیننٹ کرنل۔ کیپٹن جو کابل میں برطانوی سفارتخانہ میں ملازم ہیں اور افغانی نمائندہ متعینہ لندن آج ریل سے ڈوور روانہ ہوگئے۔ جن شاہی گاڑیوں میں اعلیٰ حضرت اور ملکہ خانم لندن تشریف لائیں گی انہیں پھولوں سے خوب آراستہ کیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت کی حفاظت کے لئے ان کی تمام سیاحت انگلستان کے دوران میں اسکاٹلینڈ یارڈ کے دو نہایت قابل افسروں کو مقرر کردیا گیا ہے۔

لندن کی سڑکوں پر کثیر مجمع

ایئر مارشل سر جان سالمنڈ اور ہوائی فوج کے سردار سر ہیو ٹرنچرڈ کو پیش کیا گیا۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ جس وقت آپ اس کا معائنہ فرمارہے تھے تو بینڈ افغانی قومی گیت گارہا تھا۔

شہر میں استقبال

ان تمام رسوم کے بعد اعلیحضرت شاہ افغانستان اور ملکہ خانم ہمراہی شاہ جارج قصر بکنگھم تشریف لیگئے جس وقت شاہی سواری اسٹیشن سے باہر نکلی ہے تو نہایت زور شور سے اس عظیم الشان مجمع نے اظہار خیر مقدم کیا جو اس سے پہلے اس موقع کے مواقع پر بہت کم اتنا زیادہ ہوا ہو۔ اسٹیشن سے قصر بکنگھم تک برابر لوگوں کا مجمع تھا اس مجمع میں عورتیں خصوصیت سے بہت زیادہ تھیں اور وہ ملکہ خانم کی زیارت کے لئے بے چین تھیں۔ کیونکہ ان کے حسن و جمال کی بہت کچھ شہرت ہوچکی تھی اور لوگ تعریف کرچکے تھے۔

قصر بکنگھم میں استقبال کی تمام رسوم ادا ہونے کے بعد شاہی

لندن کے اسٹیشن پر استقبال

قصر شاہی میں ضیافت

نومسلمین کے متعلق حکومت حجاز کا اعلان

حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسوقت تک حدود حجاز میں داخل نہیں ہوسکتے جب تک کہ ان کے پاس اسلام قبول کرنے کی سند نہ ہو۔

تبوک میں قبائل کا اجتماع

معان و عقبہ پر حملہ کرنے کا ارادہ

بیت المقدس ۱۱ مارچ۔ عمان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فرحان بن مشہور جوردان پر حملہ کرنے کیلئے ذمہ دار تھا، قید کردیا گیا ہے اس سے لوٹ کا مال چھین لیا گیا ہے اور اس سے کہا گیا ہے کہ وہ ان قبائل کو خون بہا ادا کرے جن کے آدمی مقتول ہوئے ہیں۔ اس سے بدیہ خیال کرتے ہیں کہ شرق اردن پر جو حملے ہوئے ہیں۔ ان سے سلطان ابن سعود کا کوئی تعلق نہیں۔

شام کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۸ ہزار رہزن مقام تبوک میں جمع ہوگئے ہیں جو معان سے تین روز کی منزل پر واقع ہے اور خطرہ ہے کہ وہ معان و عقبہ پر قبضہ کرلیں گے۔

زائرین بیت اللہ کی تعداد

ام القریٰ کی تازہ اشاعت سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ شعبان تک ۱۱۹۰۳ حاجی پہنچ چکے ہیں آج جبکہ ۱۴ رمضان ہوچکی ہے اور ایک مہینہ سے زائد عرصہ اس اطلاع کو ہوچکا ہے۔ تو امید کی جاتی ہے کہ حاجیوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہوچکی ہوگی۔

نجد و عراق کی جنگ

برطانوی دارالعوام میں کرنل ایمری کا بیان

اعلان جہاد کی خبر غلط ہے

لندن ۱۲ مارچ۔ دارالعوام کے اجلاس میں ایک سوال کے جواب میں کرنل ایمری نے اس امر پر اپنی مسرت کا اظہار کیا کہ انہیں یہ موقعہ ملگیا ہے کہ وہ اس کی تردید کریں کہ ہندوستان سے کوئی فوج بھیجی گئی ہے۔ انہوں نے اس کی بھی تردید کی کہ سلطان ابن سعود نے اعلان جہاد کیا ہے یا انہوں نے اس قسم کی تحریک کی صورت میں بھی اپنے تعلق کا اظہار کیا ہے۔ سلطان ابن سعود سے نامہ و پیام ممکن تو ضرور تھا لیکن اس میں دیر بہت ہوئی۔ کرنل ایمری کے خیال میں بھی اس کی ضرورت نہیں کہ سلطان ابن سعود کے دربار میں کوئی برطانوی نمائندہ بھیجا جائے۔ آخر میں انہوں نے یہ بھی بتلایا کہ ۱۹۱۷ء سے لیکر ۱۹۲۳ء تک سلطان ابن سعود کو برطانیہ کی طرف سے ۵ لاکھ ۴۰ ہزار پونڈ (تقریباً ۷۱ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ) کی مالی امداد دی گئی ہے۔ ۱۹۲۳ء کے بعد سے اسوقت تک انہیں کوئی رقم نہیں دی گئی ہے۔

سلطان ابن سعود سے برطانوی تعلقات بدستور قائم ہیں

لندن ۱۳ مارچ۔ دارالعوام ہی کے اجلاس میں ایک اور سوال کے جواب میں کرنل ایمری نے کہا کہ اس کی کوئی شہادت نہیں ملی کہ حال میں سرحد عراق پر جو آویزش ہوئی۔ سلطان ابن سعود براہ راست اس کے ذمہ دار تھے۔ حکومت برطانیہ نے کسی وقت سلطان سے خط و کتابت کی۔ اس نے گذشتہ دسمبر میں انہیں مشورہ دیا کہ خلیج فارس میں کسی جزیرہ کے متعلق اگر اختلاف ہے تو ایک مرکزی مقام پر سلطان ابن سعود اور برطانوی ریذیڈنٹ آپس میں ملکر طے کرلیں یہ تجویز بار بار پیش کی گئی لیکن ابن سعود نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ سلطان ابن سعود سے ان کے صدر مقام پر نیز قاہرہ میں سیاسی تعلقات بدستور قائم ہیں۔

مصر کی وزارت کا مسئلہ

فضا کسیقدر پرسکون ہے

قاہرہ ۱۱ مارچ۔ آئندہ وزیر اعظم کے تقرر کے متعلق سیاسی حالت غیر یقینی ہے۔ لیکن اب فضا کسی قدر پرسکون ہوگئی ہے اور طلبہ مدارس میں واپس آنے کی طرف مائل ہیں اب تک شاہ فواد نے قیام وزارت کے سلسلہ میں محمد پاشا صدر پارلیمان اور محمد یکن ناظم صدر ریبینٹ کے ساتھ مشاورت کی ہے۔

آج صبح شاہ فواد نے ایک گھنٹہ کے لئے لارڈ لائڈ کے ساتھ گفتگو کی۔

کیا سلطان وحید الدین کو زہر دیا گیا تھا

بعض ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت ایطالیہ کے پاس ایک مکتوب پہنچا ہے جو ایک متوفی ترکی کا نوشتہ بیان کیا جاتا ہے نیز ایک مراسلہ ترکی شہزادی نے بھی روانہ کیا ہے۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ وحید الدین مرحوم کے بعض خانگی نوکروں نے انہیں زہر دیا تھا کہ ان کے مال و جواہرات پر قبضہ کرلیں۔

اسی نوعیت کا ایک خط ملیحہ سلطان بنت وحید الدین مرحوم کے پاس بھی بھیجا گیا تھا جس نے تحقیقات کیا کہ حکومت اٹلی سے تشریح بالا کی رو سے لاش کا مطالبہ کیا گیا مگر بعد از وقت تھا جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے مطالبہ پورا نہ ہوسکا۔ لاش حنوط کرنے کے بعد شام لائی گئی اور دفن کردی گئی تھی۔

ترکی شامی سرحد

قبائل کی جنگی تیاریاں

دارالعوام میں دلچسپ سوال و جواب

ہندوستان میں قانونی و انتظامی شعبوں کی علیحدگی

بحرین کس کا ہے؟

برطانیہ کو حکومت ایران کا جواب

ایران میں ہولناک زلزلہ

ایک ہزار گھر منہدم ہوگئے

حکومت امریکہ نے مصر کی آزادی تسلیم کرلی

ہر قطعہ کوئی اثر نہ پڑے گا۔ اس اعلان میں حکومت امریکہ نے مصر کی آزادی کو بھی تسلیم کیا ہے۔

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع
شدھی کیلئے کاشتکاروں کو مجبور کیا جارہا ہے

بتاریخ یکم رمضان کو بیرلی مانی پور تھانہ وتحصیل بکی ضلع ہرنابگڈھ میں گھیسو دیال دو مسلمان آباد ہیں اور بہر و بخش ۳ رمضان کو مرتد ہو گئے ہیں۔ میں ۲ رمضان کو مانی پور پہنچا تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ضلعدار رانی پور اجلا بخریدنے سے گھیسو دیال کو سخت پریشان کئے ہوئے ہے کہ اگر تم شدھ نہ ہو گئے تو تم کو اراضی (جو تقریباً ۶۰ بیگہ ہے اور وہی باعث گذران ہے) سے بیدخل کر دیا جائیگا۔ اور جو لگان وصول کیا اس کی رسید نہیں دی کہ اگر شدھ نہ ہو گئے تو روپیہ دوبارہ بذریعہ نالش عدالت سے وصول کیا جائے گا۔ اور انواع اقسام کی تکلیفیں دیتے ہیں۔ کاشتکاری کا پانی بند کر دیا۔ وغیرہ وغیرہ جس سے تنگ آکر گھیسو دیال نے اقرار کر لیا کہ ہیں تنگ نہ کرو ہم شدھ ہو جاویں گے۔ یہ خوف باعث ارتداد ہے۔ میں نے پہنچکر خیالات بدلے گھیسو نے سچا اقرار کیا کہ ہم گداگری کریں گے مگر شدھ نہ ہوں گے۔ دیال نے بھی اقرار کیا مگر اس کی طرف سے مجھے پورا اطمینان نہیں ہے کیونکہ وہ اراضی کے نام پر جان دیتا ہے۔ برادری اور مسلم عمال سے کوشش کی ہے کہ وہ ضلعدار کی سختیوں کو روکیں اور دیال کی کافی نگرانی کریں۔ آئندہ اللہ مالک ہے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ضلع چمپارن کے موضعات میں مسلمانوں کا بائیکاٹ
ہندو آبادی کی فساد پسندی

یہاں ضلع چمپارن کے کریا علاقہ میں تقریباً ۱۵۰۰ دکان ہندوؤں کے اور ایک سو دکان مسلمانوں کے ہیں۔ اور جملہ قسم کی تجارت ہندوؤں ہی کے قبضہ میں ہے۔ ہاں پانچ یا چھ دوکانیں سبزی ساگ کی اور چار یا پانچ دوکانیں گوشت کی مسلمانوں کی ہیں۔ یہاں کے کل مسلمان بہت ہی نادار اور غریب ہیں۔ ہمیشہ سے ہندو مسلمانوں میں میل محبت چلا آتا تھا لیکن تقریباً ایک ماہ سے یہاں کے ہندوؤں نے آپس میں رائے کر کے مسلمانوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے اور مسلمانوں کے ہاتھ کا ذبیحہ اور کنجڑوں کا سبزی ساگ ہندوؤں کو کھانا منع کر دیا گیا ہے اور اہیروں کو قسم دیدی گئی ہے کہ مسلمانوں کو دودھ دہی دینا بند کردیں حتے کہ عید کے موقع پر مسلمانوں کو ایک چھٹانک دودھ نہ ملے۔ اور ڈوموں کو تاکید کی گئی ہے کہ مسلمانوں سے چھوت کی جائے۔ اگرچہ ابھی تک ڈوم مسلمانوں سے چھوت نہیں برتتے۔ لیکن امید ہے کہ ہندوؤں کے دباؤ میں پڑ کر ضرور ایسا کرینگے۔ ہاں ایک دفعہ بقرعید کے موقع پر ہندو مسلمانوں میں تکرار ہو گئی تھی۔ لیکن صلح ہو گئی۔ معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ جس کے ثبوت میں صلح نامہ ہم لوگوں کے پاس موجود ہے۔ باوجود درصلح ہوتے کے موضع بدومن چھپرہ کے چند شخصوں سے اندرونی دشمنی رہ گئی سو اب اس موقع پر اپنی دشمنی سے کام نکالنا چاہتے ہیں۔ اور اس تحریک کے بانی مبانی سرجگ پرشاد کلوار۔ وبیچو لال مڑواڑی اور ستت گوپال ٹھاکر ہو سہار ہوئے ہیں۔ اور مسلمانوں کے ساتھ بڑی سختی برتی جاتی ہے۔ جس سے ہم لوگ بہت پریشان حال ہیں اگر باہری طاقت نہ دیا گی تو ہم لوگوں سے کچھ بن نہ آئیگا۔

راقم مولوی فضل احمد خان موضع بتھنا ڈاکخانہ کریا ضلع چمپارن

جمعیۃ العلماء قصبہ لار کا قیام

باتفاق آراء طے پایا کہ علماء قصبہ لار کی ایک انجمن جمعیۃ العلماء قصبہ لار کے نام سے قائم کی جائے۔ باتفاق آراء حکیم مولوی محمد محمود صاحب جمعیۃ العلماء قصبہ لار کے ناظم منتخب ہوئے۔ اس انجمن کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مولانا حکیم محمد محمود صاحب (ناظم) فاضل دیوبند
۲۔ مولانا محمد حفیظ اللہ صاحب نائب " "
۳۔ مولانا عبدالمطلب صاحب
۴۔ مولانا حکیم محمد نور الحق صاحب
۵۔ مولانا محمد حنیف صاحب فاضل دیوبند
۶۔ مولانا محمد ادریس صاحب حکیم فاضل الہ آباد یونیورسٹی
۷۔ مولانا محمد حبیب اللہ صاحب ندوی
۸۔ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب اصلاحی

جمعیۃ ہذا کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں۔
۱۔ باہم جماعت علماء میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنا۔
۲۔ مسلمانان ضلع گورکھپور کی عموماً اور مسلمانان قصبہ لار کی خصوصاً مذہبی اصلاح و تبلیغ کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا۔

جیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن
بغیر قیمت وصول ہوئے نہیں بھیجا جائیگا

اگرچہ اسکے اکثر مضامین وہی ہونگے جو پہلے ایڈیشن میں شائع ہو چکے ہیں مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ وہ بالکل پہلے ایڈیشن ہی کی مانند ہوگا۔ مندرجہ ذیل تغیرات نے اسے پہلے سے زیادہ دلچسپ اور مفید بنادیا ہے:۔

(۱) متعدد جدید مضامین اور ایک نظم کا اضافہ
(۲) ٹائیٹل گلابی آرٹ پیپر کا جس پر نیلے اور سبز رنگ کی طباعت ہوگی۔
(۳) کاغذ پہلے سے زیادہ اچھا۔
(۴) ڈزائن بہتر اور خوشنما
(۵) مسائل عید الفطر اور امسال کے سفر حج کے متعلق معلومات۔

چونکہ اس مخصوص نمبر کے لئے کوئی اشاعت نہیں روکی جائے گی اسلئے عام خریداروں کو چاہئے کہ جلد سے جلد ۵ مرفی پرچہ کے حساب سے ٹکٹ روانہ کردیں ورنہ یہ عید کا تحفہ ارسال نہ کیا جائیگا۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

دیوان ...

امسال رمضان المبارک کے بہترین تحفے

عید کا انعام

تفصیل انعام یہ ہے:

قدیمی پتہ ..... بی کے برادرس ... دہلی

گھڑیاں منفعت حاصل کرنیکا بہترین موقع

ROYAL PERFECTION AL BRAM

پتہ ملنے کا: بیسٹ واچ ہاؤس مقام میرٹھ شہر (یو پی)

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جھنجھانہ ضلع مظفر نگر (یوپی)

زنکی قلم کمپنی نئی سڑک ۔ دہلی

انجمار کا حوالہ فرمائیے

لڑکی مہنگی کیوں ہو؟
پری جمال صابن

مسلمانوں کو خوشخبری

جرمنی چوکیدار

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ

تحقیق الحقائق

انصاری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

فینسی پوڑیاں

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

ایک قاری صاحب کی ضرورت

Ba kyar, President, Madarsai Islamia, Thayetmyo

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۹

سوراج کے دستور اساسی کا خاکہ

آل پارٹیز کانفرنس کی کمیٹی کی رپورٹ

(گزشتہ سے پیوستہ)

تعین حقوق پر اختلافات

دفعہ ۱۔ مسٹر سری نواس آئینگر، مسٹر وجیا راگھو اچاریہ، مولانا محمد علی، مسٹر ہنڈ، مسٹر شعیب قریشی اور پنڈت جواہر لال نہرو کی یہ رائے تھی کہ اسکا اظہار کر دینا چاہیے کہ دولت مشترکہ کی فرمانروائی رعایا کی ملک ہے اور نا قابل تقسیم اور نا قابل انتقال ہے۔

مسٹر وجیا راگھو اچاریہ اور مسٹر شعیب قریشی یہ بھی چاہتے تھے کہ یہ حق فرمانروائی غیر مختص کے تصرف قدیم کے باعث زائل بھی نہ ہو سکیگا۔

دفعہ ۲۔ مسٹر سری وجیا راگھو اچاریہ اور مولانا محمد علی چاہتے تھے کہ اس دفعہ کی بجائے مسٹر وجیا راگھو اچاریہ کے مسودہ کی دفعہ ۸ رکھدی جائے۔ اور اس قسم کی کوئی دفعہ جیسے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے دستور اساسی میں جنگ کے مکانات کی تلاشی کے متعلق ہے ان کی رائے تھی کہ اس قسم کی خانہ تلاشیوں کی مفصل دفعات اور ضوابط ہونے چاہئیں۔

جس صورت میں دفعہ قبول کی گئی اس کے آخر میں مسٹر سری نواس آئینگر اور مسٹر وجیا راگھو اچاریہ [illegible] کرنا چاہتے تھے کہ اور ایسی عدالتوں سے جو باضابطہ قائم کی گئی ہوں۔

دفعہ ۳۔ مولانا قبول کرنے کے بعد "تبلیغ کرنے" کا لفظ بھی بڑھانا چاہتے تھے۔

دفعہ ۸۔ مولانا محمد علی کی رائے تھی کہ اس حق کو کسی حالت میں ملتوی نہیں کیا جا سکتا۔

دفعہ ۱۵۔ مسٹر شعیب قریشی عورتوں کو حق رائے دہی کے خلاف تھے۔

مسٹر وجیا راگھو اچاریہ چاہتے تھے کہ ان کے مسودہ کی دفعات ۱۲ تا ۱۴، ۱۷، ۱۹ تا ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۳۱، ۳۸، ۳۹ تا ۴۰ شامل کر لی جائے۔

مسٹر وجیا راگھو اچاریہ، ڈاکٹر انصاری اور مسٹر پاٹھک اور پنڈت جواہر لال نہرو چاہتے تھے کہ صاف طور پر لکھدیا

جائے کہ سزائے موت سوائے حکومت کے خلاف بغاوت کے اور کسی صورت میں نہ دیجائے گی۔

مسٹر سری نواس آئینگر کی رائے تھی کہ مندرجہ ذیل دفعات شامل کر لی جائیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو "ہندو لا" میں بھی ترمیم کر دیجائے۔

(۱) تمام جاتوں کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ بالکل مساوی ہیں۔ حکومت کی طرف سے کسی جات کو کسی غرض کے لیے کوئی ترجیح نہ دیجائیگی اور جاتوں کے پیدائشی امتیاز کو تسلیم نہ کیا جائیگا۔

(۲) حکومت ہندوستان میں کسی فرقے کے ساتھ اچھوت ذات کا برتاؤ نہ کرے گی۔ اور نہ کرنے کی اجازت دیگی بلکہ دوسرے فرقوں کی مساوی تسلیم کرے گی۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اس تجویز کی تائید کی۔

صوبوں اور مرکزی حکومتوں کے اختیارات کی تقسیم

کمیٹی کی رائے ہے کہ:-

(۱) مرکزی حکومت اور صوبوں کی حکومتوں میں سے ہر حکومت کے

(الف) بعض امور میں بلا شرکت غیرے اختیارات حاصل ہوں

(ب) بعض میں مشترک اختیارات ہوں۔

(ج) ان اختیارات کے علاوہ جنکی توضیح کر دی گئی ہو باقیماندہ کل اختیارات مرکزی حکومت کو حاصل ہوں۔

(۲) خاص دفعات۔

ایسی صورت میں جبکہ مرکزی اور صوبوں کی حکومت میں اختیارات کے متعلق اختلاف ہو تو ہر حکومت چند ارکان کی ایک کمیٹی مقرر کرے گی۔ جس کا صدر عدالت عالیہ کا خاص جج ہوگا جو صرف مساوی رایوں کی صورت میں رائے دے سکیگا۔ اس کمیٹی کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

اسی طرح جب دو صوبوں میں کوئی اختلاف ہوگا تو اسی قسم کی ایک کمیٹی کے ذریعہ سے اسکا تصفیہ ہوا کریگا۔

مسٹر سری وجیا راگھو اچاریہ نے ان دونوں دفعات سے اختلاف کیا۔

مندرجہ بالا خاص دفعات کے متعلق مسٹر سری نواس

ڈینگر اور صوبجات کی رائے میں اجمالیہ ہے کہ اس قسم کے اختلافات کو عدالت عالیہ طے کیا کرے تاہم وہ مندرجہ بالا تجویز سے بھی متفق ہیں۔ پنڈت ہردے ناتھ کنزرو چاہتے تھے کہ صرف عدالت عالیہ فیصلہ کیا کرے کمیٹی کی تجویز سے وہ متفق نہ تھے۔ مالوی جی کی یہ رائے تھی کہ اختلاف کی صورت میں مرکزی حکومت کا خیال فیصلہ کن ہے۔

کمیٹی نے طے کیا کہ صوبوں کی حکومت اور مرکزی حکومت کے اختیارات کی تقسیم ضمیمہ درج کے مطابق ہو۔ جو اس رپورٹ سے ملحق ہے۔

مزدوروں اور کسانوں کے حقوق

کمیٹی کی رائے ہے کہ مندرجہ ذیل دفعات کو دستور اساسی میں شامل کر دینا چاہیے۔

۱۔ ہر شخص کو ہر پیشہ کے لیے اس غرض سے مجتمع ہونے اور انجمن قائم کرنے کی اجازت حاصل ہوگی کہ اس سے مزدوروں اور اقتصادی حالت کی اصلاح مقصود ہو۔ اس قسم کی انجمنوں کو محدود کرنے یا ان میں مداخلت کرنے کے تمام طریقے غیر قانونی سمجھے جائیں گے۔

۲۔ ملازمت کے معاہدہ کی خلاف ورزی یا اس کی ترغیب کو جرم قرار نہ دیا جائیگا۔

کمیٹی اس امر کی سفارش کرتے ہیں بھی رضامند ہوئی کہ

۱۔ پارلیمنٹ اس قسم کے قوانین بنائیگی جس کی رو سے ہر مزدور کی صحت قائم رکھنے اور کام کرنے کے لیے مناسب انتظام ہوگا۔ ہر مزدور کی ضرورت زندگی کے مطابق مزدوری متعین ہوگی۔ مادریت کا تحفظ کیا جائیگا۔ بچوں کی نگرانی اور صحت کا خیال کیا جائیگا۔ اور اسی طرح اقتصادی حالات۔ ضعیف العمری، کسی حادثے، معذوری اور بیروزگاری کا بھی خیال رکھا جائیگا۔

کاشتکار

۱۔ پارلیمنٹ جائز مالگذاری اور کاشتکاروں کے لیے مناسب کاشت کے تعین کے متعلق بھی قانون بنائے گی۔

مسٹر جوشی کی رائے تھی کہ ہڑتال کرنے کے حقوق کو عام طور پر اقرار کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر بسنٹ نے معاوضے کے تعین کی مخالفت کی۔

دیسی ریاستیں

کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ ہندوستان سے دیسی ریاستوں کے تعلقات مندرجہ ذیل اصولوں کے مطابق متعین ہونے چاہئیں۔

۱۔ ہندوستان کے دستور اساسی میں دیسی ریاستیں شامل ہونی چاہئیں کیونکہ ہندوستان کو ایک یا ایک سے زیادہ حصوں میں ایک دوسرے سے بالکل آزاد طور پر منقسم نہیں کیا جا سکتا۔

۲۔ دولت مشترکہ ہند کے قیام کی صورت میں اس کی مرکزی حکومت کو دیسی ریاستوں کے متعلق وہی حیثیت، اختیارات اور اس پر وہی ذمہ داریاں عائد ہوں گی جو اسوقت برطانوی حکومت کو ہیں۔ دولت مشترکہ ان حقوق کا احترام کرے گی جو دیسی ریاستوں کو معاہدے کے ذریعہ سے حاصل ہیں۔ اور ان میں سے فرد فرداً یا ریاستوں سے مجموعی طور پر اس قسم کی گفت و شنید کر سکے گی کہ وہ دولت مشترکہ کی عام سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی زندگی میں اور زیادہ شریک ہو سکیں۔

۳۔ اس شرکت پر جس طرح سے عملدرآمد ہوگا اسکا تعین دولت مشترکہ کی حکومت اور ریاستوں کی حکومت اور باشندوں کے مابین معاہدے کے ذریعہ سے ہوگا۔ جو دولت مشترکہ کی فرمانروائی پر مشروط ہوگا۔ اور جو فرمانروا کو ریاستوں کے مالک قانونی تعلقات ان کے تحفظ اور اسی قسم کے دیگر مسائل پر بھی نگرانی حاصل ہوگی۔ جب اس قسم کا معاہدہ کسی ریاست سے ہو جائیگا تو اسے دولت مشترکہ کی مرکزی مجلس قانون ساز میں کافی نیابت کا حق دیدیا جائیگا۔

ڈاکٹر بسنٹ نے پیرا ۱ اور ۳ سے اختلاف کیا۔

مالوی جی کی رائے تھی کہ پیرا ۳ میں الفاظ "اور ریاستوں کے باشندوں" کو حذف کر دیا جائے جو مجوزہ معاہدے کے بھی خلاف ہیں۔

زبان

دولت مشترکہ ہند کی زبان ہندوستانی ہوگی جو اردو اور دیوناگری رسم الخط میں لکھی جائیگی۔

باشندے

اس دستور اساسی میں جہاں جہاں باشندہ دولت مشترکہ کا لفظ آیا ہے اس میں وہ شخص شامل ہے۔

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھئے)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۱، ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۸ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھیجے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہیں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کا غذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس اسلامی خدمت جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب پر اس قرآن شریف کو جو منشی سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں بے نظیر ہے۔ غرضیکہ اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنیوالے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی کامل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی کامل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خان صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا ہے جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے، یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جسقدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اسکے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں، ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (مـ۳۰ـہ) رعایتی پندرہ روپیہ (مـ۱۵ـہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ)، جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے)، محصولڈاک دو روپیہ (عگ)

بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۲ م

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ بیس روپیہ (مـ۲۰ـہ) ہے۔

مزید رعایت — جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرماویں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جاوے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۵۔ یہ قرآن مجید صرف بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ جدا علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے اس کا ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۸ رعایتی ۶ م۔ جو صاحب اکٹھے پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

۱۰۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا تصحیح شدہ قلم استعداد جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۰۰ سائز جزو نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی ۷ م رعایتی للعہ بغیر جلد ۵ م

۱۵۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی ۴ م اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ:-

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان۔ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجیے۔

حب مسیحا — ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے ان کی تندرستی کو ہمیشہ کے لیے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہیے۔ مایوس علاج کے لئے ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت عہ

جوہر شفا — نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ہے پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم یا درد یہ تمام شکایتیں بالکل دور ہو جاتی ہیں قیمت فی ڈبہ دو روپے (عگ)

پتہ: منیجر دار الشفاء دربھنگہ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیۂ غیبی ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام لینے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوتل ایک لپو طیہ روغن بھوڑے پر لگانے کیلئے قیمت عہ دو ماہ کی قیمت عہ۔

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام دلو مقام جھجھا ڈاکخانہ بہٹیاہی ضلع بھاگلپور

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو تو دام واپس۔ سفید ہونے کے خطوط جمع ہیں دام عہ محصول۔ غریب کو معاف عہ

پتہ: منیجر رسالہ سوز۔ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری تیر بہدف جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جائے۔ ہمیں تو صلہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اشتہار ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھائیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس معجون برص اور روغن اکسیر برص کو ایام یوم کھانے اور لگانے کریں سفید داغ بغیر تکلیف دفع ہو جاتا ہے اور بدن کا اصلی رنگ ہو جاتا ہے قیمت اصل ہو تو پہلے ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھائیں۔ مریض کی حالت ارجنٹ ضرور لکھیں۔ قیمت رعایتی ہر دو دوا صہ ۔

تربت میڈیکل اسٹور ۳۸ دربھنگہ، بہار (صوبہ بہار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

انگریزی فوج کے فوائد

نفسیات ترغیب کے بنیادی اصولوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب کسی شخص سے اپنے فائدے کے لئے کوئی کام لینا ہوتو اس پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی جائے کہ اس کام میں خود اسی کا فائدہ مضمر ہے اور صاحب غرض جو کچھ کرنا چاہتا ہے اس میں اپنی کوئی ذاتی غرض نہیں رکھتا۔ یہی اصول ہے جس کی بنا پر ہمارے انگریز حکمران ہمیشہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں کہ اس ملک میں ان کا قیام محض اہل ملک ہی کے لئے ہے سات سمندر پار سے اپنا وطن چھوڑ کر وہ یہاں محض ہندوستانیوں کی خاطر آئے ہیں۔ اور وہ انگریزی فوج بھی جو ہندوستانی سپاہیوں ... [illegible]

... جواز ثابت کرنا زیادہ مشکل ہو جائیگا۔ اس لئے وہ شرم و غیرت اور سچائی و ایمانداری کو بالائے طاق رکھکر ایسی ایسی توجیہیں کرنے پر اتر آتے ہیں جنپر ایک بچہ کو بھی بے اختیار ہنسی آجائیگی مسٹر بنگ نے انگریزی فوج کے بے شمار فوائد میں سے ان تین فوائد کو اپنی دانست میں یہ سمجھکر اختیار کیا ہے کہ انسے انکار کی کوئی شخص جرأت نہیں کر سکتا۔ مگر ہم پوچھتے ہیں کہ کیا ان اسباب کی بنا پر دنیا کا کوئی ملک اجنبی فوج رکھنا پسند کریگا؟ کیا دوسرے ممالک میں حملوں کو جنبش کرنیوالی سرحدیں نہیں ہیں؟ کیا دوسرے ملکوں میں اندرونی اضطرابات رونما نہیں ہوتے؟ کیا دوسرے ملکوں کی فوجیں بہمہ وجوہ مکمل ہوتی ہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے تو بتاؤ کہ دنیا کا کونسا ملک اپنی وطنی افواج سے چھگنے زیادہ خرچ پر غیر ملکی فوج رکھتا ہے؟ اسپین نے کب فرانسیسی فوجوں کو اپنے اندرونی امن کی حفاظت کے لئے طلب کیا؟ انگلستان نے کب جرمن فوج کو اس کی اعلیٰ جنگی قابلیت کی بنا پر اپنے ملک کے دفاع کی خدمت سپرد کی؟ روس نے کب اپنی سرحدوں کے شدید التاثر ہونے کی بنا پر انگریزی فوجوں کو اپنے ملک میں مقیم رہنے کی دعوت دی؟ پھر آخر ہندوستان پر کیا مصیبت آگئی ہے کہ وہ دنیا سے نرالا اختیار کر رہا ہے؟ کیا اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ تم اس پر ایک بد روح کی طرح مسلط ہو اور ہندوستان کے مفاد کا نام لیکر اپنے اور محض اپنے مفاد کے لئے یہ حرکتیں کرتے ہو؟

مسٹر بنگ کہتے ہیں کہ ہندوستان کی سرحد غیر محفوظ ہے اور اس پر بیرونی حملہ کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے ممکن ہے کہ یہ صحیح ہو۔ مگر سوال یہ ہے کہ اس سرحد کی حفاظت تم اپنے فائدے کے لئے کرتے ہو یا ہمارے فائدے کے لئے؟ اگر اپنے فائدے کے لئے اور اپنی سلطنت کی حفاظت کے لئے ... [illegible]

بسلسلہ صفحہ اوّل

(الف) جو خود دولت مشترکہ ہند کے حدود کے اندر پیدا ہوا ہو۔ یا جسکا باپ پیدا ہوا ہو۔ یا اس نے اس حکومت کا رعایا ہونا تسلیم کر لیا ہو لیکن وہ کسی دوسرے ملک کا باشندہ نہ ہو۔

(ب) مروجہ قانون کی رو سے جو شخص دولت مشترکہ ہند کی رعایا بن جائے۔

تشریح۔ کوئی شخص جو کسی غیر حکومت کا رعایا ہے دولت مشترکہ ہند کا باشندہ نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ وہ اس ملک کی رعایا ہونے سے معینہ قوانین کے مطابق انکار نہ کرے۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے یہ کہا کہ یہ رپورٹ جن امور پر مشتمل ہے۔ ان میں سے انہوں نے کو بعض کی تائید کی ہے اور بعض مقامات پر اختلاف کیا ہے لیکن جس بنیاد پر اس مسودہ کو تیار کیا گیا ہے اس سے انہیں اصولی اختلاف ہے ان کی رائے ہے کہ یہ صاف صاف ظاہر کر دینا چاہیئے کہ دستور اساسی کا مقصد یہ ہوگا کہ ہندوستان میں ایک عمومی اشتراکی جمہوریہ قائم ہو۔ ان کی یہ بھی رائے ہے کہ انتخاب میں ملکی حدود کے اعتبار سے حلقہ بندی کے طریقہ کے بجائے اقتصادی اعتبار سے حلقے قائم کئے جائیں۔ اگر اس پر فی الحال زیادہ عملدرآمد نہیں ہو سکتا تو جہانتک ممکن ہو اس کی ابتدا کر دینی چاہیئے۔ اقتصادی ... [illegible]

ضمیمہ آل پارٹیز کانفرنس کی قرارداد

[illegible]

ارکان کمیٹی

[illegible]

ضمیمہ ج کانفرنس کی منظور کردہ تجاویز

[illegible]

... اس مسئلہ کو ... [illegible] عذر و غوض ... کر دیا گیا۔

۳۔ الف ... قانون ساز ... مخلوط انتخاب ... [illegible]

ضمیمہ ج مجالس قانون ساز کے اختیارات

مرکزی مجالس قانون ساز کے اختیارات

[illegible]

جنرل ہنڈنبرگ کو افغانی خطاب

برلن ۱۴ مارچ۔ جنرل ہنڈنبرگ صدر جمہوریہ جرمنی اور ڈاکٹر مارکس جرمن چانسلر ... آف افغانستان مقرر کئے گئے ہیں۔ کیونکہ جن دنوں اعلیٰ حضرت جرمنی تشریف لے گئے تھے تو آپ نے سرخ رنگ کے خلعت سے انہیں سرفراز فرمایا۔ یہ خلعت ایک سرخ رنگ کی ... [illegible] ہے۔ وزیر اعظم افغانستان نے اعلیٰ حضرت کے ایماء سے یہ خلعت جب ان دونوں کو پیش کیا تو انہوں نے اسے قبول کر لیا۔

بعد میں اعلیٰ حضرت کو اطلاع دی گئی ہے۔ کہ جمہوری سلطنت کا کوئی رکن اس قسم کا خلعت قبول نہیں کر سکتا ہے۔ لیکن آپ کی وجہ سے اسے قبول کر لیتے ہیں

امام یحییٰ و حکومت برطانیہ کی جنگ

برطانیہ کی وحشت و بربریت

عورتوں اور بچوں کا قتل

یمن میں برطانیہ کی جنگی کارروائیوں کے متعلق معتبر ذرائع سے جو تازہ ترین خبریں آئی ہیں ان سے اس کی تصدیق ہوتی ہے کہ امام یحییٰ اور حکومت برطانیہ کے درمیان ... کے قریب جنگ ہوئی تھی اس جنگ میں کوئی سپاہی مقتول نہیں ہوا۔ بلکہ صرف عورتیں اور ... [illegible]

نجد و عراق کی جنگ

اب کوئی اندیشہ باقی نہیں رہا

[illegible]

صحرائے شام میں دروزیوں کے حملے

[illegible]

مصری وزارت کی مشکلات

[illegible]

شہنشاہ برطانیہ کی سیاحت فرانس

[illegible]

ہندوستان

ایک وکیل ہائیکورٹ سے مہاراجہ ناہبہ کا مشورہ

قانونی چارہ جوئی کا ارادہ

[illegible]

برقیات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

شاہی مہمانداری ختم ہو گئی

لندن ۱۵ مارچ۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی شاہی مہمانداری آج ختم ہو گئی اور آپ معہ ملکہ خانم سرکاری مہمان کی حیثیت سے کلیرج ہوٹل میں قیام فرمایا۔ لارڈ پیل نے حکومت کی طرف سے ہوٹل میں اعلیٰ حضرت کا خیر مقدم کیا۔ ہوٹل کی پوری دو منزلیں اعلیٰ حضرت کے لئے مخصوص کر دی گئی ہیں۔

شہر لندن کی سیر

لندن ۱۶ مارچ۔ شہر لندن کو دیکھنے اور وہاں کے ... [illegible]

اعلیٰ حضرت کی خدمت میں بندوق کا تحفہ

اعلیٰ حضرت نے بی۔ ایس۔ اے کے مشہور و معروف کارخانہ کا معائنہ کیا۔ یہ کارخانہ بندوق سازی کے لئے مشہور ہے۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے دست مبارک سے مشین گن چلائی۔ اور اس کے بعد ایک اور مشین چلائی جو ایک منٹ میں آٹھ سو فائر کر سکتی ہے۔ جیسے وقت کارخانہ کے ڈائرکٹر نے آپ کی خدمت میں ایک شکاری بندوق جو خوش وضع شاہ بلوط کی لکڑی کی بنی ہوئی صندوق میں بند تھی۔ تحفتہً پیش کی تو اعلیٰ حضرت نے قبول فرما کر بہت ہی مسرور ہوئے۔

ملکہ معظمہ کی خدمت میں تحفہ

ملکہ معظمہ افغانستان برمنگھم نہ جا سکیں آپ نے ایک تار کے ذریعہ اہل برمنگھم سے معذرت چاہی ملکہ معظمہ کا ... [illegible]

ہر مستقل خریدار پانچ آنے کے ٹکٹ بھیجکر

عید کا چاند

[illegible]

برمنگھم میں اسلحہ سازی کے کارخانہ کا معائنہ

[illegible]

اسلحہ کی خرید و فروخت

[illegible]

سفیر امریکہ کی بازیابی

[illegible]

عید کا انعام

عید مبارک کا تیوہار قریب آرہا ہے ہم نے اس مبارک تیوہار کے موقعہ پر ناظرین الجمعیۃ کیلئے سنہری چوڑیوں کی خریداری کیسا تھ رولڈ گولڈ کی انگوٹھیاں، چندن ہار، گلوبند، موتیوں کے ہار وغیرہ انعام کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وہی چوڑیاں ہیں جو خول کی صورت میں بنایا گیا ہے۔ جن کے اندر لطیف رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ اب ان کو ایک خاص ڈیزائن میں تیار کیا گیا ہے انکی چمک قابل دیدان کی بناوٹ نازک و سبک ہے، اور نہایت خوبصورت پھول بنائے گئے ہیں۔ عید کے موقعہ پر سینکڑوں روپے نہیں صرف چند روپے میں ان چوڑیوں کو منگا کر کام نکال لیجئے اور اپنے روپیہ کو زیادہ خرچ کرنے سے بچائیے۔

تفصیل انعام یہ ہے:-

(۱) ایک سٹ قیمت عہ اس کے ساتھ ایک ہار موتیوں کا مفت دیا جائیگا جسکی قیمت ۱۲ ہے (۲) ۳ سٹ ... اسکے ساتھ نہایت خوبصورت رولڈ گولڈ کی انگوٹھی مفت دی جائیگی جسکی قیمت ... (۳) ۶ سٹ ... اسکے ساتھ ایک عدد چندن ہار عورتوں کی جان گلے میں دو ہزار کی قیمت کا معلوم ہوتا ہے مفت دیا جائیگا (۴) ۱۲ سٹ ... اسکے ساتھ ایک عدد گلوبند چار روپے قیمت کا جسکی خوبصورتی قابل دید ہے اگر سونے کا بنایا جائیگا تو سنتلو روپے میں بھی تیار ہونا ایسا مشکل ہے جیسا نفیس یہ گلوبند ہے، مفت نذر ہوگا۔ یہ رعایت صرف آخر رمضان المبارک تک ہے۔ اسکے بعد یہ انعام نہیں ملیگا۔ لہذا جلد انعام کو حاصل کیجئے۔ چوڑیوں کی خریداری پر تاجران کو خاص رعایت۔

قد یمی پتہ:- بی۔ کے برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

حب مشتی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

آسان کتابیں یہ ہیں

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جہتاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

فوراً خط لکھیے

نایاب کتابیں

قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

ایک قاری صاحب کی ضرورت

Ba kyaw, President, Madarsai Islamia, Jhayat...

پیام جوانی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک منٹ میں دور

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شرطیہ علاج

صوبہ سرحد میں مرکزی مجالس کے ارکان کا دورہ
وزیرستان اور دیگر علاقوں کا معائنہ ہوائی جہازوں میں

لاہور، ۱۷ مارچ۔ ایک مقامی اخبار کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اس بارہ میں انتظامات کر رہی ہے کہ مجلس مملکت اور مجلس مقننہ کے ۲۵ ارکان کو جن میں پنڈت موتی لال نہرو، لالہ لاجپت رائے اور مسٹر جیا اور دیگر حضرات شامل ہونگے، اس مہینہ کے آخر میں صوبہ شمال مغربی سرحد کے دورہ کے لئے بھیجے۔ یہ پارٹی وزیرستان اور دوسرے علاقہ جات قبائل کا ہوائی جہاز کے ذریعہ معائنہ کریگی۔

مسٹر سوبھاش چندر بوس کا انتخاب

کلکتہ ۱۷ مارچ۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس بغیر کسی قسم کی مخالفت کے کلکتہ کارپوریشن کے رکن منتخب ہوگئے ہیں۔

امرتسر میونسپلٹی کمیشن سے تعاون کریگی
خوددار ارکان کا احتجاج

امرتسر ۱۷ مارچ۔ کل میونسپلٹی نے اپنے اجلاس میں بلا نوٹس سائمن کمیشن کو خوش آمدید کہنے کا ریزولیوشن پیش کر کے پاس کرلیا۔ لالہ بالمکند بھاٹیہ اور لالہ منی دھر نے ان کی مخالفت کی۔ مگر جی حضوری ممبروں کی اکثریت بازی لے گئی۔ اور لالہ بالمکند و لالہ منی دھر اجلاس سے اٹھ کر چلے آئے۔

مسٹر پٹیل کو دعوت چائے

دہلی ۱۷ مارچ۔ اسمبلی کا اجلاس ختم ہونے کے بعد ایوان کونسل کے صحن میں پنڈت موتی لال نہرو نے مسٹر پٹیل کو چائے کی دعوت دی جس میں کثیر التعداد اشخاص شریک تھے۔

گورداسپور میں کمیشن کے خلاف مظاہرہ

گورداسپور ۱۸ مارچ۔ سائمن کمیشن بیر ونپدرے آج سہ پہر کو پہنچا۔ ڈپٹی کمشنر کے ساتھ لنچ کھانے کے بعد کمیشن نے ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کے وفود کے ساتھ ملاقات کی۔ ... باشندگان گورداسپور نے کمیشن کو دعوت اتحاد دی ... کو دعوت دیں گے۔

وزیر اعظم مصر کا تار صدر کانگریس کے نام
مصری ہندوستان کو آزاد دیکھنے کے آرزومند ہیں

دہلی ۱۹ مارچ۔ مصطفے نحاس پاشا پریزیڈنٹ جماعت وفد اور مصر کے جدید وزیر اعظم کی جانب سے ڈاکٹر انصاری پریزیڈنٹ مجلس عاملہ انڈین نیشنل کانگریس کے پیغام تہنیت کے جواب میں حسب ذیل پیغام موصول ہوا ہے۔ ...

مجلس وضع قوانین ہند کا اجلاس
مالی بل پر بحث و تمحیص

نئی دہلی، ۱۷ مارچ۔ مرکزی مجلس وضع قوانین نے تمام ترمیمات منظور کردیں۔ اور باقی وقت مالی بل کی تیسری قرات پر بحث و تمحیص کرنے میں صرف کیا۔ پنڈت مالویہ نے بیان کیا کہ مصیبت کا جام لبریز ہوچکا ہے۔ اور اگر اب بھی قرضہ لینے سے باز نہیں آتے تو ملک قرضہ کی ادائیگی سے کنارہ کش ہوجائے گا۔

کیکا بھائی پریم چند نے سر باسل بلیکٹ کی مالی ترتیبات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے محصول دینے والوں کے کندھوں پر حتی الامکان بہت بوجھ ڈالا ہے۔ بحیثیت تجارت پیشہ ہونے کے میں بیرونی منڈیوں پر سرکاری ہتھیلیوں کی تجویز کو بہت پسند کرتا ہوں۔

مسٹر سرینواس آئنگر نے کہا کہ اتنی مخالفت کی دیوار حائل ہوگئی ہے۔ ہمیں حکومت پر اعتماد نہیں اور حکومت ہم پر بھروسہ نہیں کرتی۔

حیدرآباد میں بٹلر کمیٹی کا کام

سکندرآباد ۱۶ مارچ۔ بٹلر کمیٹی آج تمام دن دولت آصفیہ کے سرکاری عہدہ داران سے ملاقات کرنے میں مشغول رہی۔ دوران ملاقات کی گفت و شنید کے حالات اگرچہ معلوم نہیں ہوسکے لیکن اتنا ضرور معلوم ہوا ہے کہ ریلوے کسٹم انتظامی اور مالی معاملات پر بحث ہوئی۔ کمیٹی نے آپ باشی تجارتی اور زراعتی ترقی کا نوں اور شہر کی ترقی کو دیکھ کر اظہار دلچسپی کیا۔ جنرل سر افسر الملک چیف کمانڈر نے سرہارکورٹ بٹلر اور ان کے ہمراہیوں کو معہ سر ولیم بارٹن راحت منزل ...

صوبہ پنجاب کی سیاسی کانفرنس

امرتسر ۱۵ مارچ۔ پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی کے ایک جلسہ میں جس کی صدارت مولانا داؤد غزنوی نے کی، ڈاکٹر کچلو پنجاب سیاسی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر منتخب کئے گئے اور پنڈت جواہر لال نہرو کا انتخاب بحیثیت صدر کانفرنس مذکور ہوا۔

ایسٹ انڈین ریلوے میں ہڑتال کا خطرہ

کلکتہ ۱۵ مارچ۔ اب تک منتظمین نے لیلوا کا کارخانہ بند کر رکھا ہے۔ آج شب کو لیبر یونین کے سکرٹری نے ایک جلسہ میں کہا کہ اگر ایجنٹ نے کارخانہ نہ کھولا تو تمام ایسٹ انڈین ریلوے میں ہڑتال ہوجائے گی۔

آل پارٹیز بائیکاٹ کمیٹی کی قرارداد

لاہور ۱۵ مارچ۔ آل پارٹیز بائیکاٹ کمیٹی کے جلسے میں پنجاب کونسل کے ان ارکان کو مبارکباد دی گئی جنہوں نے شاہی کمیشن کے ساتھ تعاون کے خلاف اجلاس کونسل میں رائے دی اور اپنے حلقہ نیابت کی صحیح ترجمانی کی اور ان ارکان پر اظہار افسوس کیا جنہوں نے رائے عامہ کے خلاف حکومت کا ساتھ دیا اور کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے کے حق میں رائے دی۔

باردولی کا فیصلہ

نواب صاحب ... کی اچانک وفات

بابا گوردت سنگھ کی گرفتاری

حضور نظام کے خلاف شرمناک پروپیگنڈا

عید کے دن

جب آپ اپنے اعزا و اقارب کی ملاقاتوں سے شادکام ہوں اور آپ کے قلوب عید کی مسرتوں سے مالا مال ہوچکے ہوں تو اپنے ان بچھڑے ہوئے بھائیوں کو فراموش نہ کیجیے جو جہالت کے باعث گمراہیوں میں مبتلا ہوکر مرتد ہوچکے ہیں۔ اور جن کو کفر کی تاریکی سے اسلام کی روشنی میں لانا آپ کا فرض ہے۔

جمعیۃ علماء ہند

کے شعبہ تبلیغ نے مرتدین کو آغوش اسلام میں واپس لانے اور جاہل مسلمانوں کو ضلالت و گمراہی سے بچانے کے لیے دیہات میں جو مدارس کھولے ہیں اور مبلغین کا جو نظام قائم کیا ہے اسکا بقا و استحکام صرف آپ ہی کی مالی امداد پر منحصر ہے۔

نہایت فیاضی اور فراخ حوصلگی کے ساتھ خود چندہ دیجیے اور دوسروں کو ترغیب دلائیے۔ تبلیغ اسلام کے لیے صدقۃ الفطر اور زکوۃ کی تمام رقوم ارسال کیجا سکتی ہیں۔

ترسیل زر مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیئے۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ بلیماران۔ دہلی۔

دہلی میں عید کی نماز

بنگال میں ...

امرتسر میں انسداد ... پروپیگنڈا

۴ پٹھانوں کو ایک ایک سال کی قید
ذریعہ معاش نہ ہونے کی سزا

اعلان تعطیل

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ مارچ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۰

تراجم و مقتبسات

ایران اور برطانیہ کے درمیان

بحرین کا قضیہ

ساٹ جزائر کا ایک مجموعہ ہے۔ یہ جزائر ایرانی ساحل کے بجائے عربی ساحل سے زیادہ قریب ہیں سب سے بڑے جزیرے کا نام ...

بڑا تعجب اس بات پر ہے کہ حکومت برطانیہ۔ عراق۔ ایران اور مصر میں یکے بعد دیگرے آگ سے کھیلنے پر تلی ہوئی ہے ... کہ بحرین پہلے عرب سلطنت کا جزو تھا۔ مگر اس کے زمانہ میں سلطنت فارس سے ملحق ہو گیا تھا۔ (انقلاب)

جس میں ۱۳ جولائی ۱۹۲۶ء سے لیکر اختتام تک شروت پاشا اور سر آسٹن چیمبرلین کے درمیان جو گفت و شنید ہوئی تھی اس کی تفصیل اور فریق معاہدہ کی پوری نقل درج ہے۔ معاہدہ کی شرائط حسب ذیل ہیں:۔

(۱) فریقین معاہدہ کے درمیان تمام دوستی و عمدہ تعلقات کے لئے معاہدہ کیا جاتا ہے۔

(۲) مصر اقرار کرتا ہے کہ وہ ممالک خارجہ میں برطانوی پالیسی کی کسی طرح مخالفت نہ کرے گا ...

فطرت کا انتقام

برطانوی سیادت

ایران کی آزادی

ایران کا احتجاج

بحرین

مصر و برطانیہ کا مجوزہ عہد نامہ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر بھی یہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے۔ مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین۔

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گزرے ہیں ان سب میں قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے۔ اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور جا بجا دو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ بغرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اس کے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے۔ جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ ایسے ...

مسیح الملک جناب دہلوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا نصف کر دیا گیا ہے۔

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ نفخی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

اکسیر جذام

ڈاکخانہ بیلہا ضلع بھاگلپور

جرمنی چوکیدار

اشتہار عدالت

تجربہ اور آزمائش

حب مسیحا

جوہر شفا

دمہ کو پندرہ دن میں آرام

بدن کے سفید داغ برص کا تیر بہدف علاج

سبر قیات

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ سات آدمیوں نے ایک جانور بغرض قربانی خریدا ان سات آدمیوں میں سے چھ تو صاحب نصاب ہیں اور ایک غریب صاحب نصاب نہیں ہے۔ پس بتایا جائے کہ کیا اس غیر صاحب نصاب کی شرکت سے ان چھ صاحب نصاب لوگوں کی بھی قربانی ادا ہو گئی یا نہیں۔

مقصود یہ دریافت کرنا ہے کہ کیا اس ساتویں شخص کی شرکت ان چھ صاحب نصابوں کی قربانی کو بھی باطل کر دیگی یا کیا۔ یا ان چھ کی قربانی ادا ہو جائے گی اور ایک کی نہیں۔ یا سب کی قربانی ادا ہو جائے گی۔

الجواب

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

آبدوز کا دلچسپ سفر

اعلیحضرت اور کہیں نہیں گئے۔ کل بھی کہیں نہ جائیں گے۔

فوج میں تخفیف نہیں کی جائیگی

پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب

جمعیۃ اقوام میں تخفیف اسلحہ کا مسئلہ

روس کی معقول تجاویز اور برطانیہ کی پریشانی

تارپیڈو کا معائنہ

نشان امتیازی

مراد آباد میں طاعون کی وبا

فضائے لندن میں پرواز

فساد دہلی کا مقدمہ

کشمیر لی کی سیر

بسلسلہ صفحہ اول

استفتا

الجواب

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری

عیدگاہ کی بدنظمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

فسادات کا انجام

حال میں صوبہ متحدہ کی کونسل کے ایک رکن نے حکومت سے دریافت کیا تھا کہ اس صوبہ میں ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۷ء تک کتنے بلوے ہوئے اور ان میں ہندو مسلمانوں کا کس قدر نقصان ہوا؟ اس کے جواب میں حکومت کی جانب سے جو اعداد و شمار پیش کئے گئے ہیں وہ چشم کشا ہیں۔ ذیل میں ہم اپنے اہل وطن کی عبرت و بصیرت کیلئے ان کا خلاصہ درج کرتے ہیں:۔

سائمن کمیشن کا معیار صداقت

متفرقات

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

آبدوز کا دلچسپ سفر

ساؤتھمپٹن ۳۰ مارچ - اعلیحضرت شاہ امان اللہ خاں غازی جب بروز دوشنبہ ساؤتھمپٹن تشریف لے گئے تو عجیب عجیب باتیں دیکھنے میں آئیں جس وقت اعلیحضرت لندن سے روانہ ہوئے موسلادھار بارش ہو رہی تھی مگر جب ممدوح دیہات میں نکل گئے تو مطلع صاف تھا اور آفتاب چمک رہا تھا۔

اثنا راہ میں وہ پرزہ جس میں اعلیحضرت کا نشان نصب تھا موٹر پر سے اڑ گیا اور بہت دیر کے بعد دستیاب ہوا۔ اس خفیف حادثہ کی وجہ سے اعلیحضرت نے ساؤتھمپٹن میں پاؤ گھنٹہ کی تاخیر سے نزول اجلال فرمایا۔

سب سے پہلے اعلیحضرت نلسن کے علمبردار جہاز وکٹری پر تشریف لے گئے۔ بعد ازاں جدید جنگی جہاز ... پر تشریف لائے۔ ...

اعلیحضرت اور کہیں نہیں گئے۔ کل بھی کہیں نہ جائیں گے۔ کیمبرلی میں شاہی اسکول کے معائنہ کے دوران میں دس بہترین سواروں کو گھوڑا دوڑاتے ہوئے بھی دیکھا۔ آپکو یہ دیکھکر بڑی خوشی ہوئی کہ ان امیدواروں میں ہندوستانی بھی ہیں۔ نیز انکے ساتھ چینی جاپانی اور سیامی بھی رہتے ہیں۔

فوج میں تخفیف نہیں کی جائیگی

پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب

لندن ۲۸ مارچ - دارالعوام کے اجلاس میں فوجی اخراجات کے تخمینوں کے متعلق رپورٹ پیش ہوئی تو اس میں ایک رکن نے ترمیم پیش کی کہ ہندوستان میں گورہ فوج کی تعداد میں تخفیف کی جائے۔ جواب میں وزیر جنگ نے کہا کہ گورہ فوج ہندوستان کی ملازم ہے۔ ہندوستان اس کی تنخواہ دیتا ہے کیونکہ وہ خدمت لیتا ہے اس لئے اس میں اسی وجہ سے تخفیف کا مطالبہ کیا ہے ...

جمعیۃ اقوام میں تخفیف اسلحہ کا مسئلہ

روس کی معقول تجاویز اور برطانیہ کی پریشانی

تارپیڈو کا معائنہ

نشان امتیازی

مراد آباد میں طاعون کی وبا

فضاء لندن میں پرواز

فساد دہلی کا مقدمہ

ڈاکٹر محمد عالم صاحب وکیل صفائی کی پرزور بحث

کیمبرلی کی سیر

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ سات آدمیوں نے ایک جانور بغرض قربانی خریدا۔ ان سات آدمیوں میں سے چھ تو صاحب نصاب ہیں اور ایک غریب غیر صاحب نصاب ہے۔ پس بتایا جائے کہ کیا اس غیر صاحب نصاب کی شرکت سے ان چھ صاحب نصاب لوگوں کی بھی قربانی ادا ہو گئی یا نہیں۔ مقصود یہ دریافت کرنا ہے کہ کیا اس ساتویں شخص کی شرکت ان چھ صاحب نصابوں کی قربانی کو بھی باطل کر دیگی یا کیا۔ یا ان چھ کی قربانی ادا ہو جائے گی اور ایک کی نہیں۔ یا سب کی قربانی ادا ہو جائے گی۔

الجواب

اگر تمام شرکاء کی نیت تقرب کی ہو۔ اور سب کا مقصود قربانی ہی ہو تو یہ شرکت جائز ہے۔ اس لئے سب کی قربانی جائز ہوگی۔ کیونکہ تمام شرکاء کا صاحب نصاب ہونا ضروری نہیں ہے۔ لیکن ایک فقیر کی شرکت ...

بسلسلہ صفحۂ اول

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

فسادات کا انجام

حال میں صوبہ متحدہ کی کونسل کے ایک رکن نے حکومت سے دریافت کیا تھا کہ اس صوبہ میں ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۷ء تک کتنے بلوے ہوئے اور ان میں ہندو مسلمانوں کا کسقدر نقصان ہوا؟ اس کے جواب میں حکومت کی جانب سے جو اعداد و شمار پیش کئے گئے ہیں وہ بیحد دلخراش ہیں۔ ذیل میں ہم اپنے اہل وطن کی عبرت و بصیرت کیلئے ان کا خلاصہ درج کرتے ہیں:-

۱۹۲۳ء میں ۱۶ بلوے ہوئے جن میں ۸ ہندو اور ۸ مسلمان مارے گئے ...

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری

عیدگاہ کی بدنظمی

سائمن کمیشن کا معیار صداقت

سلطان ابن سعود کے اعلان جہاد کی تردید

رائٹر کی تازہ خبریں

بغداد ۱۶ مارچ ۔ لندن کے بعض جرائد نے عراق پر وہابیوں کے مفروضہ حملوں کے متعلق جس انداز میں خامہ فرسائی کی ہے ۔ وہ سراسر تعجب انگیز ہے ۔ عراق میں خبروں سے کوئی دہشت یا اضطراب پیدا نہیں ہوسکا محصول بحری کا افسر اعلیٰ بیان کرتا ہے کہ اس سال اس محکمے کی آمدنی خاطرخواہ ہے ۔ بلکہ سال گزشتہ کی بہ نسبت اس میں اضافہ ہوگیا ہے ۔ ان افواہوں نے تجارت پر کوئی اثر نہیں ڈالا اور انہیں یہاں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی

مفروضہ اعلان جہاد کی حقیقت

یہ حقیقت روز روشن کی طرح آشکارا ہوچکی ہے کہ سلطان ابن سعود کے اعلان جہاد کے متعلق جو اطلاعیں شائع ہوئی تھیں وہ قطعاً بے بنیاد تھیں ۔ برخلاف اسکے عرب سے جو اطلاعیں حال ہی میں موثق ذرائع سے موصول ہوئی ہیں ۔ ان سے پایا جاتا ہے کہ سلطان ممدوح سرحد عراق کے قرب جوار کے سرکش قبائل کو کامیابی کے ساتھ مطیع و منقاد بنانے میں مصروف ہیں ۔ اور موجودہ صورت حالات سے پایا جاتا ہے کہ اختلافات فی الفور رفع ہوجائیں گے ۔

اگر قبائل کی یورش کو اول درجے کی جنگ کی سی اہمیت دی گئی ۔ تو عراق اور اسکے ہمسایوں کے تعلقات کا مسئلہ زیادہ پیچیدہ ہوجائے گا ۔ چھاپہ مار بدوؤں کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے ۔ رپوٹر کے نمائندہ سے ایک معمر شیخ نے بیان کیا کہ صحراؤں کے رہنے والے فٹ بال سے دل بہلانا نہیں جانتے ۔ بلکہ وہ ...

نجد و برطانیہ کی گفت و شنید

گلبرٹ کلیٹن کو بھیجنے کا فیصلہ

مصر کے وزیر اعظم کا اعلان

مصر کی کامل آزادی کے خلاف کوئی بات نہیں سنی جائیگی

لندن کی مسجد میں نماز عید

سائمن کمیشن کے اخراجات

بیس ہزار پونڈ خزانہ انگلستان ادا کریگا

روسی نمائندہ کی تجاویز

امن کیونکر قائم ہوسکتا ہے

جرمنی بالشویکی تجاویز کا حامی ہے

جلیانوالہ باغ میں زبردست جلسۂ عام

ڈاکٹر کچلو کی اہم تقریر

وائسرائے ہند کا دورہ

لیڈی ارون انگلستان جارہی ہیں

ناگپور کے مقدمۂ فساد کا فیصلہ

ایک مسلمان کو پھانسی اور دو کو حبس دوام

مجلس وضع قوانین بنگال

سائمن کمیشن کے متعلق بحث و تمحیص

سائمن کمیشن کی دہرہ دون کو روانگی

حجاج کے جہازات

بنگال کونسل میں وزارت کے خلاف

عدم اعتماد کی تحریک

سر سائمن صدر اسمبلی کے مکان پر گئے

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے ساتھ

افسوسناک ناانصافی

راولپنڈی کے گرفتار شدہ اشخاص کی رہائی

سرکاری بیان

تعلقہ فروری میں ستیہ گرہ شروع ہوگئی ہے

حکومت نے باہمی سمجھوتے فیصلہ کرنا منظور کرلیا

نماز عید میں مکبر الصوت کا استعمال

مسلمانان بمبئی کا معقول انتظام

پنجاب مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

سائمن کمیشن کا پنجاب میں خیر مقدم

مختلف مقامات پر مظاہروں کی کیفیت

سکرٹری آل پارٹیز کمیٹی کا اہم بیان

لاہور ۲۲ مارچ ۔ ایک نیوز ایجنسی پنجاب میں سائمن کمیشن کے خیر مقدم کے متعلق جھوٹی خبریں شائع کررہی ہے ، جن کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے ۔ لہٰذا مجلس عاملہ کانگریس نے یہ ضروری سمجھا کہ پنجاب میں سائمن کمیشن کے خیر مقدم کے متعلق ایک مجمل بیان شائع کردیا جائے ۔

۳ فروری کی ہڑتالیں

(۱) جس روز سائمن کمیشن نے ساحل پر قدم رکھا اس روز پنجاب کے حسب ذیل مقامات پر مکمل ہڑتال ہوئی ۔

امرتسر ۔ گورداسپور ۔ فیروز پور ۔ موگہ ۔ گوجرانوالہ ۔ جالندھر سٹی ۔ لدھیانہ ۔ پشاور شہر ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۔ کوٹ ادو ۔ دکھنسر ۔ جگانہ ۔ سیالکوٹ ۔ لائل پور ۔ جڑانوالہ ۔ ننکانہ صاحب ۔ پنڈی بہاؤالدین ۔ میاں چنوں ۔ سرگودہا ۔ ڈیرہ دین پناہ ۔ سمندری ۔ جگادھری ۔ نکودر ۔ تلاگنگ ۔ بھوانی ۔ ملتان ۔ منٹگمری ۔ رنا ضلع ۔ دھاریوال ۔ دہلی ۔ جنوری ضلع ہوشیارپور ۔

بعض مقامات پر مثلاً لاہور اور امرتسر میں دفتری حکومت اور اس کے حواریوں نے ہڑتال کو روکنے کیلئے بہت کچھ کوشش کی ہے ۔ امرتسر میں سرکاری افسروں اور خطاب یافتہ اشخاص نے لوگوں کو دھمکی دی کہ اگر تم نے ہڑتال کی تو تمہارے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی ۔ لیکن قوم پرستوں کی مساعی بارآور ہوئیں ...

لاہور میں وڑوؤ اور مظاہرہ

لائل پور کا مظاہرہ

فیروزپور کا مظاہرہ

گورداسپور کا مظاہرہ

گوجرانوالہ کا مظاہرہ

ارکان مجلس وضع قوانین ہند کا دورۂ سرحد

بارہ ارکان کی فہرست

مسٹر رحمان کی خدمات کا اعتراف

بمبئی کے شہریوں کی طرف سے تھیلی پیش کی جائیگی

ریل کے کرایہ میں تخفیف

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا اعلان

اسلام کی خوبیوں پر ایک غیر مسلم کی تقریر

کانگریسی رہنماؤں کی گرفتاریاں

سائمن کمیشن کی آمد کا نتیجہ

کارخانہ للوا کی ہڑتال

افغانی طلبا کی ہندوستان میں آمد

شیشے کی صنعت سیکھنے کا ارادہ

مولانا ظفر علی خان کی گرفتاری

ضمانت داخل کرنے سے انکار

بورسٹل جیل سے مولانا ظفر علی خان کی رہائی

ضمانت داخل کردی گئی

فسادِ دہلی کے مقدمات

سماعت ختم ہوگئی

دہلی کی عید

دہلی یونیورسٹی کے امتحانات

سرجان سائمن کی دہلی میں واپسی

بلدیۂ دہلی کے انتخابات

آج خریدیں بالکل نہ دیر بالا خوبصورت زنگی قلم ہی فرید پیجئے... (اشتہار)

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ایکدفعہ ہماری دوا کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بےقاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری ہے جو مستورات کی تندرستی کو ہمیشہ کیلئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کریں۔ مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ۱؎

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ہے۔ پیشاب میں جلن، خون یا پیپ کا آنا زخم یا درد یہ تمام شکایتیں بفضلہ دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت ...

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

کتاب پیام جوانی مفت

جس میں نہایت مجرب و آزمودہ تیر بہدف ادویات عورتوں مردوں کیلئے ہیں جو نہایت کامیاب ثابت ہو چکی ہیں مفت منگا کر فائدہ حاصل کیجئے اور اشتہاری لوگوں کے دھوکہ سے بچئے۔

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس۔ مفید ہونے کے خطوط جمع ہیں۔ دام عہ۔ لکھئے غریب کو معاف ...

پتہ:- منیجر رہنما اسٹور ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

نئی شان کا قرآن مجید

دوسرا ایڈیشن۔ ۴۲ خوبیوں والا ۲۵ مہری۔ جسکی ہر مسلمان کو ضرورت ہے۔ ان ۴۲ خوبیوں کا مع محصول ڈاک ہدیہ مجلد ... جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ نیچے کا اعلان۔

مقصد میں ایسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور سچائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی نفیس کاغذ تعلیم یافتہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن کا خلاصہ نیز مختصر خصوصیات حسب ذیل ہیں

(۱) ہر سورۃ کے مقدمہ کا خلاصہ (۲) نعت مضامین قرآن (۳) شان نزول مطابق حالات (۴) ہر سورۃ کے نقش و تعویذات ... [illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

رمضان المبارک سے ہدیہ نصف کر دیا ہے یعنی مجلد حمائل شریف قیمت ۱۲؎ رعایتی ایک ماہ کے لئے ہے جلد منگائیں ورنہ موقع ہاتھ نہ آئیگا

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

مجلد حمائل شریف کا طول سوا پانچ انچ عرض سوا تین انچ موٹائی ایک انچ ہے

تاجران کتب کو بے مثل حمائل شریف مل سکتی ہے

قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت کا معجزہ تو تقریباً ہر ایک مسلمان کو معلوم ہے لیکن اس کا یہ نیا معجزہ صنعت تحریر ہے چنانچہ حمائل شریف اعجاز صنعت جس کا یہ اشتہار ہے اس کے ۸۴۸ صفحات ہیں اور ہر صفحہ میں گیارہ سطریں ہیں پس چھٹی سطر یعنی درمیانی سطر سے اوپر اور نیچے پانچ پانچ سطریں ہیں اور صنعت تحریر یہ ہے کہ اس حمائل شریف کے تمام صفحات میں ہر ایک صفحہ کی درمیانی سطر سے اوپر والی پانچوں سطروں کا نیچے والی پانچوں سطروں سے مقابلہ ہے۔ یعنی ہر صفحہ میں جن جن حروف سے اوپر والی سطریں شروع ہوتی ہیں انہیں حروف سے نیچے والی سطریں شروع ہوتی ہیں اور درمیانی چھٹی سطر کا مقابلہ مقابل کے صفحہ کی درمیانی چھٹی سطر سے ہے پس آپ سوچ سکتے ہیں کہ سارے قرآن شریف میں ایسی صنعتی تحریر کا ہونا معجزہ قرآن نہیں تو اور کیا ہے۔

اس متبرک حمائل شریف کو بطور تبرک ہر ایک مسلمان کو اپنے پاس رکھنا چاہئے جناب شمس العلماء مولوی حافظ حاجی محمد عبد اللہ صاحب ٹونکی شہر لاہور فرماتے ہیں: جناب فاضل مولوی حکیم غلام محی الدین صاحب ... زینت رقم نے حسن خوشنویسی اور عجیب و غریب صنعت سے اس حمائل شریف کو لکھا ہے وہ نہایت قابل تعریف ہے یہ صنعت واقعی قرآن پاک کا ایک نیا معجزہ ہے جس کو دیکھنے سے عقل حیران ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ حمائل شریف حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رسم خط کے مطابق لکھی ہوئی ہے اس کی تصحیح کیلئے میں نے اس حمائل شریف کو اول سے آخر تک پڑھا ہے۔ اور صحیح پایا ہے۔ اسکی لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت اعلیٰ ہیں۔ میں بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں کہ اس اعجاز صنعت حمائل شریف کو بطور تبرک ہر ایک مسلمان کو اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

صفحہ اشتہار میں بھی اس صنعت تحریر کا نمونہ دکھایا گیا ہے چنانچہ ہر ایک سطر کے شروع میں دو مقابل والی سطروں کے حروف ...

عام مسلمانوں کی خواہش پر اب کی خاطر ہدیہ نصف کر دیا ہے یعنی مجلد ۱۲؎ رعایتی ایک ماہ کیلئے ...

ملنے کا پتہ: اپنے شہر کے کتب فروشوں سے طلب کریں تاکہ محصول کی بچت رہے ورنہ ناظم دار المصاحف کمٹی بازار لاہور سے طلب کریں۔

ایک روپیہ ہدیہ والا شاندار کلام پاک معرا پنج مہری

اس قرآن شریف سے زیادہ ہندوستان میں اور کوئی قرآن مقبول نہیں ہوا... [illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

ایک قاری صاحب کی ضرورت

مدرسہ اسلامیہ تھائیت میو برما کیلئے ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے جو تجوید القرآن اور مذہبی استعداد کا فی رکھتے ہوں سو ماہ کے اندر اپنی درخواستیں روانہ کریں اور تنخواہ وغیرہ کے متعلق مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:

President madrasai Islamia - Thayetmyo

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

... قیمت واپس ... (دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار))

فوراً خط لکھئے

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

آنکھوں کے آپریشن سے بچو

... منیجر برٹش ہربل گورنمنٹ رجسٹرڈ فیکٹری کوہاٹی

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... ہمت میڈیکل اسٹور ۳۵ دربھنگہ، بہار

جمعیۃ علماء ہند کے صدارتی خطبے

آج تک جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ جلسوں کے موقع پر صدارت کی طرف سے جو خطبے پڑھے گئے ہیں وہ دور حاضر کے اہل علم کا ایک بہترین ذخیرہ ہیں۔ ان خطبوں میں جن معرکۃ الآرا مسائل پر زبردست بحثیں کی گئی ہیں وہ دیکھنے ہی سے تعلق رکھتی ہیں۔

خطبہ صدارت حضرت شیخ الہند جو دہلی میں پڑھا گیا ...
خطبہ صدارت مولانا ابو الکلام آزاد۔ لاہور ...
خطبہ صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب ...
خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی ...
خطبہ صدارت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب (مراد آباد) ...
خطبہ صدارت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی (کلکتہ) ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

شرطیہ علاج !!!

سفید داغ کی جنگلی دوا ... دمہ کھانسی کی اکسیر دوا ...

سفید بال جڑ سے کالا ... کالا سفوف ...

خونی اور بادی بواسیر ... طاقت کی دوا ... بجلی کی گولی ...

پتہ:- جڑی بوٹی میڈیکل ہال لہیری سرائے۔ دربھنگہ ۵۲

... صاحب مصنف مخزن حکمت و مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ کی شہرہ آفاق کتب کی فہرست بھی درخواست آنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

علمی کتب خانہ کشمیری بازار لاہور ...

دنیا کا آخری پیغمبر

یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی سوانحعمری ہے جو بالکل قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ اس مختصر سوانح سے یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ کن کن صفات کا خدا وند قدوس نے حضور صلعم کو موصوف بنایا اور اس جلیل القدر ذات کا پوزیشن خدا کی نظروں میں کیا تھا۔ تمام سوانحعمری قرآن مجید سے دی گئی ہے۔ ایسی سوانحعمری آج تک نہ ترتیب دی گئی اور نہ طبع ہوئی قیمت ۴؎

ردکفر آریوں کے اعتراضات کے دندان شکن جوابات ہیں۔ قیمت صرف آٹھ آنے (۸؎)

ابطال باطل گذشتہ سال سے جو آریہ اخبارات میں مسلمانوں کے خلاف زہریلی نظمیں شائع ہو رہی ہیں انکے دندان شکن جوابات نظم میں ہی دیے گئے ہیں اور مقابل ایک نمبرے کے نظمیں درج ہیں۔ قیمت ۱؎

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں ملتی ہیں۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

لڑکی ہنستی کیوں ہو

اس لئے کہ آپ کا چہرہ بدنما ہو گیا آپ نے

پری جمال صابن گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

استعمال نہیں کیا۔ ... قیمت فی کیس تین ٹکیاں ...

زنانہ سنگھار بکس گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

حضرات یہ بکس مستورات کے بناؤ سنگھار اور زینت بڑھانے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ ... اس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) بہار ہیر آئل شیشی ... (۳) خوشبودار مسی ایک تولہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) پان کی بہار ایک ڈبیہ اور ۶ ماشہ سرمہ نور نظر مفت ... ایک بات یاد رہے کہ محصولڈاک تمام چیزوں کا بذمہ خریدار ہوگا۔

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن فراشخانہ بازار دہلی

انسٹرو ڈکشن

پبلک کے واسطے خاص خوشخبری!

دوستوں کو دکھلا دو!

عجیب و غریب طریقہائے علاج پہلی بار ہندوستان میں

ناظرین کو معلوم ہے کہ مسٹر لیکچرار ڈاکٹر ... بی۔ اے ... جنہوں نے متعدد علاج سیکھنے کے لئے ... سیکھ کر آئے ہیں۔ چونکہ اب ان کی لیاقت کی جانچ کرکے ان کو میں نے علاج پر لگا دیا ہے۔ اسواسطے اپنے طریقہ علاج ویدک کے علاوہ جو کچھ وہ علاج کرسکتے ہیں ان کا علاج بذریعہ اس اشتہار کے دیجاتی ہے۔ جیسے جیسے موقع اور سہولیت ہوتی جاتی ہے یہ سب طریقہ علاج جاری ہوتے جاویں گے۔

مندرجہ ذیل عام قدرتی طریقہ علاج میں آپ نے امتحان پاس کئے ہیں

(۱) علاج بذریعہ بجلی۔ اس میں بجلی کے ذریعے جتنے قسم کے علاج کئے جاتے ہیں ان سب میں خاص مہارت پیدا کی ہے۔ تشخیص بذریعہ ایکس ریز اور علاج ڈایا تھرمی میں پوری واقفیت ہے۔
(۲) علاج بذریعہ پانی۔ اس میں پانی کے غسل۔ بھاپ کے غسل اور جزوی غسلوں حقنہ۔ نیز زیت۔ مٹی وغیرہ سے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔
(۳) علاج بذریعہ مالش۔ صرف جسم کی مالش سے بعض امراض کو فوراً دور کیا جاتا ہے۔
(۴) علاج بذریعہ حرکت۔ جسم کو مختلف طور پر حرکت دینے سے نیز ورزشوں سے مریضوں کے اعضا کو درست کیا جاتا ہے۔
(۵) علاج بذریعہ روشنی۔ اس میں بجلی کا سیدھا اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ بجلی یا سورج کی روشنی سے کام لیا جاتا ہے۔

یہ سب طریقہ علاج آپ نے دنیا میں سب سے بڑے ہسپتال ... کے قدرتی علاج کے شعبہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ... کے زیر نگرانی سیکھے ہیں:

مندرجہ ذیل خاص طریقہائے علاج سیکھ کر آئے ہیں!

(۱) نرو پائنٹ مساج (مالش مرکز اعصاب) ... [illegible]

ٹھاکر دت شرما وید

عید کا انعام

عید مبارک کی خوشی میں

ناظرین الجمعیۃ کیلئے ہم نے عید مبارک کی خوشی میں سنہری چوڑیوں کی خریداری کے ساتھ رولڈ گولڈ کی انگوٹھیاں، چندن ہار، گلوبند، موتیوں کے ہار وغیرہ انعام کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وہ چوڑیاں ہیں جن کو خول کی صورت میں بنایا گیا ہے جنکے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آ جاتی ہیں۔ اب ان کو ایک خاص ڈیزائن میں تیار کیا گیا ہے ان کی چمک دمک تا بلد برقرار رہتی ہے۔ بناوٹ نازک و سبک ہے اور نہایت خوبصورت پھول بنائے گئے ہیں۔ سینکڑوں روپے کا کام صرف چند روپیہ میں ان چوڑیوں کو منگا کر نکالئے اور اپنے روپیہ کو زیادہ خرچ کرنے سے بچائیے۔

تفصیل انعام یہ ہے:-

(۱) ایک سٹ قیمت ۸؎ ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... [illegible]

صرف آخر شوال المکرم تک ہے اسکے بعد یہ انعام نہیں ملیگا۔ لہٰذا جلد انعام کو حاصل کیجئے چوڑیوں کی خریداری پر تاجران کو خاص رعایت۔

قدیمی پتہ:- بی کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

حب بہشتی

رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جہازی قے، کمی بھوک، پرانے دست، پیچش، معدہ کی جلن ... انتہا درجہ کی ہاضم ... فی شیشی ۳۲ گولی ایک روپیہ ۹۶ گولی کی شیشی ... محصول ...

جناب ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں ہم نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب بہشتی رکھا ہے۔ بہت مفید پایا۔ یہ نہ صرف معدہ کے بہت امراض میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مستقل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگئی۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر مبارکباد دیتا ہوں۔ ابو الاعلیٰ مودودی

... ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے۔

پتہ:- حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کال ... [illegible]

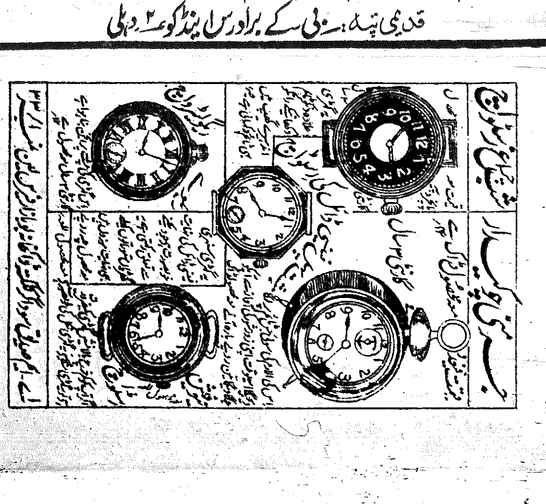

ہوسکتی عمر ... آپ کی عمر ۱۲۰ سال

... کوچہ چیلان دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۱

دہلی میں سیاسی فرقوں کا شوریٰ

مسلمانوں کے مطالبات پر مولانا محمد علی کے گرانقدر خیالات

ہندو مہاسبھا کے تنگ نظر ارکان تجاہل عارفانہ سے بار بار پوچھتے ہیں کہ صوبہ سرحدی اور بلوچستان کو حکومت خود اختیاری دینے اور سندھ کو علاقہ بمبئی سے علیحدہ کرنے کو مخلوط حلقہائے انتخاب قائم کرنے سے کیا تعلق ہے؟ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں اور پچھلے مضمون میں بھی میں نے اسکا جواب دیدیا ہے، اور وہ یہی ہے کہ آج تک ہندوستان میں امور سیاسی کا فیصلہ کثرت رائے پر نہیں تھا۔ نہ ہندو راجاؤں کی یہ راج نیتی تھی، نہ مسلمان بادشاہوں کی ...

نمایاں ہے۔ دنیا بھر میں کسی ملت نے خود اس تنگ نظری کا ثبوت نہیں دیا ہے کہ خود اپنے ہی فرقوں کو اچھوت بنا رکھا ہو۔ صدیوں سے سب ہندو نہ ایک دوسرے کو چھو سکتے ہیں نہ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھا سکتے ہیں۔ اور یہی نہیں بلکہ سب ہندو ایک مندر تک میں یکجا نہیں ہو سکتے ...

زیادہ اپنی سرداری کے قیام کے خواہاں ہیں اور وہ ہندو جو ایسے غدار نہیں ہیں، نہ ایسے خود غرض ہیں لیکن تعصب اور تنگ دلی نے انہیں اس طرح ہر قسم کے مرض میں مبتلا کر دیا ہے ...

ہے گا اس کے بعد اس بارے میں بھی ان ہندو لیڈروں کو یقین ہو جائیگا کہ یہ بہانہ بازی خود ان کے تعصب اور ان کی تنگ دلی کا دنیا بھر میں ڈھنڈورا پیٹ دیگی۔ صوبہ سرحدی کے متعلق تو زلیدہ ترجمانوں کی جہالت ...

سرحد و بلوچستان کی اصلاحات

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

نیک نیتی کا ثبوت مطلوب ہے

(باقی صفحہ ...)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱، ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۸ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب، مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک تحفہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے۔ مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے ... اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس ساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجموں اور کمال احسن التفاسیر مندی کا غذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے

جو کہ پندرہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ ... محصولڈاک ...

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

یہ قرآن شریف صحت و جمال میں لاثانی ہے ... ملنے کا پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

تین ترک جاسوس

ملک عبدالقیوم صاحب پنجابی۔ اے بیرسٹرایٹ لا سابق مدیر مسلم اسٹینڈرڈ لنڈن و لکچرار یونیورسٹی آف لنڈن کی تازہ ترین معرکۃ الآراء تصنیف

انقلاب ترکی اور جنگ ترکی کی پراسرار کہانی

کارپردازان انگورہ کی بیانی

انقلاب ترکی کے دلچسپ اسرار جانباز ترکوں کی بہادری کے سچے کارنامے دول مغرب کی عیارانہ چالوں کا انکشاف۔ سید آیا صوفیہ کو گرجا بنا دینے کی سازش اور ترکوں کا بروقت مطلع ہو کر اسلام کی حرمت کو بچا لینا۔ سلطان وحید الدین کا فرار، یونانیوں کے ظلم اور بہادر شجاع ترکوں کی شاندار فتح مصطفیٰ صغیر ہندی جاسوس کی گرفتاری اور اس کا انجام ... یہ کتاب بہترین چیز ہے ...

شیخ محمد اسمٰعیل مہتمم العدل بک کمپنی گوجرانوالہ

نو ایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت پر

صرف ایک مہینہ کیلئے

یہ ولایتی خولدار سنہری چوڑیاں ہیں جو تین روپیہ کی ۱۲ بکتی ہیں۔ ان کے اندر رنگ برنگ کی ریشمیں چوڑیاں فٹ ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے جڑ دیئے گئے ہیں۔ معزز خواتین بہت پسند کرتی ہیں، آپ بھی آج ہی منگائیں اور فرمائش کے ہمراہ ۱ آنہ پیشگی ضرور بھیجیں ...

سنہری گلوبند یہ گلوبند معزز خواتین بڑے شوق سے پہنتی ہیں۔ نہایت نفیس ہے۔ ...

سنہری کڑے ...

ملنے کا پتہ: زاہد اینڈ کو کوچہ چیلان دہلی نمبر ۳۱

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس مسٹر سی کیلین صاحب بہادر سب جج انبالہ چھاؤنی

عبدالکریم ولد بخشا قوم شیخ ساکن انبالہ چھاؤنی۔ مدعی ...

۱۳ مارچ ۱۹۲۸ء

(دستخط سب جج بہادر بخط انگریزی)

تیغ عمل ... ملنے کا پتہ ... کوچہ چیلان دہلی

دواخانہ مخزن الشفاء لاہور ...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۴۶ہجری ۔ مطابق ۲ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۱

دہلی میں سیاسی فرقوں کا شور

مسلمانوں کے مطالبات پر مولانا محمد علی کے گرانقدر خیالات

ہندو مہاسبھا کے تنگ نظر ارکان تجاہل عارفانہ سے کام لے رہے ہیں کہ صوبہ سرحدی اور بلوچستان کو حکومت خود اختیاری دینے اور سندھ کو علاقہ بمبئی سے علیحدہ کرنے کا مطالبہ انقلاب قائم کرنے سے کیا تعلق؟ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں اور سب سے پہلے مضمون میں بھی ...

سرحد و بلوچستان کی اصلاحات

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

نیک نیتی کا ثبوت مطلوب ہے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		
فی پرچہ		

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ... تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجمہ اور کمال احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

نوایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت

صرف ایک مہینہ کیلئے

سنہری انگوٹھی

سنہری کڑے

ملنے کا پتہ ۔ زاہد اینڈ کو کوچہ چیلاں دہلی

تین ترک جاسوس

ملک عبدالقیوم صاحب بی۔ اے بیرسٹرایٹ لا سابق مدیر مسلم اسٹینڈرڈ لنڈن و لیکچرار یونیورسٹی آف لنڈن کی تازہ ترین معرکۃ الآرا تصنیف

انقلاب ترکی اور جنگ کی پر اسرار کہانی

کارپردازان انگورہ کی زبانی

شیخ محمد اسمٰعیل منیجر العدل بک ایجنسی گوجرانوالہ

نسخۂ عمل

یا تریاق

کوچہ چیلان دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

مہر عدالت

دواخانہ مخزن الشفا لاہور ...

مبلغ اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

یہ قرآن شریف صحت و جمال میں لاثانی ہے۔ ہر سطر پر بیان السور، رکوع … ہر قسم کی صحت کے لئے علمائے دیوبند … مولانا عزیز الرحمٰن صاحب مفتی دیوبند، مولانا اعزاز علی صاحب مدرس دیوبند جیسے مشہور و مستند علماء … اسی قرآن شریف کی تصدیق کرتے ہیں …

ملنے کا پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب، مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے۔ مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک ہی قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمّیٰ ہے چڑھائی گئی ہے جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اظہار نکات اور صحتِ الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پرنسپل میور یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو …

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں ایک ترجمہ جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ و تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے، باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (۳۰ روپیہ) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ روپیہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ ہے محصولڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۹ر
فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔
(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵ روپیہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کیلئے محصولڈاک چھوڑ دیا جاوے گا۔ لیکن کم از کم فی جلد ایک روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

نمبر۵۔ یہ قرآن مجید مصرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر بہت لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

نمبر۱۰۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں سے صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں سفحہ ۹۰ ساڑھے جزو نمبرا اسکے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہدیہ مجلد چرمی عہ رعایتی للعہ بغیر جلد عہ

نمبر۱۵۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی عہ اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دھچلنے کی نوبت بلکہ مرض خواہ کسی قسم کا ہو آبی ہو یا ریحی، بادی ہو یا رساجی تمام تحلیل ہو جاوے گی زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ بہیئہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر شکل صحت کے آجاوے گا کیسا ہی پرانا اور روزانی فوطہ بڑا کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو۔ انشاء اللہ ضرور آرام آجائیگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اُتر آئی ہو۔ درد ہوتا ہو یا درد یا ریاح ہوتے ہوں … انشاء اللہ دور ہوگی … زور کیجئے پھر کبھی نہ اُترے گی … ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی مع محصولڈاک صرف تے ر اسکے علاوہ ہمارے ہاں یونانی و مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

تین ترک جاسوس

ملک عبدالقیوم صاحب بی۔اے بیرسٹرایٹ لا سابق مدیر مسلم اسٹینڈرڈ لنڈن و لکچرار یونیورسٹی آف لنڈن کی تازہ ترین معرکۃ الآرا تصنیف

انقلاب ترکی اور جنگ ترکی کی پراسرار کہانی

کارپردازان انگورہ کی بیانی

انقلاب ترکی کے دلچسپ اسرار جانباز ترکوں کی بہادری کے بیچے کارنامے دول مغرب کی عیارانہ چالوں کا انکشاف۔ سمجھا یا صوفیہ کو گرجا بنا دینے کی سازش اور ترکوں کا بروقت مطلع ہو کر اسلام کی عزت کو بچا لینا سلطان وحید الدین کا فرار۔ یونانیوں کے ظلم اور پھر شجاع ترکوں کی شاندار فتح مصطفیٰ صغیر ہندی جاسوس کی گرفتاری اور اس کا انجام ناز جام وغیرہ یہ سب واقعات فاضل مؤلف نے ۵ ادبجیب بہ تسلسل کہانیوں کی صورت میں ایسے شگفتہ پیرایہ میں لکھے ہیں کہ ختم کئے بغیر کتاب چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا …

شیخ محمد اسمٰعیل منیجر العدل بک ایجنسی گوجرانوالہ

نوایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت

صرف ایک مہینہ کیلئے

یہ وہی خولدار سنہری چوڑیاں ہیں جو تین روپیہ کی ۱۲ بکتی ہیں۔ ان کے اندر رنگ برنگ کی رنگین چوڑیاں نٹ ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے جڑ دیئے گئے ہیں۔ معزز خواتین بہت پسند کرتی ہیں۔ آپ بھی آج ہی منگائیں اور فرمائش کے ہمراہ نام مع پتہ بھیجیں قیمت ایک درجن عہ محصول ڈاک ۵ر چار درجن چار روپیہ مع محصول ڈاک بارہ درجن اٹھارہ روپیہ مع محصول ڈاک تاجروں کو ۱۰۰ درجن بارہ روپیہ محصولڈاک عہ

سنہری گلوبند یہ گلوبند معزز خواتین بڑے شوق سے پہنتی ہیں۔ نہایت نفیس ہے۔ دو سو روپیہ کے گلوبند سے مقابلہ کیجئے قیمت عہ

سنہری کڑے بل دار ڈائمنڈ کٹ نہایت خوبصورت اور نفیس پانسو روپیہ کے دیکھنے میں معلوم ہوتے ہیں اوپر سونے کا ملمع ہے قیمت عہ ر ۳ جوڑی للعہ محصولڈاک ہر چیز کا بذمہ خریدار ہوگا۔

ملنے کا پتہ: زاہد اینڈ کو کوچہ چیلاں دہلی نمبر ۳۱

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی
باجلاس مسٹر سی کیلن صاحب بہادر سب جج انبالہ چھاؤنی
عبدالکریم ولد بخشا قوم شیخ ساکن انبالہ چھاؤنی۔ مدعی
بنام نبی بخش ولد نتھے خان برف انسپکٹر ساکن دہلی محلہ کٹرہ گوکل شاہ متصل جامع مسجد دہلی۔ مدعا علیہ
دعویٰ دلاپانے مبلغ ۲۲۵ روپیہ
مقدمہ مندرجہ بالا میں مدعا علیہ پر تعمیل سمن نہیں ہوتی ہے اور تعمیل سے گریز کرتا ہے۔
لہذا مدعا علیہ مذکورہ بالا کے خلاف زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی۔ اشتہار جاری کر کے نبی بخش مدعا علیہ مذکور الصدر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ پیشی مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۲۶ء کو ٹھیک ۱۰ بجے دن کے بمقام انبالہ چھاؤنی ہماری عدالت میں حاضر ہو کر پیروی و جواب دہی مقدمہ کرے اور بصورت عدم حاضری اسکے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔
۱۳ مارچ ۱۹۲۶ء
(دستخط سب جج بہادر بخط انگریزی)
مہر عدالت

دواخانہ مخزن الشفاء لاہور جو کہ جناب … حکیم … کی سرپرستی میں عرصہ دراز سے پبلک کی خدمت نہایت مستعدی اور تندہی سے انجام دے رہا ہے … جسکی فہرست درخواست آنے پر مفت بھیجی جاتی ہے … مفت تقسیم کی جاتی ہے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۴۴ھ ہجری۔ مطابق ۱۲ اپریل ۱۹۲۶ء | نمبر ۲۱

دہلی میں سیاسی فرقوں کا شوریٰ

مسلمانوں کے مطالبات پر مولانا محمد علی کے گرانقدر خیالات

ہندو مہاسبھا کے تنگ نظر ارکان تجاہل عارفانہ سے بار بار پوچھتے ہیں کہ صوبہ سرحدی اور بلوچستان کو حکومت خود اختیاری دینے اور سندھ کو حلقہ بمبئی سے علیحدہ کرنے کو مخلوط حلقہائے انتخاب قائم کرنے سے کیا تعلق ہے؟ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں اور پچھلے مضمون میں بھی میں نے اس کا جواب دیدیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ آج تک ہندوستان میں امور سیاسی کا فیصلہ کثرت رائے پر منحصر نہ تھا۔ نہ ہندو راجاؤں کی یہ رائج تھی نہ مسلمان بادشاہوں کی نہ اکبر کی، نہ اورنگ زیب کی، نہ سیواجی کی، نہ رنجیت سنگھ کی اور نہ آج برٹش گورنمنٹ نے ہندوستان کے دستور اساسی میں اسے شامل کیا ہے۔ اب تک سب کا محافظ کے اس شعر پر عمل رہا ہے کہ

امور سلطنت خویش خسرواں دانند
گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش

آج بھی اسمبلی کی کثرت رائے کے مطابق امور سلطنت کا فیصلہ نہیں ہوتا جس چیز کو اسمبلی منظور کرے۔ اسے "ویٹو" کے ذریعے وائسرائے بیک جنبش قلم مسترد کر دیتا ہے اور جسے اسمبلی مسترد کرے اسے وائسرائے بیک جنبش قلم …

نمایاں ہے۔ دنیا بھر میں کسی ملت نے خود اس تنگ نظری کا ثبوت نہیں دیا ہے کہ خود اپنے ہی فرقوں کو اچھوت بنا رکھا ہو … اس قدر فرقہ بندی کا سبب نہیں ہے جس قدر کہ ہنود کی فرقہ بندی خود ان کا سبب بنی۔ وہ فرقہ بندی کا سبب بننے سے کہیں زیادہ ہنود کی فرقہ بندی کا نتیجہ ہیں! …

کا فیصلہ اسی انگریزی حکومت کے ہاتھ میں چھوڑنا پڑیگا جس کی اس قدر برائی کی جاتی ہے اور بجا طور پر کی جاتی ہے اور امور سلطنت کا فیصلہ اسکے باشندوں کی اکثریت کے ہاتھ میں چھوڑنا گوارا نہیں۔ ہاں اگر وہ دوبارہ صوبہ پنجاب میں ضم ہو کر مسلمانوں کی ۹۳ فی صدی اکثریت کو گھٹا کر پنجاب کے بیچ بچے میں کھو بیٹھے تو پھر اسکے باشندوں کو بھی وہی حقوق دیدیے جائیں گے جو پنجاب والوں کو دے جا چکے ہیں یا دے جائیں گے۔ سندھ والوں کو بھی حقوق حاصل ہیں لیکن آج وہاں کی مسلمان اکثریت سندھ کے گجرات اور مہاراشٹر میں مدغم ہو جانے سے اقلیت ہی ہو رہی ہے اسلئے سندھ کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر ہندو دیتاؤں کی یہی ذہنیت رہی تو کیا مسلمان اقلیت ان پر اعتماد کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں!

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

میں عرض کر چکا ہوں کہ صوبہ سرحدی و بلوچستان کے متعلق تو ہزاروں حیلے بہانے کے بعد ہی ہندو بھائی بنا آج مجبور ہو گئے کہ ان کو آزادی دلانے کی مخالفت کر کے اپنے تعصب اور اپنی تنگ نظری کو عالم آشکار کرتا ہے لیکن ابھی سندھ کی علیحدگی کے خلاف حیلے بہانے جا رہے ہیں گو مجھے یقین ہے کہ یہ بھی صرف چند روز ہوتا …

ہے۔ حلقہ بمبئی میں … کو شامل کئے ہوئے ہے سوائے برطانوی غلامی کے حلقہ کے کچھ نہیں … اگر وہ ۱۸۴۳ء میں اس حلقہ غلامی کو پہنچ گئے ہیں تو شامل پنجاب ہوتا۔ جب کہ پنجاب اس حلقہ غلامی سے … اور بجائے اسکے ۱۸۴۹ء کے بعد جب کہ یہی حلقہ پنجاب …

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷ر	۱۲ر
ششماہی	۴ر	۶ر
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱ر ۵ر ۹ر ۱۳ر ۱۷ر ۲۱ر ۲۵ر اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ر شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

فسادات کا علاج

ہم نے فرقہ وارانہ فسادات کے موضوع پر اسقدر کثرت سے لکھا ہے کہ شاید ہمارے معاصرین میں سے کسی نے اتنا نہ لکھا ہوگا۔ مگر افسوس ہے کہ جس ضرورت کے احساس نے ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کیا ہے وہ ابھی تک ختم نہیں ہوئی، بلکہ ملک کی بدقسمتی سے ازسرنو بڑھتی نظر آرہی ہے۔ چار مہینہ کے متارکہ کے بعد اب مارچ کی ابتدا سے پھر ایسے واقعات کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے جن سے فرقہ وارانہ تعلقات میں کشیدگی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ابھی چند روز ہوئے کہ اول اور دھنگہ کے افسوسناک حوادث پیش آئے تھے۔ انکے بعد اب مردھنہ اور بادڑہ سے ہندو مسلمانوں کے تصادم کی خبریں آئی ہیں اور بعض اور مقامات کے متعلق ہم سنتے ہیں کہ وہاں فساد و بدامنی کا مواد تیار کیا جارہا ہے۔ ان حالات میں فضا کے ظاہری سکون سے مطمئن ہو جانا مناسب نہیں ہے، بلکہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ امن عام اور اتحاد و اتفاق کی خاطر ایسی تدابیر پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جائے جن سے فسادات کا سلسلہ بند ہو یا کم از کم وہ نئے سرے سے ایک متعدی مرض کی صورت اختیار نہ کر سکے۔

پچھلے چند سال کے تجربات سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد کی ابتدا ہمیشہ مقامی اسباب سے ہوتی ہے، مگر بعد میں کچھ خارجی قوتیں اس کو ایک عالمگیر صورت دیدیتی ہیں اور اس کے جراثیم کو اس طرح پھیلاتی ہیں کہ ایک فساد سے کئی فسادوں کا سامان فراہم ہوجاتا ہے۔ کسی جگہ فساد واقع ہونے کے بعد باہر کے لوگ سب سے پہلے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ فسادیوں کا مذہب کیا تھا، یعنی ان کا ہم مذہب کون تھا اور کون غیر مذہب سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ انصاف کے ساتھ یہ نہیں دیکھتے کہ ظالم کون تھا اور مظلوم کون؟ بلکہ یہ دریافت کرتے ہیں کہ ہندو کون تھا اور مسلمان کون؟ پھر جب فریقین کی مذہبیت متعین ہو جاتی ہے تو ہر مذہب کے لوگ اپنے ہم مذہب فریق کی حمایت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اخبارات انجمنیں، خبر رساں ایجنسیاں، پرائیویٹ نامہ نگار، غرض سب کے سب دو فرقوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں، اپنے ہم مذہب فریق کے قصوروں پر پردہ ڈالتے ہیں، اسکو بالکل بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور مخالف فریق پر سارا الزام تھوپ کر اسے بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک گاؤں یا ایک شہر کا معاملہ چند ساعتوں کے اندر تمام ہندوستان کی دو قوموں کا معاملہ بن جاتا ہے اور دونوں قوموں کے آتش بیان حضرات اس کو نفرت و عداوت کی تبلیغ کا سرمایہ بناکر ایسا متعدی مرض بنا دیتے ہیں کہ اس میں توالد و تناسل کی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے انڈے بچے سارے ملک میں پھیل جاتے ہیں۔ گذشتہ پانچ سال میں اس طرز عمل کا بارہا مشاہدہ کیا جا چکا ہے، اور بلا مبالغہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فسادات کو اس زمانہ میں جسقدر فروغ نصیب ہوا اور ان کی بدولت ملک کی دونوں قوموں میں جسقدر عداوتیں اور کشیدگیاں بڑھیں ان کی زیادہ تر ذمہ داری اسی طرز عمل پر ہے۔ اگر دونوں قومیں مفسدوں کی حمایت کرکے ان کی ہمت افزائی نہ کریں، ان کو قومی ہیرو نہ بنائیں، انکو اپنے مذہب و قومیت کیلئے موجب ننگ و عار سمجھیں، اور دونوں ملکر ظالم کو اس کی مذہبیت کا لحاظ کئے بغیر ملامت اور مظلوم سے اس کی مذہبیت کا لحاظ کئے بغیر ہمدردی کریں تو فساد کا بیج کبھی نشو و نما نہ پائے اور ایک چراغ سے ہزاروں چراغ ہرگز روشن نہ ہوں۔

اس حقیقت کو ذہن نشین کرلینے کے بعد فسادات کا علاج تجویز کرنا کچھ زیادہ مشکل نہیں رہتا۔ جب یہ معلوم ہو جائے کہ خرابی فلاں چیز سے پیدا ہوتی ہے تو قدرتی طور پر یہ نتیجہ نکل آتا ہے کہ اسکو ترک کر دینے سے خرابی کی اصلاح ہو جائیگی مگر صرف نظری حیثیت سے اتنا معلوم ہو جانا کافی نہیں ہے۔ ضرورت ایسی عملی تدابیر کی ہے جن پر عمل کرکے کم از کم آئندہ کے لئے اس فساد پرور طریق کار کا سلسلہ بند کیا جا سکتا ہو۔ اسلئے ہم اس مقصد کے ساتھ چند تجویزیں پیش کرتے ہیں۔

۱۔ آئندہ جب کبھی کسی مقام پر فساد واقع ہو تو کسی فرقہ وارانہ انجمن کی جانب سے اسکے متعلق کوئی رپورٹ شائع نہ کی جائے، کیونکہ ایسی رپورٹیں اکثر اوقات جانبدارانہ ہوتی ہیں اور اگر وہ فی الحقیقت جانبدارانہ نہ ہوں تب بھی ان کو ایسا سمجھا جاتا ہے اور ان کی اشاعت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک فرقہ ان پر کلیۃً اعتبار کرکے اظہار رائے شروع کر دیتا ہے اور دوسرا فرقہ اس کو بالکل جھوٹ سمجھ کر نہ صرف اس کی تردید کرتا ہے بلکہ اسے مخالف جماعت کا فرقہ وارانہ پروپیگنڈا قرار دیکر خود بھی اس کے جواب میں فرقہ وارانہ پروپیگنڈا کرنا ضروری سمجھتا ہے۔

۲۔ انڈین نیشنل کانگریس کی جانب سے ہر صوبہ میں کم از کم تین نہایت معتبر آدمی اس کام کے لئے مقرر کئے جائیں کہ وہ اپنے حلقہ میں فساد کی خبر سنکر فوراً موقع پر پہنچیں اور واقعات کی تحقیق کرکے بے کم و کاست انہیں شائع کر دیں۔

۳۔ ہندو اور مسلمان اخبارات کانگریس کے مقرر کئے ہوئے خبر رسانوں کے سوا کسی کی بہم پہنچائی ہوئی اطلاع نہ شائع کریں اور اگر شائع کریں بھی تو کم از کم ان پر کسی قسم کا اعتماد اور اظہار رائے نہ کریں۔

۴۔ جب کسی فساد کے متعلق کانگریسی ذرائع سے یہ تحقیق ہو جائے کہ اس میں ہندوؤں یا مسلمانوں کی جانب سے ظلم کیا گیا ہے، تو ظالم جماعت کے ہم مذہب اخبارات اور ذمہ دار لیڈر علی الاعلان اس پر ملامت کریں، اور مظلوم فرقے کے ہم مذہبوں کی جانب سے شکایت کا ایک لفظ نہ کہا جائے کیونکہ فرقہ کے لوگ جب کبھی اپنے ہم مذہبوں کی حمایت اور دوسرے مذہب کے لوگوں کی مخالفت میں کچھ کہتے ہیں تو خواہ ان کا بیان صداقت ہی پر مبنی ہو، مگر قدرتی طور پر اسے جانبداری پر محمول کیا جاتا ہے اور فریق مقابل کے ہم مذہبوں پر بھی فطرۃً حمایت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا حالات کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ یہ سلسلہ بند کیا جائے، اور آئندہ سے اس کے بجائے یہ طریقہ اختیار کیا جائے کہ ظالم کو خود اسکے ہم مذہب ملامت کریں اور مظلوم سے خود ظالم کے ہم مذہب ہمدردی کا اظہار کریں۔

۵۔ فرقہ وارانہ فسادات میں جو فریق ظالم ثابت ہو اسکو مقدمات کی پیروی میں کسی قسم کی مالی اور قانونی امداد نہ دی جائے اور جو فریق مظلوم ہو اس کی اعانت ہندو مسلمانوں کے مشترکہ فنڈ سے مقامی کانگریس کمیٹی کی نگرانی میں کی جائے۔

ہمارے نزدیک یہ پانچ تجویزیں فسادات کا سدباب کرنے یا کم از کم ان کے نشو و نما کا سلسلہ بند کرنے کیلئے نہایت ضروری ہیں۔ چونکہ ان کی کامیابی کا تمام تر انحصار کانگریس کے عمل اقدام پر ہے، اسلئے ہم خصوصیت کے ساتھ انڈین نیشنل کانگریس کے ارباب حل و عقد کو ان کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ ملک میں اس وقت ایک ایسے غیر جانبدار جج کی ضرورت ہے جو ہر نزاع میں صفائی کے ساتھ اہل ملک کو بتادے کہ کونسا فریق ظالم ہے اور کون مظلوم۔ موجودہ حالات میں ایسا جج سوائے کانگریس کے اور کوئی نہیں ہو سکتا، اسلئے ہم اس سے درخواست کرتے ہیں کہ اگر وہ حالات کی اصلاح کرنا چاہتی ہے تو میدان عمل میں آئے اور ہماری مدد کرے۔ اس کی مدد کے بغیر انصاف کا میزان قائم ہونا مشکل ہے اور جب تک انصاف کا میزان قائم نہ ہوگا، ہندو اور مسلمان اخبارات غیر جانبداری کی کوشش کرنے کے باوجود اس میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ پھر اگر میزان عدل قائم ہونے کے بعد بھی کسی اخبار یا انجمن نے اپنے فرقے کے مفسدوں کی بیجا حمایت کی تو اسکے خبث نفس کا حال صاف کھل جائے گا اور ہندو مسلمان دونوں اس کے شر سے آگاہ ہو سکیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ہندو اور مسلمان معاصرین ان تجاویز کو پسند کریں گے اور ہمارے ساتھ متفق ہو کر کانگریس کو میدان عمل میں آنے کی دعوت دینگے۔

سائمن کمیشن کا مستقبل

سرجان سائمن ہندوستان میں اپنا ابتدائی کام ختم کرکے واپس جارہے ہیں۔ فی الحال ان کو صرف مریض کا معائنہ کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا، چنانچہ انہوں نے سارے ملک میں پھر کر خوب معائنہ کیا۔ اور مریض کی نبض بھی اچھی طرح دیکھ لی جس میں بائیکاٹ کی حرارت بھی موجود تھی۔ اب وہ تشخیص مرض کے بعد انگلستان جارہے ہیں تاکہ سلطنت برطانیہ کے اطبائے حاذقین کو مریض کی حالت، اور مرض کی نوعیت سے مطلع کریں، اور ان سے مشورہ لیکر نسخہ تجویز کریں۔ چونکہ معالجہ کی مہم میں تشخیص کا مرحلہ سب سے اہم ہوتا ہے اسلئے قدرتی طور پر ہندوستان یہ معلوم کرنے کے لئے مضطرب ہے کہ حکیم صاحب نے کیا مرض تشخیص کیا۔ اور علامات مرض کا معائنہ کرنے کے بعد انہوں نے کیا رائے قائم کی ہے؟ اس سوال کے متعلق مختلف حلقوں میں مختلف افواہیں ہیں لیکن سب سے زیادہ اقرب الی القیاس افواہ وہ معلوم ہوتی ہے جو فری پریس آف انڈیا کے نامہ نگار نے شائع کی ہے۔ اسکا بیان یہ ہے کہ سرجان سائمن اور ان کے رفقاء کو نیز وائسرائے اور ان کی مجلس انتظامیہ کے اکثر ارکان کو مقاطعہ کی قوت کا پورا احساس ہے، مگر وہ اس کا اعتراف کرنے کی جرأت نہیں رکھتے۔ جن خوشامدیوں نے تعاون کی حمایت کی ہے ان کی قوت سے وہ خوب واقف ہیں اور ہرگز اتنے بیوقوف نہیں ہیں کہ ان کی حمایت کے بھروسے پر کسی آئینی اسکیم کی بنیاد اٹھائیں۔ ان کو اچھی طرح معلوم ہے کہ کانگریسی جماعت کے ساتھ جناح، جیکر اور سپرو جیسے معتدلین کا اتحاد کیا معنی رکھتا ہے، اسلئے اب وہ اس فکر میں ہیں کہ انگلستان جاکر اس اتحاد کو توڑنے کی کوشش کریں، اور اعتدال پسند حضرات کے سامنے کوئی ایسی رشوت پیش کریں جو انہیں کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے پر آمادہ کر سکے۔ فری پریس کا نامہ نگار نہایت وثوق کے ساتھ کہتا ہے کہ اس رشوت کی نوعیت متعین کرلی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ سرجان سائمن اور حکومت ہند کی متفقہ خواہش کے مطابق کمیشن کے طریق کار میں ترمیم کی جائیگی اور ہندوستانی کمیٹی کو شاہی کمیشن کے ساتھ مساوات کا درجہ دیدیا جائیگا۔

اگر فری پریس کا یہ بیان صحیح ہے تو ہمارے نزدیک یہ دوسرا مرحلہ، پہلے مرحلہ سے زیادہ سخت ہوگا۔ کمیشن نے غالباً ملک کی نبض دیکھکر یہ تشخیص کرلیا ہے کہ اگرچہ جسم کا اکثر حصہ بائیکاٹ کی حرارت سے متاثر ہے، لیکن سب جگہ حرارت کا اثر یکساں نہیں ہے۔ بعض حصے پوری طاقت کی دوا (یعنی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس) کے طالب ہیں اور بعض کی حرارت کو ایک ہلکی سی تبرید دیکر دفع کیا جاسکتا ہے۔ اسلئے اس چالاک حکیم کو امید ہے کہ وہ ہلکی دوا ہی سے کام نکالنے میں کامیاب ہو جائیگا اور طاقتور دوا کے استعمال کی نوبت نہ آنے دیگا۔ اب اگر ہندوستان نے بائیکاٹ کی حرارت کو تقویت نہ پہنچائی تو یقیناً کمیشن کی یہ چال کامیاب ہو جائیگی، اور ہندوستان کو خود اپنی ہی قوت سے ایک مرتبہ پھر شکست کھانی پڑیگی۔ پس ضرورت ہے کہ ملک کے مدبرین ابھی سے اس چال کے مقابلہ کی تیاری شروع کر دیں اور بائیکاٹ کی تحریک کو ایسی بنیادوں پر قائم کرنے کی کوشش کریں جنہیں تفرقہ انگیزی کی چالوں سے منہدم نہ کیا جاسکتا ہو۔ اس کی واحد صورت یہ ہے کہ جلد سے جلد تمام مختلف الخیال سیاسی جماعتیں ملکر ایک کم سے کم مطالبہ پر متفق ہو جائیں اور یہ عہد کرلیں کہ اس مطالبہ سے کم پر کسی حال میں راضی نہ ہونگے۔ مثلاً اگر یہ طے کرلیا جائے کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا انعقاد ہندوستان کا کم سے کم مطالبہ ہے تو اسکے بعد خواہ آزاد مشترکہ کانفرنس، اور مساویانہ درجہ کی کیسی ہی دلفریب رشوتیں پیش کی جائیں، کوئی لبرل یا ماڈریٹ ان کو قبول نہ کرے۔ صرف یہی صورت ہے جس سے آنے والے نازک مرحلہ میں ہندوستان ثابت قدم رہکر برطانیہ کو اپنے متفقہ مطالبہ کے سامنے جھکنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ ورنہ برطانوی حکومت کو یقیناً تفرقہ ڈالنے میں کامیابی ہو جائیگی۔

لیکن اس میں شک نہیں کہ اگر تحریک مقاطعہ سے متاثر ہوکر حکیم برطانیہ مریض ہند کے لئے کوئی جدید مقوی و مفرح دوا تجویز کرنے پر مجبور ہوا، تو یہ ان لوگوں کے لئے ایک تازیانہ عبرت ہوگا جو سائمن کمیشن کے جرعہ تلخ کو پینے پر راضی ہو گئے تھے اور اپنے اہل ملک کو مشورہ دے رہے تھے کہ وہ بھی اس جرعہ کو غنیمت سمجھ کر زہر مار کرلیں۔ آج یہ لوگ ہم سے کہتے ہیں کہ مقاطعہ ایک فضول چیز ہے، عقل کے خلاف ہے، جذبات کی احمقانہ پیروی ہے اور اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ مگر کل جب یہی مقاطعہ کے سامنے کمیشن سر جھکائے گا تو ان لوگوں کو معلوم ہو جائیگا کہ مقاطعہ کرنے والے احمق نہ تھے، بلکہ وہ لوگ احمق اور ملک کے دشمن تھے جو اس سے علیحدہ رہے اور اس کو کمزور کرنے میں اپنا سارا زور صرف کرتے رہے۔

ایک دوسرا سرحدی صوبہ

اب سے چند مہینہ قبل جب اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی تھی کہ حکومت ہندوستان کی شمالی مشرقی سرحد پر ایک نیا صوبہ قائم کرنا چاہتی ہے تو اسوقت سرکاری حلقوں سے اس کی پرزور تردید کی گئی تھی، لیکن آج ہم کسی اور سے نہیں، خود آسام کے ذمہ دار گورنر کے منہ سے سنتے ہیں کہ فی الحقیقت حکومت کے نہاں خانوں میں اس تجویز پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جارہا ہے اور سائمن کمیشن کے سامنے منجملہ دوسری تجاویز کے ایک یہ تجویز بھی پیش کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ اس منصوبہ کا پردہ راز سے نکلکر محفل عوام میں اس طرح ظاہر ہونا، خود ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ فی الواقع اسے عمل میں لانے کا تہیہ کر لیا گیا ہے، کیونکہ جب کبھی کالے غلاموں کے سامنے گورے آقاؤں کا کوئی ارادہ پیش کیا جاتا ہے تو اس سے یہ مقصد نہیں ہوتا کہ ان سے مشورہ لیا جائے بلکہ انہیں صرف یہ اطلاع دینا مقصود ہوتا ہے کہ تمہاری قسمت کا یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

یہ نیا سرحدی صوبہ کس لئے قائم کیا جارہا ہے؟ اس کی وجہ بظاہر صرف یہ معلوم ہوتی ہے کہ چین کی بڑھتی ہوئی بیداری سے حکومت کو ایک نیا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ پہلے تو صرف شمال مغرب کی جانب سے اس کو ہندوستان پر حملے کا خوف تھا۔ مگر اب اسے شمال مشرق کی جانب سے بھی حملہ ہونے کا امکان نظر آرہا ہے، اور اس کے انسداد کیلئے وہ چاہتی ہے کہ سرزمین ہند کے ایک اور قطعہ کو آئین و قانون کی قیود سے آزاد کرکے فوجی حکومت کا تختہ مشق بنادے۔ وہ اپنی جنگی اغراض کے لئے جو کارروائیاں کرنا چاہتی ہے، ان کے لئے اسے بڑے تنگی کے ایک تاریک ماحول کی ضرورت ہے، تاکہ اس کے ناگفتہ بہ اعمال کو کوئی نہ دیکھ سکے، اور اگر دیکھ بھی لے تو لب کشائی کی جرأت نہ کر سکے۔ آئینی حکومت میں جہاں کونسلیں ہوں، اخبارات ہوں، پبلک مجلسیں ہوں، اور عوام کے نمائندے کم از کم اپنی مصیبت پر نوحہ کرنے میں آزاد ہوں، اور عوام کے نمائندے کم از کم اپنی مصیبت پر نوحہ کرنے میں آزاد ہوں۔ یہ من مانی کارروائیاں آسانی کے ساتھ نہیں کی جاسکتیں اسلئے ہمارے آقاؤں کو ایک نادرشاہی و چنگیز خانی نظام حکومت کی ضرورت ہے، جس کے اندر ان میں سے کوئی چیز نہ ہو اور ایک بے زبان رعیت ”تنگ مکث دردم دم نہ کشیدم“ کے اصول پر سب کچھ بیٹھی دیکھا کرے۔ اور دم نہ مار سکے یہ پالیسی اجنبی حکومت کیلئے خواہ کتنی ہی مفید اور پسندیدہ ہو، مگر سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے لئے بھی وہ اسی طرح پسندیدہ اور مفید ہے؟ آج ۲۵ سال سے ہمارے وطن کے ۲۲ لاکھ باشندے اس بے آئین طرز حکومت کا مزا چکھ رہے ہیں، ہمیں معلوم ہے کہ ”سرحدی صوبہ“ کے کیا معنی ہیں اور ایسے ”صوبوں“ میں فوجی اغراض کیلئے کیا کچھ کیا جاتا ہے۔ ہم نے یہ بھی تجربہ کرلیا ہے کہ سرحدی قبائل کو دولت اور فوجی طاقت سے مطیع کرنے کیلئے ہندوستان کی فاقہ کش آبادی کا روپیہ کس طرح برباد کیا جاتا ہے۔ ان تجربات کے بعد شاید ہی کوئی ہندوستانی اتنا احمق ہو جو ”تحفظ ہند“ کے پرفریب لفظ سے دھوکہ کھا کر ایک دوسرے سرحدی صوبہ کا بار اٹھانے اور ہندوستان کی مزید بیس بائیس لاکھ آبادی کو بے آئینی حکومت کے خطرے میں مبتلا کرنے پر راضی ہو جائے۔ چین اور تبت کے روزافزوں اتحاد اور ان دونوں ممالک میں روس کے بڑھتے ہوئے اثرات سے اگر کسی کو خطرہ ہے تو وہ سلطنت برطانیہ ہے نہ کہ ہندوستان، پھر کیا وجہ ہے کہ برطانی مفاد کی خاطر ہندوستان اپنے فرزندوں کی راحت و آسائش اور اپنے فاقہ کش باشندوں کی کمائی ہوئی دولت کو بے دردی کے ساتھ قربان کرنا قبول کرلے۔ برطانیہ کو اختیار ہے کہ اپنی گوری فوجوں کو لاکر جس سے چاہے لڑے اور اس پر اپنا جسقدر چاہے روپیہ برباد کرے، مگر ہندوستان اس کی ان اغراض پر اپنے آپ کو بھینٹ چڑھانے کیلئے ہرگز... نہیں ہے۔

حکومت کی اس جدید تجویز سے ان تنگ نظر اور ناعاقبت اندیش ہندوؤں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں جو ہندوستان کے مجموعی مفاد کو نظرانداز کرکے محض مسلمانوں کی ضد پر شمالی مغربی صوبہ سرحد میں انگریزی مارشل لا کی حمایت کر رہے ہیں کم از کم اب تو انہیں معلوم ہو جانا چاہئے کہ صرف مسلمانوں کا نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور خود ہندوؤں کا مفاد بھی اسی پالیسی میں مضمر ہے جو لالہ لاجپت رائے نے بعد از خرابی بسیار اختیار کی ہے۔ اگر اب بھی سوچنے اور پرمانند کے دماغ اس راز کو نہ سمجھے اور انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ متفق ہوکر پوری سرحدی پالیسی کی مخالفت نہ کی تو نتیجہ یہ ہوگا کہ مسلمانوں میں بھی ایک تنگ نظر طبقہ شمالی مشرقی صوبہ کی اسکیم کا حامی بن جائیگا، اور ہندوستان کے دوش نازک پر ایک صوبہ سرحد کے بجائے دو دو سرحدی صوبوں کا بوجھ رکھ دیا جائیگا۔

پیرزادہ محمد حسین مرحوم

رفتہ رفتہ دہلی پرانے بزرگوں سے خالی ہوتی جارہی ہے شہر کے بڑے بوڑھے ایک ایک کرکے رخصت ہوتے جارہے ہیں۔ ابھی حکیم اجمل خاں صاحب کا ماتم ختم نہ ہوا تھا کہ مرزا حیرت جیسا باکمال ہم سے رخصت ہوا اور اسکے بعد آج ہم پیرزادہ محمد حسین صاحب سے بھی محروم ہو گئے۔ پیرزادہ صاحب سشن جج ہی پنشن پاکر کئی سال سے مستقلاً دہلی میں مقیم ہو گئے تھے اور یہاں کی تمام پبلک سرگرمیوں میں خاص دلچسپی کے ساتھ حصہ لیتے تھے۔ دہلی میونسپل کمیٹی، دہلی یونیورسٹی، طبیہ کالج، انجمن اوقاف، اور ایسی ہی دوسری کارکن جماعتوں میں انہوں نے مفید اور قابل قدر خدمات انجام دیں، اور ہمیشہ مسلمان شرفاء اور عوام کی خدمت کے لئے مستعد رہے۔ ان کی وفات نے حقیقۃً صرف ان کے دوستوں اور عزیزوں ہی کو صدمہ نہیں پہنچایا بلکہ تمام دہلی کو عموماً اور

نواح دہلی میں تاریخی نوادر کا ایک قیمتی ذخیرہ

گذشتہ ایک صدی کے انقلابات نے ہندوستان کو بیشمار تاریخی نوادر سے محروم کردیا ہے۔ اسلامی حکومت کی آٹھ صدیوں میں علم پرور بادشاہوں، اور خوش ذوق امراء و علماء نے جو کچھ جمع کیا تھا اس کو کچھ تو دست برد زمانہ نے مٹایا اور کچھ یورپ و امریکہ کے دولتمند لے گئے۔ تاہم اب بھی بعض خاندانوں میں ایسی ایسی چیزیں نکل آتی ہیں جو زر و جواہر میں تولنے کے قابل ہیں۔

چند روز ہوئے ہمیں بعض دوستوں کے ساتھ گوڑگانوہ جانے کا اتفاق ہوا اور جناب نذیر احمد صاحب قریشی سے ہماری ملاقات ہوئی جو وہاں کے معززین میں سے ہیں۔ ہم نے ان کے پاس قلمی کتابوں کا ایک عمدہ ذخیرہ دیکھا جس میں بعض کتابیں بے نظیر ہیں۔ مثلاً علامہ علی ابن ابدیا الجلدکی کی کتاب التقریب فی اسرار الترکیب کا جزو رابع انکے ہاں موجود ہے، حالانکہ یہ کتاب ہندوستان میں نایاب ہے اور شاید یورپ کے بھی کسی کتبخانہ میں نہیں ہے۔ فن صنعت اور کیمیا میں ایک فارسی کتاب بھی ان کے پاس ہے جس کا نام تو ابتدائی اوراق کی شکستگی کے باعث نہیں معلوم ہوسکا، مگر مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک قیمتی چیز ہے۔ تفسیر اور عوارف المعارف اگرچہ مطبوعہ کتابیں ہیں۔ مگر قریشی صاحب کے پاس ان کے جو قلمی نسخے ہم نے دیکھے انہیں قدیم خوشخطی کا اچھا نمونہ کہا جاسکتا ہے۔ علم جفر کی بھی بعض نہایت قدیم کتابیں انکے ہاں دیکھیں، مگر وہ بہت خراب حالت میں ہیں۔ سب سے زیادہ عجیب و غریب چیز جس کی قدر و قیمت کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، ایک معدنی لوح ہے جس پر شیخ بوعلی سینا کا ایک نسخہ کندہ ہے۔ قریشی صاحب نے بڑے اصرار کے بعد اس لوح کا صرف وہ حصہ ہمیں دکھایا جس پر اس کی تقریب لکھی ہوئی تھی۔ آٹھ نو سو برس کے حوادث نے اس لوح کو بڑی حد تک خراب کر دیا ہے اور اس کی عبارت اچھی طرح نہیں پڑھی جاتی، لیکن جس حد تک ہم اسے پڑھ سکے اس سے معلوم ہوا کہ اس نسخہ کو شیخ نے امیر علاء الدولہ ابوجعفر محمد بن کاکویہ کے قوائے شہوانی کی تقویت و تہییج کے لئے تجویز کیا تھا، اور اس کی شہرت اسقدر ہوگئی تھی کہ بڑے بڑے امراء اسے حاصل کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ آخر شیخ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد حکیم ابوعبید عبدالواحد بن محمد الجرجانی نے جو شیخ کے ارشد تلامذہ میں سے تھا، اس نسخہ کو امیر مودود بن سلطان مسعود غزنوی کی خدمت میں تحفۃً پیش کیا اور امیر موصوف نے اسے حفاظت کی غرض سے ایک معدنی لوح پر کندہ کراکر رکھ لیا۔ اس لوح کی تاریخ تحریر یکم جمادی الثانی ۴۳۵ھ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ نو صدیوں سے گردش روزگار کا مقابلہ کر رہی ہے، اور آج ۹۲۱ سال کے بعد اس حکیم کے جواہر افکار کا ایک نایاب حصہ ہم تک پہنچاتی ہے، جس کا نظیر آج تک دنیائے اسلام میں پیدا نہیں ہو سکا۔

مزید دریافت سے معلوم ہوا ہے کہ یہ لوح قریشی صاحب کے جد بزرگوار مولوی غلام محی الدین صاحب کو اس زمانہ میں ہاتھ لگی تھی جب وہ دہلی میں یہاں نذیر حسین صاحب مرحوم سے پڑھتے تھے۔ ہم نے اصل نسخہ کو نہیں پڑھا، اور چونکہ قوت باہ کے موضوع سے ہم کو کوئی دلچسپی نہیں ہے اسلئے ہم نے پڑھنے کی کوشش بھی نہیں کی لیکن نسخہ فی نفسہ خواہ کیسا ہی ہو، ہمارے لئے تو یہی بات بہت قیمتی ہے کہ وہ شیخ الرئیس کے غیر مطبوعہ مجربات میں سے ہے، اور غزنوی خاندان کے ایک شہزادہ کی یادگار ہے۔

مرادآبادی برتن کے بیوپاریوں کو مژدہ

ہمارے ہاں ہر قسم کا مال سفید سنہری سادہ نقشی عمدہ دیرپا قلعی کا اور سیاہ قلم کا۔ نیز ہر میل کے چمچے کانٹے شل والائی کے نہایت مناسب قیمت پر ملتے ہیں۔ تمام ہندوستان اور ہندوستان کے باہر تک مال جاتا ہے۔

محمد یوسف محمد یونس بازار شاہی مسجد

ہیڈ آفس محلہ نبا گودالان۔ مرادآباد

بسلسلہ صفحہ اول

گلے میں ہی ڈال دیگی۔ اس کا تو صرف برطانیہ میں داخلہ ہوا ہوتا تو وہ یقیناً بجائے بمبئی کے پنجاب میں شامل کیا گیا ہوتا۔ حلقہ بمبئی میں شمول کے باعث اس کے انتظامات میں ہزاروں خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں جن کی شکایت سندھ کے ہندو سے زیادہ کسی نے نہیں کیں۔ حلقہ بمبئی کے بڑے بڑے عہدہ داروں کی تنخواہوں پر سندھ کے باشندوں کا بھی لاکھوں روپیہ صرف ہو رہا ہے بہت کم وقت سندھ میں صرف کیتے ہیں، یہی نہیں۔ بلکہ سندھ کے نشو و نما پر ہرگز اتنا روپیہ صرف نہیں کیا جاتا جتنا کہ حلقہ بمبئی کے دوسرے حصوں اور بالخصوص شہر بمبئی پر کیا جاتا ہے۔ بیک بے پر جو کروڑوں روپیہ پھینکا گیا اس سے کون واقف نہیں؟ بمبئی کے بندر پر جتنا روپیہ صرف کیا گیا ہے اس سے کہیں زیادہ اس روپیہ کا مستحق کراچی تھا۔ یہ بمبئی کے مقابلہ میں یورپ سے بقدر دو دن کی مسافت کے قریب تر ہے اور اگر بمبئی پہلے سے باب الہند نہ بنا دیا گیا ہوتا تو کراچی ہی آج باب الہند ہوتا۔ سندھ کو مواصلات یعنی سڑکوں اور ریلوں کی جس قدر ضرورت ہے وہ ہر وہ شخص سمجھ سکتا ہے جسے اس کے ریتیلے راستے طے کرنے پڑے ہوں لیکن شہر بمبئی کو ریلوں کے دھویں سے بچانے کے لئے کروڑوں روپیہ بجلی کی ریل چلانے پر صرف کر دیا گیا۔ لیکن غریب سندھ ابتک خانی ریلوں کے دھوئیں سے بھی محروم ہے۔ خدا خدا کرکے محکمہ زراعت کو اب اس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور محکمہ آبپاشی نے اب جاکر کہیں سکھر کے بند کی تجویز کو عملی جامہ پہنانا شروع کیا ہے۔ مگر اب یہ خوف ہو چلا ہے کہ جہاں چراغ کے تلے ہی اندھیرا ہو۔ اور انجینیری کے محکمہ والوں نے بمبئی گورنمنٹ کی ناک کے نیچے ہی بیک بے اسکیم کے سلسلہ میں وہ کچھ کیا ہو جو بارودی اور نریمان کے مقدمہ میں ظاہر ہوا ہے تو نہ معلوم بمبئی سے ایک ہزار میل کے فاصلہ پر کیا کچھ نہ ہوگا۔ یقیناً سندھ کے ریگستان کو آبپاشی اور فلاحی گلستان بنا سکتی ہے لیکن سندھ کے ہی ہندو دیتا جو آج تک ہی گلے شکوے کئے جاتے تھے آج صرف اس وجہ سے حکومت بمبئی کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اور اسکے شکریہ اور اس کی تعریف کے قصیدے گاتے جاتے ہیں کہ کہیں سندھ کو بمبئی کی غلامی سے نجات نہ مل جائے اور بجائے برطانوی غلامی کے سندھ کو ان مسلمانوں کی اکثریت سے سابقہ نہ پڑے جو محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کی مجاہد فوج کی اولاد ہیں یا ان کی جوان مبلغین اسلام کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے تھے۔ ایک طرف تو مسلمانوں سے شکایت کی جاتی ہے کہ تم ہندوستان کو اپنا وطن نہیں سمجھتے اور دوسری طرف ان مسلمانوں سے جنہوں نے سب سے پہلے ہندوستان کو اپنا وطن بنایا یا جو ان ہنود کی اولاد ہیں جنہوں نے سب سے پہلے حق کی قدر پہچانی اسقدر مغائرت ہے۔

مالی مشکلات کا بہانہ

خیر یہ تو سب کچھ ہے۔ مگر ذرا اس بہانہ پر بھی ایک نظر ڈال لی جائے جو سندھ کی علیحدگی کی مخالفت میں بنایا گیا ہے جب تک اعداد و شمار دلیل و برہان کا کام زیادہ نہیں لیا جاتا تھا تو ایک ماہر علم الاعداد نے خوب کہا تھا کہ انسان جھوٹ بولا کرتے ہیں۔ مگر اعداد جھوٹ نہیں بولا کرتے لیکن اب جبکہ اعداد کو دلیل و برہان کے طور پر پیش کرنے کا رواج عام ہوگیا ہے انسان کوئی جھوٹ ایسا نہیں بولتا جس کی تائید میں اعداد کی جھوٹی شہادت پیش نہ کرائی جاتی ہو۔ آج سندھ کی علیحدگی کے خلاف بھی اعداد سے طرح طرح کی جھوٹی گواہیاں دلوائی جارہی ہیں۔ دہلی کے سندھی پروفیسر چابلانی جو علم الاقتصاد کے ماہر ہیں اور دہلی کے ہندوستان ٹائمز کے سابق سندھی اڈیٹر سری جت جے رام داس دولت رام کے دست راست ہیں اور برابر وہ مضامین شائع کر رہے ہیں۔ اور وہ پمفلٹ نکال رہے ہیں جن کے ذریعہ سے سندھ کی علیحدگی قیامت کبریٰ سے بھی بڑھکر مصیبت تسلیم کرائی جاسکے ہیں اسوقت ان مضامین اور پمفلٹوں کا جواب نہیں دے رہا ہوں۔ گو میں پروفیسر چابلانی صاحب کی اسقدر تعریف ضرور کرونگا کہ یقیناً ان کے مضامین خواہ وہ کتنی ہی تنگ نظری اور تعصب کا ثبوت دیتے ہوں۔ ان کی قابلیت اور ہوشیاری کا کلی ہی ثبوت دیتے ہیں۔ اور وہ یقیناً اسکے مستحق ہیں کہ ان پر سنجیدگی کے ساتھ تبصرہ کیا جائے۔ کسی سندھی مسلمان نے ان سے زیادہ قابلیت کا اس سلسلہ میں ثبوت نہیں دیا ہے۔ گو اچاریہ اور اجاریہ کرپالانی جیسے قابل سندھی بھی ان سے کسی طرح کم تنگ نظری کا ثبوت نہیں دیکھتے ہیں۔ پروفیسر چابلانی نے سرہنری لارنس بمبئی کے سابق رکن حکومت اور وزیر مالیات کے ایک بیان سے جو انہوں نے کوئی پانچ برس ہوئے بمبئی کونسل میں دیا تھا۔ اعداد و دیگر اعداد بھی طرف سے آئندہ کے مزید اخراجات کا تخمینہ دیکر اور اندازہ کرکے یہ ثابت کرنا چاہا ہے کہ سندھ اسوقت اپنے اخراجات کی خود کفالت نہیں کر سکتا اور بظاہر آئندہ بھی مدتوں تک نہیں کر سکیگا۔ سندھ کے موجودہ اخراجات اور اس کی موجودہ آمدنی کے صحیح اعداد کیا ہیں۔ اور آئندہ کے مزید اخراجات کا اور آئندہ بڑھنے والی آمدنی کا صحیح تخمینہ اور اندازہ کیا ہے۔ ان سب امور پر وہ کمیٹی غور کرے گی جس میں سندھ کے ہندو اور مسلمان دونوں شریک کئے گئے ہیں۔ یہ کمیٹی پیر ہی غور کرے گی کہ اگر آج سندھ اپنے اخراجات کی کفالت نہیں کرسکتا تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے کہ آئندہ ایسا کر سکے جس چیز کی طرف میں اسوقت توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ فرض کرلیجئے۔ سندھ آج اپنے اخراجات کی کفالت نہیں کرسکتا یا تا قیامت بھی ان کی کفالت نہ کرسکیگا پھر کیا۔ اگر ہندوستان کے سر کٹے کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اخراجات کی کفالت خود کرے اور سندھ ایسا نہیں کرسکتا تو سوائے اسکے کیا چارہ ہے کہ خدا سے دعا کیجئے کہ وہ اسکو گلا گھونٹ دوسروں کے دست نگر حصہ ملک کو ایک بڑا طوفان نوح کراچی کے بند کٹنے سے غرق کرے یا وریائے سندھ ہی میں وہ طغیانی آئے کہ اس نام کا ریگستانی ملک ہی ڈوب جائے اور پھر سے مہمل یہ دریا ہو جائے۔ جس قطعہ کے یہ جائز نہیں کہ وہ ہندوستان کے مرکزی خزانہ سے کچھ امداد لیکر گذر اوقات کرسکے اور اس کی جفرم کا اتفاق یہ ہی ہے کہ وہ اپنے اخراجات کی خود کفالت نہ کرسکے تو علیحدہ صوبہ بنائے جانے کا بھی مطالبہ نہ کرے۔ اس کے لئے یہ کب جائز ہے کہ وہ بڑا پا گجرات اور مہاراشٹر کی روٹیاں توڑا کرے؟ اس کے لئے یہ تو جائز ہے کہ حلقہ بمبئی میں شامل رہ کر سکھر کے بند کے لئے کروڑوں روپیہ ہندوستان کی مرکزی حکومت سے قرض لے لیکن یہ جائز نہیں کہ اس قرضہ کو خود اپنے نام منتقل کرلے۔ وہ بمبئی کی بیک بے اسکیم کے لئے کروڑوں کے قرضہ کی روا نگی کی ذمہ داری تو گجرات اور مہاراشٹر کے ساتھ ملکر لے سکتا ہے۔ لیکن اس ذمہ داری سے بکدوش ہوکر جس سے اسے کوئی بھی فائدہ نہیں اور سراسر نقصان ہے وہ سکھر کے بند کے قرضہ کی ذمہ داری بلا شرکت غیرے نہیں لے سکتا جس سے اسے تو نفع ہے کہ وہ مالا مال ہو جائیگا یہ ہے نیا علم الاقتصاد ہے اور پروفیسر چابلانی اس کے خاص ماہر ہیں!

معاونت باہمی کا اصول

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان ایک ملک ہے اور گو مجھ سے زیادہ کوئی بھی اس کا خواہاں نہیں کہ اس کے مختلف صوبجات کی حکومت کو بتدریج زیادہ سے زیادہ اختیارات دیئے جائیں تاکہ مختلف صوبجات کے باشندے اپنے انتظامات میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیں اور ان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کریں۔ اور میں نے اس سب کمیٹی میں جو دستور اساسی کے بعض اہم ترین مسائل کے حل سوچنے کے لئے ابھی بیٹھی تھی اس مسئلہ پر غور کرتے وقت کہ فلاں اختیارات صوبجات کی کونسلوں کو دے جائیں۔ یا مرکزی مجالس قانون سازی کے لئے محفوظ رکھے جائیں۔ زیادہ تر صوبجات ہی کی کونسلوں کے حق میں رائے دی۔ تاہم مجھے زیادہ اس سے بھی کوئی خائف نہیں کرکہیں مختلف صوبجات بالکل مطلق العنان نہ بن جائیں۔ جس طرح سلطنت مغلیہ میں اورنگ زیب عالمگیر کے بعد مختلف صوبہ دار اٹھارہویں صدی عیسوی میں مطلق العنان نواب اور وزیر اور پھر بادشاہ بن بیٹھے تھے۔ ہندوستان امریکہ کی طرح نہیں ہے کہ مختلف ممالک ملکر ایک مملکت و فاقیہ بن گئے۔ یہ ایک ملک ہے۔ اس کے مختلف ٹکڑے مختلف ممالک نہیں ہیں۔ جغرافیائی، تاریخی، عمرانی، معاشرتی، مذہبی اور سیاسی سب حیثیتوں سے یہ ایک ہی ملک ہے جب ہم دیسی ریاستوں کو اس سے علیحدہ نہیں کرسکتے اور انہیں السٹر کی حیثیت دینا نہیں اسقدر بھی گوارا نہیں کہ جسقدر آئرلینڈ کی آزاد مملکت کو آج گوارا ہے۔ تو پھر ہم ہندوستان کے مختلف صوبوں کو ایک دوسرے سے بالکل علیحدہ نہیں سمجھ سکتے وہ خواہ کتنی ہی انفرادی حیثیت ضرور رکھتے ہیں لیکن اسی طرح جس طرح کہ انسان کے دو ہاتھ اور پیر اگرچہ دونوں کے افعال یکساں ہیں اور ہر ایک اپنا اپنا فعل علیحدہ علیحدہ کرسکتا ہے تاہم یہ بھی صحیح ہے کہ

بجو عضو یدرد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار

خدانے چاہا تو سندھ آج نہیں تو کل خود اپنے اخراجات کی کفالت کرنے لگے گا۔ اور دریائے سندھ کی بدولت وہ اسقدر سرسبز و شاداب ہوگا۔ اور اس کی تجارت کو بندرگاہ کراچی کی بدولت اسقدر فروغ ہوگا کہ وہ ہندوستان کی مرکزی حکومت اور اس کے دوسرے صوبجات والوں کی مدد کیا کرے گا۔ لیکن اگر یہ نہیں بھی ہو تو سب کیا ہم اسکی مدت مدید تک کریں گے۔ اور کہیں گے کہ ہمارا اصول وہی ہے جو قیامت کے دن مصیبت زدہ گنہگاروں کا ہوگا۔ کہ پکار تے ہوں گے نفسی نفسی (اتر حاذ سیر... وزر اخری) کیا اسی کا نام قومیت ہے؟ یہ ذہنیت ہندو مہا سبھائیوں کو مبارک ہو۔ ہماری ذہنیت تو یہ ہرگز نہیں ہو سکتی ہم نے تو غیر ملکی ترکوں اور عربوں کی اس سے کہیں زیادہ مدد کی ہے۔

توازن قوی کی ضرورت

ہم سندھ کی علیحدگی کے خواہ مخواہ کسی مذہبی تعصب کی بنا پر طلبگار نہیں ہوئے ہیں۔ سندھ اسی طرح علیحدگی کا مستحق ہے جس طرح کہ صوبہ سرحدی آزادی کا مستحق ہے۔ (اور ہم سے زیادہ مستحق ہے) اسلئے ہم نے دونوں کا مطالبہ کرنا قبول کرلیا۔ اگر سندھ علیحدگی کا مستحق نہ ہوتا تو ہم ہرگز یہ مطالبہ نہ کرتے۔ ہم نے مشرقی بنگال کی علیحدگی کے بعد اس کا مغربی بنگال سے الحاق بطیب خاطر قبول کرلیا۔ گو برطانوی حکومت نے ہم کو اس معاملہ میں سخت دھوکہ دیا اور ہم کو بنگال کے ہندوؤں نے خواہ مخواہ ہی جنگ میں لڑا کر ہم سے پیچھے پیر اس سے صلح کرلی۔ اور ہمیں ان کے رحم پر چھوڑ دیا۔ لیکن جب سندھ کی علیحدگی کے خلاف ایک دلیل بھی درپیش نہیں اور اس کی علیحدگی سے ہمیں یہ موقع ملتا ہے کہ ہم ہندوؤں کی بے تعصبی اور رواداری اور انصاف پسندی کا امتحان بھی لے لیں، اور اگر وہ کامیاب اتریں تو اپنے مسلمان بھائیوں کو یقین دلادیں کہ دیکھو تم کروڑ ہندو اقلیت میں رہنے پر راضی ہیں اگر اپنے دو کروڑ مسلمان بھی اقلیت میں ہے تو کیا مضائقہ ہے۔ تو ہم کیوں اس کی علیحدگی کا مطالبہ نہ کریں؟ اگر اس طرح ملک کی تقسیم ہوگئی تو ہندو اقلیت مسلمانوں کے ہاتھ میں ایک ضمانت ہوگی۔ اور ہم دونوں اسکا خیال رکھیں گے کہ ایک دوسرے کے ساتھ انصاف اور رواداری کے ساتھ برتاؤ کرتے رہیں گے زندگی کا سنہری اصول ہے کہ دوسروں کے ساتھ وہی کرو جو تم چاہتے ہو کہ دوسرے تمہارے ساتھ کریں۔ یہ اسکا اخلاقی اور مذہبی پہلو ہے لیکن اس کا ایک منفعانہ اور سیاسی پہلو بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ دونوں فریقوں کو اسی طرح ایک دوسرے کو بھگتے دیتا چاہئیں تاکہ اگر ہم دوسروں کے ساتھ نا انصافی کریں تو دوسروں کو بھی اسکا موقع حاصل ہو کہ وہ ہمارے ساتھ نا انصافی کرسکیں۔ اور ہم دونوں انگریزی مثل کے مصداق بلکہ اس کھیل کو دونوں کھیل سکتے ہیں۔ پہلے ہندو بھائی اس کے تین ۲/۳ فی صدی ہیں اور ہم ایک ثلث فی صدی ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ آئندہ اکثریت ہی کی رائے کے موافق اور حکمت کا فیصلہ ہو اور وہ نہ چاہیں گے تو اور کون چاہے گا اتفاق سے دلیکہ کہ حقیقت اپنے ہی ہے) ہندوستان کی تقسیم صوبوں میں کچھ اس طرح ہوا ہے کہ مسلمانوں کی یہ جو تھوڑ ہی بعض صوبوں میں اکثریت میں ہے اور اگر ہم یہ میثاق لکھنؤ میں سٹر جینا اور دوسرے امرحر سیاست نے ہرجگہ مسلمانوں کو اقلیت ہی میں رکھدیا۔ تاہم بہت جلد اس میثاق کے نقائص ہیں نظر آنے لگے۔ اور اب ہم اپنے تحفظ کے لئے اسے ضروری نہیں سمجھتے کہ ہم اپنے ہندو بھائیوں کو بلا شرکت غیرے خوب ہی تقسیم کیا کریں۔ بلکہ اسکو ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری بھی جن صوبوں اور قطعات ملک میں اکثریت ہو وہ با اختیار ہوں اور ہم بھی اس نعمت سے مستفیض ہو سکیں۔ اقلیتوں کا ضرور تحفظ کیا جائے۔ اور اس کے لئے بھی ہم نے بہترین طریقے وضع کئے ہیں لیکن اقلیت کے تحفظ کا سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ ایک ہی ملت ہر جگہ اقلیت میں نہ رہے، کہیں ایک کی اقلیت ہو تو کہیں دوسرے کی۔ تاکہ اس ضرب المثل پر دونوں کا عمل ہو سکے کہ

ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں ہم مپسند

(باقی دارد)

جمعیۃ علماء ہند کا بقا و استحکام

ملک میں دورہ کرنے کے لئے ایک وفد کی روانگی

ناظم جمعیۃ کا اعلان

جمعیۃ علماء کی مالی مشکلات کے متعلق اس سے پیشتر بھی بذریعہ اخبارات مطلع کرچکا ہوں اب حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اگر قدرے توقف سے کام لیا گیا تو مجھے اندیشہ ہے کہ ہندوستان کی اس سب سے بڑی مذہبی جماعت کا نظام درہم برہم ہو جائے پس اس اہم مقصد کیلئے ملک کے بعض صوبوں میں دورہ کرنیوالا ہوں تاکہ ایک دفعہ کوشش کر کے جمعیۃ علماء کو مضبوط بنیادوں پر قائم کردیا جائے میرا یہ دورہ صوبہ بہار سے شروع ہوگا میں نے اپنے بعض مخلص احباب کو بھی بذریعہ خطوط مطلع کردیا ہے انشاء اللہ دہلی سے اپریل کی کسی تاریخ کو روانہ ہو جاؤنگا امید کیجاتی ہے کہ بہار، بنگال، آسام، مدراس، بمبئی، گجرات، و کاٹھیاواڑ کے صوبوں کو یہ دورہ مشتمل ہوگا مولانا عرفان صاحب بھی اس دورہ میں ہمراہ ہونگے بعض اہم مقامات پر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ، مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا نثار احمد صاحب کانپوری، علامہ سید سلیمان ندوی بھی شرکت فرمائینگے، مجھے امید ہے کہ ہندوستان کے مسلمان جمعیۃ علماء کے اس وفد کا پرجوش استقبال کریں گے میں نے ماتحت صوبوں کی جمعیتوں کے نام بھی خطوط جاری کئے ہیں کہ جلد از جلد اپنے صوبوں میں علماء کی تنظیم کا کام شروع کردیں مولوی عطاء اللہ بخاری اور مولوی حبیب الرحمٰن صاحبان کی رہائی تک کیلئے پنجاب و سرحد کا دورہ ملتوی کردیا ہے

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

گوا میں شدھی کا پرچار

فسادات ناگپور کا مقدمہ

ہندو ولنٹیروں کی سزا میں تخفیف

ورتمان پریس سے بم برآمد ہونے کا مقدمہ

ہائی کورٹ فیصلہ کرے گا

انتخابات بلدیہ دہلی

کلکتہ میں گولی چل گئی

۲ اشخاص ہلاک ۵ مزدور مجروح

صوبہ سرحد کے ہندوؤں کی رجعت پسندی

اصلاحات اور انتخابات کی مخالفت

وائسرائے ہند کے نام سر جان سائمن کا دوسرا خط

مزید تشریحات

دارالعلوم دیوبند میں قتل کا حادثہ

بھائی ساتولیہ کے قتل کا مقدمہ

ملزم کی درخواست ضمانت نامنظور

خان بہادر پیرزادہ محمد حسین کی وفات

موٹر لاری اور تانگہ کی ٹکر

متعدد آدمی زخمی ہوگئے

لارڈ ہیڈلے کی سرگرمیاں

لندن کی مسجد کیلئے چندہ کی فراہمی

لندن ۲۴ مارچ۔ لارڈ ہیڈلے آج کل ہندوستان کا دورہ کررہے ہیں۔ آپ نے لندن کی مجوزہ مسجد کی تعمیر کے لئے ۶۰ ہزار پونڈ جمع کرلئے ہیں۔ اس کام کے لئے کل ایک لاکھ پاؤنڈ کی ضرورت ہے

چین میں ہولناک بدامنی

اشتراکیوں کا قتل عام

نانکا ۲۷ مارچ۔ اشتراکیوں کا قتل عام بدستور جاری ہے ۱۵ اور ۱۹ مارچ کے درمیان ۶۵ اشتراکی قتل ہوئے چنگ میں بھی یہی حالت ہے۔ برخلاف اس کے سرخ چینی ہونان میں مظالم برپا کررہے ہیں۔ لی نینگ کے مقام پر ایک شخص کو اپنے باپ بیوی اور بیٹے کو قتل کرکے ان کی لاشوں کو روندنے پر مجبور کیا گیا۔

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پر حملہ یا تحت کو علیحدگی کا نوٹس

آئندہ جنگ کے لئے تیاریاں

بالشویکی فوج کے نام حکومت روس کا اعلان

مس لرکی پوری شدھی نہیں ہوئی

گائے کا پیشاب پینے سے انکار کردیا

ہندو مہاسبھا کا سالانہ اجلاس

بنگال کے ہندوؤں کا مذہبی جوش

خبر برقیات

بیرون ہند

ہوئی ہے۔ ابھی تک اس گفتگو کی تفصیلات معلوم نہیں ہوسکی ہیں مگر یہ یقین کیا جاتا ہے کہ جو شرائط فریقین کی جانب سے پیش کی گئی ہیں اگر انہیں منظور کرلیا گیا تو قبائل اور سرداران قبائل کے لئے دن کے حملوں سے نجات حاصل ہوسکتی ہے۔

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

برطانیہ اور افغانستان کی گفت و شنید

لندن ۲۵ مارچ۔ رائٹر ایجنسی کو معلوم ہوا ہے کہ اعلیحضرت بادشاہ امان اللہ خاں غازی اور سر آسٹن چیمبرلین اور قائمقام وزیر خارجہ افغانستان کے مابین جو طویل گفت و شنید ہوئی اس میں تعلقات برطانیہ و افغانستان کے تمام شعبہ جات پر صاف گوئی کے ساتھ مگر غیر سرکاری طور پر تبادلہ خیالات ہوا۔

مغربی جادوگری

عراق و برطانیہ کی تجارت

لندن ۲۶ مارچ۔ دار العوام میں کمانڈر کینوردی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے جو اس بارہ میں تھا کہ عراق و برطانیہ کے درمیان درآمد و برآمد میں بہت کمی ہوگئی ہے۔ کپتان ہیکنگ نے بیان کیا کہ امسال کی تجارت کا مقابلہ ۱۹۲۰ء کی تجارت سے کرنا مغالطہ انگیز ہے کیونکہ اس زمانہ میں قیمتیں بہت بڑھی ہوئی تھیں۔ اگر قیمتوں میں تغیر و تبدل کا خیال رکھتے ہوئے مقابلہ کیا جائے تو تجارت میں کوئی فرق نہیں آیا

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کے متعلق

بے بنیاد افواہیں

معاہدہ مصر و انگلستان

کینڈا کا طرز عمل

حکومت روس اور ٹرکی کے تعلقات

روسی وفد کی جنیوا سے روانگی

نجد و عراق کی مخالفت کا التواء

سلطان ابن سعود اور سر جارج کلیٹن کی گفت و شنید

حوادث و احکام

ریڈیو اور لاؤڈ اسپیکر

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ شہر بمبئی میں عید الفطر کی نماز میں امام کے نزدیک ایک مشین رکھی گئی کہ جس کا نام ریڈیو ہے وہ مشین ریڈیو غیر ذی روح امام ذی روح سے قرأت و آواز کو اخذ کرکے پھر ذی روح نمازیوں کو پہنچاتی تھی۔ مجمع پندرہ بیس ہزار آدمیوں کا تھا اس مشین کی آواز نزدیک و دور والوں کو یکساں سنائی دیتی تھی۔ پس اسی کی آواز پر سب خلق اللہ رکوع و سجدہ کرتی تھی۔ پس آدمی کی آواز کے سوا مشین کی آواز پر رکوع و سجدہ کرنا اور نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اور جبکہ پیٹی کا باجہ جس کو فونوگراف کہتے ہیں سننا جائز نہیں اگرچہ قرآن شریف ہو پھر یہ بھی تو ایک پیٹی ہے اس کی آواز پر نمازی رکوع و سجدہ کریں یہ نماز کیسی ہے بیّنوا توجروا۔

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

ایک مخلص مسلمان کا خط ناظم جمعیۃ کے نام

تبلیغ اسلام کے لئے جمعیۃ علماء ہند کی امداد

میں بازار سے گزر رہا تھا کہ آپ کا اشتہار دربارہ مسائل رمضان المبارک میری نظر سے گزرا۔ میں نے بمشکل وہ اشتہار اس دکاندار سے حاصل کیا۔ اور جمعۃ الوداع کے روز جلسہ میں اور امام صاحب ... "رمضان شریف کی بہترین خدمت" ... لوگوں کی خدمت میں پڑھکر سنایا۔ اور پیسہ پیسہ جمع کرکے خدا کے فضل سے ۲۰ روپے کے قریب رقم وہاں سے جمع کی اور عید الفطر کے دن یہ خیال کرکے کہ سرسید مرحوم جیسی زبردست شخصیت لوگوں کے سامنے اپنی جھولی پھیلانے میں نہ شرمائے۔ تو بھی اللہ اور رکھ بہت باندھکے جو کچھ کہ حاصل ہو جائے ناظم جمعیۃ العلماء ہند کی خدمت اقدس میں دربارہ تبلیغ مالی امداد ارسال کرنے چنانچہ وہاں سے ۱۸ روپیہ ۸ کی رقم وصول ہوئی۔ اس لئے بندہ یہ حقیر رقم مبلغ ۱۸ روپیہ ۸ ارسال خدمت اعلیٰ کرتا ہے۔ اگرچہ مجھے اس رقم حقیر کے بھیجنے میں بہت شرمساری معلوم ہوتی ہے اور میں زمین میں گڑا جاتا ہوں کہ یہ رقم اور اتنا بڑا اہم کام۔ جس کے لئے گنج قارون بھی کم ہے۔ اللہ ہندوؤں کے مقابلہ کے لئے جس کا محض ایک راجہ ہی دس لاکھ روپیہ پیش کرتا ہے کیا اہمیت رکھ سکتی ہے۔ گویا ایک سوت کی انٹی سے یوسف کی خریداری ہے اس تبلیغ کے معاملہ میں لکھوکھا روپیہ خرچ کر دینا۔ ایک معمولی سی بات ہے اور یہ ایک سلسلہ ناتمامی ہے۔ کیونکہ نومسلموں کے درس و تدریس کا سلسلہ و مبلغین کی تنخواہیں اور تعمیر مساجد و مدارس اس قدر بار عظیم ہے کہ جس سے سبکدوش ہونا کوئی آسان کام نہیں۔ اور یہ رقم تو محض غرباء کی گاڑھی کمائی کا نتیجہ ہے جنہوں نے محض جذبہ اسلامی کو مد نظر رکھ کر پیسہ پیسہ دیکر جمع کی ہے ورنہ میں آپ سے سچ عرض کرتا ہوں کہ اس میں امراء کا حصہ بقدر صفر کے ہے۔

مسلمانوں تمہیں شرم کرنی چاہیے کہ تم نے حکم خداوندی تواصوا بالحق اور دیگر احکام خداوندی کو نعوذ باللہ ٹھکرا دیا ہے جبکہ ہر مسلم پر فرض ہے کہ وہ اپنا فرض تبلیغ ادا کرے اور اگر اس کی ہمت نہیں۔ تو دامے۔ درمے۔ قدمے سخنے قلمی امداد ہی کرے۔ ورنہ اس طرح خاموش بیٹھے رہنا گناہ عظیم ہے اور یہ اشتہار جس کو آپنے درد دل سے لکھا ہے بہت سے صاحبان نے محض ردی کی ٹوکری میں ہی ڈال دیا ہوگا۔ اور آپ کی اس پرزور اپیل کو حقارت سے دیکھا ہوگا ورنہ ہر مسلمان اس موقع عید سعید پر چندہ جمع کرنے کے لئے ساعی ہوتا۔ نو کروڑ مسلمانان ہند کے لئے لاکھ دو لاکھ روپیہ جمع کر لینا بالکل آسان بات تھی۔ لیکن میرے خیال میں چند ہزار روپے بھی جمع ہو جائیں تو بسا غنیمت ہے۔

غازی محمد عبد العزیز خاں۔

مسلمانان رنگون میں تبلیغی احساس

جمعیۃ علماء ہند کی امداد

مسلمانان ہند کی عام غفلت اور قومی بے حسی کے باعث معاندین اسلام نے جاہل اور مسائل دینیہ سے بے خبر نومسلموں کے ایمانوں پر جگہ جگہ ڈاکے ڈالنے شروع کر دئے ہیں۔ اگر ایک سمت پر انکی یورش کو روکا جاتا ہے تو دوسری طرف سے تئے شروع ہو جاتے ہیں۔ آگرہ اور متھرا کے علاقوں میں ارتداد کا سد باب کرکے عام مسلمان تو مطمئن ہو کر اس دینی خدمت سے غافل ہو گئے مگر آریوں کی منظم جماعتیں اپنے فتنہ و فساد اور خفیہ کارروائیوں میں منہمک و مصروف رہیں چنانچہ شاہجہانپور۔ سلطان پور، پرتابگڈھ اور گورکھپور کے اضلاع میں شدھیاں شروع کر دی گئیں۔ میں نے اودھ کی اس آتش ارتداد کو فرو کرنے کیلئے حضرات رنگون کو توجہ دلائی۔ الحمد للہ کہ جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب اور بعض دوسرے دردمندان اسلام نے عملی حصہ لیکر مجھے بڑی حد تک مطمئن کر دیا۔ حضرات رنگون کی ہمت افزائی نے سلطان پور اور پرتابگڈھ کے اضلاع میں تبلیغ اسلام کیلئے دارالعمل کشادہ کر دیا چنانچہ مولوی افتخار علی صاحب مبلغ جمعیۃ علمائے ہند کی طرف سے سرگرم عمل ہیں جن کی رپورٹوں کے خلاصے ہدیہ قارئین ہوتے رہتے ہیں۔ آج میں دلی مسرت کے ساتھ حضرات رنگون کے چندہ کی فہرست شائع کرتا ہوں جو اب تک وصول ہو چکا ہے اور متوقع ہوں کہ دوسرے مسلمان بھی اگر ان حضرات کے نقش قدم پر چلیں گے تو انشاء اللہ تعالےٰ مستقل طور پر شدھی کا سد باب ہو سکتا ہے۔ سب سے زیادہ ضرورت نومسلموں کے بچوں کو تعلیم و تربیت دینے کی ہے تاکہ انکی آئندہ نسلیں احکام ربانی اور مسائل دینی سے واقف ہو کر صراط مستقیم پر قائم رہیں۔ اور دنیاوی معاملات میں بھی خوشگوار زندگی بسر کر سکیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ نومسلموں کی تعلیم اور ان کے علاقوں میں قیام مدارس کے لئے حضرات رنگون خصوصاً اور دوسرے مسلمان ہند پوری توجہ فرمائیں گے۔

فہرست چندہ

۲۱ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ معرفت بدر عالم صاحب ما ۵۰
جناب سیٹھ مولوی حاجی قاسم جی ایوب صاحب ۱ ما ۵۰
۱۸ جمادی الاخری ۱۳۵۴ھ معرفت جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب ما ۵۰
۲۴ شعبان ۱۳۵۴ھ ما ۵۰

میزان کل ... ۵۰

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

۳۵۰۳	چودھری محمد بخش صاحب	
۳۵۱۷	مولوی محمد خاں صاحب	"
۳۵۵۴	سید خدا بخش صاحب	"
۳۶۴۰	مولوی محمد ادریس صاحب	"
۳۳۴۰	سید حیدر حسین صاحب	"
۳۴۴۱	مولوی محمد عمر الدین صاحب	"
۳۷۴۲	مہتمم صاحب رفیع الاسلام	
۳۴۴۳	منظور الٰہی صاحب	"
۳۴۴۴	مولوی محمد تقی صاحب	"
۳۴۴۹	محمد یونس صاحب	"
۵۰۵۶	سید علی حسن صاحب	"
۶۰۲۰	محمد حامد علی خاں صاحب	"
۶۰۲۵	پبلسٹی آفیسر بھوپال	
۶۰۱۰	ایم۔ اس۔ ای۔ ام داؤد جی	
۶۰۸۰	مولوی محمد قاسم صاحب	جناب
۷۰۸۴	مولوی غلام رسول صاحب	"
۷۴۰۰	کریم بخش صاحب اور سیر	"

آریوں کے کرتوت

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

۱۸ رمضان کو خبر ملی کہ ہنومان گنج مذکور میں آریوں کا تبلیغی مشن گیا ہے اور وہاں پانچ چھ گھر مسلم فقیروں کی آبادی ہے اور مراسم میں بالکل ہندوانہ طریق ان کا شعار ہے اگرچہ میں بالکل تندرست نہیں تھا۔ مگر ضروری سمجھکر وہاں گیا آج ۲۲ تک وہاں قیام رہا۔ آریہ مبلغین ۱۷-۱۸ رمضان کو وہاں تھے۔ اور فقیروں کو بہت آشتی و نرمی سے شدھ کرنے کے لئے تیار تھے۔ اور یہ لوگ بھی نیم رضامند تھے مگر بعض سمجھدار لوگوں نے ۱۵ یوم کا وعدہ لیا کہ اس میں صلاح کریں تو شدھ ہوں۔ اس پر وہاں کی ہندو آبادی نے باہم اقرار کیا کہ مسلم فقرا کو قطعی طور پر بھیک نہ دی جائے اور نہ کہیں کھیلیاں میں ان کا حق رکھا جائے۔ اس کی وجہ سے مذکورہ مسلم طبقہ پر تکلیف کا ایک خاص اثر تھا۔ ۱۹ کو میں پہنچا بمشکل سے ان کے خیالات بدلے اور اس جوار کی مسلم آبادی میں ان لوگوں کے وسائل کو قائم کر دیا۔ نماز کی تحریک کی۔ ۵-۷ آدمی نماز سیکھ گئے اور پڑھنے لگے خدا انکو استقلال عطا فرمائے۔ آمین۔

منی آرڈر بھیجیے

۲۰ اپریل ۱۹۳۶ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی محمد سعید صاحب ۳۳۸۷

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالےٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی۔ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں اگر آپکی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب موثر عمل پڑھیے جو ایک کامل روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کرکے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف ہاضم خوش ذائقہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالےٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف ہاضم خوش ذائقہ غیر معمولی بھوک لگاتا قبض کو رفع کرتا قے متلی ہچکی۔ کھٹی ڈکار ریحیہ اور تمام اندرونی و بیرونی ریاحی دردوں کو نفع پہنچاتا ہے سب سے اچھا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت پچاس خوراک عہ

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ سرخی۔ پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر۔ قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف۔ ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ملیگا۔

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

ایک روپیہ (عہ) ہدیہ والا شاندار کلام پاک معرا پنج مہری

جیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن

صرف چند نسخے باقی ہیں

فوراً ۵ر کے ٹکٹ روانہ فرمائیے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

خضاب کے شوقینوں نے

بال صفا پوڈر

سول ایجنٹ: محمد صالح عبد الباقی چتلی دروازہ دہلی

فوراً خط لکھیے

ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے

Bakyaw, President, Madarsa Islamia, Thayetmyo

عید کا انعام

عید مبارک کی خوشی میں

ناظرین الجمعیۃ کیلئے ہم نے عید مبارک کی خوشی میں سنہری چوڑیوں کی خریداری کے ساتھ رولڈ گولڈ کی انگوٹھیاں، چندن ہار، گلوبند، موتیوں کے ہار وغیرہ انعام کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وہی چوڑیاں ہیں جن کو خول کی صورت میں بنایا گیا ہے جن کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ اب انکو ایک خاص ڈیزائن میں تیار کیا گیا ہے۔ ان کی چمک دمک تا بلدیدانکی بناوٹ نازک دمک ہے اور نہایت خوبصورت بنائے گئے ہیں۔ سینکڑوں روپے کی بجائے صرف چند روپے میں ان چوڑیوں کا شوق کر کام نکالئے اور اپنے روپیہ کو زیادہ خرچ کرنے سے بچائیے۔

تفصیل انعام یہ ہے:۔

(۱) ایک سٹ قیمت ۴ر کے ساتھ ایک ہار موتیوں والا مفت دیا جائیگا جس کی قیمت ۱ر ہے (۲) ۳ سٹ ہے ... کے ساتھ نہایت خوبصورت رولڈ گولڈ کی انگوٹھی مفت دی جائیگی جس کی قیمت عہ ہے (۳) ۶ سٹ ... کے ساتھ ایک عدد چندن ہار عورتوں کی جان گلے میں ... کی قیمت کا جلد ... مفت دیا جائیگا (۴) ۱۲ سٹ ... کے ساتھ ایک عدد گلوبند چار روپے قیمت کا جس کی خوبصورتی تا بلدید ہے۔ اگر سونے کا بنایا جائیگا تو سو روپے میں بھی تیار ہونا ایسا مشکل ہے جیسا نفیس یہ گلوبند ہے مفت نذر ہوگا۔ یہ رعایت صرف آخر شوال المکرم تک کیلئے ہے۔ اسکے بعد یہ انعام نہیں ملیگا۔ لہٰذا جلد انعام کو حاصل کیجئے۔ چوڑیوں کی خریداری پر انعام حاصل کیجئے۔

قابل پتہ:۔ بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو۔ دہلی

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ۔ تحقیق الحقائق۔ سیرۃ الحبیب۔ برکات رمضان۔ تحیۃ الاسلام

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

آنکھوں کے اپریشن سے بچو

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

کتاب پیام جوانی

عظیم الشان رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم حاشیہ محشی

شرطیہ علاج

سفید بال کالا ... جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم جمعہ ۱۴ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۶ ؍ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۲

ہندوستان کی وطنی تحریک کا سنبھالا!

زعمائے ملک کو بروقت تنبیہ

(از مولانا محمد علی)

میں ... مارچ ۱۹۲۸ء کو ایک یادگار دن سمجھتا ہوں اس لیے کہ اس دن خدا وند کریم نے ... مگر مختلف الخیال مسلمانوں کو ایک ایسا راستہ سجھا دیا جس پر انشاء اللہ سارا ہندوستان ایک نہ ایک دن ضرور چلیگا۔ ...

... ہماری ہیئت انگیز ہے۔

میں اس سے ناواقف نہیں ہوں کہ اسی زمانہ میں سائمن کمیشن کا بھی تقرر ہوا۔ اور وہ دونوں نبرد آزما یا سیاسی فریقوں کے سوا اس میدان میں ایک تیسری جماعت کے مقابلہ میں یکساں شکست فاش کھا کر ایک حد تک آپس میں متحد اور متفق ہو گئے۔ اور بعض لوگ کہیں گے کہ ہندو مسلمانوں کی ہنگامہ آرائی کو اس نئے ہنگامہ ہی نے بند کر دیا۔ میں اپنے دوست مسٹر آرتھر مور، اڈیٹر اخبار اسٹیٹسمین کے اس قول کو ہمیشہ میں کئی بار خراج تحسین ادا کر کے دہرا چکا ہوں کہ بظاہر خداوند کریم نے برطانیہ کو اسی غرض سے بنایا ہو کہ وہ ہندوستان کی قریب المرگ قومیت کو اپنے مدبرین کی حماقتوں سے از سر نو زندہ کر دیا کرے یقیناً لارڈ برکن ہیڈ اور ان کے مشیران خاص کی حماقت اور ان کے تکبر نے ہندوستان کی اس نیم مردہ قومیت کو پھر زندہ کیا ہے جس کو جنگ عمومی میں ہماری وفاداری نے پیوند خاک کر دیا۔ گرچہ اڈوائر اور ڈائر نے قوم بازی کھیل کر جلا دیا تھا لیکن ہیرو کی مسیحا نفسی بھی ہملے کام نہ آتی اگر ۸ مارچ ۱۹۲۸ء کے تاریخی فیصلے نے آئی ہوئی اجل کو ہماری بالین سے رخصت نہ کر دیا ہوتا۔

یقیناً ۸ مارچ ۱۹۲۸ء کو جبکہ سر جان سائمن اور ان کے ...

... جو موت سے پہلے ہی مر مٹنا کرتا ہے۔ اسی لیے میں نے اپنے مضمون کا یہی عنوان رکھا ہے اور باوجودیکہ مجھے زیادہ ...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	۸
ششماہی	۳	۴
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل وہ تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل علامہ مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرضکہ اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک بلند اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند و معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور صحت الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی زینت اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جسکے تین میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر تکمیل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اور اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اسکے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور تکمیل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (۳۰ ؍) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ ؍)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ ... جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (۶ ؍) محصول ڈاک دو روپیہ (۲ ؍)
بکس ٹین میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔
فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔
(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵ ؍) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کیلئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

نمبر ۱۔ یہ قرآن مجید بغرض بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۸ ؍ رعایتی ۶ ؍ جو صاحب اکٹھے پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر قیمت پیشگی روانہ کر دیں۔

نمبر ۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۶۰ ساٹھ جزو نمبر ۲ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہدیہ مجلد چرمی ۳ ؍ رعایتی للعہ بغیر جلد ...

نمبر ۱۵۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی للعہ اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

دوسرا ایڈیشن — ۲۵ مہری ۱۴ خوبیوں والا — جلد منگایئے، تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

نئی شان کا قرآن مجید

جسکی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

مقدمہ میں ایسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور سچائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی نفیس کاغذ تقطیع متوسط حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن کا خلاصہ نیز مختصر خصوصیات درج ذیل ہیں ...

حاجی حسین خوشنویس کوچہ چیلاں دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت پر

صرف ایک مہینہ کیلئے

... سنہری گلوبند ... سنہری کڑے ...

ملنے کا پتہ: مرزا اہل ہند کوچہ چیلاں دہلی

جرمنی چوکیدار — شبِ تاب رسٹ واچ

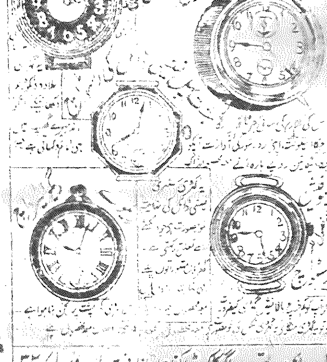

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ایکدفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کیجئے۔

حب مسیحا — ایام ماہواری کی بیقاعدگی اور اس کا مختلف رنگوں میں آنا ایک جنسی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے ان کی تندرستی کو ہمیشہ کیلئے خراب کر کے جوانی ...

جوہر شفا ...

منیجر دار الشفا دربھنگہ

تسخیر عمل

برص یعنی بدن کے سفید داغ ... علاج

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

ہوسکتی ہے سب آسان اپ کی مشکل

ملنے کا پتہ: ... کوچہ چیلاں دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دھلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دھلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دھلی یوم جمعہ ۱۴ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۶ ؍ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۲

ہندوستان کی وطنی تحریک کا سنبھالا!

زعمائے ملک کو بروقت تنبیہ

(از مولانا محمد علی)

میں ۲۰ مارچ ۱۹۲۸ء کو ایک یادگار دن سمجھتا ہوں اس لیے کہ اس دن خداوند کریم نے مقصود سر انجام دیا ... مگر مختلف الخیال مسلمانوں کو ایک ایسا سبق سکھا دیا جس سے انشاءاللہ سارا ہندوستان ایک نہ ایک دن ضرور سیکھے گا۔ اور جس پر چل کر وہ انشاءاللہ ضرور اتفاق اور آزادی کی منزل مقصود پر پہنچیگا ...

... لیکن ہندوستان کی فضا میں جو نمایاں تغیر ہوا ہے درحقیقت اسی سنبھالے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ جو موت سے پہلے بیمار محسوس کرتا ہے۔ اس لیے میں نے اس مضمون کا یہی عنوان رکھا ہے ...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	۸
ششماہی	۳	۴
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

جناب منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کی لکھائی چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے اور دوسرا حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب کا، دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم ومغفور کی تالیف ہے ... بالاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما ہے۔ ... منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک ... نے چھاپا ہے ... وجہ ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں ... حاشیہ پر تفسیر مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی ... جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی ... اللہ تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید ونیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

... قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے ... ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو ... اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو ... مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آجتک نہیں ہوا تھا۔

مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

... قرآن مجید کو دیکھا جسکے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے ... ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ... اردو کے تین ... شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں ... تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی ابھی طرح واقف ہے ... اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے ... ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

... شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے ... اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کردینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا ... مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے ... قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

... احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کردیا گیا ہے ... سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (للعہ)

... جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ ... محصول ڈاک دو روپیہ ...

... محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

... قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ ہے ... ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرماویں گے ان کیلئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا ... کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

... بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہی ... ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ ... کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم کر رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... جو صاحب ... ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کردیں۔

... صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا ... ہے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں ... سات جزء نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے ... ہدیہ مجلد ... رعایتی ... بغیر جلد ...

... شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ ... اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہے۔

ملنے کا پتہ: ... مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دھلی

... ڈکشنری وغیرہ کی شہرۂ آفاق کتب کی فہرست بھی درخواست آنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ایک مخلص مسلمان کا خط بنام جمعیۃ

تبلیغ اسلام کے لیے جمعیۃ علماء ...

میں بازار سے گزر رہا تھا کہ آپ کا اشتہار ... رمضان مبارک میری نظر سے گزرا میں نے ... اس دوکاندار سے حاصل کیا۔ ... جمعیۃ ... مجھ ... رمضان شریف ... کی بہت خدمت ... لوگوں کی خدمت میں ... پیسہ پیسہ جمع کرکے خدا کے فضل سے ۲۰ روپے ...

عید مبارک

عید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ ار شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

ہندوستان کی قسمت ترازو میں

ادھر براڈ نشل ہندو سبھا کے اجتماع اجودھیا میں ہندوؤں کی جانب سے جس ذہنیت کا اظہار کیا گیا ہے وہ حد درجہ مایوس کن ہے۔ تو مبر سال گذشتہ سے ملک کے حالات میں جو تغیر رونما ہوئے ہیں اس کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہندوستان کے مختلف خیال اور مختلف عقیدہ طبقات ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو زیادہ فراخدلی کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرتے، مگر افسوس ہے کہ جہاں تک ہندو سبھائی طبقہ کا تعلق ہے، اسکے طرز عمل میں ایک ذرہ برابر بھی تغیر واقع نہیں ہوا، بلکہ وقتاً فوقتاً

انتظامی حکموں کی باقاعدہ تنظیم کی جائے تاکہ انہیں اصلاحات سے محروم رکھنے کی کوئی وجہ باقی نہ رہے۔

۵ - فرقہ دارانہ اغراض کی بنا پر کوئی نیا صوبہ قائم نہ کیا جائے۔ البتہ اگر صوبوں کی تقسیم جدید ضروری ہو تو مالی و انتظامی مصالح کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ ایسے صوبوں ہونی چاہیے جن کا اطلاق عموماً ہو سکتا ہو۔

۶ - طارمتوں اور عمومی اداروں میں فرقہ دارانہ نیابت نہیں ہونی چاہیے۔

وہاں بھی دوسرے صوبوں کی طرح اصلاحات نافذ کی جائیں لیکن اگر یہ منظور نہ ہو تو صوبوں کو پنجاب سے ...

۵ - صوبہ بمبئی سے سندھ کو الگ کر کے ایک نیا صوبہ بنانا بالکل نامناسب اور ملک کے بہترین مصالح کے لیے مضرت رساں ہے۔

۶ - سرکاری ملازمتوں اور اداروں میں کسی قسم کی فرقہ وارانہ نیابت نہ ہونی چاہیے۔

اس مقابلہ سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ ہندو گروہ آج اس نقطہ پر بھی قائم نہیں رہا جو خود اس کی جماعت نے ڈیڑھ مہینہ پہلے مقرر کیا تھا۔ پہلے اقلیتوں کی نشستوں کی تخصیص صرف قلیل مدت کی قید کے ساتھ کی گئی تھی، مگر اب اس کو زیادہ سے زیادہ دو عام انتخابات (صرف چھ سال) کیلئے قبول کیا جاتا ہے۔ پہلے سرحد و بلوچستان کو اصلاحات دینے کی دبی زبان سے تائید کی گئی تھی ... ایک دوسری صورت پنجاب سے الحاق کی بھی پیش کر دی ... پہلے سندھ کی علیحدگی کی کھلم کھلا مخالفت سے احتراز کیا ...

جمہوریت اور ملکیت

عراق میں ہندی افواج کا خرچ

بسلسلہ صفحہ اول

کوئی بھی نقطے کے اس تغیر سے مسرور نہیں تاہم بار بار ذوق کا یہ شعر میری زبان پر آرہا ہے۔ کہ ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

میں ابھی اس سنبھالے پر ہرگز مطمئن نہیں ہوں!

میرے دل میں اس مخالفت کی جس سے ہندوستان کی تقریباً تمام سربرآوردہ سیاسی جماعتوں نے اتفاق کر کے سائمن کمیشن کا "استقبال" اور "خیر مقدم" کیا کوئی بڑی وقعت نہیں اور وہ اس لیے نہیں کہ سائمن کمیشن کے "استقبال" اور "خیر مقدم" کے جو گھڑے ہوئے افسانے خود سائمن صاحب اور ان کے رفقاء کار نے یا حکومت نے حکومت کی ... خبر رساں ایجنسی کے ذریعہ سے سارے ملک کو سنائے ہیں۔ انکو یہ سمجھتا ہوں جس استقبال اور خیر مقدم کے گھڑے ہوئے افسانے اخبارات کو بھیجے گئے وہ یقیناً زیادہ تر حکومت اور اس کے خود غرض گرگوں کا کرایا ہوا تھا اور ان لوگوں کا بھی اس میں بہت ہی کم حصہ تھا جو بھی اس غلامانہ ذہنیت کے باعث واقعی اس قدر خوش اعتقاد ہیں کہ اس بے نیقی حکومت سے اب تک لو لگائے بیٹھے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے خلاف غیبت کرنے اور اس کی خوشامد کر لینے کے لیے تیار اور اس کے صلہ میں اپنے فرقہ کے لیے کچھ نہ کچھ لے بھاگنے کی آس باندھے بیٹھے ہیں۔ اس کے خلاف جس طرح مخالفین کمیشن نے اسکا استقبال اور خیر مقدم کالے جھنڈوں ...

نہ تھا کراچی کی بندرگاہ کے نشوونما تھا اور اس بندرگاہ تک ریلوے لائن کی تعمیر نے سندھ کو بلوچستان، صوبہ سرحد اور پنجاب سے ملا دیا۔ اور ایسے مسائل پیدا کر دئے جو بمبئی سے کوئی تعلق نہیں رکھتے مگر گذشتہ قرن میں پنجاب بہ اعتبار دولت و ثروت بہت زیادہ ترقی کر گیا ہے اور اس کی تمام پیداوار کا بہت بڑا حصہ کراچی ہی کی بندرگاہ سے باہر بھیجا جاتا ہے اور اس طرح کاروبار کی رونق میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ سندھ کو بمبئی کی بجائے پنجاب سے ملحق کر دینا زیادہ مناسب ہوگا۔ مگر افسوس کہ فاصلہ بہت زیادہ ہے

سندھ کی اہمیت

تین واقعات نے سندھ کی اہمیت میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔ اول سکھر کا بند اور اس کی نکلی ہوئی نہریں ہیں جو سندھ کی غربت کو دور کر کے اسے اچھا آباد اور دولتمند علاقہ بنا دیں گی۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ صرف سندھ ہی سے دس لاکھ من روئی باہر بھیجی جایا کرے گی۔ پنجاب بہاولپور اور بیکانیر کے جو علاقے وادی ستلج کے نظام آبپاشی سے سیراب ہوں گے ان کی پیداوار اس کے علاوہ ہوگی۔ دوسرے کراچی ہندوستان کا ہوائی مرکز بن چکا ہے۔ اور اس سے ایسے مسائل پیدا ہوتے ہیں جو محض مقامی ...

علیحدگی ضروری ہے

اس خوشحالی سے استفادہ کے قابل بننے کا موقع دینا چاہیے۔

(سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ بحوالہ انقلاب)

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

(ہمدرد)

سندھ کو بمبئی سے علحدہ کیا جائے

علیحدگی کے سیاسی و اقتصادی مصالح

افسوس کہ سندھ کو بمبئی سے علحدہ کرنے کا مسئلہ بھی سیاسی اور فرقہ وارانہ رنگ اختیار کر گیا ہے۔ محض اس بنا پر کسی صوبہ کا علحدہ کرنا بالکل قابل اعتنا نہیں کہ وہاں کسی ایک جماعت یا طبقہ کے لوگوں کی کثرت ہے۔ دیکھنے کی چیز صرف یہ ہے کہ آیا علحدگی اچھے نظم ونسق کی ضامن ہے۔ یہ ایک اتفاق تھا کہ سنہ ۱۸۴۳ء میں بمبئی سے ایک فوج امیران سندھ کے خلاف متحرک ہوئی۔ اور اس نے سندھ کو فتح کر کے بمبئی سے ملحق کر دیا۔ ورنہ سندھ اور بمبئی کے مابین قطعاً کوئی رابطہ و تعلق

اطلاع

خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دینا چاہیے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف
جواب طلب امور کے لیے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے ورنہ جواب نہیں دیا جائیگا۔
تمام خط وکتابت و ترسیل زر بنام منیجر اخبار الجمعیۃ ہونی چاہیے۔

خبریات

بیرونِ ہند

کمیشن کے مقاطعہ کی کامیابی

ایک ممبر پارلیمنٹ کے مشاہدات

لندن ۲ مارچ۔ ہندوستان سے واپس آنے کے بعد اخبارات کے ایک نمائندے سے ملاقات کے دوران میں مسٹر فنر براکوے نے کہا کہ سائمن کمیشن کے مقاطعہ کا اثر ہندوستان کے وہ کثیر باشندے ہیں جن میں سیاسی بیداری پیدا ہوگئی ہے انہوں نے کہا کہ یہ سخت غلطی ہوگی اگر یہ خیال کیا گیا کہ جو افراد کمیشن کے سامنے حاضر ہوئے وہ معتدبہ ہندوستانیوں کے خیالات کی نمائندگی کرتے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ ملک کی تمام جماعتیں مقاطعہ پر متفق تھیں۔ اس امر کا ثبوت ہے کہ ان کی پشت پر ملک کی بہت بڑی قوت ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جس وقت کمیشن ہندوستان پھر جائیگا تو ہندوستانی نمائندوں سے غیر متحدہ طریقہ پر مشاورت کی جائیگی۔ اسی اثنا میں اگر ہندوستان کی انجمنوں کے نمائندے ملکر ایک دستور اساسی مرتب کرلیا جو ہندوستان کے متفقہ مطالبات پر مشتمل ہو تو سائمن کمیشن سے جو کچھ حاصل ہوگا اس سے وہ کہیں زیادہ قیمتی اور اہم ہوگا۔ موجودہ تحقیق کی بنیاد دہیانتوں اور مخالف باشندوں کی نفرت گئی ہے۔

روس میں شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

لندن یکم اپریل۔ جب اعلیٰ حضرت شہریار افغانستان ماسکو تشریف فرما ہوں گے جو وہ عنقریب ہوں گے تو وہ ایک روسی تاجر کی ملکیت زار کے عہد کی بڑی عالیشان قصر کے ایک ترغاغ میں بحالت اقامت گزین ہونگے۔ اسٹیشن پر ان کا استقبال ایم لیکنن، ایم چیچرن اور دوسرے اعلیٰ افسر کرینگے۔ شہر کے کوچے بزرجہ میں سے گذرتے وقت اعلیٰ حضرت کے ہمرکاب سوار فوج کا ایک دستہ ہوگا۔ دوسرے دن اعلیٰ حضرت سرخ فوج کا معائنہ کرینگے۔

سمرنا میں قیامت صغریٰ

زلزلوں کی تباہ کاری

لندن یکم اپریل۔ سمرنا کا ایک تار مظہر ہے کہ زلزلوں ...

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

کشتیوں کی دوڑ

امریکہ تنشریف لیجانے کا ارادہ

ترکوں پر مغربیت کا بھوت

مذہب سے بے تعلقی

شاہ غازی کی لندن سے روانگی

انگورہ میں شاندار خیر مقدم کی تیاریاں

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی کے کوائف

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد کے استعفیٰ کی منظوری

علیگڑھ ۳۱ مارچ۔ کل علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب وائس چانسلر کی صدارت میں منعقد ہوا جس وقت ڈاکٹر ضیاء الدین احمد کے استعفے کا مسئلہ پیش ہوا۔ تو مولانا عبدالخالق نے اعتراض کیا کہ آیا مجلس کو ڈاکٹر ضیاء الدین احمد کے استعفے کے مسئلہ پر غور کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ صدر جلسہ نے کہا کہ مجلس ہذا کو پرو وائس چانسلر کا استعفیٰ منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ صدر کے فیصلہ کے بعد ڈاکٹر صاحب کا استعفیٰ متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ اور اسی جلسہ میں قرار پایا کہ اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ ڈاکٹر صاحب کی ملازمت یکا یک ختم ہو رہی ہے ان کو چھ ماہ کی تنخواہ ادا کی جائے۔ ڈاکٹر ... کے چند روز عارضی طور پر پرو وائس چانسلر کی حیثیت سے کام کرینگے۔

رجسٹرار کی برطرفی کا مسئلہ

مولانا محمد علی صاحب کو ڈاکٹر ضیاء الدین سے یہ معلوم ہوا ہے کہ رجسٹرار کے تقرر کا مسئلہ بھی کورٹ کے ...

میارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمت کا نزول فرمائے۔

ناظم الجمعیۃ کا جواب

شکریہ! نہایت نازک وقت میں یہ ذمہ داری سپرد کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ مجھے صحیح عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی دعا کا سخت محتاج ہوں۔

جریدہ پائونیر کی حق گوئی

برطانی مدبرین کو بروقت تنبیہ

دہلی ۳۰ مارچ۔ سائمن کی ناکامی پر "پائونیر" اپنے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں تحریر کرتا ہے:۔

ہمارے خیال میں پارلیمنٹری کمیشن کو ہندوستان میں کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ اس میں کوئی کلام نہیں کہ بعض مقامات پر مختلف فرقوں کے نمائندوں نے کمیشن کا استقبال کیا۔ اور اسی وجہ سے غلط فہمی پھیلنے کا امکان بھی ہوا۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ چند پبلک آدمیوں نے بھی کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے کی رضامندی ظاہر کی لیکن اگر ان لوگوں کے استقبال کی وجہ اور ان وعدوں کو غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان لوگوں نے یہ کام جبریہ کیا چنانچہ اس قسم کے لوگ پولیٹیکل انڈیا کے ذمہ دار اشخاص قرار نہیں دئیے جاسکتے۔

اس وقت گورنمنٹ کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے کیا تجاویز اختیار کی جائیں جن سے کمیشن اور عدم تعاونیوں کا میل ہوجائے یہ سوال در پیش ہے۔ یہ خیال کرلینا فضول بات ہے کہ مخالفت خود بخود بند ہوجائے گی۔ ہمارے خیال میں یہ خیال باطل ہے اسکے برخلاف اس بات کے یقین کرنے کے لئے بہت سی دلائل موجود ہیں کہ اگر کمیشن کے انگلستان سے واپس آنے کے وقت ...

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات

ملک میں دورہ کرنے کے لئے حضرات علماء کرام کا وفد

ناظم جمعیۃ کا ایک اہم اعلان

جمعیۃ علماء کی مالی مشکلات کے متعلق اس سے پیشتر بھی بذریعہ اخبارات مطلع کرچکا ہوں اب حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اگر قدرے توقف سے کام لیا گیا تو مجھے اندیشہ ہے کہ ہندوستان کی اس سب سے بڑی مذہبی جماعت کا نظام درہم برہم نہ ہوجائے۔ میں اس اہم مقصد کے لئے ملک کے بعض صوبوں میں دورہ کرنے والا ہوں تاکہ ایک دفعہ کوشش کرکے جمعیۃ علماء کو مضبوط بنیادوں پر قائم کردیا جائے۔ میرا یہ دورہ صوبہ بہار سے شروع ہوگا۔ میں نے اپنے بعض مخلص احباب کو بھی بذریعہ خطوط مطلع کردیا ہے۔ انشاء اللہ دہلی سے اپریل کی کسی تاریخ کو روانہ ہوجاؤنگا۔ امید کی جاتی ہے ...

... جمعیۃ علماء کے اس وفد کا پرجوش استقبال کریں گے۔ میں نے ماتحت صوبوں کی ... کہ جلد از جلد اپنے صوبوں میں علماء کی تنظیم کا کام شروع کردیں۔ مولوی عطاء اللہ ... کی رہائی تک کے لیے پنجاب سرحد کا دورہ ملتوی کردیا ہے۔

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

بھوپال میں بٹلر کمیٹی کا ورود

ہز ہائی نس نواب صاحب کی تقریر

بھوپال یکم اپریل۔ ہز ہائی نس نواب صاحب نے صدر اور ارکان بٹلر کمیٹی کے اعزاز میں ایک دعوت دی دعوت مذکور میں تقریر کرتے ہوئے ہز ہائی نس نے صدر اور ارکان کمیٹی کے انتخاب پر اظہار مسرت اور اطمینان کیا اور ارشاد فرمایا کہ حکومت بالا کا فرض ہے کہ وہ دیکھے کہ ریاستوں کے مالی اور سیاسی حقوق برقرار رہتے ہیں حکومت بالا کو اس پر بھی نظر رکھنا چاہیئے کہ ریاستوں اور ان کی رعایا کے حقوق کی حفاظت ان پر اتنی ہی فرض جتنی کہ برطانوی ہند کے رعایا کی اور کہیں وہ پامال تو نہیں کئے جاتے۔ اور نہ صرف برطانوی ہند کی رعایا ہی نگاہ کرم ہے۔

ہندوستان کے ارباب ریاست نے سائمن کمیشن سے جو علیحدگی اختیار کر رکھی ہے اس کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ بٹلر کمیٹی اور ریاستوں کے تعلقات اس سے مختلف ہیں اسکا خیال ہے کہ حکومت بالا پر اعتماد اور اس سے اتحاد عمل زیادہ نتیجہ خیز اور سود مند ہے۔

سر ہارکورٹ بٹلر صدر کمیٹی نے ہز ہائی نس اور جملہ والیان ریاست کو یقین دلایا کہ کمیٹی ریاستوں کے مسئلہ کو نہایت غائر اور ہمدردانہ نگاہ سے دیکھے گی وہ ہمیشہ اس اہمیت پر نظر رکھے گی جو سلطنت برطانیہ میں ہندوستانی ریاستوں کو حاصل ہے۔

پائنیر کی غلط بیانی

پنڈت جواہر لال نہرو کی تردید

الہ آباد یکم اپریل۔ پنڈت جواہر لال نہرو معتمد عمومی آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے مہاتما گاندھی کی طرف سے اس امر کا اعلان کیا ہے کہ پائنیر کے نامہ نگار بمبئی کے اس بیان میں کوئی صداقت نہیں کہ موجودہ سیاسی نازک ...

سامنے در پیش تھا۔ اور سید سجاد حید صاحب کو ہٹانے کی تجویز ہے۔

مسلم یونیورسٹی کورٹ کا اجلاس

خاص کمیٹی کا تقرر

علیگڑھ ۳۱ مارچ۔ آج علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ کا اجلاس منعقد ہوا کورٹ کے تقریباً ۳۰ ارکان بیرون علیگڑھ سے پہنچ گئے انہوں نے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ پر غور و فکر کیا۔ کورٹ کا اجلاس مخفی طور پر ہوا تھا۔ تمام کارروائیاں پردہ راز میں ہیں لیکن یہ معلوم ہوا ہے کہ ایک خاص کمیٹی اس غرض سے مقرر کردی گئی ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کے مطابق مختلف محکموں کا انتظام کرے۔

مسلم یونیورسٹی کورٹ میں

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا انتخاب

مولوی محمد یعقوب صاحب وائس پریسیڈنٹ اسمبلی مراد آباد سے اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا احمد سعید صاحب کا اسم گرامی کورٹ کی ممبری کے لیے بلا اختلاف منتخب ہوگیا ہے۔

نواب مزمل اللہ خانصاحب کا تار

ناظم الجمعیۃ کے نام

مسلم یونیورسٹی کے ممبر کورٹ منتخب ہونے پر ...

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن کی علالت

صورت حالات کے ازالہ کے لیے مہاتما جی، وفد کے صدر کی حیثیت سے لارڈ برکن ہیڈ کے پاس انگلستان جانے والے ہیں۔

مقدمہ رائے پور کا فیصلہ

۲۵ مسلمانوں کو قید کی سزا

احمد آباد ۱۳ مارچ۔ رائے پور کے ہندو مسلم بلوے کے متعلق جو مقدمہ چل رہا تھا اس کا فیصلہ سنا دیا گیا تیس مسلمانوں میں سے پانچ بری کردئے گئے۔ ایک کو سات ماہ قید بامشقت اور سو روپیہ جرمانہ اور ۲۴ کو چھ چھ ماہ قید اور سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔

ذبیحہ گاؤ پر الہ آباد میونسپلٹی کی پابندی

مسلمانان الہ آباد کا جلسہ احتجاج

الہ آباد ۱۳ مارچ۔ کل مسلمانان الہ آباد کا ایک عام جلسہ ڈاکٹر فاروقی بیرسٹرایٹ لا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ایک تجویز منظور کی گئی جس میں الہ آباد میونسپل کمیٹی کی اس تجویز پر نفرت کا اظہار کیا گیا جس میں ۶ سال سے کم عمر کی گائے کے ذبح کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اور ان مسلم منتخبہ ارکان پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا جو اس علم کے باوجود کہ ایجنڈے میں ذبیحہ گاؤ کی تجویز ہے میونسپل بورڈ کے جلسے سے اس روز غیر حاضر رہے۔

بنگال میں ہڑتالیوں پر گولی چلانے کی وجہ

حکومت کا اعلان

کلکتہ ۱۳ مارچ۔ بامن گاچی میں پولیس نے جو گولی چلائی اس کے متعلق حکومت بنگال نے ایک کمیونک میں بیان کیا ہے کہ رائفل والوں نے صرف دوبارہ گولی چلائی اس کے لیے سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوڑہ نے احکام صادر کئے تھے ...

فسادات دہلی کے مقدمات کا فیصلہ

شعبہ تبلیغ کی امداد

مسلمانانِ ڈربن کی پیش قدمی

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

کیا یہ کفر ہے؟

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔

۱۸ مارچ کے ہمدرد میں مولانا محمد علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ نوع انسان کیلئے مستحسن ادارہ صرف وہ جمہوریت ہے جو خلافت راشدہ کی شکل میں قائم کی گئی۔ اسکو چھوڑ کر بادشاہت کی طرف جانا۔ اسلام کو ترک کرکے کفر کی طرف قدم بڑھانا ہے۔ اس رائے کی بنا پر خلفائے اربعہ رضوان اللہ علیہم کے بعد سے آج تک جو حکومتیں مسلمانوں کی اقطاع عالم میں قائم ہوئی ہیں۔ وہ کفر پر مبنی قرار پاتی ہیں۔ اور جسقدر خلفائے بنی امیہ و عباسیہ، خلفائے اندلس اور سلاطین ترک و مصر و ہندوستان ہوئے ہیں وہ سب کافر ہوجاتے ہیں۔ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ زور کلام کے لئے لفظ کفر کا استعمال کیا گیا ہے کیونکہ مستحسن طریقہ جمہوریت خلافت راشدہ کو بتانا صاف ظاہر کرتا ہے کہ دیگر طریقے غیر مستحسن اور ناپسندیدہ ہیں اور غیر مستحسن ہونے کا نتیجہ کفر یقینا نہیں ہوسکتا۔ اور اگر مولانائے ممدوح کا منشا واقعی کفر ہے تو میری رائے میں یقیناً یہ فاش غلطی ہے۔ جمہوریت یا ملوکیت کا کوئی تعلق ارکان اسلام سے نہیں ہے۔ اور اس دعوے کے ثبوت میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد حسب ذیل پیش کرتا ہوں جب منکرین زکوٰۃ و مرتدین پر فوج کشی کے لیے سیف اللہ حضرت خالد ابن ولید کو کمانڈر بنا کر روانہ فرمایا تو حکم دیا کہ پانچ ارکان اسلام کو جو نہ مانتا ہو ہرگز اس سے مقابلہ کرنا (۱) وحدانیت (۲) رسالت محمد صلعم (۳) نماز (۴) زکوٰۃ (۵) روزہ۔

یہ کس کا ارشاد ہے اس مبارک ذات کا جو سرور کائنات خواجہ عالم کے بعد افضل الناس ہیں۔ کفر و اسلام کی تشریح ان کے مقابلہ میں کس کی مجال ہے جو کسی خاص طریقہ حکومت کو عقیدہ اسلام میں بطور رکن کے داخل کرنا جہالت پر مبنی معلوم ہوتا ہے۔

خلافت راشدہ

شام کی ملوکیت کی فکر فرمائی ہاں جو کیفیت اہل الرائے اس سے ملے تھے۔ پس جو اختیارات کہ خلفائے راشدین کے تھے انکو استعمال کرنے کے وہی موزوں اور مستحق تھے۔ ان کے ذات مبارک پر صدارت جمہوریت ختم ہوچکی۔ اور اس طریقہ موید من اللہ کی تقلید ناممکن ہے۔ اگر اسی طریقہ کی جمہوریت اب تجربہ کے لیے قائم کی جائے تو اس کا انجام انقراض سلطنت ہوگا۔

جمہوریت

موجودہ زمانہ کی جمہوریت جو فرانس اور امریکہ اور جرمنی میں قائم ہے کوئی شک نہیں کہ وہ ملوکیت کے طریق حکمرانی سے بہتر ہے اور خرابیاں بادشاہت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایک حد تک جمہوریت حاضرہ میں وہ پیدا نہیں ہوسکتیں لیکن جمہوریت حاضرہ بھی بنیادی طور پر زمانہ کے رائے کی پابند ہے۔ اور اس میں بھی بادشاہت کی خو بو موجود ہے کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ یورپ کی جنگ عظیم میں شرکت کے احکام کے ذمہ دار رعایا نہیں ہیں۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ رعایا یا پارلیمنٹ نے جنگ کے احکام جاری کئے ہیں ایک حد تک خرابی جمہوریت میں ہنوز باقی ہے جسکو ملوکانہ کا طریقہ کہا جاسکتا ہے۔ جمہوریت حاضرہ کی مہذب ترین شکل وہ جمہوریت ہے جو روس میں قائم ہوئی ہے جس نے نادری حکومت میں ... بڑی حد تک اصلاح کردی تاہم یہ زمانہ آئندہ ہی ثابت کریگا کہ روسی جمہوریت بلحاظ نتیجہ کے کیا بہترین طریق حکومت ہے۔

ملوکیت

یہی قدیم سے قدیم طریقہ حکمرانی ہے جو زور، قوت پر مبنی ہے۔ اب بھی موجود ہے اور ہمیشہ موجود رہے گا۔ جب تک خدائے قادر مطلق چاہے اس طریق حکومت میں مفاسد بھی ہیں اور خوبیاں بھی ہیں۔ اگر بادشاہ دیندار و انتظمند ہوئے تو رعایا اور ملک کی خوشحالی اور ترقی ...

شریعت

طریقہ حکومت

جمعیت العلماء

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا

ملت بیضا کی ضیا پاشیاں

۲۵ مارچ۔ دہرم کوٹ ضلع فیروزپور، شیخ غلام محمد نو مسلم کی شبانہ روز تبلیغی مساعی سے متاثر ہوکر نصیبے والا تحصیل زیرہ ضلع فیروزپور کے ایک عیسائی خاندان نے جو سات ذکور و اناث پر مشتمل تھا، آج بعد ادائیگی نماز عید الفطر امام مسجد کمبوہان دہرم کوٹ کے ہاتھ پر برضا و رغبت خود اسلام قبول کیا۔ بعد ولایت شامل نو مسلم خاندان کے لیے دعا مانگی۔ حاضرین نے جنکی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہوگی۔ اپنے کفر شکن نعروں سے آسمان کو گونجا دیا۔ ازاں بعد لوگ جلوس کی صورت میں عیدگاہ سے واپس لوٹے اس خیر کو سنکر آریوں میں ایک تہلکہ مچگیا ان کے اسلامی نام حسب ذیل تجویز کئے گئے

نمبر شمار	نام	عمر	اسلامی نام
۱	گوہری	۴۵ سال	عبداللہ
۲	ہیبو	۴۱ ״	عائشہ بیگم
۳	خوشیا	۱۸ ״	خوشی محمد
۴	فاطمہ	۱۵ ״	فاطمہ (بدستور)
۵	تاجو	۹ ״	زینت بیگم
۶	بخشا	۱۳ ״	محمد بخش
۷	فیلا	۵ ״	فضل الٰہی

(چوہدری خوشی محمد عادل بی اے دہرم کوٹ)

آل انڈیا مومن کانفرنس کا شاندار اجلاس کلکتہ میں

بتاریخ ۸ اپریل ۱۹۲۸ء روز شنبہ و یکشنبہ

زیر صدارت عالی جناب مولانا عبدالمجید صاحب رئیس بنارس (مولوی فاضل، بی اے، ایل ایل بی، علیگ)

تمام ہندوستان کے برادران قوم سے گزارش ہے کہ ہر صوبہ ...

جمعیۃ تبلیغ اسلام مونگیر کا تیسرا سالانہ اجلاس

رہنمایان پنجاب کا مقدمہ

پانی پت میں یوم برار

افسوس کہ بموجب ہدایت جریدۂ انقلاب مسلمانان پانی پت یوم برار نہ منا سکے جس کی سب سے بڑی وجہ تنگیٔ وقت تھی کیونکہ جریدۂ مذکور نے صرف ۳۰ مارچ ہی کی اشاعت میں مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کیا تھا اسلئے راقم صرف اسی قدر کر سکا کہ ان مساجد میں جن میں کثیر تعداد میں مسلمان جمعہ ادا کرتے ہیں وہاں کے اماموں کے ذریعہ سے بعد نماز جمعہ مندرجہ ذیل دعا کرادی۔ دعا کے ہر فقرہ پر مسلمان نہایت عقیدت و اخلاص سے آمین آمین کا مسرور کرنے والا آوازہ بلند کرتے تھے۔ خدا ہم ناقصوں کی دعا قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

دعا

اے الٰہ العٰلمین۔ اے خدائے بزرگ و برتر۔ اے شہنشاہوں کے شہنشاہ بتصدق اپنے حبیب خواجۂ دو عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہندوستان کی اسلامی سلطنت کی یادگار دولتِ آصفیہ کو رہتی دنیا تک قائم رکھ آمین۔ اے اللہ تو ہمارے ہندوستانی تاجدار کو ہمارے سروں پر ساتھ عافیت کے سلامت رکھ۔ اے اللہ تو ہمارے بادشاہ میر عثمان علی خاں خلد اللہ تعالیٰ ملکہ کے دشمنوں کو پامال اور ان کے بدارادوں کو ناکامی کی آخری منزل تک پہنچا آمین۔ اے مقلب القلوب تو سلطنت برطانیہ کو یہ نیک توفیق مرحمت فرمائے وہ اعلیٰحضرت شہریار دکن کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرے۔ وغیر مسلمانان ہند کو مزید بدظن ہونے کا موقعہ نہ دے آمین آمین یا رب العالمین۔ ابو عامر اقبال احمد انصاری پانی پت

منی آرڈر بھیجئے

۱۶ر اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی سلطان محمود صاحب	۳۴۴۷
″ میاں احمد صاحب	۳۴۴۸
″ سید ظفر احمد صاحب	۳۴۴۹
″ کریم بخش صاحب	۳۴۵۰
″ ضمیر احمد صاحب	۳۴۵۱
″ مولوی ابوالفضل صاحب	۳۴۵۲
″ صوبیدار ڈاکٹر کمال الدین صاحب	۳۴۵۳
″ مولوی سردار خاں صاحب	۳۴۵۵
″ سید ظہیر الدین صاحب	۳۴۵۶
″ مولوی صدیق احمد صاحب	۳۴۵۷
″ فاروق احمد صاحب	۳۴۵۸
″ محمد علی صاحب طالب علم	۳۴۶۰
″ محمد صاحب	۳۴۶۱
″ خواجہ نذر حسن صاحب	۴۲۵۷

جناب مولوی محمد یعقوب علی صاحب	۳۴۶۲
″ محمد یوسف صاحب	۳۴۶۳
″ سید محمد صدر عالم صاحب	۳۴۶۵
″ محمد ریاست علی صاحب	۳۴۶۶
″ پیرجی محمد امام الدین شاہ صاحب	۳۴۶۷
دامن فگ تحریک کلب	۳۴۷۲
جناب چودھری فضل الرحمٰن صاحب	۳۵۰۵
″ مولوی احمد اشرف صاحب	۳۵۱۸
″ محمد عبدالستار صاحب	۳۵۱۹
″ مولوی عبدالحفیظ صاحب	۳۵۲۹
″ محمد ذکریا خاں صاحب	۴۰۰۵
″ محمد سلیمان صاحب کلاتھ مرچنٹ	۴۰۰۸
″ حاجی عبدالکریم صاحب	۴۰۵۳
″ حاجی غلام غوث صاحب	۴۰۵۴
″ مولوی حافظ شاہ حبیب اللہ صاحب	۴۳۸۲

قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

اگر معلوم کرنا مقصود ہو تو ہم سے تبصرہ کاملہ منگا کر ملاحظہ فرمائیے جو حال ہی میں دوبارہ طبع ہوئی ہے اور عنقریب ختم ہونے والی ہے ناظرین جلد از جلد طلب کریں ورنہ طبع ثانث کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت ۸

اس رسالہ میں یورپ کے مورخین و مصنفین

سحر اسلام کی وہ آرا جمع کی گئی ہیں جو انہوں نے اسلام کی حقانیت اور داعیٔ اسلام کی حیات طیبہ سے متاثر ہو کر ظاہر کی ہیں۔ قیمت صرف ۱ر

اس قاعدے کے ذریعہ سے **جدید قاعدۂ قرآنی** محض ناخواندہ آدمی چھ دن میں بچے تھوڑے دنوں میں صحیح تر طریقہ قرآن شریف پڑھ لیتا ہے۔ آجتک اس خوبی کا قاعدہ نہیں چھپا قیمت رعایتی ۳ر

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں ملتی ہیں۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

قرآن مجید کا ہدیہ مفت

منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک اور نادر موقع

منیجر الجمعیۃ دہلی

چند ادویات متعلقہ امراض منہ دانت ناک کان

منجن نمبر ۱ — منجن نمبر ۲ — منجن نمبر ۳ — منجن نمبر ۴ — کلاکیورا — مصالح پان — بردل عزیز — کرن تیل — دت لسنوار

امرت دھارا لاہور

فوراً خط لکھئے

خضاب کے شوقینوں نے

بال صفا پوڈر

محمد صالح عبداللطیف جانلہ دروازہ دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں نہایت قیمت

اسلامی نصاب تعلیم

سیرۃ الحبیب — برکات رمضان — تحفۃ الاسلام

بدن کے سفید داغ برص کا تیر بہدف علاج

ZANGI

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جماہی، قے، لگی بھوک، پرانے دست، پیچش، معدہ کی چاروں قوتوں، جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں۔ انہاء درجہ کی ہاضم قبض کشا، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں۔ فی شیشی ۳۲ گولی ایک روپیہ ۹۶ گولی کی شیشی ۲ر محصول ۸ر ایک درجن شیشی کلاں ع۵ ایک درجن شیشی خورد للعہ محصول وخرچہ ذمہ خریدار

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں: میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے "حب مشتہی" رکھا ہے بہت مفید پایا۔ یہ نہ صرف معدہ کے ہنگامی امراض ہی میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مستقل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگئی۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیابی پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں۔ ابوالاعلیٰ مودودی

ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے:—

ناظرین الجمعیۃ اس تصدیق کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے، ضرورتمند حضرات فائدہ اٹھائیں۔

پتہ:— حکیم سید عزیز الدین نصرتی جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

سوزاک

گھڑی — سیلف فلنگ فونٹین پن

۴۲ خوبیوں والا ۲۵ مہری — نئی شان کا قرآن مجید

دوسرا ایڈیشن

تجربہ اور آزمائش

حب مسیحا — جوہر شفا

منیجر دارالشفاء دربھنگہ

آنکھوں کے آپریشن سے بچو

لڑکی بنتی کیوں ہو — پری جمال صابن

تسخیر عمل

اخبار کا حوالہ دیجئے

ہوگئی ہے ۲۰ سال آپ کی عمر

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

شرطیہ علاج — شرطیہ علاج — شرطیہ علاج

سفید داغ — بال — کالا — خونی بادی بواسیر — بجلی کی گولی — طاقت کی دوا — کالا سے

پتہ:— جڑی بوٹی کمپنی سمری دربھنگہ

دل کشی کا شاندار تحفہ عطر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دھلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دھلی یوم سہ شنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۳

علم الحدیث کے خلاف اعدائے اسلام کی بدگمانیاں

احادیث نبوی کی صحت و عظمت پر واضح دلائل

(یہ مضمون قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری کے اس فاضلانہ خطبہ صدارت کا ایک حصہ ہے جو فاضل ممدوح نے اہلحدیث کانفرنس کے سالانہ اجلاس منعقدہ آگرہ میں ارشاد فرمایا تھا۔)

ایک بدگمانی علم الحدیث کی نسبت پھیلائی گئی ہے۔ یہ بدگمانی یورپ کے مستشرقین نے پھیلائی ہے اور بعض مسلمان بھی اس بدگمانی کا شکار بن گئے ہیں وہ کہا کرتے ہیں۔ کہ حدیث ایک عرصہ تک قلمبند نہیں کی گئی۔ اور صرف حافظہ پر اسکا دار ومدار رہا ہے اس لیے حدیث کا کوئی اعتبار نہیں۔ یہ لوگ مندرجہ ذیل امور کو بھول جاتے ہیں۔

(۲) وہ صحابہ جن کا نہم وذکا اتنا زبردست تھا۔ کہ سلمان بیابانوں میں سینکڑوں کوس تک درختوں پتھروں اور راہ کی اونچائی نیچائی کی شناخت سے رہبری کرتے تھے ... نہ معلوم ہوتا تھا۔

(۳) وہ صحابہ۔ جن کو اپنے گھوڑوں اور گھوڑیوں تک کے نسب نامے اور کارنامے ازبر ہوتے تھے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فصاحت

بلاغت اور جزالت و رشاقت کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جب آپ صحابہ کے داخل اسلام ہونے کے حالات کا تفحص کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ اہل فضل و کمال پر حضور کے اسی معجزہ نے اثر کیا تھا۔

ضماد ازدی یمن کا باشندہ تھا اور عرب کا مشہور کاہن۔ ہزاروں لوگ دور دور سے پہنچکر اس کی آستان پر حاضر ہوتے اور اس کے منتر ... کرتے تھے۔ وہ ایک بار مکہ میں آیا۔ اہل مکہ نے اس سے کہا کہ ہمارے خاندان کا ایک نوجوان ہے اسے جنات کا سایہ ہو گیا ہے اس کا علاج ہو جائے تو ساری قوم تیری شکرگزار بنجائے گی۔ ضماد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ کہا محمد ... میں تمہیں اپنا منتر سناؤں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے مجھ سے سن لو کہ میں کیا کہتا ہوں۔ اس وقت حضور نے اس طرح کلام کا آغاز فرمایا۔

حدیث اور طرق روایت

اپنی اولین کلمات نے ان کی دلربائی کی

(ق) احادیث کی صحت و عظمت پر اس وقت دل مطمئن ہو جاتا ہے جب دیکھا جاتا ہے کہ ایک ہی حدیث کو متعدد ائمہ حدیث نے بیان کیا۔ راوی مختلف ہیں مگر الفاظ متحد ہیں ... اگر یہ کہنے والا اثیر ہوش ہے تو وہ معلوم کر سکتا ہے کہ ایک راوی کس کس استاد سے روایت کرتا ہے اور اس راوی سے کتنے شاگرد روایت کرتے ہیں ...

معاہدات اور قوانین ممالک یورپ

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا ...

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب لوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے ...

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (عـــہ)

رعایتی پندرہ روپیہ (عـــہ)

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

ایک بے بہا ہدیہ والا شاندار کلام پاک مصری پنج مہری

پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت کا معجزہ تو تقریباً ہر ایک مسلمان کو معلوم ہے ...

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

دمہ یا ضیق النفس کو چند دنوں میں جڑ سے آرام

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

مسلم یونیورسٹی کی تحقیقات

ہندوستان میں مسلمانوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے سب سے بڑے مرکز دو ہیں۔ ایک دیوبند، دوسرے علیگڑھ۔ اسلامی حکومت کے زوال اور اجنبی حکومت کے تسلط نے امت مسلمہ کی دینی و سیاسی زندگی پر جو تباہیاں نازل کی تھیں ان سے اس کو محفوظ رکھنے میں سب سے زیادہ حصہ انہی دو درسگاہوں نے لیا ہے، اور اس لحاظ سے یہ مسلمانوں کی عزیز ترین قومی متاع ہیں جن…

ایک گہرا تعلق ضرور ہے لیکن… وقت ان کو نظر انداز کر کے… موجودہ آئین کے ماتحت… ہونا چاہیئے تھا جتنی وہ اس… آئین پر چلانے کی صورت… تربیت کا نظام موجودہ… ایسا نہیں ہے اور یقیناً نہیں… نے علیگڑھ کے مہد علمی کو… حالت سے بھی گرا دیا جس… چل رہا تھا؟ کوئی شک نہیں… کی رو سے حکومت کی بالکل… سے زیادہ غلام نہیں ہے… کی علمی زندگی میں روز افزوں… کی عزت روز بروز گھٹتی جاتی… جب الہ آباد کی خالص مرکزی… اس کی تعلیم و تربیت ہندوستان… سمجھی جاتی تھی، مگر آج… بہر حال الہ آباد کی طرح… حالت ہو گئی ہے… جو کسی زمانہ میں خاص قابلیت…

تفریق کا خطرہ

ذبح گاؤ کا مسئلہ

ایک ناجائز مسودہ قانون

قصبہ اول کا فساد

جواہر الاحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل میں کہ:-

۱۔ مسماۃ ہندہ کو اس کے شوہر نے ۱۳-۱۴ سال سے ترک کر دیا ہے، نہ اس کے خورد و نوش کا کفیل ہے اور نہ مکان کا بندوبست کرتا ہے، اور نہ مہر دیتا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے۔ ہندہ بذریعہ نالش عدالت کی اجازت حاصل کرنے سے بھی مجبور ہے۔ اس مجبوری کی حالت میں وہ اس…

الجواب

استفتاء

گوری رنگت کے درندے!

(۱) جرمن پلٹنوں کے کچھ سپاہی اپنی نوکریوں سے چھپ کر بھاگ گئے ہیں۔ فرنچ حکام کو خبر لگتی ہے کہ ان کی رعایا میں سے قبیلہ گاما کے کالے آدمیوں نے ان فوجی بھگوڑوں سے رائفلیں چھین کر اپنے قبضہ میں کر لی ہیں۔ مقام بانیامیں قبیلہ مذکور کے سردار کو فرنچ حکومت کا صوبہ دار (چیف لیڈ جوئنٹ) طلب کرتا ہے اور اس سے رائفلوں کا پتہ دریافت کرتا ہے، اور جب جواب ملنے میں ناکامی ہوتی ہے تو سردار مذکور کا ہاتھ لوہے کے پریس کے شکنجہ میں ڈال کر کس دیا جاتا ہے۔ سردار کے جسم پر فولادی ٹکڑوں…

…ہے۔ عنوان میں ان دعویداران تہذیب کو درندے کہا گیا ہے، لیکن حقیقتہً یہ لفظ ہی ہلکا ہے۔ تہذیب کے ان طریقوں تک غضبناک سے غضبناک درندے کا بھی دماغ کہاں پہنچ سکتا ہے!

(سچ)

مسلمانان رنگون کے خلوص کا اثر

صوبہ اودھ میں اسلام کی اشاعت

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی اطلاع

ضلع پرتاب گڑھ سے ہمارے مبلغ مولوی افتخار علی صاحب اطلاع بھیجتے ہیں کہ اس ہفتہ میں مع منشی ذوالفقار رام گڑھ ہیش گئے۔ مثلاً گوپال گنج، گڈھ کا دورہ کیا۔ پانچ مقامات پر جلسے ہوئے جن کا اثر بہت اچھا ہوا…

فہرست نومسلمان

بسلسلہ صفحہ اول

حدیث نے روایت کے متعلق اختیار کی ہیں ہر ایک قانون داں کو اقرار کرنا پڑے گا کہ جو اصول ہمارے ائمہ کرام نے قرار دیئے ان سے بڑھ کر تنقید شہادت کا کوئی معیار ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ علم اسماء الرجال ہی کی یمن و برکت ہے کہ امام عبد البر کی کتاب الاستیعاب سے ۳۵۰۰ صحابہ رسول پاک کے حالات معلوم ہو جاتے ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی کی کتاب تجرید سے ۸۲۱۶ صحابہ کے اسماء مبارکہ مل جاتے ہیں…

حدیث اور علوم مختلفہ

عجائبات حدیث

یورش تاتار کی پیشگوئی

تھی یہ واقعہ ساتویں صدی ۶۵۶ھ کا ہے اور صحیحین میں پانچ صدی پیشتر سے یہ درج تھا۔

غزوۂ ہند کی پیشگوئی

سوم سنن نسائی و بیہقی میں غزوۂ ہند کی پیشگوئی درج ہے۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ دریائے اٹک کا نام ہند ہے اور جو ملک دریائے اٹک سے مشرق کی جانب ہے وہ سب ہند ہی کے نام سے موسوم ہے۔ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا سن وفات ۳۰۳ھ ہے۔

اس پیشگوئی کا ظہور اس وقت ہوا جب سلطان محمود…

ترکوں کے متعلق پیشگوئی

فتح قسطنطنیہ کی پیشگوئی

غلبہ نصاریٰ کی پیشگوئی

تین پیشگوئیاں

بیرونی اخبار

بیرون ہند

حجاز میں اسلحہ کی درآمد کا مسئلہ

لندن ۹ اپریل۔ کمانڈر کنورودی کے سوال کے جواب میں مسٹر ہربرٹ ولیمس نے بورڈ آف ٹریڈ کی طرف سے کہا کہ حجاز میں اسلحہ بھیجنے کے لیسنس پر فی الحال کچھ غور و خوض نہیں کیا جا رہا ہے اس لیے ہیں وہ دفتر خارجہ سے مشورہ کرنے کا وہی طریقہ اختیار کریں گے جو عموماً کیا جاتا ہے لیکن وہ پہلے سے کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کیا فیصلہ کیا جائیگا۔

مصر اور حجاز کے تعلقات
گفت و شنید کا التواء

الاہرام قاہرہ حسب ذیل رقمطراز ہے۔

بعض نیم سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت مصر اور حکومت حجاز کے نمایندوں کے مابین حکومت حجاز کے تسلیم کئے جانے کے متعلق جو گفت و شنید ہو رہی تھی سر دست ملتوی کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نحاس پاشا کی وزارت کے ارکان کی رضامندی حاصل ہونے کے بعد اس مسئلہ پر دوبارہ بحث و تمحیص ہو گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت حجاز نے اس مسئلہ پر بحث و تمحیص کے التواء پر اپنی رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

مصر کو برطانیہ کا جواب

لندن ۹ اپریل۔ ۳۰ مارچ کو حکومت مصر کی طرف سے جو مراسلہ برطانیہ کے پاس بھیجا گیا تھا اس کا جواب لارڈ لائڈ نے برطانیہ کی طرف سے بھیج دیا ہے۔ اس مراسلہ میں لکھا ہے کہ وزیر اعظم مصطفےٰ نحاس پاشا کے مراسلہ میں موجودہ مصری برطانوی تعلقات کو صحیح طور پر ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں صورت حالات کو اس طرح بیان کیا گیا ہے:

۲۸ فروری ۱۹۲۲ء کے اعلان میں اعلیٰ حضرت ملک معظم نے مصر کی آزادی کا چار امور کے التواء کے شرائط کے ساتھ اعلان کیا۔ اسی اعلان کے ساتھ حکومت نے غیر ملکی حکومتوں کے نام ایک بیان بھی شائع کیا جس میں ظاہر کیا گیا کہ چونکہ مصر کی فلاح و بہبود اور اس کی آزادی حکومت برطانیہ کی حفاظت اور اس کے امن کے ...

مصر کا جواب الجواب
برطانوی حلقوں میں ہیجان و اضطراب کا عالم

القاہرہ ۱۳ مارچ۔ برطانوی یادداشت کا مصر نے جو جواب دیا ہے اس کا خلاصہ روزنامہ المقطم نے شائع کر دیا ہے۔ جریدہ مذکور اس بیان کو بالکل مناسب اور صحیح سمجھتا ہے۔ حکومت مصر نے بڑی جرأت اور دلیری سے برطانیہ کو کھلے الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ مصر اپنے اندرونی معاملات میں دول خارجہ کو مداخلت کرنے کی اجازت نہیں دیگا۔ اگر غیر ملکی حکومتوں کو مصر کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کی اجازت دیدی جائے تو پارلیمنٹ مصر اپنے ملک کے انتظامی حکام پر ضبط و نگرانی قائم نہیں رکھ سکے گی۔ اس ضمن میں البتہ اس بات کا یقین دلایا گیا ہے کہ مصر میں غیر ملکی باشندوں کے جان و مال کی حفاظت کا پورا پورا انتظام کیا جائے گا۔ اس تصریح کے متعلق انگلستان کے سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں اور کہتے ہیں کہ حکومت برطانیہ نے دول خارجیہ کے ساتھ مصر میں ان کی جان و مال کی حفاظت کا جو وعدہ کر رکھا ہے مصر نے اسے بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔

اس یادداشت سے برطانیہ میں دوبارہ ہیجان و اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ اس یادداشت میں مصر نے ان قیود کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے جو برطانیہ نے مصر کی آزادی تسلیم کرتے وقت عاید کی تھیں۔ برخلاف اس کے مصر نے اپنے جواب میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ہمیں کامل آزادی کے حقوق حاصل ہیں۔

القاہرہ ۱۳ اپریل۔ نحاس پاشا نے اخبار کے ایک نمایندہ سے کہا کہ مصر نے برطانوی یادداشت کا جو جواب دیا ہے وہ واقعات پر مبنی ہے اور ہر قسم کے مخالفانہ جذبہ یا جارحانہ خیال سے خالی ہے بلکہ حکومت مصر نے کوشش کی ہے کہ مخالفت کے خطرات کو دور کر کے مصر اور انگلستان میں حقیقی دوستی قائم کی جائے۔

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
پرجوش الوداع

لندن ۱۰ اپریل۔ اعلیحضرت شاہ افغانستان ...

سیاحت روس

افغانستان میں اطالوی ماہرین کی مانگ

شہریار غازی نے دوران قیام اطالیہ میں اعلان کیا تھا کہ جو اطالوی ڈاکٹر اور انجنیر افغانستان میں ملازمت کرنا چاہیں انہیں تین تین سو پونڈ تنخواہ ملے گی۔ اور ان کی سکونت کا انتظام بھی حکومت افغانستان کے ذمہ ہوگا۔ اس اعلان کے شائع ہونے پر افغانی قونصل خانہ میں امیدواروں کی درخواستیں آنی شروع ہو گئی ہیں۔

جاپان و افغانستان میں معاہدہ
سفراء کا تقرر

لندن ۱۴ اپریل۔ رو ائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت افغانستان اور جاپان کے مابین ایک دوستانہ معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ جاپانی سفیر اور افغانی وزیر نے اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے دستخط کئے ہیں۔

اس معاہدہ کی رو سے ٹوکیو اور کابل میں دونوں حکومتوں کے نمایندگان کا تقرر عمل میں آئیگا۔ تجارتی تعلقات قائم کئے جائیں گے۔ اور سفراء کے لئے آسانیاں وغیرہ بہم پہنچائی جائیں گی۔

ایران کے امیر لشکر کا قتل

ہندوستان

حضور نظام کا انصاف
چند ریاستوں کی واپسی

سمستان گدوال کی واپسی

... کے وہ اپنی دونوں لڑکیوں میں سے کسی ایک کی اولاد نرینہ میں سے بالترجیح انتخاب کریں بشرطیکہ وہ اولاد منتخب ہونے کے قابل ہو۔ ورنہ یہ ناممکن ہونے کی صورت میں ان کو اپنے خاندان میں سے کسی کو متبنیٰ لینا ہوگا جس کی منظوری برونت گورنمنٹ سے حاصل کرنی ہوگی۔

بر تعمیل فرمان خسروی بروئے دفعہ (۵۰) قانون کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سمستان گدوال کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی سے بتاریخ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۳۷ف روز چہارشنبہ بعد ظہر علیحدہ ہو جائے گا۔ لہٰذا تاریخ مذکورہ یا اس کے بعد سے کورٹ کے اختیارات درباره نگرانی سمستان باقی نہ رہے گی۔ (دبدبہ دکن)

برار کی واپسی کا مطالبہ
روساء ہند اور حکومت ہند کے مابین مساوات کا مسئلہ

بمبئی ۹ اپریل۔ بعض والیان ریاست نے حکومت برطانیہ کے ساتھ اپنی مساوات کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ اور پھر اس اقتدار اعلیٰ کے طالب ہیں جو لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے نے ہز اگزالٹڈ ہائینس دی نظام کے موسومہ خط میں دینے سے انکار کیا تھا۔ اس سلسلہ میں یہ خبر دلچسپی سے سنی جائے گی کہ حکومت سرکار عالیہ ...

مچھلی بندر کی واپسی کا مطالبہ

عازمان حج کی روانگی شروع ہو گئی

کراچی سے حاجیوں کے جہاز کی روانگی

حاجیوں کے لئے ایک بڑی آسانی

کراچی میں حاجیوں کی تکالیف

دہلی میونسپلٹی اور صحت عامہ
گھی کے متعلق قواعد و ضوابط

دہلی ۵ اپریل۔ دہلی میونسپلٹی نے اپنے ایک ملتوی شدہ اجلاس میں ایک تجویز کی رو سے قرار دیا تھا کہ کمیٹی کے موجودہ قواعد ضمنی میں گھی کے متعلق حسب ذیل امور کا اضافہ کیا جائے۔

۱۔ کسی دکاندار کو بغیر لائسنس حاصل کئے ہوئے کسی قسم کا گھی فروخت کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔

۲۔ ایک دکاندار کو صرف ایک قسم کا گھی فروخت کرنے کی اجازت دی جائے یعنی (۱) خالص گھی (۲) ملاوٹ گھی (۳) خالص ...

قصبہ اول کے مظالم کے خلاف احتجاج

آزاد اسلامیہ اسکول و تعمیراتی کا سالانہ جلسہ و مشاعرہ

کر ڈاکو کا نام کالا عرف عبداللطیف ہے۔ اس کے پاس پستول تھے ساس نے کشن لال نامی کانسٹبل پر دو گولیاں چلائیں ایک گولی تو کانسٹبل کے لگی۔ البتہ دوسری گولی سے کانسٹبل مذکور کو مہلک زخم آئے۔ کشن لال نے مہلک زخموں کی حالت میں ڈاکو کا مقابلہ کیا۔ یہاں تک کہ دوسرے پولیس والے محل واردات پر آپہنچے اور ڈاکو پر قابو پا لیا جس کے تھوڑی دیر بعد کانسٹبل مر گیا۔ پولیس کے حسب ذیل افسر محل واردات پر موجود تھے۔

مسٹر تارا چند سب انسپکٹر۔ مسٹر کندن لال سب انسپکٹر اور مسٹر بوری دیال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔

کالا اب پولیس کی نگرانی میں ہے۔

جامعہ ملیہ کی ایک شاخ کو میونسپلٹی سے امداد
دہلی میونسپل کمیٹی میں چند ہندو ممبروں کی مخالفت

دہلی میونسپلٹی کے نامزد شدہ ارکان

بمبئی کراینکل کا دہلی ایڈیشن

قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزائے قید و جرمانہ دی جائے گی۔

پنڈت موتی لال نہرو کی سیاحت افغانستان

پایونیر الہ آباد کو معلوم ہوا ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو امسال موسم گرما میں حکومت افغانستان کی دعوت پر افغانستان تشریف لیجانے والے ہیں۔

سات سو مزدوروں کی برخاستگی
ورکشاپ کے منیجر کا اعلان

ایک بنگالی اخبار کے مدیر و ناشر کی گرفتاری

پروفیسر اندر کی اپیل مسترد ہو گئی
ہائی کورٹ کا فیصلہ

دہلی میں ایک مشہور ڈاکو کی گرفتاری
پولیس کے ایک کانسٹبل کی ہلاکت

مزید حالات

بھی دی ہے۔ حکومت سے درخواست ہے کہ اس کا انتظام فوراً کرے اور پاخانوں کا رخ ایسی طرف کرے جس سے تقاضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ یا منہ نہ ہو۔

والیان ریاست کے وکیل کا دورہ

دہلی ۲ اپریل۔ ہندوستانی والیان ریاست نے سرلیزلی سکاٹ کی خدمات اس غرض سے حاصل کی ہیں کہ وہ والیان ریاست اور حکومت برطانیہ کے تعلقات اور ان حقوق و فرائض کے متعلق جو ریاستہائے ہند اور حکومت برطانیہ اور حکومت ہند کے مابین عہدناموں کی رو سے قرار پائے ہیں۔ والیان ریاست کو مشورہ دیں۔ ان کی طرف سے قانونی کارروائی کریں۔ اس سلسلہ میں سر موصوف دہلی سے پٹیالہ روانہ ہو گئے ہیں۔ ...

کانگریس کا کم سے کم مطالبہ
ڈاکٹر انصاری صاحب کے خیالات

میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کا ایک ڈاکومبر

بمبئی کارپوریشن کا جدید میئر

مسلم یونیورسٹی کے امتحانات
رجسٹرار کا اعلان

بمبئی کونسل میں ایک قابل اعتراض مسودہ قانون
جائز نکاحوں پر ناجائز پابندیاں

دنیا کا آخری پیغمبر

یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی سوانحعمری ہے جو بالکل قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ اس مختصر سوانح سے یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ کن کن صفات کا خداوند قدوس نے حضور صلعم کو موصوف بنایا اور اس جلیل القدر ذات کا پوزیشن خدا کی نظروں میں کیا تھا تمام سوانحعمری قرآن مجید سے لی گئی ہے۔ ایسی سوانحعمری آجتک نہ ترتیب دی گئی اور نہ طبع ہوئی قیمت ۴ر

ردکفر آریوں کے اعتراضات کے دنداں شکن جوابات قیمت صرف آٹھ آنے (۸ر)

ابطال باطل گذشتہ سال سے جو آریہ اخبارات میں مسلمانوں کے خلاف زہریلی نظمیں شائع ہو رہی ہیں انکے دنداں شکن جوابات نظم میں دئے گئے ہیں بالمقابل ایک دوسرے کے نظمیں درج ہیں قیمت ۱ر

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں ملتی ہیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

عظیم الشان رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم حنا شدہ مجلد چرمی

مع فضائل القرآن۔ شان نزول۔ فوائد القرآن ہدیہ صرف ایک روپیہ کے بجائے ۸ر کردیا ہے۔ شائقان کلام ربانی کیلئے تازہ بشارت ہے کہ یہ حمائل شریف عرصہ سے کمیاب ہوگئی تھی اب بفضلہ تیار ہوگئی ہے سفر کرنے والوں اور فوجی سپاہیوں کیلئے نایاب چیز ہے۔ ترجمہ حکیم الامت مولانا شاہ محمد اشرف علی شاہ صاحب تھانوی کا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ

اس کا ہدیہ بھی ایک امیتے پانچ روپے کی بجائے تین روپے کردیا ہے اس کے جلی حروف مصحف کا یہ عالم کہ ایک ایک لفظ کی ذمہ داری طرہ یہ کہ ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا کیا ہوا۔ جلد نہایت عمدہ کپڑے کی بندھی ہوئی کاغذ سفید جلد پر آپ کا نام سنہری حروف میں مفت درج کیا جائیگا۔ جلدی کیجئے ورنہ ختم ہوجائے گا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی دو روپے کی بجائے صرف عہ ایک ماہ کیلئے کردیا ہے۔ جلی حروف سفید کاغذ کپڑے کی پاکیزہ جلد رنگین بیلوں سے آراستہ

پتہ:۔ مرزا محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی فراشخانہ

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی، بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب موثر عمل پڑھئے جو ایک کامل درویش ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کرکے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف ہاضم خوش ذائقہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت مؤثر اور مجرب ہے۔

سفوف ہاضم خوش ذائقہ غیر معمولی بھوک لگاتا۔ قبض کو دفع کرتا۔ متلی بدہضمی کھٹی ڈکار۔ ہیضہ اور تمام امراض معدہ کو نفع پہونچاتا ہے۔ بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے قیمت پچاس خوراک عہ

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ سرخی۔ پڑبال دور کرنے میں نہایت مؤثر ہے قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصولڈاک معاف۔ ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن

صرف چند نسخے باقی ہیں

(منیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

یہ قرآن شریف صحت و چھپائی میں لاثانی ہے تقطیع متوسط قلم جلی ہیں السطور اضح۔ بچے عورتیں چھوٹے بڑے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان۔ دہلی

خضاب لگانا چھوڑ دیجئے

ہوسکتی ہے آپ کی عمر ۱۲۰ سال

اسلامی نصاب تعلیم

سیرۃ الحبیب — برکات رمضان — تحیۃ الاسلام

نوبیاہو سنہری کچوہاں تہائی قیمت پر

صرف ایک مہینہ کیلئے

فوراً خط لکھئے

تسخیر عمل

قصبہ اول کے مظالم کی خونچکاں داستان

ہندوؤں کی وحشت و بربریت کا انسانیت سوز مظاہرہ

دن کی روشنی میں قتل و غارت کی گرم بازاری

قصبہ اول کا محل وقوع

قصبہ اول ضلع متھرا کے جنوبی حصہ میں ریاست بھرت پور کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ ریاست بھرت پور کے بعض دیہات اول سے صرف دو یا تین میل کے فاصلہ پر ہیں۔ اول کے گرد و نواح میں مسلمانوں کی آبادی نہیں ہے۔ البتہ خاص اول میں نصف آبادی مسلمانوں کی ہے جو شیخوں۔ سیدوں اور قصابیوں پر مشتمل ہے۔ چونکہ اس قصبہ کے قصائی چوپاؤں کی تجارت اور روپیہ کا لین دین کرتے ہیں اس لئے قدرے دولتمند ہیں۔

وجہ فساد

فساد کی اصلی وجہ سوائے ہندوؤں کی جنگجو یانہ سپرٹ کے جو شدھی اور سنگٹھن کی تحریکات سے پیدا ہوگئی ہے اور کچھ بھی نہیں تھی۔ تحریک شدھی کے ابتدائی زمانہ میں قرب و جوار کے بعض غریب اور جاہل مسلمان ہندو ہوگئے تھے اسوقت سے بہت سے مقامی ہندو زمیندار۔ برہمن اور نئے جوشیلے آریہ ہوگئے ہیں۔ اور یہ خواب دیکھ رہے ہیں کہ بلوچی اور میلوؤں کے مسلمانوں کی طرح اول کے مسلمانوں کو بھی ہندو بنایا جا سکتا ہے۔ فساد کی فوری وجہ یہ تھی کہ اول کے قصابیوں نے ایک برہمن کی لڑکی کو جو اسمٰعیل کے ساتھ کہیں بھاگ گئی تھی واپس نہیں دے سکے۔ ہندوؤں کا لڑکی کی واپسی کے لیے مطالبہ کرنا بالکل بعید از انصاف تھا کیونکہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ کی عدالت سے اسمٰعیل کے خلاف ہندوؤں کا دعویٰ اس بنا پر خارج ہوچکا تھا کہ لڑکی نے اسمٰعیل کے ساتھ رہنے پر اپنی رضامندی اور خوشنودی کا اظہار کیا تھا۔ لڑکی اول میں موجود نہیں تھی۔ بلکہ اپنے شوہر کے ساتھ کہیں اور چلی گئی تھی۔ مگر ہندوؤں نے مسلمانوں کا یقین نہیں کیا۔ اور خود بخود اس نتیجہ پر پہنچ گئے کہ وہ قصابیوں ہی کے محلہ میں کسی جگہ چھپا دی گئی ہے۔

منظم یورش کے لیے آریہ سماجیوں کی تیاریاں

مقامی لیڈر اور آریہ سماج کے مبلغین ہندوؤں کے جذبات کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کرنا چاہتے تھے اور سبھاؤں اور پنچایتوں میں پرشور تقریریں کرکے ہندوؤں کو ابھارتے تھے۔ ان کی یہ ناپاک سرگرمیاں اول تک ہی محدود نہیں تھیں انہوں نے ہمسایہ دیہات میں جہاں جاٹوں اہیروں اور گوجروں کی آبادی ہے سبھائیں اور پنچایتیں قائم کیں جن میں اس امر کی تلقین کی گئی کہ اول کے قصابیوں سے لین دین بند کردیا جائے کیونکہ وہ گئوؤں کے مارنے والے اور برہمنوں کی عصمت و عفت کو تباہ کرنیوالے ہیں دیہاتیوں نے ایک دوسرے کی امداد کا وعدہ کیا اور آریہ سماجیوں کو اپنا لیڈر تسلیم کرلیا۔

۸ ہزار ہندوؤں کا اجتماع اور منظم حملہ

قصابیوں اور دوسرے مسلمانوں نے آنے والے خطرہ کو پہلے سے محسوس کرلیا اور خدا احمد سب انسپکٹر انچارج سے کہا کہ چند کانسٹیبل ان کی حفاظت کے لیے بھیجدیں۔ مگر کہا جاتا ہے کہ وہ باوجود وعدہ کرنے کے اس سے معذور رہے ۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو ہر فرقہ اور ہر ذات کے ہندو اول میں چاروں طرف سے آنے شروع ہوگئے اور ۱۰ بجے صبح تک ان کی تعداد سات یا آٹھ ہزار نفوس تک پہنچ گئی اور یہ کثیر مجمع اچانک مسلمانوں کے محلہ پر ٹوٹ پڑا جس میں ان بیچاروں کی تعداد سو سے زائد نہ تھی۔ یہ امر واضح ہے کہ یہ مجمع ایک منظم ہیئت میں تھا۔ مجمع کی ہر ٹولی کے پاس اپنا جھنڈا اور اپنا لیڈر موجود تھا۔ کچھ ہندو گھوڑوں پر سوار تھے اور دو ہندوؤں کے ہاتھوں میں آتشیں اسلحہ بھی تھے یہ لوگ مجمع کو ہدایات دیتے جاتے تھے۔ جو لاٹھیوں بھالوں اور تلواروں سے مسلح تھا۔ قصابیوں کے پاس کسی قسم کے اسلحہ نہ تھے۔ ہندو اپنے ساتھ تو بارود اور برچھیوں کو بھی لائے تھے قصابیوں کے مکانات کے بند کواڑوں کو توڑ کر حملہ آوروں کے لیے راستہ صاف کرتے تھے جنکا کام قصابیوں کو بلا امتیاز عمر و صنف وحشیانہ طور پر قتل کرنا تھا۔

ایک چودہ برس کے لڑکے کا قتل

ایک مسلمان لڑکا مسمی سید محمد ہاشم جس کی عمر چودہ سال کی تھی اور جو اتفاق سے قصابیوں کے محلہ میں اسوقت موجود تھا ہندوؤں کی وحشت کا شکار ہوگیا۔ اور اس نے اسی جگہ اپنی جان جان آفرین کو سپرد کی۔ پولیس مرحوم کی نعش کو دوسرے روز متھرا لے گئی۔

ہندوؤں کی انتہائی بزدلی

قصابیوں نے محض اپنی مدافعت کے لیے ہندو فسادیوں پر چھتوں سے اینٹیں پھینکنی شروع کیں بالآخر وہ اس طریقہ پر قائم نہ رہ سکے کیونکہ ان میں سے تقریباً ۲۰ مجروح ہوچکے تھے اور ہندو وا متعدد بزدلی پر اتر آئے تھے کہ عورتوں اور چھوٹی عمر کی لڑکیوں پر بھی برچھوں اور تلواروں سے حملہ کرتے تھے۔ اور گھروں سے باہر کھینچ لیتے تھے مجبوراً انہیں اپنی عورتوں اور بچوں کے ساتھ گھروں اور ہندوؤں کے محلوں میں جانا اور اپنا محلہ ہندوؤں کی لوٹ کے لیے چھوڑ دینا پڑا جو ۳ بجے شام تک لوٹتے رہے تھوڑی دیر کے بعد پولیس بھی آگئی۔

۱۲ سال کی مجروح لڑکی

زخمیوں کی فہرست

مندرجہ ذیل فہرست ان مجروحین کی ہے جو سول ہسپتال متھرا میں زیر علاج ہیں یہ امر قابل لحاظ ہے کہ ہندوؤں کی درندگی کا شکار دو عورتیں اور ایک لڑکی بھی ہے۔

۱	ظہوری کی بیوہ	انگلیاں ٹوٹ گئیں اور سر پر برچھے کی چوٹ آئی۔
۲	بدال کی بہن	سر پر برچھے کی چوٹ۔ بالیاں جبراً کھینچنے سے کان کٹ گئے۔
۳	ظہوری کی لڑکی	۱۲ سال کی لڑکی برچھے سے زخمی ہوئی
۴	غنی عمر ۲۰ سال	۲ زخم سر پر اور ایک ٹانگ پر۔
۵	بدال عمر ۳۰ سال	پہلو میں زخم۔
۶	محمد حسین عمر ۱۸ سال	برچھے کے زخم
۷	نذیر	ایک آنکھ میں برچھا چبھو دیا گیا ہے۔
۸	عبداللہ عمر ۴۴ سال	تلوار سے دونوں ہاتھ کاٹ دئے گئے
۹	چھیا عمر ۱۵ سال	منہ میں برچھا داخل کردیا گیا۔
۱۰	ولایت عمر ۲۰ سال	سر پر زخم
۱۱	عید و عمر ۶۵ سال	〃
۱۲	اسمٰعیل عمر ۲۰ سال	ماتھے پر زخم
۱۳	امیر علی پیش امام عمر ۸۰	〃

مسجد میں دل ہلادینے والا منظر

پیش امام امیر علی پر جن کی عمر ۸۰ سال سے زائد ہے مسجد میں برچھے سے حملہ کیا گیا۔ ہندوؤں نے قرآن کریم کو جو ایک طاق میں رکھا ہوا تھا اٹھا کر پھاڑ ڈالا۔ اور اپنے پاؤں سے ملا اور ٹکڑوں پر لاٹھیاں ماریں اور اسلام اور قرآن مجید کے خلاف توہین آمیز الفاظ استعمال کئے۔

ڈیڑھ لاکھ روپے کے مال کی لوٹ

ہندوؤں نے تقریباً ۲۰۰ مکانات کو لوٹا اور ڈیڑھ لاکھ روپے کی مالیت کا سامان منتقل کردیا۔ جو زیورات ظروف اور مواشی پر مشتمل تھا۔

پولیس کی غفلت

دوسرے دن کلکٹر ضلع اور سپرنٹنڈنٹ پولیس جیسے افسروں نے اول کا معائنہ کیا۔ پولیس تحقیقات کررہی ہے اور سید سجاد علی سرکل انسپکٹر تحقیقات کے انچارج ہیں معلوم ہوتا ہے کہ پولیس مسلمانوں کے مصائب کی طرف کافی توجہ کرنے کے لیے آمادہ نہیں ہے۔ مسٹر پیپ مین۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس کا قول ہے کہ وہ ۲۷ ہندوؤں کو گرفتار کرچکے ہیں جن میں ۷ کو ضمانت پر رہا کردیا گیا ہے اور ۲۰ جیل میں ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ ۲۳ گرفتاریاں اور کریں گے۔

موجودہ صورت حال

اسوقت اول میں صورت حال یہ ہے کہ مسلمان پولیس کی اس سست رفتاری سے نالاں ہیں اور جو قصائی ہر ایک ۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو گھر بار۔ مال و دولت سب کچھ رکھتے تھے اب سنسان اور اجاڑ گھروں کے سوا کسی چیز کے مالک نہیں ہیں۔

وہ ہندو سرغنہ جو اس فساد کا باعث تھے وندناتے بلاخوف گرفتاری پھر رہے ہیں۔

(علیگڈھ میل)

۱۴ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہورہی ہے

جناب	مولوی محمد کمال الدین صاحب	۳۴۸۴
〃	حاجی اشفاق احمد صاحب	۳۴۰۶
〃	محمد جمیل احمد صاحب	۳۴۰۸
〃	ایچ۔ آئی۔ نقارچی	۳۴۹۴
〃	محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب	۶۰۳۶
〃	میر محمد عبدالرحمٰن صاحب	۶۰۳۷
〃	حمید علی صاحب	۶۰۴۶
〃	حاجی عبدالجبار خاں صاحب	۶۰۶۶
〃	محمد حسین صاحب	۶۰۷۶

منی آرڈر بھیجئے

۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہورہی ہے

جناب	مولانا سمیع اسد صاحب	۳۴۷۹
〃	محمد محمود حسن خاں صاحب نصرت	۳۴۸۰
〃	منشی ابراہیم پیر محمد صاحب	۳۴۸۱
〃	خان بہادر شیخ وجیہ الدین صاحب	۳۶۶۸
〃	نوابزادہ محمد یوسف علی خاں صاحب	۶۰۱۳
〃	بدرالدین احمد صاحب	۶۰۱۶
〃	مسٹر عبدالرحیم صاحب	۶۰۴۳
〃	ایس ایم سلیم صاحب	۶۰۲۴

دنیا بھر کے خضابوں سے بہتر

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم ملائم و ریشم کردیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک برابر قائم رہتی ہے کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کرسکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں بکس ۱۰ر درمیانہ ۸ر خورد ۷ر

دکانداروں کے لئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ اضلاع پنجاب اور کلکتہ کے لئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ:۔ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران کھاری باؤلی دہلی

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ تک ناظرین الجمیعۃ کے لئے خاص رعایت

نام کتاب	قیمت اصلی	رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	رعایتی
المامون مصنفہ علامہ شبلی	عہ	۸ر	ہدایۃ العدایہ	۶ر	۵ر	مولوی معنوی	۵ر	۴ر
الہارون 〃	عہ	۸ر	احسن الوظائف	۱۰ر	۸ر	شمائل ترمذی شریف	عہ	۱۴ر
الفاروق 〃	[illegible]	[illegible]	اوراد و وظائف	۱۰ر	۹ر	صحیح مسلم شریف پارہ اول	عہ	۱۴ر
اورنگزیب پر ایک نظر مجلد	۸ر	۶ر	صحت النساء	عہ	۱۲ر	نبراس الساری	[illegible]	[illegible]
فضائل اسلام	۸ر	۶ر	دلی پہچان	۲ر	۱ر	درشہوار	۱۰ر	۸ر
تفسیر سورہ یوسف منظوم	عہ	۱۲ر	مسائل زکوٰۃ	۱۰ر	۸ر	تفسیر الم	۸ر	۶ر
تفسیر سورہ اخلاص	[illegible]	[illegible]	مسائل حج	[illegible]	[illegible]	تفسیر لقیدرون	۸ر	۶ر
تفسیر بیضاوی اردو مجتبائی	[illegible]	[illegible]	تذکرۃ الاولیاء کلاں	[illegible]	[illegible]	تفسیر مظہری ڈیڑھ پارہ	[illegible]	۵ر
عظمت اسلام	عہ	۱۰ر	چشمہ ہدایت	۴ر	۳ر	محصولڈاک ہر کتاب کا بذمہ خریدار ہوگا		

(نوٹ) مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ ہمارے یہاں ملتی ہیں

یہ اور جملہ قسم کی کتب ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ر۔ دہلی

ایک روپیہ ہدیہ عالیشان ادارکلام پاک معراجنج مہری

پتہ:۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان۔ دہلی

شرطیہ علاج!

سفید داغ کی جنگی دوا — دمہ کھانسی کی اکسیر — خونی بادی بواسیر — کالا — طاقت کی دوا — بجلی کی گولی

جرمنی کی ٹائم پیس — ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال لبنی سمری۔ دوبھنگہ ۵۲

طبی کتب خانہ گٹی بازار لاہور

روح پرور۔ پھلوں اور پھولوں کا ایک ایسا بے نظیر جوہر ہے جو موسم گرما میں آپ کو گھر بیٹھے شملہ کا لطف دے سکتا ہے ۵ ہم گلاسوں کیلئے ایک بوتل قیمت صرف ایک روپیہ۔ صادق دواخانہ مٹیا محل۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۴

تراجم و مقتبسات

قضیۂ نجد و عراق

فریقین کے سرکاری بیانات

اور جب ان اطراف میں عراق کی جانب صرف ایک ہی کنواں بصیہ پر واقع ہے تو کون کہہ سکتا ہے کہ اس پر لفظ سرحد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

فیصل الدویش کے حملوں کی اصلیت

عراقی جرائد نے قبائل نجد پر ہوائی جہازوں کی گولہ باری کو جائز ثابت کرنے کیلئے ایک عجیب داستان تصنیف کی ہے وہ کہتے ہیں کہ فیصل الدویش سلطان نجد کی اطاعت سے باہر ہو گیا ہے۔ سلطان اس پر قابو نہیں رکھ سکتے۔ عربوں کی ایک بہت بڑی جماعت اس کے ساتھ ہو گئی ہے اور اسنے اپنے اختیار سے سرحد عراق پر حملہ کر دیا ہے۔ اس لیے حکومت عراق ایک ایسے باغی افسر کی سرکوبی میں حق بجانب ہے جو خود اپنی حکومت کا مطیع نہیں ہے اور ہمسایہ حکومت کی سرحد پر تعدی کرتا ہے۔

اس کے جواب میں جریدہ ام القریٰ لکھتا ہے کہ فیصل الدویش اسی طرح بادشاہ کا مطیع و فرمانبردار ہے جس طرح نجد و حجاز کا ایک معمولی فرد ہو سکتا ہے۔ اس کی یہ مجال نہیں ہے کہ حکم شاہی کے خلاف ایک سرمو حرکت کر سکے مگر واقعہ یہ ہے کہ تمام نجدیوں کی طرح دویش بھی حکومت عراق کی اس حرکت سے ناراض ہوا اور اس نے غلطی سے شاہی اجازت کے بغیر بصیہ کی چوکی پر حملہ کر دیا۔ اہل نجد کو جب اس کے اس فعل کا علم ہوا تو انہوں نے دریافت کیا کہ بادشاہ کی اس معاملہ میں کیا رائے ہے؟ کیا یہ شاہی اجازت سے ہوا ہے؟ اس پر جلالۃ الملک کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ دویش نے بلا اجازت محض اپنی رائے سے ایسا کیا ہے ...

حکومت عراق نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ کی اور اہالی نجد کو ایک قلیل مدت کا نوٹس دینے کے بعد ہوائی جہازوں سے پر امن اور بیگناہ باشندوں پر خوب گولے برسائے۔ اس بیہودہ حرکت نے جلالۃ الملک کی مشکلات میں بہت کچھ اضافہ کر دیا۔ جہاں پہلے اہل نجد خود دویش کو ملامت کر رہے تھے، وہاں اب ہر شخص دویش کی طرح عراق پر حملہ کرنے کے لیے بے چین ہے۔ اور ابن سعود کو ایک دویش کے بجائے لاکھوں دویشوں کے ہیجان و غضب کو ٹھنڈا کرنا پڑ رہا ہے۔

جدید مصری وزارت کے ارکان

مصطفیٰ نحاس پاشا نے مصر میں جو جدید وزارت ترتیب دی ہے اس کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

وزیر اعظم و وزیر داخلیہ	مصطفیٰ نحاس پاشا
وزیر حربیہ	جعفر ولی پاشا
وزیر خارجیہ	واصف غالی پاشا
وزیر اوقاف	محمد نجیب غرابلی پاشا
وزیر معارف	علی شمسی پاشا
وزیر حقانیہ	احمد محمد خشبہ پاشا
وزیر مالیہ	محمد محمود پاشا
وزیر زراعت	محمد صفوت پاشا
وزیر اشغال	ابراہیم فہمی بک
وزیر مواصلات	ولیم مکرم عبید افندی

موخر الذکر دو بزرگوں کو عنقریب پاشا کا رتبہ ملنے والا ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	ے	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمیٰ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور سلیس زبان میں نہایت بے نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر بھی کمال درجہ عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان اداء مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

[illegible]

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ بتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (سنہ ۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵)

بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔ فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کیلئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

نمبر ۹۔ یہ قرآن مجید حمائل بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۱۲ر رعایتی ۸ر۔ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا مگر رقم پیشگی روانہ کردیں۔

نمبر ۱۰۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا موجودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۰۰ ساٹھ جزو نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد للعہ

نمبر ۱۱۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی ۳ر اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

مجلد حمائل شریف کا طول سوا پانچ انچہ عرض سوا تین انچہ۔ موٹائی ایک انچہ ہے

قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت کا معجزہ ہونا تو ہر ایک مسلمان کو معلوم ہے لیکن اس کا یہ نیا معجزہ صنعت تحریر ہے ...

اس متبرک حمائل شریف کو بطور تبرک ہر ایک مسلمان کو اپنے پاس رکھنا چاہئے جناب شمس العلماء مولوی حافظ حاجی محمد عبداللہ صاحب ٹونکی شہر لاہور فرماتے ہیں: ... یہ صنعت واقعی قرآن پاک کا ایک نیا معجزہ ہے جس کو دیکھنے سے عقل حیران ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ حمائل شریف حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رسم خط کے مطابق لکھی ہوئی ہے اسکی تصحیح کیلئے میں نے اس حمائل شریف کو اول سے آخر تک پڑھا ہے اور صحیح پایا ہے۔ اسکی لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت اعلیٰ ہیں میں بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں کہ اس اعجاز صنعت حمائل شریف کو بطور تبرک ہر ایک مسلمان کو اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

نوٹ۔ اس صفحہ اشتہار میں بھی اس صورت تحریر کا نمونہ دکھایا گیا ہے۔ چنانچہ ہر ایک سطر کے شروع میں ہر دو مقابل والی سطر کے حروف درج ہیں۔

ہدیہ۔ عام مسلمانوں کی خواہش پر ثواب کی خاطر ہدیہ نصف کر دیا ہے یعنی مجلد ۴ر رعایتی ایک ماہ کیلئے ۲ر

ملنے کا پتہ اپنے شہر کے کتب فروشوں سے طلب کریں تاکہ محصول کی بچت رہے ورنہ ناظم دارالمصاحف گمٹی بازار لاہور سے طلب کریں

نئی شان کا قرآن مجید

دوسرا ایڈیشن ۴۱ خوبیوں والا ۲۵ مہری — جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

مقدمہ میں ایسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور سچائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی ... حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر فتح القرآن کا خلاصہ، نیز مختصر خصوصیات درج ذیل ہیں: (۱) ہر پارہ پر کئی مقدس مقامات کا نقشہ مع تاریخی حالات (۲) فہرست مضامین قرآن (۳) شان نزول مطابق صحاح ستہ (۴) ہر سورۃ کے نقش و تعویذات (۵) تعبیر خواب (۶) فضائل قرآن پاک (۷) سورتوں کے خواص، پڑھنے کے طریقے (۸) قرآنی مسائل (۹) ربط آیات (۱۰) ... (۱۱) تلاوت قرآن کا طریقہ اور اصول قرأت (۱۲) پیغمبروں کی دعائیں (۱۳) انبیاء کرام کے حالات (۱۴) فرشتوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۵) ... (۱۶) قبیلوں کے حالات جن کا ذکر قرآن میں ہے (۱۷) دنیاوی مقامات کا حال (۱۸) اخروی مقامات کا حال ... (۲۰) ... (۲۱) بت ... (۲۲) ... (۲۳) رموز اوقاف (۲۴) قرآن مجید کو دیگر مذاہب کی کتب پر فوقیت (۲۵) وہ مقامات جہاں اعراب کی تبدیلی سے کفر لازم ... [illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان ۸۴۴ دہلی

تجربہ اور آزمائش

[illegible]

دمہ بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

[illegible] ... منیجر رہنما سٹور نمبر ۴۲ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

برص یعنی سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

[illegible] ... دفتر علاج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

دوا خانہ مخزن الشفا لاہور ... [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

ہندو مہا سبھا کا فیصلہ

آج کے لئے ہم نے وعدہ کیا تھا کہ مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی کے بیانات پر تبصرہ کرینگے۔ مگر ہندو مہا سبھا کے اجلاس جبلپور میں تمام ہندوستان کے مفاد اور وطنی مقاصد کے گلے پر جس بری طرح چھری پھیری گئی ہے اس نے ہمیں مجبور کر دیا کہ تمام دوسرے مسائل کو چھوڑ کر اس عظیم الشان تاریخی غلطی کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کریں۔ ہندوستان کے دور جدید میں فیصلہ بار دولی کے بعد یہ دوسری غلطی ہے جو تاریخ میں پہلی غلطی سے زیادہ ہولناک شمار کی جائیگی۔ لہذا ہمارے لئے مشکل ہے کہ اپنے ملک کی قسمت پر اتنا زبردست اثر ڈالنے والے واقعہ کو نظر انداز کر کے دوسرے مسائل میں الجھے رہیں خواہ وہ مسائل بھی اپنی ذات میں مخصوص اہمیت رکھتے ہوں۔

کی آل انڈیا کمیٹی اس بات کیلئے تیار تھی کہ اگر سندھ کی علیحدگی مالی و انتظامی اعتبارات سے درست ہو، اور ایسے اصولوں کے ماتحت عمل میں لائی جائے جو عموماً اطلاق پذیر ہو سکتے ہوں، اور اس کے عمل میں لانے کا محرک کوئی فرقہ وارانہ جذبہ نہ ہو، تو اسکو قبول کیا جا سکتا ہے۔ لیکن دو مہینہ کے اندر ہندو مہا سبھا نے فریق مقدمہ کی حیثیت کو چھوڑ کر جج کی حیثیت اختیار کر لی، اور بجائے خود اس کمیٹی کے بجائے خود ہی تمام سیاسی، اقتصادی، انتظامی اور مالی مسائل کی تحقیقات کر کے یہ ناطق فیصلہ سنا دیا کہ سندھ کو بمبئی سے کسی حال میں علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ فاضل جج نے اس فیصلہ کے وجوہ بھی از راہ مہربانی بتا دئے ہیں تاکہ فریق مقدمہ (نہ کہ فریقین مقدمہ، کیونکہ ایک فریق تو جج ہی بن چکا ہے) اور وہ بدنصیب جج جنہیں معزول کر دیا گیا ہے، تاریکی میں نہ رہیں۔ یہ وجوہ حسب ذیل ہیں:—

۱۔ کسی خاص فرقہ کی اکثریت کو پیش نظر رکھکر کسی صوبہ کا علیحدہ کیا جانا ملک میں قومیت کے نشوونما کے لئے خطرناک ہے کیونکہ اس طریقہ سے ہندوستان کی سرزمین مسلم ہندوستان اور ہندو ہندوستان جیسے دو حصوں میں تقسیم ہو جائیگی۔

۲۔ کسی صوبہ کی دو بڑی قوموں کی استصواب رائے کئے بغیر اس کو الگ صوبہ بنانے سے یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ اس کے باشندوں میں فرقہ وارانہ نزاعات بڑھ جائینگے، اور ان کے اثر سے نہ صرف اس صوبہ میں بلکہ تمام ہندوستان کی دونوں بڑی قوموں میں کشیدگی پیدا ہو جائیگی۔

۳۔ سندھ کی علیحدگی ملی اعتبار سے بہت زیادہ مہنگی پڑیگی اور اس کے اقتصادی ارتقا اور تعلیمی ترقی میں رکاوٹ پیدا کریگا ...

تازیانہ عبرت

دیار مقدسہ میں ابن سعود کا فتنہ

سرحدی مسائل کی صحیح تشریح

مسلم یونیورسٹی کا آئندہ پرو وائس چانسلر

ہندوستان میں اشاعت اسلام کے اسباب

ہندو اسلام میں کیوں داخل ہوئے؟

تلوار اور مساوات

(از مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

دنیا کے تمام ذخیرہ معلومات کو چھان مارو اور تاریخ کے نہ مٹنے والے واقعات کا مطالعہ کرو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ مذہب اسلام جس سرعت سے دنیا میں پھیلا اس کی نظیر آسمان کے نیچے نہیں پائی جاتی۔ اور تاریخ کسی ایسے دین ...

میں گر رہا تھے اس موقعہ کو غنیمت سمجھکر جوق جوق پیغمبر اسلام کی حمایت میں داخل ہو گئے۔

(تمدن ہند صفحہ ۵۴۲ مترجمہ سید علی بلگرامی)

پروفیسر آرنلڈ صاحب لکھتے ہیں۔

جواہر الاحکام

استفتاء

گذارش اینکہ ایک مطبوعہ اشتہار اس کے ساتھ آپ کی خدمت میں ارسال کیا جاتا ہے بارہا اس قسم کے اشتہارات ہر دو تین سال بعد دیکھنے میں آتے ہیں مگر اس اشتہار مسلکہ میں یہ نئی بات ہے کہ قید شین پیشگوئی صحیح ہے۔

مجھکو اس کے متعلق صرف اسقدر عرض کرنا ہے کہ اسوقت غیر اقوام مسلمانوں کو ورغلا کر اسلام سے برگشتہ کرنے میں بہت کوشاں ہیں۔ اس اشتہار کے قید شین سے سخت اندیشہ معلوم ہوتا ہے کہ دشمنان دین کو ایک اور موقع مسلمانوں کو ورغلانے کا ہاتھ آئیگا۔

فرمان مصطفوی

الجواب

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

بسر قیاسات

بیرون ہند

ایران میں ریلوے کا ٹھیکہ

حکومت ایران نے ریلوں کی تعمیر کے لیئے متعدد ٹنڈروں پر غور کرنے کے لیئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے امریکہ اور جرمنی کے کارخانوں کے ٹنڈر کو بہت مناسب پایا۔ چنانچہ خیال ہے کہ بندر شاہ سے طہران تک جو شاخ ہوگی اس کا ٹھیکہ جرمن کارخانہ کو اور طہران سے بندر گز تک کی شاخ کے ٹھیکہ کو امریکی کارخانہ کو دیدیا جائیگا۔

یرموک میں دس ہزار مسلح سپاہیوں کا اجتماع

حملہ کا خطرہ

فلسطین کے جریدہ صوت الشعب کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔ عمان میں افواہ ہے کہ دس ہزار نجدیوں کا ایک عظیم الشان لشکر تبوک کے پاس فراہم ہو رہا ہے یہ لشکر ہر قسم کے سامان حرب سے آراستہ ہے موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امیر عبداللہ نے بیت المقدس کے ہائی کمشنر کو اپنے ہاتھ سے لکھکر ایک مکتوب بھجوایا ہے جس کے مضمون سے ارباب حکومت ہی بے خبر ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ مکتوب شرق اردن کی سرحد پر اخوان کے اجتماع کے متعلق ہے۔

حجاز میں باغیوں کی سرکوبی

مدینہ منورہ سے فوجوں کی روانگی

مصر کے متعلق برطانیہ کے ارادے

ٹرکی کا محکمہ امور مذہبی

لندن میں ہندوستانی طلبا کو پیری کی ضرورت

...چاہیئے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جس وقت قومیت کا کوئی مسئلہ پیش ہو تو طلبا کو لازم ہے کہ جوش میں آکر اپنے جذبات کو عقل و فہم پر حاوی نہ ہونے دیں آپ نے اس امر پر اظہار استعجاب کیا کہ زمانہ حال کے چند لیڈروں نے ان کی غلط رہنمائی کی ہے اور فرمایا کہ آپ کو کامل یقین ہے کہ وہ دن بہت جلد آئیگا کہ جب ہندوستان میں آپ کے سامعین کے مثل ایسے دوراندیش اور فہیم لیڈران کا وجود ہوگا۔ جو ہندوستان کی ٹھیک رہنمائی کرسکیں گے

تیل کے چشموں میں آتشزدگی

ہوانا۔ ۸ ر اپریل۔ سٹینڈرڈ آئل کمپنی کے ڈپو میں دوسری مرتبہ جو آگ لگی تھی وہ فرو ہوگئی ہے۔ نقصان کا اندازہ بیس لاکھ ڈالر کے قریب ہے۔

مسیحی مبلغین کی کانفرنس

مشرقی اقوام کو پھانسنے کی ترکیبیں

القدس ۱۸ راپریل بین الاقوامی موتمر مبلغین مسیحیت ختم ہوگئی جن علاقوں میں رنگ نسل کی بنا پر سخت کشیدگی ہے وہاں ان کے نمایندوں سے تعلقات باہمی کے متعلق خوب غور و خوض کیا اور فیصلہ کیا کہ تمام مسیحی نوئیں فرض سمجھکر تعصبات رنگ و نسل کو دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں۔ اور غیر موافق حالات...

شاہ افغانستان کی برلن کو روانگی

جاپان میں انتہا پسندوں پر سختی

ہندوستان

رعایائے حیدرآباد کا اظہار وفاداری

صوبہ مدراس میں جلسہ

بوہرہ جماعت کے ملا صاحب کا مقدمہ

پائنیر کی صاف بیانی سے فوجی حکام کی بیزاری

داخلہ بند

سرکاری ریلوں کی آمدنی

آل انڈیا شدھی کانفرنس کا اجلاس

شدھی کیلئے سابق مہاراجہ اندور کا گرانقدر عطیہ

سکھوں اور ہندوؤں کی اذان سے نفرت

پولیس ضمانتیں لے رہی ہے

للوا کے مزدوروں کو مسٹر سکلتوالا کا پیغام ہمدردی

پولیس کے فعل پر اظہار غصہ و رنج

صوبہ سرحد میں نفاذ اصلاحات کا مسئلہ

بنگال لیجسلیٹو کونسل اور اظہار ہمدردی

بنگال میں ایک دلہن کا قتل

قصور یہ تھا کہ جہیز ساتھ نہ لائی

کلکتہ میں ہینکوں کی پولیس پر حملہ

کمیشن کا مقاطعہ اور پنڈت جواہر لال نہرو کی تجویز

صوبہ متحدہ میں طاعون کی شدت

آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا اتحاد شکن فیصلہ

پنڈت مالویہ کی مخالفت اور ڈاکٹر مونجی کی ضد

سندھ کی علیحدگی کا سوال منظور کر دیا گیا

شدھی اور سنگٹھن

صوبہ سندھ کی علیحدگی کے متعلق تجویز

پنڈت مالویہ کی مخالفت

کاراکاس میں حکومت کے خلاف فوج کی بغاوت

دو افسر اور متعدد سپاہی ہلاک

آل انڈیا ساتن دھرم سبھا کا اجلاس

جسمانی ورزش کیلئے پنڈت مالوی کی تلقین

کلکتہ کے ۳ ہزار مہتروں کی ہڑتال

شہر میں وبا پھیلنے کا اندیشہ

...آئین تاخیر میں آپ مسز سروجنی کی شادی کے متعلق بھی اپنے خیالات ظاہر کئے۔

احمد آباد میں چھوٹے بچوں کا اغواء

ایک ہندو سادھو کا قتل

احمد آباد ۹ راپریل آج کل احمد آباد میں چھوٹے بچوں کے اغواء کی بہت سی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ ایک ہندو سادھو نفسکار کے تالاب کے پاس سے گذر رہا تھا۔ لوگوں کو اس پر شبہ تھا۔ جو شخص بھرے ہوئے لوگوں نے سادھو کو پر حملہ کیکے جان سے مار ڈالا۔

مدراس کے دو حادثے

سمندر میں انگریزوں کی غرقابی

مدراس ۱۰ راپریل۔ پیر کے روز کو مدراس میں دو دردناک حادثے ہوئے۔ دو اینگلو انڈین سمندر میں غسل کرنے کیلئے گئے۔ ان کے ہمراہ اور بھی کئی احباب تھے۔ غسل کے دوران میں اس زور سے پانی آیا کہ دونوں اینگلو انڈینوں کو بہا کرلے گیا۔ بہت تلاش کی گئی لیکن رات کو نعشیں برآمد ہوئیں اور دوسرے دن صبح سے پہلے نہ نکل سکیں۔

مسلم یونیورسٹی میں کسی مشہور یورپین کا تقرر

مولوی محمد یعقوب کے خیالات

ہوائی جہاز کرایہ پر

بمبئی میں تیاریاں شروع ہوگئیں

برما ایسوسی ایشن کانفرنس

مقاطعہ جاری رکھنے کا فیصلہ

شہر میں انتقد ر غلاظت جمع ہوگئی ہے کہ وبائی بیماری پھیلنے کا اندیشہ ہو رہا ہے۔

میونسپلٹی کے اجلاس میں جس میں مسٹر جے ایف اینڈ ریوز اور بنگال کونسل کے لیبر ممبر بھی شریک ہوئے۔ ...چیرمین نے کہا کہ ...کرنے والوں نے مہتروں کو بہکایا ہے تصفیہ کی کوششیں بیکار ثابت ہوئیں کیونکہ مہتر تنخواہ میں اضافہ کا فوری مطالبہ کرتے ہیں۔

شدھی میں ناجائز دباؤ کا استعمال

مسلمانوں کو کس طرح مجبور کیا جارہا ہے

جمعیۃ علما کے مبلغ کی اطلاع

گرچہ یہ قابل ذکر نہیں تھا مگر متعدد خبریں معتبر طریقہ سے موصول ہوئیں کہ محمد خاں ساکن ...اور واحد خاں مرتد کا رشتہ دار ہے واحد خاں کی جائے ملازمت موضع ...تھانہ ...ضلع پرتاب گڈھ علاقہ ریاست کالاکانکر پر آیا اور شدھ ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ بہت ممکن ہے کہ جلد آریہ ہو جائے۔ متواتر یہ خبریں ...طے کیا اور محمد خاں سے ملاقات کی۔ محمد خاں بظاہر اچھا اور سچے خیال کا آدمی معلوم ہوتا ہے میرے ملنے سے بہت محجوب ہوا۔ اور نہایش کے بعد اپنے ارادے سے واپسی کا اظہار کیا۔

دیہات میں مدارس کی ضرورت

دشمنان اسلام کی سازشی تدابیر

جمعیۃ علما کے مبلغ کی اطلاع

دفتر الجمعیۃ میں محاسب کی ضرورت

منیجر الجمعیۃ دہلی

فہرست اسمائے گرامی معطیان چندہ جمعیۃ علماء ہند شعبۂ تبلیغ وحفاظت اسلام ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

بسلسلہ سابق

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ	مد	نمبر	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم دہلی	جمعیۃ	۱۸۲۶	۱۲	.	۱۲	
" محمد یسین صاحب شال مرچنٹ دہن باد	تبلیغ	۸۲/۴۴	.	۵	۵	
" حاجی حکیم علی صاحب چک ۱۴۷ ضلع ملتان	"	۸۲/۴۴	۸	.	۸	
" مولوی غلام کبریا صاحب چوہدری بھائی پاڑہ	"	۸۲/۴۴	.	۱۰	۱۰	
" حاجی حاکم خان صاحب صوبہ وار چک	"	۸۲/۴۴	.	۱۰	۱۰	
" نور حسن صاحب چوہڑوالا	"	۸۲/۴۴	۵	.	۵	
" مولوی عبد اللہ صاحب پنڈی گھیب	"	۸۱/۴۴	۸	.	۸	
" حافظ محمد یعقوب صاحب سوداگر سگرٹ کلکتہ	"	۸۲/۴۴	.	۲۵	۲۵	
" چوہدری اسد دیا صاحب دہلی	"	۸۳/۴۴	.	۲۵	۲۵	
" مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی مونگیر	"	۸۴/۴۴	۲	.	۲	
" رسول بخش صاحب پھلواری شریف	"	۸۵/۴۴	.	۲	۲	
" مولانا احمد اشرف صاحب راندیر	جمعیۃ	۱۸۲۷	۱۰	.	۱۰	
" شیخ محمد یونس صاحب سوداگر مراد آباد	تبلیغ	۸۶/۴۴	.	۵	۵	
" مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی مونگیر	جمعیۃ	۱۸۲۸	۱۰	.	۱۰	
" داؤجی دادا بھائی کمپنی رنگون	تبلیغ	۸۷/۴۴	.	۵	۵	

میزان کل

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی، بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں، اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب مؤثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل درویش خدا رسیدہ بزرگ نے خود تجربہ کرکے ہم تک پہونچایا ہے۔ یہ عمل سفوف ہاضم خوش ذائقہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت مؤثر اور مجرب ہے۔

سفوف ہاضم خوش ذائقہ — غیر معمولی بھوک لگاتا، قبض کو رفع کرتا، قے، متلی، بدہضمی، کھٹی ڈکار، ہیضہ اور تمام اندرونی وبیرونی بیماریوں کو نفع پہونچاتا ہے۔ بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت پچاس خوراک عہ

آفتابی سرمہ — آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت، دھند، جالا، ناخونہ، سرخی، پڑبال دور کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ — دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف۔ ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ:— (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

اپنا روپیہ فضول برباد نہ کیجئے ذیل کا مضمون پڑھیئے

ہر شخص جانتا ہے کہ مرض کا علاج اس کی صحیح تشخیص پر موقوف ہے اور دوسرے صحیح دوا ملنے پر۔ اگر دوا ٹھیک نہیں تو حکیم حاذق بھی لاچار ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ دہلی کے خاندانی حکماء کے دواخانہ نور تن دہلی نے ایسی عمدہ نفیس ملکی اشیاء اور خاص خاندانی مجربات تیار کئے کہ ہندوستان کے علاوہ لندن افریقہ امریکہ تک مشہور ہوگیا۔ آپ جھوٹے اشتہاری حکیموں سے بچئے اپنا فضول روپیہ برباد نہ کیجئے۔

جوب شباب

یہ گولیاں عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کو دور کرتی ہیں۔ درد کمر وکمزوری خاص کیلئے مفید ہیں۔ فی شیشی ۲۴ گولیاں ایک روپیہ (عہ)

اکسیر ہاضمہ

یہ مرکب تیس دواؤں کا مجموعہ ہے۔ پیٹ کی تمام خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتا ہے۔ پیٹ کا درد چبھن چند منٹ میں کھو دیتا ہے۔ فی شیشی ۱۲ دس دس آنے (۱۰؍)

غنچہ

بچوں کی طاقت بڑھاتا ہے اور مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

حب بواسیر

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

حسن بھی دنیا میں عجیب نعمت ہے اسلئے سب کو اس کی چاہت ہے۔ پری جمال چہرے کی سیاہی جھائیاں مہاسے دور کرکے چہرے کو شل گلاب کے نکال دیتا ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایک روپیہ (عہ)

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

یہ بکس مستورات کے بناؤ سنگھار کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ بکس بھی کا خوشنما بنا ہوا ہے۔ بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) خوشبودار مستی ایک تولہ شیشی (۵) بال صفا صابن ایک ٹکیہ۔ ۲ ماشہ سرمہ مفت۔ فی بکس

پری بہار آئل

المشتہر:— حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی۔ پری محل منزل

کام وگیان شاستر حصہ اول

سودیشی بہو دوستہ پنڈت ٹھاکر دت شرما وید امرت دھارا کی بے نظیر تصنیف

اس میں ۲۴۵ دستی تصاویر اور پچاس فوٹو بلاک کی تصاویر ہیں!

چھپ کر تقریباً ختم ہو چکی ہے جلدی منگوائیں ورنہ پانچویں ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت اردو پانچ روپے ہندی ۶ روپے

طالب علم درخواست نہ کریں!

کام وگیان شاستر کے نام پر لوگ مچ رہی ہے۔ اس ضروری مضمون کو غلط پیش کیا جاتا ہے۔ پنڈت صاحب نے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد صحیح طور پر اس علم سے پبلک کو واقف کرنے کے واسطے قلم اٹھائی ہے حصہ اول لکھ کر چار بار چھپ چکا ہے حصہ سوم لکھا جا رہا ہے حصہ اول میں مرد وعورت کی جوانی اور خوبصورتی کا مکمل بیان ہے۔ انکی اقسام پر مکمل بحث ہے اور انسانی جسم کے سمجھ پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے کتاب جسکے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں جبکہ

ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے!

یعنی کتاب پہنچنے پر اگر ناپسند ہو تو دو دن کے اندر رجسٹری کرکے واپس کر دیں۔ تصاویر وغیرہ دیکھ کر ہم اس کی قیمت آپ کو منی آرڈر کر دیں گے۔ اور کیا چاہئے!

خط وکتابت وتار کے لئے پتہ:— امرت دھارا (۴۸) لاہور

المشتہر:— منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا سڑک امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ تک

ناظرین الجمعیۃ کے لئے خاص رعایت

(فہرست کتب مع قیمت اصلی ورعایتی)

یہ اور ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ:— منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

سوزاک

گارنٹی — ٹائم پیس — رسٹواچ — فینسی

اعلان — سلف فلنگ فاؤنٹین پن

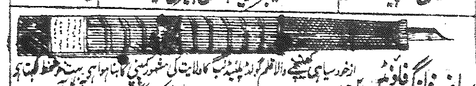

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ — کشش اسلام — نوجوان ترک کا خواب — تحقیق الحقائق

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

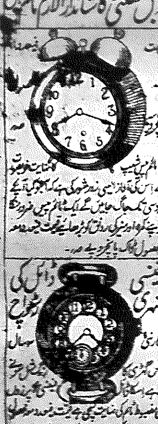

ڈبل گھنٹی کا شاندار ٹائم پیس

المشتہر:— ایم صدیق سوداگر کلکتہ

دمہ وبواسیر کو ہمیشہ کیلئے آرام

منیجر رضا اسٹور پوسٹ بہیڑا سکول دربھنگہ

اسلامی نصاب تعلیم

برص یعنی پھلبہری سفید داغ کو ایک ہفتہ میں آرام

سیرۃ الحبیب — برکات رمضان — تحفۃ الاسلام

ایک روپیہ ہدیہ والا شان دار کلام پاک معراج پنج مہری

شرطیہ علاج! — شرطیہ علاج!!

سفید داغ کی گنتی — دمہ کھانسی کی اکسیر — سفید بال جڑ سے کالا — کالا سے گورا — خونی بادی بواسیر — بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

پتہ:— جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری دربھنگہ

آپ کی عمر ۱۲۰ سال ہوگی

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا علاج

پتہ:— حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

خضاب لگانا چھوڑ دیجئے

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۳ چاندنی چوک دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ع۳۳ دہلی

اگر آپ تجارت میں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے

روح پرور سپلوں اور پھولوں کا ایک ایسا بے نظیر عطر ہے ... صادق دواخانہ مٹیا محل دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ ہجری۔ مطابق ۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۵

ہندوستان میں انگریزی فرمانروائی کی برکات

ہندوستانی صنعتوں کی گذشتہ برتری اور موجودہ انحطاط

(آج سے چار سال پہلے ۱۹۲۴ء میں مدیر الجمعیۃ نے ایک سلسلہ مضمون اس موضوع پر لکھا تھا جس کا مقصد اپنے اہل وطن کو ملکی صنعتوں کی ترقی کی طرف توجہ دلانا تھا۔ مگر اس وقت ملک کے باشندے اپنے آپس کے جھگڑوں میں ایسے منہمک تھے کہ کسی نے اس کی طرف توجہ نہ کی۔ خوش قسمتی سے آج کچھ ہوا کا رخ بدل چلا ہے۔ اور وطنیت کے احساس میں پھر کچھ حرکت پیدا ہو رہی ہے۔ اس لئے اس پرانے مضمون کے خاص خاص حصے دوبارہ شائع کئے جاتے ہیں۔)

ہمارے ملک کی تاریخ ایسی شاندار صنعتی روایات سے معمور ہے کہ شاید ہی کسی کی ہو۔ اس میں شک نہیں کہ ہم صدیوں سے کاشتکار تھے مگر دنیا میں ہمارا تعارف کاشتکار کی حیثیت سے نہیں بلکہ صناع کی حیثیت سے تھا۔ قدیم زمانہ سے ہمارا ملک ایک صنعتی ملک کی حیثیت سے مشہور ہے۔ مصر میں مسیح سے دو ہزار برس قبل کی ممیاں ہندوستانی ململ میں لپٹی ہوئی پائی گئی ہیں تین ہزار برس قبل مسیح میں بابل کے بازار ہندوستان کے مال سے پُر نظر آتے ہیں پہلی صدی عیسوی میں پلینی شکایت کرتا ہے کہ روم کی دولت (۲۰ لاکھ پونڈ سالانہ) ہندوستانی مصنوعات کے عوض کھنچی چلی جا رہی ہے۔ یونانیوں کے ہاں ڈھاکہ کی ململ گنجیٹیکا Gangetika کے نام سے پائی جاتی ہے۔ پروفیسر ویبر اعتراف کرتا ہے کہ رنگ لانے نازک کپڑے تیار کرنے، دھاتوں اور قیمتی جواہر کو صاف کرنے اور دوسرے اعلیٰ درجہ کے فنون میں ہندوستانیوں کی ذہانت زمانہ قدیم سے مشہور ہے۔ پروفیسر ولسن دہلی کی لوہے کی لاٹ کے متعلق تسلیم کرتا ہے کہ انیسویں صدی کے ترقی یافتہ زمانہ میں بھی یورپ میں مشکل سے کوئی فیکٹری ایسی ہوگی جو اتنی صاف لوہے کی اتنی بڑی لاٹ تیار کر سکے۔ خود حکومت ہند کے مقرر کردہ صنعتی کمیشن کی رپورٹ میں اس بات کا اعتراف موجود ہے کہ

”جس زمانہ میں موجودہ صنعتوں کا گھر (مغربی یورپ) وحشی قبائل سے آباد تھا، ہندوستان اپنے حکمرانوں کی دولت اور اپنے صناعوں کی ذہانت کے لئے شہرت عام رکھتا تھا حتیٰ کہ اس وقت بھی جبکہ مغربی تاجر اول اول ہندوستان کے سواحل پر نئے نئے آئے ہوئے تھے۔ اس ملک کی صنعتی حالت یورپ کے کسی سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک سے کسی طرح کم نہیں تھی۔“

۱۸۳۳ء کی پارلیمنٹری سیلکٹ کمیٹی کے سامنے مسٹر رکارڈو Rickards نے بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ مختلف صنعتوں میں ہندوستانیوں کی ذہانت آج بھی اپنا نظیر نہیں رکھتی ان کی بعض مصنوعات مثلاً ململ۔ شالیں۔ ریشمی رومال کڑھے ہوئے کپڑے۔ سونے چاندی اور ہاتھی دانت کے کام اس قدر بہتر ہیں کہ برطانوی صناع اب بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ مسٹر ویریلسٹ جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے ابتدائی گورنروں میں سے تھا لکھتا ہے کہ بنگال کے ریشمی کپڑے ملک کے باہر اور اندر ہر طرف دور دور جاتے ہیں حتیٰ کہ اصفہان میں بھی ان کی مانگ ہے۔

اٹھارویں اور انیسویں صدی میں بھی جسے ہندوستان کے انتہائی انحطاط کا زمانہ شمار کیا جاتا ہے۔ ہندوستانی صنعتوں کی ترقی کا یہ حال تھا کہ اس زمانہ کی تیار کی ہوئی ململ اور بیکم کا آج اس بیسویں صدی میں بھی کہیں جواب نہیں ہے۔ مشہور مورخ مسٹر Murray لکھتا ہے کہ ہندوستان کی مصنوعات کو جو انسانی صنعت کا بہترین نمونہ تھیں۔ یورپ کے تاجر سخت سے سخت خطرات اور مشقتوں کا مقابلہ کرکے حاصل کرتے تھے۔ ہندوستان کی چھینٹ کو انگلستان میں اس قدر مقبولیت حاصل تھی کہ اس کا نام ہی کالیکو Calico رکھ دیا۔ اسلئے کہ وہ کالیکٹ سے جایا کرتی تھی۔ بنارس کے ریشمی کپڑے کی تعریف میں میکالے لکھتا ہے کہ وہ سینٹ جیمز کے ناچ گھروں میں لوگ لے لے پہنکر جاتے تھے لیکی اپنی اٹھارویں صدی کی تاریخ انگلستان میں لکھتا ہو کہ ستارھویں صدی کے اواخر میں ہندوستان کی سستی اور خوبصورت چھینٹیں۔ ململیں۔ اور چھپے ہوئے کپڑے کثرت سے انگلستان میں آتے تھے۔ انہوں نے اسقدر مقبولیت حاصل کرلی تھی کہ انگلستان کے اونی اور ریشمی کپڑے بننے والوں کی روزیاں خطرہ میں پڑ گئی تھیں آخر ۱۷۰۰ء اور ۱۷۲۱ء میں پارلیمنٹ نے حکماً چھینٹوں اور دوسرے رنگے اور چھپے ہوئے کپڑوں کے استعمال کو تھوڑے استثنا کے ساتھ بند کر دیا۔ مسٹر رومیش دت نے اپنی کتاب نیو انڈیا میں لکھا ہے کہ آج سے سو برس پہلے ڈھاکہ کی تجارت ایک کروڑ روپیہ سالانہ تک پہنچی تھی اور صرف انگلستان کو ۳۰ لاکھ روپے کی ململ جایا کرتی تھی۔ سر تھامس منرو نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے معاملات کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شہادت دیتے ہوئے بیان کیا تھا کہ ”اگر کسی ملک کی تہذیب سے مراد بہتر طریقہ زراعت۔ اعلیٰ درجہ کی صنعتی ذہانت اور اپنی نام پیدا وار کو بہترین مصنوعات میں تبدیل کرنے کی قابلیت ہے .... تو اس اعتبار سے ہندوستانی یورپین قوموں سے کسی طرح کم نہیں ہیں۔ بلکہ اگر اس تہذیب کو ہندوستان اور انگلستان کے درمیان مال تجارت بنایا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس تجارت کا پہلا کاروان انگلستان کیلئے بہت سے منافع کا حامل ہوگا۔“ اسی شہادت میں مانرو نے بیان کیا تھا کہ میں سات سال سے ایک ہندوستانی شال کو استعمال کر رہا ہوں مگر آج بھی وہ ویسی ہی نئی ہے جیسی میں نے پہلے روز خریدی تھی۔ برخلاف اسکے اگر کوئی شخص مجھکو یورپ کی بنی ہوئی بہترین شال مفت بھی دے تو میں لے اوڑھنا پسند نہیں کرونگا۔ آگے چلکر اس نے کہا کہ ہندوستان میں یورپی مصنوعات کی عدم مقبولیت کا سب سے بڑا سبب یہی ہے کہ ہندوستانی مصنوعات ان سے بدرجہا بہتر ہیں۔

آج یہ تاریخی واقعات جب ہم اشاعت کر رہے ہیں تو ہمیں یقین نہیں آتا کہ یہ ہمارے ہی ملک کے گذشتہ حالت کا نقشہ ہے۔ ہم اپنے ملک کے بھدے اور موٹے کپڑے کو اٹھا کر پھینک دینے کے عادی ہیں کیونکہ وہ لنکا شائر کے حسین کپڑوں کی گٹھریاں باندھنے کے قابل بھی نہیں۔ مگر آج سے سو برس پہلے یہ حال تھا کہ مدراس کا گورنر یورپ کی بنی ہوئی بہترین شال کو مفت بھی قبول کرنے پر تیار نہیں تھا کیونکہ وہ ہندوستانی شال کے مقابل میں بدرجہا خراب تھی۔ ایک ہی صدی میں ایسا عظیم الشان انقلاب کیونکر برپا ہو گیا؟ یہ ایک سوال ہے جس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

کسی ملک کی اقتصادی و تمدنی حالت پر غور کرتے وقت سب سے زیادہ جو چیز توجہ کے قابل ہوتی ہے وہ اس کا نظام حکومت ہے۔ یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے کہ قوموں کے بننے اور بگڑنے میں سب سے بڑا حصہ حکومت کا ہوتا ہے۔ کبھی کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی جب تک کہ اس کا انتظام حکومت درست نہ ہو جائے۔ جان برائٹ کے بقول اگر تم کسی ملک کو دیکھو کہ زمین زرخیز ہے اور ہر قسم کے مواد اس ملک میں ہے مگر اہل ملک خستہ حال ہیں تو فوراً یقین کرلو کہ اس کے نظام حکومت میں کوئی بنیادی خرابی ہے۔ ہندوستان اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں ہے پس ضرور ہے کہ اسکی صنعتی بربادی کا سرچشمہ بھی نظام حکومت ہی کی کسی بنیادی خرابی میں ہو۔ اس بنیادی خرابی کا کھوج لگانے کیلئے ہمیں اپنے موجودہ زمانہ سے ڈیڑھ صدی پیچھے جانا پڑیگا۔ تاکہ ابتدا سے اسکی درجہ بدرجہ ترقی جلوے سامنے آئینہ ہو جائے۔

انحطاط کی ابتدا کب سے ہوئی؟

ہندوستانی صنعتوں کے انحطاط کا زمانہ اٹھارویں صدی کا وسطی عہد ہے۔ ۱۷۰۷ء میں اورنگ زیب کا انتقال گویا ہندوستان کی خوشحالی اور خودمختاری کے لئے موت کا پیغام تھا۔ اورنگ زیب کی ذات میں ایسا مضبوط رشتہ تھا جس ملک کے تمام اجزاء کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے رکھا تھا اس کے اٹھتے ہی اس تسبیح کے دانے ایک ایک کرکے سب بکھر گئے۔ دیکھتے دیکھتے سارا ہندوستان طوائف الملوکی و خانہ جنگی کی رزمگاہ بن گیا۔ نئی نئی قوتیں ملک کی حکمرانی کیلئے ابھرنے لگیں۔ ایک ایک صوبہ بلکہ ایک ایک ضلع میں خودمختاری کی امنگیں لگی۔ من چلی طبیعتوں کے طمع جوش میں آنے کے لئے ایک وسیع میدان کھل گیا۔ اور جنگجو جہاں موقع ملا تلوار کے زور پر خراج وصول کرنے لگا۔ اس طوائف الملوکی کا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ ملک کی وحدت مٹ جانے کے ساتھ عام امن و امان بھی مفقود ہو گیا۔ اور صنعت و تجارت جس کے لئے امن و امان کی شرط ہے زوال پذیر ہونے لگی۔ گو جیسا کہ رکن نے کہا ہے ایک چیز نے اس نقصان کی بڑی حد تک تلافی کردی تھی۔ مغل اعظم کی زبردست سلطنت کی جگہ مختلف علاقوں میں جو چھوٹی چھوٹی ریاستیں قائم ہوئیں وہ سب کی سب دیسی صنعتوں کی قدر دان اور سرپرست تھیں۔ بنگال میں مرشد قلی خاں کا خاندان۔ اودھ میں شجاع الدولہ کا گھرانہ۔ حیدر آباد میں آصفجاہ کا دربار۔ یہ سب اپنی قدر دانیوں کے اعتبار سے دولت مغلیہ کے سچے جانشین تھے۔ خود مرہٹے بھی جنکا نقطہ نظر چوتھ وصول کرنے کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ اپنے علاقہ میں صناعوں۔ اور دستکاروں کے اچھے سرپرست تھے۔ بادشاہ دہلی کا دربار گو عظمت و شان کا ایک مقبرہ رہ گیا تھا۔ مگر پھر بھی اکبر و جہانگیر کے فرزندوں کا دربار تھا۔ وہاں کی رنگ رلیوں میں بھی ملک کے صناع کا ایک بہت بڑا حصہ تھا۔ اور جو دولت بے تحاشا لٹائی جا رہی تھی وہ لٹکا شاہ نہیں جاتی تھی۔ بلکہ دیسی صنعتوں ہی کی آبیاری پر صرف ہوتی تھی۔

(باقی آئندہ)

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۳	۱۲
ششماہی	۲	۶
فی پرچہ	۱	

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھیجا۔ یہ قرآن مجید خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر بھی ہے احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو غالباً ایک ہی قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرضیکہ اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامہ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خانبہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین صاحب ایل۔ ایل۔ ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جسکے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جسکے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب کا یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے سید محمد شفیع الدین صاحب نے جسقدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا صحیح اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (مبلغ ۳۰ ؍) رعائتی پندرہ روپیہ (صرف ۱۵ ؍)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ؍) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (۶ ؍) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۸؍

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعائتی ہدیہ پچیس روپیہ (صرف ۲۵ ؍) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائینگے ان کیلئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۹؍ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے ۹؍ ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۸؍ رعائتی ۹؍ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ اگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

۱۰؍ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے جو دو حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں صفحہ ۹۶۰ ساٹھ جزء نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد جرمی سے رعائتی للعہ بغیر جلد ہے۔

۱۵؍ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعائتی ہے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

دوسرا ایڈیشن

اعلیٰ خوبیوں والا ۲۵ نمبری

جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

نئی شان کا قرآن مجید

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

رعایتی اعلان

مقدمہ میں اعلیٰ خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور سچائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی نفیس کاغذ تقطیع متوسط حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ، حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن کا خلاصہ نیز مختصر مضامین ذیل ہیں (۱) ہر پارہ کسی مقدس مقام کا نقشہ تاریخی حالات (۲) فہرست مضامین قرآن (۳) شان نزول مطابق صحاح ستہ (۴) ہر سورت کے نقش تعویذ اولیاء کے معمولات (۵) تعبیر خواب (۶) فضائل قرآن پاک (۷) سورتوں کے خواص پڑھنے کے طریقے (۸) قرآنی مسائل (۹) ربط آیات (۱۰) سورتوں کا باہمی ربط (۱۱) تلاوت قرآن کا طریقہ اور اصول قرأت (۱۲) پیغمبروں کی دعائیں (۱۳) انبیاء کرام کے حالات (۱۴) فرشتوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۵) کافروں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۶) قبیلوں کے حالات جن کا ذکر قرآن میں ہے (۱۷) دنیاوی مقامات کا حال (۱۸) اخروی مقامات کا حال (۱۹) تمام روحوں کا حال (۲۰) ان پرندوں کا حال جن کا ذکر قرآن میں ہے (۲۱) ان مقبولوں کا حال جن کا ذکر قرآن میں ہے (۲۲) وہ خواص رسول جو منقول ہیں (۲۳) رموز اوقاف (۲۴) قرآن مجید کو دیگر مذاہب کی کتب پر فوقیت کا مطابقتاً ثبوت (۲۵) وہ مقامات جہاں اعراب کی تبدیلی سے کفر لازم آتا ہے (۲۶) ہندوستان کے مشہور نامور خطاط منشی عبدالغنی صاحب خلف منشی ممتاز علی صاحب مہاجر مکی نے بڑی محنت سے لکھا ہے (۲۷) دہلی کے اکثر علماء و فضلاء حفاظ و قراء نے تصحیح میں حصہ لیا ہے جنکی تصحیح مہریں ثبت ہیں (۲۸) انبیاء کے القاب کا بیان (۲۹) قرآن مجید ملک عرب میں کیوں نازل ہوا (۳۰) قرآن مجید کے ظاہری و باطنی آداب (۳۱) آنحضرت صلعم کی مبارک تحریر (۳۲) قرآن شریف کے عملیات (۳۳) قرآن شریف کے نقش اور انکے عامل ہونیکی ترکیب (۳۴) قرآن مجید کے پڑھنے کے احکام اور فضیلت (۳۵) قرآن مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیے (۳۶) ملک عرب کی اس ضروری اور تاریخی حالت کا بیان جسکا کلام مجید کے نزول سے تعلق ہے (۳۷) کلام مجید سات حرفوں پر نازل ہوا (۳۸) حروف اور مصحف عثمانی کی تفصیل و تشریح (۳۹) قرآن اور قریش کے حالات (۴۰) زمانہ تاریخ سے پہلے کے حالات (۴۱) خانہ کعبہ کے تاریخی حالات (۴۲) اسلام کی بنیاد یعنی اسلام کس طرح دنیا میں پھیلا (۴۳) عالمگیر حکمتوں کی بنیاد (۴۴) بت پرستی اور مسیحیت کا مقابلہ۔ یہ مختصر فہرست ہے۔ مقدمۃ القرآن کی جو قرآن شریف کے ساتھ شامل ہے۔ ان بیش بہا خوبیوں کے متعلق ہمارا دعویٰ ہے کہ آجتک کسی کلام اللہ کے ساتھ شامل نہیں۔ جو ضرورت زمانہ کے لحاظ سے بے انتہا ضروری ہیں۔ الغرض تعلیم یافتہ اور ہر مسلم مرد عورت بچے بوڑھے کو ان سے واقف ہونا چاہیے۔ اسکی خوبی کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ چھ مہینے میں دوسرا ایڈیشن قریب ختم کے ہے۔ جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔ ہدیہ مجلد مع مقدمہ محصولڈاک للعہ ۳ جلد للعہ صرف مقدمہ کی قیمت مجلد عہ زیادہ تعداد میں منگانے والے نئی آرڈر بھیجیں اور ریلوے اسٹیشن کا پتہ ضرور لکھیں۔

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان ۱۳۱۔ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور ان کا مختلف رنگوں میں آنا ایک جیسی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے۔ ان کی تندرستی کو ہمیشہ کے لئے خراب کرکے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہیے۔ مایوس علاج کیلئے ہمارا حب مسیحا نہایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ۱؍

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اکسیر۔ پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم بادہ یہ تمام شکایتیں یکلخت دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ دو روپیہ (عہ) ۰

پتہ منیجر دار الشفاء دربھنگہ

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں سے ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ایک دفعہ لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں بکس ۱؍ درمیانہ ۸؍ خورد ۷؍

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ اضلاع پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ۔ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

یہ قرآن شریف صحت و چھپائی میں لاثانی ہے تقطیع متوسط قلم جلی بین السطور واضح بچے عورتیں چھوٹے بڑے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ اعراب ہر حرف پر جدا جدا لگائے گئے ہیں کہ مبتدی بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ نہایت صحیح لکھے گئے ہیں ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اور ہر سورت نمایاں طریقہ پر لکھی گئی ہے صحت کے ثبوت میں اتنا ہی لکھنا کافی ہے کہ مشہور زمین درسگاہ دیوبند میں نہایت احتیاط کیساتھ طبع ہوا ہے۔ مولانا عزیز الرحمن صاحب مفتی دیوبند مولانا اعزاز علی صاحب مدرس دیوبند جیسے جید مستند علماء و حفاظ کی تصدیق و تصحیح کی مہریں ہیں تمام رموز اوقاف نظم میں درج کئے گئے ہیں۔ نقطہ و حروف کا نقشہ کہ کونسا حرف کلام مجید میں کتنی بار آیا ہے مثلاً الف قرآن شریف میں ۴۸۸۷۲ ہیں اور ب ۱۱۴۲۸ ہیں اسی طرح سورتوں اور اعرابوں کی تعداد بھی درج ہے یہ دیوبند ہی کا کلام پاک ہے ہدیہ پہلا تھا ۳ ؍ شوال تک ہدیہ مجلد چرمی نقرئی ہے مجلد پارچہ نقرئی ۲؍

ملنے کا پتہ۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان ۱۳۱ دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کاجل یہ سرمہ تقریباً چالیس اجزاء سے مرکب ہے اور یا لخصوص بیش قیمتی ادویہ اسمیں ضرور ہیں۔ جیسے یاقوت، زمرد، مروارید، دہنہ فرنگ سونے چاندی کے ورق، کشتہ تانبہ اسلئے ہمارا دعویٰ ہے یہ سرمہ تمام امراض چشم ضعف بصر کیلئے بہترین چیز ہے بینائی کو اسقدر قوت بخشتا ہے کہ چند ہفتہ میں عینک چھڑا دیتا ہے۔ یہ لطف ہے کہ جوان بوڑھے سب کیلئے یکساں اثر رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں ہے خورد عہ۔ نمونہ ۹؍ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کیجئے۔

مرہم داد داد کی بیماری دنیا میں مشہور ہے اسکی تکلیف کا اسے پوچھیے جو اس مرض میں مبتلا ہو۔ یہ مرہم داد کی جلن و خارش اور چند روز میں جلد کو صاف و ملائم کر دیتا ہے۔ اور یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہاں داد کبھی ہوا ہی نہ تھا قیمت ڈبیہ کلاں عہ خورد ۱۱ نمونہ ۶؍ منیجر چشمہ کاجل دہلی

تسخیر یا تیر عمل

ملنے کا پتہ۔ بمقام کوچہ چیلان ۱۳۱ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

ہندو مہا سبھا کا فیصلہ

(۲)

اشاعت گذشتہ میں ہم وہ دلائل و وجوہ نقل کر چکے ہیں جن کی بنا پر ہندو مہا سبھا نے سندھ کی علیحدگی سے اختلاف کیا ہے۔ آج ہم ان پر اختصار کے ساتھ ایک نظر ڈالنا چاہتے ہیں کہ وہ کس قدر غیر معقول اور گمراہ کن دلائل ہیں اور انکی بنا پر علیحدگی

مذہب اور مذہبی تعصب

ہندو مہا سبھا کے اجلاس میں مسٹر کیلکر کا خطبہ صدارت

سیاسی تنگ نظری اور عدم تدبر کا بدترین نمونہ

جبل پور ۱۸ اپریل۔ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کا اجلاس آج شروع ہوا مسٹر کیلکر نے اپنے خطبہ صدارت کے دوران میں بیان کیا کہ حیرت انگیز و ناشمندانہ تجویز اختیار کر کے ہماری قوم نے اپنے لیے آپ ایک پھندا لگا دیا تھا جس سے ہماری طاقت اور استحکام کو سخت نقصان پہنچا ہے لیکن خوش قسمتی

سنگھٹن کا کام

اچھوتوں کے متعلق عجیب رویہ

ہندوؤں کی واحد کتاب مقدس

انتخاب مخلوط ہونا چاہیے

نشستوں کی تخصیص صرف اقلیتوں کیلئے ہو

مرکزی مجلس میں مسلمانوں کی نیابت کا سوال

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا سوال

صوبہ سندھ کی علیحدگی کی مخالفت

ملازمتوں میں فرقہ وارانہ نیابت

ویٹو کے اختیارات

مذہبی نزاعات کا تصفیہ

ہندو مہا سبھا کا غیر دانشمندانہ فیصلہ

خود ہندو لیڈروں کی جانب سے اظہار مذمت

جبل پور ۱۸ اپریل۔ ہندوستانی سی پی کے کانگریسی ہندوؤں نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بھیجا ہے۔ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کا گیارہواں اجلاس جو ہمارے صوبہ میں جبل پور میں منعقد ہوا ابھی ختم ہوا ہے۔ چونکہ یہ اجلاس آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس اور سائمن کمیشن کی ہندوستان سے روانگی کے عین بعد منعقد ہوا۔ اس لیے

عرب میں برطانیہ کے استعماری مصالح

ابن سعود کے خلاف معاندانہ رویہ کے وجوہ

بیرون ہند

شاہ حجاز نمائندہ برطانیہ کا خیر مقدم کرینگے

لندن ۱۰ اپریل سلطان ابن سعود کے ہاں سے جواب آگیا ہے جس میں برطانیہ کی اس تجویز پر کامل اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے کہ سر گلبرٹ کلیٹن جدہ میں سلطان سے ملیں اور ان مسائل پر گفتگو کریں جنکا دوستانہ تعلقات کے قائم رکھنے کیلئے تصفیہ ہونا بہت ضروری ہے۔

سر گلبرٹ کلیٹن لندن سے بہت جلد جدہ روانہ ہو جائینگے اور اواخر اپریل تک وہاں پہنچ جائینگے۔

ترکی حکومت سے مذہب کا اخراج

قسطنطنیہ ۱۰ اپریل۔ مجلس ملیہ نے حکومت سے مذہب ...

افغانستان میں بے چینی

یہ یقین نہیں کیا جاتا کہ وزیر خارجیہ کی افغانستان کو فوری واپسی کا سوویٹ روس کے مسائل سے تعلق ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ افغانستان میں حالات مشوش ہو رہے ہیں۔ یہ افواہ پھیل رہی ہے کہ افغانستان میں سازش کا سراغ لگا ہے۔

سر فرانسس ہمفریز شاہ و ملکۂ افغانستان کے ساتھ لندن میں آئے تھے انہوں نے سر آسٹن چیمبرلین کو اصلی صورت حالات سے آگاہ کیا ہے۔

سیاحت روس سے حکومت برطانیہ کا اختلاف

یہ غلط بیان کیا گیا ہے کہ حکومت انگریزی شاہ افغانستان حضرت امان اللہ خاں کے ماسکو جانے کے خلاف تھی گو حسب وقت اس تجویز کا پہلے پہل علم ہوا تھا۔ اسوقت اختلاف رائے پایا گیا تھا۔ مگر بعد ازاں برطانوی رائے عامہ نے یہ ذہن نشین کر لیا تھا ...

میں سلسلہ مواصلات کی کمی اور خرابی پر حکومت کو متوجہ کیا جائے۔ ایک تخفیف اور بھی منظور ہوگی جس کی رو سے کسانوں کو تقاوی دینے میں سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔ مسٹر محمد علی نے ایک تحریک پیش کی کہ حکومت پچاس لاکھ روپے ابتدائی تعلیم کو ترقی دینے کے لئے قرض لے۔ غیر سرکاری ارکان کی امداد سے یہ تحریک منظور ہو گئی۔

شیلانگ ۱۳ اپریل مجلس مقننہ آسام نے حسب ذیل ارکان کو اپنی طرف سے سائمن کمیشن کے ساتھ بیٹھکر کام کرنے کے لئے منتخب کیا۔ ان اصحاب کے نام یہ ہیں۔ لفٹنٹ ڈبلیو ڈی اسمائیلس۔ مولوی ارشاد علی معلم ... شریعت ... مولوی کرامت علی۔ رائے بہادر سدانند دادرہ۔ مولوی منور علی۔ رائے بہادر ... مرتا ...

"ریاست" کو سزا

لاہور ۱۴ اپریل۔ مسٹر ... اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سید حبیب اڈیٹر اور سید عنایت شاہ پرنٹر و پبلشر اخبار ریاست کو دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند کے ماتحت ایک مجسٹریٹ کی توہین کے الزام میں سزا دیدی۔ ملزمان مذکور پر یہ الزام عاید کیا گیا تھا کہ انکے اخبار کیسے مضامین شائع ہوئے تھے جن سے مرزا مہدی حسن مجسٹریٹ کی توہین ہوئی ہے۔ سید حبیب مدیر اخبار کو ۳ ماہ قید اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا اور سید عنایت شاہ کو ایک ماہ قید اور ایک سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے۔ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے کہ دونوں ملزموں کے ساتھ خاص درجہ کے قیدیوں کا سلوک روا رکھا جائے۔ بشرطیکہ اسکو حکومت منظور کرلے۔

کہا کہ وہ وائسرائے کے مجوزہ کمیشن سے مطمئن نہیں ہیں کیونکہ اس کا مقصد ہندوستانیوں کو صرف تسلی دینا ہے۔ لالہ جی نے صوبہ سندھ کی علیحدگی اور مخلوط انتخاب کی کامل تائید و حمایت کی اور کہا کہ ہر فرقہ اور ہر ملت کو ہندوستان کی تحریک سے وفاداری کرنا چاہئے۔ آخر میں انہوں نے کونسلوں سے اٹھکر چل دینے کی حکمت عملی کی مخالفت کی اور کہا کہ اس پالیسی کی بنا پر دیگر ممالک ہندوستان کا مذاق اڑاتے ہیں۔

لاہوری مسلم لیگ کا مسودۂ مطالبات

سائمن کمیشن کے سامنے جانے کی تیاریاں

لاہور ۱۳ اپریل۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے گذشتہ دسمبر کے لاہوری اجلاس میں تمام صوبوں کی ایک نمائندہ کمیٹی اس لئے منتخب ہوئی تھی کہ قانون کی حدود کے اندر رہتے ہوئے مسودہ مطالبات تیار کرے جو رائل کمیشن کے سامنے پیش کیا جائے۔ اب ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ لیگ مذکور کی پنجابی شاخ نے مسودہ مطالبات تیار کر لیا ہے جسکو اب دوسرے صوبوں کے نمائندگان کے مطالعہ اور غور و بحث کیلئے بھیجا جا رہا ہے۔ جب ممبران لیگ کو مسودہ مطالبات پر اتفاق ہو جائیگا تو سکو کمیشن کی خدمت میں عرضداشت پیش کی جائیگی۔

بامن گاچی میں گولی چلنے کی تحقیقات

کلکتہ ۱۰ اپریل۔ کل اخبارات کے نمائندگان کو بامن گاچی میں گولی چلنے کی تحقیقات کی رپورٹ لینے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ مگر آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اجازت دیدی ...

پنجاب پولیٹیکل کانفرنس

ہندوستان کے اسٹر میں وطنیت کی تخم ریزی

امرتسر ۱۱ اپریل آج پنجاب پولیٹیکل کانفرنس کا پہلا دن تھا حسب پروگرام مشترہ پنجاب پولیٹیکل کانفرنس اور نوجوانان پنجاب کی کانفرنس کے صدروں کا جلوس نکالا گیا۔ ریلوے اسٹیشن پلیٹ فارم پر باشندگان امرتسر کا اجتماع عظیم تھا ... منتخب صدر پنجاب نیگ مین کانفرنس وقت معینہ پر تشریف نہ لاسکے۔ تاہم جلوس نکلا اور اس کے اختتام کے بعد جلیانوالہ ...

ملوکیت کے مخالف ہیں تو آپکو سرمایہ داری سے بھی نفرت ہونی چاہئے۔ ممکن ہے کہ انگلستان ہندوستان کو ملکی آزادی دیدے لیکن جب تک ہندوستان کے اقتصادیات برطانیہ کے ہاتھ میں ہیں۔ اس آزادی کی کوئی حقیقت نہیں۔ انگلستان سب سے زیادہ سرمایہ پرست اور ملوکیت پسند ملک ہے اسلئے وہی ہمارا بڑا دشمن بھی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ہماری آزادی ...

مقدمہ ہائے سازش میں سزایاب ہوئے تھے۔ اور جنہوں نے پنجاب میں ایک پشت تک آزادی کی شمع کو روشن رکھا اور اپنی ان تھک کوشش اور قربانی سے آزاد ہندوستان کی بنیاد ڈالی۔

مکمل آزادی کا مطالبہ

۵۔ اس کے بعد ڈاکٹر ستیہ پال نے ایک قرارداد اس مطلب کی پیش کی۔ کہ ہندوستان کی مکمل آزادی کے متعلق یہ کانفرنس انڈین نیشنل کانگریس کی قرارداد کا تہ دل سے خیر مقدم کرتی ہے۔ اس کانفرنس کی رائے میں ہندوستان تب تک مکمل آزاد نہیں کہا جا سکتا جب تک کہ ہندوستان برطانوی سلطنت کے ساتھ تمام تعلقات کو پورے طور پر منقطع نہ کرلے۔ اور اسے اپنے اقتصادی۔ فوجی اور خارجی معاملات پر پورا اختیار نہ ہو۔ یہ کانفرنس خاص طور پر اس رائے کا اظہار کرتی ہے کہ ہندوستان کے اندر لائی ہوئی گورہ فوج کو نہایت جلد یہاں سے روانہ کیا جائے۔

جنگ کا خطرہ

۶۔ یہ کانفرنس اس صوبہ کے لوگوں کی خاص توجہ مدراس کانگریس کی خاص قرارداد متعلقہ خطرۂ جنگ اور ان جنگی تیاریوں کی طرف مبذول کراتی ہے جو سرکار برطانیہ ہندوستان میں اور اس کے باہر کر رہی ہے۔ یہ کانفرنس اہل پنجاب سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ کانگریس کے رزولیوشن پر عمل کرتے ہوئے جنگ میں امداد دینے سے انکار کردیں۔

مہاراجہ نابھ کے ساتھ اظہار ہمدردی

ملک لعل خاں نے حسب ذیل قرارداد پیش کی ہے

۷۔ یہ کانفرنس حکومت ہند کی مہاراجہ نابھ کے ساتھ بدسلوکی پر اظہار مذمت کرتی ہے اس کانفرنس کا خیال ہے کہ مہاراجہ نابھ ...

کا بائیکاٹ کیا۔ کانفرنس انکو مبارکباد دیتی ہے۔

(ب) کونسل یا میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے تمام ارکان کے خلاف جنہوں نے ملک کے فیصلہ کے خلاف معاملہ کی مخالفت کی یہ کانفرنس نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ اور اپیل کرتی ہے کہ وہ ایسے تمام ارکان سے استعفے کا مطالبہ کریں۔

یہ کانفرنس پراونشل کانگریس کمیٹی سے درخواست کرتی ہے کہ بائیکاٹ کو مکمل کرنے کے لئے موثر پروگرام وضع یا دیگر مناسب طریقوں سے تیار کرے۔

مارشل لا اور سازش لاہور کے قیدی

۱۰۔ یہ کانفرنس حکومت کے اس فعل کی مذمت کرتی ہے جو وہ مارشل لا اور سازش لاہور کے قیدیوں کو مقید رکھنے میں کر رہی ہے۔ یہ قیدی خاص عدالت وغیرہ کے ذریعے سزایاب ہوئے تھے لیکن انہوں نے قانونی طور پر میعاد سزا پوری کرلی ہے۔ نیز بنگال کے قیدیوں کو قید رکھنے کی بھی مذمت کرتی ہے۔ جو ہندوستان کے مختلف جیلخانوں میں بند ہیں۔

بدیشی مال کا بائیکاٹ

۱۱۔ سردار امر سنگھ جھبال نے تحریک کی کہ ملک کی نجات اس وقت بدیشی مال کے بائیکاٹ میں ہے اسلئے اس کانفرنس کا خیال ہے کہ بدیشی مال کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔

دستور اساسی اور سیاسی معاملات کا حل

مولانا داؤد غزنوی نے تحریک کی کہ یہ کانفرنس نہایت زور کے ساتھ اپنے کامل اعتماد کا اعلان کرتی ہے۔ انڈین نیشنل کانگریس ہندوستان کی پارلیمنٹ اور واحد سیاسی جماعت ہے ...

Further headlines visible on the page:

پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس

اجلاس کی قراردادیں

حکیم اجمل خاں مرحوم کی تعزیت

کاکوری کے قیدیان وطن

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبۂ صدارت

شہیدوں کی یاد

برطانوی مال کا مقاطعہ

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

فرزندان پنجاب عقیدت

جوانان پنجاب کی کانفرنس

دیوگڑھ میں بغاوت کی سازش

لاہور میں پھانسی کو میلہ پر ہندو مسلم نزاع

اسیران مقدمہ کاکوری پر جیل میں تشدد

یو پی کونسل میں سوال و جواب

احمد آباد میں بچوں کے اغوا کا زور

جرمنی کے مسلح اشتراکیوں کا جلوس پر حملہ

سندھ کی علیحدگی پر لالہ لاجپت رائے کے خیالات

شاہ افغانستان برلن میں

پولینڈ میں شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

شاہ انگلستان کا شاہ افغانستان کو نشان

فرانس و امریکہ کے درمیان معاہدہ ثالثی

افغانستان میں شاہ افغانستان کے خلاف سازش — کیا روس کی سیاحت ملتوی کردی جائیگی

انگلستان کی افواہیں

وزیر خارجہ کی واپسی

ہندوستان

آسام کی رجعت پسندی

حکومت اور کمیشن سے تعاون

فہرست اسمائے گرامی معطیان چندہ جمعیۃ علماء ہند شعبۂ تبلیغ وحفاظت اسلام ماہ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ	پتہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب ناظم صاحب دارالاشاعت رحمانی مونگیر		تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سیٹھ اسمٰعیل محمد مودن صاحب۔ رنگون		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" شاہ ولی صاحب بی۔ اے۔ جالندھر		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی محمد عیسیٰ صاحب مع والدہ محترمہ۔ پھلواری شریف		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد اکبر خاں صاحب رئیس بلاسپور		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" چودھری لیاقت علی خاں صاحب رئیس بینڈ بھو		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی محمود خاں صاحب۔ کوٹری ضلع کراچی		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" جناب محمد عبدالطاہر شاہ صاحب نواتی ضلع دیناجپور		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مستری محمد صدیق صاحب۔ دہلی		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" چودھری حاجی حبیب احمد صاحب سادھورہ		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولوی عبدالعزیز صاحب پانی پتی۔ رڑتول		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی چراغ محمد صاحب پٹواری بسریع ضلع ہوشیارپور		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" بابو الطاف علی صاحب	ماڑی انڈاس	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" پیر سید محمد عبدالعالم صاحب گیلانی۔ کالاباغ		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولوی عبدالاحد صاحب پنڈی گھیب		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" بابو صابر حسین صاحب۔ ساہیوال		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" نعیم الدین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولوی محمد سعید صاحب۔ چھاؤنی جھنگ		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی محمد یوسف صاحب۔ گیا		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی محمد اشرف صاحب۔ بمبئی		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد عارف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" بابو عبدالغفور صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" بابو محمد اسحاق صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حافظ عبدالحلیم صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد انوار صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد مبارک صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد علی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" جناب محمد ثناء اللہ صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد یوسف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" تاج احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد لعل حسین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد حیات صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" جناب عبدالاحد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد یوسف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد نذیر صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" شیخ محمود صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی عبدالعزیز صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" برکت احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" علی محمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" اشفاق حسین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حبیب الرحمٰن صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" عبدالصمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" شمس الحق صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محبوب حسن صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" خواجہ محمد یوسف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد عبدالرشید صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محی الدین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد خلیل صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد جمیل صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد زکریا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد عمر علی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" شیخ نادر حسین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید عبدالغفور صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد نذیر صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید تمیز الدین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید امجد علی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید محمد امین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید احمد اللہ صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی رضوی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی عبدالقدیر صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی حبیب الرحمٰن صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ	پتہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب منشی نثار احمد صاحب	بمبئی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی نبی احمد خاں صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی عبدالعزیز صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی حبیب احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی حافظ سراج الدین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی رحمت علی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی عاشق علی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولا بخش صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" بدلو صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" رسول صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حکیم محمد حسین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی علی میاں صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" رسول آدم صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" شاہ عبدالعزیز صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مستری عبدالغنی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" صالح محمد صاحب سیٹھ کپڑے والے	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" عبدالمجید صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" عبدالمجید صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" داؤد صاحب دودھ والے	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید امام الدین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی اسمٰعیل صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" رسول صاحب سیٹھ دودھ والے	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی میاں صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید محمد رضا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منشی عبدالحق صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حسن احمد صاحب دودھ والے	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سیٹھ ابراہیم یوسف صاحب چوتھیا۔ نوساری		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" ابراہیم احمد بھیات صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" منجانب مسلم کیٹرا بھنڈار	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" اسمٰعیل ولی میمن صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد مصطفیٰ صاحب	باڑہ کمال	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" ولی احمد خاں صاحب	پھپھوند	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" چودھری مقبول الرحمٰن صاحب	علی آباد	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" نادر صاحب	ڈدھوکا	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی محمد سعید خاں صاحب سوداگر شاہجہانپور		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولوی سید مظفر حسین صاحب	امروہہ	جمعیۃ	۱۸۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد بشیر محمد خلیل صاحبان	کلکتہ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" محمد حکمت حسین صاحب	ڈوڈابہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منجانب مسلمانان گڑھ مکتیسر		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولوی سید مظفر حسین صاحب	امروہہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" شیخ بدرالدین صاحب شوز مرچنٹ	کلکتہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید عبدالحلیم الحسینی صاحب	ہینو۔ رانچی	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولانا مولوی نیاز احمد صاحب	مکہ مکرمہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" "		جمعیۃ	۱۸۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حافظ نظام الدین صاحب	جالندھر	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منجانب مسلمانان بھوپال معرفت مولوی مظفر حسین صاحب بھوپال		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منجانب مسلمانان تلکی رجواڑہ	ضلع مظفر پور	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منجانب مسلمانان مجھولی راج۔ ضلع گورکھپور		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب منیجر صاحب جنرل اسٹور	لینسڈون	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی مرزا غلام عیسیٰ صاحب ہری پور چک ۶۲۳ معرفت جناب مولوی حافظ شفقت علی صاحب		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ناظم خلافت کمیٹی نہٹور		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" جناب محمد حنیف صاحب	اکال گڑھ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
معرفت جناب دلاور خاں صاحب بنگلور چھاؤنی		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" بابو عبدالباری صاحب	بھدوہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولوی محمد یعقوب صاحب صدر انجمن ٹھکرکیپور		"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۸۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسلمانان قصبہ کرتپور معرفت جناب حکیم محمد داؤد خاں صاحب		تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولانا مفتی مہدی حسن صاحب	راندیر	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولانا شاہ اصغر حسین صاحب	دیوبند	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولانا میاں جہانگیر خاں صاحب	مانگرول	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سیٹھ یوسف صاحب مکلائی	وراول بندر	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" مولوی عبدالرحمٰن صاحب جوہری	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی آدم عبداللہ صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" ابراہیم ابوبکر صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی قاسم حاجی احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی ولی محمد حاجی عبدالشکور صاحبان	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" حاجی یوسف حاجی محمد صاحبان	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سیٹھ علی اسحاق جوہری صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ	پتہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب علی محمد احمد صاحب جوہری	وراول بندر	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" داؤد ابراہیم صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" ابراہیم طیب صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" ولی محمد صاحب سکریٹری انجمن میمن	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" سیٹھ محمد حاجی یوسف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	"	[illegible]	
" حاجی اسمٰعیل یوسف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حاجی علی لطیف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" عبدالغنی حاجی محمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" سیٹھ مہر بخش صاحب		"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" کرم الٰہی صاحب	حافضلا والہ	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" مولانا غلام محی الدین صاحب	ویرم گام	جمعیۃ	۱۸۳۳	[illegible]	.	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

لہک

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ کی مصدقہ

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جماہی، نفخ، کمی بھوک، پرلنے دست، پیچش، معدہ کی جاروں قوتوں، جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں۔ انتہا درجہ کی ہاضم، قبض کشا، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں۔ فی شیشی ۳۲ گولی صہ ۶۶ گولی کی شیشی ۸ر محصول ۸ر۔ ایکدرجن شیشی کلاں عہ۔ ایکدرجن شیشی خورد للعہ محصول ذمہ خریدار۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

یہ قرآن شریف صحت و چھپائی میں لاثانی ہے۔ تقطیع متوسط قلم جلی پندرہ سطری ہیں۔ بچے عورتیں چھوٹے بڑے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ اعراب ہر حرف پر جدا جدا لگائے گئے ہیں کہ بندی بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ نہایت صحیح لکھے گئے ہیں۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اور ہر سورت نمایاں طریقہ پر لکھی گئی ہے۔ صحت کے ثبوت میں اتنا ہی لکھنا کافی ہے کہ مشہور ترین درسگاہ دیوبند میں نہایت احتیاط کیساتھ طبع ہوا ہے۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب مفتی دیوبند و مولانا اعزاز علی صاحب مدرس دیوبند جیسے جید معتبر مستند علماء و حفاظ کی تصدیق و مہریں ہیں۔ تمام رموز اوقاف نظم میں درج کئے گئے ہیں۔ نقشہ حروف کا نقشہ کہ کونسا حرف کلام مجید میں کتنی بار آیا ہے۔ مثلاً الف قرآن شریف میں ۴۸۸۷۲ ہیں اور ب ۱۱۴۲۸ ہیں اسی طرح سورتوں اور اعرابوں کی تعداد بھی درج ہے۔ دیوبندی بھی کلام پاک للعہ ہدیہ پر ملتا ہے۔ ۳۰ شوال تک ہدیہ مجلد چہار نقرئی ہے۔ مجلد پارچہ نقرئی عہ۔

ملنے کا پتہ:۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ تک ناظرین الجمیعۃ کے لئے خاص رعایت

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
المامون مصنفہ علامہ شبلی	[illegible]	[illegible]	ہدایۃ الہدایہ	[illegible]	[illegible]	مولوی معنوی	[illegible]	[illegible]
الہارون "	[illegible]	[illegible]	احسن الوظائف	[illegible]	[illegible]	شمائل ترمذی شریف	[illegible]	[illegible]
الفاروق "	[illegible]	[illegible]	اوراد و وظائف	[illegible]	[illegible]	صحیح مسلم شریف پارہ اول	[illegible]	[illegible]
اورنگزیب پر ایک نظر مجلد	[illegible]	[illegible]	صحت النساء	[illegible]	[illegible]	نبراس الساری	[illegible]	[illegible]
فضائل اسلام	[illegible]	[illegible]	ولی پہچان	[illegible]	[illegible]	در شہوار	[illegible]	[illegible]
تفسیر سورۂ اخلاص	[illegible]	[illegible]	مسائل زکوٰۃ	[illegible]	[illegible]	تفسیر الم	[illegible]	[illegible]
تفسیر سورۂ یوسف منظوم	[illegible]	[illegible]	مسائل حج	[illegible]	[illegible]	تفسیر لعلکم تتقون	[illegible]	[illegible]
تفسیر بیضاوی اردو درس مجتبائی	[illegible]	[illegible]	تذکرۃ الاولیاء کلاں	[illegible]	[illegible]	تفسیر مظہری ڈیڑھ پارہ	[illegible]	[illegible]
عظمت اسلام	[illegible]	[illegible]	چشمۂ ہدایت	[illegible]	[illegible]	محصولڈاک ہر کتاب کا بذمہ خریدار ہوگا		

(نوٹ) مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔

یہاں ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمیعۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

جرمنی بی ٹائم پیس

ایک پیسے میں ڈیڑھ تولہ عطر

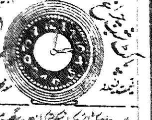

[illegible]

اے۔ ایم صدیقی سوداگر کلکتہ۔ ڈاکخانہ بوبازار فری سکول سٹریٹ

عظیم الشان رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم خوشنما مجلد چرمی

[illegible]

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی دو روپے کی بجائے صرف عہ ایک کا دیتے کردیا ہے۔ حروف سفید کاغذ کپڑے کی پاکیزہ جلد دہلی سلیوں سے آراستہ ہے۔

پتہ:۔ شیخ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی نمبر ۴ فراش خانہ

دمہ و بواسیر کو پندرہ منٹ میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہوگیا۔ اگر اس عجیب جڑی بوٹی کی دوا سے ۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس۔ مفید ہونے کے خطوط جمع ہیں۔ دام عمہ۔ للعہ غریب کو معاف عمہ۔

منیجر منا سٹور پوسٹ ہنڈیل سکول ڈی بجنور

فوراً خط لکھیے

اکثر لوگ بڑی بڑی امیدوں سے گرامو فون اور انگشتری چاندی کی دیکھا بھالا... [illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک۔ دہلی

سوزاک کی

بیعضر، زوو اثر ادویات میں بہترین دوا سوزاک کی ہے... [illegible] قیمت فی شیشی عہ رہ عام کم از کم رکھی ہے یعنی صرف عہ۔ تین شیشی ایکدم طلب کرنے پر محصولڈاک معاف۔ سول ایجنٹ۔ ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کیں۔

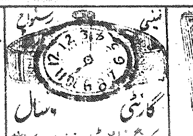

اعلان ان چاروں اشیاء کی قیمت کم ہوگئی ہے... [illegible]

منیجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سلف فلنگ فاؤنٹن پن ... قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ ... [illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری تیار کردہ جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (ع)

دفتر معالج برص نمبر ۱ داور بھنگہ (بہار)

صحافت نسواں کا گوہر تاباں

نور جہاں

ہندوستان بھر میں اسوقت صرف نور جہاں ہی ایک ایسا رسالہ ہے جو صحافت نسائی کا حقیقی نمونہ کہا جاسکتا ہے کیونکہ اس رسالہ کی ایڈیٹر، منیجر اور اسسٹنٹ منیجر وغیرہ کل عملہ زنانہ ہے۔ نور جہاں مستورات کیلئے مشعل علم وہدایت ہے کیونکہ اس میں جہاں ان کے حقوق کی نگرانی کی جاتی ہے وہاں انہیں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ عورت کا مقصد زندگی کیا ہے اور گھر کی چار دیواری کے اندر اسکے فرائض کیا ہیں۔ علاوہ ازیں خانہ داری، پرورش اطفال، تندرستی اور صحت کے اصول، ہر قسم کے لذیذ کھانے تیار کرنا، مربے اور اچار، چٹنیاں، مٹھائیاں وغیرہ بنانے کی ترکیبیں، اخلاقی آموز دلچسپ افسانے، نظمیں نیز مذہبی مضامین ہر ماہ شائع ہوتے ہیں۔ چندہ سالانہ قسم اول پانچ روپے نمونہ آٹھ آنے۔ قسم دوئم سالانہ چندہ تین روپے نمونہ چھ آنے۔ ملنے کا پتہ:۔

خاتون منیجر رسالہ نور جہاں امرتسر

اکسیر عمل تسخیر

[illegible]

کوچہ چیلان دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

سرمہ کال ... [illegible] امراض چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہترین ہے ... جہان بوڑھے سب کے لئے یکساں مفید ... خورد عمہ نمونہ ۸ر کے ٹکٹ بھیج کر طلب کیجئے۔

مرہم داد ... [illegible] قیمت ڈبیہ کلاں عہ خورد ۸ر نمونہ ۴ر۔ منیجر چشمہ کال دہلی

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن

صرف چند نسخے باقی ہیں

چونکہ حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن کی اشاعت کے بعد بہت زیادہ فرمائشیں موصول ہوتی رہی تھیں اسلئے اس کا دوسرا ایڈیشن تخمینہ سے کچھ زائد چھپوا لیا گیا تھا تاکہ قارئین کرام اس کو دیکھنے کے بعد پھر بھی منگائیں تو مل سکے۔ چنانچہ دفتر میں صرف پچاس کاپیاں باقی ہیں۔ جو اصحاب طلب فرمانا چاہیں وہ فوراً ۵ر کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

غیر معمولی ضمیمہ اخبار الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۹۳

دہلی: یوم شنبہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۱ اپریل ۱۹۲۸ء

قیمت ایک پیسہ

قاضی عبد الرشید کی پھانسی کے دن کا فساد

اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے مقدمات کا مفصل فیصلہ

۲۷ مسلمانوں کو شدید سزائیں

دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے پورے اختیارات کا استعمال

دہلی ۱۲ اپریل۔ کل مسٹر الیسر اسپیشل مجسٹریٹ نے قاضی عبد الرشید مرحوم کی پھانسی والے فساد کے مقدموں کا فیصلہ سنا دیا یہ فساد گزشتہ نومبر کی ۱۴ تاریخ کو ہوا تھا۔ جس دن کہ قاضی عبد الرشید مرحوم کو سوامی شردھانند کے قتل کے جرم میں پھانسی دی گئی تھی۔ اس فساد کے سلسلہ میں دو مقدمات تھے۔ پہلا مقدمہ دفعہ ۱۵۱ تعزیرات ہند کے ماتحت ۹۰ ملزمین کے خلاف تھا۔ اور دوسرا مقدمہ میں ۲۵ ملزمین ماخوذ تھے جن پر تعزیرات ہند کی مختلف دفعات عائد کی گئی تھیں جن میں سے اہم دفعات ۱۴۷ - ۳۹۲ - اور ۳۲۳ تھیں۔ ۱۶ ملزمین دونوں مقدموں میں شامل تھے۔

پہلا مقدمہ

پہلے مقدمہ میں ملزمین پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے پولیس کے احکام کی خلاف ورزی کی مجسٹریٹ نے ۱۲ ملزموں کو بری کر دیا گیارہ کو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دی۔ اور باقی ۶۷ ملزمین کو ۵۱ روپیہ فی کس جرمانہ۔ یا اگر جرمانہ ادا نہ کیا جائے تو ڈیڑھ ماہ قید سخت کی سزا دی۔

دوسرا مقدمہ

دوسرے مقدمہ میں جو مختلف دفعات کے ماتحت چل رہا تھا مجسٹریٹ نے ۲۵ میں سے ۱۲ کو رہا کر دیا۔ اور باقی ماندہ کو مختلف سخت سزائیں دیں۔ جو ایک سال سے دو سال تک ہیں۔ اور ۵۰ روپیہ فی کس کا جرمانہ مزید برآں۔

اسپیشل مجسٹریٹ کا فیصلہ

سزاؤں کی تفصیلات

مسٹر الیسر اسپیشل مجسٹریٹ نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ:

(۱) غلام رسول۔ دو سال قید سخت حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں رام چند کو ادا کیا جائے گا۔ ایک سال قید سخت کپڑے کی لوٹ کی پاداش میں ہے۔

(۲) محمد ابراہیم۔ دو سال کی قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں ہیرا لال کو ادا کیا جائے گا۔

(۳) رحیم الدین۔ دو سال کی قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں ہیرا لال کو ادا کیا جائے گا۔

(۴) محمد بشیر۔ دو سال کی قید سخت اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں مندرجہ ذیل اشخاص کو ادا کیا جائے گا۔

۱۰ روپیہ فقیر چند کو

۳۰ روپیہ جیرام سنگھ کو

۳۰ روپیہ راجہ لال کو

۵ روپیہ موہن کو

۱۰ روپیہ بنارسی داس کو

۱۵ روپیہ بالا مل کو

(۵) محمد ابراہیم۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو رام سروپ کو ادا کیا جائے گا۔

(۶) حمید الدین۔ دو سال قید سخت حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند اور ۶ ماہ قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند۔

(۷) ناظم حسین۔ یہ ایک نوجوان لڑکا ہے جس کی عمر ۱۵ سال سے کم ہے میں اسکو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دیتا ہوں اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کرتا ہوں۔ اس جرمانہ میں سے سروپ چند کو ۴۰ روپیہ۔ روپ چند کو ۳۰ روپیہ موہن کو ۵ روپیہ اور ساہو کھوندر کو ۲۵ روپیہ ادا کئے جائیں گے۔

(۸) گل شیر۔ دو سال قید سخت اور ۶۰ روپیہ جرمانہ جس میں سے ۱۵ روپیہ بدھا کو اور ۲۵ روپیہ ہر چند رائے کو ادا کئے جائیں گے۔

…

(۱۹) بنا۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند جرمانہ امراؤ کو ادا کیا جائیگا۔

(۲۰) رشید احمد۔ عدالت برخاست ہونے تک کی قید اور ۴۰ روپیہ جرمانہ جو بنارسی داس کو ادا کیا جائے گا۔

(۲۲) حضرت سعید۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند جرمانہ رام چند کو ادا کیا جائے گا۔

(۲۳) انتظام علی۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو بھگوان سہائے کو ادا کیا جائے گا۔

…

(۴۰) عبد الرزاق۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو دال چند کو ادا کیا جائیگا۔

(۴۱) اکرام اللہ خان۔ دو سال قید سخت اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند۔ ۶ ماہ قید سخت حسب دفعات ۳۹۲ و ۱۴۹ تعزیرات ہند اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔

(۴۳) منور علی۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند جرمانہ ارجن لال کو ادا کیا جائیگا۔

…

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

…

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالےٰ کامیابی حاصل کیجئے

سفوف رفیق معدہ ... آفتابی سرمہ ...

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

نئی شان کا قرآن مجید

دوسرا ایڈیشن ۱۴ خوبیوں والا ۲۵ مہری

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۔ دہلی

قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

اسلامی نصاب تعلیم

خضاب لگانا چھوڑ دیجئے

۱۲۰ سال آپ کی عمر ہو سکتی ہے

ایک روپیہ ہدیہ والا الشان دار کلام پاک معرا پنج مہری

تجربہ اور آزمائش

شرطیہ علاج

سفید بال جڑ سے کالا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

خونی بادی بواسیر

پتہ:۔ حجری بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری ۔ دربھنگہ

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

صادق دواخانہ ٹیا محل دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ابو الاعلیٰ مودودی

نمبر ۲۶	دہلی یوم یکشنبہ یکم ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ ہجری - مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۲۸ء	جلد ۷

ہندوستان میں انگریزی فرمانروائی کی برکات

ہندوستانی صنعتوں کی گزشتہ برتری اور موجودہ انحطاط

(گزشتہ سے پیوستہ)

ایسٹ انڈیا کمپنی کی حاکمانہ قوت کا ظہور

گو اسی زمانہ میں ایک دوسری قوت مشرقی ہندوستان میں نمودار ہوئی۔ جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے ان تمام قوتوں سے بالکل مختلف تھی جو اب تک اس ملک میں نمودار ہوئی تھیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی، جو ابھی تک انگلستان کی ایک تجارتی کمپنی کی حیثیت سے اپنے بیوپار میں امن پسندی کے ساتھ مشغول تھی، ایک دفعۃً ایک فوجی قوت کی حیثیت سے میدان میں اتر آئی۔ اول اول اس نے مشرقی تجارت کا تنہا ٹھیکہ لینے کے لیے فرانس سے جنگ کی اور آخر ۱۷ برس کی جد و جہد کے بعد جنوبی ہند کو تمام یورپین رقیبوں سے پاک کر دیا۔ اس کے بعد بنگال کے صوبہ دار سے جھگڑا کیا [illegible] میں بادشاہ دہلی سے دیوانی بنگالہ کی سند وصول کی [illegible] میں بنارس پر قبضہ کیا۔ اور اٹھارہویں صدی ختم ہونے سے پہلے میسور کی ریاست کو بھی اپنی مملکت میں شامل کر لیا۔ انیسویں صدی شروع ہوتے ہی ساتھ ہندوستان کے وسیع [illegible] اس کی بادشاہی پھیلنے لگی۔

کمپنی اور اس کے ملازموں کی اخلاقی حالت

(باقی صفحہ ۳ پر)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	للعہ
ششماہی	۴	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱، ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۲۶، ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ ہجری

ہندو مہاسبھا کا فیصلہ

(۳)

مسئلہ سندھ کے بعد دوسرا اہم سوال اکثریتوں کے لئے نشستوں کی تعیین کا ہے جس پر ہندو مہا سبھا کے فیصلہ نے مفاہمت کا دروازہ بالکل بند کردیا ہے۔ ۷ رفروری کے بعد سے ایک ہندوؤں اور مسلمانوں، اور خود ہندوؤں میں باہم جسقدر تبادلہ خیال ہوا ہے اس سے مہا سبھا کے نقطہ نظر میں ذرہ برابر

…

اس سے مسلمانوں کی …

مگر یہ استدلال کسی طفل …

یہ تسلیم کرلیا گیا کہ موجودہ …

حقوق کے تحفظ کا اطمینان …

تخصیص ضروری ہے، تو …

جا سکتا کہ اکثریتوں کو مطمئن …

رہا یہ خیال کہ اس سے مسلمانوں …

تو یہ بالکل ایک کھلی ہوئی بات …

…

ہوکر صلح و مفاہمت کا کام مکمل کردے۔ اسکے بعد کانگریس کو تمام مسلمانوں اور ہندوؤں کے سمجھدار طبقوں کی تائید حاصل ہوجائیگی اور سائمن کمیشن کی دوبارہ آمد سے پہلے تک ملک کو متفقہ جدوجہد کیلئے تیار کیا جاسکیگا۔

حکومت کا احسان

حکومت ہند کا شعبہ اطلاعات ہندوستان کی حالت کے متعلق جو رپورٹ سال کے سال شائع کرتا ہے اس کی ترتیب کے مقاصد میں ایک اہم مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ حکومت کی جانب سے ہر سال اپنے جرائم کی صفائی پیش کردی جائے۔ اور حکومت نے کتنے جینیوں کو خواہ وہ ہندوستان کے اندر ہوں یا باہر ولائل سے بھی اس کے ناجائز افعال کی معقولیت کا قائل کرنے کی کوشش کی جائے۔ حال ہی میں اس سلسلہ کی جو رپورٹ …

…

ہی سمجھ لطیف اس کو احسان اور عنایت سے تعبیر کرے گا۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جو حکومت ہندوستان کو غلام رکھنے اور ہندوستان کے ذریعہ سے دوسرے ملکوں کو غلام بنانے کے لئے ایک بڑی فوج کو پرورش کررہی ہے اسے ہندوستان کی آمدنی میں سے پچیس فی صدی تو درکنار ایک فی صدی بلکہ ایک فی صدی کا ہزارواں حصہ بھی صرف کرنے کا حق نہیں ہے۔

برطانیہ اور ہندوستان کا تعلق

ہندوستان کو برطانی حکومت کے دام اسیری میں گرفتار ہوئے ابھی ۱۰۰ برس سے زیادہ عرصہ نہیں گذرا ہے، لیکن اس تھوڑی سی مدت ہی میں اس ملک کے باشندوں پر غلامی کا اثر اسقدر گہرا ہوگیا ہے کہ اب سلطنت برطانیہ کے حدود سے باہر نکلکر زندگی بسر کرنے کا تصور بھی انکے دماغوں میں نہیں سماسکتا اور اگر کبھی کوئی من چلا ذرا ہمت کرکے اس خیال کو زبان پر لے آتا ہے تو ہندوستان کے بڑے بڑے آزاد خیال لوگ بھی رعشہ براندام ہوجاتے ہیں۔ حال میں پنجاب پولیٹیکل کانفرنس کا جو اجلاس امرتسر میں منعقد ہوا تھا اس نے منجملہ اور تجاویز کے ایک تجویز اس مضمون …

…

شریعت اسلام میں "اصلاح" بذریعہ قانون

کیا مسلمان ایک نئی شرع بنائے جانے پر راضی ہیں؟

(از مولانا محمد علی صاحب)

مولانا محمد علی صاحب نے اس مضمون میں ایک نہایت اہم مسئلہ کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے۔ اس سے پہلے ہم ایک مختصر نوٹ اسکے متعلق دے چکے ہیں اور انشاءاللہ عنقریب ایک مفصل مقالہ لکھنے والے ہیں۔ چونکہ اس مسئلہ کا تعلق مسلمانوں کے نہایت اہم مذہبی حقوق سے ہے اور اس کے …

…

حقوق مسلمانان کا وقت بے وقت ہرگ الاپتے رہتے ہیں سانپ سونگھ جاتا ہے اسلامی اخباروں کو خبر تک نہیں ہوتی۔ اور حاملان شریعت حقہ بظاہر اسی میں لگے کہ کس کی تکفیر کی جائے۔

(باقی دارد)

فلسطین میں عیسائی مبلغوں کی شرارتیں

ارض مقدس میں فسادات کا سلسلہ شروع ہوگیا

بیت المقدس ۱۵ اپریل۔ عرب سیاسی رہنما مسلمانوں کو عیسائیوں کے خلاف برانگیختہ کرنے کیلئے عیسائی مبلغوں کی کانفرنس کو آلہ کار بنارہے ہیں جس کا اجلاس آج کل یہاں منعقد ہورہا ہے۔ اخبارات نے زبردست پروپیگنڈہ شروع کردیا ہے اور یہ الزامات عائد کئے جارہے ہیں کہ حکومت نے …

…

کی کانفرنس کا انعقاد اس وقت عمل میں آیا ہے جبکہ مسلمانوں میں عیسائیوں کی مخالفت کا جذبہ بہت کچھ ترقی کرچکا ہے۔ مسلمانوں کے اس جوش و خروش میں اس بیان سے اور بھی اضافہ ہوگیا کہ کانفرنس کے عیسائی مبلغوں کا اجلاس یروشلم میں ہورہا ہے۔ اور عیسائی مبلغین باشندگان فلسطین کے ساتھ ارتباط نہیں رکھتے۔ تمام ملک میں مظاہرے ہوئے ہیں لیکن غازہ کے سوا اور کسی مقام پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

ترکی کے پرانے افسر کو سزائیں

قسطنطنیہ، ۱۱ اپریل۔ عدالت عالیہ نے احسان بک کو دو سال قید کی سزا کا حکم سنا دیا۔ انہیں سرکاری عہدوں سے بھی محروم کردیا ہے۔ شعبان علی حقی کو ایک سال اور ناظم بک کو چار ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ شعبہ بحریہ کے …

بسلسلہ صفحہ اول

لیجا میں اور سر انگلستان پہنچکر کسی لارڈ کی بیٹی سے شادی کریں کارن وال Carnival میں بڑے بڑے گاؤں خریدیں اور سینٹ جیمز اسکویر کے اونچ گھروں میں رئیسوں کی حیثیت سے شریک ہوں۔ ان لوگوں کے مظالم کی ادنیٰ مثال یہ ہے کہ گذشتہ شدید قحط میں انہوں نے بنگال کے غلہ کا ایک بہت بڑا حصہ خرید لیا۔ کاشتکاروں سے انکے بیجوں کا ذخیرہ جبراً حاصل کیا۔ غلہ کی تجارت کو زبردستی روکا اور خود غریب قحط زدوں کی مصیبت سے فائدہ اٹھاکر زیادہ سے زیادہ داموں پر اناج فروخت کیا۔ ان ملازموں کی سختیوں کا اعتراف خود کورٹ آف ڈائرکٹرز نے بار بار کیا ہے۔ ایک مراسلہ میں وہ لکھتے ہیں کہ "اندرونی تجارت میں جو زبردست دولت حاصل کی گئی ہے وہ ایسے سخت ظالمانہ و جابرانہ برتاؤ کا نتیجہ ہے جس کی نظیر کسی ملک اور کسی عہد کی تاریخ میں نہیں مل سکتی"۔ ایک اور مراسلہ میں وہ لکھتے ہیں کہ "ہمارے ملازموں کی پوری جماعت ناجائز ذرائع سے دولت حاصل کرنے کی …

…

غالباً اس زمانہ کے حالات کو واضح کرنے کیلئے اس سے زیادہ کسی تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد اب ہمیں اپنے اصل موضوع کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

نجد و عراق کے تعلقات

لندن ۱۶ اپریل تازہ ترین خبروں سے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہابیوں کا مجتمعہ لشکر جو حدود عراق کو دھمکی دے رہا تھا اب واپس ہوکر جرائکا ہوں میں پہنچ گیا ہے اور مجاہدین اپنے اپنے قبائل میں جاملے ہیں۔

ابن سعود اور سر گلبرٹ کلیٹن کے مابین سلسلہ گفت و شنید کا جو انتظام ہوگیا ہے اس کی وجہ سے عام صورت حال کی اصلاح ہوگئی ہے اور اب یہ خبر بھی شائع ہوئی ہے …

دارالعلوم دیوبند

مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریزیڈنٹ اسمبلی کا

اعلان

ناظرین کو یاد ہوگا کہ گذشتہ فروری میں چند مسلمان ممبران لیجسلیٹو اسمبلی کا ایک تار دارالعلوم دیوبند کے متعلق شائع ہوا تھا۔ اس تار پر دستخط کرنیوالوں میں میں بھی شامل تھا۔ اس تار کے شائع ہونے پر بعض اخباروں میں مضامین شائع ہوئے۔ اور ہم سے خواہش کی گئی کہ ہم دارالعلوم کے حالات کی بلا واسطہ تحقیق اور تفتیش کریں۔

میں نے ان مضامین کے شائع ہونے سے قبل یہ ارادہ کر لیا تھا کہ مہلت ملنے پر جلد سے جلد دیوبند جاکر دارالعلوم کو بچشم خود دیکھونگا۔ اور وہاں کے حالات براہ راست معلوم کرونگا۔ چنانچہ اسمبلی کے اجلاس ختم ہوتے ہی میں نے اپنے اس ارادہ کو عملی صورت دینے کا فیصلہ کر لیا۔ اور لاہور سے واپسی میں ۸ اپریل کی صبح کو میں دیوبند پہنچ گیا۔ میں نے اپنے دوست نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب ممبر اسمبلی بیرسٹر رئیس میرٹھ کو بھی لکھا تھا کہ حسب وعدہ وہ بھی ۸ اپریل کو دیوبند تشریف لے آئیں لیکن افسوس کہ کسی خاص مصروفیت کی وجہ سے وہ اس وقت تشریف نہ لاسکے۔

شاندار مستقبل

دیوبند پہنچکر میں نے پہلے دارالعلوم کی عمارات کو دیکھا جو نقشہ ان عمارات کی تکمیل کا قائم کیا گیا ہے وہ بفضل ایزدی اگر مکمل ہوگیا تو اس میں شک نہیں کہ انشاء اللہ دیوبند ایک روز ہندوستان کا قرطبہ بن جائیگا۔ عمارات کو دیکھنے کے بعد میں حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مولانا کے تقدس تبحر۔ سادگی اور خلق کا میں عرصہ سے قائل ہوں۔ دارالعلوم کے حالات کے متعلق سب سے پہلے میں نے مولانائے ممدوح سے گفتگو کی اور حضرت مولانا نے اپنے الطاف کریمانہ سے تمام حالات تفصیل کے ساتھ بیان فرمائے۔ اسکے بعد انجمن نجمۃ الطلبہ کے چند ارکین سے ملاقات ہوئی اور انھوں نے اپنے نقطہ نظر سے حالات بیان کئے۔ آخر میں مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم سے ذکر ہوا جن کے ہاتھ میں اس وقت زمام انتظام ہے، گفتگو ہوئی اور دارالعلوم کے طریقہ حساب کو میں نے دیکھا۔ میں ان تمام حضرات کے خلق اور فراخ دلی کا ممنون ہوں۔

مسلمانوں کے قومی مرکز ہائے تعلیم میں دقتیں

میرے خیال میں ہندوستان کے مسلمانوں کی یہ سخت بدقسمتی ہے کہ ایک ہی وقت میں ان کی دینی اور دنیوی دونوں تعلیمی مرکز یعنی دارالعلوم دیوبند اور مسلم یونیورسٹی علیگڈھ خانہ جنگی اور اندرونی تنازعات کا شکار رہ کر پبلک نگاہوں میں اپنے وقار اور ساکھ کو ایک بڑا نقصان پہنچا رہے ہیں اور میری رائے ناقص میں اسوقت دیرینہ شکایات کی ابتدا کو تلاش کرنا اور الزامات کا تناسب قائم کرنا کسی طرح موصل الی المقصود نہیں ہو سکتا۔ برخلاف اسکے اس قسم کے مباحثہ سے گرہ کے اور زیادہ پیچیدہ اور ناقابل کشود ہونیکا احتمال ہے۔ بجائے مشغول ہونے کا وہی ہے کہ تدبیر نو اور تلاش مرہم زیادہ سود مند معلوم ہوتی ہے اور میں نے اپنے مختصر قیام میں اسی امر کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ میرا نقطہ نظر اسوقت یہ ہے کہ ذاتیات سے خواہ کیسی ہی واجب تنقید ہستیاں شامل ہوں چند سے قطع نظر کیا جائے۔ اور تنقید ماضی کو بیرو طاق نسیان کرکے ایسی تدابیر اختیار کی جائیں کہ جن سے مستقبل کا چہرہ ماضی کی کدورتوں سے صاف ہے۔

بنیاد تعمیر میں خرابی

میں جہاں تک سمجھتا ہوں موجودہ فضا کے پیدا ہونیکا اصلی سبب یہ ہے کہ دارالعلوم کی تعمیر میں صورت خرابی مضمر ہے اصول اساسی نہایت ناکمل اور رفتار زمانہ کے متقاضی ہیں اور اس لئے خشت بالائی کو کتنی ہی ہموار اور مضبوط ہوں دیواریں ٹیڑھی اٹھ رہی ہیں اصولی غلطیوں سے جو نقائص پیدا ہوتے ہیں وہ فروعی اصلاحات سے درست نہیں ہو سکتے۔ اس میں بانی دارالعلوم کی قابلیت اور جودت طبع کا ذرا قصور نہیں ہے لیکن دنیا ۶۳ برس میں ایک سفر طویل طے کر چکی ہے۔ اور دارالعلوم دیوبند کے ارباب حل و عقد ادنیٰ پرانی لکیر کو پیٹنا چاہتے ہیں۔

این خیال ست و محال ست و جنوں

اگر نارسائی ذہن اور نقصان فراست اس جمود کا باعث ہوتو ایک گونہ قابل معافی ہو سکتا ہے لیکن صورت واقعہ اس کے خلاف ہے جو آئین ایک عنصر کا لنک بہرہ ور تھا اس ہو کہ دانستہ طور پر غلامت نسیان میں جکڑ بند کر دیا جائے اس کے مصنف اور شہرکار تغافل عارفانہ وخلافی الاجتہاد کا حیلہ شرعی پیش نہیں کر سکتے۔ عدیم الفرصتی کی اہل دنیا ہمیشہ شکایت کرتے چلے آئے ہیں لیکن اس عدیم الفرصتی کی فرصت میں دنیا کی تمام سربفلک عمارتیں تیار ہو گئیں۔

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

میرے ارادے

میں اصلاح کی ضرورت اور ذاتیات سے بے نیاز ہو کے رانے سے ناآشنا نہیں ہوں میں دارالعلوم دیوبند کو محل بے لیلیٰ دیکھنا ہرگز گوارا نہیں کرتا لیکن میں چاہتا ہوں کہ اول محل کو گرد و غبار فرقہ بندی سے صاف کرا دوں۔ بجائے دشت خار کو پہلے خیابان ارم بنادوں۔ تب لیلائے حدیث کو دارالعلوم کے کاشانہ زہد میں پہنچاؤں خواہ گلچین کی دست درازی سے خواہ نسیم سحری کی متانہ صف شکنی سے یا خوشبوؤں کی تحلیل از وقت آرزوئے گل ہونے کی جنبش سے جو کلیاں گر گئی ہیں۔ انکو پھر شاخ گل پر لگانیکی کوشش بیکار ہے۔ اگر کسی مصنوعی بخیہ گری سے آپنے ان کو لگا بھی دیا تو ذرا سی حرکت سے پھر وہ اس طرح گر پڑیں گی کہ ان کی ایک ایک پنکھڑی بکھر جائے گی۔ باد سموم کے جھونکوں کے ساتھ اس طرح نظر سے غائب ہو جائیں گی کہ دنیا کو ان کے وجود کا علم بھی نہ رہے گا۔

بہتر ہے کہ ان کو تختہ گل فروش پر سجا دیجئے تاکہ کسی شاہد مراد کے گلے کا ہار بنکر مشام عالم اپنی عطر باری سے معطر کریں، ہاں چمن کی تختہ بندی ضرور کیجئے پرانی جھیل کا بندہ پانی وہ شادابی اور سرسبزی پیدا نہیں کر سکتا جو اس اسلامی روضۃ من ریاض الجنۃ کی پرورش کیلئے ضروری ہے، آب سیال کی جدید نہریں آئے، تانہ پانی کے آب شار بنائیے کہنہ مشق باغبانوں کی امداد اور اعانت کیواسطے تازہ دم اور معین کار پرسرکار لائیے مادر دارالعلوم کے جو سعادتمند نونہال عالم اسلامی کی بام شہرت پر جلوہ افروز ہیں ان کی جدید معلومات، زرد افشروں تجلیات اور جوان ہمت قوت عمل سے کام لیجئے۔ خود آپ کی پیدا کی ہوئی حیرت انگیز برقی قوت جو غیروں کے کاشانوں کو قبقہ نور بنا رہی ہے اس کی ضیاباری سے دارالعلوم کے گوشہ کو رشک ارم بنادیجئے۔ یہ سب کچھ آپکے ایک اشارہ میں ہو سکتا ہے اگر آپکے گوشہ نظر اور عظیم خیال میں ذرا سی وسعت اور رواداری پیدا ہو جائے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

فیض روح القدس ارباز مدد فرماید
دیگراں نیز کنند آنچہ مسیحا میکرد

استعارات اپنا کام کرچکے تشبیہات مقصد حاصل ہو گیا۔ علی الاعلان جن باتوں کا زبان پر آنا خلاف مصلحت تھا۔ گل و گلستان کی زبان میں انکو نہایت بزمی اور موثر طریقے سے ادا کر دیا ہے

گرخامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے
خوش ہوں کہ میری بات سمجھنا محال ہے

دیوبند کا زبردست اثر

علی العموم دستور زبان بندی کا میں خود قائل نہیں اور قومی معاملات میں مداہنت کو گناہ کبیرہ خیال کرتا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اسوقت زمانہ تمدن اسلام سے برسر پیکار ہے خود اسلام کے علمبردار اسلامی روایات کے پرچم کے پرزے پرزے اڑا رہے ہیں۔ آہ وہ خلافت مسلطنیہ کا قصر خلافت آج حرمت شکن افعال کا مرکز بنا ہوا ہے۔ خود ناموس اسلام کا پاسبان عجم یورپ کی زہر آلود تہذیب سے اسقدر رنگا ہوا ہے کہ کلمہ توحید کا اعلان اسکو باعث ننگ معلوم ہوتا ہے افغانستان کا فاتح اکبر دار السلطنت بکنگھم کی چہار دیواری کا شیفتہ نظر آتا ہے۔ مصر اور شام میں اسلامی جوش کی جگہ حب وطن مشغل طریق بن رہی ہے۔ خلفائے عباسیہ کا بیت العلوم برطانوی سیادت کے زیر اثر مغربی تہذیب کا متوالا ہو رہا ہے ہندوستان اور صرف ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں اسلامی تمدن اور مذہبی رنگ کی کچھ جھلک دکھائی دیتی ہے ۔ اور جہاں قال اللہ و قال الرسول کی آواز صحیح مخارج کے ساتھ سنائی دیتی ہے۔ (ہندوستان میں) جسکا ۔۔۔ دیوبند کے دارالعلوم اور اس کے دیگر معاصر عربی مدارس کا شکست و ریخت بہت آسان ہے لیکن تعمیر دشوار ہے بگڑنا بہت سہل ہے لیکن انتظامی قابلیت کی جلوہ آرائی مشکل ہے ہونگا ۔۔۔ ہر ایک کر سکتا ہے کہ سکون اور امن قائم کرنیکے واسطے تدبر اور ۔۔۔

بیرون ہند

کوائف افغانستان

شورش کے متعلق افواہیں

لندن (ولایتی ڈاک سے) جب جلالتمآب تاجدار افغانستان نے اچانک اپنی سیاحت کو لینن یم لندن کا پروگرام منسوخ فرمایا جسکی وجہ کوئی ضروری "معاملہ سلطنت" بتایا جاتا تھا تو اس وقت لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ معاملہ سلطنت غالباً اس گفت و شنید سے تعلق رکھتا ہے جو سر آسٹن چیمبرلین اور قائم مقام وزیر خارجہ افغانستان کے درمیان ہو رہی ہے۔

مگر دراصل اسکی صحیح وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ افغانستان سے کچھ تشویش انگیز خبریں آئی تھیں جو پروگرام منسوخ کر دیا گیا۔ ہفتہ بھر کے قریب ہوا کہ روسی جرائد نے "ایک خفیف سی تحریک" کی خبر شائع کی تھی جو سرحد ہندوستان کے متصل علاقہ خوست میں نمودار ہوئی ہے۔ اور جس کی نسبت یہ بیان کیا گیا تھا کہ اس تحریک کے بانی مبانی انگریزوں کے گرگے ہیں۔

تمرا بپشاور سے نامہ نگار رائٹر نے اطلاع دی ہے کہ درحقیقت یہ خفیف سی شورش خوست سے شروع ہو کر کابل اور کابل سے بمدھی مزار شریف واقع سرحد روس تک پہنچ گئی ہے جس کے اسباب اقتصادی بتائے جاتے ہیں۔ افغانستان میں اس قدر شدید برفباری ہوئی ہے کہ جگہ جگہ ۳ ۳ برف کی تہیں جم گئیں۔ تمام فصلیں تباہ و برباد ہو گئیں جس سے قحط ہونے کا اندیشہ ہے۔ زیادہ تر تکلیف صوبہ خوست والوں کو پہنچی ہے برف زدہ علاقہ سے معافی لگان کی درخواستیں چلی آرہی ہیں۔

سرجان سائمن کا اہم بیان

تحقیقات سے قبل رائے قائم کرلی

سرجان سائمن کے لندن پہنچنے سے قبل ایوننگ اسٹانڈرڈ نے اپنے نامہ نگار پیرس کا بیان شائع کیا جس سے وہاں سرجان سے ملاقات کی تھی۔ اس نامہ نگار سے سرجان سائمن نے کہا کہ کمیشن کسی اہم تبدیلی کی سفارش نہ کریگا بہتر یہی کہا کہ میں لندن پہنچکر اور عہدہ داران متعلقہ سے گفتگو کرکے پھر کمیشن کی کارروائیوں اور تحقیقات کے نتائج سے اطلاع دونگا۔

البتہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ انگریزوں کی اس کوشش میں کہ باشندگان ہند کو حکومت خود اختیاری کی کما حقہ تعلیم دیجائے پوری ترقی نمایاں ہے۔ اور بقول سرجان اگر ہندوستان اہم اصلاحات کی تبدیلیوں کے لائق نہ بھی ہوگا تب بھی ان معمولی باتوں میں تبدیلی کی جائے گی جس سے ہندوستانیوں کو تعلیم حکومت میں امداد مل سکتی ہے اس کے بعد سرجان سائمن نے نفس سیاحت کے متعلق یہ کہا کہ ہم نے ہندوستان کے باشندوں اور تعلقہ داروں کی رائیں حاصل کرنے کی کوشش کی ان رایوں کی ابتک اس ملک میں ترجمانی نہیں ہوئی ہے۔ کیونکہ ہر قانون پیشہ ممبر اپنی ذاتی رائے کو یہاں ہندوستان کی ملکی رائے بتاکر پیش کرنے آتا ہے۔

مصر اپنے مطالبات پر قائم ہے

موجودہ وزیر اعظم مصر اور وفد کے رہنما نحاس پاشا کو برطانیہ سے مساوی حیثیت کا عہدنامہ کرنے میں جو ناکامی ہوئی ہے اس سے موجودہ کابینہ وزارت کی زندگی بھی خطرہ میں پڑگئی ہے لیکن کابینہ وزارت یا وزراء کی تبدیلی سے مصر کے مطالبات میں کوئی تغیر نہیں آئے گا۔ ہر ایک وزیر اعظم جو مقرر ہوگا۔ وہی مطالبات حکومت برطانیہ کے روبرو پیش کریگا۔ نحاس پاشا نے اپنی وزارت کے آغاز ہی میں اس امر پر زور دیتے ہوئے بڑی دانشمندی سے کام کیا ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ۱۹۲۲ء سے وفد کی حکمت عملی یا مطالبات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جب وہ ناصح تھے تو اس وقت بھی آپ کا یہی خیال تھا۔ اور جب سعد زغلول پاشا کے دست راست ہوئے تب بھی یہی عقیدہ رکھتے تھے۔

چین میں پھر جنگ شروع ہوگئی

شنگھائی ۱۱ اپریل موسم بہار کے آتے ہی شمالی فوجوں کے خلاف قوم پرور جن حملوں کی تیاریاں کر رہے تھے وہ ۱۰ اپریل سے شروع ہوگئے۔ پہلا حملہ ہیجاؤ سے ۲۸ میل کے فاصلہ پر شنگھائی ریلوے لائن سے لیکر کوچ تک اور پھر وہاں سے دریائے زرد اور جانگ تہونگ کیا گیا تخمینہ کیا جاتا ہے کہ تقریباً ساڑھے سات لاکھ سپاہی اس حملہ میں شریک ہیں۔ جنرل چیانگ کیشک جن کا صدر مقام اسوقت ہوچو میں ہے۔ ہیجاؤ سے ڈیڑھ سو میل کے فاصلہ پر مغرب میں مخالفین سے برسر پیکار ہیں ان کے ساتھ ڈھائی لاکھ قوم پرور سپاہ ہے جس کے مقابلہ میں اسی ہزار چینی فوج اور ہیجاؤ سے بتیس ہزار شانٹنگ کی فوجیں لڑ رہی ہیں۔ سیاسی سردار فتن یوسین ایک لاکھ فوجوں کو لیکر دریائے زرد کے دونوں کناروں کے سلسلہ پہاڑوں پر قابض ہیں۔ اور ڈیڑھ لاکھ فینگ تین فوجوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔

(عنوان زیر) ہماریت کی ضرورت ہے۔

دہلی کی جامع مسجد اور آگرہ کے تاج محل کو کھود کر پھینکدینے والے ہزارہا مزدور اس وقت موجود ہیں لیکن شاہ جہاں کی طرح معجز نما عمارات تعمیر کرنے والا ایک بھی نہیں ہے۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ یا دارالعلوم دیوبند کی روح صلیب کرنے والے ہر طرف نظر آتے ہیں۔ لیکن صدیوں تک گردش کرنے کے بعد بھی آسمان محمد قاسم اور سید احمد خاں جیسی ہستیاں پیدا نہیں کر سکتا۔

قیس پیدا ہوں تری محفل میں یہ ممکن نہیں
تنگ ہے صحرا ترا محمل ہے بے لیلیٰ ترا

طلباء و تعلیم یافتہ جماعت کو انتباہ

ان بزرگوں کی قائم کردہ جو نشانیاں باقی ہیں ۔ للّٰہ انکو نہ مٹنے دیجئے کہ ہر گز دوبارہ یہ نقش آپ نہ بن سکیگا۔ اگر اصلاح مقصود ہے تو چشم ما روشن دل ما شاد لیکن جب نخل آرزو کی جڑ ہی کٹ گئی تو اصلاح کس کی کیجئے گا۔ میں سراپا گناہ ہوں لیکن بزرگوں کے احترام کو ذریعہ مغفرت خیال کرتا ہوں یہ میں نہیں کہتا کہ یہ بزرگ معصوم ہیں یا خطا اور غلطی ان سے ممکن نہیں ہے آپ کو ان کے افعال پر اعتراض کرنے کا حق حاصل ہے اور ضرور حاصل ہے۔ لیکن حفظ مراتب کا ملحوظ خاطر رکھنا ضرور ہے۔ شوخی اور شرارت کی بھی ایک حد ہے

بازی بازی با ریش بابا ہم بازی۔

غافل آداب سے سکان زمین کیسے ہیں
شوخ و گستاخ یہ پستی کے مکیں کیسے ہیں

مجھ سے وعدہ کیا گیا ہے کہ دارالعلوم کا آئین اساسی جلد ترمیم کیا جائیگا۔ جماعت ارکین میں توسیع ہوگی۔ طریقہ انتخاب بدل جائیگا۔ ارباب حل و عقد کے فرائض اور ذمہ داریاں محدود اور منضبط ہو جائیں گی۔ حساب کی جانچ بہت جلد سرکاری یا نیم سرکاری محاسبوں کے ذریعہ سے کرکے انکی رپورٹ شائع کی جائے گی۔ اور دارالعلوم کو قانون کے ماتحت رجسٹری کرایا جائیگا۔ میں منتظر ہوں کہ یہ اصلاحیں عملی جامہ کب تک اختیار کریں گی۔ انتظار کے ایک حد اور ایفاء وعدہ کی ایک میعاد ہوتی ہے۔ اگر اس میعاد کے گزرنے کے بعد بھی اصلاحی دور کا آغاز نہ ہوا تو میں بھی

(شاد وں کا نقاب عارض محبوب یک رنگی)
تجھے اس خانہ جنگی پر تسلیاں کرکے چھوڑونگا

لیکن اس طرح کہ مقصد اصلی فوت نہ ہونے پائے۔ اور دارالعلوم کے وجود اور ساکھ کو دھکا نہ لگے۔ خداوند تعالیٰ ثمال کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ جلد ان فرو گذاشتوں کی اصلاح کر دیں جن کے سبب عالم میں ایک شور محشر بپا ہو رہا ہے۔ مصلحین کو خدا جزائے خیر عطا فرمائے اور دارالعلوم کو مفسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔

جو شود باغ ہو برباد ہو
اسیں یا گلچیں ہو یا صیاد ہو

ایک کثیر مخلصانہ آواز اہل بزم کے کانوں تک پہنچانا کہ صحافت اسلامی کی وساطت کے سوا کوئی اور آسان صورت نہیں ہے بیرون اخبار اتسے اتحد عاجت کہ وہ اس خیالات پریشان کی اشاعت میں امداد فرما کر شکر گزاری کا موقع دیں۔

برطانیہ اور سلطان ابن سعود

جدہ کانفرنس

معلوم ہوا ہے کہ جنوبی فوجوں نے (قوم پرور) حملہ کی تین محاذیں قائم کی ہیں۔

لندن ۱۷ اپریل۔ خیال ہے کہ سر گلبرٹ کلیٹن سلطان ابن سعود سے گفتگو کرنے کے لئے ۱۹ اپریل کو جدہ روانہ ہو جائیں گے۔ مسٹر کار دو اس انہیں جدہ ہی میں ملیں گے۔ سلطان ابن سعود بھی سر گلبرٹ کلیٹن کے جدہ پہنچنے کے بعد ہی جدہ آجائیں گے۔

یوروپین تہذیب کی برکات

مقدمات طلاق کی بھرمار

برنگھم کی عدالت سشن جج میں ایک دن کے اندر طلاق کے ۵۰ مقدمے پیش ہوئے۔ پانچ منٹ کے اندر ایک مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ بالآخر گھبرا کر چیف جسٹس نے وکیل سے کہا کہ یہ مقدمات اکثر ایک سے ہی ہوتے ہیں۔ پھر آپ ایک وقت میں دس دس بارہ بارہ مقدمے کیوں پیش نہیں کر دیتے۔

جاپان میں تباہ کن آتشزدگی

ٹوکیو ۱۸ اپریل۔ مقام ہیروساکی میں آگ لگی جس کی وجہ سے ایک ہزار عمارتیں جن میں ۴ اسکول۔ ۳ بنک۔ ۶ ہسپتال اور ایک گرجا بھی داخل ہیں جلکر خاک ہوگئے۔ اتلاف جان تو نہیں ہوا۔ مگر نقصان مال کا اندازہ دس لاکھ ین سے زیادہ کیا جاتا ہے۔

ہندوستان

ہندو مہاسبھا کے نئے عہدہ دار

ڈاکٹر مونجے پھر صدر ہوگئے

دہلی ۱۸ اپریل۔ اجمل بیورو۔ ڈاکٹر مونجے پھر مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے۔ مسٹر کیلکر۔ مدن موہن مالویہ۔ لالہ لاجپت رائے۔ اور راجہ سر راجہ نیان سنگھ نائب صدر بنائے گئے۔ اور پنڈت دوار کا ناتھ شرما۔ بکی رام شرما۔ بابو جگت نارائن لال اور مسٹر پدم راج جین سکرٹری منتخب کئے گئے۔ نئی مجلس عاملہ میں راجہ نریندر ناتھ۔ بھائی پرمانند گوکل چند نارنگ مسٹر جیکار۔ راجہ نارائن لال پٹھی۔ مہرچند رامداس و دولت رام۔ ڈاکٹر چوتھ رام۔ پنڈت چتر راؤ شاستری۔ مسٹر آنند پرلے لال۔ ویش بندھو گپتا۔ پروفیسر جیلانی لال۔ ہربلاس شاردا۔ سیٹھ شام سندر بھارگو۔ مسٹر سیتے رلے بہار متھرا داس سیٹھ گھنشام برلا۔ سوامی ستیانند۔ ڈاکٹر ستی کار چیٹرجی۔ کمار گنگا ناتھ سنھا۔ بابو سدھیشور پرشاد سنہا۔ مسٹر گوری شنکر مصرا۔ سردار سنپدا پرشاد سنہا۔ پنڈت ہرش چند رایا مبیٹی۔ بابو کٹ بہاری لال۔ اور چودھری بہاری لال وغیرہ انتخاب ممبر منتخب ہوئے۔

لڑکیاں بھی ہڑتال کرنے لگیں

اجمیر ۱۳ اپریل۔ سنٹرل گرل اسکول لڑکیوں نے ۱۵ مارچ سے ہڑتال کر رکھی ہے وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک استانی نے بعض لڑکیوں کے چال چلن پر حملہ کیا ان میں کئی بالغ اور شادی شدہ لڑکیاں بھی تھیں۔ جن کو استانی کے اتہامات سخت ناگوار گزرے۔

بمبئی میں ہڑتال کا زور

بمبئی ۱۷ اپریل۔ آج مختلف کارخانوں میں ہڑتال نے نازک صورت اختیار کرلی ہے بعض کارخانوں میں مزدوروں کی جو تخفیف کی گئی ہے اسے مزدوروں کے بعض لیڈر پسند نہیں کرتے۔ اور گزشتہ چند روز سے مزدوروں کو عام ہڑتال کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ آج صبح کارخانوں پر بھیڑوں کی بوچھاڑ کی گئی منتظمین کو مجبور ہو کر کارخانے بند کرنے پڑے کارخانوں کا بڑا بھاری نقصان ہوا ہے پولیس بازاروں میں گشت کر رہی ہے اور کارخانجات کی حفاظت پر متعین ہے۔ آج ہڑتالیوں کی تعداد ۲۰ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔

ڈاکٹر ضیاء الدین کے آئندہ ارادے

دہلی ۱۷ اپریل۔ ڈاکٹر ضیاء الدین نے ایک اخبار کے نمائندہ۔۔۔

ولیعہد افغانستان کا ورود بمبئی

بمبئی ۱۸ اپریل شہزادہ رحمت اللہ جان ولیعہد افغانستان آج بمبئی سے آج یہاں تشریف لائے۔ قونصل عمومی افغانستان اور گورنر بمبئی کے اے ڈی سی نے آپکا استقبال کیا بمبئی سے وہ بہت جلد تشریف لیجائیں گے۔

(ابتدائی حصہ)

سے بیان کیا کہ میں مئی کے وسط میں یورپ کو جاؤں گا۔ اور وہاں جاکر دیکھنا ہوں گا کہ یورپ کا طریقہ تعلیم کا مطالعہ کرونگا اور اندازہ کروں گا کہ جو تبدیلیاں وہاں گذشتہ چند سال میں ہوئی ہیں وہ ہندوستان کے لئے بھی موزوں ہیں یا نہیں۔

آپنے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ ہندوستان کی اہم ترین ضرورت ہے کہ ایک تعلیمی کمیشن مقرر کیا جائے اور اس کے لئے میں انگلستان میں کوشش کروں گا۔ سیڈلر کمیشن کی سفارشات کو آپنے غیر مکمل ظاہر کیا کیونکہ اس کی سفارشات ابتدائی اور ثانوی تعلیم تک محدود تھیں اس طرح کلکتہ یونیورسٹی کمیشن کی سفارشات بھی آپ کی نظر میں غیر تسلی بخش ہیں۔ کیونکہ اس نے جو کچھ لکھا یونیورسٹی کی ابتدائی تعلیم کے متعلق لکھا۔ آپکے خیال میں ہندوستان کو ایسے کمیشن کی ضرورت ہے جو تعلیم کے تمام شعبوں پر من حیث المجموع نظر ڈالے۔

نواب صاحب بھوپال کی رواداری کا صلہ

شدھی سبھا کی کھلی چٹھی

دہلی ۱۶ اپریل۔ بھارتیہ ہندو شدھی سبھا دہلی نے نواب صاحب بھوپال کے نام ایک کھلی چٹھی شائع کی ہے جس میں اس نے بیان کیا ہے کہ ریاست بھوپال کی ۸۵ فیصدی ہندو آبادی سے متعصبانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ اور ہندو وعدہ توں اور مردوں کے نام رجسٹر میں درج کرکے ان کو زبردستی مسلمان بنالیا جاتا ہے اس کے بعد اگر وہ ہندو مذہب میں شامل ہونا چاہیں تو ان کو دفعہ ۲۹۴ کے ماتحت بالزام ارتداد تین سال قید کی سزا دی جاتی ہے۔ آخر میں سوامی چدانند نے نواب صاحب کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے اس چٹھی کا تسلی بخش جواب نہ دیا تو انہیں پچھتانا پڑے گا۔ اور وہ بھوپال کے ہندوؤں کی ذہنی مذہبی۔ تمدنی۔ اور سیاسی حالت کے متعلق اپنی تحقیقات کے مطابق۔ تمام حالات شائع کریں گے۔

جلسے ہفتہ گذشتہ کے بعد میں ہم خبر ملتی ہیں کہ تمام بھنگیوں کی مجلس میں مرتی فقر فیصلہ کیا جلسے اور ان ایام کی پوری تنخواہ دی جائے جنمیں بھنگیوں نے ہڑتال جاری رکھی تھی اور کوئی کام نہیں کیا۔

بمبئی میں ہندوستانی والیان ریاست کا اجتماع

بمبئی ۱۸ اپریل۔ ہندوستان کے مختلف حصوں سے بہت زائد والیان ریاست اپنے قانونی مشیروں کی جمعیت میں یہاں پہنچ چکے ہیں۔ والیان ریاست اور ان کے قانونی مشیروں کی ایک غیر رسمی کانفرنس ہو رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ کل شام کو بٹلر کمیٹی کے یہاں پہنچنے پر والیان ریاست اور ان کے قانونی مشیروں کے مابین ایک آخری کانفرنس منعقد ہوگی۔

بمبئی کے بیس ہزار کاریگروں کی ہڑتال

مزدوروں اور انکے رہنماؤں میں اختلاف

بمبئی ۱۷ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ مزدوروں کے رہنماؤں اور ہڑتال کرنے والوں کے درمیان ہڑتال جاری رکھنے کی غایت عدم مناسبت کے متعلق اختلافات پیدا ہوگیا ہے۔ نتیجہ یہ کہ ہڑتال کی بڑھتی ہوئی رو یک دم رک گئی۔ ہڑتال کرنیوالوں کی نصف تعداد یعنی بیس ہزار آدمی کام پر واپس آگئے ہیں۔ ۱۹ کارخانوں میں سے ۹ باقاعدہ چلنے لگے ہیں۔ باقی ہڑتالی ثابت قدم ہیں اور وہ دوسروں کو بھی اپنے ساتھ شامل کرنیکی تلقین کر رہے ہیں۔ ایک بڑے جلسہ عام میں انہوں نے ۸۵ ارکان کی ایک ہڑتالی کمیٹی بنائی جس کا کام ہڑتال کو جاری رکھنا اور ہڑتال کرنے والوں کے لئے چندہ اور مزدوروں کی ۔۔۔

مجالس قانون ساز میں خلاف مذہب مسودات قانون

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا پیغام

ارکین اسمبلی و ارکین بمبئی کونسل کے نام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل مکتوب اسمبلی اور لیجسلیٹو کونسل صوبہ بمبئی کے نام ارسال فرمایا ہے۔

جناب من۔ السلام علیکم۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ بمبئی کونسل میں ایک مسودہ قانون پیش ہے جس کا منشا یہ ہے کہ ۴۰ برس عمر والا مرد ۱۰ سال سے کم عمر والی عورت سے شادی نہیں کر سکتا یہ مسودہ ہندوؤں اور مسلمانوں پر یکساں حاوی ہوگا اسلامی احکام کے لحاظ سے اس قسم کی شادی جرم نہیں ہے اور مسلمانوں میں ایسی غیر متناسب شادیاں رواج پذیر بھی نہیں ہیں جن کی اصلاح قانون کے ذریعے ضروری ہو اسمبلی میں بھی قانون کے دو مسودے ایسے پیش ہیں جو صریح طور پر اسلامی احکام کے خلاف ہیں۔ ایک کا مضمون تو یہی ہے جو بمبئی کونسل میں پیش شدہ قانون کا ہے اور دوسرے کا مضمون یہ ہے کہ مرد و عورت کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں باہمی رضامندی سے نکاح کر سکتے ہیں، حالانکہ اسلام کا متفقہ حکم ہے کہ مسلمان مرد مشرکہ غیر کتابیہ سے نکاح نہیں کر سکتا۔ اور مسلمان عورت کسی غیر مسلم کے نکاح میں نہیں آسکتی یہ مسلمہ اسلامی اصول و احکام ہیں۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ ایسے مسودات کی مخالفت میں جہاں تک سعی فرما سکتے ہیں اس میں دریغ نہ کریں۔ کیونکہ یہ صریح مذہبی دست اندازی ہے اور اسلامی احکام پر ایسے قانون سے براہ راست زد پڑتی ہے۔ آپ دوسرے باثر حضرات کو بھی متوجہ کیجئے اور متفقہ طور پر اس قانون کو مسلمانوں کے حق میں مسترد کرا دیجئے۔

فسادات دہلی کے مقدمات کا فیصلہ

۲۷ مسلمانوں کو قید و جرمانہ کی شدید سزائیں

دہلی ۲۰ اپریل۔ آج مسٹر میرا اسپیشل مجسٹریٹ نے ان دونوں مقدمات کا فیصلہ سنا دیا جو قاضی عبدالرشید مرحوم کی پھانسی والے فسادات کے سلسلہ میں چل رہے تھے یہ فسادات ۱۴ نومبر کو ہوئے تھے۔

پہلا مقدمہ

پہلے مقدمہ میں ملزمین کی کل تعداد ۲۰ تھی جن میں سے ۹ رہا کر دئے گئے۔ گیارہ کو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دی گئی اور ۲۰ ۲۰ روپیہ فی کس جرمانہ ہوا۔

دوسرا مقدمہ

دوسرے مقدمہ میں کل ملزمان ۲۸ تھے جن میں ۱۲ رہا کر دئے گئے۔ اور ۱۶ کو مختلف سزائیں دی گئیں جو ایک سال قید سخت سے ۳ سال قید سخت تک ہیں اور ۵۰ روپیہ سے ۵۰۰ روپیہ تک جرمانے علاوہ ازیں انوار صحیح صاحب کی سزا ڈھائی سال اور جرمانہ ۲۰۰ روپیہ ہے۔ اور بعد رہائی ایک ہزار روپیہ کی ضمانت داخل کرنے کا حکم ہے۔

بمبئی سے جہازوں کی روانگی

بمبئی ۱۸ اپریل کل بروز اتوار بتاریخ ۲۱ اپریل "اکلستان" نامی جہاز ایک ہزار اڑتالیس حاجیوں کو لیکر جدہ روانہ ہوگیا۔ "شجاع" بھی دو تین روز میں روانہ ہوگا۔ ۲۵ اور ۲۶ اپریل کے درمیان "عربستان" روانہ ہوگا۔ اس میں دیسی طریقہ پر ہوٹل بھی ہے جس میں ہر قسم کا کھانا۔ برف۔ سوڈا وغیرہ ہر وقت مل سکتا ہے تیسرے درجہ کا ٹکٹ آمد و رفت ۱۹۵ روپیہ میں فروخت ہوتا ہے۔

آخری جہاز غالباً ۵ مئی تک جائیگا۔ عازمین حجاز کو چاہئے کہ یکم مئی تک بمبئی پہنچ جائیں۔

(خواجہ) لطف اللہ رحمت اللہ سنال مرچنٹ ناگر بندی سٹریٹ ہدری بلڈنگ بمبئی۔ تار کا پتہ "حریت" بمبئی۔

مرادآباد میں حاجیوں کا خاتمہ

بناسپتی گھی کی ممانعت کا اثر

مرادآباد ۱۶ اپریل۔ شہر کا نقشہ مقام پر کہ اب اس جگہ کا عوضیں نمایاں تخفیف ہوگئی ہے لوگ بجائے گھی کے اصلی گھی سے ہی بنا سپتی گھی اور دوسری اشیاء کی ممانعت سے کافی فائدہ پہنچا ہے۔

طلباء اور ملکی سیاسیات

لاہور ۱۷ اپریل۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کنگ اسکول آف پالیٹکس میں گزشتہ شام تقریر کی جس میں انہوں نے طلبا کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ نوجوانوں اور طلباء کو خاص طور پر سیاسیات میں حصہ لینا چاہئے۔ دیگر ممالک میں طلبا کافی حصہ لیتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستان کے طلبا کو اس سے روکا جاتا ہے یہ عجیب بات ہے مگر سرکار جس بات کو پسند کرتی ہے۔ خواہ اس کی حیثیت بالکل سیاسی ہو اس میں طلباء کو نہ صرف شامل ہونے کی اجازت ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات ان کو حکماً شامل کیا جاتا ہے۔ پنڈت جی نے روس کے طلباء اور نوجوانوں کی تحریک کا ذکر کیا اور طلبہ کو مشورہ دیا کہ ملک کی آزادی کی خاطر کریں۔ نیز انہوں نے نوجوانوں کی انجمنوں پر بھی اظہار مسرت کیا اور کہا کہ طلبا کو دوسرے ملکوں کے نوجوانوں کی تحریک کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ آخر میں پنڈت جی نے طلباء سے کہا کہ ایام تعطیلات میں دیہات کی تنظیم کا کام کریں۔

کلکتہ میں بھنگیوں کی فتح

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ آج میونسپل کمشنروں اور بھنگیوں کی انجمن کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا جس میں باہمی متفقہ ہو کر قرار پایا کہ ہڑتال ختم کر دی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوۃ	میزان	کیفیت
منجانب ملازمین ریلوے معرفت جناب ڈی ابو محمد صاحب فیروزپور گیا		تبلیغ	۴۹/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
جناب احمد الدین صاحب ہمایون گر	جانصلا والہ	″	۵۰/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
″ مولوی عبداللہ صاحب	پنڈی گھیپ	″	۵۱/۲۴	صہ	.	صہ	
″ سیٹھ مہر بخش صاحب ایم۔ ایل۔ اے	بمبئی	″	۵۲/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
″ شیخ محمد سعید صاحب انصاری	دہلی	″	۵۳/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ دادا قاسم صاحب مرچنٹ	کولن	″	۵۴/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ بابو الطاف حسین صاحب	ناڑی انڈس	″	۵۵/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ شیخ محمد عبدالرحمن صاحب عطار	لدھیانہ	″	۵۶/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ محمد عبدالعزیز صاحب	جمال چک	″	۵۷/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
″ شیخ عطا محمد صاحب دکاندار	امرتسر	″	۵۸/۲۴	صہ	.	صہ	
″ ″ ″ ″	″	جمعیۃ	۱۸۳۴	صہ	.	صہ	
″ حاجی عارف اسمٰعیل صاحب بہام	راندیر	تبلیغ	۵۹/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ محمد اعظم اسمٰعیل صاحب	″	″	۶۰/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ محترمہ اہتمام بیگم صاحبہ	بھوپال	″	۶۱/۲۴	صہ	.	صہ	
″ شیخ محمد احمد صاحب سوداگر چرم	سہارنپور	″	۶۲/۲۴	صہ	.	صہ	
″ مستری رحمت اللہ صاحب	دہلی	″	۶۳/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
″ عبدالمجید صاحب	کوہنڈہ	″	۶۴/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اسمای گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوۃ	میزان	کیفیت
منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خان صاحب شاہجہانپوری	بھوپال	″	۸۴/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب سید محمد صادر عالم صاحب گیلانی	کالا باغ	″	۸۵/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ شیخ رحمت اللہ صاحب	بھی مزرعہ	″	۸۶/۲۴	[illegible]	[illegible]	صہ	
″ مولوی عبدالعزیز صاحب	پٹنہ سٹی	″	۸۷/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
″ دارو غہ نیاز محمد صاحب	بسی کوٹلہ۔ کرتپور	″	۸۸/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ منشی مہاری حسن صاحب	″	″	۸۹/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ مولانا حکیم محمد داؤد خاں صاحب	″	″	۹۰/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ محمد شریف صاحب بیرسٹرایٹ لاء سکرٹری انجمن اہلِ اسلام بوبنیہ		″	۹۱/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ مولوی غلام کبریا صاحب چودھری	بھاٹی پاڑہ	″	۹۲/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ حافظ نذیر حسین صاحب	کوہ شملہ	″	۹۳/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ حافظ محمد یعقوب صاحب	گنگوہ شریف	″	۹۴/۲۴	صہ	.	صہ	
″ حافظ دین محمد صاحب امام مسجد	کرنال	″	۹۵/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوۃ	میزان	کیفیت
جناب حاجی شرف الدین سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۸۳۵	[illegible]	.	[illegible]	
″ میاں مہر بخش صاحب ایم۔ ایل۔ اے	بمبئی	تبلیغ	۶۶/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
معرفت جناب محمد حسین صاحب رسالدار	بنگلور	″	۶۷/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ محمد اسحاق صاحب بزاز	سہارنپور	″	۶۸/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
″ چودھری امیر اللہ و حفیظ اللہ صاحبان ٹھیکیداران جہاؤنی فیروزپور		″	۶۹/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ جناب محمد زماں خاں صاحب ٹھیکیدار	نوگنج	″	۷۰/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
منجانب مرحومہ مغفورہ شاہزادی خاتون صاحبہ	امروہہ	″	۷۱/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
″ محمد کشف الدجی خاں صاحب	ایوت محل	″	۷۲/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
″ حسام الدین صاحب مؤذن جامع مسجد	″	″	۷۳/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
″ علی بہادر خاں صاحب	پورہ سیف ضلع گونڈہ	″	۷۴/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
″ میرباز خاں صاحب	کراچی	″	۷۵/۲۴	۹	.	۹	
جناب مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی۔ مونگیر		″	۷۶/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منجانب مسلمانان جوالاپور معرفت مستری سیف اللہ صاحب جوالاپور		″	۷۷/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منجانب مسلمانان کلکتہ معرفت جناب حاجی نظام محمد یعقوب صاحب سوداگر کلکتہ		″	۷۸/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب عبدالقادر صاحب ٹیریٹری اسسٹنٹ ڈی ملی		″	۷۹/۲۴	.	صہ	صہ	
″ حاجی عظیم الدین صاحب ٹکٹ فروش ریلوے اسٹیشن جالندھر		″	۸۰/۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
″ بھیکا میاں صاحب	بھگوا	″	۸۱/۲۴	صہ	.	صہ	
″ مصلح الدین صاحب	خصلی	″	۸۲/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
″ جناب مولوی شرف الدین صاحب پھلواری معرفت جناب ناظم صاحب بیت المال	پھلواری شریف	″	۸۳/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	

منی آرڈر بھیجیے

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب محمد عمر صاحب	۳۵۰۶
″ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	۳۵۰۷
″ مولوی نظیر احمد صاحب	۳۵۰۸
″ ایم۔ اے۔ عبدالقادر صاحب	۳۵۱۲
″ شاہ عبدالرزاق صاحب	۳۵۲۸
″ مولوی عبدالوہاب صاحب	۳۸۱۶
″ سیٹھ میاں سلیمان محمد ایوب صاحب	۳۸۳۴
″ ضیاء الحسن صاحب	۳۸۳۹
″ مولانا خدا بخش صاحب	۳۸۶۴
″ سید شاہ کلیم الرحمن صاحب	۵۰۳۴
″ منشی محمد حنیف صاحب	۶۰۶۱
″ ڈاکٹر عبدالوہاب حمید صاحب	۶۰۶۴
″ قاضی فیض محمد صاحب	۶۰۶۲
″ ایم۔ عبدالحی محمد یحییٰ صاحب	۶۰۶۳
″ حکیم سید رضی الدین صاحب	۶۰۶۴
″ منیجر صاحب مدرسہ تہذیب الاسلام	۶۰۷۵
″ علی کریم صاحب جعفری	۶۵۱۷
″ جواد حسین صاحب	۳۵۲۰
″ محمد شریف صاحب	۶۰۶۵
″ رحیم بخش صاحب برادرس	۶۰۷۹
″ محمد خیرالدین صاحب	۶۰۸۳
″ ڈاکٹر سید محمد ظہور الحق صاحب	۶۰۸۴
″ قاضی احمد طاہر صاحب	۶۰۰۸
″ شاہ محمد اعظم صاحب	۶۲۴۰

۲۶ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی عبدالرحمن صاحب	۳۵۲۲
″ منظور الحق صاحب	۳۵۲۳
″ فضل الٰہی خاں صاحب	۳۵۳۰
″ حکیم حاجی عمر شاہ صاحب	۳۵۳۶
″ عزیز الرحمن صاحب	۳۵۹۲
″ حافظ نور خاں صاحب	۳۵۹۴

۲۲ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی احمد علی صاحب	۳۵۱۶

دِق

کے لئے موجودہ دنیا میں ہماری مشہور و معروف دوا سے بہتر اور کامیاب دوا پیش کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ مرض کسی وجہ سے ہوا اور دق خواہ کسی درجہ میں پہنچ گئی ہو اگر جان باقی ہے تو ہم شافی مطلق کے فضل سے مریض کو موت کے منہ سے واپس لانے کا ذمہ لیتے ہیں۔ ضرور امتحان کیجئے مزید تفصیل ایک کارڈ لکھ کر معلوم کریں۔

المشتہر: منیجر کوثر فارمیسی دہلی

حب مشتہی

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ کی تصدیق

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر علاج

[illegible]

ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصری چرتھاول ضلع مظفر نگر

دنیا کا آخری پیغمبر

یہ رسول مقبول صلعم کی مطول سوانح عمری ہے جو بالکل قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ اس تحقیق سے یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ کن کن صفات کا خداوند قدوس نے حضور صلعم کو موصوف بنایا اس جلیل القدر ذات کا پوزیشن خدا کی نظروں میں کیا تھا۔ تمام سوانح عمری قرآن مجید سے لی گئی ہے۔ ایسی سوانح عمری آج تک نہ ترتیب دی گئی اور نہ طبع ہوئی قیمت ۱۲

رد کفر آریوں کے اعتراضات کے دندان شکن جوابات ہیں۔ قیمت صرف آٹھ آنے (۸)

ابطال باطل گذشتہ سال سے جو آریہ اخبارات میں قرآن کے خلاف زہریلی نظمیں شائع ہو رہی ہیں ان کے دندان شکن جوابات نظم میں ہی دیئے گئے ہیں۔ بالمقابل ایک دوسرے کے نظمیں درج ہیں قیمت ۱۲

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں ہم سے طلب کریں۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

عورتوں کے متعلق چند ادویات

جناب کوی ونود ویدبھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید امرت دھارا لاہور کی تیار کردہ

دایہ لائق [illegible]

سوہاوتی [illegible]

میٹھا پھل نعمتِ عظمیٰ [illegible]

ابلارام [illegible]

گربھ چنتامنی رس [illegible]

اٹھرا کی دوائی [illegible]

عزت [illegible]

گود بھری [illegible]

پتالی [illegible]

ملنے کا پتہ: امرت دھارا (۷۹) لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سڑک امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

روح پرور۔ بچوں اور بوڑھوں کا ایک ایسا بے نظیر جوہر ہے جو موسم گرما میں آپ کو گھر بیٹھے شملہ کا لطف دے سکتا ہے۔ ۴۸ گلاسوں کیلئے ایک بوتل قیمت صرف ۱۲ صادق دواخانہ مٹیا محل دہلی

نئی شان کا قرآن مجید

دوسرا ایڈیشن ۔ ۴۱ خوبیوں والا ۲۵ نمبری

جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

(علانیہ اعلان) (رعایتی اعلان)

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

مقدس بن لیسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور سچائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے۔ نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی نفیس کاغذ مع حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن کا خلاصہ نیز مختصر خصوصیات درج ذیل ہیں (۱) ہر پارہ پر کسی مقدس مقام کا نقشہ تاریخی حالات (۲) فہرست مضامین قرآن (۳) شان نزول مطابق صحاح ستہ (۴) ہر سورۃ کے نقش و تعویذ و بیاری معمولات (۵) تعبیر نامہ خواب (۶) فضائل قرآن پاک (۷) سورتوں کے خواص پڑھنے کے طریقے (۸) قرآنی مسائل (۹) ربط آیات (۱۰) سورتوں کا باہمی ربط (۱۱) تلاوت قرآن کا طریقہ اور اصول قرأت (۱۲) پیغمبروں کی دعائیں (۱۳) انبیاء کرام کے حالات (۱۴) فرشتوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۵) کافروں کے حالات جن کا ذکر قرآن میں ہے (۱۶) قبیلوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۷) بنیادی مقامات کا حال (۱۸) آخری مقامات کا حال (۱۹) شاہ [illegible] حال (۲۰) ان پرندوں کا حال جن کا ذکر قرآن میں ہے (۲۱) ان تمام حیوانات کا حال جن کا ذکر قرآن میں ہے (۲۲) وہ خاص وقت جو شریف بیداری [illegible] (۲۳) رموز اوقاف (۲۴) قرآن مجید کو دیگر مذاہب کی کتب پر فوقیت کا مطابق ثبوت (۲۵) وہ مقامات جہاں اعراب کی تبدیلی سے کفر لازم آتا ہے (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) انبیاء کے نقشہ کا بیان (۲۹) قرآن مجید ملک عرب میں کیوں نازل ہوا (۳۰) قرآن مجید کے ظاہری اور باطنی آداب (۳۱) آنحضرت صلعم کی مبارک زندگی (۳۲) قرآن شریف کے فضائل (۳۳) [illegible]

[illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان۔ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالےٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراخدستی، بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراخدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب و موثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل و روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کر کے ہم تک پہونچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے بفضلہ تعالےٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے قبض کو رفع کرتا ہے قے، متلی، بدہضمی، کھٹی ڈکار ہیضہ اور تمام اندرونی و بیرونی ریاحی دردوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت ننلو خوراک ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت، دھند، ناخونہ، سرخی، پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف۔ ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ: (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

سوزاک

کی

[illegible] بیماری کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال نہایت سہل ہے۔ جوہر شفا کی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ قیمت بہترین دوا عام [illegible] کم از کم رکھی ہے یعنی صرف ایک روپیہ تین شیشی یکدم طلب کرنے پر محصول ڈاک فری۔

سول ایجنٹ: ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کریں

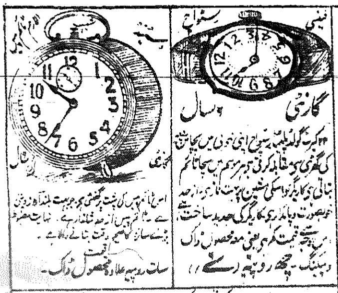

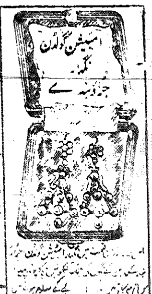

اعلان ان ماہوں میں ہماری گھڑیوں کی بہت کثرت سے ہے۔ منیجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

تین روپیہ چھ آنہ

سلف فلنگ فاؤنٹن پن [illegible] تین روپیہ آٹھ آنہ

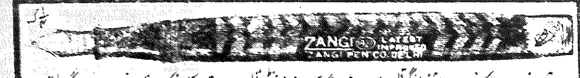

آج خرید یں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹن پنوں میں یا تو نب سے کی ہوتی ہیں جو سیاہی ہو گل جاتی ہے یا ٹیڑی ہو جاتی ہے [illegible] زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ مشہور ہو گیا ہے ایک منٹ میں صرف ایک بار لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی ہندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا اثر نہ ملنا۔

قیمت کلاں بکس ۱ عہ میانہ عہ خورد ۸

دکانداروں کے لئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ اور پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ: محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ: محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

اتنا مقبول و مشہور ہے کہ اس سلسلہ کی خوبی کی اب ضرورت نہیں۔ شہر شہر گاؤں گاؤں گھر گھر اس کی اشاعت ہو چکی ہے۔ عورتوں، بچوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ ایک ہی مرتبہ منگا کر پڑھئے۔

رسائل تعلیم الاسلام کے بعد حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے خاص شاگرد [illegible] کے فارغ التحصیل مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب چشتی کی کتابیں نہایت شوق سے پڑھی جاتی ہیں جن کی اسلامی اخبارات و رسائل نے کافی شہرت دی۔ قاعدہ تعلیم الاسلام اور تعلیم الاسلام کا پہلا حصہ ۳ دوسرا حصہ ۳ تیسرا حصہ ۳ چوتھا حصہ ۵

سیرۃ الحبیب تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مقبول، معتبر، مستند سوانح عمری قیمت عہ

برکات رمضان مسائل و برکات رمضان میں نہایت موثر و مدلل رسالہ قیمت ۲

تحیۃ الاسلام اسلامی سلام "السلام علیکم" کا نہایت پر لطف فلسفہ، عبارت ایسی دلچسپ کہ عام فہم کہ [illegible] کیفیت طاری ہوتی ہے اور بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ قیمت [illegible]

آٹھوں مجلد کتابوں کی قیمت مع جلد ہے۔ ملنے کا پتہ:

محمد عبدالغفار جلیل الرحمن تاجران کتب دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کال یہ سرمہ تقریباً چالیس اجزاء سے مرکب ہے اور بالخصوص پیتی وغیرہ اس میں ضرور ہیں۔ [illegible]

مرہم [illegible]

منیجر چشمہ کامل دہلی

فوراً خط لکھیے

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک ان کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جانے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ [illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

دمہ و بواسیر کو پندرہ دنمیں جڑ سے آرام

[illegible]

منیجر رحمانا سٹور نمبر ۳۰ پوسٹ بہیڑا بکلا سکول دربھنگہ

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور ان کا مختلف رنگ میں آنا ایک چھپی ہلاک بیماری ہے۔ مستورات عموماً [illegible] چاہیے۔ مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا نہایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ۱۲

جوہر شفا کے اعضائے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا ختم ہو کر تمام شکایتیں بالکل دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبہ عہ

منیجر دارالشفاء دربھنگہ

تسخیر عمل

یا [illegible]

[illegible] کوچہ چیلان دہلی

جیبی گھڑیاں

جیبی چوکیدار — گارنٹی ۳ سال

شبِ چراغ رسٹ واچ

اے۔ ایم۔ صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ نمبر ۱۱ فیئرلی لین ۳۶/۱

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری، مطابق ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۷

ہندوستان میں انگریزی فرمانروائی کی برکات

ہندوستانی صنعتوں کی گزشتہ برتری اور موجودہ انحطاط

(گزشتہ سے پیوستہ)

ملکی تجارت پر کمپنی کا پہلا حملہ

جنگ پلاسی سے قبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان کے سواحل پر ایک تاجر جماعت کی حیثیت سے کام کرتی رہی اور مختلف علاقوں میں اس نے مقامی حکام اور والیان ریاست سے خاص خاص رعایتیں حاصل کر رکھی تھیں جن کے ماتحت ...

کے ملازم اور کارندے ہماری مقررہ حد سے آگے بڑھ کر کام کر رہے ہیں اور انہوں نے ملکی قانون کی خلاف ورزی شروع کر دی ہے۔ ... Vansittart گورنر ہو کر آیا ... بغیر محصول ادا کئے تجارت کی جا رہی ہے اور ...

اس کی طرف توجہ دلائی لیکن اس پر مطلق توجہ نہ کی گئی۔ اس وقت کلکتہ کی کونسل میں ہنری وانسٹارٹ اور وارن ہیسٹنگز دو انگریز ایسے تھے جو اس حالت کو بدلنا چاہتے تھے۔ انہوں نے نواب سے ملکر ایک معاہدہ کیا جس میں کمپنی کے لئے مزید رعایت حاصل کر کے تاجرانہ تجارت ...

تاریخ پر بخت بدنما داغ ہیں۔ مسٹر ولیم بولٹس نے اپنی آنکھوں دیکھے واقعات نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں جن کا صرف خلاصہ یہاں پیش کیا جا سکتا ہے۔ سچائی کے ساتھ اب کہنا پڑتا ہے کہ ملک کی تمام اندرونی تجارت جس طرح کی جا رہی ہے ...

صنعتوں کی تباہی کا آغاز

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ایک میں سے دو فارسی ہیں جنمیں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے۔ اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دیگئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم ومغفور کی تالیف ہے۔ مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالے منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے۔ اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور سلیس زبان میں ہنایت پُر نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مسالہ جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خداتعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف، روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں ... سلاست حسن بیان ادائے مطالب ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

... ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (۳۰ روپیہ) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ روپیہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ ... محصولڈاک ...

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ ہے۔

مزید رعایت: جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائیگا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اسکے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۹ یہ قرآن مجید مترجم بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے ... کاغذ سفید ... ہدیہ ... رعایتی ...

عہ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے ... ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب ... صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں ... لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ...

۱۵ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے ... لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

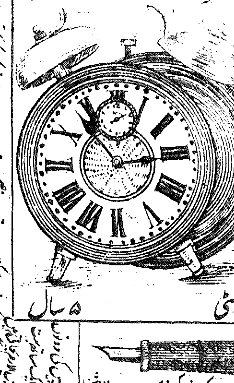
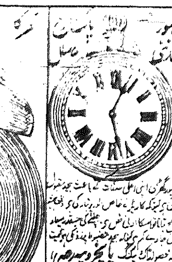

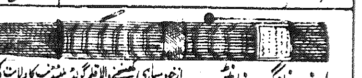

اعلان

اپنا روپیہ فضول برباد نہ کیجئے ذیل کا مضمون پڑھئے

ہر شخص جانتا ہے کہ مرض کا علاج اس کی صحیح تشخیص پر موقوف ہے۔ دوسرے صحیح دوا ملنے پر۔ اگر دوا ٹھیک نہیں تو حکیم حاذق بھی لاچار ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ دہلی کے خاندانی حکماء کے دواخانہ نورتن دہلی نے ایسی عمدہ نفیس ملکی اشیاء اور خاص خاص خاندانی مجربات تیار کئے کہ ہندوستان کے علاوہ لندن افریقہ امریکہ تک مشہور ہوگیا۔ آپ جھوٹے اشتہاری حکیموں سے بچئے اپنا فضول روپیہ برباد نہ کیجئے۔

کحل الجواہر نایاب

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

منجن مستحکم دنداں

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

اکسیر ہاضمہ

پری بہار ہیر آئل

حب بواسیر

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی۔ پری جمال منزل

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

نقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی بیڈ کل ہال۔ گھنی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری

اصلاح معاشرت بذریعہ قانون

اشاعت گذشتہ میں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا گشتی مراسلہ شائع ہو چکا ہے جس میں انہوں نے اسمبلی کے مسلم ارکان کو اس مسودۂ قانون کی طرف توجہ دلائی ہے جو کم سنی کی شادیوں کے انسداد کے متعلق آج کل اسمبلی کے زیر غور ہے۔ اسی موضوع پر اس سے پہلے جناب مولانا محمد علی صاحب کے ایک طویل اور اہم مضمون کا خلاصہ بھی ان ہی کالموں میں درج کیا جا چکا ہے۔ ان دونوں تحریروں کے مطالعہ سے قارئین کرام کو مسئلہ کی صورت و نوعیت کا علم تو ہو گیا ہوگا اور انہوں نے یہ بھی سمجھ لیا ہوگا کہ مسلمانوں کے کس شرعی حق کی حفاظت کے لئے اسمبلی کے مسلمان ممبروں کو توجہ دلائی جا رہی ہے۔ لیکن اس معاملہ کے بہت سے پہلو ابھی تک تاریکی میں ہیں جن کا روشنی میں آنا مسئلہ زیر بحث میں مسلمانوں کی پوزیشن کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس مسئلہ کے ما لہ و ما علیہ پر تفصیل کے ساتھ بحث کریں۔

یہ مسودۂ قانون دراصل ہندوؤں کی ان بے شمار معاشرتی و تمدنی خرابیوں میں سے ایک اہم خرابی کی اصلاح کیلئے پیش کیا گیا تھا، جنہوں نے ہندو قوم کے اجتماعی نظام کو روز افزوں انحطاط کا مورد بنا رکھا ہے۔ ہندوؤں میں یہ عام دستور ہے کہ بچوں کی شادیاں ان کے سن بلوغ کو پہنچنے سے بہت پہلے بلکہ بسا اوقات عالم شیر خوارگی ہی میں کر دی جاتی ہیں۔ اسی طرح ان کے ہاں سن رسیدہ مردوں یا کمسن لڑکیوں کی مناکحت کا رواج بھی عام طور پر موجود ہے۔ اس سے لڑکیوں کی خصوصاً اور ہندو سوسائٹی کی عموماً جسمانی اور اخلاقی زندگی پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ امہات کی کثرت نسلوں کی کمزوری صحت عامہ کا روز افزوں تنزل۔ بیواؤں کی تعداد میں اضافہ اور ایسی ہی دوسری خرابیاں ہیں جو زیادہ تر اسی رواج ...

...

بھی ہو اس سے کوئی خاص مضرت نہیں پہنچ سکتی۔ ان شادیوں کی ایک مضرت یہ بھی ہے کہ بڑی عمر کا مرد بہت چھوٹی عمر میں اپنی منکوحہ بیوی سے متمتع ہوتا ہے جس سے لڑکی کو ناقابل تلافی جسمانی نقصان پہنچتا ہے لیکن اس کا تدارک اس وقت بھی خود تعزیرات ہند میں موجود ہے اور اسلامی شرع کی رو سے وہ کسی طرح قابل اعتراض نہیں ہے۔ اسی طرح صغیر السن بچوں کی باہمی شادیوں کا رواج اگر عام ہو تو بے شک معاشرتی نظام میں خلل انداز ہو سکتا ہے لیکن یہ طریقہ جس حد تک مسلمانوں میں رائج ہے اس کو ہم عام رواج سے تعبیر نہیں کر سکتے اور نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس سے ہماری معاشرت میں کوئی خلل واقع ہوتا ہے۔ تاہم اگر یہ تمام خرابیاں مسلمانوں میں موجود ہوتیں تب بھی یہ انتہا درجہ کی حماقت ہوتی کہ مسلمان قانون اور وہ بھی تعزیری قانون کی مدد سے اس کی اصلاح کے لئے کوشش کرتے۔ ایسے معاشرتی امور میں قانون کی اور خصوصاً فوجداری قانون کی مداخلت ہمیشہ مقصد کے خلاف نتیجہ پیدا کرتی ہے اور اس سے فائدہ کے بجائے نقصان پہنچ جاتا ہے۔

(باقی آئندہ)

سے ہنگامہ کو بہت بڑے فساد کی اہمیت دینی شروع کر دی تھی اسی سے یہ خیال ہوتا تھا کہ کہیں یہ بے گناہ اس ہنگامی پروپیگنڈا کا شکار نہ ہو جائیں جو اس سے قبل بہت سے موقعوں پر اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر چکا ہے۔ چنانچہ یہی ہوا اور ان ملزمین کو جنہیں صاف رہا ہو جانا چاہئے تھا یا خفیف سزائیں دیکر چھوڑ دینا چاہئے تھا نہایت طویل اور ہولناک سزائیں برداشت کرنے کے لئے جیل میں ٹھونس دیا گیا۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ملزمین کی جانب سے اپیل دائر کیا جا رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ عدالت بالا انصاف سے کام لیکر مسٹر الیسر کے فیصلہ کو مسترد کر کے بے قصور مسلمانوں کو رہا کر دے گی۔

مسلم یونیورسٹی کا خاص افسر

مسلم یونیورسٹی کورٹ کے اجلاس میں مولوی محمد یعقوب اور مہاراجہ محمود آباد کی تجویز پیش ہونے سے بہت پہلے ہم نے سن لیا تھا کہ حکومت نے علیگڈھ یونیورسٹی کے معاملات میں دخل دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس دخل در معقولات کی ابتداء ایک یورپین افسر کے تقرر سے ہونے والی ہے جس کو خود وائسرائے صاحب یونیورسٹی کے لارڈ ریکٹر کی حیثیت سے مامور فرمائیں گے۔ جس وقت ہم نے یہ اطلاع سنی تھی تو یہ خیال کیا تھا کہ غالباً لارڈ اردن بلا واسطہ مداخلت کو پسند نہ کریں گے اور خود مسلم یونیورسٹی کورٹ کی معرفت اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے، چنانچہ مولوی محمد یعقوب صاحب کی تجویز کو ہم نے اسی اشارہ کا نتیجہ سمجھا تھا لیکن اخبار لیڈر الہ آباد کی ایک اطلاع نے ایک دوسری ہی حقیقت کا انکشاف کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب وائسرائے مسلمانوں کی واحد قومی یونیورسٹی کے معاملات میں کھلم کھلا مداخلت پر آمادہ ہو گئے ہیں اور بدقسمتی سے یونیورسٹی کی چانسلر صاحبہ اور وائس چانسلر صاحب نے بھی ان کے ارادۂ سینہ کے آگے ہتھیار ڈال دئے ہیں۔ اس اطلاع کے مطابق ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی خالی کردہ جگہ پر مسٹر وولنر (سابق رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی و حال ڈین فیکلٹی آف آرٹس پنجاب یونیورسٹی) کو اسپیشل آفیسر مقرر کیا جائیگا۔ یہ تقرر فی الحال صرف دو مہینہ کے لئے ہوگا ...

مسٹر الیسر کا غیر منصفانہ فیصلہ

گذشتہ چار یا پانچ سال میں دہلی کے اندر جو ہندو مسلم فسادات ہوئے ان میں سب سے آخری فساد وہ تھا جو قاضی عبدالرشید مرحوم کی پھانسی کے دن ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء کو دہلی پولیس کی بعض اصولی غلطیوں اور ہندوؤں کی اشتعال انگیز کارروائیوں کے باعث ظہور میں آیا تھا اور جس کی پاداش میں ۱۲۱ مسلمانوں پر تقریباً پانچ ماہ سے مسٹر الیسر اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمات چل رہے تھے۔ آج کی اشاعت میں ہم کسی جگہ ان مقدمات کا فیصلہ اور سزاؤں کی تفصیل درج کر رہے ہیں جس کے دیکھنے سے قارئین کرام کو معلوم ہو جائے گا کہ عدالت نے ملزمین کو سزا دینے میں اپنے اختیارات کو جس طرح استعمال کیا ہے وہ کس قدر غیر معتدل اور بعید از انصاف ہے۔ چونکہ ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء کے ہنگامہ کے واقعات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنا خالی از طوالت نہ ہوگا اسلئے ہم یہاں پر صرف یہ ظاہر کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ جو اشخاص احکام پولیس کی خلاف ورزی اور بلوہ کے الزامات میں گرفتار کئے گئے تھے ان میں زیادہ تعداد ایسے بے گناہوں کی تھی جن کو جرم کے ارتکاب سے سوائے اس کے کوئی تعلق نہ تھا کہ وہ محض تماشائیوں کی حیثیت سے جیل کے سامنے موجود تھے، یا شرعی احکام کے بموجب جنازہ کو کندھا دینے کے لئے اسکے ساتھ ہو لئے تھے۔ نہ انکو پولیس کے احکام کا علم تھا اور نہ ان کی نیت فساد میں حصہ لینے کی تھی۔ مگر چونکہ وہ گرفتاریوں کے وقت مجمع میں موجود تھے اسلئے پولیس نے اندھا دھند انہیں گرفتار کر کے بلوائیوں میں شامل کر دیا۔

عدالت نے اپنی آسانی کیلئے ملزمین پر دو مختلف مقدمات ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین متین اس مسئلہ میں کہ ملک دکن میں جیسے مدراس، بمبئی، میسور، حیدرآباد وغیرہ سب شامل ہیں منجملہ دیگر افعال مشرکانہ کے مسلمانوں میں ایک یہ رسم جاری ہے کہ مٹی کا شیر پانچ چھ فٹ یا کچھ کم و بیش بنا کر محرم میں اس کی پوجا کرتے ہیں۔ اور اس مٹی کے شیر کو حضرت علیؓ کی طرف منسوب کر کے اس کو مولا علی کا شیر کہتے ہیں محرم میں اسکے گلے میں کھوپروں کا ہار ڈالتے ہیں۔ اور منہ میں اسکو خوش کرنے کے لئے کچا گوشت ٹھونستے جاتے ہیں۔ مرد اور عورتیں آتی ہیں اس سے مرادیں طلب کرتی ہیں۔ منتیں مانگتی ہیں۔ اور ہر طرح اس کی تعظیم کرتی ہیں۔ ایک جاہل یوں کہتا ہے "شیر گلی میں روح رسالت پناہ ہے"

(۱) آیا مذہب اسلام میں ایسا بت بنانا جائز ہے۔

(۲) اس کی پوجا پاٹ کرنے والے کا کیا حکم ہے۔

(۳) غیر اللہ کی نذر کرنا اور منت ماننا کیسا ہے۔

(۴) ایسے بتوں کو لینے دینے والا سمجھنا اور ان کی پوجا اور تعظیم کو جائز و حلال سمجھنا کیسا ہے۔

(۵) یہ گوشت کھانا جو اس کے منہ میں اس کو خوش کرنے اور مرادیں بر لانے کے لئے ڈالا جاتا ہے کیسا ہے۔

(۶) جو شاعر کہتا ہے کہ اس مٹی کے شیر میں معاذ اللہ آنحضرت صلعم کی روح حلول کئے ہوئے ہے اس کا کیا حکم ہے۔

(۷) مسلمانوں سے اس بت پرستی یا رسم کا مٹانا اور اس کی سعی کرنا موجب ثواب ہے یا نہیں۔

(۸) ایسی مورتیوں کی حمایت کرنا اور ان کے قائم رکھنے کی کوشش کرنا گناہ ہے یا نہیں۔

الجواب

یہ شیر بنانا جس کا سوال میں ذکر ہے اور اسکے ساتھ یہ معاملہ کرنا جو بیان کیا گیا ہے مسلمانوں کا کام نہیں۔ کیونکہ اسلام کو اس قسم کی مشرکانہ حرکات کو مٹانے اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی توحید و عبادت پھیلانے کے لئے آیا ہے۔ خدائی اور سعادی دین حق ان بیہودہ مشرکانہ افعال و اعمال کا دشمن ہے۔ ایسی باتیں کرنے والے اگرچہ بظاہر مسلمان ہوں، اسلام کا کلمہ پڑھتے ...

بسلسلہ صفحہ اول

کا مال تیار کرنے کی اجازت نہیں ہوتی...... اس شعبہ میں جسقدر ظلم کیا جاتا ہے وہ لوگوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا۔ کمپنی کے گماشتے اپنے حصہ داروں کے ساتھ ملکر ہر قسم کے مال کی جو قیمتیں مقرر کرتے ہیں وہ ان قیمتوں کے مقابلہ میں عموماً ۷۰ فی صدی اور بعض اوقات ۸۰ فی صدی کم ہوتی ہیں جو بازار میں اس مال کیلئے مقرر ہیں......... اگر غریب جلاہا اس تحریک کے مطابق کام کرنے سے معذور ہوتا ہے جو اس سے کمپنی کے گماشتے زبردستی لکھوا لیتے ہیں۔ اور جسے کمپنی کی اصطلاح میں مچلکہ کہا جاتا ہے تو اس غریب کا مال ضبط کر لیا جاتا ہے اور اسے نیلام کر کے اس جرم کی سزا دیجاتی ہے۔ کچا ریشم صاف کرنے والے بھی جو ناگوڈ کہلاتے ہیں اسی ظلم و ستم کے تختۂ مشق ہیں۔ متعدد مواقع پر دیکھا گیا ہے کہ انہوں نے مجبور ہوکر اپنے انگوٹھے کاٹ لئے تاکہ ریشم صاف کرنے پر مجبور نہ کئے جا سکیں!.......

قاضی عبدالرشید کی پھانسی کے دن کا فساد

اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے مقدمات کا مفصل فیصلہ

۲۷ مسلمانوں کو شدید سزائیں

دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے پورے اختیارات کا استعمال

دہلی ۱۰ اپریل۔ کل مسٹر الیسر اسپیشل مجسٹریٹ نے قاضی عبدالرشید مرحوم کی پھانسی والے فساد کے مقدموں کا فیصلہ سنا دیا۔ فساد گذشتہ نومبر کی ۱۴ تاریخ کو ہوا تھا جس دن کہ قاضی عبدالرشید مرحوم کو سوامی شردھانند کے قتل کے جرم میں پھانسی دی گئی تھی۔ اس فساد کے سلسلہ میں دو مقدمات تھے۔ پہلا مقدمہ دفعہ ۱۵۱ تعزیرات ہند کے ماتحت ۹۶ ملزمین کے خلاف تھا۔ اور دوسرے مقدمہ میں ۲۵ ملزمین ماخوذ تھے جن پر تعزیرات ہند کی مختلف دفعات عائد کی گئی تھیں جن میں سے اہم دفعات ۱۴۷، ۳۹۴، اور ۳۲۳ تھیں۔ ۱۷ ملزمین دونوں مقدموں میں شامل تھے۔ پہلے مقدمہ میں ملزمین پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے پولیس کے احکام کی خلاف ورزی کی۔ مجسٹریٹ نے ۲۱ ملزموں کو بری کر دیا۔ گیارہ کو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دی۔ اور باقی ۵۷ ملزمین کو ۱۵ روپیہ فی کس جرمانہ یا اگر جرمانہ ادا نہ کیا جائے تو ڈیڑھ ماہ قید محض کی سزا دی۔ دوسرے مقدمہ میں جو مختلف دفعات کے ماتحت چل رہا تھا مجسٹریٹ نے ۲۵ ملزمین میں سے ۱۲ کو رہا کر دیا۔ اور باقی ملزمین کو مختلف سخت سزائیں دیں جو ایک سال سے دو سال تک ہیں اور ۵۰ روپیہ فی کس کا جرمانہ اس پر مستزاد ہے۔

سزاؤں کی تفصیلات

مسٹر الیسر اسپیشل مجسٹریٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے کہ:- جس قدر ملزمین پر فسادات کا جرم عائد کیا گیا ہے۔ ان سب کو دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے ماتحت وہ انتہائی سزائیں دی گئی ہیں جو قانون کے مطابق ممکن ہیں ...

(۷) ناظم حسین۔ یہ ایک نوجوان لڑکا ہے جس کی عمر ۱۶ سال سے کم ہے میں اسکو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دیتا ہوں۔ اور سو روپیہ جرمانہ کرتا ہوں اس جرمانہ میں سے سروپ چند کو ۴۰ روپیہ، روپ چند کو ۳۰ روپیہ، موہن کو ۵ روپیہ اور مساۃ پھوند کو ۲۵ روپیہ اداکئے جائینگے۔

(۸) گل شیر۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جس میں سے ۱۵ روپیہ ... کو اور ۳۵ روپیہ ... کو ادا کئے جائینگے۔

...

برقیات

بیرون ہند

انگلستان میں بالشویکوں کی سازش

بالشویکوں کی تردید

چین میں جنگ
قوم پروروں کی فتح

موخرالذکر کو ہی شدید نقصانات اٹھانے پڑے ہیں۔ شمالی دستوں میں رشوت کا بازار گرم ہے۔ شمالی فوج کا ساتواں دستہ دشمن سے ملگیا۔

جاپان کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم پروروں کی فوجیں سینافو کے قریب پہنچ رہی ہیں۔ چنانچہ برطانوی اور امریکی سفراء اعظم نے اپنے اپنے ملکوں کے ان باشندوں کو جو سینافو میں مقیم تھے مطلع کردیا ہے کہ وہ شہر چھوڑ کر چلے جائیں۔

جرمانہ کی سزا

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

ایران میں ریلوے لائن
جرمن اور امریکن کمپنیوں کو اجارہ دیا گیا

آیندہ جون کے بعد روس اور انگلستان میں جنگ ہوجائے گی
انگریزی اخبارات کا اظہار رائے

لندن ۲۰ اپریل۔ حال میں آئرلینڈ کے گن مینوں کے پاس سے انگریزی بینک کے نوٹوں کی برآمدگی کے متعلق دارالعوام کے اجلاس میں وزیر داخلہ نے جو بیان دیا تھا اس پر لیبر پارٹی کا اخبار ڈیلی ہیرلڈ اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے کہ:-

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دونوں ملکوں (روس اور برطانیہ) کے مابین تجارتی تعلقات کو منقطع کرنے کی کوششیں پھر شروع ہوگئی ہیں

مصر میں اجتماعات عام کی آزادی کے متعلق قانون
برطانیہ کی مخالفانہ مساعی

مصر میں عیسائی مبلغین کی مساعی

پولیس کے اختیارات میں تخفیف

پارلیمنٹ میں مہاراجہ نابھہ کا ذکر
حکومت کی حیلہ سازیاں

غیر ملکیوں کی بے اطمینانی

اخبار ٹائمز کا بیان

نائب وزیر ہند کا بیان

کابل یونیورسٹی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کا ذریعہ ہے

ہندوستان

بمبئی میں ہوائی جہازوں کی کمپنی کا قیام
ہوائی راستے مقرر کردیئے گئے

بمبئی ۲۰ اپریل۔ مشرقی ہوائی راستوں کی کمپنی اپنے کام کی بسرعت تکمیل کر رہی ہے۔ فی الحال اگرچہ یورپ سے ماہرین فن ہوابازی کو طلب کیا گیا ہے جو ان عہدوں پر کام کریں گے جن کا تعلق خاص طور پر فن ہوابازی سے ہے لیکن کمپنی مذکور ہندوستانی نوجوانوں کو بھی ہوابازی کے متعلق تعلیم و تربیت حاصل کرنے کی غرض سے باہر بھیج رہی ہے۔ ان لوگوں کے متعلق شرط صرف یہ ہے کہ وہ واپسی پر پانچ سال تک کمپنی کی ملازمت کریں گے۔ ان نوجوانوں کا پہلا گروہ ۲۵ ماہ حال کو یورپ روانہ ہوجائیگا۔

ہندوستان میں ہوائی جہازرانی کے لیے جو رستے اختیار کئے جائیں گے ان کے متعلق کمپنی نے فیصلہ کرلیا ہے۔ کمپنی نے چار بڑے راستے مقرر کئے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ بمبئی سے کراچی تک یہ راستہ پوربندر، راجکوٹ گجرات، کاٹھیاواڑ وغیرہ سے گذریگا۔

۲۔ کراچی سے دہلی تک۔ یہ راستہ جیسلمیر، جودھپور بیکانیر، جے پور، اور الور سے گزریگا۔

۳۔ بمبئی سے کلکتہ تک۔ یہ راستہ وسط ہند کی ریاستوں میں گزریگا۔

۴۔ بمبئی سے مدراس تک۔ یہ راستہ ممالک محروسہ نظام ...

والیان ریاست کی عرضداشت
تحقیقاتی کمیٹی کی خدمت میں

ایک یورپین کلکٹر کا قتل
ملزم موقعہ پر گرفتار کرلیا گیا

وجہ قتل نامعلوم ہے

وزیرستان کے ناشر وطابع کی درخواست
عدالت عالیہ نے مسترد کردی

بمبئی کے ہڑتالیوں کی تعداد میں اضافہ

لاہور کے قوم پرستوں کا مقدمہ
بھگے شاہ کا بیان

سائمن کمیشن کے مکمل مقاطعہ کی قرارداد

مولانا محمد علی اور مسلم یونیورسٹی

سابق مہاراجہ صاحب نابھہ کا مقدمہ
بیٹی اور خسر کے خلاف دعوی

مسلم یونیورسٹی کا یورپین پرووائس چانسلر
دو ماہ کے لیے عارضی تقرر

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات
بعض کامیاب امیدواروں کے خلاف مقدمات

ایک مشہور آریہ اپدیشک کا قبول اسلام
آریہ سماج کا ایک کارکن اسلام کی آغوش میں

نواب حمید سعید خاں صاحب اور ان کے صاحبزادے کی صحتیابی
صحت کی خوشی میں ایک پرتکلف دعوت

ہندوستان سے غلاف کعبہ کی روانگی
ساتھ جانے والوں کی جماعت میں کون کون ہے

مایوس العلاج مریضوں کیلئے اعلان

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

بابتہ ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب حافظ محمد یعقوب صاحب	گنگوہ	جمعیۃ	۹۴/۲۴	صہ	.	صہ	
؍؍ حافظ دین محمد صاحب امام مسجد سرائے کوریاں ۔ کرنال		؍؍	۹۵/۲۴	.	للعہ	للعہ	
منجانب مسلمانان شیرکوٹ ضلع بجنور		؍؍	۹۶/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
منجانب مسلمانان رامپور	؍؍	؍؍	۹۷/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
جناب مولوی جلال الدین صاحب عرف اچھے میاں ۔ مراد آباد		؍؍	۹۸/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
محترمہ والدہ صاحبہ سید سبط علی صاحب	؍؍	؍؍	۹۹/۲۴	صہ	.	صہ	
جناب ابوالنظر صاحب رضوی	امروہہ	؍؍	۱۰۰/۲۴	.	للعہ	للعہ	
منجانب مسلمانان تہٹور معرفت مولوی حافظ شفقت علی صاحب		؍؍	۱۰۱/۲۴	ے	.	ے	
جناب محمد زوار حسین صاحب	نیرفیروزپور شہر	؍؍	۱/۲۵	.	مار	مار	
؍؍ میر باز خاں صاحب	کراچی	؍؍	۲/۲۵	عہ	.	عہ	
؍؍ جناب مولوی عبداللہ صاحب	پنڈی گھیب	؍؍	۳/۲۵	للعہ	.	للعہ	
؍؍ ایس مہر بخش صاحب	بمبئی	؍؍	۴/۲۵	.	ے	ے	
؍؍ جمیل احمد صاحب عثمانی	لکھنؤ	؍؍	۵/۲۵	.	للعہ	للعہ	
؍؍ حاجی سراج الدین صاحب سوداگر	کلکتہ	؍؍	۶/۲۵	ے	.	ے	
منجانب مسلمانان بنگلور چھاؤنی	بنگلور	؍؍	۷/۲۵	ے	.	ے	
جناب منشی سخاوت حسین و حافظ عبدالعلیم و محمد خاں صاحبان ۔ بمبئی		؍؍	۸/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
؍؍ منشی لعل احمد خاں صاحب	بمبئی	؍؍	۹/۲۵	عہ	.	عہ	
؍؍ منیر و سردار صاحبان	؍؍	؍؍	۱۰/۲۵	.	صہ	صہ	
؍؍ منشی محمد اسحاق صاحب	؍؍	؍؍	۱۱/۲۵	.	عہ	عہ	
؍؍ محمود صاحب	؍؍	؍؍	۱۲/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
؍؍ فتح محمد صاحب	؍؍	؍؍	۱۳/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
؍؍ بابو محمد خلیل صاحب	؍؍	؍؍	۱۴/۲۵	ے	.	ے	
؍؍ محمد مصطفیٰ خاں صاحب	سیونی	؍؍	۱۵/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
منجانب مسلمانان ککری پور معرفت جناب شیخ محمد عثمان صاحب		؍؍	۱۶/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
جناب سید احمد علی صاحب معرفت جناب منظور حسن صاحب	لدھیانہ	؍؍	۱۷/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
؍؍ مرزا اسمعیل بیگ صاحب	؍؍	؍؍	۱۸/۲۵	.	عہ	عہ	
؍؍ ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب	؍؍	؍؍	۱۹/۲۵	.	عہ	عہ	
؍؍ سید محمد حسن صاحب	؍؍	؍؍	۲۰/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر … صاحب	؍؍	؍؍	۲۱/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
محترمہ بیگم صاحبہ سید غوث علی شاہ صاحب	؍؍	؍؍	۲۲/۲۵	.	عہ	عہ	
جناب سید عباس علی شاہ صاحب تاجر	؍؍	؍؍	۲۳/۲۵	.	عہ	عہ	
؍؍ محمد ابراہیم محمد ادریس صاحبان ناتھ نگر ۔ بھاگلپور		؍؍	۲۴/۲۵	.	ے	ے	
؍؍ مولوی محمود علی صاحب پروفیسر	کیمبرج لدھیانہ	؍؍	۲۵/۲۵	صہ	.	صہ	
؍؍ احکام علی صاحب	دوتاہی	؍؍	۲۶/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
؍؍ پیر سیف الدین صاحب	لدھیانہ	؍؍	۲۷/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
؍؍ محمد جلال الدین صاحب	جمن لدھیانہ	؍؍	۲۸/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
؍؍ زیور شاہ صاحب	دہرہ دون	؍؍	۲۹/۲۵	صہ	.	صہ	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

مسجد کو مندر بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

موضع ... ضلع ... گذشتہ مذکورہ نقشہ بیعہ کے بعض حالات قابل ذکر وافسوس ہیں ۔ لہذا حوالہ قلم کئے جاتے ہیں ۔ دعا فرمائے کہ اللہ تعالیٰ قوم مسلم کو پابند اسلام کرے ۔

اہل قریہ کی مالی حالت عموماً معمولی ہے بعض خوشحال گر سخت سود خوار ہیں ۔ لوگ جاہل ہیں و پابند صوم وصلوٰۃ ہیں ۔ معاملات نکاح وطلاق میں بہت بے پرواہ اور نہایت جاہل ہیں ۔ چنانچہ ... اور ... کے مابین جو نکاح ثانی مستورات کے بعد طلاق مغلظہ یا موت زوج قبل انفصال عدت ۔ بلکہ دو یا چار یوم کے بعد واقع ہوئے ہیں ان کی تعداد میرے علم میں سات ہے اور ایک منکوحہ بالغہ کا نکاح باوجود موجودگی وعدم طلاق زوج اول ... کا اصرار ... کہ میری زوجہ مجھے رخصت کردیجائے اور نفقہ وغیرہ کی بھی شکایت نہیں مگر پھر بھی منکوحہ مذکورہ

کا نکاح دوسری جگہ خفیہ طور پر کردیا گیا ہے اور پوشیدہ طور پر رخصتی کردیگئی ۔ اور یہ امور اس طرح اسجگہ رائج ہیں کہ جنکو معصیت نہیں سمجھا جاتا ۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرے اور عقل دے ۔ آمین ۔

اس موضع مذکور میں چار مساجد آباد ہیں ۔ عیدگاہ نہایت شاندار ہے ۔ مگر اہل قریہ کی غفلت سے ایک مسجد منہدم مرحوم سلاطین شاہی کے وقت کی ہے نہایت خراب حالت میں ہے یعنی اس کا فرش اور بنیادی دیواریں پختہ اب تک موجود ہیں ۔ مگر مسجد کے حدود مشرقی پر اہل ہنود و اہل اسلام کا مشترکہ مزبلہ ول ویرانہ ہے ۔ جس مزبلہ کی حد فرش مسجد تک بڑھتی چلی آتی ہے اور مسجد کے حدود جنوبی پر ایک چاہ خام ہنود نے بنالیا ہے جس کا گھاٹ حدود مسجد کے اندر ہے ۔ اور ہنود کے بچے اور عورتیں جنکو نجاست ۔ طہارت کے مسئلہ سے کوئی تعلق نہیں برابر فرش مسجد کو پامال کرتے ہیں ۔ اور مسجد کے حدود مشرق و جنوبی پر ایک درخت پیپل کا قائم ہے جس پر چبوترہ بھی بنالیا گیا ۔ صرف بت رکھنے کی دیر ہے ۔ اگر یہاں تک نوبت آگئی تو مسجد کے مندر بنجانے میں کوئی شک نہیں معلوم ہوتا اور مسلمانوں کی آبادی مسجد سے ۲۵ ۔ ۳۰ قدم کے فاصلہ پر ہے ۔ ہنود کے مکانات کو اتصال مسجد ہے اور اس حیثیت تک پہنچ جانے پر قوم مسلم کی خاموشی ۔ پھر طرہ یہ ہے کہ مالک

نقلقدان ہندوؤں میں ... [illegible]

... اتفاق کیا ۔ ترکا کھلا منظر دیکھکر سخت ضرورت ہے کہ یہاں ایک عالم قیام کرکے عوام کو کیا ... سکے ۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا

فہرست نو مسلمین

حضرت مولانا سلامت اللہ صاحب فرنگی محلی کے دست حق پرست پر جن لوگوں نے اسلام قبول کیا ان کے نام درج ذیل ہیں یہ فہرست رمضان ... تک ہے

نمبر شمار	سابق نام	اسلامی نام	مرد یا عورت
۱	بسو	محمدی	عورت
۲	رام کلی	محمدی	؍؍
۳	جی ۔ ریچ بروکر	مصطفیٰ پاشا	مرد
۴	میدھی	رحمانی	عورت
۵	سندر سنگھ	علی میاں	مرد
۶	مولی	نسیبن	عورت
۷	بھگوا ندی	عیدن	؍؍
۸	اترا جی	امیرن	؍؍
۹	امراؤ سنگھ	عبدالباری خاں	مرد
۱۰	چندو سنگھ	عبدالہادی خاں	؍؍
۱۱	مان سنگھ	عبدالوہاب خاں	؍؍
۱۲	فالم	رحیم بخش	؍؍
۱۳	پتو	[illegible]	عورت
۱۴	رام کلی	امیر جان	؍؍
۱۵	گنیشی	حبیبی خاں	مرد
۱۶	جگن لال	شمس الدین	؍؍
۱۷	اندر پال سنگھ	عبدالرحیم	؍؍
۱۸	[illegible]	کنیز فاطمہ	عورت
۱۹	کیت سنگھ	خدا بخش	مرد
۲۰	[illegible]	عبدالرحیم	؍؍
۲۱	[illegible]	[illegible]	؍؍
۲۲	رام سنگھ	عبدالحفیظ	؍؍
۲۳	نفیرا	ہاجرہ	عورت
۲۴	رام سنگھ	عبدالرزاق	مرد
۲۵	[illegible]	کریمن	عورت
۲۶	دیوتی	دین محمد	مرد
۲۷	گنیتا	[illegible]	عورت
۲۸	[illegible]	محمد قاسم	مرد
۲۹	بٹو	حمیدن	؍؍
۳۰	سام لعل	عبدالقادر	مرد
۳۱	ومار کا پرشاد	عبدالقادر	؍؍
۳۲	لکھی	حلیمن	عورت
۳۳	نگہ لونی	عائشہ	؍؍
۳۴	شیو منگل سنگھ	نظام الدین	مرد
۳۵	بیلا	امیرن	عورت
۳۶	رام سروپ	عبدالرحمٰن	مرد
۳۷	بھولن	دین محمد	؍؍
۳۸	جان (عیسائی)	سلام الدین	؍؍
۳۹	جیسو دری	زبیدہ	عورت
۴۰	رام ناتھ	نصیر الدین	مرد
۴۱	بھگو تھیا	کریمن	عورت
۴۲	سکھراجہ	محمدی	؍؍
۴۳	کلا وتی	رحیمن	؍؍
۴۴	کھراجی	کریمن	؍؍
۴۵	سوبھلی	کریم بخش	مرد
۴۶	ٹھاکر	الٰہی بخش	؍؍
۴۷	رام ہرک	رجب علی	؍؍
۴۸	رام کلیا	شیراتن	عورت
۴۹	کسیر	علی احمد	مرد

دِق

کے لئے موجودہ دنیا میں ہماری مشہور ومعروف دوا سے بہتر دوا کا پیدا دوا پیش کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائیگا ۔ مرض کسی وجہ سے ہوا ورد دق خواہ کسی درجہ میں پہنچ گئی ہو اگر جان باقی ہے تو ہم شافی مطلق کے فضل سے مریض کو موت کے منہ سے واپس لانے کا ذمہ لیتے ہیں ۔ ضرورتمند اصحاب مزید تفصیل ایک کارڈ لکھکر معلوم کریں ۔

المشتہر منیجر کوثر فارمیسی ۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

اتنا مقبول ومشہور ہے کہ اس سلسلے کی تعریف کی اب ضرورت نہیں شہر بشہر گاؤں دیگاؤں ۔ گھر گھر اس کی اشاعت ہو چکی ہے بچوں ۔ عورتوں ۔ کاروباری عدیم الفرصت تاجروں مبلغین ... کیلئے یکساں مفید کارآمد ہے ۔ آپ بھی ضرور منگاکر پڑھیے رسائل تعلیم الاسلام کے بعد حضرت مولانا مولوی مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے خاص شاگرد اور مدرسہ امینیہ کے فارغ التحصیل مولوی حافظ عبدالتواب صاحب ... کی کتابیں نہایت شوق سے پڑھی جاتی ہیں ۔ جن کی اسلامی ... ورسائل میں کافی شہرت ہے ۔ قاعدہ تعلیم الاسلام ا ۔ تعلیم الاسلام کامل حصہ اول ... دوسرا حصہ ۲ ۔ تیسرا حصہ ۳ ۔ چوتھا حصہ ۵

سیرۃ الحبیب تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مقبول ومعتبر مستند سوانح عمری قیمت عہ

برکات رمضان مسائل وارکان رمضان میں نہایت مؤثر ومدلل رسالہ قیمت ۱۲

تحیۃ الاسلام اسلامی سلام ۔ السلام علیکم ۔ کا نہایت پرلطف فلسفہ ۔ عبارت ایسی دلچسپ اور عام فہم کہ رقت وکیفیت طاری ہوتی ہے اور بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے قیمت ... آٹھوں مجلد کتابوں کی قیمت مع جلد ... ملنے کا پتہ :۔

العفا محمد عبدالخلیل الرحمٰن تاجران کتب دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

تقریر دلپذیر اس میں دین اسلام کی حقانیت کو دلائل عقلی سے ثابت کرکے دکھلایا اور بتایا گیا ہے کہ دنیا میں سوائے اسلام کے کوئی مذہب نجات دہندہ نہیں ہے ۔ قیمت عہ

ختم النبوۃ فی القرآن یہ کتاب اردو میں لکھی گئی ہے اور اس میں کم وبیش سو آیات قرآنی سے ختم النبوۃ کو ثابت کیا ہے ۔ قیمت ۱۲

ختم النبوۃ فی الاحادیث اس کتاب میں دو سو احادیث سے ختم نبوۃ کو ثابت کیا ہے قیمت دس آنے (۱۰)

ختم النبوۃ فی الآثار اس کتاب میں آثار صحابہ وتابعین سے ختم نبوت کا ثبوت دیا ہے قیمت ۸

پیغام محمدی اول مسئلہ تثلیث نصاریٰ کو غلط ثابت کیا ہے اس کے بعد اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا گیا ہے ۔ مؤلفہ مولانا محمد علی صاحب مونگیری ۔ قیمت عہ

فیصلہ آسمانی اس میں نہایت محققانہ طریقہ سے قرآن مجید واحادیث صحیحہ سے مرزا صاحب کا کاذب ہونا ثابت کیا ہے ۔ قیمت ۱۲

- کمل کفر توڑ ۔ مؤلفہ غازی محمود دھرم پال ۸
- بت شکن ؍؍ ؍؍ ۸
- سر توڑ ؍؍ ؍؍ ۸
- رد کفر ۔ مؤلفہ قاضی اشتیاق حسین قریشی ۸
- اسلام اور تعدد ازدواج ۱۲

ملنے کا پتہ :۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی ۔ دہلی

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ تک

ناظرین الجمعیۃ کے لئے خاص رعایت

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
المامون ۔ مصنفہ علامہ شبلی	[illegible]	[illegible]	ہدایۃ الہدایہ	۶	۵	مولوی معنوی	۵	۴
الہارون ؍؍	[illegible]	[illegible]	احسن الوظائف	۱۰	۸	شمائل ترمذی شریف	[illegible]	۱۴
الفاروق ؍؍	[illegible]	[illegible]	اوراد ووظائف	۱۰	۹	صحیح مسلم شریف پارہ اول	[illegible]	۱۴
اورنگزیب پر ایک نظر مجلد	۸	۶	صحت النساء	[illegible]	۱۲	نبراس الساری	[illegible]	[illegible]
فضائل اسلام	۸	۶	ولی کی پہچان	۲	۱	درشہوار	۱۰	۸
تفسیر سورہ اخلاص	[illegible]	[illegible]	مسائل زکوٰۃ	۱۰	۸	تفسیر الم	۸	۶
تفسیر سورہ یوسف منظوم	[illegible]	۱۲	مسائل حج	[illegible]	[illegible]	تفسیر لقمان	۸	۶
تفسیر ضیائی تا درس محبتبائی	[illegible]	[illegible]	تذکرۃ الاولیاء کلاں	[illegible]	[illegible]	تفسیر مظہری ڈیڑھ پارہ	[illegible]	[illegible]
عظمت اسلام	[illegible]	۱۰	چشمۂ ہدایت	[illegible]	[illegible]	محصول ڈاک ہر کتاب کا بذمہ خریدار ہوگا		

(نوٹ) مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ ہمارے یہاں سے ملتی ہیں ۔

پتہ ۔ ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ :۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی ۔ بلیماران دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراخدستی ۔ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراخدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب مؤثر عمل پڑھیئے جو ایک کامل ومرشد ... سے خود تجربہ کرکے ہم تک پہنچا ہے ۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا اقبالی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت مؤثر اور مجرب ہے ۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے ۔ ... قیمت ... (عمہ)

اقبالی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت ... میں نہایت مؤثر ہے قیمت فی تولہ ... دونوں چیزیں منگانے والوں کے لئے ... مجرب عمل معہ ترکیب ... ہوگا ۔

ملنے کا پتہ :۔ (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ۔ ضلع مظفر نگر (یوپی)

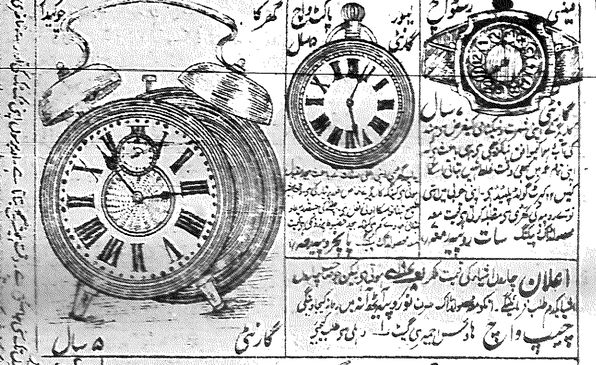

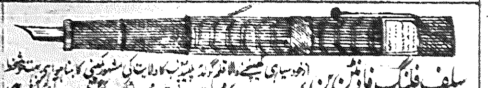

سلف فلنگ فاؤنٹن پن ... قیمت ...

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ کی مصدقہ

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم ۔ ہیضہ ۔ کمزوری معدہ ۔ دائمی قبض ۔ کثرت ریاح ۔ ... بھوک ۔ پرانے دست ۔ پیچش معدہ کی چاروں قوتوں ... ہاضمہ ... کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں ۔ ... اور نہایت خوش ذائقہ ہیں ۔ ... محصول ... خرچہ ذمہ خریدار ۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے ۔ پتہ :۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ۔ سستے فاؤنٹن قلموں میں یا تو نب لکھنے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... ہر قسم کے کاغذ پر خوب چلتی ہے ... قیمت زنگی قلم ... سیاہی نیلی ۔ سرخ ۔ سبز ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ اس میں شردھانند اور غازی عبدالرشید رح کے واقعہ کے پورے حالات درج ہیں ۔ جنازہ پر جو بلوہ ہوا تھا اسکے چشم دید حالات بھی درج ہیں قیمت ۸

کشش اسلام ۔ نوجوان ترک کا خواب دلکش افسانہ ان تینوں کتابوں میں عجیب وغریب دلکش حالات ہیں ۔ یہ تبلیغی افسانے ہیں انمیں دکھایا گیا ہے کہ کیونکر عورتوں اور مردوں نے ٹھوکریں کھاکر آخر اپنی نجات کیلئے اسلام ہی کو پسند کیا ہے ۔ افسانے دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں ۔ قیمت ۴

تحقیق الحقائق حضرت غوث پاک کی گیارہویں کے متعلق مشہور موجودہ پیشوایان دین کے فتاویٰ درج ہیں ۔ قیمت ۳

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں ملتی ہیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

عظیم الشان رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم حنا شدہ مجلد چرمی مع فضائل القرآن ۔ شان نزول ۔ فوائد القرآن ۔ ہدیہ صرف ایک ماہ کیلئے ... حمائل شریف ... یہ حمائل شریف ... نایاب چیز ہے ۔ ترجمہ حکیم الامت مولانا حافظ شاہ محمد اشرف علی شاہ صاحب تھانوی کا ہے ۔

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد بارچہ اس کا ہدیہ بھی ایک ماہ کیلئے پانچ روپے کی بجائے تین روپے کردیا ۔ اسکے جلی حروف صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک لفظ کی ذمہ داری ... ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا ... جلد نہایت عمدہ کپڑے کی ... آپ کا نام سنہری حرفوں میں مفت درج کیا جائیگا ۔ جلد کیجئے ورنہ ختم ہوجائیگا ۔

قرآن مجید معرا مجلد اس کا ہدیہ بھی ... روپے کی بجائے صرف ... ایک ماہ کیلئے کردیا ہے ۔ جلی حرف سفید کاغذ کپڑے کی پاکیزہ جلد روپہلی ۔ بیلوں سے آراستہ ہے ۔

پتہ :۔ ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی نمبر ...

فوراً خط لکھیے

اگر آپکو گھڑی ۔ گراموفون ۔ ... چاندی کی ... کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو ایک مشہور فرم ہے ... فہرست نمونہ مفت ... انگشتری چاندی ... ربڑ کی مہر ... قیمت صرف ...

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ا چاندنی چوک دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہوگیا ۔ اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس ۔ مفید ہونے کے خطوط جمع ہیں ۔ دام ... غریب کو معاف ...

پتہ :۔ منیجر رہنما اسٹور نمبر ۲ پوسٹ مڈل اسکول دربھنگہ

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمۂ کحل ... آنکھوں کی ... قیمت فی شیشی ...

مرہم دادِ ... داد کی بیماری دنیا میں مشہور ہے ... قیمت ...

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے ۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کردیتا ہے ۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کرسکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب ۔ کا نمونہ مفت مل سکتا ہے ۔ قیمت کلاں بکس ... درجنوں کیلئے خاص رعایت ... پنجاب اور کلکتہ کیلئے ... ایجنٹوں کی ضرورت ہے ۔

سول ایجنٹ :۔ محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ :۔ محمد اسمعیل محمد صدیق سوداگران کھجوری دہلی

تسخیر عمل

... دہلی

برص یعنی بہق کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری ... جڑی بوٹی ایک ہفتہ کے تین بار لگانے سے ... سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ... قیمت فی بکس ...

دفتر معالج برص نمبر ا دربھنگہ (بہار)

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگاکر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کیجئے ۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور اسکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی ہلاک بیماری مستورات میں عام ہے ۔ ... تندرستی ہمیشہ کیلئے خراب کرکے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کردیتی ہے ۔ اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہئے ... حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہوچکا ہے ۔ قیمت ...

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ۔ پیشاب میں جلن ... دور ہوجاتی ہیں قیمت فی ڈبہ ...

منیجر دارالشفاء دربھنگہ

روح ... پرورہ ۔ پھلوں اور پھولوں کا ایک ایسا بے نظیر جوہر ہے جو موسم گرما میں آپ کو گھر بیٹھے شملہ کا لطف دے سکتا ہے ۴۵ گلاسوں کے لئے ایک بوتل قیمت صرف ... صادق دواخانہ ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۸

ہمدرد سے ہمدردی

"فسانۂ غم دل" کے جواب میں

(از نتیجۂ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب نے اپنے اخبار ہمدرد میں ہمدرد کا نقصان شائع کیا تھا۔ اخبار ہمدرد نے ملک و ملت کی جس طرح صحیح رہنمائی کی ہے اس سے کوئی مسلمان بے خبر اور ناواقف نہ ہوگا لیکن آج کل مسلم قوم کا مذاق انتہائی خراب ہو چکا ہے۔ اور وہ صحیح اور سچے رہنماؤں کے ہاتھ سے نکل کر بعض بدباطن خبیث النفس لوگوں کا شکار ہو چکی ہے۔ جو قوم ذوق سلیم کو خیرباد کہکر ایک غلط اور گمراہ کن راستہ اختیار کر چکی ہو اس سے اس امر کی کیونکر توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ مولانا محمد علی جیسے خادم قوم کی قدردانی کرتے ہوئے مولانا اور ان کے اخبار کو خطرے سے بچا سکے گی۔ آج تک اخبار ہمدرد کے خسارے کے متعلق تقریباً تمام اخبارات نے قوم کو توجہ دلائی ہے۔ اخبار الجمعیۃ میں بھی ایک نوٹ شائع ہو چکا ہے لیکن جہاں تک ہمیں معلوم ہے نقصان کی حالت بدستور ہے۔ اگر یہی حالت کچھ دنوں باقی رہی اور ہمدرد مولانا کی سرپرستی سے محروم ہو گیا جس کا اندیشہ روز بروز قوی ہو رہا ہے تو یہ مسلمانوں کی انتہائی بدبختی ہوگی۔

اگرچہ میں جانتا ہوں کہ مولانا کی ذات گرامی کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اور وہ اپنی خداداد قابلیت کے باعث اپنی ضروریات کو باحسن الوجوہ پورا کر سکیں گے لیکن مسلم قوم کو مولانا کی علیحدگی سے جو نقصان پہنچیگا وہ ناقابل تلافی اور ناقابل برداشت ہوگا۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ مولانا محمد علی جیسا مستقل مزاج اور شریف النفس انسان اخبار ہمدرد سے علیحدہ ہو کر بھی اپنی کمزور اور ضعیف قوم کو فراموش نہیں کریگا لیکن مستقل ذمہ داری سے سبکدوش ہو جانا ہی قوم کے لئے کچھ کم خطرناک نہ ہوگا۔

میرا خیال ہے کہ اخبار ہمدرد کے نقصانات سے شاید ہی کوئی سلیم القلب ایسا ہو کہ جو متاثر نہ ہو۔ لیکن

کریماں را بدست اندر درم نیست — خداوندان نعمت را کرم نیست

مولانا محمد علی کی پریشانی اور اخبار ہمدرد کے خسارے سے متاثر ہو کر ہمارے دوست منشی عبد الخالق صاحب خلیق نے چند اشعار تحریر کئے ہیں جو ہم ناظرین الجمعیۃ کے لئے شائع کرتے ہیں۔ تاکہ فسانۂ غم کے جواب میں اور ہمارے غمزدہ بھائی تسکین پا سکیں۔

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

قطعہ

فسانۂ غم دل پڑھ کے بیقرار ہوں میں — دکھاؤں زخم نہاں کیا جگر فگار ہوں میں
فدائے ملک محمد علی کی ہستی پر — خلیق سچ ہے دل و جاں سے نثار ہوں میں

نظم

جو پتلا ہو شرافت کا وفا ہو جسکی طینت میں — لٹا کر اپنی دولت منہمک ہو قومی خدمت میں
جو پھونکے روح آزادی غلاموں کی طبیعت میں — ستم ہے وہ فدائے ملک و ملت ہو مصیبت میں
قیامت ہے نہ پوچھے بات کوئی خضر منزل کی

غضب ہے بیکسی و کس مپرسی فرد کامل کی
جو ہمدرد وطن اخبار ہو پہنچے زیاں اسکو — یسر ہوں نہ سچے دردمند قدرداں اسکو
پڑے یوں قوم کی خدمات کا سود گراں اسکو — غضب ہے چھوڑ دیں اہل وطن تشنہ بجاں اسکو
یہی خواہان ملت کب روا یہ کج ادائی ہے
رہے ہمدرد جاری ملک کی اس میں بھلائی ہے
یہ وہ اخبار ہے حب وطن کا سوز رکھتا ہے — لگن ہتی ہے گویا شمع شب افروز رکھتا ہے
جلن ہر وقت ہے دل میں خلش ہر روز رکھتا ہے — کلیجہ چھد رہا ہے ناوک دلدوز رکھتا ہے
مصیبت کا نشانہ ہے دل دلگیر سینے میں
ادھر ہے تیر سینے میں ادھر شمشیر سینے میں
محب قوم کی اب قوم کو امداد لازم ہے — خریداری کریں اسکی کہیں سب یہ لازم ہے
حوادث سے رہے اخبار یہ آزاد لازم ہے — تجھے اسکی حمایت اے جہاں آباد لازم ہے
اگر زندہ رہا رسم ستم مسدود کر دیگا
جہالت کو جہاں سے یک قلم نابود کر دیگا
الٰہی تا ابد اخبار یہ جاری رہے اپنا — وطن ہندوستاں کی چاردیواری رہے اپنا
طریقہ رات دن قومی وفاداری رہے اپنا — ستم دیدوں کی خاطر کام غمخواری رہے اپنا
جدھر جائے خلیق اسکے مددگاروں کا مجمع ہو
برستی ہوں جہاں چھن چھن خریداروں کا مجمع ہو

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱ر	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دینا چاہئے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا گنجینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مسالہ جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ... کے جانشین اور فرزند ہیں ... مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جنکی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اسکے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (ﷲ)

اجرت جلد جیسی قسم اعلیٰ جاں دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ دیں محصول ڈاک دو روپیہ (عا)

بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (لعہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

عـــلـــہ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ کھلے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عاً رعایتی عہ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

عـــلـــہ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا جو دہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۶۰ ساٹھ جزو نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے

عـــلـــہ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی سے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

دوسرا ایڈیشن — ۴۱ خوبیوں والا ۲۵ بہری — جلد منگا لیجئے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

رعایتی اعلان — رعایتی اعلان

نئی شان کا قرآن مجید

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

مقدمہ میں ایسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور عیسائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے، نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی نفیس کاغذ قطعہ حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن کامل اسکے علاوہ مختصر خصوصیات درج ذیل ہیں (۱) ہر پارہ پر کسی مقدس مقام کا نقشہ تاریخی حالات (۲) فہرست مضامین قرآنی (۳) شان نزول مطابق صحاح ستہ (۴) ہر سورۃ کے نقش و تعویذ اور دیباچہ کے موافق (۵) تعبیر خواب (۶) فضائل قرآن پاک (۷) سورتوں کے خواص پڑھنے کے طریقے (۸) قرآنی مسائل (۹) ربط آیات (۱۰) سورتوں کا باہمی ربط (۱۱) تلاوت قرآن کی تعریف اور اصول قرأت (۱۲) پیغمبروں کی دعائیں (۱۳) انبیاء کرام کے حالات (۱۴) فرشتوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۵) کافروں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۶) قبیلوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۷) دنیاوی مقامات کا حال (۱۸) اخروی مقامات کا حال (۱۹) ستاروں کا حال (۲۰) ان پرندوں کا حال جنکا ذکر قرآن میں ہے (۲۱) ان بتوں کا حال جنکا ذکر قرآن میں ہے (۲۲) وہ خاص حروف جو دعا لیا اللہ سے منقول ہیں (۲۳) رموز و اوقاف (۲۴) قرآن مجید کو دیگر مذاہب کی کتب پر فوقیت کا مطالعہ ثبوت (۲۵) وہ مقامات جہاں اعراب کی تبدیلی سے کفر لازم آتا ہے (۲۶) ہندوستان کے مشہور نامور خطاط منشی عبد الغنی صاحب خلف منشی مختار علی صاحب مہاجر کی نے بڑی محنت سے لکھا ہے (۲۷) دہلی کے اکثر علماء و فضلاء حفاظ و قراء نے تصحیح میں حصہ لیا ہے جنکی تصدیقیں قیمتی ہیں (۲۸) انبیاء کے القابات کا بیان (۲۹) قرآن مجید کس ملک عرب میں کیوں نازل ہوا (۳۰) قرآن مجید کے ظاہری اور باطنی آداب (۳۱) آنحضرت صلعم کی مبارک ساختہ (۳۲) قرآن شریف کے عملیات (۳۳) قرآن شریف کے نقش اور انکے عامل ہونے کی ترکیب (۳۴) قرآن مجید کے پڑھنے کے احکام اور فضیلت (۳۵) قرآن مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہئے (۳۶) ملک عرب کی اس ضروری اور تاریخی حالات کا بیان جنکا کلام مجید کے نزول سے تعلق ہے (۳۷) کلام مجید، حروف پر نازل ہوا ہے (۳۸) حروف اور مصحف عثمانی کی تفصیل اور تشریح (۳۹) قرأتیں اور قراء کے حالات (۴۰) زمانہ تاریخ سے پہلے کے حالات (۴۱) خانہ کعبہ کے تاریخی حالات (۴۲) اسلام کی بنیاد دینی اسلام کس طرح روئے زمین پر پھیلا (۴۳) عالمگیر حکمتوں کی بنیاد (۴۴) بت پرستی اور مسیحیت کا مقابلہ مختصر فہرست مقدمہ القرآن کی جو قرآن شریف کیساتھ شامل ہے قرآن میں بہا خوبیوں کے متعلق ہمارا دعویٰ ہے کہ آجتک کسی کلام اللہ کے ساتھ شامل نہیں جو ضرورت زمانہ کے لحاظ سے بیحد ضروری ہیں۔ الغرض قابل دید ہے اور مسلم مرد عورت بچے بوڑھے کو ان سے واقف ہونا چاہئے۔ اسکی خوبی کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ چھ مہینے میں دوسرا ایڈیشن قریب ختم کے ہے جلد منگا لیجئے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔ ہدیہ مجلد معہ مقدمہ و محصول ڈاک صہ ۲ جلد للعہ ۳ جلد للعہ صرف مقدمہ کی قیمت مجلد عہ زیادہ تعداد میں منگانے والے منی آرڈر بھیجیں اور ریلوے اسٹیشن کا پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

مشہور عالم زود طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دہنے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کے لئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاوے گا کیسا ہی پرانا اور وزنی فوطہ بڑھکر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو۔ انشاء اللہ ضرور آرام آجاویگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اترآئی ہو۔ درد ہوتا ہو سرایت ہوتے ہوں۔ جگہ پھول جاتی ہو۔ غوں غوں بولتی ہو۔ فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو۔ غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاء اللہ دور ہوگی۔ آنت اپنی جگہ پر اگر جم جائیگی کتنا ہی زور کیجئے پھر کبھی نہ اتریگی۔ اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال بہت ہی بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا، جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی مع محصولڈاک صرف سے۔ اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی دواؤں کی مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج — شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — **فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس** — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا
میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر پھوڑے دکھائے گے داغ اڑکر اصل چمڑے کے مانند ہوجاتا ہے ایکبار ضرور آزمایش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا
اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمایش کریں اس سے پرانا سے پرانا دمہ کھانسی جڑ بول سے چلا جاتا ہے شک کریں دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا
اگر آپکے تھوڑے گنے بال پکے ہیں تو سیسرم تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ۔ اگر آپکا بال کل پک گیا ہے تو کالا سفوف منگائیں اس سے بالوں کا رنگ کر بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (ﷲ) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر
میں ڈاکٹر بید حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھوڑانیوالی دوا اسکے پاس میری ایسی نہوگی اسکی بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے۔ دام سات روپیہ آزمایش کیجئے (صہ)

کالے سے گورا
سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ لاثانی دوا ہے اس سے ہاسے جھائیں کالا داغ چیچک داغ کالی دانے پھنسیاں سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہے دام صہ

بجلی کی گولی
جیسا نام ویسا کام بھی اسکے کھانے سے بوڑھے جوان سبھی لگے رہتے ہیں ایک گولی کھانے سے مزاج مست ہو جاتا ہے جو شخص اسے نہیں کھایا زندگی میں امنگ کا لطف نہیں اٹھایا شوقینوں کے بڑے کام کی چیز ہے دام پانچ روپیہ

طاقت کی دوا
قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے میں بیمثل لاثانی نہیں رکھتی اس سے ہر ایک طرح ذات کا کمزور کر ہٹا کٹا تندرست مثل پہلوان سکے طاقتور ہو جائیگا دام پانچ روپیہ

پتہ — جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنی سمدری دربھنگہ نمبر ۵۲

(محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ابو الاعلیٰ مودودی پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری

اصلاح معاشرت بذریعۂ قانون

(۲)

شرع اسلامی میں نارو ا ترمیم

اشاعت گذشتہ میں ہم اپنی اس رائے کا اظہار کر چکے ہیں کہ معاشرت اور تمدنی رسوم کی اصلاح میں جہاں تک ممکن ہو، قانون اور خصوصاً تعزیری قانون کی مداخلت سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور اگر انتہا درجہ کے شدید حالات میں اسکی ضرورت بھی ہو تو قانون …

[illegible]

… حکومت کا "اینگلو محمڈن لا" بھی ڈیڑھ صدی سے تسلیم کرتا رہا ہے۔ یہ رفتار اگر یوں ہی جاری رہی تو مسلمان خود سوچ لیں کہ انکے شرعی حقوق کا کیا حال ہوگا۔ اور ہندوستان کی آئندہ حکومت میں انکی ملت کا قانونی وزن کیا رہجائیگا۔

سرحدی مطالبات

ایک عرصہ سے اہل سرحد کے مطالبات پر اخبارات میں بحث مباحثہ ہو رہا ہے۔ اسمبلی میں بھی یہ مسئلہ کثرت رائے سے منظور ہو چکا ہے اور ممبران اسمبلی کی اکثریت نے اہل سرحد کے مطالبات کو تسلیم کر لیا ہے لیکن گورنمنٹ اپنی عادت کے موافق رعایا کے صحیح اور جائز حقوق کو قوت و استبداد کی ٹھوکر سے ٹھکرا رہی ہے۔ بعض تنگ خیال ہندو اور کمزور نظر حضرات بھی گورنمنٹ کے ایما یا محض اپنی خباثت نفس کے باعث گورنمنٹ کی ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں …

[illegible]

قالبوں کا الٹ پھیر یا نظریۂ تناسخ

(از مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

(مولانا ابوالکلام محمد عثمان صاحب فارقلیط ان ہونہار نوجوانوں میں ہیں جنہوں نے نہ صرف اسلامی تعلیمات میں معقول قابلیت پیدا کی ہے۔ بلکہ ہندی بھاشا اور سنسکرت میں بھی آپ کو کافی مہارت ہے مسائل اسلامیہ پر جس طرح بے تکلف وعظ فرما سکتے ہیں۔ اسی طرح آپ آریوں سے گھنٹوں مناظرہ بھی کر سکتے ہیں۔ وید کے سینکڑوں منتر آپ کو یاد ہیں۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے انکے ساتھ آپ قادیانی نہیں ہیں بلکہ قادیانیوں کے مقابلہ میں بھی آپ ایک بہترین مناظر ہیں مولانا موصوف نے کراچی سے واپس آکر اپنی خدمات جمعیۃ علماء کو پیش کر دی ہیں آپکا قیام جمعیۃ علماء ہی کے دفتر میں ہے۔ بشرط فرصت اخبار الجمعیۃ کی خدمت کا بھی مولانا نے وعدہ فرمایا ہے۔ چنانچہ آج ہم …)

[illegible]

ثبوت تناسخ کی پہلی دلیل

[illegible]

جواب

[illegible]

قُرِّمن الطرق تحت المیزاب

[illegible]

عورت و مرد کا اختلاف

[illegible]

سکھ دکھ اور پیدائشی خلقت

[illegible]

نقر و افلاس

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا — کتاب الصلوٰۃ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بلاد خراسان میں ایک نماز مروج ہے جسکو قضاء عمری کہتے ہیں طریقہ ادا مختلف ہے بعض پانچ نمازیں باذان و جماعت پڑھتے ہیں اور بعض چار رکعت نفل باجماعت ادا کرتے ہیں اور نفل کی نیت یہ کرتے ہیں نویت ان اصلی اربع رکعات تعمیراً و تکفیراً لما فات منی من جمیع عمری صلوٰۃ النفل الخ اور جواز کے ثبوت کے واسطے جو عبارت نقل کرتے ہیں وہ ان …

[illegible]

الجواب

[illegible]

بسرقیات

ایک ضروری اقتباس
سرکاری ملازمتوں میں مسلم حقوق کی پامالی

چودھری محمد الیقین صاحب ایم ایل اے نے اسمبلی میں مسودہ مالیات پر تقریر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اعداد و شمار پیش کئے۔

میں سب سے پہلے محکمہ تجارت کو لوں گا۔ گزیٹڈ افسر اور اسی سند کے دوسرے افسر جو ریلوے کے محکمہ میں درجہ اول میں رکھے جاتے ہیں۔ کل ایجنسی کے محکمہ میں ۷۰۵ ملازمتیں ہیں جن میں سے ۲ مسلمان ہیں۔

	غیر مسلم	مسلم
محکمہ انجینیرنگ	۸۷۴	۲۴
ٹرانسپورٹ	۴۱۰	۲۴
تجارت	۶۲	۳
میکنیکل انجینیرنگ	۳۰۵	۱
دیگر محکمہ جات	۳۵۲	۴
کل میزان	۲۱۴۳	۵۰

کل نسبت فی صدی ۲٫۷ ہوئی یعنی ۱/۴ آبادی کی نسبت سے۔ اب ماتحت افسروں کا حال سنئے جن کی تنخواہ ۲۵۰ ماہانہ یا کچھ زیادہ ہے۔

	غیر مسلم	مسلم
محکمہ ایجنسی	۹۸	۵
انجینیرنگ	۱۵۲۷	۱۳۹
ٹرانسپورٹ	۲۱۵۰	۴۱
تجارت	۱۴۵	۱۰
میکنیکل انجینیرنگ	۳۲۹۱	۴۸
محکمہ ذخائر	۱۵۴	۹
دیگر محکمہ جات	۹۳۰	۳۴
کل میزان	۸۲۹۵	۲۸۵

اب ذرا محکمہ احتساب کا حال دیکھئے

بیرون ہند
سر مائیکل اوڈوائر کا نیا بحران
سوراجیوں کی سرگرمی سے فرضی خطرات

لندن ۱۰ اپریل۔ سر مائیکل اوڈوائر نے ٹائمز میں ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں انہوں نے ہندوستان کی سیاسیات پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو کی خوب گت بنائی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ پنڈت صاحب موصوف نے جو تقریر پنجاب پراونشل کانفرنس امرت سر میں کی ہے وہ حکومت برطانیہ کے خلاف ہے۔ اس میں اہل پنجاب کو حکومت برطانیہ کے خلاف اشتعال دلایا گیا ہے۔ یہ تقریر اپنی زہریلی نوعیت کے لحاظ سے اس قسم کی تقریر ہے جس نے ۱۹۱۹ء میں پنجاب میں فتنہ و فساد اور بغاوت برپا کر دی تھی۔ آپ لکھتے ہیں کہ اس قسم کی اشتعال انگیزیوں کا بظاہر کوئی فوری اثر نہ ہو تاہم پنجاب جیسے متمرد صوبے میں ایسی تقریروں سے سخت خطرے کا اندیشہ ... ہے۔

سوراجیوں کے متعلق آپ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں بعض سوراجی ایسے بھی ہیں جن میں خلافتیوں کا عنصر ہے۔ ... ہے کہ اگر موقعہ ملے تو وہ غیر ملکی طاقتوں کو ہندوستان پر حملہ آور ہونے کی دعوت دینے کو تیار ہو جائیں گے۔ اور حکومت برطانیہ کو تباہ کرنے کے لئے بغاوت برپا کر دیں گے جس سے ملک میں سخت ابتری اور بے چینی پھیل جائے گی۔ یہ لوگ ہندوستان میں ... راج قائم کرنے کی امیدیں باندھ رہے ہیں۔

مقاطعہ کمیشن کے متعلق آپ نے کہا کہ اس تحریک کا مفہوم جو میری سمجھ میں آتا ہے یہی ہے کہ سوراجیوں کو اپنی حقیقت کا علم ہی نہیں وہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ ان کے مطالبات کیا ہیں۔ ابھی تک انہوں نے اس بات کا فیصلہ بھی نہیں کیا کہ وہ کس بات کی کوشش کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ برطانی پارلیمنٹ کے حقوق تصفیہ کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور مکمل آزادی کا شور مچاتے ہیں۔ ... ہے کہ سائمن کمیشن نے حالات پر قابو حاصل کر لیا ہے اور یہ سمجھ لیا ہے کہ سوراجی جماعت ہندوستان کی اکثریت کا نمائندہ ہونے کا دعوی نہیں کر سکتی۔ وہ صرف ایک محدود دائرہ میں اپنی سرگرمیاں دکھا رہی ہے جس کا مقصد صرف یہی ہے کہ اونچی ذاتوں کے لئے ہندو راج قائم کریں۔ اور اچھوت اقوام اور دوسری اقلیتوں کو اپنا غلام بنائے رکھیں۔

	غیر مسلم	مسلم
نان گزیٹیڈ پوسٹ ماسٹر	۱۸	×
کلارک پی۔ ایم۔ جی۔ دفتر	۷۴	۱۳

شاہ افغانستان کی سیاحت ایران

یونان میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

سائمن کمیشن سے مفاہمت نہیں ہو سکتی

تاشقند اور کابل کا سلسلہ پرواز

گاندھی جی کی سیاحت یورپ

نظر بندان بنگال کا مسئلہ دار العلوم میں

غازہ میں مسلمانوں پر گولیوں کی بارش
مظاہرہ کرنے والوں کے ساتھ پولیس کا سلوک

غازہ پولیس اور حکومت کا طرز عمل
بیت المقدس میں عام ہڑتال

لندن کی مسجد
لارڈ ہیڈلے کی اسکیم

ایران کا نیا سکہ
مانچسٹر کے کارخانہ میں تیار ہوگا

جمعیۃ اقوام میں ہندوستانی وفد
قیادت کسی ہندوستانی کو نہیں دی جائے گی

ہندوستان

کلکتہ میں کانگریس کا آئندہ سالانہ اجلاس
تیاریاں شروع ہو گئیں

تارا گڈھ کے ہندوؤں کی سنگھٹنیت
مسجد کی بے حرمتی

تفریحی ٹیکس کی ادائگی سے اہالیان کانپور کا انکار
ایک عظیم الشان جلسہ کا فیصلہ

ترچناپلی میں آتشزدگی
دو سو مکانات جلنے سے ۸۰ ہزار کا نقصان

کلکتہ کی ہڑتال
ایجنٹ ای آئی آر کا بیان

بمبئی میں مزدوروں کی ہڑتال
بہت سے کارخانے سنسان ہو گئے

کلکتہ کے چینیوں اور ہندوستانیوں میں بلوہ

مجلس مقننہ پنجاب کا آئندہ اجلاس

مسلمان ڈرائنگ ماسٹر پر اسکول کے لڑکے کا بندوق سے حملہ
نشانہ ہیڈ ماسٹر کے لگ گیا

تحفظ مساجد
مسلمانان سکھر کا پر جوش جلسہ

الہ آباد میونسپل بورڈ میں ہندو مسلم اتحاد کی تجویز

انڈین ڈیلی میل کے نمائندہ سے سر شفیع کی گفتگو
انگلستان جانے کا مقصد

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات
ناکام ارکان کے دعوے خارج کر دئے گئے

دہلی میونسپلٹی اور سانڈوں کی پرورش
پنجرا پول کیلئے پانچ سو روپیہ امداد کی منظوری

۱۴ نومبر کا بلوہ
اپیل کی تیاریاں

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی

بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ

اسمائی گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان	کیفیت
جناب مولوی جمیل احمد صاحب عثمانی معرفت عرفان احمد صاحب عطار لکھنؤ		تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، مولوی محمد عالم صاحب مدرس	قصبہ گجر	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، بابو گلزار الدین صاحب	بنگانا	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، سیٹھ مہر بخش صاحب ایم۔ایل۔اے	بمبئی	،،	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
،، مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، محمد فیروز بخت صاحب	بھاٹی پارہ	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
معرفت جناب غلام محمد صاحب	قرافان	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب چودہری اسد دیا صاحب پدہان	دہلی	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
معرفت جناب مولوی محمد مظفر حسین خانصاحب	بھوپال	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب محمد عبد اللہ صاحب	سوہدیکی	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
معرفت جناب حاجی گلاب خاں پیرناں صاحبان	بمبئی	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب رسالدار محمد حسین خاں صاحب	بنگلور چھاؤنی	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، راجہ محمد افضل خاں صاحب	موضع پنڈوڑی	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، ایم۔اے۔رؤف صاحب۔ بتوسل جناب قاری محمد ابراہیم صاحب حیدر آباد دکن		،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی

بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

اسمائی گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان	کیفیت
جناب منشی مولا بخش صاحب مدرس	رائٹھ	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
،، شیر محمد صاحب ڈرافٹسمین	بغداد شریف	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منجانب مولانا شاہ نیاز احمد صاحب مرحوم معرفت جناب شاہ عزیز الرحمن صاحب۔ جمال پور		،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۰۲۳۶	[illegible]	.	[illegible]	
،، مولوی محمد عبد اللہ صاحب	پنڈی گھیپ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،،		،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، ایس مہر بخش صاحب ایم۔ایل۔اے	بمبئی	،،	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
،، میرباز خاں صاحب	کراچی	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
ایک ہمدرد اسلام معرفت جناب منشی علی محمد صاحب	بمبئی	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
محمود اشرف صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، محمد عارف صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، محمد اسحق صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
حافظ عبد العلیم صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، منشی محمد یوسف صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، لال حسین صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، ثناء اللہ صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، مرزا تاج احمد صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، جات احمد صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، عبد العزیز صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، حبیب احمد صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منشی علی محمد صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، حبیب الرحمن صاحب بلگرامی	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، عمر علی صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، احسان علی صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، حبیب الرحمن صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، ناصر حسین صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، نثار احمد صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، حافظ سراج الدین صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، محمد جمیل صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، عبد الرشید صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، رسول صاحب ہوٹل والے	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، منشی عبد الصمد صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	

اسمائی گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان	کیفیت
جناب منشی برکت اللہ صاحب	بمبئی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، منشی نبی احمد خاں صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، منشی محمد خلیل صاحب	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
،، سکریٹری صاحب انجمن دار الفلاح	،،	،،	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

منی آرڈر بھیجیے

۲۹ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی وزیر الحق صاحب بی۔اے۔بی۔ایل ۳۵۴۲
،، منشی امام الدین صاحب ۳۵۴۵
،، حکیم حفیظ اللہ صاحب ۳۵۵۳
،، اے۔ای صالح صاحب ۳۸۴۰
،، میر گیلانی بخش صاحب ۷۰۲
،، مسٹر تدبیر محمد صاحب ۷۰۴
،، خان صاحب حافظ محی الدین صاحب ۷۰۰۷
،، شاہ بابا میاں صاحب ۷۰۰۹
،، حکیم حافظ سید محمد احمد صاحب ۷۳۶۳
،، احسان الحق صاحب انصاری ۷۳۶۵

۲ مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب مدرسہ ہگلی ۳۵۴۸
،، حکیم عبد العزیز صاحب ۳۵۵۲
،، مولوی بدر الحسن صاحب ۳۷۸۶
،، ہیڈ ماسٹر صاحب ننگل انبیا ۷۰۲۸

جناب سید مقصود علی صاحب ۷۰۴۱
،، ایم۔آر۔پی محمد غوث صاحب ۷۰۴۲
،، حافظ حکیم جمیل الرحمن صاحب ۷۰۴۳
،، مولوی محمد ادریس صاحب ۷۰۵۰

۶ مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب محمد عبد اللہ صاحب ۳۵۵۹
،، حافظ جان محمد صاحب ۳۵۶۳
،، اسمٰعیل ولی بھائی صاحب ۳۵۶۸
،، حافظ محمد امین صاحب ۳۷۵۱
،، قاضی نجم الدین احمد صاحب ۷۰۱۴
،، مستری محمد حسین صاحب ۷۰۱۹
،، محمد اجمل علی صاحب ۷۰۲۱
،، مسٹر عبد الرحمن صاحب ۷۰۲۲
،، مسٹر عبد الرحمن صاحب ۷۰۲۴
،، حسام الدین صاحب ۷۰۳۰
،، محمد خلیل خاں صاحب ۳۷۶۵
،، حکیم نیاز احمد صاحب ۷۱۰۰
،، شفیق احمد صاحب ۷۱۰۸
،، فیروز الدین احمد صاحب ۷۴۴۰
،، سکرٹری محفل محمدی ۷۴۹۶

ادویات کی سریع التاثیری کے بھروسہ پر ہر ایک دوائی کا نمونہ بھی دیا جاتا ہے

کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی تیار کردہ

چند ادویات متعلقہ امراض منہ دانت ناک کان

منجن نمبر ۱ — دانتوں کی امراض ... [illegible]
منجن نمبر ۲ — [illegible]
منجن نمبر ۳ — انگریزی طرز کا ... [illegible]
منجن نمبر ۴ — [illegible]
گالکیورا — [illegible]
مصالح پان — [illegible]
ہر دل عزیز — [illegible]
کرن تیل — [illegible]
دت نسوار — [illegible]

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ۔ لاہور

المشتہر: مینیجر امرت دھارا ... امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

سرمہ کال ... [illegible]

مرہم ... [illegible]

دق

... [illegible]

مینیجر کوثر خانہ مسیحی دہلی

جناب ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ کی مصدقہ

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

... [illegible]

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

ZANGI LATEST IMPROVED

آج خریدیں ... زنگی قلم ... [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۱۳۲ ۔ دہلی

اگر خواب میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

کرنی ہو تو

تحفۃ المحبین بزیارۃ سید المرسلین پڑھیے

درود شریف کے فضائل میں یہ بہترین رسالہ ہے۔ پہلے باب میں چالیس صحیح حدیثیں ہیں۔ دوسرے باب میں آیت ان اللہ و ملائکتہ کی مفصل تفسیر ہے۔ تیسرے باب میں بزرگان دین کی چالیس حکایتیں ہیں۔ چوتھے باب میں درود شریف کے مختلف کلمات، درود شریف پڑھنے کا طریقہ، وہ درود شریف جن کے پڑھنے سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر ہوتی ہو نہایت بسط کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔ آخر میں صلوۃ التسبیح کی ترکیب بتائی گئی ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف چار آنہ (۴/) رکھی گئی ہے۔ جلد بہت کم رہ گئی ہیں عاشقان رسول (صلعم) کو آرڈر بھیجنے میں جلدی کرنی چاہئے۔

(نوٹ) اس کے علاوہ ہر قسم کی علمی تاریخی اخلاقی مذہبی کتب ہمارے یہاں سے آرڈر آنے پر روانہ کی جاتی ہیں۔

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

اگر معلوم کرنا مقصود ہو تو ہم سے ... [illegible]

انصاری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ ... حمیدیہ خضاب ... [illegible]

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی
مقامی ایجنٹ: محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

تصدیق ... [illegible]
سحر اسلام ... [illegible]
ختم النبوۃ فی القرآن ... [illegible]
جدید قاعدہ قرآنی ... [illegible]
ختم النبوۃ فی الاحادیث ... [illegible]
ختم نبوت فی الآثار ... [illegible]
پیغام محمدی ... [illegible]
فیصلہ آسمانی ... [illegible]

ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

... [illegible]

سیرۃ الحبیب ... [illegible]
برکات رمضان ... [illegible]
تحفۃ الاسلام ... [illegible]

محمد عبد الجلیل ... [illegible]

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجیے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی سے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی ... [illegible]

سفوف رفیق معدہ ... [illegible]
آفتابی سرمہ ... [illegible]

ملنے کا پتہ: (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

قانون محبت

... [illegible]

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

تسخیر یا حب عمل

... [illegible]

زبدۃ الحکماء ... حاجی حجیلان ... دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہوگیا ... [illegible]

مینیجر ... سٹور پوسٹ ... [illegible]

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی ... [illegible]

حب مسیحا ... [illegible]
جوہر شفا ... [illegible]

مینیجر دار الشفاء دربھنگہ

فوراً خط لکھیے

... [illegible]

مرزا احمد ... [illegible] چاندنی چوک دہلی

برص یعنی سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

... [illegible]

دفتر سراج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دھلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دھلی یوم چہارشنبہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۲۹

شاہ افغانستان کی خدمت میں ایک انگریزی جماعت کی عرضداشت

شہنشاہیت افغانستان کی حقیقی دشمن ہے

اخبار انڈین نیشنل ہیرالڈ بمبئی میں لندن کے ورکرز لیگ کی حسب ذیل عرضداشت شائع ہوئی ہے۔ جو اس اخبار نے اعلیٰ حضرت شہریار غازی کی خاص توجہ کے لئے لکھی ہے۔

بحضور اقدس شہریار غازی امان اللہ خان

حضور والا۔ ہم آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کے بادشاہ ہونے کی حیثیت میں یہ عرضداشت پیش کرتے ہیں۔ جس کی بجا طور پر آزادی زمانہ گذشتہ سے لیکر آج تک حریت طلب انسانوں کی نگاہوں میں ہمیشہ عزت کی جگہ پر ممتاز رہی ہے۔ کیونکہ اس قوم کے لوگ نہ صرف آزادی کے حصول کے لئے بلکہ اپنی عام ضروریات زندگی اپنی پیٹ بھرنے کے لئے روٹی اور سر چھپانے کے لئے جھونپڑی کی خاطر شمشیر بکف رہے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ کی خدمت میں ایک اور حیثیت سے بھی یہ عرضداشت پیش کرتے ہیں وہ یہ کہ آپ مشرق کی اس نئی تحریک کے نمائندہ ہیں۔ جو دنیائے مغرب کے بسنے والے سرمایہ داروں کی غلامی کو تسلیم نہیں کرتی۔ اور اپنی حفاظت کے لئے ان سرمایہ داروں کے خلاف تیار رہنے پر مجبور ہو رہی ہے۔

ہمارا اخبار محنت کش لوگوں کا اخبار ہے اگر ہم آپ سے اتنا عرض بھی نہ کریں تو ہم بہت برے ہوں گے۔ کہ آپ کا ملک شاہی اقتدار کے بھیجے والی دول کے زبردست جارحانہ اقدام کے مقابلہ میں جن میں سے سب سے زیادہ تہدید آمیز طاقت برطانیہ کی ہے صرف اسی صورت میں محفوظ رہ سکتا ہے جبکہ آپ مساوی حیثیت سے کسانوں اور مزدوروں کا اشتراک عمل حاصل کریں گے۔ ان لوگوں کا مساوی اشتراک عمل جو زمین میں ہل چلاتے ہیں اور کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ اور فوج میں بھرتی ہوتے ہیں۔

مقدس قسم

۱۹۱۹ء میں آپ نے ایک تقریر میں فرمایا تھا کہ میں برطانیہ کے زیر حمایت آنے کے بجائے خودکشی کی موت کو ترجیح دوں گا۔ آپ لوگوں نے میری مدد کی اور میں زندہ رہا تو میں اسلام کی مقدس قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اپنی ساری زندگی آپ لوگوں ہی کی خدمت کے لئے وقف کر دوں گا۔

کیا خوب فرمان تھا۔ اس وقت تک کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ آپ نے اپنا قول نبھانے میں تساہل یا کوتاہی سے کام لیا ہے۔ آپ نے غلامی کا رواج معدوم کر دیا ہے۔ تو قدر زوجت کی ترویج کر دی ہے۔ مغربی علماء کے زیر اہتمام ایک یونیورسٹی بھی قائم کر رکھی ہے۔ لڑکیوں کے لئے اسکول کھولے ہیں۔ ہسپتال بنائے ہیں۔ نئی نئی صنعتیں رائج کی ہیں۔ سڑکیں بنوائی ہیں کسانوں کا بوجھ ہلکا کر دیا ہے۔ اور انتظامی اصلاحات رائج کی ہیں۔

آزاد افراد کی قوم

یہ سب کچھ آزاد افراد کی ایک قوم کی تخلیق کی ابتدا ہے یہاں برطانیہ میں جہاں آپ کا اس قدر زور و اہتمام کے ساتھ استقبال کیا جا رہا ہے تصویر کا ایک دوسرا رخ بھی ہے اگر آپ گلاسگو، ہل سے ذرا آگے نکل کر دیکھیں تو افلاس و تباہ حالی کے ایسے ایسے مناظر آپ کے دیکھنے میں آئیں گے کہ سارے افغانستان میں ڈھونڈنے سے بھی ایسی مثال نہ ملے گی۔

جن لوگوں نے یہاں آپ کا اتنا شاندار استقبال کیا ہے اور آپ کی خاطر و مدارات کی ہے وہی اس حالت کے ذمہ دار ہیں ہر سال برطانوی مزدور کے افلاس و مصیبت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر روز اس کے دل میں اپنے دشمنوں کی طرف سے یعنی ان لوگوں کی طرف سے جو آج آپ کی مہمان نوازی کر رہے ہیں نفرت و حقارت کا جذبہ ترقی کر رہا ہے۔

آج آپ مملکت برطانیہ کے حکمرانوں کے نہایت ممتاز مہمان ہیں۔ غالباً آپ کو یہ یاد دلانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ یہ مملکت افغانستان کی آزادی کے لئے کس قدر تہدید اپنے اندر رکھتی ہے۔ ابھی ۱۹۲۳ء کے واقعات یعنی ہزارہ جات میں بغاوت کا پھوٹنا۔ سرحدی قبائلیوں کی جرائتی اور اتحاد جماہیر شورائیہ روس سے تعلقات کے انقطاع کے متعلق برطانیہ کا الٹی میٹم ایسے واقعات ہیں جنکی یاد ابھی تک آپ کے دل میں تازہ ہوگی۔

ابھی آپ کے دل سے خوست کی بغاوت بھی محو نہ ہوئی ہوگی جسے برطانیہ کی بندوقوں، گولیوں سے مدد دی گئی تھی جس پر آپ کو برطانیہ کے ذلیل غدار عبدالکریم کی سر بلندی۔ اور بگڑے واقعات بھی یاد ہوں گے جو جنگی تقاضوں کی بجائیں پیدا کا باعث ہوئے۔

شہریار غازی کا بلند مرتبہ

آج آپ دنیائے اسلام میں بلند مرتبہ کے مالک ہیں لیکن آج آپ ان سرمایہ دار شہنشاہیت پسند نصرانیوں کے مہمان ہیں جن کے ہوائی جہاز حرمین شریفین کے محافظ بادشاہ کی قوم یعنی وہابیوں پر گولے برسا رہے ہیں۔ آپ ان ظالموں کے مہمان ہیں جنہوں نے مصریوں کے حقوق پر چھاپہ مار رکھا ہے۔ آپ ان مکار مدبروں اور سیاست دانوں کے مہمان ہیں جو اس وقت بھی ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں کو غلام رکھنے کی ساز باز کر رہے ہیں۔ مزدوروں کے نمائندہ ہونے کی حیثیت میں ہم آپ سے متوقع ہیں کہ آپ ہماری طرح ان لٹیرے والے مقاصد کی تکمیل کو تقویت نہ دیں۔ جو آج سیاسی اغراض کے لئے آپ کی خوشامد کر رہے ہیں۔ اور جو کل اپنے شاہی مقاصد کے لئے افغانستان کی آزادی چھیننے کی کوشش کریں گے۔

ہم جانتے ہیں کہ آپ اس کام میں جو آپ نے شروع کر رکھا ہے۔ برطانوی شہزادوں۔ جرنیلوں اور وزیروں سے استمداد نہیں کریں گے۔ اور ان برطانوی فوجوں سے مدد نہیں لیں گے۔ جو افغانستان کی سرحد پر بیٹھی ہیں۔ بلکہ ان آزاد کسانوں اور مزدوروں کی انتہائی امداد اور استعانت حاصل کریں گے جو آپ کی مملکت کے شمال میں واقع ہیں۔

ہمارے اور آپ کے دشمن

آپ کا دشمن افغان قوم کا دشمن یہی شہنشاہیت کا اقتدار ہے۔ یہی ہمارا دشمن ہے۔ یہی اس ملک کے مزدوروں کا دشمن ہے آپ کا تنہا دوست۔ اور ہمارا واحد دوست اتحاد جماہیر شورائیہ روس ہے جس کی سرزمین پر لوٹنے والے سرمایہ داروں کو قدم رکھنے کی اجازت نہیں۔ جہاں ہر فرقہ۔ ہر طبقہ اور ہر خیال کے لوگ آزاد اور مساوی ہیں۔

امان اللہ خان! ہم پورے ادب و احترام سے دست بستہ عرض کرتے ہیں کہ آپ اس امر کو اچھی طرح یاد رکھیں کہ آپ نے اسلام کے مقدس نام پر قسم کھا رکھی ہے کہ آپ عامۃ الناس کی خدمت کریں گے۔

ہم بھی باشندگان مشرق کی امنگوں کے پورا ہونے کی خواہش میں آپ کے ہمنوا۔

(انقلاب۔ بحوالہ سنڈے ورکرز)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

میرا دورہ

میں ایک عرصہ سے اس امر کو محسوس کر رہا ہوں کہ ترک موالات کی تحریک کے کمزور ہوتے ہی علماء کرام کو جمعیۃ علماء کے ساتھ وہ سابقہ دلچسپی باقی نہیں رہی ہے۔ گویا کہ ان حضرات نے صرف یہ خیال کیا تھا کہ تحریک ترک موالات ہی ایک ایسی تحریک ہے جس میں امت مرحومہ کو جمعیۃ علماء اور اس کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ حالانکہ اگر ملک کی موجودہ حالت کو بنظر تحقیق دیکھا جائے تو ہر ذی عقل نہایت آسانی کے ساتھ اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ آج ہی مسلمانوں کو حضرات علماء کی اتنی ہی بلکہ اس سے بہت زیادہ ضرورت ہے جتنی کہ زمانہ ترک موالات میں خیال کی جاتی تھی۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ وفات سے لیکر آج تک کوئی دور بھی ایسا نہیں گزرا جس میں مسلمانوں نے علماء سے مستغنی اور بے نیاز ہو کر کوئی کامیاب قدم اٹھایا ہو۔ اگر کبھی کسی بدبخت جماعت نے مذہب یا رہنمایان مذہب کی رہنمائی کے بدون کوئی قدم اٹھایا بھی تو ٹھوکر کھائی۔ اور وہ جماعت ناکام و نامراد ہوئی۔ اس زمانہ میں کچھ لوگ یقیناً اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ اس مقدس اور بڑی جماعت کو جو تنہا مسلمانوں کو اس جماعت سے متنفر کر دیں اور بغیر کسی قیود کے آزاد ہو کر من مانی کارروائیاں کریں۔ اس دور الحاد و گمراہی میں اگر کوئی جماعت اس قسم کی حیاسوز حرکات کرے تو کچھ زیادہ تعجب انگیز امر نہیں ہے۔ سب سے زیادہ جو افسوسناک امر ہے وہ تو یہ ہے کہ اس زمانہ میں حضرات علماء ہی کو اپنی ذمہ داری کا احساس نہیں ہے۔

کیا شکایت غیر کی اور کیا گلہ اغیار کا
غور سے دیکھا تو ہم آپ ہی کسی قابل نہیں

جمعیۃ علماء کا قیام

سلطنت مغلیہ کی موت سے لیکر ۱۹۱۹ء تک ہندوستان میں جو بے تشتت و تفرق اور طوائف الملوکی رہی ہے اس سے کوئی شخص بھی بے خبر نہ ہوگا قسمت ہے علماء کو اس امر کا احساس ہوا کہ وہ اپنے کو ایک جماعت میں منظم کریں۔ اور مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کے فریضہ کو بجائے فرداً فرداً انجام دینے کے متفقہ اور متحدہ طریقہ سے انجام دیں خدا کا شکر ہے کہ اس احساس نے جمعیۃ علماء کی ایک صورت وضع کی نہ صرف وضع کی بلکہ وجود ذہنی سے وجود خارجی کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس کا سب سے پہلا جلسہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں نہایت شان و شوکت سے منعقد ہوا۔ جس کے لئے دہلی کی زمین اب تک مرہون منت ہے جمعیۃ علماء کی یہ بیداری یقیناً امید افزا تھی اور توقع ہوتی تھی کہ وہ شان علوم شریعت جمعیۃ علماء ہند کے ذریعے

(باقی صفحہ ۳ پر)

سب سے پہلا جلسہ امرتسر میں مولانا عبدالباری کی صدارت میں ہوا تھا۔ واصف
8/6/1966

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمے والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر بکمال اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چھپا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ حق تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس ساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

دوسرا ایڈیشن

رعایتی اعلان

نئی شان کا قرآن مجید

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

باردولی کی ستیاگرہ

[illegible]

اورکاشتکاروں نے انکو جبر وزور سے دبانے اور ان کی جائدادیں قرق کرکے نیلام کرنے کیلئے باردولی پہنچ گئے ہیں اور دوسری طرف باردولی کے تمام باشندے صبر واستقامت کے ساتھ ان کے ظلم کا مقابلہ کرنے کے لئے متفق ہو چکے ہیں۔

اس تحریک کی کامیابی کا انحصار صرف دو چیزوں پر ہے۔ ایک یہ کہ پورے علاقہ کے باشندوں میں مقابلہ کی روح یکساں پھیلی ہوئی ہو، اور دوسرے یہ کہ ان میں شدائد پر صبر کرنے اور پامردی کے ساتھ اپنے ارادہ پر ثابت قدم رہنے کی قوت و عزیمت موجود ہو۔ اگر یہ دونوں چیزیں کسی ستیاگرہی جماعت میں پیدا ہو جائیں تو وہ اکثر حالات میں بڑی سے بڑی ظالمانہ طاقت کا سر نیچا کر سکتی ہے، ورنہ اس کا کامیاب ہونا محال ہے اور الٹے نقصان کا اندیشہ ہے۔ مثال کے طور پر ایک علاقہ کے باشندوں میں عدم ادائے محاصل کی تحریک صرف اس وقت کامیاب ہو سکتی ہے جبکہ وہ سب کے سب بیک وقت محصول ادا کرنے سے انکار کر دیں۔ سخت سے سخت دھمکیوں کے باوجود ان میں سے کوئی شخص محصول کا ایک حبہ نہ دے۔ ان کی زمینیں، ان کے خرمن، ان کے بیل اور کھیتی باڑی کے سامان اگر

[illegible]

سے آزادی کی بھیک مانگتے۔ اگر خدا نخواستہ وہ ناکام ہوئے تو اہل فکر حضرات کو غور کرنا پڑیگا کہ آیا حقیقۃً پر امن طریقہ سے آزادی حاصل کرنیکا تخیل قابل عمل بھی ہے یا نہیں؟ اور اگر نہیں ہے تو کیا ہم کو علاج بالمثل کا طریقہ اختیار کرنا پڑے گا

ابتک باردولی سے جتنی اطلاعات آئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے باشندوں میں اتحاد عمل و صبر و استقامت کی روح بہت کافی حد تک موجود ہے، اور انکے تمام طبقے ستیاگرہ کا پورا جذبہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ ابھی چند روز کا ذکر ہے کہ علاقہ کا کلکٹر طرا پتی تابع کارندوں کو بھی جامہ پہنانے کیلئے باردولی گیا تو وہاں اسکو پولیس کی دھمکیوں کے باوجود کوئی موٹر نہ مل سکی اور کئی میل دور ایک دوسرے مقام سے اسکو اپنے لئے موٹر منگوانی پڑی۔ ایک دوسرے موقع پر وہ باردولی سے چند میل دور ایک گاؤں میں اچانک پہنچا اور وہاں کے پٹیل (مکھیہ) کو بلا کر اسے دھمکانا شروع کیا، لیکن اسنے نہایت بیباکی کے ساتھ کلکٹر سے کہدیا کہ افسر بندوبست نے اراضی کی تشخیص بہت برے طریقہ پر کی ہے، اور لگان میں اضافہ کرکے مزارعین پر سخت ظلم کیا گیا ہے، اسلئے وہ ستیاگرہ کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ پٹیل کسی زمانہ میں کلکٹر کو (نعوذ باللہ) چھوٹا خدا سمجھتے تھے اور اسکے سامنے دم مارنے کی بھی جرأت نہ کر سکتے تھے، مگر آج ان میں یہ اخلاقی جرأت پیدا ہو گئی ہے کہ ان کا ایک فرد کلکٹر بہادر کے سامنے لوگوں کی شکایات کو صاف طور پر حق بجانب قرار دیتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تم گورنمنٹ سے ان شکایات کو رفع کراؤ۔

سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ ایک پارسی خاتون کا ہے جو باردولی میں شراب بیچتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب کلکٹر اپنی پوری سرکاری قوت کیساتھ اسکی دوکان پر آبکاری کا محصول وصول کرنے کیلئے گیا تو اسنے ایک حبہ ادا کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ داروغہ آبکاری اور پولیس افسروں نے اسے بہتیری دھمکیاں دیں لیکن وہ اپنے عزم پر قائم رہی، آخر اس کی دوکان کی تلاشی لی گئی اور جب وہاں ایک پیسہ نہ ملا تو شراب کے چار صندوقوں پر قبضہ کر لیا گیا، مگر ان صندوقوں کو اٹھانے کے لئے پولیس کو ایک بھی مزدور میسر نہ آیا اور اسے مجبوراً انہیں وہاں چھوڑ کر چلا جانا پڑا۔ اس قسم کے واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلقہ کے عام باشندوں میں کافی بیداری پیدا ہو گئی ہے۔ وہ اپنے حقوق کو سمجھتے ہیں، انکی حفاظت کا پورا جذبہ اپنے اندر رکھتے ہیں، اور اس غرض کیلئے جس پر امن مقابلہ کی تعلیم انکو دیگئی ہے اسکے منشاء و مدعا اور اسکی اخلاقی قوت کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔ اگر اسی طرح پورے تعلقہ کے باشندوں نے اتحاد و اتفاق اور پامردی و ثابت قدمی کیساتھ ستیاگرہ جاری رکھی، اور باہر سے کچھ کمینے لوگ اپنے ہموطن بھائیوں کا ترکہ سستے داموں خریدنے کیلئے نہ پہنچ گئے تو کوئی شک نہیں کہ یہ تعلقہ ایک بہت بڑے امتحان میں کامیاب ہو جائیگا اور تمام ہندوستان کیلئے ایک بیش قیمت نظیر قائم کر دیگا۔

حیدرآباد کا مطالبہ استقلال

انڈین ڈیلی میل نے اس یادداشت کا خلاصہ شائع کیا ہے جو اعلیٰحضرت خسرو دکن کی جانب سے بٹلر کمیٹی کو بھیجی گئی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس دستاویز کے مضمون کا علم باب حکومت کے ممتاز ارکان اور اعلیٰحضرت کے معتمد سیاسیات کے سوا کسی کو نہیں ہے، لیکن اس حد تک کسی نہ کسی طرح بیرونی دنیا کو بھی علم حاصل ہو گیا ہے کہ اسمیں اعلیٰحضرت نے حکومت برطانیہ اور دولت آصفیہ کے مساویانہ تعلقات پر زور دیا ہے اور اپنے حقوق معاہدہ، سابقہ روایات، اور اپنی شاہانہ عظمت و رفعت کا حوالہ دیکر ثابت کیا ہے کہ انکے اور دولت برطانیہ کے درمیان گفت و شنید کا معیار وہی ہونا چاہیئے جو مصر، ایران اور افغانستان کے ساتھ گفت و شنید میں اختیار کیا گیا ہے، نہ کہ وہ جو دوسری چھوٹی چھوٹی ریاستوں کیساتھ ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ یہ اطلاع اگرچہ کسی باوثوق ذریعہ سے ہم تک نہیں پہنچی ہے، اور اسپر اعتماد کرکے سنجیدگی کیساتھ بحث کرنا قبل از وقت ہے، تاہم اس حیثیت سے وہ بعید از قیاس بھی نہیں ہے کہ اعلیٰحضرت نے اس سے پہلے لارڈ ریڈنگ سے جو مراسلت کی تھی اسمیں بھی اسی قسم کے خیالات ظاہر فرما چکے ہیں۔ اسوقت لارڈ ریڈنگ کے جواب نے دولتین آصفیہ و برطانیہ کے باہمی تعلقات کی نوعیت کا جو نازک مسئلہ چھیڑ دیا تھا اسکے حل کا بہترین طریقہ یہی ہوسکتا تھا کہ اسکے متعلق دولت آصفیہ کا نقطۂ نظر ٹھیک ٹھیک بٹلر کمیٹی کے سامنے پیش کر دیا جاتا، چونکہ لارڈ ریڈنگ کے خط کے بعد یہ پہلا موقع ہے جبکہ ریاستوں کی آئینی پوزیشن کا مسئلہ بحیثیت مجموعی معرض بحث و تحقیق میں لایا گیا ہے، اسلئے اعلیٰحضرت کو قدرتی طور پر یہ محسوس کرنا چاہیئے تھا کہ انکے لئے اپنی پوزیشن کی وضاحت کرنے کا بہترین وقت یہی ہے، ورنہ اگر وہ اسوقت اپنے آپکو بھی دوسری ریاستوں کیساتھ شامل کرنے اور یکساں حیثیت سے برتاؤ کئے جانے پر راضی ہو جاتے تو یہ اس امر کے تسلیم و اعتراف کا ہم معنی ہوتا کہ انہوں نے ایک ماتحت فرمانروا کی پوزیشن قبول کرلی ہے، اور یہ آئندہ کیلئے گفت و شنید کے دروازہ کو قطعی طور پر نہیں تو بڑی حد تک ضرور مسدود کر دیتا۔ پس اگر حضور نظام نے حقیقۃً ایسا کوئی مراسلہ بٹلر کمیٹی کو بھیجا ہو، تو کچھ جائے تعجب نہیں ہے۔ بعض لوگ اعلیٰحضرت کے دعوئے مساوات کو حیرت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اور ناواقفیت کی بنا پر یہ سمجھتے ہیں کہ اعلیٰحضرت نے ایک بہت بڑا دعویٰ کیا ہے جو انکی پوزیشن کیلئے مناسب نہیں ہے، لیکن ہمارے نزدیک ایسا خیال ان لوگوں کی تنگ بینی و کم نظری ہے کہ وہ اعلیٰحضرت کی پوزیشن کے متعلق ایسا خیال رکھتے ہیں۔ اسمیں شک نہیں کہ تاجداران دکن کو ایک عرصہ تک محض ہز ہائینس کا خطاب حاصل رہا اور اب بھی وہ ہز اکزالٹڈ ہائینس سے زیادہ مرتبہ نہیں رکھتے، مگر واقعہ یہ ہے کہ آئینی حیثیت سے انکی سلطنت ہمیشہ ایک خودمختار سلطنت رہی ہے اور کم از کم غدر سے پہلے تک اسنے گفت و شنید بھی مساویانہ اصول پر ہوا کرتی تھی۔ غدر کے بعد سے ابتک فرمانروایان دکن کی پوزیشن کو گھٹانے کیلئے احسان فراموش سلطنت برطانیہ کی جانب سے جتنی کوششیں کی گئی ہیں انکو حقیقۃً کوئی قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے، بلکہ وہ صرف ایک کمزور حلیف پر طاقتور حلیف کی تعدی کی حیثیت رکھتی ہیں، اسلئے انکو کبھی اس امر کے استدلال میں پیش نہیں کیا جاسکتا کہ نظام دکن کو سلطنت برطانیہ کے اندر ایک ماتحت فرمانروائی حیثیت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں آج حضور نظام اپنی سلطنت کی آبادی، آمدنی، وسعت حدود، اقتصادی ثروت، تعلیمی ترقی، تہذیب و تمدن کی فراوانی، اور اپنے شاہانہ اختیارات کے لحاظ سے کسی طرح دنیا کی آزاد سلطنتوں سے کم نہیں ہے، پھر کیا وجہ ہے کہ جب ایران، مصر، افغانستان، ہنگری، پولینڈ، زیکوسلوواکیہ حتیٰ کہ نیپال تک آزادی و استقلال کامل کا حق رکھتے ہیں تو دکن کا فرمانروا اس سے محروم رہے۔ دنیا سے غفلت کا دور ختم ہو چکا ہے، جمود کی گھڑیاں رخصت ہو رہی ہیں، چھوٹی سے چھوٹی اور کمزور سے کمزور قومیں بھی اپنے کھوئے ہوئے حقوق واپس لے رہی ہیں لہذا کوئی وجہ نہیں ہے کہ دکن کو اپنے حقوق کا احساس نہ ہو اور وہ اس استقلال و خودمختاری کا مطالبہ نہ کرے جو اس کا قدرتی حق ہے۔

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کی علالت

ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مجاہد ملت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب جو آجکل راولپنڈی جیل میں اپنی بے گناہی کی سزا بھگت رہے ہیں سخت علیل ہیں۔ مولانا موصوف کو متواتر اختلاج القلب کے دورے پڑ رہے ہیں جس کے باعث مولانا کی زندگی خطرہ میں ہے اور وہ سخت نحیف و کمزور ہو چکے ہیں۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب اُن تین اصحاب میں سے ایک بزرگ ہیں جو پچھلے دنوں پنجاب گورنمنٹ کی نظر مکرمت کا محض اسلئے شکار ہوئے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کیلئے پنجاب میں آواز بلند کی تھی اور راجپال کی ایک خبیث تصنیف کے خلاف اظہار خیال کرتے ہوئے نہایت آزادی کے ساتھ گورنمنٹ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اس قسم کی دل آزار تصنیفات کا فوراً سد باب کرے جن سے اُس کی مسلم رعایا کو سخت روحانی تکلیف ہوتی ہے۔ گورنمنٹ نے راجپال کے ساتھ جو کچھ کیا وہ تو ظاہر ہی ہے یعنی اس سے کوئی باز پرس نہیں کی گئی البتہ عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین معزز اور برگزیدہ افراد سے یکے بعد دیگرے مچلکے اور ضمانت طلب کر لیگئی اور جب ان مجاہدان ملت نے گورنمنٹ کے اس ظلم اور یکطرفہ کارروائی کے خلاف بطور احتجاج ضمانت دینے سے انکار کر دیا تو ایک ایک سال کے لئے ان کو جیل میں ٹھونس دیا گیا۔ ہمیں اسوقت گورنمنٹ کے جبر و استبداد کی داستان کا نہ تو دوہرانا مقصود ہے اور نہ اس غیر منصفانہ فیصلے پر تنقید کرنی ہے بلکہ صرف ان مظلومین میں سے صرف ایک جان بلب مریض کی طرف توجہ مبذول کرانی ہے۔ اگر گورنمنٹ نے کبھی ایسا کیا ہے یا وہ ایسا کرتی رہی ہے اور کر سکتی ہے۔ یا لالہ لاجپت رائے اور سردار کرتار سنگھ جھبر کے ساتھ کر چکی ہے تو پھر کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی کہ مولانا حبیب الرحمن صاحب جو اسی قسم کے مرض میں مبتلا ہیں اُن کی رہائی کا کیوں نہ حکم دیا جائے۔ گورنمنٹ نے ان مجاہدین ملت اور عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جیل خانہ بھیجکر جس سفاہت کا ثبوت دیا ہے اس کی صحیح تلافی تو اسی طرح ممکن ہے کہ ان تینوں بزرگوں کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ لیکن اگر گورنمنٹ کی خودداری اور اس کی جابرانہ پالیسی کو اس قسم کے عدل و انصاف سے ٹھیس لگنے کا اندیشہ ہو تو ہم اُس کو مجبور بھی نہیں کر سکتے تو ہم مولانا حبیب الرحمن صاحب کی مسلسل علالت اور اختلاج کے دوروں کی کثرت نے ہمیں مجبور کر دیا ہے کہ ہم پھر ایک دفعہ گورنمنٹ پنجاب سے عدل و انصاف اور اخلاق و شرافت کا نہیں بلکہ محض ادنیٰ درجہ کی انسانیت کے ثبوت کا مطالبہ کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ گورنمنٹ پنجاب ایک ایسے قیدی کو جو محض ضمانت نہ دینے کی بنا پر قید بھگت رہا ہو اور تقریباً اپنی قید کا دو ثلث حصہ پورا کر چکا ہو پھر اس کے مرض نے نازک اور خطرناک صورت بھی اختیار کرلی ہو فوراً رہائی کا حکم دیکر اپنی انسانیت کا ثبوت بہم پہنچائے گی۔

اعتدال پسندوں کا لیڈر فراوہ

پچھلے دنوں جب سائمن کمیشن کی واپسی پر پائینیر نے ایک تجویز وائسرائے کی جانب سے جوابی کمیشن مقرر کئے جانے کے متعلق پیش کی تھی، اور معتمد ذرائع سے ہم نے سنا تھا کہ سرکاری حلقوں میں بھی اس قسم کے مشورے ہو رہے ہیں تو اس وقت قدرتی طور پر ہمیں یہ اندیشہ ہوا تھا کہ کہیں یہ رشوت ہندوستان کے اعتدال پسند طبقہ کو تعاون کی طرف مائل نہ کر دے۔ چونکہ اس سے پہلے مانٹیگو چیمسفرڈ ریفارم اسکیم ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں ایک بہت بڑی تفریق برپا کر چکی تھی، اور اس کی وجہ بھی محض یہ تھی کہ ہمارا اعتدال پسند طبقہ مراعات کے مقابلہ میں اپنے جذبہ طمع کو دبا نہ سکا تھا، اسلئے جوابی کمیشن کی تجویز سے ایک نئی تفریق کا خطرہ پیدا ہونا ایک فطری بات تھی۔ لیکن ہمیں خوشی ہے کہ سر سپرو اور مسٹر جینا جیسے ممتاز اعتدال پسند لیڈروں نے صاف الفاظ میں اس خطرہ کو رفع کر دیا ہے۔ حال میں مسٹر جینا نے ہاؤس کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے جو تصریحات کی ہیں ان سے اس خیال کی پوری تردید ہوتی ہے کہ کوئی رشوت ہمارے اعتدال پسندوں کو تعاون پر آمادہ کر سکے گی۔ انہوں نے اچھی طرح محسوس کر لیا ہے کہ برطانی سلطنت میں حکومت ہند کی حیثیت کیا ہے اور اس کے مقرر کئے ہوئے کمیشن یا کمیٹی کو پارلیمنٹری کمیشن کے مقابلہ میں کیا وقعت ہوگی۔ اس سے کم از کم اتنا اطمینان ضرور ہو جاتا ہے کہ ہمارے ملک کی اعتدال پسند جماعتیں مساوی رتبہ سے کم کسی چیز پر راضی نہیں ہونگی، اور اگر کبھی مساوی رتبہ دیکر حکومت انکو کانگریسی جماعت سے الگ کرنے میں کامیاب ہو گئی تب بھی وہ اپنے وطن پرستی کے اعلیٰ مطمح نظر کو چھوڑ کر تعاون نہیں کرینگے۔

علیگڈھ سے ایک خاتون کا خط

ہمارے پاس علیگڈھ سے ایک خاتون کا خط آیا ہے جس میں انہوں نے وہاں کے مدرسۂ تعلیم نسواں کے متعلق نہایت سنگین اور شرمناک شکایات لکھی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اگر یہ شکایات درست ہیں تو ہمارا اور تمام اسلامی جرائد بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ان کے خلاف سختی کے ساتھ آواز بلند کرے، لیکن عقلاً و شرعاً احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ الزام جتنا شدید ہو اس کے اظہار و اعلان میں اتنی ہی زیادہ تحقیق سے کام لیا جائے، اور جب تک اس کی صداقت کا پورا اطمینان نہ ہو اسکو زبان تک نہ لایا جائے۔ علاوہ ازیں یہ بھی اصول کے خلاف ہے کہ ایک ایسے شاہد کے بیان پر اعتبار کیا جائے جس کا نام تک ہمیں معلوم نہ ہو، اسلئے ہم خاتون موصوفہ کو افسوس کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں کہ ہم انکے الزامات کو شائع کرنے سے معذور ہیں۔ اگر وہ ہم کو اپنے نام اور پتہ سے مطلع کریں اور ایسا ثبوت مہیا کر دیں جس پر شرعاً اعتماد کرکے منتظمین مدرسہ کو ملزم گردانا جا سکتا ہو، تو یقیناً ہم اپنی پوری کوشش ان خرابیوں کے

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

سات کروڑ مسلمانوں کی پوری رہنمائی کرینگے لیکن نہایت افسوس ہے کہ حضرات علماء کا یہ اقدام بھی دیرپا ثابت نہ ہوا اور تھوڑے ہی عرصہ میں علماء پھر اپنے پہلے نقطہ پر پہنچ گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج جمعیۃ علماء کس مپرسی کی حالت میں پڑی ہوئی ہے نہ اس کے خزانہ میں روپیہ ہے نہ اس کا منظم اور باقاعدہ آرگنائزیشن ہے۔ ہزاروں روپیہ اسکے ذمہ قرض ہے اتنی بڑی جماعت کا واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ اپنی زندگی کے دن پورے کر رہا ہے۔ عملہ کی تنخواہیں مکان کا کرایہ پریس کا قرضہ غرض ایک چیز ہو تو عرض کی جائے۔ خریداروں کی یہ حالت کہ دس بڑھتے ہیں تو بیس گھٹ جاتے ہیں۔ پانچ نئے خریدار ہوتے ہیں تو پندرہ وی پی واپس ہو جاتے ہیں۔ اس کشمکش موت و حیات کو دیکھتے ہوئے میں نے کئی بار ارادہ کیا کہ ان امور کا ایک آخری فیصلہ کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ حالت زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کی جا سکتی۔ اگر صدر یا ناظم کی مالی حالت اسقدر نقصانات اٹھانے کے قابل ہوتی تو کچھ مضائقہ نہ تھا۔ آخر اس ملک میں بہت سی انجمنیں اور مدرسے ایسے ہیں جن کے تمام مصارف کو صرف ایک یا دو شخص ہی برداشت کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں سے چندہ مانگنے کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن جس جماعت کے ناظم یا صدر اپنی ذاتی ضروریات ہی کو نہایت عسرت کے ساتھ انجام دیتے ہوں وہ اتنی بڑی جماعت اور اس کے آرگن کو کیونکر زندہ رکھ سکتے ہیں۔

آخری فیصلہ

میں نے جمعیۃ علماء اور اس کے اخبار الجمعیۃ کے متعلق کسی آخری اور قطعی فیصلہ سے پیشتر یہ مناسب سمجھا کہ ایک دفعہ ملک کا تمام دورہ کرکے جمعیۃ علماء کی مفصل حالت مسلمانوں کے گوش گزار کر دوں۔ نیز حضرات علماء کے حجروں مسجدوں، مدرسوں اور خانقاہوں میں حاضر ہو کر ایک آخری لیکن زبردست استدعا کروں۔ نیز بعض اساتذہ اور اکابر کو بھی اس سلسلہ میں تکلیف دوں اور اس تمام کد و کاوش کے باوجود بھی اگر علماء کرام کا استغنا اور عوام کی بے نیازی بدستور قائم رہے۔ تو پھر نہ صرف اخبار ہی کو بند کر دیا جائے۔ بلکہ جمعیۃ علماء کو بھی ختم کرکے اپنی موت کا اعلان کر دیا جائے مجھے اس امر کی خوشی یا مسرت نہیں ہے کہ وہ جمعیۃ علماء جسکی درستی یا اصلاح میں میں نے اپنی عمر کا ایک عزیز حصہ خرچ کیا ہے اور جس جماعت کی فلاح و بہبود کی خاطر آج میری صحت خطرہ میں پڑ چکی ہو۔ اسکو میں اپنے ہی منحوس ہاتھوں سے دفن بھی کر دوں۔ اگر آج کوئی خدا کا بندہ اس بوجھ کو میرے کندھوں سے لینے کے لئے تیار ہو تو میں بڑی خوشی اور بصد شکر جمعیۃ علماء کا ادارہ نظامت پیش کرنے کو حاضر ہوں۔ یا اللہ العظیم مجھے اسمیں تفویض و توکل میں ایک منٹ کے لئے بھی تامل نہیں ہے۔ ارباب بست و کشاد جس شخص کو اہل سمجھیں یہ خدمت سپرد کر دیں لیکن موجودہ حالت میں میرے لئے یہ ناممکن ہے کہ میں زیادہ عرصہ تک اس حالت کو برداشت کر سکوں انہی امور کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے اپنے دورہ کا اعلان کیا تھا۔ احباب کو خطوط بھی لکھے تھے لیکن دورہ شروع کرنے سے پیشتر میں خود ہی بواسیری دورہ میں مبتلا ہو گیا آج تقریباً دو ماہ سے صاحب فراش ہوں۔ اگرچہ مرض میں قدرے تخفیف ضرور ہے لیکن کمزوری کے باعث کسی طویل یا قصیر سفر کے قابل نہیں ہوں۔ موسم بھی گرم ہو گیا ہے

واللہ علی غالب امرہٖ

جس یہ مختصر حالات اس لئے عرض کرتا ہوں کہ جو حضرات جمعیۃ کے مقدس وفد کے استقبال کی تیاریاں کر رہے ہیں انہیں اس خبر سے تحیر و ملال نہ ہو نیز جو اہل خیر حضرات اس مقدس جماعت کی بقا و استحکام اور اخبار الجمعیۃ کو زندہ رکھنے کے دل سے متمنی ہیں ان کو بھی کسی قسم کی شکایت کا موقع باقی نہ رہے۔ میں نے یہ چند سطور نہایت مجبوری کی حالت میں حوالۂ قلم کی ہیں۔ مجھے دیگر مدیران جرائد سے بھی امید ہے کہ وہ میرے

[illegible]

جواہر الاحکام

استفتاء

[illegible]

قصبہ لوہانی ضلع حصار

ایک منصف مزاج ہندو کا بیان

[illegible]

نقل عرضی

[illegible]

میں مسلمان کیوں ہوا

دنیا میں سچائی ایک بہت بڑی چیز ہے انسان ہمیشہ سچائی کا خواہاں رہتا ہے اور جہاں تک اس سے بن پڑتا ہے اپنی زندگی کا بہت بڑا حصہ سچائی کی تلاش میں گزار دیتا ہے۔ لیکن پہلے وہ جس قوم میں جس مذہب میں پیدا ہوا ہے اس میں ہی سچائی کی تلاش کرتا ہے۔ اگر وہاں اس کو کوئی سچائی دکھائی نہیں دیتی تب وہ دوسرے فرقوں میں جا کر ان کی کتابیں پڑھ کر ان کی صحبت کر کے ان کے طرز اندازہ کو دیکھے یعنی جہاں تک اس سے بن پڑتا ہے وہ ہر طرح سے اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ سچائی جہاں سے ہو اور جس طرح سے ہو مجھے حاصل ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے اور مانی ہوئی بات ہے کہ اگر کوئی انسان سچائی کا خواہاں ہو۔ اور وہ برابر کوشش کرتا ہے تو اس کو خدا کے فضل سے کبھی نہ کبھی سچائی ضرور مل جاتی ہے (مثال کے لیے میں موجود ہوں) میری عمر ۴۸ سال کی ہے جس دن سے میں نے ہوش سنبھالا ہے اسی دن سے میں برابر سچائی کی تلاش میں کئی مذہب دیکھ چکا ہوں۔ سب سے پہلے سناتن دھرم کو دیکھا۔ بعد کو بیس برس تک میں آریہ سماجی رہا۔ اور خاص گورو کل مہا ودیالہ جوالاپور ہردوار میں ۵ سال تک بورڈنگ سپرنٹنڈنٹ رہا۔ مہا ودیالہ جوالاپور کے آچاریہ پرنسپل سوامی شدھ بودھ تیرتھ کا میں چیلہ ہوں۔ ان سے میں نے سنیاس لیا تھا۔ ۴ سال برابر انکی خدمت کرتا رہا۔ آریہ سماج کی ساری کتابیں پڑھتا رہا۔ آریوں کے ہر ایک بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے زمانہ حال کے لیڈروں سے ملتا رہا۔ اور بات چیت کر کے اس بات کی کوشش برابر کرتا رہا کہ شاید کہیں سچائی کا کوئی ذریعہ نکل آئے لیکن افسوس صد افسوس میری ساری محنت رائگاں ہوئی۔ اور میری زندگی کا آدھے سے زیادہ حصہ برباد ہو گیا۔ اب میں اسی چاہ میں دہلی چلا آیا۔ یہاں آکر میں برابر اسلام مذہب کی [illegible]

بیرونی و اندرونی
بسرقیات

بیرون ہند

بلغاریہ پر زلزلوں کا ہولناک اثر

صوفیہ ۲۵ اپریل۔ سرکاری بیان کے مطابق گذشتہ زلزلہ میں ۱۰۳ آدمی اور ۷۰۰ مجروح ہوئے۔ دو لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی خانہ ویرانی ہو گئی۔

کل بھی مختلف مقامات پر زلزلے محسوس ہوتے رہے لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔

چین کی جنگ میں مسلمانوں کے کارنامے

شنگھائی۔ ۲۶ اپریل۔ تنگتاؤ میں ۱۴ سو جاپانی سپاہی جہازوں سے اترے اور اسی دن ریل گاڑی میں سوار ہو کر سن فو کو روانہ ہو گئے۔

جنرل چین یو سیانگ کی کامیابی کا باعث یہ ہے کہ اس نے قانصو کے مسلمانوں کو رسالہ میں بھرتی کر لیا ہے۔ یہ سوار دریا تک پہنچ گئے ہیں۔ اور لنچو کو بڑھ رہے ہیں جہاں جنگ سولین جنوبی افواج کے مقابلہ کے لیے منچوریا کی فوجیں بھرتی کر رہا ہے۔

ایران میں روزانہ ساڑھے چار لاکھ گیلن مٹی کا تیل

بصرہ ۲۶ اپریل۔ اینگلو پرشین آئل کمپنی نے نفت خانہ میں مٹی کے تیل کا ایک نیا کنواں دریافت کیا ہے جس میں سے ساڑھے چار لاکھ گیلن روزانہ تیل نکل سکیگا۔ اس علاقہ میں یہ دوسرا کنواں ہے پہلا عراق [illegible]

شاہ افغانستان کا روسی پروگرام

[illegible]

یونان پر قہر الٰہی

[illegible]

ہندوستان کی صنعت جنگ کی تیاریاں

ایک روسی اخبار کا بیان

[illegible]

افغانستان کے شاہی خاندان کے ارکان کابل پہنچ گئے

شملہ ۲۷ اپریل افغانستان کے خاندان شاہی میں سے جو لوگ ۱۶ اپریل کو بمبئی جہاز میں بمبئی پہونچے تھے اور جن میں ہز ایکسلنسی سردار اعلیٰ محمود بیگ طرزی۔ اعلیٰ حضرت شاہ کابل کی اولاد میں سے۔ شاہزادہ رحمت جان۔ و شہزادی سلطان جان۔ نیز اعلیٰ حضرت کی ہمشیرگان شہزادی کبریٰ اور نجیبہ شامل تھیں۔ ان کا قافلہ ۲۲ اپریل کو کابل پہنچ گیا۔

جدہ پہنچنے والے حاجیوں کی تعداد
روانگی کی آخری تاریخ کا تعین

بمبئی ۲۸ اپریل۔ اسمٰعیل افغانی صاحب نمر کباڑی بمبئی سے بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ:۔ جہاز علوی کل روانہ ہو گیا، ام الخیری ۱۶ شوال کو روانہ ہوگا۔ اس وقت تک ۵۵ ہزار ۹ سو ۶۹ حاجی جدہ پہنچ چکے ہیں۔ جو لوگ حج کو جانا چاہتے ہیں انہیں فوراً آنا چاہیے۔ حاجیوں کی روانگی کی آخری تاریخ ۱۰ مئی ہے۔

ہندوستان

اہل سرحد کا متفقہ مطالبہ

[illegible]

پچیس سال کے جلا وطن کی واپسی

بمبئی کی ہڑتال
مصالحت کیلئے گورنر کی کوششیں

بعد کی خبر

صوبہ سرحد میں پولیس اور چوروں کا مقابلہ

برار اور مسولی پٹم کی واپسی کا مطالبہ

مسٹر سرینواس آئنگر ولایت کیوں جا رہے ہیں

خوفناک آتشزدگی

پرار میں ہندو مسلم فساد

کانپور کے باشندوں پر نئے بحری ٹیکس

گورنر بمبئی کی سرگرمیاں

بنگال میں قحط سالی کے اثرات

پٹنہ میں ہندو اور کاشتکاروں کا جھگڑا
پولیس نے گولی چلادی

صدری شیعوں اور سنیوں کے معاملہ میں برطانیہ کی مداخلت

فتنہ پر ایک نظر اور شکار

دو مسلمانوں کی سیشن سے برأت

ایک بائیس سالہ نوجوان کی خودکشی

پیرزادوں میں خانہ جنگی
خواجہ حسن نظامی اور کمیل پوش کی مقدمہ بازی

ناکامی کے بعد کامیابی کی خواہش
دہلی میونسپلٹی کے انتخابات

شیخ محمد فقیر کی درخواست

شیخ عبدالرحمٰن کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ
مدعی کا نام ستپال ہے

برے کام کے انجام برے ہونے ہیں

جمعیۃ علماء کا اصلاحی کام
مبلغ کی رپورٹ کا خلاصہ

موضع پور تحصیل پٹی کی کیفیت

قبول اسلام

قبول اسلام

ایک مبلغ کی ضرورت

اعلان مناظرہ

مبلغ سو روپیہ انعام

[illegible]

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ ربیع الثانیہ ۱۳۴۶ھ

کیفیت	میزان	رقم زکوٰۃ	رقم متفرق	نمبر رسید	مد	اسمائے گرامی معطیان چندہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تبلیغ	مسلمانان بنگلور معرفت جناب ولاور خان صاحب جامع مسجد بنگلور
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	جناب مولوی محمد نعمت اللہ صاحب انصاری بھاگلپور
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" مولانا الحاج الحافظ پیر سید ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین سیال شریف
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" جناب شیخ بدرالدین صاحب شوز مرچنٹ کلکتہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" ایس مہر بخش صاحب ایم ۔ ایل ۔ اے بمبئی
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	منجانب مسلمانان ہلدور معرفت جناب منشی محمد قاسم صاحب ہلدور
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	جناب میر بابو خاں صاحب کراچی
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خانصاحب بھوپال
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	جناب مولوی غلام کبریا خاں صاحب چوہدری بھاٹی پاڑہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" سیٹھ محمد قاسم صاحب مپارہ دریاپور
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" جناب ابراہیم داؤدجی صاحب ہاگیہ رنگون
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" معلم قطب الدین صاحب رنگون
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" مستری غلام محمد صاحب نٹر قمرافان
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸۳۷	جمعیۃ	" حاجی شرف الدین سوداگر چرم دہلی
	[illegible]	[illegible]	[illegible]			میزان کل

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۶ھ

کیفیت	میزان	رقم زکوٰۃ	رقم متفرق	نمبر رسید	مد	اسمائے گرامی معطیان چندہ
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	تبلیغ	جناب شیخ محمد بدرالدین صاحب شوز مرچنٹ کلکتہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	" محمد جمیل صاحب چک تحصیل پھالیہ
	[illegible]	[illegible]		[illegible]	"	" ایس مہر بخش صاحب ایم ۔ ایل ۔ اے بمبئی
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	"	" منشی نبی احمد خاں صاحب "
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	"	" منشی محمد خلیل صاحب "
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	"	" منشی محمد جمیل صاحب "
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	"	" ایک صاحب ہمدرد اسلام "
	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	"	" جناب مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی مونگیر
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	"	منجانب ہمدردان اسلام رنگون معرفت جناب شریف عالم صاحب رنگون
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	"	جناب سیٹھ موسیٰ جی قاسم جی ایوب صاحب رنگون
	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	"	" منشی مولا بخش صاحب نادر بغداد شریف
	[illegible]	.	[illegible]	۱۸۳۷	"	" مولانا مولوی حبیب الرحمٰن خان صاحب حیدرآباد دکن
	[illegible]	[illegible]	[illegible]			میزان کل

یہ کہا پنے مختصر الفاظ میں اسلام کی حقیقت و معنویت کا ایسا عطر کھینچکر کھدیا جس نے حاضرین کے سینہ کو اسلام کی محبت سے لبریز کردیا۔ ازاں بعد خاکسار نے کہا کہ چونکہ حضرت مولانا مولوی الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بعض مجبوریوں اور مصروفیتوں کی وجہ سے اپنی شرکت سے جلسہ کو زینت نہ بخش سکے اسلئے آپنے اپنی نیابت میں مولانا محمد عثمان صاحب دہلوی کو بھیجکر ہم سب کو ممنون احسان فرمایا ہے لہذا مولوی صاحب حضرت ناظم صاحب کی قائم مقامی کی حیثیت سے ناظم صاحب کا حق ادا کریں اور ان بھائیوں کو جو چند عرصہ سے ہم سے جدا ہوگئے تھے دوبارہ اسلام کی عالمگیر برادری میں شامل کریں چنانچہ مولانا صاحب اٹھے اور ہر شخص کو کلمہ اسلام تلقین فرماکر مشرف بایمان فرمایا۔

اس نظارے سے حاضرین میں ایمانی لہر دوڑ گئی اور ہر مسلم اور غیر مسلم نے اپنی آنکھوں سے اس شان کو دیکھ لیا جو آج بھی باوجود مسلمانوں کی پست گی کے اس ہمہ گیر اور دلوں کو تڑپا دینے والی آن بان کے ساتھ بدستور موجود ہے۔ یہ نظارہ جیسا مسلمانوں کیلئے خوش کن اور مسرت افزا تھا اتنا ہی آریہ سماجیوں کے لئے زلزلہ افگن اور حوصلہ شکن تھا امید ہے کہ آئندہ سماجی دوست پھونک پھونک کر قدم رکھینگے۔

اس کارروائی کے بعد جناب مولانا مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی نے "شدھی اور تبلیغ اور مساوات اسلامی" پر ایک معرکتہ الآراء اور مفصل تقریر فرمائی جو مغرب سے پہلے شروع ہوئی اور نماز کے وقفہ کے بعد تا عشا جاری رہی تقریر کیا تھی معلومات کا خزانہ اور حقائق کا ایک لبریز چھلکتا ہوا جام تھا اور کمال یہ تھا کہ ... [illegible]

کس طرح بند کر سکتے ہیں۔ لیکن ہندو حکام قصداً ایسے احکام صادر کرتے ہیں جن سے مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہو۔

تعجب ہے کہ والی ریاست کو ان امور پر توجہ نہیں۔ ہم گورنمنٹ بمبئی اور گورنمنٹ ہند کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ غریب مسلمانوں کے اسلامی و مذہبی حقوق کی اس پائمالی پر غور کرے۔ اور والی ریاست کو ان امور کی اصلاح پر مائل کردے ورنہ آئندہ اور خطرناک شکلیں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

ہندوستان کے اسلامی اخبارات اور تمام اسلامی انجمنوں سے توقع ہے کہ وہ اس صورت حال پر صدائے احتجاج بلند کریں اور مسلمانان نوساری سے ہمدردی ظاہر کرکے عزت اسلام کو دشمنوں کے نرغہ سے بچائیں۔

آخر میں ہم ریاست بڑودہ کے ہر قصبہ اور گاؤں میں رہنے والے مسلمانوں کو اپنی ہم آہنگی پر متوجہ کرتے ہیں۔ ورنہ ان کی خاموشی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آج جو دن اہالیان نوساری کے لئے ہے وہی کل کو ان کیلئے پیش آئے گا۔

بطور نمونہ ایک حکم کی نقل درج ہے:

نقل اعلان نمبر ۱۱۶۷

نوساری ضلع مجسٹریٹ درجہ اول کی طرف سے

اس اعلان کے ذریعہ نوساری کے رہنے والے اور نوساری میں باہر سے آکے ہوئے اور آنے والے تمام مسلمانوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آج ۳۰ مارچ ۱۹۲۸ء بروز جمعرات کو ... [illegible]

نوساری میں اسلام شکن احکام

[illegible]

موضع گھٹولی میں اسلامی اخوت کے شاندار مناظر

چودہ مرتدین کی بازیافت

جمعیۃ علماء ہند کی مساعی جمیلہ

آج سے تین سال پیشتر زمانہ ارتداد میں ۵۵ لوگ قوم ملکانہ ساکن گھٹولی ضلع میرٹھ آریوں کے پھانسہ میں آکر مرتد ہوگئے تھے اور جبکے ارتداد پر آریہ سماج کو بڑا ناز تھا کیونکہ انکے مرتد کرنے میں سماج کے بڑے بڑے ارباب لبست وکشاد کا ہاتھ تھا اور انہیں کی ناصرانہ مساعی سے یہ لوگ منحرف عن الاسلام ہوگئے تھے مگر جب ان غریبوں نے وہاں جاکر دیدک دھرم کی زبوں حالت دیکھی اور عملاً مشاہدہ کیا کہ گو ہم لوگ برائے نام ہندو دھرم میں شامل کر لئے گئے ہیں مگر فی الحقیقت کوئی سچا ہندو نہ ہمکو ہندو سمجھتا ہے اور نہ ہی ہمارے ساتھ وہ تعلقات کرنا چاہتے ہیں اور نہ کر سکتے ہیں جو آبائی اور موروثی ہندوؤں کو اپنی سوسائٹی میں حاصل ہیں نیز یہ لوگ اگر کچھ کر سکتے ہیں تو وہی سلوک کرسکتے ہیں جو آج تک شودر اور نیچ قوموں کے ساتھ ان کا رہا ہے تو ان کی آنکھیں کھلیں اور معلوم ہوا کہ جس آغوش کو خالی کرکے وہ دربدر مارے مارے پھرتے ہیں اس سے بڑھکر شفقت بھری گود اس نیلے آسمان کے نیچے کہیں موجود نہیں اور کہ ہمارے حقوق کی نگہداشت اور ہمارے ساتھ برادرانہ الفت ومعاونت کا سلوک جس طرح اسلام میں ہو سکتا ہے آریہ دھرم اس کا عشر عشیر بھی نہیں دے سکتا اور نہ انکے مذہب میں اتنی لچک ہے کہ جس میں ہمارے حقوق سما سکیں تو پھر انکو وہ شفقت بھری گود یاد آئی جس میں پرورش پاکر انکو مساوات (اور انصاف ...

پرورش کا احساس ہوا تھا۔ الغرض ان نامرادیوں کے بعد ان میں سے چالیس کس کچھ مدت ہوئی اسلام کے پرامن دامن میں پناہ گزیں ہو کر کفر کا طوق اپنی گردن سے نکال کر مشرف بتوحید ہو گئے تھے اور مسلمانوں ... [illegible]

دق

[illegible]

منیجر کوثر فارمیسی دہلی

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

حکیم سید عزیز الدین نصیری چرتھاول مظفرنگر

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

[illegible]

مدلل ومکمل بہشتی زیور

[illegible]

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفرنگر یوپی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

اگر خواب میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
کرنی ہو تو
تحفتہ المحبین برؤیتہ سید المرسلین پڑھیئے

درود شریف کے فضائل میں یہ بہترین رسالہ ہے۔ پہلے باب میں چالیس صحیح حدیثیں ہیں۔ دوسرے باب میں آیت ان اللہ وملائکتہ کی مفصل تفسیر ہے۔ تیسرے باب میں بزرگان دین کی چالیس حکایتیں ہیں چوتھے باب میں درود شریف کے مختلف کلمات درود شریف پڑھنے کا طریقہ، وہ درود شریف جن کے پڑھنے سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر ہوتی ہو نہایت بسط کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔ آخر میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب بتائی گئی ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف چار آنے (۴؍) رکھی گئی ہے۔ جلدیں بہت کم رہ گئی ہیں۔ عاشقان رسول صلعم کو آرڈر بھیجنے میں جلدی کرنی چاہیئے۔

(نوٹ) علاوہ اسکے ہر قسم کی مذہبی۔ علمی۔ تاریخی۔ اخلاقی کتب آرڈر آنے پر ہمارے یہاں سے روانہ کی جاتی ہیں۔

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران۔ دہلی

قانون محبت

[illegible]

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

اسلامی نصاب تعلیم

سیرۃ الحبیب ۔ برکات رمضان ۔ تحیۃ الاسلام

[illegible]

دنیا کا آخری پیغمبر

[illegible]

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

تقریر دلپذیر ۔ ختم النبوۃ فی القرآن ۔ ختم النبوۃ فی الاحادیث ۔ ختم النبوۃ فی الآثار ۔ پیغام محمدی ۔ فیصلہ آسمانی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

[illegible]

گیہوں کا تحفہ

[illegible]

تجربہ اور آزمائش

[illegible]

فوراً خط لکھیئے

منیجر دارالشفاء دربھنگہ

ضرورت

[illegible]

طاعون

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۶ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۰

ترکوں کے خلاف اغیار کا پروپیگنڈا

کیا ترک اسلام چھوڑ رہے ہیں

(از خان عبدالحمید صاحب قتابی۔ اے بیرسٹرایٹ لا سیالکوٹ)

ترکوں کیخلاف بوٹر ایجنسی کا پروپیگنڈا

آج بیسویں صدی میں مغرب کو یقین ہو چکا ہے کہ کسی سلطنت یا قوم کی بیخ و بنیاد اکھاڑنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے خلاف نہایت بد وجہ سے پروپیگنڈا کیا جائے۔ چنانچہ اس نقطۂ نگاہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ریوٹر ایجنسی نگاہ کرم کی نظر ترکوں پر ڈالدیتی ہے اور سادہ لوح ہندوستانی مسلمانوں کو ان کی نسبت کوئی نہ کوئی خبر سنادیتی ہے ہندوستانی مسلمان ریوٹر پر ہی یقین اور ایمان رکھتے ہیں جو کہ ان کو خدا اور رسول مقبول صلعم پر ہے ہم قلام یہ سمجھتے ہیں کہ زیست کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ تمام آزاد قومیں ہماری متابعت کریں ہم نے اپنے دماغ میں یہ اصول وضع کر لیا ہے کہ جو قرآن کریم کا ہم ترجمہ کرتے ہیں وہی ہر قوم کو کرنا چاہیئے۔ اس غلطی میں پڑ کر مغرب کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر ہم ترکوں کو کوستے رہتے ہیں۔

مریض یورپ اپنی بیماری سے صحتیاب ہو چکا ہے اور ترقی کی شاہراہ پر اس سرعت سے چل رہا ہے کہ مغربی سلطنتوں کو خطرہ لاحق ہو رہا ہے کہ وہ ان کی گرفت سے بہت آگے نکل کر کہیں جلد معراج پر پہنچ نہ جائے۔ الغرض انہیں ہر وقت یہی فکر دامنگیر رہتی ہے اور اس نقطۂ نگاہ سے وہ ترکوں کے خلاف دن رات پروپیگنڈا کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ مغربی سلطنتیں یہ یقین کر چکی ہیں کہ اسلامی سلطنتیں مضبوط ہو رہی ہیں۔ اور سب سے زیادہ خطرناک ٹرکی ہے۔ اس لیئے وہ تمام اسلامی ممالک کی ہمدردی ترکوں سے زائل کرنے کے لیئے اپنی من گھڑت خبروں سے ہندوستانی دلوں پر ایک کیفیت طاری کر دیتے ہیں۔

کچھ عرصہ گذرا کہ ریوٹر کی خبر رساں ایجنسی نے ہمارے دلوں پر ایک بھاری چرکہ لگایا۔ کانگریس کی تقریب کے دوران میں (معاذ اللہ) غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے قرآن کریم کو کمرہ سے باہر پھینکدیا۔ اس خبر سے اسلامی ممالک میں ایک دہشت سی پھیل گئی۔ مصر سے غازی ممدوح کے نام تار بھیجا گیا۔ اور اس کا جواب اس قابل ہے کہ سنہری حرفوں میں لکھکر ریوٹر ایجنسی کے دفتر میں لٹکایا جائے۔ انہوں نے صاف لکھدیا

کہ یہ سب کارروائی ہمارے مسلمانوں کو متنفر کرنے کے لیئے کی جاتی ہے ہم قرآن پاک کو خدا کی الہامی کتاب مانتے ہیں۔ اور ہم ان سچے مسلمانوں میں سے ہیں جن کی گردنیں ہر وقت اپنے معبود حقیقی کے سامنے جھکی رہتی ہیں۔

قبل ازیں ایک پیرس کی رقاصہ کی تصویر ریوٹر صاحب کی مہربانی سے ہندوستان میں آئی۔ اور حاشیہ چڑھایا گیا کہ یہ ترکی عورتوں کا موجودہ لباس ہے مسلمان بہت برانگیختہ ہوئے مگر اس ایجنسی نے کچھ مدت بعد اس کی تردید کر دی اور بتلادیا کہ تصویر در اصل پیرس کی ایک رقاصہ کی تھی۔

فلم کے ذریعہ معاندانہ پروپیگنڈا

چاہیئے تو یہ تھا کہ ہم چشم عبرت کھولتے واقعات پر غور کرتے دماغ میں یہ داغ کر لیتے کہ جو خبر رساں ایجنسی ایک دفعہ سے زیادہ ایسی غلطی کر چکی ہے اس سے ویسی غلطی کا دوبارہ ہو جانا کوئی بعید از قیاس نہیں۔ عیسائی حکومتوں کی نظروں میں ترک ایک کانٹے کی مانند دن رات کھٹکتے رہتے ہیں سنہ ۱۹۲۲ء میں امریکن مشنریوں نے ایک شرمناک فلم ان لوگوں کی سازش سے تیار کی جس کا نام ترکوں کی نیلامی رکھا گیا۔ فلم کمپنیوں کو مشنریوں نے روپیہ دیا کہ وہ فلم یورپ کے تمام بڑے بڑے شہروں میں ایک روز مفت دکھلائیں۔ جب یورپ اس تماشہ ہو چکا تو ایک کمیشن عیسائی حکومتوں کی طرف سے وہاں بھیجا گیا کمیشن کے ممبر انصاف پسند واقع ہوئے تھے۔ اس لیئے انہوں نے تحقیقات کے بعد اعلان کر دیا کہ یہ سب پادریوں کی شرارت ہے اور اس میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں۔

بلغاریوں اور یونانیوں نے قتل و خون کا افسانہ ایک عرصہ دراز تک دنیا میں گونجتا رہا۔ اس کی اصل کیفیت یہ نکلی کہ مہذب عیسائیوں نے الٹا مسلمان مردوں، بچوں، اور عورتوں کو نہایت ظالمانہ اور وحشیانہ طور پر ذبح کیا تھا۔

ارتداد مسلم کی سعی خلاف قانون

ابھی ابھی ریوٹر نے ہمیں مطلع کیا ہے کہ ترک حکومت نے جو مذہب کو خیرباد کہہ چکی ہے، چند عیسائی استانیوں کے خلاف مسلمان لڑکیوں کو مذہب تبدیل کرنے کی ترغیب دینے

کے جرم میں مقدمہ چلا رکھا ہے ظاہر ہوا کہ ان کی تعزیرات میں مسلم عورت کو مذہب چھوڑنے کی ترغیب دینا بھی جرم ہے وہ قانون یا شاہ جو مذہب سے بیزار ہے سالانہ بجٹ پر تقریر کرتا ہے کہ مذہب کیلئے ۲۲ لاکھ پونڈ سالانہ بہت کم ہے پیرس کے ایک اخبار ماطان نے اس شیدائی ملت و مذہب کا ذکر یوں کیا ہے کہ اس کی بیوی کے طلاق دینے کی وجہ یہ معلوم ہوئی ہے کہ وہ اسے مجبور کرتی تھی کہ وہ ایک لادینی حکومت کی بنیاد ڈالے۔ اس پر اختلاف بہت بڑھا اور جب اس بڑے آدمی نے محسوس کیا کہ بچہ ہونے کی صورت میں ممکن ہے کہ ملک میں فساد کا موجب ہو تو اس نے طلاق سے بہت قبل اپنی بیوی سے قطع تعلق کر لیا۔

ملاؤں اور جھوٹے پیروں کی بیخکنی

ملاؤں اور جھوٹے پیروں کے خلاف مجاہد ملت نے وہ بھی کام کیا جو آج تمام ہندوستان کے مسلمان اخبار طلب کرتے ہیں وہ لوگ جنہیں ترکی میں سفر کرنے کا موقعہ ملا ہو بھی اس بیان کی تائید کریں گے کہ جمہوری سلطنت سے قبل بڑی بڑی خانقاہوں کے تہ خانے شراب کے مٹکوں اور رنڈیوں کی جماعتوں سے بھرے پڑے تھے۔ غریب مسلمانوں کی کمائی پر یہ سب کام چلتا تھا۔ شراب پانی کی طرح استعمال کی جاتی تھی۔ اور زنا ان کا پیشہ تھا۔ بڑی بڑی توندوں والے پیر اور ملا عیش کی زندگی بسر کرتے تھے۔ عورتوں کو صرف خواہشات نفسانی کی آگ بجھانے اور کھیل تماشے کا سامان سمجھتے تھے۔ پردہ میں وہ وہ جرم اور گناہ سرزد ہوتے تھے کہ سنکر دل دہل جاتا ہے۔ ان کے جذبات گرے ہوئے تھے۔ ان کا تخیل بہت نیچا تھا۔ اور ان کی راہیں بہت پست تھیں۔ آدمی مذہبی و ملکی مفاد کے خلاف رشوت لینا معمولی بات سمجھتے تھے۔ ان کی حالت زمانہ جاہلیت کی حالت سے بدتر تھی۔ وہ قرآن کریم کی تعلیم اور رسول پاک کی سنت سے بہت دور کھسک گئے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ وہ دنیا میں صرف عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں سنہ ۱۹۲۵ء میں شاہزادت لندن نے ایک پیر کی زندگی کا وہ خاکہ کھینچا تھا۔ جو در اصل واقعات کی بنا پر پروپیگنڈا کرنے والوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ مسلمان کا مذہب اسے یہ باتیں سکھلاتا ہے اور ہر مسلمان اس قسم کی زندگی بسر کرتا ہے۔

ترک اس قانون پر عمل پیرا ہوئے جو خدا کا بنایا ہوا ہے کہ خدا کے نزدیک ملاؤں اور پیروں کی نسبت مجاہدوں کی زیادہ قدر ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھکر مذہب اور ملک و ملت کیلیئے خدا کی راہ میں کود پڑتے ہیں مجاہدوں کی فضیلت ثابت کرنے اور حب الوطنی کے جذبہ کی قدر کرانے کے لیئے قانون بنا دیا۔ کہ یہ لوگ جب فوجیوں کے پاس سے گزریں تو اپنا عمامہ اتارلیں تاکہ وہ محسوس کریں کہ خدا کی راہ میں لڑنے والوں کی عزت ملکوں اور نکھٹوؤں سے

بہت زیادہ ہے۔

مصطفیٰ کمال کا درد دل اور ریوٹر

جب ترکی کی زیست کی امید بالکل ختم ہو گئی اور ہمارے دشمنوں کا قبضہ قسطنطنیہ پر ہو چکا تھا تو سمرنا لینے کا قطعی فیصلہ ہو گیا۔ اور ترکوں پر ہیبناک دن ڈالا گیا جس کو وہ ابد الآباد تک نہیں بھول سکتے تھے اس وقت وہ خدا کا بندہ جس کا سر ایک لاکھ پونڈ کو فروخت ہو چکا تھا اپنی اسی حالت میں آدھی رات کے وقت رخصت ہوتا ہے ماں اپنے اکلوتے بیٹے سے کہتی ہے۔ بیٹا جان جائے مگر ملک و مذہب کو دھوکا نہ دینا۔ خدا کی نظروں میں ذلیل نہ ہونا میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہے جب میں یہ سنوں کہ میرا بچہ خدا کے رستے میں ہلاک کیا گیا تمہارا ماں کا شانہ بیٹا اپنی ماں اور مذہب کی شان قائم رکھتے ہوئے تمام مصائب اٹھاکر انگورہ پہنچا ہے اس وقت تک جب ریوٹر ایجنسی ہمیں یہ بتلایا کرتی تھی کہ کمال ایک ڈاکو۔ قاتل غاصب اور چور ہے۔ اس کا پیشہ رہزنی ہے وہ عورتوں اور بچوں کو ہلاک کر ڈالتا ہے سرکاری عمارتوں کو جلا دیتا ہے ہمیں خوب علم ہے کہ کئی سادہ لوح مسلمان متاثر ہو کر یا کہ وہ دن میں دعا کرتے تھے کہ یہ کمبخت کسی طرح پکڑا جائے۔ زمانہ گذر گیا اور وہ ریوٹر ایجنسی سے ہمیں بتا رہا ہے کہ وہ ڈاکو اصل میں ڈاکو نہ تھا۔ وہ دنیا کا بہترین مہذب انسان ہے وہ ملک کا سب سے بڑا شیدائی ہے۔ وہ ایک زبردست مقنن ہو ملک کی نکیل دن رات اسکے ہاتھ میں ہے۔ آج یورپ تخیلاتی بھی زبان سے اقرار کرتا ہے کہ ترکی میں امن امان اپنے اعلیٰ ترین معیار پر ہے۔ دفاتر کسی ہیں۔ لوگ خوش حال ہیں، تجارت ترقی پر ہے، سڑکوں نہروں اور تار کا انتظام عمدہ ہے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	۷
ششماہی	۳	۲
فی پرچہ	۱/	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۳۰ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی۔ بے روزگاری سے روزگار، کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں، اگر آپکی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب مؤثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کر کے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے قبض کو رفع کرتا ہے۔ متلی، بدہضمی، کھٹی ڈکار، ہیضہ اور تمام اندرونی و بیرونی ریاحی درد دکو نفع پہنچاتا ہے۔ سب سے اعلیٰ ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت سو خوراک ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند، جالا، ناخونہ، سرخی، پڑبال دور کرنے میں نہایت مؤثر ہے قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل معہ ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر (یو۔ پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے جو پانچ ترجموں والا قرآن مجید چھاپا ہے اس میں دو فارسی اور تین اردو ترجمے ہیں ... اور حاشیہ پر اردو کی تفسیر احسن التفاسیر بھی ہے ... یہ قرآن مجید نہایت مفید اور قابل قدر ہے ... دعا ہے کہ خداتعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے ایک قرآن مجید گذرا ... محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خداتعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک بلند پایہ اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان اداۓ مطالب اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خانصاحب ایل۔ ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جنکی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے۔

جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں ہدیہ اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (ستہ ؏)

رعائتی پندرہ روپیہ (ستہ ؏)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اُجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعائتی ہدیہ پچیس روپیہ (عہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

نمبر ۹۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلیئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عام رعائتی عہ جو صاحب اکھٹی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

نمبر ۱۰۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور نہایت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رح کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۶۰ سائز جزو نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعائتی للعہ بغیر جلد سے

نمبر ۱۵۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعائتی سے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو بیوجہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دیکھنے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی ... فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاء اللہ دور ہو گی۔ آنت اپنی جگہ پر آکر جم جاویگی۔ کتنا ہی زور کیجئے پھر کبھی ... ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی معہ محصولڈاک صرف ہے۔ اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی دوا مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کو صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھوڑے و گھاؤ کے داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جنگلی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ سے جاتا ہی شک کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا اگر آپ کے تھوڑے گئے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ اگر آپکا بال کل پک گیا ہے تو کالا سفوف منگائیں اس سے ...

خونی اور بادی بواسیر میں ڈاکٹر حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھوڑا دینے والی دوا میرے پاس ہے ... دام ساتھ روپیہ آزمائش کیلئے صہ

کالے سے گورا سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ہے اس سے تمام داغ دھبے کالے داغ جھائیں وغیرہ دور ہوکر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہے دام صہ

بجلی کی گولی جیسا نام ویسا کام ... دام صہ

طاقت کی دوا قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنا ... دام پانچ روپیہ

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال۔ لنی سمری دربھنگہ نمبر ۵۲

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ (عہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

دفعہ بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا۔ اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو تو دام واپس۔ سفید ہونے کے خطوط جمع ہیں دام صہ ... محصول معاف

پتہ:۔ مینیجر رہنما اسٹور نمبر ۲۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری

ازدواج صغر سنی اور شریعت اسلام

(۱)

اس اشاعت میں مندرجہ بالا عنوان سے مولوی محمد یعقوب صاحب ایم اے ... کا ایک مضمون درج کیا گیا ہے جس میں انہوں نے ازدواج صغر سنی کے انسدادی قانون کی حمایت کی ہے اور ان دلائل کا رد کیا ہے جو ...

مصر و انگلستان

فلسطین میں برطانوی استعمار کے اعمال شنیعہ

ازدواج صغر سنی اور شریعت اسلام

(جناب مولوی محمد یعقوب صاحب ایم اے ...)

لیجسلیٹو اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں قانون کے جو مسودہ متعلق بہ ازدواج پیش ہوئے ہیں اس میں سے ایک بل سرہر بلاس شاردا کے مضمون ...

شریعت پر قانون کا تازہ حملہ

صغر سنی کی شادیوں کا مسئلہ

علامہ سید سلیمان ندوی کی رائے

بسلسلہ صفحہ اول

ترکی کی تمدنی اصلاحات

بیرونیات

بیرون ہند

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
پولینڈ کی سرحد میں داخلہ

وارسا ۲۹ اپریل - تاجدار افغانستان کل ٹھیک ۹ بجے صبح کوربن سے وارسا تشریف لیجاتے ہوئے پولینڈ کی سرحد پر پہنچے -

حجاز و یمن کا معاہدہ

انیگلو انڈین اخبار پایونیر رقمطراز ہے کہ ایک عرصہ دراز سے چند اہم یمنی لیڈر ... برطانوی حکام متعینہ عدن اور فرمانروائے حجاز (سلطان ابن سعود) کے متعلق معقول ... شروع کیا ہے -

واقعہ یہ تھا کہ حال میں امام یمن کے آدمی عدن کے متصل اندرونی علاقہ کے دو شیوخ کو پکڑ کر لے گئے تھے - برطانیہ ان دونوں شیوخ کے تعلقات بذریعہ معاہدات قائم ہیں امام یمن کی طرف سے ان دونوں شیوخ کو واپس کرنے سے انکار کئے پر برطانوی حکام کی طرف سے اس امر کا نوٹس دیا گیا کہ اگر دونوں شیوخ کو رہا نہ کیا گیا تو برطانوی ہوائی جہاز کے ذریعہ ...

یمن کے نمائندے مکہ معظمہ گئے ہوئے ہیں اور امید ہے کہ ہر دو ممالک (حجاز و یمن) کے درمیان جلد کوئی معاہدہ عمل میں آجائیگا -

ٹرکی اور اٹلی کے باہمی تعلقات

ہز ایکسیلنسی توفیق رشدی بے نے سینیور مسولینی سے ملاقات کی اور اٹلی کے سیاسی مسائل کے متعلق دونوں میں دیر تک گفتگو ہوتی رہی - مسولینی نے ترکی وزیر خارجہ کو ایک ضیافت میں بھی مدعو کیا - اس ضیافت میں ترکی سفیر متعینہ اٹلی اور اٹلی کے وزیر خارجہ کے نمائندے بھی شریک تھے -

شاہ افغانستان پولینڈ پہنچ گئے

وارسا ۳۰ اپریل - کل رات کے دس بجے اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان اور ملکہ معظمہ کی تشریف آوری پر صدر جمہوریہ پولینڈ اور دیگر معزز ارکان حکومت نے آپ کا خیر مقدم کیا -

شہر کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا - اور سڑکوں کے دونوں کناروں پر افواج صف بستہ کھڑی تھیں - شہر یار غازی وزیر اعظم کے محل پر تشریف لے گئے - وہیں قیام پذیر رہیں گے -

برطانیہ کے جنگی جہاز مصر کو روانہ ہونگے

اسکندریہ ۲۹ اپریل - افواہ گرم ہے کہ برطانوی جہاز ...

مصری موجودہ انقلابی حالت

مصری وزارت کا جلسہ

حکومت مصر کو برطانیہ کا اعلان جنگ

پورٹ سعید اور اسکندریہ پر حملہ کی تیاری

ہم اور ترک

مذہب و سیاست کی علیحدگی

لیکن ہے کہ عالم کا سوتا جاہل کی عبادت سے اچھا ہے اسی لئے ... انہوں نے صاف کہدیا ہے کہ زمانہ کو سمجھے کے بغیر تیر بنانا محال ہے - وہ حب الوطن من الایمان کی کیفیت کو خوب سمجھ گئے ہیں - اس لئے فوجی تعلیم لازمی قرار دیدی ہے - انہوں نے شرابوں کے مٹکے توڑ ڈالے ہیں زنا جرم قرار دیدیا ہے - جھوٹ فسق و فجور - دغا اور دھوکہ کا خاتمہ کر ڈالا ہے - اور ان ڈاکوؤں اور چوروں کو آج یورپ لیگ آف نیشن میں شامل ہونے کی دعوت دے رہا ہے -

وہ مذہب سے متنفر شخص کانگریس کے موقع پر ملک و مذہب کے بارے میں آٹھ دن مسلسل تقریر کرتا ہے تقریر کے خاتمہ پر وہ کئی گھنٹے زار زار روتا رہتا ہے اور قوم و مذہب کے لئے بارگاہ ربی میں گڑگڑا کر دعا مانگتا ہے -

اسلام اور لباس

انصاف تو یہ تھا کہ لباس کو کسی قوم کی آب و ہوا کے حالات پر چھوڑا جاتا - مگر ہم اعتراض کرنے سے باز نہیں رہتے - کہ ترک کیوں مغربی لباس اختیار کر چکے ہیں انہوں نے عماموں اور شلواروں کو کیوں ... ہو تو بھلا ان سادہ لوحوں سے کوئی پوچھے کہ تمہاری ہندوستانی شلوار اور کوٹ تو رسول مقبول ﷺ کا لباس تھا اگر تم یہ لباس پہن سکتے ہو تو ترکوں کے لئے کونسی مجبوری ہے - انہیں یورپ میں رہتے صدیاں گذر چکی ہیں - وہ آزاد ہیں - آن کا تخیل اونچا ہے وہ وہ چیز دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے - ان کے دشمن معترف ہیں کہ وہ یورپ میں سب سے زیادہ شریف ہیں -

پردہ اور ترکی خواتین

مصری ایوان مندوبین کا خفیہ اجلاس

مسودہ کا التوا

افغانستان اور برطانیہ کے تجارتی تعلقات

خفیہ اجلاس کی کارروائی

جوش و خروش کا اظہار

برطانیہ کو حکومت مصر کا جواب
مصری پارلیمنٹ کے حقوق میں مداخلت ناقابل تسلیم ہے

ہندوستان

کانگریس کمیٹی سے کلکتہ مدراس کی درخواست

دہلی مدراس کے درمیان جدید ریلوے

حیدرآباد میں ایک معزز نواب کی گرفتاری

فساد دہرہ دون کا انجام
ہائیکورٹ سے تمام ملزم بری ہوگئے

اسلامیہ کالج پشاور کے طلبہ کی ہڑتال

حزب اللہ یا خدائی فوج

لاہور میں ورود سائمن کے آثار باقیہ
کانگریسی کارکنوں کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا

مسلمانان ڈیرہ دون کا نکرنس
سابقہ ہنگامہ کی تفصیل

ریاست کے دفتر میں آتشزدگی

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ

دہلی میں گائے کے راستہ کا مسئلہ
بقرعید کا قرب اور پرانے قضیہ کا آغاز

مسلم آؤٹ لک کے زمیندار پر مقدمہ توہین
ایک مذہب انگیز ٹریکٹ سلطان عزت کی گفتاری

کا الزام

دہلی میونسپل کمیٹی میں گوشت کا ٹھیکہ کا مسئلہ

ڈپٹی کمشنر دہلی کی خدمت میں قصابوں کا وفد

فسادات دہلی کے مقدمہ کا اپیل

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ جمادی الثانیہ سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب	لکشمی پور	جمعیۃ	۱۸۳۹	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا شمس الدین صاحب	کرامت گنج	״	۱۸۴۰	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا بشیر احمد صاحب	کٹھور	״	۱۸۴۱	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا حفظ الرحمن صاحب	سیوہارہ	״	۱۸۴۲	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا نور الدین صاحب	موہنی	״	۱۸۴۳	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا رضی الدین احمد صاحب	ہزاری باغ	״	۱۸۴۴	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا خدا بخش صاحب	مظفر پور	״	۱۸۴۵	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا محمد لطف اللہ صاحب رحمانی سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر		״	۱۸۴۶	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی	مونگیر	״	۱۸۴۷	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا ابو القاسم صاحب سیف	بنارس	״	۱۸۴۸	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا الحاج عمر دراز بیگ صاحب	مراد آباد	״	۱۸۴۹	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا حکیم قطب الدین صاحب	گیا	״	۱۸۵۰	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی	راولپنڈی	״	۱۸۵۱	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا محمد یحییٰ صاحب	لدھیانہ	״	۱۸۵۲	[illegible]	۰	[illegible]	
״ مولانا محمد زکریا صاحب	״	״	۱۸۵۳	[illegible]	۰	[illegible]	
״ ابراہیم اچھا کرا صاحب	راندیر	تبلیغ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
״ غلام ربانی صاحب	چک نمبر ۲۴۷	״	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
״ شیخ نور محمد صاحب	بھوادہ	״	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
مسلمانان رنگون معرفت جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب رنگون		״	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب بھوپال		״	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
جناب موسیٰ برادرس	ڈربن	״	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
״ حاجی محمد شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۸۵۴	[illegible]	۰	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل					

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان
جناب محمد جنید صاحب کوہاٹ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ محمد اسمٰعیل صاحب کیمبل پور	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسلمانان رنگون معرفت جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب رنگون	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل					

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ بھی اپنی تجارت کو بہت جلد فروغ دیجئے۔ منیجر

آریوں کے حیا سوز منصوبے
شدھی کی زبردست تیاریاں
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

افواہاً اگر معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے کہ آریہ سماج پرتاپ گڈھ میں خصوصیت کے ساتھ خانزادوں کے مرتد بنانے کا پرزور رزولیوشن پاس ہوا ہے اور اُس کے ورکر (کارکن) راجہ کانڈ کانکرو راجہ امیٹھی ضلع سہارنپور بنائے گئے ہیں۔ اور کارکنان مذکورین نے سبھا میں اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ جب تک خانزادوں کا گروہ (جو کہ ضلع سلطانپور و پرتاپگڈھ کے مشرقی علاقہ یہ دشمالی علاقہ میں ایک بڑی آبادی کا حصہ ہے) شدھ نہ کر لیا جاوے اسوقت تک راحت و آرام کو متروک کر دینا چاہیئے۔ اور جو ذرائع ممکن ہوں کسی سے دریغ نہ کرنا چاہیئے یہ بھی معلوم ہوا کہ راجہ کانڈ کانکر نے ایک معتد بہ رقم تحریک ارتداد و سنگھٹن کے قوی کرنے کے لئے مخصوص کر دی ہے۔ اور اورنگ زیب کے غلط واقعات بیان کر کے جو خانزادے اُس کو ملتے ہیں اُن کو مائل بہ ارتداد کرتا ہے۔

یہ مسلمہ ہے کہ جب ایک قومی کارکن (علاقہ دار) مبلغ ہو جاتا ہے تو چاہیے قوم مسلم مرتد نہ ہو مگر اُسکی وجاہت ظاہری دیکھکر ضرور جہلا میں جھیانی تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ خدا اپنا رحم کرے۔

مظلومین موضع اول ضلع متھرا کے مصائب
گورنمنٹ کا تغافل

موضع اول ضلع متھرا میں جو ہولناک واقعہ اور بہیمیت [illegible] حادثہ ہوا ہے شاید آپ ابھی تک اس سے بے خبر ہیں۔ ورنہ اپنے قومی بھائیوں پر اسقدر ظلم و ستم اور جور و تعدی ہوتے دیکھ کر آپ کے خاموش رہنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ ایک ہندو تحویلدار [illegible]

[illegible]

مکڑے کیا جاتا ہے۔ اور پاؤں میں روندا جاتا ہے العیاذ باللہ مسلمانو! تمہاری غیرت ایمانی کہاں گئی؟ تمہاری حمیت اسلامی کو کیا ہوا؟ دشمنان اسلام تمہاری پاک ترین سجدہ گاہوں عظیم ترین عبادتگاہوں اور مقدس ترین کتاب اللہ کی بے حرمتی کریں بے ادبی کریں۔ تمہاری ماں اور بہنوں بہوؤں اور بیٹیوں کے ساتھ درندگی کا انسانیت سوز برتاؤ کریں حیوانیت کا حیا سوز سلوک کریں۔ اور تم! اُف۔ تم! خاموش بیٹھے روایات کو جھٹلاتے رہو۔ اسلامی بھائیو! کیا تمہارا وہ رابطہ اتحاد جس نے تمام مسلمانوں کو اخوت و محبت کے گوشت پوست سے ایک جسم بنا دیا تھا اس طرح پیوست کر دیا تھا کہ تم میں سے ایک شخص کی تکلیف تمام اسلامی دنیا میں اضطراب بے چینی کی لہریں دوڑا دیتی تھی۔ تم ایک دوسرے کے درد و کرب سے اسقدر جلد متاثر ہو جاتے تھے جسقدر جلد ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو کا خراش تمام جسم کے تاب و قرار اور راحت و آرام کو کھو دیتا ہے۔

برادران قوم! اول کے وہ مصیبت زدہ بھائی جن کو تم سے انسانی اسلامی قومی اور نسلی کے دوہرے تہرے تعلقات وابستہ ہیں۔ آج اُن پر لٹھ بند اور مسلح ہندوؤں کی سفاکیوں اور ستم رانیوں کا یہ پہلا حادثہ جانکاہ ہے۔ اگر تم نے آج موقعہ کی نزاکت کو نہ سمجھا اپنے آفت زدہ بھائیوں کی اس بڑی مصیبت میں ہمدردی کا ثبوت نہ دیا۔ اور درندہ صفت حملہ آوروں اور بے رحم انصاف کشوں کے خلاف عالمگیر صدائے احتجاج بلند نہ کی تو آج سے تم بھی اپنی ہستی کو معرض خطر میں سمجھو۔ آج سے تم بھی اپنے بھائیوں کی امداد و ہمدردی سے دست کش ہو جاؤ اور آج سے سمجھ لو کہ دنیا سے تم بہت جلد ہٹا دئیے جاؤ گے۔ اور کوئی تمہارا پرسان حال نہ ہو گا۔

اول کے معاملہ میں یہ افواہیں سنی جاتی ہیں کہ تحقیقات تسلی بخش نہیں ہو رہی۔ ملزم بہت کم گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ سنا گیا ہے کہ صرف ۸ ملزموں کو گرفتار کرنے کی تعداد محدود کر دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ عام افواہ یہ ہے کہ سجاد علی صاحب انسپکٹر اور محمد ازحسین صاحب سب انسپکٹر جنہوں نے اس مقدمہ کی تفتیش کی ہے۔ انہوں نے اس مقدمہ کو اس طریقہ پر ترتیب دیا ہے کہ مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۷ فوجداری تعزیرات ہند چل سکے۔ اور [illegible]

درود شریف
کا
بہترین تحفہ

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

نایاب کتابیں

[illegible]

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی ی سٹرک ۳۲۔ دہلی

جلد فوراً جلسے کریں جن میں گورنمنٹ یو۔پی سے استدعا کی جائے "کہ ملزمین پر دفعہ ۱۴۷ فوجداری تعزیرات ہند کے عائد کئے جانے کی افواہ اگر صحیح ہے تو ایسے سنگین جرموں کی اس قدر تخفیف سزا گورنمنٹ کی نظر میں کہاں تک جائز اور صحیح ہو سکتی ہے تفتیش کنندگان سے ہم لوگ مطمئن نہیں ہیں۔ یا تو انہیں تبدیل کر دیا جائے۔ یا کوتوال شہر متھرا کو اس میں شامل کیا جائے اور ہمارے وکلاء کے ساتھ تفتیش کرائی جائے۔ اور ملزمین کو سخت سے سخت سزا دے کر کیفر دار کو پہنچایا جائے"۔

یہ ہے آپ کا فرض جسے آپ کو نہایت سرعت اور پھرتی کے ساتھ نہایت جوش اور ہوش کے ساتھ انجام دینا ہے اور اس مضمون کی ایک تجویز پاس کر کے گورنر یو۔پی کے پاس جلد سے جلد بذریعہ تار بھیجنی چاہیئے۔ اسکے علاوہ آپ کا دوسرا فرض یہ ہے کہ موضع اول کے اس حادثہ جانکاہ کے مقدمات زیر عدالت ہیں جن کے کثیر اخراجات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ آگرہ کانفرنس میں اس کے لئے چندہ بھی ہوا ہے۔ آپکی جمعیۃ مرکزیہ نے بھی پانچسو روپیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس لئے ہر جگہ کے قومی برادروں کا فرض ہے کہ جس قدر زیادہ امداد دے سکتے اور چندہ کر سکتے ہوں بہت جلد ذیل کے پتہ پر روانہ کر دیں۔ تاکہ مقدمات کی کماحقہ پیروی کر کے ملزمین کو کافی سزا دلائی جائے جس سے آئندہ کسی کو اس درندگی کی جرأت نہ ہو۔

حادثہ اول کے متعلق تمام امدادی رقوم ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں:۔

حافظ امام الدین صاحب جنرل سکرٹری جمعیۃ القریش ہند محلہ نلتولہ آگرہ۔ (کوکب) سکرٹری مرکزی دفتر جمعیۃ القریش ہند صدر بازار دہلی

״ عبد الرؤف صاحب	۳۵۷۶
״ کھتری محمد جی عیسیٰ جی صاحبان	۳۵۸۲
״ مولوی محمد انوار الحق صاحب	۳۵۸۷
״ منشی عبد الغفار صاحب	۴۰۳۸
״ مولوی نصر اللہ خاں صاحب	۴۰۴۶
״ حافظ زاہد حسین صاحب	۴۰۴۷
״ شفاعت حسین صاحب	۴۰۷۷
״ ماسٹر محمد حمید اللہ خاں صاحب	۴۰۸۶
״ شیخ حسام الدین صاحب	۴۲۲۹

۱۴ / مئی سنہ ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب ایم مجاہد علی صاحب	۳۵۹۵
״ شیخ قادر بخش حاجی محمد صاحبان	۳۶۰۰
״ مرزا عبد اللہ بیگ صاحب	۳۶۰۱
״ صدر صاحب مجلس اسلامیہ پرلی ویجناتھ	۳۶۰۲
״ حاجی فضل الدین صاحب	۳۶۰۷
״ مولوی عبد العزیز صاحب	۳۶۰۸
״ مولوی محمد احمد صاحب	۳۶۰۹
״ حافظ محمد منیر صاحب	۳۷۹۹
״ منشی رفیع اللہ صاحب	۴۰۴۸
״ مولانا عبد المبارک صاحب	۴۰۴۹
״ سکرٹری صاحب مسلم دار الاخبار	۴۰۵۶
״ صاحبزادہ محمد نور الحق صاحب	۴۰۶۴
״ احمد حسن صاحب	۴۰۶۵
״ قاضی رضی الدین صاحب	۴۰۶۷
قومی دار المطالعہ لکھنؤ	۴۴۵۸
جناب قادر پاشا صاحب	۴۴۸۹

خریداران

الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ اور جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور بھیجا کریں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو گی۔ منیجر

منی آرڈر بھیجئے

۱۰ / مئی سنہ ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی محمد عبد اللطیف صاحب ۳۵۷۵

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں
صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغت۔ بے روزگاری سے روزگار۔ ادکاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی و رفیع اندستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھیئے جو ایک کامل روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کر کے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ متلی۔ بدہضمی کھٹی ڈکار۔ سینہ اور تمام اندرونی دیرینی ریاحی دردوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت سو خوراک ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھندھ۔ جالا ناخونہ۔ سرخی۔ پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصولڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل معہ ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد۔ چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر (یو۔پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

حب مشتہی رجسٹرڈ
معدہ کی بیماریوں کا اکسیر
[illegible]
حکیم سید نظیر الدین نصرتی پرتھاول مظفر نگر

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین
چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ
[illegible]
مقامی ایجنٹ [illegible] دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ [illegible]
[illegible]
دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے
[illegible]

امرت دھارا
[illegible]
تمام امراض جن میں امرت دھارا مفید ہے
[illegible]
احتیاط
[illegible]
خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا ۷۹ لاہور
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

تجربہ اور آزمایش
[illegible]
منیجر دار الشفا دربھنگہ

[illegible] صادق دوا خانہ ٹیا محل دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۱

اخبار و مقتبسات

فلسطین میں ہیجان و اضطراب کا عالم
غزہ کے خونی حوادث اور انگریزی حکومت کا طرز عمل

فلسطین میں مشنری کانفرنس سے مسلمانوں کے دلوں میں جو ہیجان و اضطراب پیدا کر دیا ہے اس کا ایک تشویشناک مظاہرہ شہر غزہ میں ہوا جہاں ۱۰ ہزار مسلمانوں نے مجتمع ہو کر حکومت سے ان ناپاک حرکات کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ جو مشنریوں نے ان کے ملک میں شروع کر رکھی ہیں۔ اس مظاہرہ کے خلاف انگریزی حکومت نے جو شدید کارروائی کی اس کی ایک مختصر کیفیت ریوٹر کی زبانی ہم کو معلوم ہوئی ہے ...

وفد نے جا کر حاکم ضلع سے ملاقات کی جو ایک فلسطینی مسیحی ہے۔ اس نے احتجاجی ریزولیوشن کو لیکر وعدہ کیا کہ حکومت کے پاس بھیج دیگا۔ اور خود بھی اس نے اپنی یہ رائے ظاہر کی کہ فلسطین میں مسیحی کانفرنس کا انعقاد مناسب نہیں تھا۔ وفد نے حاکم ضلع سے درخواست کی کہ وہ خود چلکر مجمع کو مطلع کرے۔ چنانچہ وہ اس وفد کے ساتھ مسجد کی جانب روانہ ہوا۔ لیکن راستہ میں اسے منتظمہ جو بیچ کے افسر پولیس مسٹر بیلی مل گئے۔ جنہوں نے اسے روک لیا۔ اور پوچھا کہ کون لوگ ہیں جنہوں نے یہ مظاہرہ کیا ہے۔ اہل وفد نے جواب دیا کہ وہ ہم لوگ ہیں۔ اس پر اس نے کہا کہ لوگوں کو فوراً منتشر ہونا چاہیئے۔ اگر وہ آدھ گھنٹہ کے اندر منتشر نہ ہوئے تو ان کا مجمع خلاف قانون قرار دیا جائے گا۔ ...

کہ اہل وفد گرفتار کر لئے گئے۔ اس پر لوگوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا۔ وہ دوسرے دروازے سے باہر نکلے اور مقام دارالحکومت کی جانب روانہ ہوئے۔ تاکہ وفد کی رہائی کا مطالبہ کریں۔ راستہ میں پولیس نے ان کی مزاحمت کی اور مسٹر بیلی کے حکم سے ان پر گولیاں چلائی گئیں جن سے تین آدمی مارے گئے۔ اور ایک کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ مسٹر بیلی نے صرف اسی پر اکتفا نہ کی۔ بلکہ باقاعدہ مشین گنیں اور آہنپوش موٹریں بھی منگائیں اور رات تک انکو شہر میں گشت کرایا۔ تاکہ لوگ خوف زدہ ہو جائیں۔ رات ہی کو انہوں نے ڈھنڈورا پٹوا دیا کہ صبح ۸ بجے شہر کے تمام معززین دارالحکومت میں جمع ہو جائیں۔ چنانچہ دوسرے روز اعیان شہر کی ایک جماعت وقت مقررہ پر وہاں پہنچ گئی۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد مسٹر بیلی نے بحیثیت تحفظ کے ساتھ آ کر حاکم علاقہ مسٹر کیمبل کی جانب سے ایک اعلان پڑھ کر سنایا جس کے الفاظ یہ ہیں:

چونکہ شہر میں غیر قانونی اجتماعات ہو رہے ہیں اور امن عام خطرہ میں ہے۔ اس لئے میں حسب ذیل احکام جاری کرتا ہوں۔ ...

میں جمعیت اسلامیہ نے بیرونی ممالک کے مسلمانوں کو بھی فلسطین کے ان حالات کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ شاہان مصر، حجاز، عراق، ایران، افغانستان، امام یمن اور مرکزی مجلس خلافت کو تار بھیجے گئے۔ اور ایک تار خود شاہ جارج پنجم کو بھیجا گیا۔ جس میں انہیں ان نتائج سے باخبر کیا گیا جو مسلمانوں کے دین و مذہب کے ساتھ اس طرح کھیلنے سے پیدا ہونے والے ہیں۔

برطانیہ اور شرق اردن کا معاہدہ
امیر عبداللہ کی غداریوں کے خلاف اہل اردن کی ناراضی

شرق اردن کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ شریف غدار کے بیٹے امیر عبداللہ نے برطانیہ کے ساتھ جو غلامانہ معاہدہ کیا ہے اس سے عوام میں سخت ناراضی پھیل گئی ہے عام طور پر لوگ ملک کے چپہ چپہ میں جلسے کر کے اس پر احتجاج کر رہے ہیں اور علانیہ کہا جا رہا ہے کہ امیر عبداللہ نے قوم اور اس کے حقوق کو بیچ دیا۔ ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماءِ کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست جناب شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر بھی ہے احسن التفاسیر بڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں ... جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامہ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم ہے ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے بصرف زر اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کی حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (۳۰ مر)

رعائتی پندرہ روپیہ (۱۵ مر)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (ستے) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ)

بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵ مر) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے ذمہ محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اسکے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

۱۔ یہ قرآن مجید معتبر ایجنٹوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ کٹھے ہدیہ بہ پیستے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ...

۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا ...

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

نصرت پڑولینڈ یہ اس میں دین اسلام کی حقانیت کو دلائل عقلی سے ثابت کر کے دکھلایا اور بتایا گیا ہے۔ دنیا میں سوائے اسلام کے کوئی مذہب نجات دہندہ نہیں ہے۔ قیمت ۸ر

ختم النبوۃ فی القرآن یہ کتاب اردو میں لکھی گئی ہے اور اس میں کم و بیش سو آیات قرآنی سے ختم النبوۃ کو ثابت کیا ہے۔ قیمت ۱۲ر

ختم النبوۃ فی الاحادیث اس کتاب میں دو سو احادیث سے ختم نبوۃ کو ثابت کیا ہے۔ قیمت ۱۰ر

ختم النبوۃ فی الآثار اس کتاب میں آثار صحابہ و تابعین سے ختم نبوۃ کا ثبوت دیا ہے۔ قیمت ۸ر

پیغام محمدی اول مسئلہ تثلیث نصاریٰ کو غلط ثابت کیا ہے۔ اس کے بعد اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا گیا ہے۔ مؤلفہ مولانا محمد علی صاحب مونگیری۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

فیصلہ آسمانی اس میں نہایت محققانہ طریقہ سے قرآن مجید و احادیث صحیحہ سے مرزا صاحب کا کاذب ہونا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۱۲ر

مکمل کفر توڑ مؤلفہ غازی محمود دھرم پال ۸ر

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

ایک روپیہ تین ڈیڑھ تولہ عطر — گرمیوں کا تحفہ

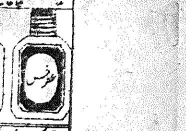

اگر آپ تازہ پھلوں کا شربت پیکر اپنے دل و دماغ کو فرحت پہونچانا چاہتے ہیں تو ہمارے ہاں سے ایک پارسل منگا کر بہترین شربت ٹھنڈے پانی میں شربت بنا کر خود بھی پیجیے اور اپنے بال بچوں کو بھی پلایئے ...

پتہ: اے۔ ایم۔ صدیق سوداگر کلکتہ ...

قانون محبت

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم جب پر علمائے ابتک نرود لاتری رسہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب اردو یا عربی میں بھی شائع نہیں ہوئی۔ ...

پتہ: دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

شرطیہ علاج
فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس
فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھوڑے دکھاوے کے داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں دام ۵ر

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ہیں ... میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ اسکے پینے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ مول سے چلا جاتا ہے تنگ نہ کریں دام ۵ر

سفید بال جڑ سے کالا اگر آپکے تھوڑے گنتی بال پکے ہیں تو سرمہ تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ۔ اگر آپکا بال کل پک گیا ہے تو کالا اسفوف منگائیں ... دام بارہ روپیہ (۱۲ مر) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر میں ڈاکٹر حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھڑا دینے والی دوا ... دام سات روپیہ آزمائش کیلئے ۵ر

کالے سے گورا سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ہے ... دام ۵ر

بجلی کی گولی جیسا نام ویسا کام بھی ہے ... دام ۵ر

طاقت کی دوا قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے میں ... دام ۵ر

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال سمری دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ذوالقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری

ازدواج صغرسنی اور شریعت اسلام

(۲)

ہمعصر الانصار نے نکاح صغیر وصغیرہ کے جواز میں چند مثالیں پیش کی ہیں جنمیں سب سے پہلی مثال خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح حضرت عائشہ کے ساتھ ہے۔ متواتر روایات سے ثابت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت عائشہ کا نکاح چھ برس کی عمر میں رسول اللہ

مولوی محمد یعقوب ...

ہیں کہ اصلاح تمدن و ...

ڈالنا، جسکا شریعت ...

اسال ہے اور دو مرل ...

دیتا ہے لیکن ہمارا خیال ...

وجود سے پیدا ہی نہیں ...

احکام ومسائل سے ...

اسمیں نہ تو کسی اصلاح ...

صغرسنی کی شادی مسلمانوں ...

۱۹۲۱ء کی مردم شماری ...

تین کروڑ مسلمان اناث ...

... حضرات سے مشورہ کر لیا کریں اور جہاں تک ممکن ہو استصواب رائے عام کرنے کے بعد کوئی فیصلہ کیا کریں۔ اگر آپ لوگوں نے ایسا نہ کیا اور محض استبداد بالرائے کے ساتھ اختیار مطلق سے کام لیا تو یقیناً آپ اپنی قوم کے ساتھ سخت غدر کرینگے۔

پنجاب میں خانہ جنگی کے نتائج

کچھ عرصہ ہوا کہ صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک رکن کے سوال پر حکومت کی جانب سے ان جسمانی نقصانات کی ایک فہرست پیش کی گئی تھی جو گذشتہ پانچ سال کے عرصہ میں فرقہ وارانہ فسادات سے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اٹھانے پڑے تھے۔ ہم نے اسی وقت ان دلخراش اعداد و شمار کو ایک مقالہ افتتاحیہ کے ساتھ شائع کیا تھا اور اپنے اہل وطن کو ان بربادیوں کی طرف توجہ دلائی تھی جو آپس کی خانہ جنگی سے رونما ہو رہی ہیں۔ آج ہمارے سامنے ایک دوسرے صوبہ یعنی پنجاب کے فسادات کی فہرست بھی آگئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اجرائے اصلاحات کے بعد سے ابتک اس صوبہ میں ۱۲ فساد ہوئے ہیں اور ان میں ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کا حسب ذیل نقصان ہوا ہے۔

ہندو	قتل	۲۹	زخمی	۵۰۵
مسلمان	″	۲۶	″	۳۲۳
سکھ	″	۹	″	۹۲
کل	″	۶۴	″	۹۵۰

ان اعداد و شمار کے فرقہ وار تناسب کو دیکھکر کوئی رائے قائم کرنا حقیقۃً ایک بڑی تنگ نظری ہے۔ یہ بات کہ فسادات میں ہندو نسبتہً زیادہ قتل اور زخمی ہوئے کسی مسلمان کے لئے مسرت کا باعث نہیں ہونی چاہئے، اور نہ اس بات پر کسی ہندو کو افسوس کرنا چاہئے کہ ان لڑائیوں میں مسلمان نسبتہً کم مارے اور زخمی کیے گئے۔ اس نقطۂ نظر سے خانہ جنگی کے نتائج کو دیکھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگوں نے خانہ جنگی کی اصلی برائی کو درحقیقت محسوس ...

مدرسۃ نسواں علیگڈھ کی شکایات

محمود غزنوی کے نسب پر حملہ

مولانا محمد علی کو مبارکباد

کیا وید معرفت الٰہی کا ذریعہ ہیں؟

ویدک شہادات

(از جناب مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط)

مذہب جو روح وایمان کا مسرت افزا پیغام لیکر دنیا میں نمودار ہوتا ہے اس کے ظہور کی غرض و غایت سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ عبد و معبود۔ خالق و مخلوق اور مالک و مملوک میں ایک ایسا تعلق پیدا کرے جو روح کی شادمانی اور قلب کے انبساط کا باعث ہو۔ اور جس کے ...

ہے گویا منشار تخلیق کی گرہ کھول کر رکھدی ہے۔ ہمارے ہندوستان کی سودیشی کتاب وید جس کے بلند بانگ دعوی من گھڑت داستان افراسیاب کے فرسودہ قصے بھی فراموش ہو گئے ہیں اس معیار پر پوری نہیں اترتی اور نہ وہ خدا کے بارے میں صاف اور سیدھا تخیل پیش کرتے ہیں ...

مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ

اسپیشل افیسر کا تقرر

... وجلوت میں ہر جگہ اور ہر وقت ہر لفظ اور ہر حرف کو قلمبند کرتے رہتے ہیں ان کی گرفت سے بچنے کی کیا تدبیر اختیار فرمائی گئی! سیعلمون الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

(سچ)

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ذوالقعدہ ۱۳۴۶ھ ہجری

ازدواج صغر سنی اور شریعت اسلام

(۲)

ہمعصر "الانصار" نے نکاح صغیر و صغیرہ کے جواز میں چند مثالیں پیش کی ہیں جنمیں سب سے پہلی مثال خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح حضرت عائشہ کے ساتھ ہے۔ متواتر روایات سے ثابت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت عائشہ کا نکاح چھ برس کی عمر میں رسول اللہ …

مولوی محمد یعقوب صاحب کے اس خیال سے ہم بالکل متفق ہیں کہ اصلاح تمدن و معاشرت میں شریعت کا نام لیکر ایسی رکاوٹیں ڈالنا، جنکا شریعت سے کوئی تعلق نہو، اسلام کے لئے مضرت رساں ہے اور دوسروں کو دین مبین کی طرف سے بدگمانی کا موقع دیتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال یہ ہے کہ مسئلہ زیر بحث میں یہ سوال سرے سے پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اولاً اس معاملہ کا تعلق شریعت کے احکام و مسائل سے ہے، اور جو چیز شریعت سے تعلق رکھتی ہے، اسمیں نہ تو کسی اصلاح و ترمیم کی ضرورت ہے اور نہ گنجائش۔ ثانیاً صغر سنی کی شادی مسلمانوں میں ایک رسم بد کی حیثیت نہیں رکھتی۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے سارے تین کروڑ مسلمان اناث میں سے جن لڑکیوں کی شادیاں تین سال کے قریب عمر میں ہوئیں وہ صرف ۹۳۵ ہیں اور سوا تین کروڑ ذکور میں سے صرف ۳۲۵ لڑکے اس عمر میں بیاہے گئے ہیں۔ اسی طرح جن لڑکوں کی شادی تین اور چار سال کی عمر میں کی گئی انکی تعداد (۱۴۹۲) ہے اور جن لڑکیوں کو اس عمر میں بیاہا گیا ہے انکی تعداد (۴۴۱۰) سے زیادہ نہیں ہے۔ اتنی عظیم انسانی آبادی میں صغر سنی کی شادیوں کے اتنے واقعات کو دیکھکر کوئی شخص یہ نتیجہ نہیں نکال سکتا کہ یہ طریقہ مسلمانوں میں کسی تمدنی بیماری کی حیثیت اختیار کر گیا ہے، اور یہ بیماری ایسی سخت …

پنجاب میں خانہ جنگی کے نتائج

مدرسین علیگڈھ کی شکایات

محمود غزنوی کے نسب پر حملہ

مولانا محمد علی کو مبارکباد

کیا وید معرفت الٰہی کا ذریعہ ہیں؟

ویدک شہادات

(از جناب مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط)

مذہب جو روح و ایمان کا مسرت افزا پیغام لیکر دنیا میں نمودار ہوتا ہے اس کے ظہور کی غرض و غایت سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ عبد و معبود۔ خالق و مخلوق اور مالک و مملوک میں ایک ایسا تعلق پیدا کرے جو روح کی شادمانی اور قلب کے انبساط کا سبب بنی ہو۔ اور جس کے ذریعہ خدائے قدیر کی بے عدیل ہستی اور بے مثل …

ہے گویا فلسفۂ تخلیق کی گرہ کھول کر رکھدی ہے۔ ہمارے ہندوستان کی سودیشی کتاب وید جس کے بلند بانگ دعوی سن سنکر رستم و افراسیاب کے فرسودہ قصے بھی فراموش ہوگئے ہیں اس معیار پر پوری نہیں اترتی اور نہ وہ خدا کے بارے میں صاف اور سیدھا تخیل پیش کرتے ہیں جس سے روح انسانی تسلی پا سکے۔ البتہ مادی سمت …

مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ

اسپیشل افیسر کا تقرر

… ظلمیند کرتے رہتے ہیں ان کی گرفت سے بچنے کی کیا تدبیر اختیار فرمائی گئی؟ سیعلمون الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

(ع)

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی کی ۲ ر ۶ ر ۱۰ ر ۱۴ ر ۱۸ ر ۲۲ ر ۲۶ ر اور ۲۹ ر تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

جاری کیے گئے تھے اگرچہ مولانا نے اس تقریب کو انتہائی مختصر کر دیا تھا لیکن پھر بھی دہلی کے رؤسا علماء اور مجالس کی ایک کافی تعداد تھی۔ رامپور اور لکھنؤ سے بھی مولانا کے بعض احباب تشریف لائے تھے نکاح کے وقت کم تقریباً تین سو مہمانوں کا مجمع ہو گیا تھا۔ بیشک ہمارے چھوٹے بھیجے جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب نے جو حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے صاحبزادے ہیں بسم اللہ خوانی کی رسم ادا کی بسم اللہ پڑھانے سے پیشتر مولانا شوکت علی صاحب نے ایک مختصر تقریر میں حکیم مسیح الملک کا تذکرہ کیا جس سے حاضرین کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ مولانا نے اپنی تقریر میں کہا کہ اگر آج مسیح الملک ہم میں ہوتے تو اس بچے کو ان کی بسم اللہ خوانی کا شرف حاصل ہوتا لیکن آج حکیم صاحب نہیں ہیں تو میں ان کے خلف اکبر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ طارق کو بسم اللہ پڑھائیں۔ حکیم صاحب کی ادائیگی رسم کے بعد مولانا شوکت علی صاحب نے بمبلغ سو روپے کا ایک چیک جامعہ ملیہ کے لیے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب کو پیش کیا۔

بسم اللہ کی رسم کے بعد حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی نے خطبۂ نکاح کی تلاوت کی اور عقد نکاح کے لیے ایجاب و قبول کا فریضہ ادا کیا۔ مولانا محمد علی نے صاحبزادی کے نکاح کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے لیے مبلغ ایک سو روپیہ۔ اور جامعہ ملیہ کے لیے پانسو روپیہ۔ خلافت کمیٹی کے لیے ایک سو روپے کا اعلان کیا۔ اور یہ روپیہ اسی وقت ادا کر دیا گیا۔

رات کو مولانا محمد علی کی طرف سے معزز مہمانوں کو پر تکلف دعوت دی گئی۔ معزز مہمانوں کو مسٹر ماجد علی صاحب کی طرف سے دوسرے روز کے لیے دعوت ولیمہ کے خطوط تقسیم کیے گئے۔ چنانچہ دوسرے روز بعد نماز مغرب دہلی کے ...

خواجہ حسن نظامی کے خلاف مقدمہ کی سماعت

انوار الحق کی درخواست نامنظور

ایک لڑکے کی گمشدگی

پانچ روپیہ انعام

منی آرڈر بھیجیے

نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب کا عطیہ

جمعیۃ اور جریدۃ الجمعیۃ کے لیے مستقل وعدۂ امداد

جود و سخا کی قابل تقلید مثال

ریاست بھیکم پور رئیسی فیاضی۔ بذل و سخاوت اور اسلامی ہمدردی کی روایات میں ہمیشہ ممتاز رہی ہے ریاست مذکور کے موجودہ رئیس عالیجناب نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی حفظہ اللہ عن الشرور والبلا کی ذات گرامی مغتنمات زمانہ سے ہے۔ آپ کی دینی و ملی خدمات اظہر من الشمس ہیں جمعیۃ علماء کی خدمات ملیہ و دینیہ کا اعتراف فرماتے ہوئے آج موصوف الصدر نواب صاحب نے جمعیۃ علماء کی اعانت و امداد کی غرض سے مبلغ دو سو پچاس روپیہ کا چیک ارسال فرمایا ہے۔ اور نیز اپنے مکتوب گرامی میں جمعیۃ اور جریدۃ الجمعیۃ کی مستقل قریب میں مزید اعانت کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔

محترم نواب صاحب کی یہ بروقت امداد ہر طرح قابل شکر ہے۔ میں نہایت ادب کے ساتھ کارکنان جمعیۃ کی جانب سے حضور نواب صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دست بدعا ہوں کہ خدا تعالیٰ آں محترم کو ہمیشہ نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔

احمد سعید

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

میونسپل کمیٹی دہلی کے قلیوں کی ہڑتال

کھاری باولی میں افسوسناک حادثہ

ایک مسلمان کی ناگہانی موت

مرحوم عبدالرشید کے مقدمہ کا شاخسانہ

ساہنسی ہندو کا چالان

کالے ٹاکو کا مقدمہ

مولانا محمد علی صاحب کے گھر شادی

قابل تقلید مثال

کرنے کے لیے لیجسلیٹو کونسل کے سات نمایندوں کا انتخاب فرقہ وار نمایندگی کے تناسب کے اصول پر ہو۔ قوم پرست جماعت خاموش رہی۔ باقی تمام ارکان بھی خاموش رہے۔ صاحب صدر نے دو منٹ تک انتظار کیا۔ لیکن سارے ہال میں سے ...

میرپور کے آریوں کا مذموم رویہ

مسلمانان میرپور کا احتجاج

شاگرد کا استاد پر چاقو سے حملہ

ویدک تعلیم کی شائستگی کا نمونہ

ایک ہندو کی خیرات

مسلمانوں کیلئے غیرتمندانہ سبق

گرامی مرحوم کی بیوہ کا وظیفہ

۱۰ مئی سے شروع ہو جائے گی۔ اب وہ سابق معاہدے کالعدم ہو جائیں گے جو ایران نے دول غیر اور غیر ملکی رعایا سے کیے تھے۔ اور جن کی وجہ سے وہ لوگ ایران کی قومی عدالت کے اختیارات سے باہر تھے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس تقریب سعید کی خوشی میں حکومت کا یہ ارادہ ہے کہ آئندہ سے ۱۰ مئی کا دن ایک قومی تعطیل منایا جائے۔

جدہ میں سر گلبرٹ کلیٹن کا پرجوش خیر مقدم

لندن ۴ مئی۔ کل جب سر گلبرٹ کلیٹن وارد جدہ ہوئے تو ان کا خوب پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ آپ یہاں ابن سعود و ملک الحجاز والنجد سے بات چیت کرنے تشریف لائے ہیں سلسلہ مذاکرات آئندہ ہفتہ شروع ہو جائے گا۔

کیا مس میو پھر ہندوستان آئینگی

لندن ۵ مئی۔ مس میو نے آئندہ موسم سرما میں ہندوستان جانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔

جاپان کا وزیر داخلہ مستعفی ہو گیا

ٹوکیو ۴ مئی۔ وزیر داخلہ مستعفی ہو گئے ہیں۔ بیرن ٹاناکا وزیر اعظم نے اپنے فرض منصبی کے علاوہ ان کا چارج بھی لے لیا ہے۔ عنقریب ہی وزارت کی از سر نو ترتیب ہو گی۔

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

ریاست پٹیالہ میں معزز کانگرسیوں کی گرفتاری

ناگپور میں مسلمانوں کی انسداد ہندو گرفتاریاں

دکن حیدرآباد پولیٹیکل کانفرنس

ریاستوں میں حکومت خود اختیاری کا مطالبہ

سائمن کمیشن اور پنجاب کونسل

جاپان اور چین کی خوفناک جنگ

۱۰۰۰ چینیوں اور ۳۰۰ جاپانیوں کا قتل

بری و بحری افواج کی نقل و حرکت

آغاز جنگ کے متعلق جاپانیوں کا بیان

شنگھائی کے ایک پیغام سے معلوم ہوتا ہے کہ جاپانیوں کے بیان کے مطابق فساد اس بات سے رونما ہوا کہ چند ...

نہیں تھی لیکن جاپانی بڑی مستعدی اور سرگرمی سے مصروف پیکار ہیں۔

چینی وزیر کا قتل

غیر ملکی باشندے ابھی تک محفوظ ہیں

احرار چین کا بیان

سو چینیوں کا قتل

جاپانی مورچوں پر حملہ

۳۰۰ جاپانیوں کا قتل

جاپانی و غیر ملکی باشندوں کا قتل

جاپان میں بے چینی

چینی اور جاپانی سپہ سالاروں کی ناکام مساعی صلح

جاپانی کمک

۳۰۰۰ جاپانی سپاہی بطور کمک سنگتاؤ بھیجے جا رہے ہیں۔

جاپانی سپاہی تھکے ہوئے تھے۔ اور تعداد میں بھی چینیوں سے بہت کم تھے۔ ایک اور نو کی نسبت سے زیادہ تعداد ...

مصری وزیر برال مستعفی ہو گئے

قاہرہ ۳ مئی۔ خرابی صحت کی بنا پر محمد محمود پاشا وزیر مال مستعفی ہو گئے ہیں۔ محمود پاشا لبرل پارٹی کے سینئر وائس پریزیڈنٹ ہیں اگر موجودہ کولیشن گورنمنٹ قائم رہتی ہے تو یہ ضروری ہے کہ لبرل پارٹی کے کسی شخص کو قلمدان وزارت سپرد کرنا ہی پڑیگا۔

ایران میں اغیار و اجانب کے مراعات کا خاتمہ

طہران ۴ مئی۔ اغیار و اجانب کے مراعات سیاسی کی تنسیخ ...

سلطان عبدالحمید کی جائداد کا قضیہ

الاہرام قاہرہ میں بیروت کے ایک پیغام مورخہ ۱۷ اپریل کی بنا پر حسب ذیل اطلاع دی ہے۔

آستانہ کی عدالت نے وہ مقدمہ خارج کر دیا جو عثمانی شہزادوں کی طرف سے سلطان عبدالحمید مرحوم کی جائداد کے سلسلہ میں حکومت شام کے خلاف دائر تھا۔ فرانسیسی قونصل نے مدعیان کو اس فیصلہ سے مطلع کر دیا ہے۔

بسر قیات

بیرون ہند

مصر کو برطانیہ کا جواب

سر آسٹن چیمبرلین نے اس مراسلہ کا مضمون پڑھ کر سنایا جو انہوں نے لارڈ لائڈ برطانی ہائی کمشنر متعینہ مصر نے مصری صدر حکم کے حوالہ کیا ہے جواب کا ملخص حسب ذیل ہے۔

حکومت برطانیہ کو مسرت و اطمینان کے ساتھ یہ بات معلوم ہوئی کہ حکومت برطانیہ کی درخواست کے مطابق جلسہ ہائے عام کے متعلق مسودہ قانون ملتوی کر دیا گیا ہے امید ہے کہ آئندہ حکومت مصر ایسی کارروائی سے اجتناب کرے گی۔ حکومت مصر نے اس مسودہ کے مستقبل کے متعلق اپنے ارادہ کا اظہار نہیں کیا۔ اس مسودہ قانون کی بعض دفعات سے انتظامی حکام کے اختیارات محدود ہو جاتے ہیں۔ جو غیر ملکیوں کی جان و مال کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔ اگر آئندہ بھی مسودہ یا کسی قسم کا مسودہ ایسا ہی خطرناک پیش ہو۔ تو برطانیہ مداخلت کرنے پر مجبور ہوگا۔ برطانیہ ۱۹۲۲ء کے اعلان پر قائم ہے۔ اس اعلان کی رو سے مصر میں غیر ملکی مفاد کے تحفظ کی ذمہ داری محض برطانیہ پر عائد ہوتی ہے۔ برطانیہ ہر وقت اس اعلان پر عملدرآمد ہونے کیلئے ...

نحاس پاشا کا جواب الجواب

یمن میں جدید اصلاحات

حسن انیس پاشا کا کامیاب دورۂ یورپ

الاہرام قاہرہ راوی ہے کہ حسن انیس پاشا مشہور مصری ماہر یورپ میں ۵ ماہ قیام کرنے کے بعد قاہرہ ...

داخل ہو گئے ہیں آپ نے اس دوران میں یمن کو ترقی دینے کی غرض سے تمام مشہور مقامات کا دورہ کیا امام یحییٰ کی طرف سے آپ کو جو فرائض تفویض کیے گئے تھے آپ نے انکو نہایت خوبی اور عمدگی سے انجام دیا۔ آپ نے اپنے تجربات کے متعلق کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔

آپ عنقریب صنعا تشریف لے جائیں گے۔

شاہ افغانستان کی سیاحت انگورہ

خیر مقدم کی عظیم الشان تیاریاں

انگورہ کی اطلاعات مظہر ہیں کہ اعلیٰ حضرت تاجدار افغانستان کے انگورہ تشریف لیجانے پر جو اجتماع ہونے والے ہیں وہ نہایت شاندار ہیں۔ ترکی حکومت خیر مقدم کی تیاریوں میں نہایت اہتمام کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔

اس خاص کام کی انجام دہی کے لیے کمیٹی مرتب کی گئی ہے جس کے صدر مصطفےٰ کمال پاشا ہیں۔ یہ کمیٹی نہایت وسیع اور بلند پیمانہ پر انگورہ کے استقبالی جلوس کا پروگرام مرتب کر رہی ہے قسطنطنیہ کے باخبر حلقوں سے پتہ چلتا ہے کہ ترکی افواج اس تقریب میں ایک زبردست چاندماری کریں گی۔ اور غازی مصطفےٰ کمال پاشا خود اس چاندماری کی قیادت کریں گے۔ نیز تمام ...

شاہ افغانستان ماسکو میں

شاہ افغانستان کا روسی القاب و خطاب

صنعا میں افواج کا اجتماع

الاہرام قاہرہ رقمطراز ہے۔

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سید محمد الوزیر کے زیر قیادت زبید مکہ کے راستہ سے صنعا سے تہامہ کی طرف ایک فوج ارسال کی جائے گی۔ جو ۵ ہزار مضبوط اور توانا سپاہیوں پر مشتمل ہوگی۔ اسی قسم کی ایک اور فوج سید علی مصطفےٰ کی قیادت میں ارسال کی جائے گی۔ ہر دو فوجوں کے ساتھ ہوائی جہاز اور مدافعانہ اسلحہ ہوں گے۔

ظاہر ہے کہ بیت الفقیہ اور دیار الزرانیق کی طرف متذکرہ صدر افواج کی روانگی کا مقصد بعض باغی قبائل کی سرکوبی ہے۔

مصری حکومت پارلیمنٹ سے ترمیم کا فوری مطالبہ کریگی۔

نحاس پاشا کی یادداشت بالفاظ ذیل ختم ہوئی۔

مصری حکومت کے معاملات و جذبات اللہ صلح و آشتی کی خواہشات جو اس کا امتیاز خصوصی ہیں مصری حکومت نے اپنے زیر غور عدود کے اندر مذکورہ قانون کے لیے درخواست کی ہے۔ اور سینٹ آئندہ اجلاس تک اسکے التوا پر رضامند ہو گیا ہے۔

مسلمانانِ پانی پت کی آواز

حکومت پنجاب ٹھنڈے دل سے توجہ فرمائے

۲۵ مئی ۱۹۲۶ء کو جب ڈپٹی کمشنر کرنال کی طرف سے مسلمانانِ پانی پت کے نام ایک حکم عید اضحی ۱۹۲۶ء کے لئے شہر میں بذریعہ اشتہار و منادی جاری ہوا تھا۔ تو ہم نے اسی وقت اس کے متعلق چند سطور جرائد میں شائع کرادی تھیں۔ اب جبکہ عید اضحی میں چند ہی یوم باقی رہ گئے ہیں تو ہم نے مناسب تصور کیا کہ حکومت کو پھر ایک دفعہ ذرا تفصیل کے ساتھ اس حکم کے نقائص پر متوجہ کردیں۔ شاید وہ اپنی دیرینہ عادت کے خلاف اسکو قابل سماعت تصور فرما کر ان خرابیوں کو دور فرمادے تاکہ ایک گونہ تسلی کی مستحق ہوتے ہوئے ہم کئی سال کے بعد اپنے قربانی ایسے مقدس فریضہ کو اپنے گھروں میں ادا کرنے کا موقعہ دیدے جس سے سالہا سال کے غمزدہ قلوب مسرت کی ایک ہلکی سی جھلک دیکھ لیں۔ ورنہ حقیقی اور پوری خوشی تو اس وقت ہی حاصل ہوسکتی ہے جبکہ مسلمانانِ پانی پت اپنے اس فریضہ کو ہر طرح اور ہر پہلو سے آزادی کے ساتھ ادا کریں۔ اس موجودہ صورت میں قربانی کرنا ... ہاں وہ لوگ جو نظر عمیق نہیں رکھتے ... مشکلات کو موت سے زائد سخت تصور کرتے ہیں ... اگر شادیانے بھی بجائیں تو کچھ بعید اور غیر موزوں نہیں۔ اُن کے نزدیک حکومت کا اس طرح سے شہر میں قربانی کرنے کی اجازت دیدینا مسئلہ قربانی میں کلیتہً آزادی دیدینے کے مترادف ہے۔

حکومت کو یہ امر ہرگز نظر انداز نہ کرنا چاہئے کہ مسلمانانِ پانی پت ... اعتدال سے تجاوز کیا۔ اور نہ حکومت ہی سے اپنے حق طلب کئے جن کے وہ حقدار نہ ہوں۔ ... اور جس سے دوسری قوم کے حقوق پر ... بھی ہم مسلمانانِ پانی پت کی طرف سے یہ آواز بلند کرنا یہ حق رکھتے ہیں کہ موجودہ حکم کی سختی جو اپنے اندر انتہائی درجہ رکھتی ہے اعتدال پر آجائے۔ ... بیان کردی جائیں۔ ہم یہاں پہلے اُس حکم کو نقل کرکے جو زیر بحث ہے پھر ... بحث کریں گے۔

حکم

بلحاظ اختیارات جو زیر قاعدہ نمبر ... قواعد گاؤکشی تحت دفعہ ۲۳ ایکٹ قوانین پنجاب ہم کو حاصل ہیں۔ ہم بذریعہ تحریر ہذا قصبہ پانی پت میں بموقعہ ایام عید اضحیٰ ۱۹۲۶ء تمام ایسی گلیوں واقع محلہ جات (جن کا ذکر ضمیمہ نمبر ۱ میں کیا گیا ہے اور جن کی تشریح بالخصوص ضمیمہ جات نمبر ۲ و ۳ میں کی گئی ہے) میں گائے ذبح کئے جانے کی اجازت دیتے ہیں۔ یہ اجازت شرائط ذیل کے تابع ہوگا۔

۱۔ گائے صرف اُن گلیوں میں ذبح کی جائے گی جہاں اُس کو ایسے اشخاص کی نظروں سے جو شارع عام کو استعمال کرنے کے مجاز ہوں بالکل غائب ذبح کیا جاسکے۔ اور نیز قریب کے گھروں کے ایسے رہنے والوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جو مذہبی وجوہات سے گاؤکشی پر اعتراض کرتے ہوں۔

۲۔ گائیں جن کا ذبح کیا جانا مقصود ہو۔ نہ تو کسی طرح سجائی جائیں گی اور نہ کسی گلی یا شارع عام میں ایسے طریق پر پھرائی جائیں گی جس سے لوگوں کی خاص توجہ اسطرف منعطف ہو اور ایسی گائیں بطور جلوس نہیں نکالی جائیں گی اور نہ اُن کے ہمراہ سات اشخاص سے زائد ہوسکیں گے۔

۳۔ ایسی جگہوں کے رہنے والوں کا جن میں گائیں ذبح کی جائیں فرض ہوگا کہ وہ ایسا انتظام کریں کہ خون یا دیگر مادہ ایسی جگہ کے باہر نہ بہے اور نہ نمودار ہو۔

۴۔ ایسے ذبح شدہ جانوروں کا گوشت کسی گلی یا جگہ شارع عام میں نہیں لے جایا جائے گا جب تک کہ ایسے طریق سے ڈھکا ہوا نہ ہو کہ مکھیوں سے محفوظ ہو اور نظروں سے پوشیدہ ہو۔

تشریح ضمیمہ نمبر ۱۔ اس حکم کے اغراض کیلئے مراد ضمیمہ نمبر ۱ مشمولہ ہمارے حکم مورخہ ۱۲ ابریل ۱۹۲۵ء سے ہوگی۔ جو متعلق قربانی بموقعہ عید اضحیٰ ۱۹۲۵ء مطابق ۱۹۲۵ء قصبہ پانی پت ہے۔

نوٹ۔ سوائے اُن محلہ جات میں ذبح کئے جانے کے جن کی نمبر ۱ تشریح ضمیمہ نمبر ۱ میں کی گئی ہے۔ یا سوائے میونسپل کمیٹی کے مسلخ میں ذبح کئے جانے کے کوئی گائے بغیر اجازت نامہ خاص کے ذبح نہیں کی جائے گی۔ ایسے اجازت ناموں کے لئے درخواستہائے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں کم از کم اکیس روز قبل از اول یوم عید اضحیٰ دی جانی چاہئیں۔

نوٹ۔ پنجاب گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ جن انتظامات کا نمبر ۲ اسوقت اعلان کیا جاتا ہے اگر وہ عملاً قابل اطمینان ثابت ہوگئے تو آئندہ سالوں میں بھی یہی انتظام قائم رہے گا تا وقتیکہ حالات جزئیات میں تبدیلی کی ضرورت ظاہر نہ کریں۔

دستخط بزبان انگلش
(خواجہ) امیر احمد انصاری
سکرٹری میونسپل کمیٹی پانی پت

فہرست محلہ جات ضمیمہ نمبر ۱

(۱) محلہ باغچہ۔ (۲) محلہ عیدی شہیدی سوائے عمارات دو مندی والہ۔ (۳) گھیر رائیاں۔ (۴) گڑھی رائیاں۔ (۵) گلی راجان۔ (۶) محلہ سید انیاں۔ (۷) گلی عباسیاں۔ (۸) چھتہ مولوی سلامت اللہ۔ (۹) محلہ انصار۔ (۱۰) محلہ چونڈ سوائے عمارت نانول۔ (۱۱) کوٹلہ گھونسیاں سوائے چکلہ طوطے شاہ۔ (۱۲) امیر کچہری۔ (۱۳) رانی محل۔ (۱۴) محلہ گھونسیاں سوائے عمارت چھوچند۔ (۱۵) محلہ تارا چند سوائے ہندو حصہ۔ (۱۶) محلہ اونچی گلی۔ (۱۷) محلہ راجپوتاں۔ کلیاران سوائے گلی بناریاں۔ (۱۸) چھتہ ساہو (۱۹) گلی پسہ ریاں۔ (۲۰) محلہ خیل۔ (۲۱) گلی ٹھٹیران۔ (۲۲) محلہ بالائے قلعہ و زیر قلعہ۔ (۲۳) گلی سنگیاں معہ حصہ شمالی جو اُس کی لائن ہے۔ (۲۴) محلہ کلیاں۔ (۲۵) محلہ افغانان۔ (۲۶) محلہ ٹرک لال دروازہ سوائے گھاٹی کہاران۔ (۲۷) مانک چوک۔ (۲۸) محلہ زرگران۔ (۲۹) گلی ملوانفان۔ (۳۰) محلہ مسجد ٹھیر والی۔ (۳۱) محلہ ہتانی سوائے چکلہ کہاران۔ (۳۲) گھاٹی صابن گران۔ (۳۳) کھٹیکان (۳۴) محلہ منہیاران (جو محلہ مخدوم زادگان میں واقع ہے) (۳۵) گلی قاضیان (۳۶) محلہ پیرزادگان۔ (۳۷) محلہ مخدوم زادگان (۳۸) گلی میر گل۔ (۳۹) محلہ لاڈلا کنواں۔ (۴۰) گڑھی باگڑیان (۴۱) محلہ رائیان سرنائی۔ (۴۲) محلہ چاچوٹا۔ (۴۳) گلی قریشیان (۴۴) محلہ سردر۔

"محلہ سردر کا وہ حصہ جو مکان رحیم بخش نور باف اور مکانات کریم بخش و جمال الدین وسمکہ کے شمال میں واقع ہے (مکانات مذکورہ بالا اسی گلی کے بائیں اور دائیں جانب ہیں جو اس محلہ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک شمالاً جنوباً گذرتی ہے) اس حدبندی کو نقشہ ضمیمہ (ج) خاص طور پر خط الف ب سے نمایاں کیا گیا ہے لیکن مکانات مذکور اس رقبہ میں داخل نہیں ہیں جن کی اجازت نامہ میں تشریح کی گئی ہے"

بہر داس سکرٹری صاحب دستخط بزبان انگریزی
سکرٹری میونسپل کمیٹی پانی پت

آمدم برسر مطلب

شرط نمبر ۱ کے دو حصے کئے جائیں تو اول حصہ جو "بالکل غائب ذبح کیا جاسکے" پر ختم ہوتا ہے معقول اور قابل عمل ہے۔ مگر وہ حصہ جس کو دوسرا حصہ کہہ سکتے ہیں اور جو ان الفاظ پر مرتب ہے کہ

"اور نیز قریب کے گھروں کے ایسے رہنے والوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جو مذہبی وجوہات سے گاؤکشی پر اعتراض کرتے ہوں"

یہ نہ صرف غیر معقول اور ناقابل عمل ہے بلکہ اس سے اشرار کو سرکاری موقعہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنی طبعی شرارت سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو بہت سے مصائب میں مبتلا کرادیں۔ وہ یہ نہایت آسانی سے کرسکتے ہیں کہ اپنے دو منزلہ سہ منزلہ مکانوں پر چڑھ کر غریب مسلمانوں کے اُن مکانوں پر جو اُن کے مکانوں سے اسی قدر نیچے واقع ہوئے ہیں سرکار کے دئے ہوئے نظری حق سے فائدہ اٹھا کر اُن کے مقدس مذہبی فریضہ کی ادائیگی سے اُن کو محروم کرادیں اور یہ غریب میونسپل کمیٹی کے مسلخ کی چوکھٹ پر اپنی جبین نیاز خم کرتے ہوئے اُنہی آلام کا مقابلہ کریں جن کے ڈر سے آج وہ تین سال سے اپنے چین و آرام کھوئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ لہٰذا دوسرا حصہ قطعاً حذف کردینے کے قابل ہے۔

...

تجویز

...

فہرست معطیانِ چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ

نمبر	میزان	رقم زکوٰۃ	رقم عطیہ	تاریخ	مد	اسمائے گرامی معطیان چندہ
					تبلیغ	جناب منشی عبدالحمید صاحب۔ ریزیڈنٹ سماٹرا
					"	مہاجب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب بھوپال
					"	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب فاضلکا
					"	نبی بخش صاحب وزیرآباد
					"	... صاحب ایم۔ ایل۔ اے بمبئی
					"	...
					"	... میاں رسول صاحب ہوٹل والے
					"	منشی علی محمد صاحب
					"	شاہ ولی صاحب جالندھر
					"	مولوی پیر سید محمد صاحب گیلانی کالا باغ
						...
						میزان کل

باتیں صاف ہونی چاہئیں

پس ہم نہایت ادب سے حکومت سے صاف صاف الفاظ میں جواب لینا چاہتے ہیں کہ حکومت کس قسم کا اور کس ...

حقیقت میں

...

آخری التجا

...

درود شریف کا بہترین تحفہ

...

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

...

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

...

دنیا کا آخری پیغمبر

...

قانون محبت عرف کالا جادو

...

فوراً خط لکھئے

...

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تاملکۃ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ - ۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۲

فتنہ نجد اور عالم اسلام

اسوقت مسلمان زندگی کے جس نازک اور خطرناک دور سے گزر رہے ہیں قدیم و جدید کی جو لڑائی پچاس ساٹھ برس سے محض خیالی یا نظری طریقہ سے جاری تھی وہ اب عملی طریقہ سے چھڑ گئی ہے۔ یہ صورت اب نظر و خیال کی چیز نہیں رہی بلکہ عمل و فعل کی چیز ہو گئی ہے۔

تمدن کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہہ رہی ہیں۔

لیکن واقعہ یہ ہے کہ اس بے اعتدالی کے ہنگامہ کے باعث ہم کو اصلاح سے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں مسلمانوں میں پہلے جمود اور بے حسی تھی۔ اب اس کی جگہ حرکت اور جنبش اور احساس عمل پیدا ہوا ہے۔

دوسرے غیر محرم لڑکوں کے سامنے آجائے تو وہ دینی بغاوت کی مجرم سمجھی جاتی ہے۔

اسی لیے ضرورت ہے کہ ہم مسلمان کی حیثیت سے اگر موجودہ تمدن کے کسی جز پر معترض ہوں تو سب سے پہلے ہم دل میں یہ غور کر لیں کہ جائے اس اعتراض کا محرک ہماری حقیقی دین پرستی ہے یا پچھلے طرز معاشرت کی موروثی محبت اور پرانی چیز کی عصبیت ہے۔

اس تحریر کا یہ منشا نہیں کہ ہم نے تمدن و معاشرت کی موجودہ بے اعتدالی کو گوارا کر لیں۔

دور توسط واعتدال کا آغاز

ترکی کے ایک عیسائی مشنری اسکول واقع بروصہ میں چار ترک طالب علم لڑکیاں عیسائی ہو گئی ہیں یہ سانحہ ترکوں کے دل پر بجلی بن کر گرا ہے۔ فواد کپرلی زادہ ترکوں کی سب سے بڑی درسگاہ قسطنطنیہ یونیورسٹی کا مدیر (چانسلر یا پرنسپل) اس سانحہ سے متاثر ہو کر ترکی رسالہ حیات مورخہ ۹ فروری میں ایک غلغلہ ڈال دینے والا مضمون تحریر کرتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل تفسیر بھی ہے۔ احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا دیکھے ہیں۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنیوالے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بھی عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم ہے۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجمہ اور کمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین
چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں بکس ۱۰ ، میانہ ۸ ، خورد ۷

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ احاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی
مقامی ایجنٹ - محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو منگا کر تجربہ کیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور ان کا مختلف رنگوں میں آنا ایک بیماری ہے۔ اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہیئے۔ ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ۴ ؍

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور نیر بہدف دوا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ

مینیجر دارالشفاء دربھنگہ

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

شرطیہ علاج
فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی شرطیہ دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

کالے سے گورا

خونی اور بادی بواسیر

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

دولت آصفیہ کو بدنام کرنیکی کوشش

حال میں آریہ سماج کے ایک لیڈر سوامی رامانند صاحب حیدر آباد کے دورہ سے واپس آئے ہیں اور انہوں نے ۱۰ مئی کے "تیج" میں ریاست کے متعلق شکایات کی ایک طویل فہرست پیش کی ہے جو تمام تر کذب وافترا پر مبنی ہے۔ اگرچہ اس ریاست اسلامیہ کے خلاف تمام ہندو اخبارات نے ایک متفقہ جدوجہد شروع کر رکھی ہے اور اس کو بدنام کرنے کیلئے پانچ چھ سال سے کذب وافترا کا ایک طوفان عظیم برپا ہے۔ لیکن خصوصیت کے ساتھ سوامی رامانند صاحب کے اکاذیب کی طرف ہم اسلئے توجہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ وہ آریہ سماج کے ایک مذہبی لیڈر ہیں، اور ان کے اقوال کا معیار صداقت معلوم کر کے دنیا اندازہ کر سکتی ہے کہ اس جماعت کا اخلاقی معیار کس درجہ بلند اور قابل قدر ہے۔

سوامی صاحب نے حیدر کے ہندوؤں کی مظلومی کا بہت کچھ ماتم کیا ہے اور ریاست پر الزام لگایا ہے کہ اس میں ظلم و ناانصافی کا یہ عالم ہے کہ شب وروز ہندوؤں کی اخلاقی و مذہبی زندگی پر حملے کئے جاتے ہیں اور بیچارے ہندو ڈر کے مارے زبان تک نہیں ہلا سکتے۔ لیکن اس کے ثبوت میں انہوں نے صرف دو واقعات پیش کئے ہیں۔ اور وہ بھی خود ان کے بیان کی رو سے ظلم و ناانصافی کا نہیں بلکہ عدل و انصاف کا ثبوت پیش ...

ہندستان میں انقلابی سازش کی حقیقت

آل پارٹیز کانفرنس

پنڈت اندر کی رہائی

قصبہ اول ضلع متھرا کا قیامت خیز واقعہ
سکرٹری جمعیۃ القریش کی چٹھی

مسئلہ اصلاح مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مرحوم رحمت اللہ کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ نے مسلمانانِ ہند کی تعلیمی دنیا میں ایک ہلچل مچا دیا ہے اور نہ صرف ان لوگوں کا جنہوں نے علیگڑھ میں تعلیم پائی ہے، بلکہ تمام مسلمانانِ ہند کا فرض ہے کہ اپنے ذاتی خیالات کو پس پشت ڈال کر علیگڑھ کو سر سید مرحوم کے خیال کے مطابق علی گڑھ بنانے کی کوشش کریں۔ ہمارا خیال ہے کہ علی گڑھ کا آوا ہی رند بگڑا جیسے کہ علیگڑھ ایسے اشخاص کی رہبری سے محروم ہوگیا جو ذاتی قابلیت اور علی گڑھ کی محبت کے علاوہ انتظامی امور کا تجربہ رکھتے تھے۔ سر سید مرحوم کے جیسے غیر معمولی اشخاص کے بعد علی گڑھ کا عروج انہی لوگوں کی بدولت ہوا۔ جنہوں نے ریاست حیدر آباد میں بڑی بڑی خدمتوں پر پہنچ کر انتظامی کام کا تجربہ حاصل کیا تھا۔ ہماری قطعی رائے ہے کہ اصلاح علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے واسطے خصوصاً ایسے نازک وقت میں ہم کو ایسے شخص کی تلاش کرنی چاہیے۔ جو قابل ہو۔ علی گڑھ کی روایات سے واقف ہو۔ لیکن موجودہ فرقہ بندی سے بے تعلق ہو۔ ہر قسم کے خیال کے مسلمانوں میں باوقعت ہو۔ اور حکومت ہند میں بھی باوقعت ہو۔ انتظامی تجربہ رکھتا ہو۔ فکر معاش سے بے فکر ہو۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا اس وقت کوئی ایسا شخص موجود ہے؟ جب ہم چاروں طرف نظر ڈالتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ جناب سید راس مسعود الملقب نواب مسعود جنگ بہادر کی ایک ایسی شخصیت ہے جو کہ مذکورہ شرائط کو پورا کرتی ہے جناب سید راس مسعود نہ صرف علیگڑھ کے اولڈ بوائے بلکہ یورپ کے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ ختم تعلیم کے بعد سے ہی تعلیمی کام کرتے رہے ہیں۔ ...

بسرقیات

بیرونِ ہند

احرارِ چین پر جاپانیوں کی چڑھائی
جاپانی افواج کا اقدام

لندن ۸ مئی۔ ڈاکٹر ایجنسی ٹوکیو سے اطلاع دیتی ہے کہ کیشینہ کی سیج کو شان تو میں شدید جنگ شروع ہوگئی باوجود سمجھوتہ کرلینے کے احرارِ چین نے جاپانی افواج پر حملہ کردیا۔

شان نو کے ایک پیغام سے پایا جاتا ہے کہ غیر ملکی آبادی کے باہر جو جاپانی یا دوسرے غیر ملکی اشخاص آباد ہیں چینی ان کو مسلسل لوٹ رہے ہیں۔ چھ جاپانیوں کی اور لاشیں دستیاب ہوئیں۔ ان میں عورتوں کی لاشیں تھیں۔ لاشوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو سخت اذیتیں پہنچا کر قتل کیا گیا

کمک

سلسلہ رسل و رسائل کے عارضی طور پر بند ہونے کے بعد سے تار برقی کا سلسلہ پھر جزوی طور پر جاری ہوگیا ہے۔ ...

غیر ملکی قنصل خانے محفوظ ہیں

جاپان کا مطالبہ منسوخ

جنوبی اور شمالی افواج کے اتحاد کا امکان

چنگ سولین کی فوج کی مراجعت

چین کے خلاف جاپانی جماعتوں کا اتحاد

چینی ہوائی جہاز پر گولہ باری

پیکن ۸ مئی۔ چینیوں کا ایک ہوائی جہاز شان تو پر پرواز کررہا تھا۔ جاپانی توپ خانہ کی گولہ باری سے نیچے گرگیا۔

سنگتاؤ کو ہوائی جہازوں کی روانگی

ٹوکیو ۸ مئی۔ جہاز ڈورہ کو جس پر ۲۴ ہوائی جہاز لادے جاسکتے ہیں۔ سنگتاؤ کو جانے کا حکم دیا گیا

احرارِ چین کا حملہ

ٹوکیو ۸ مئی۔ شان تو کے ایک پیغام سے پایا جاتا ہے کہ کل شام کو پھر شدید جنگ ہوگئی۔ باوجود سمجھوتہ کرلینے کے احرارِ چین نے جاپانی افواج پر جو غیر ملکی تجارتی رقبہ کی حفاظت پر مامور تھی حملہ کردیا۔

جاپان کی افواج کمک

ٹوکیو ۸ مئی۔ کابینہ حکومت نے ڈگوبا ڈویژن کی افواج کو سنگتاؤ بھیجنے کی منظوری دیدی ہے یہ ڈویژن ۱۵ سے ۱۸ ہزار تک سپاہی میدان جنگ میں بھیج سکتا ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ ان چینیوں کے حق میں جو شان تو کی خونریزی کے ذمہ دار ہیں انصاف سے کام لیا جائیگا۔

جاپان کے مقاطعہ کی قرارداد

طیاروں کی روانگی سنتنو

حالت جنگ

جاپانی فوج محصور ہوگئی

اور وہاں سخت جنگ جاری ہے۔

جاپانی امدادی فوج تیزی کے ساتھ سنگتاؤ جارہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کو یانگٹین کے قریب چینی سپاہ کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑا۔ ٹوکیو میں سنتنو سے ایک پیغام موصول ہوا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ ۰۰ غیر ملکی آج صبح ٹرین میں سوار ہوکر ٹکھٹو روانہ ہوگئے ہیں۔

شاہ افغانستان کی سیاحت روس
مسلمانانِ روس کیطرف سے قرآن کریم کا ہدیہ

ماسکو ۸ مئی۔ آج اعلیٰ حضرت تاجدار افغانستان نے روس کے طول و عرض کے مسلمانوں کے ایک وفد کو شرف باریابی بخشا۔ جس نے اعلیٰ حضرت کی خدمت میں مترجم قرآن مجید کا ایک نسخہ ہدیۃً پیش کیا۔ ترجمہ فارسی زبان میں ہے۔ اور دو سو سال پیشتر کا ہے۔

علیا حضرت ملکہ افغانستان نے میڈم شارک کی معیت میں جو سویٹ حکومت کے وزیر تعلیم کی اہلیہ ہیں معاشری اداروں اور شفاخانوں کا معائنہ فرمایا۔

ازاں بعد افغانستان منقیم روس نے اعلیٰ حضرت کو دعوت طعام دی۔

اہل امریکہ کو افغانی تیل کا اجارہ

نیویارک ۸ مئی۔ جس وقت اعلیٰ حضرت بادشاہ امان اللہ خان غازی پیرس میں تھے اس وقت امریکن سرمایہ داروں کی ایک جماعت نے اعلیٰ حضرت سے ایک معاہدہ ...

ترکی کی مغربیت

صحرائے بغداد میں مسافران جہاز کی ہلاکت

مصری اطلاع

سر کلیٹن اور سلطان ابن سعود کی ملاقات

سر گلبرٹ کے نائب بھی ساتھ ہیں

مصر میں اشتراکیوں کی گرفتاری

ہندوستان

بہار کے ایک گاؤں میں ہندو مسلم فساد
مسجد میں نمازیوں پر پتھروں کی بارش

پٹنہ ۸ مئی۔ خبر موصول ہوئی ہے کہ ساہو کا ر پولیس اسٹیشن میں ہندو مسلم فساد ہوگیا۔ اس فساد کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ مسجد کے سامنے سے جلوس کی صورت میں گذرتے وقت ہندوؤں نے نمازیوں پر پتھر پھینکنے شروع کردیے۔

آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

الہ آباد ۸ مئی۔ کانگریس کے جنرل سکرٹری نے نیشنل لبرل فیڈریشن کے نمایندوں سے پرزور درخواست کی ہے کہ ۱۹ مئی کو جو آل پارٹیز کانفرنس بمبئی میں منعقد ہوگی اس میں ضرور شرکت کریں۔ ان میں اکثر بمبئی پہنچیں گے جن میں سر تیج بہادر سپرو۔ مسٹر چنتا منی۔ سر سیوا سوامی آئیر۔ سر چمن لال سیتلواد۔ سر مورپنت جوشی۔ مسٹر جے رام داس۔ مسٹر دی۔ ایم کیلکر اور پنڈت ہردے ناتھ کنزرو وغیرہ بھی شامل ہوں گے۔

تاجدار دکن کی فیاضی کا تازہ مظاہرہ

اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں بہادر شہریار دکن نے ڈچ پلی کے دار المجذومین (وہ مکان جہاں جذام کے مریض ...

ہندوستانی مزدوروں سے بالشویکوں کی ہمدردی

۲۱ ہزار روپیہ کی امداد

شدھی کیلئے ایک جائز موبا کا استعمال

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

انجمن اسلامیہ پٹنہ کا ساتواں سالانہ جلسہ

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

پنڈت اندر کی رہائی

گوشت فروشی کے متعلق دہلی میونسپل کمیٹی کے قواعد

دکانوں کے لائسنس کا مسئلہ

گھی فروخت کرنے کے متعلق جدید قواعد

زنانہ میونسپل مدارس میں لڑکیوں کی تعداد

نئی بستی آباد کرنے کی تجویز

دہلی میونسپل کمیٹی کا اجلاس

دلت ادھار سبھا کی درخواست

پانی کی کمی کا سوال

میونسپل کمیٹی کے قلیوں کی ہڑتال کا خاتمہ

عید اضحیٰ کی آمد
دہلی پولیس کے انتظامات

دہلی ۱۱ مئی۔ عید قریب آرہی ہے اس کے متعلق دہلی کی پولیس انتظام میں مصروف ہے۔ ملک دیوی دیال تھانوں میں جاکر وہاں کے معزز لوگوں کے ساتھ امن وامان قائم رکھنے کے لیے تقریریں کررہے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ کل یا پرسوں تھانہ کشمیری دروازہ اور سبزی منڈی میں ملک دیوی دیال کی تقریریں ہوچکی ہیں۔ اور بھی تھانوں میں تقریریں ہونے کی امید ہے کشمیری دروازہ اور سبزی منڈی کے علاقہ کے لوگوں نے کوتوال صاحب کو یقین دلایا ہے کہ وہ ہر طرح سے امن وامان قائم رکھنے کی خود کوشش کریں گے اور پولیس کو مدد دیں گے۔

ضمانتیں اور مچلکے

دہلی ۱۱ مئی۔ عید کے سلسلہ میں ہر سال کی طرح امسال بھی پولیس نے دفعہ ۱۰۷ کے مطابق بہت سے لوگوں کی فہرست تیار کی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ ایک دو دن کے اندر ہی ان لوگوں کے تمام وارنٹ جاری ہوجائیں گے اور ان سے ضمانتیں اور مچلکے لئے جائینگے۔

اسپیشل پولیس افسروں کی بھرتی

دہلی ۱۱ مئی۔ مثل سالہائے گذشتہ کے امسال بھی عید کے موقعہ پر شہر کے بااثر لوگوں کو اسپیشل پولیس ...

چاوڑی بازار کا مقدمہ قتل

ایڈیٹر زلزلہ کا مقدمہ

سوبانش چندر بوس کی تشریف آوری

سوبانش چندر بوس کی روانگی

مقدمات فساد کی اپیل

طبیہ کالج دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر	متفرق	زکوٰۃ	میزان	
جناب محمد مصطفےٰ خانصاحب	سیونی	تبلیغ	۶۹/۲۶	۔	عـہ	عـہ	
" احمد حسن صاحب	سبہور	"	۷۰/۲۶	صہ		صہ	
" محمد یوسف محمد یونس صاحبان	مراد آباد	"	۷۱/۲۶	۔	عـہ	عـہ	
" محمد نعمت الٰہی صاحب	ایچھاور	"	۷۲/۲۶	۔	عـہ	عـہ	
" اعجاز احمد صاحب	سرائے بہوپت	"	۷۳/۲۶	۔	ہے	ہے	
منجانب والدہ صاحبہ جناب منشی محمد عیسےٰ صاحب	پھلواری شریف	"	۷۴/۲۶	۔	عـہ	عـہ	
جناب شیخ شہاب الدین صاحب	چک نمبر ۵۵ سکس آر	"	۷۵/۲۶	۔	عـہ	عـہ	
" نبی احمد خانصاحب	بمبئی	"	۷۶/۲۶	عہ	۔	عہ	
ایک صاحب ہمدرد اسلام	"	"	۷۷/۲۶	۲	۔	۲	
جناب منشی محمد خلیل صاحب	"	"	۷۸/۲۶	عہ	۔	عہ	
جناب منشی علی محمد صاحب	"	"	۷۹/۲۶	۸	۔	۸	
میاں رسول صاحب ہوٹل والے	"	"	۸۰/۲۶	۸	۔	۸	
" میر محمد اسداللہ صاحب	ترواگا	"	۸۱/۲۶	۔	عـہ	عـہ	
" عبدالروف قاسم بھائی صاحب	رام تلاؤ سورت	"	۸۲/۲۶	۔	عـہ	عـہ	
" میر رحمان صاحب افریدی	پشاور	"	۸۳/۲۶	۔	صہ	صہ	
ازجانب اہلیہ صاحبہ منشی سید سلطان حسن صاحب	شاہجہانپور	"	۸۴/۲۶	۔	۲	۲	
جناب حافظ حاجی احمد مرزا صاحب	دہلی	"	۸۵/۲۶	۔	غہ	غہ	
" غازی محمد عبدالعزیز خاں صاحب	لدھیانہ	"	۸۶/۲۶	للعہ	۔	للعہ	
" مولوی محمد شریف صاحب	لائل پور	"	۸۷/۲۶	۔	عہ	عہ	
جناب مولوی محمد ظریف احمد صاحب	...						
جناب حاجی عبدالرحیم صاحب	...						
...							

میزان کل

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر	متفرق	زکوٰۃ	میزان
جناب حافظ محمد یعقوب محمد یٰسین صاحبان سوداگران	کلکتہ	تبلیغ	۳۵/۲۶	۔	لعـہ	لعـہ
" ڈاکٹر فضل کریم صاحب	سرویکی	"	۳۶/۲۶	عـہ	۔	عـہ
" بابو عبدالباری صاحب	بھدورا	"	۳۷/۲۶	۸	عہ	۲
" مولوی عبدالستار صاحب صدیقی	کلکتہ	"	۳۸/۲۶	صہ	۔	صہ
" چودھری فتح خانصاحب	بھاوہ ضلع لدھیانہ	"	۳۹/۲۶	صہ	۔	صہ
" عبدالرحمٰن صاحب عطار	لدھیانہ	"	۴۰/۲۶	ہے	۔	ہے
" محمد جمال صاحب	رنگون	"	۴۱/۲۶	ماعـہ	۔	ماعـہ
منجانب مسلمانان ڈربن معرفت جناب سید فخرالدین صاحب سوداگر	ڈربن	"	۴۲/۲۶	سالللعہ	۔	سالللعہ
جناب ضمیر حیدر صاحب معرفت جناب اصغر حسین صاحب	حینا	"	۴۳/۲۶	۔	عـہ	عـہ
" حاجی حاکم خانصاحب پنشنر صوبیدار میجر بہادر نمبردار چک	۲۵/۲۰ ایل	"	۴۴/۲۶	۔	ما	ما
" ایس نور بخش صاحب - ایم - ایل - اے	بمبئی	"	۴۵/۲۶	۔	عـہ	عـہ
معرفت جناب بہادر خاں صاحب	شہباز پور	"	۴۶/۲۶	۔	للعہ	للعہ
جناب مولوی سید عبدالحلیم صاحب ناظم انجمن امداد المسلمین	رانچی	"	۴۷/۲۶	۔	عـہ	عـہ
" کنٹر اکٹر عمر صاحب	کرنول	"	۴۸/۲۶	عـہ	۔	عـہ
" کنٹر اکٹر جے حیدر صاحب	"	"	۴۹/۲۶	صہ	۔	صہ
" حاجی نرجو جڑ محبوب صاحب	"	"	۵۰/۲۶	صہ	۔	صہ

میزان کل

مرا رسالہ

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی رہائی کا مطالبہ

توپھر کیا امید ہو سکتی ہے - یہی وجہ ہے کہ آج جو قوم ان فرقہ وارانہ کشمکش کے سلسلہ میں جیل خانہ بھیجے گئے ہیں ان سے نہایت سخت اور ذلیل برتاؤ کیا جا رہا ہے - مولانا حبیب الرحمٰن ...

راقم عبدالسعید احمد - از راولپنڈی

بخدمت جمیع انجمنہائے اسلام و لیڈران قوم

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

جیب ایجنسی اجمیری گیٹ دہلی

کرسکتے - اگر ہم مسلمانان ہند بھی خاموش ہو بیٹھیں تو پھر تو سرزمین یورپ میں اسلام کا اللہ ہی حافظ ہے -
انجمن حمایت اسلام مدراس کی مجلس منتظمہ نے اس مسئلہ پر بحث و تمحیص کے بعد یہ طے کیا ہے کہ اس بارہ میں ہندوستان کی تمام اسلامی جماعتوں کو متوجہ کیا جائے اور باہمی صلاح و مشورہ سے مناسب کارروائی کی جائے اگر ممکن ہو اور تمام جماعتیں اتفاق کریں تو چیدہ چیدہ اور قابل ترین افراد کو وفد کی صورت میں قاہرہ بھیجیں کہ وہ اس خطرناک غلطی کے تمام نتائج سے آگاہ کرتے ہوئے آئیندہ کے خطرات اور مصائب سے خبردار کردیں -

حاجی حکیم سید مخدوم اشرف - صدر سب کمیٹی
سید یوسف - آنریری سکریٹری

منی آرڈر بھیجئے

۲۲ر مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب احمد بھائی یا چھوبھائی صاحب	۳۶۲۹
" مولوی حبیب اللہ صاحب	۳۶۳۰
" محمد عطاء اللہ صاحب	۳۶۳۳
" یاد محمد صاحب مختار عام	۳۶۳۴
" احمد خاں صاحب	۳۸۳۱

۲۶ر مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

۲۹ر مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

اگر خواب میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

کرنی ہو تو

تحفۃ المحبین بر تربیۃ سید المرسلین پڑھیئے

درود شریف کے فضائل میں یہ بہترین رسالہ ہے پہلے باب میں چالیس صحیح حدیثیں ہیں دوسرے باب میں آیۃ ان اللہ و ملائکتہ کی مفصل تفسیر ہے - تیسرے باب میں بزرگان دین کی چالیس حکایتیں ہیں چوتھے باب میں درود شریف کے مختلف کلمات درود شریف پڑھنے کا طریقہ - وہ درود شریف جن کے پڑھنے سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر ہوتی ہے نہایت بسط کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں - آخر میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب بتائی گئی ہے - ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف چار آنے (۴ر) رکھی گئی ہے - جلدیں بہت کم رہ گئی ہیں - عاشقان رسول صلعم کو آرڈر بھیجنے میں جلدی کرنی چاہئے -

(نوٹ) علاوہ اسکے ہر قسم کی مذہبی - علمی - تاریخی - اخلاقی کتب آرڈر آنے پر ہمارے یہاں سے روانہ کی جاتی ہیں -

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران - دہلی

افغان

اسلامی نصاب تعلیم

محمد عبدالغفار خلیل الرحمٰن تاجران کتب - مدرسہ امینیہ - دہلی

قانون محبت کا لاجادو

نایاب کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں - دہلی

حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی

برص یعنی سفید داغ

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

مدلل و مکمل بہشتی زیور

شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو - پی

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

فوراً خط لکھئے

ایک روپیہ میں ڈیڑھ تولہ عطر

گرمیوں کا تحفہ

ضمیمہ اخبار الجمعیۃ

از دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

مسلمانوں کو ارتداد سے بچاؤ

برادران اسلام! ہماری غفلت و بے حسی نے آج ہمیں اس درجہ پر پہونچا دیا ہے کہ دنیا کی تمام مادی طاقتیں اسلام کے نور کو بجھانے اور مسلمانوں اور دین حنیف کو مٹانے پر تلی ہوئی ہیں۔ ایک طرف ہمارے بیجا اور ناعاقبت اندیشانہ مصارف ہمیں افلاس و ذلت کے گڑھے میں دھکیل رہے ہیں اور دوسری طرف دشمنان اسلام لالچ، فریب دہمکی اور تشدد سے اعضائے اسلام کی قطع برید کر رہے ہیں۔ کیا تمہیں معلوم ہے؟ کہ شدھی سبھا اب ہندوستان کے باہر بھی اپنے کفر پاش اور ایمان سوز ذرائع استعمال کرنے کا اعلان کر چکی ہے۔

مہاراجہ اندور کی کفر پرستی

اسی اپریل میں مہاراجہ اندور نے چھ ہزار روپیہ سالانہ کے حساب سے دس سال کے لئے پیشگی ساٹھ ہزار روپیہ اور ایک لاکھ روپیہ یکمشت نقد شدھی سبھا کو عطا کئے ہیں تاکہ چار دانگ عالم میں کفر و شرک کی تبلیغ کی جائے۔

عید کی خوشیاں منانے والو! آج تم معطر لباسوں اور لذیذ غذاؤں سے اپنی دولت کا مظاہرہ کر رہے ہو، لیکن تمہیں خبر ہے کہ تمہاری قوم کے کتنے ایسے بدنصیب بچے بھی ہیں جن کے ماں باپ آریوں کے لالچ کا شکار ہو کر مرتد ہو گئے ہیں، وہ باپ کی زندگی میں ہی یتیم ہو گئے اور سخت محتاجی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ کچھ ایسے بدقسمت ماں باپ بھی ہیں جن کے دل اولاد کے داغ مفارقت سے مجروح ہیں۔ اگرچہ ان کے بچے زندہ ہیں مگر شدھی کے بھوت نے انکو ماں باپ کے خون کا پیاسا بنا دیا ہے۔

یاد رکھو! یہ سب تمہاری ہی غفلت کا نتیجہ ہے۔ ابھی ہوش میں آجاؤ اور سچے دین حنیف کی حمایت کیلئے یکدلی اور یکجہتی کیساتھ قوم کی ہمت بڑھاؤ۔ تبلیغ اسلام اور دین قیم کی حفاظت تمہارا اولین فریضہ ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ خدا کی وحدانیت اور قدوسیت اور اس کے حبیب اکرم کی رسالت کا پیام دنیا کے انسانوں کو پہونچائے اگر تم عملی تبلیغ سے قاصر ہو تو جمعیۃ علمائے ہند کی مالی اعانت کر کے اس فریضہ کو ادا کر سکتے ہو۔ جمعیۃ علمائے ہند کا شعبہ تبلیغ اسلامی تبلیغ اور نو مسلموں کی تعلیم کا علمبردار ہے جس کے مبلغوں نے ہزاروں گم گشتگان بادیہ ضلالت کو راہ ہدایت دکھائی اور خدا ناشناسوں کو حقیقت آشنا کیا۔

مرتدین کی واپسی

حال ہی میں جمعیۃ علماء کے مبلغین کی سعی اور خدا کے فضل سے موضع گہٹولی ضلع میرٹھ کے چودہ مرتدین دوبارہ مشرف باسلام ہو چکے ہیں جس کی مفصل رپورٹ ۲۹ اپریل ۱۹۲۶ء کے الجمعیۃ میں شائع ہوئی ہے۔ والحمد للہ علی ذالک

دردمندان اسلام! آج تمہاری دینی محبت کا امتحان ہے، تمہارا فرض ہے کہ اپنے غیر ضروری مصارف کو روک کر تبلیغ اسلام کیلئے جمعیۃ علماء ہند کو مالی امداد دو۔ عیدگاہوں میں چندے فراہم کرو۔ اور قربانی کی کھالیں ایک جگہ جمع کر کے انکی قیمت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علماء ہند کو بھیجو۔ اگر تم نے پورے اتفاق کیساتھ تبلیغ کے اہم فریضہ کو ادا کرنیکی سعی کی تو یقین جانو کہ کفار کی مادی طاقتیں اسلام کی حقانیت کو کبھی نہ دبا سکیں گی۔ اور خدا تعالے کی رحمتیں اور برکتیں تمہارے ساتھ ہونگی۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

جمعیۃ العلمائے ہند کی تبلیغی کارگذاریاں، اسلامی ممالک کی تازہ خبریں علمائے کرام کے بیانات معلوم کرنے کیلئے ہر مسلمان کو اخبار الجمعیۃ پڑھنا چاہئے جو دہلی سے ہفتہ میں دوبار شائع ہوتا ہے چندہ سالانہ سے ششماہی ہے بھیجکر ابھی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب کیجئے

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں انہیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالے منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھا دی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے خدا تعالے منشی صاحب کے اس مفید نیک کام کو درجہ قبولیت فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خانصاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ انپر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جنکی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے ... اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (عـــہ)

رعایتی پندرہ روپیہ (عـــہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلی جمال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلی چھ روپیہ (ــــہ) محصول ڈاک دو روپیہ (عام) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلی سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (عـــہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائیگا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

عـہ۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عـہ رعایتی عـہ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگا دیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

عـہ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۱۰ سطرہ ۹ سائز حرہ نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۸ انچ ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی ... بغیر جلد ...

۱۵ـ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے ہدیہ مجلد ... رعایتی ... اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۸ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی۔ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب و موثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل و روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کر کے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر و مجرب ہے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے قے۔ متلی۔ بدہضمی کھٹی ڈکار ہیضہ اور تمام اندرونی دیرینی ریاحی دردوں کو نفع پہنچاتا ہے بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت سو خوراک صرف ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ سرخی پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ (دونوں چیزیں ایک ساتھ منگانے والے کو محصولڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل موثر ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ۔ (حافظ) اشفاق احمد۔ چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹن قلموں پر نوک سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے ... قیمت زنگی قلم دونوں طرف پیچدار (۱) سگرکیپ (۲) سیفٹی (۳) ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بیقاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک بھی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے اسکی تندرستی ہمیشہ کیلئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کریں۔ مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ...

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا ختم ہو کر تمام شکایتیں یکلخت دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ عہ

منیجر دار الشفاء در بھنگہ

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے ... پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ۔ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — **فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس** — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھوٹے وبڑے داغ اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایکبار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ سے چلا جاتا ہے شک نہ کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے تھوڑے تھوڑے بال پکے ہیں تو اکسیر تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام ... اگر سارا بال کل پک گیا ہو تو کالا سفوف منگائیں اس سے بالوں کو پکنا رک کر بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہیگا دام پانچ روپیہ (صہ) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔

خونی اور بادی بواسیر

میں ڈاکٹر ویدوں حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھوڑنے والی دوا صرف میرے پاس ایسی ہوگی اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ آزمائش کیلئے صہ

کالے سے گورا

سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ہے اس سے تمام چھائیں کالا داغ چیچک داغ کالی ولال پھنسیاں سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہے دام صہ

بجلی کی گولی

جیسا نام ویسا کام بھی ہے۔ اسکے کھانے میں بوڑھے جوان سبھی لگ سکتے ہیں ایک گولی کھانے سے ... زندگی میں منگ کا لطف نہیں اٹھایا شوقینوں کے بڑے کام کی چیز ہے دام صہ

طاقت کی دوا

ذات مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا تازہ تندرست بنانے میں ... ثانی نہیں ... تندرست مثل پہلوان ... ہو جائیگا دام پانچ روپیہ (صہ)

پتہ۔ جڑی بوٹی ہیڈ محل ہال لنسی سمری دربھنگہ نمبر ۵۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم جمعہ ۲۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۳

اسمبلی اور قانون اسلام

(از قلم لفٹنٹ نواب محمد جمشید علی خاں صاحب ایم، بی اے، ایم، ایل، سی، نواب باغپت ضلع میرٹھ)

گذشتہ اجلاس میں بین الاقوامی مناکحت اور امتناع ازدواج صغر سنی کے متعلق دو بل پیش ہوئے۔ پہلے کی تائید مسٹر محمد یامین خاں صاحب نے اور دوسرے کی مولوی محمد یعقوب صاحب مراد آبادی نے بلا استصواب عامۃ المسلمین و مشورہ علمائے کرام محض اپنی رائے سے کردی جو شرعی نقطۂ نظر سے قابل تسلیم نہیں۔ مسٹر محمد یامین خاں صاحب کی اسپیچ اس وقت میرے سامنے موجود نہیں مگر ہر دو شنبہ کے اخبار الجمعیۃ میں مولوی محمد یعقوب صاحب کا ایک مضمون بعنوان ازدواج صغر سنی و شریعت اسلام میرے مطالعہ میں آیا جسکو پڑھکر سخت حیرت ہوئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مضمون تحریر فرماتے وقت صغر سنی کی شادیوں کے صلاح و فساد ہی مولوی صاحب کے پیش نظر تھے اور اس مسئلہ کی نوعیت شرعی بحیثیت قانون اسلام ان کی نظر سے پوشیدہ رہی اور اس فرو گذاشت نے ان کو ایک اصولی غلطی میں مبتلا کر دیا۔ ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے جو ادیٹوریل اس مضمون پر لکھا ہے اسکو اگر جدید تعریف کی حد تک تسلیم کر لیا جائے تب بھی مولوی صاحب سے قابل تاویل ہیں کی تنبیہ کے واسطے اسی قدر کافی ہے کہ عوام الناس کو آمادہ کرنے کے خیال سے میں اس مسئلہ کے صلاح و فساد کو جو مولوی صاحب کا مطمح نظر تھا بالائے طاق رکھکر محض اس کی نوعیت قانونی پر روشنی ڈالتا ہوں۔ نوعیت یہ ہے کہ صغر سنی کی شادی کو شارع علیہ السلام کے وقت سے اب تک جواز کی صورت حاصل ہے رسول اکرم کے فعل صحابہ کرام کی تقلید اور بزرگان سلف کے واقعات سے اسکا جواز اور رواج ثابت ہے اور کسی زمانے میں اسکے امتناع پر کوئی روایت موجود نہیں جیسا کہ مولوی صاحب کو خود تسلیم ہے۔ جب اس کا جواز ثابت ہو گیا تو اس پر عمل ہونا جرم نہیں ہو سکتا۔ اور جرم نہیں تو شرعاً قابل تعزیر بھی نہیں اب ظاہر ہے کہ یہ بل جو ایک جائز فعل کو جرم اور قابل تعزیر قرار دیتا ہے۔ اس کی شرعی حیثیت کو بدل دینے والا اور مداخلت فی الدین ہے۔

شریعت اسلامی کا ایک اصول عدل بھی ہے جس سے مراد یہ ہے کہ ہر چیز کو اسی پوزیشن میں رکھا جائے جو شریعت نے اسکو دی ہے۔ مثلاً خدا کو خدا۔ نبی کو نبی۔ امام کو امام۔ عالم کو عالم کے درجہ میں رکھا جائے جس طرح ہم کسی نبی کو خدا۔ یا خدا کو انسان نہیں کہہ سکتے اسی طرح ہم کسی فرض کو مستحب یا سنت کو واجب کے درجہ پر نہیں رکھ سکتے سوائے خداوند تعالیٰ کے کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ احکام کی اصل کو بدل ڈالے خود سرور کائنات صلعم کو بھی یہ اختیار نہیں دیا گیا تھا جیسا کہ قرآن شاہد ہے۔ چند آیات تمثیلاً پیش کرتا ہوں۔

۱۔ یا ایہا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک (سورہ تحریم)
یعنی اے پیغمبر اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام کیوں کرتے ہو۔ شان نزول اس کا یہ ہے کہ رسول اکرم نے ایک دفعہ بے کشیدہ خاطر ہو کر شہد نہ کھانے کی قسم کھالی تھی اللہ تعالیٰ نے [illegible] ... اور اگر ... حرام مت بناؤ۔

۲۔ یا ایہا الذین آمنوا لا تحرموا ... (مائدہ)
یعنی مت حرام کرو۔ ان اچھی چیزوں کو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے واسطے حلال کی ہیں۔ اور حد سے مت نکلو کیونکہ اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو اچھا نہیں سمجھتا۔

۳۔ ولا تقولوا لما تصف السنتکم الکذب ...
(سورہ نحل) یعنی کسی چیز کو حلال اور کسی کو حرام کہکر اپنی زبان کو جھوٹ میں مت پھنساؤ یہ حرام ہے اور خداوند تعالیٰ پر اتہام لگانا ہے۔

۴۔ یخلق ما یشاء ویختار ما کان لہم ...
یعنی خداوند تعالیٰ جس چیز کو چاہے ویسی بناتا ہے اور جس حکم کو چاہے پسند کرتا ہے کسی بندہ کو اس میں اختیار نہیں۔ ان آیات شریفہ سے ثابت ہوتا ہے کہ جب خود سرور کائنات صلعم کو بھی زمانہ نبوت میں کسی چیز کی شرعی حیثیت بلا حکم الٰہی بدل ڈالنے کا اختیار نہیں تھا تو بعد ان کے کس کی مجال ہے۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ صغر سنی کی شادی فقط جائز ہے۔ واجب یا فرض نہیں۔ اور ہم عملاً آزاد ہیں کہ اسپر عمل کریں یا نہ کریں مگر ہم اس کی نوعیت کو بدل کر حلال سے حرام نہیں کر سکتے۔ اس کی وہی پوزیشن جو شریعت نے اسکو دی ہے قائم رکھنی واجب ہے یعنی وہ جائز ہے جس طرح اسکو فرض یا واجب کہنا غلط ہے اسی طرح اسکو مکروہ یا حرام کہنا بھی ناجائز ہے۔

میں مولوی صاحب کو یاد دلاتا ہوں کہ سرہری کا شکہ گور کے بل ازدواج بین الاقوامی کی تردید انہوں نے اسی اصول شرعی سے کی تھی جیسا کہ اس مضمون کے شروع میں انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ میں اصلاحات کے لیے احکام شرعیہ میں مداخلت کرنا گوارا نہیں کر سکتا۔ اب میں نہایت ادب کے ساتھ جناب مولوی صاحب کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ اس بل کی تائید میں انہوں نے یہ اصول کیوں چھوڑ دیا۔ اور مداخلت فی الدین کی کیوں تائید فرمائی۔ دلائل مندرجہ بالا سے یہ تو ثابت ہو گیا کہ کسی جائز فعل کے کرنے یا نہ کرنے کا حق حاصل ہے مگر اسکو اس کی نوعیت بدلنے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ مثلاً اگر وہ ویسا کسی کو معنر ہوتا ہے تو اس کے ترک کرنے پر کوئی تعزیر نہیں مگر وہ وعدہ کو حرام نہیں کہہ سکتا خواہ وہ وعدہ کسی کو مفید ہو یا مضر وہ شرعاً ہمیشہ حلال رہیگا کیونکہ شریعت نے اسکو حلال کر دیا ہے۔ اس اصول کی توضیح کے بعد میں مولوی صاحب کے شبہات اور استدلال کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۔ اول تحریر فرمایا ہے کہ اگر کسی فعل کو شریعت نے جائز قرار دیا ہے تو اس کے یہ معنی نہیں کہ وہ جزو مذہب یا داخل شرع ہے اور اسکو روکنا مداخلت فی الدین ہے۔ میں اس استدلال میں مولوی صاحب سے متفق نہیں ہوں۔ شریعت کا ہر چھوٹا حکم خواہ اس کی کچھ ہی نوعیت ہو جزو مذہب اور داخل شرع ہے اور ہم اس میں کوئی ترمیم نہیں کر سکتے۔

۲۔ آگے ارشاد ہے۔ کہ صغر سنی کی شادی کا رواج اہل اسلام میں عام نہیں رہا۔ ہندوستان کے مسلمانوں نے ہندوؤں کی دیکھا دیکھی اور رسومات کے ساتھ اسکو بھی اختیار کر لیا اور اب اسکو مذہبی شعار بنانے کی نا روا کوشش کر رہی ہیں۔ یہ استدلال بجائے خود ضعیف ہے۔

اول اس وجہ سے کہ بزرگان سلف میں اس کی ہزاروں مثالیں موجود ہیں یہ کیا ضرور ہے کہ سلف حضرات بلا ضرورت ہی صغیر سن لڑکیوں کی شادی کرتے۔ جب رسول اکرم نے ایسا کیا اور بزرگان سلف میں ہر زمانے میں اس کی مثالیں ملتی ہیں تو اس کے جواز میں کیا شک باقی رہا۔ دوسرے ایسے مضمون میں اس کے متعلق چند روایات موجود ہیں جن کو مولوی صاحب نے تسلیم کیا ہے تیسرے اسکے امتناع کی بابت کوئی روایت منقول نہیں ہے جس سے اسکا ناجائز ہونا کوئی دلیل شرعی قائم نہیں ہوتی اور نہ کوئی نصوص یا آثار پائے جاتے ہیں۔

۳۔ اور آگے چلکر فرماتے ہیں۔ کہ جب قانون جبکہ و قانون تعلیم جبریہ پر جس سے حقوق آزادی میں دست اندازی ہوتی ہے کوئی اعتراض نہیں کیا گیا تو قانون مانع ازدواج صغر سنی پر کیوں نکتہ چینی کی جاتی ہے۔

یہ استدلال دو وجوہات سے قابل تسلیم نہیں اول اس وجہ سے کہ ایک حد تک خلاف واقعہ ہے۔ کیونکہ قانون تعلیم جبریہ کے متعلق بھی اکثر اعتراضات ہوئے ہیں اور جس حد تک وہ تعلیم مذہبی میں حارج ہے اس کی تخریب کی جا رہی ہے۔ دوسرے تعلیم اور حفاظت جان شرعاً واجب ہیں اور یہ ہر دو قوانین فی نفسہ انکے موید ہیں۔ نہ ان کے اجراء سے کوئی مصلحت اسلامی فوت ہوتی ہے نہ ان کے عدم جواز پر کوئی دلیل شرعی قائم ہوتی ہے۔ بخلاف اس کے یہ بل ازدواج صغر سنی کی مخالفت پر سنت رسول اللہ موجود ہے اور اس کے اجراء میں بہت سے مصالح کے فوت ہو جانے کا قوی احتمال ہے۔

۴۔ پھر فرمایا ہے۔ کہ اسلام نے یسر کی رعایت رکھی ہے اسکو عسر سے بدلنا مخالفت کرنا ہے۔

اول تو یہ دیکھنا چاہیے کہ عسر اور یسر کی تلاش کیا ہے عسرے مراد یہاں سختی اور یسر سے مراد مناسب رعایت ہے تاکہ تعمیل احکام کا نفس انسانی پر زیادہ بار نہ ہو اور طبیعت الکسانہ جائے یسر کا منشا یہ نہیں کہ نفس معاملہ کو فوت کر دیا جائے دوسرے دیکھنا یہ ہے کہ اس معاملہ کو حالت موجودہ میں جائز رکھکر یسر ہے یا اسکو ممنوع اور قابل تعزیر قرار دینے میں۔ یہ ظاہر ہے کہ حالت موجودہ میں ہم آزاد ہیں خواہ اس پر عمل کریں یا نہ کریں۔ اگر کسی وقت اس سے نقصان کا احتمال ہو تو چھوڑ دیں اور کسی وقت نفع معلوم ہو تو اسکے جواز سے مستفید ہوں۔

لیکن ممنوع قرار دینے کی حالت میں آزادی اور آسانی یعنی بوقت مصلحت اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں رہتا۔ لہٰذا یہ بل بجائے یسر کے عسر پیدا کرتا ہے۔ مثلاً ایک ایسے شخص کو لیجیے جو بستر مرگ پر لیٹا ہے وہ ایک بڑی جائداد کا مالک ہے اور اس کا وارث شرعی ایک نابالغ لڑکی کے سوا کوئی نہیں اسکی مصلحت اسی میں ہے کہ کسی خاص آدمی سے اس لڑکی کا نکاح کر کے اپنی جائداد اور اپنی وارث کے ناموس کا تحفظ اپنی زندگانی میں کر جائے۔ اسکو اندیشہ ہے کہ اسکے مرنے کے بعد اسکے ہمسایہ یا دوسرے لوگ جو اس سے خصومت رکھتے ہیں اسکی جائداد کو تلف کر دیں گے۔ اور کمسن بچی کو اغوا کر کے کسی ایسے شخص سے منسوب کر دیں گے جو کسی دینی یا دنیوی مصلحت کے خلاف ہو۔ تو اب فرمائیے کہ عدم جواز کی صورت میں اس پر عسر ہو گا یا یسر۔ ایسی ہزاروں مثالیں زندگی کے روزمرہ کاروبار میں مل سکتی ہیں۔ آخیر میں یہ بھی ظاہر ہے کہ اس مسئلہ کے عدم جواز پر جو نقصانات مرتب ہوتے ہیں وہ بہ نسبت اس کے کی صورت میں بہت ہی حاصل ہیں۔ کیونکہ جب ہم عملاً آزاد ہیں اور ۱۸ سال کی عمر میں شادی کرنے کو شریعت منع نہیں کرتی تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اپنے طرز معاشرت میں ترمیم کر کے اس کے اس کے نقصان سے محفوظ نہ ہو جائیں۔ جب شریعت ہمکو صغر سنی کی شادی پر مجبور نہیں کرتی تو خواہ مخواہ اپنے لیے کوئی مجبوری قائم کرنے میں عسر ہو گا یا یسر۔ اسکو مولوی صاحب اور ناظرین کے فیصلہ پر چھوڑتا ہوں۔

۵۔ آخر میں مولوی صاحب نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر علمائے کرام نص قرآنی یا صحیح حدیث یا مستند مسئلہ سے یہ ثابت کر دیں کہ شارع علیہ السلام نے صغر سنی کی شادی کا حکم دیا ہے اور شادیوں کے لیے ۱۸ و ۱۴ سال کی عمر تک انتظار کرنا ممنوع ہے تو سب سے پہلے میں اس بل کی مخالفت کروں گا۔

میں بھی مولوی صاحب کی خدمت میں یہ عرض کر سکتا ہوں کہ اگر جناب کوئی نص صحیح حدیث یا مستند مسئلہ ایسا پیش کر دیں۔ جس سے یہ ثابت ہو جائے کہ صغر سنی کی شادی حرام ہے۔ یا مکروہ۔ تو سب سے پہلے میں اس بل کی تائید کرنے کو تیار ہوں۔ علمائے کرام کی شان تو بہت اعلیٰ وارفع ہے اس ناچیز نے اپنی رائے میں سنت نبوی، آیات قرآنی، اصول فقہ روایات و درایات جملہ ماخذ دینیہ سے نکاح صغر سنی کا جواز ثابت کرنے کو دلائل پیش کی ہیں اور عقلاً ثابت کر دیا ہے کہ صورت موجودہ میں

پنجاب ...

رہنمائے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

بندرگاہ مچھلی پٹم اور حضور نظام

اس سے پہلے ہم اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی اس یادداشت پر اظہار رائے کر چکے ہیں جو آپ نے اپنے شاہی حقوق کے متعلق بٹلر کمیٹی کو بھیجی ہے۔ اسی سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ حضور ممدوح نے انگریزی حکومت سے چند اقتصادی حقوق بھی طلب کئے ہیں جن میں سے ایک اہم حق بندرگاہ مچھلی پٹم کا آزادانہ استعمال ہے۔ اگرچہ یہ مطالبہ بھی اپنی نوعیت میں استرداد برار کے مطالبہ سے مختلف نہیں ہے، اور ایسے معاملات میں انگریزی حکومت کی دیانتداری و حق پسندی کا جو کچھ حال ہے وہ دنیا میں سب پر روشن ہے، لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ ۱۷۵۹ء، ۱۷۶۶ء، ۱۷۶۸ء اور ۱۸۰۲ء میں اس بندرگاہ کے متعلق دولت آصفیہ اور انگریزی حکومت کے درمیان جو معاہدات ہوئے ہیں، ان کی رو سے حضور نظام کا یہ مطالبہ بالکل حق بجانب ہے، اور ہم کو سوائے غاصبانہ حق تملک کے اور کوئی دلیل ایسی نظر نہیں آتی جس کی بنا پر ان کے اس مطالبہ کو مسترد کیا جا سکتا ہو۔ معاصر "ہیرو دکن" نے اپنے ایک طویل مقالہ افتتاحیہ میں ۱۸۰۲ء کے اس آخری معاہدہ کا متن شائع کیا ہے جو بندرگاہ مذکور کے باب میں دولتین آصفیہ و برطانیہ کے درمیان ہوا تھا۔ اس کی حسب ذیل دفعات ہمارے اس دعوے کی تائید کرتی ہیں:—

دفعہ (۱) آنریبل کمپنی اور ہز ہائینس دی نواب آصفجاہ (نواب سکندر جاہ بہادر مرحوم و مغفور) کے مابین موجودہ مضبوط دوستی، اتحاد اور محبت کے ثبوت کے طور پر آنریبل کمپنی ذریعہ ہذا، ہز ہائینس دی نظام کو سولی …

تعاون کا صلہ

آل پارٹیز کانفرنس و مسلم لیگ

باردولی ستیاگرہ

مدرسہ نسواں علیگڑھ

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) فرنچ لیدر کا استعمال منکوحہ بیوی کے ساتھ جائز ہے یا نہیں از روئے شرع شریف مفصل جواب مطلوب ہے۔
یہ تھیلی پاک کیونکر کی جا سکتی ہے۔ اور کیا اسے دھو کر مکرر کر بھی استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں۔

(۲) عزل کے واسطے کیا بیوی کی اجازت ضروری ہے۔ اگر ہے تو کیوں۔ کیا فرنچ لیدر کا استعمال بھی عزل کا حکم رکھتا ہے۔

(۳) زید اپنی بیوی سے خلوت میں کہتا ہے کہ اگر تم میری ایک بات مان لو تو کہوں وہ کہتی ہے کہ اگر ماننے کے قابل ہوگی تو مان لونگی۔ وہ یقین دلاتا ہے کہ ماننے کے قابل ہے۔ بیوی دریافت کرتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ مان لوگی۔ بیوی طوعاً و کرہاً شوہر کی ناخوشی وغیرہ کے خیال سے قسم کھا لیتی ہے۔ بالآخر زید مہر معاف کر دینے کی خواہش کرتا ہے چونکہ عورت قسم کھا چکی ہے مہر معاف کر دیتی ہے۔ یہ صورت کیسی ہے۔ کیا مہر معاف ہو گیا اگر نہیں تو کس طرح پر معافی طلب کرنی چاہیئے۔

الجواب

استفتاء

الجواب

قالبوں کا الٹ پھیر یا نظریہ تناسخ

(۲)

(از مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

پہلے کسی پرچہ میں سوامی دیانند صاحب کی زبان و قلم سے ہم نے اس حقیقت سے پردہ اٹھایا تھا کہ دنیا میں تفاوت مراتب کیوں ہے اور مختلف مدیات کے اختلاف کی وجہ کیا ہے آج اس کا بقیہ درج کیا جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق

تناسخ کا جواب تناسخ ہے

اگر ان تمام دلائل و براہین سے قطع نظر کر لی جائے جو ابطال تناسخ کے سلسلہ میں پیش کئے جاتے ہیں تو اس کے رد و ابطال کے لئے صرف آواگون کی حقیقت کا سمجھا ہی کافی ہے اور تناسخ کا جواب تناسخ سے ہی دیا جا سکتا ہے فرض کیجئے کہ موہن لال بڑا امیر کبیر ہے اور ہر طرح سے اسکو خوشحالی نصیب اور ہر قسم کی راحتیں میسر ہیں۔ …

نقل کیا جا چکا ہے مگر ایک دوسری جگہ اس اختلاف کو اعمال سابقہ کا نتیجہ ٹھہراتے ہیں چنانچہ ارشاد ہے:—

"پرمیشور جیو کے پاپ پن کے مطابق جنم دیتا ہے وہ یہ التاج۔ پانی خواہ جسم کے مسامات کے ذریعہ سے دوسرے کے جسم میں ایشور کی تحریک سے داخل ہوتا ہے۔ بعد داخل ہونے کے سلسلہ وار منی میں جا کر گل میں قائم ہو کر جسم اختیار کر کے باہر آتا ہے اگر کرم عورت کا جسم حاصل کرنے کے لائق ہوں تو عورت کے جسم میں اور اگر مرد کے جسم حاصل کرنے کے کرم ہوں تو مرد کے جسم میں داخل ہوتا ہے۔" (ستیارتھ پرکاش … فقرہ ۲۰)

ایک غور طلب بات

مولانا ظفر علیخانصاحب کی مکہ کو روانگی

بسلامت روی و باز آئی

تمام باخبر حلقوں اور ذی ہوش طبقوں میں یہ خبر نہایت مسرت و اطمینان کے ساتھ سنی جائے گی کہ امسال شیر بیشہ توحید و سنت جناب مولانا ظفر علی خاں صاحب حج بیت اللہ کی غرض سے حجاز تشریف لے گئے ہیں۔ اگرچہ مولانا کو تاخیر کے باعث محمل کی معیت کا شرف تو حاصل نہیں ہو سکا۔ اور نہ ان بزرگوں کی معیت کا فخر حاصل ہو سکا …

کریلے اور نیم چڑھے

محمل کے ہمراہی

بیرونیات

بیرون ہند

احرار چین پر جاپانیوں کی یورش

جاپانی مظالم کے متعلق احرار کا بیان

جینوا ۱۱ مئی۔ مجلس عمومی جمعیت اقوام بینی قوم پرست حکومت نانکن کی طرف سے جسے جمعیت کی رکنیت حاصل نہیں ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے جس میں جمعیت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی کونسل کا ایک جلسہ منعقد کرے جس میں جاپانی سپاہ کے اس فعل کے خلاف اظہار بیزاری کیا جائے کہ اس نے چین کی حریت اور خود مختاری پر ضرب لگائی۔

اس برقی پیغام میں یہ خواہش بھی ظاہر کی گئی ہے کہ دفعہ ۱۰ و ۱۱ معاہدہ جمعیت اقوام کے ماتحت جمعیت کی کونسل سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ مداخلت کرے اور اس صورت حالات کا خاتمہ کرے۔ جس سے دو ملکوں کے باہمی تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

جاپانیوں کے مظالم

یہ برقی پیغام جمعیت اقوام کی کونسل کے جملہ ارکان کے پاس بھیج دیا گیا ہے لیکن یہ اصطلاحاً خلاف قاعدہ ہے کیونکہ اس پر جمعیت اقوام کے کسی رکن نے تصدیق نہیں کی ہے اس دشواری کا ازالہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ حکومت پیکن جو جمعیت اقوام کی رکن ہے اس پر تصدیق کرے۔

جاپانی یادداشت میں جاپانی افواج پر یہ الزام عاید کیا گیا ہے کہ اس نے ۳ مئی کو سننفو میں بغیر کسی اشتعال انگیزی کے گولی چلائی۔ جاپانیوں نے مکانوں پر گولہ باری کرنے اور ایک ہزار سے زائد آدمیوں کو ہلاک کرنے کے علاوہ۔ معاملات خارجہ کے مقامی کمشنر کی ناک کاٹ ڈالی۔ اسکو اور اسکے تین نائبوں کو گولی کا نشانہ بنایا علاوہ ازیں انہوں نے ایک مہمل الٹی میٹم بھیجا اور اس کے جواب کا انتظار کئے بغیر جنگ شروع کر دی۔

چینیوں کا مطالبہ

چینی حکام کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے اس اثنا میں نہایت اعتدال سے کام لیا۔ انہوں نے جمعیت اقوام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جاپان کو جلد جنگ ختم کرنے اور اپنی سپاہ واپس بلانے کی ہدایت کرے۔ آخر میں چینیوں نے درخواست کی ہے کہ ایک بین الاقوامی تحقیقات کمیشن بھیجا جائے اور جمعیت اقوام اس معاملہ میں ثالث بنے۔

سننفو پر جاپانیوں کا قبضہ

دفتر جنگ ٹوکیو کو ایک اعلان جو برقی ٹیلی گراف کے ذریعہ سے موصول ہوا ہے منظر ہے کہ جاپانیوں نے سخت جنگ کے بعد تمام سننفو پر قبضہ کر لیا جس میں شہر کا وہ حصہ بھی شامل ہے جس کے گرد فصیلیں کھنچی ہوئی ہیں۔

۲۰ ہزار چینیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

پیکن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سننفو میں ۲۰ ہزار چینی سپاہ نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ باقاعدہ سپاہی اب بھی بعض مکانات میں سے حملہ کر رہے ہیں۔

ایک عیسائی مبلغہ کا قتل

پیکن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر جوبرٹ جو امریکن ہتھودسٹ مشن سے تعلق رکھتی تھی سننفو میں اس لڑائی کے دوران میں مقتول ہوئی جو کیم مئی کو جنوبی افواج کے داخلہ کے داخلہ سے پہلے ہوئی تھی۔

جاپانی جنرل شانت ٹوکیوں نے تازہ ترین مراسلہ جاپانی قونصل کو مئی ۔ ۳ مئی کو روانہ کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ احرار کی فوج جس نے پیچنگ پین ور کے زیر قیادت شہر پیچنگ کے قریب ڈیرے ڈال دیئے ہیں۔

شہر موسوکے ۳ ۳ کیمپ میں کان آہنگ کی نشان گی ارتیب اس نے احرار کی فوج کو پیم ملاقات قبول کرنے

کی دعوت دی لیکن اس نے اسے قبول نہیں کیا اس فوج نے جاپانیوں کے مطالبات کو بالکل نظر انداز کر دیا۔ اس کا محاصرہ جاری ہے۔ نیز وہ باشندگان شہر کو شہر سے روانہ نہیں ہونے دیتی۔

جاپانیوں کا الٹی میٹم

جنرل فوکوڈا کمانڈر عساکر جاپان نے شمالی چینی افواج کو ایک یادداشت روانہ کی ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ آسٹینگ کیو چون تا سینگ ریلوے کے تحفظ کی غرض سے شمالی اور جنوبی افواج کو اس بات کی اجازت نہ دی جائے گی کہ وہ اس ریلوے لائن کے بیرو طرافت بیس بیس میل سے زیادہ بڑھیں۔

سپاہ سالار مذکور نے بیان کیا ہے کہ جو فوج اس حکم کی خلاف ورزی کرے گی اس کو میری فوج ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرے گی۔

سفارتخانوں کا تحفظ

پیکن میں تمام سلطنتوں کے نمائندے اس امر پر متفق الرائے ہو گئے ہیں کہ اگر کوئی بدامنی رونما ہو تو اس حصہ شہر کی حفاظت کی جائے جس میں سفارتخانے واقع ہیں۔

جاپان اور چین کے تصادم کا کون ذمہ دار ہے

روسیوں پر سازش کا الزام

ٹوکیو ۱۲ مئی۔ بیرن تناکا وزیر اعظم جاپان نے ایک اخبار کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے بیان کیا کہ چونکہ سینانفو کو براہ راست اب کوئی خطرہ نہیں رہا ہے اس لئے ذمہ دار لوگوں کو انہوں نے یہ ہدایت کی ہے کہ وہ سینانفو کے واقعہ کی تحقیقات کے معاملے کریں۔ ان کا خیال ہے کہ تصادم اشتالین کے اشارہ سے ہوا تھا۔ اور قوم پرور فوج میں وہی لوگ کام کر رہے تھے۔

وزیر اعظم نے صاف صاف کہا کہ حکومت جاپان کا ہرگز یہ منشا نہیں ہے کہ وہ جنوبی چین کی حکومت (قوم پرور) کے راستہ میں حائل ہو اور نہ پیکن و تینسین کے خلاف جو جنگی کارروائیاں ہو رہی ہیں ان میں لگاوٹ پیدا کرے۔ مگر یہ نہایت ضروری تھا کہ دل کو اس بات کا اطمینان ہونا چاہئے کہ غیر ملکی باشندے بالکل محفوظ ہیں۔

احرار نے سنن فو کو خالی کر دیا

شنگھائی ہوکر ایک پیام آیا ہے کہ جس سے پتہ چلتا ہے کہ سینانفو سے قوم پرور فوجیں اب بالکل ہٹ گئی ہیں۔ اور شہر ان سے خالی ہو گیا۔ چنانچہ جاپانی قنصل اور کمانڈر نے چینی ایوان تجارت سے درخواست کی ہے کہ شہر کا انتظام وہ اپنے ہاتھ میں لے لے۔ شہر کی بہت سی دکانیں بند ہیں لیکن بہت سی جن میں ہوٹل وغیرہ ہیں برابر کھلی رہیں۔

سنن فو میں اب سکون ہے

لندن ۱۲ مئی۔ معتبر ذرائع سے جو خبریں آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سنن فو میں اب بالکل سکون ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ جاپانیوں اور مقامی چینیوں کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کی رو سے چینی سپاہیوں نے گزشتہ ہفتہ کے دن شہر کو خالی کر دیا۔ مقامی چینی افسران حکومت نے بغیر جاپانیوں کی مدد کے امن قائم کر لیا ہے۔

شاہ افغانستان لینن گراڈ میں

شاندار خیر مقدم

لینن گراڈ ۱۰ مئی۔ اعلیٰ حضرت تاجدار افغانستان اور علیا حضرت ملکہ افغانستان یہاں پہنچ گئے ہیں اور ونٹر پیلس میں اقامت گزیں ہیں۔ مقامی مسلمانوں نے اعلیٰ حضرت اور علیا حضرت کا شاندار خیر مقدم کیا۔

اعلیحضرت نے روس کو پسند فرمایا

لینن گراڈ ۱۱ مئی۔ اعلیٰ حضرت نے سابق زار کے محلوں کو بالشویکی بیلو وزنار سکو کی سیر فرمائی۔ شام کو اعلیٰ حضرت نے بالشویکی تھیٹر میں جشن مسرت میں شرکت کی۔ سردار غلام صادق خان نائب وزیر خارجہ افغانستان نے

ترکی کا جنون مغربیت

مذہب اور سیاسیات کی علیحدگی

ایک ہوائی جہاز ٹوٹ کر گر پڑا

تین ہلاک دو مجروح

شہزادہ سیف الدین کا فرار

سائمن کمیشن

ہندوستان

آل پارٹیز کانفرنس

صدر مسلم لیگ کا شرکت سے انکار

آل پارٹیز کانفرنس کا ایجنڈا

برطانوی پٹے کے بائیکاٹ کی تجویز

اجمیر میں ہندو مسلم فساد

۲۵ مسلمان مجروح

بلوہ کی وجہ

زد و کوب کیا۔ اس وقت تک کثیر مسلمان کارخانہ سے جا چکے تھے اور جو کوئی اکا دکا رہ گیا تھا اور اس نے مدافعت کی تو اس غریب کو بھی خوب ٹھونکا گیا۔ اسکے بعد مسلمانوں پر لاٹھیوں لکڑیوں اور ڈنڈوں اور اینٹوں سے عام حملہ کر دیا گیا۔ ہندوؤں کی تعداد ہزار سے زیادہ اور مسلمان صرف ۳۰۔ یہ بہتر اتفاق ہے اس وقت سیٹھ محمد ذکریا پریذیڈنٹ پراونشل مسلم لیگ میونسپل کمشنر اور اجمیر کے ممتاز سوداگر بھی کسی کام سے ادھر آ نکلے۔ ان پر ہندوؤں نے لاٹھیوں اور اینٹوں سے بزدلانہ حملہ کیا اور شور مچایا کہ "یہ ہے مسلمان۔ مارو اس کو"۔

مسلمانوں کا تمام سامان لوٹ لیا گیا

محلہ میں جو مسلمان تھا اسکو زد و کوب کر کے لوٹ لیا گیا اور تمام سامان اور گھر بار کو نقصان پہنچایا گیا کہتے ہیں کہ اس بلوہ میں ہندو کانگریس کے علاوہ معزز ہندو وکلاء نے بھی خوب سرگرمی سے حصہ لیا معاملہ کی تفتیش پولیس کر رہی ہے مگر چونکہ غیر معمولی اور ناجائز دباؤ ڈالا جا رہا ہے اسلئے شہر بلوہ کی شناخت میں تاخیر ہو رہی ہے اس وقت معاملہ پولیس کے قابو میں ہے اور اب اندیشہ نہیں ہے کہ مزید فسادات رونما ہونگے یا فساد آگے بڑھے گا بیان کیا جاتا ہے کہ وہ بہت کے قریباً مسلمانوں کو خفیف و شدید ضربیں پہنچیں۔ اگر جی۔ بی۔ سی۔ آئی ریلوے کے رجمنٹ بہادر والنٹیر وقت پر مدد نہ کرتے تو نقصانات جان بھی زیادہ ہوتا۔

بمبئی کے ہڑتالیوں کی امداد

بمبئی ۱۱ مئی۔ کارخانوں کی ہڑتال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ پہرہ جاری ہے۔ بعض نے ماہ اپریل کی تنخواہیں دیدی ہیں۔ باقی ماندہ کارخانہ بھی چند روز میں تنخواہیں ادا کر دینگے تنخواہ لینے کے بعد بعض ہڑتالی اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوگئے ہیں۔ ماسکو سے امداد وصول ہونے پر رہنماؤں کی ہمت بندھ گئی۔

پتوا کھلی کی ستیاگرہ کا التوا

باریسال ۱۲ مئی۔ پتوا کھلی ستیاگرہ کے سلسلہ میں تا حال ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین کوئی مفاہمت نہیں ہو سکی۔ معلوم ہوا ہے کہ ستیاگرہ چند روز کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

ریاستوں کے باشندوں کی کانفرنس

الہ آباد ۱۴ مئی۔ صوبجات متوسط کی ریاستوں کے باشندوں کی کانفرنس کا اجلاس ۱۹ اور ۲۰ جون کو جھانسی میں زیر صدارت سرماہاراجہ مہتہ جاگیردار ریاست ریوا منعقد ہوگا۔

پنڈت کشن گوپال شرما مدیر آتش مجلس استقبالیہ کے صدر منتخب کئے گئے ہیں۔

کلکتہ میں کانگریس کے اجلاس کی تیاریاں

کلکتہ ۱۴ مئی۔ آل انڈیا نیشنل کانگریس کے تینتالیسویں اجلاس انعقاد کے لئے یہاں پر عظیم الشان تیاریاں ہو رہی ہیں آج انڈین ایسوسی ایشن ہال میں استقبالیہ کمیٹی کا جلسہ ہوا۔ اس میں مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کو بلا مقابلہ صدر استقبالیہ کمیٹی منتخب کیا گیا۔ رائے ہریندر ناتھ چودھری کو خزانچی۔ ڈاکٹر بدھان چندر رائے چودھری کو سکریٹری مقرر کیا گیا۔ ۱۵۲ اصحاب کی ایک مجلس عاملہ مقرر کی گئی۔ اس کے ۲۴ ارکان اس وقت تک منتخب کئے گئے۔ ابھی تک اجلاس کانگریس کے لئے جگہ کا فیصلہ نہیں ہوا۔ نمائش کے انتظامات ابھی زیر غور ہیں۔

صوبہ سرحدی میں مکمل اصلاحات کا مطالبہ

پشاور ۱۳ مئی۔ سید محمد قاسم جان صاحب سکریٹری خلافت کمیٹی پشاور سے حسب ذیل تار بغرض اشاعت بھیجتے ہیں۔

پشاور پبلک کا ایک جلسہ جس میں لوگ کثرت کے ساتھ شریک ہوئے اسلامیہ کلب میں زیر صدارت قاضی محمد اسلم خان پلیڈر منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) پشاور پبلک کا یہ جلسہ اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ لوکل باڈیز (میونسپلیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں) میں انتخابیہ کے طریقہ کا اجراء ہمارا پیدائشی حق ہے۔ یہ جلسہ حکومت کے اس رویہ پر افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ وہ اس کے اجراء کے لئے تیار نہیں ہے حالانکہ ہندوستان کے دیگر حصص میں جو طریقہ رائج ہے اس سے ادنیٰ درجہ کا طریقہ انتخاب اہالیان صوبہ سرحد کو منظور نہ ہوگا۔

(۲) عام باشندگان پشاور کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ صوبہ سرحد میں جلد از جلد مکمل اصلاحات رائج کی جائیں اور مجلس مقننہ اور لوکل باڈیز میں اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کی اسی اصول پر حفاظت کی جائے جس پر بحالت موجودہ بقیہ ہندوستان مثلاً مدراس میں کیجاتی ہے یا آئندہ کی جائے گی۔ جلسہ ہذا آل پارٹیز کانفرنس سے یہ بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ ایک مجلس ماتحت اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ اس صوبہ کی مختلف ملتوں کے اختلافات کا فیصلہ کرے۔

(۳) قرار پایا کہ آئندہ سے مسلمانان سرحد کے تمام معاملات کا تصفیہ شرع محمدی کے مطابق ہوا کرے۔

مندرجہ بالا تجاویز کے علاوہ اور بھی تجاویز منظور کی گئیں اور گھنٹوں تک نہایت جوش و خروش کے ساتھ بحث و مباحثہ ہوا۔ نہایت پر زور تقریریں ہوئیں۔ اور تمام شہر میں جلوس نے گشت کیا۔ پشاور کے عامۃ الناس اصلاحات اور میونسپل بورڈ اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات سے بیحد دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔

مولانا سید محمد علی مونگیری کے نواسی کی وفات

نہایت حسرت و افسوس کے ساتھ اس امر کی اطلاع دیجاتی ہے کہ آج بروز جمعہ بتاریخ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ کو بعد نماز جمعہ تقریباً ڈھائی بجے دن کے حضرت قدوۃ الفضلاء افضل العلماء سید نا و مولانا سید محمد علی مونگیری قدس سرہ العزیز کے نواسے جناب مولانا سید ابو یحییٰ محمد اسحاق صاحب رحمانی نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جمنا کے پل پر کالے ڈاکو کا پولیس سے مقابلہ

ایک کانسٹبل کا قتل اور ڈاکو کی گرفتاری

دہلی ۱۱ مئی۔ میر ٹھ پولیس کے کشن لال کانسٹبل کے قتل کے معاملہ میں جو مقدمہ عبداللطیف عرف کالے پر دائر ہے۔ آج صبح مسٹر ایل سشن جج کی عدالت میں پیش ہوا۔ مسٹر سورج نرائن سرکاری وکیل نے بیان کیا کہ کچھ عرصہ سے ضلع میرٹھ میں ڈکیتی کی وارداتیں ہو رہی تھیں۔ لیکن ڈاکوؤں کا سراغ نہیں ملتا تھا۔ کھجانی نام ایک چوکیدار نے پولیس کو اطلاع دی کہ ڈاکو دہلی میں پناہ گزیں ہیں۔ چار پولیس کانسٹبلوں کو ان کی گرفتاری پر تعینات کیا گیا۔ چوکیدار ان کے ساتھ تھا۔ چوکیدار کا بیان ہے کہ ۱۴ اپریل کی صبح کو وہ جمنا کے پل پر وہ ڈاکوؤں کے انتظار میں بیٹھے تھے کہ ملزم کالے پل پر سے گذرنے لگا۔ میں نے مقبول حسین سپاہی کو اشارہ کیا جو اسکے پیچھے روانہ ہوا۔ نزدیک جا کر اس نے ملزم کو پکڑنے کی کوشش کی۔ ملزم نے دو پستول نکال لئے اور سپاہی کو دھکا دیکر بھاگنے کی کوشش کرنے لگا جب وہ پل کے دروازے پر پہنچا تو اس نے ایک فائر کیا لیکن نشانہ خطا ہوا۔ پولیس کانسٹبل کے پاس کوئی ہتھیار نہ تھا اسلئے وہ پیچھے ہٹ گیا۔ مگر کچھ فاصلہ پر ملزم کے تعاقب میں روانہ ہو گیا۔ ملزم واپس لوٹ آیا۔ لیکن جب وہ پل کے آخری حصہ پر پہنچا اس کا محاصرہ کر لیا۔ ملزم نے پستول کا دوسرا فائر کر دیا تیسرا فائر کشن لال کانسٹبل کے کاری لگا۔ لیکن پھر بھی جھپٹ کر وہ ملزم پر ٹوٹ پڑا دوسرے سپاہی بھی پہنچ گئے اور انہوں نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ دہلی پولیس کے آنے پر ملزم کی جامہ تلاشی لی گئی جس میں کارتوسوں کا ایک کیس اور ایک چاقو برآمد ہوا۔

اس کے علاوہ گیارہ اور گواہ پیش ہوئے۔ ڈاکٹر پالی نے لاش کے طبی معائنہ کی کیفیت بیان کی اور کہا مقتول کے تو گولیاں لگی ہیں۔ مقدمہ کل پر ملتوی ہوا۔

ملزم کو پھانسی کا حکم

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ آج اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے ملزم نے ارتکاب جرم سے انکار کیا۔ اور کہا کہ میں نے کوئی نہیں ماری وکیل ملزم نے بیان کیا کہ شہادت میں اختلاف موجود ہے۔ استغاثہ یہ ثابت کرنے سے قاصر رہا ہے کہ ملزم کی گولی سے موت واقع ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گولی لگنے کے بعد متوفی اور ملزم کشتی لڑتے رہے اور متوفی نے ملزم کو نیچے گرا لیا۔ لیکن ملزم کے کپڑوں پر خون کا کوئی نشان نہیں ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ ملزم نے نہ تو قتل کیا اور نہ متوفی سے کشتی ہی ممکن ہے کہ فائر کرنے والا بھاگ گیا ہو۔ اور پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہو۔ اس کے علاوہ اگر یہ بھی تسلیم کر لیا جائے کہ ملزم ہی نے گولی چلائی تو واقعات سے یہ ثابت نہیں کہ ملزم نے بالارادہ ارتکاب قتل کیا ہے۔ بقول استغاثہ ملزم اپنی جان بچانے کے لئے بھاگنے کی کوشش کرتا تھا۔ مجبور ہو کر اس نے گولی چلائی جو حفاظت خود اختیاری کے تحت میں آتی ہے۔

اسیسروں میں بھی اختلاف رائے ہوا۔ صرف ایک اسیسر نے ملزم کو گنہگار قرار دیا۔ لیکن سشن جج صاحب نے ملزم کو سزا موت کا حکم سنا دیا۔

دو مسلمانوں کا قتل

لاشیں پرانے قلعہ کے قریب پڑی ملیں

دہلی ۱۴ مئی۔ پرسوں نظام الدین اور نئی دہلی کے درمیان پرانے قلعہ کے قریب ایک نوجوان اور ایک بوڑھے مسلمان کی لاشیں ملی ہیں۔ ان کی گردن میں کسی تیز دھار والے ہتھیار سے کٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں جس سے خیال کیا جاتا ہے کہ کسی نے انہیں نہایت بے رحمی کے ساتھ قتل کیا ہے۔ سنا گیا ہے کہ پولیس نے مقتولوں کے وارثوں کا پتہ لگا لیا ہے۔ اور یہ پہاڑ گنج کے رہنے والے بتلائے جاتے ہیں۔ ریلوے پولیس کے منشی نور محمد اور سید منور حسین سب انسپکٹران اور منشی فضل علی شاہ ہیڈ کانسٹبل بڑی سرگرمی کے ساتھ تحقیقات کر رہے ہیں۔

مزید حالات

دہلی ۱۵ مئی۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے ایک حافظ پھولے والے تھے جن کی لڑکی کی شادی دو چار ہی دن میں ہونے والی تھی۔ یہ بھی سنا جاتا ہے کہ ان کی کچھ لوگوں سے کسی وجہ سے عداوت بھی تھی۔ اور کوئی مقدمہ بھی چل رہا تھا جس وقت وہ باہر جا رہے تھے تو کچھ آدمیوں نے انہیں منع بھی کیا تھا۔ اور غالباً اسی وجہ سے انہوں نے اپنے ہمراہ دوسرے آدمی کو لے لیا تھا۔ مگر جو ہونا تھا وہی ہوا۔ اور ان کو معہ ہمراہی کے قتل کر دیا گیا۔ اس معاملہ کی تحقیقات ریلوے پولیس کے ہاتھ میں ہے۔ اور منشی نور محمد صاحب سب انسپکٹر بڑی سرگرمی اور دلچسپی کے ساتھ تحقیقات میں مصروف ہیں اس وقت تک قاتلوں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ مگر امید کی جاتی ہے کہ جلد ہی پولیس قاتلوں کے گرفتار کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔

دفعہ ۱۰۷ کے مطابق سمن جاری ہوگئے

دہلی ۱۵ مئی۔ آئندہ بقرعید کے انتظامات کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ دفعہ ۱۰۷ کے مطابق بہت سے لوگوں کے نام عدالت سے سمن جاری ہوگئے ہیں۔

برلا کاٹن ملز سے مسلمان مزدوروں کی علیحدگی

دہلی ۱۴ مئی۔ برلا کاٹن اسپننگ ملز دہلی سے فرقہ وارانہ مشکلات رونما ہو جانے کی اطلاع ملی ہے یہ مشکلات ۱۴ نومبر کو پیدا ہوئی تھیں۔ جبکہ سوامی شردھانند کے قاتل قاضی عبدالرشید کو پھانسی کی سزا دی گئی تھی۔ اس روز کارخانہ کے عملہ کے ۹۵ فیصدی مسلمان کام چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ حالانکہ عملہ اہتمام نے اسکی اجازت نہ دی تھی۔ اگلے روز وہ کام پر واپس آئے۔ تو مزدوروں میں فرقہ وارکشیدگی کا بڑا تلخ احساس ہو چکا تھا۔ کارخانہ والوں نے ان مزدوروں کے اس فعل پر کوئی نوٹس نہ لیا۔ اس وقت سے باقاعدہ کام ہو رہا تھا۔ اگرچہ سطح سے نیچے فرقہ وار احساس نظر آتے ہے پندرہ دن ہوئے ایک سرغنہ کو فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کرنے کی بنا پر معزول کیا گیا۔ ۱۱ مئی کی صبح کو کھڈی تقسیم کی جا رہی تھیں کہ ایک اور کاریگر محمد شاہ کو معزول کرا دیا گیا جس پر کارخانہ کے تمام مسلمان ملازموں نے کام چھوڑ دیا۔ اور وہ اپنی تنخواہیں مانگنے لگے۔ اور معزول شدہ اشخاص کو اس شرط پر واپس لینے پر رضا مندی ظاہر کی کہ وہ نیک چلنی کے لئے پچاس پچاس روپیہ کی ضمانت دیں۔ یہ بات انہوں نے ٹھکرا دی اور شام کے وقت جلسہ کر کے فیصلہ کیا کہ دوسرے لوگوں کو بھی ہڑتال پر آمادہ کیا جائے۔ ۱۲ مئی کی شام کو پولیس کی موجودگی میں تنخواہیں ادا کر دی گئیں۔ کارخانہ کا کام چل رہا ہے اور پولیس پہرہ دے رہی ہے۔

اجمل میموریل فنڈ

اجمل میموریل فنڈ کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی غرض سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی طرف سے مختلف وفود عنقریب اطراف ملک میں دورہ کریں گے۔ ایک وفد مولانا شوکت علی صاحب کی سرکردگی صوبہ پنجاب اور سندھ کا دورہ کریگا۔ دوسرا وفد ڈاکٹر انصاری صاحب کی سرگردگی

میں صوبجات متحدہ اور بہار کا دورہ کریگا تیسرا وفد جس میں مولوی مسعود علی صاحب ندوی اور ڈاکٹر ذاکر حسین خان صاحب شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ شامل ہوں گے۔ صوبجات متحدہ کے اضلاع مشرقی الہ آباد بنارس، اعظم گڑھ اور گورکھپور وغیرہ کا دورہ کریگا۔

دو ماہ کیلئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کا اعلان

دہلی ۱۱ مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔

ہرگاہ شہر دہلی میں بعض فرقوں اور اقوام کے مابین تعلقات کشیدہ ہیں۔ اور واز انجا یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ نقض امن کو روکا جاوے۔ لہذا میں زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری حکم صادر کرتے ہیں کہ آج کی تاریخ سے دو ماہ تک کوئی شخص

(۱) حدود میونسپل کمیٹی نئی دہلی میونسپلٹی۔ سول لائن نوٹیفائڈ ایریا قلعہ میں یا کسی گلی یا شارع عام میں کسی قسم کا ہتھیار۔ ڈانگ لاٹھی لیکر نہ نکلے۔

(۲) یا مذکورہ بالا ہتھیار یا اینٹ پتھر یا کوئی دیگر شے مجموعی قسم کا ذخیرہ حدود متذکرہ بالا میں کسی مکان کے اندر یا دیوار کے اوپر نہ رکھے۔ مگر یہ حکم سرکاری ملازمان پر جو اپنا فرض منصبی ادا کر رہے ہوں۔ نفاذ پذیر نہ ہوگا جو شخص اس حکم کی خلاف ورزی کریگا۔ وہ زیر دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند مستوجب سزا ہوگا۔ آج ۱۱ تاریخ ماہ مئی ۱۹۲۸ء کو بمارے دستخط مہر عدالت سے جاری ہوا۔

ڈبلیو کرسٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی

ایک میم صاحبہ کا اقدام خودکشی

دہلی ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کل رائل ہوٹل میں ایک میم صاحبہ اقدام خودکشی کرتی ہوئی پکڑی گئیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے کوئی زہریلی چیز کھائی تھی۔ مجسٹریٹ کے روبرو پیش کر کے میم صاحبہ نے بتلایا کہ چونکہ

مدرسہ نسواں علیگڈھ

آنریری سکریٹری صاحب کی تصریحات

کرمی جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیت دہلی۔

میں نے آپ کے نامی اخبار میں ایک نوٹ پڑھا جس میں کسی شخص نے گمنام طور پر مدرسہ نسواں علیگڈھ کے خلاف کوئی تحریر آپ کے پاس اشاعت کے لئے بھیجی ہے۔ آپ نے گو اس تحریر کو تو شائع نہیں فرمایا لیکن آپ کے نوٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں بہت شرمناک باتیں لکھی ہیں۔ ایک گمنام خط میرے پاس بھی آیا تھا۔ جو بہتان اور افترا پردازیوں کا مجموعہ تھا لیکن بجز اسکے کہ نامہ نگار کا کچھ حال معلوم نہ ہوا۔ اس لئے میں اس کا کچھ علاج نہیں کر سکتا۔ آج کل مسلمانوں میں بعض لوگوں کے اخلاق اسقدر گرے ہوئے ہیں کہ انکو خود اپنے نام سے مضامین لکھنے کی جرات نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جھوٹے الزامات وافترا پردازیوں کے لئے قانونی عدالت موجود ہے۔ اس لئے وہ فرضی ناموں سے جس کے خلاف چاہیں مضمون لکھکر اخبارات میں بھیجتے ہیں۔ اسی قسم کے گمنام خطوط دو اور اخبارات کے پاس بھی بھیجے گئے تھے لیکن ان اخبارات نے نہ نوٹس لیا اور نہ مضمون شائع کیا بلکہ بنظر انصاف وہ مضامین میرے پاس بھیجدیے۔ میں اس سے قبل اس قسم کے مضامین کی بابت اخبارات میں وجوہات شائع کر چکا ہوں اور اپنی سالانہ رپورٹ میں بھی وجوہات لکھدیے ہیں جس کی ایک نقل معروضہ آپ کے پاس پہونچی ہوگی کیونکہ میں نے دفتر میں ہدایت کر دی تھی کہ جملہ اسلامی اخبارات کے پاس ایک ایک کاپی بھیجدی جائے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس رپورٹ کے متعلق اپنے نامی اخبار میں ضرور ریویو شائع فرمائیں گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے نام سے کوئی مضمون مخالفت میں شائع کرانا چاہے اور آپ اس کا شائع کرنا مناسب سمجھیں تو مجھے کوئی شکایت نہیں ہوگی بلکہ میں آپ سے اس بات کا متوقع رہونگا کہ آپ اپنے اس اخبار کی ایک کاپی میرے پاس بھی ارسال فرمائیے گا کہ میں مدرسہ کے متعلق اصل واقعات آپ کے سامنے پیش کر سکوں۔

غالباً آپ اس بات سے واقف ہوں گے کہ اس وقت تک بعض مسلمان نہیں چاہتے کہ لڑکیوں کو باقاعدہ اسکول کی تعلیم دلائی جاوے۔ یا انگریزی پڑھوائی جاوے۔ لیکن دوسری جانب ایک بہت بڑی تعداد مسلمانوں کی بالکل تیار ہے کہ لڑکیوں کو ضرور باقاعدہ تعلیم دیجاوے۔ اور انگریزی بھی پڑھائی جاوے۔ اس مدرسہ کی یہ خصوصیت ہے

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں سے ملتا ہے - ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے - سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے - کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے - دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا نمونہ مفت مل سکتا ہے -

قیمت کلاں ... خورد ...

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے - احاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار و ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک - دہلی
مقامی ایجنٹ:- محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے - ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے -

حب مسیحا ایام ماہواری کی بیقاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری ہے ... قیمت ...

جوہر شفا ... قیمت فی ڈبہ ...

مینیجر دار الشفاء دربھنگہ

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی حکمی دوا - دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا - سفید بال جڑ سے کالا - کالے سے گورا - خونی اور بادی بواسیر - طاقت کی دوا - بجلی کی گولی

رعایتی اعلان

کاغذ اعلیٰ قسم اور لکھائی چھپائی عمدہ دلکش نہ ہو تو کتابیں واپس کر کے قیمت منگا لیجئے۔

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
مکمل تاریخ مذہب اسلام	ہے	۴ر
چراغ رسالت	۲عہ	۱۰ر
ہفت سورہ مترجم مجلد	عہ	۸ر
ہدایت الاسلام	۱۰ر	۵ر
سیرۃ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ	۲عہ	۳ر
الفاروق	۶ر	عہ
الہارون	۸ر	۲عہ
اورنگ زیب	۸ر	۶ر
رکن الاسلام	عہ	۱۲ر
مرقع منصور	۶ر	۴ر
تحریک ارتداد	۲عہ	۱۲ر
مجاہدین ریف	۲عہ	۱۳ر
کفر توڑ	۸ر	۶ر
سرتوڑ	۸ر	۶ر
شدھی توڑ	عہ	۱۰ر
بت شکن	۸ر	۶ر
آواگون توڑ	۸ر	۶ر
حصار اسلام	۲عہ	۱۲ر
آفتاب حقیقت	۲عہ	۱۲ر
علی اور حسن کی جنگ	۲عہ	۱۳ر
ایک صوفی منش کا دردناک قصہ	۲عہ	۱۲ر
تباہی ریاست حیدرآباد دکن کا باعث		۱۲ر
مقدس ڈاکو	۲عہ	۱۲ر
مراۃ العروس	۲عہ	۱۲ر
المجدد	ہے	[illegible]
خدا کی نعمت	۲عہ	۱۰ر

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
حیات کامل	۱ر	۲عہ
انقلاب کامل	عہ	۱۲ر
تفسیر سورہ یوسف اردو کلاں	۱۲ر	۶ر
جنتری دہ سالہ	۱۲ر	۶ر
مجموعہ میزان الطب اردو	۸عہ	۱۲ر
علاج الغربا کلاں	۲عہ	۱۰ر
سوانح عمری مجدد الف ثانی	۱ر	۲عہ
الکرامۃ المعجزہ	ہے	۱ر
پراسرار شہزادی	۱۰ر	۵ر
معشوقہ عرب	۸عہ	۸ر
ملک العزیز ورجنا	۱۵ر	۱۰ر
خون ناحق یا قتل یا ڈلہ باتصویر	۱۲ر	۸ر
ناناصاحب کی لوٹ	۸عہ	۱۰ر
ذکر الشہادتین	۸ر	۴ر
گائے کانفرنس	عہ	۸ر
دلکش کامل	۸ر	۱۳ر
آداب مساجد	۴ر	۳ر
سوانح خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ	۱۲ر	۶ر
انقلاب عثمانی	عہ	۱۲ر
ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ	عہ	۱۲ر
سوانح عمری مولانا روم	۸عہ	۱۲ر
نماز	۸ر	۵ر
دیوان غالب باتصویر	۸عہ	۱۲ر
معرکہ سومنات	عہ	۹ر
مجلس گیارہویں	۶ر	۴ر
سوانح زیب النساء	۱۲ر	۵ر

ایک نظر ادھر بھی } خرچہ محصول ڈاک فیس منی آرڈر بذمہ خریدار - جو صاحب کتب منگانا چاہیں نہایت صاف تحریر فرماویں سادہ بعض انتخاب پارسل واپس کر کے کارخانہ کو نقصان پہونچاتے ہیں لہٰذا ایسی شرافت سے معاف فرمادیں۔

پتہ صاف:- منشی محمد فیاض الدین مالک مسلم کتب خانہ بجنور - یوپی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

... ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ضرورت

اشتہار کا حوالہ ضرور دیجئے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

درود شریف کا بہترین تحفہ

اگر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہے تو آج ہی الجمعیۃ بک ایجنسی سے "تحفۃ المحبین" منگا کر پڑھئے اس کتاب میں آیت ان اللہ وملائکتہ کی بہترین تفسیر کی گئی ہے۔ درود شریف کی فضیلت میں چالیس احادیث صحیحہ جمع کی گئی ہیں۔ پر درد اشعار اور بزرگان دین کی حکایات سے کتاب مزین ہے۔ آخری باب میں درود شریف کے مختلف صیغوں کو جمع کیا گیا ہے۔ ان میں بعض وہ درود شریف بھی ہیں جن کا پڑھنے والا چالیس دن میں رسول الثقلین کی زیارت سے مشرف ہو سکتا ہے آخر میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب درج ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود رسالہ کی قیمت ۴ر رکھی گئی ہے۔ داعظوں کیلئے یہ کتاب بہت ہی مفید ہے۔ ملنے کا پتہ:-

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دنیا کا آخری پیغمبر

یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی اور اپنی شان کی بالکل انوکھی سوانح عمری ہے جو کہ قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے آجتک ایسی سوانح عمری طبع نہیں ہوئی جلد آرڈر دیجئے قیمت صرف ۴ر

ابطال باطل اس رسالہ میں آریوں کی تمام وہ نظمیں جو اسلام کے خلاف لکھی گئی ہیں جمع کر کے بالمقابل اسکے نظم میں اس کا جواب دیا گیا ہے۔ قیمت صرف ۱ر

رد کفر آریوں کے اعتراضات کے دنداں شکن جوابات ہیں قیمت صرف آٹھ آنے (۸ر)

سحر اسلام اس رسالہ میں یورپین مورخین و مصنفین کی وہ آراء جمع کی گئی ہیں جو انہوں نے اسلام کی صداقت اور داعی اسلام کی حیات طیبہ سے متاثر ہو کر ظاہر کی ہیں۔ قیمت صرف ۱ر

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں سے ملتی ہیں۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں - دہلی

فوراً خط لکھئے

اگر آپکو ربڑ کی مہریں مونوگرام - ڈائی - چپڑاس - بیلاک عقیق کی مہریں معہ انگشتری چاندی کی درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو ایک مشہور فرم ہے جسکو ہز ایکسیلنسی وائسرائے آفس سے سارٹیفکٹ حاصل ہے اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے فہرست نمونہ جات مفت (لکھئے) ربڑ کی مہر پورے پتہ کی مع سامان ۱ر - انگشتری چاندی مع عقیق ایک نام ۲ر - ربڑ ٹائپ کیس انگریزی حرفوں کا قیمت صرف ...

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ا چاندنی چوک دہلی

مجدد اعظم

میں اشتہار دیجئے جو عنقریب دس روز میں آستانہ عالیہ مجددیہ سے بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع ہونے والا ہے۔ اشتہار دینے سے قبل آپ کسی رسالے یا اخبار کی اشاعت و کتابت و طباعت اور مضامین کا اندازہ کیجئے۔ مجدد اعظم میں یہ تمام خوبیاں ہیں اشتہار دیکر آپ رسالہ ہذا کی کثیر اشاعت سے فائدہ اٹھائیے گا۔

مہتمم صیغہ اشتہارات دفتر رسالہ مجدد اعظم آستانہ عالیہ مجددیہ سرہند شریف

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مدت کے آرام

اگر ہماری دو تین بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے ...

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

مسلمان کا خلیل نمبر

مینیجر مسلمان - لاہور

قانون محبت کا کالا جادو

دی آل انڈیا جنرل ایجنسی ہاؤس ملتان شہر

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج عدالت خفیفہ - دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۷۸۶ بابت ۱۹۲۸ء

حکم چند ولد ... قوم جین اگروال ساکن شہر دہلی مدعی بنام عبدالحمید و الطاف حسین پسران عبدالغفور قوم شیخ پیشہ حلوائی ساکن باڑہ ہندو راؤ پہاڑی دھیرج - دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ عبدالحمید الطاف حسین مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتے ہیں لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۱ مئی ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کریں۔ ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ ۴ ماہ مئی ۱۹۲۸ء بمہر دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط صاحب جج بہادر

مہر عدالت

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

۱۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ ۸ آنہ معہ محصولڈاک - ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھاول مظفرنگر

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس معجون برص اور روغن اکسیر برص کو ۲۱ یوم کھلانے اور مالش کرنے سے سفید داغ بغیر کسی تکلیف کے دفع ہوجاتا ہے ۲ دن کا اصلی رنگ ہوجاتا ہے۔ معہ کل قیمت ... اگر اعتبار نہ ہو تو ... ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں مریض کی حالت اور عمر ضرور لکھیں ...

ترہت میڈیکل اسٹور ۲۵ دربھنگہ بہار (صوبہ بہار)

کریہاں دیگر مضامین کے ساتھ دینیات کی تعلیم دیجاتی ہے جو لازمی ہے۔ علاوہ بریں سینا پرونا۔ اور کھانا پکانا بھی سکھایا جاتا ہے۔ مسلمان والدین کی خواہش کا آپ اس سے اندازہ کر سکیں گے کہ مدرسہ نسواں علیگڈھ کا ایک بورڈنگ ہاؤس بالکل بھر گیا ہے۔ اور اب جب تک دوسرا بورڈنگ نہ بنے اسوقت تک زیادہ لڑکیاں داخل نہیں کی جاسکتیں اور ان درخواستوں سے جو وقتاً فوقتاً میرے پاس آئی ہیں میرا اندازہ یہ ہے کہ دوسرا بورڈنگ ہاؤس بننے سے سال بھر کے اندر وہ بھی بھر جاویگا۔ اور پھر تیسرے بورڈنگ ہاؤس کی ضرورت محسوس ہوگی۔ اس مدرسہ عبداللہ بیگم دن رات خود رہتی ہیں اور نگرانی کرتی ہیں اور یہاں کی مقامی معزز و تعلیم یافتہ خاتونیں بھی مدرسہ میں وقتاً فوقتاً آتی ہیں اور دیکھ بھال کرتی ہیں۔ اسی وجہ سے بچیوں کے والدین کو اس مدرسہ کی حالت سے پورا اطمینان ہے ایک خاص بات یہ ہے کہ لڑکیوں کی مائیں یا دوسری رشتہ دار خاتونیں بھی دور دراز مقامات سے اکثر آکر بورڈنگ ہاؤس میں قیام پذیر ہوتی ہیں۔ اور اپنی آنکھوں سے حالات دیکھتی ہیں اور پورا اطمینان کر کے بچیوں کو بورڈنگ میں رکھتی ہیں۔ ایسی خاتونوں کے آمد و رفت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ اور آمد و شد کی وجہ سے مجھے یہی اطمینان رہتا ہے کہ ان کی وجہ سے مسلمانوں کی قوم کو مدرسہ کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ والسلام

خاکسار شیخ عبداللہ
آنریری سکریٹری مسلم گرلس انٹر کالج علیگڈھ

علیگڈھ سے ایک اور خط

مکرمی جناب اڈیٹر صاحب الجمعیۃ

...

سوائے اس کے کہ غلط فہمی پیدا ہو کوئی مفید نتیجہ مرتب ہونیکی امید نہیں کی جاسکتی

نیاز مند

ولایت احمد خان ایم۔ اے۔ ایل ایل بی
ممبر اکزیکیوٹو علیگڈھ یونیورسٹی و
ممبر کمیٹی انتظامیہ مسلم گرلس کالج علیگڈھ

جمعیۃ علمائے ہند کے تبلیغی مدارس کی کارگزاریاں

مدرسہ امان پور کا نتیجہ امتحان

ابتدائے تحریک ارتداد سے موضع امان پور ضلع ایٹہ میں جمعیۃ علمائے ہند کی زیر سرپرستی مدرسہ قائم ہے۔ اجتک اس مدرسہ سے بہت سے بچے قرآن شریف و دینیات کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ ... اس مدرسہ کی روز افزوں ترقی اور تعلیمی مفاد کی بنا پر ڈسٹرکٹ بورڈ ایٹہ بھی مبلغ بارہ روپیہ ماہوار امداد دیتا ہے۔ ۲۹ اپریل شنبہ کو مدرسہ مذکور کا سالانہ امتحان ہوا۔ امتحان کے وقت ۵۳ طلبا درج رجسٹر تھے جن میں سے صرف ایک لڑکا غیر حاضر تھا باقی ۲۹ طلبا شریک امتحان ہوئے مندرجہ ذیل طلبا ... امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اوسی

جلد ۷ — دہلی یوم سہ شنبہ ۲ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۲۲ مئی ۱۹۲۸ عیسوی — نمبر ۳۴

مسئلہ شفاعت

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی ۴۹ تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

عالم الاعلم افضل جلیل مفتی مولوی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

علامہ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

حضرت مولینا شاہ زید صاحب ابن حضرت وحید الزماں مولانا حضرت شاہ ابو الخیر ابن عمر فاروقی نقشبندی مجددی

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ خواجہ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی مرحوم مغفور

تصدیق فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولینا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

مولوی سید طاہر حسین صاحب نقشبندی مجددی شاہی امام عید گاہ دہلی

حضرت مولانا محمد مظہر الدین صاحب ایڈیٹر اخبار الامان دہلی

مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ

جناب مولوی عبد القادر صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی

عندلیب گلزار معرفت حضرت محمد یعقوب صاحب مجددی صاحبزادہ حضرت شاہ ابو احمد صاحب

آیت من آیات اللہ مولوی حافظ مظہر اللہ صاحب نقشبندی مجددی امام مسجد فتحپوری دہلی

جناب ملا محمد الواحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ و رسالہ درویش دہلی

پانچ ترجمہ اور دو تفسیر والی کلام اللہ کی عربی سطر کا نمونہ

آپ خود فیصلہ کریں

کہ ان خوبیوں اور فائدوں کے ساتھ کوئی کلام پاک آپ کی نظر سے گذرا ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو بس آپ کو بحیثیت ایک مسلمان کے ترغیب دینا کہ آپ اپنی ذات کو اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ رکھئے۔ بیٹیوں کو جہیز میں دینے کیلئے ضرور حاصل کیجئے۔ اس قرآن شریف کا ہدیہ ... بغیر جلد ... محصولڈاک ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری

سندھ کا قانون انتقال اراضی

آج کل ہندو جرائد اور انجمنوں نے سندھ کے مسودہ قانون انتقال اراضی کے خلاف ایک طوفان عظیم برپا کر رکھا ہے۔ اس مسودہ قانون کو ایک نہایت ظالمانہ مسودہ قرار دیا جا رہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس سے ہندوؤں کی سریح حق تلفی ہو گی۔ گذشتہ چند ہفتوں میں سندھ اور بیرون سندھ کی متعدد ہندو انجمنوں کی جانب سے اس مسودہ کے خلاف پیہم احتجاجات شائع ہوئے ہیں جنہیں پڑھ کر ایک خالی الذہن انسان یہ شبہ کر سکتا ہے

اور عدالتوں کو ایسی حالت میں دائن اور مدیونوں کے درمیان مداخلت کے اختیارات دئے گئے جبکہ معاملہ عرین میں غیر معمولی شرح سود طے کی گئی ہو۔ اس تدبیر سے اتنا فائدہ ہوا کہ پہلے جو ساہوکار لوگ قرض مانگنے والے کی ضرورت کو دیکھکر حد سے زیادہ بھاری شرح سود طے کر لیتے تھے (جو بعض اوقات ۲۰۰ روپے سینکڑا تک پہنچ جاتی تھی) اس کی بڑی حد تک روک تھام ہو گئی۔ لیکن اس کے بعد ساہوکاروں نے ایک دوسری ترکیب یہ شروع کردی کہ قرضداروں سے اصل رقم کے بجائے دوگنی اور بسا اوقات کئی گنی رقم کے تمسک لکھوانے لگے جس سے عدالتوں کے لئے ان کے باہمی معاملہ میں مداخلت کرنا اور اس نئی وضع کی لوٹ کو روکنا بالکل ناممکن ہو گیا۔ آخر مجبوراً اس کا دوسرا علاج یہ تجویز کیا گیا کہ انتقال اراضی پر قیود عائد کردی جائیں اور قرضہ یا سود میں جائدادوں کا اصل مالکوں سے قرضخواہوں کی طرف منتقل ہونا بند کر دیا جائے۔ یہ تدبیر اس بارے میں بہت زیادہ مؤثر ثابت ہوئی ہے چنانچہ اس سے پہلے پنجاب اور صوبہ سرحد میں اس کا نفاذ ہو چکا ہے اور اب حکومت بمبئی نے سندھ میں بھی اس کو نافذ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

گذشتہ ۲۵ سال کے عرصہ میں سندھ کی زراعت پیشہ آبادی پر ساہوکاروں کی بدولت جو مصیبتیں نازل ہوئی ہیں ان کا اندازہ صرف اس امر واقعہ سے ہو سکتا ہے کہ ۱۹۰۵ء سے لیکر ۱۹۲۵ء تک کاشتکار طبقہ کی پونے پانچ لاکھ ایکڑ زمین غیر کاشتکار ...

[illegible]

بمبئی کونسل کے ارکان کا استعفیٰ

دہلی میں بقرعید کے انتظامات

مذہب اور قانون کا تصادم

(حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

مجالسہائے وضع قوانین میں آج کل تین مسئلے پیش ہیں یہ تینوں مسئلے اگر موجودہ نوعیت و عمومیت کے ساتھ اسمبلی یا بمبئی کونسل میں منظور کر لیے جائیں تو یقیناً یہ منظوری مذہب اسلام میں کھلی مداخلت کے ہم معنی و مرادف ہوگی۔ جو بات زیادہ افسوس کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے بعض مسلم ممبران اسمبلی بھی ان قوانین کی تائید کرنا چاہتے ہیں۔ ممبران اسمبلی کو اگر ان کی عدم واقفیت کی بنا پر معذور بھی سمجھ لیا جائے۔ تو سب سے بڑھکر افسوس اور تعجب اس امر پر ہے کہ بعض نام نہاد ...

مشیر شاد اور مشرکوں سے صاف کہہ دیا جاتا کہ اسمبلی اسکے لئے نہیں ہے کہ اس میں بیٹھکر ہندو مذہب کی کمزوریوں کو درست کیا جائے اور ہزارہا برس کے ایک مفروضہ مذہب کی اصلاح کے لیے مجلس وضع قوانین کو استعمال کیا جائے۔ نکاح بیاہ مختلف قوموں کی تمدنی یا مذہبی چیزیں ہیں اگر اس میں خرابی محسوس ہوتی ہو۔ یا آج تہذیب و تمدن کے زمانہ میں ان لغویات پر ہمارے دل خرمندگی کا اثر قبول کرتے ہوں تو پرایویٹ انجمنوں کے ذریعہ ان لغویات کی ...

[illegible]

مسائل زیر بحث

پہلا مسئلہ

دوسرا مسئلہ

صفحہ اول کا بقیہ

سوف یری ثم یجزاہ الجزاء الاوفی (النجم ۲۶ پ) — اس نے خود کما لیے اور عنقریب اس کی کمائی اسکو دکھا دی جائیگی جس کا اسکو بدلہ دیا جائے گا۔

اس تمہید میں بین دلائل اور آیات قرآنیہ کے ساتھ ثبوت دیتے ہوئے مسئلہ شفاعت کو واضح کرنے کے ساتھ ہی یہ بھی بیان کر دینا نہایت ضروری ہے کہ مسلمانان عالم کا

شفاعت سید المرسلین

کی بابت عقیدہ رکھتا ایسا نہیں ہے جیسا کہ غیر ادیان اور دوسری قوموں کے پیرو تبعین کی شفاعت و سفارش کا مذکور ہوا ...

[illegible]

تقریظ سیرۃ الحبیب

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ اون میں کمیٹی کے آحاطہ کے اندر مسلم جماعت کی ...... جانب سے ایک مکان بنایا جا رہا ہے جس میں ایک کمرہ میں بچوں کو عربی تعلیم دیجائیگی۔ ایک کمرہ میں مسافروں کے ٹھیرنے کے لیے انتظام کیا جائیگا۔ اور اوپر ہال میں انجمن اسلام کا دفتر لائبریری ہوگی۔ مکان میں ابھی تک فرش وغیرہ نہیں ہے روپیہ صرف ہو گیا ہے اور تقریباً پانسو روپیہ کی ضرورت ہے۔ یہاں پر چند لوگوں کا خیال ہے کہ اس مکان میں زکوۃ کا پیسہ لگانا جائز ہے فتوی منگالو ہم زکوۃ کا پیسہ دیتے ہیں۔ لہٰذا گذارش ہے کہ اوپر تحریر کئے ہوئے مکان پر زکوۃ کا پیسہ صرف کرنا اور زکوۃ کا پیسہ دینا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

مسجد۔ مدرسہ۔ مسافر خانہ۔ لائبریری کی عمارتوں میں زکوۃ کا روپیہ لگانا جائز نہیں۔ ہاں اگر ضرورت ہو اور زکوۃ کے سوا اور روپیہ نہ مل سکے تو اس کا شرعی حیلہ یہ ہے کہ زکوۃ کے روپیہ کا کسی مستحق کو مالک بنا دیا جائے اور وہ پھر اپنی طرف سے ان عمارتوں میں خرچ کر دے۔ واللہ اعلم۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

۱۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ خرگوش کے اقسام کتنے ہیں اور کس قسم کے جائز اور کس قسم کے ناجائز۔

۲۔ زید نابالغ کا نکاح اس کے والد کی اجازت سے کر دیا گیا۔ مگر تھوڑے عرصہ کے بعد سمدھیوں کی ناچاقی نے طوالت پکڑی اور زید نابالغ کے والد نے زید مذکور کو طلاق دینے پر مجبور کیا۔ زید مذکور نے مجمع عام میں مجبوری باپ کے کہنے پر عمل کیا۔ ایسی حالت میں جبکہ لڑکا نابالغ ہو طلاق جائز ہوئی یا نہیں۔

الجواب

نابالغ کی طلاق واقع نہیں ہوتی پس جب تک کہ زید بلوغ کے بعد طلاق نہ دے یہ عورت زید کی زوجہ ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

قومی کا زمیندار

زمیندار مورخہ ۸ مئی میں مولوی محمد خاں صاحب ہوتی نے بھی مولانا فرجاد کا جواب دیا ہے۔ مولوی محمد خاں مولانا فرجاد کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں ...

مولانا فرجاد سے یہ پوچھا کہ آپ کس فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں ...

ماہ بہ ماہ اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، اور ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

کوائف مصر

(از قلم حکیم صدیق محمد صاحب)

برطانیہ کا مصر کو الٹی میٹم

اگرچہ مصری سیاست کی خطرناک حالت عرصہ سے چلی آتی ہے لیکن کبھی بھی ہیجان وطن کی وزارت کو امن و امان سے حکومت پر اقتدار مسلسل کا موقع نصیب نہ ہوا ...

حفظ ماتقدم

مصر کی خطرناک حالت

حکومت مصر کا رویہ

ایک مصری گورنر کے برخلاف مقدمہ

بشرقیات

بیرون ہند

افغانستان اور ہندوستان کے درمیان ڈاک کا تعلق

شاہ افغانستان کے تاثرات سفر

افغانی طلبہ کو اعلیٰحضرت کی نصیحت

جزیرۃ العرب میں برطانیہ کی چالیں

حکومت عدن اور حکومت یمن کا تصفیہ

چین اور جاپان کی جنگ

جاپانیوں کے مطالبات

حضرت خلیل اللہ (علیہ السلام) کی سچی تقلید

عید اضحیٰ بالکل قریب ہے۔ خدا کے نیک بندے قربانیاں دینے کی تیاریاں کر رہے ہیں ...

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

چینی مقتولین کی تعداد

سنگاپور میں جاپانیوں کا تجارتی مقاطعہ

شاہ افغانستان کی سیاحت ٹرکی

امریکہ سے مداخلت کی درخواست

احرار چین کی شاندار فتح

چینی احرار کی مسلمان فوجیں

دول خارجہ سے ایران کے جدید معاہدات

ہندوستانی ریاستوں کا مستقبل

ایک انگریز مصنف کے خیالات

نظربندان بنگال

لیبر پارٹی کی لارڈ برکن ہیڈ سے ملاقات

ہندوستان

مسودہ قانون مناکحت کے خلاف احتجاج

مسلمانان نگینہ کا جلسہ عام

مسٹر امرت لال کی کونسل سے بیزاری

باردولی ستیہ آگرہ کی حمایت

سوامی ستیہ پال کا قبول اسلام

ویدک عقائد سے توبہ

آل پارٹیز کانفرنس کا آئندہ اجلاس

سندھ کمیٹی کی رپورٹ تیار ہو گئی

باردولی کے غریب کاشتکاروں پر حکومت کا تشدد

مظلوم کسانوں کے ضبط شدہ اموال کی خریداری کا شرعی حکم

سوال

باردولی کے علاقہ میں گورنمنٹ اضافہ کردہ لگان کی وصولی کے لیے غریب کاشتکاروں کے ساتھ بہت تشدد کر رہی ہے ان کے مویشی اور سامان قرق کر کے کوڑیوں کے مول نیلام کر رہی ہے کیا ایسے اموال جو مالکوں کی مرضی کے خلاف جبراً اور کوڑیوں کے دموں نیلام کرائے جائیں مسلمانوں کو خریدنا جائز ہے۔

المستفتی۔ سید علی اکبر قادری

الجواب

اسلام تعاون علی الخیر کا حکم دیتا ہے اور تعاون علی الاثم والعدوان سے منع کرتا ہے ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

علامہ اقبال کی علالت

ہمیں معاصر انقلاب سے یہ معلوم کر کے افسوس ہوا کہ حضرت علامہ اقبال مدظلہ العالی کی طبیعت تین روز سے علیل ہے اور درد گردہ کا دورہ ہے۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کو صحت عاجل عطا فرمائے۔

بہار شریف کے قریب فساد کی تفصیل

چوبیس ہندو گرفتار

زخمیوں کی فہرست

مسودہ انتقال اراضی سندھ کی مخالفت

حیدرآباد سندھ کے ہندوؤں کا جلسہ عام

ضلع میرٹھ میں فوجی بھرتی کا زور

کیا یہ جنگ کی تیاریاں ہیں؟

میرٹھ ۱۸ مئی۔ یہاں ابھی سرد ہنہ سے آیا ہوں یہ قصبہ کسی وقت آزاد سلطنت کا دار السلطنت تھا اب ضلع میرٹھ کی ایک تحصیل سردہنہ کا صدر مقام ہے ...

بیولی میں ہندو تہذیب کا نظارہ

ظلم و ستم کی بدترین مثال

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کا ایک دردناک خط

معتبر ذرائع سے خبر موصول ہوئی ہے کہ موضع بیولی ضلع پرتاب گڑھ جولب دریائے سئی آباد ہے، اس میں مسلم آبادی تقریباً ۶۰ ۔ ۷۰ گھر ہے اواخر اپریل سنہ رواں میں موضع اگئی اور دیگر مواضعات کے ہندوؤں نے معہ چند مرتدین ساکن پنڈرا تحصیل پٹی ضلع پرتاب گڑھ کے پہلے حصہ رات گذر جانے کے بعد حملہ کیا۔ صورت حملہ یہ تھی کہ بابو خاں ساکن بیولی کو (جو کہ ایک مخبوط آدمی ہے) پانچسو روپیہ نقد اور اراضی بنا بر کاشت کی طمع دیکر دن کے پہلے حصہ میں موضع اگئی میں شدھ کیا گیا۔ جہاں کارکنان شدھی و سنگھٹن کا مجمع تھا۔ اور اس کے صدر راجہ صاحب کالا کانکر جو آج کل کے حامی سنگھٹن و شدھی ہیں تھے شام تک بابو خاں کو طمع دیا و ہی دیتے ہوئے محبوس رکھا گیا۔ اور منجملہ اور غلاظتوں کے سور (خنزیر) کا دانت رگڑ کر خوب پلایا گیا۔ اسکے بعد راجہ صاحب تو اگئی میں سے یا کالا کانکر گئے۔ مگر یہ سارا مجمع جو تقریباً ۷۰۰ ۔ ۵۰۰ مسلح آدمیوں پر مشتمل تھا جس میں چند ہندو ہیں۔ ریوالور، تلوار، کرپچ، نیزہ، لاٹھیاں سب کچھ موجود تھا۔ جیکارے اور گئو کہار لگاتا ہوا بابو خاں عرف بابو سنگھ کو ہمراہ لئے ہوئے بیولی کی طرف روانہ ہوئے چونکہ رات کا وقت تھا اور اس دھوم سے جا رہے تھے اس لئے راستہ کی مسلم آبادی نے نیز اطراف کے مسلمانوں نے جو بروقت امداد دیکھتے تھے یہ سمجھا کہ یہ کسی بارات یا میلہ کا ہجوم جا رہا ہے۔ اور پہلے سے کوئی خبر اس خبیث ارادے کی ظاہر نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے بالکل غافل رہے۔ بعد نصف شب یہ ہجوم مسلح آمادہ پرخاش بیولی پہنچا۔ اور بے تحاشا ایمد خاں ساکن بیولی کے گھر میں گھس گیا اور وحشیانہ حملہ آوری شروع کر دی۔ کسی عورت کی ناک کسی کے کان زیور کے ساتھ نوچ لیے۔ اور گروہ مذکور کے ایک حصہ نے باہر کا راستہ بندوق اور تلواروں کے زور سے روکا۔ ایمد خاں نے عاجزانہ لہجہ میں دریافت کیا کہ یہ کیا ظلم و ستم ہے ہم نے کیا قصور کیا ہے۔ اسکا جواب پہلے تو لعن طعن سے دیا گیا۔ پھر زبانی جواب ملا کہ تمہارا گھر شدھ کرتے ہیں تم بھی شدھ ہو جاؤ۔ ورنہ تم اور تمہارے متعلقین کو دو دو ٹکڑے کئے دیتے ہیں اور لوٹ کے ہنگامہ میں مصروف ہو گئے۔ چونکہ یہ ہندو مجمع لوٹ مار کیلئے آیا تھا اور اس میں منہمک تھا۔ ایمد خاں اپنے بال بچوں کو لیکے کسی خفیہ راستے گھر سے باہر نکل گیا۔ موقع لوٹ کا ہندوؤں کو اچھا ملا کیونکہ اہالیان موضع بیولی اکثر بارات اور شادیوں میں شرکت کی غرض سے باہر گئے ہوئے تھے صرف بوڑھے یا بچے موجود تھے پھر مزاحم کون ہوتا خوب جی کھول کر سامان صاف کیا۔ نقد و جنس ہمراہ لے گئے۔ اثاث البیت کی کم قیمت اشیاء کو توڑ مروڑ کر ناکارہ کر دیا گیا۔ پانی پینے کے گھڑے تک توڑ ڈالے گئے۔ خلاصہ یہ کہ گھر کو ایسا شدھ کیا کہ اس میں صرف دیواروں کے سوا کوئی چیز کار آمد نہ رہی۔ یہ تمام مظالم کر کے کتے کے گوہ (غلیظ) و پیشاب سے تمام گھر نجس کر کے شاداں و فرحاں واپس گئے۔ صبح کو ایمد خاں با حال تباہ تھانہ سانگی پور پہنچے۔ رپورٹ واقعہ بیان کی ذمہ دار افسر نے بعد صحیح و تسخ اندراج رپورٹ کا حکم دیا۔ تحقیقات شروع ہوئی۔ درمیان تحقیقات میں راجہ صاحب موصوف نے کوئی کوشش اٹھا نہیں رکھی۔ جب اخفار واردات نہ ہو سکا تب کارکنان موصوف نے التوائے تحقیقات و تبدیلی مفتش کی درخواست کر دی سبب یہ بتلایا گیا کہ محقق مسلمان ہیں۔ بجائے ان کے کوئی افسر دوسرا مفتش موقع مقرر کیا جائے۔ درخواست منظور ہوئی اور کیوں نہ ہوتی ایک علاقہ دار کی کوشش رائیگاں کیونکر جاتی حسب خواہش ملزمین ایک ہندو ذمہ دار افسر جو راجہ صاحب مذکور کا ہم خیال ہے اور اسی علاقہ کے تھانہ میں مقرر ہے اس تحقیق کے لئے مقرر کیا گیا۔ ارباب انصاف کرنے والے ذرا غور کریں کہ جب ملزمین کو مسلم ذمہ دار افسر سے اطمینان نہیں تو مظلوم ستم رسیدہ ایمد خاں کو کب ایک ہندو حامی شدھی محقق سے امید انصاف ہو سکتی ہے۔ مگر مسلمانوں کی طرف سے کوئی زور دار توجہ نہیں۔ قلم الگ ہوا۔ اور ثبوت کے گواہوں کو محقق صاحب علیحدہ مار مار کر خراب اور علیحدہ کئے دیتے ہیں۔ اکبارہ ملزم گرفتار ہو گئے اور بعض صاحب پیر مجسٹریٹ بہادر کی مستعدی سے گرفتار ہوئے ہیں۔ کل ملزمین حاضر عدالت ہوئے۔ اور ضمانت پر ڈکیتی کے مجرم رہا کر دئے گئے۔ اسی سے اہمیت انصاف معلوم ہو رہی ہے اسد تعالیٰ مسلمانوں اور غریب و ستم رسیدہ ایمد خاں وغیرہ کی مدد کرے۔ آمین۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ — مینجر

چند قابل دید علمی جواہر ریزے

اشاعت اسلام — تاریخ حبیب الٰہ — سیرۃ غوث اعظم — پیغام محمدی — الفاروق — سیرۃ النعمان — المامون — فضائل اسلام

مینجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ — کشش اسلام — نوجوان ترک کا خواب — تحقیق الحقائق — جدید قاعدہ قرآنی

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

روغن بادام شیریں خالص

حافظ صالح حافظ محمد اندر بن ضلع میرٹھ

اسلامی نصاب تعلیم

تعلیم الاسلام — تعلیم الاسلام حصہ دوم — تحفۃ الاسلام

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

منیجر عبدالغفار دواخانہ کلاں دہلی

برص یعنی سفید داغ کا ایک مجرب علاج

دفتر سعادت برص نمبر ۸ اندر سنگھ (دہلی)

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

حکیم سید عبدالمبین نصرتی پیر پٹولی لکھنؤ

محبوب عاشق کے قدموں پر

شاہ عالم عمل حبیب لال بیہاں دہلی

فوراً خط لکھئے

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

درود شریف کا بہترین تحفہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

سفوف رفیق معدہ — آفتابی سرمہ

(حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

مدلل و مکمل بہشتی زیور

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو پی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

تجربہ اور آزمائش

حب سیاہی — جوہر شفا

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ نما رنگ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

حاجی عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

اشتہار عدالت

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگی دوا — دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — سفید بال جڑ سے کالا — خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا — طاقت کی دوا — بجلی کی گولی

اکسیر جذام

مجدد اعظم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کلیۃ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۶ ذی الحجہ ۱۳۴۶ہجری مطابق ۲۶ مئی ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۳۵

مسئلہ شفاعت

(از جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب مؤلف سیرۃ الحبیب مدرسہ امینیہ دہلی)

(۲)

پھر بھی آپ رات دن عبادت الٰہی اور رضائے مولیٰ میں ہمہ تن رہکر مسلمانوں کو عبادت و ریاضت کا عملی ثبوت دیتے تھے اور تمام مسلمانوں کو عام طور سے اور خود اپنے قریبی رشتہ داروں کو خاص طور سے اعمال خیر (نیک کاموں) کی تاکید و حمایت فرماتے تھے۔

چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت

وانذر عشیرتک الاقربین ۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو عذاب خدا سے ڈراؤ۔

نازل ہوئی تو آپ نے اپنے عزیزوں اور قریبی رشتہ داروں کو مخاطب فرمایا کہ

اے اہل قریش! تم اپنی جانوں کو نیک اعمال کے بدلے اللہ تعالیٰ سے مول لے لو۔ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔

اے عبد المطلب کے بیٹو! میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے روبرو تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔

اے عباس بن عبد المطلب! اللہ تعالیٰ کے سامنے میں تمہارے بھی کچھ کام نہیں آسکتا۔

...

صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگان دین۔ سلف صالحینؒ کے طریقہ کے خلاف ہے۔ جو کفر و شرک نئی نئی بدعیات و رسمیات سے نہیں بچتے۔ ان کو کسی قسم کی شفاعت و سفارش فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ فما تنفعھم شفاعۃ الشافعین

ثبوت شفاعت

شفاعت کے بارے میں بیشمار حدیثیں آئی ہیں۔ آثار صحابہؓ سے بھی ثبوت ملتا ہے۔ خلف و سلف نے شفاعت کے ثبوت پر اجماع کیا ہے کہ گنہگار مسلمانوں کی شفاعت ضرور ہوگی۔

چنانچہ اہل سنت والجماعت کا متفق علیہ عقیدہ ہے انبیاء و رسل۔ اولیاء اللہ اور مقرب صلحاء امت اور علماء کرام گنہگاروں کی شفاعت کریں گے۔ اس لحاظ سے شفاعت کئی طرح سے ہوگی۔

شفاعت کی قسمیں

اول۔ میدان حشر میں حضورؐ کا لوگوں کو تسکین دینا اور حساب و کتاب کے جلدی کئے جانے کی بابت درخواست ...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو میدان حشر میں جمع فرمائیگا شدت تکلیف اور کثرت معصیت کے باعث لوگ اس دن بے حد مضطرب و بیقرار ہوں گے۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جمع ہوکر عرض کریں گے کہ آپ تمام آدمیوں کے باپ ہیں۔ خدا کے برگزیدہ خلیفہ ہیں۔ للہ ذرا چلکر آپ اللہ تعالیٰ سے ہماری سفارش فرمایئے کہ بہ سختی ہم سے دور ہو جائے۔

حضرت آدم جواب میں فرمائیں گے کہ میں اس قابل نہیں ہوں تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ لوگ جب حضرت نوحؑ کے پاس آئیں گے تو وہ بھی یہی جواب دیں گے کہ یہ میرا کام نہیں ہے۔ تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ۔ وہ اللہ تعالیٰ کے خلیل اور بڑے پکے دوست ہیں تمام لوگ حضرت ابراہیم کے پاس حاضر ہوں گے۔ اور کہیں گے کہ آپ ہماری شفاعت کریں۔ حضرت ابراہیم بھی یہی فرمائیں گے کہ میں اس کام کے لائق نہیں ہوں تم حضرت موسیٰ کے پاس جاؤ۔ وہ کلیم اللہ ہیں۔ خدا سے کلام کرتے تھے۔ لوگ ان کے پاس آدیں گے یہ بھی کہیں گے یہ میرا کام نہیں ہے تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ اللہ کی روح (روح اللہ) ہیں اور اس کے حکم سے پیدا ہوے ہیں۔ پس تمام لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئینگے جناب عیسیٰ علیہ السلام فرماویں گے یہ میرا کام نہیں ہے۔ تم خاتم المرسلین۔ سید الانس والجان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔ جن کی یہ شان ہے۔

قد غفر اللہ ما تقدم من ... اگلے پچھلے تمام لغزشیں اللہ تعالیٰ ...

بے بارگاہ ایزدی سے اجازت ہوگی۔ پھر میں سجدہ میں گر پڑوں گا۔ اور اس قدر اللہ تعالیٰ کی حمد و تعریف کرونگا کہ آج اتنی تعریف مجھ سے نہیں ہو سکتی۔ پھر ندا آئیگی اور مجھے حکم ہوگا۔

...

علمائے کرام کا متفقہ فیصلہ

ہندوستان میں سوقت تک اتنی خوبیوں کیساتھ اس شان کا قرآن مجید نہیں چھپا جیسا کہ یہ قرآن شریف ہے اس قرآن شریف کو مشہور علماء ہند و بزرگان دین نے بیحد پسند فرمایا ہے اسکی ایک سطر کا نمونہ صفحہ ہذا کی پشت پر ملاحظہ فرمایئے ہر صفحہ پر اسطرح کی سات سطریں عربی کی ہیں اور ہر عربی سطر کے نیچے پانچ عالموں کے پانچ ترجمے ہیں، اصلی عبارت عربی کی بوجہ بے ادبی نہیں لکھی گئی صرف نمونہ قلم دکھلایا گیا ہے، اور ترجمے اور تفسیر اصل ہے جس سے پورے صفحہ کا اندازہ ہو جائیگا اس قرآن مجید کے کل صفحہ ۸۵۲ ہیں اور وزن تقریباً ۵ سیر ہے۔ اس قرآن مجید کیمتعلق سینکڑوں عالموں کی تصدیقیں موجود ہیں جنہیں سے چند کا خلاصہ آپکے پیش نظر ہے۔

ایک مسلمان کیلئے سب سے بڑی نعمت مقدس کلام الٰہی ہے اگرچہ مسلمان مذہب اور احکام مذہب سے بہت بے نیازی برت رہے ہیں لیکن کلام مجید کی عزت و عظمت بدستور دلوں میں باقی ہے اور ایک غریب سے غریب مسلمان کے گھر میں بھی دو چار قرآن مجید ضرور موجود ہونگے، لہذا تھوڑے سے ہدیہ پر آپکو ایک بہترین کلام مجید میسر آجائے تو ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپکو اسکے حاصل کرنے میں بالکل تامل نہیں کرنا چاہیئے انکی زندگی کے ہزار ہا مصارف کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور گرانمایہ نعمت کیلئے عمر میں ایکدفعہ کچھ خرچ کر دینا آپکے لئے گراں ہے؟ اگر نہیں تو یہ ہی شان کا شاندار قرآن مجید حاصل کیجیے۔ اس قرآن مجید میں وہ کونسی خصوصیات ہیں جو دوسرے مطبوعہ قرآنوں میں نہیں پائی جاتیں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے حاشیہ پر اردو کی بہترین تفسیر احسن التفاسیر کامل ہے جو نہایت مستند، عام فہم، مقبول عام ہے اور تمام قرآنی نکات و لطائف، احادیث و روایات و مسائل مستنبط کو اپنی آغوش میں لیئے ہوئے ہے اس تفسیر کا ہدیہ تیس روپیہ تک ہو چکا ہے اور اسوقت بالکل نایاب ہے، اسمیں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کلام الٰہی کی شرح اسکے مشرح الفاظ سے جو قرآن مجید میں دوسرے مقامات پر وارد ہوئے ہیں نہایت خلاصہ اور دلچسپ پیرایہ میں کی گئی ہے، معتبر اور مستند احادیث شریف اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات اور نادر مسلم الثبوت تفاسیر ابن جریر، ابن کثیر، اور معالم التنزیل وغیرہ وغیرہ سے وہ وہ نکات و لطائف انتخاب کرکے جمع کئے ہیں کہ پڑھنے والے کے سامنے سے تاریکی کا پردہ خود بخود اٹھتا چلا جاتا ہے اور ہر روایت کی صحت کا التزام حد سے زیادہ شان نزول کی وضاحت مدرجہ کمال محکم متشابہ آیتوں کی توضیح، ناسخ و منسوخ آیات کی تصریح اور حقیقت اس طرح درج ہے کہ خطرات و شبہات کا شائبہ تک باقی نہیں رہتا، پھر زبان ایسی سلیس اور شستہ کہ بچے اور عورتیں تک پڑھکر اچھی طرح سمجھ سکتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہم نے اردو تفاسیر کے مقابلہ میں اپنے قرآن مجید کیلئے اس تفسیر کو ترجیح دی ہے اور عالموں نے بھی اس تفسیر کو پسند کیا ہے جسکا مختصر خلاصہ درج کیا جاتا ہے، محض یہ تفسیر ہی ایسی بے نظیر چیز ہے کہ کلام مجید قریب قریب آپکو مفت پڑجاتا ہے، اسکو پڑھکر کلام الٰہی کے تمام مضامین و مطالب آپ نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں اور ایک عالم کیطرح آیتوں کے مضامین سے آگاہ ہو جائینگے اس ہولناک و پرخطر فتنۂ ارتداد کے زمانہ میں آپکا فرض ہے کہ اس تفسیر کو پڑھیں اور ہر مسلم اور ناواقف مسلمان کو پڑھکر سنائیں پھر مخالفین کے اعتراضات کے جواب ایک بڑے سے بڑے عالم کیطرح دے سکیں گے اس کلام مجید میں حسب ذیل پانچ نہایت معتبر ترجمے ہیں۔ پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔ دوسرا (فارسی) ترجمہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ تیسرا ترجمہ (اردو) لفظی از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ چوتھا ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ اور پانچواں ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

دیگر خصوصیات (۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغرا جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست (۳) تفسیر قرآن کی فہرست مضامین (۴) اعمال اور اد و وظائف قرآنی (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جنکی غلطی سے اعراب کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانحعمری مبارک (۱۳) شروع میں مقدمہ احسن التفاسیر (۱۴) کاغذ مصری نہایت عمدہ و دبیز اور خوشنما (۱۵) لکھائی متن کی کتابت ایسے کاتب نے کی ہے جو ہندوستان میں اپنا جواب نہیں رکھتا اسیطرح ترجمہ و تفسیر کی کتابت بھی، چھپے کا تب کا انتخاب کیا ہے (۱۶) چھپائی بھی بیحد نظر نواز ہے یہاں تک کہ اگر کوئی فرما خراب ہو گیا ہے تو اسے دوبارہ چھپوایا گیا ہے (۱۷) صحت کے معاملہ میں اتنی ہی کوشش سے کام لیا گیا ہے جتنی ایک انسان سے ممکن ہے ہزارہا روپیہ صرف کرکے چودہ عالموں اور حافظوں سے صحت کرائی ہے جنکی مہریں بطور تصدیق موجود ہیں۔

اب آپ خود فیصلہ کریں

کہ ان خوبیوں اور فائدوں کیساتھ کوئی کلام پاک آپکی نظر سے گذرا ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر آپکو بحیثیت ایک مسلمان کے ترغیب دونگا کہ آپ اپنی ذات کو اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ رکھیئے بیٹیوں کو جہیز میں دینے کیلئے ضرور حاصل کیجیے۔ اس قرآن شریف کا ہدیہ پچیس روپیہ بھی ہو تو کم ہے مگر عوام الناس کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے ہدیہ بہت کم رکھا تھا بغیر جلد ۳۰ علاوہ محصولڈاک مگر کچھ عرصہ کیلئے ہمنے اسکا رعایتی ہدیہ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا نصف یعنے ۱۵ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک کر دیا ہے تاکہ سب اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہو جائیں۔ **آخر ذی الحجہ تک مزید رعایت** ۔ جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصولڈاک چھوڑ دیا جائیگا لیکن کم از کم عہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔

المشتہر

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

مذہب اور قانون کا تصادم

(حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(گزشتہ سے پیوستہ)

دی تو وہ ہر قسم کے مرد و عورت کو باہمی مناکحت کی اجازت مرحمت فرما دیتی جس کا مطلب یہ ہوتا کہ مرد جس عورت کو چاہے کیف ما اتفق نکاح میں لا سکتا ہے۔ اسی طرح عورت کو اختیار ہوتا کہ وہ جس مرد کو چاہے اس سے نکاح کر لے جیسا کہ اس وقت بھی بعض مہذب اور غیر مہذب قوموں میں یہ

مولانا محمد یعقوب صاحب وکیل مرادآبادی سے دو دو باتیں

وکیل صاحب موصوف کا وہ مضمون جو دو مئی کے الجمعیۃ میں شائع ہوا ہے میرے سامنے ہے اس مضمون میں اخبار الانصار کا مذاق اڑایا گیا ہے۔ میں نے الانصار کا مضمون اگرچہ نہیں پڑھا لیکن اتنا جانتا ہوں کہ اخبار الانصار کو جن مقدس بزرگوں کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے وہ ہرگز اس قابل نہیں کہ اس پر چو کفر زکعبہ برخیزد کیجا ماند مسلمانی کی پھبتی اڑائی جائے۔ بہر حال آپ کی اس چیرہ دستی کا ...

ملک دیوی دیال صاحب توجہ فرمائیں

جناب والا! عید ضحیٰ کے انتظامات کے متعلق آپ کی سعی و کوشش کا تمام شہر میں چرچا ہو رہا ہے آپ شہر کے مختلف تھانوں میں تشریف لیجا کر ہندو و مسلمانوں کے مجمع میں تقریریں فرما رہے ہیں۔ آپ اپنی تقریروں میں اس امر کا اظہار بھی کر چکے ہیں کہ آپ ہندو مسلمانوں سے یکساں برتاؤ کرتے ہیں اور آپ دونوں قوموں کو ایک ہی نظر سے نوازتے ہیں۔ ہماری بھی خدا سے دعا ہے کہ آپ شہر کو پرامن رکھنے میں کامیاب ہوں لیکن غالباً آپ کو بھی اس اعتراف ہوگا کہ دہلی میں اکثر یہاں کے اخبار نویس فضا کو خراب کرتے ہیں اگر دہلی کے بعض بے احتیاط اخبار نویس اپنی قلم کو قابو میں رکھیں یا گورنمنٹ کی طرف سے ان کو تنبیہ کر دیجائے۔ یا کم از کم دس دن کے لئے ان پر سنسر مقرر کر دیا جائے تو آپ کی مشکلات میں بہت کچھ آسانی ہو سکتی ہے۔ آج کل آپ نے بعض ایسے لوگوں کی ضمانت اور مچلکے کے لئے رپورٹ کی ہے جو فی الواقع اس ذلت کے مستحق نہ تھے لیکن آپ نے اب تک دہلی کے بدمعاش اخبار نویسوں کی طرف کوئی توجہ نہیں فرمائی۔ ہم ذیل میں دہلی کے ایک اخبار کی چند سطریں لکھکر جناب کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں، اور آپ ہی سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا اس قسم کی دلخراش تحریروں کے بعد بھی آپ امن قائم کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں؟ یہ اخبار ۱۶ مئی کی اشاعت میں دستر خوان کے عنوان کے ماتحت خدائے قدوس کا اس طرح مذاق اڑاتا ہے۔

> بڑودہ کے ہائی کورٹ نے یہ طے کر دیا کہ وہاں مسجدوں کے سامنے ہر وقت اور ہر طرح کا باجا بج سکتا ہے۔ ہائے ہائے۔ بیچارے اللہ میاں کی اب کیا حالت ہوگی؟ ترکی نے بیچارے کو مسجدوں سے نکال دیا۔ قانونوں نے نکال دیا طلقوں سے نکال دیا۔ اب یہاں کے لوگ لے دے سے ہی نکال رہے ہیں۔ بیچارہ کسی طرح ہندوستان کی مسجدوں میں منہ چھپائے بیٹھا تھا۔ لوگ وہاں بھی دم نہیں مارنے دیتے۔ ملاں لوگ اپنی فریاد اللہ میاں کے پاس لیجاتے ہیں۔ یہ غریب اپنا حال کسے سنا کر غم غلط کرے؟

کیا ہم جناب سے دریافت کر سکتے ہیں کہ ایسے نازک زمانے میں جبکہ حکام امن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہوں اس اخبار کا یہ طرز عمل کہاں تک صحیح ہے۔ اور کیا جناب اس کے خلاف کوئی مقدمہ چلانے والے ہیں؟

اگر جناب ایسا نہیں کرنا چاہتے تو کیا مسلمان یہ رائے قائم کرنے میں حق بجانب ہیں کہ آپ کے عہد حکومت میں ہندو اخباروں کو سوراج لگیا ہے؟ اور کیا جناب مہربانی فرما کر بتائیں گے کہ اگر اس قسم کی تحریریں فساد کا موجب ہوئیں تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوگی۔ اگر ہماری توجہ دلانے کے باوجود جناب نے اس مسلم آزار اخبار نویس سے باز پرس نہ کی تو ہم سمجھیں گے کہ آپ کی تمام تقریریں اور تمام دعاوی ہاتھی کے دانت ہیں جن کا ظاہر اور باطن مختلف ہے۔

نکاح صغیر و صغیرہ

دولہا دلہن کی عمر کا قانون

الجمعیۃ دہلی
۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری

آل پارٹیز کانفرنس

دو ڈھائی مہینے کے انتظار کے بعد آل پارٹیز کانفرنس پھر مجتمع ہوئی اور اسلئے مجتمع ہوئی کہ پھر ملتوی ہو جائے۔ گذشتہ فروری میں جب یہ کانفرنس شروع ہوئی تھی تو ملک امیدوں سے لبریز تھا۔ سائمن کمیشن کی آمد نے تمام ہندوستان میں حب وطن کے مردہ جذبات کو از سر نو تازہ کر دیا تھا۔ پانچ سال کے پیہم فسادات کا سلسلہ بھی دفعتہً رک گیا تھا اور ایک ایسی پرسکون فضا پیدا ہو گئی تھی جس میں اختلافی مسائل کو حل کرنا نسبتہً بہت زیادہ آسان تھا لیکن افسوس ہے کہ ہندو مہاسبھا کی غیر مصالحانہ روش اور دوسرے لیڈروں کے تسامح نے اس قیمتی وقت کو ہاتھ سے کھو دیا اور مارچ کے مہینے میں کانفرنس ایسے وقت میں ملتوی کر دی گئی جبکہ امیدوں کا پلڑا جھک چکا تھا، یاس کے پلڑے میں تا کامیوں اور اختلافات کے ساتھ فسادات کے ایک جدید سلسلہ کا بوجھ بھی شامل ہو چکا تھا اور سمجھوتے کے امکانات ہرگز باقی نہیں رہے تھے جو سائمن کمیشن کی آمد پر نظر آتے تھے۔

اب ان سب کمیٹیوں کے نتائج تحقیق کے انتظار میں پھر دو چار مہینے کے لئے ملتوی ہو جائے۔ چنانچہ اب اس نے بھی کیا ہے۔ پنڈت موتی لال نہرو کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے ارکان میں سر تیج بہادر سپرو، سر علی امام، مسٹر شعیب قریشی، اور مسٹر سبھاش چندر بوس جیسے وسیع الخیال اور صحیح الفکر مدبرین شامل ہیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ مدراس کانگریس، ہندو مہاسبھا، مسلم لیگ اور دوسری جماعتوں کی قرار دادوں اور مختلف سیاسی انجمنوں کے آرا و افکار کی روشنی میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے اصول وضع کرے اور ان کو یکم جولائی سے قبل ملک میں اظہار رائے عام کے لئے پیش کر دے۔ اب آئندہ ماہ اگست کی کسی تاریخ میں کانفرنس تیسری مرتبہ پھر مجتمع ہوگی۔ اور اس کمیٹی کی رپورٹ پر غور کر کے کوئی فیصلہ کرے گی۔

ہم اس کام کی دشواریوں سے غافل نہیں ہیں، جو کانفرنس کے پیش نظر ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ایک ملک کا اور ایسے ملک کا جو ۳۲ کروڑ کی آبادی کے ساتھ بے شمار متضاد مذہبی، سیاسی اور اقتصادی مصالح رکھتا ہو، دستور اساسی وضع کرنا کس قدر مشکل کام ہے، اسلئے ہم آل پارٹیز کانفرنس کے لیڈروں کو اس سست رفتاری کیلئے کوئی الزام نہیں دینا چاہتے لیکن ان کی خدمات اور مشکلات کا احساس رکھنے کے باوجود یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ اس وقت ہندوستان کی رہنمائی کے لئے تدبر و دانشمندی کے ساتھ جرات و شہامت کی سخت ضرورت ہے۔ مصالح پر ضرور نظر رکھئے، دور اندیشی سے ضرور کام لیجئے، وقت اور موقع کی رعایت ضرور کیجئے، لیکن مصلحتوں کی بندگی نہ اختیار کیجئے، دور اندیشی کو زنجیر پا نہ بنائیے اور حالات کی اتنی رعایت نہ کیجئے کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے۔ اگر آپ میدان میں آ رہے ہوتے تو اس طرح تول تول کر قدم اٹھانے اور پھونک پھونک کر قدم رکھنے میں چنداں مضائقہ نہ تھا۔ آپ کو اختیار تھا کہ اس منزل کو سال میں نہیں دس سال میں طے کرتے ...

اسمبلی کی درازی عمر

ہمدرد کا مستقبل

متحدہ قومیت کا تمثیلی تخیل

خبر قیات

بیرونِ ہند

چین اور جاپان کی جنگ
جاپان کے منصوبے

ٹوکیو ۱۹ مئی - جاپان نے جنگ سولن اور حکومت نانکن کو انتہائی یاد داشت بھجوائی تھی اسکا مضمون شائع ہو گیا ہے - اس میں لکھا ہے کہ مجبوراً یہیں جوابتری پھیل رہی ہے اس کا تدارک کرنے کیلئے جاپان مجبور ہوگا اس یاد داشت میں لکھا ہے کہ جاپان کی مکمل ناطرفداری کی حکمت عملی بدستور قائم ہے اور اسمیں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی - اور اگر واقعات نے ایسی صورت اختیار کی جس سے جاپان کوئی عملی کارروائی کرنے پر مجبور ہوا تو وہ انتہا حصہ لے گا - کہ کسی جماعت کے ملنے میں ناجائز رکاوٹ پیدا نہ ہو -

غیر سرکاری فرانسیسی افسروں کی سرگرمی

ہانکن کے پیغام سے ظاہر ہے کہ پیکن ہانکاؤ ریلوے پر شمالی افواج جو کارروائیاں کر رہی ہیں - بیان کیا جاتا ہے کہ وہ غیر سرکاری فرانسیسی افسروں کی ہدایت سے عمل میں لائی جا رہی ہیں -

اسلحہ چھیننے کی دھمکی

اس بات کا احتمال ہے کہ شمالی افواج تینگیا کی طرف ہٹ جائیں گی - اگر ایسا ہوا تو جاپان اپنی حکمت عملی کے مطابق ان کو شان دیکوان کے مقام پر غیر مسلح کر دے گا - جاپان شمالی چین کے دوسرے مقامات پر دیگر غیر ملکی فوجی حکام کیساتھ اتحاد عمل رکھنے کے لئے تیار ہے لیکن وہ مجبوراً میں کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں دے سکتا -

شمالی افواج کی بے دلی

ایک جاپانی سرکاری بیان مظہر ہے کہ ۱۸ مئی کو پیکنگ کو اور دوسرے مقامات پر شمالی افواج کی کامیابیوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں - جاپانی حکام کو پورا یقین ہے کہ مارشل جنگ سولن کی افواج میں اخلاقی کمزوری پیدا ہو رہی ہے - اور وہ پیکن اور ٹین سن پر قوم پرستوں کے حملہ کا مقابلہ نہیں کر سکیں گی -

افغانستان اور جاپان کا دوستانہ معاہدہ

بمعصر فار ورڈ کا نامہ نگار ٹوکیو لکھتا ہے - کل دفتر خارجہ نے اعلان کیا کہ ۱۹ اپریل گزشتہ کی شام کو جاپان اور افغانستان کے مابین ایک دوستانہ معاہدہ پر دستخط ہو گئے افغانستان کی جانب سے خان شجاع الدین خان سفیر افغانستان اور جاپان کی طرف سے بیرن کیشیر و نسوئی سفیر لندن نے اس عہد نامہ پر دستخط کئے - دونوں حکومتیں عنقریب اس کی تصدیق کرنے والی ہیں - ۱۹۲۱ء سے اس بات کی کوشش ہو رہی تھی کہ جاپان اور افغانستان میں بھی کوئی عہد نامہ مرتب ہو جائے - اب اس عہد نامہ سے ایشیا کی تاریخ میں ایک نئے باب کا افتتاح ہوتا ہے - اس عہد نامہ کی رو سے فریقین اپنے اپنے سفیر ایک دوسرے کے دارالسلطنت میں قائم کریں گے - ایک دوسرے کے ملک میں ایک دوسرے کو سیاحت کی آسانیاں بہم پہنچائی جائیں گی - اور ہر ایک ملک دوسرے ملک کی رعایا کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا -

جاپانی فوجیں پیکن میں

پیکنگ ۲۰ مئی - چار سو جاپانی فوجیں یہاں آگئی ہیں اور آسٹرین سفارتخانہ میں اتاری گئی ہیں -

عراقی پارلیمنٹ کا افتتاح
ملک فیصل کی تقریر

بغداد ۲۰ مئی - ملک فیصل شاہ عراق نے عراقی پارلیمنٹ کے افتتاح کے وقت جو تقریر کی ہے اس میں جبریہ بھرتی

شاہ افغانستان کی سیاحت
ورود قسطنطنیہ

قسطنطنیہ ۱۹ مئی - اعلیٰ حضرت شہریار و علیا حضرت ملکہ افغانستان ایک ترکی جہاز پر سوار ہو کر جو ترکی تباہ کن جہازوں کی حفاظت میں تھا - سیا ستوپول سے چلکر یہاں تشریف فرمائے قسطنطنیہ ہوئے - ایک ترکی وفد نے جس میں بری و بحری سپاہ کے افسران اور قسطنطنیہ کے حاکم اعلیٰ بھی تھے - اعلیٰ حضرت کا استقبال کیا -

تھوڑی سی دیر آرام کرنے کے بعد شہریار و ملکہ افغانستان بذریعہ اسپیشل ٹرین انگورہ کو روانہ ہو گئے - اخباروں میں دھوم مچی ہے اور یاد دلایا جا رہا ہے کہ افغانستان ہی وہ ملک ہے جس نے سب سے پہلے ۱۹۲۱ء میں ترکی سے معاہدہ مودت کیا تھا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ غازی مصطفیٰ کمال پاشا - شاہ امان اللہ خان کا بحیثیت ایک دوست اور برادر کے خیر مقدم کریں گے -

ایران کی اقتصادی اصلاح

طہران ۱۷ مئی - ایک ہفتہ ہوا جب سے مسٹر لنڈن بلاٹ ڈائرکٹر قومی بنک ایران وارد ہوئے ہیں - ان تجاویز اور مسودات کا مطالعہ کر رہے ہیں جو جرمن ماہر اقتصادیات ڈاکٹر پولٹسکی اور سابق امریکن امین اعلیٰ مسٹر ملسپا نے مرتب کئے ہیں - جرمن ماہر اقتصادیات کو گزشتہ موسم سرما میں اسی غرض کے لئے بلایا گیا تھا -

بیان کیا جاتا ہے کہ ۸ لاکھ تومان میں سے جو مجلس نے منظور کئے ہیں شروع شروع میں ۸ لاکھ تومان سے عنقریب ایک بنک کھولا جائیگا - ایران کے بڑے بڑے شہروں میں بھی اس کی شاخیں کھولی جائیں گی -

مسٹر آئینگر کے سفر انگلستان کا مقصد
کمیشن کا مقاطعہ

لندن ۲۰ مئی - مسٹر سرینواس آئینگر کل شام یہاں پہنچے ہیں رائٹر کے قائم مقام سے ملاقات میں آپ نے کہا کہ یورپ میں میری اس سیاحت کا پہلا مقصد صحت بحال کرنا ہے - مگر مجھے اور کوئی کام کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے - اگرچہ میں نے ادر بیری پارٹی نے جب تک ہندوستانیوں کی خود مختاری کو ملحوظ رکھتے ہوئے کوئی معززانہ سمجھوتہ نہ ہوا سائمن کمیشن کا مقاطعہ کرنیکا عزم بالجزم کر رکھا ہے - مگر اس کے باوجود میں برسر اقتدار برطانوی مدبرین سے مجلسی طور پر ملنے میں کوئی اعتراض نہیں دیکھتا ہوں - مجلسی بائیکاٹ کا اعلان نہیں کیا ہے - مسٹر آئینگر کا انگلستان میں قیام مختصر ہوگا - مگر آپ اس اثنا میں انگلینڈ - سکاٹلینڈ - ویلز اور یورپ کے دیگر ممالک کی سیاحت کریں گے - آپ اواخر ستمبر میں اسمبلی کے اجلاس سے پیشتر ہندوستان پہنچ جائیں گے -

مصر اور شام کے تجارتی تعلقات

المقطم قاہرہ منتظر ہے کہ مصری اور شامی حکومتوں کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے - فرانسیسی سفارتخانہ کے ذریعہ سے یہ خبر معلوم ہوئی ہے کہ مصری حکومت نے سمجھوتہ کر لیا ہے - جو اپریل میں ... تک قابل عمل رہیگا -

ہندوستان

پنجاب میں لگان ادا نہ کرنیکی تحریک

لاہور ۱۸ مئی - پنجاب کے بعض اضلاع میں تحریک زور پکڑ رہی ہے کہ امسال لگان نہ ادا کیا جائے کیونکہ فصل ربیع نہ ہونے سے زمینداروں کو سخت نقصان ہوا ہے زمیندار چاہتے ہیں کہ معافی لگان خرابیانہ کے علاوہ انکو کچھ رقم بطور قرض تقاوی دیا جائے تاکہ وہ اپنا کام چلا سکیں ... بہت سے زمیندار وفود ... میں پہنچے ان کے پاس گذشتہ کے بابت چیف سکریٹری

اور فاضل کمشنر کو گندم کے یا نے ملکر دکھائے گئے جن میں سے کوئی دانہ نہ نکلا

گورنمنٹ بھی اس سوال پر غور کر رہی ہے خطرہ ہے کہ اگر گورنمنٹ نے اس وقت جاٹوں کی خاطر خواہ امداد نہ کی تو شاید پنجاب میں بھی عدم ادائیگی ٹیکس کی تحریک شروع ہو جائیگی

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا مطالبہ
پشاور میں ایک زبردست جلسہ عام

پشاور شہر ۱۹ مئی - اصلاحات اور طریق انتخاب کے نفاذ کے متعلق چوتھا اجلاس زیر صدارت خان محمد ابراہیم خان ۱۸ مئی کو پشاور میں منعقد ہوا جس میں قرار پایا کہ گزشتہ اجلاس کی منظور کردہ قرارداد کی تائید کی جائے اصلاحات اور طریق انتخاب کے نفاذ کے متعلق حکومت جس تساہل سے کام لے رہی ہے اس کے متعلق اظہار رنج و افسوس کیا گیا - اور حکومت سے درخواست کی گئی کہ اس کے متعلق جلد سے جلد سرکاری اعلان شائع کرے پر زور تقریریں ہوئیں - سید لال بادشاہ نے تجویز پیش کی کہ قرارداد مذکور میں حسب ذیل عبارت ایزاد کی جائے اور اگر کوئی ناخوشگوار صورت حالات پیدا ہو گئی تو اسکے ... حکومت ذمہ دار ہوگی - عبدالرحمٰن خان ندوی نے ... کی تائید کی - خان عبدالرب خان نشتر نے اس ... لفت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو مطلع کر دیا ... اس ترمیم کو ملتوی رکھا جائے ... بحث و مباحثہ کے بعد سید لال بادشاہ نے اپنی ترمیم واپس لے لی - سردار در نگ زیب خان نے محرک کا شکریہ ادا کیا - اصل قرارداد بالاتفاق رائے منظور ہو گئی عظیم الشان جلوس نکالا گیا - خلافت کمیٹی نیا پروگرام مرتب کر رہی ہے -

بردولی کی ستیاگرہ
ایک اور رکن کونسل کا احتجاج

بمبئی ۱۸ مئی - مسٹر ہری بھائی امین رکن بمبئی لیجسلیٹو کونسل نے حکومت کی روش در بارۂ بردولی ستیاگرہ سے احتجاجاً کونسل کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے - اب تک گجرات کے ۹ - ارکان کونسل مجلس قانون ساز بمبئی کی رکنیت سے مستعفی ہو چکے ہیں -

کلکتہ کارپوریشن کے خلاف سول نافرمانی

کلکتہ ۲۱ مئی - ایک طرف سوراجیوں کے مخالفوں کی متحدہ پارٹی باہم کارپوریشن کے عہدے تقسیم کرنے میں مصروف ہے - اور دوسری طرف اس وجہ سے کہ پانی خراب اور کم مقدار میں ملتا ہے - اہل شہر کا دم ناک میں آگیا ہے - چنانچہ ریٹ پیئرز ایسوسی ایشن نے تنگ آکر کارپوریشن کے خلاف سول نافرمانی کرنیکا فیصلہ کر لیا ہے -

ریاست بھرتپور کے انتظامات میں تبدیلیاں
انگریز دیوان کا تقرر

معصر ہندے ماترم منظر ہے کہ ریاست بھرتپور میں دیوان کے تقرر کے بعد سے انتظامات ریاست میں بہت کچھ ردو بدل ہو رہا ہے مجلس منتظمہ کا انتخاب غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا - میونسپل کمیٹیاں توڑ دی گئیں ایک ٹیچنیکل سوسائٹی اور موٹر ٹرانسپورٹ کمپنی کا خاتمہ کر دیا گیا - پاور ہاؤس جو مہاراجہ کی پرائیویٹ فرم کی ملکیت ہے ریاست کی نگرانی میں لے لیا گیا - ایک مقامی

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت

دس گیارہ مئی کی درمیانی شب میں مولانا پر انفلوئنزا کا حملہ ہوا - حملہ بظاہر خفیف تھا لیکن ۱۲ مئی کو مرض ایکدم بڑھ گیا - ۱۹ مئی کی شام تک سخت کرب رہا - دو دن تک بخار کی تیزی سے بالکل غفلت رہی بیشتر اشتباہ کیا جاتا تھا لیکن فوراً غفلت ہو جاتی تھی - ۱۶ مئی سے بخار میں تخفیف شروع ہوئی - اگرچہ اب بخار تقریباً زائل ہو چکا ہے - لیکن کھانسی اور تنفس کی سخت تکلیف ہے ۲۱ مئی کی شب میں تمام رات مولانا کو نیند نہیں آئی - ابتدا میں حکیم علی رضا خان صاحب کا علاج تھا - اب ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی تجویز کے موافق علاج ہو رہا ہے ۲۲ کی شب کو بفضلہٖ مولانا آرام کر سکے ضعف بے حد بڑھ گیا ہے - اگرچہ حالت روبصحت ہے لیکن جون کے آخر تک مولانا کسی جلسہ میں شرکت نہیں کر سکیں گے -
سید محمد شفیع غفرلہ - محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

قادیان میں پراسرار قتل

قادیان ۲۰ مئی - ایک احمدی کی دو سالہ لڑکی اچانک گم ہو گئی دو چار دن تک پتہ نہ لگ سکا بیان کیا جاتا ہے کہ ایک احمدی کے گھر سے بدبو معلوم ہوئی لوگوں کو شک ہوا جس کا علم گھر والوں کو بھی ہو گیا جنہوں نے فوراً اس لاش کو ایک ڈبے میں دفن کر دیا پولیس تفتیش کے لئے پہنچی - لاش برآمد ہو گئی ہے - اس وقت تک ایک بارہ سالہ لڑکی اور ایک عورت کی گرفتاری عمل میں آچکی ہے - پولیس مصروف تفتیش ہے - ابھی تک وجہ قتل معلوم نہیں ہو سکی -

باردولی کی ستیہ گرہ
رعایات کی تحقیقات

سورت ۲۰ مئی - ڈاکٹر انصاری مولانا شوکت علی مسٹر شفیع داؤدی - محمد بلوچ اور جے رام داس مدراس سے یہاں پہنچے اور باردولی کی تحریک ستیہ گرہ کی تحقیقات کے لئے وہاں جا رہے ہیں -

مسلمانان مدراس کا جلسہ عام
قاضی کے تقرر کے خلاف احتجاج

مدراس ۱۸ مئی - مسلمانان مدراس کے ایک عظیم الشان مجمع میں مسلمان ارکان حکومت کی عدم نمایندگی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر فخر الدین کے قاضی مقرر کرنے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی اور مولوی حبیب احمد کے حق میں عدم نمایندگی کا ووٹ منظور کر کے انکے تقرر کا مطالبہ کیا گیا - اس معاملہ میں حکومت کو عوام کی رائے بینے کا چیلنج دیا گیا - دوسری قرارداد میں قانون تقضاۃ کی ترمیم کا مطالبہ کیا گیا -

ہفتہ وار اخبار جو مہاراجہ کی مدد سے چلتا تھا بند کر دیا گیا چڑیا گھر کے کچھ جانور نیلام کر دئے گئے - مہاراجہ کے بعض وفادار ملازمین جلا وطن کر دئے گئے - اور باہر کے آدمی بڑے بڑے عہدوں پر بڑی تنخواہوں کے ساتھ رکھے گئے - افواہ ہے کہ مہاراجہ بھرتپور اور جودھپور والیان ریاست کی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے بمبئی گئے تھے دیوان نے ان کے اخراجات سفر دینے سے انکار کر دیا -

کلکتہ کے ۱۱۶ مارواڑیوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۲ مئی - ۱۱۶ مارواڑی جن میں بہت سے مالدار مارواڑی بھی شامل ہیں - آج شام کے وقت بنگال چوٹ مرچنٹ ایسوسی ایشن کے قریب گرفتار کر لئے گئے ہیں پولیس تقریباً ہفتہ سے اس کام میں مصروف رہی بیان کیا جاتا ہے کہ یہ گرفتاریاں جوئے کے متعلق سٹہ کے سلسلہ میں عمل میں لائی گئی ہیں پولیس نے بہت سی کتابیں اور دستاویزات پر قبضہ کر لیا ہے - گرفتار شدگان کو بعد میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے -

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
مولانا محمد علی کا سفر یورپ
ہمدرد کا جدید انتظام

دہلی ۲۱ مئی - مولانا محمد علی ۲ جون کو چھ ماہ کے واسطے یورپ جا رہے ہیں مقصد سفر بحالی صحت ہے - موصوف کو عرصہ دراز سے ذیابیطس کی شکایت ہے - اور اب چند روز سے آپ کی تکلیف میں اضافہ ہو گیا ہے - آپ کا مقصد یہ ہے کہ کرنل آسٹن سے لندن میں رہ کر علاج کرائیں - ایک نامہ نگار اخبار

ہندوستان کے فرقہ وارانہ مسائل
انقلاب پسند گروہ کے خیالات

(اس سے پہلے ہم "حزب الاستقلال ہند" کا ایک مراسلہ شائع کر چکے ہیں - اب ہمیں ایک دوسرا مراسلہ موصول ہوا ہے جس کو ہم بجنسہٖ درج کرتے ہیں - اگرچہ ہمیں ان مسائل میں اپنے انقلاب پسند بھائیوں سے کلی اتفاق نہیں ہے - تاہم ہم چاہتے ہیں کہ اہل ملک ان لوگوں کے خیالات سے بھی واقف ہو جائیں جو غیر آئینی ذرائع سے آزادی حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں)

آج جو ہم ہم اہل ملک کی خدمت میں تقدیم کر رہے ہیں ...

بالمقابل انہیں پسند کرے گا یا نہیں ... ہم مسلمانوں سے مخاطب ہوتے ہیں کہ اگر ہندو ہندوستان پر قابض و متصرف ہو گئے تو کیا وہ بہ نسبت انگریزوں کے انہیں ترجیح دینگے یا نہیں ...

آخر میں مولانا نے فرمایا کہ ... الوداع کہہ دیا اور بمبئی تمام آج سے بحیثیت مدیر اس پر نظر نہیں آئیگا - تاہم ناممکن ہے کہ میں مراجعت وطن کے بعد آئندہ نومبر میں اس کے متعلق کوئی کام کر سکوں

اس کے وجود کی ضرورت ثابت کر دیں - آپ نے فرمایا کہ عوام کے طرز عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ اب ہمدرد کی ضرورت باقی نہیں رہی ہے - ان حالات میں اس کو

میں کبھی حاصل نہیں ہوگا۔

ہندوستان کی جملہ اقوام کو فرداً فرداً انگریزوں کے بالمقابل اپنی آزادی حاصل کرنے کا احساس کمال موجود ہونا چاہئے اور ہر ایک قوم کو یہ ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ ہندوستان تنہا اسی کا وطن ہے جو غیر کی غلامی میں جکڑا ہوا ہے اور جسے اس کی اپنی قوت ہی سے نجات دلانی ہے اور دوسرے جسقدر بھی اس کے وطن میں بسنے ہیں اس کے بھائی بند ہیں۔

اگر ہمارے راہنما بجائے دستورِ اساسی کی ترتیب و تشکیل پر تضیع اوقات کرنے کے کانگریس کے ذریعہ تمام ملک میں یہ روح پیدا کر دیں تو چشم زدن میں وہ اس اعتماد کو حاصل کر سکتے ہیں جس کی تلاش میں وہ آج غرق حیرت ہیں۔

کانگریس نے امسال کمل آزادی کی قرارداد منظور کر لی ہے اب ہمارے راہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ اسی روح سے سرشار ہوکر اپنے ملک کی آزادی کی راہنمائی کریں جو یہ قرارداد پیدا کر رہی ہے ہمارے خیال میں موجودہ وضعیت میں تو یہ کہیں بہتر ہے کہ ہم کانگریس میں اس اصول کو مان لیں کہ جملہ اقوام ہند انفرادی حیثیت سے بھی آزادی کی جنگ لڑ سکتی ہیں۔ اس اصول کے مان لینے سے تمام اقوام ملک آزادی کے حصول کے سمجھوتہ یا باہمی مفاہمت سے قطعاً مایوس ہوکر تنہا آزادی کی جنگ لڑنے کیلئے اپنی داخلی تنظیم کی طرف فی الفور متوجہ اور رجوع ہو جائیگی تاکہ وہ اپنی تمام منتشر قوتوں کو ایک مرکز پر جمع کر سکے اور دوسری طرف ہمارے دشمنوں کی تمام امیدوں پر اوس پڑ جائے گی کیونکہ اس صورت میں ہمارے دشمن کے پاس کوئی ایسا ہتھیار موجود نہ ہوگا جس کے ذریعہ وہ ہمیں آپس میں دست و گریبان کر سکے۔

جب ہر ایک قوم بطورِ خود منظم ہو چکی ہوگی تو یہ حقیقت ہے کہ اسے انگریزوں سے اپنی آزادی واپس لینے کیلئے جو جنگ کرنی ہوگی اس میں ضرور اور پھر بالضرور وہ اپنی طاقت کو قوی تر کرنے کے لئے اپنی ہمسایہ اقوام کی امداد کی توقع کریگی اور اسی کے ساتھ وہ ان کی امداد حاصل کرنے کی ضرورت بھی محسوس کریگی یہ توقع اور ضرورت اسے یقیناً ایک باعزت مفاہمت کی طرف راہبری کریگی جو ہر طرح پائیدار با اساس اور اعتبار افزا ہوگی +

جرمنی میں اسلام کی رسوائی

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کسطرح اسلام کو فنا کر رہی ہے

میں ایک سال سے برلن میں ہوں میں نے اس مسجد کو بھی دیکھا ہے جو احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے یہاں تعمیر کرائی ہے۔ اور جس کے نام پر لاہور کی احمدیہ جماعت نے ہندوستان کے سادہ لوح اور غریب مسلمانوں سے لاکھوں روپیہ جمع کیا ہے۔ اس مسجد اور برلن مسلم مشن کا کچا چٹھا تو کسی دوسرے موقع پر عرض کیا جائے گا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ ان باتوں کو پبلک میں لاؤں لیکن احمدیہ جماعت لاہور کی بدعہدی اور اس کے انسانیت کو ذبح کر دینے والے طریق عمل نے ایسے حالات پیدا کر دئے ہیں اور ان حالات سے اسلام کے لئے یورپ میں اور بالخصوص جرمنی میں ایسے حالات پیدا ہو جانے والے ہیں کہ اس وقت خاموشی اختیار کرنا اسلام کے خلاف غداری کے مترادف ہے۔

چند دنوں میں برلن کی عدالتوں میں ایک مقدمہ پیش ہونے والا ہے۔ اس سے اسلام کی جو رسوائی اس ملک میں بذریعہ اخبارات ہوگی۔ اس کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں گلی کوچے میں اسلام۔ بانئے اسلام حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اور مسجد کے نام پر پھبتیاں اڑیں گی۔ اس مقدمہ کی وجہ کیا ہوئی ہے وہ ذیل کے واقعات سے ظاہر ہوگی۔

ایک صاحب مولوی فضل کریم خاں درانی کسی زمانہ میں ریاست کشمیر کے محکمہ مال میں ملازم تھے۔ جوان عمر دنیا کے ہتھکنڈوں سے ناواقف۔ اسلام کا درد دل میں۔ اور اشاعت اسلام کا بیحد جذبہ۔ احمدیہ جماعت لاہور کے پروپیگنڈے سے اسقدر متاثر ہوئے کہ احمدی ہو گئے۔ بقول انکے یہ ان کی پہلی حماقت تھی۔ انسان تجربے سے دانا ہوتا ہے۔ اور ان کا تجربہ ایسا تلخ ہے کہ الامان۔ وہ احمدی بن گئے۔ اتفاق سے ان کے افسر بھی احمدی تھے۔ احمدیہ انجمن لاہور نے ان افسر صاحب کی معرفت ان کو ترغیب دینی شروع کی کہ وہ سرکاری ملازمت ترک کر کے مبلغ بن جائیں۔ مولانا درانی صاحب کی افغانی غیرت نے قبول نہ کیا کہ خیرات کا روپیہ کھائیں۔ اور اپنے پاس اسقدر مال نہ تھا کہ اپنے بل بوتے پر تبلیغ کر سکیں۔ اسلئے آپنے انکار کر دیا۔ لیکن ملک شیر محمد خاں صاحب افسر مذکور کو انکے خلوص اور استغنا پر رشک آ گیا۔ اسلام کی حالت زار کا ذکر کرنا تھا کہ درانی صاحب فوراً آمادہ ہو گئے۔ اور جو تنخواہ وہ کشمیر میں لے رہے تھے اس سے بھی کم پر کام کیلئے رضامند ہو گئے۔ لاہور میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ دوسروں کو بڑی بڑی تنخواہیں مل رہی ہیں لیکن آپنے انکی ذرہ بھی پرواہ نہ کی اور اسی قلیل تنخواہ پر گذارہ کیا۔ اور وہ بھی شیخ محمد نصیر ہمایوں صاحب مالک قومی کتب خانہ ریلوے روڈ لاہور کی مدد سے۔ مگر آپنے کبھی تنخواہ کی شکایت نہیں کی۔ آخر آپکو ٹرینیڈاڈ بھیجا گیا۔ وہاں آپنے دو سال کام کیا۔ جس کی محنت کا ثمرہ ہے کہ اسلام وہاں زندہ ہو گیا۔ اور جو روح انہوں نے وہاں پیدا کی وہ آج تک زندہ ہے۔ اور کام کر رہی ہے۔ اس کے بعد آپ کو امریکہ بھیجا گیا۔ ٹرینیڈاڈ میں وہ رہیں کے مسلمانوں کی سخاوت پر بسر اوقات کرتے تھے۔ امریکہ میں انجمن کے دست نگر ہو گئے۔ انجمن نے انکو ایک خاص رقم ماہواری کے وعدہ پر بھیجا تھا۔ ان کا وہاں پہنچنا تھا کہ انجمن اپنے وعدوں کو بالکل بھول گئی۔ انکی بار بار کی یاد دہانیوں کے باوجود انجمن نے بدعہدی کی اور رقم جو وہ نہ بھیجی۔ اور سامان کرایہ مکان ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ انکے بل ایسے اعتراضات کے ساتھ واپس کر دئے جن کو ایک باحیا انسان مارے شرم کے زبان پر بھی نہیں لا سکتا۔ غرضیکہ انجمن احمدیہ نے اُن کے لئے امریکہ رہنا ناممکن کر دیا۔ اس پریشانی میں وہ سوائے اس کے کیا کر سکتے تھے کہ استعفیٰ داخل کر دیں اور واپسی ہندوستان کا کرایہ طلب کریں۔ انجمن نے بذریعہ تار انکو ملازمت سے برطرف کر دیا۔ اور واپسی کیلئے صرف تین دن انکو دئے۔ ملاحظہ ہو کہ امریکہ سے لاہور تک سفر کرنے کیلئے تین دن۔ لیکن واپس آتے تو کیسے انجمن نے ملازمت سے تو انکو بذریعہ تار علیحدہ کر دیا لیکن کرایہ واپسی بذریعہ ڈاک بھیجا جو ایک ماہ بعد پہنچا۔ اور اسقدر کم کہ بمشکل ایک شخص کیلئے ہندوستان تو کجا انگلستان پہنچنے کیلئے کفتی ہوتا۔ اور درانی صاحب کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی تھیں۔ اور سفر خرچ کے انتظار میں جو روپیہ آیا اس کا نصف وہ کھا بھی چکے تھے۔ وطن سے ہزاروں کوس دور۔ بے یار و مددگار۔ ان کی اہلیہ کی صحت خراب۔ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ان کے ہاں ایک بچی پیدا ہوئی۔ اب یا تو یہ تھا کہ فاقہ سے مر جائیں یا شرم و حیا کو بالائے طاق رکھکر جو بھی کام ہاتھ آئے کریں۔ جس سے معصوم بچی اور اس کی والدہ کی جان بچ سکے۔ مولانا درانی صاحب بی۔ اے نے دو سال تک عام مزدوروں کی طرح محنت مشقت کی اور یہ سب کچھ صلہ تھا جو احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے درانی صاحب کے کام کے خلوص۔ انکے اسلامی جوش اور درانی غیر معمولی قربانی کا دیا۔

دو سال کے بعد انجمن کو پھر ان کی ضرورت محسوس ہوئی وہ بھی چاہتے تھے کہ جس طرح ہو سکے امریکہ سے نکل جائیں آخر یورپ امریکہ سے ہندوستان کی نسبت بہت نزدیک ہے چنانچہ انجمن نے جرمنی مشن کا انکو چارج دیدیا۔ شرائط طے یہ تھیں کہ تین سال کی ملازمت کے بعد انکو چھ ماہ کی رخصت رعایتی دی جائیگی تاکہ وہ اپنے والدین سے مل آئیں۔ انکے والدین بہت بوڑھے ہیں سدن گن رہے ہیں۔ والد طول عمری کی وجہ سے نابینا ہو گئے ہیں۔ اور دونوں ماں اور باپ اپنی اولاد کے لئے ترس رہے ہیں۔ مگر آخر یہ تین سال بھی گذشتہ دسمبر میں پورے ہو گئے۔ اور وقت آ گیا کہ احمدیہ انجمن پھر بدعہدی کر کے اپنی انسانیت کش فطرت کا ثبوت دے۔ چنانچہ وقت آیا پہلے تو کہدیا کہ سردست گنجائش نہیں۔ یہ تو خلاف واقعہ تھا۔ کیونکہ جس بیدردی سے عوام کا روپیہ یہ انجمن تباہ کر رہی ہے اور جس کا ذکر کسی دوسرے موقع پر کیا جائے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ روپیہ کی کمی نہیں۔ مولانا درانی صاحب نے ہر ہفتہ رخصت اور سفر خرچ کیلئے لکھا۔ انجمن کا نیا نمائندہ پہنچ گیا لیکن سفر خرچ آج تک نہ ملا۔ جو فیصلہ تحریری انکو دیا گیا اس میں یہ درج تھا کہ آیندہ آپکو ہندوستان میں کام کرنا ہوگا۔ لیکن سفر خرچ کا اس میں بھی کوئی ذکر نہیں۔ اب جبکہ ان کو ہندوستان میں رکھنا منظور ہے تو ظاہر ہے کہ درانی صاحب اپنے کنبہ کو بھی ساتھ لیجائیں۔ لیکن انجمن نے جو فیصلہ اس بارہ میں کیا ہے وہ ایسا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو اپنی بیوی بچوں سے ذرہ بھر بھی محبت ہے وہ اس فیصلہ کو ہرگز نہ مانیگا اور انسانیت کو ذبح کر دینے والا ہی کہے گا۔ چنانچہ انجمن کا نیا نمائندہ زبانی یہ پیغام لایا ہے کہ مولانا درانی صاحب کو صرف

اطلاع عام

شیر محمد مقیم برلن

چند قابل دید علمی جواہر ریزے — اشاعت اسلام — تاریخ حبیب الٰہ — سیر غوث اعظم — پیغام محمدی — الفاروق — سیرۃ النعمان — الماموں — فضائل اسلام — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

حب مشتی — معدہ کی بیماریوں کا اکسیر — حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرپھاول منظفرنگر

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

برص لیجئے بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج — طبی دواخانہ ... دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام — دفتر معالج برص ... (بہار)

بے بہا جواہرات یعنی امیر الروایات — محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

درود شریف کا بہترین تحفہ — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھئے

محبوب عاشق کے قدموں پر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ — جیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ریگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مجدد اعظم

اکسیر جذام

گھڑیوں کی دنیا میں — نیو فیشن ریڈیم رسٹ واچ

دار العلوم دیوبند کے علمی۔ مذہبی۔ ادبی۔ تمدنی۔ تاریخی ماہوار رسالہ
القاسم کا شاندار دار العلوم نمبر — تاریخ اشاعت ۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ ہجری — مولوی محمد طاہر بن احمد القاسمی معتمد المدیر القاسم دار العلوم دیوبند

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۲۹ مئی ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۶

عشرۂ ذی الحجہ

یکم ذی الحجہ سے دس ذی الحجہ تک کے دس دن کو عشرۂ ذی الحجہ کہتے ہیں۔ ان دس دن کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ما من ایام العمل الصالح فیہا احب الی اللہ عز وجل من ہذہ الایام یعنی ایام العشر قالوا یا رسول اللہ ولا الجہاد فی سبیل اللہ قال ولا الجہاد فی سبیل اللہ الا رجل خرج بنفسہ ومالہ فلم یرجع بشیء۔ یعنی ان دس دن (عشرۂ ذی الحجہ) کی عبادت اللہ کو جسقدر محبوب ہے اسکے مقابلہ میں دوسرے دنوں کی عبادت اتنی محبوب تر نہیں ہے۔ کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ خدا کے راستے میں جہاد کرنا بھی ان دنوں کے اعمال کے مساوی نہیں ہو سکتا آپ نے فرمایا ان دنوں کا مقابلہ جہاد بھی نہیں کر سکتا۔ البتہ کوئی شخص اپنا مال اور جان دونوں میدان جہاد میں قربان کرے۔ دونوں میں سے ایک چیز بھی واپس نہ آئے۔ تو ایسا جہاد بے شک ان دنوں کے اعمال صالحہ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

حضرت ابن عمر کی روایت کے الفاظ اس طرح ہیں ما من ایام اعظم عند اللہ ولا احب الیہ العمل فیہن من ہذہ الایام العشر فاکثروا فیہن من التہلیل والتکبیر والتحمید۔ عشرۂ ذی الحجہ کے نیک عمل دوسرے دنوں کے مقابلہ میں اللہ کو بہت پسندیدہ ہیں پس ان دنوں میں لا الہ الا اللہ اللہ اکبر الحمد للہ کی کثرت رکھو۔

ایک اور روایت میں ہے ان افضل ایام الدنیا ایام العشر قیل یا رسول اللہ ولا مثلہن فی سبیل اللہ قال الا من عفر وجہہ فی التراب یعنی تمام ایام دنیا میں ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن افضل ہیں کسی نے عرض کیا۔ جو دن جہاد میں صرف ہوں وہ دن بھی ان دنوں کی فضیلت کا مقابلہ نہیں کر سکتے فرمایا ایسا جہاد تو ان دنوں کا مساوی ہو سکتا ہے جس میں مجاہد کا چہرہ خون آلود ہو جائے اور وہ میدان جہاد ہی میں قربان ہو جائے۔

مسبوق کا حکم

عید کا دن اور اس کے مستحبات

نویں تاریخ کی صبح سے تیرھویں کی عصر تک

عید کی نماز

خطبہ کی مسنونیت

قربانی اور اس کے ضروری مسائل

حضرت فضیل بن عیاض اور عبداللہ بن مبارک

ضروری مسائل

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس ساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر و مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں بے نظیر ہے۔ غرضیکہ اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود سفید بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعائتی پندرہ روپیہ (ﷲ)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ اجمالی دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصولڈاک دو روپیہ (عگر) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔
فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصولڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔
(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعائتی ہدیہ پچیس روپیہ (ﷲ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصولڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائت

ﷺ - یہ قرآن مجید مترجم بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۱۲ رعائتی ۸ چھ صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بیحد جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا جو دہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۶۰۰ ساڑھے سات جزء ... کے نام سے مشہور ہے۔

ﷺ - یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے ... کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعائتی ... اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

دنیا کا آخری پیغمبر

یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی اور اپنی شان کی بالکل انوکھی سوانح عمری ہے جو کہ قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ آج تک ایسی سوانح عمری طبع نہیں ہوئی۔ جلد آرڈر دیجئے۔ قیمت صرف ۴۴ ر

سحر اسلام اس رسالہ میں یورپ کے مورخین و مصنفین کی وہ آراء جمع کی گئی ہیں جو انہوں نے اسلام کی حقانیت اور داعیٔ اسلام کی حیات طیبہ سے متاثر ہو کر ظاہر کی ہیں۔ قیمت صرف ۸ ر

ابطال باطل اس رسالہ میں آریوں کی تمام وہ نظمیں جو اسلام کے خلاف لکھی گئی ہیں جمع کر کے بالمقابل اس کے نظم میں اس کا جواب دیا گیا ہے۔ قیمت ار

رد کفر آریوں کے اعتراضات کے دنداں شکن جوابات ہیں۔ قیمت صرف آٹھ آنے (۸ ر)

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں سے ملتی ہیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بیقاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے ان کی تندرستی ہمیشہ کے لئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہئے مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا نہایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے قیمت ہے

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ہے پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم یا درد یہ تمام شکایتیں یکلخت دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ...

پتہ —

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی نوعیت کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی ...

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف اسکے لگانے سے بال سیاہ ملائم اور ریشم کر دیتا ہے۔ ...

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... نزہت میڈیکل سٹور ۳۶ دربھنگہ بہار

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا اسکے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر پھوڑے دکھاؤ کے داغ کا اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ دکھانسی کی اکسیر دوا اگر آپ دمہ سے ... میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ ... دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے خوبصورت گھنے بال پکے ہیں تو میرا تیل منگا کر لگائیں ... دام تین روپیہ ... دام بارہ روپیہ (عصہ) ...

خونی اور بادی بواسیر ... ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ آزمائش کیلئے پانچ روپیہ (صہ)

کالے سے گورا بیماری کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ہے ... دام صہ

بجلی کی گولی ... دام صہ

طاقت کی دوا قوت مردمی ... دام پانچ روپیہ (صہ)

پتہ — جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری

سیرت ابراہیمی

انسانیت کاملہ کا ایک نمونہ

یوں تو انبیا علیہم السلام کی زندگیاں یکسر نور و ہدایت ہیں اور کمال انسانیت کا نمونہ اپنے اندر پیش کرتی ہیں لیکن جس طرح ہر انسان کی سیرت مختلف اوصاف سے متصف ہونے کے ساتھ ایک خاص نمایاں صفت کی حامل ہوا کرتی ہے جسے اس کی خصوصیت کہتے ہیں۔ اسی طرح انبیا علیہم السلام میں سے بھی ہر ایک کی سیرت کا ایک پہلو خصوصیت کے ساتھ نمایاں رہا ہے اور قرآن مجید میں ہر نبی کا تذکرہ کرتے ہوئے اسی پہلو کو زیادہ روشن کیا گیا ہے تاکہ عام انسانوں کے لئے رشد و ہدایت کا موجب ہو۔ عبدیت۔ نیاز مندی۔ اطاعت شعاری۔ پختگی ایمان۔ پاکیزگی نفس۔ عمل صالح۔ تقوی و طہارت دعوت و عزیمت۔ اور ایسی ہی دوسری فضیلتیں تمام انبیا ...

حضرت ابراہیم کی ایک خصوصیت

دعوت الی الحق

فطرت سلیمہ

جرأت ایمانی اور صبر

طاعت و بندگی

آخری اور سب سے بڑی خوبی جس کا نمونہ حضرت ابراہیم کی زندگی پیش کرتی ہے وہ ان کی طاعت الٰہی و بندگی حق ہے خدائے وحدہٗ لاشریک لہ کے لئے انہوں نے جو مصیبتیں اور تکلیفیں جھیلی تھیں، وہ کچھ کم نہ تھیں ۔۔۔ گھربار، عزیز و اقارب، وطن و قوم سب کو چھوڑا، پوری کی پوری قوم اور سلطنت کا مقابلہ کیا، آگ میں کودے، جلاوطنی و غربت کی تکالیف برداشت کیں، اور وہ کچھ کیا جو دنیا میں بہت کم انسان کرتے ہیں، مگر اس سب کے بعد حضرت حق جل شانہ نے ان سے جس چیز کا مطالبہ کیا وہ دنیا میں کوئی انسان بھی نہیں کرتا۔ ساری ...

دہلی گورنمنٹ نے پھر ٹھوکر کھائی

مسلم حقوق کی پامالی

دہلی کے مسلمانوں میں بے چینی اور تشویش

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

مسٹر کرسٹی کی روشن خیالی اور خاندانی شرافت سے امسال پوری توقع تھی کہ مسٹر کرسٹی اس غلطی کے ارتکاب سے اجتناب کریں گے جس میں انکے پیشرو مسٹر جانسن گزشتہ سال دقفتہ کے وقت مبتلا ہو گئے تھے مسٹر جانسن خواہ لیڈروں کے وفد سے متاثر ہونے ...

بسلسلہ صفحہ اول

اگر مرنے والے نے قربانی کی وصیت کی ہو تو اس قربانی کا تمام گوشت صدقہ کر دینا واجب ہے۔ لیکن اگر بدون وصیت کے قربانی کی جائے تو گوشت کا حکم وہی ہے جو زندہ کی قربانی کا ہوتا ہے یعنی ایک حصہ خیرات کر دینا اور دوسرا حصہ عزیز و اقارب میں تقسیم کرنا اور تیسرا حصہ اپنے استعمال میں لانا یہ طریقہ استحبابی ہے۔ اگر کوئی شخص تمام گوشت اپنے کام میں لے آئے یا تمام صدقہ کر دے تو بھی جائز ہے ...

اور وجوب اضحیہ دونوں کا نصاب مساوی ہے

مرتدین کے کہاں پان کا جھگڑا

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع

گوبندخاں وغیرہ مرتدین کے ساتھ مراسم اتحاد قائم کرنے کی سبھا ٹی میں قائم ہوئی جس میں زوردار تقریریں آریہ مقررین کی ہوئیں موضوع تقریر یہی رہا کہ گوبند وغیرہ شدھ شدہ لوگوں سے ہندو بھائیوں کو برادرانہ تعلق قائم کرنا چاہیے ساتھ کھانا کھانے میں کسی کو عذر نہ ہونا چاہیے وہ ہمارے بھائی ہیں اور ...

شادی کی غرض

اسلام اور ہندو دھرم میں

(جناب مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

اسلام جو دنیا کی تہذیب و اصلاح کا واحد اجارہ دار ہے اس نے زندگی کے ایک ایک مرحلے کو اس خوبی سے طے کیا ہے کہ بے اختیار اس خدائے واحد و برتر کے حضور میں سجدہ کرنے کو جی چاہتا ہے جس کو کائنات کی ہر ایک ہستی سجدہ کرتی ہے۔ انسانی زندگی کا وہ کونسا شعبہ ہے جو قرآن حکیم کی روشن اور تابناک کرنوں سے منور نہ ہوگیا ہو۔ اور کونسی وہ ضرورت ہے جس کو اس ام الکتاب نے پورا نہ کیا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ارباب بینش قرآن حکیم کو اس نظر سے دیکھیں جو اس کے شایان ہے تو پھر انکو بجز اس کے چارہ نہیں کہ وہ ملکر اس کے آئین و ضوابط کو اپنی زندگی کا دستور العمل بنالیں۔ پھر انکو نظر آئیگا کہ یہ سرمایہ وار کتاب اور یہ سرچشمہ نور و ہدایت کس طرح ان کی ضرورتوں کے خالی گوشوں کو لبریز کر دیتی ہے، اور ان کی شاہراہ عمل میں کس طرح مشعل ہدایت بنکر ان کی رہنمائی کرتی ہے

دنیا کی مذہبی کتابوں کو چھان مارو اور جملہ آسمانی کتابوں کی ورق گردانی کر جاؤ۔ مگر اس حقیقت کا انکشاف تم کو کہیں بھی نظر نہ آئیگا کہ بیس کے عورت و مرد کے ...

برادران ... ہے تو ہم ہم دریافت کرینگے کہ کائنات ہستی کے اشرف ترین تاجدار انسان کو ایک بے حقیقت ... کی طرح حیوانی مجبوری سے کیوں تشبیہ دیگئی ہے۔ اگر اس میں کوئی گہرا فلسفہ ہے تو اس کو بھی ساتھ ہی بیان کرنا چاہئے تھا تاکہ یہ سرے سے شبہ ہی پیدا نہ ہوتا۔

یہ میرا کوئی ذاتی استدلال نہیں بلکہ جس حقیقت سے پردہ اٹھایا گیا ہے کہ ویدک دھرم نے شادی کی غرض محض حیوانی ذرد ... قرار دی ہے۔ اس حقیقت کو بڑے بڑے دھرماتما تسلیم کرتے چلے آئے ہیں اور ان کی عملی زندگیاں بھی اسی امر کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں۔ چنانچہ نروکت کا مصنف یاسک منی جسکو ویدوں کے مفسر ہونیکا فخر حاصل ہے اور جسکی کتاب آریہ اور ہندوؤں کی مشترکہ علمی جائداد ہے وہ اپنی اسی کتاب ادھیائے ۱۲ کھنڈ ۱۳ میں فرماتے ہیں

"رات عیش و عشرت کے لئے بیاہی جاتی ہے نہ کہ دھرم کے لئے"

اگر ویدوں میں قرآن حکیم کی طرح اس حقیقت سے پردہ اٹھادیا جاتا تو اس رشی کی وہ رائے نہ ہوتی جو ظاہر کی گئی ہے ...

مسلہ شفاعت

(۳)

(نوشتہ جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی مولف سیرت الحبیب مدرسہ امینیہ دہلی)

وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اسعد الناس بشفاعتی یوم القیامۃ من قال لا الہ الا اللہ خالصا من قلبہ (مشکوٰۃ شریف ص ۴۸۹)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صدق دل سے لا الہ الا اللہ کہا ہوگا۔ وہ قیامت کے دن میری شفاعت سے سب سے زیادہ سعادت اندوز ہوگا۔

حضرت عوف بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص جناب باری کی طرف سے میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا۔ اے حبیب! تمہیں اختیار دیا گیا ہے کہ خواہ تم اپنی امت کے نصف لوگوں کو جنت میں لیجاؤ خواہ تم شفاعت کو اختیار کرو۔ میں نے شفاعت کو اختیار کیا۔ لہذا جس نے شرک نہ کیا ہوگا اسکو میری شفاعت سے فائدہ حاصل ہوگا فالشفاعۃ ... لمن مات لا یشرک باللہ شیئا (ابن ماجہ)

... ہو ہی جاتا ہے۔

الغرض جو سعادتمند ہستیاں ضیاء توحید سے منور ہوں گی جن کے دل میں ذرہ برابر بھی نور ایمان و اسلام ہوگا جن کا واسطہ اللہ جلکا وسیلہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مضبوط ہوگا۔ ان کی خود سرور کائنات فخر موجودات علیہ التحیۃ والتسلیمات۔ اور نیز آپ کی امت کے علماء و صلحاء۔ شہداء اور اولیاء اللہ اور بزرگان دین ہی شفاعت فرماویں گے۔

وعن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشفع یوم القیامۃ ثلثۃ الانبیاء ثم العلماء ثم الشھداء (ابن ماجہ)

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تین گروہ شفاعت کریں گے۔ انبیاء پھر علماء۔ پھر شہداء

ترمذی شریف میں ابن جدعاء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میری امت کے ایک شخص صالح نیکو کار کی شفاعت سے قبیلہ بنو تمیم سے بھی زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے

شنیدم کہ در روز امید و بیم
بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

اسی طرح

قرآن وحدیث

...

نتیجۃ الکلام

...

انگلستان میں اشاعت اسلام کی حقیقت

خواجہ کمال الدین کی کارروائیوں کا انکشاف

(از جناب فضل دین صاحب ملی بلڈنگ لاہور)

آپ کے اخبار ۷ جنوری ۱۹۲۸ء کے مکتوب لندن کے جواب میں خواجہ کمال الدین صاحب نے آپ کے اخبار میں اور اپنے رسالہ اشاعت اسلام بابتہ ماہ مارچ ۱۹۲۸ء ایک لمبا مضمون لکھا ہے اور مکتوب لندن کے صحیح جواب کے بجائے وکیلانہ ایچا پیچی سے کام لیکر بات ادھر کی ادھر کر دی ہے۔ سرکار عالیہ بھوپال اور دیگر ...

ماہ مارچ کی تصویر سے ظاہر ہے ایک امام ایک نائب۔ ایک سکرٹری ایک ملحق۔ ایک خواجہ صاحب کا صاحبزادہ۔ ان میں سے سکرٹری خواجہ صاحب کا رشتہ دار ہے جو در اصل تعلیم کے لئے گیا ہے لیکن مشن کے ذمہ اس کا خرچ ہے پہلے تو خواجہ صاحب کے تین صاحبزادے تھے جو مشن کے اخراجات پر وہاں رہے ...

مشن کا کام

...

وو کنگ مشن کے حسابات

...

برقیات

بیرون ہند

چین اور جاپان کی جنگ

احرار کو بالشویکوں کی امداد

ٹوکیو ۱۸ مئی پیکن اور ٹنٹسن میں بدامنی اور بے چینی کے پھیل جانے کی وجہ سے حکومت جاپان نے جاپانی فوج کے ایک ڈویژن کو حکم دیا ہے کہ ٹنک تو سے ٹینٹسن کی طرف روانہ ہو جائے۔ اس کے ساتھ ہی جاپان نے ہوائی بیڑے کو حکم دیا ہے کہ ٹنٹسن میں جاپانی رعایا کی حفاظت کے لئے ٹنٹسن کی طرف جاپانی فوجی ڈویژن کے ساتھ روانہ ہو جائے اس کے ساتھ ہی اس خیال سے کہ موکڈن میں بدامنی پھیلنے کا احتمال ہے ۱۸ مئی کو جو فوجی بیڑا سنگ تاؤ بھیجا گیا تھا۔ اسے لے آؤ کوئی واپس جانے کا حکم دیا ہے۔

فنگ یو سینگ کی پیش قدمی

ٹوکیو ۱۸ مئی۔ پیکنگ سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ فنگ یو سینگ کی فوج نے ۱۸ مئی کو تلی جا پر قبضہ کر لیا ہے ...

... درنم ہے۔ ایک خونریز ہنگامے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ پیکن کی برطانی رعایا کو متنبہ کر دیا گیا ہے کہ برطانی قنصل خانے کے اطراف و اکناف آپ اپنے مکانوں کو چھوڑ کر چلے آئیں۔ علاوہ ازیں پیکن کے غیر ملکی باشندوں نے اپنا اپنا قیمتی سامان برطانی قونصل خانے کے اطراف و اکناف میں بھیجدیا ہے۔ گو شہر میں امن و سکون ہے۔ لیکن رات کے دس بجے کے بعد کسی کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں۔

روسی فوج کی آمد

شنگھائی ۱۸ مئی۔ ٹس نو سے جاپانی اطلاع مظہر ہے کہ جنرل فنگ یو سینگ کا رسالہ جس نے گذشتہ معرکے میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔ چار منگولین رجمنٹوں پر مشتمل ہے

اس رسالے کو روسی افسروں نے منظم کیا ہے۔ اور رجمنٹوں میں چار سو بالشویک بھی ہیں۔

لندن میں بے روزگاروں کی تعداد

لندن ۲۲ مئی - ۱۴ مئی کو انگلستان میں بے روزگاروں کی کل تعداد ۱۱۰۸۰۰ تھی جو اس سے پہلے ہفتے سے ۱۴۵۷۸ اور سال بھر پہلے سے ۲۸۳ ... زیادہ ہے۔

سائمن کمیشن کا آئندہ پروگرام

لندن ۲۳ مئی۔ سائمن کمیشن کے آئندہ دورہ کا پروگرام حسب ذیل طے کر دیا گیا ہے ...

خواجہ کمال الدین صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ پلیڈر ووکنگ مسلم مشنری انگلستان کے نام کھلی چٹھی

مکرم معظم خواجہ صاحب ...

السلام علیکم ... آپ ... دوستوں کی طرف سے ... مسلمانوں نے جیسا کہ ان کی عادت ہے اپنی سادہ لوحی کے باعث ان باتوں پر یقین کر لیا اور کیا عوام اور کیا خواص سبھی تبلیغ اسلام کیلئے دھڑا دھڑ آپکو چندہ بھیجنے لگے۔ انکا خیال یہ تھا اور اب تک بھی ...

دہلی کے قرب و جوار میں شدھی کی تباہ کاریاں

ایک سالم گاؤں کو زبردستی اشدھ کیا گیا

ایکسو چھ فرزندان توحید کفر کے گڑھے میں

(مولوی محمد عثمان صاحب ناظر و مبلغ جمعیۃ علماء ہند کے قلم سے)

مجھے بعض تبلیغی ضرورتوں کے باعث ضلع بلند شہر اور میرٹھ کے مختلف مقامات میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اس اثنا میں جو کچھ میں نے مشاہدہ کیا ہے اور کفر کے سیلاب کا اندازہ ...

جوہر دکھائیں۔ قصہ مختصر یہ کہ ایک سو چھ ملکانے مذکورہ تاریخوں میں اشدھ کئے گئے۔

اب میں جمعیۃ العلماء کا ایک ادنیٰ خادم ہونے کی حیثیت سے تمام اسلامی انجمنوں، کارکنوں اور تبلیغ اسلام کے علمبرداروں کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ وہ فدایان مقامات کی ...

... مزید حالات کے انکشاف کے لئے محمد ابراہیم سکرٹری انجمن محمدیہ قصبہ جیورہ ضلع بلند شہر کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

عید کے دن ایک اسلامی خدمت

فتنۂ ارتداد نے مسلمانان ہند میں سخت بے چینی پھیلا دی ہے کیونکہ کسی مسلمان کا مرتد ہونا اس کی موت سے زیادہ اندوہناک ہے۔ آج جبکہ معاندین اسلام ان پڑھ اور ضعیف الایمان مسلمانوں کو طرح طرح کے ناجائز لالچ اور بیجا دباؤ و جبر سے علیحدہ کر رہے ہیں اور انکے متاع ایمان کو غارت کرنے کے لئے نت نئی چالیں چلتے رہتے ہیں۔ تو دردمندان اسلام کا فرض ہے کہ شدھی کے انسداد اور اسلامی تبلیغ کے لئے علمی اور مالی ایثار کر کے رضائے الٰہی حاصل کریں۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ دوگانۂ عید ضحیٰ کے بعد تبلیغ اسلام، تعلیم نو مسلمین اور انسداد شدھی کے لئے اپنی حیثیت کے موافق چندہ دے۔ چرم قربانی کا بہترین مصرف بھی جمعیۃ علماء ہند کے شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام کی امداد ہے۔ بااثر حضرات خود بھی چندہ دیں اور اپنے یہاں کی عیدگاہ میں عام مسلمانوں سے چندہ کی فراہمی اور چرم قربانی کی تحصیل و فروخت کا انتظام کر کے المضاعف ثواب حاصل کریں۔ تمام جمع شدہ رقوم پتہ ذیل پر بھیجی جائیں۔ زکوٰۃ اور چرم قربانی کے روپیہ کی تصریح کر دیں۔

احمد سعید، ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

جمعیۃ علماء ہند مدرسہ کو برباد کرنے کی کوشش

آریوں کی شرارت

فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

شدھی کا انسداد

جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے ایک جدید مدرسہ کا اجرا

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

دہلی میں بقر عید بدھ کو ہوگی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ... صاحب امام جامع مسجد، مولوی مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری، محمد نسیم احمد صاحب امام مسجد سنہری، مولوی ولایت احمد صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری، اور دیگر علماء کے دستخطوں سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جو منظہر ہے کہ مسجد فتحپوری میں آج رات شب کو ... رویت ہلال کے متعلق مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا ...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

عید ضحیٰ کی آمد

قیام امن کی تیاریاں

دہلی ۲۴ مئی۔ بقر عید اب بالکل قریب ہے پولیس کے تمام اعلیٰ افسران اس وقت اسی کوشش میں مصروف ہیں کہ شہر میں کسی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو۔ شہر کے بہت سے ہندو مسلمانوں سے دفعہ ۱۰۷ کے بموجب ضمانتیں لی جا چکی ہیں۔

دفعہ ۱۴۴ کے اعلانات دو دو بار شائع ہو چکے ہیں کل ہی ایک بڑے لمبے اشتہار میں جو تین زبانوں میں شائع ہوا ہے بقر عید کے متعلق تمام راستہ اور اوقات شائع کر دئے گئے ہیں۔ پچھلے سالوں کی طرح امسال بھی اسپیشل پولیس افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کی بھرتی بھی شروع ہو گئی ہے ...

مولانا محمد علی کی روانگی یورپ

دہلی ۲۶ مئی۔ مولانا محمد علی صاحب ... شام کو ساڑھے آٹھ بجے کے قریب بی۔ بی۔ سی۔ آئی میل سے بمبئی تشریف لے گئے۔ مولانا ایک دن ڈیرہ میں ایک دن ... ہیں۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار

ڈپٹی کمشنر ضلع گوڑگانوہ کے نام

دوسرا تار گورنر پنجاب کے نام

... اس سال قرب و جوار کے ہندو اس مذہبی فریضہ کی ادائیگی میں مزاحمت کرنا چاہتے ہیں مسلمان سخت خطرہ میں ہیں اگر حضور والا نے فوری توجہ نہ فرمائی تو خوفناک خونریزی کا اندیشہ ہے۔

ایک فرانسیسی فاضل اسلام کی آغوش میں

"الاہرام" قاہرہ پیرس کے ایک پیغام کے حوالہ سے حسب ذیل اطلاع دیتا ہے۔

فرانسیسی مصنف موسیو بروڈ جو اسلامی اصولوں کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اور جنہوں نے مذہب اسلام کے متعلق ایک کتاب بھی لکھی ہے آج مصری سفارت خانہ میں آئے۔ اور دو گواہوں کے روبرو اسلام قبول کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ موسیو موصوف سے قبل دو فرانسیسی فاضل مصری سفارت خانہ میں پہنچ کر اسلام قبول کر چکے ہیں۔

ہندوستان

مسٹر سارڈا کا مسودہ قانون نکاح

صوبوں کی مجالس سے استصواب

مدراس ۱۶ مئی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر سارڈا کا صغر سنی کی شادیوں کا مسودہ قانون کے متعلق جو پچھلے دنوں مرکزی مجلس وضع قوانین میں پیش ہوا تھا صوبجاتی حکومتوں سے استصواب کیا گیا ہے۔

جنوبی وزیرستان میں رویت ہلال

جنوبی وزیرستان ۲۱ مئی۔ عید اضحیٰ کا چاند یہاں کل شام کے وقت دیکھا گیا ہے۔

فلسطین کے نوجوانوں کی تنظیم

مصطفےٰ کمال پاشا اور شاہ افغانستان کی ملاقات

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار وائسرائے کے نام

میں نہایت افسوس کے ساتھ آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ امسال پھر حکام دہلی نے کوچہ نواب مرزا، حوض قاضی ... کو رقبۂ ممنوعہ میں داخل کر دیا ہے۔ ان علاقوں میں ہزارہا مسلمان آباد ہیں۔ جو قربانی کی آزادی سے محروم کر دئے گئے ہیں ...

میل ٹرین کو تباہ کرنے کی سعی

بمبئی کی ہڑتال

باردولی کی ستیہ گرہ

ایک اور ممبر کونسل کا استعفا

باردولی میں حکومت کو شکست فاش

گلبرٹ کلیٹن اور سلطان ابن سعود کی گفت و شنید

حکومت ایران کی مال اندیشی

ایرانی طالب علم یورپ جائیں گے

ایران پر برطانیہ کا قرضہ

اعلان تعطیل

عید اضحیٰ کی تقریب اور بعض دفتری انتظامات کی بنا پر ۲ اور ۶ جون کا اخبار الجمعیۃ شائع نہ ہوگا۔ ناظرین کو انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔

۶ جون کی تعطیل دفتری ضروریات کے باعث کی جا رہی ہے جس کی تلافی انشاءاللہ آئندہ اشاعتوں میں کر دی جائے گی

منیجر

ٹریموے کا ایک حادثہ

دہلی ۶ مئی۔ کل ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ پردیسی چاندنی چوک سے گذر رہے تھے۔ گرمی کی شدت سے گھبرا کر ان لوگوں نے ٹریموے میں بیٹھنے کی کوشش کی ان میں سے ایک آدمی ٹریموے والے کو گاڑی روکنے کے لئے پکارتا ہوا۔ ٹریموے کے پیچھے بھاگا۔ مگر ٹریموے تیزی سے نکل گئی۔ اور پردیسی بیچارا گر گیا اس کے ساتھیوں نے اسکو اٹھایا۔ اور جائے قیام تک اسکو لے گئے۔ کامل دو گھنٹہ کے بعد یہ شخص حل کی حرکت بند ہو جانے سے مرگیا۔

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

بابتہ ماہ ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان کل	کیفیت
جناب مستری محمد عمر صاحب	دہلی	جمعیۃ تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، مولوی نقیر محمد صاحب	کلکتہ	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
محترمہ والدہ صاحبہ حافظ صالح حافظ محمد صاحب	راندیر	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب بابو غلام جیلانی صاحب	کھڑگپور	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ازجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی منظفر حسین خانصاحب بھوپال		،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب عبد اللطیف صاحب	پیلی بھیت	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
معرفت جناب بشیر محمد خانصاحب	کھڑگپور	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس اے۔ ایس جیوا اینڈ کمپنی	رنگون	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس اے۔ ایم گوندا برادرس	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس اسمٰعیل احمد میا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر ایم۔ ڈی کے مما صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس آئی۔ اے۔ باوا برادرس	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر موسیٰ باوا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر محمد یوسف صاحب بیدات	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس آئی۔ ایچ۔ ماموجی اینڈ سنس	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس باگیا برادرس	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر اسمٰعیل احمد پٹیل صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر سلیمان احمد اخون صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس ڈی آئی۔ منی برادرس	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس یوسف ابراہیم ماموں صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس ایم۔ اے۔ منی اینڈ کو	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر داؤد ابراہیم جھاکڑا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب قاسم احمد اخون صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، محمد سلیمان تاتا باوا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، احمد سلیمان کھنڈیا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، احمد غلام محمد صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس داؤد محمد بسا اینڈ کو	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر ہاشم قاسم پٹیل صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسٹر ابراہیم ماموں کاکا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب داؤد محمد میت صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، محمد اسحاق سمت صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، گلاب چین صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، اسمٰعیل ابراہیم مپارہ صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، ای۔ اے۔ مما صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میسرس ای مدا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب اسمٰعیل ابراہیم جی پٹیا صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، داؤد ماموں صاحب	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، ولی احمد خان صاحب	سیوہور	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، حافظ غلام رسول ابراہیم صاحب	گودھرا	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
رئیس الاحرار جناب مولانا محمد علی صاحب	دہلی	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب حکیم عبد الحکیم صاحب	گنور	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، چودھری حاجی مولا بخش حاجی محمد ابراہیم صاحب	لدھیانہ	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، ماسٹر محمد اسحاق صاحب	رنگون	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، محمد اسحاق صاحب	بلند شہر	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
خان بہادر جناب نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب۔ بھیکم پور		،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب ایس مہر بخش صاحب۔ ایم۔ ایل۔ اے۔	بمبئی	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایک صاحب ہمدرد اسلام	،	،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میاں رسول ہوٹل والے		،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جناب حاجی محمد شرف الدین صاحب	دہلی	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
، ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	اوتھل	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ازجانب انجمن تائید الاسلام معرفت جناب آئی۔ ایم مہر صاحب۔ بیوکاسل		،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ازجانب مسلمانان رنگون معرفت سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب رنگون		،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

گرمیاں آگئیں

ان دنوں میں ضعف اور بدہضمی کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست، قے، پیٹ کے بیشمار امراض اس ساری طاقت کا ستیاناس کر دیتے ہیں جو کہ سردیوں میں حاصل کی ہوتی ہے۔ اس واسطے آجکل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے! بے وقت بے وقتی کی تکلیف۔ گھبراہٹ اور فکر سے بچاتی ہے۔ جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے! چاہے کوئی بیماری ہو۔ استعمال کرو ضرور فائدہ ہوگا۔ بہت عجیب چیز ہے۔ ہزارہا استعمال کرنے والوں کی رائے ہے کہ امرت دھارا ہر وقت ہر ایک کو ہمیشہ پاس رکھنی چاہئے۔ نہ جانے کس وقت ضرورت پڑ جائے۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (۱/۴) نمونہ آٹھ آنے (۸)

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۷۹ لاہور

المشتہر

مینجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

چند قابل دید علمی جواہر ریزے

اشاعت اسلام — اس کو دیکھنے سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ دنیا میں اسلام محض اپنی صداقت کے باعث عالمگیر و محیط ہوا۔ چند نسخے باقی ہیں جلد طلب کیجئے قیمت ...

تاریخ حبیب الٰہ — حضور انور علیہ السلام کی مکمل سوانح عمری قیمت ...

سیرۃ غوث اعظم — تصنیف عبد القادر جیلانی کی مفصل سوانح عمری اس کے بعد دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی یہ تمام حالات بتلادیگی قیمت ...

پیغام محمدی — مسئلہ تثلیث نصاریٰ کو غلط ثابت کر کے اسلام کی حقانیت ثابت کیگئی ہے قیمت ...

الفاروق — حضرت عمر فاروق کی معتبر و مقبول سوانح عمری مؤلفہ مولانا شبلی نعمانی مرحوم قیمت ...

سیرۃ النعمان — امام اعظم ابو حنیفہ کے تاریخی واقعات کا بہترین ذخیرہ قیمت ایک روپیہ (عہ)

درشہوار — مؤلفہ علامہ راشد الخیری قیمت ...

المامون — عبد مامون الرشید کے تاریخی واقعات قیمت ...

فضائل اسلام — مؤلفہ قاری سرفراز حسین صاحب قیمت ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر — مجلد مؤلفہ مولانا شبلی ...

(نوٹ) مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، علمی، ادبی، تاریخی، اخلاقی کتب ہمارے یہاں ملتی ہیں

مینجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

درود شریف کا بہترین تحفہ

اگر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہے تو جمعیۃ بک ایجنسی سے تحفۃ المحبین منگا کر پڑھئے اس کتاب میں آیت ان اللہ وملائکتہ کی بہترین تفسیر کی گئی ہے درود شریف کی فضیلت میں چالیس احادیث جمع کی گئی ہیں بیسو اشعار اور بزرگان دین کی حکایات سے کتاب مزین ہے آخری باب میں درود شریف کے مختلف صیغوں کو جمع کیا ہے ان میں بعض وہ درود شریف بھی ہیں جنکا پڑھنے والا چالیس روز میں رسول مقبول کی زیارت سے مشرف ہو سکتا ہے۔ آخر میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب درج ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود رسالہ کی قیمت ... رکھی گئی ہے۔ واعظوں کے لئے یہ کتاب بہت ہی مفید ہے۔

مینجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

مفتی حاجی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب چشتی کی نہایت آسان اردو میں مقبول خلائق مشہور و مستند بچوں عورتوں کے پڑھنے کی اسلامی کتابیں۔

قاعدہ تعلیم الاسلام ۱/ — تعلیم الاسلام حصہ اول ۱/ — تعلیم الاسلام حصہ دوم ... — تعلیم الاسلام حصہ سوم ... — تعلیم الاسلام حصہ چہارم ... — سیرۃ الحبیب ... — برکات رمضان ... — تحفۃ الاسلام ...

یکجا نہایت عمدہ مجلد اسلامی نصاب تعلیم (آٹھوں کتابوں کی قیمت) ...

ضرورت ہے

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر علاج

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

المشتہر منیجر ... دربھنگہ

بے بہا جواہرات یعنی امیر الروایات

نیار ہو گئی ہے یہ کتاب اسم بامسمی ہے جس طرح ملوک و سلاطین کے کلام کو ملوک الکلام کہا جاتا ہے اسی طرح یہ کتاب بوجہ علمائے حقانی بالخصوص حکیم الامت سراج الہند حضرت شاہ ولی اللہ صاحب جو کہ امیر ہند ہی نہیں بلکہ امیر عرب و عجم ہیں ان کے واقعات پر مشتمل ہونے کے اس نام کی بجا مستحق ہوئی ہے اس کتاب میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ اور ان کے خاندان کے بزرگوں اور دوسرے شاگرد اور مریدین کے وہ واقعات ہیں جن سے ان حضرات کے علمی و عملی کمالات معلوم ہو کر ان کی محبت و عظمت قلب میں دو بالا ہوتی ہے اور پیچیدہ مسائل کی نفیس تحقیقات درج ہیں۔ اور ہر واقعہ کی حدیث کی طرح باقاعدہ سند صحیح مذکور ہے۔ یہ کمال خاص تمام کتاب کے سوا اس کتاب کے سوا اس زمانہ میں کسی کو حاصل نہیں۔ ان سب خوبیوں کے علاوہ مولانا تھانوی مدفیوضہم کے حاشیہ نے سونے پر سہاگہ کی مثل یاد دلادی ہے کتاب اور حاشیہ کی خوبیاں بیان سے باہر ہیں اور نہ بیان کی حاجت کون شخص ہے جو ان حضرات کے کمالات سے واقف نہیں ہے چونکہ شاہ صاحب قدس سرہ کی مقبولیت عامہ کے سبب اس کے طالب زیادہ ہیں اور تھوڑی ہی مقدار میں چھپوائی گئی ہے اس واسطے شائقین جلد درخواست بھیجکر اس کو حرز جان بنائیں ورنہ طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ صرف عمل محبت کی تلاش میں گذرا اور میں نے اس کی تلاش و جستجو میں جس قدر سرگردانی و مصیبت جھیلی اس کا اندازہ سوائے میرے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ ہزارہا روپیہ صرف کیا بڑے بڑے جادوگروں مشہور عاملوں سے ملا مگر کسی سے وہ مقصود حاصل نہ ہوا سینکڑوں عمل کرڈالے مگر ناکام رہا ... آخر ایک بنگالی نے مجھے ایک عامل کا پتہ بتلایا جو دور دراز ملک آسام کے رہنے والے تھے ... عمل ۱ اس عمل کے پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں ... عمل ۲ اس عمل میں ایک آیت قرآنی ہے ... چالیس مرتبہ ... یہ عملیات نہایت آسان ہیں ... ہر دو عمل طلب کرنیوالوں سے ہدیہ صرف ...

(نوٹ) جو صاحب بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں گے انکو خرچہ وی پی کی کفایت ہوگی نیز جلدی موصول ہو جائیگا انکو عمل بذریعہ رجسٹری لفافہ روانہ کیا جائیگا

منگانے کا پتہ:۔ **فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں۔ دہلی**

آج خریدئیے یا کل خریدئیے آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳ دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتیاق احمد صاحب ... ان کو پڑھ کر عربی زبان، ترجمہ قرآن، ... علوم سے بے خبر رہنا شرم کی بات ہے ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

کارآمد فائنٹن پین — لیور — کلائی گھڑی — الارم ٹائم پیس — مصنوعی سونے کی گھڑی ...

یو پی واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین چرخہ مارکہ حمید خضاب (رجسٹرڈ)

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

تجربہ اور آزمائش

مینجر دار الشفاء دربھنگہ

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ ... چاندنی چوک دہلی

نایاب کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں دور

دفتر دوا خانہ برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — ۷ر جون ۱۹۲۸ء — اخبار الجمعیۃ دہلی — ایڈیٹر ابو البیان ادیبی — قیمت ایک

ضمیمہ

آریوں کی منظم سازش کے خوفناک نتائج

مسلمانوں کے ایک گاؤں پر تین ہزار جاٹوں کی چڑھائی

موضع سوفتہ میں گاؤکشی کو جبراً روکنے کی کوشش

پولیس اور جاٹوں کا تصادم

جمعیۃ علماء ہند کے نمائندوں کی مفصل رپورٹ

۲ر جون کو جمعیۃ علماء ہند اور اخبار الجمعیۃ کے نمائندے تحقیق حالات کے لئے موضع سوفتہ گئے۔ اور موجودہ افسران و مجمع ... سوفتہ کے باشندوں سے حالات دریافت کرکے رپورٹ مرتب کی جسکا خلاصہ ۲ر جون کو تار کے ذریعہ سے اخبارات کو بھیجدیا گیا ...

کرینگے۔ ان بیچاروں نے کوئی چارہ کار نہ پاکر ... نکالے جب وہاں سے واپس آئے تو سوفتہ کے مسلمانوں نے اسنے کہا کہ ہماری قربانی نہیں ہوسکتی ... یہی ہے کہ قربانی کو کسی طرح روکنا چاہئے ... اور یہ بات ان جاٹوں کو بھی کہلا بھیجی - اور اسی دن تین جاٹ آدمی گو گاؤں آئے ... مطلع کردیں ...

[illegible]

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے - دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب - تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل ارد و تفسیر مسمی احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے - یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر و عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے - الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے - کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے - اللہ تعالےٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے - آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

ہماری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے ۔۔۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ مشہور و مستند تراجم ہیں جو ہیں لے ایک بہا اعلیٰ ان تعریف میں سب سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے - اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے - غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کردیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو - باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے - دعا ہے کہ خدا تعالےٰ منشی صاحب کے اس نہایت نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے - آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست ...

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے - لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ ... سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے - اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں - تفسیر بھی کامل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور ... کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے - ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے - میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو ... مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کے لئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا -

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے، یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب - اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے - سید محمد شفیع الدین صاحب نے ... صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے - جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اسکے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے، حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کردینا کافی ہوگا کہ جتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا - میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے - باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے - لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے -

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے -

جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں، ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵)

اجرت جلد معمولی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (۴) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (۶) محصول ڈاک دو روپیہ (۲) کمی بیشی ... قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے -

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے -

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ ... [illegible]

مزید رعایت ... [illegible]

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

[illegible]

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مدلل و مکمل بہشتی زیور

بہشتی زیور ایک ایسی کتاب ہے جس میں دینی ضروریات تو بحمداللہ بوجہ اکمل موجود ہیں مگر دنیا کی بھی اکثر ضروریات اس سے حل ہو جاتی ہیں - دو سال ہوئے کہ اسے نہایت اعلیٰ پیمانہ پر صحیح کرکے طبع کیا گیا تھا اور اس کے تمام مسائل کے حوالے کتب فقہیہ عربیہ سے دیئے گئے تھے تاکہ ان معاندین کی زبان بند ہوجائے جو بہشتی زیور کے مسائل کو من گھڑت اور بے اصل بتاتے ہیں بحمداللہ اول بار کا بہشتی زیور چھپکر تیار ہونے بھی نہ پایا تھا کہ اس کی فرمائشیں قریب قریب پوری ہوگئیں لہذا طبع ہوتے ہی چند روز میں سب جلدیں ختم ہوگئیں شائقین کے اشتیاق کو دیکھکر اب اس کو دوبارہ نہایت آب و تاب سے طبع کیا ہے - **اس بہشتی زیور میں باطنی خصوصیات یہ ہیں**

نمبر ۱ - حسب الحکم حضرت مؤلف علام کل کتابوں پر اہل علم سے نظر ثانی کرائی گئی ہے نمبر ۲ جہاں علما کو شبہ ہوا وہاں حضرت مؤلف سے تحقیق کرکے اس مقام کو درست کیا گیا ہے - نمبر ۳ - جن مسائل سے حضرت مؤلف نام طلب نے رجوع فرمایا تھا انکو اس میں درست کر دیا گیا ہے نمبر ۴ - بہت سے ضروری مسائل درمیان میں اضافہ کئے گئے ہیں نمبر ۵ - اس کے مسائل پر جو اعتراضات کئے گئے تھے ان کے عالمانہ و محققانہ جوابات نہایت وضاحت سے دیئے گئے ہیں اور ان کو ضمائم ثانیہ سے موسوم کر دیا ہے نمبر ۶ - جا بجا حواشی وضاحت کے لئے بڑھا دیئے گئے ہیں نمبر ۷ - ہر مسئلہ کے آخر میں کتب فقہیہ متداولہ کا حوالہ مع حوالہ صفحہ و سطر کے درج ہے جس سے معاند کو ندامت اور طالب کو اطمینان ہوتا ہے - نمبر ۸ - تمام سابق ضمائم کو جو مختلف طور پر پہلے طبع ہوئے تھے اس میں شامل کر دیا ہے نمبر ۹ - جو مسائل کہ عرفاً شرمناک سمجھے جاتے ہیں انکو وسط کتاب سے نکالکر ہر حصہ کے اخیر میں شامل کر دیا ہے تاکہ بچوں اور لڑکیوں کو پڑھانے میں سہولت ہو - نمبر ۱۰ - بہشتی گوہر میں بھی جو اس کتاب کا گیارہواں حصہ ہے ان تمام خوبیوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے - **اس کی ظاہری خصوصیات یہ ہیں** - نمبر ۱ چھپائی لکھائی کاغذ دیدہ زیب نمبر ۲ - ضخامت ان تمام اضافات کی وجہ سے گیارہ حصوں کی ایک ہزار چار سو چھپن صفحات ہیں جو پہلی مطبوعات سے دوگنی سے بھی زیادہ ہیں - اسی لئے قیمت کل گیارہ حصوں کی سات روپیہ ہے - اور بصورت وی - پی محصول کو شامل کرنے سے آٹھ روپیہ ہو جاتے ہیں امید ہے کہ جلد اس کو طلب فرما دیں گے ۔ المشتہر

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو - پی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے - جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے - جذام یعنی کوڑھ - جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب ... [illegible]

المشتہر ... [illegible]

گھڑیوں کی دنیا میں

نیو فیشن ریڈیم رسٹ واچ

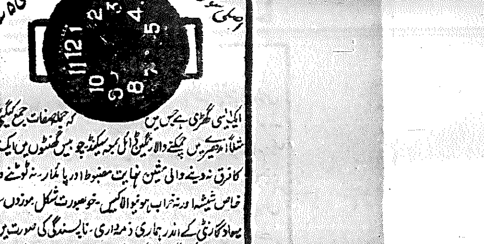

[illegible]

چندر اینڈ کمپنی ۹ چونا منڈی پولا ہور

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

[illegible]

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگی دوا — دمہ کھانسی کی اکسیر دوا

[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا

[illegible]

کھجلی کی گولی — طاقت کی دوا

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد — دہلی یوم یکشنبہ ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ جون ۱۹۲۸ عیسوی — نمبر ۳۷

عورت کا درجہ مذاہب عالم میں

اسلام میں حقوق نسواں کا تحفظ

(از فاتلیط دہلوی)

(۱)

یہودیت اور مسیحیت میں عورت کا مرتبہ

روحانی دنیا کے پیشوا اعظم جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات اور آپ کے بے نظیر و بے عدیل کارناموں کو اگر کوئی شمار کرنا چاہے تو یہ اس کے حیطۂ امکان سے باہر اور اس کی مقدرت سے بہت دور ہے۔ آپ کی رحمت و الفت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر طویل و عریض اور وسیع واقع ہوا ہے جس کے ساحل میں ہر نوع بشر کے لئے سامان راحت بافراط موجود نظر آتا ہے اگر کوئی شخص سمندر کے قطروں، ریگستان کے ذروں اور درختوں کے پتوں کو شمار کر سکتا ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ رحمت للعالمین کے احسانوں اور آپ کی زندگی کے کارناموں اور جذبہ اصلاحی کو پورا حاصل کرے۔

دنیا کے ہزاروں ادیان و مذاہب اور ادیان مرسل و مشرب اور جناب حبیب رب مختار آقائے کونین رسول رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان سب سے بڑی خصوصی امتیاز یہی ہے کہ آپ دیگر مصلحین کی طرح صرف ہدایت و سعادت کے واعظ، حق و صداقت کے منادا اور داعی حق و حقیقت بنکر مبعوث نہیں ہوئے تھے۔ اور نہ آپ کے کارناموں اور اصلاحی ہنگاموں کا جذبہ صرف دل و زبان تک ہی محدود تھا۔ بلکہ آپ کے خیالات و تصورات جذبات و امیال، علم و بصیرت تمام کے تمام عمل کے سانچے میں ڈھل کر دنیا کے ذہنی و عملی انقلاب کے محرک بنے اور آپ احکام اسلام اور قوانین قرآن کے مرکز عمل اور محور کار بنکر عملی دنیا کے سامنے پیش ہوئے اور علم کے ساتھ عمل کی وہ تفسیر پیش کی جس پر آج تک کوئی ادنیٰ ذرہ برابر بھی اضافہ نہ کر سکا۔ الغرض آقائے دو عالم کا مفہوم عمل ہے۔ بکام ہے۔ سرفروشانہ کارگزاریاں ہیں۔ اور نوع انسان کی خدمات کا ایک منظم جذبہ ہے جس نے علم و عمل کے ہر گوشہ کو برکات سماویہ اور تفرقات دینویہ سے لبریز کر دیا ہے۔

اس کامل و مکمل اور مرکزی کی بہترین القدس پر ہم جس قدر گہری نظر ڈالتے ہیں۔ اور آپ کے ایک ایک قدم کو میزان عمل میں رکھکر تولتے ہیں۔ اسی قدر ہم آپ کے آستانہ کی طرف دیوانہ وار دوڑتے اور دامن مراد بھر کر واپس ہوتے ہیں۔ اسلام کی حقیقت سے بانیان مذاہب کی زندگیاں یکسر خالی نظر آتی ہیں اس چیز کی محمد الرسول اللہ کے دربار میں سب سے زیادہ بہتات ہے۔ اور اسی وجہ سے آپ کی کتاب زندگی سب سے زیادہ طویل و ضخیم ہے!

آپ کے آستانہ عظیم سے نکلے انہوں نے کفر کی آلائشوں شرک کی کدورتوں اور اخلاق گندگیوں کو ایک ہی دفعہ میں ایسا پاک و صاف کیا جیسا طوفان نوح بھی صاف نہ کر سکا تھا۔ آپ کی عملی جانفشانیوں نے پامال شدہ حقوق کو غاصبانہ پنجوں سے اس طرح آزاد کرایا کہ دنیا کی کایا ہی پلٹ دی اور آج جبکہ صلاح و فلاح کے غلغلہ انداز کارنامے اپنا خراج آپ وصول کر رہے ہیں اسوقت بھی اس پیغمبر انسان کی عملی سرفروشیاں آسمان اصلاح و تہذیب پر آفتاب بنکر چمک رہی ہیں۔ اور یا اس کا گرد و غبار اسکو ہرگز محجوب و مستور نہیں کر سکتا۔ اگر واقعات کسی کے تابع نہیں ہوتے اور نہ اپنی کوئی انقلاب ساز گر ہوسکتا ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس سطح زمین کے اوپر بنی نوع انسان کا سب سے زیادہ غمخوار، مظلوموں اور مکروروں کا حامی بجز محمد الرسول اللہ صلعم کے نہ کوئی ہوا ہے اور نہ قیامت تک ہو سکیگا۔ ہاں آپ کی ہی خوشہ چینی اور آستان بوسی کے صدقہ میں جو کچھ ہو وہ اس آفتاب عالمتاب کی کرنیں ہیں جو تیرہ سو سال سے دلوں کو گرما رہی ہیں۔

ظہور اسلام سے پیشتر عورتوں کو جو مرتبہ مذاہب عالم میں حاصل تھا اور جس صف میں اس بے دست و پا طبقہ کو جگہ ملی ہوئی تھی اس کے تصور سے ہی روح تھرا اٹھتی اور بدن لرزنے لگتا ہے۔ العظمت للہ! وہ طبقہ جو صحیح معنی میں جاری نسل او مسرت کے لئے پیدا کیا گیا ہو جس کا وجود تمام دنیا کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کا وجود جن کی ہستی مردوں کے انبساط و مسرت اور تسکین قلوب کا باعث ہو۔ جس کی ایک محبت بھری نگاہ مرد کی کوہ نما کلفتوں پر صدہا مصیبتوں اور کوہ دبے جیتی کے غلیظ بادلوں کو ایک طرفۃ العین میں نیست و نابود کر سکتی ہو۔ جو انسان کی مخفی قوتوں کو ابھارنے اور اخلاق فاضلہ اور تہذیب کا مظہر ہو کر ہمارا محرک ہو اسکو شیطان سے بدتر سمجھا گیا۔ وہ فطرتاً نازک اسکو ناسمجھ سمجھ کر ٹھکرا دیا گیا اسکا وجود

وجود زن ذنب لا یقاس بہ ذنب

سمجھا گیا۔ یہودیوں نے اس مظلوم طبقہ کو شیطان مجسم سمجھا، عیسائیوں نے اسکو تمام معصیتوں اور موروثی گناہوں کا سرچشمہ قرار دیا۔ ہندووں نے اسکو ترک یاد و فرخ کا دروازہ اور تاریکی پیدا کرنے والا۔ راہبوں کا گروہ اپنی عصمت و پناہی کی خاطر اس طبقہ کے لئے کوئی ہمدردی کا جذبہ اپنے سینہ میں نہیں رکھتا۔ ایک فریق خدا سے صرف اسی وجہ سے نالاں تھا کہ اس نے شیطان اور عورت کو کیوں پیدا کیا!

یورپ ایک عرصہ دراز تک عورتوں کو روح انسانی سے عاری و خالی خیال کرتا تھا جس کے نتیجہ میں وہ حیوانات سے بدتر اپنی زندگیاں بسر کرتی تھیں۔ غرض اس دور میں جس کے لئے قرآن حکیم نے ظہر الفساد فی البر والبحر کے جامع الفاظ ارشاد فرمائے۔ اس میں حکماء و فلاسفہ ارباب قانون و ریفارمر ہر قسم کے اہل علم اس مظلوم طبقہ کے لئے وہی جذبات و خیالات رکھتے تھے جن کے تصور سے آج بھی جسم لرزہ براندام ہو جاتے ہیں۔ اور ہمارا قیود دل سینہ سے تڑپ کر باہر نکل پڑتا ہے اور بالآخر اس ستم رسیدہ۔ اور مظلوم طبقہ کی چشم و دریا بار اور نالہ نیم شبی نے عرش الٰہی تک اپنی فریاد پہنچائی۔ انسان کی اصلاح و غمخواری کے لئے ایک ایسا رسول مبعوث ہوا جس نے آتے ہی ان تمام مظالم کا سدباب کر دیا۔ اور عورتوں کو وہ آزادی اور خوشحالی بخشی جس کی وہ فطرت اور قانون اخلاق ہر دو کی رو سے بجا طور پر مستحق تھیں اور ان کے پامال شدہ حقوق کو از سر نو زندہ کر کے اکو ہر طرح کی اخلاقی اور اعزازی برتری سے سرفراز فرمایا۔ اللھم صل علیہ وعلی آلہ وسلم

ہمارا ارادہ ہے کہ متعدد عنوان کے ماتحت واقعات اور مذہبی تعلیمات کی رو سے عورتوں کے حقوق پر ایک ناقدانہ اور مبصرانہ تبصرہ کریں اور مختلف مذاہب کی تعلیم کی رو سے اس حقیقت کو بے نقاب کر دیں اور ظاہر کر دیں کہ عورتوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کی اخلاقی و اعزازی برتری کی بحالی کس مذاہب کے دامن سے وابستہ ہے اور کون انکے لئے دل درد مند اور زبان ماتم سرا رکھتا ہے آج ہم یہودیت اور مسیحیت کے متعلق حقوق نسواں کے سلسلہ میں اپنی تحقیق پیش کرتے ہیں۔ جو مذہب اور تاریخ ہر دو پر مبنی ہوگی انکے بعد ویدک دھرم کی باری آیگی جو اس باب میں اپنے کارناموں کے لئے بہت مشہور ہے اور اپنی قدیمی روایات کے بموجب بہت خوفناک ہے ان سب کے بعد ہم اسلام کے اصلاحی کارناموں کا ذکر کریں گے۔ جن کے بعد ہر شخص فہم و بصیرت کی روشنی میں ان سب کا موازنہ کر سکیگا۔ اور طالب حق کا راستہ بالکل صاف اور کشادہ ہو جائیگا۔ اللھم ایدنی بروح القدس

توریت میں عورت محکوم قرار دیگئی ہے نہ وہ آزاد ہے اور نہ آزاد رہ سکتی ہے اسکا مقصد وجود مرد کی خدمت گزاری اور اطاعت شعاری ہے جیسا کہ لکھا ہے۔

اور اس نے عورت سے کہا کہ میں تیرے درد کو بہت بڑھاونگا اور درد سے تو لڑکے جنیگی اور اپنے خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا۔ اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔ (پیدائش ۳۰)

غلام اور لونڈی کے متعلق توریت کے سخت ترین احکام نہایت سفاکانہ ہیں۔ اگرچہ لونڈی کیسی ہی سیدانی کیوں نہ ہو مگر نسوانی حقوق سے وہ قطعاً محروم نہیں کی جا سکتی خروج باب ۲۱ درس ۲۰ و ۲۱ میں مذکور ہے۔

اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی ہوئی مر جائے تو اسے سزا دیجائے لیکن اگر ایک دن یا دو دن بچے تو اسے سزا نہ دیجائے اسلئے کہ وہ اسکا مال ہے۔

گوساوات اور اخوت کے عالیشان پیغمبر صلعم بار بار تو کیا معمولی کرخت الفاظ بولنے سے بھی باز رہنے کی ہدایت فرمائی ہے کیسے پیارے الفاظ ہیں اور کیسے پیارے پیغمبر دانا ہوا اچھا تھا، کے پیارے منہ سے نکلے ہیں جن پر بے اختیار قربان ہونے کو جی چاہتا ہے۔ زبان قدسی زمزمہ سرا ہے۔

لایقولن احدکم عبدی	کوئی شخص اپنے غلام (غلام) کہکر
وامتی کلکم عبید اللہ	نہ پکارے نہ اپنی لونڈی کو لونڈی
وکل نساء کم اماء اللہ	کہکر آواز دے۔ کیونکہ تم سب
ولکن لیقل فتای و	خدا کے لونڈی غلام ہو۔ جب
فتاتی (بخاری باب	پکارو تو لے میرے بچے اے
حقوق الملوک)	میری لڑکی۔ اے میرے بیٹے
	اے میری بیٹی کہکر پکارو۔

حضرت مسیح ابن کی تیا شاد اور رحمانہ تعلیم پر صلیب پرست کو نازہے اور جن کی ہمدردانہ اور روادارانہ تلقین پژمردہ دلوں کے لئے تسلی بخش ہے وہ مہر و شکر کی تعلیم دیتے ہے۔ غرا ہمدردی کے لئے ان کے سینہ میں بہت کچھ جذبہ موجود تھا۔ مگر افسوس اس مظلوم طبقہ کے لئے انکے پاس کوئی ہمدردی نہ تھی۔ انہوں نے کبھی اس کی اصلاح کی طرف توجہ نہ کی آپ کے صعود کے بعد آپ کے حواری یسوعیت کا آخری سہارا نے اور سچ تو یہ ہے کہ آج مسیحیت درحقیقت "حواریت" یا "پولوسیت" کا نام ہے اور صلیب و کلیسا کلیتاً انہیں کے تابع فرمان ہیں۔ غرض حواریوں نے اپنے دور خلافت میں کبھی اپنا گوشہ التفات عورتوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے مبذول نہیں فرمایا۔ بلکہ ایسے غیر منصفانہ احکام صادر فرمائے جن کا عملی مظاہرہ دور بعد میں کلیسا سے شروع ہوا۔ اور تاریخ ان مظالم سے بھری پڑی ہے۔ اول کرنتھیوں ۱۴/۳۴ میں جناب سینٹ پال کا ارشاد ہے۔

جیسا کہ مقدسوں کی ساری کلیسیاؤں میں ہے۔ عورتیں کلیسا کے مجمع میں خاموش رہیں۔ کیونکہ انہیں بولنے کا حکم نہیں بلکہ تابع رہیں۔

اسی کے باب ۱۱ درس ۸ میں پولوس کا فرمان ہے۔

پس فرشتوں کے سبب عورت کو چاہیے کہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت رکھے۔

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

یہ دیکھکر مسلمانوں سے کہا کہ تم ہندی کی بات کیلئے باہر نہ نکلو سب اپنے گاؤں کے اندر چلے جاؤ خبردار کوئی شخص باہر نہ آئے مسلمانوں نے اس کی تعمیل کی اور گاؤں کے اندر چلے گئے۔ سپرنٹنڈنٹ خود مجمع کی طرف گیا اور اُن سے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو اور کہیں آئے ہو انہوں نے کہا کہ ہم اس گائے کی قربانی نہ ہونے دینگے۔ اس نے انہیں یقین دلایا کہ وہ گائے قربان نہ ہوگی دوسری گائے خریدی گئی ہے وہ قربان کیجائیگی مگر مجمع نے واپس جانے سے انکار کر دیا حکام نے گنگا لال ذیلدار موضع دودولا سے کہا کہ مجمع کو سمجھاؤ گنگا لال مجمع کی طرف گیا اور واپس آکر کہا کہ اگر نندرام جاٹ کو وہ گائے دکھادی جائے تو یہ لوگ لوٹ جائینگے اس مطالبہ کو بھی منظور کر لیا گیا اور مہرخاں نے جا پنے دو تین آدمیوں کے ساتھ پولیس کے ہمراہ فتح لال اور نندرام کو گاؤں میں لیجا کر وہ گائے دکھادی کہ پولیس کے قبضے میں ہے وہ دیکھکر واپس گئے مگر بجائے اس کے کہ مجمع لوٹتا وہ گاؤں کی طرف بڑھا اور اب یہ کہنا شروع کیا کہ گائے ہمیں دیدو ورنہ ہم گاؤں پھونک دینگے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ہر چند سمجھایا کہ گائے بند ہے۔ پھاٹک پر پولیس کا پہرہ ہے تم سب واپس جاؤ مگر مجمع نے ایک نہ سنی۔ سپرنٹنڈنٹ نے مجمع کی بیحد خوشامد کی اور کہا جاتا ہے کہ ہاتھ بھی جوڑے اور ٹوپی بھی قدموں پر ڈالدی مگر مجمع برابر بڑھتا اور چڑھتا چلا آتا تھا۔ اور اس نے پتھر پھینکنے شروع کئے اور ایک طرف سے بڑھ کے جاٹ گاؤں میں گھس گئے اور قصبوں کے گھروں میں گھس کر مارنا اور برتن توڑنا شروع کر دیا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس برابر روک رہا تھا اور مجمع بڑھتا چلا آتا تھا۔

(۹) جب مجمع کو منتشر کرنے کی تمام کوششیں بیکار ہوئیں اور باوجود مارے جانے کی دھمکی دینے کے بھی وہ منتشر نہ ہوا بلکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور سپاہیوں پر بھی حملہ کر کے انہیں مجروح کیا اور گاؤں کی طرف دوڑنے لگا تو اول سپرنٹنڈنٹ نے خود ایک فائر کیا۔ مگر اس فائر کا کوئی اثر نہ ہوا تو سپرنٹنڈنٹ نے سپاہیوں کو فائر کا حکم دیا۔ پہلی مرتبہ فائر ہونے پر مجمع آگے کو ہی بڑھا جب دوسری اور تیسری بار فائر ہوئے جب مجمع کے قدم اکھڑے اور وہ منتشر ہوا۔ مگر بھاگتے ہوئے بھی وہ مویشیوں کو ساتھ لے گئے ہمیں معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے بعد میں اس خوف سے کہ تحقیقات میں مویشی اُن کے گھروں سے برآمد کئے جائیں گے اور اس طرح وہ مجرم قرار پا جائینگے ان مویشیوں کو چھوڑ دیا۔

بلوائی اپنے زخمیوں کو بھی اٹھالے گئے تھے موقعہ پر دو لاشیں دستیاب ہوئیں اور ایک زخمی ہسپتال میں جاکر مر گیا ان تین موتوں کی تو تصدیق ہوئی۔ اسکے علاوہ یہ بھی معلوم ہوا کہ اور بھی کئی زخمی میدان سے جاکر مر گئے ہیں مگر ان کے متعلق کوئی شہادت ہم تک نہیں پہنچی۔ پلول کے ہسپتال میں نو زخمی داخل ہوئے تھے جن میں سے ایک مر گیا نو موجود تھے۔ اور سنا تھا کہ بلب گڈھ کے ہسپتال میں ۱۵–۱۶ زخمی زیر علاج ہیں۔ دو تین زخمی دہلی بھی لائے گئے ہیں۔

(۱۰) ایک طرف یہ قیامت برپا تھی دوسری طرف سے جاٹوں کا ایک گروہ گاؤں کے اندر گھس گیا تھا اس نے وہاں لوگوں کو مارنا شروع کیا۔ سنا جاتا ہے کہ آگ لگانے کی کوشش بھی کی گئی مگر بروقت پولیس کے سپاہی پہنچ گئے اور اس طرح خدا تعالیٰ نے گاؤں کو جلنے سے بچا لیا۔ مگر کئی مسلمانوں کو جاٹ زخمی کر گئے۔

(۱۱) یہ بھی معلوم ہوا کہ جاٹوں کے اس ارادے اور انتظام کی اطلاع کے باوجود سب ڈویژنل افسر اس تمام عمل میں موقعہ سے غائب رہے۔

(۱۲) مجمع کی اس حملہ آوری اور منتشر ہونے میں بارہ بج گئے اسلئے سوہنہ کے مسلمان نہ نماز عید ادا کر سکے نہ بیچاروں کو کھانے پکانے کا موقعہ ملا اور اس طرح اُن کی عید کا دن یوم ماتم بن گیا۔

(۱۳) مجمع کے منتشر ہو جانے کے بعد بھی قربانی نہیں کرائی گئی سنا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ اور ڈی آئی جی کی رائے تھی کہ دوسرے دن قربانی کرادی جائے مگر سب ڈویژنل افسر صاحب نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر اور انسپکٹر جنرل کے آنے تک ملتوی رکھی جائے، اور یہ بھی سنا گیا کہ انسپکٹر جنرل نے آکر یہ فیصلہ کر دیا کہ قربانی نہیں ہوگی اس طرح سوہنہ کے مسلمان فریضۂ قربانی ادا کرنے سے محروم رہ گئے۔

(۱۴) سوہنہ کے مسلمانوں نے اس امید پر کہ اُن کا مذہبی فریضہ ادا کرایا جائے گا حکام کے احکام کی پوری پوری تعمیل کی مگر افسوس نتیجہ یہ ہوا کہ جو بات جاٹ چاہتے تھے کہ گائے قربان نہ ہو وہی پوری ہو کر رہی اور جس چیز کو مسلمانوں نے جاٹوں کی زبردستی سے نہ مانا تھا اور اپنے تعلقات کو منقطع کرنے اور جان و مال کو خطرہ میں ڈالنے کے لئے آمادہ ہو گئے تھے وہ بات حکام نے مسلمانوں کے حلق سے زبردستی اتار دی۔

(۱۵) اس واقعہ سے میوات میں ایک ہلچل پیدا ہو گئی ہے اور میوات کی مسلمان آبادی جو اکثر و بیشتر غیر تعلیم یافتہ ہے بے چین ہے اس سے یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ گورنمنٹ مسلمانوں کے مذہبی فرائض ادا کرانے کی یا صلاحیت نہیں رکھتی یا ہندوؤں کی سینہ زوری سے مرعوب ہو کر کرانا نہیں چاہتی۔ مگر تعلیم یافتہ اور سمجھدار لوگوں نے میواتیوں کو تسکین دینے اور ان کو قابو میں رکھنے کی پوری کوشش کی ہے۔ اسی کا یہ اثر ہے کہ وہاں ابھی تک امن قائم ہے۔ اور مسلمانوں کی طرف سے کوئی حرکت نقض امن کی نہیں ہوئی۔

یہ اُن واقعات کا خلاصہ ہے جو ہمیں دوران تحقیقات میں معلوم ہوئے ہیں۔ اب کہ گورنمنٹ نے اس واقعہ کی تحقیقات کے لئے مسٹر ای۔ سی مارٹن کو مقرر کر دیا ہے اور انہوں نے ۳ جون سے تحقیقات شروع کر دی ہے اسلئے ہم ابھی اظہار رائے نہیں کرنا چاہتے۔ تاہم جو باتیں کہ اس قصہ میں قابل غور ہیں اُن پر توجہ کرنا ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہیں

اوّل۔ ابھی تک اس قسم کے واقعات شہروں میں ہوتے تھے مگر اب ان کا سلسلہ ایک منظم تحریک کے طور پر دیہات میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اگر خدانخواستہ یہ آفت دیہات کی جاہل آبادی میں پھیل گئی تو اس کے نتائج اسقدر ہولناک ہونگے کہ اُن کا تصور بھی محبان وطن کو لرزہ براندام کر دے گا۔ اور ہندوستان باہمی جنگ و جدال سے نمونۂ جہنم بن جائے گا۔

دوم۔ ہندوؤں کا گاؤکشی سے ایسی صورت میں کہ اُن کے سامنے گائے ذبح کی جاتے متاثر ہونا اگر کسی درجہ میں قابل تسلیم بھی ہو تاہم ایسے مواقع میں جیسے کہ سوہنہ میں تمام آبادی مسلمان ہے اور آس پاس بھی میل دو میل کے اندر ہندو آبادی نہیں ہے اُن کے متاثر ہونے کا بہانہ تو کسی طرح بھی قابل سماعت نہیں ہو سکتا۔

سوم۔ جاٹوں کا پہلا مطالبہ صرف یہ تھا کہ وہ خاص گائے قربان نہ کیجائے جس کا مطلب یہ تھا کہ اُن کو گائے کی قربانی پر اعتراض نہیں تھا اور نہ یہ سوال اسوقت تک اُن کے ذہنوں میں آیا تھا کہ سوہنہ میں پہلے قربانی ہوتی تھی یا نہیں۔ وہ صرف اس خاص گائے کو اس جہت سے بچانا چاہتے تھے کہ وہ انکے کھیتوں میں بھی چرتی رہی ہے۔ مگر جب اُن کی یہ ضد پوری کر دی گئی اور اس گائے کو خواہ مخواہ بدلوا دیا گیا تو انہوں نے اور پاؤں نکالے اور یہ کہنا شروع کیا کہ گائے ہم کو دیدو۔ اسوقت تک بھی ان کے ساتھ سوہنہ میں قربانی ہوتے یا نہ ہونے کا سوال نہیں آیا۔ اب خواہ مخواہ یہ سوال پیدا کیا جاتا ہے اور بیرونی ہندوؤں کی تعلیم سے انہوں نے بھی یہ کہنا شروع کیا ہے کہ سوہنہ میں پہلے کبھی قربانی نہیں ہوئی تھی۔ بہرحال مسلمانوں کو قربانی سے ہی محروم کر دینے کی کوئی وجہ نہ تھی اور نہیں معلوم کہ حکام نے مسلمانوں کے ساتھ یہ بے انصافی کیوں کی۔

چہارم۔ جبکہ دو تین مہینے پہلے سے پنچایتیں ہو رہی تھیں اور چند روز پیشتر ایک پنچایت میں سب انسپکٹر صاحب خود جاٹوں کا رنگ دیکھ چکے تھے تو سوال یہ ہے کہ کیا افسران علاقہ (مثلاً سب ڈویژنل افسر و سب انسپکٹر پولیس نے حکام بالا کو یہ اطلاعات پہنچائی تھیں اور ان کو خطرہ کی اہمیت سے آگاہ کیا تھا۔ اگر نہیں کیا تھا تو کیوں۔ اور کر دیا تھا تو عین وقت پر کیوں کافی انتظام نہیں کیا گیا اور ناکہ بندی کر کے جاٹوں کو جمع ہونے سے کیوں نہیں روکا گیا۔

پنجم۔ آٹھ دس دیہات کے آدمیوں کا ڈھائی تین ہزار کی تعداد میں ایک خاص وقت پر جمع ہو جانا اور لاٹھیوں، بلموں وغیرہ سے مسلح ہو کر آنا کیا اس بات کی صاف دلیل نہیں ہے کہ یہ حملہ کسی فوری جوش کا نتیجہ نہ تھا بلکہ پہلے سے ایک خاص منظم سازش کے ماتحت طے شدہ فیصلے کے موافق کیا گیا تھا۔

ششم۔ علاقہ کے مسلمانوں کا عام خیال یہ ہے کہ یہاں دانیسروں کی چشم پوشی یا سرپرستی کو اس میں بڑا دخل ہے جس کے آثار و قرائن یہ بیان کئے جاتے ہیں کہ او ہیرون کو یہ واقعہ ہوا اور ہر شام ہی سے دو دوسرے مواضع میں جاٹوں کے جلسے ہونے شروع ہو گئے اور بلوائیوں کی چندی امداد و اعانت کیجانے لگی مسلمان بالخصوص اس سے بھی ہراساں ہیں کہ سب ڈویژنل افسر اور سب انسپکٹر پولیس کی موجودگی میں مسلمان شہادت بھی ہم نہ پہنچا سکیں گے۔ اور اس طرح وہ یہی انصاف سے محروم رہ جائیں گے

ہفتم۔ سوہنہ کے مسلمان اسوقت ایسے بیم و ہراس کی حالت میں ہیں کہ نہ گھروں سے نکل سکتے ہیں نہ کہیں جا سکتے ہیں۔ شہادتوں کے لئے بھی ان کو پولیس لاری میں لاتی اور ان کے گھروں پر پہنچاتی ہے۔ کھانے کا سامان بھی موٹر کے ذریعے سے ہی انکو پہنچایا جاتا ہے۔ جاٹ ان کو دھمکیاں دے رہے ہیں کہ ذرا پولیس کی جمعیت کم ہو جانے دو پھر ہم تمہاری خبر لیں گے۔ اگر ان کی حفاظت کا کافی انتظام نہ کیا گیا تو ان بیچاروں کی جانیں اور گھر بار سب سخت خطرہ میں ہیں

ہشتم۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہوا کہ ہندو دور ہوا ضلعات میں دو دو چار چار گھر مسلمانوں کے آباد ہیں بڑی سختی کی جا رہی ہے اور ان کی زندگی مشکل ہو گئی ہے اگر اس تحریک کو پوری مستعدی اور عجلت ہی کے ساتھ نہ دبا دیا گیا تو اندیشہ ہے کہ بہت سے مسلمان جو مختلف مواضع میں ہندوؤں کے درمیان گھرے ہوئے ہیں تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ اور اگر یہ آگ آگے بڑھی تو تمام میوات آتشکدہ بنجائیگا۔

(مولانا احمد سعید صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

(محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام محمد عثمان پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ر ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ

بقرعید کے فسادات

گذشتہ چند مہینہ میں حالات کے انقلاب سے ملک میں جو ایک گونہ سکون کی فضا پیدا ہوگئی تھی اس سے امید تھی کہ اس مرتبہ بقرعید ان الم انگیز حوادث کی سرمایہ دار نہ ہوگی جو پچھلے پانچ سال سے اسکے لوازم میں شامل ہوگئے تھے اور کم از کم ایک سال بانصیب مسلمانوں کو اپنا سب سے بڑا قومی تہوار محرم کی طرح نہیں بلکہ عید کی طرح منانا نصیب ہو جائیگا مگر افسوس کہ ان تمام امیدوں پر پانی پھر گیا اور جب بقرعید کے بعد ملک کے اطراف و اکناف سے اطلاعات موصول ہوئیں تو معلوم ہوا کہ ایک دو جگہ نہیں بلکہ کم و بیش پانچ چھ مقامات پر چھوٹے بڑے فسادات برپا ہوئے۔ جو ہیوڑ، ملک پور، سوفتہ۔ رویڑا، رگیا کے فسادات کی اطلاعیں اب تک بہ تفصیل موصول ہو چکی ہیں اور قربانی پر جو چھوٹے چھوٹے تنازعات مختلف مقامات پر پیش آئے ہیں انکی اطلاعیں برابر آرہی ہیں۔ یہ ایسی افسوسناک حالت ہے جس پر کوئی محب وطن ہندوستانی اور کوئی شریف انسان خوش نہیں ہو سکتا ممکن ہے کہ ایک شرارت پسند ناعاقبت اندیش سفیہ الخیال اور دنی الطبع گروہ اس قسم کے جھگڑوں کو اپنی قوم میں بہادری و مردانگی اور قوت و جرات کے نشو و نما کا ذریعہ سمجھتا ہو۔ اور شاید ان سے یہ بھی امید رکھتا ہو... ہیبت و رعب قائم کر کے وہ کچھ سیاسی فوائد بھی حاصل کر لیگی لیکن واقعہ یہ ہے کہ اس قسم کی بیہودہ حرکات سے کبھی کوئی قوم فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔ اور بجز نقصان، بربادی اور ہلاکت کے ان کا کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا...

دہلی میں قربانی گاؤ

بارہ دولی ستیاگرہ

مولانا حبیب الرحمٰن کی رہائی

سیرت نبوی پر ارجون کے جلسے

مولانا محمد علی کی سخت توہین

ایڈیٹر تیج کی تہذیب کا نمونہ

دہلی میونسپلٹی کا محکمہ حفظان صحت

پیشاب میں ڈوبی ہوئی ترکاریاں

بسلسلہ صفحہ اول

کوچہ ناہر خاں اور کٹرہ مہر پرور کی ناگفتہ بہ حالت

بھیا احسان الحق کہاں ہیں؟

آفتاب اسلام کی ضیا باری

ایک عیسائی اور ایک ہندو کا قبول اسلام

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا
شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے
(منیجر)

عید اضحیٰ کے فسادات

مسلم اقلیت پر ہندو اکثریت کے مظالم

سوہنہ ضلع گوڑگاؤں میں فساد

حکومت پنجاب کا سرکاری بیان

شملہ ۳۱ مئی حکومت پنجاب کی طرف سے حسب ذیل کمیونک شائع کیا گیا ہے۔

موضع سوہنہ ضلع گوڑگانوں میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا ہے اور جس کے سلسلہ میں پولیس گولی چلانے پر مجبور ہوئی ہے اس کے متعلق حکومت پنجاب کو حسب ذیل حالات موصول ہوئے ہیں۔

یہ موضع دہلی سے ۲۷ میل جانب جنوب شاہراہ اعظم (گرانڈ ٹرنک روڈ) پر واقع ہے۔ اس موضع میں مسلمان میو آباد ہیں اور اس کے چاروں طرف ہندو جاٹوں کے گاؤں ہیں۔ میوؤں نے عید قرباں کے موقع پر ایک گائے ذبح کرنے کا ارادہ کیا لیکن قریب جوار کے جاٹوں نے اس مخصوص گائے کے ذبح کرنے پر اس عذر کے ساتھ اعتراض کیا کہ وہ گائے جاٹ کاشتکاروں کے کھیتوں میں چرچکی تھی۔ جب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع ...

پولیس یکم جون کو پہنچ جائیں گے۔ ریزرو پولیس بھی موقعہ واردات پہنچ گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے مسٹر ای۔ سی۔ مارٹن آئی سی ایس جج عدالت خفیفہ شملہ کو اسپر مامور کیا ہے کہ موقعہ واردات پر پہنچ کر تمام معاملہ کی تحقیقات کریں۔ خیال ہے کہ ۲ جون سے وہ اپنی تحقیقات شروع کر دینگے۔

ایک دوسرا سرکاری اعلان جو ۲ جون کو شملہ سے جاری ہوا ہے مظہر ہے کہ مقتولین کی تعداد ۱۱ اور مجروحین کی تعداد ۴۲ ہے۔

صوبہ بہار میں قتل و غارت

پندرہ مسلمان مجروح اور ایک شہید

مسجد میں سور پھینکنے کی ناپاک حرکت

پٹنہ ۲ جون۔ فرقہ وارانہ تنازعات کی کثرت کی وجہ ...

پولیس نے گولی کیوں چلائی

گاؤں میں آگ لگانے کی کوشش

مقتولین و مجروحین کی تعداد

ملک پور میں فساد

پانچ سکھ و ہندو دو مسلمان اور ایک سپاہی مقتول

موضع بروارا ضلع علیگڈھ میں فساد

مسلمانوں پر ہندوؤں کی چڑھائی

قربانی کی گایوں پر ڈاکہ

جنگ پورہ میں فساد

سات ہندوؤں کی گرفتاری

جوچھو پور میں مسلمانوں پر مظالم

سو زیادہ مسلمان مجروح

قربانی کے جانور زبردستی چھین لئے گئے

واقعات سوہنہ کی تحقیقات

مسٹر ای سی مارٹن کی عدالت میں گواہوں کا بیان

عجیب و غریب رازوں کا انکشاف

ہندو اخبارات کے غلط پروپیگنڈا کی قلعی کھل رہی ہے

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل پولیس پلول نے بیان کیا کہ ۲۵ مئی کو جمعہ کی نماز کے وقت پلول کی مسجد میں حکیم نواب الدین نے نمازیوں کو کہا کہ نماز کے بعد سب نمازی ٹھہر جائیں ...

... پر موجود تھا گولی چلنے کے بعد کپتان صاحب کا رتھ پلول لیگیا تھا۔ ایسی لاری میں پرتھلا گاؤں کے پاس بہت لوگ کھڑے دیکھے ان کے پاس لاٹھیاں گنڈاسے وغیرہ تھے۔ لاری وہاں رو کی نہیں۔ بلکہ تیز رفتار کر دی۔ گولی چلنے کے وقت میری ڈیوٹی ...

ہندو سب ڈویزنل افسر کا بیان

موقع سے بخیر حاضری اور پلول میں رپورٹ درج

عذر گناہ بد تر از گناہ

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی رہائی

جاوید علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا تار

مہاراجہ جودھپور کے نام

سپرنٹنڈنٹ پولیس پیر محمد

گولی چلانے سے پیشتر میں مجمع کو آگاہ کر رہا تھا

موضع پورہ معروف کا مقدمہ قربانی گاؤ

ہائیکورٹ کا منصفانہ فیصلہ

مجھے فیصلہ کا علم نہیں

مسلمانوں پر الزام کی حقیقت

امام صاحب کی شہادت

مالے خاں کی گواہی

باہمی فیصلہ کی حقیقت

دھمکا کر دستخط کرائے گئے

سماۃ حسینی کا بیان

مٹی کے برتن توڑے گئے

عید اضحیٰ کے فسادات

مسلم اقلیت پر ہندو اکثریت کے مظالم

سوفتہ ضلع گوڑگاؤں میں فساد

حکومت پنجاب کا سرکاری بیان

شملہ ۳۱ مئی حکومت پنجاب کی طرف سے حسب ذیل کمیونک شائع کیا گیا ہے۔

موضع سوفتہ ضلع گوڑگاؤں میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا ہے اور جس کے سلسلہ میں پولیس گولی چلانے پر مجبور ہوئی ہے اس کے متعلق حکومت پنجاب کو حسب ذیل حالات موصول ہوئے ہیں۔

پولیس یکم جون کو پہنچ جائیں گے۔ ریزرو پولیس بھی موقعہ واردات پہنچ گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے مسٹر ای سی مارٹن آئی سی ایس جج عدالت خفیفہ شملہ کو اسپر مامور کیا ہے کہ موقعہ واردات پر پہنچ کر تمام معاملہ کی تحقیقات کریں۔ خیال ہے کہ ۲ جون سے وہ اپنی تحقیقات شروع کر دینگے۔

ایک دوسرا سرکاری اعلان جو ۲ جون کو شملہ سے جاری ہوا ہے ظاہر ہے کہ مقتولین کی تعداد ۱۱ اور مجروحین کی تعداد ۴۲ ہے۔

صوبہ بہار میں قتل و غارت

پندرہ مسلمان مجروح اور ایک شہید

مسجد میں سور پھینکنے کی ناپاک حرکت

پولیس نے گولی کیوں چلائی

گاؤں میں آگ لگانے کی کوشش

مقتولین و مجروحین کی تعداد

ملک پور میں فساد

پانچ سکھ ۵ ہندو مسلمان اور ایک سپاہی مقتول

موضع بررا ضلع علیگڈھ میں فساد

مسلمانوں پر ہندوؤں کی چڑھائی

قربانی کی گایوں پر ڈاکہ

جنگ پورہ میں فساد

سات ہندوؤں کی گرفتاری

جوڑچھپورہ میں مسلمانوں پر مظالم

سو کے قریب مسلمان مجروح

قربانی کے جانور بردستی چھین لئے گئے

واقعات سوفتہ کی تحقیقات

مسٹر ای سی مارٹن کی عدالت میں گواہوں کا بیان

عجیب و غریب رازوں کا انکشاف

ہندو اخبارات کے غلط پروپیگنڈا کی قلعی کھل رہی ہے

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل پولیس پلول نے بیان کیا کہ ۲۵ مئی کو جمعہ کی نماز کے وقت پلول کی مسجد میں ...

... پر موجود تھا گولی چلنے کے بعد کپتان صاحب کا رقعہ پلول لیگیا تھا واپسی لاری میں پرتھلا گاؤں کے پاس بہت لوگ کھڑے دیکھے ان کے پاس لاٹھیاں گنڈاسے وغیرہ تھے۔ لاری وہاں رو کی نہیں بلکہ تیز رفتار کر دی۔ گولی چلنے کے وقت میری ...

ہندو سب ڈویژنل افسر کا بیان

موقع پر بغیر حاضری اور پلول میں بیٹھ رہنے کی وجہ

عذر گناہ بدتر از گناہ

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی رہائی

جاوید علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

سپرنٹنڈنٹ پولیس پر جرح

گولی چلانے سے پیشتر ملزمان کو آگاہ کر دیا تھا

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا تار

مہاراجہ جودھپور کے نام

موضع پورہ معروف کا مقدمہ قربانی گاؤ

ہائیکورٹ کا منصفانہ فیصلہ

مجھے فیصلہ کا علم نہیں

مسلمانوں پر الزام کی حقیقت

امام صاحب کی شہادت

مالے خاں کی گواہی

باہمی فیصلہ کی حقیقت

جھگڑا کو طے کر لیا گیا

ملا حسینی کا بیان

مٹی کے برتن توڑے گئے

ضلع شاہجہانپور میں اسلام کی ہر دلعزیزی

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع

ہمارے مبلغ مولوی عبدالرحمن صاحب ضلع شاہجہانپور سے اطلاع دیتے ہیں کہ ۶ ذی الحجہ کو موضع تال گاؤں ضلع شاہجہانپور میں مفصلہ ذیل اشخاص نے ان کے ہاتھ پر اپنے عقاید کفریہ و شرکیہ سے توبہ کی اور کلمہ توحید پڑھ کر داخل اسلام ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ آمین

شمار	سابق نام	قوم	عمر	اسلامی نام
۱	امر سنگھ ولد گلاب سنگھ	جاٹ	۴۰ سال	محمد عبدالرحمن
۲	رام لال ولد ننھے	"	۴۲ سال	عبدالکریم خاں
۳	دھال سنگھ ولد کمال سنگھ	"	۳۴ سال	عبدان خاں
۴	چرکھا کسولد ررا مداس	"	۴۵ سال	عبدالہادی
۵	نرائن داس ولد کلیان	برہمن	۵۰ سال	عبدالرحیم خاں
۶	پیرا ناتا	چمار	۴۰ سال	عبدالرحمن
۷	چھٹن ولد گیا رام	"	۳۲ سال	عبداللہ خاں

ناموس رسول کی حفاظت کیلئے تیار ہو جاؤ

مخالفین اسلام آج کل مسئلہ تعدد ازواج پیغمبر اسلام اور حضرات امہات المومنین کے متعلق بہت کچھ دریدہ دہنی سے کام لے رہے ہیں اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً اس موضوع پر مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں مگر آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب اس موضوع پر نہ لکھی گئی تھی جس کے اندر اس مسئلہ کے جملہ پہلوؤں پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہو۔ لہذا اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مولانا مولوی سلیمان صاحب فاروقی بی اے نے ایک زبردست کتاب

اسلام اور تعدد ازواج

کے نام سے لکھی ہے جس کے متعلق

حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم کی رائے یہ ہے

اور اس کے علاوہ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

موسم گرما میں استعمال کرنے والی ٹھنڈی مقوی ادویہ

امرت دھارا ۴۹ لاہور

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن رجسٹرڈ

ملنے کا پتہ: محمد الیاس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

گھڑیوں کی دنیا میں

نیوفیشن ریڈیم رسٹ واچ

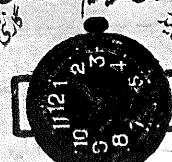

فوراً خط لکھئے

الہلال سابق

اسلامی نصاب تعلیم

اخبار کا حوالہ فرور دیجئے

حب مشتہی

معدے کی بیماریوں کا آب حیات

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلاب کی لیچیاں

دنیا کا آخری پیغمبر

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتیاق احمد صاحب جرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور دلچسپ طرز میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے بہت جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بدقسمتی ہے آسان کتابیں یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳؍ عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵؍ علم الصرف حصہ سوم ۶؍ لغات القرآن علم النحو ۶؍ جوامع النحو ۴؍ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍ پورے سیٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل محبت لال میاں دہلی

تجربہ اور آزمائش

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

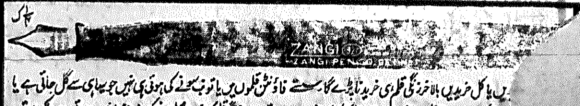

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

درود شریف کا بہترین تحفہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

یادگار صالحین

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے رسالہ تحفہ انفلوئنزا اور ملیریا کے باعث بھی بندگان خدا کی کافی تعداد قوت کو ضائع کر بیٹھتی ہے۔ پس جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بیحد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ بخصوص امراض میں خاص طور پر نفع بخش ہے۔ مادہ تولید کثرت سے پیدا کرتی ہے۔ نامرد اور کمزوروں کو جوانمرد بنا دیتی ہے۔ بوڑھے اور ناتواں کیلئے تو نہایت ضروری چیز ہے۔ اس کے استعمال سے چہرے پر بشاشت اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور عام جسمانی قوتوں کے بڑھانے میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے جو فائدے اسکے استعمال سے ہیں تہذیب لکھنے سے مانع ہے ۱۲ عدد گولی قیمت مع محصولڈاک ایک روپیہ

"جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد رشید الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۲ — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۱۴ جون ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۸

الوداعی قطعہ

رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی یورپ کو روانگی

... کے ہمراہ ہیں اور ہمیں خدا کے فضل وکرم سے کامل امید ہے کہ مولانا مع الخیر صحت و تندرستی کے ساتھ اس سفر سے واپس ہوں گے۔ رحمہ اللہ علینا اقبال امینا

ہمیں افسوس ہے کہ خلیق صاحب نے یہ قطعہ تاخیر سے پہنچایا، نیز دفتری تعطیل کے باعث بھی جلد شائع نہ ہو سکا۔ امید ہے کہ ناظرین اس اتفاقیہ فروگذاشت کو معاف فرمائیں گے (ایڈیٹر)

تم محمد علی ہو بحرِ کرم — پیشِ ہمت سفر ہے دریائی
آفریں اس بلند ارادے پر — کتنے لمبے سفر کی ٹھیرائی
گو کہ انگلینڈ کالے کوسوں ہے — پر نہیں خوفِ آبلہ پائی
بھر لے دامن میں پھل مقصد کے — ہم بھی کرتے ہیں ہمت افزائی
تجھسے ہر وقت دور دور رہیں — خود پرستی، خودی و خود رائی
تیرے ہمدم مگر ہوں یہ چاروں — عقل و ہوش و خرد و دانائی
ملک و ملت کا تو فدائی ہے — ملک و ملت ہی تجھ پہ شیدائی
توڑ دینا طلسمِ مغرب کو — نقشِ باطل ہے جلوہ آرائی
یہ سمجھ کر فریب ہستی ہے — ہر تماشے کا بن تماشائی
تیری شہرت ہو نیک نامی ہو — غیر کی ہو جہاں میں رسوائی
منہ دکھانا یونہی مبارک ہو — جس طرح آج پیٹھ دکھلائی
دل سے دیکر تجھے دعا یہ خلیق — ختم کرتا ہے خامہ فرسائی
بسفر رفتنت مبارک باد — بسلامت روی و باز آئی

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کی ناپاک کوشش

موضع سوفتا کے دردناک سانحہ کی مسٹر مارٹن تحقیقات کر رہے ہیں۔ تحقیقات محض یہ جاننے کیلئے کی جارہی ہیں کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس گولی چلانے میں حق بجانب تھا یا نہیں اور جہاں تک اس معاملہ کا تعلق ہے اس میں ہندو مسلم سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ سوال یہ ہے کہ ہندوستانیوں کی جانیں حکومت کو کس قدر عزیز ہیں اور حکومت کے عمال اُن پر گولی چلانے سے پیشتر کس حد تک احتیاط و ضبط سے کام لیتے ہیں۔ پولیس کہتی ہے کہ وہ نیز صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے بیانات میں تسلیم کرچکے ہیں کہ گولی چلانے سے پہلے منتشر ہونے کا کوئی حکم نہیں دیا گیا۔ اور نہ مجمع کو خلاف قانون قرار دیا گیا۔ جسکا دوسرے الفاظ میں مطلب یہ ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ہندوستانیوں کی جانوں کی اتنی بھی قیمت نہیں سمجھتے کہ گولی چلانے سے پہلے انہیں منتشر ہونے کا حکم دے دیں اندریں حالات چاہیے تو یہ تھا کہ جہانتک اس امر کا تعلق ہے ہر ایک ہندوستانی عام اسکے کہ وہ ہندو ہو یا مسلمان پولیس کے افسوسناک طرز عمل کی مذمت کرتا مسٹر مارٹن کے سامنے اس قسم کی شہادتیں بہم پہنچانے میں امداد کرتا کہ پولیس نے گولی چلانے میں بے حد لاپروائی سے کام لیا تا کہ مسٹر مارٹن کو صحیح نتیجہ پہنچنے میں امداد ملتی۔ اور آئندہ کیلئے پولیس افسران گولی چلانے میں احتیاط برتتے۔ لیکن بخلاف اسکے کہ جمعیۃ العلماء ہند کے مستعد مولانا نے جن کی بوجھ اسی پر ہے کہ ہندو مسلمانوں میں نا اتفاقی ہے پولیس کی ہر طرح سے امداد کررہے ہیں۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہ پولیس ہندوؤں پر گولی چلانے میں قطعی حق بجانب تھی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے پہلا کام یہ کیا کہ جمعیۃ العلماء ہند کے نام سے سانحہ مذکور کی ایک از سر تا پا غلط رپورٹ شائع کردی ہے تاکہ پولیس کے ہاتھ کافی مضبوط ہو جائیں اور دوسرا کام یہ کیا کہ مسلمانوں کی طرف سے ایک وکیل صاحب کو تحقیقات کی نگرانی کے لیے مقرر کردیا ہے جو پولیس کی تھیوری کی تائید میں مسلمان گواہ پیش کریں گے۔ ان تنگ نظر مولاناؤں نے غالباً یہ سوچا کہ گروہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے اور مسٹر مارٹن نے پولیس کے حسب منشا رپورٹ کردی جس کی ہمیں ان سے ہرگز توقع نہیں تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستانیوں کے مجمعوں پر گولیاں چلانے کے لیے حکام پولیس کے حوصلے بڑھ جائینگے اور جب کبھی ایسی واردات مسلمانوں کے ساتھ پیش آئیگی تو ان کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جائیگا جو ۲۰ مئی کو سوفتا میں ہندوؤں کے ساتھ کیا گیا۔

مسٹر مارٹن کی تحقیقات جاری ہیں اسلیے ہم اس مزعومہ جمعیۃ العلماء ہند کے بیان یا دوسرے الفاظ میں سی آئی ڈی کے سابق آئیسر میاں فقیر محمد کی رپورٹ پر رائے زنی کرنا مناسب خیال نہیں کرتے لیکن اتنا کہہ دینا فرض سمجھتے ہیں کہ جمعیۃ العلماء ہند کا بیان قطعی غلط اور گمراہ کن ہے اور ایک خاص مقصد کو پیش نظر رکھکر شائع کیا گیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ بعض امور کے لحاظ سے تو اس پر مدعی سست گواہ چست کی شکل آتی ہے اور اس میں انتہا درجہ کی مبالغہ آمیزی و غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے کہ پولیس نے بھی اتنا نہیں کیا۔ مثال کے طور پر پولیس کے کئی افسروں نے بیان کیا ہے کہ مجمع میں ایک ہزار کے قریب آدمی تھے۔ مگر جمعیۃ العلماء کے ناظم صاحب فرماتے ہیں کہ اڑھائی تین ہزار جاٹوں نے چڑھائی کردی۔ ایسے ہی پولیس کے ایک مسلمان سب انسپکٹر نے بیان کیا کہ محض ایک مسلمان کو چوٹ آئی۔ مگر جمعیۃ العلماء نے ان کی تعداد کئی سو تک پہنچا دی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب کا خیال کرتے ہیں کہ انہوں نے منتشر ہونے کا حکم نہیں دیا۔ مگر جمعیۃ العلماء ہند کہتی ہے کہ مجمع کو منتشر کرنے کی تمام کوششیں بیکار ہوئیں اور باوجود مارے جانے کی دھمکی دینے کے بھی وہ منتشر نہ ہوا۔ پولیس نے اپنے بیانات میں کہیں نہیں کہا کہ تین چار پہلے جاٹوں کو مشتعل کرنے کیلئے باہر کے لوگ کوشش کررہے تھے۔ حالانکہ پولیس کے افسران کل کے کل مسلمان ہیں مگر جمعیۃ العلماء کو اس میں بھی سازش نظر آتی ہے۔ اور اس نے سیدھا اس کا تعلق دہلی سے ملا دیا ہے۔ ایسے ہی پولیس کے بیانات میں یہ کہیں نہیں کہ وہ یہ کہہ رہے تھے کہ ہم گاؤں کو پھونک دیں گے۔ مگر جمعیۃ العلماء نے ہندوؤں پر یہ بھی الزام لگا دیا ہے اور اسے بار بار دہرایا ہے۔ غرضیکہ ایک نہیں بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کے متعلق ہر شخص کو جس نے سانحہ سوفتہ کے متعلق سرکاری وغیر سرکاری بیانات پڑھے ہیں۔ بیز طرفین کی وہ شہادتیں پڑھی ہیں جو اسوقت تک مسٹر مارٹن کے سامنے گذر چکی ہیں اس امر کا احساس ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جمعیۃ علماء ہند کا بیان کذب و افترا کا ایک پلندہ ہے جو محافظت اسلام کی آڑ میں غریب دیہاتی مسلمانوں میں جمعیۃ مذکور کی بیٹھ جمانے کی خاطر شائع کیا گیا ہے۔ کاش مولانا احمد سعید اور مفتی کفایت اللہ کم از کم اپنی حالت پر رحم کھا کر اس قسم کی نفاق آمیزی سے باز نہیں رہ سکتے تھے تو کم سے کم اسی بات کا خیال کرکے بیان مذکورہ شائع کرنے سے احتراز کرتے کہ اس سے ہندوستانیوں پر جنمیں ہندو مسلمان دونوں شامل ہیں آئندہ گولیاں چلانے کے لیے پولیس کے ہاتھ اور بھی زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔

ہماری رائے میں اب بھی موقعہ ہے کہ جمعیۃ العلماء ہند کے ارکان سانحہ سوفتا پر اس نقطہ نظر سے غور کریں جو ہم نے انکے سامنے پیش کیا ہے اور اپنے طریق عمل پر نظرثانی کرکے اس کی مناسب طریق پر اصلاح کریں اگر انہوں نے ایسا نہ کیا اور پولیس کی امداد کرتے رہے تو ہم انہیں بتلا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے پیر پر کلہاڑی مارنے کی فکر میں ہیں اور آئندہ جب کبھی انہیں اس ...

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جنمیں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب تیسرا حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر احسن التفاسیر بھی دی گئی ہے۔ جو حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور ... کاغذ بھی اچھا ... اللہ تعالے منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ایسے ہیں جو ایک جگہ ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین صاحب علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو حقیقت اسم بامسمّٰی ہے چڑھائی گئی ہے اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کردیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالے منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی کمل تفسیر ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک نایاب قرآن مجید ہے۔ اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے ... منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ... شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب ... پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خانصاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا ہے جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب کا یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جسقدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسکو ... اسکے مطالب کو اس کے ترجمہ و تفسیر کے ذریعہ سمجھیں اور اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کردینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کردیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعائتی پندرہ روپیہ (للعہ)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (لعہ) محصول ڈاک دو روپیہ (للعہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعائتی ہدیہ پچیس روپیہ (للعہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک قرآن شریف کی دو جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک بھی معاف ہوگا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائت

(۱) یہ قرآن مجید معتبر بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اوصاف میں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسند ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے، کاغذ سفید اور مضبوط ہے، لوگ اکٹھے ہدیہ پڑھتے ہیں اور بے انتہا ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعائتی ... جو صاحب ... جلدیں ... ان کو ایک روپیہ کی جلد دیا جائے گا۔ مگر قیمت پیشگی روانہ کردیں۔

(۲) یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا جو وہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۹۶۰ ... لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی ... رعائتی ... بغیر جلد ...

(۳) یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے ... نام سے مشہور ہے ہدیہ مجلد ... قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مدلل و مکمل بہشتی زیور

بہشتی زیور ایک ایسی کتاب ہے جس میں دینی ضروریات تو بحمد اللہ بوجہ اکمل موجود ہیں گردنیا کی بھی اکثر ضروریات اس سے حل ہو جاتی ہیں دو سال ہوئے کہ اسکو نہایت اعلیٰ پیمانہ پر صحیح کرکے طبع کیا گیا تھا اور اس کے تمام مسائل کے حوالے کتب فقہیہ عربیہ سے دیئے گئے تھے تاکہ ان معاندین کی زبان بند ہو جائے جو بہشتی زیور کے مسائل کو بے اصل اور بے حقیقت بتاتے ہیں بحمد اللہ اول بار کا بہشتی زیور چھپکر ... ہوئی بھی نہ پایا تھا کہ اس کی فرمائشیں قریب قریب پوری ہو گئیں ... چند روز میں سب جلدیں ختم ہو گئیں۔ شائقین کے اشتیاق کو دیکھکر اب اس کو دوبارہ نہایت آب و تاب سے طبع کیا ہے۔ اس بہشتی زیور میں باطنی خصوصیات یہ ہیں نمبر ۱ صاحب الحکم حضرت مؤلف علام کل کتاب پر اہل علم سے نظر ثانی کرائی گئی ہے۔ نمبر ۲ جہاں اُن علماء کو شبہ ہوا وہاں حضرت مؤلف سے تحقیق کرکے اُس مقام کو درست کیا گیا ہے۔ نمبر ۳ جن مسائل سے حضرت مؤلف دام ظلہم نے رجوع فرمایا تھا ان کو اس میں درست کردیا گیا ہے۔ نمبر ۴ بہت سے ضروری مسائل درمیان میں اضافہ کئے گئے ہیں۔ نمبر ۵ اس کے مسائل پر جو اعتراضات کئے گئے تھے ان کے عالمانہ و محققانہ جوابات نہایت وضاحت سے دئے گئے ہیں اور انکو ضمائم ثانیہ کے نام سے موسوم کردیا ہے۔ نمبر ۶ جا بجا حواشی وضاحت کیلئے بڑھائے گئے ہیں۔ نمبر ۷ ہر مسئلہ کے اخیر میں کتب فقہیہ متداولہ کا حوالہ مع حوالہ صفحہ و سطر کے درج ہے جس سے معاندان کا ... اور طالب کا اطمینان ہوتا ہے۔ نمبر ۸ تمام سابق ضمائم کو جو مختلف طور پر پہلے طبع ہوئے تھے اس میں شامل کردیا ہے۔ نمبر ۹ جو مسائل کہ عرفاً شرمناک سمجھے جاتے ہیں اُن کو درمیان کتاب سے نکالکر ہر حصہ کے اخیر میں شامل کردیا ہے تاکہ بچوں اور لڑکیوں کو پڑھانے میں سہولت ہو۔ نمبر ۱۰ بہشتی گوہر بھی جو اس کا گیارہواں حصہ ہے ان تمام خوبیوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کی ظاہری خصوصیات یہ ہیں نمبر ۱ چھپائی لکھائی کاغذ دیدہ زیب۔ نمبر ۲ ضخامت ان تمام مضامین کے اضافات کی وجہ سے گیارہ حصوں کو ایک ہزار چار سو چھپن صفحات ہیں جو پہلی مطبوعات سے دوگنی سے بھی زیادہ ہے اسی لئے قیمت کل گیارہ حصوں کی سات روپیہ ہے اور بصورت وی۔پی محصول کو شامل کرنے سے آٹھ روپیہ ہو جاتے ہیں امید کہ اس کو جلد طلب فرمائیےگا۔ المشتہر

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یوپی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اکسیر معجون برص اور روغن سے ایک ماہ میں سفید داغ جڑ سے مٹ جاتے ہیں اور بدن کی اصلی رنگت نہ آجائے تو کل قیمت واپس ... اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھا لیں قیمت ہر دو دوا ... کیلئے کافی ہو گی مع محصول وغیرہ سات روپیہ تیرہ آنہ ... اطلاع برص جیسا ضدی مرض ایک ماہ سے کم مدت میں اچھا نہیں ہو سکتا نقالوں نے مختلف طور سے میرے اشتہار کی نقل شروع کردی ہے لہذا پتہ ذیل سے دوا طلب فرمائیں۔

(طبی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار))

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں ... چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ... ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی ... ایک پونڈ معہ روغن لگانے کے ... ماہ کی قیمت ...

المشتہر۔ حافظ اقبال حسین معالج جذام ساکن و مقام جھنجھیا ڈاکخانہ بہٹیاہی ضلع بھاگلپور

ضرورت ہے

ایک ایسے مدرس فارسی کی جو جدید طریق تعلیم سے بھی واقف ہو اگر منشی فاضل یا کسی اعلیٰ امتحان میں کامیاب ہوں تو قابل ترجیح ہوں گے۔ تنخواہ وغیرہ کے متعلق خط و کتابت اس پتہ سے کیجئے۔

سید حمید الدین مہتمم مدرسہ عربیہ گلاوٹھی ضلع بلندشہر

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکسیر ...

اگر ہماری نقیری جڑی بوٹی ایکدن میں لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو علیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ (سے) +

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج

تحفہ شرطیہ علاج — شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا — میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا ... دن استعمال کرنے سے بغیر چھالے ... سفید داغ ... دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا — اگر ہزاروں ... کرکے ہار گئے ... ہو تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا ... آزمائش کریں ... پرانا دمہ کھانسی ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا — کم عمر ہی ... سرمہ تیل ... منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا ... کالا سفوف ... دام بارہ روپیہ ... اعتبار نہ ہو تو ... لکھالیں

خونی اور بادی بواسیر — میں ڈاکٹروں حکیموں کو بازی لگا کر کہتا ہوں کہ بواسیر ... آزمائش کیلئے ... دام سات روپیہ

کالے سے گورا — ... چہرہ کو چمکدار خوبصورت بنانے کیلئے ... کالا داغ ... دام عہ

بجلی کی گولی — ... دام عہ

طاقت کی دوا — قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے میں ... دام پانچ روپیہ

پتہ کا ... جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علماء ہند پر تیج کا اعتراض

اشاعت گذشتہ میں ہنگامۂ سونتہ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس پر مقامی اخبار "تیج" نے ایک طویل مضمون لکھا ہے جسے کسی دوسری جگہ نقل کیا جاتا ہے۔ اس مضمون میں جمعیۃ اور اس کے صدر و ناظم پر غیر شریفانہ حملے کئے گئے ہیں ان کا جواب ہم نہیں دینا چاہتے، اور نہیں دے سکتے، کیونکہ اس قسم کے حملوں کا معاوضہ اسی جنس میں ادا کرنا خود اپنی عدم شرافت کا ثبوت دینا ہے۔ اسلئے ہم ان کو چھوڑ کر صرف معاملہ کی بات تک اپنے جواب کو محدود رکھینگے۔

"تیج" کا پہلا اور سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ سونتہ کے معاملہ میں ہندو مسلم سوال پیدا نہیں ہوتا، یہ پولیس اور ہندوؤں کا معاملہ ہے، اور ہندوؤں کا بھی نہیں بلکہ ہندوستانیوں کا معاملہ ہے کیونکہ اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ "ہندوستانیوں کی جانیں حکومت کو کس قدر عزیز ہیں اور حکومت کے عمال ان پر گولی چلانے سے پیشتر کس درجہ احتیاط و ضبط سے کام لیتے ہیں"۔ وہ کہتا ہے کہ:-

"ایسے حالات چاہئے تو یہ تھا کہ جہاں تک امن کا تعلق ہے ہر ایک ہندوستانی عام اس کے (؟) سے کہ وہ ہندو ہے یا مسلمان پولیس کے افسوسناک طرز عمل کی مذمت کرتا اور مسٹر بارٹن کے سامنے اس قسم کی شہادتیں بہم پہنچانے میں مدد کرتا کہ پولیس نے مجرمانہ ..."

پنجاب آئینی کمیٹی

ایک ملی حق کا مطالبہ

غیروں کا طعنہ

موضع سونتہ (تحصیل پلول) کا افسوسناک واقعہ

ہندو اخبارات کا گمراہ کن پروپیگنڈا

دروغ بافی اور افترا پردازی کی حد ہوگئی

(اسسٹنٹ ایڈیٹر کی قلم سے)

موضع سونتہ میں جو افسوسناک واقعات رونما ہوئے وہ یقیناً اس قابل ہیں کہ انکو کوئی محب وطن بھی اچھی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔ شاید ہی کوئی بدنصیب ہندوستانی ایسا ہوگا جسے اس قسم کے اندوہناک واقعات پر رنج و ملال نہ ہوتا ہو۔ یا وہ ان کو دل سے برا نہ سمجھتا ہو لیکن سب سے زیادہ افسوس اس امر کا ہے کہ جو لوگ اسی قسم کے سانحات پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں وہی دوسری طرف ایسے سامان بھی مہیا کرتے ہیں جن سے ان واقعات کا کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا تو کجا بلکہ اندیشہ ہے کہ شاید روز مرہ اس کے ہولناک واقعات میں اضافہ اور ترقی ہی ہوتی رہے گی۔ ایک طرف تو یہ گندم نما اور جو فروش بنتے ہیں اور دوسری طرف یہی ظالم آگ کو مشتعل کرنے کی غرض سے پٹرول جمع کرتے ہیں تاکہ اس آگ کو اطراف و اکناف میں پھیلا کر ہندوستان کے امن و امان کو خاکستر بنا دیں۔ ایک طرف یہ لیے ...

یا پھر دولتمند انسان اس قسم کا عہد کرلیں کہ ہم کسی مفسد اور بدمعاش کو چندہ کا ایک پیسہ نہ دیں گے۔ دنیا میں ثواب کمانے اور اجر حاصل کرنے کیلئے بہت سے شعبے موجود ہیں یہ کوئی پن کی بات نہیں ہے کہ اپنے روپے سے ان فرقہ وارانہ بیچاروں کی پرورش کی جائے اور اپنی پاک کمائی کو بنی نوع انسان کی خونریزی میں خرچ کیا جائے میرا خیال ہے کہ اس قسم کی خیرات کا طریقہ تو شاید ہندو دھرم میں بھی نہ ہوگا اور اسلام کو تو اس قسم کی لغویت سے کوئی واسطہ ہی نہیں

فسادات عید ضحیٰ اور ہندوؤں کا طرز عمل

میں پچھلے واقعات کو اس وقت دہرانا نہیں چاہتا اور نہ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آجتک مہا سبھائی ہندو کس طرح ملک کے امن و امان کو تباہ کرتے رہے ہیں۔ میں یہ بھی ظاہر کرنا نہیں چاہتا کہ سوتت تک ہندو قوم اور ہندو اخبارات نے کس طرح اپنے بدمعاشوں کی سرپرستی اور ہمت افزائی ...

عوام کا نہیں بلکہ خواص کا قصور ہے

دکھ سہیں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں

مجھ کو تنبیہ کرنے کا سوال

مضحکہ خیز اپیل کا جواب

پونہ پلیا کے شہید

اس شرمناک طرز عمل کے بعد

گائے کی واپسی اور بندوق کے کندے

سونتہ میں گائے کی قربانی

جاٹوں کی وفاداری کا صلہ

موضع سوفتہ کی تحقیقات

گائے ہمیشہ قربان ہوتی تھی

اگر صاحب گولی نہ چلاتے تو جاٹ گاؤں کو تباہ کر دیتے

قانون گو کی شہادت

اول اس نے آبادی کی تفصیل بتائی۔ پھر عدالت کے ایک سوال کے جواب میں اس نے کہا کہ سوفتہ گاؤں میں ہمیشہ قربانی ہوتی ہے۔ ہر دس پندرہ روز کے بعد ایک گائے ذبح کی جاتی ہے۔

(ج) یہ عام افواہ ہے۔

(س) کیا تم اُن لوگوں کے نام بتلا سکتے ہو جنہوں نے تمہیں یہ خبر دی۔

اس پر گواہ نے مسٹر پیٹر کا نام بتلایا۔

شہزاد علی نمبردار کی شہادت

ایک آنریری مجسٹریٹ کی شہادت

مہر خاں کا بیان

چھوٹو کی شہادت

ایک میونسپل کمشنر کی شہادت

سخاوت علی زمیندار کی شہادت

محراب خاں کا بیان

قاضی کی گواہی

مسٹر مارٹن کلکتہ میل سے گذشتہ شب شملہ روانہ ہوگئے ہیں۔ رپورٹ شملہ میں لکھی جائے گی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی معرفت گورنمنٹ کو بھیجی جائے گی۔ رپورٹ شائع نہیں کی جائے گی۔ بلکہ سازنہ میں رکھی جائے گی۔

مسجد فتحپوری پر ہندوؤں کی چڑھائی

ایک نو مسلمہ کو زبردستی چھین لینے کی کوشش

۱۰ جون کو ۹ بجے کے قریب دو عورتیں اسٹیشن دہلی پر ریل سے اتریں جو گیا سے آرہی تھیں ان عورتوں کے اترتے ہی آشرم کے چند بدمعاش لفنگوں نے ان کو گھیر لیا۔ دونوں عورتیں جو آپس میں بہنیں تھیں ان بدمعاشوں سے اپنا پیچھا چھڑانے کی کوشش کرتی رہیں وہ ان سے یہ منت کہتی رہیں کہ ہم مسلمان ہونے کے لئے آئی ہیں ہمکو کوئی مسجد بتا دو لیکن یہ لوگ ان کو برابر لالچ اور دھمکیاں دیکر آشرم میں لیجانے کی کوشش کرتے رہے۔ اور چھوٹی بہن کو بڑی بہن سے زبردستی علیحدہ کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ بڑی بہن ان کے چنگل سے نکل کر بھاگی۔ اور فتحپوری پہنچ گئی امام فتحپوری کے صاحبزادے کو اس عورت نے تمام قصہ سنایا اور اسلام قبول کرنے کی درخواست کی۔ ابھی وہ مسلمان نہ ہوئی تھی کہ ہندو کثیر تعداد میں فتحپوری پر جمع ہونے شروع ہوگئے کہا جاتا ہے کہ تقریباً دو ڈھائی سو ہندو بازار میں جمع ہوگئے۔ ان کے ہاتھوں میں لاٹھیاں بھی تھیں اور برابر غل مچا رہے تھے کم اور سکھ مسلمان بنا رہے ہیں اس غیر معمولی مجمع کو دیکھ کر کچھ مسلمان بھی جمع ہوگئے یا ہمی دست و گریبان ہونے کا اندیشہ تھا کہ اتنے میں پولیس آگئی۔ پولیس کے سامنے عورت نے اپنا تمام قصہ بیان کیا۔ اور مشرف باسلام ہوئی۔ اور ایک مسلمان کی نگرانی میں دیدی گئی۔ مجمع کو منتشر کر دیا گیا۔ ہندو مجمع میں ایک عورت بھی تھی کہا جاتا ہے کہ یہ آشرم کی منتظمہ تھی جو کہہ رہی تھی یہ ہماری عورت ہے دو مہینے سے ہم اسکو روٹی کھلا رہے ہیں۔ ہم ہرگز اسکو مسلمان نہ ہونے دیں گے یہ نو مسلمہ اپنی چھوٹی بہن کو یاد کرتے ہر وقت روتی رہتی ہے

(دہلی نامہ نگار)

چین کے قوم پرستوں کی شاندار فتح

سب سے بڑے شہر پر قبضہ

پیکن ۸ جون احرار چین کا پیکن کے قدیم دار الخلافہ پر قبضہ ہوگیا ہے اور انہوں نے غیر ملکیوں کے جان و مال کی حفاظت کا اطمینان بھی دلایا ہے لیکن غیر ملکیوں کے سیاسی مفاد سے ہم اور انگریزی اخبارات کے وسوسے ابھی دور نہیں ہوئے۔ اندیشہ ہے کہ عنقریب کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے جو احرار کو اس کے فوائد سے محروم کر دے۔

چین سن کی طرف آنے والے جہازوں کو مجبوراً واپس جانا پڑا۔ شمالی افواج نے شہر کے شمالی حصہ میں توپیں لگا رکھی ہوئے ہیں اور دشمن کا مقابلہ کر رہی ہیں۔

افواہ ہے کہ ایک امریکن ہوائی جہاز گولی کا نشانہ بن گیا۔

کلکتہ ۹ جون۔ مارشل چانگ سولین کے دو سرے صاحبزادے نے مانچسٹر کو بیان کیا کہ میرے باپ کی حالت روبہ اصلاح ہے۔

مسٹر مارٹن نے سوفتہ کی تحقیقات ختم کر دی

دہلی ۱۰ جون۔ موضع سوفتہ میں، ہندو مسلم فساد کے متعلق مسٹر مارٹن نے ۲ روز میں مزید گواہوں کی شہادت قلمبند کرنے کے بعد کل سماعت مقدمہ بند کر دی کل رات مسٹر مارٹن شملہ کو روانہ ہوگئے وہیں سے آپ اپنی رپورٹ مرتب کر کے حکومت پنجاب کے پاس بھجوا دیں گے۔

سرحدی مطلع پر خونی بادل

پشاور کے قریب دو لاکھ فوج کا اجتماع

ایک دیسی اخبار نے برطانیہ کی ان جنگی تیاریوں کی تفصیلات بیان کی ہیں جو افغانی سرحد پر کی جا رہی ہیں ان تیاریوں کے متعلق لندن کا ایک ہفتہ وار اخبار لکھتا ہے کہ وہ بہت وسیع پیمانہ پر کی جا رہی ہیں۔

پشاور میں ۵۰ ہزار فوج اور ہوائی جہازوں کے ... جہازوں کا ایک سٹہ ہے۔ تیسرا فوجی مرکز ... یہ دنیا میں سب سے بڑا فوجی مرکز ہے یہاں بھی ۲۵ ہزار فوج قیام پذیر ہے۔ اس جگہ سے غزنی پر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ چوتھا فوجی مرکز کوئٹہ ہے یہاں پر ایک ہوائی دستہ بھی موجود ہے۔ یہ سب سے بڑا دستہ ہے پشاور کے عقب میں راولپنڈی کے مقام پر ایک لاکھ فوج جمع ہو چکی ہے اور ایک لاکھ فوج محفوظ ہے۔

ایران میں شاہ افغانستان کا شاندار استقبال

طہران ۸ جون۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان وعلیا حضرت ملکہ ثریا معہ حشم و خدم آج بوقت ۷ بجے دوپہر جنرل پہلوی (سابق انزلی) میں نزول اجلال فرمایا جس وقت ساحل ایران نظر آیا۔ تو جس روسی جنگی جہاز میں اعلیٰ حضرت سوار تھے اس سے ۲۱ توپوں کی سلامی سرکی جس کا جواب ایرانی توپوں نے ساحل سے دیا۔ گھاٹ پر ایک اعزازی دستہ متعین ایستادہ تھا۔

امراء و شرفا کا تعارف ہونے کے بعد حکام سلطنت ...

آٹھ مہینہ کا بچہ ۳ لاکھ روپے کا مالک بن گیا

بچا لیا۔ ورنہ برادران وطن نے تو کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی

کارسازِ مابسازِ کارِ ما
فکرِ ما درکارِ ما آزارِ ما

خاتمہ سخن و اظہار افسوس

سوفتہ میں جو کچھ ہوا وہ یقیناً قابل افسوس ہے۔ اگرچہ ہمارے دوست ویش بندھو کو سوفتہ کے بچ جانے کا افسوس ہے اور ہمکو دس بارہ جاٹوں کے مرنے کا افسوس ہے۔ جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا اور یقیناً قابل افسوس ہوا۔ لیکن آخر میں میں نہایت عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ خدا کے واسطے اس سنگٹھن کی منحوس تحریک سے دیہات کو محفوظ رکھو میں یہ جانتا ہوں کہ اگر تم نے اس تحریک کو دیہات میں پھیلایا تو یقیناً دو سو چار سو مسلمان گاؤں کو جلا دینے اور پھونک دینے میں کامیاب ہو جاؤ گے کیونکہ جو گاؤں ہندو دیہات میں گھرے ہوئے ہیں انکو یقیناً ...

تو کسی نے پوچھی۔ مگر ایک غلطی اس میں رہ گئی کہ دہاں ملتول میں خبر ہے کوئی مسلمان ذمہ دار آفیسر ہی نہیں ہے۔ جب آفیسروں کا نام لینے بیٹھے تو خیال آیا ہوگا کہ ڈپٹی کمشنر ہندو۔ ایس۔ ڈی۔ او۔ ہندو۔ علاقہ کا سب انسپکٹر ہندو تو اب نام کس کا لیا جائے۔ اب ایسا کون رہ گیا جس کے اثر سے جاٹوں کا مقدمہ خراب ہوگا۔ کیونکہ بڑے بڑے تمام آفیسر تو ہندو ہیں ابھی گھبراہٹ میں جھٹ برکت علی اور غفور کا نام منہ سے نکل گیا۔ میں کہتا ہوں اور صاف کہتا ہوں کہ ایک بے ایمانی پر پردہ ڈالنے کیلئے صدہا غلطیوں کا ارتکاب ہو رہا ہے۔ ہم ایڈیٹر تیج سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ ۹ جون کے تیج میں جس برکت علی اور غفور کا نام لیا گیا ہے۔ اس کی پوزیشن کلیر کر دو اگر تم سچے ہو اور ایمانداری سے صحافت کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہو تو صاف طور پر ان دونوں شخصوں کی حیثیت کا بھی اظہار کر دو۔ ورنہ گریبان میں منہ ڈالکر شرماؤ۔ اور خواہ ...

صغیر حسین کون ہے

کیا ایڈیٹر تیج اس معمہ کو حل کرسکتے ہیں

... موقع سے غائب ہو جاتے ہیں نہ ایس۔ ڈی۔ او۔ موقع پر موجود ہوتے ہیں نہ مسٹر ایشر سنگھ۔ اگر یہ آفیسر جاٹوں کے ساتھ سازش میں شریک نہیں تھے اور خود گولی چلانے سے بچنا نہیں چاہتے تھے اور اگر ان کا یہ مطلب نہیں تھا کہ سوفتہ تباہ ہو گیا تو ہو ہی جائیگا اور اگر گولی چلانی پڑی تو پھر مسلمان تحصیلدار اور سپرنٹنڈنٹ پولیس ذمہ دار ہوں گے۔ تو بھی لامحالہ اس امر سے تو انکار نہیں ہو سکتا کہ ہندو آفیسر انتہا درجہ کے غافل ہیں انہوں نے سخت غفلت اور لاپروائی سے کام لیا۔ اور انہوں نے اپنی ذمہ داری کا بالکل احساس نہیں کیا۔ ان کے پاس انتظام کا کافی وقت تھا۔ اگر یہ انتظام کرتے اور پالم ہی کی چھاؤنی سے فورس منگا کر جاٹوں کی ناکہ بندی کر دیتے تو ہرگز اس ہنگامہ کی نوبت نہیں آتی جاٹ بھی قتل ہونے سے بچ جاتے اور گورنمنٹ کو بھی پریشانی لاحق نہ ہوتی اور سوفتہ کے مسلمان بھی عید کی نماز اور قربانی کے فریضہ سے محروم نہ رہتے

سچ تو یہ ہے

کہ سوفتہ کو کتار پور بنانے کے منصوبے تو سب طے ہوگئے تھے لیکن اس مالک حقیقی کے قربان جائیے کہ اس نے مسلمانوں کے ایک سالم گاؤں کو اپنی رحمت سے ...

نواب جمشید علی خان صاحب کی ایک مبارک تجویز

ہر ضلع میں مسلمان حاکم کی ضرورت ہے

جناب لفٹننٹ نواب جمشید علی خاں صاحب۔ ایم۔ بی آئی۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ آف باغپت اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے یو۔ پی کے آئندہ جلسہ کونسل کے لئے ایک ریزولیوشن کا نوٹس دیا ہے جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

یہ کونسل ہز ایکسلنسی جناب گورنر صاحب بہادر سے سفارش کرتی ہے کہ یو۔ پی کے ہر ضلع میں ایک ایک مسلمان حاکم ایسا مقرر کیا جاوے۔ جہاں تمام مقدمات کا فیصلہ کیا کرے جن میں فریقین مسلمان ہوں۔ اور جن میں غیر مسلم حاکم کا فیصلہ شرعاً جائز نہیں۔

کالی آندھی کے نقصانات

۳۰ مئی کو جو کالی آندھی دہلی اور اس کے گرد و نواح میں عصر کے وقت آئی تھی۔ اس کے نقصانات و تباہی کی اطلاعیں موصول ہو رہی ہیں۔ ضلع مظفرنگر کے بعض دیہات میں اس آندھی کے ساتھ زلزلہ اور ژالہ باری بھی ہوئی ہے جس سے اکثر مواضعات کو نقصان پہنچا۔ بالخصوص موضع بیکری ضلع مظفرنگر کو انتہائی نقصان پہنچا ہے۔ اس تمام مصیبت کے ساتھ ساتھ معلوم ہوا ہے کہ گاؤں کو آگ بھی لگ گئی۔ آندھی کی حالت میں گاؤں کو آگ لگنا سخت تباہی کا موجب ہوا۔ ملک کے اندر صدہا مویشی ...

... چھوڑ دیتے۔ مسٹر ویش بندھو جی! جھوٹ اتنا تو بولا جا سکتا ہے جتنا آٹے میں نمک لیکن نمک میں آٹے کی مقدار جھوٹ کا سرسبز ہونا مشکل ہے۔ یہ تعداد اگر آپ کو معلوم نہ ہو تو ہندو مہاسبھا کے دفتر سے دریافت کرو یا ان لوگوں سے پوچھو جو مہینہ سے برابر دہلی سے موٹروں میں بیٹھ بیٹھ کر ان گاؤں میں جاٹوں کو تیار کر رہے تھے۔ اور اس بیراگی کے ساتھ گاؤں گاؤں پھر رہے تھے۔ آج دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کیلئے آپ دو سو کی تعداد بتاتے ہیں۔ آپ چاہیں بے تعداد ہوں لیکن یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اس سازش میں دہلی کے سنگھٹنیوں کا ہاتھ ہے یہ تو بھاڑے کے ٹٹو تھے جنہوں نے ...

ہندو مہاسبھا گورگانوہ کی عجیب و غریب تجویز

یک نہ شد دو شد

... سرکاری کم عددی کی ہے۔ کیا میو قوم نے تمہارے کو ہزاروں رنگروٹ نہیں دئے۔ کیا سوفتہ کے مسلمان گورنمنٹ برطانیہ کی وفادار رعایا نہیں ہیں۔ کیا مسلمانوں کی وفاداری کا صلہ یہی ہے کہ مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت کیجائے ان کو عید کی نماز اور قربانی سے محروم کر دیا جائے۔ مسلمانوں کی اسقدر کھلی ہوئی مذہبی توہین کے بعد بھی جاٹوں کی وفاداری کا صلہ پاتی ہے؟

نانگلہ کا نمبردار اور وفاداری کی سند

اس نمبردار نے اپنی نمک حلالی کے شوق میں ایک سند بھی پیش کی جس کا مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس ...

کیا جاٹ درخواست دینے آئے تھے

بلوائیوں کی تعداد

ملک پور ضلع انبالہ کا فساد

گورنمنٹ کا اعلان

شملہ ۸ رجون - ملک پور ضلع انبالہ میں ۱۳ رمئی کو جو گولی چلنے کا جانکاہ واقعہ ہوا تھا - اور جو سکھ مسلم فساد ظہور پذیر ہوا تھا - اس کے متعلق گورنمنٹ کی جانب سے ایک اعلان شائع ہوا ہے - اس اعلان میں پہلے شائع شدہ اعلان کی تائید کی گئی ہے کہ یہ فساد ایک گائے کی قربانی کے سلسلہ میں ہوا جس کا لائیسنس باقاعدہ طور پر حاصل کیا گیا تھا - ۲۹ رمئی کو سب ڈویژنل آفیسر بلات خود ملک پور میں گیا - اور اس نے ایک میٹنگ منعقد کی - چونکہ ہندو اس دن روپڑ گئے ہوئے تھے - اس لئے وہ میٹنگ میں شامل نہ ہو سکے - سب ڈویژنل آفیسر کو معلوم ہوا کہ روپڑ سے واپس ہوتے ہوئے ہندو اور سکھوں کا ایک بڑا مجمع اس کی کچہری کے احاطہ میں جمع ہو گیا ہے - چونکہ ان لوگوں کا رویہ قابل اعتراض تھا اسلئے سب ڈویژنل آفیسر نے پولیس کی امداد طلب کی - جو کہ بہت جلد وہاں پہنچ گئی - ۳۰ رمئی کو سب ڈویژنل آفیسر معہ انسپکٹر پولیس کے ملک پور کو روانہ ہوا - راستہ میں تقریباً ایک ہزار آدمیوں کا مجمع جمع ہو گیا تھا ان کی جانب سے ایک ڈیپوٹیشن سب ڈویژنل آفیسر کے پاس پہنچا - اور قربانی بند کرنے کی درخواست کی - سب ڈویژنل آفیسر نے جواب دیا کہ یہ بات میرے اختیارات سے باہر ہے - کیونکہ ڈپٹی کمشنر اور کمشنر بہادر نے اس کی اجازت دیدی ہے - اسی عرصہ میں سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا جس کے ذریعہ قرار پایا کہ اس سال قربانی نہیں کی جائیگی - شام تک کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چند …

لیکن مسلمانوں نے ان کا تعاقب کیا اسلئے سکھ آگئے - اور فساد شروع ہو گیا اسلئے سب ڈویژنل آفیسر کو دوبارہ گولی چلانے کا حکم دینا پڑا چنانچہ مجمع اس طرح منتشر ہو گیا اور فساد بند ہو گیا - اس وقت کی تمام طاقت لوگوں کو دیہات کے باہر سے اندر نہ آنے کی جانب لگا دی گئی - چونکہ سکھ دیہات میں دوبارہ آنے کی دھمکیاں دے رہے تھے اسلئے تیسری مرتبہ گولی چلانے کا حکم دیا گیا - اس طرح یہ مجمع بھی منتشر کر دیا گیا - اس اثنا میں ایک ہیڈ کانسٹبل گولی کا نشانہ بنا - اس وقت تک جو رپورٹ وصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دس آدمی جاں بحق ہوئے ہیں - لیکن اصل فساد کے موقعہ پر صرف تین آدمی جاں بحق ہوئے تھے - پولیس نے کل اکتالیس بار میں گولیاں چلائیں - لیکن چونکہ نشانہ ٹھیک نہیں باندھا گیا اسلئے ان سے کوئی موت واقع نہیں ہوئی - اس فساد میں ۶ سکھ ۲ مسلمان ایک عیسائی اور ایک ہندو جاں بحق ہوا - ۹ زخمیوں کو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا - ممکن ہو سکتا ہے کہ ان کے علاوہ اور بھی زخمی ہوئے ہوں - اس دیہات کے گرد و نواح میں طبی امداد روانہ کر دی گئی ہے - فساد کی خبر پاتے ہی ڈپٹی کمشنر صاحب انبالہ وہاں پہنچ گئے - چنانچہ گورنمنٹ پنجاب وزیر بھی جا کے وقوعہ کا ملاحظہ کر چکے ہیں - اسوقت حالات پُر سکون ہیں -

قید فرنگ سے مولانا حبیب الرحمن صاحب کی رہائی

صحت کے متعلق مولانا کا بیان

… بیچش اور تشنج کے دورے بھی کثرت سے پڑتے رہے - میری یہ حالت مسلسل پانچ مہینے تک جاری رہی - چونکہ میں اختلاج القلب کا دائمی مریض ہوں اسلئے اس بیماری کے سلسلے نے اس مرض میں ناقابل برداشت اضافہ کر دیا - چنانچہ ہر مہینے میں مسلسل دورے پڑنے شروع ہو گئے جن کا سلسلہ اب تک جاری ہے - جسم سے قوت بالکل زائل ہو گئی - میری اس تمام حالت کی رپورٹ کرنل ہلیلے میڈیکل افسر راولپنڈی جیل نے مارہا سپرنٹنڈنٹ جیل راولپنڈی سے کی - سپرنٹنڈنٹ جیل خان بہادر شیخ شاہ نواز بی - اے نے ان حالات سے حکومت کو مطلع کر دیا - میرے علم کے مطابق یہ سلسلہ کئی ماہ تک مسلسل جاری رہا - چنانچہ میری مسلسل صحت کی خرابی کی وجہ سے یکم جون ۱۹۳۸ء کو شام کے ساڑھے پانچ بجے ۹ مہینے ۱۸ دن کے بعد مجھے جیل سے رہا کر دیا گیا - میرا ارادہ ہے کہ اگر حق تعالٰے نے میرے اندرونی حالات کو میرے موافق کر دیا تو میں گرمی کا یہ موسم کسی سرد جگہ پر گذارنے کی کوشش کروں گا -

حق تعالٰے میری مدد کرے - اور دوستوں سے میں ملتجی ہوں کہ وہ میرے لئے دعا کریں کہ مجھے بہت جلد اسلامی اور ملکی خدمات کرنے کی توفیق حاصل ہو -

آخر میں میں کرنل ہلیلے میڈیکل افسر راولپنڈی جیل اور دوسرے ڈاکٹر صاحبان اور بالخصوص خان بہادر شیخ شاہ نواز سپرنٹنڈنٹ جیل راولپنڈی اور ان کے ماتحت عملے کا تہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے میری بحالی صحت کیلئے انتہائی کوشش فرمائی -

(چودھری) محمد یعقوب سکرٹری مجلس ثقافت لدھیانہ

ختم نبوت اور قادیان

چند روز سے قادیان سے یہ آواز بلند ہو رہی ہے کہ ۱۷ رجون ۱۹۳۸ء کا دن مسلمان یوم خاتم النبیین کے طور پر منائیں اس دن جگہ بجگہ لیکچر ہوں جن میں حضرت نبی کریم صلعم کے احسانات اور آپ کے فضائل کا تذکرہ ہو - ایسے لوگ جو اس قسم کے لیکچر دینا چاہیں ان کے نام طلب کئے گئے ہیں - تاکہ ان کو لیکچروں کا نمونہ بھیجا جا سکے - خود جماعت قادیان نے ہر شہر اور قصبہ میں اس قسم کے لیکچروں کا انتظام کیا ہے - اور "الفضل" نے اس تاریخ کو ایک خاتم النبیین نمبر شائع کرنے کا بھی اعلان کیا ہے -

یہ تحریک اور اعلانات بجائے خود ہر طرح سے سزاوار تحسین ہیں - اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ایسی تحریک میں حصہ لے - لیکن سوال یہ ہے کہ وہ جماعت جو خاتم النبیین کے بعد ایک اور نبی کا آنا مانکر ختم نبوت کا عملاً انکار کر چکی ہے، وہ جماعت جو تمام مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دے کر اعتقاداً ان سے مقاطعہ کا اعلان کر چکی ہے - اس کی طرف سے ایسے اعلانات کہاں تک خلوص اور نیک نیتی پر مبنی ہو سکتے ہیں - کیا اس تحریک سے یہ سمجھا جائے کہ میاں محمود احمد صاحب حضرت مسیح موعود کی نبوت کا انکار کر چکے ہیں ؟ کیا اب وہ اس بات کو مان چکے ہیں کہ نبوت اپنے تمام کمالات کے ساتھ آنحضرت صلعم پر ختم ہو گئی اور اب آپ کے بعد نہ کوئی نبی آ سکتا ہے نہ آ سکتا ہے ؟ کیا اب میاں محمود احمد صاحب ان تمام مسلمانوں کو جو مسیح موعود کی نبوت پر ایمان نہیں لاتے اعتقاداً مسلمان سمجھتے ہیں - اور انہوں نے اپنا یہ عقیدہ واپس لے لیا ہے کہ ایسے تمام مسلمان دائرہ اسلام سے خارج ہیں ؟ اگر یہ تمام باتیں صحیح نہیں تو ہم نہیں سمجھتے کہ کس منہ سے جماعت قادیان عام مسلمانوں کو ختم نبوت پر لیکچر دینے کی دعوت دے رہی ہے - اور ان کی یہ دعوت کہاں تک خلوص نیت پر مبنی ہے - ظاہر ہے کہ ان کا مقصد سوائے اس کے اور کوئی نہیں کہ اس ذریعہ سے عام مسلمانوں میں اپنے متعلق ہمدردی اور ہر دلعزیزی پیدا کی جائے - اور اس طرح سے ان سے آسانی سے چندے لئے جا سکیں - اگر یہی مقصد ہے تو ظاہر و باطن کے اس کھلے ہوئے افتراق پر جس قدر بھی ماتم کیا جائے کم ہے - اسلئے کہ کسی مذہبی جماعت کے لئے ظاہر و باطن کو ابرے اور استر کی طرح رکھنا جائز اور مناسب نہیں - بلکہ اس کی حیثیت ململ کے تھان کی سی ہونی چاہئے - جو دونوں طرف سے یکساں سپید ہوتا ہے - اور ہر قسم کے دھوکے فریب کے احتمال سے پاک -

"پیغام صلح" ۸ رجون ۱۹۳۸ء

مارگزیدہ کا علاج

فقیر نے انسانی زیست کی اہمیت و قدر و قیمت کو مد نظر رکھکر تریاق مارگزیدہ کو خالصاً للہ یا مید ثواب مفت تقسیم کرنے کا تہیہ کر لیا ہے - یہ تریاق ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کے زہر کو منٹوں میں دور کرتا ہے - خوبی یہ ہے کہ نہ خون جاتا ہے نہ قے و دست ہوتے ہیں نہ کسی قسم کی کمزوری لاحق ہوتی ہے - مریض میں اگر رمق جان باقی ہے تو فضل الٰہی سے صحتیاب ہو جائیگا - نیز ننانوے فیصدی تجربہ ہے - بجز ہلاک موت سے بچنے کے لئے اور حفظ ماتقدم کے لحاظ سے اپنے پاس رکھیں تاکہ خود محفوظ ہیں اور دیگر مخلوق خدا کی جان بچائیں کہ افضل العبادت ہے - قیمت ڈبیہ وخرچہ و پیکنگ و محصول ڈاک صرف پانچ آنہ آنے پر تعمیل ہو گی -

فقیر حقیر حکیم ابوالفیض محمد عبدالحمید خاں سند یافتہ طبیہ کالج دہلی مقام خورجہ یو - پی

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

… ۱۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ محصول الگ - ایجنٹوں کی ضرورت

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

ناموس رسول کی حفاظت کیلئے تیار ہو جاؤ

مخالفین اسلام آج کل مسئلہ تعدد ازدواج پیغمبر اسلام و حضرات امہات المومنین کے متعلق بہت کچھ دریدہ دہنی سے کام لے رہے ہیں - اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً اس موضوع پر مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں مگر آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب اس موضوع پر نہ لکھی گئی تھی جس کے اندر اس مسئلہ کے جملہ پہلوؤں پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہو - لہٰذا اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مولانا مولوی سلیمان صاحب فاروقی بی - اے نے ایک زبردست کتاب

اسلام اور تعدد ازواج

کے نام سے لکھی ہے جس کے متعلق

حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم کی رائے یہ ہے

احقر نے اس رسالہ اسلام اور تعدد ازواج کو اول سے آخر تک حرفاً حرفاً تو نہیں مگر متفرق مواقع سے دیکھا - جناب مؤلف سلمہ اللہ تعالٰے کے لئے دل سے دعا نکلی کہ اس ضرورت کو پورا کیا، اور جیسا چاہئے تھا ویسا ماشاءاللہ پورا کیا حق تعالٰے اس کو طالبان حقیقت کیلئے نافع اور ظلام شبہات کے لئے دافع فرماوے -

اور اس کے علاوہ

حضرت العلامہ جناب مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء و مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم دارالعلوم دیوبند و مولانا مرتضیٰ حسن صاحب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند و مشہور مناظر اسلام مولانا محمد شفیع صاحب مدرس دارالعلوم و علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب وغیرہ نے بھی اپنی قیمتی آراء کا اظہار فرمایا ہے جو بوجہ طوالت اشتہار درج نہیں کی گئیں - لکھائی چھپائی کاغذ وغیرہ سب نہایت اچھا ہے - قیمت علاوہ محصول ۱۲ …

(نوٹ) علاوہ ازیں ہر قسم کی مذہبی، علمی، ادبی، تاریخی، اخلاقی کتب عربی فارسی اردو ہمارے یہاں ملتی ہیں -

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھئے

… چوک دہلی

یادگار صالحین

… المشتہر محمد عثمان تاجر کتب بلیماران دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

… (بہار)

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ صرف عمل محبت کی تلاش میں گذرا اور میں نے اس کی تلاش و جستجو میں جس قدر سرگردانی اور مصیبت جھیلی اس کا اندازہ سوائے میرے اور کوئی نہیں کر سکتا - … بڑے بڑے جادوگروں مشہور عاملوں سے ملا مگر کسی سے وہ مقصود حاصل نہ ہوا - … آخر کار … فضل شاہ عالی چھتہ لال میاں دہلی

منگانے کا پتہ :- فضل شاہ عالی چھتہ لال میاں - دہلی

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن (رجسٹرڈ)

دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیوریا کے واسطے اکسیر اعظم ہے - مسوڑھوں سے خون آتا ہو پیپ آتی ہو - درد ہو گندہ دہنی ہو نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں دانت میلے ہوں - غرض تمام امراض دنداں کے واسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بیحد مفید ثابت ہوا ہے - عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے - دانت مجلی ہو کر چمکیں بھی صاف ہو جاتی ہیں - ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ چار آنہ (۴ر) ایک روپیہ سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی محصول ذمہ خریدار (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیے گا - جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں

ملنے کا پتہ :- موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف سلیس اور دلنشیں اردو میں تالیف فرمائی ہیں - ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ - مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے - آسان کتابیں یہ ہیں :-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر - عربی زبان کا قاعدہ ۴ر - علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر - علم الصرف حصہ سوم ۶ر - لغات القرآن ۱۲ر - علم النحو ۶ر - خواص النحو ۴ر - عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۹ر - روضۃ الادب - فی التسہیل کلام العرب ۸ر - پورے سٹ کے آرڈر کو محصول ڈاک معاف - اخبار کا حوالہ ضرور دیں - پتہ صاف تحریر کریں -

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو - پی)

ZANGI

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک - دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

…

نایاب کتابیں

… انصاری بک ڈپو لال کنواں - دہلی

اکسیر جذام

… المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص … ڈاکخانہ ہیٹاہی ضلع بھاگلپور

ضرورت ہے

… سید حمید الدین مہتمم مدرسہ عربیہ گلاوٹھی ضلع بلند شہر

الہلال سابق

…

درود شریف کا بہترین تحفہ

… خواجہ ایس - ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

…

"جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

…

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

درد سر … کا مشہور …

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

…

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ جون ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۹

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

ہندو سنگٹھنا کمیٹی کی رپورٹ

مسلمانوں کو پھنسانے کی تجویزیں

دس لاکھ ہندوؤں کا قتل

سوامی رامانند کا مسلمانوں پر بیجا الزام

مسٹر لطیفی کو برخاست کرانے کی سازش

نواحی علاقہ کے جاٹوں میں پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ اس کے برعکس غلاف و منقود کہ ... کی قربانی کے لیے ایک چندہ اور منظم تدبیر سے کام لیا ہے اور اب یہ کہا کہ مسلمان اپنے بولنے والوں کے مطابق قربانی کرنا چاہتے تھے۔ عوام کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ باہر کے لوگوں نے اسی سلسلہ میں مقامی مسلمانوں کو صرف اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے آلہ کار بنایا ہے۔ یہی لوگ مسلمانوں کے قربانی گائے کے لیے احتراز کرنے وعدہ کو توڑنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ مزید براں ہندو ہجوم مسلح بھی نہیں تھا حالانکہ مارٹن کیشن کے سامنے پولیس کسی بھی ہندو سے چھینی ہوئی ایک لاٹھی تک پیش نہیں کر سکی۔ یہ بھی غلط ہے کہ مسلمان خوفزدہ ہوچکے ہیں اور انہیں پولیس کی حفاظت میں شہادتوں کے لیے لایا جا رہا ہے۔ کسی مسلمان راہگذر پر حملہ کی رپورٹ تھانہ میں نہیں آئی۔ مسٹر لطیفی کے بنگلہ پر ایک مسلمان نے کہا تھا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ گورنمنٹ کیا کرتی ہے ورنہ ہم تو دس لاکھ ہندوؤں کو بکریوں کی طرح قتل کر دیں گے۔ (پرتاپ)

بیس گؤبھگتوں کی قربانی کا انتقام

حکومت کے خلاف اعلان جنگ

ہندو جاتی کو "ملاپ" کی فساد انگیز تعلیم

جو قوم اپنے شہیدوں کی قدر و قیمت پہچاننے کے ناقابل ہو جاتی ہے اس میں شہید پیدا ہونے بند ہو جاتے ہیں جس جاتی نے اپنے ممبروں کی زندگیوں کی قدر کی اور ان کی قربانیوں کو محسوس کیا اس میں ہمیشہ شہید پیدا ہوتے رہتے ہیں ہندو جاتی میں کچھ ایسی کمزوری ہو کہ اس کے پیارے اپنے دھرم اور جاتی کے لیے ہمیشہ قربانیاں دیتے رہے ہیں لیکن ہندو جاتی نے ان سے اور ایسا کا سلوک روا رکھا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اب اتنے شہید پیدا نہیں ہوتے جتنے پہلے ہوتے تھے جس چیز کی جان قدر و منزلت نہیں۔ حتی وہ وہاں آنا ضروری نہیں سمجھتی۔ اس بے قدری کے باوجود ہندو جاتی کے پیاروں کا دل و جگر اتنا بڑا اور اتنا فراخ اور آتنا درست ہو کہ وہ اپنے دھرم کیلئے جانیں قربان کرتے رہتے ہیں۔

سوفتہ اور ملکپور میں عید کے دن کیا ہوا؟ ہوا یہ کہ سوفتہ اور ملکپور کے ہندوؤں اور سکھوں نے گؤ بھگتی سے مجبور ہو کر فیصلہ کیا کہ وہاں گؤ ہتیا نہیں ہونے دیں گے ان ہر دو مقامات پر آج تک گؤ ہتیا ہوئی بھی نہیں تھی لیکن کچھ شرارت پسندوں نے ان امن پسند علاقوں میں بھی آگ لگانی چاہی۔ اور وہ اس میں کامیاب ہوئے کچھ مسلمان گؤ کشی پر تیار ہو گئے۔ پولیس نے ان کی پشت پر ہاتھ رکھا اور ہندو تین لیکر کی امداد کیلئے سوفتہ اور ملکپور پہنچ گئی سوفتہ کے ہندوؤں اور ملکپور کے سکھوں نے افسروں سے اور پولیس سے بار بار استفسار کیا کہ اس علاقہ میں یہ اتیاچار ہونے دیجئے۔ بجائے وطن کی پوتر دھرتی کو گؤ ماتا کے خون سے رنگنے لیکن ان کی فریاد نہ سنی گئی۔ بلکہ الٹا ان پر تشدد روا رکھا گیا۔ سوفتہ میں بلا کسی ٹھیک وجہ کے نہتے ہندوؤں پر گولیاں برسائی گئیں۔ اور ملکپور میں تین یار گولیوں کی باڑھ چھوڑی گئی ہندو وطن اور سکھوں کا پاپ کیوں یہ تھا کہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کے وطن میں گؤ ہتیا ہو۔ یہی اسی گناہ پر بیس ہندوؤں کو بے دریغ بندوق کی گولیوں سے بھون دیا گیا۔ گؤ ماتا کے ان بیس شہیدوں نے کوئی بغاوت نہیں کی تھی۔ کوئی قانون بھی نہیں توڑا تھا وہ تو صرف التجا کرنے کیلئے اکٹھے ہوئے تھے اور پولیس نے ان کی التجا کا جواب گولیوں ہی سے دینا مناسب سمجھا۔

یہ بحث رہنے دو امر ہے کہ سوفتہ اور ملکپور کے متعلق سرکاری اعلانات نہایت مایوس کن ہیں اور وہ ہونے ہی تھے گورنمنٹ نے آج تک جب کبھی اپنے کارندوں اور ملازموں کی غلطی تسلیم نہیں کی تو بھلا وہ اب کیوں کرتی؟ گورنمنٹ کے اس فعل نے لوگوں کے دلوں میں ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ گورنمنٹ نے ان بیس قربانیوں کا جوش ٹھنڈا کرنے کے لیے جو تحقیقات شروع کرا رکھی ہے اس کا نتیجہ کیا نکلیگا کیا نہیں نکلیگا۔ اسکے لیے زیادہ تشویش کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں ہم ہندوؤں کی ایک بات ضرور کہنا چاہتے ہیں اور وہ یہ کہ وہ ان بیس شہیدوں کے خون کو اسی طرح بھول جائیں گے اور اس کے متعلق کوئی ایجی ٹیشن نہیں کریں گے؟ اگر کوئی مسلمانوں پر گولی ہوتی تو آپ دیکھتے کہ کانگریس بھی فوراً میدان میں کود پڑتی اور مسلمان لیڈر بھی فوراً وہاں پہنچ جاتے لیکن اب بیس لاوارث قوم کے فرد ہیں اس لاوارث قوم کے بچوں کی زندگیوں کی کوئی قیمت نہیں جیسے ایک کیڑا مر گیا۔ اسی طرح ہندو بچہ ہلاک ہو گیا اسی لیے کانگریس والوں نے پولیس اور گورنمنٹ کی اس اندھیر گردی کیخلاف لفظ تک زبان سے نہیں نکالا۔ وہ نکالیں ہی کیوں؟ ہندوؤں کو وہ ہندوستانی تھوڑا سمجھتے ہیں؟ لیکن گورنمنٹ چاہے کچھ کرے۔ چاہے کانگریس ہی کچھ نہ کرے لیکن ہندوؤں کو تو اپنے شہیدوں کی سدھ لینی چاہیئے۔ ان بیس گؤ بھگت شہیدوں کا خون رائگاں نہیں جانا چاہیئے۔ اور گورنمنٹ اور پولیس کی اس حرکت کے خلاف بو زبردست پروٹسٹ ہونے چاہئیں۔ اور گورنمنٹ کے کان کھول دینے چاہئیں کہ جن علاقوں میں آج تک گؤ ہتیا نہیں ہوئی۔ ان علاقوں میں اگر حکومت یہ پاپ کرانے میں امداد دے گی تو ہندو اسے برداشت نہیں کر سکیں گے ہندو دھرم زنانہ طاقتوروں کا ہے۔ کمزور اور خاموش رہنے والے ہمیشہ گھاٹے میں رہتے ہیں۔ (ملاپ)

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ایک سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس ساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب پر اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور ... اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے۔ پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی کمال درجہ عام فہم تفسیر ہے خوبی کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خان صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کے لئے ایک ایسا نسخہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن کے نیچے دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر تکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا، دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب کا یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اس کے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔

جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (عہ ۳۰)

رعایتی پندرہ روپیہ (عہ ۱۵)

اجرت جلد چمڑی قسم اعلیٰ حال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (ستے) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ ۲) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (عہ ۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

عہ ۹ ۔ یہ قرآن مجید مصری بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بڑی خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ ہے کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ کثرت سے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ۔ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

عہ ۱ ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۹۶۰ ساٹھ جزو نمبر اسکے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چمڑی سلے ... رعایتی ... بغیر جلد ...

عہ ۱۲ ۔ یہ مترجم قرآن مجید نہایت جلی قلم کا اوصاف ہے۔ اور ۶۰ جزو علاء کے نام سے مشہور ہے۔ ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا زیر متن ہے اور آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن حاشیہ پر ہے ۹۶۰ صفحات ہیں کاغذ نہایت عمدہ سفید۔ جلد چمڑی ہدیہ ... رعایتی ...

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ۔ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابتہ ۱۹۲۸ء

میونسپل کمیٹی دہلی بذریعہ صاحب سکرٹری بہادر میونسپل کمیٹی مدعی
بنام گوپی ولد جیون قوم کہار سکنہ کٹڑہ خوشحال رائے دہلی دسکھہ رام ولد پورن قوم کہار سکنہ کٹڑہ خوشحال رائے دہلی مدعا علیہم

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ گوپی ولد جیون دسکھہ رام ولد پورن مدعا علیہم تعمیل سمن سے گریز کرتے ہیں لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۴ جولائی ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اُس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی

آج بتاریخ ۴ ماہ جون ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۱۲۱۴ بابتہ ۱۹۲۸ء

لالہ چندر سین ولد لالہ رام نرائن صاحب بکن باڑہ سیتارام کوچہ سربلند خاں۔ دہلی مدعی
بنام نثار احمد منصف ساکن کوچہ پنڈت محلہ منصف حیدرآباد دکن۔ مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ نثار احمد مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۴ جولائی ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اسکے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۶ ماہ جون ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں سے ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگنے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کے کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں بکس ۱۰ام درمیانہ ۸ر خورد ۷ر

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ احاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک۔ دہلی

مقامی ایجنٹ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران تنجوری دہلی

تجربہ اور آزمایش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بےقاعدگی اور اسکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی ہلاک بیماری مستورات میں عام ہے ان کی تندرستی ہمیشہ کیلئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہئے مایوس العلاج کے لئے ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ...

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ہے پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم اور درد یہ تمام شکایتیں بکلی دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبہ ...

مینیجر دار الشفاء دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (عہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

آم سفید انگڑا، سفید بمبئی، کافوری، ذخیرہ فی صد ... لیچی ... فی ہزار ... ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ قلموں اور پودوں کیلئے فہرست کارخانہ طلب فرمائیں۔

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن ہ دربھنگہ (صوبہ بہار)

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

... یہ کیسا ہی پرانا داغ ہو ہماری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر پھوڑے دکھائے داغ اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانا دمہ کھانسی جڑ مول سے چلا جاتا ہے ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے عورت کے گنے بال پکے ہوں تو سیرم تیل منگائیں سب بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ۔ اگر کچا بال کل پک گیا ہو تو کالا منگائیں ... دام بارہ روپیہ ... ساتھ ہی ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کیسی ہی ہو ... میری ایسی انگی ہنگی اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ ...

کالے سے گورا

سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ہے ... کالا داغ چھائیں کالی دال چھینیاں ... گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہے دام ...

بجلی کی گولی

... جوان ... دام پانچ روپیہ

طاقت کی دوا

قوت مردانگی کو بڑھانے ... تندرست بنانے ... طاقتور ہو جائے گا دام پانچ روپیہ

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۹ر ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ

مولانا محمد علی پر سردار منگل سنگھ کے اعتراضات

مولانا محمد علی نے یورپ جاتے وقت دستور اساسی کی ترتیب میں مسلمانوں کی پوزیشن کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا تھا اُس پر مہا سبھائی حلقوں میں تو ایک طوفان برپا ہو ہی چکا تھا، مگر اب ہم دیکھتے ہیں کہ ان کی چکنی چپڑی باتوں سے جسکہ قلیل الفکر و خفیف العقل "قوم پرست" حضرات بھی متأثر ہوگئے ہیں، اور ان کی طرح وہ بھی کہہ رہے ہیں کہ مولانا محمد علی نے اپنے اس بیان …

باردولی میں پٹھانوں کی شرمناک حرکات

اب تک حکومت نے باردولی میں جو ظالمانہ حرکات کی ہیں وہ کچھ کم شرمناک نہ تھیں کہ اب کے ایجنٹوں نے اُس پر کچھ اور بیہودگیوں اور کمینگیوں کا اضافہ کر دیا ہے۔ باردولی ستیاگرہ کمیٹی کے سکرٹری نے حال میں جو بیانات شائع کیے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کے ملازم پٹھانوں نے لوگوں پر جبر و ظلم کرتے کرتے اب شریف عورتوں کی عزت و حرمت پر حملے بھی شروع کر دیئے ہیں۔ وہ خود ان خواتین کی حلیفہ شہادتیں …

ہی کی قربانی کرنی چاہی تھی لیکن ہندو اس کو بھی گوارا نہ کر سکے اور انہوں نے ایک مسلمان سے قربانی کا بکرا زبردستی چھین لیا۔ مسلمانوں نے اسے حاصل کرنے کی کوشش کی تو پولیس نے اسکو اپنی حفاظت میں لیکر دھرم پورے میں داخل کر دیا۔ مسلمان اس ظلم کی فریاد اعلیٰ حکام کے پاس لے گئے تو وہاں سے ان کو یہ داد ملی کہ فوج کے سوار وحشی جانوروں کی طرح ان پر چھوڑ دیئے گئے اور انہوں نے عین عید کے دن سو دو سو مسلمانوں کو بلموں اور برچھیوں سے چھید کر رکھ دیئے۔ اس پر بھی جب ہندو حکام کے دل ٹھنڈے نہ ہوئے اور انہوں نے دار و گیر کا بازار گرم کر کے …

سرمایہ جامع لندن

موجودہ دہریت کی رو

اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ جناب طفیل احمد صاحب کا وہ مضمون شائع کیا جاتا ہے جس کا عنوان "موجودہ دہریت کی رو" ہے۔ لائق مضمون نگار نے اس تحریر کو ناصحانہ انداز میں لکھا ہے اور بظاہر ان کا مدعا یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ محض علما کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں، لیکن مضمون کا انداز صاف کہہ رہا ہے کہ صاحب مضمون خود اس رو میں بہہ چکا ہے جس کے آنے اور بڑھنے کی وہ اطلاع دینا چاہتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ واقعہ نہ ہو، مگر مذہب کو "جوئے" سے تعبیر کرنا قرآن اور نفقہ کو دو متضاد چیزیں قرار دینا، دینوی امور میں مذہب اسلام کے سامنے لانے کو اس کی توہین …

کوہاٹ کے زمینداروں کی مشکلات

جودھپور کے مظلوم مسلمان

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسماۃ ہندہ لاولد فوت ہوگئی۔ مسماۃ حمیدہ اسکی ہمشیرہ حقیقی و زینب اسکی بھتیجی موجود ہیں۔ اب زینب لاولد فوت ہوگئی۔ ترکہ ہندہ متوفیہ مقبوضہ زینب مرحومہ کے خاوند عمرو خالد ماموں زینب نے باہم بحصہ برابر تقسیم …

لندن میں مسجد بنانے کی حقیقت

لارڈ ہیڈلے کی جیب اور خواجہ کمال الدین کا پیٹ

فرضی مبلغین کا کچا چٹھا

مسٹر آرتھر فیلڈ نے پردہ چاک کر دیا

دی رائٹ آنریبل لارڈ ہیڈلے (ایک انگریزی مسلم نواب) اور خواجہ کمال الدین امام خاص مسجد ووکنگ لندن نے ہزاروں پونڈ مصر میں اس سفر کے سلسلہ میں جو لندن میں تعمیر مسجد کی غرض سے کیا گیا تھا جمع کیے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مصر میں شہزادہ عمر طوسان نے ایک ہزار پونڈ دیئے ہیں اور ایک دوسرے شہزادے نے پانچسو پونڈ دیئے وغیرہ …

حساب یہی ہے یا نہیں۔
۵۔ کیا ہندوستان کے سفر کا کوئی حساب شائع ہوا ہے یا ہوگا اور کیا سوسائٹی نے یہ طے کیا تھا کہ یہ لوگ (لارڈ ہیڈلے اور خواجہ کمال الدین) چندہ جمع کرنے کے لیے ہندوستان جائیں۔
۶۔ کیا سوسائٹی کے ان دوستوں نے لندن میں …

ہے کہ ان ممتاز چندہ کرنے والوں سے اس چندہ کا تفصیلی حساب مانگا جائے۔

اس کے علاوہ مختصر چندے بھی ہیں۔ مثلاً ایک رقم جو تحریک ووکنگ کے دفاتر میں ۴۰ پونڈ اس لیے جمع کیے گئے تھے کہ اس کے خرچ سے لارڈ ہیڈلے کیکسٹن ہال میں کلمہ معظمہ پہ لیکچر دیں گے، مگر کوئی لیکچر نہیں ہوا اور چونکہ روپیہ خواجہ کمال الدین کے حوالہ کر دیا گیا۔ اس لیے اب تک کوئی حساب نہیں۔ برٹش مسلم سوسائٹی جس کے نام سے ووکنگ کی تحریک چلائی جاتی ہے، محض برائے نام ہے۔ نہ تو اس میں کوئی خزانچی ہے نہ بنک میں اس کا کوئی حساب ہے اور نہ حساب کی کوئی کتاب ہے نہ ممبروں کا کوئی رجسٹر ہے۔ بلکہ اس میں صرف لارڈ ہیڈلے اور خواجہ کمال الدین ہیں۔ اس سوسائٹی کو مسٹر حبیب اللہ لوگرد بعض ان لوگوں کے حکم سے چلاتے ہیں اب جو نئی سوسائٹی ہوگی تو اسے بھی لارڈ ہیڈلے، خواجہ کمال الدین اور مسٹر لوگرد چلائیں گے۔ چنانچہ حال میں ایک مسلم مسجد لندن میں قائم کرنے کے لیے … ہزار پونڈ کی اپیل ہوئی ہے۔ یہ اپیل بھی اسی نام نہاد سوسائٹی …

شروع کیا جائے۔ یا نہیں تو قدیم لندن کی مسجد کے سرمایہ میں جس کی تعداد کئی ہزار پونڈ ہے اسے بھی ملا کر اس کے خزانچی کی سپردگی میں دیدیا جائے۔ اور اس طرح لندن کے شایان شان مسجد تیار کر دی جائے۔

ایک غلط خبر

لندن میں کوئی جلوس نہیں نکلا

مسٹر آرتھر فیلڈ تحریر فرماتے ہیں:۔

ترکی اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گذشتہ عید الفطر کے موقع پر مسلمانان لندن کا ایک جلوس نکلا جو گلیوں سے ہوتا ہوا مسجد تک گیا۔ اس خبر میں یہ بھی اضافہ کیا گیا ہے کہ لندن میں اس قسم کا جلوس کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔

بعض لوگ اس خبر کو پڑھ کر یہ سمجھیں گے کہ ووکنگ مسجد لندن میں ہے۔ حالانکہ یہ مسجد لندن سے کم از کم بیس میل …

… والی مسجد میں بھی بہت معمولی طور سے لوگ جمع ہوئے۔
(خلافت)

اعلیٰ حضرت حضور نظام نے جو ایک بیش قرار رقم اس انگریز نواب کے سپرد کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اعلیٰحضرت کو ان واقعات کا علم نہیں ہے میں مختصر الفاظ میں صرف ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔ مسٹر ام۔ اے خاں، ریجنٹ ہاؤس ریجنٹ اسٹریٹ ڈبلیو ایک نے پروفیسر مہری۔ ام لیون کو ایک خط ۲۵ مارچ ۱۹۲۸ء کو لکھا کہ چونکہ مجھے مسٹر لوگرد سے کوئی جواب نہ مل سکا۔ اس لیے میں آپ کو لکھ رہا ہوں، کیونکہ سنا ہے کہ آپ کا بھی سوسائٹی مذکورہ سے تعلق ہے۔ اور اس خط میں حسب ذیل سوالات دریافت کیے تھے۔
۱۔ کیا اسلامک ریویو سوسائٹی کا سرکاری آرگن ہے یا نہیں۔
۲۔ کیا اس ملک (انگلستان) کے مسلمانوں کو …

جودھپور میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

حالت نازک ہے

یکم جون سے گرفتاریاں شروع ہوگئی ہیں قریب ۵۰ مسلمان گرفتار کر لیے گئے لیکن شام تک بہت سے مسلمانوں کو ضمانتیں لیکر چھوڑ دیا۔ بہت سے حوالات میں پھنس گئے۔ دوسرے دن چند گرفتاریاں پھر عمل میں لائی گئیں ان میں سے جو ضمانتیں بہم پہونچا سکے وہ چھوٹ گئے باقی ۹ یا ۱۰ اشخاص حوالات میں …

ریویو ممبر کی آمد

پولیس جا کر تحقیقات شروع کی ریویو ممبر کے آنے کی خبر سنکر جودھپور کے ممبر جوالا سہائے سابق ممبر ریاست نا بھ نے رسالہ انتظام قلعہ اور خانگی جاگیرات سے ہٹا دیا۔ اور شہر میں سے عوام سالم بناکران کو رخصت دیدی گئی۔ حکام پولیس نے مہاجنوں کو بلا کر انکو ریویو ممبر کی خدمت میں پیش کیا اور انہیں بے قصور ثابت کرنے کی کوشش کی۔ ریویو ممبر نے مصالحت کرنے پر دباؤ ڈالا۔ لیکن ہندو مہاجن رضامند نہیں ہوئے۔ ۸ر جون کو مسلمانوں کا ڈپوٹیشن جو گیارہ آدمیوں پر مشتمل تھا پیش ہوا۔ اور اپنے مطالبات پیش کر دیئے۔ شام کو ریویو ممبر رخصت ہوگئے۔

پولیس کے کرتوت پکٹ افسر کی کارروائی

پولیس مہاجنوں سے مل گئی ہے اور مسلمانوں کو برباد کرنا چاہتی ہے۔ ریاست میں جتنے حکام ہیں سب ہندو ہیں مسلمان دیکھنے سے نظر نہیں آتا۔ اب محرم قریب ہے۔ عید پر تو مسلمان بلم اور بھالوں سے نشانہ بنا کر زخمی بھی کیے گئے۔ محرم پر جانوں کا خطرہ ہے لہذا مہاراجہ صاحب سے استدعا کی جاتی ہے کہ پولیس کا پورا پورا بندوبست کریں۔

بیگناہوں کی ضمانت پر رہائی

نومسلم کالج آگرہ کے متعلق غلط فہمی

موجودہ دہریت کی ...

(از جناب طفیل احمد صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔ مدیر رسالہ سوشل ...)

کچھ عرصہ سے ہندوستان میں دہریت کی تحریک نمودار ہو رہی ہے جس کی وجہ سے بہی خواہان اسلام متردد ہیں ان میں سے بعض تو اس تحریک کو غصہ، نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور بعض سمجھتے ہیں کہ چند روز بعد یہ خود بخود ٹھنڈی پڑ کر دب جائے گی۔ مگر اس قسم کی تو تعات قائم کرنے سے قبل ہمارے نزدیک اس امر کی ضرورت ہے کہ اس مسئلہ کو غائر نظر سے دیکھا جائے۔ بعض اصحاب کا خیال ہے کہ یہ تحریک یورپ کی مادیت کا نتیجہ ہے اور اس طرف سے یہ آ رہی ہے۔ درآنحالیکہ واقعہ یہ ہے کہ انگلستان اور دیگر یورپین ممالک میں مذہب عیسوی ایک سلطنت کا مسلمہ مذہب ہے شہنشاہ انگلستان کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ پروٹسٹنٹ عقیدہ رکھتا ہو۔ اگر وہ آج رومن کیتھولک ہو جائے تو اسے تخت سے ہٹنا پڑیگا۔ برخلاف اس کے سلطنت ترکی نے مذہب کے اس جوئے کو اپنے کندھوں سے اتار پھینکا۔ اور آج اس جمہوری سلطنت کا صدر ایک یہودی یا عیسائی۔ یا مجوسی منتخب ہو سکتا ہے۔ اب سے بیس سال قبل جب امیر حبیب اللہ خاں صاحب علیگڈھ کالج میں تشریف لائے تو علماء کرام کی ایک جماعت ان کی خدمت میں خاص طور پر اس غرض سے پیش کی گئی کہ وہ علیگڈھ کو مذہب کا مرکز سمجھ کر خوش ہوں گے۔ مگر تجربہ اس کے خلاف ہوا۔ اور انہوں نے فرمایا کہ علماء کو دیکھنے میں یہاں نہیں آیا۔ انہیں تو میں خود کابل میں چھوڑ کر آیا ...

تعزیرات ہند پاس ہوا جس کی رو سے بارہ سال سے کم عمر عورت سے ہم بستری کرنا اگرچہ وہ اپنی زوجہ کیوں نہ ہو۔ فوجداری کا جرم ہے۔ اب ... اصلاح رسوم قانون کے ذریعہ سے نہیں بلکہ پند و نصیحت سے ہونی چاہیئے۔ اس کی نسبت انگلستان کے ماہر سیاسیات مسٹر کرٹس (ایک انگریز) نے صاف الفاظ میں لکھا ہے کہ:-

"میں نے اکثر لوگوں (یعنی انگریزوں) کو کہتے سنا ہے کہ ہندوستان کو سیاسی حقوق مانگنے سے قبل اصلاح رسوم و معاشرت کرنی چاہیئے۔ لیکن اگر وہ اپنے ملک انگلستان کو دیکھیں گے تو انہیں معلوم ہوگا کہ ان کے ہاں کونسی اہم اصلاحات رسوم بلا امداد قانون کے ہوئیں۔ عورتوں اور بچوں سے کارخانوں اور کانوں میں کام لینے ... عورتوں کے حقوق، فروخت شراب، اور دیگر اہم مسائل میں سے کوئی ایسا نہیں جو قانون کے ذریعہ سے نافذ نہ ہوا ہو۔ برخلاف اس کے گورنمنٹ نے ہندوستانیوں کی اصلاح معاشرت کے متعلق قوانین پاس کرنے میں رکاوٹیں پیدا کی ہیں۔ اور ۱۹۱۲ء میں مسٹر باسو کے مسودہ قانون ازدواج کو پاس نہ ہونے دیا" (مسٹر کرٹس کا قول ختم ہوا)

پچاس سال سے زیادہ ہوئے جب سے علماء کرام شادیوں اور غمیوں میں اسراف کو روکنے کی کوششیں کر رہے ہیں مگر آج تک کوئی وعظ و نصیحت کارگر نہ ہوئی اور مسلمانوں کے افلاس میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے۔ البتہ جو لوگ کوئی انجمن بنا کر ... کو آپریٹو سوسائٹی کے تحت میں لے آتے ہیں تو خلاف ورزی کرنیوالے ممبر پر پنچایت جو جرمانہ کر دیتی ہے اگر وہ خوشی سے ادا نہ ہو تو عدالت سے وصول کیا جا سکتا ہے اور اس قانونی تعزیر کا نتیجہ یہ ہوتا ہے ...

بشارات

بیرون ہند

سلطان ابن سعود کیخلاف سازش پکڑی گئی
مولانا شوکت علی پر شرکت کا الزام
مولانا محمد علی کا بیان

قاہرہ ۲ ارجون۔ رائٹر کے نامہ نگار نے مولانا محمد علی صاحب سے ملاقات کرکے بتلایا کہ شاہ اور حکومت حجاز کے خلاف ایک سازش پکڑی گئی ہے، جس میں ان کے بھائی مولانا شوکت علی کو بھی شریک بتلایا جاتا ہے۔ مولانا محمد علی صاحب نے جواب دیا کہ مسلمان بالعموم موجودہ حکومت حجاز سے غیر مطمئن ہیں۔ حجاز حقیقتاً تمام مسلمانوں کا مرجع عام اور مقدس مقام ہے مگر ابن سعود نے اس پر قبضہ کرکے ذاتی مملکت قرار دے رکھا ہے مولانا نے فرمایا کہ حجاز کی حکومت میں تمام مسلمانوں کو دخل ہونا چاہیئے۔ سازش مذکور میں میرے بھائی کا شرکت کرنا ہرگز قابل اعتبار نہیں ہو سکتا۔

(معلوم ہوا ہے کہ اس سازش کے سلسلہ میں مکہ معظمہ میں سید عبدہ (یا شندہ عسیر) کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے اور جو بعض کاغذات پکڑے گئے ہیں کہا جاتا ہے کہ وہ امام یمن اور ولیعہدیمن کے نام تھے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حسن ایداس اور عبدالعزیز نامی اشخاص (جن کو یمن کے پروپیگنڈا کرنے والوں سے تعلق ہے) امام یمن سے بدیں غرض روپیہ حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں کہ ہندوستان میں سلطان ابن سعود کے خلاف پروپیگنڈا کیا جائے۔

بازاروں اور کوچوں کا گشت کیا۔

آج صبح آپ نے افغانی سفارتخانہ کا معائنہ کیا۔ کل شاہ ایران کی معیت میں آپ نے ملٹری کالج کو دیکھا آج دوپہر کے بعد سررشتہ تعلیم کے دفاتر میں تشریف لے گئے دونوں شاہ بیگموں نے زنانہ شفاخانہ، زچہ خانہ اور یتیم خانہ کا جو حال ہی میں قائم ہوا ہے معائنہ کیا۔

مس ملر کے امریکن حقوق کی ضبطی
شدھ ہونے اور مذہب فروخت کرنیکی ذلت

سابق مہارانی اندور(؟) مس ملر امریکن مہارانی نے اس شادی سے امریکن شہریت کے حقوق زائل کر دیئے ہیں۔ مہارانی ایک امریکن ہسپتال میں علاج کیلئے داخل ہونا چاہتی تھیں ہسپتال والوں کے دریافت کرنے پر یہ حقیقت کھلی کہ عام طور پر اگر کوئی امریکن عورت کسی غیر ملکی سے شادی کرے تو اس کے حقوق شہریت قائم نہیں رہتے ۱۹۲۲ء میں ایک قانون وضع ہوا جس کی رو سے قرار پایا کہ اگر کوئی امریکن عورت ایسے شخص سے رشتہ مناکحت قائم کرے جسے امریکہ میں حقوق شہریت حاصل نہ ہوں تو اس عورت کے حقوق شہریت بھی ضبط ہو جاتے ہیں۔ کوئی شخص جو آزاد نہ ہو اور گورا رنگ بھی نہ رکھتا ہو امریکہ کا شہری نہیں کہا جا سکتا۔ عدالت عالیہ کے فیصلہ کے مطابق اہل جاپان اور اہل ہند بھی اسی درجے میں داخل ہیں۔

جرمنی پھر گیس بنا رہا ہے
معاملہ بین الاقوامی مجلس میں پیش کیا جائیگا

لندن ۱۴ ارجون دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر لاک ہمپٹن نے کہا کہ معاہدہ وارسیلز کی رو سے جرمنی کو جنگ کے لئے زہریلی گیس تیار کرنے کی اجازت نہیں البتہ صنعتی کاموں کیلئے ... گیس تیار کر سکتا ہے ... نے کہا کہ اگر جرمنی کو جنگ کیلئے گیس تیار کرنے کی اجازت دیجائے تو وہ ساری دنیا کو چند ماہ میں ہلاک کر سکتا ہے مسٹر لاک نے کہا کہ اگر اس قسم کا شبہ ہوا تو معاملہ جمعیۃ الاقوام کے روبرو پیش کیا جائیگا۔

سلطان ابن سعود کے والد کا انتقال
مولانا ظفر علی خاں کا برقی پیغام

مکہ مکرمہ ۱۴ ارجون۔ فریضہ حج اور زیارت مدینہ منورہ سے فارغ ہو کر مصر عازم ہوا ہوں۔ اعلیٰ حضرت سلطان ابن سعود کے خلاف جو ناپاک سازش کی گئی ہے۔ اور فتنہ شعوبیت کو پھیلانے کیلئے جو کوششیں کی جاری ہیں، ان کا تار و پود بکھیرنا ہر مسلمان کا فرض ہے، تمام اسلامی جرائد و صحائف کو اس امر واقعہ کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔ اعلیحضرت سلطان ابن سعود کے والد ماجد بروز جمعۃ المبارک داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (زمیندار)

تاجدار افغانستان اور موسیو چیچرن کی رازدارانہ گفتگو

موالسیا سنہ ... قاہرہ ماسکو کے پیغام مورخہ ... کے حوالہ سے حسب ذیل رقمطراز ہے۔

اعلیحضرت تاجدار افغانستان موسیو چیچرن کے ساتھ دیر تک گفتگو فرماتے رہے۔ ... بعد اعلیحضرت نے ... کی سفارتخانے کے دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ جہاں آپنے ترکی سفیر کے ساتھ ترکی افغانی تعلقات کے مسئلہ پر بحث و تمحیص فرمائی۔

شاہ افغانستان ایرانی مجلس میں
شاہنامہ کے ایک نایاب نسخہ کی پیشکش
مختلف شعبوں کا معائنہ

طہران ۱۲ ارجون۔ صدر مجلس کے پیغام خیر مقدم کے جواب میں اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان نے امید ظاہر کی کہ وہ اقوام جو آپس میں بھائی بھائی ہیں، آپس میں ہمیشہ اتحاد قائم رکھ کر ترقی کرتی رہیں گی۔ مجلس نے کتب خانہ میں سے شاہنامہ کا ایک بیش بہا نسخہ اعلیحضرت کی نذر کیا گیا مجلس سے مرخص ہو کر اعلیحضرت نے شہر کے مشہور ...

ہندوستان

ایک سکھ نے نو مسلمانوں کو قتل کر ڈالا تھا

گوجرانوالہ سے یہ ہولناک خبر موصول ہوئی ہے کہ تصبہ ... میں ایک سکھ نے مرغی کا جھٹکہ کیا خاص پر مسلمانوں سے کچھ جھگڑا ہو گیا لیکن اس سکھ نے مکان سے کرپان لاکر نو مسلمانوں کو قتل کر ڈالا۔ سکھ کا مقدمہ ڈپٹی کمشنر صاحب کے ہاں پیش ہے۔

سرحد میں اصلاحی اسکیم کا پہلا قدم
گورنمنٹ کی ہند نوازی

ایبٹ آباد ۱۳ ارجون۔ یہاں کے معتبر حلقوں میں افواہ ہے کہ بلدیہ پشاور میں انتخابات رائج کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے چنانچہ ہفتہ عشرہ میں حکومت کی طرف سے اس کا اعلان ہونے والا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۴ میں سے صرف ۸ ارکان منتخب ہونگے۔ اور شرائط رائے دہی بہت سخت ہیں جن سے زیادہ تر ہندو فائدہ اٹھائینگے اس قسم کے انتخاب کو بہ نظر نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور انہیں ... کہا جاتا ہے اہل پشاور اس قسم کے انتخابات کو ہرگز قبول نہ کرینگے۔

کانپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کانپور ۱۲ ارجون۔ ایلگن مل کے ہڑتالی بدستور پکٹنگ کر رہے ہیں۔ پکٹنگ کے وقت ان کے خطرناک رویہ کو دیکھ کر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو نقص امن کا اندیشہ ہوا اس لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گوالٹولی کو ارٹر میں جہاں کہ ایلگن مل واقع ہے ایک ماہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

حجاج کی واپسی سلطانیہ جہاز کی آمد

کراچی ۱۲ ارجون۔ شوستری کمپنی کا جہاز "سلطانیہ" ۱۷ جون کو یہاں پہنچے گا۔ اس میں وہ حاجی ہونگے جو "زیانی" یا "سلطانیہ" میں جدہ گئے تھے۔

اکبر جہاز کی آمد

بمبئی ۱۴ ارجون۔ اکبر جہاز حاجیوں کو جدہ سے لے کر ۱۷ ارجون تک بمبئی پہنچے گا۔

سرحد پر آفریدیوں کی گرفتاری

پشاور ۱۲ ارجون۔ درہ کوہاٹ کے آفریدیوں کی ایک جماعت کی کل شام کو ضلع پشاور کے ایک موضع تارو میں گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ تلاشی پر ان سے ۳ بندوقیں برآمد ہوئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ ضلع ہزارہ کا قصد رکھتے تھے۔ اسوقت وہ تھانہ پبی کی حوالات میں ہیں پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

کابل کو واپسی

پشاور ۱۳ ارجون۔ کابل کی تازہ ترین اطلاع ہے کہ اعلیحضرت شاہ افغانستان غالباً اس ہفتہ کے اختتام پر طہران سے مراجعت پذیر ہو کر ۲۵ ارجون تک کابل پہنچ جائیں گے۔ اعلیٰ حضرت مشہد، ہرات اور قندھار کے راستہ تشریف لائیں گے۔ ہرات سے قندھار تک غالباً ہوائی جہازوں پر سفر کریں گے۔

سہارنپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ
تعزیہ ۱۸ افٹ سے اونچا نہ ہو

سہارنپور ۱۴ ارجون۔ مسٹر رحمان بخش قادری سٹی مجسٹریٹ سہارنپور نے زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری مندرجہ ذیل حکم نکالا ہے۔

چونکہ اینجانب کو معلوم ہوا ہے کہ حدود میونسپلٹی سہارنپور الکٹرک سپلائی کمپنی کے بہت سے کھمبوں کے تار ۱۸ اور ۲۰ فٹ کے درمیان اونچے ہیں جو قانون کے اندر ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص یا جماعت زمین سے ۱۸ فٹ یا بارہ ہاتھ سے زیادہ اونچا جھنڈا۔ تعزیہ۔ علم یا نشان وغیرہ نکالتے تو یہ کھمبے اور تار انسانی زندگی کے لیے خطرناک ثابت ہوں گے۔ لہذا اینجانب حکم دیتے ہیں کہ کوئی شخص یا کوئی جماعت حدود میونسپلٹی سہارنپور میں کسی سڑک پر جہاں مندرجہ بالا کمپنی کے کھمبے اور تار نصب ہیں زمین سے ۱۸ فٹ یا بارہ ہاتھ سے زائد اونچا کوئی جھنڈا۔ تعزیہ۔ علم یا نشان نہ نکالیں کسی گاڑی یا آدمی کی اونچائی جو جھنڈا وغیرہ لیجائیگا۔ اس ۱۸ فٹ یا ۱۲ ہاتھ میں شامل ہوگی یہ حکم آج کی تاریخ سے دو ماہ تک نافذ رہیگا۔

مسٹر جی ڈبلیو کرانٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سہارنپور نے زیر دفعہ ۱۴۴ ایک اور حکم نکالا ہے جس سے ہتھیار لاٹھی وغیرہ لیکر نکلنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

حجازی سازش کیمتعلق مولانا شوکت علی کا بیان
میں سامنے کھڑے ہو کر لڑتا ہوں سازش نہیں کرتا

بمبئی ۱۴ ارجون۔ مولانا محمد علی نے جو بیان قاہرہ سے اخبارات کو بھیجا ہے اسکے متعلق مولانا شوکت علی نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا

مجھے افسوس ہے کہ میرے بھائی نے اس لغو الزام کا جواب دینے کی زحمت گوارا کی جو مجھ پر سلطان ابن سعود کے خلاف سازش میں حصہ لینے کے متعلق عائد کیا جاتا ہے سلطان ابن سعود کو سخت الفاظ میں یاد کرتے ہوئے مولانا نے کہا وہ غاصب ہے اور قطعاً ناقابل اعتبار ہے سلطنت اور طاقت حاصل کرنے کے لیے وہ حریص ہے اور پڑوس کی اسلامی ریاستوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے ہمیشہ بہانہ کی تلاش میں لگا رہتا ہے۔ لیکن جہاں تک کسی سازش کا تعلق ہے۔ میرا اس میں کوئی حصہ نہیں رہں سامنے ہو کر لڑنے والا ہوں اور اپنے عقیدے کی تائید میں آخر ...

وقت تک مصروف پیکار رہوں گا۔

انگلستان اور یورپ کی خود غرض سلطنتیں یمن اور اسکے بہادر باشندوں کو آزادی کی نعمت سے محروم کر دینے کی متمنی ہیں اور ابن سعود ان انگریزوں اور فرنگیوں کی خاطر یہ کام کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے خلاف سازشوں کی خبریں ہوتی رہتی ہیں جن میں مجھے بھی ملوث کیا ہے۔ میں دست بدعا ہوں کہ خدا ابن سعود کو حجاز کی مقدس سرزمین سے باہر نکال دے۔

۱۷ ارجون کو قادیانیوں کے جلسے
مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کے خیالات

لدھیانہ ۱۶ ارجون۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب نے اخبارات کو بذریعہ تار مطلع فرمایا ہے کہ

۱۷ ارجون کو قادیانیوں نے جن جلسوں کا اعلان کیا ہے ان کا مقصد حقیقت میں یہ ہے کہ سائمن کمیشن کے آئندہ دورے کو کامیاب بنانے کیلئے نہایت وسیع پیمانہ پر موثر پروپیگنڈا کیا جائے اور اس بنا پر مولانا نے مسلمانان ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے جلسوں کو روک دیں جو انکے مذہبی جذبات کے منافی اور قومی ترقی کیلئے مضر ہیں۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
باشندگان دہلی کا جلسہ عام
باردولی کی ستیہ گرہ کیساتھ اظہار ہمدردی

دہلی ۱۳ ارجون۔ کل شام کو ۲ بجے باشندگان دہلی کا ایک جلسہ عام باردولی ستیہ گرہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے کیلئے منعقد ہوا۔ ڈاکٹر انصاری صاحب صدر جلسہ تھے سب سے پہلے منشی عبدالخالق صاحب خلیق نے اپنی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ اسکے بعد جناب صدر کی تقریر سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے باردولی ستیہ گرہ کی ابتدا اور اس کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جنگ جو باردولی کے باشندوں اور حکومت کے درمیان ہو رہی ہے محض لگان کی جنگ نہیں ہے بلکہ یقیناً یہ ہندوستان کی آزادی کی جنگ ہے۔

جناب صدر کی تقریر کے بعد لالہ شنکر لال، مسٹر فریدالحق انصاری اور دیگر مقررین نے تقریریں کیں آخر میں مندرجہ ذیل تجویز باتفاق رائے منظور کی گئی۔

باشندگان دہلی کا یہ جلسہ اہالیان باردولی کے ساتھ ان کی موجودہ ستیہ گرہ میں پوری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور یقین دلاتا ہے کہ ان کی اس جدوجہد میں پوری مدد کرنے کو تیار ہے۔

جلسہ میں باردولی ستیہ گرہ کے لیے مالی امداد کی اپیل بھی کی گئی۔ اور اب تک جو حضرات چندہ دے چکے ہیں ان کی فہرست پڑھ کر سنائی گئی جس سے معلوم ہوا کہ دہلی نے اپنی پانچ ہزار کی پہلی قسط میں سے مبلغ دو ہزار سات سو روپیہ جمع کر لیا ہے اور باقی بھی ایک آدھ روز میں جمع ہو جائیگا۔

جلسہ ۹ بجے رات کو بخیر و خوبی ختم ہو گیا۔

جنگ پورہ کے فسادیوں کی گرفتاریاں
پولیس اکیاون ہندؤں کو اب تک گرفتار کر چکی ہے

دہلی ۱۲ ارجون موضع جنگ پورہ میں جو دہلی کے مضافات میں ہے اکیاون ہندوؤں کی گرفتاری عمل میں آئی۔ یہ گرفتاریاں اس جھگڑے کی وجہ سے ہوئی ہیں جو عید کے دن قربانی کی گائیں نکالنے کے راستہ کے متعلق ہوا تھا۔

یہ کارروائی دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہند کے ماتحت پولیس کے خلاف مزاحمت کرنے پر کی گئی ہے پولیس کی تفتیش ابھی مکمل نہیں ہوئی۔ تمام ملزم ضمانت پر رہا ہیں۔

حافظ نصیر الدین صاحب کے قتل کا مقدمہ

دہلی ۱۲ ارجون۔ حافظ نصیر الدین پولے والے اور ان کے مربیہ کے قتل کے سلسلہ میں ۸ گرفتاریاں ہو چکی ...

ہیں۔ پولیس نے عدالت سے ۱۴ دن کی مزید مہلت لی ہے۔

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس
زنانہ ہسپتال کی بدانتظامیاں

دہلی ۱۳ ارجون۔ آج صبح کو ۹ بجے دہلی میونسپلٹی کا معمولی اجلاس بصدارت ڈپٹی کمشنر منعقد ہوا اور وکٹوریہ زنانہ ہسپتال اور لیڈی ہارڈنگ ہسپتال کے متعلق بیشمار شکایتیں کمیٹی کے ممبروں کے روبرو پیش ہوئیں چنانچہ ان شفاخانوں کی شکایات کے انسداد کیلئے میونسپلٹی نے مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی ہیں۔

۱۔ سات معزز خواتین کو معائنہ کے واسطے مقرر کیا گیا ہے مثلاً بیگم صاحبہ ڈاکٹر انصاری۔ بیگم صاحبہ مولانا محمد علی۔ بیگم صاحبہ مولوی عبدالرحمن وکیل۔ مسز سلطان سنگھ۔ مسز گردو دیو۔ مسز برو(؟)۔ مسز ...

۲۔ کچھ پرائیویٹ کمرے فوراً تعمیر کئے جائیں۔

۳۔ کچھ کمرے ایسے بنوائے جائیں جو ایک روپیہ یومیہ کرایہ پر دئے جا سکیں جن میں مریضوں کے رشتہ دار رہ سکیں۔

۴۔ انچارج ڈاکٹروں کو پرائیویٹ علاج کرنے سے قطعاً روک دیا جائے۔ ان کو اس کا معاوضہ دیا جائے مرفعۃ الحال مریضوں سے اپریشن دوائی و مشورہ کی فیس لیجاوے۔

۵۔ ہر مریض سے صحت پانے پر کچھ عطیہ حاصل کیا جائے۔

۶۔ دروازہ پر ایک کتاب رکھی جائے جس میں لوگ اپنی شکایات لکھا کریں لیکن اسکو باوجود نہایت مفید تجویز ہونے کے معلوم نہیں کس مصلحت سے مسترد کر دیا گیا۔

۷۔ مسلمان مریضوں کی خوراک جدا ہو۔ اور غیر مسلموں کی خوراک اچھی کر دیجائے۔

اسٹیشن پر ڈولیوں کی اجازت

میونسپل کمیٹی دہلی نے اپنی قرارداد نمبر ۱۳ منظور شدہ ۱۴ مارچ ۱۹۲۸ء کے مطابق ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کو لکھا تھا کہ مسلمان گھرانوں کی ڈولیوں کو اسٹیشن پلیٹ فارم تک جانے کی اجازت ملنی چاہیئے جس پر صاحب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے کمیٹی کو لکھا کہ ہم نے تو ۱۴ اپریل ۱۹۲۸ء کو مسٹر محمد عبدالرحمن کو مطلع کر دیا تھا کہ وہ کوئی تاریخ مقرر کرکے اس مسئلہ پر ہم سے گفتگو کریں مگر تا حال انہوں نے کوئی جواب ہی نہیں دیا۔ بہرکیف اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ مسٹر ... نے عملہ کو حکم دیدیا ہے کہ وہ صرف مشتبہ صورت میں روک سکتے ہیں ورنہ اجازت دیدی جائے۔ چنانچہ شروع سے اب تک صرف ایک ڈولی کو اجازت نہیں دی گئی۔ باقی سب ڈولیاں حسب دستور اندر جاتی ہیں اور کوئی روک ٹوک نہیں۔

کلاتھ مارکیٹ کی چاندنی چوک میں واپسی
کٹرہ قطب الدین کی دوبارہ آبادی

دہلی کے کپڑے والے ایک عرصہ سے قطب الدین کے کٹرہ میں آباد تھے مکان داروں اور کرایہ داروں کی باہمی مخالفت کے باعث تمام ہندو دکانداروں نے یہ کٹرہ خالی کر دیا تھا اور باہم متفق ہو کر ایک نئی مارکیٹ قائم کی تھی اس مارکیٹ میں کوئی مسلمان دکان نہیں کر سکتا تھا اب سنا گیا ہے کہ دوبارہ تمام دکاندار چاندنی چوک کے کٹروں میں آ رہے ہیں کٹروں کی مرمت کا انتظام ہو رہا ہے۔ موجودہ کلاتھ مارکیٹ میں کپڑے کا کاروبار بہت خراب ہو گیا تھا۔ اب کی دفعہ دس یا بارہ سال کے لیے قطب الدین والوں سے اگریمنٹ کر لیا جائیگا تاکہ آئندہ کوئی قصہ پیدا نہ ہو امید ہے کہ اس دفعہ کرایہ داروں اور مکانداروں کے تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ اور چاندنی چوک کی تبدیلی رونق کو کوئی نقصان نہیں پہنچیگا۔

دہلی میں محرم کی تیاریاں

چونکہ تہوار قریب ہے اس لیے پولیس اور حکام ابھی سے سرگرمی کا اظہار کر رہے ہیں۔ شہر کے مختلف مقاموں پر حسب دستور پکٹ بٹھائے جائیں گے اور ...

خاص خاص مقامات پر مجسٹریٹوں کا تعین ہوگا۔ نیز چھتوں پر پولیس کے بندوں کا انتظام بھی کیا جائیگا۔

آندھی سے ایک کمرہ گر گیا
تین آدمی مجروح

دہلی ۱۴ ارجون کو شہر میں زور کی آندھی آئی۔ اس سے قصاب کوٹھے کی تیسری منزل کا چوبارا گر گیا جس سے بجلی کا تار ٹوٹ گیا۔ نیچے بیٹھے ہوئے تین آدمی سخت گھائل ہوئے۔ پولیس نے تینوں کو ہسپتال پہونچایا۔ ایک آدمی کی حالت نازک ہے۔

قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ پر فساد
عدالت سشن میں مقدمات کا اپیل
ڈاکٹر شیخ محمد عالم کی بحث

دہلی ۱۵ ارجون۔ ۸ ارجون کو ڈاکٹر شیخ محمد عالم صاحب بیرسٹر لاہور نے عدالت سشن میں اپیل کی کارروائی کرتے ہوئے فسادات کے واقعات پر ایک مفصل تبصرہ کیا اور پولیس کی بدانتظامیوں اور غفلتوں کو واضح کرکے دکھایا۔ آپ نے فرمایا کہ ان کوتاہیوں کی بنا پر جو پولیس سے ظاہر ہوئیں اس فساد کی ذمہ داری حقیقت میں خود پولیس پر عائد ہوتی ہے۔

استغاثہ کی شہادتوں پر بحث کرتے ہوئے بیرسٹر صاحب موصوف نے کہا کہ ملزمین پر وہ جرائم ہرگز ثابت نہیں ہوتے ہیں جن کی پاداش میں انہیں سزائیں دی گئی ہیں۔ اسکے علاوہ جو سزائیں دی گئی ہیں۔ وہ بھی غیر معمولی طور پر سخت ہیں۔ آپ نے اس پر بھی زور دیا کہ الزام الحق صاحب کا معاملہ دوسرے ملزمین سے بالکل مختلف ہے اس لیے عدالت ماتحت کو چاہیئے تھا کہ انکو دوسرے ملزمین کے ساتھ نہ ملاتی دوسرے روز ڈاکٹر محمد عالم صاحب نے علیحدہ علیحدہ ملزمین کے متعلق استغاثہ کی شہادتوں کو ناقابل اعتماد کہا اور صفائی شہادتوں سے ملزمین کی براءت ثابت کی

دوسرے وکلاء صفائی کی بحث

۱۱ ارجون کو محفوظ علی ملزم کی طرف سے مسٹر رضا مرزا نے اور ملزم ... کی طرف سے امراؤ سنگھ نے بحث کی۔

سرکاری وکیل کی منطق

رائے بہادر سورج نرائن نے استغاثہ کی طرف سے بیان کیا کہ پولیس نے قیام امن کی پوری کوشش کی گر جیل کے احاطہ میں بیٹھے بٹھکر جنازہ پر قبضہ کر لیا۔ جس سے کشمکش شروع ہو گئی۔ اور پولیس سخت مشکلات میں مبتلا ہو گئی۔ یہ کشمکش بلوے کی صورت اختیار کرکے قطب روڈ تک تمام بازار میں پھیل گئی۔ کوئی بھی استادی اس بلوے کے قریب نہیں آ سکتا تھا۔ الا یہ کہ اس کا ارادہ بھی خلاف ضابطہ مجمع میں شرکت کا ہوتا۔ ایسی حالت میں ملزمین کی شناخت مشکل ہے۔ پس ایسی حالت میں سزا دینے کے لیے ایک گواہ کی شہادت بھی کافی ہے۔

اس سے غرض نہیں ہونی چاہیئے کہ انتظام کیسا تھا بحث صرف ملزمین کے افعال سے ہونی چاہیئے۔

وکیل مذکور نے رائے بہادر ملک دیوی دیال و ... کے بیان پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ ہندو مسلم کشیدگی شدید تھی جس کی بنا پر حوادث پیش آئے۔ پھر دوسرے گواہان استغاثہ کے بیان پر کہا کہ دو باتیں ثابت ہیں (اول) عبدالرشید کے ورثا نے لاش کے متعلق سرکاری ہدایات کو منظور کر لیا تھا۔ اور دوم مجمع نے لاش کو ان ورثا کی خلاف مرضی چھین لیا۔ پولیس کے انتظام کیخلاف جب مجمع احاطہ جیل میں داخل ہوا تو وہ مجرمانہ مداخلت کا مرتکب ہو چکا تھا۔ لاش انفرادی ملکیت تھی اور مجمع نے چھین کر بوٹ مار کا ارتکاب کیا۔

لاش کی ملکیت پر ایک دلچسپ بحث چھڑ گئی اور انگریزی و ہندوستانی قانون کی کتابیں پیش کی گئیں۔ عدالت نے فیصلہ کیا کہ چونکہ ہندوستانی قانون اس موضوع پر ساکت ہے۔ اس لیے انگریزی قانون کو قبول کیا جاتا ہے۔ اور یہ فیصلہ کیا کہ لاش کسی کی ملکیت نہیں ہوتی۔

آریوں کی جدوجہد
مسلمانوں کو مرتد بنانے کی مساعی
جمعیۃ علما کے مبلغ کی رپورٹ

کنڈہ پہنچنے پر معلوم ہوا کہ شدھ آریہ مبلغین موضع شیر گڈھ وگنگاپور بغرض تحریک ارتداد گیا ہوا ہے اس لیے بجائے وطن جانے کے مناسب معلوم ہوا کہ شیر گڈھ کی خبروں واقعہ صحیح تہا۔ ہہد وراجہ (تعلقہ دار دہندوس) کا علاقہ ہے باشندگان موضع کو مالک دیہہ کی طرف سے مرعوب کیا گیا۔ اراضیات کاشت سے بیدخل کرنے کی دہمکی دیکئی عامل دیہہ حامی آریت رہا۔ گر مسلم باشندگان دیہہ نے بلطائف الحیل ٹالدیا۔ گو ساکنان دیہہ بے نمازی سخت جہالت و مراسم شرکیہ کے شکار ہوے ہیں گر جذبات اسلامی ہنوز ان کے دلوں میں موجود ہیں۔ میرے پہنچنے پر اہل دیہہ نے اظہار مسرت کیا۔ اور بیان کیا کہ ہمارے یہاں کبھی کسی عالم کا گذر نہیں ہوا۔ نہ ہم ایسی مقدرت رکھتے ہیں کہ کسی عالم کو دعوت دیکر طلب کرتے جمعیت کے بہت شکر گزار ہوے۔ وہاں کی مستورات کو وعظ سننے کا پہلا موقع تہا۔ بہت سی منکرات رسوم سے عورتوں نے و مردوں نے استغفار کیا۔ نماز کی پابندی شروع کر دی۔ آج کل اس دیار میں معمولی مبلغین کے علاوہ راجہ صاحب کا مدد گار نہایت تندہی تبلیغ کرتے ہیں۔ اور جن مواضعات میں مسلم آبادی کم ہے وہاں زیادہ تبلیغی دورے ہوتے ہیں اور کوشش ہوری ہے کہ جس طرح ممکن ہو ادہورے مسلمانوں کو مرتد بنا کر تحسین کے تمغہ حاصل کئے جاویں۔

گڈہ تحصیل کنڈہ ضلع پرتابگڈھ۔ داؤد خاں ساکن نیوبی تھانہ سانگی پور تحصیل وضلع پرتابگڈھ جن کی جملہ تعداد ۴۸ نفر ہے۔ اور ماہ رواں تک سنہ رواں میں ۴۸ افراد مسلمان و تائب ہوئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

[illegible]

آج بحمد اللہ میزان مساوی ہے انشاء اللہ تعالے کسی رفتہ مرتدین بھی واپس آوینگے اور داخلین دائرہ اسلام میں ابھی انشاء اللہ تعالے اضافہ کی امید ہے دعا ہے بزرگان ورکار ہے۔

مسلمانان فریدآباد کا عام جلسہ
سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع گوڑگانوہ کا شکریہ

فریدآباد اور نواح فریدآباد کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ بتاریخ ۹ جون ۱۹۲۸ء منعقد ہوا کہ موضع سوفتہ کے ہنگامہ کے متعلق ہندوؤں کی دراز دستی اور ریشہ دوانی کے خلاف احتجاج کرے۔ پرزور تقریریں کی گئیں۔ اور حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

[illegible]

مرتدین اور نومسلموں کی تعداد
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

[illegible]

حب اشتہی
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

وفات جناب حاجی نجیب اللہ صاحب مرحوم

[illegible]

ناموس رسول کی حفاظت کیلئے تیار ہو جاؤ

مخالفین اسلام آج کل مسئلہ تعدد ازدواج پیغمبر اسلام اور حضرات امہات المومنین کے متعلق بہت کچھ دریدہ دہنی سے کام لے رہے ہیں۔ اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً اس موضوع پر مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں مگر آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب اس موضوع پر نہ لکھی گئی تھی جس کے اندر اس مسئلہ کے جملہ پہلوؤں پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہو۔ لہذا اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مولانا مولوی سلیمان صاحب فاروقی بی۔ اے نے ایک زبردست کتاب

اسلام اور تعدد ازواج

کے نام سے لکھی ہے جسکے متعلق

حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم کی رائے یہ ہے

احقر نے اس رسالہ اسلام اور تعدد ازواج کو اول سے آخر تک حرفاً حرفاً تو نہیں مگر صفحہ صفحہ دیکھا۔ جناب مؤلف سلمہ اللہ تعالے کیلئے دل سے دعا نکلی کہ اس ضرورت کو پورا کیا اور جیسا چاہئے تھا دیسا ماشاء اللہ پورا کیا۔ حق تعالے اس کو طالبان حقیقت کیلئے نافع اور ظلام شبہات کیلئے دافع فرمادے۔

اور اس کے علاوہ

حضرت العلامہ جناب مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند و مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم دارالعلوم دیوبند مولانا مرتضی حسن صاحب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند و مشہور مناظر اسلام مولانا محمد شفیع صاحب مدرس دارالعلوم و علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب وغیرہ نے بھی اپنی قیمتی رائے کا اظہار فرمایا ہے جو بوجہ طوالت اشتہار درج نہیں کی گئیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ وغیرہ سب نہایت اچھا ہے۔ قیمت علاوہ محصول ۱۲؎

نوٹ:- علاوہ ازیں ہر قسم کی مذہبی، علمی، ادبی، تاریخی، اخلاقی کتب عربی، فارسی، اردو ہمارے یہاں ملتی ہیں۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دست طلاء
(پھول بلا کانٹا) (گرمیوں کا تحفہ)

[illegible]

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ
عشرتی منجن

دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیریا کیواسطے اکسیر اعظم ہے۔ مسوڑہوں سے خون آتا ہو پیپ آتی ہو۔ درد ہو گندہ دہنی ہو نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں۔ دانت میلے ہوں۔ غرض تمام امراض دندان کیواسطے عشرتی منجن بلی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ دانت بجلی ہو کر چمکیں بھی صاف ہو جاتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ چار آنہ (۴؍) ایک روپیہ (عہ) سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی محصول ذمہ خریدار (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:- موحد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

[illegible]

مدلل و مکمل بہشتی زیور

[illegible]

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو۔ پی

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

زنکو قلم کمپنی

اسلامی نصاب تعلیم

[illegible]

یادگار صالحین

[illegible]

درود شریف
کا
بہترین تحفہ

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھیے

[illegible]

دنیا کا آخری پیغمبر

[illegible]

الہلال سابق

[illegible]

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالبیان ادیبی

جلد ۷ | دہلی یوم جمعہ ۳ محرم الحرام ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ جون ۱۹۲۸ء | نمبر ۴۰

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

مسلمانوں کو ہندوستان سے نکالنے کی تیاریاں

پچاس ہزار رضاکاروں کے لیے اپیل

دس ہزار والنٹیر بھرتی ہوگئے

[illegible]

ہندو تہذیب کا کرشمہ

ایک مہنت بابا کی شرمناک حرکت

گذشتہ سوموار کو پٹنہ کے گلاب باغ میں پنڈت برج بہاری کی صدارت میں ہندوؤں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے میں بابو نولکشور پرشاد صاحب وکیل نے کہا کہ گذشتہ تیسری جون کو بابا ... کے دیہات میں بابو جگت نرائن لال نے ... کو بھیشم داس کی ٹھاکرواڑی کے مہنت ایک دیوی کیا ... [illegible]

گائے کے جسم میں سوٴر کے خون کی پچکاری

سور کا جلوس اور جھٹکہ

گورکشا کی نئی ترکیب

اخبار چودھری کے ایڈیٹر صاحب نے گورکشا کی ایک نئی تجویز ایجاد کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہندو ... کو مسلمانوں کے ہاتھ فروخت نہ کریں۔ اور سوٴر کے خون کا انجکشن گائے کے جسم میں کر دیا کریں۔ گائے کے گلے پر سوٴر کی تصویر بنا دیں اور میلوں وغیرہ کے میلوں پر سوٴر کا جلوس نکالا کریں اور سوٴر کا جھٹکہ کیا کریں۔ اگر یہ ترکیب ہندو شروع کر دیں تو بہت اہم ہیں گئو ماتا کی جان محفوظ ہو سکتی ہے۔ (انقلاب)

مسلمان قاضی پر عجیب و غریب الزام

چوہڑکانہ میں سخت ہولناک واقعہ

ایک گائے کے بدلے میں نو مسلمانوں کا قتل

[illegible]

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر برزی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خوں پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز۔ خون کے فواروں میں سجدہ بر شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن۔ غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری، میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تحمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آ جائے گا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کیے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپ نے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اس سال اگر آپ کا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر دینے کا ہے تو ہرگز زحمت نہ اٹھایئے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ [illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے ایک منٹ میں صرف دو رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کے کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ روز تک یکساں قائم رہتی ہے۔ [illegible]

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی
مقامی ایجنٹ۔ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بنگال ... [illegible]

المشتہر۔ حافظ اقبال حسین معالج جذام و دوا مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھٹیاری ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

[illegible]

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۵ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

[illegible]

ترہت میڈیکل سٹور ۳۴ دربھنگہ۔ بہار (صوبہ بہار)

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

[illegible]

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

خونی اور بادی بواسیر

[illegible]

کالے سے گورا

[illegible]

بجلی کی گولی

[illegible]

طاقت کی دوا

[illegible]

پتہ۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۳ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

مذہب سے بیگانگی

اشاعت گذشتہ میں جناب طفیل احمد صاحب رکن مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کا ایک مضمون "موجودہ دہریت کی رو" کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔ یہ مضمون ہمارے پاس عرصہ سے آیا ہوا تھا، لیکن ہم چاہتے تھے کہ اسکو ایسے وقت شائع کریں جبکہ تفصیل کیساتھ اس پر تبصرہ کرنا بھی ممکن ہو کیونکہ تنقید و تبصرہ کے بغیر ایسے مضمون کی اشاعت ...

... دن انہیں اشارہ پاتے ... عالم حق کے بس کی بات ... سے متاثر ہو کر منگلور سے ... اسکے چلنے کی کوئی سچا ... سلمانوں کی ضرورت ہے ... پابندی کو اپنا فرض جانیں ... مشروط ہے کہ قرآن و ... اور جو کچھ وہ چاہیں ... مرتبہ اسلام کو ترک ... نہ اسلام کا کوئی فائدہ ... کوئی نقصان ہے۔

... تمام دنیائے اسلام ... آنکھ کھول کر قرآن ... سیرۃ خلفائے راشدین ...

مجالس ذکر رسول اور احمدی تحریک

۱۷ جون کو خلیفہ قادیان مرزا بشیر الدین محمود صاحب کی تحریک پر ہندوستان کے طول و عرض میں مجالس ذکر رسول منعقد ہوئیں، اور ان میں غیر احمدی مسلمانوں کو شرکت کی دعوت عام دی گئی، چنانچہ اکثر مقامات پر غیر احمدی کثرت سے شریک ہوئے، اور جلسوں کی صدارت بھی انہی کے سپرد کی گئی۔ علاوہ ازیں اس موقع پر قادیان کے جریدہ یا "صحیفہ" الفضل نے ایک خاص نمبر بھی نکالا جس کا نام "خاتم النبیین" نمبر تھا۔ ان تمام باتوں سے مرزا صاحب اور ان کے والد کی امت کا اصلی منشا جو کچھ ہے اس کا حال معلوم کرنا ہمارے امکان میں نہیں ہے، کیونکہ دوسرے کا مافی الضمیر خود اس کے اظہار کے بغیر صحیح طور پر نہیں معلوم ہو سکتا، اور رجماً بالغیب اگر کوئی حکم لگایا جائے تو وہ یقینی طور پر صحیح نہیں ہو سکتا، لیکن خود مرزا صاحب کی سابقہ تصریحات اور ان کے گذشتہ مسلک سے جب ہم انکے موجودہ طرز عمل کا مقابلہ کرتے ...

مرکز پر جاری ہے اور ان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ ان دو مقاصد کیلئے بھائی پرمانند صاحب نے اپنی تحریر و تقریر کی تمام قوتوں کو وقف کر رکھا ہے، اور ہر لحظہ و ہر آن وہ اسی "قومی خدمت" میں مشغول رہتے ہیں۔ حال میں انہوں نے روزنامہ ملاپ میں ایک مضمون لکھا ہے جو ان معاملات میں انکی پالیسی کا آئینہ ہے۔ اس میں وہ کانگریس کے خلاف زہر اگلتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

"جن اصحاب کے دلوں میں ملکی محبت کا جذبہ تھا گاندھی کے اسہیوگ اندولن (تحریک ترک موالات) کے دوران میں پیدا ہوا ہے ان کے دماغ پر کانگریس کا بڑا غیر معمولی پرچھاواں پڑا ہے اور وہ کبھی توہمات سے نکل نہیں سکتے۔ ایک تو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ملک کے اندر ساری بیداری انہی کانگریس کی بدولت ہوئی ہے۔ دوم جہاں کہیں دیش بھگتی کا اثر دکھائی دیتا ہے، وہ کانگریس کی وجہ سے ...

... یہیں، اور اس سے ان کا مقصود کچھ نہ کچھ فائدہ اٹھانا ہے، جس میں کسی صداقت و مخلصانہ مذہبی جذبہ کو دخل نہیں ہے۔

بھائی پرمانند کی ہمنوائی

بھائی پرمانند اور ان کے ہم خیال ہندو سبھائی حضرات آجکل اپنی تمام قوتیں دو کاموں پر صرف کر رہے ہیں۔ ایک یہ کہ ہندوؤں میں عام طور پر کانگریس کے خلاف بغاوت کی روح پیدا کی جائے، اور دوسرے یہ کہ پنجابی ہندوؤں میں خصوصیت کے ساتھ سرکشی اور خودسری کا ایسا مادہ پیدا کر دیا جائے کہ اگر تمام ہندوستان کے ہندو راہ راست پر آ بھی جائیں تب بھی پنجاب کا ہندو اپنے ...

... متحدہ وطنیت ... کس قدر برا ... بھائی پرمانند ... رہے ہیں کہ اگر ... چلتے رہے تو ... چلیں گے، ... ایسے عقلمند ... کی کشتی ساحل ... مقام ہوگا۔

سات ہزار ہندوؤں کا سو مسلمانوں پر حملہ

بسنت سنگھ پولیس آفیسر نے گولی چلا کر مجمع کو منتشر کیا

شہر میں گھس کر ہندوؤں نے گائے کھول لی

(نمائندہ خصوصی کا بیان)

پرورہ علی گڑھ سے بیس میل کے فاصلہ پر کالی ندی کے کنارے برلا تھانہ میں واقع ہے دتاولی سے اس کا فاصلہ صرف دو میل ہے۔ اس گاؤں میں ایک ہزار کے قریب ہندو اور ستر یا اسی مسلمان آباد ہیں۔ ہندو زیادہ تر بنئے، برہمن اور اہیر ہیں۔ بنیوں کے پاس کافی جائداد ہے مسلمانوں میں کچھ شیخ اور پٹھان ہیں۔ باقی سب لوہار اور میواتی ہیں۔ یہ موضع جناب نواب امن خاں صاحب شروانی سابق ایم ایل اے۔ ساکن آگرہ کی ملکیت ہے۔

میں نے مندرجہ ذیل اصحاب سے ملاقاتیں کیں اور حالات دریافت کئے۔

۱۔ مسٹر عبدالغفار خاں شروانی۔
۲۔ مسٹر عزیز الرحمن خاں شروانی۔
۳۔ شیخ مصباح الدین۔
۴۔ شیخ زین العابدین۔
۵۔ مسٹر عبدالمنان خاں شروانی۔
۶۔ مولوی حاجی یونس خاں صاحب رئیس دتاولی۔

آخر الذکر دو صاحبوں کے سوا باقی تمام اصحاب ہنگامہ کے عینی شاہد تھے جو بدھ یعنی عید کے دن (۳۰ مئی ۱۹۲۸ء کو) رونما ہوا۔

فساد کی بنیاد کیسے رکھی گئی

پرورہ کے ہندو ہمیشہ اپنے مسلمان پڑوسیوں اور مسلمان زمینداروں کے ساتھ صلح و آشتی سے رہتے ہیں۔ لیکن گذشتہ دو ماہ میں ہندو مہاسبھا کی طرف سے گرد و نواح کے دیہات مثلاً قطب پور، قاسم پور، جلالی کے آریہ سماجی مبلغین آتے جاتے رہے تھے۔ ان شرارتی مشتعل تیرں نے خفیہ جلسہ کر کے پرورہ کے ہندوؤں کو بزدریعہ مشورہ دیا کہ وہ کسی حالت میں بھی گاؤں میں گائے ذبح نہ ہونے دیں گے گرد و نواح کے دیہات یعنی قطب پور، قاسم پور، جلالی، بسولی، کھرسہ وغیرہ کے بہت سے ہندوؤں نے ان خفیہ جلسوں میں شرکت کی جن میں فساد کی تیاریاں ہوئیں اور طے کیا گیا کہ عید اضحیٰ کے دن فتنہ انگیزی کا آغاز کیا جائے۔ مشتعلین نے اپنے معمول کے مطابق منظم شرارت شروع کر دی۔ عید اضحیٰ سے چند روز پہلے پرورہ کے بنیوں اور برہمنوں نے بہت سے دوسرے ہندوؤں کے دستخطوں کے ساتھ حکام ضلع کے پاس ایک درخواست بھیجی جس میں یہ درج تھا کہ پرورہ کے مسلمان امسال عید اضحیٰ پر گائے کی قربانی کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ ایک نئی چیز ہے۔

فساد سے قبل سرآوردہ ہندوؤں کی ضمانتیں

خان صاحب نیاز محمد خاں ڈپٹی کلکٹر عید اضحیٰ سے دو تین روز پہلے موضع میں پہنچے۔ آپ کو مسلمانوں نے یقین دلایا کہ ہندو محض دروغ بانی کر رہے ہیں اور گائیں ہر سال قربان ہوتی ہیں مسلمانوں کے اس دعوی کی پولیس کے رجسٹروں سے بھی تصدیق ہوگئی جس میں ۱۹۲۵ء سے لیکر اندراجات تھے۔ اور ان سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ گائیں ذبح ہوتی تھیں لیکن ہندو ماننے سے انکار کرتے رہے خان صاحب نیاز محمد خاں نے سات ممتاز ہندوؤں سے ٹیک چلنی کے لیے دو دو ہزار کی ضمانتیں طلب کیں (ان ہندوؤں کے نام یہ ہیں

(۱) پورن مل بنیا۔ (۲) خیالی رام بنیا۔ (۳) گوری شنکر بنیا (۴) ہوتی لال برہمن (۵) کشوا۔ (۶) برخندی برہمن (۷) شوچرن بنیا۔

ضمانتیں فی الفور داخل کر دی گئیں فساد کی تمام ممکنات کے انسداد کے خیال سے حکام ضلع نے پرورہ میں دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند کا نفاذ کر دیا۔ اور حکم دے دیا کہ کسی غیر بندی بھی اجتماع میں زیادہ لوگ جمع نہ ہوں۔

انسان بھوکے مرتے ہیں اور سوبرس کے بعد تو شاید آدمی کو آدمی کھانے لگے۔ ہمارے خیال میں اگر دس سال بھی موتر سنگھ کے مشورہ پر عمل کر لیا گیا تو یہ نوبت ہوگی کہ ہندو خود اپنے ہاتھ سے گئو ذبح کریں گے یا مسلمانوں کے آگے ہاتھ جوڑیں گے کہ اچھی بیا بھی اس کام کو کرلو۔ اسوقت پنجاب کے ایک ہند و دیہات میں یہی ہو رہا ہے۔ جب گائیں زیادہ ہو جاتی ہیں تو کاشت کاروں کے کھیت ہی کھا جاتی ہیں اور مسافروں پر حملہ بھی کرتی ہیں۔ اس ریاست کے کسان گوؤں کی اس کثرت سے تنگ آکر سرکاری علاقہ میں رہنے والے مسلمانوں کو یہ گائیں پکڑنے کی اجازت دیدیتے ہیں اور بعض ان گایوں کے گرفتار کر لینے میں خود مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں مسلمان یہ گائیں انگریزی علاقہ میں ہنکا لاتے ہیں اور یہاں لاکر خوب توڑے اڑائے جاتے ہیں۔

نکات و لطائف

چودھری موتر سنگھ صاحب ہتک سے ایک اخبار "چودھری" نامی نکالا کرتے ہیں اس اخبار کو اگرچہ لوگ اچھی طرح نہیں جانتے لیکن یہ علاقہ ہریانہ کی زبان ہے موتر سنگھ کا دماغ قدرت نے اختراعی پیدا کیا ہے۔ اس لیے آپ ہمیشہ کوئی نہ کوئی نئی بات چھوڑ دیا کرتے ہیں۔ خواہ وہ قابل عمل ہو یا نہ ہو لیکن اہل ذوق کے مجمع میں یہ نئی بات تھوڑی دیر کے لیے نیا مذاق پیدا کر دیتی ہے۔

امسال کے فسادات سے ہندو اخبارات بہت متاثر ہوئے ہیں اور بدقسمتی سے اس سال کچھ فساد ہی اس ڈھنگ ...

خطرہ کی اطلاع اور پولیس گارد کی آمد

عید سے ایک روز پہلے شام کے وقت مسلمانوں کو ہندوؤں کی طرف سے ایک زبردست خطرہ کی اطلاع ملی عبدالغفار خاں نے فوراً چوکیدار کو تھانہ بھیجکر مسلح گارد منگائی چنانچہ مسٹر بسنت سنگھ جونیر اسپکٹر صاحب پولیس کے ایک بجے پرورہ پہنچ گئے۔ ان کے ساتھ ایک حوالدار اور چار مسلح سپاہی تھے۔ سب انسپکٹر صاحب، عبدالغفار خاں اور آپ کے بھائی عزیزالرحمٰن خاں کے مکانوں کے پاس ایک مکان میں ٹھیرائے۔

عید کے دن مسلح ہندوؤں کا اجتماع

عید کے دن علی الصباح مسلمانوں اور پولیس نے دیکھا کہ پرورہ اور گرد و نواح کے ہندوؤں کا ایک بڑا مجمع لاٹھیوں اور برچھیوں سے مسلح گاؤں کے اردگرد پھر رہا ہے اور ہر طرف سے لوگ آکر اس میں شریک ہو رہے ہیں۔ جلد گاؤں محصور ہو گیا اور باہر جانے آنے کے سلسلے ٹوٹ گئے۔

مجمع کو سمجھانے کی ناکام سعی

مسلح ہندوؤں کا منظم حملہ

گھر میں گھس کر گائے نکال لائے

فائر کا حکم

ایک مسلمان لڑکے کی شہادت

مسلمان فریضہ قربانی اور نماز ادا نہ کر سکے

مسلمانان پرورہ ۔۔ مئی کو نماز ادا نہ کر سکے اس لیے کہ انہیں ہندو فسادیوں کے واپس لوٹ آنے کا اندیشہ تھا۔ اور قربانی اس لیے نہ کر سکے کہ ہندو گائیں چھین کر لے گئے تھے۔ مسٹر مونس خاں صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ دادوں پرورہ میں فساد کی اطلاع پاتے ہی موٹر کے ذریعہ علیگڑھ پہنچے اور شام کو واپس پرورہ آگئے۔ مسٹر ہارڈنگ کلکٹر و ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ علی گڑھ اور خاں صاحب نیاز محمد خاں ان کے ساتھ تھے۔ ان لوگوں کی آمد کے وقت حالات پر قابو پالیا گیا۔ اور گرفتاریاں شروع ہو گئیں۔

گرفتاریاں

جن سات ہندوؤں سے نیک چلنی کی ضمانتیں لی گئی تھیں ان میں سے پانچ گرفتار ہو گئے۔ اور کل شام (۵ ر جون شام) تک ۳۵ گرفتاریاں صرف پرورہ میں عمل میں آچکی تھیں۔

لوٹ مار کی کوشش

سنگھٹنی سورماؤں کے کارنامے

مسلمانوں کے گھر میں ایک تنکا نہیں چھوڑا

قرآن شریف کی بے حرمتی

ضلع مظفرپور کے خونچکاں واقعات

مسجد کی بے حرمتی اور مسلمانوں کی شہادت

بشارات

بیرون ہند

کیا مصطفیٰ کمال شاہ افغانستان کی ہمشیرہ سے شادی کریں گے

اخبار الاہرام مصر کو اس کے قسطنطنیہ کے نامہ نگار سے معلوم ہوا ہے کہ ترکی میں اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کے ورود پر ترکی کی طرف سے عظیم الشان استقبال اور دعوتوں کی وسیع تیاریاں ہو رہی ہیں۔

دنیا میں نئے انقلاب کا اندیشہ

ہندوستان

اسلامی قوانین کا اعجاز

ہندو بھی مسئلہ طلاق کو جاری کرنا چاہتے ہیں

لکھنؤ ۱۳ ر جون۔ سناتن دھرم سبھا کیمپ کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں اس موضوع پر بحث و تمحیص کی گئی کہ طلاق کی ترویج ہندو سوسائٹی میں اس کے بہترین مفاد کے لیے ضروری ہے۔

ایک نوجوان ہندو کی خودکشی

بمبئی کونسل کے ایک اور ممبر کا استعفا

دیار حبیب سے حجاج کی مراجعت

میسور میں فرقہ وارانہ فساد

ہندوؤں کا نیا مطالبہ

مندر کے آگے مسلمان بھی باجا بند کریں

مظالم جودھپور کی دردناک داستان

دو زخمی مسلمانوں کی شہادت

ہسپتال میں زخمیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ

مزید گرفتاریاں شروع ہو گئیں

علماء کے آنیکی ممانعت

قربانی کے بکرے

مسلمانوں کا بائیکاٹ

حضور نظام کے لیے پچاس ہزار حاجیوں کی دعا

صحن حرم میں ایک روح پرور نظارہ

لاہور ۱۵ ر جون۔ مولانا اسمٰعیل غزنوی، امرتسر، مولانا قاسم حسین حیدرآباد، مسٹر محمد خاں کراچی، مسٹر ... نے ایک طویل برقی پیغام ارسال کیا ہے جس کا مفاد ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

۱ ر جون یوم دوشنبہ خانہ کعبہ کی تاریخ میں یادگار رہے گا۔ اس دن بعد نماز مغرب تمام دنیا کے مسلمانوں کے اجتماع عظیم میں اعلیٰ حضرت شہریار دکن کی ترقی اقبال کے لیے بارگاہ ایزدی میں دعا کی گئی۔

مسیح الملک کے مکان پر ڈاکہ

پولیس حفاظت کر رہی ہے

گوشت کے لوتھڑے

ایک ہندو کی عجیب و غریب رپورٹ

جنگ پورہ کے فساد کا نتیجہ

تعزیری پولیس کے تقرر کی تجویز

ظالموں اور ڈاکوؤں کی ہمت افزائی

دہلی سنگھٹنیوں کا جلسہ

گورنمنٹ کو مرعوب کرنے کی سعی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

حافظ عبدالکریم صاحب رنگ والوں کی ناگہانی موت

ایک کوکین فروش کی گرفتاری

ایک ہندو کی خباثت

پٹنے کے بعد غلطی کا اعتراف

گورنر ممالک متحدہ کی وفات

نواب سر احمد سعید خاں صاحب نے گورنری کا چارج لے لیا

مسجد فتحپوری میں مسلمانوں کا عام جلسہ

۱۶اور ۱۷ جون کی درمیانی شب میں مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ بصدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مسجد فتحپوری میں منعقد ہوا مجمع کی تعداد کافی تھی سب سے پیشتر فاضل صدر نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے ایک مفصل ومبسوط تقریر فرمائی اور نہایت وضاحت کے ساتھ امسال کے فسادات پر تبصرہ کیا۔

صدر کی تقریر کے بعد جناب مولانا احمد سعید صاحب نے پہلی تجویز پیش کی فاضل محرک نے پہلے تجویز پڑھکر سنائی اور پھر سوفتہ کے دردانگیز واقعات پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ امسال کس طرح مسلمانوں کو ان کی نماز اور قربانی سے جبراً روکا گیا محرک نے بتایا کہ اگر اس خونخوار مجمع کو نہ روکا جاتا تو یقیناً مسلمانوں کا گاؤں تباہ وبرباد کردیا جاتا۔ اس تجویز کی مولانا مظہر الدین صاحب نے مختصر تقریر کے ساتھ تائید کی۔

دوسری تجویز جناب امام صاحب جامع مسجد نے پیش کی آپنے بھی ایک مفصل تقریر فرمائی اور بتایا کہ اگر گورنمنٹ مسلمانوں کی امداد نہ کرتی اور پولیس گولیاں نہ چلاتی تو امسال مسلمانوں کو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑتا۔ اس تجویز کی تائید حافظ رحیم الدین صاحب نے کی۔ حافظ رحیم الدین صاحب نے اپنی تقریر میں علماء سے درخواست کی کہ وہ مسلمانوں کیلئے ایک لائحہ عمل تجویز کریں اور بتائیں کہ مسلمان ایسے نازک وقت میں کس طرح اپنے مذہب اور اپنی عزت کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ تیسری تجویز مولانا مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری نے پیش کی۔ آپنے صرف تجویز کے الفاظ پڑھکر سنائے۔ امام صاحب کی تائید سید حشمت علی صاحب نے کی سید صاحب نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو اپنا ایک امام مقرر کرنا چاہیے۔ اور تمام معاملات میں مسلمانوں کو امام کا اتباع کرنا چاہیے۔ چوتھی تجویز مولانا مظہر الدین صاحب نے پیش کی۔ تحریک پیش کرتے ہوئے مولانا نے تقریباً ایک گھنٹہ تقریر کی اس تقریر میں تمام فسادات پر تبصرہ کیا اور بتایا کہ کس طرح امسال منظم سازش کے ماتحت فسادات رونما ہوئے ہیں۔ بہار اور پنجاب کے فسادات پر تفصیلی بحث کی۔ آپکی تقریر کے بعد جناب امام صاحب جامع مسجد نے اس تحریک کی تائید فرمائی۔ تمام تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔ ذیل میں چاروں تجاویز درج کی جاتی ہیں:۔

تجویز ۱۔ (الف) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ ہندوؤں کی اس منظم سازش وجتھ بندی کے خلاف نہایت زور کیساتھ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو موضع سوفتہ میں زبردستی گائے کی قربانی کو بند کرانے کیلئے عمل میں آئی اور اس پر اظہار نفرت وملامت کرتا ہے کہ جو لوگ اس وقت امن قائم کرنے کی خدمت انجام دے رہے تھے ان پر پتھر برسائے گئے اور گاؤں میں آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔

ان حالات میں اگر اس مجمع کو منتشر نہ کیا جاتا تو سوفتہ کی امن پسند آبادی کے جان ومال کو سخت خطرہ تھا۔ اور نہیں معلوم کہ حد سے زیادہ غضبناک مجمع گاؤں میں داخل ہوکر کسقدر تباہی انگیز نتائج کا موجب ہوتا۔

(ب) جمعیۃ علماء ہند کے نمائندوں کی رپورٹ ودیگر معتبر ذرائع و بیانات سے اس جلسہ کو یقین ہے کہ سوفتہ میں بیلوں کے دیگر دیہات کی طرح قربانی گائے قدیم سے ہوتی تھی لہذا یہ جلسہ جہاں اس امر پر اپنے دلی رنج وغصہ کا اظہار کرتا ہے کہ سوفتہ کے مسلمان ادائے فریضہ قربانی اور نماز عید سے محروم رکھے گئے وہاں حکومت پنجاب سے یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ ...

تجویز ۲۔ جنگ پورہ دہلی میں قربانی کی گائے چھیننے کے لئے ہندوؤں کا جمع ہونا۔ مذبح کو لیجاتے ہوئے پولیس اور گائے پر حملہ کرنا اور تشدد کے ذریعہ سے قربانی کی گائے کو روکنا۔ اس جلسہ کے خیال میں نہایت نفرت انگیز روش ہے جو ہندوستانی اقوام کے مذہبی حقوق اور قانون وامن کی حکومت کے لئے ایک چیلنج ہے ان حالات میں یہ جلسہ ہندو زعما کی روش کو جو انہوں نے مجرموں اور مفسدہ پردازوں کی حمایت میں اختیار کی ہے نہایت مذموم وخطرناک سمجھتا ہے اور ان کی شائع کردہ رپورٹ کو گمراہ کن اور غلط خیال کرتا ہے۔ امید ہے کہ یہ غلط پروپیگنڈا مجرموں کو سزا سے بچانے کیلئے مفید ثابت نہ ہوگا۔ اور حکومت دہلی اس سے مرعوب ہوکر کوئی کارروائی ایسی نہ کرے گی جو مفسدوں اور تشدد استعمال کرنے والوں کے حوصلہ کا موجب ہو۔

تجویز ۴۔ مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ ہمارا ساہندوؤں کی اس یورش کو نہایت خطرناک قابل نفرت سمجھتا ہے جو انہوں نے لاٹھیوں بلموں وغیرہ سے مسلح ہوکر سوفتہ ضلع گوڑگانوہ پروارہ ضلع علی گڈھ۔ ملک پور ضلع انبالہ اور ضلع دربھنگہ کے متعدد دیہات میں قربانی کو زبردستی بند کرنے کیلئے اختیار کی حتی کہ اس میں سے بعض مقامات میں مشتعل مجمع مذہبی شعار ادا کرنے والے امن پسند مسلمانوں کے بندگھروں میں گھس گیا اور قربانی کی گائے کو گوشت کو چھین لیا۔

دیہات میں اس زہریلی روح کا پیدا کرنا اور جاہل دیہاتیوں کو مشتعل کرنا قانون وامن کے لئے نہایت مضر اور ہندوستان کے لئے تباہی کا پیش خیمہ ہے لہذا یہ جلسہ حکومت ہند کو اس خطرہ کے نتائج سے آگاہ کرتا ہے۔ اور امید رکھتا ہے کہ وہ ابتدا میں ہی اس تحریک کے سرغناؤں یا اس اشتعال کی حوصلہ افزائی کرنے والی سبھاؤں پر خاص نگاہ رکھے گی اور مجرموں کو عبرت انگیز سزا دینے کے علاوہ ایسی تدابیر وذرائع اختیار کریگی کہ ان افسوسناک واقعات کا اعادہ نہ ہو۔

کوہاٹ کے زمینداروں کی مظلومانہ فریاد

حال یہ ہے کہ ضلع کوہاٹ کا علاقہ بہت چھوٹا علاقہ ہے اور زیادہ تر پہاڑی ہے اور زمین زیادہ تر بارشی ہے۔ چنانچہ ۱۹۲۵ء میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصل کو سخت نقصان پہنچا ہے اور اگر تھوڑا سا حصہ آبی زمین کا باقی ہے تو اس کا بھی یہی حال ہے کہ جس کھیتی میں ... اس سال بمشکل ... سیر ہوگا۔ اور یہ تمام ضلع کی حالت ہے۔

ہم اپنے موضع جنگل خیل اور پیر خیل کے زمینداروں کی مظلومیت کو پوری تفصیل سے لکھتے ہیں۔ ہمارے موضع کی زمین ایک زمانے میں تمام آبی تھی لیکن گورنمنٹ نے پانی کا بہت سا حصہ بڑے بڑے نلکوں کے ذریعہ چھاؤنی میں منتقل کردیا ہے۔ اور شہر میں بھی یہی پانی استعمال میں لایا گیا ہے۔

اب ہماری زمین اُس بارشی دریا سے سیراب ہوتی ہے جو کوہاٹ شہر سے گزرتا ہے۔ لیکن وہ پانی بھی ہمیشہ جاری نہیں رہتا جب کبھی بارش ہوئی تو نہروں میں پانی آجاتا ہے ورنہ ہمیشہ سوکھے رہتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے ہماری زمین کا زیادہ تر حصہ بنجر ہوگیا ہے۔ اس سال گندم کی کاشت پانی نہ ہونے کی وجہ سے اور ... بیماری ایک من سے بمشکل ... تک پہنچ گئی ہے فصل کے نہ ہونے کی وجہ سے غریب زمینداروں کی حالت اس طرح خراب ہوگئی ہے کہ عید کے موقع پر غریب زمینداروں کے بچے کپڑوں کیلئے ترستے تھے لیکن ...

خاکسار

عبد الغنی کو مرتد ہونے سے بچالیا گیا

رسومات قبیحہ سے توبہ

جمعیۃ علماء کی مساعی جمیلہ

۱۶ ذی الحجہ ۱۳۴۴ھ کو معتبر ذرائع سے خبر معلوم ہونے پر کہ موضع موئی کلاں میں عبد الغنی آریہ ہونے والا ہے میں موضع مذکور پہنچا حالات معلوم کرنے پر مسلمانان موضع سے بہت شکایت کی اہل موضع کو سوائے ندامت اور حجاب کے کوئی جواب نہ آیا۔ البتہ بعض مفسدین آمادہ پرخاش رہے کہ عبد الغنی کے آریہ ہوجانے سے ہمارا کوئی نقصان نہیں۔ تاہم بعد فہمائش بسیار ایذا رسانی سے باز آئے۔ عبد الغنی کو بلاکر ان کی بہت کچھ تسکین کی گئی تب عبد الغنی نے اپنے افعال شنیعہ واقوال قبیحہ سے توبہ کی اور پابندی مذہب کا پورا اقرار کیا۔ مگر یہ شخص اہل قریہ کی شرارت وفساد سے ایسا مقلوک الحال ہوگیا ہے کہ نان شبینہ کا سہارا بھی مشکل سے ہوتا ہے۔ جو اروا لوف ... کی طرف سے فی الجملہ اطمینان ہوگیا ہے مگر مخالفین مذہب کی مساعی سے کامل اطمینان نہیں ... بھی کردیا تھا ... ہوا اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

ایسی ہی جہالت کی خبر ... کو شاہپور پہنچا وہاں پر پہونچکر صاحبان موضع برئی نے زبردستی شروع کردی اور تقاریب کی اصلاح کی خواہاں ہوئے۔ اگرچہ مجھے بعض ضروری سفر درپیش تھے لیکن مجبوراً قیام کرنا پڑا۔ تین وعظ اصلاح رسوم کے متعلق بیان کئے۔ اثر بہت اچھا ہوا۔ ...

آریوں کی ناکام یورش

جمعیۃ علماء کے مدرس کی اطلاع

دیوگاؤں میں شدھی کا خطرہ

عورت اور روپیہ کا لالچ

حیدر خاں کو شدھ ہونے سے بچالیا گیا

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی جمیلہ

قادیان میں ایک اسلامی انجمن

- ۱۔ اشاعت اسلام
- ۲۔ اصلاح رسوم

سکرٹری

درود شریف کا بہترین تحفہ

نایاب کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

عشرتی معجون

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

ملنے کا پتہ: موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

یادگار صالحین

اکسیر جذام

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

الہلال سابق

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

دربھنگہ کے مشہور تخمی آم اور گلابی لیچیاں

برص یعنی بدن کے سفید داغ

ضرورت ہے

اشتہار عدالت

Lyons (India) Ltd of the British Indian Street Calcutta

Plaintiff

Vs

Ahmad Store Chandni Chowk Delhi Defendant

ملازمت

سول کالج جمنی رام روڈ۔ لاہور

ہدایۃ الطالبین

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

فوراً خط لکھئے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا واحد ذریعہ ہے

مینیجر

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

بہان اویسی

نمبر ۴۰	دہلی یوم سہ شنبہ، ۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری۔ مطابق ۲۶ جون سنہ ۱۹۲۸ء	جلد ۷

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

مسلمان آفیسروں کے خلاف ہندوؤں کی شرارت

بھائی پرمانند کی زہر افشانی

پنجاب کے ملتان ڈویژن میں مسلم حکومت ہے۔ اور مظفر گڑھ اور جھنگ کے اضلاع کے دیہات میں جو سختی ہندوؤں پر کی جارہی ہے وہ گاہے بگاہے اخبارات میں نظر آتی رہتی ہے۔ لیکن پنجاب میں مسلم حکومت کا ایک بہانہ ضرور ہے کہ اس ضلع کی زیادہ تر آبادی مسلمان ہے۔ انبالہ ایک ہندو ڈویژن ہے۔ وہاں بھی ایک مسلمان صاحب افسر ہیں۔ جب آپ کرنال کے ڈپٹی کمشنر تھے تو ان دنوں پانی پت کا مشہور حادثہ ہوا تھا جس میں ہندو جاٹ پولیس کے ظلم کا شکار بنائے گئے۔ اب بقر عید کے موقعہ پر گوڑگانوہ اور انبالہ کے دیہات میں ایک نئی بدعت پیدا کی گئی ہے پہلے ان اضلاع میں کبھی فساد نہیں ہوا۔ اور نہ کوئی فساد کی وجہ موجود تھی۔ اب ان دیہات میں جہاں کبھی گائے کی قربانی نہیں ہوئی۔ قربانی کی اجازت دیدی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سوفتہ اور ملک پور میں دو درجن کے قریب ہندو اور سکھ گولیوں کا شکار ہوئے۔ تعجب کا مقام ہے کہ پنجاب میں اس قدر بیگناہ ہندو اور سکھ قتل کئے جائیں اور کسی کے کان پر جوں تک نہ رینگے۔

بنگال میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں کا مجمع کلو کاٹی میں اکٹھا ہوا مسلمانوں نے اس سے پہلے پٹنہ کے ضلع کے قصبوں اور دیہات میں جو تباہی مچائی تھی اسکی مثال مجسٹریٹ کے سامنے موجود ہے۔ ان دونوں مجسٹریٹ مسٹر لینڈی نے مجمع کو خلاف قانون قرار دے کر اس پر فائر کرنے کا حکم دیا تھا مسلمان مارے گئے مسٹر سر عبدالرحیم نے پارلیمنٹ اور انڈیا آفس میں تار دئے کہ مسلمانوں پر جبر ظلم ہو رہا ہے۔

بنگال کونسل کے صدر اور جملہ ممبران نے اسکے متعلق کونسل میں سوالات کرنے کے لئے نوٹس دئے چونکہ یہ واقعہ مسلمانوں کے متعلق تھا اسلئے مسلمان اور ہندو سبھی کمیشن کرنے پر تیار ہوگئے جب ہندوؤں پر ظلم ہو تو انکے لئے کسی کو درد نہیں۔

میری رائے میں ہندو سبھاؤں کو نہ صرف ان لوگوں کی امداد کرنی چاہیے۔ بلکہ مسلمان اور دوسرے افسران اور گورنمنٹ کی پالیسی کے خلاف ایجی ٹیشن کر کے پر زور پروٹسٹ کرنا چاہیے۔

(پرتاپ ۱۲ جون)

مسلم آوٹ لک پر سکھیتوں کا غیظ و غضب

کیا مسلمانوں کا ایک انگریزی اخبار بھی ناقابل برداشت ہے

آج کیم اساڑھ کو زیر صدارت ٹھاکر نصیب سنگھ صاحب پریذیڈنٹ شری امرکشتری سبھا جموں کا خاص اجلاس بدین غرض منعقد ہوا کہ مسلم آوٹ لک لاہور نے ریاست جموں و کشمیر کے خلاف جو متعصبانہ اور شر انگیز رویہ اختیار کر رکھا ہے اسکے خلاف راجپوتان ریاست کی جانب سے اظہار نفرت و ناراضگی کیا جائے چنانچہ مسلم آوٹ لک کا مضمون سر اجلاس پڑھا گیا۔ اور حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

مسلم آوٹ لک لاہور نے اپنے پرچہ مورخہ کیم جون میں لیڈنگ آرٹیکل بعنوان کشمیر سکینڈلس کے دوران میں ڈوگرہ شاہی خاندان بالخصوص موجودہ مہاراجہ بہادر کے برخلاف جن ننگ لا نہ اور غیر مہذبانہ متعصبانہ اور کمینہ خیالات کا اظہار کیا ہے وہ سخت رنجدہ ہیں اور واقعات سے کوسوں دور۔ آنجہانی مہاراجہ گلاب سنگھ بہادر سری راجہ رنجی کی اولاد ہونے کی وجہ سے مہاراجگی کے اوتار مانے جلتے ہیں اور انہیں برحق وراثت میں ملا ہوا ہے اور کشمیر حصہ ریاست انہوں نے اپنی قوت بازو سے سر کیا ہے جسے ان کے قابل اور بیدار مغز جانشینوں نے حسن انتظام رعیت پروری و عدل گستری سے سنبھالے رکھا ہے بالخصوص موجودہ والئے ملک سر ہری سنگھ جی بہادر مہاراجہ اور ہیراج نے عنان حکومت ہاتھ میں لیتے ہی اپنی روشن ضمیری انصاف پسندی حسن تدبر و رعایا پروری کا اعلیٰ ثبوت دیا ہے حضور والا شان تمام رعایائے ریاست کو بلا لحاظ مذہب و ملت یکساں نظر سے دیکھتے ہیں اور ان کی ہر پہلو میں بہتری اور بہبودی میں ہر دم ہمہ تن مصروف رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ رعایائے ریاست کا ہر فرد بشر حضور سے دل و جان سے عقیدت رکھتا ہے۔ اندریں حالات مسلم آوٹ لک کی اس شر انگیز اور اشتعال انگیز تحریر سے ہمیں دلی صدمہ پہنچا ہے اور اس لیے ہم اسکے خلاف اپنے گہرے جذبہ نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے قرار دیتے ہیں کہ ہر ایک راجپوت فرد بشر اس اخبار کی خریداری سے محترز رہے نیز گورنمنٹ جموں و کشمیر سے استدعا کی جائے کہ ایسے اخبار کا ریاست میں داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔ ہر راجپوت قوم ایسے ناپاک حملوں کے دفعیہ میں ہر ممکن کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی۔ (ہمدم ۱۹ جون)

بھائی پرمانند کے مفسدانہ خیالات

ہندوؤں کو کانگریس سے علیحدہ ہونے اور سائمن کمیشن سے تعاون کرنیکا مشورہ

کراچی میں جو نیا معاہدہ بنا ہے اور جس میں ایک آدھ ہندو بھی دستخط کرنے والا بتلایا گیا ہے۔ اسکے متعلق ملاپ کے نمائندے نے شری بھائی پرمانند جی سے انٹرویو کیا جس میں آپنے بتلایا کہ اس معاہدہ کو دیکھکر مجھے یقین ہو گیا ہے کہ یہ کانگریسی لیڈر اور ان کے معاون کانگریسی اخبار اس بات پر تلے ہوئے ہیں کہ مسلمانوں کو خوش کرنے کے لیے تمام ہندوؤں کے قومی جذبات کو کچل دیں۔ اور کانگریس کے معاہدوں کی اس پرانی پالیسی پر عمل کرتے چلے جائیں۔ میری رائے یہ ہے کہ سندھ کی علیحدگی کا سوال اب صرف سندھ کے ہندوؤں کا ہی نہیں رہا۔ بلکہ ہندوستان کے تمام مسلمان لیڈر سندھ کی علیحدگی پر زور دیتے ہیں۔ ویسے ہی تمام ہندوؤں کو زور سے اس کی مخالفت کرنی لازمی ہے۔ جبل پور کی ہندو مہا سبھا نے اس کا فیصلہ کر کے تمام ہندوؤں کے جذبات کی نمائندگی کر دی ہے۔ اس کے باوجود اگر کانگریسی لوگ اپنی پالیسی کو ترک کرنے پر تیار نہ ہوں۔ تو میں تمام ہندو انڈیا سے اپیل کرونگا کہ وہ کانگریس سے قطعی طور پر علیحدہ ہو جائیں۔ اور اگر کانگریسی لوگ پھر بھی ہندوؤں کے جذبات کی پروا نہ کریں تو میں تو اس کے سوائے اور کوئی چارہ نہیں دیکھتا کہ ہندو اپنے آپ کو اور ملک کو بچانے کے لیے اور حقیقی قوم پرستی کی امداد کے لیے گورنمنٹ کے اور سائمن کمیشن کے ساتھ کوآپریشن کرنا منظور کر لیں۔ کیونکہ کانگریس کے بیغندہ ہے سے مجھے ڈر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگلے کلکتہ کانگریس کے اجلاس میں جہاں کہ سوراجیہ پارٹی نے ہندو جذبات کو اپنے غلبہ کے نیچے دبا یا ہوا ہے پھر بھی سندھ کی علیحدگی کا ریزولیوشن پاس کر دیا جائے گا۔ اور اس سے گورنمنٹ اور ملک کی نظروں میں تمام ملک کا منظور شدہ فیصلہ متصور کرا دیا جائیگا۔ حالانکہ کانگریس میں جانے والے ہندوؤں میں صرف وہ اصحاب ہیں جن کو نہ ہندوؤں کے مرنے جینے کی کچھ پروا ہے اور نہ وہ ملک اور قوم کے اصلی فائدہ کو سمجھتے ہیں انکو ایک دماغی بیماری ہوگئی ہے کہ جس طرح ہو سکے مسلمانوں کو خوش کرو۔ اور اس سے اتحاد ہوگا۔ اور سوراجیہ ملیگا۔

(ملاپ ۲۱ جون)

صوبہ پنجاب میں بارہ خوفناک فسادات

۲۹ ہندو ۲۶ مسلمان اور ۹ سکھ مقتول

زخمیوں کی تعداد نو سو سے زائد ہوگی

گورو گھنٹال ہندوؤں کو ابھار رہا ہے

چند ہفتے ہوئے ہم نے ان کالموں میں بیان کیا تھا کہ گذشتہ پانچ سال میں صوبہ متحدہ میں ہندو مسلمانوں کے درمیان کتنے فساد ہوئے۔ کتنے آدمی مارے گئے۔ اور کتنے زخمی ہوئے۔ پھر یہ بھی بتلانے کی کوشش کی گئی تھی کہ ان میں ہندو کتنے تھے۔ اور مسلمان کتنے۔ آج ہمارے سامنے ہمارے اپنے صوبہ پنجاب کا ریکارڈ پڑا ہے۔ جب سے اس صوبہ میں اصلاحات مروج ہوئی ہیں۔ تب سے اب تک یعنی گذشتہ سات سال میں پنجاب کے ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں میں بارہ شدید خوفناک فسادات ہوئے۔ جن میں ۶۴ آدمی ہلاک اور ساڑھے نو سو زخمی ہوئے مقتولین میں ۲۹ ہندو ۲۶ مسلمان اور ۹ سکھ شامل ہیں۔ زخمیوں کی تعداد بلحاظ قومیت یہ ہے۔ ہندو ۵۶۵ مسلمان ۳۲۳۔ اور سکھ ۶۲۔ ان اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ تر فساد کی آگ ہندوؤں۔ اور مسلمانوں کے درمیان ہی بھڑکتی رہی ہے۔ صوبہ پنجاب میں نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کی تعداد ہی ہندوؤں کی نسبت زیادہ ہے بلکہ ان کی ذہنیت بھی بہت خراب ہے۔ سکھ ان فسادات میں زیادہ تر غیر جانبدار رہنے کی کوشش کرتے رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کا نقصان بہت کم ہوا ہے یوں تو ہر ایک اس صوبہ میں ہی جہاں ہندوؤں کی تعداد مسلمانوں کی نسبت بہت زیادہ ہے جب کبھی ہندو مسلم لڑائی ہوتی ہے زیادہ نقصان ہندو ہی اٹھاتے ہیں۔ مگر پنجاب میں تو ان کا خدا ہی حافظ ہے۔ یہاں ان کے باعزت طریقہ پر زندہ رہنے کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ وہ آپس میں خوب اچھی طرح سنگھٹن کریں۔ جو امور انکو کمزور بنا کر موت کی طرف لیجانے والے ہیں انہیں اپنے سے الگ کر دیں۔ اور جو امور زندگی کی بخش ہوں ان پر اچھی طرح عمل پیرا ہوں۔

(گورو گھنٹال ۲۵ جون)

اگر آپنے اخبار الجمعیۃ میں ابتک اشتہار نہ دیا ہو تو اپنے اشتہار کا معاملہ جلدی کیجیے کیونکہ دیگر مشتہرین اسمیں اشتہار دیکر معقول فائدہ اٹھا رہے ہیں پھر آپ اس نادر موقع کو کیوں کھو رہے ہیں

منیجر

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت۔ جسم بی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن۔ غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم حسن ع حسین ع کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید۔ شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے۔ اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جسکے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تحمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کا خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کیے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپنے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تفقد کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

فرماتے ہیں کہ میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمے والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھیجا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر بھی ہے یہ احسن التفاسیر پڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے۔ مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ تفصیل ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (لعہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار للعہ جلد سنہری قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک ہر بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (صہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائیگا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۱۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے، کاغذ سفید مضبوط ہے۔ لوگ کھٹے ہدیہ بیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی عہ۔ جو صاحب کم سے کم پچیس جلدیں منگائینگے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر نصف قیمت پیشگی روانہ کر دیں۔

۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم سقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۹۰۰ ساٹھ جزء نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سنہری سے رعایتی للعہ بغیر جلد للعہ

۳۔ یہ مترجم قرآن مجید نہایت جلی قلم کا اور صاف ہے۔ ۹۰ جزء ملا کے نام سے مشہور ہے۔ ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا زیر متن ہے۔ اور آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن حاشیہ پر ہے۔ ۹۶۰ صفحہ ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ سفید۔ جلد چرمی ہدیہ للعہ رعایتی صہ۔ ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہتون حصہ عمل محبت کی تلاش میں گذرا اور میں نے اسکی تلاش و جستجو میں جسقدر سرگردانی اور مصیبت جھیلی اسکا اندازہ سوائے میرے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ ہزار ہا روپیہ صرف کیا۔ بڑے بڑے با دو گروں مشہور عاملوں سے ملا مگر کسی سے وہ مقصود حاصل نہ ہوا سینکڑوں عمل کر ڈالے مگر ناکام رہا۔ میرے عقیدتمندوں میں ایک بنگالی نے مجھے ایک عامل کا پتہ بتلایا جو دور دراز ملک آسام کے رہنے والے تھے اور مجھے یقین دلایا کہ وہ اس فن کے پورے ماہر ہیں ... چند سال انکے در پر پڑا رہنے کے بعد جب انہوں نے ہر طرح مجھے اپنی کسوٹی پر کس لیا ... تو وہ عمل مرحمت فرمایا ... جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی اس کے ایک حلف نامہ بھی اس اقرار کا ارسال کریں ... موصول ہو جائیگا۔ ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل چتلی قبر دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب ٹیچر انبہٹہ والی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ... عربی زبان کا قاعدہ ... علم الصرف ... علم النحو ... خریدار کو محصول ڈاک معاف ... پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جھنجھانہ ضلع مظفر نگر (یو پی)

ZANGI ... DELHI

آج خریدیں یا کل خریدیں، آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوائیں

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

سندھ کا نیا میثاق

کچھ عرصہ سے صوبہ سندھ نے ہندوستان کی ملکی سیاست میں جو اہمیت حاصل کرلی ہے اس کا اقتضا یہ تھا کہ اہل سندھ میں اپنی قدر و قیمت کا احساس پیدا ہو اور وہ خود آگے بڑھ کر ملک کو بتائیں کہ ان کی خواہشات اور تمنائیں کیا ہیں۔ گو بدقسمتی سے مسئلہ سندھ نے ایک فرقہ وارانہ اختلاف کا رنگ اختیار کرلیا ہے جس سے صوبہ کے ہندو مسلم باشندوں کی رائے بہت کچھ متاثر ہوگئی ہے اور آزادی کے ساتھ مسئلہ پر اس کی جوہری حیثیت سے نظر کرنے کے مواقع کم ہوگئے ہیں، تاہم یہ مسرت کی بات ہے کہ سندھ میں ایسے صحیح الفکر اور سنجیدہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کی کافی تعداد موجود ہے جو فرقہ وارانہ نوعیت کو نظرانداز کرکے حقیقت کی روشنی میں اپنے صوبہ کے مستقبل پر غور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے ...

کے تناسب سے نیابت دی جائے گی۔ اور اگر دوسرے صوبوں میں مسلمانوں کے ساتھ رعایت کی گئی تو سندھ کے مسلمان اپنے حقوق میں سے دس فیصدی کی کمی پر راضی ہو جائیں گے۔ یہ ایک ایسا معقول اور دیانتدارانہ فیصلہ ہے جو ہر معقول اور دیانتدار سے خراج تحسین و اعتراف حاصل کریگا۔

اب چونکہ تمام مختلف فیہ مسائل کا انتہائی معقولیت، دانشمندی، انصاف اور دیانتداری سے فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ لہذا ہندو سبھائی نفاق پسندوں کیلئے بجز اسکے کوئی وجہ اختلاف باقی نہیں رہی ہے کہ وہ ملی، اقتصادی، سیاسی، اور تمام دوسرے پہلوؤں کو چھوڑ کر صرف ضد، ہٹ دھرمی، تعصب اور تنگ نظری کے پہلو سے علیحدگی سندھ کی مخالفت شروع کردیں، چنانچہ اب یہ حضرات اسی گوشۂ تنگ میں پناہ لے رہے ہیں۔ لاہور میں ملاپ کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے بھائی پرمانند صاحب نے اس میثاق کے متعلق جو کچھ کہا ہے وہ اس دلیل کے سوا کسی اور دلیل پر مشتمل نہیں ہے کہ:

ہندوستان کے تمام مسلمان لیڈر سندھ کی علیحدگی پر زور دیتے ہیں، ویسے ہی تمام ہندوؤں کو زور سے اسکی مخالفت کرنی لازمی ہے۔

اس ارشاد سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اب علیحدگی سندھ کی مخالفت کیلئے ہمارے ان دانشمند دوستوں کے پاس صرف یہ دلیل باقی رہ گئی ہے کہ چونکہ مسلمان علیحدگی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ لہذا ہندو تو در کنار خود ہندوؤں میں بھی شاید ایک مختصر سے بیوقوف گروہ کے سوا کوئی اس کا قائل نہ ہوسکیگا۔

بھائی پرمانند کے علاوہ مسٹر جیرام داس دولت رام نے بھی مخالفت کی آواز بلند کی ہے اور امید ہے کہ مسٹر جیلانی اور ڈاکٹر ... بھی ضرور اس کی مخالفت کرینگے، لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ سندھ کے وطن پروروں نے جو معقول میثاق مرتب کیا ہے وہ آخر کار ...

حجاز میں سازش

اسلام کی فطری کشش

بازولی میں حکومت کا زینہ

ہے، اگر فطرت سے نہیں لڑ سکتی، اس لئے اس فطرت کی طرف مجبوراً بڑھ رہی ہے، اور آخر دین کی طرف بھی اس کو بڑھنا پڑے گا۔

شاہ افغانستان کی سیاحت

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں نے گذشتہ سال ماہ دسمبر میں جس سیاحت کا سلسلہ شروع کیا تھا وہ اب بخیر و خوبی ختم ہوگئی ہے۔ یہ تاریخی سیاحت متعدد حیثیات سے بے نظیر تھی۔ اس سے پہلے افغانستان کے کسی فرمانروا نے اس پہاڑی ملک سے قدم نکال کر بیرونی دنیا کا اس وسعت کے ساتھ مطالعہ نہیں کیا۔ دور حاضر میں اسلامی سلطنتوں میں سے بھی کسی کے فرمانروا کو اتنی فرصت میسر نہیں آئی کہ مشرق و مغرب کے مختلف ملکوں کی سیاحت کرتا اور اگر کسی نے سیاحت کی بھی تو وہ بھی زیادہ تر عیاشی اور سیر کے لئے کی۔ اپنے ملک کی ترقی اور دنیا کے حالات کو دیکھکر ان سے فائدہ اٹھانے کی نیت سے کسی اسلامی و مشرقی فرمانروا کو آج تک گھر سے نکلنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ ان تمام باتوں کے علاوہ بعض حیثیات سے اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت کو عالمگیر اہمیت حاصل تھی۔ جنگ عظیم کے بعد سے اب تک جمہوریہ جرمنی جمہوریہ روس، جمہوریہ پولینڈ اور جمہوریہ ٹرکی میں کسی بادشاہ کا گذر نہیں ہوا تھا۔ شاہ افغانستان پہلے فرمانروا ہیں جو ان جمہوریتوں میں گئے، انکے انقلابی لیڈروں سے شخصی طور پر ملے ان کے بدلے ہوئے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا اور ان سے سیاسی و اجتماعی روابط کی ایک نئی بنیاد ڈالی۔

لیکن اس سیاحت میں مشرقی و اسلامی نقطہ نظر سے سب سے زیادہ اہم چیز یہ تھی کہ شاہ امان اللہ خاں کے ذریعہ سے مشرقی اسلامی ممالک میں دوستی و اتحاد کا ایک نیا رابطہ قائم ہوگیا۔ مصر، افغانستان، ٹرکی و افغانستان، ایران و افغانستان کے ...

جمعیۃ علماء ہند کی رپورٹ
ایڈیٹر تیج کی کج روی اور سینہ زوری
الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے

ہمارے ناظرین کو یاد ہوگا کہ سومنتھ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کے نمائندوں نے ایک رپورٹ مرتب کی تھی جو اخبار الجمعیۃ مورخہ ۱۰ جون میں بطور ضمیمہ شائع ہو چکی ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس رپورٹ کو پڑھنے کے بعد ہندو اخبارات اپنے غلط رویہ اور مکروہ پروپیگنڈے میں تبدیلی کریں گے اور ...

تو وہ کتے کی طرح اسکو نہیں ستاتے انسانوں کی طرح ستاتے ہیں۔) لیکن جمعیۃ کے علماء کو متعصب کہنا صریح ناانصافی اور ظلم ہے۔ جمعیۃ کے علماء سے ہمارے دوست دیش بندھو جی بھی طرح واقف ہیں۔ بعض تو ان میں سے وہ بزرگ ہیں جو برسوں انڈیمان کی جیل میں مصائب برداشت ...

احتیاط کے باوجود بھی جمعیۃ علماء کی رپورٹ کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھکر مرتب کی گئی ہے؟ (باقی آئندہ)

اصل مقصد کی طرف توجہ

عاشورہ محرم

(از جناب مولانا عبدالصمد صاحب ...)

امت مسلمہ کی بے اعتدالیوں کے مظہر جس طرح ... اور رسمیات ہیں۔ عاشورہ محرم بھی ہے لیکن تفاوت حیثیات کے لحاظ سے عاشورہ کی بے اعتدالیاں ایسی حد کو پہنچ گئیں کہ اصل حقیقت ... مستور ہو گئی۔ ... سنت کے درخشاں آفتاب کے رخ پر بے اعتدالیوں کا کثیف ... ہی نہیں پھیلایا ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ کفر و شرک کی ظلمات اور بدعات و منہیات کی ... اس طرح جمع کر دیا ہے کہ عاشورہ محرم کا ... ایک ہو گیا ہے کہ آج ... دیکھنے والی نگاہیں ...

بشارت

بیرون ہند

افغانستان میں اٹلی سے موٹروں کی درآمد

پشاور ۱۸ جون۔ پائیونیر کا نامہ نگار مقیم پشاور اطلاع دیتا ہے کہ اٹلی کو دوران سیاحت میں اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان نے موٹریں مہیا کرنے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ ایک مہینہ ہوا کہ ایک سو کے قریب موٹریں یہاں پہنچ چکی ہیں بار برداری کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک کابل نہیں بھیجی جا سکیں۔ اب انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔

ہیں۔ اس وقت ہندو جاتی کے اہم لال اپنے دھرم کو چھوڑ کر مسلمان ہو چکے ہیں۔ جن کی فہرست حسب ذیل ہے۔

(۱) کھا رام جیا بڑہ بمعہ پریوار ۶ ممبر

(۲) روپ چند تھریکہ " ۸ ممبر

(۳) آتما رام کٹر " ۳ ممبر

(۴) پرمانند کٹر " جو اس ماہ میں ہوئے ۱۲ ممبر

(۵) پھپھن سادہ ۱ ممبر

(۶) مور سنگھ سکنہ سادہ والا ۱ ممبر

(ملاپ)

مستقبل قریب میں دنیا کی خوفناک جنگ

سرحدی قبائل کا جوش جہاد

دو جہازوں میں ٹکر — ایک غرق ہو گیا دوسرا بچا لیا گیا

ناگہ لائن کے کرایوں میں تخفیف کی امید

انگلستان میں مسٹر سری نواس آئنگر کا نعرۂ حریت

تمام ہندوستان آزادی کا خواہشمند ہے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار کا جواب — مہاراجہ جودھپور کی جانب سے

ہندوستان

ضلع شاہ پور میں آفتاب اسلام کی ضیا پاشیاں — ۱۱ ہندوؤں کے قبول اسلام پر ملاپ کا ماتم

قربانی گاؤ رکنے کے خلاف غم و غصہ کا اظہار — ضلع گورگانوہ میں احتجاجی مظاہرے

دفعہ ۱۴۴ کی بھرمار

بریلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

الہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بنگلور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

نئے ڈاکخانوں کا افتتاح

ملتان میں محرم کی تیاریاں — ۷۰ ہندو و مسلمان گرفتار کر لیے گئے

دہلی میں کیا ہو رہا ہے — جنگ پورہ کے فسادیوں کا مقدمہ — صرف ۱۶ ہندوؤں کا چالان

دہلی میونسپلٹی کی بجا رواداریاں — ایک پولیس کانسٹیبل مجروح ہو گیا — میونسپلٹی سے معاوضہ کا مطالبہ

حافظ محمد یعقوب صاحب نابینا اور ان کے خلاف جارحانہ کارروائی

کلاں محل کا ایک دردانگیز واقعہ — چھ سالہ لڑکی کے ساتھ زنا

۱۴ نومبر کے فسادات کا مقدمہ — فیصلہ سنانے کے لیے ۲۰ جولائی مقرر کر دی گئی

مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

خان بہادر ڈپٹی بہاؤالدین کے خلاف لے دے

دہلی میں ایک مسلم نظام کی ضرورت

(از شریف الدین حسن کوچہ پنڈت دہلی)

مسلم لیگ اور نظام خلافت کے مردہ ہو جانے کے بعد ہندوستان کے مسلمان پھر اپنی غیر منظم و مرتب حالت پر عود کر گئے۔ ہر جگہ مسلمانوں نے اپنی مقامی ضرورتوں کا لحاظ کرتے ہوئے چھوٹی چھوٹی انجمنیں بنانی شروع کر دیں۔

ایک اخلاقی جرم تھا۔ بہر حال دعوت بھیجی گئی اور کچھ لوگ جمع بھی ہو گئے۔ گفتگو کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔ حرف مطلب کے آتے ہی کچھ اختلاف رونما ہوا۔ ابھی کوئی مکمل بات نہ ہوئی تھی۔ بلکہ یوں سمجھیے کہ ابھی کچھ بھی نہ ہوا تھا کہ خان بہادر

دہلی کی بدقسمتی

خان بہادر کا نادری حکم

خان بہادر کیساتھ بعض اہل مجلس کا طرز عمل

باسی کڑہی میں ابال

حجاج کی مراجعت — مختلف جہازوں کے پہنچنے کی تاریخیں

بالوگھاٹ میں کئی ہندو خاندان عیسائی ہو گئے — اپنے بھائیوں کے ساتھ ہندوؤں کی بدسلوکی

ابو النضر انه اخبره سمع عائشة تقول سمعت صوت اناس يلعبون من الحبش وغيرهم يوم عاشوراء قالت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتحبين ان تري لعبهم قالت قلت نعم فارسل اليهم رسول الله صلعم فجاؤا وقام رسول الله بين الناس فوضع كفه على الباب ومد يده ووضعت ذقني على يده فجعلوا يلعبون

ابو النضر نے بیان کیا کہ ایسے شخص نے جس نے حضرت عائشہؓ سے سنا ہے کہ اس نے حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ میں نے بہت سے لوگ جس میں حبشی اور غیر حبشی (سبھی) تھے ان کے کھیلنے کی آواز عاشورہ کے دن سنی۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کیا تم ان کا کھیل دیکھنا چاہتی ہو۔ میں نے کہا کہ ہاں۔ اس پر آپ نے ان کے بلانے کو بھیجا اور وہ لوگ آ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے اس طرح کھڑے ہو گئے کہ ہتھیلیوں کو دروازہ

باردولی ستیہ گرہ

(از نتیجۂ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

باردولی ڈے کے سلسلہ میں مسلمانان دہلی کا جو جلسہ عام ہوا تھا اس میں جناب خلیق صاحب نے مندرجہ ذیل نظم اپنے خاص انداز میں پڑھکر سامعین کو محظوظ فرمایا تھا۔ اگرچہ یہ نظم دوسرے مقامی اخبارات میں شائع ہو چکی ہے مگر منشی صاحب موصوف کا اصرار ہے کہ ہم اسے الجمعیۃ میں بھی ضرور شائع کریں۔ اس لیے تعمیل ارشاد پر مجبور ہیں۔

خزاں کا دور ہے گلشن میں پھول پھل نہ رہے
بہار سطح آب رواں کنول نہ رہے
نشاط و عیش کے سامان آج کل نہ رہے
گلوں سے بلبل ناشاد ہم بغل نہ رہے
ہوا بدل گئی فصل بہار جاتی ہے
نسیم عطر فشاں اشکبار جاتی ہے
چمن میں آتش گل سے وہ دھواں نکلتا ہے
بیاں منہ سے برنگ فغاں نکلتا ہے
ہلال چرخ بہ شکل کماں نکلتا ہے
پہن کے لال کفن آسمان نکلتا ہے
قضا میں کھیلتی ہیں سر پہ جان نثاروں کے
نکلتے خون کے آنسو ہیں سوگواروں کے
ریاض قوم میں پھر انقلاب آیا ہے

جلسہ سالانہ انجمن انصار الاسلام پیلی بھیت

امسال بھی انجمن انصار الاسلام کا سالانہ جلسہ بتواریخ مشتہرہ ۸-۹-۱۰ ارجون مثل سال گذشتہ نہایت تزک و احتشام سے ہوا۔ کارکنان انجمن کی سعی بلیغ تھی کہ علمائے کرام و صوفیائے عظام و اعظان خوش کلام کا ایک شاندار اجتماع پیلی بھیت میں نظر آئے اور ان کے مواعظ اور ارشادات سے استفادہ حاصل کیا جائے۔ اکثر منتقد رحضرات علماء کو دعوت شرکت دی گئی تھی۔ اور حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ۔ اور حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب محدث دام فیوضہ کو

ہمارا فرض ہے ان کی مدد کو جا کر
جو اپنے پاس نہ ہو تو کہیں سے دیں لا کر
قدم لیں ان کے جلو مست کے ذکر و جا کر
وہ دن بھی آئے کہ سب سوئیں پاؤں پھیلا کر
اسی طرح سے ہمیں ہوم رول مل جائے
ریاض خلد کا شاداب پھول مل جائے
جو اتفاق وہی ہو تو کام ہو جائے
ہماری قوم کا دنیا میں نام ہو جائے
بدیشی مال جو ہم کو حرام ہو جائے
ہر ایک ملک ہمارا غلام ہو جائے
وہ مال ضبط کریں تم جفا کو ضبط کرو
خلیق ضبط سے چلتی ہوا کو ضبط کرو

امرت دھارا ختم ہوتے ہی برات سے چلا آیا

برات میں دوسرے سامان کیساتھ امرت دھارا کو باندھنا نہ بھولو

ایک دن ریل میں سفر کر رہا تھا جب دو دوست آپس میں باتیں کرتے تھے۔ ایک نے پوچھا کہ آپ برات سے پہلے کیوں چلے آئے ... امرت دھارا ختم ہوتی بھاگ آیا ... برات میں امرت دھارا ساتھ لے کر ہی جاتے ہیں۔ تو بھی ان دوستوں کی گفتگو سن کر ہمارا خیال ہوا کہ عام پبلک کو پھر بھی آگاہ کرنا چاہیے کہ وہ

برات میں دوسرے سامان کیساتھ کافی مقدار امرت دھارا کو باندھنا نہ بھولیں

... ہر شہر میں ملتی ہے ... اس پتہ سے منگوائیں :- امرت دھارا (۲۹) لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا باول اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بی بی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فوارں میں سجدۂ بر شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید۔ شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری۔ میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کیساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے۔ اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپکی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روائتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اسکے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کیے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپنے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تقریظ کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ/)

ملنے کا پتہ :- سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

صدر جلسہ منتخب کیا گیا تھا۔ باہر سے شریک ہونے والے حضرات میں قابل تذکرہ بابا خلیل داس صاحب چترویدی فاضل سنسکرت، مولانا ذوالفقار حید صاحب بی اے ایس سی۔ سابق پنڈت اوم پرکاش صاحب مہاتما عبد الکریم سابق ستیہ پال۔ مسٹر عبد السلام صاحب سابق سوامی گیانند چیلا سوامی شردھانند پرنسپل گروکل جوالاپور۔ سہیل ہند مولانا قطب الدین صاحب برہمچاری بغرض مستیاں تھیں۔ جلسہ حضرات صدر منتخبہ کے تشریف نہ لانے کی وجہ سے جدید صدر کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اور علامہ ادیب الملک جناب قاضی حاجی حافظ خلیل الدین حسن صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی کامیابی کا اندازہ پبلک کے اس اظہار دلچسپی سے ہو سکتا ہے کہ ہر روز علاوہ ہندو احباب کے پانچ چھ ہزار مسلمان شریک جلسہ ہوتے تھے اور موسم گرما کی پریشان کن تکالیف کا صبر و سکون سے مقابلہ کرتے ہوئے تقاریر کی طرف ہمہ تن مصروف و متوجہ رہے۔ جلسہ کا افتتاح بعد تلاوت قرآن پاک ص۔ استقبالیہ بجناب ظہیر الدین خاں صاحب رئیس شہر پور کے پُر مغز خطبہ سے ہوا۔ جس کو جناب قاضی قیام الدین احمد صاحب وائس چیرمین میونسپل بورڈ و سکریٹری استقبالیہ کمیٹی نے صدر استقبالیہ کی علالت اور عدم موجودگی کی وجہ سے پڑھا جس میں صدر موصوف نے مسلمانان پیلی بھیت کی تعلیمی پستی کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی تھی۔ بعد ازاں سکریٹری انجمن حکیم مسعود حسن خاں صاحب نے اپنی ...

پر مجبوراً جلسہ کے اجلاسوں میں ایک اجلاس کا اضافہ کیا گیا۔ بالآخر چار یوم مسلم نفوس کو آغوش میں لیتے ہوئے یہ جلسہ الحمد للہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی امرتسر کا احتجاج

۱۰ رجون ۱۹۲۸ء ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی امرتسر کا پر جوش جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں شیخ حبیب احمد صاحب ایم ایل سی کی اس تقریر کی پرزور تردید کی جو انہوں نے ۱۵ مارچ کو لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس میں کی تھی۔ تمام اطباء کرام نے اس زہر آلود تقریر کو طب قدیم کے لیے مضر اور لچر خیال سمجھتے ہوئے نفرت و بیزاری کا اظہار کیا۔ اور ذیل کا ریزولیوشن منظور ہوا۔

ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی کا یہ جلسہ شیخ حبیب احمد صاحب ایم ایل سی کی اس تقریر پر جو انہوں نے لیجسلیٹو کونسل منعقدہ ۱۵ مارچ میں کی ہے جو دیسی طب کے خلاف تھی جس میں محتی کے ساتھ دیسی طب کی تحقیر و مذمت کرتے ہوئے اسکو سرکاری سرپرستی و امداد سے محروم رکھنے کی کوشش میں فرمائی ہے کمال نفرت و بیزاری اور ملال کا اظہار کرتا ہے۔ اس جلسہ کی رائے میں صاحب موصوف نے ہندوستان کے مفاد اور رائے عامہ کے خلاف دیسی طبیوں کی مخالفت میں حصہ لیتے ہوئے بحیثیت ممبر کونسل اپنا اعتماد کا استحقاق زائل کر دیا ہے لہذا ضلع امرتسر کی یہ نمائندہ جماعت ...

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	عہ/	بت شکن	۸/	اصلاح الرسوم	۶/	منتخب الحکایات	۴/
تاریخ الدولتین	عہ	تحفۃ الحمیہ	۱/	رکن دین	۱۰/	امالی	عہ
تاریخ الامت مکمل سٹ چھ جلد	لعہ	اسلام اور تعدد ازدواج	۱۲/	بستان العارفین	۳/	احسن الوظائف	۱۰/
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	۸/	عشرہ کاملہ	۲/	صراط مستقیم	عہ	عظمت اسلام	۱۰/
فضائل الحسنین اردو	عہ	پیغام محمدی	عہ	التکشف	عہ	سیرۃ الحبیب	۱۲/
خون کربلا	۴/	مباحثہ شاہجہانپور	۷/	رباعیات عمر خیام مجلد پاکٹ سائز		برکات رمضان	۱۲/
سیرۃ خاتم الانبیاء	۱۰/	مرأۃ الیقین	۶/	حکایات الصالحین	۸/	تحیۃ الاسلام	۳/
سیرۃ غوث اعظم		فیصلہ آسمانی	۱۲/	انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	عہ	فتوح الشام	
سیرۃ امام ربانی		دین سرالخالص	۱۰/	وحدۃ الوجود والشہود	۳/	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی	
سفرنامہ مولانا شبلی		تحقیق الکفر والایمان	عہ	سوانح اسمٰعیل کلیمی	عہ	صحت النساء	عہ
الفاروق		چیلنج محمدیہ	۱/	تحفۃ الحسنین		مسئلہ زکوٰۃ	۱۰/
المامون		چشمہ ہدایت	۴/	ارشاد مرشد	۱/	تفسیر سورۂ یوسف منظوم	۱۲/
الہارون		ہدیہ عثمانیہ	۴/	درد نامہ غمناک	۷/	مفید الکونین	۱۰/
سیرۃ نعمان		محکمات ربانی	۶/	اوثق العرا	۹/	سعادت الکونین	عہ
بیان الاسرار ترجمہ تاریخ الخلفاء		کشف الحاجۃ	۵/	سبیل الرشاد	۲/	دلائل الخیرات مترجم محشی حنا شدہ	
تقریر دلپذیر		تعلیم الاسلام مکمل سٹ	۱۲/	مناجات مقبول مجلد		دلائل الخیرات مترجم محشی سفید	
رد کفر	۸/	اسلام کی پہلی کتاب	۱/	اعجاز القرآن	۸/	کتاب صرف زدم شرح مثنوی مولانا روم	
کفر توڑ	۸/	اسلام کی دوسری کتاب	۳/	العقل والنقل	۱۰/		
		راہ نجات	۱/		۱۲/		

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، دینی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ :- مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن رجسٹرڈ

دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیوریا کیواسطے اکسیر اعظم ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہو پیپ آتی ہو منہ سے بو آتی ہو۔ نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں۔ دانت میلے ہوں۔ غرض تمام امراض دندان کیواسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے دانت بجلی کی طرح بھی صاف ہو جاتے ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ ... کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی۔ محصول ذمہ خریدار۔ (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ :- موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

تنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۳۳ دہلی

ایک ہزار روپیہ

اس شخص کو دیا جائے گا جو ثابت کر دے کہ موجودہ دنیا میں

دق

...

منیجر پیران دانا فارمیسی۔ پٹنہ

الہلال سابق

...

خواجہ ایس ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

فوراً خط لکھیے

...

مرزا احمد بیگ پرنٹرز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

ملازمت

...

سول کالج مدعی رام روڈ لاہور

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

...

مینیجر چمپارن کمپنی ... دہلی

ضرورت ہے

...

ڈاکٹر شرائل ٹیلیگراف کالج دہلی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی تیرھا ولی مظفر نگر

دربھنگہ کے مشہور و نایاب ٹھرانہ ولیچیاں

...

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۳۲۱

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

جلد ۷ | دہلی ۔ یوم جمعہ :۔ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۴۲

ہندو مہا سبھا کو سندھ میں شکست

روشن خیال ہندوؤں نے کانگریس کی لاج رکھ لی

ہندو مسلم سمجھوتہ ۔ طرفین کے دستخط ہوگئے

دہلی ۲۲ جون ۔ سندھ کی مختلف جماعتوں کے افراد نے ذیل کا میثاق مرتب کیا ہے اور اہل سندھ سے درخواست کی ہے کہ :۔ علیحدگی سندھ کی بحث کو بند کر دیں تاکہ آل پارٹیز کانفرنس اطمینان کے ساتھ وضع دستور کا کام کر سکے۔

دفعات میثاق

مرتبین اعلان کرتے ہیں کہ :۔

۱۔ مخلوط انتخابات اور سندھ کی بمبئی سے علیحدگی یہ دونوں امر بیک وقت نافذ ہونے چاہئیں۔

۲۔ سندھ اندرونی طور پر دوسرے صوبوں کی طرح آزاد اور خود مختار ہوگا۔ اور اس کا تعلق کسی دوسرے صوبے سے نہیں ہوگا

۳۔ سندھ کی علیحدگی کی صورت میں مالی مشکلات کا جو عذر کیا جاتا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ ہم جتنی چادر دیکھیں گے اتنے ہی پاؤں پھیلائیں گے۔

۴۔ فی الحال ہندوؤں اور مسلمانوں کیلئے نشستیں معین کر دیجائیں تعداد کا تناسب آبادی کے اساس پر ہوگا لیکن اگر اقلیتوں کو آبادی سے زیادہ مراعات دینے کا اصول دوسرے صوبوں میں تسلیم کر لیا جائیگا تو غیر مسلم باشندگان سندھ کو بھی دس فیصدی مزید نیابت دیجائیگی باقی نشستیں مسلمانوں کے لئے محفوظ رہیں گی۔

۵۔ مخلوط انتخابات کو صحیح معنوں میں موثر بنانے کے لئے ہر حلقہ انتخاب کیلئے ایک فہرست رائے دہندگان ہوگی اور مسلمان ۔ اور غیر مسلم نمایندوں کا انتخاب علیحدہ علیحدہ عمل میں آئے گا لیکن ایک دن میں تمام رائے دہندگان مسلم و غیر مسلم کو یہ حق اور موقع حاصل ہوگا کہ ان دونوں انتخابات میں علیحدہ علیحدہ طور پر حصہ لے سکیں اس طرح جو ممبر منتخب ہوں گے ان کے انتخاب میں پورا حلقہ حصہ لیگا ۔ اور ان کی کامیابی صرف ایک ہی قوم کی رہین منت نہیں ہوگی۔

۶۔ صوبہ سندھ کی سرکاری زبان سندھی ہوگی۔

۷۔ سندھ کے تمام باشندے قانون کی نگاہ میں برابر ہیں تعلیم عامہ کے روز جس میں ملازمتیں بھی داخل ہیں نسل ۔ مذہب ذکیرہ ۔ تابیث رتبہ یا توہیت پر کسی کو مزید رعایات دیجائیگی نہ کسی کو اسکے حقوق سے محروم رکھا جائیگا ۔ اس امر کا خاص لحاظ رکھا جائیگا کہ تمام قوموں کے ساتھ انصاف برتا جائے۔

۸۔ کوئی مسودہ قانون کوئی قرار داد یا تحریک یا ترمیم جو کسی خاص جماعتی مسئلہ کے متعلق ہو نہیں پیش ہو سکے گی نہ اس پر بحث ہو سکیگی اور نہ اسے اسمبلی یا کسی صوبجاتی کونسل میں منظور کیا جائیگا اگر اس جماعت کے ممبروں کی تین چوتھائی جمعیت اس کا اثر پڑتا ہے اسکی مخالف ہوگی۔

۹۔ جماعتی مسلمہ سے مراد وہ مسئلہ جسکو ہندو اور مسلمان ممبروں کی ایک مشترکہ مجلس جس کا انتخاب کونسل کے سیشن کے آغاز میں ہوگا اہم قرار دے موسوم ہے۔

۱۰۔ گئو کشی مساجد کے سامنے باجہ اور تبلیغ مذہبی تبدیلی مذہب کے متعلق ہم مدراس کانگریس کی قرار داد کو تسلیم کرنے میں اور اس پر کاربند رہیں گے جس کا ماحصل یہ ہے کہ :۔

(الف) ہندو اور مسلمانوں کے ان حقوق میں مداخلت کئے بغیر جن میں ہندو مساجد کے سامنے باجہ بجانے حسب مرضی جلوس نکالنے کی بابت اور مسلمان گائے کو حسب مرضی ذبح کرنے کے متعلق دعوے کرتے ہیں مسلمان مسلمانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ ذبح گئو میں وہ حتی الامکان ہندوؤں کے جذبات کا احترام کریں اور ہندو ہندوؤں سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ مساجد کے سامنے باجہ بجانے کے مسئلہ میں حتی الوسع مسلمانوں کے جذبات کا خیال رکھیں اور اس لئے کانگریس ہندو اور مسلمان دونوں قوموں سے التجا کرتی ہے کہ وہ جبر اور قانون کے ذریعہ سے ذبح گئو یا مساجد کے سامنے باجہ بجانے کی کوشش نہ کریں۔

(ب) کانگریس قرار دیتی ہے کہ ہر فرد واحد جماعت استدلال و تفہیم سے لوگوں کو تبدیل مذہب پر مائل کرنیکا حق رکھتی ہے۔ لیکن کوئی جماعت یا فرد تبدیل مذہب یا اس سے روکنے کیلئے دھوکہ یا جبر کا استعمال نہیں کریگا ۔ اور نہ وہ مادی لالچ اور دوسرے ناجائز وسائل کام میں نہیں لائیگا ۔ ۱۸ سال سے کم عمر کے بچوں کو تبدیلی مذہب کیلئے اپنے والدین یا اولیائی منظوری ضروری ہوگی ۔ اگر اسکے خلاف کوئی شخص کسی ۱۸ سال سے کم عمر کے بچے کو اپنے مذہب میں داخل کریگا تو اس بچے کو فوراً اسکے سابق ہم مذہبوں کے سپرد کر دیا جائیگا۔

تبدیلی مذہب کے بارے میں کوئی اخفا جگہ مقام وقت اور شخصیت کے متعلق کچھ نہیں ہونا چاہئیے ۔ اور نہ ہی ایسے موقعوں پر کوئی جلوس وغیرہ نکلنا چاہیئے۔

جب مذکورہ شرائط کے خلاف کوئی تبدیلی مذہب واقع ہوگی تو اسکا تصفیہ پنچوں کی ایک جماعت کریگی جس کا تقرر کانگریس کی مجلس عاملہ کرے گی۔

دستخط کرنے والوں کے اسماء

اس میثاق پر ذیل کے اصحاب نے دستخط ثبت کئے :

(۱) سنت داس منگارام (۲) جمشید (۳) این آر جنا دہو نواں مل (۴) ... (۵) سندھی (۶) کے پو نیاد (۷) سی کے تہنتانی (۸) پرسرام ٹیلرام (۹) ...

نہ ملا راہ سفر میں کہیں منزل پانی

(از نتیجہ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

سیر ہو ہو کے پئیں مدِ مقابل پانی
تشنہ لب حیف نہ پائیں دم بسمل پانی

کام آیا جو نہ شہ کے دم بسمل پانی
سر کو ٹکراتا ہی اب تک لب ساحل پانی

غم حسنین میں نکلے ہیں جو آنسو دل سے
آب گوہر ہے ان اشکوں کے مقابل پانی

قطعہ

شاہ کہتے تھے حرم سے کہ اگر میں چاہوں
بن کے بارش ہو فلک سے ابھی نازل پانی

اس سے راضی برضا ہوں کہ مجھے حکم یہ ہے
بوند بھر بھی نہ ملے تا دم بسمل پانی

کیوں نہ پھر شیر علی دام عدو میں پھنستے
تھی مقدر میں شہادت لب ساحل پانی

چل گیا حلق پہ شبیر کے لے دل سے ستم
بہہ گیا ہو کے نہ کیوں خنجر قاتل پانی

آیا جب چھٹکے کماں سے علی اصغر کی طرف
ہو گیا شرم سے خود ناوک قاتل پانی

قطعہ

بھر کے مشکیزہ جو عباس علمدار چلے
خوف کے مارے حریفوں کے ہوئے دل پانی

دل میں سوچا کہ جو سیراب ہوئے تشنہ دہن
فتح ہو جائیگی میدان میں مشکل پانی

راہ کو روکنے یوں صورت سیلاب بڑھے
جس طرح آئے امنڈ کر لب ساحل پانی

دیکھکر حضرت عباس نے نعرہ مارا
لشکر شام کے شیروں کے ہوئے دل پانی

نعش سرور پہ وہ کی اہل عزا نے فریاد
جس کی تاثیر سے پتھر کا ہوا دل پانی

کربلا تک جو مدینے سے گئے تشنہ دہن
نہ ملا راہ سفر میں کہیں منزل پانی

پیاس سے حلق میں کانٹے تھے پر اللہ رے ضبط
شہ نے مانگا نہ تہہ خنجر قاتل پانی

خوب رو کھول کے دل ماتم سرور میں خلیق
ضبط گریہ سے نہ کر بہر خدا دل پانی

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ صرف عمل محبت کی تلاش میں گذرا اور میں نے اس کی تلاش و جستجو میں جس قدر سرگردانی اور مصیبت جھیلی اسکا اندازہ سوائے میرے اور کوئی نہیں کر سکتا ۔ ہزار ہا روپیہ صرف کیا ... مقصد حاصل نہ ہوا ... آخر ایک نیک دل نے مجھے ایک عامل کا پتہ بتلایا ...

پتہ :۔ فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں ۔ دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمۂ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے ۔ آسان کتابیں یہ ہیں :۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ / ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ / ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ / ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ / ۔ لغات القرآن ۱۲ / ۔ علم النحو ۷ / ۔ سہ غودال النحو ۴ / ۔ عربی معلم ۔ مصادر مع لغات جدیدہ ۶ / ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ / ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف ۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں ۔ پتہ صاف تحریر کریں ۔

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو ۔ پی)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطے یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

قانون محبت عرف کالا جادو

پتہ دی آل انڈیا میکنیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

گھڑیوں کی دنیا میں

نیو فیشن ریڈیم رسٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

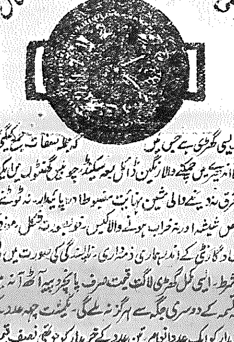

پتہ چنداوار واچ کمپنی ۲۹ چونی منڈی پوسٹ لاہور

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

قیمت تین روپے چار آنے (۳) محصولڈاک ۱۱ /

ملنے کا پتہ محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں ۔ دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ :۔ محمد اسمعیل محمد صدیق سوداگران نجیبری دہلی

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ ۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری ۔ در بھنگہ نمبر ۵۲

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و دیسی حکیم
ڈاکخانہ بیٹیانی ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکیمی علاج

طبی میڈیکل ورکس ٹمٹ در بھنگہ (بہار)

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

در بھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن در بھنگہ (صوبہ بہار)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۰۴۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابو البیان ادیسی

جلد ۷ | دہلی۔ یوم جمعہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۴۲

نہ ملا راہِ سفر میں کئی منزل پانی

(از نتیجہ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

سیر ہو ہو کے پئیں مدِّ مقابل پانی — تشنہ لب حیف نہ پائیں دمِ بسمل پانی
کام آیا جو نہ شہ کے دمِ بسمل پانی — سر کو ٹکراتا ہی اب تک لبِ ساحل پانی
غم حسنین میں نکلے ہیں جو آنسوؤں سے — آب گوہر ہے ان اشکوں کے مقابل پانی

قطعہ

شاہ کہتے تھے حرم سے کہ اگر میں چاہوں — بنکے بارش ہو فلک سے ابھی نازل پانی
اس سے راضی برضا ہوں کہ مجھے حکم یہ ہے — بوند بھر بھی نہ ملے تا دمِ بسمل پانی

کیوں نہ پھر شیرِ علی دامِ عدو میں پھنستے — تھی مقدر میں شہادت لبِ ساحل پانی
چل گیا حلق پہ شبیر کے لے دئے ستم — بہہ گیا ہو کے نہ کیوں خنجرِ قاتل پانی
آیا جب چھٹکے کماں سے علی اصغر کی طرف — ہو گیا شرم سے خود ناوکِ قاتل پانی

قطعہ

بھر کے مشکیزہ جو عباس علمدار چلے — خوف کے مارے حریفوں کے ہوئے دل پانی
دل میں سوچا کہ جو سیراب ہوئے تشنہ دہن — فتح ہو جائیگی میدان میں مشکل پانی
راہ کو روکنے یوں صورتِ سیلاب بڑھے — جس طرح آئے امنڈ کر لبِ ساحل پانی
دیکھکر حضرتِ عباس نے نعرہ مارا — لشکرِ شام کے شیروں کے ہوئے دل پانی

نعش سرور پہ وہ کی اہلِ عزا نے فریاد — جس کی تاثیر سے پتھر کا ہوا دل پانی
کربلا تک جو مدینے سے گئے تشنہ دہن — نہ ملا راہِ سفر میں کئی منزل پانی
پیاس سے حلق میں کانٹے تھے پر اللہ رے ضبط — شہ نے مانگا نہ تہِ خنجرِ قاتل پانی

خوب رو کھوں کے دل ماتمِ سرور میں خلیق
ضبطِ گریہ سے نہ کر بہرِ خدا دل پانی

ہندو مہاسبھا کو سندھ میں شکست

روشن خیال ہندوؤں نے کانگریس کی لاج رکھ لی

ہندو مسلم سمجھوتہ۔ طرفین کے دستخط ہوگئے

دہلی ۲۲ جون۔ سندھ کی مختلف جماعتوں کے افراد نے ذیل کا میثاق مرتب کیا ہے اور اہل سندھ سے درخواست کی ہے کہ وہ علیحدگی سندھ کی بحث کو بند کر دیں تاکہ آل پارٹیز کانفرنس المیان کے ساتھ وضع دستور کا کام کر سکے۔

دفعات میثاق

مرتبین اعلان کرتے ہیں کہ:۔

۱۔ مخلوط انتخابات اور سندھ کی بمبئی سے علیحدگی یہ دونوں امور بیک وقت نافذ ہونے چاہئیں۔

۲۔ سندھ اندرونی طور پر دوسرے صوبوں کی طرح آزاد اور خود مختار ہوگا۔ اور اس کا تعلق کسی دوسرے صوبہ سے نہیں ہوگا۔

۳۔ سندھ کی علیحدگی کی صورت میں مالی مشکلات کا جو تذکرہ کیا جاتا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ ہم جتنی چادر دیکھیں گے اتنے ہی پاؤں پھیلائیں گے۔

۴۔ فی الحال ہندوؤں اور مسلمانوں کیلئے نشستیں معین کر دی گئی ہیں تعداد کا تناسب آبادی کے اساس پر ہوگا لیکن اگر اقلیتوں کو آبادی سے زیادہ مراعات دینے کا اصول دوسرے صوبوں میں تسلیم کر لیا جائیگا تو غیر مسلم باشندگان سندھ کو بھی دس فیصدی مزید نیابت دیجائیگی باقی نشستیں مسلمانوں کے لئے محفوظ رہیں گی۔

۵۔ مخلوط انتخابات کو صحیح معنوں میں موثر بنانے کے لئے ہر حلقہ انتخاب کیلئے ایک فہرست رائے دہندگان ہوگی اور مسلمان اور غیر مسلم نمایندوں کا انتخاب علیحدہ علیحدہ عمل میں آئے گا لیکن ایک دن میں تمام رائے دہندگان مسلم و غیر مسلم کو یہ حق اور موقع حاصل ہوگا کہ ان دونوں انتخابات میں علیحدہ علیحدہ طور پر حصہ لے سکیں اس طرح جو ممبر منتخب ہوں گے ان کے انتخاب میں پورا حلقہ حصہ لیگا۔ اور ان کی کامیابی صرف ایک ہی قوم کی رہین احسان نہیں ہوگی۔

۶۔ صوبہ سندھ کی سرکاری زبان سندھی ہوگی۔

۷۔ سندھ کے تمام باشندے قانون کی نگاہ میں برابر ہیں انتظام عامہ کے روزجس میں ملازمتیں بھی داخل ہیں نسل، مذہب، تذکیر و تانیث، رتبہ یا قومیت پر نہ کسی کو مزید رعایات دیجائینگی نہ کسی کو اسکے حقوق سے محروم رکھا جائیگا۔ اس امر کا خاص لحاظ رکھا جائیگا کہ تمام قوموں کے ساتھ انصاف برتا جائے۔

۸۔ کوئی مسودہ قانون کوئی قرارداد یا تحریک یا ترمیم جو کسی خاص جماعتی مسئلہ کے متعلق ہو نہیں پیش ہو سکے گی نہ اس پر بحث ہو سکیگی اور نہ اسے اسمبلی یا کسی صوبجاتی کونسل میں منظور کیا جا سکیگا اگر اس جماعت کے تین چوتھائی ممبر جن پر اس کا اثر پڑتا ہے اسکی مخالفت کریں۔

۹۔ جماعتی مسئلہ سے مراد وہ مسئلہ ہے جسکو ہندو اور مسلمان ممبروں کی ایک مشترکہ مجلس جس کا انتخاب کونسل کے سیشن کے آغاز میں ہوگا اس نام سے موسوم کرے۔

۱۰۔ گئو رکھشا، مساجد کے سامنے باجہ اور تبدیلی مذہب کے متعلق ہم مدراس کانگریس کی قرارداد کو تسلیم کرتے ہیں اور اس پر کاربند رہیں گے جس کا ماحصل یہ ہے کہ:۔

(الف) ہندوؤں اور مسلمانوں کے ان حقوق میں مداخلت کے بغیر جن میں ہندو مساجد کے سامنے باجہ بجانے حسب مرضی جلوس نکالنے کی بابت اور مسلمان گائے کو حسب مرضی ذبح کرنے کے متعلق دعوے کرتے ہیں مسلمان مسلمانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ ذبح گاؤ میں وہ حتی الامکان ہندوؤں کے جذبات کا احترام کریں اور ہندو ہندوؤں سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ مساجد کے سامنے باجہ بجانے کے مسئلہ میں حتی الوسع مسلمانوں کے جذبات کا خیال رکھیں اور اس لئے کانگریس ہندو اور مسلمان دونوں قوموں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ جبر اور قانون کے ذریعے ذبح گاؤ یا مساجد کے سامنے باجہ بجانے کی کوشش نہ کریں۔

(ب) کانگریس قرار دیتی ہے کہ ہر فرد و احد جماعت استدلال و تفاہم سے لوگوں کو تبدیل مذہب پر مائل کرنیکا حق رکھتی ہے۔ لیکن کوئی جماعت یا فرد تبدیل مذہب والا اس سے روکنے کیلئے دھوکہ یا جبر کا استعمال نہیں کریگا۔ اور نہ یہ فلاح اور دوسرے ناجائز وسائل کام میں نہیں لائیگا۔ ۱۸ سال سے کم عمر کے بچوں کو تبدیلی مذہب کیلئے اپنے والدین یا اولیائی منظوری ضروری ہوگی۔ اگر اسکے خلاف کوئی شخص کسی ۱۸ سال سے کم عمر کے بچے کو اپنے مذہب میں داخل کریگا تو اس بچے کو فوراً اسکے سابق ہم مذہبوں کے سپرد کر دیا جائیگا۔

تبدیلی مذہب کے بارے میں کوئی اخفا جگہ مقام وقت اور شخصیت کے متعلق کچھ نہیں ہونا چاہئیے۔ اور نہ ہی ایسے موقعوں پر کوئی جلوس وغیرہ نکلنا چاہئیے۔

جب مذکورہ شرائط کیخلاف کوئی تبدیلی مذہب واقع ہوگی تو اسکا تصفیہ پنچوں کی ایک جماعت کریگی جس کا تقرر کانگریس کی مجلس عاملہ کرے گی۔

دستخط کرنے والوں کے اسماء

اس میثاق پر ذیل کے اصحاب نے دستخط ثبت کئے:۔

(۱) سنت داس منگھارام (۲) جمشید (۳) این آر جیٹھا (۴) غلام علی نندجی (۵) کے پونیا (۶) سی کے تھنانی (۷) پرسرام جیٹرام (۸) [illegible]

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳، عربی زبان کا قاعدہ ۴، علم الصرف حصہ اول و دوم ۵، علم الصرف حصہ سوم ۶، لغات القرآن ۱۲، علم النحو ۲، عربی المصادر مع لغات جدیدہ ۹، روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

مجبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ صرف عمل محبت کی تلاش میں گذرا۔ ... [illegible]

پتہ: فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... [illegible]

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

گھڑیوں کی دنیا میں

نیوفیشن ریڈیم رسٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

ایسی گھڑی ہے جس میں ... [illegible]

ملنے کا پتہ
چندا اوا چ کمپنی ۲۹ چونی منڈی پوسٹ لاہور

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ خضاب مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

[illegible]

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی
مقامی ایجنٹ۔ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران تیجپوری دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

[illegible]

ملنے کا پتہ
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

شرطیہ علاج

فیقری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فیقری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

کھجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص
ڈاکخانہ ہٹیاہی ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

[illegible]

طبی میڈیکل ورکس دربھنگہ (بہار)

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

[illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

دربھنگہ کے مشہور آم اور گلابی لیچیاں

[illegible]

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن ۵ دربھنگہ (صوبہ بہار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

پنجاب سائمن کمیٹی کی کامیابی

پنجاب سائمن کمیٹی نے سائمن کمیشن سے تعاون کیلئے جو شرائط پیش کی تھیں ان کو کمیشن نے کلیتہً منظور کر لیا ہے، اور اس پر پنجاب

سر محمد اقبال کا استعفیٰ

پنجاب کانگریس کمیٹی کا مناسب رویہ

مہاراجہ جودھپور کا جواب

جامعہ ملیہ اسلامیہ

حکومت کی جنگی تیاریاں

سید شرف الدین حسن کا مسلہ

جمعیۃ علماء ہند کی رپورٹ

ایڈیٹر تیج کی کجروی اور سینہ زوری

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے

(گزشتہ سے پیوستہ)

آپ نے اپنے اخبار مورخہ ۱۰ جون میں ہماری رپورٹ کا پولیس کے بیانات سے مقابلہ کرتے ہوئے ہم پر مدعی سست اور گواہ چست کی مثل صادق کی ہے لیکن ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ ہم نے یہ رپورٹ کسی خاص مقصد کو مد نظر رکھکر مرتب نہیں کی ہے جسقدر واقعات معلوم ہوئے اور ہمارے سامنے جو کچھ بیان کیا گیا ہم نے

جو ملک کے امن و امان کو تباہ کرنے اور مسلمانوں کو عام طور پر قتل و غارت کرنے کے لیے کیجا رہی ہے۔ گورنمنٹ کو چاہیے کہ وہ ان سازشیوں کو کافی سزا دے اور جن ہندو آفیسروں کی شرکت یا چشم پوشی ثابت ہو ان کے ساتھ بھی سخت برتاؤ کرے۔ اگر گورنمنٹ نے اس میں کوتاہی کی تو اس کی یہ کوتاہی نہایت

ہم ایڈیٹر تیج سے عرض کریں گے کہ ہم آپ کے مشورہ پر عمل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ بجائے تعزیرات کے ہم قلم دوات آپ کے سامنے رکھدیتے ہیں آپ اپنی قلم سے رپورٹ لکھدیجیے ہم اسپر دستخط کر دیں گے لیکن ایک دفعہ دیرم اور ایمانداری

ہو چکی تھی۔ جان گنانے نہ تھی تو کیوں ہی چیں دینگے۔ کیا سازش کے سرپرستی ہونے ہیں یا وہ ڈھول بجا کر کیجاتی ہے۔ اب تو ہمارا مطالبہ گورنمنٹ سے یہ ہے کہ وہ ایک باقاعدہ تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر کرے اور اس سازش کا پتہ چلائے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیام

قارئین الجمعیۃ کے نام

حضرات! اخبار الجمعیۃ تقریباً چار سال سے ملک و مذہب کی جو خدمات انجام دے رہا ہے وہ آپ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اس دور تکاسل و تغافل میں کسی اسلامی اخبار کا چار سال تک زندہ رہنا اگر اعجاز نہیں تو حیرت و تعجب انگیز ضرور ہے اخبار الجمعیۃ کے زندہ رکھنے میں مجھے جن مصائب و تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑا انکا ذکر غیر ضروری ہے ابتدا میں شعبہ تبلیغ کے دو ہزار روپیہ سے کام شروع کیا گیا تھا لیکن اسوقت تک اخبار کو مبلغ دس ہزار روپے کا نقصان ہو چکا ہے میں نے گزشتہ سال اخبار کے ذریعہ اہل خیر حضرات سے اپیل کیا تھا کہ اگر وہ ہمت کریں تو جمعیۃ علماء کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے لیے ایک پریس خریدا جا سکتا ہے لیکن اہل دول اصحاب نے کوئی توجہ نہیں فرمائی اور آج تک یہ تبلیغی آرگن اپنی طباعت میں دوسروں ہی کے پریس کا محتاج ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ اس احتیاج کی آخری مدت کیا ہے؟

دفتری عملہ میں تخفیف

متواتر نقصانات سے تنگ آکر میں نے دفتری اخراجات میں کافی تخفیف کر دی ہے اور مزید تخفیف پر غور کر رہا ہوں۔ اگرچہ اس تخفیف کے باعث میرے مشاغل بہت زیادہ ہو گئے ہیں جمعیۃ علماء کی ذمہ داری کے علاوہ اخبار کے دفتر میں ہی مجھے بہت زیادہ وقت خرچ کرنا پڑتا ہے دائمی علالت اور مشاغل کی کثرت نے مجھے سفر کے ناقابل کر دیا ہے اور جب تک اخبار کی مالی حالت قابل اطمینان نہ ہو جائے میں سفر کرنے کے ناقابل ہوں،

چند ضروری تبدیلیاں

اخبار الجمعیۃ میں چند تبدیلیوں کا مسلہ بھی زیر غور ہے سب سے پہلے موجودہ تاریخوں کی تبدیلی کا مسلہ ہے جسکی منظوری انسپکٹر جنرل ڈاکخانہ جات سے موصول ہو چکی ہے اور یکم جولائی سے اسپر عمل بھی شروع کر دیا جائیگا۔ آئندہ اخبار الجمعیۃ کی تاریخہائے اشاعت حسب ذیل ہوں گی۔ یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۷،

ماہواری ایڈیشن

دوسری چیز ماہواری ایڈیشن کا سوال ہے یعنی انگریزی مہینے کی پہلی تاریخ کا پرچہ ماہواری ایڈیشن کے نام سے شائع کیا جائے، ماہواری ایڈیشن کم از کم بارہ صفحوں پر شائع ہوا کریگا حسب ضرورت ان صفحوں میں اضافہ بھی ہو سکیگا، ماہواری ایڈیشن میں علاوہ دلچسپ معلومات و تراجم و مقتبسات، نکات و لطائف وغیرہ کے ایک خاص مضمون مذہبی یا تاریخی بھی شائع ہوا کریگا ہندوستان کے اہل علم اور اہل قلم حضرات کے مختلف مذہبی اور علمی مضامین بھی حاصل کرنیکی کوشش کیجائیگی بعض علمی مباحث بھی ہوا کریں گے، اگر قدرت نے مساعدت کی تو الجمعیۃ کا ماہواری ایڈیشن ہر اعتبار سے بہترین پرچہ ہوا کریگا۔ انشاء اللہ مستقل خریداروں کو یہ پرچہ بلا کسی قیمت کے بھیجا جائیگا لیکن دوسرے اصحاب کے لیے ماہواری ایڈیشن کی قیمت علیحدہ مقرر کی جائیگی جسکا ایک ہفتہ قبل اعلان کر دیا جائیگا اگرچہ ماہواری ایڈیشن کے متعلق اندازہ کیا جاتا ہے کہ پانچہزار تک پہنچ جائیگی لیکن مستقل مشتہرین سے اشتہار کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا جائیگا البتہ جدید مشتہرین یا صرف ماہواری ایڈیشن میں اشتہار دینے والوں سے معاملہ علیحدہ کیا جائیگا جو منیجر سے خط و کتابت کر کے طے ہو سکتا ہے۔

تیسری تجویز

اخبار الجمعیۃ کو دس صفحہ پر شائع کرنیکی تجویز ہے ضخامت کی کمی کے باعث بعض اہم مضامین اور اہم مراسلات کی اشاعت میں تاخیر ہو جاتی ہے اس لیے اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ اخبار کے صفحات میں اضافہ کیا جائے۔ یہ تمام تجاویز زیر غور ہیں لیکن ایسی حالت میں جبکہ اخبار کو مستقل طور پر تین سو روپے ماہوار کا نقصان ہو رہا ہے کسی جدید خرچ کے بار کا تحمل نہیں ہو سکتا۔

جدید خریداروں کا اضافہ

اگر قارئین الجمعیۃ توجہ فرمائیں اور آخر محرم تک ہر ایک خریدار ایک نئے خریدار کا چندہ دفتر میں روانہ کرا دے تو ان تمام مصائب کا باسانی خاتمہ ہو سکتا ہے۔ اگر ایک مذہبی جماعت کے ترجمان کی بقا مقصود ہے تو ایک دفعہ بہت کیجیے اگر آپنے خلوص دل کیساتھ کوشش کی تو خدائے عزوجل کی امداد آپکے ساتھ ہوگی کیا سات کروڑ مسلمانوں میں سے تین ہزار مسلمان بھی ایسے نہیں ہیں جو آٹھ آنہ ماہوار یا ایک پیسہ روزانہ دین کی خدمت کیلیے خرچ کر سکیں؟ میں ہر خریدار کی خدمت میں قرطاس اجازت بھیج رہا ہوں اور امید افزا جواب کا منتظر ہوں

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

سے جیفہ نویسی کی ذمہ داری کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارے چند سوالات کا جواب دیا جائے۔

(۱) کیا اس علاقہ میں کوئی بیراگی نہیں ہے۔
(۲) کیا اس نے ایک خاص گائے کے لئے سویبات کا وعدہ نہیں کیا۔
(۳) کیا برتھلہ میں کوئی پنچایت عید سے چند دن پہلے ہوئی تھی۔
(۴) کیا اس میں صفیر حسین نے میوؤں کو نہیں بہکایا
(۵) کیا مسٹر اشیر سنگھ اور ایس۔ ڈی۔ او۔ کو ان واقعات کا علم نہیں تھا۔
(۶) کیا فی الواقع سوختہ میں کبھی گائے کی قربانی نہیں ہوئی۔
(۷) کیا جاٹ بالکل بے قصور ہیں
(۸) کیا جاٹوں کی تعداد صرف دو سو تھی۔
(۹) کیا جاٹ بالکل خالی ہاتھ تھے۔
(۱۰) کیا صرف ایک گائے خاص کا مطالبہ نہیں تھا۔
(۱۱) کیا چند نمبردار ...... تقریباً ایک مہینہ پیشتر دہلی ہندو مہاسبھا کے دفتر میں نہیں آئے
(۱۲) کیا جاٹوں نے پولیس پر پتھر نہیں پھینکے۔

اگر آپ نے ان سوالوں کا جواب دگو ید سر پر رکھکر لکھدیا اور غلط نویسی سے کام نہیں لیا تو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ جمعیۃ کی رپورٹ پر نہ صرف نظر ثانی کریں گے بلکہ اپنی غلطی کا علی رؤس الاشہاد اعتراف کریں گے۔

سوامی رامانند کی یاوہ گوئی

سوامی رامانند نے بھی ایک لغو سا اعلان جمعیۃ علماء کے خلاف شائع کیا ہے۔ اس میں آپنے جاٹوں کے غیر مسلح ہونے پر ایک عجیب استدلال کیا ہے فرماتے ہیں پولیس ایک لکڑی بھی پیش نہیں کر سکی۔ بات تو بالکل ٹھیک ہے لیکن سوامی جی کو معلوم نہیں جاٹ غیر منظم نہیں تھے۔ بلکہ وہ سب کچھ اپنے گھروں سے طے کر کے چلے تھے اسلیئے چلتے وقت وہ نہ صرف اپنے زخمیوں کو لے گئے بلکہ حریف کے مویشی بھی بطور مال غنیمت ہنکا کر لے گئے۔ چلتے وقت وہ نہایت اطمینان سے رخصت ہوئے۔ ایسی حالت میں کسی ہتھیار یا لاٹھی کا دستیاب نہ ہونا کچھ تعجب انگیز امر نہیں ہے وہ خود بخود میدان جنگ میں نہیں چلے تھے بلکہ کسی ہوشیار استاد کی تعلیم اور مہا بیر دل کا قانون جنگ ذہن نشین کر گئے تھے۔

آپنے مسٹر لطیفی کے بنگلہ کا ایک واقعہ بھی ذکر کیا ہے جس میں کسی مسلمان کا قول نقل کیا ہے کہ ہم تو گورنمنٹ کے فیصلہ کا انتظار کر رہے ہیں ورنہ بوچڑوں کی طرح دس لاکھ ہندوؤں کو قتل کر ڈالیں گے۔ غالباً جناب نے مسٹر لطیفی سے یہ تذکرہ کیا ہوگا۔ یہ لطیفی صاحب وہی تو ہیں جن کے مشورے سے سوختہ میں قربانی نہیں کی گئی۔ اور جو گذشتہ سال پانی پت کے مسلمانوں کا حق آزادی سلب کر چکے ہیں کیا ایسے ہندو پرست آفیسر پر بھی سوامی رامانند کو رحم نہیں آتا۔ آخر تیک چند اچھے دن کمشنر رہ چکے ہیں اور نہ معلوم کب تک رہتے وہ تو موت نے ان کا خاتمہ کر دیا۔ اب کچھ دنوں سے اگر ایک مسلمان اس جگہ پر آگیا ہے تو اسکے پیچھے کیوں پڑتے ہو۔ سوامی جی یہ تو وہی لالچھو کی صدائے بازگشت ہے۔ اگر کوئی اپنے دماغ سے نئی بات تلاش کر کے پیش کرو گے تو اس پر دوبیان دیا جائیگا۔

شہریار کابل کابل میں
شاندار تیاریاں
روشنی اور دعوتوں کا پروگرام

اعلیحضرت شاہ افغانستان اپنی سیاحت یورپ کا آخری حصہ ہوائی پرواز پر ختم کرینگے۔ اور کابل میں بذریعہ طیارہ نزول اجلال فرمائیں گے کابل میں شاندار خیر مقدم کے لئے عالیشان تیاریاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ اعلیٰ حضرت کی تشریف آوری کے بعد تین رات متواتر چراغاں ہوگا۔

کابل کا جریدہ امان افغان ان تیاریوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ اعلیحضرت ہرات کے راستے افغانستان میں داخل ہونگے۔ اسی مقام پر اعلیٰ توپوں کی سلامی سر کی جائیگی صوبجات کے حکام مزرج، قندھار کرد اور غزنی میں باریاب ہونگے۔ اعلیحضرت کی تشریف آوری کے دن رات کو نائب گورنر کابل کی طرف سے ضیافت دی جائے گی۔ دوسرے دن صبح بار کابل شاہی ضیافت کا انتظام کرے گی۔ قندھار میں گورنر

کابل اور سپہ سالار افواج کابل آپ کا استقبال کرینگے۔ موخر الذکر باشندگان کابل کی طرف سے خوش آمدید کا خطبہ پڑھکر سنائیں گے غزنی سے کابل تک اعلیحضرت ایک شاہی طیارے میں سفر کرینگے اس شاہی جہاز کے ہمراہ اور بھی کئی ہوائی جہاز ہونگے۔

تشریف آوری کے بعد کئی روز تک ضیافتیں اور عام دعوتیں ہوتی رہیں گی۔ پہلے دن تمام افغانستان میں عام تعطیل منائی جائے گی۔ اور شہر کابل میں تین روز تک تمام سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔

کابل میں تشریف آوری کا خیر مقدم افواج کابل کی سلامی سے ادا کیا جائے گا۔ اور سیاحت یورپ کی کامیابی اور خیر مقدم کی خوشی میں ہز ایکسلینسی قائم مقام بادشاہ خطبہ پڑھیں گے۔

برطانیہ اور ابن سعود

جدہ ۲۲ مئی۔ حکومت حجاز نے کل مصرحہ ذیل بیان شائع کیا۔ جلالتمآب سلطان ابن سعود اور برطانی وفد کے درمیان جس کے رہنما سر گلبرٹ کلیٹن تھے۔ ۸ مئی کو بمقام جدہ گفت و شنید شروع ہوئی۔ اس گفت و شنید میں نجد، عراق اور شرق اردن کے بعض معاملات کا تصفیہ در پیش تھا بعض معاملات میں جو مباحثہ ہوا وہ امید افزا تھا لیکن ایام حج کے قریب آنے کی وجہ سے گفت و شنید کا التوا لازمی ہو گیا۔ اس التوا کا فائدہ اٹھا کر برطانی وفد انگلستان کو لوٹ گیا تا کہ ملک معظم کو اپنی کارگزاری سے مطلع کرے۔ یہ وفد گفت و شنید کا سلسلہ پھر جاری کرنے کے لئے عنقریب جدہ کو لوٹ آئے گا۔ (الاہرام)

چین میں فوجوں کی روانگی
انگریزوں نے لڑنے کا بہانہ نکال لیا

پکن ۲۴ جون۔ انگریزی فوجیں سنگ شن میں بہت جلد بھیجی جائیں گی کیونکہ وہاں انگریزی باشندے اور ان کا مال و سامان خطرے میں ہے۔ جنرل چنگسن چنگ نے مقامی ایوان تجارت سے روپیہ طلب کیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ روپیہ وصول نہ ہونے کی صورت میں سپاہیوں کو شہر لوٹنے کی اجازت دیدیجائیگی۔ انگریزی فوجیں امن قائم ہونے پر واپس بلالی جائیں گی۔

برطانیہ کی جنگی تیاریاں
سامان جنگ کے لئے ۹ کروڑ روپے کی منظوری
کمانڈر انچیف کی سفارش

کلکتہ ۲۴ جون۔ جنرل اسٹاف کے سرکردہ مسٹر اڈیوسکین نے ایک یاد داشت شائع کی ہے جسمیں فوج کے انتظامی اور اقتصادی سوالات پر بحث کی گئی ہے اس میں لکھا ہے کہ:-

غیر ملکی افواج میں جو ترقیاں ہوئی ہیں۔ ان کی وجہ سے ہندوستان کو اس امر کی ضرورت پڑگئی ہے کہ آئندہ چند سالوں میں فوج کی آراستگی اور جدید انتظام کی ترویج پر کم از کم ۹ کروڑ روپیہ خرچ کر دیا جائے یہ رقم معمولی اخراجات کے علاوہ ہوگی گورنمنٹ نے اس امر کو تسلیم کر لیا ہے کہ فوجی مصارف کی تدریجی تخفیف کو خیر باد کہدیا جائے۔ اور اس بارے میں کمانڈر انچیف سے گورنمنٹ کا اتفاق ہو گیا ہے گورنمنٹ نے اس بات کو بھی منظور کر لیا ہے کہ فوجی اخراجات کی منظوری کو سینٹرل گرانٹ کی منظوری خیال کیا جائے جس کا مطلب ہے کہ فی الحال اب فوجی مصارف میں تخفیف کا مطالبہ نہیں کر سکیگا۔ اس یادداشت کے آخر میں لکھا ہے کہ فوج میں جنگ کے ضروری سامانوں کی خطرناک کمی ہے۔

بنگال کے سیاسی نظربندوں کی رہائی

دار جلنگ ۲۴ جون۔ یہاں پر افواہ پھیل رہی ہے کہ بنگال کے تمام سیاسی نظربند جو اس وقت مختلف مقامات میں نظربند ہیں بہت جلد رہا کر دئے جائیں گے۔ گورنمنٹ کے اعلان کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

نواب سر محمد مزمل خاں کے فرزند دلبند کی موت

علیگڈھ ۲۰ جون۔ سر نواب محمد مزمل اللہ خاں صاحب وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی کے فرزند وحید بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ مرحوم کو تپ محرقہ اور ذات الجنب کی شکایت تھی بہترین طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ مرحوم حکیم محمود خاں دہلوی کے زیر علاج تھے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

شانتی دیوی کا قبول اسلام

لاہور ۲۳ جون۔ آج ایک تعلیم یافتہ ہندو خاتون مسماۃ شانتی دیوی نے اپنے چچا کے ہمراہ بمقام مسجد اسلام قبول کر لیا ہے۔

مسلمانان کیتھل کا اضطراب
حکام کی ہنومان پرستی

کیتھل ۲۲ جون۔ ہنومان مندر کے پجاری کی درخواست پر ڈپٹی کمشنر نے ننگے پیر کے تعزیہ کے گشت کی مخالفت کر دی ہے۔ حالانکہ تعزیہ کا گشت قدیم الایام سے چلا آتا تھا گشت کی مخالفت سے مسلمانوں کے جذبات و حسیات کو شدید ترین صدمہ پہنچا ہے معاملہ کے قطعی طور پر تصفیہ پذیر ہونے تک تمام تعزیوں کا گشت ملتوی رہے گا۔ اضطراب اور بے اطمینانی کے ازالہ کیلئے فوری امداد کی ضرورت ہے۔

دیوبند کا مقدمہ قتل

دیوبند ۲۱ جون۔ رمضان المبارک کی آخری تاریخوں میں دارالعلوم دیوبند میں ایک بنگالی طالب علم کا جو قتل ہوا تھا اس میں پولیس نے ۴ پٹھانوں کا چالان کیا تھا۔ مولوی رحمٰن بخش قادری مجسٹریٹ درجہ اول ضلع سہارنپور نے ۲۱ جون کو اس کا فیصلہ سنا دیا۔ عبدالرسول ملزم کو دو الزامات کے ماتحت تین تین ماہ قید بامشقت سزا دی گئی۔ دونوں سزاؤں کی ابتدا ساتھ ساتھ ہوگی۔ دوسرے ملزم عبدالحلیم اور عبدالہادی بری کر دئے گئے۔ باقی تین ملزم ہنوز گرفتار نہیں ہو سکے۔

دہلی میں بجاروں کی حکومت
دو ہزار سے زائد کا نقصان
متعدد آدمی زخمی ہوئے

دہلی ۲۴ جون۔ آج دن کو گیارہ بجے چاندنی چوک میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ سانڈ آپس میں لڑتے لڑتے محمد احمد سادہ کار کی دکان میں گھس گئے۔ دکان کے چبوترے پر تمام مال لگا ہوا تھا نصف دکان میں رحمان خان علاقہ بند کا مال تھا محمد احمد اور رحمان خان ایک دکان میں دونوں شریک ہیں تقریباً آدھے گھنٹہ تک دونوں سانڈ اسی چبوترے پر زور کرتے رہے باوجود پانی ڈالنے اور ہر طرح کے جتن کے تمام مال اور نگینے چکنا چور ہو گئے۔ علاقہ بند کا بھی تمام مال پانی میں بھیگنے اور بجاروں کے روندنے سے برباد ہو گیا۔ اس ...... عبدالسلام اینڈ سنز کی دکان میں گھس گئے۔ ان کی دکان جو بیٹی کیٹے بچے ہوئے تھے وہ بھی تمام خراب ہو گئے بجاروں کو علیحدہ کرنے کی غرض سے جو پانی ڈالا جا رہا تھا اس سے ریشمی کپڑوں کا رہا سہا نشان مٹا ...... محمد احمد صاحب اکیڈم بجاروں کے اندر گھس آنے کی وجہ سے اس بری طرح گھرے کہ اگر نقوڑی دیر تک لوگ ان کو گھسیٹ کر نہ نکالتے تو محمد احمد کی جان بچنی ناممکن تھی۔ بجاروں کی جنگ ختم ہونے کے بعد بیرونی دکاندار کو توالی گئے رپورٹ لکھوائی گئی۔ رپورٹ میں محمد احمد صاحب سادہ کار نے نو سو روپیہ اور رحمان خاں نے چھ سو روپیہ عبدالسلام اینڈ سنز نے ہزار بارہ سو روپیہ کا نقصان درج کرایا ہے کہا جاتا ہے اول تو ملک صاحب نے کسی آدمی کے بھیجنے سے انکار کیا لیکن دکانداروں کے اصرار سے ایک ہندو تھانہ دار کو موقع ملاحظہ کی غرض سے دکانداروں کے ساتھ کر دیا گیا۔ اس تھانہ دار نے محمد احمد صاحب کے علاوہ دوسرے دکانداروں کے بھیگے ہوئے مال کو نقصان میں نہیں لگایا۔ اور کہا جو بھیگ گیا ہے وہ خشک ہو کر ٹھیک ہو جائیگا۔ البتہ پھٹے ہوئے مال کی فہرست مرتب کر لی۔ محمد احمد صاحب کے تمام مال کو بیکار کہکر ان کے نقصان کا اندازہ ڈیڑھ سو روپیہ لگایا۔ اگر یہ تھانہ دار صاحب کے ...... کوئی اثر ہی نہیں ہے لیکن اتنا ضرور جانتے ہیں کہ ریشمی کپڑا پیٹی ...... اگر پانی میں بھیگ جائیں تو ان کی ...... قیمت بھی وصول ہونی مشکل ہے بہر حال کمیٹی کو نوٹس دیا گیا ہے اور عنقریب دعوے دائر کرائے جائیں گے۔

بجاروں کا ایک اور افسوسناک واقعہ
کسی شریر کی شرارت

۲۶ اور ۲۷ کی درمیانی شب میں ہندی اور علم کا جلوس جس وقت نہر پانس کے قریب پہنچا تو کسی بدمعاش نے ایک بجار اور دو تین گائیوں کو گندی گلی کی طرف سے کھاری باولی کی طرف ہنکا دیا۔ یہ جانور جلوس کے مجمع میں گھس گئے۔ سنا جاتا ہے کہ متعدد آدمیوں کے چوٹیں آئیں اور ایک آدمی کو سخت زخمی ہو گئی۔ پولیس نے پوری ہوشیاری اور مستعدی سے کام لیا ورنہ بعض شریروں نے

توضا دیں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔ مزید تفصیلات آئندہ اشاعت میں شائع کیجائینگی۔ (نامہ نگار)

یونیٹی کی بدانتظامی اور گوبری کے متعلق ہم آئندہ اشاعت میں انشاء اللہ اظہار خیال کریں گے۔ ایڈیٹر

اخبار زلزلہ کا مقدمہ

۲۵ جون ۱۹۲۸ء کو بعدالت مسٹر لوکس سٹی مجسٹریٹ درجہ اول پیش ہوا۔ صفائی کی طرف سے مرزا یوسف بیگ صاحب وکیل پیروکار تھے مسٹر دینا ناتھ صاحب ایڈیٹر ہندوستان لاہور۔ پروفیسر شیخ محمد صاحب چودھری ایڈیٹر سوراجیہ دہلی۔ لالہ گلزاری لال صاحب رپورٹر اخبار ہندوستان ٹائمز دہلی و مفتی محمد صدیق حسن صاحب صدیقی دہلوی کمرہ عدالت میں موجود تھے۔ بیانات قلمبند ہونے کے بعد مقدمہ کل ۲۶ جون کے لئے ملتوی ہوا۔

مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

۲۶ جون۔ مسٹر لیوس سٹی مجسٹریٹ بہادر کی عدالت میں زلزلہ کے ایڈیٹر کا مقدمہ پیش ہوا مرزا یوسف بیگ صاحب پلیڈر پیروکار تھے گواہان صفائی میں سے مولانا احمد سعید صاحب نے بیان کیا کہ میں نے یہ تینوں مضامین پڑھے ہیں ان مضامین کے پڑھنے سے کیوں میں ہندوؤں کی جانب کوئی نفرت پیدا نہیں ہوئی ان مضامین میں کوئی ایسی بات نہیں جو منافرت کی موجب ہو۔

عدالت کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا، واقعات کا جہاں تک تعلق ہے اسکو ظاہر کرنے پر ایڈیٹر مجبور ہے۔ ہاں اظہار رائے میں بیشک احتیاط کرنی چاہئیے۔

ایک اور سوال کے جواب میں فرمایا ڈاکٹر شفیع احمد کو میں ترک موالات کے زمانہ سے جانتا ہوں یہ سرکاری آدمی ہے۔

جس زمانہ میں یہ مضامین شائع کئے گئے ہیں یہ وہ زمانہ ہے جبکہ گورنمنٹ ہند مسلم اختلافات کو مٹانے کی سخت کوشش کر رہی تھی۔ چونکہ گورنمنٹ کی پالیسی ظاہر ہو چکی تھی اور وائسرائے کی تقریر بھی شائع ہو چکی تھی اسلئے اس شخص سے یہ امید نہیں ہو سکتی کہ اس نے یہ مضمون منافرت کی غرض اور نیت سے لکھا ہوگا۔ اگر گورنمنٹ ہند مسلمانوں کو لڑانا چاہتی ہو تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ نیت سے مضمون لکھا تھا لیکن گورنمنٹ اس زمانہ میں فسادات سے تنگ آگئی تھی۔

اس لیے وہ فسادات نہیں چاہتی تھی۔ ...... فساد کی نیت سے نہیں لکھا ہوگا ...... چاہتی ہو وہی ...... اس نے مضامین فساد کی نیت سے نہیں لکھے۔

گواہ نے بیان کیا میں اخبار الجمعیۃ کا نگران نہیں ہوں اور نہ تمام مضمون پڑھتا ہوں۔ البتہ اخبار کے معاملہ میں ایڈیٹر مختار ہے۔ البتہ اخبار کی پالیسی میرے اختیار میں ہے۔ پالیسی کے متعلق میں ایڈیٹر کو ہدایت کرتا ہوں۔ باقی اخبار مرتب کرنے اور مضامین کے قابل ہونے یا تغیر و تبدل کرنے میں ایڈیٹر کو پورا اختیار ہے۔

گواہ نے کہا ان مضامین سے بعض کو میں نے دوسرے اخبارات میں بھی پڑھا ہے وکیل کے ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا میری کوئی جائداد نہیں ہے نہ کسی مکان کا مالک ہوں نہ میری کوئی زمین ہے۔

کرایہ کے متعلق گواہ نے کہا میں اپنی بیوی کے مکان میں رہتا ہوں۔ وہ مجھسے کرایہ نہیں لیتی لیکن میرا کوئی مکان نہیں ہے۔

عدالت کے جواب میں کہا یہ نہیں بتا سکتا کہ میں اس موضوع پر کیسا لکھتا لیکن ہندو اخبارات کی حالت کو دیکھتے ہوئے خیال کرتا ہوں کہ شاید ان مضامین سے زیادہ سخت لکھا جاتا۔

مولانا نے شہادت ختم ہو جانے کے بعد عدالت سے دریافت کیا مجھے اجازت ہے کیا میں جا سکتا ہوں؟ مجسٹریٹ بہادر نے فرمایا آپ بڑی خوشی سے جا سکتے ہیں۔ (نامہ نگار)

ملک دیوی دیال صاحب جا رہے ہیں

افواہ سنا گیا ہے کہ عنقریب رائے بہادر ملک دیوی دیال صاحب کوتوال شہر طویل رخصت پر تشریف لیجانے والے ہیں اور ان کی جگہ خان بہادر شیخ اکرام الحق صاحب ترقی پنجاب سے آئینگے۔

چیف کمشنر دہلی کا تبادلہ

افواہ ہے کہ مسٹر جانسن قائمقام چیف کمشنر منٹل سکریٹری دہلی ڈپٹی سکریٹری ہوکر انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ میں تشریف لے جائیں گے اور مسٹر ڈبلیو کرسٹی بدستور اپنی جگہ کمشنر رہیں گے۔

اعلان تعطیل

عشرہ محرم کی تعطیل کے باعث یکم جولائی کا پرچہ شائع نہ ہوسکیگا۔ قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔ (منیجر)

شریف منزل پر پتھراؤ

دہلی ۲۴ جون۔ حکیم محمد احمد خاں صاحب جانشین مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم کے مکان پر کل پتھر آئے اور شتبہ پٹھان گھومتے ہوئے دکھائی دئے ...... نے پہرہ قائم کر دیا ہے۔ دو چار روز ہوئے کہ حکیم صاحب موصوف کو ڈاکہ کی دھمکی دی گئی تھی۔

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و ملکیانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان اہم علم کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں، جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۸ صفحات، قیمت تین روپے چار آنے (للعہ) محصولڈاک ۱۱۱

ملنے کا پتہ: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ
عشرتی منجن رجسٹرڈ

دانتوں کے جملہ امراض میں جو زلہ کی وجہ سے پیدا ہونے میں خاص کر مرض پائیریا کیواسطے اکسیر اعظم ہے مسوڑھوں سے خون آتا ہو پیپ آتی ہو ...... دانت ہل رہے ہوں دانت پیلے ہوں غرض تمام امراض دندان کیواسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بیحد مفید ثابت ہوا۔ عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے دانت مجلی ہو کر بخی بھی صاف ہو جاتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت فی ڈبیہ چار آنہ (۴ر) ...... محصول ذمہ خریدار (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کیجئے جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ: موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف

امام ابن تیمیہ کی عربی تفسیر سورہ اخلاص کا اردو ترجمہ جو کہ مولانا غلام ربانی صاحب بی اے نے نہایت جانفشانی و محنت سے سلیس اور بامحاورہ اردو میں کیا ہے چھپکر تیار ہو گیا ہے جس میں علاوہ دیگر مضامین کے جو ضمناً آگئے ہیں حضرت امام نے صداقت اسلام کے تمام اصولوں پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے۔ جو کہ تمام مبلغین و مناظرین و واعظین جنکو آریوں عیسائیوں کے ساتھ مباحثہ کرنے میں ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔ ...... نصاریٰ کے عقائد کو بیخ و بن سے اکھیڑ کر ...... ہم مخالفین اسلام کی پوری پوری تردید کر دی ہے۔ کتاب قابل ملاحظہ ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت بہتر ہیں ...... علاوہ محصولڈاک

نوٹ: ہمارے یہاں ہر قسم کی کتابیں نہایت ارزاں قیمت پر ...... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الہلال سابق

جو سنہ ۱۹۱۲ء میں جناب مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کے زیر قلم سے نکلا تھا کامل پانچ جلدوں میں مجلد ہمارے پاس موجود ہے جلدیں نہایت خوبصورت اور بیحد مضبوط پکتہ بندھی ہوئی ہیں۔ لائق زینت کتب خانہ ہیں۔ اسکے علاوہ متفرق رسالے بھی کثیرت موجود ہیں جن کو میں فروخت کرنا چاہتا ہوں جو صاحب اس کے قدردان ہوں اس پتہ پر جلد خط و کتابت کریں۔

خواجہ ایس ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اگر یہ معجون برص اور روغن سے ...... سفید داغ بڑے نہ جاتے رہیں اور بدن کی اصلی رنگت نہ آجائے تو کل قیمت واپس ...... اعتبار نہ ہو تو آزما کر دیکھیں قیمت ہر دو دوا ...... کافی ہوگی محصول وغیرہ سات روپیہ نو آنہ (للعہ) اطلاع۔ برص جیسا مرض ایکماہ سے کم مدت میں اچھا نہیں ہو سکتا۔ نقالوں نے مختلف طور سے ہمارے اشتہار کی نقل شروع کر دی ہے۔ لہٰذا پتہ ذیل سے دوا طلب فرمائیں۔

طبی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار)

حب مشتہی رجسٹرڈ
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ محصولڈاک۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

ملازمت

دہلی۔ لاہور۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند دو آنہ (۲ر) کے ٹکٹ بھیج کر قواعد انگریزی طلب کریں۔ شرطیہ ملازمت یا فیس واپس کرایہ ریل معاف۔

سول کالج۔ دھنی رام روڈ لاہور

ہند کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

بیدانہ لنگڑا، سفیدہ بمبئی، کافوری وغیرہ ...... لیچی ......

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن ۵ دربھنگہ (صوبہ بہار)

آج خرید لیں بالکل خرید لیں ...... زنگی قلم ...... فاؤنٹین قلموں ......

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر تیغوں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدۂ شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دلشکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن امام حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پر کر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے۔ جو تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپکی نظر سے نہ گذری ہوگی جسمیں تمام روایتیں بڑی بڑی بادثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں۔ اسکے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا مجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔ اس میں حضرت امام حسنؑ و حسینؑ کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اسکے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں، اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپنے خود اس کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تقریظ کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ابوالبیان اویسی

قیمت اخبار — ہندستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — یکم ۵ ۹ ۱۳ — ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (یکبار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

جلد ۸ — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۲۸ء — نمبر ۱

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

سناتن دھرمیوں کے جلسہ میں فساد کرنے کی سعی
آریوں نے جلسہ میں پتھر پھینکے

کراچی ۲۴ جون کراچی شہر میں پنڈت گردھاری جی پرچارک سناتن دھرم یونی مذہبی سبھا کراچی (سندھ بلوچستان) میں تقریباً عرصہ ایک ماہ سے پدھارے ہوئے ہیں اور ویاکھیانوں کا سلسلہ جاری ہے ...

(ملاپ)

ایڈیٹر تیج کی بیجا پرستی
سانڈوں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

جب سے دہلی میونسپل کمیٹی نے سانڈوں کو مجبوراً پکڑنے کا فیصلہ کیا ہے ...

سکھوں کو ہندو بنانے کی کوشش
سناتنیوں کا لالہ لاجپت رائے کو جواب

گائے کے گوشت کی دکان کیخلاف ہندو مہاسبھا کی کوشش

لالہ لاجپت رائے پھر رنگ بدلنا چاہتے ہیں
قومی کاموں سے آہستہ آہستہ علیحدگی

ہندوؤں کا وفد مسٹر کرسٹی کے یہاں
نے ڈپٹی کمشنر پر ڈورے ڈالنے شروع کر دیے

ایک آریہ نے آریہ پرتی ندھی سبھا کو تین لاکھ روپیہ دیا

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم
مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج
تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں پر اور زیادہ منظم حملہ کی تیاری

مسیحیت کیطرف مسلمان مبلغین کا رجحان

اب ارتداد کا دروازہ کھل گیا ہے

مسلم خواتین پر عیسائی مشنریوں کی نظر

مسلمانوں پر یورپی قوت مرکوز کردینے کی تلقین

(باقی آیندہ)

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات
مراد آباد کے ایک تاجر کا جواب

(از جناب حاجی عبدالواحد صاحب مرادآبادی)

الجمعیۃ کی اشاعتہائے مورخہ ۲۰ و ۲۸ مئی ۱۹۲۸ء میں حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات شائع ہو چکے ہیں آج ہم ان کے جوابات ارسال کرتے ہیں، قارئین کرام محولہ بالا اخبارات کو سامنے رکھکر جواب ملاحظہ فرمائیں بعض سوالات جو ہمارے متعلق نہیں تھے یا جن کی ہمیں معلومات نہ تھی ان کا جواب نہیں دیا گیا ہے اور وہاں یہ نشان ... کر دی گئی ہے ... بقیہ سوالات کے جوابات نمبروار عرض ہیں۔ نیز یہ ظاہر کر دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس فرم کی متعدد مرتبہ حرم محترم کی حاضری ہوئی ہے اس لیے جوابات نہایت غور و فکر کے ساتھ لکھے گئے ہیں جنکا کافی تجربہ ہو چکا ہے۔ جوابات حسب ذیل ہیں۔

(باقی آئندہ)

ضمیمہ اخبار الجمعیۃ دہلی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ مطابق ۳ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۱

قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے ساتھ فسادات کے مقدمہ کا اپیل

۶ ملزمین رہا کر دئے گئے

بعض ملزموں کی سزاؤں میں تخفیف اور باقی کا اپیل نامنظور

دہلی ۲ جولائی۔ آج ۲ بجے سپیشل سیشن جج دہلی نے قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے ساتھ فساد والے مقدمہ کے اپیل کا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت میں مجمع کثیر تھا۔ فیصلہ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

کل ملزمین جن کو سزائے قید کا حکم ہوا تھا، ۳۰ تھے۔

[illegible]

باقی ملزمین کے متعلق فیصلہ حسب ذیل ہے

غلام رسول — اپیل نامنظور

محمد ابراہیم

[illegible]

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

[illegible]

رانڈ کا سانڈ

[illegible]

دلی کے سانڈ

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کا مستقبل

[illegible]

چین میں جاپان کے مظالم

[illegible]

مطلبیت کی شرح کے آثار

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۱۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

شفیعی لیگ کی عرضداشت

مفاد کی نام نہاد حمایت

[illegible]

ضمیمہ اخبار الجمعیۃ دھلی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ مطابق ۳ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۱

قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کیساتھ فسادات کے مقدمہ کا اپیل

۶ ملزمین رہا کردیئے گئے

بعض ملزموں کی سزاؤں میں تخفیف اور باقی کا اپیل نامنظور

دہلی ۲ جولائی۔ آج ۲½ بجے مسٹر سیل سیشن جج دہلی نے قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے ساتھ فساد والے مقدمہ کے اپیل کا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت میں مجمع کثیر تھا۔ فیصلہ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

کل ملزمین جن کو سزائے قید کا حکم ہوا تھا ۳۷ تھے۔

پانچ ملزمین۔ منیر الدین۔ ظہیر الدین۔ محمد صدیق۔ محمد یامین اور حبیب احمد۔ جن کو عدالت نے ضمانت پر رہا کیا تھا۔ بری کردیئے گئے۔

باقی ملزمین کے متعلق فیصلہ حسب ذیل ہے

غلام رسول — اپیل نامنظور

محمد ابراہیم — ״

[illegible]الدین — ״

محمد بشیر — ״

محمد ابراہیم — ״

حمید الدین — جرم زیر دفعہ ۱۴۷ ثابت ہے اس لیے دو سال کی قید بحال۔ ۶ ماہ کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ زیر دفعہ ۳۲۳ منسوخ کردیا گیا۔

عظیم الدین — اپیل نامنظور

عبدالغفور — ״

عبدالعزیز — ״

شہاب الدین — اپیل نامنظور

بنا — ״

محمد مرزا — جرم ثابت ہے گر چونکہ عمر سولہ سال ہے اس لئے اس حد تک اپیل منظور کیا گیا کہ آج کی تاریخ سے جیل سے رہا کردیا جائے۔

حضرت سعید — صرف دفعہ ۳۹۲ اور دفعہ ۱۴۹ کے الزامات سے بری کردیا گیا۔ بجائے ڈہائی سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کے ۲ سال قید اور جرمانہ باقی رہا۔

انتظام علی — اپیل نامنظور

اسمٰعیل — صرف دفعہ ۱۴۷ بحال رہی۔ دفعہ ۳۲۳ سے بری کردیا گیا۔

محمد ایوب — صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا۔ باقی اپیل نامنظور سزا دو سال کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہی۔

محفوظ علی — اپیل نامنظور

نذیر خاں — صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا۔ باقی اپیل نامنظور سزا دو سال کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہی۔

قطب الدین — صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کیا گیا۔ ۲۰۰ روپے جرمانہ اور ۲ سال قید بحال رہی۔

انوار الحق — اپیل نامنظور

عبداللہ خاں — صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا۔ دو سال قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا بحال رہی۔

عبدالرزاق — اپیل نامنظور

اکرام اللہ خاں — صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا۔ دو سال قید سخت اور ۲۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔

منور علی — اپیل نامنظور۔ مگر سزائیں ساتھ ساتھ شروع ہوں گی۔ اس لیے صرف دو سال کی سزا رہ گئی۔

ناصر اللہ — صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپے جرمانہ بحال رہا۔

محبوب الٰہی — اپیل نامنظور۔

محمد یعقوب — صرف دفعہ ۳۹۲ اور دفعہ ۱۴۹ سے بری کردیا گیا۔ اور دو سال قید اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔

کلن — اپیل نامنظور۔

کالے خان — اپیل نامنظور۔ مگر سزائیں ساتھ ساتھ شروع ہوں گی۔ دو سال قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔

شرف الدین — اپیل نامنظور۔

انوار الحسن — اپیل نامنظور

ملا سعید — صرف دفعہ ۳۹۲ اور ۱۴۹ سے بری کردیا گیا۔ دو سال قید اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

دوسرے مقدمہ کے اپیل جان ملزمین کے متعلق تھے جن پر اکیاون اکیاون روپیہ جرمانہ کیا گیا تھا سب خارج کردیئے گئے۔

رانڈ کا سانڈ

دلی والوں میں ایک واقعہ مشہور ہے کہ کسی بیوہ نے اپنے یتیم بچے کو اس محنت اور مشقت سے پرورش کیا کہ وہ جوان ہو کر بہت بڑا زبردست پہلوان بنگیا۔ چونکہ یہ بیوہ ہر قسم کی محنت اور مزدوری کر کے اس بچہ ہی پر صرف کردیتی تھی اور بوجہ کثرت ورزش کے اس بچہ کو کوئی کام نہ تھا تو وہ اتنا تگڑا ہو گیا کہ دلی والوں میں اس کی کوئی جوڑ نہیں تہا۔ اور نہ ایسا کوئی پہلوان تہا جو اس کا مقابلہ کرسکتا۔ لوگوں نے اس پہلوان کو رانڈ کا سانڈ کہنا شروع کردیا۔ اور اس وقت سے یہ ایک مثل بن گئی۔ جو اکثر بے فکروں اور طاقتداروں پر بولی جاتی ہے۔ جب کبھی کوئی شخص ہاتھ پاؤں کا اچھا ہو اور بے فکری کی زندگی بسر کرتا ہو تو دلی والے کہتے ہیں کہ فلاں شخص رانڈ کا سانڈ بنا ہوا ہے۔

مفت خوری اور بے فکری فی الواقع ایسی چیز ہے کہ آدمی تو آدمی جانور کو سانڈ بنا دیتی ہے۔ چنانچہ آج کل دلی میں عام طور سے مفت خورے سانڈوں کی ہر جگہ شکایت کیجا رہی ہے ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

شفیعی لیگ کی عرضداشت

مفاد کی نام نہاد حمایت

سر محمد شفیع کی لاہوری لیگ نے سائمن کمیشن کے سامنے پیش کرنے کے لئے جو یادداشت یا عرضداشت مرتب کی ہے اس کا ایک اجمالی تذکرہ اشاعت گذشتہ میں ہو چکا ہے لیکن اس جماعت ...

[illegible]

چین میں جاپان کے مظالم

[illegible]

مظلومیت کی فتح کے آثار

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کا مستقبل

[illegible]

دلی کے سانڈ

[illegible]

بسرقیات

بیرون ہند

برطانیہ اور افغانستان میں کشیدگی
ایک مشترکہ کمیٹی کا تقرر

جلال آباد کا اخبار اتحاد مشرقی رقمطراز ہے کہ افغانستان کے جنوبی علاقہ کے متعلق انگریزوں اور افغان افسروں میں کچھ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے جس کے تصفیہ کے لیے دونوں گورنمنٹوں کے حسب ذیل افسران کا کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔

مسٹر پٹیل سے استعفٰی طلب کرنے کی افواہ

روس و برطانیہ کی کشمکش
سرحد کا ایک درہ بند کر دیا گیا

تمام دنیا میں عظیم الشان انقلابات ہونے والے ہیں
آئندہ جنگ عظیم سات سال جاری رہے گی

ماہ محرم کا احترام
شہر کابل نے تین دن کیلئے داخلہ ملتوی کر دیا

ہندوستان

سرحدی پٹھانوں میں خونریز جنگ ہوئی
پولیس نے کوئی مداخلت نہیں کی

بمبئی میں ہندو مسلم فساد
ایک مسجد کی توہین

سلیم میں ہندو مسلم فساد
زخمیوں کی تعداد بیس سے زائد ہے

سابق مہاراجہ نابھہ کو رہائی کی توقع

متھرا میں ہندو مسلم فساد
حالت پرسکون ہے

برطانیہ کی جنگی تیاریاں
اسمبلی اور وائسرائے کے درمیان تصادم

بجنور کے شعبہ تبلیغ کا جلسہ
مسلمانان سوفتہ کی حمایت

ہیلی صاحب یوپی کے گورنر ہوں گے

بت کے گلے میں جوتیوں کا ہار

مسلم آؤٹ لک کی حمایت میں مسلمانان امرتسر کا اجتماع

نماز کی حالت میں ایک مسلمان کی شہادت
استرے سے گلا کاٹ گیا

کھڑگپور میں محرم پر ہندو مسلم فساد
۱۵ اشخاص مقتول اور ۲۵ مجروح

بعد کی اطلاع

کلکتہ یکم جولائی۔ ایک مستند بیان مظہر ہے کہ ۳۰ جون کی شام تک مسلمان ۵ سکھوں اور ہندوؤں کی نعشیں ریلوے اسپتال میں پہنچ چکی ہیں۔ اب صورت حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔

مہاراجہ بھرتپور کے مصائب

عورت کا درجہ مذاہب عالم میں

ویدک دھرم اور عورت

(۲)

(از محمد عثمان فارقلیط دھلوی)

ویدک دھرم میں عورتوں کے حقوق اور واجبات کے متعلق جو تعلیم دی گئی ہے اور جس طریق پر اس جنس لطیف کے مراتب و درجات مقرر کئے گئے ہیں آج ان کا رناموں پر ایک ناقدانہ تبصرہ ہے۔

پھاٹک حبش خاں کا قضیہ

حاجی صاحب اور حافظ صاحب کا باہمی فیصلہ

(مطبوعہ الجمعیۃ برقی پریس دہلی)

اس کے بعد جب وہ منتظم روزانہ ہوئے ہیں تو کسی قسم کی سواری کا انتظام نہیں کیا گیا۔ حالانکہ ہمارا یہ سکریٹری اور اشاعت کے امر کی ضرورت کا اظہار ہی کیا کہ اسٹیشن تک جلسہ کے لئے سواری کا انتظام ہونا چاہیئے مجبوراً انہیں سامان و غیرہ سب لئے تانگے اور چھکڑے کرنے پڑتے تھے۔ دوسرے دن کا ایک پولیٹیکل ایجنٹ کو دیا جارہے تو ان کے نوکروں کو اور سامان کے لئے پریذیڈنسی سے اسٹیشن تک موٹروں اور لاریوں کا تانتا بندھا تھا۔ اس ذہنیت کو کیا کہا جائے کہ ملک تو تکلیف اٹھائے اور دوسرے لوگ ریاست کے خزانے سے بہرہ یاب ہوں۔

آٹھ پاڑہ کی مسجد میں نماز بند

محلہ آٹھ پاڑہ میں ایک مسجد عرصہ سے قائم ہے ایک سال پیشتر تک اس میں اذان اور نماز جاری تھی لیکن اہل ہنود نے مسجد کے پاس ہی ایک مندر بنا لیا ہے۔ جب مغرب کے وقت ناقوس اور شور و غوغا کرتے ہیں اور سنکھ بجانا شروع کیا ہے۔ باوجود مسلمانوں کے سمجھانے اور درخواست کرنے کے اس فعل سے باز نہیں آتے۔ ناچار مسلمانوں نے افسران بالا سے اس کے متعلق انصاف چاہا لیکن اس وقت تک اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ ہمارا یہ صاحب کی خدمت میں بھی عرضداشت پیش کی گئی لیکن وہاں سے بھی خاطر خواہ جواب نہیں ملا۔ خیال تھا کہ مسجد میں نماز کے وقت مقررہ پر اس شور و شغف کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ اور یہ روز بروز سنکھ و گھنٹہ میں ترقی ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کی دل آزاری کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات پر حملہ
ٹائمز آف انڈیا کے خلاف مسلمانان الہ آباد کا غیظ و غضب

الہ آباد ۲۰ جون زیر صدارت مولانا محمد عمر صاحب مسلمانان الہ آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں بمبئی کے انگلو انڈین اخبار ٹائمز آف انڈیا بمبئی ہفتہ وار ایڈیشن میں ایک مضمون کے خلاف جس میں نبی کریم اور ازواج مطہرات کی توہین کی گئی ہے اظہار نفرت کی تجویز پاس کی گئی اور حکومت بمبئی سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مضمون کے شائع کرنے والے کے خلاف مجسٹریٹ جلد از جلد قانونی کارروائی کرے اور اخبار کا تمام وہ کاپیاں جس میں یہ ناپاک مضمون شائع ہوا ہے ضبط کرے کیونکہ اس سے توہین آمیز مضامین سے مسلمانوں کے دلوں کو مجروح اور جذبات کو ٹھیس لگائی گئی ہے مجمع کی تعداد بہت کثیر تھی جو نبی کریم صلعم کے نام پر اپنی جان تک قربان کرنے کے لئے تیار تھا۔ شہر میں اس کے باعث سخت ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔

دین فطرت کی کشش
۲۳ ہندوؤں کا قبول اسلام

حضرت محترم مخدوم العلماء جناب مولانا مولوی محمد صادق صاحب کھڈہ کراچی (سندھ) اپنی عملی کارگزاریوں اور دین حق کی نشر و اشاعت میں ایک عزیز الوجود ہستی ہیں۔ آپ خالصاً لوجہ اللہ جو دین قویم اور ملت مسلمہ کی خدمات انجام دے رہے ہیں ان سے سارے سندھ کا کوئی مسلمان ناواقف نہیں ہے اشاعت حق اور غیر مسلموں میں اصول اسلام کی تلقین آپ کی زندگی کے نمایاں کارناموں سے ہے۔ ۳ ماہ کے عرصہ میں آپ کے دست حق پرست پر جو ۲۳ کفر کی آلائشوں سے نکلکر اسلام کی آغوش میں آئے ہیں ان کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ خداوند تعالے ان سب کو استقامت کی نعمت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

نام معہ ولدیت و سکونت	قوم	اسلامی نام
کالو ولد ہیرا۔ احمد آبادی	راجپوت	محمد عمر
شام جی ولد بھیم جی۔ ساکن کچھ	جوگی	علی محمد
ڈانس ولد انتھونی۔ کراچی	عیسائی	محمد یوسف
کھیم چند ولد لولو مل حیدرآباد سندھ	ہندو مال	عبد القادر
بیات ولد دولی	ہندو	یار محمد
مائی ویرست سہلانے	کہار	سکینہ مائی
بھوجو ولد سکھو	〃	سلیمان
میجانہ ولد بجاری ساکن ٹنڈو تھلوارہ	مری	دین محمد
بابو رام ولد سوپ چند حصار	کھتری	عبد الغفور
دونی ولد لنگارام کاٹھیاواڑ	مہترانی	سکینہ مائی
جمعہ سیالکوٹ	عیسائی	محمد جمعہ
داؤد	〃	داؤد
سومار برکت بنت لوٹا	〃	برکت بی بی
سوہان بنت مراد علی	ہندو	رحمت بائی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
سبزی منڈی میں جھگڑا

دہلی ۳۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ منڈی گڑھ (صوبہ دہلی) میں ایلیوں اور جاٹوں میں ایک تھوڑی سی زمین کا جھگڑا ابتایا جاتا ہے جس میں سے ایک ہندو زخمی مالی اسپتال میں مر گیا۔ اور سبزی منڈی کے ہسپتال میں بھی کئی زخمی داخل ہوئے ہیں جن میں سے ایک دو کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔

اسعد رکھا لدلایا۔ پونہ ... (فہرست نام: بیبی بنت آلو حیدرآباد سندھ، آسن ولد روچی، وائی بنت ہاکا، دائی بنت لچھوا، بادی بنت تھاولد، ہری ولد ڈوبیا، تھامس ولد جے تھامس، فلورا بنت آرمن مل — نامعلوم، گل گلا، ہندو بیا، ہندو مہترانی، بھیل، باگڑی، خاکروب، عیسائی — اللہ رکھا، کریما بائی، محمد حسن، حمیدہ بی بی، مظفر رفیا، کریما، محمد حسن، عبد اللہ، مریم بی بی)

ایک مسلمان نے ہندو کی جان بچائی

دہلی یکم جولائی کل ایک ہندو لڑکا مسمی ونا رام دوپہر کو جمنا میں نہانے کے لئے گیا منجدھار میں پہنچا پانی زیادہ تھا۔ ڈبکیاں کھانے لگا۔ ایک مسلمان قادر علی نے جو جمنا کا مشکل پیراک ہے دیکھا کہ پانی میں صرف ایک ہاتھ دکھائی دے رہا ہے۔ وہ فوراً پانی میں کود پڑا اور لڑکے کو نکال لایا۔ لڑکا زندہ ہے پولیس نے قادر علی کو انعام کے لئے سفارش کی ہے۔

قضا و قدر کی کرشمہ سازیاں
کوچہ چیلاں کے ایک نوجوان مسلمان کی موت

دہلی ۲ جولائی۔ کل دوپہر کو ایک مسلمان نوجوان لڑکا ساکن کوچہ چیلاں اپنے چند دوستوں کے ہمراہ کوٹلہ فیروز شاہ کی باولی میں نہانے کی غرض سے گیا جن اتفاق سے جبکہ وہ باولی میں کود رہا تھا ایک مرتبہ کودتے وقت اسکا پاؤں پھسل گیا جس کی وجہ سے وہ دیوار اور سیڑھیوں سے ٹکراتا ہوا باولی میں جا پڑا۔ اور ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ رات کو اس کی لاش باولی سے برآمد کی گئی۔ مرحوم ایک ہونہار اور شریف خاندان کا فرد تھا اور اسی سال انٹرنس میں کامیاب ہوا تھا۔ افسوس کہ آج اس کو آرزوؤں اور تمناؤں کے ساتھ آغوش زمین میں دفن ہونا پڑا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دہلی اسٹیشن پر ڈولیوں کی ممانعت

معلوم ہوا ہے کہ دہلی ریلوے اسٹیشن پر ڈولیوں کے جانے کی ابھی تک ممانعت ہے۔ حالانکہ میونسپل کمیٹی دہلی

ریلوے کے اعلیٰ حکام سے خط و کتابت کرکے ڈولیوں کی آمد و رفت کی اجازت دلوا چکی ہے لیکن اب تک برابر روکا جاتا ہے۔ اجازت کی صورت صرف یہ ہے کہ درخواست دینے پر ملتی ہے۔ تو کوئی غریب بغیر لکھی پڑھی پردہ نشین عورت دہلی میں جانا چاہے تو نہیں جا سکتی۔ ہمیں امید ہے کہ مسٹر چیپ مین اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ اس پر توجہ کریں گے اور درخواست وغیرہ کی پابندیوں کو اڑا دیا جائے گا۔

ریل سے ایک لاش برآمد ہوئی

دہلی ۔ ۳ جون۔ کل ۵ ڈاؤن (پنجاب میل کے (جو بمبئی سے دہلی ہو کر پشاور جانے والی گاڑی ہے) دوسرے درجہ میں ایک مسافر کی نعش برآمد ہوئی۔ مسافر کا تمام سامان بجنسہ موجود تھا۔ موت قلب کی حرکت کے بند ہونے سے واقع ہونے کا خیال ہے۔

ایک ممبر اسمبلی کا جذبۂ اسلامی
صدر جمعیۃ علماء ہند کے مکتوب کا جواب

پیر کچھ عرصہ سے اس موقع کی تلاش میں تھا کہ لیجسلیٹو اسمبلی میں شادی کے متعلق جو تین مسودات قانون پیش کئے گئے ہیں۔ ان کے خلاف جمعیۃ علماء سے ایک پرزور فتویٰ حاصل کروں۔ اتفاق سے میں نے آپ کا خط دیکھا اور اسے نہایت غور و خوض کے ساتھ پڑھا۔ میں آپ کے نقطۂ خیال کی پوری ہمدردی کے ساتھ تائید کرتا ہوں جیسے کہ ایک حقیقی مسلمان اپنے مذہب کے ساتھ کرتا ہے۔

میں آپ کا بہت زیادہ ممنون ہوں گا اگر آپ مہربانی کرکے علماء کا ایک پرزور فتویٰ بھیجدیں۔ تاکہ میں ان تینوں مسودات قانون کے خلاف پوری جد و جہد کر سکوں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کا فتویٰ وصول ہوتے ہی پوری قوت کے ساتھ اپنا کام شروع کر دونگا۔

(خان بہادر) قاضی حاجی کاظم الدین احمد صدیقی عفی اللہ عنہ

مسلم دیہات کی حالت
بدون نماز کے میت کی تدفین
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

لال گنج، دیوگاؤں وغیرہ دیہات کی حالت بہت نازک ہے۔ موضع ... اور اسکے قرب و جوار کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ معمولی بات ہے کہ بلا نماز جنازہ کے اکثر اموات مدفون ہیں۔ برسوں سے یہ رسم جاری ہے کہ سال دو سال بعد اگر کوئی فقیر آگیا اور حسب خواہش اس نے اجرت پائی تو نماز جنازہ کا ثواب بطور فاتحہ اموات کو پہنچا دیا۔ بنا بریں لال گنج میں کافی تحریک قیام مدرسہ کے لئے کر دی گئی ہے۔ امید ہے کہ کامیابی ہو۔

موضع کہنڈروں نزد کور جو یہ صدر تا گڈھ پر واقع ہے۔ اور تقریباً سو سوا سو نفر مسلم آبادی ہے۔ اس کے اندر مناقشات و نزاعات بین المسلمین حد سے زائد برپا ہیں جہاں کی بھی کوئی حد نہیں چنانچہ میرے پہنچنے کی وجہ ایک خاص ناراضگی ہے۔ ایک نکاح میں قاضی صاحب نے ایجاب لڑکے کو تو صحیح کرا دیا مگر لڑکی کو قبول کرانے میں بجائے حسن رضا کے محمد حسن کے ساتھ بلا قید ولدیت قبول کرا دیا۔ چار روز کے بعد جب شوہر کو غلطی نکاح کا انکشاف ہوا تو بڑا فتنہ برپا ہو گیا۔ اتفاق سے مجھے (دہاتی تبلیغ) پر اس کا علم ہوا تو بدلہا وہیں پہنچا۔ قاضی صاحب سے دریافت کرکے دوبارہ نکاح پڑھا دیا گیا۔ اگرچہ محرم میں ازدواج کی ممنوعیت کا جاہلانہ غل و شور رہا مگر نتیجہ کامیاب ہوا اور مابین شہامت علی وغیرہ مسطورہ نقشہ رپورٹ (ب) جار غریق میں باہمی منافقات دور کر کے میل کرا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ قائم رکھے۔ بعض رسم قبیحہ سے پورہ خدا بخش و پورہ پٹھان والوں نے توبہ کی۔

وفات حسرت آیات

یہ خبر نہایت افسوس کیساتھ پڑھی جائیگی کہ عالیجناب مکرم میاں عطا محمد صاحب سوداگر متوطن بستی غزان سالندھر پنجاب نے بتاریخ ۱۵ جون ۱۹۲۸ء کو منگل کے دن داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اسلام کی ترقی و بہبودی کا خاص درد اپنے قلب میں رکھتے تھے۔ لاہور سے آپ ایک مبلغ و مناظر کو محض اشاعت اسلام کی نیت سے اپنے وطن میں لے گئے .... تاکہ وہ جالندھر اور اسکے نواح میں اسلام کی اشاعت کا کام کرے اس کی ضروریات کو آپ نے ہمیشہ مقدم رکھا۔ آپ اپنا اکثر وقت پند و نصائح میں گذرتے اور مسلمانوں کو رسومات قبیحہ سے باز رہنے کی سعی بلیغ فرماتے رہتے۔ خدا نے آپکو ایک ایسا قلب بخشا تھا جو نہایت بیقراری سے مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کی اشاعت کا منتظر تھا۔ آپ کی زبان پر اکثر یہ کلمات رہتے کہ الٰہی کب وہ دن آئے گا کہ میری آنکھیں یدخلون فی دین اللہ کا نظارہ دیکھیں گی۔ مصیبت زدوں کی اعانت اور مجاہدین اسلام کے لئے ہر طرح کی بدنی و مالی قربانیاں کرنی اللہ تعالیٰ نے آپ کی فطرت میں ودیعت کر دی تھیں۔ اس قحط الرجال کے زمانہ میں اس مسلم بزرگ کا آنا فانا دو تین دن کی ہی علالت میں اس دار فانی سے کوچ کر جانا ایسا نقصان عظیم ہے کہ جس کی تلافی آج محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ ایسی ہستیوں کی اسلام میں بہت دنوں تک زندگی کی ضرورت ہے لیکن حکمت الٰہیہ کے راز کو کون سمجھ سکتا ہے "کل نفس ذائقۃ الموت"۔ دعا ہے کہ مولا کریم اپنی خاص بندہ نوازی سے مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ مرحمت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق۔ ہمیں اس صدمہ جانکاہ میں کرمفرمی جناب بابو غلام محی الدین و اخویم بابو عزیز الدین احمد سے دلی ہمدردی ہے۔

محمد فیروز الدین عفی عنہ (پرنسپل نومسلم کالج آگرہ)

امرت دھارا کے جامع الفوائد پر اکسیر اثرات کی تعریف حدود الفاظ سے باہر ہے اس کا ایک قطرہ شفا سے بھرا ہے مریض خواہ شدت مرض سے کیسا ہی لاچار ہو یا کسی ہر قسم کی پرانی بیماری میں مبتلا ہو۔ امرت دھارا کی چند خوراکیں موجب ترکیب استعمال ہر قسم کی بیماری کو فوراً دور کر دیتی ہیں بعض لوگ ناتجربہ کاری اور لاپرواہی کے باعث پی بیماری کو خطرناک بنا لیتے ہیں۔ مگر اس حالت میں بھی اکثر امرت دھارا سے ۹۰ مریضوں کی جان کو معرض خطر سے نکالنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ اور اپنے دست شفا سے امرت دھارا نے ہزارہا لوگوں کو شفا بخشی ہے جن کی تحریریں اس بات کا پتہ اور ثبوت دیتی ہیں کہ اس چھوٹی سی شیشی نے اس دنیا میں کیسا آب حیات کا کام دیا ہے تجربہ کے لئے آپ ہماری ایک شیشی "امرت دھارا" کی استعمال کریں!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے — نصف شیشی سوا روپیہ (نمونہ اعلیٰ) — خط و کتابت و تار کا پتہ امرت دھارا ۲۹ لاہور — المشتہر امرت دھارا او شدھالیہ۔ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ .... لاہور

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ
عشرتی منجن (رجسٹرڈ)
دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیوریا کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہو۔ پیپ آتی ہو، درد ہو گندہ دہنی ہو نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں دانت میلے ہوں غرض تمام امراض دندان کے واسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے۔ جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ دانت بجلی ہو کر بخیں بھی نصا ہو جاتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ چار آنہ (۴ر) ایک روپیہ سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی محصولڈاک بذمہ خریدار۔ (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔
ملنے کا پتہ:- موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

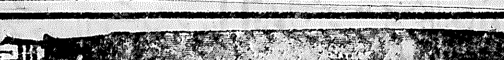
آج خرید یں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو ب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو بہ ... ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی زنی پائیدار ہوتی ہے ... زنگی خوب نمایاں لکھا ہوا ہے۔ قیمت زنگی دونوں طرف پیچدار (۱) سگروکیپ (۲) سیفٹی (۳) فلنگ ہے زنگی لیور کلپ نکل ۷ر سنہری ... عمدہ انکلٹ سیاہی نیلی سرخ سبز اودی فی گرس عہ آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسند وی پی منگائیں۔
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

علم و ادب کے جواہر پارے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	عمر	بت شکن	۸ر	اصلاح الرسوم	۶ر	منتخب الحکایات	۴ر
تاریخ الدولتین	عہ	تحفۂ تحمیر	۱۰ر	رکن دین	۱۰ر	ایامی	عہ
تاریخ الامت مکمل سٹ چھ جلد	لعہ	اسلام اور تعدد ازدواج	۱۲ر	بستان العارفین	[illegible]	احسن الوظائف	۱۰ر
تذکرہ عالمگیر پاکٹ نمبر مجلد	۸ر	عشرہ کاملہ	۲ر	صراط مستقیم	عہ	عظمت اسلام	۱ر
فضائل الحسنین اردو	عہ	پیغام محمدی	عہ	التکشف	[illegible]	سیرۃ الحبیب	۱۲ر
خون کربلا	۴ر	مباحثہ شاہجہانپور	۷ر	رباعیات عمر خیام جلد پاکٹ سائز	[illegible]	برکات رمضان	۱۲ر
سیرۃ خاتم الانبیاء	۱ر	مرأۃ الیقین	۶ر	حکایات الصالحین	۸ر	تحیۃ الاسلام	۲ر
سیرۃ غوث اعظم	۷ر	فیصلہ آسمانی	۱۲ر	ابتہاج فی سلاسل اولیاء اللہ	عہ	فتوح الشام	[illegible]
سیرۃ امام ربانی	۸ر	دین مرزا کفر خالص	۱۰ر	وحدۃ الوجود والشہود	۳ر	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی	للعہ
سفرنامہ مولانا شبلی	عہ	تحقیق الکفر والایمان	عہ	سواء السبیل کلیمی	عہ	صحت النساء	عہ
الفاروق	عہ	تبلیغ محمدیہ	۲ر	تحفۃ المحبین ترجمہ سید المرسلین	۸ر	مسئلہ زکوۃ	۱۰ر
المامون	عہ	چشمۂ ہدایت	۴ر	ارشاد مرشد	۱ر	تفسیر سورہ یوسف منظوم	۱۲ر
الہارون	عہ	[illegible] عثمانیہ	۴ر	دردنامہ غمناک	۱ر	مفید الکونین	۱۰ر
سیرۃ النعمان	عہ	محکمات ربانی	۶ر	اوثق العرا	۱ر	سعادۃ الکونین	عہ
بیان الامرار ترجمہ تاریخ الخلفاء	۸ر	کشف الحاجۃ	۵ر	سبیل الرشاد	۳ر	دلائل الخیرات مترجم محشی حناسندہ	[illegible]
تقریر دلپذیر	عہ	تعلیم الاسلام مکمل سٹ چار	۱۲ر	مناجات مقبول مجلد	عہ	دلائل الخیرات مترجم محشی نفیسہ	عہ
ردکفر	۴ر	اسلام کی پہلی کتاب	۱ر	اعجاز القرآن	۱ر	کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم	[illegible]
کفر توڑ	۴ر	اسلام کی دوسری کتاب	۲ر	النقل والعقل	۱۰ر		
		راہ نجات	۱ر	توبۃ النصوح	۱۲ر		

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔
ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھئے
اگر آپکو ربڑ کی مہریں مونو گرام ڈائی چھپرائیں بلاک عقیق کی مہریں معہ انگشتری چاندی کی درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو ایک مشہور فرم جنکو ہز ایکسیلنسی وائسرائے آفس کو سارٹیفکیٹ حاصل ہے اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا معہ طلب کیجئے فہرست نمونہ جات مفت (نوٹ) ربڑ کی مہر پورے پتہ کی معہ سامان ۱۴ر انگشتری چاندی معہ عقیق ایک نام ۱۲ر ربڑ ٹائپ بکس انگریزی حرفوں کا قیمت صرف عہ۔
مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

حب مشتہی (رجسٹرڈ)
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات
۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ معہ محصولڈاک۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے
حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام
اگر آپ تاریخ اسلام کے مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جانثاری کے حیرت انگیز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و زوال کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام کارروائیوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۱۲ صفحات۔ قیمت تین روپے چار آنے (۳ر) محصولڈاک ۱۱ر
ملنے کا پتہ:- محمد عثمان تاجر کتب در بیبہ کلاں دہلی

ضرورت قاری
مدرسہ ... کے لئے ایک ایسے قاری کی ضرورت ہے جو طلباء کو قرآن شریف حسب قواعد تجوید پڑھا سکیں۔ مشاہرہ علاوہ مکان رہائش مبلغ چالیس روپیہ (للعہ ۴۰) دیا جائیگا۔ تمام درخواستیں معہ اسناد پتہ ذیل پر جلد آنی چاہئیں:-
(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء مدرسہ بازار بلیماران دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے
سرمہ کال ... ہمارا دعویٰ ہے کہ یہ سرمہ تمام امراض چشم ... ضعف بصر ... بینائی کو ... قیمت فی شیشی ... منیجر ... دہلی

الہلال سابق
جو ۱۹۱۳ء میں جناب مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کے زیر قلم سے نکلا تھا کامل پانچ جلدوں میں مجلد ہمارے پاس موجود ہے جلدیں نہایت خوبصورت ... مضبوط بندھی ہوئی ہیں۔ لائق زینت کتبخانہ ہیں۔ اسکے علاوہ متفرق رسالے بھی بکثرت موجود ہیں جن کو میں فروخت کرنا چاہتا ہوں جو صاحب اسکے قدردان ہوں وہ اس پتہ پر مجھ سے خط و کتابت کریں۔
خواجہ ایس۔ ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

درہنگہ کے مشہور و نایاب شراب و لیچیاں
آم سفید انگرہ ... زعفرانی ... بمبئی ... کشن بھوگ ... اکبر پسند، مہاراج پسند کافوری وغیرہ ... لیچی ... سیکڑہ ... اطلاع شائقین باغات ... فہرست طلب فرمائیں۔
سپرنٹنڈنٹ قلعہ ریاست درہنگہ (بہار)

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف
امام ابن تیمیہ کی عربی تفسیر سورہ اخلاص کا اردو ترجمہ جو کہ مولانا غلام ربانی صاحب بی اے نے نہایت جانفشانی اور محنت سے سلیس اور بامحاورہ کیا ہے ... اسلام کے تمام اصول ... مناظرین و واعظین ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک
ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دلکش جڑی کا آرام
اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن سکنے تین دن لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنسے پر پوری قیمت واپس۔ (اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں) قیمت فی بکس تین روپیہ ...
دفتر معالج برص نمبر ۱ درہنگہ (بہار)

ضرورت ہے
محکمہ ریلوے ڈاکخانہ ... ملازمت کے خواہشمند امیدواروں کی ضرورت ہے جو کام سیکھنا چاہیں ... قواعد ... کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں
ڈائرکٹر رائل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا
... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

ملازمت
دہلی، لاہور، کلکتہ، بمبئی، مدراس ... میں ملازمت ... انگریزی طلب کریں ...
سول کالج ... لاہور

اکسیر جذام
یہ دوا ... جذام کے ... قیمت ...
المشتہر حافظ اقبال حسین ... دواخانہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ☪ یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (دیکھئے) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۲

مکتوب مصر

(از جناب حکیم محمد صدیقی صاحب نامہ)

مولانا محمد علی مصر میں

مورخہ ۱۸ جون کو معلوم ہوا کہ مولانا محمد علی صاحب قاہرہ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ چونکہ آپ سویس سے قاہرہ چلے گئے تھے۔ قاہرہ میں حزب الوطنی کے ارکان۔ واستی ابن العزام کی جماعت نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ بلکہ آپ عبدالحمید بے سعید کے دولت خانہ پر مقیم ہے۔ مولانا کو کافی فرصت نہ تھی ورنہ اہل مصر بہت زیادہ دلچسپی لیتے تاہم مولانا نے اخبارات کو حجاز کے متعلق فرمایا کہ میرے بھائی نے کوئی خط سلطان ابن سعود کے برخلاف نہیں لکھا البتہ میرے خیال کے مطابق مملکت حجاز سلطان ابن سعود یا اسکے آدمیوں کی ملکیت نہیں ہے۔ بلکہ تمام عالم اسلام کی ہے اسلئے تمام عالم اسلام کے نمایندگان کو وہاں کا انتظام یا حکومت کرنے کا حق ہے۔

معاہدہ مصر و افغانستان

حال ہی میں مصر و افغانستان کا دوستانہ معاہدہ ہوا ہے جس کے اعزاز میں گورنر کابل نے مورخہ ۱۳ جون کو کنٹی نینٹل ہوٹل میں وزراء و دیگر اعلیٰ حکام میں دعوت دی۔ اور انگریزی میں تقریر فرمائی۔ اور مشرق کی دو سلطنتوں کے اتحاد کو اہمیت دی۔ وزیر خارجہ نے فرانسیسی میں جواب دیا۔

حجاز میں اندیشہ

ممبران پارلیمنٹ کو عہدے

مصری اتحاد کی مخدوش حالت

وزیر اعظم کی شیخ الازہر سے ملاقات

مبلغ بیس ہزار پونڈ برائے پروپاگنڈ

حلب کی مسجد میں مذہبی جوش

دہلی کے ڈپٹی کمشنر کو ایڈیٹر تیج کی دہمکی

مطلق العنانی کیساتھ لائسنس دینا خطرناک ہوگا

دہلی میں گئو ماس کی دکانیں کھولنے کا لائسنس دینا صاحب ڈپٹی کمشنر کے ہاتھ میں ہے میونسپل کمیٹی کا اس سے کوئی تعلق نہیں اسلئے جو لوگ گئو ماس کی دکانوں میں اضافہ کو میونسپلٹی سے منسوب کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں لیکن اس میں شبہ نہیں کہ گذشتہ چند سال کے عرصہ میں دہلی میں ان دکانوں کی تعداد میں جو اضافہ ہوا ہے...

ہندوؤں کی گئو پرستی

پولیس والوں پر مقدمہ چلایا جائے

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بال اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم نبی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ برادشکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال امام حسن امام حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے، جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ یہ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت، بلوں تو سیکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہے۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت مجمل مجمل کے حالات کا تسلسل، شہادتوں کا تحمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائیگا۔ اس میں حضرت امام حسنؓ حسینؓ کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپنے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

فرماتے ہیں کہ میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں۔ ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمیٰ بہ احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالےٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (منہ) رعایتی پندرہ روپیہ (مے)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصول دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اُجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (صعہ) ہے جو صاحب ایک فرمائش میں پانچ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا

مزید رعایت جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے آسان کتابیں یہ ہیں:-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن — علم النحو — عوامل النحو — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب — پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں

ملنے کا پتہ — شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں سے ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کے کر دیتا ہے۔ سیاہی ہمیشہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

دوکانداروں کے لئے خاص رعایت رکھی گئی ہے احاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ — محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی — مقامی ایجنٹ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگر فتحپوری دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب بر لحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لا یعنی عملیات ہوں بلکہ ایسی حب کے وہ عجیب غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے...

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

برص سے بچنے بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

درجنگہ کے مشہور آم اور گلابی لیچیاں

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگلی دوا — ورم کھانسی کی اکسیر دوا — سفید بال جڑ سے کالا — خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا — بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

پتہ — جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنٹی سمری۔ درجنگہ نمبر ۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

لاہوری لیگ کے اسلامی مطالبات

اشاعت گذشتہ میں سر محمد شفیع کی لاہوری لیگ کی عرضداشت پر جو تبصرہ کیا گیا تھا اسکے پریس میں جانے کے بعد وہ اصل عرضداشت ہماری نظر سے گذری جو اس جماعت کی طرف سے سائمن کمیشن کو بھیجی گئی ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ اب تک جو تحریر شفیعی لیگ کی عرضداشت کے نام سے اخبارات میں گشت لگا رہی تھی وہ دراصل ایک ابتدائی تحریر تھی جو بعض مطالبات کے خاکہ کے طور پر تیار کی گئی تھی۔ بعد میں اس کے اندر حذف و ترمیم کر کے ایک آخری عرضداشت مرتب کی گئی اور اس کو علاوہ پبلک کی نظروں سے پوشیدہ رکھا گیا۔

اب اس اصل عرضداشت کو محض اس مجبوری سے شائع کیا گیا ہے کہ کسی شوخ چشم نے ابتدائی مسودہ کو منظر عام پر پیش کر دیا تھا اور اس میں نام نہاد آل انڈیا مسلم لیگ کے ارباب حل و عقد کے اصلی خیالات کا نقشہ دیکھ کر تمام ملک کے اخبارات اظہار ملامت کرنے لگے تھے، ورنہ اگر یہ افشائے راز نہ ہوتا تو غالباً وہ عرضداشت جو چند افراد نے آپس میں سرگوشیاں کر کے ۷ کروڑ مسلمانان ہند کے نام سے لکھ کر بھیجی تھی۔ اس کی کسی مسلمان کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوتی۔

اس اصل دستاویز کو دیکھ کر معلوم ہوا کہ بہت سی قابل اعتراض چیزیں ابتدائی مسودہ سے حذف کر دی گئی ہیں اور اس کے بعض نقائص کو دور کر دیا گیا ہے۔ اسلامی مفاد کے متعلق جس حصہ پر ہم اشاعت گذشتہ میں تبصرہ کر چکے ہیں، اس میں حسب ذیل ...

[illegible]

باپ کے مقابل بیٹا

[illegible]

ازواج مطہرات کی توہین

[illegible]

خان بہادر سید بہاؤالدین اور مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

چور کی ڈاڑھی میں تنکا اور نشیب میں پانی

الامان کے نامہ نگار کی افترا پردازیاں

(از سید شرف الدین حسن دہلوی)

میرا ایک مراسلہ مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ کے متعلق ۲۶ جون کے اخبار الجمعیۃ میں شائع ہوا تھا اس مراسلہ میں کسی شخص یا خاص انسان پر میں نے کوئی اعتراض یا حملہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ جن لوگوں نے خان بہادر صاحب کی شان میں ...

کہنے میں غلطی کی۔ اسلئے مراسلہ کی تمام بنیاد ہی غلط ہوگئی مجھکو بدقسمتی سے شریف الدین حسن کاتب جو کہ حافظ عزیز حسن جنید کے بھتیجے بھائی ہیں سمجھ لیا گیا۔ اور مراسلہ کو الجمعیۃ کا مراسلہ سمجھ لیا گیا ...

[illegible]

دلی غیر دلی کا سوال

[illegible]

... بچایا۔ تمہاری خاطر اپنے دوستوں کو دشمن بنا لیا اور تمہاری وجہ سے ہر قسم کی بدنامی اٹھائی لیکن تم جیسے غداروں نے ہوش سنبھالتے ہی اپنی افراد اور اپنی جماعت کی بیخ کنی کی جنہوں نے تم جیسے ببول کے درختوں اور سیتیاناسی کے پودوں کی پرورش کی تھی۔ بیشک میں نے اپنے مراسلہ میں اس سوال کو اٹھایا اور مجھے اس قسم کے پردیسیوں سے سخت شکایت ہے جو اپنی عزت کے لیے دلیسیوں کی عزت کے درپے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ دلی کے ہر شریف کو اس قسم کی غیر شریفانہ حرکات کا ارتکاب نکریں تو ہم ان کو ...

عبارت بغیبت سے خطاب اور خطاب سے غیبت کا التفات اس مراسلہ کی شعلہ بیانی اور صدر جمعیۃ کے دامن میں پناہ لینے کی سعی، ناظم جمعیۃ پر چوٹیں، انشا پردازوں کی سزا، پچھلے واقعات کے انکشاف کی دھمکی۔ ایک بڑے فتنہ کی بنیاد کی پیشینگوئی۔ یہ سب کچھ پڑھکر مجھے جس نتیجہ پر پہنچنا تھا پہنچ گیا اور میں نے سمجھ لیا کہ

آخر جہاں نشیب تھا وہاں پانی مرگیا

الامان کے مراسلہ نویس نے جو کہ مجھ سے تعارف حاصل ...

میرا کوئی دفتر نہیں

[illegible]

خانہ خدا کی تخریب

[illegible]

اللہ رے شوق عہدہ

[illegible]

الجمعیۃ کی مالی امداد

[illegible]

کھرگپور میں مساجد کی بیحرمتی

مسلمانوں کے گھروں کو آگ لگادی گئی

سولہ مقتول اور ۱۰۰ زخمی

فساد کے تفصیلی واقعات

جامع مسجد کمیٹی کے صدر کا اعلان

ہندوؤں کا حملہ

مسلمانوں کے ایک جنازہ کے جلوس پر ہندوؤں نے حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر مقامی حکام کی بروقت مداخلت سے معاملہ رک گیا۔ حکام موقعہ پر بروقت پہنچ گئے۔ حملہ آور جماعت کے کئی آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شراب کی فروخت روک دی گئی۔ ریلوے ورکشاپ دن بھر بند رہا۔ ہندو اور مسلمان کوئی کام کرنے والا نہیں گیا۔ (اسٹیٹسمین)

۲ جولائی کا حال

کھرگپور ۲ جولائی۔ جماعتی مارپیٹ کے واقعات ابتک بند نہیں ہوئے ہیں۔ آج صبح کئی جگہ مکانات میں آگ لگا دی گئی۔ دن کے وقت کچھ ہنگامہ بھی ہوا جس میں کئی آدمی مجروح ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ لوٹ مار کے واقعات بھی ہوئے ہیں۔ شہر کے اندر زبردست پہرہ بٹھانے سے پبلک اعتماد ایک حد تک بحال ہوا۔ کچھ دکانیں بھی کھل گئی ہیں اور لوگ آزادی سے آجا رہے ہیں۔ ورکشاپ بند ہے کیونکہ کام کرنے والے اپنے گھر کو اکیلا چھوڑنا نہیں چاہتے بلوائیوں اور کوٹیروں کے خلاف کارروائی شروع ہے کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ موقع واردات ہی پر مقدمہ کی سماعت کی جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آرڈر نافذ کیا ہے کہ پانچ اور زیادہ آدمی سڑکوں پر یا گلیوں میں اکٹھے نہ ہوں۔

کلکتہ سے کانگریس اور خلافت کے بڑے بڑے ہندو اور مسلم لیڈر آج یہاں آئے ہیں جن میں مسٹر سوباش چند بوس پریسیڈنٹ بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی اور مسٹر نصیر الدین احمد سکریٹری کلکتہ خلافت کمیٹی بھی ہیں۔

گرفتاری

ایک مسلمان مسمی فخرالدین کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ اس نے بندوق سے فیر کیا تھا۔ دو سکھوں کی گرفتاری بھی عمل میں آئی ہے۔

مدناپور میں کشمکش

خبر آئی ہے کہ کھرگپور کی حالت کا اثر مدناپور پر بھی پڑا ہے اور کشمکش ہے۔ حکام احتیاطی کارروائیاں عمل میں لا رہے ہیں۔

چھ سو ہندو آغوش اسلام میں

موضع دہالوا ضلع ساران میں ہندو راجپوت آباد ہیں یہ اپنے کو ٹھاکر سنگھ کہتے ہیں پکے سناتن دھرمی تھے ۱۹۲۴ء میں ایک آریہ ساد ہو یہاں آکر آباد ہوا جس نے رفتہ رفتہ سب کو آریہ بنا لیا قدرت خدا کا کرشمہ دیکھئے کہ اس سادھو سے کوئی حرکت ایسی سرزد ہوگئی کہ وہ راتوں رات فرار ہوگیا جس سے تمام ٹھاکروں میں سخت بے چینی پھیل گئی۔

ٹھاکر بلونت سنگھ جو ایک قابل اور تعلیم یافتہ شخص ہے اس نے ۱۵ مئی ۱۹۲۸ء کو تمام گاؤں کی پنچایت کی اور قدیم ہندو دھرم اور آریہ سماج کے معتقدات کو بیان کیا اور کہا کہ جس دھرم میں کھلم کھلا نیوگ کی تعلیم ہو جیسا کہ لکھا ہے اس بیہاکرنے کر کے دکھا دیا اس دھرم میں رہنا ہمارا مینی ٹھاکروں کے واسطے مہاپاپ ہے اس سماجی چنڈال نے ہمارے دھرم کو نشٹ کر دیا۔ اب ہم کو سوچنا چاہئے کہ ہم پوتر اور سچا ایک زندگی کس طرح پا سکتے ہیں۔ اس موقعہ پر مولانا خواجہ روشن علی نے جو اسی علاقہ کے رہنے والے بزرگ ہیں۔ اسلام کی خوبیاں بیان کر کے اسلام کی دعوت دی جس پر تین روز تک پنچایت ہوتی رہی آخر ۱۸ مئی ۱۹۲۸ء کو تمام پنچایت نے فیصلہ کیا کہ ہم سب داخل اسلام ہو جائیں۔ چنانچہ قریب جوار کے مسلمانوں کو بلایا گیا اور تمام گاؤں جس میں ۶۰۰ سے زیادہ نفوس آباد ہیں مشرف با سلام ہوگیا۔ اسکے بعد مسلمان جوق جوق وہاں پہنچے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ٹھاکر بلونت سنگھ کے عقائد کا رشتہ علاقہ کی ایک معزز خاتون سے ہوگیا جس پر تمام علاقہ میں خوشیاں منائی جارہی ہیں ٹھاکر بلونت سنگھ نے اپنا ایک وسیع مکان مسجد کے لیے وقف کر دیا ہے۔

سابق مہاراجہ نابھہ پر پولیس کی نگرانی ہٹا لی گئی

بمبئی ۷ جولائی۔ انڈین نیشنل ہیرلڈ کو ڈاکنال سے معلوم ہوا ہے کہ پولیس کا دستہ جو مہاراجہ نابھہ کی جلاوطنی سے ہی ان کی نگرانی کے لیے تعینات کیا گیا تھا یکم جولائی سے ہٹا لیا گیا ہے۔

۲۶ جون کا اکھاڑہ

۲۹ تاریخ کو مسلمانوں کی دعوت ہوتی

بعد کی خبر

ایک مسلمان کا قتل

ایک غلط فہمی کا ازالہ

اسی کوڑوں کی سزا اور چور کی ڈاڑھی میں تنکا

صدر جمعیۃ سے اتحاد اور دھمکی

فساد سوفتہ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی رپورٹ کی تصدیق

مسٹر مارٹن کی تحقیقات کا نتیجہ

مسلح جاٹوں کا اجتماع منظم سازش کے ماتحت تھا

اگر گولی نہ چلائی جاتی تو پولیس کی جمعیۃ اور گاؤں کے مسلمان تباہ کر دیے جاتے

سوفتہ میں گائے کی قربانی ہمیشہ سے ہوتی تھی

جاٹوں کو صرف ایک خاص گائے کی قربانی پر اعتراض تھا

شملہ ۵ جولائی۔ موضع سوفتہ ضلع گوڑگانوہ میں قربانی گاؤ کو جبراً روکنے اور وہاں کے مسلمانوں کے گھروں کو لوٹنے اور انہیں تباہ و برباد کرنے کے لیے مسلح جاٹوں کا جو اجتماع ہوا تھا۔ اور جس کے منتشر کرنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ پولیس ...

گولی چلنے سے پہلے کے واقعات

۳۰ مئی کے واقعات

گولی چلنے کے بعد

زخمیوں ہلاک شدگان کی تعداد

حکومت پنجاب کی رائے

سلطان اسلام شاہ افغانستان و ملکہ ثریا بیگم کی خدمت میں

مولانا احمد سعید کا پیام

اعلیٰ حضرت اور علیا ملکہ صاحبہ کی ... واپسی پر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مخلصانہ تہنیت اور دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ہندوستان کے تمام علماء بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہیں کہ اعلیٰ حضرت کا یہ طویل سفر دنیائے اسلام اور بالخصوص مملکت افغانستان کے لیے امید افزا اور خوش آیند ہو۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔

کابل میں شاہ افغانستان کی واپسی

دول اسلامیہ اور حکومت بالشویک سے معاہدے

افغانستان کا دور جدید

شملہ ۸ جولائی۔ ہمعصر ... خبر دی ہے کہ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان کابل میں واپس آگئے ہیں آپ نے مغربی ممالک کی سیاحت سے بہت سے تجربے حاصل کئے ہیں آپ نے معاہدے کرنے میں خاص طور سے دلچسپی لی ہے۔ آپ اسوقت تک تین مسلم ممالک سے کر چکے ہیں سوویٹ گورنمنٹ سے تجارتی معاملات پر بہت دیر تک گفت و شنید کی ہے۔ اس معاہدہ کی کیا شرائط ہیں یہ ابھی تک صیغہ راز میں ہے

جو اطلاعات کابل سے وصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ بادشاہ افغانستان کی غیر حاضری میں انکے ...

ساخت میں مشغول تھے۔ تمام سامان معہ سانچوں اور جعلی سکوں کے جو تیار ہو چکے تھے ہٹی سمیت گرفتار کر لیے گئے۔ اسکے علاوہ اور بھی بہت سے مقامات سے جعلی سکے برآمد ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس ضلع میں جعلی سکے بنانے ...

ریاست پٹیالہ میں ایک مسجد کے انہدام کی تیاریاں

ریاست کشمیر کے افق پر آندھی کے کالے بادل

شہنشاہ افغانستان کے نام ... پیغام تہنیت

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کا جواب

... میں ۲۷ جون سے ۳۰ جون تک ڈوموں میں کام کیا ۳۸۷ ڈوم آریہ سماج میں داخل ہوئے۔ برہمچاری شرت چند ہو اور بھگوان جی نے جموں اور بھوت کے علاقہ میں پرچار کیا

(ملاپ)

جودھپور میں دوبارہ فساد کرانے کی ناپاک کوشش

ایک تعزیہ پر ہندوؤں کا حملہ

جلوس پر پتھر برسائے گئے

جودھپور کے مسلمان فطرۃً ہی امن پسند واقع ہوئے ہیں اس لیے جھگڑے فساد سے ہمیشہ بچتے ہیں ... فساد میں ہی لینے کے دینے پڑگئے۔ اور معاملہ بنا کچھ اور ہو گیا کچھ اور اسکے بُرے نتائج دیکھ ... ہی زیادہ خالفت ہوگئے۔ مگر حکام ریاست کو تو مسلمانوں کی یاد تا ہی منظور نہ تھی چنانچہ محرم پر بھی حد سے زیادہ پلیس اور رسالہ کا انتظام ...

... آگ کی بیٹیاں پھوٹنے لگے تو ایک چنگاری اڑکر بارود میں جاگری۔ بارود جل اٹھی اور ایک بچہ اور چار پانچ آدمی جل گئے۔ جن میں سے ایک کی حالت خطرناک ہے۔ افسوس کہ اس میں بھی پولیس ناقابل ثابت ہوئی۔ (نامہ نگار)

کعبہ کی توہین

آفتاب اسلام کا مقدمہ

(الجمعیۃ کے نام خاص تار)

سورت کے ایک ہندو ہفتہ وار اخبار نے اسلام کے خلاف بعض نہایت ناپاک حملے کئے تھے اور سنگ اسود کو شو لنگ ظاہر کرنے کی کوشش کی تھی۔ احمد آباد کے اخبار آفتاب اسلام نے شو لنگ کا ذکر کرتے ہوئے۔ اس سلسلہ میں بعض فقرے نقل کئے تھے۔ ہندو لیڈروں نے مطالبہ کیا کہ آفتاب اسلام کے ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر پر مقدمہ چلایا جائے۔ اور کہا تھا۔ پولیس نے زیر دفعہ ۲۹۲-اور ۲۹۵-الف یہ استغاثہ دائر کر دیا کہ اس سے ہندوؤں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ ایڈیٹر آفتاب اسلام کو ۲۳ مئی ۱۹۲۸ء کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور ۲ جون کو سشن سپرد کر دیا گیا۔ عدالت سشن نے ان کو دو ہزار کی ضمانت پر رہا ...

۹۲ ملزم سشن سپرد کردیئے گئے

راجوری میں ہندو مسلم فساد

ایک ہندو لڑکے نے اپنی ماں کو پیچ ڈالا

سنگھٹنوں کے بڑھتے ہوئے حوصلے

صوبہ سرحد میں بھی مسجدوں کے سامنے شور کرنے کی کوشش

ضلع ہزارہ کے ایک گاؤں میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

راولپنڈی ۵ جولائی۔ شہاب کو معلوم ہوا ہے کہ موضع کھور ضلع ہزارہ میں باوا سنت داس کے میلہ کے موقعہ پر فساد ہوتے ہوتے رہ گیا۔ سیوا سمتی اور مہابیروں کے والنٹیر ڈھولکی کے ساتھ بھجن گاتے جا رہے تھے جن کا گذر ایک مسجد کے نزدیک سے ہوا۔ جہاں مسلمان بہت سی تعداد میں جمع تھے۔ انہوں نے بھجن گانے پر اعتراض کیا۔ اس پر فساد کا اندیشہ پیدا ہو گیا لیکن صورت حالات پر قابو پا لیا۔

قاضی عبدالرشید مرحوم کی جنازہ کے ساتھ فسادات کا مقدمہ

عدالت سشن کے فیصلہ کا اپیل

دہلی ۸ جولائی۔ قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے ساتھ جو فساد ہوا تھا اس کے مقدمات کے اپیل کا فیصلہ عدالت سشن سے صادر ہو چکا ہے۔ اب سنا جاتا ہے کہ اس کا اپیل عدالت العالیہ لاہور میں ہونیوالا ہے

شیخ ذکر الرحمٰن وکیل کی وفات

کٹرہ بڑیاں میں دو آدمیوں کا جھگڑا

فساد جنگ پورہ کا مقدمہ

...

مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

داعیان جلسہ پر شریفی عتاب

(کے۔ ایم عبداللہ گلی مسجد تہور خان)

فتحپوری کی مجلس شوریٰ اور خان بہادر ڈپٹی بہاءالدین کے متعلق شریف الدین صاحب کا دوسرا مراسلہ طبع ہو جانے کے بعد مجلس کے۔ ایم عبداللہ ساکن مسجد تہور خان کا مراسلہ وصول ہوا جسے ہم اخلاقاً شائع کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ چونکہ اس معاملہ کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دیدی گئی ہے اسلئے ہم مراسلہ نویس حضرات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ کو ختم ...

... جن کی دعوت پر ہر ایک مسلمان کا شریک ہونا ناممکن تھا۔ دوم اُس دعوت میں ایسے مخصوص اور مخلص کارکن چھوڑ دئے گئے جن سے تغافل کرنا ایک اخلاقی جرم تھا۔

افسوس کہ شریف صاحب نے ابتک اس امر کو محسوس ہی نہیں کیا کہ وہ مجلس شوریٰ کیا چیز تھی اور آپ شناب اعتراض شروع کردئیے شریف صاحب یہ تو پہلے ہی شہر کے مخصوص اور معزز حضرات کی مجلس تھی نہ کہ کوئی عام مسلمانوں کا جلسہ جس میں ہر ایک مسلمان شریک ہو جاتا۔ اور جب اُس مجلس میں عام مسلمانوں کو شرکت کی اجازت ہوتی تو پھر ڈپٹی صاحب ہی سے کیا اختلاف ہوتا۔ پھر تو وہ ایک عام جلسہ ہوتا جس کی بابت قواعد کی دفعہ ۳۰ واضح طور پر منع کرتی ہے بغیر اجازت مجمع کرنے کو۔ نیاز تو یہی ہے کہ کوئی عام مجمع وہ نہیں تھا بلکہ معزز اور مخصوص آدمیوں کی مجلس شوریٰ تھی جو قواعد دفعہ ۳۰ کی رو سے بند نہیں ہونی چاہئے۔ رہا مخصوص اور مخلص لوگوں کو اطلاع نہ دینا جہاں تک مجھکو علم ہے کوئی صاحب اس فہرست سے نہیں رہے اور بفرض محال اگر ایسا ہوا بھی ہے تو اہل مجلس کو یہ اجازت تھی کہ اگر وہ کسی بہترین کارکن کو طلب کرنا چاہیں تو کریں۔ اور اگر کسی کمیٹی کا انتخاب ہوتا تو ایسے لوگ چھٹ جاتے زیادہ کرا ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ ان مخلص کارکنوں کو سوائے شریف الدین حسن صاحب کے دوسرے معزز حضرات بھی جانتے ہونگے۔

... ہوسکتے ہیں۔ مزید بران دیہات کے تقالوں میں بے ضرر گیس کے استعمال کے لئے ماہرین کی خدمات حاصل نہیں کی جاسکتیں

فسادات کھڑگ پور کی ذمہ داری کس پر ہے

سکھوں اور ہندوؤں کا مسلمانوں پر متفقہ حملہ

حکومت کا سرکاری بیان

کلکتہ یکم جولائی۔ بنگال ناگپور ریلوے کے مرکزی اسٹیشن کھڑگپور میں ۲۹ اور ۳۰ جون کو جو فرقہ وار فساد ہوا اس کے متعلق آج سرکاری اطلاع موصول ہوئی اس فساد میں ہندو اور سکھ ایک طرف تھے اور مسلمان دوسری طرف۔ کل پندرہ اشخاص جان سے مارے گئے اور ۲۵ کے قریب مجروح ہوئے فساد کی بنا یہ ہوئی کہ مسلمان ۲۹ جون کی شب کو حسب دستور سالہائے ماسبق تعزیہ کا جلوس باجہ کے ساتھ لیکر سکھوں کے گوردوارہ کے سامنے سے گذرے لیکن امسال حکم جاری کر دیا گیا تھا کہ اس گوردوارے کے سامنے باجہ نہ بجایا جائے۔ ۲۹ مارچ کی دوپہر کے ایک بجے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اطلاع ملی کہ گوردوارے کے قریب صورت حالات نازک ہو رہی ہے اس پر صاحب موصوف بذات خود موقع پر پہنچے یہاں مسلمانوں کے ایک مجمع نے شکایت کی کہ ہماری ظہر کی نماز کے اوقات میں سکھ لگاتار گانے بجاتے رہے۔ صاحب موصوف نے دیکھا کہ گوردوارے کے اندر سکھ بتعداد کثیر جمع تھے مسلمانوں نے مسجد کے اندر سے ایک بچہ کا جنازہ اٹھایا اور اسے قبرستان لے جانے کا ارادہ کیا۔ گوردوارہ قبرستان کے رستہ میں پڑتا تھا اس لئے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے احتمال فساد کو پیش نظر رکھ کر مسلمانوں کو اس ...

اس کے بعد ایک دفعہ پھر شدت کے بعد سنگباری کا سلسلہ شروع ہوا فریقین کا درمیانی فاصلہ پچاس گز کے قریب تھا لیکن پولیس انہیں علیحدہ علیحدہ رکھنے میں کامیاب ہوگئی۔

شام کے ۶ بجے کے قریب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بنگال ناگپور ریلوے رجمنٹ کے کمانڈر سے کمک لانے کی استدعا کی۔ یہ کمک ساڑھے سات بجے کے قریب موقعہ پر پہنچ گئی اس وقت تک قتل کی متعدد وارداتیں ہو چکی تھیں جن کا علم پولیس کو مطلق نہ ہوا تھا ریلوے ہسپتال میں ۱۵ یا ۱۶ زخمی لائے گئے جن میں سے بعض کی حالت نازک تھی اس کے علاوہ ۹ نعشیں بھی پہنچ چکی تھیں۔ فوجی دستے کی آمد پر پہرے لگا دئے گئے اور رات سکون کے ساتھ گذر گئی۔

۳۰ جون کی صبح کو نئی بستی میں صورت حالات برابر خطرناک رہی تیس یا چالیس ہندوؤں کے ایک گروہ نے ایک مسلمان مرد اور ایک مسلمان عورت پر حملہ کیا اور انہیں جان سے مار ڈالا۔ حملہ آور سپاہیوں کی آمد پر حملہ آور غائب ہوگئے۔

صبح کے وقت مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت نے ایک عمر رسیدہ سکھ کی عورت پر اس کے گھر میں گھس کر حملہ کیا اس عورت کے جانبر ہونے کی کوئی توقع نہیں۔

۳۰ جون کی شام تک سات مسلمانوں اور پانچ ہندوؤں اور سکھوں کی نعشیں ریلوے ہسپتال میں پہنچائی گئیں اسی ہسپتال میں دو اور زخمیوں کی حالت زیادہ نازک ہے۔ اور ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں۔ یہ تمام واردات اکے دکے پر حملہ کرنے کا نتیجہ ہیں۔ ...

گائے کی قربانی پر مسلمانوں کا بائیکاٹ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

مدرسہ حمایۃ قرآنیہ جامع مسجد پانی پت

شملہ میں ایک عام جلسہ

مسلمانان سونپت کی جماعت

محمد عبدالحلیم انصاری ناظم اعزازی مدرسہ حمایۃ قرآنیہ جامع مسجد پانی پت

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوۃ	میزان کل
جناب امین الدین صاحب	دہلی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ فضل محمد صاحب	میرٹھ	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ڈاکٹر یعقوب علی صاحب ایس۔ بی۔ ایس	اوتھل	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ولی محمد نور محمد صاحبان	بیراوہ	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ایس احمد حسین صاحب	بوندی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ سید ابراہیم صاحب	کوکناڈا	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معرفت جناب عبدالرزاق صاحب پدان	دہلی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب حاجی محمد یوسف صاحب رئیس	بستی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ احمد حسن صاحب	سیہور	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	اوتھل	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ڈاکٹر الطاف حسین صاحب	نرالی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ محمد تمیز الدین صاحب	جھاجھا	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ محمد طفیل صاحب	بلوکی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ موسیٰ حضرت اللہ صاحب	بمبئی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ عبدالقادر خاں صاحب	ڈومیلی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ایس مہر بخش صاحب ماہم	بمبئی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منجانب مسلمانان کلکتہ معرفت جناب حاجی عبدالعزیز محمد نادری صاحبان۔ کلکتہ		״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب مظہر علی صاحب	ریہا پاڑی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ میر محمد اسد اللہ صاحب	لمبیری	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ فیض دین صاحب	موضع بہت	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ایس۔ ایم ایوب صاحب	رنگون	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ مولانا داؤد محمد صاحب	ڈنٹیر	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ٹی ایم دلاور خاں صاحب	بنگلور	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ ایک صاحب بمد اسلام	بمبئی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ محمد جمیل صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ محمد خلیل صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ بابو نبی احمد خاں صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ رسول صاحب ہوٹل والے	״	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ علی محمد صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ سید علی مقتدیٰ صاحب	امروہہ	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ دولہ جان صاحب	گنوہلہدو	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ کرم الٰہی صاحب صابن گر	حاصلا نوالہ	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ عمر دراز خاں صاحب	گنجپورہ کرنال	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ حاجی داؤد محمد اچھا صاحب	رنگون	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ عبدالسلام خاں صاحب جلیل	کرنول	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منجانب مسلمانان کرنول معرفت جناب مولانا محمد عمر صاحب کرنول		״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب شیخ رحمت اللہ صاحب	منی مزرعہ	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״ الہ بخش صاحب ٹھیکیدار	نرولی	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]

عشرتی منجن رجسٹرڈ

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائریا کیواسطے اکسیر اعظم ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہو، پیپ آتی ہو۔ درد ہو گندہ دہنی ہو نزلہ کی وجہ دانت ہل گئے ہوں دانت میلے ہوں۔ غرض تمام امراض دندان کیواسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ دانت چمکیلے ہو کر ریخیں بھی صاف ہو جاتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ ۴ ؍ ایک روپیہ سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہو گی محصول ذمہ خریدار (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ: موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۲۳ دہلی

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں پر بات نہ کریں ...

احتجاجی جلسہ

ویدک اینڈ یونانی ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی امرتسر

ڈاکخانہ چاندنی چوک کی تبدیلی

پوسٹ ماسٹر جنرل کا شکریہ

ہم ہندو مسلم جناب پوسٹ ماسٹر صاحب دہلی و لاہور کا اس امر پر نہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ڈاکخانہ جو پہلے بازار چاندنی چوک کی دوسری منزل پر تھا جس کی وجہ سے ہر کس و ناکس کو اوپر چڑھنے اترنے میں بہت تکلیف تھی یکم جولائی ۱۹۲۸ء سے وہاں سے تبدیل ہو ...

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	عہ	بت شکن	۸	اصلاح الرسوم	۸	منتخب الحکایات	۴
تاریخ الذہبیین	عہ	تحفۃ الجمیہ	۱	رکن دین	۱۰	ایالی	عہ
تاریخ الامت کمل سٹ چھ جلد	لعہ	اسلام اور تعدد ازدواج	۱۲	بستان العارفین	سے	احسن الوظائف	۱۰
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	۸	عشرہ کاملہ	۲	صراط مستقیم	عہ	عظمت اسلام	۱۰
فضائل الحسنین اردو	عہ	پیغام محمدی	عہ	التکشف	صہ	سیرۃ الحبیب	۱۲
سیرۃ خاتم الانبیاء	۱۰	مباحثہ شاہجہانپور	۷	رباعیات عمر خیام مجلد پاکٹ سائز	۴	برکات رمضان	۱۲
خون کربلا	۴	فیصلہ آسمانی	۱۲	حکایات الصالحین	۸	تحیۃ الاسلام	۳
سیرۃ غوث اعظم	سے	سراج الیقین	۶	انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	عہ	فتوح الشام	سے
سیرۃ امام ربانی	عہ	دین مرزا کے خلاص	۱۰	وحدۃ الوجود والشہود	۳	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی	للعہ
سفرنامہ مولانا شبلی	عہ	تحقیق الکفر والایمان	عہ	سواد السبیل کلیمی	عہ	صحت النساء	عہ
الفاروق	عہ	چیلنج محمدیہ	۱۲	تحفۃ المہین ترجمہ سید المرسلین	۴	مسئلہ زکوٰۃ	۱۰
المامون	عہ	چشمہ ہدایت	۴	ارشاد مرشد	۸	تفسیر سورہ یوسف منظوم	۱۲
الہارون	عہ	ہدیہ عثمانیہ	۴	دردنامہ غمناک	۸	مفید الکونین	۱۰
سیرۃ نعمان	عہ	مکمات ربانی	۶	اوثق العریٰ	۱	سعادت الکونین	عہ
بیان الامراء ترجمہ تاریخ الخلفاء	عہ	کشف الحاجۃ	۰۵	سبیل الرشاد	۲	دلائل الخیرات مترجم محشی حاشیہ دار	عہ
تقریر دلپذیر	عہ	تعلیم الاسلام کمل سٹ ۴ تا ۱	۱۲	مناجات مقبول مجلد	عہ	دلائل الخیرات مترجم محشی سفید	عہ
ردکفر	عہ	اسلام کی پہلی کتاب	۱	اعجاز القرآن	۸	کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم	عہ
کفر توڑ		اسلام کی دوسری کتاب	۲	العقل والنقل	۱		
		راہ نجات	۸	توبۃ النصوح	۱۲		

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص بمقام جھنجھانہ ڈاکخانہ بنیادی ضلع مظفرنگر

الہلال سابق

خواجہ ایس۔ ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

فوراً خط لکھیے

مرزا احمد بیگ ایجنٹ نمبر فیروزپور چاندنی چوک دہلی

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن نمبر ۵ دربھنگہ

حب مشتہی

حکیم حافظ عزیز الدین نصرتی پرتھالہ مظفرنگر

ضرورت ہے

ڈاکٹر کرتار سنگھ لیبارٹری کارڈ۔ دہلی

ملازمت

سول کالج دھنی رام روڈ لاہور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۳ ۲۷
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۳

ہندو اخبارات کے غلط پروپیگنڈا کی ناکامی

مسٹر مارٹن کی رپورٹ کے خلاف ایڈیٹر تیج کا اظہار غیظ و غضب

آئندہ ضرورت کیوقت جاٹ فوج میں بھرتی نہونگے

گورنمنٹ پنجاب کو ہندوؤں کی کھلی ہوئی دھمکی

گذشتہ ڈیڑھ سو سال کی ہندوستان کی تاریخ میں بمشکل کوئی ایسی مثال ملیگی جبکہ کسی حکومت نے اپنے کسی ماتحت کی غلطی کا اعتراف کیا ہو عام طور پر سرکار کا دستور العمل یہی رہا ہو کہ پبلک کے شور مچانے پر جوش ٹھنڈا کرنے کیلئے تحقیقات بٹھادی جاتی ہو مگر تحقیقات کا نتیجہ ہمیشہ پبلک کیخلاف نکلتا ہے حادثہ سوفتہ کے متعلق مسٹر مارٹن کی رپورٹ نے ہی جو آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج ہے اس روایت کو قائم رکھا ہے بابوں کیلئے رپورٹ مذکور اس روایت کے مطابق ہی مرتب کی گئی ہے ہم نے رپورٹ ہذا کو بغور پڑھا ہے اسکے تین حصے ہیں پہلے حصہ میں مسٹر مارٹن نے اس باہمی فیصلہ کا ذکر کیا ہے جو سوفتہ اور گرد و نواح کے ہندو مسلمانوں کے درمیان ہوا تھا رپورٹ کا یہ حصہ دوسرے حصہ جات کی نسبت اس لحاظ سے بہتر ہے کہ مسٹر مارٹن نے انہیں تسلیم کر لیا ہے کہ سب انسپکٹر پولیس نے دونوں فریقوں کو دھوکہ میں رکھنے کی کوشش کی اور انہیں سمجھوتہ کا غلط مطلب سمجھا دیا لیکن اس میں ہی ۲۹ تاریخ کی بات چیت کا جو پلول میں ہندو نمبرداروں اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے درمیان ہوئی تھی صاف طور پر ذکر نہیں کیا گیا اور یہ تسلیم نہیں کیا کہ ہندو نمبرداروں نے واضح طور پر کہدیا تھا کہ سوفتہ میں کبھی قربانی نہیں ہوئی اگر قربانی کرائی جائے گی تو وہ تمام امن کے ذمہ دار نہیں ہوسکیں گے۔ بلکہ اس پر یہ کہکر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے کہ سپرنٹنڈنٹ صاحب کو خدشہ تھا کہ ہندو جاٹ اس فیصلہ پر قائم نہیں رہینگے کہ خاص گائے کی قربانی نہ کیجائے دوسری قربانی کرلیجائے۔

کیسی مضحکہ خیز بات ہے کہ ۲۹ کی شام کو پنچایت ہوتی ہے اور اسکے متعلق ایکطرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہندوؤں نے فیصلہ مان لیا ہے دوسری طرف یہ کہا جاتا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ صاحب کو خطرہ تھا کہ ہندو اسپر قائم نہیں رہیں گے کیا یہ جملہ ظاہر نہیں کرتا کہ ہندو نمبرداروں نے قربانی کے حق میں رضامندی کا اظہار نہیں کیا تھا اور منتظم بہادر زبردستی ان سے منوانا چاہتے تھے۔ دوسرا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر سپرنٹنڈنٹ صاحب کو ۲۹ کی شام کو ہی خطرہ لاحق ہوگیا تھا تو انہوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کو اطلاع دیکر کسی ذمہ دار مجسٹریٹ کو ۳۰ تاریخ کیلئے کیوں طلب نہیں کیا؟ رپورٹ میں اسکے متعلق کچھ ذکر نہیں

رپورٹ کے دوسرے حصہ میں گولی چلانے کے واقعہ کا ذکر ہے

مسٹر مارٹن کی رائے ہے کہ گولی چلانے میں پولیس حق بجانب تھی جاٹوں کا مجمع مسلح تھا۔ اگر گولی نہ چلائی تو پولیس اور گاؤں کے آدمیوں پر حملہ ہوجاتا اور نہیں معلوم گرد و نواح کے دیہات میں کتنا کشت و خون ہوتا مسٹر مارٹن نے یہ بھی کہا ہے کہ مجمع کو سمجھانے کی پوری کوشش کی گئی سپرنٹنڈنٹ نے گولی چلانے سے پیشتر وارننگ بھی دی جبکہ نزدیک کے آدمیوں نے سنا تھا۔ جبکہ یہ کہا ہے کہ ضرورت سے زیادہ گولی نہیں چلائی گئی۔

جن لوگوں نے پولیس اور دیہات کے آدمیوں کے بیانات دیکھے ہیں جو دوران تفتیش میں اخبارات کے ذریعہ پبلک تک پہنچتے رہے ہیں انہیں یہ بتانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ رپورٹ ہذا کے اس حصہ میں پولیس کو بری الذمہ قرار دینے کیلئے کسقدر لیپا پوتی کی گئی ہے اس حصہ کے ایک ایک لفظ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسٹر مارٹن نے بطور ایک غیر جانبدار مجسٹریٹ کے نہیں۔ بلکہ بطور ایک سرکاری وکیل کے نہایت ہوشیاری کے ساتھ رپورٹ ہذا کا یہ حصہ مرتب کیا ہے اس حصہ کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ مسٹر مارٹن نے بہادر گڑھ کے متعلقہ پولیس کے بیانات کو حرف بحرف صحیح تسلیم کیا ہو وہاں پولیس کے خلاف الزامات میں سے ایک بات بھی نہیں مانی بلکہ چند باتیں جنکا ذکر کرنے سے پولیس کی پوزیشن خراب ہوتی تھی خاموشی سے دبا گئے۔

مثال کے طور پر مسٹر بیٹ نے مسٹر جعفری سے گفتگو کرتے ہوئے خود تسلیم کیا تھا کہ مجمع کے لوگ یہ مطالبہ کر رہے تھے کہ سوفتہ والوں کے ساتھ پنچایت کرادو اسکا مسٹر مارٹن نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔ زخمیوں میں سے بہت سے آدمی ایسے تھے جن کے پشت اور پیچھے گولیاں لگی تہیں اور یہی وجہ تھی کہ ان میں سے ۱۴ آدمی جان بحق ہوگئے۔ پولیس کے پیچھے جسم کے اوپر گولیاں چلانے کی قطعی ممانعت ہے مگر مسٹر مارٹن نے اسکے خلاف زبان تک نہیں کھولی تیسری بات یہ تھی کہ پولیس نے تین طرف مجمع پر ایک ہی وقت میں گولیاں چلائیں۔ جو ایک قطعی غیر معمولی بات ہے مگر مجسٹریٹ صاحب نے اسپر بھی اظہار رائے نہیں کیا۔ آخری اور سب سے اہم بات خود سرکاری شہادت میں یہ موجود ہے کہ ایس۔ پی۔ او نے ہدایات جاری کر رکھی تہیں کہ خطرہ ہوتے ہی انہیں بذریعہ موٹر پلول سے طلب کر لیا جائے مگر سپرنٹنڈنٹ صاحب نے انہیں اسوقت بلایا جبکہ حادثہ ہو چکا تھا جیسا کہ سب ڈویژنل افسر صاحب کے

بیان سے ظاہر ہے مگر مسٹر مارٹن نے اسکے متعلق بھی کچھ کہنا ضروری نہیں سمجھا پولیس نے ایک بیہودہ الزام لوگوں پر یہ لگایا تھا کہ وہ مٹھی بھر گھاس سے گاؤں کو آگ لگانے آئے تھے ظاہر ہے کہ مسٹر مارٹن بھی اسے بیہودہ خیال کرتے ہیں۔ مگر آپ نے اسکے بارے میں بھی خاموشی رہنمائی ترین مصلحت سمجھا۔

اب ہم رپورٹ کے تیسرے حصہ کی طرف آتے ہیں جس میں حادثہ کے مابعد کے واقعات کا ذکر ہے اس ضمن میں پولیس کیخلاف سب سے سنگین الزام یہ تھا کہ اس نے زخمیوں کی خبرگیری نہیں کی۔ ایک مہذب ہونے کی دعویدار گورنمنٹ کے لیے رعایا کے لوگوں کو زخمی کر کے انہیں طبی امداد نہ دینا بیسویں صدی میں قریب قریب مجرمانہ فعل سمجھا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ مسٹر مارٹن نے اس حصہ میں سرکاری حکام کو حق بجانب قرار دینے کی کوشش کی ہے رپورٹ ہذا کے اس حصہ کو پڑھکر ہمیں سخت حیرت ہوتی ہے۔ سوا گیارہ بجے کے قریب گولیاں چلیں۔ اگلے دن سویرے ۸ بجے لالہ دیش بندھو جی اپوزیشن مول سنگھ سوفتہ پہنچے اور مسٹر ہیمیٹ سے دریافت کیا کہ کیا وہ زخمیوں کی امداد کا انتظام کر رہے ہیں۔ اسوقت پولیس کی معرفت ماسوا ایک لاش اور دو تین زخمیوں کے ہسپتال میں کوئی شخص نہیں پہنچایا گیا تھا۔ سوامی رامانند جی اور بلب گڑھ کے چند نوجوان تمام رات زخمیوں کی تلاش میں گاؤں گاؤں گھومتے پھرے اور پولیس آرام کے ساتھ بیٹھی رہی۔ یہی نہیں جب بلب گڑھ کے ہسپتال میں دو تین زخمیوں کی حالت بہت خراب ہوگئی تو سب انسپکٹر پولیس سے کہا گیا کہ موٹر لاری دیدو تاکہ انہیں دہلی ہسپتال میں پہنچا دیا جائے۔ اس نے صاف انکار کر دیا۔ اسپر دہلی سے پرائیویٹ لاری وہاں بھیجی گئی اور دو تین زخمیوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک زخمی راستہ میں ہی چل بسا اور دوسرا دہلی آکر جاں بحق ہوگیا۔ اسپر بھی مسٹر مارٹن فرماتے ہیں کہ افسران جو کچھ کر سکتے تھے انہوں نے کیا کیا کوئی غیر جانبدار شخص ان واقعات کی موجودگی میں مسٹر مارٹن کی رپورٹ کو غیر جانبدارانہ رپورٹ کہہ سکتا ہے؟ اس سارے قضیہ کو دیکھکر بے اختیار منہ سے نکلتا ہے

تو ہی قاتل، تو ہی منصف تو ہی مخبر ٹھیرا
اقربا میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

جو دہ ہندو پولیس کی گولیوں کا شکار ہوگئے کئی کے بال بچے یتیم اور بیویاں بیوہ ہوگئیں کئی نوجوان جو اپنے ماں باپ کا سہارا تھے انہیں ضعیف العمری میں داغ مفارقت دے گئے تیس کے لگ بھگ زخمی ہوئے اسپر بھی سرکار کا بیانیہ یہ ہے کہ قصور ہندوؤں ہی کا تھا۔ اور اب غالباً انہی کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ یہ ستم ظریفی نہیں ہے کیا یہ سراسر ناانصافی نہیں ہے۔ کیا اس سے بڑھ کر ناانصافی اور کوئی ہو سکتی ہے سرکار ماسٹر انرابل سر جوگیش چندر ملک جیسے کسی حکومت کو یہ بات بخوبی گوشگذار کر دینا چاہتے ہیں کہ اگر سوفتہ کے گرد و نواح کے دیہات کے ہندوؤں پر لمبے مقدمات چلائے گئے تو سارے ملک کے ہندوؤں بالخصوص پنجاب میں حکومت کے خلاف زبردست ناراضگی کا اظہار کیا جائیگا۔ اور ہریانہ کے دیہات میں اتنا اشتعال پھیلیگا کہ سرکار کو آگے کے لیے داؤں

میں سے فوج کے لیے بھرتی کرنا مشکل ہو جائیگا۔ ہماری رائے میں اول تو انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ پولیس کے افسران کو جو اس افسوسناک سانحہ کیلئے ذمہ دار ہیں قرار واقعی سزائیں دیجائیں لیکن سرکار اتنا نہیں کر سکتی تو کم سے کم اسے یہ تو کرنا چاہیے کہ مجروحین کے پسماندگان کی امداد کرے اور کسی کے خلاف کوئی مقدمہ نہ چلائے۔ کیا ہم سر میلکم ہیلی کے تدبر سے یہ امید رکھیں کہ وہ ہمارے مشورہ پر عملدرآمد کریں گے اور رپورٹ ہذا میں مجسٹریٹ صاحب نے سوفتہ میں قربانی ہوتی تھی یا نہیں۔ اس موضوع پر بھی اپنی رائے ظاہر کی ہے اسکے متعلق ہم کسی آئندہ اشاعت میں تبصرہ کریں گے۔

آخر میں ایک مرتبہ پھر کہتے ہیں کہ مسٹر مارٹن کی رپورٹ بیکار ہے اور عدم دریدہ مایوس کن ہوئے پر کر ہندو کو کچھ مایوسی ہوگی (تیج)

ہندوؤں کی حیوان پرستی

سانڈوں کی حمایت میں دہلی کے ہندوؤں کا سانڈ نواز جلسہ

دہلی ۲ جولائی۔ کل شام کو جھنڈے والا پرسناتن دھرم سبھا کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت پنڈت شمبھو دت ایم۔ اے شاستری منعقد ہوا پنڈت آتمارام کے بھجنوں سے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ .... ابتدائی تقریر میں بتایا کہ ہندوؤں کی عاقبت کا وشواس ہی گئی ہے ان پر آفات آرہی ہیں۔ گوبندھ کشنی کا بیان کرتے ہوئے آپنے کہا کہ گورکشا دھرم کا ایک پردھان انگ ہے جب تک بھارت ورش میں گورکشا نہ ہوگی دیش اور جاتی کی اُنتی نہیں ہو سکتی

اسکے بعد لالہ ہری کشن جی لوہیہ نے مندرجہ ذیل رزولیوشن پیش کیا

"دہلی کی یہ جلسہ پولیس کے اس رویہ کے خلاف زبردست پروٹسٹ کرتا ہے جو اُسنے گذشتہ ۲۷ جون کی رات کو دہلی میں سانڈوں کی گرفتاری کے وقت دکھایا جلسہ کی رائے میں پبلک راستوں پر بے زبان سانڈوں کی جنہیں ہندو پبلک پوجا کی نظر سے دیکھتی ہے اس بے دردی سے زدوکوب کرنا کہ ان میں سے سانڈ .... جاں بحق ہوگئے بالکل وحشیانہ فعل تھا جس سے ہندوؤں کے دھارک جذبات کو سخت صدمہ پہنچا ہے اور جسکی تلافی اسوقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ ان لوگوں کو مناسب سزائیں نہ دی جاویں جو اس کیلئے ذمہ دار ہیں جلسہ ہذا ڈپٹی کمشنر کے اظہار افسوس کو کافی خیال نہ کرکے لوکل حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان آدمیوں کو سخت سزائیں دے جنہوں نے سانڈوں کو اس بیدردی سے مار کر وحشیانہ پن کا ثبوت دیا ہے"

رزولیوشن پیش کرتے ہوئے لالہ ہری کشن جی نے کہا کہ پرنسپل بلب گڑھ جیسی ہندو سنگٹھن .... کے ساتھ پوری ہمدردی ہی ہو۔ اول تو برما کے کے حکومت ہی دو دیشی ہو جو گورکشا کو سمجھ ہی نہیں سکتی۔ اگر وہ اسکی اہمیت کو محسوس کرے تو جہاں دیش مالا مال ہو جائے ہندو مسلمانوں عیسائیوں کو بھی ....

اسکے بعد پنڈت رادھے آر پلیڈر لیگ نے نہایت پُر زور الفاظ میں

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خوں پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ۔ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز، خون کے فواروں میں سجدہ پر و شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں۔ اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تحمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسینؓ کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپنے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس نسخہ میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ ۱) ۔

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

فرماتے ہیں کہ دوست محمد شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا امام المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے منفرد اور عام فہم اور اپنی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ ۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (صہ ۱۵)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سہ) محصول ڈاک دو روپیہ (للعہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (صہ ۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

ملا ۔ یہ قرآن مجید عموماً بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ ہے کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اسکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عا رعایتی عہ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

ملا ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحبؒ کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۰۰ ساٹھ جزء کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی ستے رعایتی للعہ بغیر جلد سے

ملا ۔ یہ مترجم قرآن مجید نہایت جلی قلم کا اور صاف ہے۔ اور ۳۰ جزء ملا کے نام سے مشہور ہے ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا زیر متن ہے اور آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن حاشیہ پر ہے ۹۰۰ صفحات ہیں کاغذ نہایت عمدہ سفید جلد چرمی ہدیہ ستے رعایتی صہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتیاق احمد صاحب جو تھانوی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہوجاؤ۔ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔

آسان کتابیں یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم ۴ر لغات القرآن ۲ر علم النحو ۶ر خلاصہ النحو ۴ر عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۲ر دقیقۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چترخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

سو برس کے آزمودہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ دفعہ لگانے سے بال سیاہ و ملائم ہو جاتے ہیں ....

قیمت کلاں بکس ۱ر خورد ۷ر ....

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ۔ محمد اسمعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

قانون محبت مع کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی مکمل کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی ۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ....

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

برص یعنی پھلبہری سفید داغ اکیگزیما سے آرام

ہماری فقیری جڑی بوٹی یکلخت کے تین ہفتے لگانے سے بدن کی سفیدی بالکل جاتی رہتی ہے ....

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

خبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل ....

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج | شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں خوب کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے ...ہفتہ استعمال کرنے سے ... داغ اگر اصل چہرے کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ہوں تو میری فقیری جڑی بوٹی سے تیار شدہ دوا کو ایکبار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ سے چلا جاتا ہے ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

.... کالا اسفوف ....

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ہے .... دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ:- جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۔ کنیمی سمری۔ دربھنگہ۔ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

ہنگاسو فتنہ کی تحقیقات

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ سوفتہ کے ہنگامہ کی تحقیقات کیلئے حکومت پنجاب نے مسٹر مارٹن کو مقرر کیا تھا۔ اگرچہ اس تحقیقات کا اصلی مقصد صرف یہ معلوم کرنا تھا کہ آیا پولیس جوانوں کے مجمع پر گولی چلانے میں حق بجانب تھی یا نہ تھی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ضمنی طور پر یہ سوال بھی زیر تفتیش تھا کہ آیا بلوائیوں کے مجمع کا رویہ اتنا خطرناک تھا کہ اس کو گولی چلائے بغیر رفع کرنا غیر ممکن تھا؟ حال میں مسٹر مارٹن نے تحقیقات ختم کرکے جو رپورٹ پیش کی ہے وہ اس سوال پر کافی روشنی ڈالتی ہے اور اس سے ان ہندوؤں کی صداقت کا حال بھی خوب معلوم ہو جاتا ہے جو معصومیت کا جامہ پہن کر دنیا کو یقین ...

[illegible]

سانڈرس کے آدم زاد حامی

[illegible]

تعلیم قرآن کی اشاعت

[illegible]

سرحد میں مالیہ کی تخفیف

[illegible]

مہاراجہ نابھہ کی درخواست

[illegible]

میونسپل کمیٹی کے ارکان کا نفرنس

[illegible]

سندھ مسلم پولٹیکل کانفرنس

تمام ہندوستان کے صوبجات میں صرف صوبہ سندھ ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں مسلمانوں کو اپنی ہمسایہ اقوام پر اکثریت حاصل ہے اور وہ ۵۵ فی صدی آبادی کے مالک ہیں۔ سندھی مسلمانوں کی یہ اکثریت دوسرے صوبوں کے مسلمانوں کیلئے قابل صد رشک اور موجب اطمینان ہے۔ مگر اسکے ساتھ ہی جب اس نام نہاد اکثریت کے داخلی اور بنیادی حالات پر روشنی ڈالی جاتی ہے تو نہایت افسوسناک اور مایوس کن حالات کا انکشاف ہوتا ہے اور یہ اکثریت موجب طغیان اور پریشان کن حالات کی فضا میں گرد آلود ہو جاتی ہے۔ ...

[illegible]

روح ادوار کا حکم

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں

۱- جناب امام حسین علیہ السلام کی شہادت سے قبل عرب میں محرم کی دسویں تاریخ کو کیا رسوم ادا ہوتی تھیں۔

۲- حلوے کرنا۔ کھچڑے پکانا۔ اور فاتحہ دلاکر خود معہ اہل برادری کے کھانا اور محتاج اگر آ گیا تو ایک آدھ خوراک دیدی ورنہ خیر الیا کرنا جائز ہے یا نہیں۔

۳- سبز کپڑے پہننا۔ بنانا۔ ریوڑیوں پر فاتحہ دلانا تعزیوں پر اور تابوت کو مہندیاں چڑھانا جائز ہے یا نہیں۔

۴- اکھاڑے میں لنگوٹ باندھ کر قلابازیاں کھانا۔ شعبدہ بازی کرنا۔ گلی کوچے میں اچھلنا اور ٹپے کر کے مرثئے۔ نوحے پڑھنا۔ ...

۵- کیا انیس و دبیر کے مرثیوں کا مضمون صحیح ہے یا مبالغہ ہے۔

۶- کیا ۱۰ تاریخ کو روزہ رکھنا مسنون ہے۔

۷- کوئی غریب آدمی اپنی محبت کا اظہار کیسے کرے۔ امراء تو خود کھاتے ہیں اور لٹاتے ہیں اور یہ محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

[illegible]

با معنی قرآن پاک کی تحریک

اور

مسلمان بچوں کی تعلیم

(از ملا رموزی جرنلسٹ)

جس طرح کسی ملک اور سلطنت کیلئے ایک بادشاہ یا حکمراں جماعت کی اس لئے ضرورت ہوا کرتی ہے کہ وہ افراد رعیت نقصان و خسارے تضاد و تصادم اور دہشت دور زندگی کے اثرات سے پاک کرکے اصلاح و ترقی اور تہذیب و عافیت کے محمود و مسعود راستوں پر رہنمائی کرے۔ اسی طرح انسانی نجات و کامگاری اور نظم و جامعیت کیلئے ایسے آسمانی اصول و ضوابط کی ضرورت بھی محسوس کی گئی ہے جو انسان کے خیال و عقیدے پر حکمران ہوں ...

[illegible]

ترجمہ اور اس کا طریق

[illegible]

کھرگپور کا قیامت خیز ہنگامہ

ہندو تہذیب کا جنازہ

مسجد شہید کردی گئی قبرستان اور قبریں منہدم کردی گئیں

تعزئے اور علم توڑ دیئے گئے۔ مکانات جلا دیئے گئے

۹ مسلمان شہید اور ۵ مجروح

(چشم دید اور تفصیلی واقعات)

جناب ناظم صاحب جمعیۃ العلماء ہند دہلی۔ السلام علیکم۔ آپ کا تار ملا۔ اس کے جواب میں ذیل کی چند سطور تحریر کرتا ہوں جس سے آپ اندازہ کریں گے کہ مظلوم و بیکس مسلمان دشمنان اسلام کے ہاتھوں کس بیدردی سے ستائے جا رہے ہیں۔ یہاں کے جگر سوز و جانگداز واقعات کا مرقع کھینچنا انسانی احاطۂ تحریر سے باہر ہے۔

کہ حکام کے سمجھانے اور فساد کے احتمال سے اکھاڑہ واپس لیکر چلے گئے۔ بعد ازاں صدائے احتجاج کرنے کے لئے ایک جلسہ قرار داد کر کے ریزولیوشن پاس کر کے کمشنر کے نام بھیجا گیا۔ مگر افسوس کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا۔ دوسرے روز جمعہ کی نماز کے وقت سکھوں نے گوردوارہ میں سنکھ پھونکنا اور شور و غل کرنا شروع کیا چونکہ غریب مسجد گوردوارے کے قریب ہی ندم کے فاصلہ پر ہے نماز میں خلل واقع ہوا۔ ... مسلمان فریضہ نماز سے فارغ ہو کر واپس آ گئے۔ اور نماز میں مشغول ہو گئے۔

جنازہ روک دیا گیا

اسی اثنا میں ایک مسلمان بچے کی میت ہوگئی بعد فراغت نماز مسلمان جنازہ لیکر جب راستہ سے گذر رہے تھے تو سکھوں نے پھر اپنے مسلح ہونے کے گھمنڈ میں جنازہ روک دیا۔ حالانکہ کسی وقت جنازہ کو جانے سے نہیں روکا گیا تھا۔ ہمیشہ اسی راہ سے میت جایا کرتی تھی اور اسد ہر کتنی ذلیل حرکت ہے کہ مسلمانوں کو ان کے مذہبی فریضہ سے روکا جاتا ہے۔ ... ہندو، سکھ لکڑی برچھے، بھالے اور تلواروں سے مسلح ہو کر جوش میں کھڑے ہوئے تھے ... ہندوؤں کی تعداد دس ہزار کے قریب تھی اور مسلمان دو سو کی تعداد میں تھے۔ گو مسلح پولیس کافی تعداد میں تھی مگر مجمع کو قابو میں نہ لا سکی۔ ...

مسلمانان ہند کی مذہبی غیرت و دینی حمیت سے اپیل کیجاتی ہے کہ اس نازک وقت میں مظلوم و بیکس مسلمانوں کی مالی امداد سے دریغ نہ کریں اور ان بھوکے نادار مسلمانوں کی بروقت دستگیری کریں تاکہ روز محشر خدا کریم کے روبرو مظلوموں کی امداد نہ کرنے کے جرم میں ماخوذ نہ ہوں۔

خدا کا مقدس گھر شہید کردیا گیا

افسوس ہے اور کیا دشمنان اسلام کی زیادتیوں کے روح فرسا واقعہ تحریر کروں کہ وہ مقدس خدا کا گھر جس میں پرستاران توحید دن میں پانچ وقت اپنی جبین نیاز خم کرتے ہیں۔ اور جس کی حرمت اور عظمت مسلمانوں کے جان و مال سے بھی زیادہ ہے اسپر ہندو اور سکھ دوسرے روز حملہ کرتے ہیں اور شہید کر کے اپنی بہادری کا ثبوت دیتے ہیں ... اس میں ایک کو شہید اور دو سے مسلمان کو زخمی کر کے مکانوں میں آگ لگادی۔ اور مال و اسباب لوٹ لیا۔

قبرستان میں پختہ قبروں کی بیحرمتی

مسلمانو! اگر دنیا بھر میں سب سے ذلیل ترین اور باجیانہ مظاہرہ آپ نے نہیں دیکھا اور سنا ہے۔ اگر اس مہذب قوم کا جو اپنے کو ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم یافتہ کہلانے کی مستحق سمجھتی ہے تو سنو ... قبرستان کی جتنی پختہ قبریں تھیں سب کو مسمار کر دیا۔ ... اے ہندوستان کے تعلیم یافتہ ہندوؤں خدا را بتاؤ ... اور شرمناک طریقہ اختیار کرنا چاہا ہے کہ ایسا کسی قوم نے بھی زیر زمین سونے والوں کے ساتھ گستاخی کی ہو۔

تعزئے اور علم توڑ دیئے گئے

ہندوؤں اور مسلمانوں کی شوریدہ سری کا ایک اور شرمناک حملہ تعزیوں پر ہوتا ہے۔ اور تعزیئے اور علم توڑ دئے جاتے ہیں۔ کسقدر شرم اور افسوس کا مقام ہے کہ ان سورماؤں کی بہادری اور شجاعت کا اس ذلیل طریقہ سے اظہار کیا جاتا ہے۔ کیا کوئی انصاف پسند شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ تمام باجیانہ حرکات ایک مہذب قوم کے دامن پر قیامت تک نہ مٹنے والے داغ کیا نہیں ہیں۔ ...

ساتویں محرم کا اکھاڑہ جبراً روک دیا گیا

سرپرستی اور مصارف

اس مقصد کی تبلیغ و اشاعت

ترجمہ کے اسباب

شہیدوں کے جنازوں پر حملہ

مسلمان عورت پر بزدلانہ حملہ

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ہندو سبھا کی نفاق انگیز ذہنیت

علیحدگی سندھ کی مخالفت

کراچی ۸ رجولائی۔ گذشتہ شب کراچی ہندو سبھا کے زیر اہتمام ... جوطول طویل بحث کے بعد کثرت رائے سے منظور کرلی گئی۔ کراچی کے ہندوؤں کا یہ جلسہ عام اپنے اس یقین کا اعادہ کرتا ہے کہ بمبئی کی سندھ سے علیحدگی کی تجویز صرف مالی حیثیت سے گراں پڑے گی بلکہ سندھ کی اقتصادی، سیاسی اور تعلیمی ترقی کے راستہ میں رکاوٹ ثابت ہوگی ...

یوم نابھہ

امرتسر ۸ رجولائی۔ مرکزی سکھ لیگ نے ایک اعلان جاری کیا ہے کہ وہ سابق مہاراجہ نابھہ کے اعزاز میں ۸ رجولائی کو یوم نابھہ منائیں کیونکہ ۱۹۲۳ء میں اسی تاریخ کو مہاراجہ صاحب موصوف ابھہ کی گدی سے علیحدہ ہوئے تھے۔

باریسال میں ہندو مسلمانوں کی مفاہمت

باریسال ۸ رجولائی۔ مساجد کے سامنے باجہ بجانے کے متعلق ہندو مسلمانوں میں جو اختلاف تھا وہ اب دور ہوگیا۔ فریقین کے نمائندوں نے مجسٹریٹ کے روبرو اس قرارداد پر دستخط کردیئے کہ پبلک میں ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جس وقت چاہے باجہ کے ساتھ جلوس لیکر راستہ سے گذرے۔ فریقین ایک دوسرے کے جذبات کو ملحوظ رکھنے کی کوشش کرینگے۔

لاہور میں چھری چل گئی

لاہور ۹ رجولائی۔ آج ۲ بجے کے قریب طویلہ نواب صاحب میں چند آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو رہا تھا کہ ایک شخص نے جو کہ وہاں سے کام کر کے واپس آرہا تھا اس جھگڑے میں مداخلت کی ... اسی عورت کے لڑکے نے شخص مذکور کے پیٹ میں چھری گھونپ دی جس سے وہ بیہوش ہو کر گر پڑا۔ اور فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا ... ملزم گرفتار کرلیا گیا۔ معاملہ زیر تفتیش ہے۔

سونفتہ میں فساد کرنیوالے جاٹوں کی گرفتاریاں

پولیس ۲۶ آدمیوں کا چالان کرچکی ہے

بلب گڈھ ۸ رجولائی۔ سٹرمارٹن کی رپورٹ کے بعد جیسا کہ خیال تھا سونفتہ کے ارد گرد کے دیہات میں مفسد ہندوؤں کی گرفتاریاں شروع ہوگئی ہیں اور پولیس نے جو اب تک خاموشی کے ساتھ تحقیقات کا انتظار کر رہی تھی ضابطہ کی کارروائی شروع کردی ہے۔ آج شام تک مختلف مواضعات کے ۲۶ ہندو گرفتار کئے جاچکے ہیں جن میں ۲۱ ضمانت پر رہا کردیئے گئے ہیں اور ۵ کی ضمانتیں نہیں لیگئی ... جن لوگوں کو ضمانت پر رہا کیا گیا ہے ان کا چالان زیر دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۳ تعزیرات ہند ہوا ہے اور باقی پانچ کا زیر دفعہ ۴۵۲ ہوا ہے۔

ہوڑہ کے قریب ایک ایکسپریس ٹرین کی تباہی

۱۸ آدمی ہلاک اور ۳۲ زخمی

زخمیوں کی چیخ پکار کا ہولناک منظر

کلکتہ ۹ رجولائی۔ پچھلے اتوار کے روز آدھی رات کے وقت کئی لوگوں کی شرارت سے ایک ایکسپریس ٹرین جو کہ ہوڑہ سے روانہ ہوتی ہے بیلور اور دہن جونی سٹیشنوں کے درمیان پٹری سے اتر گئی۔ اس ہولناک سانحہ ...

مسلمانوں کا نقصان جان

اب تک ۹ مسلمان شہید۔ اور چھ زخمی ہوئے ہیں جن میں دو کی حالت نہایت خطرناک ہے۔

محمد عبد العلیم ناگپوری۔ سکرٹری مسلم کمیٹی کھرگپور

افغانستان شاہراہ ترقی پر

جدید ریلوے لائنوں کی تجویز

تازہ ترین خبر افغانستان کے متعلق یہ ہے کہ موسیو کلیمنٹو جو غالباً فرانس کے مشہور و معروف وزیر اعظم موسیو کلیمنٹو کے پوتے ہیں مع تین دیگر انجینیروں کے ۷ رجولائی کو پشاور پہنچے اور ۹ رجولائی کو وہاں سے جانب کابل روانہ ہوگئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ان انجینیروں کو منجانب حکومت افغانستان خاص طور پر مدعو کیا گیا ہے اور ان سے ملک افغانستان میں سلسلہ مواصلات کو ترقی دینے اور جدید سڑکیں وغیرہ تعمیر کرنے کے بارہ میں صلاح مشورہ لیا جائے گا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ لوگ اس تجویز پر بھی بحث کرینگے کہ سرزمین افغانستان میں ایک ریلوے لائن تعمیر کی جائے، جب یہ تعمیر ہوجائے گی تو قدرتی طور پر افغانستان کا سلسلہ ہندوستان سے مل جائے گا۔

اس وقت افغانستان میں صرف ایک ریلوے لائن ہے جو ۲ فٹ ۶ انچ کے قریب چوڑی اور ۵ میل کے قریب لمبی ہے۔ یہ ریلوے پرانے اور جدید کابل یعنی دارالامان کے مابین آتی جاتی ہے۔

ممالک اسلامیہ کے اتحاد کی تحریک

ٹرکی، ایران، مصر اور افغانستان ایک سلسلہ میں منسلک ہو رہے ہیں

ٹرکی میں متعدد شاہان مشرق آچکے ہیں۔ اور اب فیصل شاہ عراق آنے والے ہیں۔ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کی طرح وہ بھی جدید خیال کے لوگوں سے مل کر مشرقی ایشیا کی تحریک اتحاد کے متعلق گفتگو کرنے والے ہیں جو عنقریب اصلیت کا جامہ پہنے گی۔ اس معاملہ کا مقصد انگلستان سے زیادہ سے زائد مراعات حاصل کرنا ہے۔ ٹرکی، مصر اور ایران میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ سرحد کے متعلق ایران و ٹرکی میں جو گفتگو ہو رہی تھی۔ وہ اب قریب ختم ہے۔ شاہ ایران عنقریب ٹرکی جانے والے ہیں۔ اور اس کے بعد سے دونوں حکومتوں کے تعلقات خارجی معاملات میں بالکل متحد ہوجائیں گے۔

مصر بھی انگریزوں سے مراعات کی فکر میں ٹرکی سے جوڑ توڑ ملا رہا ہے۔ خیال ہے کہ ان سب ریاستوں میں جو اتحاد ہوگا اسکی رہنمائی ٹرکی کرے گا۔

ایک جہاز کی تباہی

۲۹۲ مسافر ڈوب گئے

کپتان کی خودکشی

سینٹو ڈومنگو ۹ رجولائی۔ جہاز نرنگا مس خلیج امارکو میں غرق ہوگیا۔ ڈیڑھ سو جہاز ران ڈوب گئے صرف پانچ بچے ان میں سے چار تیر کر ساحل پر پہنچ گئے۔ طوفان کی وجہ سے امداد بہم پہنچانا ناممکن تھا اس تباہی کی وجہ نا معلوم ہے۔ لیکن اس جگہ جہاں کہ جہاز ڈوبا ہے گذشتہ دو روز سے سخت طوفان برپا تھا۔ جہاز میں ۲۱۵ جہاز ران اور ۸۰ مسافر تھے۔ سب کے سب سوائے چار کے ڈوب گئے کپتان نے خودکشی کرلی کیونکہ وہ جہاز کو بچا نہ سکتا تھا۔

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا تار

گورنر بنگال کے نام

کھرگپور کے مظالم نے ہندوستان کے مسلمانوں کو بیچین کر دیا ہے دس ہزار سکھوں نے جس بیدردی اور سفاکانہ طریقہ سے مسلمانوں کو قتل کیا مسجد اور قبروں کی توہین کی۔ مکانات کو آگ لگائی۔ اور جنازے میں مزاحمت کا ارتکاب کیا۔ یہ تمام واقعات نہایت ہی دلخراش اور افسوسناک ہیں۔ ابھی سنہ کے واقعات مسلمانوں نے فراموش نہیں کئے تھے کہ ان پر از سر نو مظالم شروع کر دیئے گئے اگر آپ کی گورنمنٹ نے فوراً توجہ نہ کی اور ظالموں کو سخت سزائیں نہ دیگئیں تو بنگال کے لئے سخت خطرناک نتائج کا قوی اندیشہ ہے۔

احمد سعید

مسجد مچھلی والان کا سنگ بنیاد

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے دست مبارک سے

یہ سعادت حاصل کی گئی

بازار مچھلی والان کی مسجد میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد وعظ فرمایا کرتے ہیں زیر تعمیر حاجی عبد الوہاب صاحب نے جس میں دہلی نے اپنے مکان کا نصف حصہ مسجد کی غرض سے مسجد کے لئے وقف کردیا ہے۔ چونکہ میونسپلٹی کی نالی سے مسجد کی غربی اور شمالی دیوار کو سخت نقصان پہنچا جس کی وجہ سے تمام مسجد کی عمارت خطرے میں واقع ہوگئی۔ ... ۹ رجولائی کو مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی ... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے دست مبارک سے رکھا ... حاجی ضیاء الرحمن صاحب اور مرزا ابراہیم بیگ صاحب کی طرف سے شیرینی تقسیم کی گئی۔

سامعین وعظ کے اشتیاق کو مد نظر رکھتے ہوئے خیال کیا جاتا ہے کہ مسجد کی تعمیر کے اختتام تک مولانا احمد سعید صاحب بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں وعظ فرمایا کرینگے جس کی باضابطہ اطلاع مسلمانان دہلی کو بذریعہ پوسٹر یا بذریعہ اخبار کردیجائے گی۔ (نامہ نگار)

دہلی میں نابھہ ڈے کا جلوس

کیا رقبہ ممنوعہ میں باجہ بجایا گیا؟

سکھوں اور ہندوؤں کا اشتعال انگیز رویہ

دہلی ۸ رجولائی کل شام کو نابھہ ڈے کے سلسلے میں سکھوں کا ایک جلوس حسب دستور سابق گوردوارہ سیس گنج سے روانہ ہوا اور چاندنی چوک گھنٹہ گھر نئی سڑک۔ چاوڑی بازار، حوض قاضی لال کنواں۔ بلیماران۔ کھاری باؤلی مسجد فتحپوری ہوتا ہوا پھر گوردوارہ پہنچ گیا۔ جلوس کے راستہ میں خاص خاص مقامات پر صبح ہی سے پولیس کا پہرہ متعین کر دیا گیا تھا اور سردار کرن سنگھ کو جوسی۔ آئی۔ ڈی کے انسپکٹر ہیں اس جلوس کا انتظام کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا ان کے علاوہ ڈپٹی کمشنر اور کپتان صاحب پولیس بھی جلوس کے ہمراہ تھے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جلوس نے راستہ میں تمام مسجدوں پر خوب باجہ بجایا اور نہایت اشتعال انگیز طریقہ پر شور بچاتا رہا جلوس جب کھاری باؤلی میں فتحپوری کے شمالی دروازہ پر پہنچا تو نہایت زور شور سے باجہ بجایا گیا۔ ... کھڑی ہو چکی تھی اور نماز کی ادائیگی میں شور و غل کے باعث سخت رکاوٹ واقع ہوئی۔ ...

پاٹودی ہاؤس میں بم پھٹنے کی افواہ

مسٹر جیفری سپرنٹنڈنٹ پولیس سے درخواست

دہلی ۹ رجولائی۔ ۸ اور ۹ رجولائی کی درمیانی شب کو تقریباً دس بجے پاٹودی ہاؤس میں سے بڑے زور کے دھماکے کی آواز آئی جو نہایت سخت اور ہولناک تھی جس سے دور دور کے لوگ ...

باردولی ستیہ آگرہ

(از نتیجہ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

حق و باطل کے جھگڑے کا ہے منظر باردولی میں
تلی ہے دونوں جانب سے برابر باردولی میں
ستم ڈھانے پہ آمادہ ہیں افسر باردولی میں
جفا کے چل رہے ہیں تیر و خنجر باردولی میں
ستمگر کوئی دن میں دیکھ لینا ناک رگڑیں گے
جمک اٹھا اگر اپنا مقدر باردولی میں
جو پڑتی ہے ستم دیدوں پہ سب خاموش سہتے ہیں
نہیں برپا کسی جا فتنہ و شر باردولی میں
کسی کا پاؤں راہ راست سے لغزش نہیں کھاتا
بنی ہے گو وفاداروں کے دم پر باردولی میں
ہزاروں کی زمینیں کوڑیوں کے مول بکتی ہیں
ہے ناانصافیوں کا دور یکسر باردولی میں
دکانیں بند ہیں گھر بند ہیں بازار خالی ہیں
یہ نوبت ہے کہ خاک اڑتی ہے دن بھر باردولی میں
مقابل ہے زر و زردار ہیں سینہ سپر ہو کر
کسی کا نام کو جھکتا نہیں سر باردولی میں
ستم سہہ سہہ کے پتھر کا کلیجہ کر لیا سب نے
کھلے ہیں قومی خودداری کے جوہر باردولی میں
پٹیلوں نے یہاں جانبازیاں کیا کیا دکھائی ہیں
دیے جاتے ہیں استعفے برابر باردولی میں
عجب انداز سے بدلی ہے کچھ گردش زمانے کی
حکومت دیکھ کر کھاتی ہے چکر باردولی میں

مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

داعیان جلسہ پر شریفی عتاب

اپنی ہندوستانیوں کے سامنے غلطی مانے۔ چنانچہ ڈپٹی صاحب نے فرماہ بالکہ میں نے جو کچھ بحیثیت سکریٹری کہا ہے وہ بالکل درست ہے میں اپنی غلطی تسلیم نہیں کرسکتا۔

اسی کشمکش میں اذان ہوگئی۔ اور بعد نماز کے مولانا مظہرالدین صاحب نے من وعن تمام واقعات ان مسلمانوں پر ظاہر کرئے جو جماعت کے بعد موجود تھے اسوقت اور اس سے بیشتر مسلمانوں کو ڈپٹی صاحب کی افسوسناک ہیئت اور مغرورانہ روش پر غصہ تھا۔ اور کئی آوازیں استعفی طلبی کی بھی آئیں۔

میں نہیں جانتا کہ ڈپٹی صاحب پر سوقیانہ اور کمینہ حملے کونسے تھے جس پر شریف الدین حسن صاحب کو برافروختہ ہونے کا موقع ملا۔ کیا ان الفاظ کو بیان کرنا کہ جو خود ڈپٹی صاحب نے فرمائے تھے کمینہ حملہ ہے۔ یا استعفی کی طلبی سوقیانہ سلوک ہے۔ اگر یہی ہے تو خود ڈپٹی صاحب کو وہ الفاظ کہنے میں احتیاط لازم تھی جن کو بیان کرنے سے ہی ڈپٹی صاحب پر حملہ خیال کیا جاسکتا ہے۔

برادر شریف الدین صاحب! آپ کو اور ڈپٹی صاحب کو یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ مسجد ایک ایسی جگہ ہے کہ جہاں تمام مسلمانوں کا برابر کا حق ہے۔ وہاں حاکم و محکوم کا تعلق رکھنا خدا کے گھر پر حکومت کرنا سمجھا جاتا ہے۔ جو شخص اس کی خدمت اپنے ذمہ لیتا ہے اس کے اختیارات اتنے ہی ہو سکتے ہیں جتنے دوسرے مسلمانوں کے۔ مگر جب کوئی شخص خلاف شرع فعل مسجد میں کرے یا کسی منتظم مسجد کو نقصان پہنچانیکا کوئی قصد کرے تو ایسے لوگوں کو باز رکھنے کا حق ہے۔ یہ حق ہرگز نہیں ہے کہ مسلمانوں کے فائدے کے کاموں کو اپنے بیجا غرور اور اختیارات کے گھمنڈ میں روک دیا جائے۔ اور پھر جب غلطی کا احساس ہوجائے ...

کبھی خدا نہ کرے ان حکومت کے خلاف کوئی حرف شکر خواہ وہ دائرہ قانون کے اندر ہی ہو کفارہ ادا کرنا پڑے۔ بڑے لوگوں کی طرف دیکھنا چھوڑ دو۔ اور اپنے میں قوت پیدا کرو۔ جب تک تم خود اپنے پیروں پر کھڑے نہ ہوگے ہرگز کسی سے فلاح کی امید رکھنی موجودہ وقت میں عبث ہے۔

آرتھر فیلڈ کے اتہامات مندرجہ خلافت کا جواب

کرم مدیر صاحب اخبار الجمعیت۔ دہلی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اخبار خلافت کے کسی جون کے نمبر میں آرتھر فیلڈ نامی انگریز خلافت کی نظم سے چند اتہامات چھپے ہیں جن میں لارڈ ہیڈلے اور میری ذات پر بعض الزامات لگائے گئے ہیں۔ افسوس ہے کہ میری عالالت طبع کے باعث یہ الزامات دو تین ہفتہ کے بعد میرے علم میں آئے۔ ان اتہامات کی مفصل تردید تو میں نے دفتر خلافت میں فوراً بھجوادی۔ لیکن میرے جواب کی اس دیری کے باعث یہ باتیں عام طور پر پھیل گئی ہیں۔ اس لیے اپنے جواب کا ایک مختصر خلاصہ میں آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں کہ آپ اسے اپنے مصفحوں میں درج فرماکر مشکور فرماویں۔ میں نے جواب میں اس نامہ نگار کی حیثیت پر ارادتاً بحث نہیں کی اور نہ مدرست ابیات پر روشنی ڈالی جو اسکی تہ میں ہے۔ اور جسکا مسلمانوں کے علم میں آنا از بس ضروری ہے۔ ان امور کا ذکر میں ...

مسلمانان سوفیتہ پر مظالم

اور

شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء میرٹھ کا جلسہ

جمعیۃ تبلیغ صوبہ متحدہ آگرہ کے سفیر کی فرضی رپورٹیں

جامع نظامیہ لندن کا انتظام

معتمد امانت کا بیان

بڑھیا کپڑا خریدیں

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن

اسکی ہر ایک کو ضرورت ہے

امرت دھارا

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف

حب مشتہی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

ضرورت ہے

ملازمت

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ملکی
یکم ۵ ۹ ۱۳
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

ایڈیٹر ابو البیان ادیبی

جلد ۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۴

کراچی کے سنگھٹنی ہندوؤں کا نغرۂ شقاق
ہندو مسلم سمجھوتے کے خلاف زہر افشانیاں

کراچی ۱۰ جولائی۔ آج مندرجہ ذیل بیان جس پر کہ کراچی کے ایک سو ستر چیدہ چیدہ ہندوؤں کے دستخط ہیں اخبارات میں برائے اشاعت بھیجا گیا ہے۔

ہماری توجہ کچھ پیغامات کی طرف کھینچی گئی ہے جو کہ سندھ کی علیحدگی کے متعلق سندھ کے ہندوؤں کی غلط رائے کا اظہار کرتے ہیں اور سندھ کے ہندو اور سکھ اس تمام نہاد سندھ ہندو مسلم پیکٹ کے خلاف ڈیڑھ سال سے اپنے جلسوں، اپنی پنچایتوں اور اپنی سبھاؤں میں تجاویز پاس کرتے رہے ہیں اور [illegible]

ذوق ادب

۳ جولائی ۱۹۲۸ء کو بوقت ۸ بجے شب سینٹ اسٹیفنس مشن کالج میں ایک بہت بڑا مشاعرہ منعقد ہوا مقامی اور بیرونی شعرا کی اچھی تعداد موجود تھی۔ ہلال احمد صاحب زبیری ہلال مارہروی مدیر معاون الجمعیۃ کی غزل بہترین تھی جس پر سامعین نے سب سے زیادہ داد دی۔ ہم ناظرین کرام کے ذوق ادب کی تواضع کے لیے درج ذیل کرتے ہیں۔ ایڈیٹر

نجد کے صحرا میں برپا جوشِ طوفاں کر دیا
قیس نے ہر ذرہ سے پیدا بیاباں کر دیا

عشق سے قدرت نے روشن قلب انساں کر دیا
ذرۂ ناچیز کو مہر درخشاں کر دیا

ایک دم میں انقطاعِ رشتۂ جاں کر دیا
آج قاتل نے مری مشکل کو آساں کر دیا

میری خاطر گل قفس میں رکھ دیئے صیاد نے
بے نیازِ منظرِ صحن گلستاں کر دیا

واہ کیا کہنا ترا اے دیدۂ خوننابہ بار
تو نے صحرا کو بھی ہمرنگ گلستاں کر دیا

اپنے ہی جلووں میں تھا کھویا ہوا حسن ازل
عشق نے آمادۂ تزئین امکاں کر دیا

کچھ عجب ہیں تیری او وحشت کرشمہ سازیاں
گھر بیاباں میں کیا گھر کو بیاباں کر دیا

خون کا وہ آخری قطرہ جو باقی دل میں تھا
چشم تر نے رات نذر یاد جاناں کر دیا

کلک قدرت لکھ چکا جب داستان زندگی
دردِ ناکامی اس افسانہ کا عنواں کر دیا

ایک تم جن کی نگاہیں واقفِ الفت نہیں
ایک ہیں جس نے دل و جاں تم پہ قرباں کر دیا

ایک ہچکی لے کے ٹھنڈا پڑ گیا بیمارِ غم
چارہ گر سمجھا کہ سوزِ دل کا درماں کر دیا

جس طرف دیکھا نئی دنیا نظر آئی ہلال
مجھ کو نیرنگیٔ عالم نے حیراں کر دیا

ظالم اور خونخوار جاٹوں کی امداد

ہندو قوم ہزاروں روپیہ جمع کر رہی ہے
دیہاتی مسلمانوں کی تباہی و غارت کی تیاریاں

[illegible]

خدا پرستی کے خلاف بندے ماترم کا جہاد

[illegible]

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن		نسخۂ سکن	۸/	اصلاح الرسوم	۶/	منتخب الحکایات	۴/
تاریخ المدونین		تحفۂ لحبیبہ	۱۰/	رکن دین	۱۰/	زیانی	
تاریخ الامت		اسلام اور تعدد ازدواج	۱۲/	بستان العارفین		احسن الوظائف	۱۰/
کل سٹ چھ جلد		عشرۂ کاملہ		صراط مستقیم		عظمت اسلام	۱۰/
[illegible]		پیام محمدی		التکشف		سیرۃ الحبیب	۱۲/
فضائل [illegible]		[illegible]		[illegible]		برکات رمضان	
خون کربلا	۴/	صراط الیقین	۶/	[illegible]		تجلیۃ الاسلام	
سیرۃ خاتم الانبیاء	۱۰/	فیصلہ آسمانی	۱۲/	حکایات الصالحین	۸/	فتوح الشام	
سیرۃ غوث اعظم		دین سراکفر خالص	۱۰/	الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ		دیوان غالب	
سیرۃ امام ربانی		تحقیق الکفر والایمان		وحدۃ الوجود [illegible]	۳/	صوت النسا	
سفرنامہ مولانا شبلی		تبلیغ محمدیہ	۱۲/	سوانح اسمٰعیل شہید		مسئلہ زکوٰۃ	۱۰/
الفاروق		چشمۂ ہدایت	۴/	[illegible]		تفسیر سورۂ یوسف منظوم	۱۲/
المامون		ہدیۂ عثمانیہ	۴/	ارشاد مرشد	۱۰/	میلاد الکونین	۱۰/
الہادی		نکات ربانی	۶/	دردنامۂ غمناک		سعادت الکونین	
سیرۃ نعمان		کاشف الحاجت	۵/	اوثق العرا	۱۰/	دلائل الخیرات	۱۰/
بیان الامراء		تعلیم الاسلام		سبیل الرشاد	۳/	ترجمہ [illegible]	
ترجمۂ تاریخ الخلفاء		کل سٹ [illegible]	۱۲/	مناجات مقبول		دلائل الخیرات	
تقریر [illegible]		اسلام کی پہلی کتاب	۱/	اعجاز القرآن	۸/	[illegible]	
[illegible]		اسلام کی دوسری کتاب	۲/	[illegible]	۱/	[illegible]	
کشف نور	۸/	راہ نجات	۱/	تو بۃ النصوح	۱/	[illegible]	

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔
ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سیکھنے والوں کے لیے آسان کتابیں [illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible] تالیف فرمائی ہیں [illegible] قرآن [illegible] آسان کتابیں یہ ہیں:-
فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ عربی زبان کا قاعدہ ۴/ [illegible] علم النحو [illegible] صفوۃ المصادر مع لغات [illegible] روضۃ الادب [illegible] کلام [illegible]
خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔
ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین
چہرہ مارکہ جمعیہ خضاب [illegible]
[illegible]

قانون محبت عرف کالا جادو
[illegible]

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے
[illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ [illegible]
[illegible]

رنگ قلم کمپنی [illegible] دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام
[illegible]

اکسیر جذام
[illegible]

شرطیہ علاج
فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس
سفید داغ کی بنگلی دوا
دمہ کھانسی کی اکسیر دوا
سفید بال جڑ سے کالا
کالے سے گورا
خونی اور بادی بواسیر
طاقت کی دوا
بجلی کی گولی
[illegible]

فوراً خط لکھئے
[illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیت دہلی
۲۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

پانی کی قیمت کا مسئلہ

دہلی میں پانی کے نلوں پر میٹر لگانے کے مسئلہ نے جو اضطراب برپا کر رکھا تھا اس کا آخری فیصلہ ۱۸ جولائی کو ہوگیا کمیٹی نے ۱۵ اگست ۱۹۲۸ء کو جو تجویز اس کے متعلق منظور کی تھی وہ علاً بحال رکھی گئی اور اس پر صرف اتنا اضافہ کردیا گیا کہ پانی کی لاگت کم کرنے کے لئے جائنٹ واٹر بورڈ ...

چونکہ اب کمیٹی یہ فیصلہ کرچکی ہے کہ جائنٹ واٹر بورڈ سے گفت و شنید کے دوران میں ۱۰ اگست ۱۹۲۸ء کے ریزولیوشن کی تعمیل ملتوی نہیں کی جائے گی، اسلئے عوام کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے صرف یہی صورت باقی ہے کہ کمیٹی کی جانب سے جائنٹ واٹر بورڈ کو صاف طور پر متنبہ کردیا جائے کہ یا تو وہ پانی کی قیمت میں ایک آنہ یا نصف آنہ فی ہزار گیلن کمی کرے، ورنہ کمیٹی اپنا واٹر ورکس اس سے الگ کریگی۔ اس کے بغیر اہل شہر کی مشکلات کا انسداد نہیں کیا جا سکتا۔

دہلی میں نابھہ ڈے کا جلوس

مہاراجہ صاحب نابھہ کی معزولی و گرفتاری کے خلاف احتجاج کے طور پر ہر سال جولائی کے مہینہ میں سکھوں کا جو مظاہرہ ہوتا ہے اس نے گذشتہ سال سے دہلی میں مسجدوں کے احترام کے خلاف ایک سنگین مظاہرہ کی حیثیت اختیار کرلی ہے۔ ...

بنگال کونسل کی بغاوت

نہرو کمیٹی کی کارروائی

اعتراف شکست

سندھ مسلم کانفرنس

سکھوں کی افسوسناک روش

سنگھٹن کے شرارے بہار میں

سمروارا ضلع مظفرپور میں ہندو جاتی کے مظالم

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کی مفصل رپورٹ

۱۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ کی صبح کو ہم سب سے پہلے مظفرپور پہنچا چند احباب سمروارا و اطراف کے وہاں موجود تھے ان کی زبانی جو حالات معلوم ہوئے ان کی بنا پر سب سے مقدم اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ مظلومین سمروارا کی امداد کے لئے ...

ہندوؤں کے تقریباً ایک سو سولہ گھر ہیں، جن میں گولے، دوسادھ، کوری، نونیار وغیرہ بستے ہیں۔ بقیہ چار حصوں میں ہندو اور مسلمانوں کی مشترک آبادی ہے لیکن ہندو دن کی کثرت ہے۔ ...

جائے وقوع اور مسلمانوں کی حالت

پہلے سے فساد کا اندیشہ تھا

بعض جغرافی حالات

فساد اچانک ہوا

پہلا حملہ اور مسلمانوں کی مدافعت

دوسرا حملہ

مسجد کی بے حرمتی

قتل و غارتگری

ایک لڑکے پر خنجر کا حملہ

دھلی میونسپلٹی کی بدولت

اہل دھلی کے

مذہب اور جسمانی صحت کی بربادی

(حضرت العلامہ مولانا مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب کے قلم سے)

میرے دوست حافظ حمید الدین صاحب نے مجھے اطلاع دی کہ دہلی کا گندہ نالہ جس میں شہری آبادی کے پیشاب پاخانے اور ہر قسم کی گندگیاں بہہ کر جاتی ہیں بھوگل میں جاتا ہے۔ اور وہاں کھیتوں میں یہ پانی ڈالا جاتا ہے ترکاریاں اس پانی میں ایک ایک دو دو روز ڈوبی رہتی ہیں اور اسی حالت میں ان کو توڑ کر شہر میں لایا جاتا اور فروخت کیا جاتا ہے لوگ چونکہ واقف نہیں ہیں وہ ان ترکاریوں کو استعمال کرتے ہیں اور اس طرح تمام مسلمانوں اور ہندوؤں کا مذہب اور صحت برباد ہو رہی ہے۔

مجھے اس بیان سے تعجب ہوا اگر میرے دوست نے کہا کہ وہاں جاکر بچشم خود اس حالت کو دیکھ لیجیے۔ چنانچہ ایک دن ہم دونوں بھوگل گئے اور وہاں تمام حالات کا بچشم خود معائنہ کیا۔

ہمارے مشاہدات

ہم نے اس گندے نالے کو دیکھا جو شہر کے تمام گندے پانی کو لیجاتا ہے۔ یہ پانی نہایت میلا سخت متعفن بدبودار ہوتا ہے جس کی بدبو اس تمام میدان میں پھیلی ہوئی تھی۔ اس نالے میں شہر کا پیشاب اور تمام وہ فضلات جو میونسپلٹی کے بنائے ہوئے پاخانوں میں پانی سے بہائے جاتے ہیں اور ہر قسم کی گندگی اور نجاستیں بھکر جاتی ہیں۔

یہ نالہ بھوگل میں پہنچتے پہنچتے زمین کی بہت نیچی سطح میں ہو گیا ہے اس لیے اس نالے سے پانی کو اٹھا کر اونچی سطح پر لیجانے کے لیے کئی انجن اور کلیں لگائی گئی ہیں ان کے ذریعے یہ پانی اپنی اصلی حالت میں اٹھا کر اونچی سطح کے حوضوں میں بھر دیا جاتا ہے اور پھر ان حوضوں میں سے مختلف جہات میں نالیوں کے ذریعے تقسیم کیا جاتا ہے کھیتوں میں یہی یہ پانی اپنی اصلی حالت میں پہنچتا ہے ہم نے دیکھا کہ کیاریوں میں گندہ بدبودار سیاہ پانی تین انچ سے چھ انچ تک سطح زمین سے اونچا بھرا ہوا ہے۔

بعض ترکاریوں کے قابل استعمال اجزاء تو اس میں بالکل ڈوب جاتے ہیں۔ مثلاً اک بیتھی کریلا۔ ورا ڈکھیا کول گھیا ٹنڈے وغیرہ وغیرہ۔ اور بعض ترکاریوں کے کچھ اجزاء جو زمین سے متصل ہوتے ہیں ڈوب جاتے ہیں۔ اور جو زیادہ اونچے ہیں وہ نہیں ڈوبتے۔ مثلاً بھنڈیاں بینگن۔ ان کے علاوہ بعض چیزیں ایسی بھی ہیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں۔ مثلاً پیاز لہسن وغیرہ۔

یہ پانی ایک دو روز تک خشک نہیں ہوتا۔ کیاریوں میں بھرا رہتا ہے اور ترکاریاں اس میں ڈوبی رہتی ہیں کبھی تو اسی حالت میں پانی کے اندر سے ہی ان ترکاریوں کو توڑ لیا جاتا ہے اور کبھی پانی خشک ہونے کے بعد توڑی جاتی ہیں۔

بہر حال یہ تمام ترکاریاں جو اس گندے اور نجس اور غلیظ پانی میں بھیگتی ہیں۔ سب ناپاک ہو جاتی ہیں کھیت والے اسی حالت میں انکو شہر میں لاکر بیچتے ہیں۔ کیونکہ اول تو انکو اس کی پرواہی نہیں ہوتی کہ اپنے دام وصول کرنے ہوتے ہیں دوسرے پاک اور صاف پانی بھی وہاں میسر نہیں ہوتا کہ توڑ کر ان کو دھو لیں اور پھر شہر میں لائیں۔

دکاندار ترکاریوں کو سرسبز اور شاداب رکھنے کے لیے ان پر پانی چھڑکتے ہیں اور اس طرح ان کی دکان کی تمام ترکاریاں (خواہ وہ گندے نالے کی نہ ہوں) اور تمام چیزیں ناپاک اور گندی ہو جاتی ہیں۔

شہر کے لوگ ترکاریاں خرید کر اپنے کپڑے یا زنبیل میں دوسرے سودوں کے ساتھ رکھ لیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ کپڑا۔ زنبیل اور تمام سودا نجس اور ناپاک ہو جاتا ہے۔

لوگوں کو چونکہ اس کی ناپاکی اور گندگی کا علم نہیں اس لیے ان ترکاریوں کو پہلے دھو لینے کا بھی کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا بلکہ اگر دھوتے بھی ہیں تو مٹی دور کرنے کے لیے پانی ڈال دیتے ہیں۔ باقاعدہ پاک کرنے کے لیے کوئی مقصد نہیں کیا جاتا۔

ان حالات میں گویا تمام لوگوں کو یہ گندی ناپاک ترکاریاں کھلائی جاری ہیں۔ اور انکے مذہب کو برباد کیا جا رہا ہے اور

میونسپلٹی اس تمام مذہبی بربادی کی ذمہ دار ہے۔

اہل دھلی کی صحت کی اور قوائے نشو ونما کی بربادی

ڈاکٹروں اور ماہرین صحت و مرض کی رائے ہے کہ بخار۔ ملیریا۔ نمونیا۔ موتی جھارا۔ دق۔ سل۔ جذام۔ ہیضہ اور اسی قسم کے امراض مہلکہ کے جراثیم ہوتے ہیں اور یہ جراثیم مریض کے فضلات کے ساتھ ساتھ بدن سے خارج ہوتے ہیں۔ اور اگر احتیاط نہ کی جائے تو یہ جراثیم دوسرے تندرستوں کے بدن میں داخل ہو کر ان کو بیماریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ ہیلتھ افسر صاحب دہلی نے ابھی گذشتہ جون میں موتی جھارا بخار کے متعلق جو اعلان نمبر ۔۔ شائع کیا ہے اس کا فقرہ نمبر ۲ یہ ہے۔

(۲) یہ جراثیم (کیڑے) عام طور پر پاخانہ پیشاب میں پائے جاتے ہیں۔ اور نیز کوڑے کرکٹ میں بھی ہوتے ہیں۔ اسی اصول کے لحاظ سے پاخانوں کو صاف رکھنے، دھلواتے رہنے، فنائل چھڑکنے اور ہر قسم کی صفائی کی تاکید کی جاتی ہے کھیوں کو کھانے پینے کی چیزوں پر بیٹھنے سے اور چیزوں کو کھلی نہ چھوڑنے کے احکام جاری کیے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ کنوؤں کا پانی پینے سے بھی روکا جاتا ہے۔

ایک طرف تو یہ شور و غل ہے اور دوسری طرف یہ نکتہ ملاحظہ ہو کہ شہر بھر کے باشندوں کا پیشاب اور ایک بڑے حصہ آبادی کے فضلات بھی اسی پیشاب کے پانی اور ہر قسم کے گندے اور نجس جراثیم پانی کو جمع کر کے اور ان میں ایک ایک دو دو روز ترکاریوں کو ڈبو کر لوگوں کو کھلایا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس گندے پانی میں ...

...

کیا میونسپلٹی کے اراکین نے اس واقعہ کی ذمہ داری پر جو اہل دہلی کی صحت پر اس گندے نالے کے ذریعے ڈالا جا رہا ہے کبھی توجہ کی ہے۔ اگر نہیں کی تو کیوں۔ اور کیا دہلی کے حکام نے اس واقعہ کی اصل ملاحظہ کی ہے جو دارالسلطنت دہلی کے حدود میں مخلوق خدا کی تباہی کا ہولناک منظر پیش کرتی ہے۔ اگر نہیں تو وائے بدقسمتی۔ بہر حال ابھی تک تو پبلک اس سے بے خبر تھی۔ اس اطلاع کے بعد وہ اپنے مذہب اور اپنی صحت کو اس طرح برباد نہ ہونے دیگی۔ اور ان دونوں کی حفاظت کے لیے جو طریقہ مفید اور مؤثر ہو گا اسے اختیار کرے گی۔

مقدمات سوفتہ کیلئے اسپشل مجسٹریٹ کا تقرر

پانچ ملزمان کی ضمانتیں

گوڑگانواں ۱۱ر جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گوڑگانواں نے ہیج سوفتہ کے سلسلہ میں جو ملزمان پکڑے گئے ہیں ان میں پانچ ملزمان کو ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔ ملزمان کے نام یہ ہیں لالہ گلال چند جی وکیل دہلی۔ لالہ بابو رین دیال اور روشن لال صاحب وکیل گوڑگانواں پیش ہوئے۔ مسٹر ایف ایم پی۔ سی۔ ایس ملتان۔ سوفتہ کے لیے بطور اسپشل مجسٹریٹ مقرر ہو کر آرہے ہیں پولیس نے ایک ہفتہ کا مزید ریمانڈ طلب کیا ہے۔ ایک ہفتہ تک مجسٹریٹ صاحب بھی پہنچ جائیں گے۔

بسترِ قیامت

بیرون ھند

جزیرہ العرب میں جنگ

امام یمن کی فوج سے قبائل کی نبرد آزمائی

... دونوں طرف کی فوجوں نے منصوبہ کے مقام پر نبرد آزمائی کی ہے۔ بہت سے لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اس جنگ میں گرد و نواح کے قبائل کو بھی تاراج کیا گیا ہے اور ان کے سامان کو لوٹ لیا گیا ہے۔

زائرین بیت اللہ پر جہاز ران کمپنیوں کا ظلم

آٹھ سو حاجی کس مپرسی کی حالت میں

جدہ میں ہندوستانی حاجیوں کے جلسۂ عام کی کاروائی

ذیل کا مراسلہ جناب حاجی محمد حنیف صاحب کی معرفت بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جس میں جہاز ران کمپنیوں کے ظالمانہ رویہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی ہے جہاز ران کمپنیوں میں باہمی اختلاف کے باعث ایک کمپنی دوسری کمپنی کے مسافروں کو اپنے جہاز میں سوار نہیں کرتی چنانچہ اس وقت تک ... آٹھ سو حاجی ... مبتلائے مصائب ہیں۔ ...

(ایڈیٹر)

ہندی حاجیوں کا عام جلسہ منعقدہ ۲۸ جون سنہ ۱۹۳۴ء مطابق ۱۶ محرم الحرام ... بمقام جدہ زیر صدارت عالیجناب مولوی سید اعظم صاحب تاجر مدراس ... منعقد ہوا۔ مختصر کارروائی جلسہ حسب ذیل ہے۔

(دانہ نگاہ ناسک)

ریزولیوشن نمبر ۲۔ ... مسافروں کے لیے جہاز میں موجودہ جگہ ناکافی ہے۔ لہٰذا موجودہ معینہ جگہ سے دوچند جگہ دیجائے تاکہ ہر مسافر آرام سے رہ سکے اور سونے میں دقت نہ ہو۔

محرک۔ حاجی غلام کبریا صاحب انجینیئر ناگپور۔ ...

ریزولیوشن نمبر ۵۔ یہ جلسہ دائس کونسل جدہ عالیجناب منشی احسان اللہ صاحب مع ان کے اسٹاف کے ان کی حاجیوں کی مخلصانہ خدمات کا تہ دل سے اعتراف کرتے ہوئے شکریہ ادا کرتا ہے ...

دستخط صدر جلسہ۔ سید اعظم

جہازی کمپنیوں کے متعلق شکایات

ریزولیوشن نمبر ۱۔ ... ریزولیوشن نمبر ۲۔ ... ریزولیوشن نمبر ۳۔ ...

محرک۔ حافظ حاجی محمد جمشید علی صاحب تاجر دہلی ... مولوی حاجی عبدالحی صاحب و حاجی رحمت اللہ صاحب

شرق اردن میں بیداری

برطانیہ سے معاہدہ کی منسوخی کا مطالبہ

عمان کی خبروں کے بعض سیاسیوں نے حکومت کی عدول حکمی کی ... حزب الشعب نے اپنی تنظیم شروع کر دی۔ اور شہر کے ممتاز اور کردہ لوگوں نے جمع ہو کر جلسہ کیا جس میں شرق اردن اور برطانیہ کے معاہدہ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور احتجاجی مظاہرات کی تجاویز بھی۔

چین میں برطانیہ کی جنگی پیشقدمی

کمک بھیجی جائے گی

... پارلیمنٹ میں وزیر جنگ نے بیان کیا کہ ... موسم میں کمک بھیجی جائے۔ ...

آئندہ جنگ عظیم کیلئے برطانیہ کی تیاریاں

ہندوستانی فوج کا نظام درست کیا جا رہا ہے

لندن ۱۰ جولائی۔ انگلستان کے فوجی حلقوں میں ... ہندوستانی افواج کی حالت کو بہتر بنانے اور انکو جدید ترین اسلحہ سے آراستہ کرنے ...

بعد کی خبر

کلکتہ ۱۰ جولائی۔ کمیٹی کے تقرر کے معاملہ کو معرض التوا میں ڈالنے کے متعلق جو ترمیم پیش ہوئی تھی وہ ۵۸ کے مقابل ۴۸ آرا سے گر گئی اصل تجویز ... منظور کر لیا گیا۔

دہلی میونسپلٹی کے لیے ایک سبق

لاہور میں ملاوٹی گھی کی فروخت پر جرمانہ

ہیلتھ کمیٹی کی طرف سے ... ان کے کیمیاوی امتحان کے بعد ملاوٹی گھی بیچنے والوں پر انتظامی ... عدالت سے ... روپے جرمانہ ہوا ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

فساد جنگ پورہ کا مقدمہ

سردار سوبھا سنگھ مجسٹریٹ کی شہادت

ہندوؤں کا مسلح مجمع گائے کو چھیننے کی کوشش کر رہا تھا

دہلی ۱۳ جولائی۔ آج مسٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں جنگ پورہ کے بلوہ کا مقدمہ پیش ہوا ... سرکاری گواہ سردار سوبھا سنگھ مجسٹریٹ کی شہادت ہوئی۔ ...

جمنا کے پل پر گولی چل گئی

شریف الدین حسن صاحب کا مراسلہ

اور حد اعتدال سے تجاوز

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

دہلی کا موسم

حافظ پولے والے کے قتل کا مقدمہ

ملزمان کا چالان

دہلی ۱۲ جولائی۔ حافظ نصیر الدین اور خیر الدین ... نظام الدین کے قتل ... ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں ...

پاٹودی ہاؤس میں بم پھٹنے کی تردید

منیجر شو چرنداس کا بیان

آپ نے ... اخبار ... میں لکھا ہے کہ پاٹودی ہاؤس میں بم پھٹا۔ یہ قطعی غلط ہے۔ اصل واقعہ یہ ہے ...

منیجر شو چرنداس ... پاٹودی ہاؤس دہلی

بمبئی کے ہڑتالی قابو سے باہر ہو گئے

پولیس اور ہڑتالیوں کا تصادم

بمبئی ۱۱ جولائی۔ کل جو پولیس اور ہڑتالیوں کے مجمع کے مابین ... ہوا ... زخمی ہو گئے۔ ...

قحط زدگان کی طرف سے حکومت بنگال کی مجرمانہ غفلت

کونسل میں ملامت کا ووٹ پاس ہو گیا

کلکتہ ۱۱ جولائی۔ مسٹر ... گورنمنٹ پر الزام لگایا کہ وہ اپنا فرض ادا کرنے سے قاصر رہی ہے۔ ...

سندھ ہندو کانفرنس کی تیاریاں

ڈاکٹر مونجے نفاق کی آگ بھڑکانے کیلئے پہنچ گئے

بنگال کونسل میں رجعت پسندوں کا غلبہ

کمیشن سے تعاون کرنیوالی کمیٹی کا تقرر منظور ہو گیا

سوراجیوں کی افسوسناک شکست فاش

کلکتہ ۱۰ جولائی۔ آج بنگال کونسل کے اجلاس میں آئینی کمیشن کے ساتھ ... کمیٹی کے تقرر کا معاملہ ... پیش تھا۔ ...

ہندوستانی فوج کے اعلیٰ افسر بدلے جائیں گے

لندن ۱۰ جولائی۔ دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں ... ہندوستانی افواج ... تحقیقات ...

ہندوستان

ایک سکھ کی بہادری

تلوار ہاتھ میں لیکر پولیس کو مقابلہ کی دعوت

امرتسر ... جولائی۔ کل رات پولیس نے ایک سکھ نوجوان کو ... گرفتار کر لیا ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیغام

سکرٹری سکھ لیگ کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ... سکرٹری سکھ لیگ کو ... پیغام ...

دہلی میں گئو مانس کی دکانیں

اور

تیج کی شرمناک افترا پردازی

جناب ڈیٹر صاحب، تسلیم۔

تیج اخبار نے جو اشتعال انگیز روش اختیار کر رکھی ہے وہ حد برداشت سے گذر گیا۔ روزانہ سرتاپا غلط اور من گھڑت ایسے واقعات شایع کر رہا ہے جس سے ہندوؤں کے جذبات مشتعل ہوں اور ہندوستان مسلمان کسی تازہ مصیبت میں مبتلا ہوں افسوس ہے کہ دہلی کی حکومت جو امن وامان کی ذمہ دار ہے وہ اس کے اشتعال انگیز مضامین اور غلط خبروں کی کوئی باز پرس نہیں کرتی۔ آپ نے جو تیج اخبار کا مضمون بحوالہ کے الجمعیۃ اخبار میں نقل کیا ہے اس کا ایک ایک لفظ کذب وافترا سے پر ہے۔ ہمیشہ یہ شخص اپنی ستم رانی اور اپنی جبلی عادت سے معصوم قصابوں پر تیر وتفنگ چلاتا رہتا ہے۔ مگر اس کی افترا پردازی اور ستم نارواکی جلدی تاریخ دیکھ جاتے ہیں۔ چنانچہ چند ماہ کا عرصہ گذرا اس نے قصابوں کے صدر اعلیٰ مسمی حاجی صدرالدین صاحب کی نسبت ایک ہتک آمیز مضمون تیج میں شایع کیا تھا جس کی بابت انہوں نے ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ کیا آخر کار اس کو حاجی صاحب سے معذرت کر کے مصالحت کرنی پڑی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کو قصابوں سے اور ان کی تجارت سے دلی عداوت ہے۔ حسکا بے نقاب مظاہرہ ہے۔ لیکن یہ تماشہ تیج کو یاد رہے کہ آپ ان کی تجارت کی تخلیل کرکے نہ صرف قصابوں کو بلکہ عامہ گوشت خوار آبادی کو گوناگوں تکالیف ...

نائب تحصیلدار جو ایک ہندو ہیں سائل کی دکان کا موقعہ دیکھنے تشریف لاتے ہیں۔ اگر سائل کی درخواست کسی ایک ہندو کی دکان یا مکان کے پاس بھی ہوتی ہے تو وہ اس کی درخواست کو نامنظور فرماتے ہیں بلکہ یہاں تک بھی کیا جاتا ہے کہ اگر سائل کسی اپنے بھائی گوشت فروش کے پاس بھی دکان کا خواستگار ہوتا ہے تو ایسی صورت میں بھی اس کی دکان ناپسند کی جاتی ہے۔ یہ کارروائی اور طرز عمل صریح ناانصافی پر مبنی ہے کیونکہ دیکھا جاتا ہے کہ قانون اس بات کا مانع نہیں ہے کہ ایک گوشت فروش کو دوسرے گوشت فروش کے پاس دکان کھولنے کی اجازت نہ دیجائے۔ آپ خیال فرمادیں کہ ہر تاجر پیشہ دوسرے ہم پیشہ کے قرب وجوار میں دکان کھولنے کا مجاز ہے۔ لیکن شکستہ شمشیر دیدہ سرجاعت نے اپنے پروپیگنڈے سے اعلیٰ حکام کو مرعوب کرکے قصابوں کا یہ حق سلب کرا دیا۔ اس سے مسلمانوں میں عظیم صدمہ اور ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔ ہم مودبانہ طور سے یہ بات دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا مسلمانوں کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ ان کی پردہ دار عورتیں بوڑھے اور بچے اپنے مکانوں اور بازاروں کے پاس گوشت خریدیں، علاوہ ازیں یہ امر بھی ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ ہندو قوموں میں سے ایک چمار بھی قصائی کو دکان کرایہ پر نہیں دیتا۔ مسلمانوں کی جائداد ہندوؤں سے نسبتاً کم ہے، دوسرے بعض ہندو نواز مسلمان بھی قصاب کو دکان دینا پسند نہیں کرتے۔ ایسی مشکلات کو دیکھتے ہوئے کوئی دردمند شخص کیونکر خاموش رہ سکتا ہے۔ سوا اس کے چارہ نہیں کہ مسلمان صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے پرزور مطالبہ کریں کہ وہ ان سخت گیر قوانین اور انوکھی تجویزات پر غور کریں اور انسداد فرمائیں جس سے قصابوں کی کاروباری دقتیں دور ہوں ...

حاجی محمد کفایت اللہ صاحب قبلہ دام فیضہم وحضرت ضیغم اسلام رئیس المجاہدین حاجی شوکت علی صاحب اور حضرت رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی ہدایات وارشادات کے تحت میں کر رہے ہیں پس ہم اپنی قربانی امسال اس طرح سے ادا کرینگے:۔

(۱) حکومت کے بنائے ہوئے شہر کے اُن تمام محلوں میں جنکو کہ اُس نے آزاد رقبہ قرار دیا ہے اپنے اپنے گھروں میں قربانی ادا کرینگے۔

(۲) مندرجہ ذیل محلوں کے غریب مسلمان جن کو حکومت نے یا تو لائیسنس کا غلام بنایا ہے اور یا قطعاً قربانی سے محروم کر دیے گئے ہیں وہ احتجاجاً اس سال بھر قربانی بند کرتے ہوئے مثل سال ہائے ماسبق اپنے دکلاء کے ذریعہ خود جاکر دیگر مقامات پر اپنا اپنا فریضہ ادا کرکے آئیں گے اور وہ حکومت کی اس ناانصافی اور قربانی کی کرکت سے اپنے گھروں کی محرومی پر آٹھ آٹھ آنسو بہائیں گے تفصیل محلہ جات (۱) محلہ پنج پیران (۲) محلہ کھاری کوئی متصل دھرم شالہ برہمنان (۳) محلہ چوڑی باڑہ دروازہ (۴) محلہ بازار خیل (۵) محلہ سرائے کھرنی (۶) محلہ مادھوگنج دروازہ وغیرہم

(۳) ہم انشاء اللہ تعالیٰ ان سب سختیوں اور زیادتیوں پر جو حکومت یا برادران وطن کی طرف سے ہم پر ڈالی جائیں گی صابر وشاکر رہیں گے۔ ہم یہ تین یوم اپنے خدا کی یاد میں بسر کریں گے اور اس کی درگاہ میں دست بدعا رہیں گے کہ وہ اپنے حبیب اور اپنے پیارے رسول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہم پر سے موجودہ مصائب اٹھادے۔ ہمیں اس مسئلہ قربانی میں کلیتاً آزادی مرحمت فرمائے ہم یہ جانتے ہیں کہ ہم پر طرح طرح کے مصائب ڈالنے کی ناپاک کوشش کی جائے گی۔ ہمیں قانونی شکنجہ میں کسا جائیگا گر ہم اس کا جواب ادفع ...

مسلمانان پانی پت کا فیصلہ

درباره

قربانی عید اضحیٰ ۱۳۴۶ھ

پھلواری شریف میں فساد کرانے کی ایک ناپاک کوشش

یہ واقعہ تمام بستی میں مشہور ہوگیا، پولیس میں بھی اطلاع ہوئی اور سب انسپکٹر نے پولیس نے گارد مقرر کی برنعیات کیئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس کے سامنے لوہار مذکور نے بیان کیا کہ وہ دو ایک نانے کے لیے گائے کی مٹھی کا طالب تھا۔ معلوم نہیں پولیس نے اس معاملہ میں کیا کارروائی کی۔

ہمیں امید ہے کہ محکمہ پولیس کی طرف سے کوئی سرکاری بیان اس واقعہ کے متعلق شائع کیا جائیگا۔ تاکہ دوسری جگہ کے مسلمان ایسی ناپاک سازشوں کے اثرات سے خود کو محفوظ کرنے کا بندوبست کر سکیں۔

(ایک مسلمان)

جمعیۃ احرار المسلمین قادیان

احمدیت کے مرکز قادیان میں جمعیۃ احرار المسلمین قائم ہوئی ہے اور اس نے ایک پوسٹر اور ٹریکٹ جس میں خلیفہ قادیان کے ۱۹ جون کے جلسوں کی حقیقت واضح کی گئی تھی چھپوا یا ہے اس وقت سے ایک بیکٹروں خطوط انجمن کے قیام پر مبارکباد کے آچکے ہیں بحث میں ہے ہر ایک کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ اس لیے بذریعہ اخبار تمام ان احباب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے مبارکبادی اور ہمدردی کے خطوط تحریر کئے ہیں۔

۲۔ بہت سے ایسے احباب ہیں جنہوں نے ٹریکٹ کی درخواست اس وقت بھیجی جبکہ ٹریکٹ باوجود کثیر تعداد میں چھپنے کے ختم ہو چکا تھا ایسے تمام احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ فوراً ...

پشاور میں عظیم الشان جلسہ

علم وادب کے جواہر ریزے

عشرتی منجن

اشتہار عدالت

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

قانون محبت

اکسیر جذام

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

فورا خط لکھیے

دربھنگہ کے مشہور آم اور گلابی لیچیاں

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا سکول

ضرورت ہے

ملازمت

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکزیما

دنیا بھر کے صابونوں سے بہتر

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا یقینی واحد ذریعہ ہے

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۵

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۳ ۲۷

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (ایضاً)

ایک کالم (ایضاً)

½ کالم (ایضاً)

¼ کالم (ایضاً)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

پچھلے چار پانچ سال سے ہندو مسلم فسادوں سے میں یہی نتیجہ پر پہنچا ہوں مجھے لاہور کے فساد کے وقت ہی ابھی بھولے نہیں ہیں۔ زمیندار کے ایڈیٹر صاحب کی کارروائی بھی مجھے اچھی طرح یاد ہے اور لاہور کے کئی لوگ اس بات کو بھی جانتے ہیں کہ جن دنوں ہو رہا تھا میں کوئی آدمی شام کے آٹھ بجے کے بعد سے باہر نہ نکل سکتا تھا تو وہ رات کے ایک بجے افسروں سے ملکر موٹر پر آتے ہوئے پکڑے گئے وہی جو آج مجھے قوم اور ملک کا دشمن بتلاتے ہیں اسکے علاوہ مجھے یہ بھی یاد ہے کہ ان تمام فسادوں کی کانگریس کے ہندو لیڈر، ونیز کوئی اثر نہیں کیا۔ ان کو ہندوؤں کی کمزوری انکے دکھ اور مصیبت سے کچھ رنج نہیں ہوا۔ افسوس تو صرف یہ ہے کہ ان فسادوں کی وجہ سے ہندو مسلم اتحاد ناممکن ثابت ہو رہا ہے۔ ان سب باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے آج نہیں پانچ سال ہونے ہیں میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں اور برابر پانچ سال سے کہہ رہا ہوں کہ ہندو مسلمانوں کو ملا کر ایک قوم بنانا ناممکن ہی ہندوستان کے مسلمان ...

کیا مسلم اخبار بازاری بچے ہیں

بھائی پرمانند کا پرفریب بیان

دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی کوشش

کئی اخبار نویسوں نے مجھ پر ذاتی حملے کرکے بری سے بری گالیاں دی ہیں۔ ان کو میرے برخلاف اپنا اندرونی بغض نکالنے کا موقع ملا ہے میں ان سب کے جواب میں اتنا ہی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میری نظر میں ان گالیوں کی اور گالیاں دینے والوں کی ذرا قیمت نہیں ...

... کو کاٹنے کے درپے ہیں ہندو جاتی کا ایک ادنیٰ خیرخواہ ہونے کی حیثیت سے میں انکی نظروں میں کھٹکتا ہوں ایسے دو ایک آدمی دہلی میں بھی ہیں اور لاہور میں بھی ہیں جو ان کے برخلاف کچھ لکھنے سے میں صرف اسلئے پرہیز کرتا ہوں کہ خواہ مخواہ ان کا نام اور مثال پبلک کے سامنے نہ آئیں۔ اس بات کا مجھے بیحد ضرور ہے کہ چار سناتن دھرمیوں نے ایک ایسے شخص کو اپنے اخبار کا ایڈیٹر بنایا ہوا ہے جس نے بھیشم کے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں کوئی جھوٹی سچی دلیل سامنے رکھکر مجھے بدمعاش تک لکھا ہے۔ اگر سناتن دھرم کی باگ ڈور ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے تو پرماتما ہی انکا رکھشک ہوگا۔

... سیدھے راستہ سے ہٹا کر ایک خیالی اور غلط راستہ پر ڈالدیا۔ (ملاپ)

ہندو دیویوں کی خرید و فروخت

بڑے بڑے شہروں میں بردہ فروشی کے اڈے

دھرم کی آڑ میں کمینہ حرکات کا ارتکاب

ہندوستان میں بردہ فروشی خالانا جرم ہے لیکن آجکل وزرا و شرفا ...

صرف الجمعیۃ ہی اشتہار فروغ تجارت کے لئے مفید ہے

حیات باقیہ

یعنی

قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آپ کے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپ کے اخلاق و عادات سے بحث کیگئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفیدہ کو محیط ہے جس کو آپکے ایک ممتاز عقیدتمند مریدنے آپکی زبان سے سنکر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کرکے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جاسکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی۔ رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنے سے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی۔ اب ہم نے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کرکے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کیلئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانح عمری درج ہے۔ قیمت ۱۲ رعایتی ۱۰ علاوہ محصولڈاک۔ اس کے علاوہ

چند کتب میں خاص رعایت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں:-

القول البدیع مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اس کتاب میں نماز جمعہ و عیدین کے بارے میں پورا پورا لکھا ہے اور فتوی بھی درج ہے۔ قیمت رعایتی

ایجاد رنگین اس کتاب میں نصیحت آمیز حکایتیں ہیں۔ قیمت رعایتی

اوراد قادری وظائف میں لاجواب کتاب ہے قیمت رعایتی

الکلام المبرم فی نقض القول المحقق المحکم در باب زیارت قبری اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیمت رعایتی

اشرف المواعظ

آداب الاستشہاد والدین

الفارق

المامون

اورنگزیب پر ایک نظر

الغزالی

العائشہ

العرب

آئینہ

اسیفو یا لہدی

دہلی گائیڈ

الیمبذی۔ قیمت رعایتی

اصول الشاشی۔ قیمت رعایتی

التیسیر۔ قیمت رعایتی

اچھے کپڑے۔ قیمت رعایتی

اطمینان قلب

الثنائی جالی

خرد افروز

دلاویز

اردو

تمیز

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جرتھال ضلع مظفر نگر (یوپی)

کیا آپ کو خبر نہیں؟

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۰ دہلی

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: ... جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیت دہلی
۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

افغانستان کا مستقبل

افغانی مدبرین کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت مغرب کے اہم ترین نتائج میں سے ایک یہ ہے کہ آج افغانیہ جو اب تک پہاڑوں کی قدرتی چار دیواری میں دنیا کی نظروں سے چھپی ہوئی تھی وہ دفعتہً منظر عام پر آگئی اور اس شان کے ساتھ آئی کہ تمام دنیا کو اسکے ایک زندہ، مہذب ...

...

بھڑکائی جائیگی۔

۳۔ ہندوستان اور دوسرے اسلامی ممالک میں افغانستان کے خلاف سخت پروپیگنڈا کیا جائے گا اور یہ کوشش کی جائیگی کہ جس طرح ترکوں سے مسلمانوں کی ہمدردیاں آخر کار سرد پڑ گئیں اسی طرح افغانستان سے بھی بیرونی مسلمانوں کا رشتۂ اخوت و ہمدردی قطع ہو جائے یا کم از کم ڈھیلا پڑ جائے۔

افسوس ہے کہ ان تینوں تدبیروں پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے ایک طرف افغانستان کی جدید نوجوان جماعت میں تجدد کی گمراہی اس تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے کہ شاید تجدد پرور ترکوں سے بھی یہ آگے نکل جائے گی دوسری طرف افغانستان سے یہ بھی خبریں آرہی ہیں کہ وہاں کے قبائل میں منافرت کا خفیہ پروپیگنڈا شروع ہو چکا ہے اور سیاحت مغرب کے فوٹو نہایت دھڑلے سے اشتعال پذیر قبائل میں تقسیم کئے جا رہے ہیں جن سے سور تفاہم کی بنیاد پڑ چکی ہے۔ تیسری طرف ہم خود اپنے ملک میں دیکھ رہے ہیں کہ ایسوسی ایٹڈ پریس، اینگلو انڈین اخبارات، اور سنگٹھنی ہندو جرائد نے بالاتفاق افغانستان کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے اور شاہ و ملکہ کے جزئیات احوال نمک مرچ لگا کر ہندوستان کے مسلمانوں میں شائع کیا جا رہا ہے جس کے برے اثرات ہم کو ابھی سے محسوس ہو رہے ہیں ہمارے نزدیک یہ صورت حال خطرے سے خالی نہیں ہے۔ اس صورت حال کو جن غلطیوں اور ...

...

لوگوں نے رائے شماری میں جان بوجھ کر حصہ نہیں لیا۔ بہت سے ارکان کیلئے گورنمنٹ ہاؤس میں مدعو ہو جانا اور گورنر صاحب کے ساتھ ہاتھ ملا کر تخلیہ میں گفتگو کا شرف حاصل کر لینا معراج کا درجہ رکھتا ہے۔ انکے نفس امارہ کو وطن و ملت کا سودا کرنے پر آمادہ کرنے کیلئے بس اتنا ہی کافی ہے کہ ہز ایکسیلنسی سر اسٹینلے جیکسن انکو ہمکلامی کی عزت بخش دیں لہٰذا کچھ بعید نہیں ہے کہ بہت سے ارکان اپنے ضمیر و ایمان کو گورنر کے ایک اشارہ پر قربان کر آئے ہوں اور کسی خاص عنایت کے وعدے پر اعتماد کر کے انہوں نے اپنے وطن کے ساتھ غداری کرنا منظور کر لیا ہو۔

تاہم اگر مسٹر عبدالرحیم کے بیان کے مطابق گورنر کو اپنے مقصد میں کچھ زیادہ کامیابی نہ ہوئی ہو، تب بھی یہ صد درجہ قابل اعتراض بات ہے کہ کونسلوں میں پیش ہونے والے مسائل پر گورنروں کی جانب سے ارکان کو ہدایات دی جائیں اور ملک کے نمائندوں کو حکومت کا رئیس اعلیٰ یہ بتائے کہ انہیں کس مسئلہ میں کیا رائے دینی چاہئے؟ یہ مداخلت شوروی و دستوری نظام حکومت کی عین بنیاد کو کھوکھلا کر دیتی ہے جہاں عوام کے نمائندوں کی رائے آزاد نہ ہو اور حکومت کے اثرات ان پر غالب ہوں، وہاں کی حکومت درحقیقت ایک مطلق العنان حکومت ہوگی، اور عوام کی نمائندگی بالکل بے اثر اور بے معنی رہ جائیگی۔ ہمارے نزدیک گورنر بنگال کا یہ طرز عمل اسقدر افسوسناک ہے کہ اسپر صرف بنگال ہی کو نہیں بلکہ تمام ہندوستان کی رائے عام کو اظہار ملامت کرنا چاہئے، تاکہ آئندہ کسی گورنر کو کونسلوں ...

...

مسٹر وڈلنگ کی رپورٹ

...

گورنر بنگال کا افسوسناک رویہ

...

سکھ لیگ کو مخلصانہ پیغام

...

سنگھٹن کے شرار بہار میں

سمروارا ضلع مظفرپور میں ہندو جاتی کے مظالم

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کی مفصل رپورٹ

(گذشتہ سے پیوستہ)

تفصیل نقصان جان و مال

اس بلوے میں مسلمانوں کو جو کچھ نقصان پہنچا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

شہید۔ ۱۔ نثار علی مرحوم عمر پچاس یا ۵۵ سال۔

مجروح۔ ۵۔ جمل حسین عمر ۱۲، ۱۳ سال شرف علی میاں ...

...

اور خود ٹھاکر بچائیں۔ ایک مسلمان نے یہ حکم سن لیا اس نے مسلمان انسپکٹر صاحب سے کہا کہ یہ کیا ظلم ہو رہا ہے۔ قربانی کی گائے اسکو چارہ بنانے اور پھر اسکے گوشت بھی وہی بچانے یہ کیونکر ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ڈپٹی متبول عالم صاحب سے کہو انہوں نے ڈپٹی صاحب سے کہا۔ ڈپٹی صاحب اس وقت یہ حکم دیا کہ گائے اسوقت اسی طرح بہر چھوڑ دیجائے۔ دار وغہ صاحب دوسرے ...

...

ملزمین اور گرفتاریاں

...

فساد کی سازش

...

فساد کے اسباب

...

حکام کی آمد

...

زخم پر نمک پاشی کا ارادہ

...

فرماتے کہ حکم یا اجازت سے وہاں گئے تھے

۶۔ دوسرے روز ایس ڈی او صاحب نے انہیں دارو غہ صاحب دریافت کیا کہ تم نے چوتری بھتوں کو گرفتار کیوں نہیں کیا وہ مجرم تھا تو آپ نے فرمایا کہ حضور وہ بڑا آدمی ہے اور معتبر ہے وہ کہیں بھاگ کر نہیں جائیگا۔ مگر وہ بھاگ گیا اور اس کے بیٹے وغیرہ بھی بھاگ گئے دوسرے گاؤں میں جا کر چھپ رہے۔ اوس کے مکان میں عورتوں کے سوا کوئی نہیں رہا۔ آخر جب پولیس دوسرے گاؤں میں پہونچی اور اس کو پہلے ہی معلوم ہو گیا کہ پولیس یہاں آرہی ہے تو وہاں سے بھی نکل بھاگا۔ اور پھر حاجی پور پہنچ کر کوٹ میں حاضر ہوا۔ ضمانت نامنظور ہوئی حراست میں ہے

۷۔ سمروارا میں پہلا حملہ ۱۱ بجے کے قریب ہوا تھا۔ چوکیدار۔ دفعدار۔ کانسٹبل موجود تھے۔ تھانہ پاتے پور اور سوکھی جہاں ڈپٹی صاحب کا کیمپ تھا دو کوس سے زائد آدہ گھنٹہ میں خبر کر سکتے تھے مگر نہ معلوم کس خبر اور کس مصلحت سے ایجنٹ کو ڈپٹی صاحب کو خبر دی گئی۔

۸۔ ہر دو حملہ کے وقت، ۲ چوکیدار دو دفعدار ایک کانسٹبل سمروارا میں موجود تھے۔ مگر ان میں جرأت کر کے کوئی بلوائیوں کو نہ ایک چھڑی مارتا ہے اور نہ ڈانٹتا ہے۔ ان سرکاری ملازمین سے کسی ایک کی نکسیر بھی نہ پھوٹی آخر یہ لاٹھی لاٹھیاں دیکر یہ رکھے کیوں گئے ہیں

۹۔ نماز عید سے پہلے شیخ عبداللہ صاحب کے مکان پر رام جی سنگھ ...

...

یہ بات بالکل غلط تھی۔ اور اگر دستور بھی رہتا تو ہندو دل کو اس بات میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے

۱۲۔ چنانچہ اسی سال سمواری ڈولہ میں آخر بقرعید کے روز فساد کا اندیشہ ہوا۔ مسلمانوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو تار دیا۔ آرمڈ پولیس وغیرہ فوراً پہونچ گئی اور کوئی فساد نہ ہونے پایا۔

نثار علی مرحوم کے قتل کرڈالنے کے محرکات

ہم اوپر ابتدا میں اس شخص کی حالت اور خصوصیت لکھ چکے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی طرف سے کافر دل کے مقابلہ میں ہمیشہ سینہ سپر رہتا۔ جوانی میں تو مشہور تھا اس ضعیفی میں بھی کچھ کم بہادری میں مشہور نہ تھا۔ چونکہ تفتیش میں شہادت تھی اس لئے ہندو چوکیدار اور دفعدار دل کی باتوں پر اعتبار کر کے اس مرتبہ گھر میں بیٹھ رہا ورنہ یہ بہادر تو بہالا لیکر مسجد کے پاس جا چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس شخص کو خصوصیت کیساتھ قتل کر ڈالنے کی سازش تھی وجوہات حسب ذیل بتائے جاتے ہیں۔

۱۔ چوتری بھتوں کی عورت نے کسی مسلمان کی بکری کی ٹانگ توڑ دی یا کاٹ ڈالی چوتری بھتوں نے اس غریب مسلمان کی کوئی پرواہ نہ کی۔ مجبور ہو کر نثار علی نے مقدمہ دائر کر دیا۔ آخر مجبور ہو کر چوتری بھتوں نے پندرہ روپیہ دیکر تصفیہ کیا۔ گویا بکری کی قیمت اور خرچہ وصول ہو گیا۔

...

حاجی پور کے ڈاکٹر کی شکایت

...

حکومت کا فرض

...

مسلمانوں کا فرض

...

امن پسند ہندوؤں کا فرض

...

ابوالمحاسن محمد سجاد عفی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

افغانستان کا مستقبل

افغانی مدبرین کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت مغرب کے اہم ترین نتائج میں سے ایک یہ ہے کہ آج افغانیہ جو دیتک پہاڑوں کی قدرتی چار دیواری میں دنیا کی نظروں سے چھپی ہوئی تھی وہ دفعتہً منظر عام پر آگئی اور اس شان کے ساتھ آئی کہ تمام دنیا کو اسکے ایک زندہ، مہذب اور ترقی پذیر قوم ہونے کا یقین ہوگیا۔ اگرچہ گذشتہ سات آٹھ سال کے اندر اعلیٰ حضرت غازی اپنے ملک کو سیاسیات عالمیہ کے میدان میں آگے بڑھانے کی پوری کوشش کرتے رہے تھے، اور انکی مساعی جمیلہ سے دولت افغانیہ کے تعلقات اکثر مشرقی و مغربی سلطنتوں کے ساتھ قائم ہوچکے تھے، لیکن ابھی تک اس کوہستانی ملک کی نسبت ان خیالات کی تردید نہیں ہوئی تھی جو صدیوں کے جمود نے اسکے متعلق خارجی دنیا کے قلوب میں راسخ کردئے تھے۔ پس درحقیقت یہ پہلا موقع ہے جبکہ افغانستان کے شاہ جواں بخت نے خود اپنے دائرۂ انزوا سے نکل کر دنیا کی قوموں سے اپنی قوم کا باقاعدہ تعارف کرایا اور ترقی یافتہ اقوام میں امۃ افغانیہ کو داخل کردیا۔

اس کامیابی اور فوز عظیم کے روشن پہلو آج ہمارے سامنے آفتاب نصف النہار کی طرح عیاں ہیں، اور جو چیز اسقدر بدیہی ہوسکے اظہار و بیان کی حاجت نہیں ہے۔ البتہ اس کا ایک تاریک پہلو بھی ہے جس تک عام نظریں ابھی تک نہیں گئی ہیں، اور جس کے ادراک کیلئے نظر و فکر کی حاجت ہے اسلئے آج ہم چاہتے ہیں کہ صرف اپنے ملک ہی کے نہیں بلکہ افغانستان کے اہل فکر حضرات کی توجہ بھی اسطرف مبذول کرائیں۔

یہ بات سب کو معلوم ہے کہ عالم مسیحی اور عالم اسلامی کے درمیان گذشتہ دو صدی سے پیہم کشمکش جاری ہے اگرچہ اس کشمکش کا سلسلہ تو خلیفۂ اول کے عہد سے ملکہ بحر عزوۂ موتہ کو بھی اس میں شامل کرلیا جائے تو خود عہد رسالت سے جاری ہے ...

[...]

گورنر بنگال کا افسوسناک رویہ

[...]

سکھ لیگ کو مخلصانہ پیغام

[...]

سنگھٹن کے شرارے بہار میں

سمروارا ضلع مظفر پور میں ہندو جاتی کے مظالم

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کی مفصل رپورٹ

(گذشتہ سے پیوستہ)

تفصیل نقصان جان و مال

اس بلوے میں مسلمانوں کو جو کچھ نقصان پہنچا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

[...]

اور خود اٹھا کر لیجائیں۔ ایک مسلمان نے یہ حکم سن لیا اس نے مسلمان انسپکٹر صاحب سے کہا کہ یہ کیا ظلم ہو رہا ہے۔ قربانی کی گائے اسکو چار بنائے اور پھر ستم یہ کہ گوشت بھی وہی لیجائے یہ کیونکر ہوسکتا ہے انھوں نے کہا کہ ڈپٹی مقبول عالم صاحب سے کہو انھوں ...

[...]

ملزمین اور گرفتاریاں

[...]

فساد کی سازش

[...]

فساد کے اسباب

[...]

حکام کی آمد

[...]

زخم پر نمک پاشی کا ارادہ

[...]

یہ بات بالکل غلط تھی۔ اور اگر دستور بھی نہ ہوتو ہندوؤں کو اس بات میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے

۶ چنانچہ اسی سال سمواری ٹولہ میں آخر بقر عید کے روز فساد کا اندیشہ ہوا۔ مسلمانوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو تار دیا۔ آرمڈ پولیس وغیرہ فوراً پہونچ گئی اور کوئی فساد نہ ہونے پایا۔

نثار علی مرحوم کے قتل کرڈالنے کے محرکات

ہم اوپر ابتدا میں اس شخص کی حالت اور خصوصیت لکھ چکے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی طرف سے کافروں کے مقابلہ میں ہمیشہ سینہ سپر رہتا۔ جوانی میں تو مشہور تھا اس ضعیفی میں بھی کچھ کم بہادری میں مشہور نہ تھا۔ چونکہ لغیب میں شہادت تھی اس لئے ہندو چوکیدار اور دفعداروں کی باتوں پر اعتبار کرکے اس مرتبہ گھر میں بیٹھ رہا ورنہ یہ بہادر تو بہالا لیکر مسجد کے پاس جاچکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس شخص کو خصوصیت کیساتھ قتل کرڈالنے کی سازش تھی وجوہات حسب ذیل بتائے جاتے ہیں۔

۱ چوتری ہتیوں کی عورت نے کسی مسلمان کی بکری کی ٹانگ توڑ دی یا کاٹ ڈالی چوتری ہتیوں نے اس غریب مسلمان کی کوئی پرواہ کی۔ مجبور ہوکر نثار علی نے مقدمہ دائر کردیا۔ آخر مجبور ہوکر چوتری ہتیوں نے پندرہ روپیہ دیکر تصفیہ کیا۔ گویا بکری کی قیمت اور خرچہ وصول ہوگیا۔

۲ چوتری ہتیوں مسلمانوں کی جائدادوں میں اپنا ہاتھی چھوڑ دیتا تھا بار بار سب لوگوں نے سمجھایا۔ آخر دیت کی گئی مگر اس نے کوئی پرواہ نہ کی۔ آخر ایک روز تنگ کر نثار علی نے دوسرے مسلمانوں کی مدد سے ہاتھی کو بھاگ چھوڑا دیا۔ اس کے بعد چوتری ...

[...]

حاجی پور کے ڈاکٹر کی شکایت

[...]

حکومت کا فرض

[...]

مسلمانوں کا فرض

[...]

امن پسند ہندوؤں کا فرض

[...]

ابوالمحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ

عورت کا درجہ مذاہب عالم میں

اسلام میں حقوق نسواں کی بحالی

عالمگیر مذہب کے اصلاحی کارنامے

(از مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

(۳)

افغانستان اور ترکی کے اتحاد کے خوشگوار نتائج

ترکی سے فوجی تعلیمی وفد کی روانگی

ترکوں کی کثیر تعداد ان وفود میں انتخاب کے لئے جد و جہد کر رہی ہیں۔ کیونکہ جلالۃ الملک شاہ امان اللہ خان کیطرف سے منتخب ارکان کے لیے بیش قرار رقوم عطا فرمانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

ٹائمس آف انڈیا نے معافی مانگ لی

ازواج مطہرات کی توہین مقصود نہ تھی

کہ اس قسم سے کسی ایک مسلم کو بھی صدمہ پہنچے گا تو ہم کبھی ہرگز اسے شائع نہ کرتے۔ ہمیں اُمید ہے کہ جن لوگوں کو محولہ بالا فقرے پر اعتراض ہے وہ اس کا یقین کریں گے کہ ہمارا ارادہ ہرگز انکے جذبات کو مجروح کرنے کا نہ تھا اور ہماری معافی قبول کریں گے۔

ایک عجیب واقعہ

تین سال کی لڑکی تین گھنٹہ تک دریا میں زندہ رہی

بروک ویلی (امریکہ) ۱۴ جولائی۔ ایک تین سالہ لڑکی جو کہ دریا میں گر گئی تھی تین میل تک بہتی ہوئی چلی گئی۔ تین گھنٹے کے بعد والدنے اس بچی کو صحیح سلامت پایا۔ ڈاکٹر نے اس غیر معمولی واقعہ پر حسب ذیل بیان دیا ہے کہ بچی کے دریا میں گرتے وقت سر میں چوٹ لگ گئی اور اس حادثے سے اس کی حرکت قلب اور پھیپھڑوں کا عمل رک گیا۔ چنانچہ وہ پانی کے اوپر تیرتی رہی یہانتک کہ اس کے باپ نے نکال لیا۔

سرحد پر جنگ

پٹھانوں نے کوہاٹ پر حملہ کر دیا

راولپنڈی ۱۴ جولائی۔ ٹل کے مسلمانوں اور سرحدی بلند خیل کے پٹھانوں کے درمیان کھلم کھلا لڑائی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بلند خیل پٹھانوں کی ایک جماعت کوہاٹ کے مسلمانوں پر حملہ آور ہوئی۔ اور دریائے قرم کے قریب کی پولیس چوکی پر بندوقوں سے فائر کئے گاؤں والوں نے حملہ آوروں کا تعاقب کیا۔ وہ بھاگ گئے۔ اور سانگیہ کے قریب ایک چوکیدار اٹھا کر لے گئے۔

سرحدیوں کی ایک اور جماعت تل قرم کی پولیٹیکل ایجنسی کے قریب کے گاؤں پر حملہ آور ہوئی۔ گاؤں والوں اور حملہ آوروں کے درمیان کھلم کھلا لڑائی ہوئی۔

اس گاؤں کا نام چپانگر ہے۔ گاؤں والوں نے بڑی بہادری سے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ اور آخر کار انہیں راہ فرار اختیار کرنی پڑی۔ ڈاکوؤں میں سے دو آدمی گرفتار کر لیے گئے۔ اور ان کو پولیس کے حوالہ کر دیا گیا گاؤں والوں میں سے آدمی مر گئے۔ اور بہت سے زخمی ہوئے۔ لیکن دوسرے فریق کے نقصانات کا کچھ علم نہیں۔

سورت کے ایک گندہ دہن اخبار کی شرمناک جرأت

پیغمبر اسلام پر ناپاک حملے

مسلمانان راندیر کا پرزور احتجاج

مورخہ ۱۳ جولائی کو راندیر ینگ مین ویلفیر سوسائٹی کا ایک جلسہ راندیر اسلام کلب کے ہال میں زیر صدارت عالیجناب اسمٰعیل احمد صالح بھائی منعقد ہوا۔

محترم صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے ہندو اخبار سورت کے اسلام پر ناپاک حملوں سے حاضرین کو آگاہ فرمایا۔ اور مسلمانوں سے اسکے خلاف زبردست احتجاج کرنے کی اپیل کی۔ بعدہ حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق پاس ہوئیں

(۱) یہ جلسہ ہندو اخبار سورت کے ان ناپاک حملوں کیخلاف جو اس نے خدائے عزوجل و مسلمانوں کے پیغمبروں اور مقامات مقدسہ پر کئے ہیں پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ مضمون متذکرہ ٹائمز آف انڈیا مورخہ ۲۴ جون جس میں آنحضرت صلعم کی ازواج مطہرات کی کھلی توہین کی گئی ہے سخت اظہار ناراضگی کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ گورنمنٹ اور کلکٹر صاحب سورت سے عرض کرتا ہے کہ اسمبلی کے منظور کردہ قانون کا لحاظ کرتے ہوئے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھکرانے والے مذکورہ اخبار کے مضمون نگار۔ طابع و ناشر کے ساتھ مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اسمٰعیل احمد صالح بھائی۔ صدر

سر شادی لال کا انتظام تمام قوم کو نقصان پہنچا رہا ہے

لاہور کے مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

لاہور ۱۵ جولائی۔ آج شب کو لاہور کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام خلافت کمیٹی منعقد ہوا افضل حق صاحب ایم ایل سی جلسہ کے صدر بنائے گئے۔ جلسہ ہذا میں متعدد ریزولیوشن پاس کیے گئے۔ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ بتایا گیا کہ ہائیکورٹ میں سر شادی لال کا نظم و نسق نہ صرف مسلمانوں کے مفاد کے خلاف ہے۔ بلکہ تمام قوم کے مفاد کے منافی ہے۔ دوسرے ریزولیوشن میں مسلم آؤٹ لک کے خلاف پروپیگنڈے کی مذمت کی گئی اور بعد کشمیر ریاست میں مسلم آؤٹ لک کے داخلہ پر پابندی کیخلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ جلسہ ہذا میں ہزاروں پیشہ ور لوگ شامل تھے جلسہ آدھی رات کو ختم ہوا۔

سوفتہ کے ظالم جاٹوں کو قانونی زد سے بچانے کی کوشش

چودہری چھوٹو رام سابق وزیر پنجاب مفت پیروی کریں گے

جاٹ مہاسبھا کی درخواست پر رائے صاحب چودہری چھوٹو رام جی۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ سابق وزیر پنجاب نے مقدمات سوفتہ کی مفت پیروی کرنا منظور کر لیا ہے۔ اور اپنی اعلیٰ خدمات ہندو ریلیف کمیٹی کے کام کو پیش کر دی ہیں۔ ایکدو روز میں مقدمات کی سماعت

گفتگو کیں کی ہیں وہ اپنے ہر اعتبار سے ایسی لاثانی اور بے ہمتا ہیں کہ آج دنیا ان کو عملاً اختیار کرنے پر مجبور ہے۔ دور جدید کی ترقیاں خواہ کتنی ہی اہم اور مفید ہوں مگر اسلام کے عظیم الشان کارناموں سے انکو کوئی نسبت نہیں ہے کیونکہ انسانی دماغ کی مخترعات کو آسمانی اور ربانی احکام سے کیا مناسبت؟ اور زمینی چیزوں کو افلاک سے کیا علاقہ؟ پس ان ہر سہ عنوانوں کو بغور پڑھو اور اس خدائے قدوس کا شکر بجا لاؤ کہ جس نے محض اپنے فضل و کرم سے سرزمین عرب اور وادی بطحا سے ایک ایسا انسان مبعوث فرمایا جس کے کارنامے رہتی دنیا تک کے انسانوں کیلئے مشعل ہدایت اور چراغ رشد و اصلاح بنے رہینگے اور دنیا خواہ کتنی ہی مخالفت کرے مگر عملی طور پر سب کو اسی جناب میں جھکنا پڑے گا جہاں سے اب تک قوموں نے سرفرازی پائی ہے۔ اللھم صل علیہ وسلم۔

جامع مسجد دھلی میں

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کا وعظ

چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ پر ایک عجیب الزام

ملزم کو عدالت پر اعتماد نہیں ہے

چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول پر دعویٰ

صورت سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول پر زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند توہین کا دعویٰ رائے صاحب مسٹر روپ نرائن مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں دائر کیا۔ کیونکہ چودہری صاحب نے سوامی جی کے مقدمہ میں لوزا احمد ضامن کو بلا کر کہا ہے کہ تم نے بدمعاش کی ضمانت کیوں دی ضمانت کو منسوخ کرادو۔ تم بھی شریر معلوم ہوتے ہو۔ سوامی جی نے روپ نرائن صاحب کی عدالت میں استغاثہ کی تائید میں حلفیہ بیان دیا۔ کہ چودہری صورت سنگھ کے مجھے بدمعاش کہنے سے میری توہین ہوئی۔ کیونکہ میں سوشل ریفارمر ہوں لوگوں کا خیال میری نسبت بہت اچھا ہے۔ میرے اخبار کچا چٹھا کی اشاعت پر اثر پڑا۔ اور لوگوں کو میری طرف سے شبہ ہو گیا۔ کیونکہ ایک مجسٹریٹ نے میری نسبت ایسے الفاظ کہے مسٹر روپ نرائن نے دیر تک قانونی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد سوامی جی کو قانونی کتاب میں سے یہ پڑھ کر سنایا کہ بغیر لوکل گورنمنٹ کی منظوری کے مجسٹریٹ پر دعویٰ نہیں چل سکتا۔ لہذا خارج۔

باشندگان دھلی کا جلسہ عام

نلوں پر میٹر لگانے کے خلاف احتجاج

دہلی ۱۵ جولائی۔ آج شام کو ۷ بجے کمپنی باغ میں نواب امجد علی خاں کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں لالہ البشن سروپ کوئلے والے، لالہ ماتھول گوٹہ والے۔ کے پی برمن اور محمد عثمان نے تقریریں کیں۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور کی گئیں۔

(۱) باشندگان دہلی کے اس عام جلسہ کی رائے ہیں نلوں پر میٹر لگنے سے تمام دہلی نوابیوں کو اور خاصکر غربا کو سخت تکلیف پہنچے گی۔ لہذا جملہ منتخب شدہ میونسپل کمشنران کا یہ مقدم فرض تھا کہ وہ ۹ جولائی کے پبلک جلسہ کے فیصلہ کے مطابق نلوں پر میٹر لگنے کے فیصلہ کو فوراً منسوخ کرانے کے لیے ۱۱ جولائی کو میونسپل کمیٹی کے ہفتہ واری اجلاس میں اپنی رائے دیتے۔ چنانچہ یہ جلسہ ان میونسپل کمشنر صاحبان کا جنہوں نے کہ اپنا فرض پورا کیا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور جن میونسپل کمشنران نے پبلک جلسے کے فیصلے کو ٹھکراتے ہوئے غربا کے فائدے کا جو ٹا

حافظ نصیر الدین پوروالے کا مقدمہ قتل

چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت میں

استغاثہ کی شہادت

ملزم نہیں ہے۔ یہ سراج الدین کا بیٹا اور نصیر الدین کا بھتیجا ہے۔) یہ گفتگو جب مکان کا دخل لینے گئے تھے اسوقت ہوئی تھی جس کو عرصہ ۱/۲ ۱ ماہ کا ہوا۔ نیز جب مکان کا دخل لینے گئے تھے تو نصیر الدین کو مارا تھا۔ میرے پاس کچہری اور کپڑوں پر خون آلود آرہا تھا۔ اور وہ یہ کہتا تھا کہ میری جان بچاؤ ورنہ یہ لوگ مجھکو مار ڈالیں گے۔ غیاث الدین کا تو میرے پاس ۵ ماہ طور سے نام لیا تھا۔ اور کسی کا نام نہیں لیا۔ انہوں نے اسکے استغاثہ کیے کہا تھا لیکن چونکہ عبدالرحمٰن صاحب کو فرصت نہ تھی انہوں نے نہیں کیا۔ لہذا دہ استغاثہ مولوی محمد سعید وکیل کی معرفت کیا گیا۔

جرح بجانب حافظ عبدالعزیز وکیل

حافظ نصیر الدین کنڈے تعویذ بہت کیا کرتے تھے۔ میں (اکو اعداد کرنے والا) نہایت نیک سمجھتا تھا۔ مجھے انہوں نے کبھی نہیں کہا کہ میں بھوت پریت بھی اتارا کرتا ہوں۔ غیاث الدین کی عمر ۱/۲ ۲۷ سال ہوگی۔ موروثی مکان کے اپنے حصے اس تقسیم کے دوران میں ضیاء الدین اور امین الدین نے فروخت کرتے تھے اور سنت حسین نے بھی فروخت کئے تھے اس موروثی مکان میں صرف سراج الدین اور نصیر الدین کا حصہ باقی تھا۔ یا حسین اور فیاض حسین نے کبھی جھگڑا نہیں کیا۔ اکو حصہ میں دوسرا مکان دیدیا گیا تھا۔ نصیر الدین کی مخالفت سراج الدین سے تھی۔ اور باقی سراج الدین کے مددگار تھے۔ فیاض حسین کبھی عدالت کے سامنے نہیں آیا کچہری میں آتے جاتے دیکھا۔

بیان مولوی محمد سعید صاحب وکیل

میں نصیر الدین کی طرف سے ایک مقدمہ میں وکیل تھا ۲۶ جنوری ۱۹۲۸ء کو نصیر الدین کی طرف سے اجراء ڈگری کے لیے ایک درخواست دی تھی۔ وہی تاریخ ان کو مکان کا دخل دلانے کی تھی سادی دن نصیر الدین میرے پاس رہے۔ ان کے سر میں دو شگاف تھے۔ اور خون نکل رہا تھا۔ انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ ضیاء الدین اور امین الدین نے۔ لوہے کے سریوں سے مارا ہے اس کی رپورٹ شیخ عبدالمجید سب جج کو دی تھی۔ حافظ نصیر الدین نے مجھ سے یہ کہا تھا کہ امین الدین ضیاء الدین اور غیاث الدین سے مار پیٹ کا اندیشہ ہے۔ جان کی بابت کچھ نہیں کہا۔

ماموں کی بھانجے پر جرح

نصیر الدین نے فیاض حسین کے متعلق کبھی شکایت نہیں کی۔ فیاض حسین کو بیٹا جانی بتایا تھا نصیر الدین اور فیاض حسین کے تعلقات خوشگوار تھے۔ نصیر الدین نے امین الدین کیساتھ بنا فساد دخل مکان بتایا۔

کیفیت مقدمہ

دوسرے دن کی کاروائی

نور الٰہی کا بیان

حیرت انگیز واقعات کا انکشاف

ماہ کی سزا پائی۔ میری بہائی کے بعد عبدالرزاق۔ امین الدین اور ضیاء الدین۔ فیاض حسین ملزم کی دکان پر گئے۔ فیاض حسین نے عبدالرزاق سے کہا کہ تم نصیر الدین کا کام تمام کرو اسپر عبدالرزاق نے کہا کہ روپیہ کا اطمینان کر دو۔ فیاض حسین نے کہا کہ روپیہ کا ذمہ دار میں ہوں۔ مجھسے عبدالرزاق ملزم نے کہا کہ پانچ ہزار روپیہ قرار پایا ہے۔ تین ہزار پہلے دو ہزار بعد میں۔ میں نے کہا کہ ابھی جیل سے آیا ہوں میں شریک نہیں ہو سکتا۔ (ایک چھری کو پہچان کر کہا کہ یہ چھری عبدالرزاق ملزم کے پاس رہتی تھی۔) جرح میں گواہ نے کہا کہ عبدالرزاق ملزم ایک دفعہ بھی جیل نہیں گیا نصیر الدین کے قتل کا حال دوسرے روز مجھے معلوم ہوا میں نے خود بخود پولیس کو کوئی اطلاع نہیں دی پانچ دن کے بعد شیخ نذیر الحق انسپکٹر نے سپاہی بھیجکر بلوا دیا اور تمام حالات لکھے۔ میرا بیان پانچ دن کے بعد پولیس نے لکھا میں کسی مجرم سے میل پرچانے نہیں گیا۔ (وکیل نے عدالت کو بتلایا کہ پولیس کے کاغذات سے ظاہر ہے کہ گواہ کا بیان ۲۵ روز بعد ہوا۔ گواہ ۱/۲ ۲ روز بعد کا بتلاتا ہے)

۱/۲ ۲ سال پہلے عبدالرزاق کو نہیں جانتا تھا۔ عزیزن رنڈی کے ہاں ملاقات ہوئی تھی۔ دریافت کرنے پر اس نے اپنا پتہ فیاض حسین ملزم کی دکان کا پتہ بتایا تھا۔ لیڈی ہارڈنگ والے قصہ میں مجھے اس سے کوئی رنج نہیں ہے عبدالرزاق ملزم سے صرف کار روپیہ نہیں مانگا میں نے کہا کہ کام مشکل ہے مت کرو۔ گراس ۵ ہزار روپیہ کا حوالہ دیا۔ چھری کو عبدالرزاق ملزم کبھی کوٹ کبھی صدری اور کبھی کرتہ میں رکھتا تھا۔ چھری کا کنارہ جیب میں اوپر رہتا تھا۔ ایک دفعہ ملزم گلانے کی بابت گرفتار ہوا۔

مقدمہ دوسرے روز پر ملتوی ہو گیا۔

ابو المعارف مولانا محمد عرفان صاحب دہلی میں

۱۴ جولائی۔ آج شب کو آٹھ بجے میل ٹرین سے مولانا محمد عرفان صاحب ناظم الٰہیات جمعیۃ علماء ہند و سکرٹری مرکزی خلافت کمیٹی دہلی پہنچے۔ آپ نے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام فرمایا۔ ۱۳ جولائی کو مٹروپلس کی عدالت میں ایڈیٹر اخبار زلزلہ کے مقدمہ میں صفائی کی شہادت دی تین دن تک دفتر جمعیۃ علماء ہند کے کاغذات و حسابات کا معائنہ فرمایا۔ ضروری نوٹس اور ہدایات مرتب کیں ۱۸ جولائی کو صبح کے میل ٹرین سے بمبئی واپس تشریف لے گئے۔ امید کی جاتی ہے کہ اکتوبر تک آپ دہلی واپس آکر اپنے عہدہ کا مستقل چارج لے لیں گے۔ (ابو البیان)

مراسلات

کھگول ضلع پٹنہ میں آریہ سماجی ہزیمت

آریہ سماج کا مسلم آزار اور اوچھا ہتھیار گریز

جمعیۃ علماء کے مناظر کی کامیابی

کو منعقد ہوا جس میں حسب دستور مسلمانوں کی دل آزاری کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا گیا۔ اور اسلام اور قرآن پاک کا نہایت گندہ نرالی اور دل آزار طریقے سے مذاق اڑایا گیا۔ اور سوائے اسلامی اصول کی تردید کے اور کسی طرف توجہ نہیں کی گئی۔ وید بھگوان جس کی علمبرداری میں اس قسم کی سبھائیں گرم کی جاتی ہیں اس کے متعلق کسی قسم کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔ اور پبلک کو اپنی بنیادی اور اصولی باتوں سے مطلع کیا گیا

مشہور زمانہ بانہ آریہ دہرم بھکشو نے جہاں اپنی بدگوئی اور اخلاق سوز حرکات سے آفتاب اسلام پر خاک ڈالنے کی کوشش کی وہاں آپ مسلمانوں کو مبارزت طلبی کے لیے بھی بلاتے رہے اور بڑے زور سے دعوت مناظرہ دیتے رہے۔ مجھے جب آریہ سماج کی شرارت کو حد سے گذرتے دیکھا اور محسوس کیا کہ جب تک کوئی باقاعدہ کارروائی نہ کی جائے اسوقت تک ان کی یہ شیخیاں اور بیجا تعلیاں ختم نہ ہوں گی تو ان کے چیلنج کو منظور کر لیا۔ اور شرائط مناظرہ بھی طے کرلیے اس کام کو انجام دینے کے لیے جمعیۃ علماء ہند دہلی سے مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط اور بنارس سے جناب مولانا مولوی ابو القاسم صاحب سیف کو مدعو کیا گیا۔ چنانچہ یہ دونوں بزرگ ۱۱ جولائی کو کھگول تشریف لے آئے۔ ان حضرات کے وارد ہوتے ہی ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے فریقین کے لیے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا جس کے بموجب بغیر مجسٹریٹ کی اجازت کے عوام میں کوئی تقریر یا مناظرہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ مجسٹریٹ صاحب نے طرفین کے مقامی لوگوں کو بلا کر کہا کہ اگر آپ کسی محفوظ انتظام میں بذریعہ ٹکٹ کے ذریعہ چیدہ اور ممتاز لوگوں کے سامنے مناظرہ کرنا چاہیں تو آپ لوگ اسکا انتظام کریں۔ اور اسکے بعد مجھے مطلع کریں تاکہ یہاں سے پولیس کی جمعیت مقام مذکور میں قیام امن کے لیے بھیجی جائے۔ چنانچہ فریقین نے اس تجویز کو منظور کر لیا۔ اور کسی محفوظ اور کشادہ مکان کی تلاش میں تمام کھگول کو چھان مارا۔ مگر کوئی موزوں جگہ ایسی نہ ملی جو اس کام کے لیے استعمال ہو سکتی۔ اگر بارش نہ ہوتی تو پھر کوئی مشکل نہ تھی۔ اس قسم کی جگہ ایک ہندو کی ملکیت میں موجود تھی مگر سنا ہے کہ آریہ سماجیوں نے اسے مخفیہ مطلع کر دیا کہ مکان ہرگز نہ دینا ورنہ فساد ہونے پر تمام ذمہ داری تم پر عائد ہوگی۔ چنانچہ وہ مکان بھی نہ مل سکا۔ جب مناظرہ یہاں نہ ہو سکا تو آریوں کی جان میں جان آئی۔ اس کے بعد سماجیوں نے اپنی بہادری کا سکہ جمانے کے لیے ایک رقعہ بھیجا جس میں تحریر تھا کہ اگر کھگول میں مناظرہ نہیں ہو سکتا تو کچھ پرواہ نہیں آپ اور ہم اسی وقت پٹنہ چلیں اور وہاں چلکر مناظرہ کریں۔ ہماری طرف سے جواب دیا گیا کہ آپ کی یہ تجویز ہمیں منظور ہے آپ آیے اور ہمراہ چلیے۔ اسکا جواب آیا کہ اب تو گاڑی کا وقت نکل گیا ہے۔ البتہ پنڈت دہرم بھکشو جی کے وطن لکھنؤ میں چلکر بڑی عمدگی سے مناظرہ ہو سکتا ہے۔ ہماری طرف سے جواب لکھا گیا کہ آپ نے ایسے وقت پٹنہ چلنے کو کیوں کہا جب گاڑی کا وقت قریب تھا۔ مگر آپ گھبرائیں نہیں۔ ابھی میل ٹرین کا وقت باقی ہے اس میں سوار ہو کر چلیں۔ اور وہاں آپ کی دعوت کے بموجب مناظرہ ہو جائے۔ رہا لکھنؤ کا معاملہ سو پہلے بنارس تشریف لے چلیے آپ بنارس اتریں اور مولانا ابو القاسم صاحب سیف سے مناظرہ کریں۔ میزبانی کے لیے بھی مولوی صاحب موصوف ذمہ لیتے ہیں۔ وہاں سے فارغ ہو کر آپ کے ہمراہ مولوی صاحبان لکھنؤ چلیں گے اور آپ کی دعوت کے بموجب مناظرہ بھی ہو جائیگا۔

اس رقعہ کا کوئی جواب نہ دیا۔ اور پنڈت جی لکھنؤ جانے کیلئے سیدھے اسٹیشن پہنچے جب ہم نے دیکھا کہ شکار تو ہاتھ سے نکل گیا اور دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے جلسے علماء کا قیام بیکار ہے اسلئے ہم نے بھی مولوی صاحبان کو الوداع کہا

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ عشرتی منجن

رجسٹرڈ — دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیوریا کو اسلئے اکسیر اعظم ہے مسوڑوں سے خون آتا ہو پیپ آتی ہو درد و گندہ دہنی ہو نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں۔ دانت پیلے ہوں۔ غرض تمام امراض دنداں کیواسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بیحد مفید ثابت ہوا ہے عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ دانت مجلّی ہو کر ریخیں بھی صاف ہو جاتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ ۴ر۔ ایک روپیہ سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی محصول ذمہ خریدار (نوٹ) براہ کرم فرمائش کرتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ موجد ایس جمال برادرس چاندنی چوک دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اگر بیسیوں معجون برص اور روغن سے ایکماہ میں غیر ضرر سفید داغ جڑ سے نہ جائیں اور بدن کی اصلی رنگت نہ آجائے تو کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت ہر دو دوا پورا کورس ... محصول وغیرہ ...

اطلاع:۔ برص جیسا ضدی مرض ایکماہ سے کم مدت میں اچھا نہیں ہو سکتا۔ نقالوں نے مختلف طور سے ہمارے اشتہار کی نقل شروع کر دی ہے۔ لہذا پتہ ذیل سے دوا طلب فرمائیں۔

طبی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کمال ... تمام امراض چشم ... بینائی کو اسقدر قوت بخشتا ہے ... قیمت فی شیشی ...

مرہم داد ... قیمت ...

منیجر چشمہ کمال۔ دہلی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

پتہ:۔ چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ ۱۰ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۲۰ ملتان شہر

برسات میں خوش ذائقہ اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

مسلمانوں کا ایمان خطرہ میں

اس کی اصلی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کی تعلیم مفقود ہوگئی علوم دین کی باقاعدہ تحصیل نہیں کیجاتی لوگوں میں نہ اتنی قابلیت کہ بڑی بڑی ضخیم مذہبی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ اور نہ اتنی فرصت ہے کہ علماء کی مجلسوں میں شریک ہو کر مذہبی معلومات بڑھائیں۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ کسی زمانہ میں جن باتوں سے مسلمانوں کا بچہ بچہ واقف تھا آج ان سے وہ لوگ بھی آگاہ نہیں جو اپنے آپ کو تعلیم یافتہ اور لکھا پڑھا سمجھتے ہیں ان کو یہ تک معلوم نہیں کہ ایک مسلمان کی زندگی کیسی ہونی چاہیے۔ ہم نے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک بڑی ضخیم کتاب

فلاح دین و دنیا

کے نام سے شائع کی ہے۔ یہ کتاب تمام دینی مسائل پر حاوی ہے۔ مذہب کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ یہ آپ کو وہ تمام مذہبی باتیں بتائیگی جنکی زندگی میں ضرورت ہو سکتی ہے۔ یہ کتاب نہایت مستند عربی فارسی کتب کا عطر ہے۔ اور ایک زبردست عالم کی تصنیف ہے جسمیں تمام مسائل نہایت تصدیق و تحقیق کے بعد درج کیے گئے ہیں معمولی قابلیت کا شخص بھی اس سے پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ کتاب آپ کے پاس ہوگی تو آپ کو ایسا معلوم ہوگا کہ ایک متبحر عالم آپکے گھر موجود ہے۔ آپ کو اسلام کا سچا رستہ بھی دکھائے گی۔ اور دنیا کے معاملات میں آپ کی رہبری کریگی۔ بہت مختصر فہرست مضامین یہ ہے۔

باب اوّل عقائد اہل سنت والجماعت ...

منیجر خواجہ بک ڈپو نمبر ۲۰ چاندنی چوک دہلی

دربھنگہ کے مشہور نایاب ثمر آم اور لیچیاں

ملازمت

ضرورت ہے

اخبار الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

یکم اگست کو شائع ہوگا

۲۹ جون کے اخبار الجمعیۃ میں اعلان کیا گیا تھا کہ ماہوار ایڈیشن کی تجویز زیر غور ہے۔ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے ناظرین الجمعیۃ سے ایک ایک مزید خریدار کے چندہ کے لیے اپیل بھی کی گئی اگرچہ اس اپیل کا ابھی تک کوئی امید افزا جواب ناظرین الجمعیۃ کی جانب سے موصول نہیں ہوا تاہم توکلاً علی اللہ ادارہ الجمعیۃ نے ارادہ کر لیا ہے کہ یکم اگست سے ماہوار ایڈیشن کا سلسلہ شروع کر دیا جائے

ماہوار ایڈیشن میں کیا ہوگا

ماہوار ایڈیشن کو انشاء اللہ بہت سی خوبیوں کے ساتھ مزین اور آراستہ کیا جائیگا۔ عربی اخبارات کے تراجم و تقتبسات، ممالک اسلامیہ کی خبریں، حوادث و احکام، نکات و لطائف، دلچسپ حقائق و معلومات، مذہبی اور تاریخی مضامین تاریخ اسلام کا دلچسپ فسانہ، علمی اور ادبی مکالمات، غرض ماہوار ایڈیشن گونا گون خوبیوں پر مشتمل ہوگا۔ اگر اہل ملک نے اس ایڈیشن کی قدر افزائی کی اور ناظرین نے مزید خریداروں کی جانب توجہ کی تو یہ بہت ممکن ہے کہ ماہوار ایڈیشن کا سلسلہ مستقل کر دیا جائے۔ السعی منی والاتمام من اللہ

ماہوار ایڈیشن کی تعداد

چونکہ ماہوار ایڈیشن کی تعداد پانچہزار تک پہنچنے کی امید ہے اسلئے مشتہرین کو جلد از جلد معاملہ طے کر لینا چاہیے۔ مستقل مشتہرین سے شرح میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا لیکن جو صاحب صرف ماہوار ایڈیشن میں اپنا اشتہار شائع کرانا چاہیں ان کو خط و کتابت کے ذریعہ معاملہ طے کر لینا چاہیے۔

ماہوار ایڈیشن کم از کم بارہ صفحہ پر شائع ہوگا ٹائٹل رنگین ہوگا۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ فوراً درخواست کریں۔

منیجر الجمعیۃ

ہیر یورپ

دوسری بار چھپ کر تیار ہے!

چند کتابیں

تاریخ الدولتین عہد بنی امیہ و بنی عباس کے حالات۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

تاریخ ہند قدیم قدیمی ہند آریہ قبائل کے ورود سے مسلمانوں کی آمد تک کے عہد بعہد کے سیاسی، مذہبی و معاشرتی اور تعلیمی حالات قیمت عہ

خواجہ معین الدین چشتیؒ مکمل سوانح عمری مع سربستہ ملفوظات قیمت ۸ر

سیرۃ خواجہ معین الدینؒ اس سیرۃ کو پڑھنے کے بعد پھر خواجہ صاحب کی زندگی کے حالات کسی دوسری کتاب میں دیکھنا بیکار ہیں۔ نہایت جامع سیرۃ لکھی گئی ہے۔ قیمت عہ

فیوض رحمانی اس میں ذکر الٰہی کی فضیلت اور دعا کی کیفیت اور اوقات اجابت کا بیان اور قبولیت دعا کے مستند اوراد اور دفع مصیبت و ازالہ رنج و الم کے معتبر وظائف اور بعض مشائخ کاملین کی مجرب دعائیں ہیں جو ہر ایک طالب حق اور مصیبت زدہ کیلئے نہایت کارآمد ہیں قیمت ۸ر

قواعد عربی حصہ اول علم الصرف قیمت ۱۲

سفینتان عبرت۔ قیمت عہ

دفتر خیال۔ قیمت عہ

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ دو آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

لیور واچ

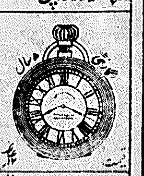

اکسیر جذام

منشی عبد الغنی کھگول ضلع پٹنہ

قصبہ چھپرولی میں انصاف کا خون

مسلمانوں پر ہندوؤں اور حکومت کا ظلم

قصبہ چھپرولی ضلع بلند شہر میں باوجود بعض دشمنان امن کی منافقانہ روایتوں کے اب تک ہندو مسلم تعلقات خوشگوار اور دوستانہ ہیں اور نہ اب تک کوئی ایسا واقعہ رونما ہوا جس کو فرقہ وارانہ تحریک سے کوئی تعلق ہو۔ مگر امسال قصبہ کے شوریدہ سر آریہ سماجیوں نے اور ان کی ترغیب سے عام ہندوؤں نے اور دوستانہ تعلقات کو خراب کرنیکی پوری کوشش کی ہے۔ اور آئندہ کے لیے بھی بے اطمینانی اور منافرانہ جذبات مشتعل کرنیکے اسباب پیدا کر دیے ہیں۔ واقعات اس طرح ہیں کہ ۹ محرم کی شام کو حسب دستور تعزیہ باہر نکال کر رکھدیے گئے۔ اور چاہ تنور والے کے قریب جو تعزیہ تھا وہ اسی کے ایک فریبی قبرستان میں رکھدیا جاتا ہے جس پر کبھی کسی ہندو کو اعتراض کا موقع ملا اور نہ انکو اعتراض کرنیکا کوئی حق تھا۔ مگر اس سال ہندوؤں نے تعزیہ کے رکھنے پر اعتراض کیا۔ اور مسلمانوں کے اس کام میں مخل ہوئے۔ قصبہ کا تھانیدار ہندو وجوہات ہندو تھانیدار نے آج تعزیہ کو مخصوص مقام میں رکھنے سے روکدیا جب واقعات یہاں تک ترقی کر گئے تو تعزیہ کے منتظمین نے صاحب کلکٹر بہادر کو ان تمام واقعات و خدشات سے بذریعہ تار مطلع کیا جس پر کلکٹر صاحب نے ایک ڈپٹی اور چند سپاہیوں کو امن و امان قائم رکھنے کی غرض سے بھیجدیا۔ مگر چونکہ یہ حکام بھی ہندو تھے اسلیے انہوں نے بھی ادنیٰ فیصلہ کو برقرار رکھا جو سابق کیا جا چکا تھا اور ساتھ ہی دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ بھی کر دیا۔ ...

آریوں کی شرانگیزیاں

قربانی کرنے والوں پر ظلم و ستم

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہکی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخ نامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ — دہلی یوم سہ شنبہ ۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری ۔ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۸ء — نمبر ۶

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

کیا تمام ملازمتوں کے ہندو مستحق ہیں

گورنمنٹ مسلم نوازی کا اعتراض

پنج ذات کے ہندو کے ساتھ ہندوؤں کا سلوک

اچھوت جاتی کے لوگوں سے نفرت کا اظہار

سندھ ہندو سبھا کے جلسہ کی کاروائی

ہندو مسلم معاہدہ کی مخالفت

پولیس میں ہندوؤں کی بھرتی کے جانے کی تجویز

ڈاکٹر مونجے کی افتراق انگیزی

آشرم کی آریہ سماجی منتظمین کی حرکات کا آرٹیکل

ہندو وزنتا آشرم کی ناگفتہ بہ حالت

حیاتِ باقیہ

یعنی

قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی

قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آپکے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپ کے اخلاق و عادات سے بحث کی گئی ہے ملفوظات بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپ کے ایک ممتاز عقیدتمند مریدنے آپ کی زبان سے سن کر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپ نے درست کر کے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جا سکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی۔ رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی۔ تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنے سے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی اب ہمنے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کے لئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانحعمری درج کی گئی ہے قیمت ۱۲ رعائتی ۱۰ اس کے علاوہ

چند کتب میں خاص رعائیت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں:۔

مولانا نواب میر صدرالدین خانصاحب کی تصنیفات

اسلام کی خوبیاں۔ قیمت ۲ رعائتی ۱
اسلام کی ترقی
اصلاح المومنین
اصلاح اللعین
ام القریٰ
اسلام کی صداقت
اسلام کے عقائد
اسلام کی حمایت
اسلام کے حسنات
اصلاح النفوس
اسلام کی تعلیم
اسلام کا اتالیق
اسلامی حقوق
اصلاح بشیر
ولی کی پہچان
تحریم الزنا والزناد اللواطۃ والمعاف والخشوق قیمت ۲ رعائتی
تعلیم الزکوٰۃ۔ قیمت ایک آنہ
تعلیم الحج۔ ایک آنہ
تعلیم الصیام۔ ایک آنہ
گلدستہ فوائد۔ ۴ رعائتی ۳
پیر شریعت۔ قیمت ایک آنہ
محرم کی بدعتیں۔ ۳ رعائتی ۲

بوستان غوثیہ
سوانح عمری حضرت غوث بہاالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ قیمت ۵ رعائتی ۳

برکات علی پور
اس کتاب میں بہت عمدہ مضامین ہیں مثلاً تواریخی حالات سلسلہ مشائخان یا بانی تیراہی نقشبندی مجددی۔ مسئلہ طریقہ نقشبندیہ کا اصلی مقصد مسئلہ حقہ نوشی۔ نماز تہجد کے متعلق۔ بیعت مسنونات وغیرہ قیمت ۱۲ رعائتی ۸

بستان المفردات
یہ کتاب لاثانی مجموعہ علاوہ خواص ادویہ مفردہ طب یونانی ہے قیمت ۱۲ رعائتی ۸

بوستان خیال
۳ جلد خورد سائز ہے جلد دہم۔ یازدہم۔ دوازدہم ہر سہ حصہ جلد قیمت رعائتی
بحر الاسرار۔ قیمت رعائتی
بہشتی زیور۔ ہر حصہ کی قیمت رعائتی
بدرالدجیٰ فی شرح نورالہدیٰ۔ قیمت رعائتی
بہشت کا دروازہ۔ قیمت رعائتی
یہودی۔ قیمت رعائتی
بیان خسرو مصنفہ مولانا شبلی نعمانی معہ بعد قیمت ۱۰ رعائتی ۵
بیان معراج شریف و شہادت نامہ حضرت قاسم قیمت

بالاستشفاع والتوسل بآثار الصالحین و سید الرسل
اس کتاب میں نشان قدم مبارک کے حالات پورے درج کئے گئے ہیں قیمت ۱۲ رعائتی ۸

برق آبی
اس کتاب میں پانی کے ذریعے سے تار کے تاربرقی بھیجنے کا نیا طریقہ بتایا گیا ہے۔ قیمت رعائتی

(نوٹ) ... ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہونگی ... محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی سے عربی سیکھنے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جائیے مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ سامان کتابیں یہ ہیں:۔
فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۴ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدید ۶ روضۃ الادب فی التسہیل کلام العرب ۸ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ:۔
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی ہی خریدنا پڑے گا ... زنگی قلم کی نب اصلی سونیکی ہے ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲۔ دہلی

کیا آپ کو خبر نہیں

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا — دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا

بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایکبار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ½ کالم ... ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ — دھلی یوم سہ شنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری ۔ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۸ء — نمبر ۶

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

کیا تمام ملازمتوں کے ہندو مستحق ہیں
گورنمنٹ پر مسلم نوازی کا اعتراض

معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کے مختلف محکمے ہندوؤں کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں اور وہ اپنے محکموں کو ہندوؤں سے بالکل پاک صاف کر لینا چاہتے ہیں۔ اخبارات میں آج کل دو اشتہار شائع ہوئے ہیں ایک مونا ریمونٹ ڈپو کے واسطے ایک تجربہ کار کمپونڈر کے لیے ہے۔ اس اشتہار میں اور باتوں کے علاوہ یہ بھی لکھا ہے کہ "مسلمان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی"۔ اسی طرح ایک اشتہار مسٹر "تاج محمد ڈپٹی اکونٹنٹ جنرل سنٹرل ریونیو نیو دہلی کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں متذکرہ دفتر کے لیے کلرکوں کی بھرتی کی ضرورت بتلائی گئی ہے اور لکھا ہے کہ مسلم سکھ۔ اینگلو انڈین۔ اور ہندوستانی عیسائی امیدوار درخواستیں بھیجیں۔ اس اشتہار میں مسلمانوں کا ...

پایا جاتا ہے اور جب تک حکومت کی طرف سے اس کے متعلق کوئی اعلان نہ ہو لوگ تذبذب میں ہیں گے اگر واقعی حکومت ہندو لیڈروں کی سرگرمیوں سے ناراض ہو کر عام ہندوؤں کو جو ان کے ساتھ تعاون کرنا چاہتے ہیں سزا دینا چاہتی ہے تو اسے اس کا کھلم کھلا اظہار کر دینا چاہیے۔ اور اگر یہ بات غلط ہے تو پھر اس کی تردید کر دینی چاہیے۔ بہرحال گورنمنٹ کو زبان کھولنی چاہیے اور اس مسلم نوازی کی وجہ بیان کرتے ہوئے ظاہر کرنا چاہیے کہ ہندوؤں کے ساتھ اس بے انصافی اور ناواجب سختی کا باعث کیا ہے۔؟

آج ہمارے پاس ایک معتبر ذریعے سے یہ خبر پہنچی ہے کہ پنجاب پولیس میں چند ماہ ہوئے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سے لئے گئے ان میں سے ۸ تو مسلمان لئے گئے۔ اور دو سکھ۔ اسی طرح ابھی چند ہی دن ہوئے ہیں کہ محکمہ پولیس میں دو اور ڈی۔ ایس۔ پی لئے گئے۔ اور یہ دونوں مسلمان ہیں۔ یہ کیوں؟ محکمہ پولیس اسوقت کی درجن ایسے ہندو ہیں جو ڈی۔ ایس۔ پی بننے والوں ... بعض ایسے مسلمان اس عہدہ پر مقرر کئے گئے ...

نیچ ذات کے ہندوؤں کے ساتھ ہندوؤں کا سلوک
اچھوت جاتی کے لوگوں سے نفرت کا اظہار

سندھ ہندو سبھا کے جلسہ کی کاروائی
ہندو مسلم معاہدہ کی مخالفت
پولیس میں ہندوؤں کے بھرتی کی جانچ
ڈاکٹر مونجے کی افتراق انگیزی

ہندوستانی آشرم کی ناگفتہ بہ حالت

حیاتِ باقیہ
یعنی
قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آپکے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپ کے اخلاق و عادات سے بحث کی گئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپ کے ایک ممتاز عقیدتمند مرید نے آپ کی زبان سے سن کر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کر کے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جا سکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی۔ رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنے سے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی اب ہمنے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کے لئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانحعمری درج کی گئی ہے۔ قیمت ۱۲ رعایتی ۱۰ اس کے علاوہ

چند کتب میں خاص رعائیت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمادیں:۔

مولانا نواب میر صدرالدین خانصاحب کی تصنیفات

اسلام کی خوبیاں۔ قیمت ۲ رعایتی ۱
اسلام کی ترقی ۔ ۳ ۔ ۲
اصلاح المومنین ۔ ۳ ۔ ۲
اصلاح المسلمین ۔ ۲ ۔ ۱
ام القرے ۔ ۲ ۔ ۱
اسلام کی صداقت ۔ ۲ ۔ ۱
اسلام کے عقائد ۔ ۲ ۔ ۱
اسلام کی حمایت ۔ ۳ ۔ ۲
اسلام کے حسنات ۔ ۲ ۔ ۱
اصلاح النفوس ۔ ۲ ۔ ۱
اسلام کی تعلیم ۔ ۳ ۔ ۲
اسلام کا اتالیق ۔ ۲ ۔ ۱
اسلامی حقوق ۔ ۲ ۔ ۱

بوستان غوثیہ سوانح عمری حضرت غوث بہاءالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ قیمت ۵ رعایتی ۴

برکات علی پور اس کتاب میں بہت عمدہ مضامین ہیں۔ مثلاً تواریخی حالات سلسلہ مشائخان بابائی تیراہی نقشبندی مجددی۔ مسئلہ طریقہ نقشبندیہ کا اصلی مقصد۔ مسئلہ حقہ نوشی۔ نماز تہجد کے متعلق۔ بیعت مسنونات وغیرہ قیمت ۱۲ رعایتی ۸

بستان المفردات یہ کتاب لاثانی مجموعہ افعال و خواص ادویہ مفردہ طب یونانی ہے قیمت ۔ رعایتی

بوستان خیال ۳ جلد خورد سائز ہے جلد دہم۔ یازدہم۔ دوازدہم

بحر الاسرار۔ قیمت رعایتی
بہشتی زیور۔ ہر حصہ کی قیمت ۔ رعایتی
بدر الدجیٰ فی شرح نور الہدیٰ قیمت رعایتی
بہشت کا دروازہ۔ قیمت رعایتی

برقابی ...

(نوٹ) ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سمجھنے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۔ علم الصرف حصہ سوم ۔ لغات القرآن ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی ہی خریدنا پڑے گا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ ۔ دہلی

کیا آپ کو خبر نہیں

کہ روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر ...

ارسال رقم کا پتہ:۔ منیجر رہبر دکن (حیدرآباد دکن)

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج — فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا — شرطیہ علاج

سفید داغ کی جنگلی دوا	دمہ وکھانسی کی اکسیر دوا
میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے ... داغ اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ	اگر آپ دوا کر کے تھک گئے ہوں تو میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے تھوڑے سے گنے بال پکے ہیں تو ... منگا کر ... سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا ... (اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔)

خونی اور بادی بواسیر	کالے سے گورا
... دام سات روپیہ آزمائش کیلئے پانچ روپیہ	... دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی	طاقت کی دوا
... دام پانچ روپیہ	... دام پانچ روپیہ

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری ۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

سندھ میں ڈاکٹر مونجے کی تقریر

سندھ کے قومی میثاق نے درحقیقت ہندو مہا سبھا کے حلقوں میں سخت اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ اب تک یہ لوگ اپنے اصلی جذبات کو چھپا کر مالی اور انتظامی اعذار کے پردے میں علیحدگی سندھ کی مخالفت کر رہے تھے اور دنیا کو یہ یقین دلانے کی کوشش میں سرگرم تھے کہ مسلمان محض اپنے جماعتی مفاد کی خاطر علیحدگی کا مطالبہ کر رہے ہیں ورنہ درحقیقت سندھ کیلئے بمبئی سے علیحدہ ہونا مالی اور انتظامی لحاظ سے بربادی کا موجب ہوگا۔ لیکن اب میثاق قومی کی تدوین نے نقشہ بالکل ہی بدل دیا کیونکہ اس سے یہ بات بالکل ظاہر ہو گئی کہ صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ سندھ کے تمام سنجیدہ اور ذی ہوش باشندے، عام اس سے کہ وہ پارسی ہوں یا ہندو، یا عیسائی، بالاتفاق علیحدگی کے خواہشمند ہیں اور اپنے صوبہ کی ترقی کا انحصار اسی پر سمجھتے ہیں کہ اسے بمبئی سے الگ کر کے اپنے گھر کا انتظام آپ کرنے کا موقع دیا جائے۔ ...

سندھ کی پولیٹکل کانفرنس نے ڈاکٹر محمد عالم کی صدارت اور سیٹھ عبداللہ ہارون، شیخ عبدالمجید اور میر محمد وغیرہ حضرات کی رہنمائی میں ... ہندوستان کی رائے عام کا متاثر ہونا ... اسلئے اب مہا سبھائی ہندوؤں کیلئے ناگزیر ہو گیا کہ وہ سندھ میں اپنا ایک اجتماع منعقد کر کے مزاحمت کی آخری تدبیر عمل کریں اور جو زیادہ سے زیادہ قوت اس سیلاب کو روکنے میں صرف کی جا سکتی ہے وہ اسے صرف کر ڈالیں۔

یہی اسباب تھے جنکی بنا پر جولائی کے وسط میں سندھ ہندو ... کا جلسہ بمقام حیدرآباد منعقد ہوا۔ اس کی صدارت کے لئے ڈاکٹر مونجے کا انتخاب بالکل فطرتی انتخاب تھا۔ پنڈت مالوی اور لالہ لاجپت رائے کے پسپا ہونے کے بعد اب ... کے صرف تین بزرگ رہ گئے ... ڈاکٹر مونجے ...

[illegible]

مسلم آؤٹ لک اور پنجاب ہائیکورٹ

[illegible]

مغرب کا ... میثاق امن

[illegible]

علمی ہمت اور مجسم ایثار قوم

[illegible]

انتقادات

فراست الید

اردو زبان میں اب تک ہاتھ دیکھنے کے فن پر کوئی علمی کتاب نہیں تھی بعض لوگوں نے چند چھوٹے چھوٹے رسالے شائع کئے تھے جنکا مقصد محض روپیہ بٹورنا اور لوگوں کو گمراہ کرنا تھا۔ خالص علمی تحقیقات اور فن کی گہری واقفیت کے ساتھ یہ پہلی کتاب ہے جو اردو میں لکھی گئی ہے۔ تقریباً ساڑھے تین سو صفحہ کی ضخامت ہے۔ اس میں ہاتھ کے تیار ہاتھوں کی اقسام۔ انگلیاں۔ ناخن۔ جلد۔ ہتھیلی وغیرہ کے فرق اور انکے جدا جدا معانی۔ ان کے ذریعہ انسانی سیرت، طبائع، خصائص، میلانات، اندرونی امراض، نفسی کیفیات ... کا علم حاصل ...

[illegible]

تفسیر مجموعہ

[illegible]

فلسفہ عید قرباں

[illegible]

مجلۃ الکتبہ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر ایک نیا مٹی کے برتن میں تاڑ کا تاڑی اتارا جائے اور کشتی ... کے قبل یعنی فوراً اسکو پی لیا جائے اور اسقدر پیے کہ نشہ نہ ہو ... اس طرح پینا جائز ہے یا نہیں اور اگر نہیں جائز ہے تو کس حالت میں۔

الجواب

جواز اور عدم جواز کا مدار نشہ لانے اور نہ لانے پر ہے اگر تاڑ کا عرق جو مٹی کے کورے برتن میں لیا جائے اور آفتاب نکلنے سے پہلے اتار لیا جائے اور اسیوقت پی لیا جائے ...

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استدراجی خبر و مقتبسات

مسجد اقصیٰ کی تعمیر کی تکمیل

مصارف تعمیر کے حسابات

ہمارے پاس فلسطین کی مجلس شرعی اسلامی کی جانب سے ایک مراسلہ آیا ہے جس میں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ مسجد اقصیٰ کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی تعمیر کے حسابات بھی اس میں بیان کئے گئے ہیں چونکہ اس مبارک کام میں ہندوستان نے بھی کافی حصہ لیا ہے اس لئے ذیل میں ...

[illegible]

... اسلامیہ اور عن اسلامی ... درخواست کی کہ ... تمام اسلامی قومیں اور امراء اور سلاطین شریک ہوں، اس غرض کے لیے ایک اپیل شائع کیا گیا اور مصر۔ حجاز۔ ٹرکی۔ ہند اور عراق کی طرف وفود بھیجے گئے۔ اس طرح جو چندہ جمع ہوا اسکی تعداد حسب ذیل ہے

	مصری گنی	ملیم
مجلس اسلامی اعلیٰ کے خزانہ سے	۱۶۴۷۸	۳۴۸
اہالی فلسطین کے عام چندہ سے	۴۲۳۱	۳۷۵
حجاز سے	۳۸۷۶۱	۷۳۳
ہندوستان سے	۲۳۷۸۸	۶۰۸
عراق سے	۶۲۰۶	۳۲۴
کویت سے	۱۳۶۲	۵۳۰
بحرین سے	۲۶۸۱	۷۸۰
محمرہ سے	۶۱۲	۶۳۵
شام سے	۳۳۸	۷۰۰
مصر سے	۳۰۶	۶۸۰
ٹرکی سے	۱۹	۴۴۰
امریکہ کے مہاجرین سے	۴۸	۹۲۰
کل	۹۴۴۳۷	۱۲۱

اس روپیہ کو خرچ کرنے کے لیے مجلس نے ایک کمیٹی مقرر کی تاکہ تمام مصارف اس کی نگرانی میں ہوں۔ اس کمیٹی میں فلسطین کے معتمد ترین اکابر و شیوخ شامل تھے۔ اور اسکے علاوہ تمام ان ممالک اسلامیہ کو جنہوں نے تعمیر کیلئے چندہ دیا تھا دعوت دی گئی تھی کہ اپنا ایک ایک نمائندہ اس کمیٹی ...

کی شرکت کیلئے بھیجدیں اسکی نگرانی میں مئی ۱۹۲۸ء تک جسقدر روپیہ خرچ ہوا ہے اسکا حساب درج ذیل ہے۔

کیفیت مصارف

	گنی	ملیم
کمیٹی کی تشکیل سے پہلے اگست ۱۹۲۳ء تک	۶۱۶۸	۳۶۷
ستمبر دسمبر ۱۹۲۳ء تک	۳۳۴۲	۴۲۴
۱۹۲۴ء میں	۱۶۴۰۳	۶۱۵
۱۹۲۵ء میں	۱۱۳۸۰	۸۲۸
۱۹۲۶ء میں	۹۴۱۲	۱۹۳
۱۹۲۷ء میں	۱۵۹۲۶	۵۲
۱۹۲۸ء میں	۶۱۹۶	۷۶۴
کل	۶۶۷۳۰	۴۴۳

[illegible]

محفل افتتاح مسجد اقصیٰ کا دعوت نامہ

[illegible]

... اور اسکے ساتھ عالم اسلامی کے آثار باقیہ میں سے ایک عظیم ترین اثر کا معائنہ بھی ہے جسے دیکھکر آپ کا دل خوش ہوگا۔

محمد امین حسینی
صدر مجلس اسلامی اعلیٰ

دمشق میں آگ

دمشق کے بعض حصوں میں آگ لگ گئی جس سے بہت سی عمارتیں جل گئیں اور بہت سی جانوں کا نقصان ہوا۔ جامعہ امریکیہ کے بعض طالب علموں کا بھی اس سلسلہ میں نقصان ہوا ہے۔

اچھوتوں پر ہندوؤں کے مظالم

(از نامہ نگار خصوصی دہلی)

ہندوستان میں جہاں مختلف خیال اور میلان کے لوگ آباد ہیں وہاں بدقسمتی سے اونچ نیچ یا چھوت اچھوت کی نفرت انگیز تفریق بھی قائم ہے اور قدیم الایام سے ایک گروہ حیوانوں اور کیڑے مکوڑوں سے بھی بدتر اپنی زندگی گذار رہا ہے اور وہ اعزازی زندگی جو لازمۂ انسانیت ہے اس طبقہ کے پاس سے بھی نہیں گذری۔ جب تک دنیا میں ایسی سرخ زار اور اکڑی ہوئی گردنیں موجود رہیں گی۔ جو دوسروں کی گردن میں خمیدگی دیکھنے کی متمنی ہیں اس وقت تک انسان بحیثیت مجموعی کبھی معزز و مکرم نہیں ہو سکتا۔

ذات پات کی تنگ انسانیت تفریق کا سہرا ایک نامعلوم زمانہ سے ہندوؤں کے سر چلا آتا ہے اور خدا کی کرم و محترم مخلوق میں بلندی و پستی کا تخیل اسی سوسائٹی کے نارسا فہم کی پیداوار ہے۔ اور گو آج زمانہ کہیں سے کہیں نکل گیا مگر وہ کمزور اور غریب لوگ جنکو اچھوت قرار دے لیا گیا ہے ابھی تک اپنی ہم قوم سے اپنے جائز حقوق واپس نہیں لے سکے اور نہ معاشرتی اور اقتصادی مرکز میں کوئی بھی ان کا جگہ پا سکے ہیں۔

ترچناپلی جو جنوبی ہند کے ایک گوشہ میں آباد ہے۔ وہاں کے اچھوت ہندوؤں نے تمام ہندوؤں کے مندروں میں داخلہ کی اجازت چاہی لیکن ان کی اس درخواست کو بے التفاتی کی تاریک گور میں دفن کر دیا گیا ...

اخبار و تفرقات

بیرونِ ہند

طوفان باد و باران سے چین میں ہولناک تباہی

دو جہازوں کی غرقابی اور ۱۴۰ آدمیوں کی ہلاکت

اکثر مکانات کی چھتیں اڑ گئیں اور درخت جڑ سے اکھڑ گئے

ہنوئی ۱۸ جولائی۔ دریائے ٹیپک کے دہانہ پر جو طوفان باد و باران آیا اس سے جہاز کیپ سے چٹان سے جا ٹکرایا۔ اس کا لو اُکر جب ٹ گیا اور جہاز غرق ہو گیا جس سے چالیس افراد ہلاک اور اسی قدر زخمی ہو گئے۔ اس طوفان سے ایک اور دخانی کشتی تباہ ہو گئی جس میں ۲۰ آدمی غرقاب ہو گئے۔

ہنوئی اور ہینگ ہی کئی مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں اور درخت جڑ سے اکھڑ گئے سلسلہ رسل و رسائل میں بھی رکاوٹ واقع ہو گئی ہے۔

حکومت مصر کی رجعت پسندی

تین سال کیلئے پھر شخصی حکومت کا قیام

مدینہ منورہ کے راستہ میں حاجیوں کی موٹر الٹ گئی

تین مصری حجاج خطرناک حالت میں

بجلی یا ملک الموت

ایک عورت دو بچوں سمیت ہلاک

ہندوستان

ہندوستان میں مسیحی مشنریوں کی ریشہ دوانیاں

ہر ہفتہ دو ہزار عیسائی بنائے جاتے ہیں

ہندوستان میں مشنریوں نے کیا کام کیا ہے۔ اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے لنکا شائر اور انڈیپنڈنٹ کالج مانچسٹر کا ایک جلسہ ہوا جس میں تقریر کرتے ہوئے پادری گاڈوے فلیمز خارجی سکرٹری لندن مشنری سوسائٹی نے کہا کہ ہم پر ہمارا مذہبی فرض ہے کہ ہم ہر سال عیسائی مذہب کی اشاعت کے لئے غیر ممالک میں اپنے آدمی بھیجتے رہیں۔

دیگر ممالک کی نسبت ہندوستان میں عیسائی مشنریوں کا کام بہت ترقی پر ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ چین میں عیسائی مذہب کی اشاعت کیلئے بہت شاندار کام ہو رہا ہے لیکن ہندوستان کو عیسائی مذہب کی اشاعت کا مرکز کہنا چاہئے۔ ہندوستان میں عیسائی گرجوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور پہلے سے بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اس وقت ایک لاکھ ۹۴ ہزار ہندوستانی عیسائیوں کا گرجا سے تعلق ہے۔

ضلع پرتاب گڈھ میں ڈاکہ

۴۰ ڈاکوؤں کو عبور دریائے شور کی سزا

اخبار شہاب پر آریوں کا دعویٰ

تین عورتیں سزایاب

جعلی سکے بناتی تھیں

باردولی ستیہ گرہ

کاشتکاروں کے نمائندے گورنر بمبئی کی ملاقات

کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا

باردولی کے متعلق کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا

گورنر بمبئی کا سرکاری اعلان

پرور ضلع علی گڈھ کا مقدمہ

عدالت سشن کی کاروائی

ہندوؤں کی سرکشی کی داستان

ایک دلچسپ مقدمہ کی کاروائی

تازہ فوٹو نے گواہ کا منہ بند کر دیا

دہلی ۲۰ جولائی۔ آج مخدوم سید غلام مصطفٰے شاہ صاحب گیلانی مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں شیخ نصیر الدین و فخر الدین وغیرہ کا مقدمہ پیش ہوا ...

ہندوؤں کے کنوئیں سے ایک لڑکی کی برآمدگی

فساد جنگ پورہ کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کے بیان اور ملزمین کی شناخت

مولانا محمد اسحاق صاحب کی وفات

علم و فضل کا آفتاب غروب ہو گیا

یہ خبر علم دوست طبقہ میں نہایت افسوس کیساتھ سنی جائے گی کہ جناب مولانا محمد اسحاق صاحب جو علوم عقلیہ کے امام تھے ۱۸ جولائی کو دن کے اچھے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

(الجمعیۃ)

شیخ نجم العارفین صاحب کا قابل تقلید نمونہ

مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت

نجیب آباد کے ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

لارڈ سنہا کی جگہ سر محمد شفیع

سناتن دھرم کالج کے لئے دو لاکھ روپیہ کی اپیل

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

حافظ نصیر الدین پولیٹیکل کے مقدمہ قتل میں تین مشتبہ خطوط

پہلا خط

دوسرا خط

تیسرا خط

سب ڈویژنل آفیسر کا بیان

سب انسپکٹر پولیس کا بیان

مسلمانوں پر حملہ اور لوٹ مار

ایک ہندو سالہ ہندو لڑکے کی جرأت

طلائی زیورات کی چوری

جنوبی ہند کی ریلوے لائن پر عام ہڑتال

گاڑیوں کی آمد و رفت رک گئی

گوجرانوالہ میں الجمعیۃ کی ایجنسی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

سنہری مسجد کی مرمت

مسجد سنہری واقع بازار چاندنی چوک ایک خاص تاریخی یادگار ہے جس کو بعہد محمد شاہ ۱۱۳۴ھ میں نواب روشن الدولہ ظفر خان نے تعمیر کیا تھا۔ اور جس کی آج تک شایان شان مرمت نہیں ہوئی۔ چونکہ مسجد مذکور بسبب اپنی تاریخی حیثیت کے اس قدر مشہور ہے کہ ہر سال ہزاروں سیاح ممالک غیر کے منجملہ دیگر تاریخی مقامات کے اسکو بھی آکر دیکھتے ہیں۔ اس لیے اس کی موجودہ شکستہ حالت کو دیکھکر ہر مسلمان کو جسقدر بھی قلق ہو کم ہے۔ بدیں وجہ مسجد کی انتظامیہ کمیٹی اور چند درد مند مسلمانوں نے بالاتفاق یہ طے کیا ہے کہ مسجد کا صحن اور ازارہ سنگ مرمر کا بنوا دیا جائے جو کہ علاوہ خوبصورتی کے پائیداری میں بے مثل ہوگا۔ اس کی لاگت کا تخمینہ مبلغ پانچہزار روپیہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ مسجد بسبب کسی معقول آمدنی نہ ہونے کے اسقدر خرچ کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ اسلیے ...

فہرست چندہ بابت فرش ازارہ سنگ مرمر مسجد سنہری چاندنی چوک دہلی

چند کتابیں

تاریخ الدولتین عہد بنی امیہ و بنی عباس کے حالات۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

تاریخ ہند قدیم قدیم ہند آریہ قبائل سکے رو سے مسلمانوں کی آمد تک کے عہد بعہد کے سیاسی مذہبی معاشرتی اور علمی حالات۔ قیمت عہ

خواجہ معین الدین چشتی رح مکمل سوانح عمری مع سلسلہ ملفوظات۔ قیمت ۸

سیرۃ خواجہ معین الدین رح اس سیرۃ کو پڑھنے کے بعد پھر خواجہ صاحب کی زندگی کے حالات کسی دوسری کتاب میں دیکھنا بیکار ہیں۔ نہایت جامع سیرۃ لکھی گئی ہے۔ قیمت عہ

فیوض رحمانی اس کتاب میں ذکر الہی کی فضیلت اور دعا کی کیفیت اور اوقات اجابت کا بیان اور قبولیت دعا کے مستند اوراد اور دفع مصیبت و ازالہ رنج و الم کے معتبر وظائف اور بعض مشائخ کاملین کی مجرب دعائیں ہیں جو ہر ایک طالب حق اور مصیبت زدہ کیلیے نہایت کارآمد ہیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

سوانح اسمٰعیل کلیمی

مالا بد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

قانون محبت کالا جادو

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

طبی میڈیکل ورکس ۵ در بھنگہ (بہار)

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا اسکول

فیس مع لیسنس کے ... روپیہ لیا جاتا ہے

مالک اسکول: مرزا محمد حسن اوپیرا ہاؤس بمبئی ۴

حافظ - قاری - مولوی - واعظ خوش گلو - منتہی فاضل

ایک سند یافتہ عالم کو جو حافظ قرآن قاری قرأت ہیں اور نہایت خوش آواز اور با اثر واعظ بھی ہیں ملازمت کی اشد ضرورت ہے۔ عربی اور فارسی پڑھانے کی استعداد علمی نہایت عمدہ ہے۔ امامت اور واعظ گوئی کی خدمات بھی قبول کرنے کو تیار ہیں۔ ضرورتمند اصحاب کچھ عرصہ کیلیے امتحاناً بلا کر قابلیت اور علمی و عملی جانچ کر سکتے ہیں۔ خط و کتابت ذیل کے پتہ پر فرمادیں:-

حفیظ الدین عرف قاضی خلیق احمد سرہند ضلع میرٹھ

اکسیر جذام

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

برسات میں خوش ذائقہ اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

ضرورت ہے

بڑھیا کپڑا خریدیں

ملازمت

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

در بھنگہ کے مشہور تیز آم اور گلابی لیچیاں

بتیا کلپرا امن محرم اور ہندوؤں کی مفسدانہ حرکات

بتیا گولے کے بعد سے یہاں یہ قانون جاری کر دیا گیا ہے کہ کوئی جلوس بلا حصول لائسنس نہ نکلے۔ اسی بنا پر مسلمانوں کے آٹھ محلوں سے آٹھ دس درخواستیں لائسنس کے لیے پولیس میں داخل ہوئیں۔ مگر پولیس نے لائسنس میں تلوار نیزہ نکالنے کی اجازت نہیں دی۔ گدکہ بانا بنیٹی و نیزہ اس قسم کے بعض اور ہتیار کی اجازت دی۔ مگر اس کی تعداد بہت کم کردی۔ لاٹھی ہر اکھاڑہ میں آٹھ اور بارہ نکالنے کی اجازت ملی۔ اکھاڑوں نے لاٹھی کی کمی تعداد پر صدائے احتجاج بلند کی۔ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اپنا اپنا لائسنس واپس کرنے کے لیے بمقام موتیہاری چند آدمیوں کو بھیجا اور ...

انجمن انصار الاسلام بتیا کا سالانہ جلسہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دھلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دھلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ || دھلی یوم جمعہ ۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری ۔ مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۲۸ء || نمبر ۷

آریوں کی تہذیب وتوہم پرستی کا نمونہ

ویدک تہذیب کا عُریاں مرقع

جھاڑو میں شان الوہیت کا جلوہ

ہندو دنیا کی حیرت انگیز توہم پرستی

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

جھاڑو ہماری نگاہ میں ایک حقیر چیز ہے لیکن ہندوؤں کو اس میں بڑی غیر معمولی طاقتیں پوشیدہ نظر آتی ہیں انکے نزدیک جھاڑو لکشمی دیوی کی صفت امتیازی یعنی شکتی کا مظہر ہے۔

جھاڑو کے متعلق ایسی بہت سی روایات وشرائط وابستہ ہیں کہ اگر انکا احترام کیا جائے تو ہندو زاویہ نگاہ کے مطابق لکشمی دیوی کی ہزاروں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں لیکن انکو نظرانداز کرنیوالا دیوی کا مورد عتاب بنتا ہے۔

اس مذہبی نقطہ خیال کے علاوہ ہندوؤں کے نزدیک چونکہ جھاڑو جھاڑنیکا ذریعہ ہے۔ اسلئے انسان اس سے اپنی برائیاں بھی جھاڑتا ہے اور کبھی کبھی نادانستہ طور پر اپنی نیکیوں پر بھی جھاڑو پھیر دیتا ہے۔

لکشمی دیوی روٹھتی ہے

پیدہ سحری نمودار ہونے کا وقت خاص امتیاز واہمیت رکھتا ہے۔ اسوقت لکشمی دیوی اپنی رحمتوں کے پھول برساتی ہوئی گھروں میں داخل ہوتی ہے۔ ہر ایک راسخ الاعتقاد ہندو کا فرض ہے کہ علی الصباح اپنے گھر میں جھاڑو دے تاکہ صفائی دیکھکر لکشمی دیوی کو اندر آنے کے لیے تحریص پیدا ہو لیکن غروب آفتاب کے وقت جھاڑو دینا ناقابل معافی گناہ ہے کیونکہ اسوقت بھی لکشمی دیوی اپنے معتقدین کے گھروں میں داخل ہوتی ہے۔ اور اگر وہ کسی شخص کے جھاڑو دینے سے گرد وغبار اڑتا دیکھے تو برہم ہوکر واپس چلی جاتی ہے۔

دیوتاؤں کی رحمت مہمان کے قدموں میں

جسوقت کوئی مہمان رخصت ہو اسوقت بھی جھاڑو دینا شدید ترین غلطی ہے۔ ایک نووارد اپنے ساتھ اچھی باتیں بھی لاتا ہے اور بُری بھی۔ اس کا پہرے کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ دیوتاؤں کی رحمت اسکے قدموں میں شامل ہوکر ہمارے یہاں چلی آئی ہو۔ اور ہم جھاڑو دیکر اسے بھوا کے گھر سے خارج کردیں۔

جسوقت کوئی مہمان آئے تو "پاگن" کے لیے پہلے اس کے پیر دھلانا لازم ہیں۔ اکثر خبیث روحیں گاؤں کے سرے پر منتظر رہتی ہیں کہ ادھر سے کوئی نووارد گذرے تو اس کے قدموں میں لپٹ کر کسی دوسرے شخص کے گھر میں داخل ہوجائیں۔

مہمان کے پاؤں دھلا دینے سے ارواح خبیثہ اس کے قدموں سے جدا ہوکر جنگل کی طرف بھاگ جاتی ہیں۔ علاوہ بریں مہمان "دیوتا سروپ" ہوتا ہے اس کے آنے سے گھر میں برکت نازل ہوتی ہے۔ جو برکت کہ مہمان کے ذریعہ سے دیوتاؤں نے چاروں طرف پھیلادی ہے اسکو جھاڑو سے جھاڑ کر پھینک دینا انتہا درجہ کی حماقت ہے۔

نحوست دور کرنیکا طریقہ

بعض اوقات کسی مہمان کا پیرا منحوس بھی ثابت ہوتا ہے اگر اسکے آنے سے گھر والوں پر کوئی مصیبت نازل ہو تو جسوقت مہمان چلے اسیوقت تمام صحن اور زینہ میں پانی چھڑک کر جھاڑو دینا چاہیے تاکہ تمام منحوس اثرات زائل ہوجائیں۔ ایسے منحوس مہمان کے پیچھے کالا دانہ پھینکنا یا اس کے جانے کے بعد مٹی کا ایک سیاہ ٹھکرا توڑ دینا بھی بہت مفید ہے۔

جھاڑو سے بھوت بھاگتے ہیں

جھاڑو کی مخفی طاقت سے بگڑی ہوئی قسمت بن جاتی ہے جنوبی ہندوستان میں عام قاعدہ ہے کہ اگر کسی شخص کو اپنی توقعات میں ناکامی ہو تو وہ جائے ذوق پر نہو کے لیے جھاڑو سے خوب پیٹتا ہے۔ چندر گرہن یا سورج گرہن کے موقع پر نیچ ذات والوں کو دوسری چیزوں کے علاوہ ایک پرانی جھاڑو بھی دان میں دیجاتی ہے۔ اس سے یہ مراد لی جاتی ہے کہ معطی نے اپنے تمام گناہ بھی جھاڑو کر اس خیرات لینے والے کو دیدیے۔

جب کسی شخص پر بھوت سوار ہوجائے تو اسے دھوپ میں کھڑا کرکے اس کے سایہ کو جھاڑو سے پیٹتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد بھوت بھاگ جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ لکشمی دیوی کی شکتی کا مقابلہ کرسکے۔

شادی بیاہ کے موقع پر اگر جھاڑو کسی باراتی کی کمر میں باندھ دی جائے تو کوئی خبیث روح دولہا یا دلہن کے پاس تک نہیں پھٹک سکتی۔ عین گھر کے دروازے پر جھاڑو رکھدیجائے وہاں کسی ڈائن کا عمل کارگر نہیں ہوسکتا۔

مسافر کی قسمت جھاڑو دیوی کے قبضۂ قدرت میں

جھاڑو دینا اور چکی کا عمل تخریبی ہے یعنی ان سے چیزوں کی ماہیت بدل جاتی ہے۔ لہٰذا جن موقعوں پر قوت تخریبی کا مظاہرہ مضر ہو۔ وہاں چکی پیسنے یا جھاڑو دینے سے احتراز کرنا چاہیے جس وقت گھر میں بچہ پیدا ہو۔ یا کوئی شخص مرجائے اسوقت جھاڑو دینا نامناسب ہے۔ اگر کوئی شخص فکر معاش میں گھر سے باہر قدم نکالے اور عزیز اسکے جاتے ہی جھاڑو دینا شروع کریں تو یہی نہیں کہ اس شخص کو صرف اپنی توقعات میں ناکامی ہوگی۔ بلکہ بہت ممکن ہے کہ وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوجائے۔ جو شخص کہیں باہر جاتا ہے اس کی قسمت اپنے متعلقین کے ساتھ وابستہ رہتی ہے۔ جب وہ سہواً یا عمداً اس کی روانگی کے بعد جھاڑو کی سکتی سے کام لیتے ہیں تو اسکی قسمت ہی پر جھاڑو پھر جاتی ہے۔ جس دن کوئی عزیز باہر جائے اس دن نہانے، کپڑے دھونے، چکی پیسنے اور جھاڑو دینے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

جھاڑو گناہوں سے نجات دلاتی ہے

ہندوؤں کے زاویہ نگاہ میں کسی شخص کو جھاڑو سے نہیں مارنا چاہیے۔ اگر بچے کے جسم میں سہواً جھاڑو لگ جائے تو اسے سوکھے کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں جھاڑو کو تین مرتبہ شفقت کا دینا چاہیے۔ اگر میاں اپنی بیوی کو پیٹا جائے تو اسکے بچے جھڑ جاتے ہیں اور وہ بانجھ ہوجاتی ہے۔ جنوبی ہندوستان میں اگر کسی طوائف کے ہی جھاڑو مار دیجائے تو وہ برادری سے خارج ہوجاتی ہے۔ اور جب تک پنڈتوں کو بلاکر دان نہ دیا جائے اسوقت تک اسکا حقہ پانی بند رہے گا۔

گجرات کے ہندوؤں میں عام خیال ہے کہ جھاڑو سے مارنیوالے کے تمام گناہ اس شخص کے سر منتقل ہوجاتے ہیں جسکو جھاڑو سے پیٹا جائے۔ وہاں کوئی غریب سے غریب شخص بھی یہ گوارا نہیں کرسکتا کہ اسے جھاڑو سے مارا جائے۔

چونکہ جھاڑو میں عجیب وغریب قوتیں پوشیدہ ہیں اسلیے اسے پاؤں سے کبھی نہیں ٹھکرانا چاہیے۔ جھاڑو دینے کے بعد اسے دھوکے کسی صاف جگہ پر رکھدینا لازم ہے۔

جھاڑو کے دوسرے طلسمی اثرات

ان امور کے علاوہ جھاڑو میں دوسری مخفی قوتیں بھی پوشیدہ ہیں۔ اگر جھاڑو کو کسی دیوار سے لٹکا کر سیدھا کھڑا کردیا جائے تو گھر والوں میں جھگڑا ہوگا۔ اور وہ اسوقت رفع نہیں ہوسکتا جب تک جھاڑو کو گرا نہ دیا جائے۔ اگر رات کے وقت کسی گھر میں داخل ہونے کے بعد کوئی چور جھاڑو اٹھا کر سونے والوں کے گرد سات مرتبہ گھمادے تو وہ بااطمینان چوری کرسکتا ہے۔ جھاڑو کی طلسمی طاقت سونے والوں کو کبھی بیدار نہ ہونے دے گی۔

جس عورت کے پیٹ پر جھاڑو مار دیجائے۔ اسکے بطن سے کبھی اولاد نہ پیدا ہوگی۔ اگر راستہ میں کسی شخص کو جھاڑو پڑی ہوئی ملے تو اسے ہرگز نہیں اٹھانا چاہیے۔ ورنہ گھر میں کوئی نہ کوئی موت ضرور ہوگی۔ سفر میں جھاڑو کو اپنے ہمراہ لے جانا شدید ترین غلطی ہے۔ اسے اپنی قسمت کی حفاظت کے لیے ہمیشہ گھر ہی میں چھوڑ دینا چاہیے۔

سنیچر کے دن یا چاند رات کو جھاڑو دینا اپنے گھر میں مصیبتوں کو خود بلانا ہے۔

اگر کسی شخص کو وہ ہوکے جھاڑو پر بٹھا دیا جائے تو اسے بواسیر کا عارضہ ہوجائے گا۔

جسوقت بیٹی میکہ سے اپنی سسرال جانے لگے تو اسے اپنے گھر سے جھاڑو دینا تو درکنار اس گاؤں یا قصبہ کی بنی ہوئی جھاڑو بھی نہ دینا چاہیے۔

صبح اٹھ کر جھاڑو دیکھنا بہت منحوس ہے۔ پہلے کسی کی صورت دیکھ لے اسکے بعد جھاڑو کو ہاتھ لگائے۔ (دیا یونیر)

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

حسب اعلان سابق یکم اگست ۱۹۲۸ء کا پرچہ ماہوار ایڈیشن ہوگا جس کے لیے ابتک حسب ذیل مضامین کی کتابت ہوچکی ہے۔

سیلاب مغرب (نظم)

دلچسپ حقائق ومعلومات

تراجم ومقتبسات (ممالک اسلامیہ کے دلچسپ کوائف)

اسلام اور ویدک دھرم مساوات کی میزان میں (ایک محققانہ تبصرہ)

عرش الٰہی کا سایہ (ایک مذہبی مضمون)

بزدل راجپوت (تاریخ مغلیہ کا ایک عبرت انگیز فسانہ)

نکات ولطائف

حوادث واحکام

انکے علاوہ چند اور دلچسپ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے ماہوار ایڈیشن کے صفحات بارہ ہوں گے اور ٹائیٹل رنگین چھاپا جائے گا۔ قیمت ایک آنہ

ایجنٹ صاحبان جلد فرمائشیں روانہ کریں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجمہ اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی ہیں بہت کم تعداد میں باقی رہ گئی ہیں لہٰذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اس کی فرمائش روانہ کرکے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے نہیں گذرا ہوگا اور نہ آئندہ کے متعلق کوئی امید کیجاسکتی ہے جسکی بابت ۷۹ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کررکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصول ڈاک روانہ کردیں۔ باقی رقم کا وی پی کردیا جاویگا۔

(منیجر)

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبدالمجید خاں کو آسمان شہرت پر پہنچایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جسکی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرآمد اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر ونایاب تصنیف علاج الامراض جسکو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے اُن کے بہت سے خاندانی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے، اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کیے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں اُنکو صاد بنا کر ممتاز کردیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور ممتاز اطباء نے اسکی صحت وآراستگی میں حصہ لیا ہے اور اسلیے ہمارا یہ دعویٰ ہرگز بیجا نہیں ہے کہ یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے۔ قیمت اصلی ۱۲ عے رعایتی للعہ ر۔ اُن کے لئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھانا نہایت ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن

دانتوں کے جملہ امراض ... پیپ آتی ہو ... ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت ... اخبار کا حوالہ ضرور دیں ...

ملنے کا پتہ: موجد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

ZANSI

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

کیا آپ کو خبر نہیں

... اشتہارات کی اجرت ...

ایک صفحہ	نصف صفحہ	¼ صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	¼ کالم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ارسال رقم کا پتہ: منیجر رہبر دکن (حیدرآباد دکن)

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

دمہ وکھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنبی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ / صفر المظفر ۱۳۴۷ ھ

مصر کیلئے ایک جدید ابتلا

مصر کی تحریک آزادی کے سلسلہ میں ایک جتنے نازک مرحلے پیش آئے ہیں ان میں سب سے زیادہ نازک مرحلہ وہ ہے جس میں اب وہ قدم رکھ رہا ہے۔ اب تک اہل مصر کا مقابلہ براہ راست انگریزی حکومت سے تھا، اور ایک اجنبی طاقت کے مقابلہ میں انکی تمام قوتیں صرف ہو رہی تھیں۔ مگر اب برطانی مدبرین کی چالاکی اور مصر کے خوشامدی طبقہ کی دنائت کی بدولت مصر میں اسطرح خانہ جنگی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے کہ انگریزی حکومت آپ تو پیچھے ہٹ گئی ہے اور اس نے مصری قوم کی آزادی کو سلب کرنے کیلئے خود مصری حکومت کو آگے بڑھا دیا ہے۔ جو مصر کے روپے اور مصر کی طاقت سے مصر کی حریت و آزادی کا سر کچلے گی اور انگریزی حکومت کا منشا اسطرح پورا کر دیگی کہ خود انگریزوں کا نہ ایک پیسہ خرچ ہوگا، نہ ان کو حریت خواہوں کے مقابلہ میں کوئی مشقت برداشت کرنی ہوگی، ورنہ دنیا کی ملامتوں اور لعنتوں کا نشانہ بننا پڑے گا۔

…

فیصلہ کن اکثریت رکھتی ہے اور آئینی حیثیت سے ہر وقت اسکو یہ حق حاصل ہے کہ وزارت پر عدم اعتماد کی تجویز پاس کر کے اسے استعفا دینے پر مجبور کر دے۔ اسکے بعد دوسری تدبیر یہ تھی کہ موجودہ پارلیمنٹ کو توڑ کر دوبارہ انتخاب عام کرایا جاتا لیکن مصری قوم کی بیداری و حق شناسی سے یہ ہرگز توقع نہ تھی کہ وہ وفد پارٹی کے سوا کسی اور کو اپنا نمائندہ منتخب کریگی۔ لہذا لارڈ لائڈ اور دوسری ارواح خبیثہ کے مشورہ سے یہ طے پایا کہ پارلیمنٹ کو تین سال کے لئے ملتوی کر دیا جائے اور ملک کو اس طویل مدت تک جمہوری و آئینی حکومت سے محروم کر کے ایک ایسی جابر مطلق العنان حکومت کا غلام رکھا جائے جس کا ہر فرمانروا شاہ فواد اور محمد محمود پاشا ہوں مگر باطن میں قدرت و اختیار کی تمام باگیں لارڈ لائڈ اور سر آسٹن چیمبرلین کے ہاتھوں میں ہوں۔ اس جدید کارروائی سے ان لوگوں کو یقین ہے کہ تمام مصری قوم بھڑک اٹھیگی اور اس کے دل میں نفرت و ناراضی کا ایک طوفان عظیم برپا ہو جائیگا اسلئے انہوں نے پارلیمنٹ کو توڑنے کیساتھ ملک کے اخبارات کی زبان بھی بند کر دی ہے اور عام جلسوں پر بھی پابندیاں عائد کر دی ہیں تاکہ ڈیڑھ کروڑ مصری تین سال تک حیوان ناطق کے بجائے حیوان …

…

سرشادی لال

…

افغانستان کے متعلق غلط افواہوں کی تردید

…

راجہ نریندر ناتھ کی عرضداشت

…

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید بکر کو جبراً مجبور کر کے اس کی لڑکی (جس کی عمر اس وقت قریباً تین سال کی ہوگی) کا نکاح اپنے لڑکے سے پڑھاتے ہیں۔ اور اس نکاح کو پڑھائے ہوئے تقریباً پندرہ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اور اس عرصہ میں لڑکی اپنے سسرال کے گھر کبھی نہیں گئی۔ اب لڑکی کی عمر تقریباً اٹھارہ انیس سال کی ہے۔ لڑکی اس نکاح پر رضامند نہیں ہے۔ کیا بروئے شرع شریف کے اسکو نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے۔ بحوالہ حدیث شریف و فقہ حنفی کے جواب فرما کر مشکور فرما دیں۔

الجواب

جبکہ لڑکی کا نکاح اس کے باپ نے کیا ہے تو خاوند سے فیصلہ کے بغیر دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

۱۔ اگر بالغہ لڑکی اور بالغ لڑکا بمقابلہ دو گواہوں کے آپس میں ایجاب و قبول کر لیں تو ایسی حالت میں عقد ہو جائے گا یا نہیں۔

۲۔ اگر زید نے اپنا عقد مسماۃ فلاں سے بغیر قاضی بمقابلہ دو گواہوں کے بہ تعیین دین مہر مبلغ … روپیہ کر لیا۔ اور ہر دو جانب سے ایجاب و قبول ہو گیا تو یہ عقد صحیح ہوگا یا نہیں۔

۳۔ مندرجہ بالا حالتوں میں خطبہ و قاضی کی ضرورت ہے یا نہیں۔

الجواب

۱۔ دو گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول …

…

ترجمہ و اقتباسات

پیکن اور قسطنطنیہ

آخر پیکن دار السلطنت چین کا بھی وہی حشر ہوا جو سلطنت عثمانیہ قدیمہ کے مرکز قسطنطنیہ کا ہو چکا ہے۔ جب ترکان احرار نے اپنے دشمنوں پر فتح کامل کی تو انہوں نے آنا طولیہ کے وسط میں انگورہ کو اپنا مرکز قرار دیا …

…

حجاز اور افغانستان

…

برطانیہ اور ایران کا معاہدہ

…

عیسائیت کی بنیاد ہل گئی

عبرانی انجیل سے اسلامی عقیدہ کا اثبات

حضرت مسیح مصلوب نہیں ہوئے

(ذیل کا مراسلہ جو پیرزادہ محمد حنیف صاحب نے بغرض اشاعت ہمارے پاس ارسال فرمایا ہے۔ مذہبی محققین کی واقفیت کے لئے درج کیا جاتا ہے۔ مراسلہ نگار صاحب ایک مدت سے مذاہب کی تحقیق اور ان کی جوہری باتوں پر فاضلانہ نقد و نظر فرماتے ہیں …

…

دہلی میونسپلٹی میں فرقہ وارانہ …

ممبران میونسپلٹی سے درخواست

کچھ عرصہ سے دہلی میونسپلٹی میں نلوں پر میٹر لگانے کا مسئلہ پیش ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ میونسپلٹی کو پانی میں سخت نقصان ہو رہا ہے۔ گورنمنٹ کو پانی کی جو قیمت دیجاتی ہے وہ آمدنی سے بہت زیادہ ہے جو پبلک سے وصول کی جاتی ہے۔ جہانتک واقعہ کا تعلق ہے اس میں کوئی فرقہ وارانہ چیز نہیں ہے۔ بلکہ دہلی کے ہندو مسلمانوں کا فرض ہے کہ …

…

ہندوؤں کی افسوسناک ذہنیت

…

ہندوؤں میں پانی کا خرچ

…

ریاست جودھپور میں سنگھٹنی کارروائیاں
مسجد کی تعمیر میں ہندوؤں کی صریح مزاحمت
مسلم رعایا کے مذہبی جذبات کی پامالی

(از نامہ نگار خاص دہلوی)

آج کل ہندوستانی ریاستوں میں مسلم رعایا کے متعلق جو مسلم آزار روش اختیار کیا جا رہا ہے وہ حد درجہ افسوسناک و ناقابل برداشت ہے اور ساتھ ہی وسیع پالیسی کی ناالہیت اور عدل و انصاف، رواداری و مساوات کے اہم عناصر سے محرومی و ناکامی کا کھلا ثبوت ہے۔ ریاست جودھپور کے غیر منصفانہ اعمال نے گذشتہ عید قربانی کے موقعہ پر جو انصاف کش پالیسی اختیار کی تھی۔ وہ اس بات کا کافی ثبوت بہم پہنچا رہی ہے کہ سنگھٹن کے زہریلے جراثیم حکومت کے سیاسی جسم میں گہرا اثر کر چکے ہیں اور فرقہ وارانہ تعصبات کے اثر ظلم افق ریاست پر چھا گئے ہیں ہمیں یقین تھا کہ جودھپور کے عالی طرف تاجدار اپنی ہوشمندی اور سیاسی تدبر کا کوئی اچھا نمونہ پیش کریں گے۔ اور مسلمانوں کو ...

کراچی کے مسئلہ میں یہ دخراش بحث کیوں آئی۔ پانی ایسی چیز نہیں ہے کہ اسکو فرقہ وارانہ لعنت سے ناپاک کیا جائے پانی میں جو شخص ہندو مسلم سوال پیدا کرتا ہے وہ سخت غلطی کے ارتکاب کا مجرم ہے۔ ہندو مسلم سوال سے قطع نظر ہمکو اسوقت صرف کمیٹی کے نقصان کو پورا کرنے کی فکر کرنی چاہیئے ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ تمام مسلمان میٹر لگانے کے خلاف نہیں ہیں۔ اگرچہ مسلمانوں کا اسوقت تک کوئی علیحدہ جلسہ نہیں ہوا ہے جس سے مسلمانوں کے متفقہ مطالبہ کا صحیح حال معلوم ہو سکے لیکن ہم یہ ضرور کہیں گے کہ جو لوگ اس مسئلہ میں صرف میونسپلٹی کے خلاف ایجیٹیشن کر رہے ہیں وہ زیادہ سمجھداری کا ثبوت نہیں دے رہے ہیں۔

مسلمانوں کے صحیح خیالات

ہمیں جہانتک مسلمانوں کے بعض اصحاب الرائے حضرات سے تبادلہ خیالات کا موقع ملا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ دہلی کے مسلمان اس مسئلہ میں کسی غلط ایجیٹیشن کے حامی نہیں ہیں اور نہ وہ پانی کے معاملہ میں ہندوؤں کی اندھا دھند تقلید کرنے کو تیار ہیں۔ وہ اس بارہ میں فرقہ وارانہ رنگ کو سخت نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ایک دفعہ پوری طاقت کے ساتھ متفقہ کوشش اس امر کی کی جائے کہ پانی کی قیمت گورنمنٹ کم کردے اگر ہندو رضامند ہوں تو وہ گورنمنٹ کے خلاف ہر قسم کی جدوجہد کرنے کو تیار ہیں ...

گھر گپور کا انسانیت سوز حادثہ
مسلمانوں کی دردناک حالت

کھر گپور کا انسانیت سوز و درد ناک حادثہ نہ صرف ہندؤں کے لیے عبرت انگیز بلکہ وحشیانہ سلوک بربریت ...

راقم ایک مسلمان

بسرقیات

اس کلب کی طرف سے شکسپیر کے ڈرامے اسٹیج پر دکھلائے جائیں گے۔ اس کلب کی صدر ایک ممتاز خاتون ہے جو کسی سربرآوردہ شیخ کی بیوی ہے۔ سکریٹری بغداد کی ایک عیسائی لیڈی ہے۔ اس کلب میں خوبصورت خواتین شامل ہیں۔ اس کا دائرہ رکنیت صرف عورتوں تک محدود ہے۔

بیرون ہند

شاہ فواد اور انکے وزراء کی مطلق العنانی کا دور
قوم پرور مصریوں کے مظاہرے
پولیس پر پتھروں کی بارش

قاہرہ ۲۲ جولائی۔ ایک شاہی فرمان جاری کیا گیا ہے جس کی رو سے سینیٹ اور چیمبر تین سال کے لیے ملتوی کر دیے گئے ہیں ...

عوام نے پولیس پر پتھر برسائے

مصری حکومت کے رویہ کے خلاف وفد کا مصر کا احتجاج
تین روز کی ہڑتال کا اعلان

قاہرہ ۲۲ جولائی۔ مصری جمعیت وطنیہ، دستوری اساسی، النواب کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے تین دن تک ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ حکومت کی اس کارروائی کے متعلق رائے عامہ میں اختلاف ہے۔

عراق عرب میں انگریزی برکات
عرب عورتوں کے ناٹک کا قیام
عربی شیوخ کی عورتیں تھیٹر میں ناچینگی

المقطم۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بغداد میں عرب خواتین کا ایک ڈرامیٹک کلب دنا تک قائم ہوگیا ہے۔

ہندوستان

پشاور میں ستیہ گرہ کی تیاریاں
پنجاب کے علاوہ سرحد کے ہندو بھی تیار ہیں

کیمبل پور ۲۱ جولائی۔ پشاور کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ شردھی رکھوناتھ جی مہاراج کے ہندو کے متعلق سخت جوش پھیلا ہوا ہے۔ یہاں پنجاب کے مختلف مقامات کے ہندوؤں نے اپنے نام ستیہ گرہ کے لیے پیش کیے ہیں ...

خونخوار جاٹ عدالت کے کٹہرے میں
سوفتہ کے بلوائیوں کا مقدمہ
پہلے دن کی کارروائی

گوجرانوالہ ۲۳ جولائی۔ آج مسٹر سپیشل مجسٹریٹ نے سوفتہ کے ۲۶ جاٹوں کا مقدمہ شروع کر دیا جو عید الاضحیٰ کے موقعہ پر بلوہ و فساد کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے ...

مسجد شکن مہاراجہ پر مصائب کی بارش

باردولی کی ستیہ گرہ کا دور جدید
مظلوم کسانوں کو گورنر بمبئی کی ہتک آمیز دھمکیاں
قانون کی آڑ میں جبر و تشدد کا آغاز
گاندھی جی میدان عمل میں

پونا ۲۳ جولائی۔ گورنر بمبئی نے آج لیجس لیٹو کونسل میں تقریر کرتے ہوئے۔ بردولی کی صورت حالات پر بحث کی اور ابتدا سے لیکر آج تک کے واقعات تاریخی حیثیت سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس تحریک کے بانی ... کوئی تعلق نہیں۔

حکومت کا نادر شاہی فیصلہ

کوئی حکومت اس پوزیشن کو برداشت نہیں کر سکتی جس میں پرائیویٹ افراد قانون سے بالا ہو کر ...

پونا میں کالجوں کے طلبا کا پر جوش مظاہرہ
گورنر بمبئی کا شرم شرم کے نعروں سے خیر مقدم

پونا ۲۳ جولائی۔ آج دوپہر کے بعد بمبئی کے کونسل کے افتتاح کے وقت کونسل ہال کے باہر ایک نہایت ہی عجیب منظر تھا ...

کونسل کے ارکان کو دو ہفتہ کی مہلت

گاندھی جی کی شرائط

پوری قوت استعمال کرنے کی دھمکی

انسان اور حیوان کی جنگ
۱۹۲۷ء کی سرکاری رپورٹ

جنگلی جانوروں کی تباہی

بُرے کام کے بُرے انجام
رام پیاری پر حملہ
ملزم کو حبس دوام کی سزا

گورنمنٹ کا خفیہ حکم
ٹائمز کو الہام

گورنر بمبئی نے شملہ کو تار دیا ہے اور وائسرائے نے اپنی ہمدردی و امداد کا یقین دلایا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر باردولی کو آل انڈیا سوال بنا دیا گیا تو نہ صرف گورنمنٹ بلکہ تمام صوبجاتی حکومتیں اس تحریک کو دبانے کی کوشش کریں گی۔ کہتے ہیں کہ شملہ سے تمام حکومتوں کو خفیہ حکم ارسال کر دیا گیا ہے۔ (ٹائمز)

کوئی بولی نہ دے

سورت ۲۳ جولائی۔ جوراسی تعلقہ کی تاڑی کی دکانیں کل نیلام کی گئیں جس سے حکومت کو سخت ناکامی ہوئی ...

افریقہ میں مظالم باردولی کی گونج
ایک ہزار روپیہ زائد کی امداد

برطانی راج الٹ جائیگا

انگلستان کے ایک اخبار ... نے ایک مقالہ میں لکھا ہے کہ:۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

گاڑیوں پر ٹیکس
معاملہ مالیات کی انتظامیہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا

نہر سعادت خاں پر شفاخانہ کی ضرورت
میونسپل کمیٹی کا نامناسب فیصلہ

ایک نوجوان جمنا کی نذر ہو گیا

میاں کی آئی بیوی پر ٹل گئی
سوامی شردھانند کی بہو چل بسیں

پچھلے دنوں سوامی شردھانند کے صاحبزادے پنڈت اندر جی کی خبر علالت کا اخباروں میں بہت چرچا تھا ڈاکٹر انصاری کے بیان سے معلوم ہوتا تھا کہ شاید پروفیسر اندر دو چار ہی دن کے مہمان ہیں۔ صدر کانگریس کی اس شہادت پر گورنمنٹ نے پروفیسر اندر کو ان کے والد بزرگوار کی طرح جیل از وقت جیل سے رہا کر دیا تھا لیکن خدا کی شان پروفیسر اندر تو صحت یاب ہو گئے۔ اور پرماتما کی کرپا سے خاصے چنگے ہیں لیکن آپ کی بیاہی اور وفادار بیوی سورگباش ہوگئیں۔ پروفیسر صاحب کو سخت صدمہ ہے کیونکہ اس عورت سے آپ کو بڑا پریم اور سکھ حاصل تھا۔ ہماری دعا ہے کہ خدا پروفیسر کی صحت کو محفوظ رکھے اور اس جان لیوا صدمہ سے آپ کی زندگی محفوظ رہے۔ ہماری اچھا ہے کہ مرنے والی استری کو کسی رانی یا شہزادی کی جون عطا کی جائے ...

خواجہ حسن نظامی پر فوجداری مقدمات کی بھرمار
ای روشنی طبع تو بر من بلا شدی

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ
اسیسروں نے ملزم کو بے قصور ظاہر کیا

دہلی ۲۳ جولائی۔ خواجہ حسن نظامی ...

بازار بلیماران میں سانڈوں کی کشتی

ایک خبر کی تصحیح

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند

بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقوم منتفرق	رقوم زکوٰۃ	میزانکل
جناب حافظ احمد الدین صاحب صابن ساز مضافات ملتان	تبلیغ	41/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خان صاحب فتح خان صاحب ہوارہ	″	42/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محمد یوسف صاحب رنگون	″	43/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محمد شریف خان مجید خان صاحبان ریحانا باڑی	″	44/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بخانب مسلمانان کھڑگ پور معرفت جناب بشیر محمد خان صاحب کھڑگ پور	″	45/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب محمد احمد صاحب پلکھوا	″	46/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محمد اسحاق صاحب بک سیلر بلند شہر	″	47/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزا حفیظ احمد بیگ صاحب اسٹیشن ماسٹر سمارہ	″	48/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بخانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خان صاحب بھوپال	″	49/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب محمود علی صاحب پروفیسر کپور تھلہ	″	50/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حکیم عبد الحکیم صاحب	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم دہلی	جمعیۃ	1763	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حکیم عبد النور صاحب ناگرنوشا	تبلیغ	52/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عمر النساء بیگم صاحبہ معرفت جناب سراج الدین صاحب کلکتہ	″	53/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حکیم سید محمد احسن صاحب معرفت مولوی حمید خان صاحب الہ آباد	″	54/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایس مہر بخش صاحب سوداگر بمبئی	″	56/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سکرٹری صاحب ینگ بوائز کلب پیٹھانا	″	57/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزا عزیز صاحب دارا پوری لاہور	″	58/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سید نہال احمد صاحب حیدرآباد	″	59/28	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]

قادیان کا مشہور و معروف مقدمہ

خلیفہ قادیان کے چال چلن کے متعلق سوالات

قادیان کا مشہور و معروف مقدمہ جو عرصہ ۵ ماہ سے چل رہا ہے آج پیر مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۸ء کو بعدالت جناب چودھری اکمل الدین صاحب نائب تحصیلدار بٹالہ پیش ہوا۔ محمد امین احمدی پٹھان ملازم خلیفہ قادیان (ملزم) کی طرف سے شیخ جلال الدین صاحب وکیل گورداسپور لالہ پریم داس اور مولوی فضل الدین صاحب مختار قانون خلیفہ قادیان پیروکار تھے۔ اور مستغیث کی طرف سے ملک محمد امین وکیل ہائیکورٹ لاہور اور بابو عبد الحمید صاحب وکیل پیروکار تھے۔ کارروائی مقدمہ ٹھیک بارہ بجے شروع ہوئی۔ ملزم کی طرف سے پانچواں صفائی کا گواہ مرزا عبد الحق مرزائی وکیل گورداسپور پیش ہوا۔

سوالات جن سے ملزم کی نیت ثابت کرنی مقصود ہو گواہان صفائی سے پوچھے جانے کی اجازت بخشی جائے۔

محمد زاہد مستغیث

کارروائی مقدمہ پونے پانچ بجے ختم ہوئی اور بقیہ گواہان کے لئے ۲۵ جولائی ۱۹۲۸ء تاریخ دی گئی۔

(نامہ نگار)

محمد یسین الاعظمی غفرلہ از پورہ معروف کوپا گنج ضلع اعظم گڈھ

مکرانہ ریاست جودھپور میں ایک جدید فتنہ

مسجد کی تعمیر میں ہندوؤں کی مزاحمت

تمام ریاست میں فساد کے شعلے مشتعل کرنے کی کوشش

مسلمانان مکرانہ پر جو ہندوؤں نے مظالم بپا کر رکھے ہیں ان کو مختصر الفاظ میں عرض کیا جاتا ہے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پورہ شیخ معروف کی چہار سالہ سرگذشت

ہنود کی چیرہ دستیاں اور مسلمانوں کا صبر و استقلال

قربانی گاؤ کے مقدمہ میں مسلمانوں کی کامیابی

پورہ شیخ معروف متعلقہ کوپا گنج تحصیل گھوسی ضلع اعظم گڈھ میں مسلم آبادی کی ایک کافی تعداد ہے۔

ان کا دل ہی جانتا ہے تمام اسلامی دنیا کے لئے یہ دن مسرت اور خوشی کا ہے۔

چند ادویات متعلقہ خوبصورتی

اشرفی انعام دلانے والی کتاب

درود مصطفےٰ

اگر آپ نے ابھی تک مطالعہ نہیں کی تو آج ہی آرڈر بھیج کر ہم سے طلب فرمائیے۔ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جن کے پڑھنے سے سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریفہ زیارت نصیب ہوتی ہے۔ مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب۔ قیمت صرف ۱۲؍ علاوہ محصول ڈاک

چند مفید کتابیں

تاریخ ہند قدیم — قدیم ہندوستان کی تاریخ کا یہ ایک مختصر لیکن نہایت جامع خاکہ ہے۔ اور ہر اعتبار سے قابل مطالعہ ہے۔ قیمت صرف علاوہ محصول ڈاک

تاریخ الدولتین — مصر کے مشہور اہل قلم علامہ جرجی زیدان کی تصنیف

باتا مریتا

اکسیر جذام

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

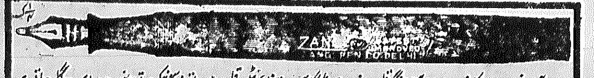

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

مسلمانوں کا ایمان خطرہ میں

اس خطرہ کی اصلی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کی تعلیم مفقود ہوگئی علوم دین کی باقاعدہ تحصیل نہیں کی جاتی لوگوں میں نہ اتنی قابلیت ہے کہ بڑی بڑی ضخیم مذہبی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

فلاح دین و دنیا

کے نام سے شائع کی ہے۔ یہ کتاب تمام دینی مسائل پر حاوی ہے۔ مذہب کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ | جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان | تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ماہوار ایڈیشن

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابوالبیان ادیبی

جلد ۸ | دھلی یوم چہارشنبہ ۱۴ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری - مطابق یکم اگست ۱۹۲۸ء | نمبر ۸

سیلاب مغرب

(رؤف زیبری مدیر معاون الجمعیۃ)

مسلم گم کردہ رہ اندیشۂ فردا نہ کر
پائے ہمت کو اٹھا انجام کی پروا نہ کر

پیکر تسلیم بن جا تیرا مسلک ہے یہی
دل کو خوف گردش ایام سے بیگانہ کر

تجھ کو منزل پر پہنچنا ہے تو کر دے جاں نثار
جذبۂ باطن کو ظاہر صورت پروانہ کر

دیکھ بہ جائے نہ تو سیلاب مغرب میں کہیں
اپنے فقدان عمل سے آپ کو ہلکا نہ کر

قید سے تجھ کو چھڑا سکتی نہیں تہذیب نو
اس سراب حریت پر اعتماد اصلا نہ کر

ناموافق ہے تجھے دشت تجدد کی ہوا
اپنا گلشن چھوڑ کر آباد یہ صحرا نہ کر

ساقی کوثر نے جو تجھ کو پلائی تھی کبھی
اس شراب کہنہ سے لبریز پیمانہ کر

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجمہ اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی ہیں بہت کم تعداد میں باقی رہگئی ہیں۔ لہذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اسکی فرمائش روانہ کرکے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے نہیں گذرا ہوگا اور نہ آیندہ کے متعلق کوئی امید کیجاسکتی ہے جسکی بابتہ ۴۹۷ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کر رکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصولڈاک روانہ کردیں باقی رقم کا وی پی کردیا جاویگا۔ (مینیجر)

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبدالمجید خاں کو آسمان شہرت پر چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرآمد اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جسکو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحبؒ کی اجازت سے اُن کے بہت سے خاندانی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے، اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں اُن کو صاد بنا کر ممتاز کردیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور ممتاز اطباء نے اسکی صحت و آراستگی میں حصہ لیا ہے اور اس لئے ہمارا یہ دعویٰ ہرگز بیجا نہیں ہے کہ یہ لاپی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اصلی قیمت فی جلد للعہ رعایتی للعہ ۔ اُن کے لئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے +

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں، جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۱۰ صفحات، قیمت ۔۔ علاوہ محصول ڈاک ۔۔

ملنے کا پتہ
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

سواء السبیل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو - جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جسمیں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالے کے وجود و صفات علم غیبی اور غیری کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث کلام الٰہی - وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اس میں اختلاف - غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً متوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے قابل دید کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے کہ مولانا فخر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے اولیاء متاخرین کے حضرت دادا پیر ہیں۔ مزید اطمینان کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف کی سوانح عمری معہ نقشہ مزار شریف بھی جاسکتی ہے - قیمت ایک روپیہ (عہ)

مالابد کلیمی

فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا .... جس میں سلوک تصوف کے اصول و مقاصد خطرے اور وساوس کی اقسام اور انکی روک تھام تو بہ کی تفصیل تدابیر جن سے نفس و تقوے کلی حاصل کرے - علاوہ ازیں یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر شامل ہے اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بیحد ضرورت ہے آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں قیمت ۸

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ اذکار اشغال معمولات اور وظائف چار پیر، چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں - اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اس کی صحت الفاظ بھی کی ہے - اور اپنے سلسلوں کا ارتباط حقیقی طریق سے آپکو پہنچے ہیں تفصیل سے لکھا ہے۔ قیمت عہ

المشتہر
سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی
کوچہ چیلان دہلی

برسات میں
خوش ذائقہ
اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اگر آپکو صاف و نفیس و لذیذ اچار و سرکہ و مربے مرغوب ہیں تو ہماری دوکان سے طلب کیجئے یہ صرف اپنے مسلمان بھائیوں کی سہولت کیلئے اعلے پیمانہ پر انتظام کیا گیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آپ بھی ہمدردی اسلام کا ثبوت پیش کرتے ہیں یا نہیں۔ علاوہ چٹنی ہر قسم کے عرق و شربت اور انگریزی ادویات و خوشبودار تیل و روغنیات - عرق سونف - چورن - خمیرے ہمارے یہاں سے بہت ہی کفایت سے ملسکتے ہیں۔ فہرست ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر مفت طلب کیجئے
پتہ - محمد عبدالحمید اینڈ برادر اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی بتاشان دہلی

ملازمت

دہلی - لاہور - کلکتہ - بمبئی - مدراس و لنکا میں ملازمت کرنے کے خواہشمند دو آنہ (۲ر) کے ٹکٹ بھیج کر قواعد انگریزی طلب کریں۔ شرطیہ ملازمت یا فیس واپس کرایہ ریل معاف۔
سول کالج - دھنی رام روڈ لاہور

ضرورت ہے

محکمہ ریل - ڈاک خانہ تار وغیرہ میں ملازمت کے خواہشمند امیدواروں کی ضرورت ہے جو کام سیکھنا چاہیں۔ کرایہ ریل معاف -
قواعد دو آنہ (۲ر) کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں
ڈائرکٹر - رائل ٹیلیگراف کالج - دہلی

شرطیہ علاج

نقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | نقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا
میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر پھوڑے دکھائے داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہوجاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمایش کریں دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا
اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری نقیری دوا کو ایکبار ضرور آزمائش کریں سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ مول سے چلا جاتا ہے۔ شک نہ کریں۔ دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا
اگر آپکے تھوڑے گنے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگائیں جس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ اگر آپکا بال کل پک گیا ہے تو کالا منگائیں جس سے ... اور ساری عمر کالا رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲) فائدہ نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر
میں ڈاکٹر وید حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھڑانے والی دوا اُنکے پاس میری ایسی نہ ہوگی اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ آزمائش کیلئے عہ

کالے سے گورا
سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو چکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ لوشن دا ہی اسے لگانے سے جھائیں کالا داغ چیچک کا داغ کیل مہاسے سب دور ہوکر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہوجاتا ہے دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی
جیسا نام دیسا کام یہی ہے اسکے کھوج میں بوڑھے جوان سبھی لگے رہتے ہیں ایک گولی کھانے سے مزاج مست ہوجاتا ہے جس نے اسے نہیں کھایا زندگی میں سنگ کا لطف نہیں اٹھایا شوقینوں کے بڑے کام کی چیز ہے دام عہ

طاقت کی دوا
قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے میں یہ دوا اپنا ثانی نہیں رکھتی اسکے ہر ایک طرح کے دوات کا گرنا رک کر ہٹا کٹا تندرست مثل پہلوان کے طاقتور ہوجائے گا۔ دام پانچ روپیہ

پتہ :- جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری - دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۴ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ ہجری

باردولی میں حق و باطل کی کشمکش

باردولی ستیاگرہ کے سلسلہ میں حکومت نے جو روش اختیار کر رکھی ہے، اور جس روش کو وہ اب اختیار کر رہی ہے اس کو تقاضائے ...

حجاج کی مشکلات

کھڑگپور کے مسلمانوں کی امداد

کیا ڈاکٹر مونجے کی آنکھیں کھل گئیں؟

شذرات و مقتبسات

شام کے تخت کا قضیہ

برطانیہ اور ایران کا معاہدہ

علامہ رشید رضا کی شرافت

اہل شام کیساتھ فرانسیسیوں کا تعصب

حجاز میں مجلس شوریٰ کا جدید انتخاب

شرق اردن اور حجاز کی چھیڑ چھاڑ

حجاز میں سازش کا قضیہ

دلچسپ حقائق و معلومات

چیونٹیوں کی بنائی ہوئی پہاڑیاں

کاغذ کے صد بہار پھول

آدمی سے زیادہ دو انچ کا مغز

رہنمائی کرنے والی چڑیاں

انسان ہڈ اور لوہے کا پسل

لنگڑوں کا شہر

ایک عجیب و غریب گھڑی

مرے ہوئے دلوں کو متحرک کرنیوالا آلہ

تمام دنیا کو وقت بتانیوالی گھڑی

بے آواز کی بستی

ہاتھی اور انسان کی دوستی

بغیر کسی آدمی کے جواب دینے والا ٹیلیفون

نکات و لطائف

ڈاکٹر ... خدا آکو اسلام کی زلف سے مشرف فرمائے کچھ عجیب کنفٹے کے جولانگاہ ... ہیں ڈاکٹر صاحب کو دہلی کے ایک مولانا صاحب ... صدارتی ایڈریس پڑھنے کا بہت شوق ہے ...

حوادث و احکام

السوال

(۱) ما تقولون ایہا العلماء الساحات الکرام فی ما یقول رجل بان الدخان حرام کیفما کان من اکلہ و شربہ و یتنظم بالادوی بانہ نبت من قبل و سرات ابلیس اللعین ولا یشفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لمن استعملہ کذا اوحی اللہ تعالی للنبی صلی اللہ علیہ وسلم بالجبریل علی نبینا و علیہ السلام و یدعی بالحرام شربہ لبن بقرۃ التی اکلت من تبن قیر من استعملہ انتہی۔

(۲) و فی صلوۃ الامام الشافعی یصلی صلاۃ العید للاحناف اولا و یصلی ہو اینما للشافعیین ثانیا معہ و سمیع المسجد بینوا توجروا

الجواب

...

نوایجاد سرمہ

اسلام اور ویدک دہرم مساوات کی میزان میں

انسانی شرافت کا حقیقی معیار

(از قاری ... دہلوی)

ذیل کا معرکۃ الآراء اور یاطل سوز تبلیغی مضمون ان مضامین کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو جریدہ الجمعیۃ میں وقتاً فوقتاً شائع ہوئے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے چونکہ یہ مکمل مضمون بہت طویل ہے اسلئے ہم قارئین کرام کی دلچسپی کیلئے اسکا ایک حصہ درج ذیل کرتے ہیں باقی تمام و کمال مضمون کتابی صورت میں شائع کیا جائیگا جس کی کتابت ہو چکی ہے اور طباعت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

(۱)

ویدک دہرم

اسلام نے تو فضیلت محض تقویٰ اور شعائر الٰہی کی پابندی پر رکھی ہے نہ کہ حسب و نسب اور مال و دولت اور ملک و وطن پر ...

یہ تو برہمن کے محامد و فضائل کا بیان ہوا کہ خواہ کتنا ہی بدکار، بدمعاش، لٹیرا، دوسروں کی عورتوں کو زبردستی اٹھا لیجانیوالا، عیاش اور حقیقی ہو۔ مگر اس کی پیدائش ہی ایسی زبردست واقع ہوئی ہے کہ وہ تمام برائیوں پر غالب آجاتی ہے ...

اسلام

...

غالب کوئی ہو ...
یہی آئین قدرت ہے یہی اسلوب فطرت ہے
جو ہے راہ عمل میں گامزن محبوب فطرت ہے

(۲)

اخلاقی، تمدنی، مجلسی احکام اور اُن میں تفاوت

نام میں تفریق

(۱) برہمن کے نام کے ساتھ شرما، کشتری کے نام کے ساتھ ورما، ویش کے ساتھ گپت، اور شودر کے ساتھ داس (غلام) لفظ ہونا چاہیے۔ (سنسکار ودہی مصنفہ سوامی دیانند، نام کرن سنسکار)

برہمن کا نام ایسا ہونا چاہیے جس سے سکھ ٹپکتا ہو، کشتری کا نام طاقت، ویش کا نام دولت، اور شودر کا نام غلامی ظاہر کرنے والا ہو۔ منو ...

عرش الٰہی کا سایہ

قیامت کے دن جہاں ایک طرف لوگ صدہا پریشانیوں میں مبتلا ہوں گے وہاں خدا کے بعض مخصوص اور مطیع و فرمانبردار بندے عرش الٰہی کے سایہ میں آرام و اطمینان سے بیٹھے ہوں گے۔ اگر ایک طرف دھوپ کی گرمی پسینوں کی کثرت حساب کی گھبراہٹ اور جہنم کی دہشت سے لوگ نفسی نفسی پکارتے ہوں گے یود المجرم لو یفتدی من عذاب یومئذ ببنیہ وصاحبتہ واخیہ وفصیلتہ التی تؤویہ ومن فی الارض جمیعا ثم ینجیہ تو دوسری طرف ایک گروہ الٰہی سرور کی لذت انعامات الٰہی کی مسرت سایہ کی ٹھنڈک، ٹھنڈے چشموں کی فرحت سے بہرہ اندوز ہو رہا ہوگا۔ ان المتقین فی ظلل وعیون و فواکہ مما یشتہون کلوا واشربوا ہنیئا بما کنتم تعملون

آج کی صحبت میں ہم اس مبارک اور خوش نصیب گروہ سے قارئین کرام کا تعارف کرانا چاہتے ہیں جن کو قیامت کے ہولناک دن میں عرش الٰہی کا سایہ اور جوار رحمت ربوبیت کاملہ کا فخر حاصل ہوگا ...

عرش الٰہی کا سایہ کن کن کو نصیب ہوگا

...

برقیات

بیرون ہند

ملک الحجاز کے والد کی وفات پر لندن میں ماتم
شاہ برطانیہ کا اظہار تعزیت

جلالتہ الملک سلطان عبدالعزیز آل سعود (مکہ)
آپ کے والد امام عبدالرحمن کی وفات کا حال معلوم کرکے ہم اپنی دلی ہمدردی کا آپ کی خدمت میں اظہار کرتے ہیں
(شاہ جارج پنجم)

سلطان ابن سعود کا تشکر

ملک معظم جارج پنجم (لندن)
آپ نے ہمارے والد محترم کی وفات پر جس دلی ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے ہم بھی اسی طرح تہ دل سے آپکا شکریہ ادا کرتے ہیں
سلطان (عبدالعزیز)

چین میں برطانیہ کا جنگی اقدام

شنگھائی ۲۳ جولائی۔ سابق کمانڈر چانگ چنگ، چانگ باڈی گارڈ کے ماتحت ۵۰۰۰ چینی سپاہیوں اور قوم پرستوں میں لڑائی کی جھڑپ کے بعد شیلفوں کے برطانوی اور جاپانی قونصلوں نے بحری حفاظت کے لئے التجا کی ہے۔ قونصلیٹ اور وہاں کے مضافات میں گولیاں چلتی رہیں جہاں امریکہ کے ایک ملاح کو خفیف سا زخم پہنچا جبکہ وہ جنگی جہاز اور قونصل خانہ کے درمیان رسل و رسائل قائم رکھنے کی کوشش کررہا تھا۔ توم سنت بنتے تھے۔ امید کی جاتی ہے کہ چانگ چنگ و گنگ اڈ سے جلدی پہنچیں گے۔

شنگھو ۲۲ جولائی۔ ہزمجسٹی کا جہاز منگولیا اور دیگر جاپانی شاہ کن جہاز پہنچ گئے ہیں شنگھو میں پانچ سو انگریز ہیں جن میں اسکول کے طلباء کی ایک تعداد بھی شامل ہے۔ صورت حالات پر سکون ہے۔

افغانستان میں فوجی بھرتی
شاہ افغانستان کی والدہ کا دورہ

کوہاٹ ۲۴ جولائی۔ سنا گیا ہے کہ عنقریب غازی مشرق شاہ امان اللہ خان خلد اللہ ملکہ کی والدہ محترمہ صوبہ سمت جنوبی کے سرحدی مقامات کا معائنہ فرمائینگی۔ اور قبائل منگل و خوست کو ہدایت کرینگی کہ افغانستان کی فوجی بھرتی کے لئے محبت اور خوشی کے ساتھ کوشش کریں۔ چونکہ یہ قبائل ہمیشہ سے اس بھرتی کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ اس لئے غازی موصوف اپنی مخصوص پالیسی سے اپنی والدہ محترمہ کے ذریعہ اس اہم کام کو انجام دینے والے ہیں۔

افغانستان میں ہوائی جہازوں اور ریلوں کی ترقی

پشاور ۲۳ جولائی۔ افغانستان میں کابل اور تاشقند کے درمیان سلسلہ پرواز قائم ہوگیا ہے۔ اس سلسلہ کے تجربہ سے مطمئن ہوکر حکومت مذکور کابل اور مزار شریف کے درمیان بھی سلسلہ پرواز قائم کررہی ہے۔ اول الذکر کے خلاف یہ سلسلہ افغانی قومی ہے اور روسی یا کسی غیر قومیت کا اس میں دخل نہیں ہے۔ موسیو کلنیسو دیگر فرانسیسی انجنیروں کی معیت میں ہندوستان کی راہ سے کابل پہنچ گئے ہیں۔ وہ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان سے ملے۔ اور معلوم ہوا ہے کہ وہ افغانستان میں ریلوں کی تعمیر کے متعلق اعلیحضرت سے گفت و شنید کررہے ہیں۔

جزیرۃ العرب میں برطانوی حکمت عملی
سلطان مکلا کو انگریز ہوائی جہاز دے رہے ہیں

سلطان مکلا صالح بن غالب ساحل حضرموت پر ایک کافی بڑی ریاست کے مالک ہیں۔ سلطان موصوف کی ریاست حیدرآباد میں بھی جائداد ہے۔ آپ انگریزوں کے زیر سیادت ہیں۔ ابھی حال میں سلطان صالح بن غالب اور برطانیہ کے درمیان گفتگو ہورہی تھی۔ سلطان نے برطانیہ سے کچھ ہوائی جہاز طلب کئے ہیں۔ ان کے ساتھ برطانوی مستری بھی ہونگے۔

موخر الذکر نے ہوائی جہازوں کی فراہمی کا ذمہ لیا ہے اور عنقریب اس پر عملدرآمد شروع ہوجائیگا۔ سلطان مکلا اس سال حج کے لئے حجاز گئے تھے۔ سلطان موصوف اور ابن سعود کے تعلقات دوستانہ ہیں۔ آپ حج سے فارغ ہونیکے بعد شاید سیدھے مکلا لوٹ آئیں یا سیاحت کی غرض سے قاہرہ جائیں۔ اس کے بعد کچھ عرصہ آپ اپنے دارالحکومت میں قیام کرینگے۔ اور وہاں سے ہندوستان یعنی اپنی اصلی قیام گاہ یا ریاست حیدرآباد میں واپس ہوں گے۔

کچھ عرصہ سے اہل حضرموت میں بیداری کے آثار نمودار ہورہے ہیں اور ملک میں اصلاحی تدابیر کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سلطان مکلا نے عزم کیا ہے کہ وہ ہندوستان سے بالکل قطع تعلق کرلینگے اور دو ماہ کے بعد اپنے ملک حضرموت میں مستقل طور پر مقیم ہوجائیں گے تاکہ ملکی اصلاح کی طرف اپنی توجہ مبذول کرسکیں اور اصلاحی جدوجہد کو اپنی موجودگی سے کامیاب بنائیں

بیگم زغلول کا پیغام وزیر اعظم مصر کے نام

الاہرام قاہرہ ۲۷ جولائی کی اشاعت میں رقمطراز ہے مصطفیٰ نحاس پاشا کے نام بیگم زغلول پاشا کی طرف سے جو آجکل بحالئے صحت کے لئے یورپ میں ہیں مصر میں ذیل برقی پیغام میں موصول ہوا ہے۔ میں خواہ مصر میں ہوں یا مصر سے باہر مگر ہر حالت میں ان فرزندان وطن کی جو اپنے ملک کے مفاد کی خاطر جنگ کررہے ہیں مؤید ہوں۔ اپنے مقصد میں ملک کے حقوق کا مطالبہ ہر وقت ہمارے پیش نظر رہنا چاہئے۔ خدا ضرور ہماری مدد کریگا۔ (بیگم زغلول)

حکومت مصر کا جبر و استبداد
قوم پروروں کے اخبارات و جلسوں پر پابندی

قاہرہ ۲۷ جولائی۔ حکومت کے مستحکم رویہ کی ایک اور مثال وفد جماعت کے اخبار البلاغ (قاہرہ) کو تنبیہ کی شکل میں رونما ہوئی ہے۔ اس اخبار دارالامرا اور دارالعلوم کے بعض اراکین کے دستخطوں سے ایک بیان شائع ہوا تھا حکومت نے اخبار مذکور کو تنبیہ کی ہے کہ اگر آئندہ حکومت کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی تو سختی سے باز پرس کی جائے گی۔ نیز حکومت نے وفد جماعت کے اراکین پارلیمنٹ کے ایک جلسہ کو جو کل ہونیوالا تھا ممنوع قرار دیا ہے۔ اور دارالامرا اور دارالعلوم کے صدر کی تحریری عرضداشت پر کوئی توجہ نہیں کی گئی۔ جو انہوں نے ایوانہائے پارلیمنٹ کی کنجیاں دئے جانیکے متعلق کی تھی۔

جمعیۃ علماء ہند کا عالمگیر اثر
سماٹرا اور بنو کاسل سے تبلیغی امداد

جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام کے لئے مسلمانان ناٹال نے بنو کاسل سے جناب آئی ایس داؤد صاحب کی معرفت مبلغ ... اور سماٹرا کے غریب مسلمانوں نے چندہ کرکے بتوسط جناب عبدالحمید صاحب ٹاٹانگ کار تنگ سے مبلغ پچاس روپیہ بھیجے ہیں۔ میں ان ہمدردان اسلام کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ دور افتادگان وطن اس اسلامی خدمت کے سلسلہ میں ہمیشہ ساعی رہیں گے
احمد سعید

ہندوستان

تثلیث کا توحید پر حملہ
ریاست کشمیر میں ارتداد کا خطرہ
تبلیغی انجمنیں فوراً توجہ کریں۔

راولپنڈی ۲۱ جولائی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسیحی مبلغین ایک عرصہ سے سرحد کشمیر پر اپنی تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ جس میں انہیں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی۔ آج کل عیسائی مبلغین کا مرکز گریباوتیل ہے ان علاقوں کے مسلمان دینی تعلیم اور شرعی احکام تو درکنار اتنا بھی نہیں جانتے کہ ہم کس کی امت ہیں۔ علماء کرام ...

ایسٹ انڈین ریلوے کا ہولناک حادثہ
عبدالرحیم کے بیان سے حیرت انگیز انکشافات کا انکشاف
گرفتاریوں کی بھرمار

راجندر بٹ کا اعلان اور گاندھی جی کا اظہار افسوس

مسئلہ باردولی کے حل کی ایک آخری صورت

مقدمہ سوفتہ
نندلال جاٹ کی گواہی
صاحب نے کہا تھا ہم فائر کرینگے

فساد کا اصلی سرغنہ شناخت کرلیا گیا
ایک گواہ کی شہادت

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
پاٹودی ہاؤس کے بربک تماشا

بھائی سانولیہ کے قتل کا مقدمہ
ظہیر بری کردیا گیا

آدم خور دھرم
کیا ہندوؤں میں انسانی گوشت کھانے کی اجازت ہے

اعلیحضرت فرمانروائے بھوپال کو چشم زخم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تار
ہز ہائنس نواب صاحب بھوپال کے نام

ہنومان دیوتا کی پوجا اور بجلی سے موت

ہندو دیویوں کو کٹار بندوق اور لاٹھی استعمال کرنے کی تلقین
عورتوں کے لئے اکھاڑے قائم کئے جائیں
ڈنڈے باز مونجے کی زہر فشاں تقریر

ضلع امرتسر کے دیہات میں فساد
۲۷ آدمیوں کا چالان

ایک اور گواہ کا بیان
بلم بارہی اور جے کالے

باردولی میں حق و باطل کا معرکہ
مظلوم کسانوں کا صبر و استقلال

قصیدہ مدحیہ

حب فولاد۔ ان کے استعمال سے معدہ و جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔ اور خون صالح پیدا ہوتا ہے ... ساوق دواخانہ یونانی۔ دہلی

بزدل راجپوت

عہد مغلیہ کا ایک عبرت انگیز افسانہ

ایک راجپوت سردار کی غداری اور شہنشاہ جہانگیر کا عفو و رحم

(۱)

پانچ سو سال کی ایک صبح نے ہندوستان کے دارالحکومت میں ایک نہایت دلفریب منظر دیکھا۔ شہر کے گلی اور کوچوں میں لوگ زرق برق پوشاکیں زیب تن کئے ہوئے ادھر ادھر پھر رہے تھے بازاروں اور دکانوں کی آرائش میں تاجروں نے اپنی دولت کو نہایت قابلیت کے ساتھ صرف کیا تھا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا گویا آج دہلی دلہن بنا ہوا ہے۔ انسانوں کا ایک سیلاب عظیم قلعہ کی طرف امنڈا چلا آ رہا تھا۔ اور ہر شخص کا چہرہ خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان ایک اندرونی مسرت سے چمک رہا تھا۔ یوم نوروز کی خوشی اور خصوصاً سوقت جبکہ جہانگیر کی تخت نشینی کے بعد یہ پہلا نوروز تھا ایسی نہ تھی کہ ہر طبقہ محسوس نہ کرتا۔ خاندان مغلیہ کے عہد حکومت میں رعایا کو جو خوشحالی اور فارغ البالی نصیب ہوئی یہ اسی کا لازمی نتیجہ تھا کہ لوگوں کے دل خود بخود بادشاہ کی طرف کھنچتے تھے اور جب کبھی حکومت کی طرف سے کوئی جشن منایا جاتا تھا تو شہر کے باشندے پروانہ وار بادشاہ کی زیارت کے لیے دربار میں جمع ہو جاتے تھے۔

تے فرمان پڑھ کر سنانے شروع کئے جن میں جاگیریں اور منصب تقسیم کئے گئے تھے۔ بہت سے امیدواروں کی امیدیں پوری ہوئیں اور بہت سوں کو مایوس ہونا پڑا۔ جب اعزاز و خطابات کی بارش شروع ہوئی۔ تو راجپوت امرا کی صف اول میں ایک شخص رائے رائے بہادر سے زیادہ بے چین و مضطرب نظر آتا تھا۔ ادب اور جو دربار شاہی کی اس انتہائی پابندی کے کہ کوئی نظر اٹھا کر نہ دیکھے گوشہ چشم سے دیکھ رہا تھا کہ اس کے متعلق فرمان کب وزیر کے ہاتھ میں آتا ہے بالآخر اس کی توقع پوری ہوئی۔ اور اعتماد الدولہ نے آواز بلند پڑھ کر سنایا کہ رائے رائے بہادر کو آئندہ سے پنج ہزاری منصبدار کر دیا گیا۔

رائے رائے سنگھ جھکا اور اپنی پیشانی کو زمین تک لیجاتے ہوئے بادشاہ کے حضور میں آداب بجا لایا۔ اسوقت اسکی زبان سے ایسے الفاظ ادا ہوئے تھے جنکا مفصل الٰہی وفاداری اور اطاعت کا عہد تھا۔

(۲)

[illegible]

(۳)

[illegible]

(۴)

[illegible]

(۵)

[illegible]

(۶)

[illegible]

امراض ملت

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

تیج کی کذب بیانی کا جواب

(گزشتہ سے پیوستہ)

۱۶ جولائی کے الجمعیۃ اخبار میں جو مضمون دہلی کے گئو مانس کی دکانوں کی سرخی سے بجواب تیج اخبار کے شائع ہوا ہے۔ اب اس کا دوسرا حصہ قارئین الجمعیۃ کے ملاحظہ میں پیش کیا جاتا ہے

[illegible]

برسات کی بہار

(از نتیجہ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

موتی برسانے کو آئی ہے گھٹا ساون کی
ابر دُر بار تے باندھی ہے ہوا ساون کی
زیب بر سبزہ تر کے ہے قبا ساون کی
رُوئے گلشن سے برستی ہے فضا ساون کی

جلوۂ رحمت حق بن کے بہار آئی ہے
فصل گل ساتھ لیے پھولوں کے ہار آئی ہے

گلشن دہر پہ ہے سایۂ دامان بہار
پردۂ غیب سے ظاہر ہوئے سامان بہار
چشم بددور۔ دوبالا نہ ہو کیوں شان بہار
بارش ابر کرم بن گئی ہے جان بہار

غیرت دامن گلزار بیابان ہوئے
یعنی جنگل میں بھی منگل کے ہیں سامان ہوئے

ابر رحمت کے جو چھینٹوں سے زمیں ہے سیراب
کہیں کھیتی ہے ہری ہے کہیں جنگل شاداب
ہیں بصد جوش کہیں آپے سے باہر تالاب
لب دریا ہیں کہیں پھول کنول کے خوش آب

جھومتے ہیں گن اندام ہیں جھونوں میں
ڈالیاں نخل کی تلتی ہیں کہیں پھولوں میں

جس طرف دیکھیئے آتی ہے نظر ہریالی
پتہ پتہ ہے ہرا سبز ہے ڈالی ڈالی
پھول کی بادۂ شبنم سے بھری ہے پیالی
چشم نرگس بھی اسی دو کی ہے متوالی

مستی حسن کے ہیں ناز بہار گل میں
نشۂ مے کے ہیں انداز بہار گل میں

دست مشاطۂ قدرت نے کیا ہے جو سنگار
آب آئینہ سے بڑھکر ہے رخ گل کا نکھار
قابل دید ہے غنچوں کے تبسم کی بہار
سیر گلشن سے خلیق ہوتی ہے آنکھیں سرشار

موسم گل میں ہیں ہر سمت غضب کے جلوے
حق تو یہ ہے کہ یہ ہیں قدرت رب کے جلوے

سررشتہ تعلیم ضلع فیروزپور میں سکھ پارٹی کے تعصب کی خدکشی

حکم کے نکلنے سے کئی روز بعد سکول سے شاخ میں تبدیل کر کے اس عذاب سے بچا لیا۔ بھاگسر اور جنڈ والے سکولوں میں ایک ہی مدرس کو کوئی الاؤنس دے رکھے ہیں لیکن دوسرے

[illegible]

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند

بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

جمعیۃ علمائے ہند کے معاونین کرام کی مفصل فہرست بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ پرچہ گزشتہ میں ناظرین الجمعیۃ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اب حسب ہدایت حضرت مولانا الحاج ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علمائے ہند آمد و صرف کا گوشوارہ بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ شائع کیا جاتا ہے۔ اور انشاء اللہ تعالے آئندہ ہر ماہ کا گوشوارہ اسی طرح ماہ بماہ شائع ہوتا رہیگا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند
۱۰ صفر ۱۳۴۷ھ

تفصیل آمد	رقم	میزان
بقایا سابقہ	[illegible]	[illegible]
تحویل دفتر	[illegible]	
خزانہ	[illegible]	
تفصیل آمدنی	[illegible]	
اعانت شعبہ تبلیغ	[illegible]	
جمعیۃ علمائے ہند	[illegible]	
زکوٰۃ و صدقات	[illegible]	
اعانت جمعیۃ	[illegible]	
بمد مصارف دفتر	[illegible]	
میزان کل	[illegible]	[illegible]

تفصیل صرف	رقم	میزان
تفصیل مصارف	[illegible]	[illegible]
تنخواہ مبلغین و مدرسین	[illegible]	
مصارف سفر	[illegible]	
مصارف ڈاک	[illegible]	
مصارف تار	[illegible]	
مصارف مہمانان	[illegible]	
کرایہ مکان	[illegible]	
اسٹیشنری	[illegible]	
امداد نومسلمین	[illegible]	
متفرقات	[illegible]	
تفصیل بقایا	[illegible]	
تحویل دفتر	[illegible]	
خزانہ	[illegible]	
میزان کل	[illegible]	[illegible]

ملازمت

دہلی۔ لاہور۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس

سول کالج وصنی رام روڈ لاہور

[illegible]

[illegible]

مدنی بارگاہ میں ہندوستانی نذر عقیدت

تاجدار مدینہ کے قدموں پر نثار کرنے کیلئے بے سروسامان ہندوستانیوں نے اپنے ٹوٹے ہوئے دلوں کے چند ٹکڑے پیش کئے ہیں۔ اگر آپ دلہائے صد پارہ کے قربان ہونے کا ایمان پرور نظارہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

رسالہ پیشوا کا رسول نمبر

ملاحظہ کیجئے جس میں انتہائی جانفشانی سے ہندوستان کے تمام نامور انشاپردازوں کے بہترین مضامین نظم و نثر فراہم کئے گئے ہیں۔ رسول نمبر کی تدوین میں مسلمان بھی شامل ہیں اور ہندو بھی سکھ بھی شامل ہیں اور عیسائی بھی۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان کے کسی رسالہ نے سیرۃ نبوی پر غیر مسلم انشاپردازوں کے اسقدر البیلے اور پرکیف مضامین آج تک حاصل نہیں کئے۔ اس کی ایک ایک سطر سے کشت ایمان تازہ کرنے کیلئے عشق رسول کی بارش ہوتی ہے۔ اسکی ہر ایک نظم دل میں چٹکیاں لیتی ہے۔۔۔۔ کر گنبد سبز میں سونے والے نبی پاک پر قربان ہو جاتے ہیں۔ محاسن معنوی کے علاوہ رسول نمبر میں تین درجن کے قریب فوٹو بلاک تصاویر ہیں اور اسکا ٹائٹل اسقدر خوشنما ہے کہ گھنٹوں دیکھنے سے بھی سیری نہیں ہوتی رسول نمبر کی ضخامت تقریباً ڈیڑھ سو صفحات سے زائد ہے اور اس کی لکھائی چھپائی کیلئے خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں کوئی رسول نمبر آج تک اس قدر اعلیٰ پیمانہ پر شائع نہیں ہوا بعض اس خیال سے کہ کوئی مسلمان محروم سعادت نہ رہے اسکی قیمت بہت کم رکھی گئی ہے یعنی صرف ایک روپیہ (علاوہ محصولڈاک)

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بہ تجارتی زود الاثر ۔۔۔ سہل الحصول کتاب آج تک کوئی کتاب ۔۔۔ یا بعینہٖ کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں جس قدر عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جنکو حاصل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور چودہ عمل عمر بھر کیلئے کارگر ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے تھوڑے عرصہ میں محبوب کو اپنے مطیع کرنا دوست دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں آج آدھ کورس میں کچھ ایسے قیمتی بیش بہا راز بتائیگا جسکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے۔ اگر آپکو کوئی شخص رسوا کرنا چاہے ۔۔۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں تو اکسیر قانون محبت کے نسخہ جات کا مطالعہ کیجئے۔ ۔۔۔ ہم کو یقین ہے کہ آپ ۔۔۔ کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ۔۔۔ واپسی کی شرط ہے۔

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا اسکول

ہمارے اسکول میں موٹر ڈرائیونگ اور انجن کی پرزوں کو کھولنا اور درست کرنا جو ڈرائیور کیلئے نہایت ضروری ہے سکھلایا جاتا ہے اور ہر ایک شخص کو تکمیل کرنے کے بعد امتحان میں پاس کرایا جاتا ہے۔ اسکول فیس مع لیسنس کے ساتھ روپیہ ۔۔۔ لیا جاتا ہے۔

مالک اسکول: مرزا محمد حسن او پیرا ہاؤس بمبئی نمبر ۴

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

رفع تنگدستی و حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل یک نام سید بزرگ کامل کا گرانمایہ اور بیش بہا تحفہ جو بفضلہ تعالیٰ تنگدستی و بے روزگاری دور کرنے میں نہایت موثر و تیر بہدف ہے مسلمانو! اس عمل کو صرف ایک رات پڑھکر تنگدستی و بے روزگاری سے نجات اور کاروبار میں حیرت انگیز ترقی و برکت حاصل کرو۔ یہ عمل ۔۔۔ کے پاس کسی نقد مسلمانوں کی خدمتیں دو ۔۔۔

رفیق معدہ ۔۔۔ پیٹ کے جملہ امراض کیلئے نہایت مفید ہے ۔۔۔ بدہضمی ۔۔۔ قبض، درد شکم، بادگولہ، تخمہ، اپھارہ، دستوں کی ۔۔۔ کی تمام خرابیاں ۔۔۔ مکمل تجربہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے مستقل خریدار بن جائیں تو ہمارا ذمہ۔ نمونہ خوراک کی قیمت معہ محصول علیحدہ ہے۔

آفتابی سرمہ ۔۔۔ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور دھند جالا ۔۔۔ نیز ضعف بصارت دور کرنے میں بیحد مفید ہے۔ آفتابی سرمہ نہ فی شیشی ۔۔۔ ہر دو ادویہ کے ایک ساتھ منگانے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف ہے۔ عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ: حافظ اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

سب ساشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۰

کار آمد فاؤنٹن پن

ڈبل الارم ٹائم پیس

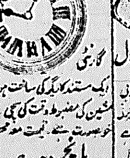

لیور پاکٹ واچ — گارنٹی ۵ سال

رسٹ واچ — گارنٹی ۵ سال

سنہری خوشنما چوڑیاں

ملنے کا پتہ: حبیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجمہ اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی ہیں بہت کم تعداد میں باقی رہ گئی ہیں لہٰذا بہت جلد ذیل کے پتہ پر اسکی فرمائش روانہ کرکے نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے نہیں گذرا ہوگا اور نہ آئندہ کے متعلق کوئی امید کیجا سکتی ہے جسکی بابت ۴۹ علما نے تصدیق کی ہے اور رعایت بھی حد سے زیادہ کرکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی معہ محصولڈاک روانہ کردیں باقی رقم کا وی پی کردیا جاویگا۔

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبدالمجید خاں کو آسمان شہرت پر چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرآمد اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں عفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جس کو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے انکے بہت سے خاندانی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں انکو صاد بناکر ممتاز کردیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور ممتاز اطبا نے اس کی صحت و آراستگی میں حصہ لیا ہے اور اسلئے ہمارا یہ دعویٰ ہرگز بیجا نہیں ہے کہ یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ قیمت اصلی فی جلد ۔۔۔ رعایتی للعہ ۔۔۔ ان کے لئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھانا نہایت ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

نئی کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر یہ محبوب خدا اور سرکار دو جہاں کی سوانحعمری ہے جو بالکل نئی طرز پر قرآن مجید کا اخذ کرکے ترتیب دی گئی ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ۔۔۔

تحقیق الحق اسمیں پیران پیر دستگیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح کی فاتحہ گیارہویں کے متعلق علمائے کرام کے فتاوے حاصل کرکے درج کئے گئے ہیں تاکہ مخالفین گیارہویں کو اعتراض کرنے کی جرأت و ہمت ہی باقی نہ رہے۔ قیمت ۔۔۔

الانصار اس کتاب میں رسول خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلعم اور خلفاء اربعہ کے وہ زریں مقولہ درج کئے گئے ہیں جن کا مطالعہ مسلمانوں کی فلاح و بہبود کا باعث ہوگا اور اپنے عمل کرنا سعادت دارین ہے۔ قیمت ۲ر

رد کفر اس کتاب کے متعلق کچھ لکھنا طوالت کا باعث ہوگا۔ اسکی تعریف اسکے نام سے ہی ظاہر ہے جب سے یہ کتاب لکھی گئی ہے آریوں میں ایک ہلچل مچ گئی ہے۔ قیمت ۸ر

ابطال باطل اس کتاب میں آریوں کی وہ نظمیں جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف لکھی ہیں اور ان کا جواب جو کہ اسی قافیہ و ردیف میں مسلمانوں کی جانب سے نظم میں دیا گیا ہے بالمقابل درج ہیں۔ قیمت ۔۔۔

شہید کا جنازہ اس کتاب میں آپکو شردہانند کے قتل اور قاضی عبدالرشید کی پھانسی کے مفصل حالات معلوم ہونگے۔ اور اس بلوہ کا حال بھی یہی کتاب بتائیگی جو قاضی عبدالرشید کے جنازہ کیساتھ ہوا تھا اور جسکے مقدمات ابتک چل رہے ہیں۔ قیمت ۱۰ر

قاعدہ قرآنی قیمت ۳ر — سیرۃ غوثیہ قیمت ۔۔۔ — سحر اسلام قیمت ۱ر — نوجوان ترک کا خواب قیمت ۱ر — کشش اسلام قیمت ۱ر — دلکش افسانہ قیمت ۱ر — دیوان اکبر کی کشف حقیقت قیمت ۱ر

نوٹ: ایک روپیہ سے کم کا وی پی روانہ نہ کیا جائے گا۔ محصولڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔ تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائے گا جو خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

ریاض الازہر فی احوال سید البشر

اصلی قیمت ۔۔۔ رعایتی قیمت ۔۔۔

سیرۃ النبی پر ابتک مختلف کتابیں شائع ہوئیں اور ابھی لکھی جا رہی ہیں سچ تو یہ ہے کہ اس موضوع پر جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں اور لکھی جائیں گی وہ تمام کی تمام حضور سرکار رسالتمآب کے مدارج علیا کو ملحوظ کرتے ہوئے دریا کے سامنے قطرہ سے بھی کم ہیں۔

دامان نگہ تنگ و گل حسن تو بسیار
گلچین نگاہ تو ز دامن گلہ دارد

مولانا محمد باقر مدراسی رح المتخلص بہ آگاہ کی کتاب ہشت بہشت منظوم بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، جو قدیم اردو ہونے کے باعث لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتی تھی مگر پھر بھی کتاب اتنی عام پسند تھی کہ عوام بطور تبرک اس کا پڑھنا ثواب سمجھتے تھے۔ چونکہ کتاب کی تصنیف کی اصلی غرض اس سے فوت ہوتی جاتی تھی۔ بنا برآں علیہ خادم اہل اللہ نے موجودہ ٹکسالی زبان میں بطرز جدید ترتیب دے کر ریاض الازہر کے نام سے شائع کیا۔ کتاب کی ترتیب مولانا سیماب اکبر آبادی و مولانا طفیق صاحب عمادپوری کے ذمہ دی گئی۔ بحمد اللہ دونوں حضرات نے اس ذمہ داری کو بطرز احسن انجام دیا۔ اصل کتاب میں چونکہ غزوات، معجزات، وصال نبی کا ذکر نہ تھا اس کی کو اردو کی معتبر کتابوں سے استفادہ کرکے پورا کی گئی۔ کتاب کی صحت کی ضمانت کے لئے جناب مولانا محمد باقر صاحب آگاہ مدراسی کی ذات ہی کافی ہے۔ جن حضرات کو مولانا آگاہ صاحب کی کتابوں سے مستفیض ہونے کا موقع ملا ہے۔ ان حضرات کو کچھ بتلانے کی حاجت نہیں۔ ہاں جو حضرات مولانا صاحب سے روشناس نہیں وہ مولانا صاحب کی علمی قابلیت کا اندازہ اس سے کریں کہ رئیس الفقہا و المحدثین حضرت مولانا محمد عبدالحیٔ لکھنوی نے اپنے مختلف کتابوں میں مصنف کے قلمی نسخوں کا حوالہ جگہ جگہ دیا ہے علاوہ اس کے حضرت مصنف نے واقعات کی صحت کی شہادت میں مندرجہ ذیل معتبر و مستند کتابیں پیش کی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ واقعات صحیحہ کی تلاش میں کتنی جد و جہد کیگئی ہے۔ فجزاہ اللہ خیر الجزا

وھی ھذہ فی العربیۃ والفارسیۃ

تفسیر بغوی فتح باری شرح صحیح بخاری کتاب الشفا شمائل ترمذی مع شروح ملا عصام و شیخ ابن الحجر مکی۔

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے!

کامل اشتہار مطالعہ کرنے کے بعد آپ کو یقیناً اطمینان ہو گیا ہوگا۔ اگر آپ مطمئن ہوگئے ہوں تو فوراً آرڈر دیجئے۔ اگر فرمائش بھیجنے میں آپ کو دیر ہوگئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک تین روپیہ (سے ر)

(نوٹ) آخر ربیع الاول ۱۳۴۷ھ تک بجائے تین روپے کے رعایت خاص عہ علاوہ محصول ڈاک ارسال کی جائے گی۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب کاغذ اعلیٰ تقطیع کلاں ہم تقطیع قصص الانبیا مطبوعہ آگرہ

ملنے کا پتہ: کے حاجی محمد محی الدین سوداگر و تاجر کتب ۲۹۹ موچی بازار معسکر بنگلور

سوانح اسمٰعیل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کیساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور غیری کی تحقیقات حق کی حقیقت قدم و حدوث کلام الٰہی، وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اسمیں اختلاف۔ غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً متوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے قابل دید کتاب ہے اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے کہ مولانا فخر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے دیدار متاخرین کے حضرت دادا پیر ہیں۔ مزید اطمینان کیلئے ایک نہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف رح کی سوانحعمری معہ نقشہ مزار شریف بھیجی جا سکتی ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

مالا بد کلیمی فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا۔۔۔ جسمیں سلوک و تصوف کے اصول و مقاصد خطرے اور وساوس کی اقسام اور انکی روک تھام۔ توبہ کی تفصیل، تدابیر جن سے نفس تقویٰ حاصل کرے۔ علاوہ ازیں یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر شامل ہے اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بڑی ضرورت ہے۔ آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں۔ قیمت ۸ر

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف۔ جسمیں طریقہ اذکار و اشغال معمولات اور وظائف چاروں پیر چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اسکی صحت الفاظی بھی کی ہے۔ اور اپنے سلسلوں کا ارتباط جتنے طریق سے آپ کو پہنچے اس تفصیل سے لکھا ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

المشتہر: سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولعزمی جانثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔

اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام ریاکاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۱۲۰ صفحات قیمت تین روپے چار آنے (سے ۴ر) محصولڈاک ۱۰ر

ملنے کا پتہ: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

برسات میں خوش ذائقہ اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اگر آپکو صاف و نفیس لذیذ اچار و سرکہ و مربے مرغوب ہیں تو ہماری دوکان سے طلب کیجئے۔ یہ صرف اپنے مسلمان بھائیوں کی سہولت کیلئے اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا گیا ہے۔ ایک دفعہ آزمائش کیجئے آپ بھی ہمدردی اسلام کا ثبوت پیش کرتے ہیں یا نہیں۔ اسکے علاوہ چٹنی ہر قسم کے عرق و شربت اور انگریزی ادویات و خوشبودار تیل و روغنیات، عرق مصفی بچوں۔ غرضیکہ ہمارے یہاں سے بہت ہی کفایت سے ملسکتے ہیں۔ فہرست ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر مفت طلب کیجئے۔

پتہ: محمد میاں لیڈر برادرز اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی تیاں دہلی

دنیا میں مشہور ترین دوا

باتا مریتا

گٹھیا، نقرس، نمونیہ، درد گردہ، درد کمر، درد نقطہ، درد پسلی، موچ، چوٹ، ہر قسم کے درد کے لئے ڈاکٹروں کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ قیمت فی بڑی شیشی عہ، چھوٹی شیشی ۔۔۔ محصول ڈاک علاوہ ۔۔۔

ایجنٹس: حاجی محمد دین محمد سعید ۱۲ کولو ٹولا اسٹریٹ کلکتہ — شفیع کمپنی انگریزی دوا فروش ۹ کولو ٹولا اسٹریٹ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اگر میرے معجون برص اور روغن سے ایکماہ میں بغیر پرہیز سفید داغ جڑ سے نہ جاتے رہیں اور بدن کی اصلی رنگت نہ آجائے تو کل قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت ہر دو دوا جو ایکماہ کیلئے کافی ہوگی معہ محصول وغیرہ ساڑھے تیرہ روپیہ۔

اطلاع: برص جیسا موذی مرض ایکماہ سے کم مدت میں اچھا نہیں ہو سکتا۔ نقالوں نے مختلف طور سے بے سر اشتہار کی نقل شروع کردی ہے۔ الہٰذا پتہ ذیل سے دوا طلب فرمائیں۔

طبی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار)

دربھنگہ کے مشہور و نایاب ثمرات نیو لیچیاں

آم سفید انگلا، زعفرانی، بمبئی، کشن بھوگ، اکبر پسند ۔۔۔ لیچیاں ۔۔۔ بذریعہ پارسل ۔۔۔ اطلاع: شائقین باغات ۔۔۔ فہرست طلب فرمائیں۔

مینیجر ۔۔۔ دربھنگہ (بہار)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل ۔۔۔ آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے ۔۔۔

منیجر چشمہ کامل دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا رسطیہ نقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی ہوتل ایک پونڈ ۔۔۔ روغن لگانے کے لئے قیمت ۔۔۔ دوا کی قیمت ۔۔۔

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام جہنجھا ڈاکخانہ مہیشاہی ضلع بھاگلپور

ضرورت ہے

محکمہ ریل، ڈاکخانہ، تار و نہر میں ملازمت کے خواہشمند امیدواروں کی ضرورت ہے جو کام سیکھنا چاہیں کرایہ ریل معاف۔ قواعد دو آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

ڈائرکٹر رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر:- ابوالبیان اویسی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

جلد ۸ || دہلی - یوم یکشنبہ ۱۸ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ ہجری - مطابق ۵ اگست ۱۹۲۸ء || نمبر ۹

ہندو دہرم کی عجیب وغریب تشریح

بُت پرستی اور دہریت کا اصل منبع

دہرم ہے یا معجون مرکب؟

سوانح عمری سوامی دیانند سرسوتی مصنفہ پنڈت لیکھرام صاحب آریہ مسافر کے صفحہ ۲۲۳ پر لکھا ہوگا کہ سوامی جی جب ایچ ریلش صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر امرت سر کو ملنے گئے تو صاحب بہادر نے سوال کیا۔ کہ ہندو مذہب کیوں سوت کے تاگے کی طرح کچا ہے۔ اسپر سوامی جی نے فرمایا کہ مذہب سوت کے تاگے کی طرح کچا نہیں ہے۔ بلکہ لوہے ہی کی زنجیر کی طرح ہے لوہا ٹوٹ جائے تو ٹوٹ جائے لیکن یہ ٹوٹنے میں نہیں آتا۔ سوامی جی نے واضح طور پر تشریح کرکے فرمایا کہ ہندو دہرم سمندر کا حکم رکھتا ... [illegible]

افغانستان کا دورِ جدید

تنزل آمیز ترقی

کابل۔ اسوقت تک عنان حکومت سردار ولی محمد خاں ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور معتبر حلقوں میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ شاید ایک عرصہ دراز تک موصوف ہی تخت سلطنت پر جلوہ افروز رہیں گے اور شہریار غازی افغانستان کے کونہ کونہ کا دورہ کرینگے

مغربی لباس اور پردہ

اس خبر کو پڑھ کر ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق متاثر ہوگا اسوقت یہ زبردست کوشش کی جارہی ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہوسکے تمام افغانستان کو پوری طرح یورپی لباس سے آراستہ کیا جائے۔ فیشن پہنانے کے متعلق فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ اہل افغانستان میں سے پولیس کسی شخص کو بغیر سوٹ پہنے جشن میں داخل نہ ہونے دیگی۔ بعض اقوام کے چند افراد کو اس ... [illegible]

[illegible]

کابل سے آپ کو ہندوستان کو نہیں جانا چاہتے

[illegible]

جبری تعلیم کے متعلق حکومت کی ہدایات

[illegible]

یورپی عادات

... کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی شخص یورپ کے بُرے عادات و اطوار کی تقلید نہ کرے۔ بلکہ صحیح معنوں میں مسلم بننے کی کوشش کیجئے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے؟ (مینیجر)

ایک آخری گذارش

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کی کچھ جلدیں حاصل کرکے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا جسکی بناپر فرمائشیں بقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے اسلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں چند نسخہ رہ گئے ہیں وہ بھی قدردانوں کی نذر ہوجائینگے اور پھر یہ نادر و نایاب نسخہ کسی قیمت پر بھی آپکو دستیاب نہ ہوگا اور اس رعایت سے بھی مستفید ہونے کا بالکل موقع نہ رہیگا۔ ہدیہ مصری کاغذ رعایتی (تیس روپیہ کی بجائے) پندرہ روپیہ۔ سفید کاغذ والا رعایتی پچیس روپیہ علاوہ محصولڈاک

اسلام کی حفاظت اور اسلام کی اشاعت کیلئے چند کتابیں

بستان العارفین تصوف کی جان اور معرفت کا بے بہا گنجینہ ... [illegible]

تقریر دلپذیر [illegible] ... قیمت ۸ر

مباحثہ شاہجہانپور بمقام شاہجہانپور ایک مذہبی جلسہ ... [illegible] ... قیمت ۸ر

صراط مستقیم قیمت ۸ر - جواب ترکی بترکی قیمت ۵ر - رکن دین قیمت ۱ر
تاریخ القرآن قیمت ۸ر - ارشاد مرشد قیمت ۱ر - تحفہ حمیدیہ قیمت ۱ر

(نوٹ) [illegible]

ملنے کا پتہ:- مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

عربی آسان ہو گئی

اب ہر مسلمان کو تفسیر قرآن سے واقف ہونا ضروری ہے

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب پرتھاول ضلع مظفرنگر (یو پی)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطوں یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

[illegible]

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگی دوا

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

[illegible]

پتہ:- جڑی بوٹی ہند جنگل ہال کمپنی سمری - دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۸ ؍ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

باردولی میں مصالحت کی ناکامی

یہ امر اب بالکل یقینی ہو چکا ہے کہ باردولی میں حکومت اور ستیاگرہیوں کے درمیان صلح ہونی ناممکن ہے۔ حکومت بمبئی نے اضافہ شدہ لگان جمع کرا دینے پر جو غیر معقول اصرار کیا ہے، اس کو تو ہم صرف ایک بے جا ضد ہی کہہ سکتے تھے، لیکن نفس تحقیقات کے اصول پر اس نے جو پہلو اختیار کیا ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی تک ایمانداری کیساتھ کسانوں کی شکایات کو رفع کرنے کیلئے بھی تیار نہیں ہوئی ہے۔ گورنر بمبئی نے کونسل ہال والی تقریر اور سورت ...

کشمیر میں عیسائیت کا فتنہ

دہلی کے محکمہ انکم ٹیکس میں ہندو راج

پنجاب کے مسلمان اور ...

خواجہ حسن نظامی کے خسر کا قتل

تحریک باردولی کا تازیانہ عبرت

آزادی ہند اور نوجوانوں کا فرض

(از قلم شفیع احمد بی۔ اے (علیگ))

ہند کے موجودہ دور حیات میں آزادی کا مسئلہ ایک عام صورت لئے ہوئے ہے۔ آزادی ہند کا سوال کسی خاص فرقہ و جماعت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ یہ تمام ہند کا متفقہ پروگرام ہے۔ ایسی صورت میں کیا وجہ ہے کہ اس تحریک کا بار ہر ایک ہندوستانی اپنے کندھوں پر نہ اٹھائے اور ہر ہندی جوان مادر وطن سے تھوڑا سا بھی لگاؤ ...

اجنبیوں کے مظالم اور نوجوانان ہند کی غفلت

مصر، چین، ترکی، جاپان، اٹلی و آئرلینڈ کی زندہ مثالیں سامنے ہوتے ہوئے بھی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ ہند کے نوجوان بیدار نہ ہوں۔ اور ایسی ضرورت کے وقت جبکہ ہند کا پایۂ استقلال ...

تاریخ آزادی میں نوجوانوں کی اہمیت

ہندوستان اور تقاضائے فطرت

قدرت کا تازیانۂ عبرت

باردولی کے میدان میں قوم اور حکومت کا مقابلہ

نادار کسانوں پر حکومت کے مظالم

تحریک باردولی کے دور رس نتائج

طلبا سے خطاب

نوجوانوں کی بالوں کا جوش

غلامی کی ذلت

بسر قیات

بیرون ہند

انگلستان میں بیکاروں کی کثرت
برطانوی وزارت میں پھوٹ

لندن ۲۱ جولائی۔ صبح کے وقت شائع ہونے والے اخبارات کے سیاسی نامہ نگار اس صورت حال کا جو بیکاری کے خلاف حفاظت کے سوال پر وزارت میں پیدا ہوگئی ہے بغور مطالعہ کر رہے ہیں۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ وزارت کے آج کے اجلاس میں باضابطہ فیصلہ جات کے متعلق وزارتی اشتراکی ذمہ داری کا سوال پیش ہوگا۔ اور سر ولیم جائن سن ہکس سے اسکے عمل کے متعلق جواب طلب کیا جائیگا۔

لبرل اخبار ڈیلی کرانیکل لکھتا ہے کہ وزارت میں نہایت نازک حالت پیدا ہوگئی ہے۔ اور مزید برآں رمسطر ان ہے کرنل ایمرے نے استعفی دیدیا تھا۔ مگران سے دوبارہ عذر کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔

لندن سے ہندوستان کا ہوائی راستہ

لندن ۲۰ جولائی۔ مسٹر میوبیل ہوسبے دارالعوام میں بیان کیا کہ حکومت برطانیہ شاہی ہوائی راستوں کی توسیع صرف اسی غرض سے نہیں چاہتی کہ راستے بن جائیں بلکہ وہ چاہتی ہے کہ تجارت برطانیہ کے دور دراز علاقوں میں انسانی زندگی زیادہ خوشگوار بنانے کی کوشش کی جائے۔

لندن اور ہندوستان کے راستے کے متعلق حکومت برطانیہ حکومت ایران سے مسلسل گفت و شنید کر رہی ہے تقبل ازیں جو بیان دیا گیا ہے کہ اپریل ۱۹۲۹ء سے یہ راستہ کھل جائے گا ابھی اس میں کوئی تغیر نہیں آیا۔

ہندوستان کا راستہ کھل گیا تو جب کیپ ٹاؤن کے راستہ کا مسئلہ پیش کیا جائیگا۔

یاران تیزگام نے منزل کو جا لیا ہم محو نالہ جرس کارواں رہے

اگر تجھ کو اسکا ہے دعا ہے تو پرانے خدا اور پرانے آزادی ہے تجھ سے اپنے درست وقت اپنے محسنے کی اور ہند کی جھوٹی جھوٹی زندہ کلیوں میں ایم۔ تو تجھکو معلوم ہوگا کہ کتنے ہندوستانی بچے جو کس کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور کتنے ہیں جوان دفعتہ سے محتاج ہیں تو بہت سے اپنے گھر یا بکاس کے رہنے والے بھوکی روٹیوں کے ٹکڑوں پر گذارہ کرتے ہیں اور جو اپنے بچوں کو ماؤں کے بجائے گرانی کے پانی سے پرورش کرتے ہیں۔ وہ ان کی عورتیں اپنے بچے بے برہنہ کھیتیں اور کبھی کوئی نصیب نہیں ہوتا کہ تانہ کھاتی ہیں۔ اور اس طرح دق دیگر امراض میں مبتلا ہو کر فنا ہو جاتی ہیں۔ یہ وہ ہندوستانی ہیں جو کبھی بھوک اور کھانے کو ترستے تھے۔ ہندوستان وہ سرزمین تھا جس سے دستر خوان پر ہزاروں مہمان سیراب ہو رہا ہے۔ اف! وا وہ ری قسمت آج وہ خود دوسروں کے دست نگر ہے۔ اور دوسروں کے بھوروں کا محتاج ہے ہندوستان ہی ہندوستان ہے لیکن فرق اتنا ہے کہ پہلے وہ مالک تھا اب غلام ہے

آہ تو نے کبھی یہ بھی سوچا کہ کیوں ہندیوں کی اموات روز بروز ترقی پذیر ہے اور کیوں کسی ہندی کی اوسط عمر انگریز کی عمر سے جس کی اوسط عمر ۵۰ سال ہے۔ سوچ سال ہے ۲۵ کبھی یہ بھی غور کیا کہ وہ ننھے ننھے بچے جو ایک سال بھی دنیا کی ہوا نہیں کھاتے کیوں اتنی جلدی لقمہ اجل ہو جاتے ہیں تو نے کبھی یہ بھی دیکھا کہ ایک ہندی اور انگریز کی اوسط آمدنی کیا ہے۔ تجھ معلوم نہیں ایک ہندی کی اوسط آمدنی ڈیڑھ آنہ ہے اور انگریز کی ساڑھے چار روپے ہیں۔ برائے خدا آنکھ کھول کر دیکھ یہ ننھے ننھے معصوم بچے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اٹھا کر تجھ سے کیا خواہاں ہیں یہ وہ بچے ہیں جو کبھی دودھ میں نہایا کرتے تھے اور اب قوت لا یموت نہ ہونے سے روزانہ دبڑ شہر خاموشاں آباد کر رہے ہیں ان کی مائیں دودھ افلاس کی وجہ سے خشک ہو گیا ہے۔ مویشی چارہ کافی نہ ہونے کی وجہ سے بیکار ہو گئے ہیں۔

مجھکو یہ سب چالیں نظر آتی ہیں اور ہندوستان سے ہمدردی ہے تو کفر ہے اور وں کو ٹھکرا اور ہند کی آزادی کے لئے خون پسینہ ایک کر دے خود فنا ہو جا اور قوم کو فنا کر دے تاکہ آنیوالی نسل ہمیشہ تیری ممنون احسان رہے اور ہمیشہ تیری ہمدردی اور بسالت کے راگ الاپتی رہے۔

ہندوستان

آل پارٹیز کانفرنس کی کمیٹی کا فیصلہ
مشترک انتخاب کی تجویز

کلکتہ ۲۰ جولائی۔ اخبار سٹیٹسمین کلکتہ کے نامہ نگار مقیم الہ آباد کی ایک اطلاع مظہر ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی سوراج کا دستور اساسی آئرلینڈ کی آزاد ریاستوں کے دستور اساسی اور ڈاکٹر اپنی بسینٹ کے دولت مشترکہ ہند کے مسودہ کے نمونہ پر ترتیب دیا گیا ہے۔

نامہ نگار مذکور کی اطلاع مظہر ہے کہ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ نہرو کمیٹی نے بیار پارلیمنٹ مجلس ملکی (پارلیمنٹ) قائم کرنے کی سفارش کی ہے۔ اس مجلس ملکی میں آئرلینڈ کی آزاد ریاستوں کے نمونہ پر دو ایوان ہوں گے۔

اقلیتوں کے حقوق کے سلسلہ میں رپورٹ نے میثاق لکھنؤ کے منسوخ کرنے کی سفارش کی ہے اور تمام غیر قوموں کی نمائندگی مشترک انتخاب سے قرار دی ہے لیکن عارضی طور پر یہ تسلیم کیا ہے کہ دس برس تک اقلیتوں کی نشستیں محفوظ ہوں گی جن پر مشترک ذریعہ سے انتخاب ہوگا۔

باردولی کے میدان جنگ کو گاندھی جی کی روانگی
حکومت سے تحریری شرائط شائع کرانیکا مطالبہ

سورت یکم اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گاندھی جی سیٹھ وار کو یہاں پہنچ جائیں گے۔ اور بعد ازاں باردولی چلے جائیں گے۔

انڈین ڈیلی میل کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ مسٹر ان سورت اور مہاتما گاندھی کی گفت و شنید سے کوئی امید افزا نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ مہاتما گاندھی نے اس امر پر اصرار کیا کہ حکومت اپنی شرائط مع ان تحریری طور پر کونسل کے کسی ممبر یا ذمہ دار اشخاص کو دیدے۔ اور زبانی گفت و شنید نہ کرے۔ مہاتما جی کو پٹواریوں۔ اور پٹیلوں کی بحالی پر بھی اصرار ہے۔

بھوپال میں کثرت باراں
ایک مسجد غرقاب

پندرہ دن سے شدت کی بارش ہو رہی ہے اور کسی وقت پانی نہیں رکتا۔ منشی محمد حسین خاں صاحب مرحوم کا تالاب لبریز ہو گیا ہے۔ کئی ایک پل پھٹ گئے ہیں جن کی تعمیر جلد شروع ہو جائے گی۔ مصر نالہ جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے بالکل بھر گیا ہے جس کی وجہ سے ایک مسجد بھی پانی میں ڈوب گئی ہے۔ بجلی کا پل ٹوٹنے کے قریب ہو رہا ہے۔ اور مکانات دھڑا دھڑ گر رہے ہیں۔ چوبیس گھنٹہ میں ۲۹ انچ پانی برسا ہے اگر بارش کا یہی حال رہا تو بھوپال کو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اعلیٰحضرت نواب صاحب بہادر ہر امکانی کوشش عمل میں لا رہے ہیں۔ (نامہ نگار بھوپال)

ریاست میسور میں گنپتی پوجا کے پرستاروں کا جنون
دس ہزار طلبا کا مظاہرہ
پچاس ہندو گولی اور بھالے سے زخمی ہوئے

بنگلور ۳۱ جولائی۔ گنپتی کو مرکزی مقام سے ہٹانے پر طلبہ احتجاج طالب علموں کی جو ہڑتال ہوئی تھی وہ آج خطرناک صورت اختیار کر گئی۔ مختلف درسگاہوں سے تین ہزار کے قریب طالب علم باہر نکل آئے اور دیوان صاحب کی

فرودگاہ کی طرف کوچ کرنے لگے۔ اور سکرٹریٹ دفاتر کے صدر مقام میں جا پہنچے۔ پولیس اس بے لگام لشکر پر قابو پانے سے عاجز آگئی۔ اس لئے فوجی رسالہ طلب کیا گیا۔ رسالہ کے جوانوں نے بیٹروں اور سنگینوں سے اس ہجوم کو منتشر کیا جس سے متعدد طالب علم مجروح ہوئے۔

اس کے بعد ہجوم میسور بنک کے سامنے جمع ہوگیا اور آنے جانے والوں کے لیے رکاوٹ کا باعث بن گیا شام کے وقت اطلاع ملی کہ رہنما رہا کر دیئے گئے ہیں اس پر ہجوم نے رہا شدہ رہنماؤں کے زیر سیادت ایک فاتحانہ جلوس مرتب کیا۔ اور کتب کے احاطہ کی طرف کوچ کیا۔ احاطہ کے اندر پہنچکر انہیں معلوم ہوا کہ گنپتی اس مقام سے جہاں کل اکز یکٹو انجینئر کے حکم سے رکھا گیا تھا۔ اٹھوا کر کسی نامعلوم جگہ بھجوا دی گئی ہے۔ اس پر ہجوم مشتعل ہو گیا۔ انھیں شبہ ہوا کہ یہ کاروائی ہیں وہ کہ مسیت کے لئے کی گئی ہے۔ اس لیے انہوں نے احاطہ سے باہر نکلکر خان بہادر عباس خاں کی قیام گاہ سے جو کتب کے میں متصل ہی تحقیقات کی کوشش کی۔

ہجوم کو معلوم کیا گیا کہ خان بہادر کے گھر کی حفاظت کے لیے ۵۰ مسلح جوان موجود ہیں۔ گھر کے سامنے والے دروازے کو مقفل کر لیا گیا۔ جونہی کہ ہجوم اس دروازے کے سامنے پہنچا مکان کی چھت سے اس پر پانچ یا چھ فائر کئے گئے اس پر دو بیس ہزار انسانوں کا مجمع اس مکان پر ٹوٹ پڑا۔ رسالہ کو پھر طلب کیا گیا۔ فوجیوں کی امداد سے پولیس خان بہادر کے مکان میں داخل ہوئی۔ اور تین مسلمانوں کو جو پانچ ریوالور لئے ہوئے چھپے بیٹھے تھے گرفتار کر لیا گیا۔ کچھ لاٹھیاں اور چھریاں بھی برآمد کی گئیں۔

پولیس نے ایک مسلمان کو گرفتار کیا جو خان بہادر کے مکان کے پچھواڑے بائیسکل پر جا رہا تھا۔ اور جس کے ہاتھ میں بھری ہوئی بندوق تھی۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ خان بہادر کہاں ہیں۔

پچاس ہندوؤں کو جنہیں گولی اور بھالے کے زخم پہنچے ہیں ہسپتال میں۔ داخل کر لیا گیا ہے۔ ان میں دس کی حالت نازک ہے۔ مجسٹریٹ تحقیقات حالات کر رہے ہیں۔

سرکاری اعلان

بنگلور یکم اگست۔ حکومت میسور کے زیر ہدایات انسپکٹر جنرل... اطلاعات نے دو سرکاری اعلانات اس غرض سے شائع کئے ہیں کہ مفسدوں اور فتنہ پردازوں سے ہنگامہ اور فساد کے متعلق جھوٹی بنیاد اور متضاد افواہیں پھیلائی ہیں انکا سد باب کیا جائے ان اعلانات میں ظاہر کیا گیا ہے کہ عامۃ الناس میں سے ۱۱ آدمی زخمی ہوئے ہیں اور ۲۶ پولیس کے آدمیوں میں سوار زخمی ہوئے ہیں جن میں سے ۲ کی حالت نازک ہے۔ سوائے ایک کسی کی موت واقع نہیں ہوئی ہے۔ اور یہ بھی بالکل غلط ہے کہ لوگوں کی طرف سے گولی چلائی گئی ہے حکومت کو اس امر کا مکمل خبردار رہنے کا افسوس ہے لیکن اسکو تعجب ہے کہ ایسے موقعہ پر زیادہ حفاظت کا انتظام رو نما نہیں ہوئے۔ حکومت کو امید ہے کہ فسادات کے رفع ہونے میں لیڈر اور سمجھدار شہری حکومت کے ساتھ اشتراک عمل کریں گے۔

یو پی کی گورنری پر سر میلکم ہیلی کا تقرر
سر جافرے ڈی مونٹ مورنسی وزیر پنجاب مقرر کیے گئے

شملہ ۳۱ جولائی۔ معمر ذیل سرکاری اعلان شائع ہوگیا ہے۔

ملک معظم نے سر میلکم ہیلی جی سی آئی ای کے سی ایس آئی گورنر پنجاب کو ملک بجات متحدہ آگرہ و اودھ کی گورنری کے لیے منظور فرمایا ہے۔

گورنر پنجاب کی مجلس منتظمہ کے رکن آنریبل سر جافرے فٹنز ہربرٹ ڈی مونٹ مورنسی کے سی آئی ای کے سی وی او سی بی ای گورنر پنجاب مقرر ہوئے ہیں۔

مسٹر الیگزنڈر رانیگو سلفو او بی ای آئی سی ایس سر جافرے کی جگہ مجلس منتظمہ کے رکن مقرر کئے گئے ہیں۔

سر میلکم ہیلی

آپ کی عمر ۵۶ سال ہے آپ ۲۳ سال سے انڈین سول سروس میں خدمات انجام دے رہے ہیں مئی ۱۹۲۴ء میں آپ پنجاب کی گورنری سے سبکدوش ہونیوالے تھے لیکن سر ہیلی کی وفات نے انہیں صدر بجات متحدہ کی گورنری کا موقعہ

دیدیا ہے۔

چونکہ سر جافرے ڈی مونٹ مورنسی انتظامی معاملات میں سر میلکم ہیلی کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں اسلیے ان کے گورنر پنجاب ہونے سے سر میلکم ہیلی کی حکمت عملی کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے کے بجائے اور تقویت ہوگی۔

سر جافرے ڈی مونٹ مورنسی

سر جافرے فٹنز ہربرٹ ڈی مونٹ مورنسی کے سی آئی ای کے سی وی او سی بی ای آئی سی ایس وزیر مالیات جو قبل ازیں حکومت پنجاب کے سکرٹری بھی رہ چکے ہیں ۵۱ سال کی عمر رکھتے ہیں۔

۱۹۲۶ء آپ کونسل کی مجلس منتظمہ کے رکن چلے آتے ہیں اور چند سال سے سر میلکم ہیلی کے دست راست خیال کئے جاتے رہے ہیں۔ چونکہ انکو مالی معاملات میں خاص مہارت حاصل تھی اس لیے ۱۹۱۰ء میں فنانشل کمشنر کے انڈر سکرٹری مقرر ہوئے ۱۹۱۲ء میں دارالسلطنت کے دہلی تبدیل ہونے پر آپ کے سپرد خاص خدمات کی گئیں ۱۹۱۹ء تک آپ چیف کمشنر دہلی کے پرسنل اسسٹنٹ کا کام انجام دیتے رہے ۱۹۲۰ء سے ۱۹۲۲ء تک آپ حکومت ہند کے محکمہ خارجیہ کے ڈپٹی سکرٹری کا کام کرتے رہے ۱۹۲۲ء سے ۱۹۲۶ء تک آپ وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری کی خدمات انجام دیتے رہے۔

سر میلکم ہیلی جبر و استبداد کے مجسمہ ہیں
یو پی کی گورنری پر ان کا تقرر قابل مبارکباد نہیں

پانیر کا تبصرہ

معاصر پانیر اپنی تازہ اشاعت میں یو پی کی گورنری پر حسب ذیل تبصرہ کرتا ہے۔

شملہ میں عام افواہ ہے کہ گورنر یوپی سر الیگزینڈر مڈی مین کی جگہ سر میلکم ہیلی گورنر ہوں گے۔ اگر یہ درست ہے تو طالبانہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ تقرر اچھا نہیں ہے۔ یہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کسی طرح پنجاب کے انڈین سول سروس کے بجات ... حاصل کر سکتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ موسم گرما میں جو گورنر پنجاب بھی شملہ میں رہتے ہیں ... لیکن دوسرے ایسے ذمہ دار ہیں جو انہیں تو قیت دی گئی ہو سر میلکم ہیلی کی قابلیت پر کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔ ممکن ہے کہ وہ انڈین سول سروس میں سب سے زیادہ لائق ہوں۔ جب آپ اسمبلی میں سرکاری بنچوں کی رہنمائی کرتے تھے تو آپ کا ... اور انہوں نے کچھ عرصہ تک تو انہوں نے ... اگر وہ مانٹیگو چیمسفورڈ ریفارم ... ۔ کرتے ہیں۔

جسٹس نے ہمدردی کا کدبیند زمانہ ہندوستان کے زبردست دوا سرائے ... لارڈ ریڈنگ کی ایک چال کا نتیجہ تھا کہ حکومت برطانیہ کا ہندوستان پر بہت مضبوط ہے اس وقت ان کے گورنری رعیت پسند نہیں سر میلکم ہیلی موجودہ جبر و استبداد کو قائم رکھنے کے لئے مشہور ہیں اور نوآبادیات کے حقوق ہندوستانیوں کو دینے کے بدترین مخالف ہیں ایسا انسان خواہ کتنا ہی قابل ہو لیکن یو پی کے لیے مبارکباد نہیں دیکھا سکتی۔

گیا ایکسپریس کی تباہی
گرفتاریوں اور خانہ تلاشیوں کی بھرمار

کلکتہ ۳۱ جولائی۔ گیا ایکسپریس کی تباہی کے سلسلہ میں پانچ اور ملزم گرفتار کئے گئے۔ ہگلی جیل میں مشتبہ سے باغی ٹریٹی مجسٹریٹ نے آج شناخت کے لیے پریڈ کرائی۔

اطلاع ملی ہے کہ عبد الرحمن نے ان میں سے تین کو شناخت کر لیا ہے جنہیں ۴۶ ملزموں کے زمرہ میں شامل کر لیا گیا۔ یہ عبد الرحمن وہی ہے جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ اس نے ہیرام پور میں ڈپٹی مجسٹریٹ کے سامنے اقبال جرم کیا ہے جن تین اشخاص کو شناخت کیا گیا ہے ان میں سے دو ایسٹ انڈین ریلوے کے بارہ ہیں ... منسلک کیا جاتا ہے۔

آج تک بارہ ملزموں کے ... پولیس نے ... حاصل کی ہے اور وہ ہگلی جیل کی حوالات میں ہیں عبد الرحمن

کی نشاندہی پر سپرہ خانہ تلاشیوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جن مسافروں کی جانیں اس حادثہ میں ضائع ہوئی تھیں ان میں سے بعض کا مال و اسباب ان خانہ تلاشیوں سے برآمد ہوا ہے۔ مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

بنگال کونسل میں سر عبد الرحیم کی تجویز
ہندوستان کو نوآبادیات کے برابر حقوق دیئے جائیں

کلکتہ ۳۱ جولائی بنگال کونسل میں آج سر عبد الرحیم کی قرارداد پر بحث شروع ہوئی قرارداد کا مضمون یہ ہے۔ اس کونسل کی رائے میں آئینی و سیاسی مسائل کا حل بخش اور بہتر یا حل یہی ہے کہ

(۱) آج برطانیہ کے زیر سایہ ہندوستان کو نوآبادیوں کے ہم مرتبہ حکومت خود اختیاری دی جائے۔

(۲) ہندوستان کا کانسٹی ٹیوشن متحدہ ریاستوں کے فیڈریشن کے اصول پر ہو۔

(۳) دو عملی کا خاتمہ کیا جائے۔

(۴) حقوق شہریت کی تشریح کر دی جائے۔

(۵) الہیات کی ازسر نو تنظیم

(۶) مناسب نمائندگی۔

(۷) سرکاری ملازمتوں کے لیے باضابطہ بھرتی۔

آنریبل کونسل کے نائب صدر نواب علی چودھری نے اس معاملہ کے متعلق حکومت کے رویہ کی تشریح کر دی۔ اور کہا کہ حکومت اس کی بحث مجلس اور ووٹنگ میں کوئی حصہ نہیں لے گی۔

مسٹر لے کے فضل حق نے ترمیم پیش کی اور جداگانہ فرقہ وار انتخاب کا مطالبہ کیا اس پر سارا دن بحث مجلس جاری رہی مسلمان جداگانہ انتخاب پر مصر تھے ہندو اسکے مخالف تھے۔ ہر ایک فرقہ دوسرے فرقہ کو مطعون کر رہا تھا معاملہ ابھی زیر بحث تھا کہ اجلاس برخاست ہو گیا۔

سر عبد الرحیم کی تجویز منظور ہو گئی

کلکتہ یکم اگست۔ آج بنگال کونسل کے اجلاس میں سر عبد الرحیم کی تجویز پر پھر بحث ہوئی۔ مسٹر فضل حق سابق وزیر کی ترمیم کہ جداگانہ طریقہ انتخاب کو جاری رکھا جائے ۵۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۴۰ ووٹوں سے گر گئی۔ سر عبد الرحیم کا اصلی ریزولیوشن بغیر کسی اختلاف کے پاس ہو گیا۔ سرکاری غیر سرکاری اور یوروپین ممبران نے بحث میں کوئی حصہ نہ لیا تھا۔

بھائی پرمانند کا شورش انگیز پروپیگنڈا

معلوم ہوا ہے کہ بھائی جی تمام سرحد اور مغربی پنجاب کے علاقہ میں پھر کر کانگریس کے خلاف ... کانگریس کو ان کی سرگرمیوں سے آگاہ رہنا چاہیے۔ اور پبلک کو ان کی غلامانہ ذہنیتوں سے نجات دلانے کیطرف متوجہ ہونا چاہیے۔

یورپ ایک عالمگیر جنگ کی تیاریاں کر رہا ہے
ہندوستانی اپنا خون غیروں کیلئے نہیں بہائینگے
رہنمایان پنجاب کی حکومت کو تنبیہ

لالہ دونی چند صاحب بیرسٹر اور بہت سے دیگر معتبر اشخاص کے دستخطوں سے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے جس میں پبلک کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ جلسے اور مظاہرے کر کے ظاہر کرے کہ وہ کسی آئندہ جنگ میں حصہ نہیں لیں گے۔

دستخط کنندگان کا بیان ہے کہ مغربی یورپ کی حکمران اقوام آئندہ لڑائی کے لیے تیاریاں کر رہی ہیں۔ گذشتہ یورپ کے صدمہ کے بعد ابھی اہل دنیا کو بمشکل ہوش آئی تھی کہ ملوکیت پسند حکومتیں ان کو پھر سے ایک ایسی بھاری جنگ کے لیے اکسا رہی ہیں جس میں اس قدر کشت و خون ہوگا جس کی مثال تاریخ دنیا میں آج تک دیکھی نہیں گئی۔ صلح آشتی کے پردہ میں مدبرانہ گفت و شنید۔ ساز شین اس زور سے کی جا رہی ہیں کہ اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئیں۔ دستخط کنندگان کا خیال ہے کہ آئندہ الی جنگ سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں روس اور افغانستان اور دیگر ہمسایہ اقوام ہمارے دوست ہیں۔

دریائے سندھ میں سینکڑوں فیٹ بلند برف کی چٹان
شدید طغیانی کا خطرہ

کیمبل پور یکم اگست دریائے سندھ میں طغیانی آنے کے متعلق یہاں نہایت ہی سنسنی خیز اطلاعات موصول ہو رہی ہیں چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ شملہ کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ دریائے سندھ میں سینکڑوں فیٹ بلند ایک برف کا تودہ گر پڑا ہے جس کی وجہ سے دریا کا پانی رک گیا ہے اور ایک ہی دن میں ۳۵ فیٹ پانی نیچے چلا گیا ہے اور یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ اس تودے کے پگھلنے پر دریا میں بڑے زور سے طغیانی آجائیگی اور سیلاب آجائیگا جو بیسے گرد و نواح کے قصبوں کو سخت نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اس تشویشناک خبر کے سنتے ہی ڈپٹی کمشنر اور افسران ضلع اٹک چلے گئے ہیں۔ ممکن ہے لوگوں کو گاؤں چھوڑنا پڑے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا ختم ترجمۃ القرآن
مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

دہلی ۳ اگست۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تقریباً ۱۴ سال سے کٹرہ ہیرو و دفترخانم کی مسجد میں قرآن حکیم کا ترجمہ فرماتے تھے۔ آج اس طویل مدت کے بعد حضرت مولانا نے ترجمہ ختم فرمایا۔ اہل محلہ جو اس عرصہ میں قرآن حکیم کے حقائق و معارف سے اپنے دامن مقصود کو بھر چکے تھے اس موقعہ پر ایک مجلس کا اہتمام بھی کیا تھا چونکہ پہلے سے یہ خیال تھا کہ حاضرین کی تعداد کو دیکھتے ہوئے مسجد کی وسعت کافی نہیں ہوگی۔ اسلئے مسجد کے قریب ہی ایک وسیع مکان میں یہ مجلس منعقد کی گئی۔ سامعین کی تعداد تقریباً دو ہزار تھی مکان کی دونوں منزلوں میں تل رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔ حاضرین میں حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ مولوی حلطان محمود صاحب۔ مولوی ولایت احمد صاحب۔ مولوی اشفاق الرحمن صاحب مولوی عبد الغنی صاحب۔ مولوی ابو الحسن صاحب مولوی حبیب المرسلین صاحب۔ مولوی عبد الرحیم صاحب مولوی اسمٰعیل صاحب۔ مولوی وحید حسن صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ۷ بجے حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے سورہ ناس کی تفسیر اپنے مخصوص انداز میں شروع فرمائی۔ اور تقریباً ایک گھنٹہ تک سامعین کو اپنے بیان سے مسحور رکھا اسکے بعد حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک نہایت جامع و بلیغ تقریر میں ان مسلمانوں کو جو ختم قرآن کی مجالس میں شریک ہوتے ہیں رحمت باری کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم کی دعوت کا فلسفہ بیان فرمایا حضرت مفتی صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے اعلان کیا کہ اگر طبیعت کا ارادہ یہ تھا کہ آئندہ مستقلاً اپنے ہی محلہ میں ترجمہ شروع فرمائیں۔ مگر قرآن خانہ کے بعض حضرات کے اصرار کے باعث انہوں نے ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ اور جب تک کوئی فیصلہ نہ ہو سکے کٹرہ ہیرو کی مسجد ہی میں ترجمہ بیان کیا جائیگا۔ قرآن خانہ والوں نے لئے مولانا کا یہ اعلان انتہائی مسرت کا موجب تھا۔ تقریباً ۹ بجے مجلس دعا پر ختم ہوئی اور شیرینی تقسیم کی گئی۔ (نامہ نگار خصوصی)

بھوگل کے بلوہ کا مقدمہ

اس مقدمہ میں محمد سلیمان اور علی محمد کانسٹیبلان کے بیانات ہوئے اور کہا کہ بلوہ کے روز وہ وہاں ہماری نوکری تھی ہندوؤں نے لاٹھیوں سے گاڑے پر حملہ کیا جس میں کئی سپاہی زخمی ہوئے۔

ملزمان کے بیانات

حکم چند۔ موہن لال۔ دربار بی منشی رام کشن سہائے نتھو۔ ہیرالال۔ تکت رام۔ ہنگت رام۔ بہرام۔ دیپ چند سنت رام۔ جودھر سنگھ۔ انوپ سنگھ ساہو کارنے ... بریت میں بیانات دئے۔ انوپ چند اور دیپ چند ملزمان نے کہا کہ ہم نے گاڑے پر حملہ نہیں کیا۔ ہمارے ہاتھوں میں لاٹھیاں تھیں۔ ہمارے نام دشمنی سے لئے گئے ہیں۔ دربار ملزم نے کہا کہ اس روز مجھے بخار تھا منشی رام نے کہا کہ میں دہلی گیا ہوا تھا۔ میری زمین ہے۔ ... اس روز جنا جی گئے ہوئے تھے۔ سنت رام نے کہا کہ میرا

ٹھنڈا ہی روز مرا تھا میں اسے جلانے جنا جی گیا ہوا تھا۔ انوپ سنگھ نے کہا کہ جب نانگہ سپاہی نے مجھ سے کہا تھا کہ دو سو روپے مجھ دیدو ورنہ تمہارا نام لے دونگا میں نے نہ دیئے۔ اس وجہ سے اس نے میرا نام لے دیا۔ ۲۰ اگست کو بحث کے لیے مقدمہ ملتوی ہو گیا۔

حافظ نصیر الدین پولے والے کے قتل کا مقدمہ

اس دفعہ مقدمہ حسب ذیل استغاثہ کے بیانات ہوئے۔

۱۔ رام لعل ریلوے جنگل کا چپراسی۔ گردوار نے مجھے اطلاع دی کہ تم مسلمانوں نے دو مسلمانوں کو قتل کر دیا ہے اسکے کہنے پر میں نتھو اور مجرم کو لیکر موقعہ پر گیا۔ دیکھا تو دو لاشیں تازہ مٹی پر پڑی ہیں۔ میں نے اسٹیشن ماسٹر دہلی کو اطلاع کر دی۔

۲۔ بھگت ریلوے چابی والا۔ رام لال گوا نے خبر دی کہ تمہاری لائن پر دو آدمی قتل کئے ہوئے پڑے ہیں۔ ہم نے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دی اس نے پولیس لاشوں کو لے گئی۔

۳۔ پورن گڈریہ۔ چھوٹو جمعدار نے مجھے لاشوں کے پاس چھوڑا تھا۔ اور خود رپورٹ کرنے گئے تھے۔ ریلوے کھمبہ ۱۱ کے پاس لاشیں پڑی تھیں۔

۴۔ محمد حمید ہیڈ کانسٹیبل تھانہ صدر بازار نے اپنے بیان میں حافظ نصیر الدین اور امین الدین کے بیان جھگڑے کے متعلق معلومات پیش کیں جن سے بنائے مخاصمت کا اظہار مقصود تھا۔

۵۔ ملازم حافظ نصیر الدین مرحوم نے اپنے بیان میں ان باتوں کو کہا جن سے اس مقدمہ پر روشنی پڑتی تھی اس کے بعد مقدمہ ملتوی ہو گیا۔

روشن پورہ کی پیاؤ پر بھنگ نوشی

ایک عرصہ کی لیت و لعل کے بعد آخر کمیٹی نے روشن پورہ کی سبیل کو جائز اور حق بجانب تسلیم کر ہی لیا اور بعض ہندو نواز مسلم ممبران کی تائید سے تمام مسل داخل دفتر کر دی گئی ہندوؤں کا ہمیشہ سے یہ قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی زمین پر ناجائز قبضہ کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے پیاؤ لگا کر بیٹھ جاتے ہیں اور جب کچھ عرصہ پیاؤ کو گذر جاتا ہے تو جھٹ وہاں ایک مورتی رکھکر اس پاس کی زمین کو لیپنا اور پوتنا شروع کر دیتے ہیں جب کمیٹی یا نزول والے اسے بھی برداشت کر لیتے ہیں تو گھیلوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ بہت سی زمین پر قبضہ کر لیا جاتا ہے اس وقت تک ہم معلوم ہندوؤں نے کتنی زمینوں پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ گذشتہ دنوں جب ہندوؤں نے روشن پورہ کے سامنے والی گلی کے نکڑ پر پیاؤ کی بنیاد ڈالی۔ تو بعض مسلمانوں نے محض اس وجہ سے اعتراض کیا کہ مسجد قریب ہے مسلمان جب نماز کو مسجد میں آئیں گے تو ان کے کپڑوں پر پانی پینے والوں کی بے احتیاطی سے چھینٹیں پڑیں گی۔ گرمی کے موسم میں ٹھنڈک کے لیے اکثر ہندوؤں کی پیاؤ کے پاس کتنے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور وہ پانی میں بھیگ کر جب کبھی پھر یوں ہی لیتے ہیں تو پاس کے گذرنے والوں پر نجس پانی کی چھینٹیں پڑ جاتی ہیں۔ نیز گلی کا دہانہ اتنا چھوٹا ہے کہ پیاؤ سے تقریباً نصف گلی کی آمد و رفت کیلئے رک جائے گی جس سے آمد و رفت میں دشواری ہوگی پیاؤ کی غیر موجودگی میں رستہ چلنے والے مسجد کو دیکھکر نماز کے لیے آسکتے ہیں۔ لیکن پیاؤ بنجانے کے بعد مسجد کا دروازہ اوٹ میں ہو جائیگا جس سے شارع عام کے لوگوں کو مسجد نظر نہ آئے گی۔ ان تمام اعتراضات کے علاوہ سب سے بڑا خطرہ یہ تھا کہ اگر کل کو یہاں کوئی گول پتھر رکھکر اور مقدونہ ہا سیند ور ملکر سنکھ بجانا شروع کر دیا تو مسجد کے قرب کی وجہ سے ہر روز فساد کا اندیشہ رہیگا۔

وجوہات مذکورہ بالا کی بنا پر مسلمانوں نے ... درخواستیں دی گئیں میمو ریل بھی بھیجے گئے۔ حاجی عبد الرزاق صاحب ... میونسپل کمشنر نے خاص دلچسپی لی کچھ دنوں کے لیے پولیس بھی پیاؤ پر چڑھی رہی امیدیں تھیں کہ مسلمانوں کے ان معقول وجوہ کی بنا پر میونسپلٹی ضرور اس معاملہ پر توجہ کرے گی لیکن میونسپلٹی کی ہندو نوازی پالیسی نے اس معاملہ کو بجائے غور کرنے اور ایک نئی پیاؤ کو تکمیل دینے کے اس مسل کو کٹائی میں ڈالدیا اور یہاں تک معاملہ کو جھیلایا کہ مسلمان اپنی تمام مساعی کو فراموش ہی کر بیٹھے لیکن ہندو نظر میں لگے رہے۔ آخر موقعہ کے منتظر رہے اور اب پھر پیاؤ پر کام بھی شروع کر دیا گیا۔ عرصہ کے بعد خدا خدا کر کے معاملہ پیش ہوا مسلمانوں کے تمام عذرات کو پس پشت ڈالدیا گیا اور صرف بحث کا یہ پہلو اختیار کر لیا گیا کہ تین دن سے یہ پیاؤ جاری ہے

امید کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ لہذا آئندہ بھی کسی قسم کے جھگڑے کا اندیشہ نہیں ہے مسل کو داخل دفتر کر دیا جائے ہم بھی یہ چاہتے ہیں کہ خدا کرے آئندہ کوئی جھگڑا نہ ہو اور مسلمانوں کو ہندوؤں کے مظالم و مصائب برداشت کرنے کی عادت ہو جائے لیکن ہم اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ کمیٹی نے اس مسل کو داخل دفتر کر کے ایک فتنہ کی تخم پاشی کی ہے جس کے نتائج کی خوشگوار امید نہیں کیجا سکتی۔ کل ہی شام کو جب برف کی سلیوں کا شربت پلایا جا رہا تھا تو لوگوں کا بیان ہے کہ ایک ٹب میں بھنگ بھی تیار کی گئی تھی جو خاص خاص لوگوں کو پلائی جا رہی تھی۔ جے گوپال کے نعرے کے ساتھ اس کامیابی پر مبارکبادی کا شور برپا تھا۔ اگر مسلمان اپنے جذبات کو قابو میں نہ رکھتے۔ اور بعض سمجھدار مسلمان دوسرے مسلمانوں کی روک تھام نہ کرتے تو اس وقت ہندوؤں کی اشتعال انگیزی سے فساد ہو جاتا۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں کی اولوالعزمی کے باعث معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ اگر چہ ہندوؤں نے اپنی کمینگی۔ فساد انگیزی اور چھچھورپنے کے اظہار میں کوئی کسر نہیں کی۔ ہم خوب ہیں ہندوؤں کی اس کامیابی پر بھیا احسان اور خان بہادر صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں جن کی مہربانی سے مسلمانوں کو یہ ذلت نصیب ہوئی (نامہ نگار خصوصی)

ایک ہندو کی گرفتاری
لڑکی کے اغوا کا الزام

دہلی یکم اگست۔ دہلی پولیس نے گوالیار کے ایک ... نامی ایک شخص کو گرفتار کیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک لڑکی کو بھگا کر لایا تھا۔

ٹیا محل کا ڈلاؤ

ٹیا محل دہلی کے محلوں میں ایک بہت بڑا محلہ ہے جس میں فیصدی ننانوے مسلمان آباد ہیں۔ اس محلہ میں ایک عرصہ سے کمیٹی کا ایک ڈلاؤ ہے۔ جہاں محلہ کی بھنگنیں تمام محلہ کی نجاست و کوڑا وغیرہ ایک جگہ اکٹھی کرتی ہیں اور تقریباً ۱۰ بجے دن کے میونسپلٹی کے مہتر گاڑی میں بھر کر اس نجاست کو شہر کے باہر لیجاتے ہیں۔ یہ ڈلاؤ پہلے مسجد کے جنوب مشرقی حصہ میں ایک افتادہ زمین پر ڈالا جاتا تھا۔ یہ زمین راستے سے علیحدہ دیوار نواب صاحب دوجانہ کے متصل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بعض اہل محلہ نے اس امر کی کوشش کی کہ ڈلاؤ کو یہاں سے ہٹا کر کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے۔ ڈاکٹر محمد عمر صاحب کے مطب میں جو بیمار آتے تھے ان کو بھی شکایت تھی۔ اس لیے ڈاکٹر صاحب نے اس ڈلاؤ کے ہٹانے میں خاص طور پر سعی کی۔ اور بھیا احسان الحق کی مہربانی اور خاص توجہ سے یہ مرحلہ طے ہو گیا۔ ڈلاؤ کو وہاں سے ہٹا کر گلی کے اندر آبادی کے وسط میں منتقل کر دیا گیا۔ کمیٹی نے وہاں عمارت بھی تعمیر کر دی۔ لیکن اس ہجرت سے اہل محلہ کو سخت تکلیف ہوگئی۔ اگر پہلے ڈاکٹر محمد عمر اور ان کے بعض احباب کو صرف شکایت تھی تو اب سینکڑوں آدمی اس ڈلاؤ کے شاکی ہیں۔ آس پاس کے مکانوں میں زندگی بسر کرنا دشوار ہو گیا ہے تعفن و بدبو کی وجہ سے گلی میں گذرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ہوا خراب ہو جانے کا باعث چند آدمی بیماری میں مبتلا ہو چکے ہیں اپنی بیماری میں ایک بچہ بھی ہے جسکا انتقال ہو چکا ہے۔ اہل محلہ کو سخت تکلیف ہے وہ اس پر بھی تیار ہیں کہ کمیٹی کو اس ڈلاؤ کے ہٹانے میں جو نقصان ہو اسکو ادا کر دیں لیکن میونسپلٹی جس قدر جلد ممکن ہو اس ڈلاؤ کو وہاں سے ہٹالے ہم ہیلتھ آفیسر صاحب کو پرزور توجہ دلاتے ہیں کہ وہ ٹیا محل کے غریب باشندوں کی صحت کا خیال کرتے ہوئے فوراً اس معاملہ پر توجہ کریں۔ ہمارے پاس اس محلے کے اکثر لوگوں نے آکر شکایت کی اور ہم نے اپنے ایک خاص آدمی کے ذریعہ اس معاملہ کی تحقیقات کرائی اور قطعیت تام اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ کمیٹی نے اس ڈلاؤ کو منتقل کرنے میں رائے عامہ کا بالکل احترام نہیں کیا۔ اور اس ڈلاؤ کو لاکر ٹیا محل کے غریب باشندوں کی صحت و تندرستی کو نہایت بیدردی سے ٹھکرا دیا گیا۔

ہم بھیا احسان الحق صاحب سے بھی مودبانہ عرض کریں گے کہ ڈاکٹر محمد عمر صاحب کی خوشنودی اگرچہ آپکے دو نانہ فرائض میں داخل ہے لیکن آپ کے محلہ میں علاوہ ڈاکٹر صاحب کے آپ کے دوسرے ووٹر بھی موجود ہیں۔ پھر دفعہ آپ کو بلا مقابلہ کامیابی کی امید نہیں چاہیئے۔ بلکہ اپنے ووٹروں کی صحت کا خیال بھی رکھنا چاہیئے۔ اگر سہ ... آپ کی تغافل کیشی

مرکز اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

راجپالی فتنہ کی صدائے بازگشت

انبیائے کرام اور شاہان اسلام پر گندے اور جھوٹے الزامات

سورت میں مسلمانوں کا متفقہ جلسہ

سورت ۱۱ اسوالی ۱۹۲۶ء بروز چہارشنبہ بعد نماز عصر مسلمانوں کا ایک اہم جلسہ بمسجد درگاہ خواجہ دانا صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں منعقد ہوا۔ تقریباً ہزارہا امن پسند مسلمان اور اکابرین شہر عزت اسلام اور ناموس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کیلئے ۴ بجے اپنے کاروبار بند کرکے باوجود بارش ہونے کے نہ معلوم کس عالم میں جمع ہوئے جناب سیٹھ محمد فضل صاحب سورتی کے لیے تجویز صدارت پیش...

ہندو اخبار کے بعض مضامین کے اقتباسات سنائے گئے آپ اس کام سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں اور برگزیدہ مضمون بہ بہتر الفاظ میں صدائے احتجاج بلند بھی کر چکے ہیں۔ اسکے بعد سیٹھ عبدالغنی کھڑے ہوئے اور اسطرح تقریر شروع کی۔

برادران اسلام! بڑا حیف ہے کہ میں اس قابل نہیں کہ آپ حضرات کے سامنے کھڑے ہو کر تقریر کر سکوں لیکن دل میں ناموس رسول کا ایک درد ہے جس نے بے چین کر کے آپ کے سامنے لا کر کھڑا کیا ہے میں آپکو ہندو اخبار سے کچھ اقتباسات سناتا ہوں۔ وقت میں استقدر گنجائش نہیں کہ اس کارد بھی کرتا جاؤں اور نہ رد کرنے کی اسوقت ضرورت ہے۔ ان مضامین کی تعریف سے ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان واقف ہے۔ لہٰذا بہت سے ناپاک مضامین میں کی چند پر اکتفا کرتا ہوں۔ وہ بھی نسبتاً دوسرے مضامین سے کم ناپاک ہیں۔ نیز ایسے مضامین بہت ہیں جس کو زبان سے ادا کرنے کی اس مسجد اور آپ شرفاء کی مجلس میں کسی طرح ہمت نہیں کرسکتا۔ آہ اسلامی اخبار اگر اس قسم کا ایک بھی مضمون شائع کرتا تو ہرگز ہرگز ہندو اسکو آرام سے سونے نہ دیتے۔ ہندو اخبار کے ۲۴ نمبر سرسے ہاتھوں میں ہیں کوئی پرچہ ایسا نہیں ہے کہ جس میں مسلمانوں کی دل آزاری نہ کی گئی ہو۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

بعد نماز مغرب دوسرا جلسہ

ہندوؤں کی وحشت و بربریت

اذان دینے اور نماز پڑھنے کے خلاف قاتلانہ حملہ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی جدوجہد

اصحاب بجولی (رہوئی) نے میرے ورود پر بہت مسرت کا اظہار کیا اور بہت شوق و ذوق سے وعظ سنا۔ ہمتیں تھے کہ کوئی عالم کبھی آتا اور ہم لوگوں کو بعض تو عام لوگوں کو وعظ سناتا۔ پند و نصائح سے اچھا اثر حاصل کیا۔ آج خبر موصول ہوئی ہے کہ موضع سرخی تھانہ سگرام گڑھ تحصیل کندہ ضلع پرتاب گڑھ میں ہندوؤں نے حجن شاہ فقیر کو اس جرم میں کہ اس نے موضع سرخی میں دو ڈھائی ماہ سے جمعہ قائم کرلیا ہے اور ایک مسجد خام میں جمعہ پڑھاتا ہے اور پنج وقتہ اذان دیتا ہے اور مسجد خام کی بوجہ تنگی وسعت دینا چاہتا ہے۔ علاوہ گالی گلوج کے لاٹھیوں اور پھاوڑوں سے اتنا مارا ہے کہ اس کا سر پھٹ گیا۔ ایک ہاتھ کا بازو بھی ٹوٹ گیا۔ ...

اسلام اور پیغمبر اسلام پر ہندو مہاسبھا کے ناپاک حملے

انجمن فیض الاسلام سورت کا احتجاجی جلسہ

سفر مینی کی شادی کے متعلق منوفیوں کا تنازع

ع۔ یہ جلسہ مذکورہ ریزولیوشن کو مناسب جگہ بھیجنے کے واسطے سدر صاحب کو اختیار دیتا ہے۔

قادیان سے ایک ہفتہ وار اسلامی اخبار کا اجرا

جیسا کہ امید تھی خدا کے فضل سے قادیان میں ایک اسلامی انجمن کا قیام بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ اور مقام شکر ہے کہ تمام اہل اسلام نے ہماری انجمن کے ساتھ اظہار ہمدردی فرمایا ہے۔

جمعیۃ نے اپنی اسکیم کے مطابق ماہ جون کے موقعہ پر اپنا پہلا ٹریکٹ اور پوسٹر ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جو بہت مفید اور مقبول ثابت ہوا۔ ہمارا ارادہ تھا کہ فی الحال سلسلہ ٹریکٹ ہی جاری رکھا جاوے مگر پنجاب و ہندوستان کے اکثر مقامات سے جمعیۃ کو یہ تحریک کی گئی ہے کہ علاوہ سلسلہ ٹریکٹ کے قادیان سے ایک اسلامی اخبار بھی جاری کیا جاوے۔ جمعیۃ نے مسلمانوں کی اس خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یکم اگست ۱۹۲۶ء سے ایک ہفتہ وار اسلامی اخبار جاری کیا جاوے۔ لہٰذا جن احباب کو اسکی خریداری منظور ہو وہ فوراً اپنی اپنی درخواستیں دفتر جمعیۃ میں ارسال کر دیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قادیان کے تمام اہل اسلام کے اس ...

خریداران الجمعیۃ

فضیلۃ مدرسہ

لیور واچ

اقبال کی رفتار ترقی ... کیجئے "اقبال" سے ... منیجر اخبار اقبال لاہور

مدنی بارگاہ میں ہندوستانی نذر عقیدت

رسالہ پیشوا کا رسول نمبر

ملاحظہ کیجئے۔ اسمیں انتہائی جانفشانی سے ہندوستان کے نامور انشاپردازوں کے بہترین مضامین نظم و نثر فراہم کئے گئے ہیں۔ رسول نمبر کی مدونین میں مسلمان بھی شامل ہیں۔ اور ہندو بھی، سکھ بھی شامل ہیں اور عیسائی بھی۔ ...

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی نرالی اور بیسیوں اصول کی آج تک کوئی کتاب دنیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی بازاری کتاب نہیں ...

دی آل انڈیا اینجیکل ہاؤس ملتان شہر

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جانثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعانہ حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ ... ضخامت ۸۱۲ صفحات، قیمت تین روپیہ چار آنہ (علاوہ محصول ڈاک)

ملنے کا پتہ: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

سوانح سیل کلیمی

مالابد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی، کوچہ چیلان دہلی

برسات میں خوش ذائقہ اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

دنیا میں مشہور ترین دوا: باتامریتا

برص یعنی بچے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

بواسیر کا علاج مفت

شرطیہ علاج — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی حکمی دوا — دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — سفید بال جڑ سے کالا — خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا — بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

برٹش یونانی میڈیکل ہال لہری سرائے — دربھنگہ نمبر ۵۲

اکسیر جذام

ضرورت ہے

ملازمت

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۹ اگست ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۱۰

ویدوں کیخلاف آریہ سماج کا جہاد

کراچی سماج کے دو اہم ریزولیوشن

ویدوں میں شراب نوشی کا جواز

(از قاری لطیف دہلوی)

قرآن حکیم جو دنیا کی تہذیب اصلاح کا دعویٰ اجارہ دار ہے اور جو فطرت کے دوش بدوش چلکر دنیا نے افکار و اعمال میں عالمگیر انقلاب پیدا کر چکا ہے افسوس ہے کہ نوع بشر کا بیشتر حصہ اسکی صداقت سے انکاری ہے اور چراغ ایزد افروز کی ضیاپاشی سے اب تک ان کے قلوب مستنیر نہیں ہوئے جس سے زمین و آسمان دونوں منور ہو چکے ہیں حالانکہ سطح زمین پر صرف یہی ایک مذہب ہے جو روح و ریحان کے ساتھ تمام بیان کردہ آسمانی مذاہب میں کوس انا ولا غیری بجا رہا ہے اور چودہ صدی سے آج تک کوئی تعلیم کوئی حکم اور کوئی شریعت اس کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکی ہے کس قدر حیرت اور استعجاب کا مقام ہے کہ جس زور و قوت کے ساتھ قرآنی صداقت و حقانیت کا برملا انکار کیا جا رہا ہے اسی قدر سرعت اور ہمہ گیر طریقوں سے اس کی تعلیم دنیا کے مذاہب میں عمل قبولیت اور مرجعیت حاصل کر رہی ہے اور اس کے اکثر و بیشتر قوانین مختلف اہل مشرب کے لیے ایک مکمل دستور العمل بن رہے ہیں۔

دور کیوں جاؤ خود آریہ سماج کی عملی سرگرمیوں کا جائزہ لو تو تم پر فوراً ظاہر ہو جائیگا کہ یہ شوریدہ سر اور دریدہ دہن جماعت جس بلند آہنگی سے اسلام اور احکام اسلام کا تمسخر اڑاتی ہے۔ اور اپنی ناتربیت یافتہ طبیعت پر نازاں ہے بیتقدر عملی رنگ میں اسکے سامنے ادب احترام کیساتھ سر جھکا رہی ہے مگراہی خود سرانہ روش اور جہل مرکب کے بدترین مظاہرہ کے ماتحت نمک خوردن و نمک داں شکستن کے مقولہ پر انتہائی سرگرمی سے عمل پیرا ہے۔ مثال کے لیے مسئلہ طلاق و شادی بیوگان۔ کا اجراء مساوات اور شدھی کی ترویج۔ چھوت چھات اور رہبانیت کے خلاف سعی و جہاد وغیرہ مسائل پر نظر ڈالیے کہ کس طرح آج آریہ سماج کی سرفروشیاں اور عملی سرگرمیاں ان ہی مسائل کی ترویج اور اصلاح پر مبذول ہو رہی ہیں۔ حالانکہ چھوت چھات کی لعنت کا سرچشمہ ویدک دھرم میں بڑے زور سے ابل رہا ہے۔ مساوات کے خلاف اور ورن آشرم کی انسانیت سوز کارروائیوں سے ہی سو دیشی کتاب بھرپور نظر آتی ہے۔ اور اس جماعت کے بانی سوامی دیانند صاحب شادی بیوگان اور طلاق کے خلاف زہر اگلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ مگر عمل دیکھو تو اچھے خاصے نیم مسلمان بنے بیٹھے ہیں یہ ساری اصلاحیں اس طریقہ اور نظم سے کیجا رہی ہیں کہ ... اصلاحی اور تعمیری کاموں کو ویدک دھرم کی ... سوال کر بیٹھے ہیں۔ اور اس کی فساد انگیز ... کی ہیں ... نہیں لگتی لیکن وہ آسمانی اور جادوائی کتاب جو سب سے پہلے ان بچاریوں کو دیتی ہیں ... اس کی سنیت اپنی نادانیت کا ثبوت بہم پہنچا رہی ہے۔ تازہ ثبوت کے لیے اخبار پرتاپ ۱۳ جون ۱۹۲۹ء کا صفحہ ۸ کالم ۲ ملاحظہ کرو جس میں شاہد آریہ سمیلن کراچی کے دو ریزولیوشن بڑے طمطراق کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ ریزولیوشنوں کے الفاظ یہ ہیں۔

(۱) اس سمیلن کی رائے میں شراب نوشی شریر (جسم) کو نقصان دہ اور آتما کیلئے گراں ہے گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ اسے قانونی طور پر بند کرے۔

(۲) اس سمیلن کی رائے میں گوشت خوری آرین تہذیب کے خلاف ہے۔ اس سے جیو ہتیا بڑھتی ہے یہ سمیلن تمام سوسائٹیوں سے درخواست کرتی ہے کہ گوشت خوری کے خلاف زور شور سے پروپیگنڈا شروع کریں۔ نیز سمیلن۔ ان والیان ریاست کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ کہ جنہوں نے جانوروں کی قربانی کو حکماً بند کر دیا ہے مسٹر رام شنکر نے تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

ہندوؤں کی تہذیب پر یہ دونوں چیزیں ایک بدنما دھبہ ہیں۔

قرارداد پاس کرنے کو تو کر چکے مگر ان مہاشوں کو کیا خبر کہ یہ پرستاؤ واقعات کے بے دریغ فیصلہ کے بموجب۔ خود ہماری روسیاہی کا باعث ہوں گے۔ اور یہ دونوں چیزیں ہند و تہذیب پر بدنما دھبہ ہی رہیں گی۔ جنکو گنگا اور جمنا کا متفقہ پانی ہی صاف نہیں کر سکتا۔ ہم ان آریہ نیتاؤں پر افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ یہ لوگ دانستہ خود تو گمراہ ہیں ہی۔ مگر ساتھ ہی دوسروں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ اور ناواقفیت کے عالم میں ایسی ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں جو وید بھگوان کے صریح خلاف اور ہند و تہذیب و شائستگی کے متناقض ہوتی ہیں۔ ہم بر ملا اور ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں کہ ویدوں میں شراب نوشی اور مسکرات کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں۔ بلکہ اسکے خلاف اس میں شراب کی تعریف جن الفاظ میں کی گئی ہے ان سے پتہ چلتا ہے کہ ویدک زمانہ میں شراب لالہ گوں بڑی کثرت سے استعمال ہوتی تھی۔ اور مقدس مذہبی تہواروں میں بڑے خلوص سے اسکا پریوگ کیا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں رگ وید میں گلفام کے حصول کے لیے رشیوں اور منیوں کی پرارتھنا اس خیال کی زبردست تائید کرتی ہیں۔ ان واقعات کی موجودگی میں آریہ سمیلن کراچی کے ارکان کا اسکے خلاف جہاد کرنا دیانت و امانت کا بدترین مظاہرہ ہے۔ گوشت خوری کے مضمون کو ہم کسی دوسرے موقعہ کے لیے اٹھا رکھتے ہیں۔ اس وقت تو صرف شراب نوشی کے متعلق وید بھگوان کی تعلیم کو پیش کریں گے۔ تاکہ ناظرین کرام کو کراچی کے پاس کردہ قراردادوں کی حقیقت معلوم ہو جائے۔ اور ویدوں کی منفعت بخش تعلیم سے بھی لوگ ناآشنا نہ رہیں۔ یجروید میں آتا ہے

اے جاہ و حشمت والے دیوتا تو جو شراب کو پینتا ہے اسکو سوچ سمجھ کر پی۔ پڑھی لکھی استری تجھکو نزدیک سے سیون کرے۔

دوسرا منتر ملاحظہ ہو۔

عام شراب اور جو کی شراب ہمیں حاصل ہو۔ (اتھروید ۲/۹۶)

پھر آتا ہے۔

یہ جادو کا راگا میرے پاس گھی۔ شہد۔ اور شراب کی نہروں کو ساتھ لیکر آیا ہے۔ (اتھروید ۲۵/۱۰)

چوتھے منتر میں اس طرح بیان ہوا ہے۔

بھوجن کرانے والے عمدہ مقام کو پائیگا۔ بھوجن کرانے والے کو خوبصورت اور خوش لباس عورت ملیگی۔ بھوجن کرانے والے کو نہایت تیز شراب میسر ہوگی۔ (رگوید ۱۰/۱۰۷)

ذیل کے منتر میں شراب کشید کرنے والے کی پیدائش کے لیے دعا کی گئی ہے۔

گوؤں کے پالنے والے کو۔ اناج کیلئے کاشتکاروں کو اور شراب کے لیے شراب بنانے والے کو پیدا کیجئے۔ (یجروید ۱۱/۳۰)

ان منتروں کو ملاحظہ کرنے کے بعد کون شخص ہے جو ویدوں میں شراب نوشی کے جواز سے انکار کرے؟ اور شراب لالہ گوں کے حصول و وصول کے لیے اپنی زبان کو حرکت دے۔ آریہ سمیلن کراچی کے ممبروں کو شراب کے حصول کے لیے متفقہ دعائیں کرنی چاہئیں تھیں۔ اور شراب نوش جماعتوں کی ہمت افزائی کر کے ویدوں کی اس تعلیم کو اور نمایاں کرتے۔ مگر انہوں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ ویدوں کے خلاف ہی علم بغاوت بلند کر دیا۔ اور یہیے

اسکے لیے گھی۔ شراب اور شہد ہر ایک کھانا ہم پیش کرتے ہیں۔ جیسے باپ بیٹے کے لیے نعمتیں مہیا کرتا ہے۔ اسی طرح وہ ہر ایک نعمت ہمارے لیے مہیا کرے۔ (اتھروید ۶/۱۲)

اور سینئے۔

جو طاقت اور اثر جوئے کے پانسوں میں ہے اور جو اثر شراب میں ہے۔ جو طاقت چار پایوں میں ہے اسے دیوتاؤ تم اس کو عطا کرو۔ (اتھروید ۱۴/۳/۱)

جو طاقت خوبصورت فاحشہ عورت کی رات میں ہے یا جو طاقت شراب میں اور پانسوں میں ہے اسکے ساتھ اسکو طاقتور بناؤ۔ (اتھروید ۱۴/۱/۳۵)

اس نے شراب کے ایک سو مٹکے کشی دن کو دے۔ (رگوید ۱/۱۱۶/۷)

پھر رگوید ۸/۲/۱۲ میں شراب پینے والوں کا ذکر بلا کراہیت آتا ہے۔

شراب نوشی کے متعلق یہ منتر مشتے از نمونہ خروارے نقل کئے گئے ہیں۔ ورنہ اس باب میں اس کثرت سے منتر آئے ہیں کہ جنکا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ ان حالات میں کراچی سماج نے جو شراب نوشی کے خلاف پرستاؤ پاس کر کے اپنی مذہبی ناواقفیت کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ وہ مدتوں فراموش نہیں ہو سکتا۔ کیا تماشہ ہے کہ وید تو شراب نوشی کے خلاف لب نہ ہلائے۔ مگر آریہ سماج جو ویدوں کی پرستاری کا سب سے زیادہ دم بھرتی ہے پبلک پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر اس مقدس چیز کے خلاف زہر اگلے شاید ع

پیراں نمی پرند و مریداں می پرانند

انہی لوگوں کے حق میں ہے

ہاں آریہ سماج کو ممنون احسان ہونا چاہیے اس الٰہیہ مذہب اور ہمہ گیر دستور العمل کا جس کے سامنے نہ دنیا وی مصلحتیں تھیں۔ اور نہ وقتی کارروائیوں میں ہنگامی جذبہ موجود تھا مگر اس نے ایک ایسے ملک سے ابتدا کی جو شراب نوشی کے لیے اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ اور ایک ہی آواز میں شراب لالہ گوں کے خلاف تمام خطہ عرب کو متحد کر دیا۔ اور یہ خوفناک چیز تا قیام قیامت مسلمانوں پر حرام کر دیگی۔ یہ کیسی مفید آواز ہے جو تمام انسانوں کے منہ سے نکل رہی ہے۔

انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون۔	شراب اور جوا وغیرہ شیطان کے ناپاک کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

اگر آریہ سماج کو دنیا میں کام کرنا ہے تو دھوکہ اور فریب دہی کو چھوڑے اور صاف دل سے اسلامی کارناموں اور مصلحانہ کارگذاریوں کا علی الاعلان اقرار کرے تاکہ اس کے قول و عمل میں برکت ہو۔ اور اس کی تمام کوششیں کامیاب ہوں۔ ورنہ حقیقت پر پردہ ڈالنے کے بعد اور ایک سچے مذہب کی مخالفت کی آڑ میں اپنے پروگرام کی تکمیل ایک خواب و خیال ہے۔ جس کی صحیح طور پر کبھی تعبیر نہیں ہو سکتی۔

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجمے اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی تھیں اب صرف تین سو باقی رہ گئی ہیں۔ لہٰذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اسکی فرمائش روانہ کر کے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے نہیں گذرا ہوگا جس کی بابت ۴۹۷ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کر رکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ اس اعلان کو پڑھ کر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصولڈاک روانہ کر دیں باقی رقم کا وی پی کر دیا جاویگا۔

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبدالمجید خاں کو آسمان شہرت پر چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرتاج اطبائے ہندستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جس کا اردو ترجمہ نہایت خوشخط اور بڑے سائز کے عمدہ کاغذ پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے۔ اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے ان کے بہت سے مفید اضافے اور نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں ان کو صاف صاف اور نمایاں کر دیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور دیگر اطباء نے اس کی صحت و آرائش کی ہے اور اسلئے ہمارا یہ دعویٰ ہرگز بیجا نہیں ہے کہ بیماری آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اصلی قیمت فی جلد ... معالجین کے لیے خصوصاً مطالعہ ضروری ہے ... اس کتاب سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

قصۂ معراج اور معتبر واقعات — شب معراج کے واقعات بیشتر عجائب و غرائب اور بیشتر معجزات کو شامل ہیں ... مگر افسوس ہے کہ ... معراج شریف کے واقعات ... تمام قصص ... حضرت مولانا مولوی شاہ محمد اشرف علی صاحب ... نے اس ضرورت کو ملحوظ رکھ کر ... دام ظلہم العالی ... رسالہ ... قیمت صرف ...

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم — جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات ... جامع کتاب ہے جس کو حضرت مولانا ... شاہ محمد اشرف علی صاحب ... نے نہایت صحیح ... حالات میں ... قیمت فی جلد ...

سیرۃ الحبیب — آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس و مختصر حالات ... زبان ... قیمت ...

سیرۃ خاتم الانبیاء — ... حالات احادیث معتبرہ سے ... قیمت ...

ہمارے نبی — جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے ... بچوں کیلئے نہایت ... قیمت ...

بستان العارفین — ... تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے ... قیمت ...

درود مصطفیٰ — ... صلی اللہ علیہ وسلم ... قیمت صرف ...

مولود سعیدی — ... مولود شریف ... قیمت ...

مولود دلپذیر — ... معجزات اور فضائل ... قیمت ...

مولود احیاء القلوب ۔ مولود سراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود بہار جنت

مولود جیدی ۔ نعت مصطفیٰ ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

نوٹ ... ہمارے یہاں ان کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب ... موجود رہتی ہیں ... فہرست طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

تدوین دستورِ اساسی کی لازمی شرط

آل پارٹیز کانفرنس کی مقرر کردہ نہرو کمیٹی کے متعلق ڈاکٹر انصاری صاحب اپنے ایک اعلان کے ذریعہ یہ خوشخبری سنا چکے ہیں کہ اس نے وہ کام بخیر و خوبی انجام دے لیا ہے جو اسکے سپرد کیا گیا تھا۔ ابھی اس کمیٹی کی رپورٹ کے شائع ہونے میں چند روز باقی ہیں۔ اس لئے قبل از وقت کوئی اظہار رائے نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم جن ارکان ... [illegible]

[illegible]

مسلمانوں کی ہستی خطرہ میں

[illegible]

ریاست کشمیر کے مسلمان

[illegible]

مستقبل جیبی و هفتیست

عربی اخبارات کی تازہ خبریں

افغانستان اور جرمنی کے خوشگوار تعلقات

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان نے دارالحکومت میں پہنچتے ہی ایک برقی پیغام پریسیڈنٹ ہنڈنبرگ کے نام ارسال فرمایا ہے جس میں خلوص و محبت کے ان جذبات کا شکریہ ادا کیا ہے جو شاہ موصوف نے اپنے سفر جرمنی کے دوران میں ... [illegible]

مشرق کا امن خطرہ میں

[illegible]

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی مقبولیت

[illegible]

ایران میں ریلوے لائن کی تعمیر

[illegible]

کابل سے ہندوستان تک ریل

[illegible]

شرق اردن کے انتخابات کا جدید قانون

[illegible]

حکومت فلسطین کا ایک مناسب فیصلہ

[illegible]

وزیر عراق شام میں

[illegible]

عراق کے وزیر جنگ پر ہائی کمشنر شام کا جادو

وزارت شام کے مسئلہ نوری پاشا السعید وزیر جنگ ... [illegible]

ترکی کے وزیر خارجہ کا سفر یورپ

[illegible]

ترکی اور یونان کی دوستی

[illegible]

فلسطین میں جانے والے سیاح

[illegible]

فلسطین کی تجارتی ترقی

[illegible]

ممالک اسلامیہ کے مراسلات

سلطان ابن سعود پر انگریزوں کا دام تزویر

[illegible]

ہمسایہ ممالک سے عراق کے تعلقات

[illegible]

برکات و لطائف

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی میں مقابر کا انہدام

مُردوں کی ہڈیاں کھدوا کر پھکوا دی گئیں

انجمن اوقاف المسلمین دہلی کے اسسٹنٹ سکرٹری سید خواجہ کاظمی صاحب بذریعہ چٹھی مطلع فرماتے ہیں سکہ گول مارکیٹ نئے سینہ (نئی دہلی) کے نزدیک مسٹر بنن بھلے وکیل اپنی کوٹھی تعمیر کر رہے ہیں بہت سے مقابل پرانے مغلیہ کے زمانہ کی اکثر قبریں موجود ہیں جن کو ٹھیکہ دار کے ذریعہ مزدوروں سے اکھڑوا کر پھینک دیا گیا ہے۔ نصف لائن کی صفائی کر دی گئی ہے ان قبروں کی ہڈیاں تک پھکوا دی گئی ہیں دن دہاڑے۔ ساری [illegible]

باڑہ ہندوراؤ میں ایک مسلمان کا قتل

حملہ کنندہ مفرور

دہلی ۶ راگست۔ باڑہ ہندوراؤ میں ایک شخص محمد اسمٰعیل پر تلوار سے کسی نے حملہ کیا۔ حملہ کنندہ بھاگ گیا اور مضروب کا [illegible]

[illegible] ہیں پہنچایا آپ کی خوش طالعی پر مجھ جیسا گنہگار جس قدر رشک کرے بجا ہے کیونکہ ایک مسلمان کے لیے خانہ کعبہ کا طواف اور روضۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے زیادہ کوئی دنیوی شے عزیز نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہ صرف آپ ہی اس نعمت غیر مترقبہ سے فیضیاب ہوئے بلکہ آپ کے اہل و عیال کو بھی یہ دینی دولت نصیب ہوئی۔

جن اشکبار آنکھوں سے بوقت رخصت آپ کو الوداع کیا تھا۔ الحمدللہ والمنۃ وہ آج مسرور نظر آتی ہیں۔ احقر آپ کی کامیابہ مراجعت پر تہ دل سے ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے اور خدائے قادر و توانا سے دعا کرتا ہے کہ وہ آپ کو تا ابد زندہ سلامت رکھے۔

این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

آپ کا نیازمند

نجم العارفین۔ احاطہ کالے صاحب

دہلی کے مہنتوں کی درخواست پر تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

[illegible] کمشنر صاحب بہادر کی خدمت میں بھیجا تھا سکے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ صاحب کمشنر بہادر نے ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر فرمایا ہے جو آج ایک بجے دن سے اپنی تحقیقات شروع کرے گی۔

دیہات میں ہندو سنگھٹن کے کرشمے

ہندوؤں نے خطبے کی کتاب پھاڑ ڈالی

مؤذن کی ڈاڑھی نوچی گئی

موضع مرہنی کے مفصل حالات

(جمعیۃ علماء کے مبلغ کی قلم سے)

ادساں گنج و مرہنی کے جوار میں ہندو آبادی و علاقہ داری بہت غالب ہے مسلمان خال خال کہیں کہیں دو چار گھر آباد ہیں۔ جنکی حیثیت بہت معمولی ہے۔ ظلم و استبداد ہنود کا بہت بڑھا ہوا ہے۔ [illegible]

باردولی میں حق و صداقت کی فتح مبین

بمبئی کی حکومت کسانوں کے قدموں پر

ولبھ بھائی کی شرائط منظور کر لی گئیں

بمبئی ۵ راگست۔ کل رات تاخیر سے پونہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بردولی کا معاملہ عنقریب طے ہو جائیگا۔ شری یت ولبھ بھائی کے مشورہ سے سورت کے ارکان مجلس اور حکومت کے ارکان کے درمیان اتفاق رائے کے بعد اکثر اہم مسائل کا تصفیہ ہو گیا ہے۔ اب یہ ایک طے شدہ امر ہے کہ جدید تحقیقات کسی آئینی افسر کی صدارت میں ہونگی۔ غالباً مسٹر ڈی پی ترمقرر ہونگے۔ ان کیساتھ ایک تجربہ کار افسر مال گذاری بیٹھے گا لیکن تمام امور میں افسر آئین کی رائے تسلیم کی جائیگی۔ [illegible]

ارادہ بھی اس قسم کا ظاہر کر چکے ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت عام معافی کے ذریعہ تمام تلاتیوں اور پٹیلوں کو اپنی آسامیوں پر بغیر کسی شرط کے بحال کر دیگی۔ بہر بعض ایسے لوگوں کو جنہیں حکومت کے طرز عمل سے نقصان شدید پہنچا ہے ان کی تلافی کی غرض سے معاوضہ بھی دیگی۔ اس ناگوار تصفیہ کا یہ قابل اطمینان تصفیہ طویل غور و فکر اور بحث سے اس درجہ تک پہنچا ہے۔ سر چنی لال سرکاری رکن، دیوان بہادر جے ال ڈیپانی اور جی آر پردھان وزرائے حکومت نے سرگرمی سے حصہ لیا ہے۔

حافظ نصیرالدین پولے والے کے قتل کا مقدمہ

اس سلسلہ میں ذیل کے گواہوں کے بیانات ہوئے:۔ [illegible]

پولیس انچارج تفتیش مقدمہ ہذا کی شہادت کے بعد کارروائی استغاثہ ختم ہو گئی اور مقدمہ ۱۰ اگست کیلئے ملتوی ہوا۔ اس روز ملزمان کے بیانات ہونگے۔

کوچہ دکھنی رائے میں ہندو مسلم فساد کا اندیشہ

کوچہ دکھنی رائے واقعہ دریا گنج میں ایک چھوٹی سی مسجد ہے جہاں محلہ کے چند مسلمان پنج وقتہ نماز ادا کرتے ہیں۔ اس مسجد کے آس پاس پہلے مسلمانوں کے چند مکان اور ایک کٹرہ عیسائیوں کا بھی تھا۔ جس کٹرے میں پہلے عیسائی آباد تھے اب کچھ دنوں سے آریوں [illegible]

انتقال ہو گیا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

ایک ہندو کوکین فروش کی گرفتاری

دہلی ۱۶ اگست تھانہ حوض قاضی کی پولیس نے کل چاؤڑی بازار میں ایک شخص امرناتھ کے پاس سے چار پڑیاں کوکین پکڑی ہے۔

حجاج کی آمد

حافظ محمد اسمٰعیل صاحب کی تشریف آوری

شیخ نجم العارفین کا ہدیۂ تہنیت

بگرامی خدمت جناب حافظ محمد اسمٰعیل صاحب مد ظلہ خلف جناب حاجی جیون بخش صاحب مرحوم و مغفور

لے آمدنت باعث خوشنودی ما

مدارس اسلامیہ کا استدعا

[illegible]

اسعد احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

خبر حیات

فرانس و برطانیہ کا پراسرار معاہدہ

لندن ۴ راگست۔ فرانس اور برطانیہ کے مابین جو جدید بحری معاہدہ ہو رہا ہے وہ اب تک راز میں ہے۔ گو بعض فرانسیسی اخبارات نے کچھ خبریں شائع کی ہیں جنہیں اب تک محض خیالی کہا جا رہا ہے۔ ان افواہوں کی بنا پر اخبار مانچسٹر گارجین کا نامہ نگار مقیم پیرس لکھتا ہے کہ دونوں حکومتوں میں ایک جدید معاہدہ ہو گیا ہے جو بہر صورت جنگ عمومی سے قبل کے معاہدوں کی اہمیت کے برابر اہم ہے لیکن وہ زیادہ تر دو بیڑوں کے رکھنے کے متعلق ہے۔ گر سیاسی معاملات پر بھی حاوی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں جو اختلافات ہیں [illegible]

اور بہاری لال کو زیر دفعہ ۱۹۳ ۔ ۴۷۶ ۔ ۱۰۹ (۷) ۔ ۴۷۱ تعزیرات ہند گرفتار کرنے کیلئے وارنٹ جاری کئے ہیں۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ پدم پرشاد کو ایک نیپالی لڑکی راجکماری نے گرفتار کرایا تھا۔ اس پر الزام یہ تھا کہ اس نے اسے نابالغی میں ہی کلکتہ لا کر ایک مارواڑی ہیرالال کے آگے فروخت کر دیا تھا۔ اس بیان کی حمایت میں کہ وہ نابالغ ہے اس نے ایک رجسٹر پیش کیا تھا۔ پدم پرشاد نے بھی ایک نقل پیش کی جس کے ذریعہ سے لڑکی کو بالغ ثابت کیا۔ مجسٹریٹ نے پدم پرشاد کو رہا کر دیا تھا۔ اس پر راجکماری نے درخواست دی تھی کہ وہ نقل جعلی ہے۔ اس لیے پدم پرشاد اور بہاری لال کو گرفتار کیا جائے لیکن انکی درخواست نامنظور ہوئی۔ مگر ہائیکورٹ نے گرفتاری کی اجازت دیدی اب مقدمہ پھر شروع ہوگا۔

ریاست کشمیر کا نادر شاہی حکم

خیموں پر ٹیکس

[illegible] پاس سرٹیکس پر نظر ثانی کرنے کیلئے وفد بھیجا ہے سینکڑوں لوگ بیلکام چھوڑ گئے ہیں کئی چھوڑنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ٹیکس کسی قسم کے نوٹس کے بغیر لگا دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر گوپی چند ممبر پنجاب کونسل [illegible]

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

جملہ قارئین کرام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ماہ اگست کا آخری پرچہ ہاشمی نمبر ہوگا یہ جو کم از کم ۲۰×۲۶ کے ۱۲ صفحوں پر شائع ہوگا۔ یہ پرچہ بہت سے بیش بہا مضامین۔ اور بہت سی خوبیوں پر مشتمل ہوگا۔ اس امر کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس پرچہ کے مضامین عید میلاد میں پڑھے جا سکیں۔ انشاء اللہ ۱۲ ربیع الاول کی صبح تک قارئین کرام کی خدمت میں پہنچ جائیگا۔ ایجنٹ صاحبان اور مشتہرین کو چاہیئے کہ فوراً توجہ کریں۔ قیمت فی پرچہ ۲ ؍ ہوگی۔

(مینیجر)

مسٹر چمن لال نمائندۂ ہندوستان ٹائمز نے مسز ایلین بینرجی کے ساتھ اس معاملہ کے متعلق گفتگو کی۔ آپ نے اس معاملہ پر نظر ثانی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

مدراس ریلوے کی تباہی کا سبب

ایک قلی کا حیرت انگیز بیان

مدراس ۴ راگست۔ پولیس کے روبرو ریلوے تباہی کے متعلق جو کہ ۲۲ جولائی کو نیم شب کے وقت کشو کیم ریلوے ہیشن کے نزدیک ہوئی سنسنی خیز بیانات دے گئے۔ ایک قلی کانن نے کہا کہ اس نے مع پانچ اشخاص کے پٹری اکھاڑی تھی۔ انکا گروہ شدرام مستری کی سرکردگی میں تھا۔ مکمل بیان کو پولیس نے صیغہ راز میں رکھا ہے۔

تاہم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس بیان سے حیرت انگیز انکشافات ہوئے ہوں گے۔ مجسٹریٹ نے کانن کا بیان لے لیا اور پولیس اس بات پر غور کر رہی ہے کہ کانن کو سرکاری گواہ بنا دیا جائے۔

خواجہ حسن نظامی صاحب پر سمن کا اجراء

چونکہ خواجہ حسن نظامی صاحب کا قیام فی الحال دہلی میں نہیں ہے۔ سمن کی تعمیل نہ ہو سکی۔ چنانچہ خواجہ موصوف پھر ۲۵ اگست کو طلب کئے گئے ہیں۔

اکرام الحق خاں بی۔ اے۔ سہسرامی

محلہ پٹھان ٹولی

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ (مینیجر)

دو سرے [illegible] کے پاس بھیج دی جائیں۔ اس سلسلہ میں [illegible] اور کچھ کہنا مناسب نہیں سمجھتے۔ تاہم انہوں نے اتنا کہا کہ یہ تجاویز ان اختلافات کے متعلق ہیں جو جنیوا میں [illegible] امور کے متعلق پیدا ہو گئے تھے اور جن میں برطانوی مفاد کا خاص تعلق تھا۔

ہارون الرشید کا ایک تبلیغی مکتوب

ملک روم کو دعوت الی الحق

مشہور اسلامی خلیفہ ہارون الرشید نے ایک مفصل تبلیغی مکتوب لکھ کر قسطنطین ملک روم کو بھیجا تھا جس میں اہل روم کو مذہب حق کی طرف دعوت عام تھی۔ یہ خط بہت مفصل ہے بلکہ ایک رسالہ ہے جس کی ضخامت ۶۲ صفحات ہیں۔ اس کی کتابت ابی الربیع ابو اللیث نے کی تھی۔ اس کی طباعت کے لیے صاحب الفضیلۃ استاذ مفتی عسکلی نے کوشش کی تھی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ استاذ ممدوح نے اسکو طبع کرا لیا ہے۔ اس کی طباعت وغیرہ کے اخراجات شیخ محمد ہادی الشیرازی نے ادا کئے ہیں۔ یہ رسالہ مفت تقسیم کیا جائیگا۔ جزاہم اللہ خیر الجزاء۔

ہندوستان

ایک نیپالی لڑکی کے اغوا کا مقدمہ

ہیرالال مارواڑی کی گرفتاری

کلکتہ ۴ راگست۔ آج ایڈیشنل چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی درخواست پر چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے پدم پرشاد [illegible]

بیرون ہند

مسلمانانِ عالم کو ایک جانکاہ صدمہ

رائٹ آنریبل سید امیر علی کی وفات حسرت آیات

لندن ۴ راگست۔ دی رائٹ آنریبل سید امیر علی آج اپنے مکان واقعہ سسکس میں یکایک انتقال فرما گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

مرحوم مشہور ہندوستانی ماہر قانون اور فاضل اور پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی کے ممبر رکن تھے۔ اور آپکی عمر ۷۹ سال تھی۔ ۷ راگست کو بروک ووڈ کے قبرستان میں [illegible]

[illegible] سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ آخر مسلمانوں سے اس قدر کا معاندانہ سلوک کیوں [illegible] کیا یہی عدل پروری ہے۔ دہلی ریاست کشمیر کے مسلمان دین و دنیا کی زندگی سے کیسر محروم ہو چکے ہیں اور ان سے تمام حقوق کا احساس ہی ضائع ہو چکا ہے۔ ہم مہاراجہ کی رعایا پروری سے [illegible] عاقبت اندیش حکام [illegible] کی اصلاح کریں جن کی حماقت آمیز پالیسی کے ہاتھوں ریاست کے دامن عدل و انصاف پر بدنما داغ لگ چکے ہیں۔ آخر مسلمان بھی انسان ہیں اور ان سے بھی انسانوں کا سا سلوک ہونا چاہیئے۔

باردولی کا فیصلہ

ہمیں یہ معلوم کر کے بہت مسرت ہوئی کہ باردولی کے مسئلہ میں آخر حکومت کو عقل آگئی اور اس نے ستیاگرہیوں کی واجبی شرائط کو قبول کر کے ان کی شکایات کی بابت تحقیقات کرانا منظور کر لیا۔ [illegible]

رائٹ آنریبل سید امیر علی کا انتقال

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قتل ہونا چاہو

تو دو آدمی ساتھ رکھا کرو تاکہ وہ تمہارے قتل کے گواہ ہوں

ورنہ انگریزی قانون تمہارے قتل کا انصاف نہ کرسکیگا

۳۰ جنوری ۱۹۱۹ء کی رات کو مجھ پر ایک قاتلانہ حملہ ہوا تھا جس میں میرے خسر پیرزادہ سید محمد صادق صاحب پستول کی گولیوں سے شہید ہوگئے تھے مگر مجھ پر جس قدر گولیاں چلائی گئیں ان میں سے کوئی گولی میرے نہ لگی تھی اور میں بچ گیا تھا۔

مقتول نے مرنے سے پہلے تین آدمیوں کے سامنے اور پولیس افسر کے روبرو بیان دیا تھا کہ انہوں نے ظہیر الدین ایک شخص کو شناخت کیا تھا جو مکان کے پیچھے سے بھاگا ہوا آیا تھا اور اسی نے گولی چلائی تھی۔

۲۷ جولائی ۱۹۱۹ء کو دہلی کے سشن جج صاحب نے ملزم ظہیر کو بے گناہ قرار دیکر رہا کردیا کیونکہ حسن نظامی اور محمد نذر حیدر نے مقتول کے بیان کی تصدیق میں ظہیر کو شناخت کرنے کا بیان نہیں دیا تھا۔

اس فیصلہ سے قدرتی طور پر ہر شخص کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ اگر آئندہ کوئی شخص قتل ہونا چاہے تو دو آدمی اپنے ساتھ رکھا کرے تاکہ جب قاتل قتل کرے تو وہ دو دیکھ کر گواہی دیں کہ ہمارے سامنے فلاں آدمی نے فلاں آدمی کو قتل کیا۔ ورنہ انگریزی قانون قاتل کو سزا نہ دے سکے گا۔

[illegible]

حسن نظامی ۔ دہلی

میرے بیگناہ بوڑھے باپ کو قتل کیا گیا اور

میرے شوہر پر قاتلانہ حملہ ہوا

مگر سرکاری پولیس نے کچھ تحقیقات نہ کی

[illegible]

کردیا اور خود بے پروا ہوکر اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے ۔ انہیں کیا خبر تھی کہ ہم خلق کے اکیلے مکان میں بے یار و مددگار رہتے تھے اور ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے بوڑھے باپ کی قبر ہم سے کہتی تھی کہ میرے اندر ایک ایسا مظلوم کفن اوڑھے سوتا ہے جس کے مارے جانے کی

[illegible]

کے ایک نیک بندے مولوی محمد یعقوب ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی نے اپنی کونسل میں ہمارے مکان کی نسبت سوال کیا تب تحقیقات شروع ہوئی مگر ایسی جیسے کہ ایک ملک کے ٹوٹ جانے کی تلاش ہوتی ہے ۔ اس تحقیقات میں بڑی بے توجہی تھی اور بڑی بے دلی تھی کسی نے ان باتوں کو دریافت نہ کیا

ہیضہ کے متعلق سرکاری اعلان

جو کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی طرف سے شائع ہوا تھا ۔ اس میں دفعہ ۹ یہ ہے ۔ کہ کھانے کے وقت پیاز کا استعمال کرنا بہت مفید ہے ۔ امرت دہارا کی دو تین بوندیں مصری میں یا انگریزی دوائی ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ کی ۱۵ بوندیں ½ چھٹانک پانی میں ڈال کر صبح و شام استعمال کریں ۔

تمام پبلک اور سب معالج مان چکے ہیں کہ امرت دہارا نہ صرف ہیضہ کا حفظ ماتقدم ہے ۔ بلکہ اس کا بہترین علاج بھی ہے ۔

اور یہ صرف اسی مطلب کے واسطے نہیں بلکہ درجنوں دوسری ضروریات کو پورا کرتی ہے ۔ بیماریوں ۔ حادثوں دونوں کے واسطے نعمت ہے ۔

سخت سے سخت دیرینہ امراض میں بھی اس نے حیرت انگیز کام کئے ہیں ہزارہا استعمال کرنے والوں کی

نصیحت کو مانو

اور ہمیشہ امرت دہارا پاس رکھو ۔ قیمت فی شیشی عہ ۔ نصف عہ ۔ نمونہ ۸ ر، ہر شہر کے دوکانداروں سے ملتی ہے ۔ ورنہ سیدھے مندرجہ ذیل پتہ سے منگوالیں :-

پتہ :- امرت دہارا ۱۳ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا سڑک ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب مفید و مختصر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مولفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے اور اس درجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین سرورق دیدہ زیب قیمت عہ

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس و شیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیجدیجئے ۔ اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ مل سکے قیمت ۱۲ ر

سیرۃ خاتم الانبیا اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع و مستند حالات احادیث معتبرہ سے استشہاد کر کے لکھے گئے ہیں قیمت ۱۰ر

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کے لئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائینات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جنکا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے ۔ بچوں کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوادی گئی ہے ۔ قیمت ۸ ر

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے نظم و نثر دونوں اس میں جمع ہیں ۔ مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے ۔ قیمت بھی بہت ہی کم ہے یعنی ۳ر

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں قیمت صرف تین آنے (۳ ر)

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء صوفیاء اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے ۔ اس میں ۱۵ مباحث پر بحث کیگئی ہے ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت اصلی للعہ رعایتی ستے م

درود مصطفےٰ اس میں وہ درود جمع کیے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سرور دوجہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرف زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر با شرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا ۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب قیمت صرف ۱۲ر

مولود نور ایمان اسمیں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات دلچسپ طریقہ پر لکھے گئے ہیں اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح و بسط کیساتھ درج ہیں ۔ زبان اس درجہ سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں ۔ یہ میلاد نہایت مقبول ہے قیمت ۶ر

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات حالات نہایت مستند طریق سے درج ہیں رسول اللہ صلعم کی وفات کی نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں

مولود احیاء القلوب ۸ر ۔ مولود سراج المنیر ۱۰ر ۔ میلاد المقبول ۳ر ۔ مولود مجیدی ۲ر

نعت مصطفےٰ ۴ر ۔ مولود بہار جنت ۴ر ۔ معراج نامہ ۴ر ۔ مولود بہار خلد ۴ر مولود بے نظیر ۱۲ر

مولود محمود عہ ۔ تذکرہ رسول صلعم ۸ر ۔ قصہ معراج معتبر واقعات ۱۰ر ۔ فضائل احمدی صنفات عہ

نوٹ ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی ۔ درسی ۔ تاریخی ۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا ۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے ۔ [illegible]

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے انجمال رفاہ عام شائع کیا گیا ہے ۔ جذام جس قدر پرانا ہو اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوئے ہوں اب یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں دو تین ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے ۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے ۔ قیمت ایک ماہ دوا خوراک [illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لوسیر تحام جنجھا ڈاکخانہ بہپاری ضلع بھاگلپور

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

مع ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب تصنیف [illegible]

المشتہر

سید عبد الغنی حسینی سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

ضلع بلند شہر میں ایک مسجد پر ہنود کا قبضہ

[illegible]

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

[illegible]

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و بہادری کے حیرت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔ [illegible]

ملنے کا پتہ محمد عثمان تاجر کتب بیگم کلاں ۔ دہلی

برص یعنی پھلبہری کا مجرب حکمی علاج

[illegible]

طبی میڈیکل ورکس ۵۰ دربھنگہ (بہار)

نوٹس

امسال ماہ اکتوبر بتواریخ بعد میں مقرر ہونگی امتحان عرائض نویسان زیر قواعد ۳ تا ۱۰ صفحہ ۶ تا ۷ قواعد واحکام ہائیکورٹ جلد سوم لئے جانے کی تجویز ہے ۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اخبارات میں مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو امیدواران امتحان میں شریک ہونا چاہتے ہیں اپنی درخواستیں باقاعدہ طور پر بموجب قواعد قبل از ۱۵ ستمبر ۱۹۲۶ء دفتر صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر دہلی بھیجدیں یا خود حاضر ہو کر پیش کریں ۔

المرقوم یکم ماہ اگست ۱۹۲۶ء

دستخط

صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر دہلی

(مہر عدالت)

باتامریتا

دنیا میں مشہور ترین دوا

گٹھیا ۔ نقرس ۔ لونیہ ۔ درد گردہ ۔ درد کمر ۔ درد فوطہ ۔ درد پسلی ۔ موچ ۔ چوٹ وغیرہ کے درد کیلئے ڈاکٹروں کا آزمودہ اور مجرب ہے ۔ قیمت فی بڑی شیشی عہ ۔ چھوٹی شیشی ۸ر محصول ڈاک علاوہ

ایجنٹس

حاجی محمد دین محمد سعید ۔ شفیع کمپنی انگریزی دوا فروش ۳۵ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

برسات میں

خوش ذائقہ

اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اگر آپکو صاف نفیس لذیذ اچار اور مربے مرغوب ہیں تو ہماری دوکان سے طلب کیجئے ۔ [illegible]

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۵/

[illegible]

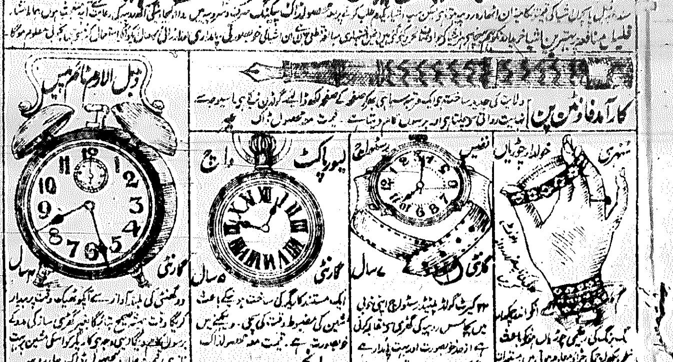

پانچ روپیہ صر

ملنے کا پتہ :- اچیپ ہاؤس اجمیری گیٹ ۱۰ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات

ایڈیٹر ابو البیان ادریسی

جلد ۸ دہلی: یوم دوشنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۳ اگست ۱۹۲۶ء نمبر ۱۱

خدا کے مقدس پیغمبروں کی سخت توہین

اسلام اور قرآن پر ناپاک حملے

گجرات کے ہندو مسلم آزاری میں راجپال سے بڑھ گئے

حکومت بمبئی کی مجرمانہ تغافل کیشی

تکاد السموٰت یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدا

یہ وہ باتیں ہیں جن سے آسمان کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ ان کلمات کی وحشت سے گر جائیں

(نقل کفر کفر نباشد)

سورت کا اخبار ہند و گجراتی کئی ماہ سے اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت سارا، حضرت ہاجرہ، اور حضرت مریم علیہا السلام قرآن مجید، حجر اسود، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سخت سے سخت گستاخانہ حملے کر رہا ہے۔ ایک طرف سورت و احمد آباد کے مسلمانوں کی مدہوشی اور دوسری جانب حکومت کے اور نیشنل ٹرانسلیشن آفس کی خاموشی نے اس کی جرأت بڑھا دی بہت بڑھا دی۔ اور اس خرافات کے لکھتے رہنے پر مجبور رکھا۔

آفتاب اسلام احمد آباد کا ہفتہ وار گجراتی اخبار ہے۔ اس غریب نے غیرت و حمیت اسلامی سے کام لیکر صرف اس مضمون کا جواب دیا جو حجر اسود کے متعلق لکھا گیا تھا۔ ہندوؤں نے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی۔ آخر آفتاب اسلام کے ایڈیٹر کو گرفتار کر کے ایک ہی دن میں مقدمہ سشن سپرد کر دیا گیا جس کی پہلی پیشی ۲۱ اگست ۱۹۲۶ء کو ہوگی غیرت اسلامی، حمیت دینی، جذبۂ ایمان اور جوش اسلام کا تقاضا یہ ہے کہ ہندوستان کے ہر گوشے درد مند مسلمان ایک طرف اخبار "ہند و سورت" کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کریں کہ حکومت کو ان پرچوں کے ضبط کرنے اور ایڈیٹر ہند و پر مقدمہ چلانے کے لئے متنبہ کریں۔ اور دوسری سمت ایڈیٹر آفتاب اسلام سلیمان ابراہیم صاحب احمد آبادی کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے جہاں تک ممکن ہو انکو مالی امداد بہم پہنچائیں تاکہ مقدمہ میں آسانی پیدا ہو۔

کعبہ کیا ہے

کعبہ ایک پتھر کی بنی ہوئی عمارت ہے جو ۱۸ فٹ لانبی ۱۴ فٹ چوڑی اور ۲۰ فٹ اونچی ہے۔ اسکے جنوبی مشرقی کونے میں سنگ اسود نامی سیاہ پتھر کی ایک مورت ہے جس کی ساخت شیو لنگ کے جیسی بیضوی گھاٹ کی ہے جسکا قد ۱۸ - انچ ہے۔ حاجی (یہاں حاجی لفظ ہونا چاہیے) اسکو چھوتے ہیں اور محبت سے بوسہ دیتے ہیں اور کعبہ مندر کی پرکرما (طواف) کرتے ہیں۔ حاجی لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ جو کوئی سنگ اسود کو چھوتے بوسہ دے اسکے تمام گناہ سنگ اسود لے لیتا ہے اب سنگ اسود کے متعلق ہندو یہ کہتے ہیں کہ شیو جی کے (مہا دیٹے) لنگ ہیں۔ ایک کاشی میں دوسرا سومناتھ میں اور تیسرا کعبہ میں ترکی کے پرانے سکوں میں بھی ایک طرف چاند اور دوسری سمت شیو لنگ کا نشان نظر آتا ہے ہمکو بھی یہ بات قابل وثوق نظر آتی ہے کہ یہ سنگ اسود شیو لنگ ہی ہے کیونکہ یہ لوگ حضرت محمد سے پہلے بت پرست ہی تھے مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق سنگ اسود پہلے سفید تھا۔ مگر حاجی یہاں آ کر حاجی لوگوں کے گناہ لیکر سیاہ ہو گیا۔ حضرت محمد صاحب نے بھی اسکی کئی مرتبہ پوجا در پرستش اور پرکرما (طواف) کی تھی (اخبار ہند و مورخہ ۲۵ $\frac{9}{24}$)

حضرت ابراہیم اور ان کے خدا کی توہین

ابراہیم کا خدا بھی کچھ عجیب و غریب طبیعت کا ہے۔ جیسا بھگت (پرستار) ویسا ہی خدا بھی ملا ہے وہ بھگت کی التجا سنکر اسکی مدد کو آ کر راجہ کی رانی اور لونڈیوں کے رحم مضبوطی سے بند کر لیتا ہے۔ اور پھر جب ابراہیم التجا کرتا ہے تو دوبارہ آ کر سب کچھ سن لیتا ہے (ہند و مورخہ ۱۰ $\frac{6}{28}$)

ابراہیم کی بیوی اسی زمانہ کی کوئی کھڑتل ساس (خوش دامن) جیسی ہے اور اسکے اشارہ پر پرائی عورت کے ساتھ بدفعلی کرنیوالے اس شخص کو اپنے فرائض کا خیال ہی نہیں۔ وہ تو شہوت رانی کرکے حمل قائم کرکے بے فکر ہو جاتا ہے جس لونڈی کے اس سے لڑکا پیدا ہوا ہے اس بیچاری کو اپنی بیوی کے کہنے پر اسکے بچے سمیت جنگل میں ڈھکیل دیتا ہے اور ایسے برے افعال پر بھی بائبل سے خدا کے الہام کا پردہ ڈالتا ہے (ہند و مورخہ ۱۰ $\frac{6}{28}$)

ابراہیم خود کی طرح اپنے آٹھ سالہ بچے پر بھی یہ جنگلی فعل آزما کر اسکی ختنہ کرتا ہے۔ (۱۰ $\frac{6}{28}$)

وہ (یعنی حضرت ابراہیم) ایک بڑے سے بڑا آزاد طبیعت کا زانی انسان نظر آتا ہے۔ اسکا بڑھاپا بھی اسکی اس خصلت کو نہیں مٹا سکتا۔ سارہ کیساتھ زمانہ دراز تک اس نے میاں بیوی کا تعلق رکھا۔ اور لونڈی سے بھی زنا کر کے سارہ کے انتقال کے بعد اس سے شادی کر لی تھی (ہند و مورخہ ۱۰ $\frac{6}{28}$)

اس میں (یعنی حضرت ابراہیم میں) کسی جگہ بھی بیراگ دنیا کی بے تعلقی کا نشان یا سچی (خدا پرستی) کی پائدار ہستی یا پاک جذبات اور علم کا بد ہر یا بے لوث (افعال) نہ مٹنے والی دنیا و بہشت آسمان کے جیسی پاکبازی لئے تھا سمندر کے جیسا اتھاہ گمبھیرتا نظر نہیں آتا (اخبار ہند و مورخہ ۱۰ $\frac{6}{28}$)

ہاجرہ کے ساتھ اس نے (یعنی حضرت ابراہیم نے) پہلا لا بیاہ جیسے اسکو حمل رہ گیا۔ (ہند و مورخہ ۱۰ $\frac{6}{28}$)

وہ بھاگ نکلی ہوئی (فرار شدہ) لونڈی کے بطن سے ابراہیم کی چھیاسی سال کی عمر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے تاہم اسکی شہوت پرستی کا جوش کم نہیں ہوتا۔ تمام جسم لرزنے لگتا پھر بھی وہ خدا کی عبادت میں کلیتاً مصروف نظر نہیں آتا بلکہ برخلاف اسکے وہ اور اسکی جانثار بیوی پورے طور سے ضعیف ہو جاتے ہیں اور جسم کے کل اعضاء روی ہو جاتے ہیں اور اسکی بیوی کے جسم میں سے نسائیت کے کل آثار مٹ گئے ہیں (باب ۱۸) اسوقت بھی وہ ایک آدھ بچہ پیدا ہونے کے خیال میں رہا کرتا ہے۔ سو سال کا بوڑھا ابراہیم شہوت رانی سے نکلتا نہیں۔ اور اسی طرح اچھی خاصی نوے سال کی بڑھیا اسکی بیوی بھی دل میں مسرور ہو کر یہ خیال کرتی ہے کہ ایک آدھ بچہ جننے کا مزہ مجھے ملیگا یا نہیں (اخبار ہند و مورخہ ۱۰ $\frac{6}{28}$)

حضرت نوح کی توہین

اس اعلیٰ شخص نوح کی سیرت کا تو ذکر ہی کیا؟ وہ ایک روز اسقدر شراب غٹ کر جاتا ہے کہ اپنے بستر کا بھی اسکو ہوش نہیں رہتا اور اچھا خاصہ دگمبر (برہنہ) بنکر پڑا ہوتا ہے (باب ۹ - ۲۱) کہاں آریہ تہذیب کا زور اور کہاں شہوت رانی میں ڈبکیاں کھاتا ہوا نوح (ہند و مورخہ ۲۷ $\frac{6}{28}$)

وہ (نوح) خوب ٹھونس ٹھونس کر شراب چڑھاتا ہے اور نشہ کی حالت میں وہ اپنے خیمہ میں مادر زاد برہنہ پڑا رہتا ہے یہ بات اوپر بھی صراحت کی گئی ہے (اخبار ہند و مورخہ ۲۷ $\frac{6}{28}$)

اسلام کی توہین

دیکھنا چاہیے کہ اب خدا پرست رسالت کی مسجدوں میں سے اپنا ڈیرا تنبو لیکر برٹش حدود میں آ جاتا ہے یا دینداروں کے ہوش ٹھکانے آتے ہیں (اخبار ہند و مورخہ ۱۷ $\frac{6}{28}$)

یا پرور دگار یہ پھر آفت پر آفت! ایک تو آریوں نے شدھی و سنگھٹن کی تحریکات جاری کر کے ہندوستان میں اسلام کا پایہ ڈگمگا دیا ہے اور دینداروں نے ڈاڑھی کے عوض چوٹی رکھنی شروع کر دی ہے، قرآن شریف کی چھان بین ہو رہی ہے اور اچھے اچھے مولوی بھی اب قرآن کی بودی عمارت کو پہچان گئے ہیں۔ (ہند و مورخہ ۲۷ $\frac{5}{28}$)

قرآن شریف کے خدا تعالیٰ کی بنیاد تخریب کاش کے چودھویں سلاس میں خوب خبر لی گئی ہے۔ جو کوئی اس کو پڑھے وہ آریہ ہو جاتا ہے ایسا اس میں جادو بھرا ہوا ہے (اخبار ہند و مورخہ ۲۷ $\frac{5}{28}$)

اچھا ہوا کہ حضرت محمد رسول جنت نشین ہو گئے ورنہ آج اگر زندہ ہوتے اور یہ منظور ہو گیا ہوتا تو حضرت کو بھی جرمانہ ہو جاتا ۳۱ جیل میں جانا پڑتا۔ مگر حضرت محمد نے جو کیا وہ انکے پیرووں کو کرنا ہی چاہیے۔ (اخبار ہند و مورخہ ۱۰ $\frac{6}{28}$)

بہشت کا جو تخیل قائم کیا گیا ہے وہ یا تو ہوس کے سوا کیا ہے، بہشت میں بھی بہتر حوریں ملتی ہیں۔ اور وہ حوریں کس لئے؟ ہوس مٹانے کے لئے نفس (ہند و مورخہ ۲۷ $\frac{5}{28}$)

یہ تم پہلے ہی کہہ چکے ہو کہ زندگی میں جو عورتیں ملتی ہیں ان کے علاوہ ان حسینان سے ہمکنار ہونا پڑتا ہے تب تو مولی ودوڑیں آپ کو دو چار نازنین مل سکیں۔ اور اس سے یہ ہوس مانا جاتا ہو اور وہاں شیطان کی سلطنت ہو تو تمہاری جنت سے بھی بڑھ کر شیطانی سلطنت ماننی چاہیے ان حوروں کے ہوس حسن سے یہ جنت میں جو خدا نہیں رہ سکتا بشر رکھیں یہ تو تم ہولی دوڑیں سے نکلا اسلامی بہشت کی چول ہیں گئے۔ دیکھنا کہیں جلکر خاک نہ ہو جانا لینے گئی پوت اور کھو آئی خصم (ہند و مورخہ $\frac{5}{28}$)

ہندو منہ سے کھاتے ہیں تو مسلمان دوسرے راستہ سے کھاتے ہیں، ہندو اناج کھاتے ہیں تو مسلمان گھانس کھاتے ہیں ہندو پانی پیتے ہیں تو مسلمان کچھ اور ہی پیتے ہیں۔ علاوہ قدرتی ہاتھوں میں جو ان سے ہو سکتا تو دنیا میں جو کام چلتے ہیں انسے الٹا ہی عمل کر دکھاتے ہیں جھوٹ بولنا اور خاک کھانا رے بھولا سنکر کھانا انکے خیال میں یکساں ہے۔ (اخبار ہند و مورخہ ۴ $\frac{12}{27}$)

مسلمان بھائیوں میں عقل تھوڑی ہے تو ہندوؤں سے ادھار لینی چاہیے۔ کیونکہ ہندو مذہب کے اصولوں کی نقل کرنے میں بھی عقل کی ضرورت پڑتی ہے (ہند و مورخہ ۱۹ $\frac{3}{28}$)

قرآن میں انسانوں اور جانوروں کو ذبح کر ڈالنے کی تعلیم موجود ہے اس لئے قرآن خدا کی کتاب ہو نہیں سکتی (ہند و مورخہ ۱۸ $\frac{12}{27}$)

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھیے)

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجموں اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی تھیں اب صرف دو سو سات باقی رہ گئی ہیں لہذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اسکی فرمائش روانہ کر کے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپ کی نظر سے نہیں گذرا ہوگا جسکی بابتہ ۷۹ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کر رکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصول ڈاک روانہ کریں۔ باقی رقم کا وی پی کر دیا جاوے گا۔

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبد المجید خاں کو آسمان شہرت پر چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرآمد اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جسکو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے اُن کے بہت سے خاندانی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں اُن کو صاد بنا کر ممتاز کر دیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور ممتاز اطباء نے اس کی صحت و آراستگی میں حصہ لیا ہے اور اسلئے ہمارا دعوی ہرگز بیجا نہیں ہے کہ یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ اصلی قیمت فی جلد ۵ہ ہر رعایتی للعہ اُن کیلئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

رفع تنگدستی وحصول روزگار و ترقی کاروبار کیلئے
صرف ایک رات کا اکسیر عمل

ملنے کا پتہ: حافظ اشفاق احمد پیر تھاول ضلع مظفر نگر یو پی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۰ دہلی

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا
دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا
سفید بال جڑ سے کالا
خونی اور بادی بواسیر
کالے سے گورا
بجلی کی گولی
طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمنی سمری در بھنگہ نمبر ۵۲

سراج خبر و مقتبسات

جزیرۃ العرب کے حالات

شرق اردن اور حجاز کے روز افزوں نزاعات

آج کل امارت شرق اردن اور حکومت حجاز کے درمیان نزاع و اختلافات کی آگ خوب بھڑک رہی ہے اور دونوں حکومتوں کے سرکاری اخبارات ایک دوسرے پر خوب حملے کر رہے ہیں۔ کچھ روز ہوئے شرق اردن کے نیم سرکاری

ابو طفیقہ نے حجاز میں فساد پھیلانا شروع کیا یہاں تک کہ اوجہ کے نواح تک اس کی سازشوں کے اثرات پہنچ گئے۔ ... اس مقصد کی ... شروع کی اور جیسا کہ ان کی عادت ہے درخت اور اسکی شاخوں ہی کو نہیں کاٹا۔ بلکہ زمین میں سے جڑیں تک نکال کر پھینک دیں۔ بقیۃ السیف لوگوں کو جب یقین ہو گیا کہ ان کے لیے ارض حجاز میں اب کوئی جائے پناہ نہیں ہے تو وہ شرق اردن کی طرف بھاگ گئے۔ اور یہی وہ لوگ جو امیر عبداللہ کے عدل و انصاف سے متمتع ہونے کے لیے ماورائے اردن میں گئے ہیں۔

یمن میں انگریزی تہذیب و شرافت کا مظاہرہ

... آگ ہی آگ تھی۔ یمنیوں نے اس گولہ باری کا جواب بندوقوں سے دیا مگر ان کے گولے ہوائی جہازوں تک نہ پہنچ سکے۔ اسکے بعد یہ طیارے صنعا دار الحکومت یمن پر پہنچے اور وہاں کے لوگوں میں انہوں نے اضطراب پیدا کر دیا پھر انہوں نے بعض ساحلی شہروں پر گولے برسائے جن میں سے تعز اور یریم میں خصوصیت کے ساتھ شدید انتشار پھیل گیا۔ ایک برطانی بحری جہاز نے یمن کے بندرگاہ حدیدہ پر بھی حملہ کی تہدید کی جس سے خوف زدہ ہو کر اہل حدیدہ شہر چھوڑ کر چلے گئے۔ اور پہاڑوں میں انہوں نے پناہ لی۔ انگریزی تہذیب و شرافت کا یہ مظاہرہ اس وجہ سے ہوا تھا کہ کچھ دن قبل یمنی فوجوں نے ضالع کے علاقہ سے انگریزی فوجوں کو نکال دیا تھا۔

حجاز کے نظم و نسق میں تغیرات

حجاز کی مجلس شوریٰ کی برخاست کے جلنے کی اطلاع دی جا چکی ہے اب جریدہ ام القریٰ سے معلوم ہوا ہے کہ سلطان ابن سعود نے اپنے نائب عام کی سفارش پر حسب ذیل لوگوں کو ایک فرمان کی رو سے مجلس شوریٰ کا رکن نامزد کیا ہے۔ ... (۹) شیخ محمد ابراہیم الفقیہ۔ ... اسکے علاوہ دوسرے مناصب حکومت میں بھی تغیرات ہوئے ہیں۔ شیخ حافظ وہبہ کو سلطان کے مستشار کے علاوہ ادارہ معارف عمومیہ کا عہدہ بھی تفویض کیا گیا ہے۔ شیخ حامد رویحی جو پہلے جدہ میں کاتب عدل تھے اب انہیں دیوان نیابت عامہ کا افسر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے اور جدہ میں انکی جگہ سعید البخرازی مامور کئے گئے ہیں۔ محکمہ اوقاف میں شیخ ماجد کردی مدیر اوقاف مقرر کئے گئے ہیں۔

حجاز سے ایک دوسرا علمی وفد

سلطان ابن سعود کے حکم سے نوجوانوں کا ایک دوسرا علمی وفد تعلیم حاصل کرنے کے لیے مصر بھیجا گیا ہے جس میں ۸ طالب العلم شامل ہیں جریدہ ام القریٰ نے تصریح کی ہے کہ یہ سب لڑکے اہل نجد میں سے ہیں۔

بسلسلہ صفحہ اول

حضرت مریم کی شرمگاہ میں خدا نے کعبہ کا خاتم ہم پہچاری خدا کو اپنی روح پھونکتے ہوئے شرم نہ آئی تو چھوٹے بچوں کو جسم پاک کرنے کی تعلیم دینے میں استاد یا استانی کو کیوں شرم آئے؟ حضرت ربّ گھسکر پاکیزگی حاصل کرنے کی تہذیب والوں کو عضو تناسل اور مقعد کو دھو کر عمل سیکھنے کے لیے شرم سے پاک ہو کر ہند و بنانا چاہیے۔ (ہندو مورخہ ۱۵ / ۲۸)

محمد صاحب بھی خدا کے چھپے ہوئے عضو کا بیان نہ کر سکے دیکھو داؤد جزہ کی روایت ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں کہ مجھے خدا کی ڈاڑھی اور خاص کر کے معنی جسم کے لیے معاف کرو۔ (ہندو مورخہ ۲۷ / ۷)

نکات و لطائف

(ملا موزی کے قلم سے)

تمام دنیا کی شہری آبادی کا امن اسی وقت برہم ہوتا ہے جب شہر کا افسر اعلیٰ ظالم ہو یا اس شہر میں مارشل لا کا نفاذ ہو جائے۔ یا کوئی ہنگامہ ہو۔ یا کوئی غنیم حملہ آور ہو لیکن دنیا یہ سنکر کیا کہیگی کہ برّ اعظم ہندوستان کے دار الحکومت عرف دہلی کا امن برہم ہو رہا ہے۔

گئے بیلوں سے۔ چنانچہ اس سے قبل اسی دہلی میں سانڈوں کے ایک شورش پسند گروہ نے بازار پارچہ فروشی میں۔ اطلس، کمخواب اور ریشم کے ہزاروں روپے کے کپڑے تباہ کر ڈالے۔ ...

دہلی کے اس سانڈ شاہی عہد میں یہ خطرہ نہایت گراں ہے کہ اگر کسی دن یہ سانڈ حضرات کسی دہلوی اخبار اور مطبع کے بیچوں بیچ زور آزما ہو گئے تو کیا یہ ممکن نہیں کہ اخبار اور مطبع کے ارکان مارے خوف کے دونوں طرف سکے رہیں اور اس دن کا اخبار ہی شائع نہ ہو سکے کیونکہ ابتو دہلوی اخبارات کو یہ عذر سانڈ بانہ ہاتھ آ گیا ہے اور وہ دوسرے اعتذار کی طرح اس کے ساتھ یہ لکھ سکتے ہیں کہ چونکہ دو سانڈ مین دفتر اخبار کے سامنے بری طرح گتھم گتھا تھے۔ اس لیے کل کا اخبار شائع نہ ہو سکا آئندہ اشاعت میں اس کی تلافی کر دیجائے گی ناظرین اور ایجنٹ حضرات معاف فرمائیں۔

... افسوس تو یہ ہے کہ دہلوی خلافت کمیٹی کے رضا کار اور سیوا سمتی کے والنٹیر بھی اس خطرہ سے لوگوں کو بچانے کے لیے آمادہ نہیں ہوتے۔

حوادث و احکام

استفتا

(الف) ایک شخص نوجوان ضلع جلپائی گوڑی علاقہ ڈوارس کا باشندہ جہاں کی آب و ہوا جسمانی امراض پیدا کرنے میں عموماً اور عوارضات دماغی کا شکار بنانے میں خصوصاً بنگال بھر میں مشہور ہے۔ تقریباً ایک ڈیڑھ سال سے مرض جنون میں مبتلا ہے۔ غربت کی وجہ سے کسی اچھے حکیم یا ڈاکٹر یا وید سے علاج کرانیکا اتفاق نہ ہوا نہ سرکاری پاگل خانہ ہی میں بھیجے کی کوشش کی گئی جس سے مرض کے اچھے ہونے ... کی بی بی نوجوان ...

الجواب

... بہر صورت نکاح فسخ ہو جائیگا۔

الجواب۔ مسماۃ ہندہ کو بیوہ ہونیکے بعد اختیار تھا کہ وہ جس کو جی خوشی سے پسند کرے اس کے ساتھ نکاح کر لے۔ باقی ہندہ کا کوئی حصہ خمر کے ال میں نہیں ہے اگر ہندہ کے خاوند کا مال ہو تو اس میں ہندہ کا مہر و حق ہوگا لیکن خمر کے ال میں سے ہندہ کو کچھ نہیں دیا جائیگا بلکہ زید کے باپ کا تمام مال اسکے دونوں بھتیجوں پر نصف نصف تقسیم ہوگا۔

احمد سعید عفی عنہ

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقہ پر پورا کر سکتا ہے جسقدر کاپیاں درکار ہوں ۲ رفی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرما دیجئے ورنہ اشاعت کے بعد فرمائش کی تعمیل نہ ہو سکے گی

"منیجر الجمعیۃ"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

پھر وہی توہین مذہب کا فتنہ

توہین انبیاء کے سلسلہ میں رنگیلا رسالہ۔ ورتمان اور ستیارتھ پرکاش کے فتنوں کو رونما ہوئے کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ حال ہی میں سورت کے ایک ہندو اخبار "ہندو" نے اول اور آخری سبب کسر نکالدی ہے اور راجپال اور کالی چرن ...

مفاد کی خاطر ہندو اور مسلمانوں کو اشتراک عمل سے کام کرنا چاہیے اور تحریک باردولی کا ذکر فرماتے ہوئے آپ نے آپس کے مناقشات کو بالائے طاق رکھنے کی تلقین بھی فرمائی تھی۔ ڈاکٹر صاحب کی اس تقریر کا ایک ایک لفظ درست اور بجا ہے مگر ہم دریافت کرنا ...

باردولی کا سمجھوتہ

اندر گری چوپٹ راجہ

بشارت

کو پہلے اسی دن اپنے اپنے موضعوں کو روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ مجسٹریٹ کالی کٹ کو اطلاع دینے کے بعد پہنچیں گے۔ خیال ہے کہ سی کلاس کے تحت موپلا قیدیوں کی بڑی تعداد ... میں رہا کی جائے گی۔

بیرون ہند

عراق سے ہندوستانیوں کا اخراج

... بیان کیا ہے کہ حکومت عراق نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جہاں کہیں ممکن ہو اس تعداد کو قربان کئے بغیر ہندوستانیوں کی بجائے عراقی عرب باشندوں کو لگایا جائے۔ ہندوستانی زیادہ تر ریلوے لائینوں بندرگاہوں اور دوسرے سرکاری محکمہ جات اور تجارتی فرموں میں کام کرتے ہیں۔

افغانستان پر تجدد کا بھوت

افغان لڑکیاں ٹرکی جائیں گی

پشاور ... اگست۔ ... افغانستان ... ترکی ... ۵ ... لڑکیوں کی ایک جماعت کو ... ترکی بھیجنے والی ہیں۔

ہندوستان

ایک ہندو دائرہ اسلام میں

... ایک ہندو ... مولوی عبد الغفور کے ہاتھ پر ... اسلام ہوا اسلامی نام عبد السلام رکھا گیا۔ ... عرصہ سال سے دینی خدمت انجام ...

وادی سندھ میں طوفان کا خدشہ

قومی رضاکاروں کی مساعی

پشاور ... اگست۔ وادی سندھ میں طوفان کے خطرہ کی بنا پر ضلع پشاور کے تمام اس علاقہ کو جو طوفان کی زد میں آ سکتا ہے۔ خالی کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پشاور خلافت کمیٹی کے رضاکاروں نے اپنی خدمات قوم کے سامنے پیش کر دی ہیں۔ سرکاری رضاکاروں کی خلافت کا بیان ہے کہ وہ اس وقت تک بارہ رضاکار بھیج سکتے ہیں۔ اور اگر ضرورت پڑے تو ادر بھی بھیج سکتے ہیں۔

مسٹر امیر علی کی وفات پر اظہار افسوس

بنگال کونسل میں صاحب صدر کی تقریر

کلکتہ ... اگست۔ بنگال کونسل میں کل رائٹ آنریبل سید امیر علی پی سی کی وفات پر اظہار تاسف کیا گیا۔ صدر کونسل نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ ہندوستان کا ایک بہترین فرزند چل بسا آنریبل مسٹر امیر علی کی وفات سے ہندوستان کے مسلمانوں کو بہت نقصان ...

حکومت بمبئی کی ستم ظریفی

اڈیٹر ہندو کی بجائے اڈیٹر آفتاب اسلام کو سزا

بدر نظامی صاحب احمد آباد سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ہفتہ وار اخبار آفتاب اسلام کے مدیر طابع اور ناشر مسٹر سلیمان ابراہیم کو جن پر ایک قابل اعتراض مضمون کی اشاعت پر زیر دفعہ ۱۲۴ الف ۱۵۳ الف ۲۹۲ اور ۲۹۵ تعزیرات ہند مقدمہ چل رہا تھا سیشن جج کی عدالت سے تین ماہ قید محض اور تین سو روپیہ جرمانہ اور بصورت عدم ادائیگی ... کی سزا ملی۔ ملزم کی طرف سے مسٹر جوشی اور پٹیل اور اے جی شیخ بمبئی۔ مسٹر منشی احمد آباد کی ہدایت پر مسٹر ننگ پیروکالت کر رہے تھے۔ استغاثہ کی طرف سے وکیل سرکار تھے۔

باردولی کے ستیہ گرہیوں کی رہائی

بمبئی ۹ اگست۔ حکومت نے باردولی کے ستیہ گرہیوں کی رہائی کا حکم دے دیا ہے۔

ایک عورت کے بطن سے بندر کی پیدائش

بمبئی ۸ اگست۔ سیسبین سی روڈ پر ایک مل کی ہوی کے بندر پیدا ہوا۔ بندر کو زندہ ہی بار کر آئے پولیس کی چوکی میں لوگ لے گئے ان کی حالت اچھی ہے۔

پنسل تھی یا تلوار

ایک خریدار کی موت

راولپنڈی ۸ اگست۔ پنڈار سے خبر موصول ہوئی کہ کس طرح ایک خریدار ایک دوکاندار کے ہاتھوں معمولی بات پر قتل ہو گیا۔ واقعات یوں ہیں کہ ایک دیہاتی پٹھان ایک بیٹسنہ کی دوکان پر گیا اور ایک ... پنسل کی قیمت پوچھی قیمت پر جھگڑا ہو گیا ...

کلکتہ کارپوریشن ہی شامل ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مظاہرات کے وقت آپ ہی وہاں موجود تھے۔ پولیس کے کہنے کے باوجود آپ نے وہاں سے ہٹنے سے انکار کر دیا۔ مسٹر سین گپتا لیڈر نیشنلسٹ پارٹی بھی کچھ فاصلہ سے مظاہرات دیکھ رہے تھے۔

ریل کا حادثہ

ایک اسٹیشن ماسٹر کی ہلاکت

کالی کٹ ۹ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شورانور کے قریب پالی پورم اسٹیشن پر ایک سخت افسوسناک حادثہ ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شورانور پالی پورم اسٹیشن کا اسٹیشن ماسٹر مسٹر کرشنن نائک مال گاڑی کے بریک وین میں سوار ہوئے لیکن وہ ڈرائیور کو یہ اطلاع دینا بھول گئے کہ جب اسٹیشن آئے تو رفتار دھیمی کر دی جائے۔ جب اسٹیشن آیا تو گاڑی پوری رفتار سے جا رہی تھی۔ وہ اپنی چھتری کے ہمراہ پلیٹ فارم پر کود پڑے لیکن چھتری کا ہینڈل بریک وین کے لوہے کے ہینڈل میں پھنس گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ جھٹکے سے پہیوں کے بیچ میں آ گئے اور ان کا جسم دو حصوں میں کٹ گیا۔

پلیٹ فارم پر کھڑے ہوئے لوگوں نے دیکھا جب شور وغل کیا تو ٹرین کھڑی ہوئی۔ متوفی اسٹیشن ماسٹر کی نعش کے ٹکڑے پلیٹ فارم پر رکھے گئے۔

سندھ خلافت کانفرنس

صدارت کیلئے مولانا ابوالکلام آزاد کی تجویز

حیدرآباد (سندھ) ۸ اگست۔ مقامی خلافت کمیٹی کا اجلاس سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون کی کوٹھی میں منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ کراچی میں سندھ خلافت کانفرنس منعقد کی جائے۔ صدارت کیلئے مولانا ابوالکلام آزاد۔ مولانا حسین احمد اور مولانا شوکت علی کے نام پیش کئے گئے دوسرے سوالوں کے علاوہ سائمن کمیشن کے بائیکاٹ، علیحدگی سندھ، انتقال اراضی، سندھ ہندو مسلم معاہدہ اور ابتدائی انتخاب پر بھی بحث و تمحیص کی جائے گی۔

لاڑکانہ میں ایک لڑکی کی فروخت

ایک ہندو برہمن کے کرتوت

حیدرآباد (سندھ) ۸ اگست۔ ایک مہینہ ہوا ہے کہ لاڑکانہ کے ایک ہندو برہمن موتی نے احمد آباد سے ایک لڑکی کا اغوا کیا اور اسے اپنے گاؤں میں ایک ہندو کے پاس ... روپیہ کو فروخت کر دیا۔ ... اگست کو وہ لڑکی ... سو روپیہ کا زیور اور ... روپیہ نقد لیکر اپنی ساس کی عدم موجودگی میں اسٹیشن کی طرف روانہ ہوئی تاکہ گھر واپس چلی جائے۔ بکنگ کلرک لاڑکانہ اسٹیشن نے لڑکی کو اکیلا دیکھ کر ... اسٹیشن پر ... لڑکی نے خاوند کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا ... موتی نے ... مارنے کی دھمکی دیکر اغوا کیا ہے۔

سکھ ریاستوں کو حقیقی سکھ بنانے کی کوشش

... اگست کے اخبار اکالی میں "ہمارا آئندہ پروگرام" کے عنوان سے ایک لیڈنگ آرٹیکل درج ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ سکھ ریاستوں میں سکھی کو بچایا جائے۔ یہ دو ہی طرح ہو سکتا ہے کہ یا تو سکھ ریاستوں کو سکھ بنایا جائے۔ یا سکھ ریاستوں کو ختم کیا جائے۔

سکھ ریاستوں کے مہاراجوں کو نوٹس دے دیا جائے کہ وہ اگر پنتھ ہو چکے ہیں تو ریاستوں سے علیحدہ ہو جائیں۔ اور جو مہاراجہ پنتھ نہیں ہوئے ہیں ان کو خبردار کیا جائے کہ وہ جب تک سکھ ہیں تب تک ہی ہمارا رہ سکتے ہیں۔

فارورڈ کے بعد پائونیر کی باری

حادثہ بلور کے سلسلہ میں مقدمہ

بلور ریلوے پر حادثہ ہو گیا تھا اس سلسلہ میں پائونیر کے خلاف بھی ۵ لاکھ روپیہ ہرجانہ کا دعویٰ دائر کر دیا گیا ہے اس سے پیشتر فارورڈ کے خلاف مقدمہ دائر ہے۔ ... پائونیر کی طرف سے ... پیروی کریں گے۔

یمن پر برطانوی ہوائی جہازوں کی گولہ باری

ایک مسجد کا انہدام

... عدن سے ... برطانوی ہوائی جہازوں نے ... مسجد جس کو سلطان صلاح الدین ایوبی نے تعمیر کیا تھا منہدم ہو گئی ... اسلام ... مدافعت ... آخری دم تک لڑیں گے۔

... پٹھان ... دوکاندار ... پولیس ... تحقیقات جاری ہے۔

ایک ہندو عورت کا قبول اسلام

خاوند کی عدالت میں درخواست

... اگست۔ ایک شخص کی ... سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ... درخواست دی ہے ... بیوی ... ایک شخص حمید نے اغوا کر لیا ہے۔ عدالت نے ... ارجن سنگھ ... کہ اس نے اسلام قبول کر لیا ہے ... لڑکا اور لڑکی ارجن سنگھ کے حوالے کر دئے جائیں۔

بیٹھ جائے ... دو مسلمانوں کے ... لیڈر ... آپ نے فرمایا ... ہندوستان میں ایک بہترین ... وہ اس کونسل اور امپیریل کونسل کے بھی ممبر تھے ... اسلام سے متعلق بہت سی کتابیں لکھی ہیں ... کونسل کے ممبروں نے کھڑے ہو کر آپ کی وفات پر اظہار افسوس کیا۔

نائب پولیٹیکل ایجنٹ خیبر

رخصت پر جانے پر دعوت

پشاور ... اگست۔ خان بہادر ... خان نائب پولیٹیکل ایجنٹ خیبر ... رخصت پر جا رہے ہیں ... ان کی عزت میں ایک دعوت دی گئی۔

کمانڈنٹ ماتھر کا دورہ

سرحدی افواج کا ملاحظہ

پشاور ... اگست۔ مسٹر بی بی ... کمانڈنٹ ... کو ایک ماہ کیلئے ... سرحد کی سوار فوج کا ملاحظہ کریں گے۔

کلکتہ میں ۴۴ طلبہ کی گرفتاری

پولیس کے احکام کی خلاف ورزی کا نتیجہ

کلکتہ ... اگست۔ آج سات طلبا کو سٹی کالج گیٹ پر ... گرفتار کیا گیا ... پولیس کے احکام ... گرفتار شدہ طلبہ پر مقدمہ چلایا گیا ... سٹی کالج ... رام موہن ... ہوسٹل ... اخراجات ...

کلکتہ ... اگست۔ سٹی کالج ستیہ گرہ کے سلسلہ میں جو گرفتاریاں ہوئی ہیں ان میں ... سین ... کونسلر ...

متھرا کے خاکروبوں کا الٹی میٹم

متھرا ... اگست۔ متھرا کے خاکروبوں نے ایک ڈیپوٹیشن پاس کر کے میونسپل بورڈ ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ... کو نوٹس دیا ہے کہ اگر ... دن کے اندر ان کے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے ... وہ ہڑتال ... مجبور ہوں گے۔

خورجہ میں حکومت کا جبر و تشدد

مولوی بشیر احمد خاں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا نوٹس

... مولوی بشیر احمد ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ... نوٹس ...

سندھ مسلم آل پارٹیز کانفرنس

انتقال اراضی اور علیحدگی سندھ پر غور و خوض

... آباد (سندھ) ... اگست۔ ... سندھ مسلم آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس سکھر میں منعقد ہونا ... سندھ کی علیحدگی اور ... انتقال اراضی کے ... پر غور و خوض کیا جائے گا۔

ایک ہزار موپلا قیدیوں کی رہائی

کلکتہ ... اگست۔ مدراس گورنمنٹ کی اس تجویز کے سلسلہ میں کہ ... بغاوت کے قیدیوں کی سزا میں تخفیف کر دی جائے ... ایک ہزار ... مختلف جیلوں سے رہا ہو چکے ہیں ... ۱۲۷ قیدیوں کی آخری جماعت ...

اولاد کے ہاتھوں والدین کا قتل

راولپنڈی ۹ اگست۔ مردان سے اطلاع آئی ہے کہ زمین کے جھگڑے کی وجہ سے لڑکوں نے اپنے باپ اور ماں کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ پولیس نے ان دونوں کو گرفتار کر لیا۔

شمع اسلام پر حق کے پروانوں کا ہجوم

سات ہندو دائرہ اسلام میں

مندرجہ ذیل حضرات حال ہی میں حضرت مولانا مولوی محمد صادق صاحب کھڈہ کراچی کے دست حق پرست پر مشرف با ایمان ہوئے حمیدہ بی بی (سابق رادھا بائی) نے بہتیرا اپنے قبول اسلام کی اطلاع سٹی مجسٹریٹ صاحب کو دیدی تھی تاکہ آئندہ کوئی بات نہ پیدا ہو۔

اصلی نام	قوم	اسلامی نام	عمر
رام ریکھا	مرند	اللہ رکھا	۱۴ سال
مکند	اچھوت	خدا بخش	۱۸ ″
راجارام	برہمن	عبد الکریم	۳۱ ″
کشن جی	راجپوت	محمد صدیق	۲۵ ″
جوترف	عیسائی	محمد یوسف	۳۲ ″
تلسی رام	ہندو	محمد یعقوب	۳۰ ″
رادھا بائی	لہانا ہندو	حمیدہ بی بی	۲۱ ″

دھلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی کے قصابوں پر میونسپلٹی کا حملہ

ناقابل برداشت قواعد کی پابندی

دہلی میونسپلٹی ایک عرصہ سے حفظان صحت کے پردے میں گوشت کی تجارت کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے آئے دن بیچارے قصابوں پر نت نئی پابندیاں عائد کی جاتی ہیں۔ کمیٹی کی ان سخت گیریوں کے باوجود ایڈیٹر بھی ہمیشہ قصابوں کے معاملہ میں ... ہے کہ قصابوں کو دانستہ نگ کیا جاتا ہے کہ وہ گوشت کی تجارت ہی سے دست کش ہو جائیں۔ ... میونسپلٹی ... گوشت ... قصائیوں ... تجارت ...

... یہ مسودہ نہ تو قصابوں کی رائے کا محتاج ہوتا ہے اور نہ اسکو پبلک رائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بابو عبد الرحمن، شیخ عزیز الدین اور میر محمد حسین صاحبان ... اس طرح بیچارے قصابوں کے گلے پر چھری پھیری جاتی ہے ... ہندوؤں کے رگ پٹھوں سے خوب واقف ہیں ... کو ان سے بچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔

بھی الیاداؤ ... انتخاب ... کی بد قسمتی ... یہ ... تجربہ کار بھی ... خلافتی اور کانگریسی مسلمان سے بھی نہیں ہو سکتی۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ مسلمانوں کی بد نصیبی پر نوحہ کریں یا ان مسلمان ممبروں کی ہندو نوازی پر ماتم کا اظہار کریں۔

سنا جاتا ہے کہ قصاب کمیٹی کے اس فیصلہ سے سخت ناراض ہیں اور ابھی تک ... دیکھئے نتیجہ کیا ہوتا ہے اگر قصابوں نے کمیٹی کے اس ظالمانہ طرز عمل کے خلاف کوئی احتجاجی کارروائی کی تو مسلمان پبلک کی ہمدردی یقیناً قصابوں کے ساتھ ہوگی۔ (نامہ نگار خصوصی)

مسجد بازار مچھلی والان کو صدمہ

سکریٹری میونسپل کمیٹی کا معائنہ

مسجد مچھلی والان (جس میں مولانا احمد سعید صاحب ہر جمعہ کو وعظ فرمایا کرتے ہیں اور جس کی آج کل از سر نو تعمیر کی جا رہی ہے) کٹرہ نظام الملک کے ... اس کی غربی اور شمالی دونوں دیواروں کے نیچے میونسپلٹی کی موریوں میں ہر وقت گندہ پانی بہتا رہتا ہے۔ کٹرہ نظام الملک اور بازار مچھلی والان کی دونوں نالیوں کا پانی مسجد کے نکڑ پر ملکر اس زور سے بہتا ہے کہ مسجد کی دونوں دیواروں کے لئے ہر وقت خطرہ لاحق رہتا ہے۔ بالخصوص برسات کے موسم میں تو اس مسجد کے دو طرفہ دریا بہا کرتا ہے۔ پچھلے دنوں مسجد کو اسی بے عنوانی سے سخت صدمہ پہنچا۔ اور تمام عمارت کھیل کھیل ہو گئی۔ اب جبکہ مسجد از سر نو تعمیر ہو رہی ہے تو جناب سکرٹری صاحب مسٹر سوہن لال سے درخواست کی گئی کہ وہ موقع کا معائنہ فرما کر ان نالیوں کا انتظام کریں۔ ... اگست کو مسٹر سوہن لال سکرٹری میونسپل کمیٹی۔ اور جناب انجینئر صاحب جناب آصف علی صاحب بیرسٹر ایٹ لا، ... احسان ... خان بہادر شیخ عزیز الدین صاحب موقع پر تشریف لائے۔ مرزا ابراہیم بیگ صاحب ٹوپی والے اور حاجی منیار الرحمن صاحب بھی ان کے ہمراہ تھے بعض اور اہل محلہ بھی جمع ہو گئے تھے۔ مولانا احمد سعید صاحب پہلے سے موقع پر موجود تھے۔ ان تمام حضرات نے موقع کو اچھی طرح ملاحظہ کیا۔ مرزا ابراہیم بیگ صاحب نے نہایت زور دار الفاظ میں مسجد کے نقصان کی ترجمانی فرمائی۔ میونسپل کمشنر ... انجینئر صاحب ... اور جناب سکرٹری صاحب نے وعدہ کیا کہ ان نالیوں کا انتظام کر دیا جائے گا۔

سورت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت میں

سنسنی خیز واقعہ

پچھلے دنوں سوامی عبد انانند نے جن کا مقدمہ عرصہ سے صورت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت میں چل رہا ہے ... مجسٹریٹ کے طرز عمل سے اختلاف ... سوامی ... پولیس ... گرفتار ... جیل میں ...

ایڈیٹر زلزلہ کی ضمانت پر رہائی

... اگست کو ڈاکٹر شفیع احمد صاحب ایڈیٹر روزنامہ زلزلہ دہلی کو چھ ماہ ... ایڈیٹر ... زیر دفعہ ۱۵۳ الف ... ضمانت ... ہزار روپیہ کی ضمانت منظور کر لی۔

دہلی میں نماز استسقا

دہلی ... اگست۔ آج حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، اور جناب مولانا حافظ الحاج محمد احمد صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا سید محمد طاہر صاحب امام عیدگاہ، مولانا مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری، جناب نجم العارفین ... وغیرہ کے دستخطوں سے مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے:

بتاریخ ... ربیع الاول ... مطابق ۱۴ اگست ۱۹۲۸ء روز سہ شنبہ وقت ... بجے صبح عیدگاہ میں نماز استسقا ادا کی جائے گی تمام مسلمانوں سے امید ہے کہ وہ نماز میں حاضر ہو کر ارحم الراحمین سے اپنے اور تمام مخلوق خدا کے لئے باران رحمت کی دعا کریں گے۔ نماز تین دن یعنی چہار شنبہ تک ہی وقت برابر ہوگی۔ جانے والے تضرع و مسکنت کی ہیئت اور میلے کچیلے لباس میں جائیں۔

جنگ پورہ کے بلوہ کا مقدمہ

گواہان استغاثہ پر جرح

دہلی ... اگست۔ آج جنگ پورہ میں بلوہ کا مقدمہ پیش ہوا تو چاند سنگھ ہیڈ کانسٹیبل مولا بخش، نبی بخش، گھسیٹا، کالے خاں ... گواہان استغاثہ پر ملزمین کے وکلاء نے جرح کی۔

دو مسلمانوں کو سزا

دہلی ... اگست۔ محمد ... صاحب سید غلام مصطفیٰ شاہ کی عدالت نے سبحان، نصیر الدین اور فخر الدین کو دو دو سال قید با مشقت اور پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ الزام ...

سوامی رامانند کی فوج

دہلی کے تمدنی نظام کو تباہ کرنے کی کوشش

آنے والے خطرے کے لئے مسلمانوں کو تیار رہنا چاہئے

ویدک دھرم کی تبلیغ کا نیا ڈھنگ

کون نہیں جانتا کہ سوامی شردھانند آنجہانی کی دہلی میں بھنگیوں میں آریہ سماج کا کام کرنے کے لئے پنجاب کے ایک نامی گرامی ... جو ... دہلی کی شدھی سبھا نے بلایا تھا۔ جو دہلی کے بھنگیوں میں دس سال سے برابر کام کر رہے ہیں۔ اور ان کی تنخواہ روپیہ کوششوں اور بے دریغ روپے کی بارش سے دہلی میں صفائی کا کام کرنے والے بھنگیوں کے سر پر ... نظر آ رہی ہیں۔

سوامی شردھانند کے قتل کے بعد بھی ... سوامی رامانند کا جانشین بنا دیا گیا ہے جس کو مسلمانوں سے بغض ... ورثہ میں ملا ہے۔ ... اور جو ایک عرصہ سے مسلمان لال بیگی بھنگیوں کو ... آریہ سماجی بنانے کے ... مسلمانوں کے خلاف اکسا رہا ہے۔ ...

ہوتی۔ اور جو کہ اس شورش میں مسلمان جمعداروں کی شکایات اس لئے کی جا رہی ہیں کہ ان کی جگہ ہندو جمعدار رکھے جائیں ... ہیں کہ وہ کوئی آخری کارروائی کر لے اس سے پہلے ... ہندوؤں کی ... مسلمان جمعداروں ... سوامی صاحب ... بھنگیوں کی کوئی تنخواہ ... (ایک واقف کار مسلمان)

عالم اسلام

ایک نو مسلم کا نعرۂ حق

آریہ سماج کی کھلی شکست

انجمن اسلامیہ چکوال ضلع جہلم کا سالانہ جلسہ

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

الجمعیۃ

عربی آسان ہوگئی

اب تفسیر آسان حدیث آسان فقہ آسان ادب آسان

دولت آپ کی لونڈی بن جائیگی

برسات میں

شکایت رفع ہوگئی

قانون محبت

صنعت و حرفت کا کالج

شرطیہ علاج

موٹر ڈرائیوری سکھانے کا اسکول

ریلوے اسکول لائل پور کے لئے امدادوں کی ضرورت

حرکات

(مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایک نو مسلم کا نعرۂ حق

مسلمانوں کے تنزل کا راز

جہاں تک میں نے غور کیا ہے تو سب سے بڑی ایک خاص بات مجھے معلوم ہوئی ہے کہ جو قوم اپنے آپکو کاہل سست بنا کر خدا کا شکر...

آریہ سماج کی کھلی شکست

دیانندی کتب کے اردو ترجمہ سے انکار

انجمن اسلامیہ چکوال ضلع جہلم کا

اٹھارہواں سالانہ جلسہ

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

کامیٹی کی ایک ناچیز اپیل

صنعت وحرفت کا کالج

ریلوے اسکول لائل پور کے لئے

امیدواروں کی ضرورت

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

اگر آپ بیکار بیٹھے ہیں اسم اعظم جو خاص ترکیب سے معہ توکل کے ہفتہ میں فقط ایکدن چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے ایسکے پڑھنے سے انسان کی کایا پلٹ ہو جاتی ہے میرے بزرگوں کا اس پر عمل رہا۔ اور نو سال عمر سے اب چالیس سال عمر تک میرا تجربہ ہے۔ اسکے پڑھنے سے مفلس تونگر ہو جاتا ہے غریبی کی بجائے امیری قدموں میں لوٹتی ہے۔ بے روزگاروں کو روزگار ملتا ہے اپاہج اور ناکارہ لوگوں کو پراسرار طریقہ سے روزی پہنچتی ہے۔ چھوٹے سوداگر بڑے سوداگر بن جاتے ہیں اور بے حساب روزگار انتہائی عروج حاصل کرتے ہیں غرض ہر ایک پیشہ والا اسکے پڑھنے سے کچھ کا کچھ بنجاتا ہے۔ جب آپ اسکو میری اجازت اور میری بتائی ہوئی ترکیب سے پڑھینگے۔ تب آپ کرشمہ قدرت کا تماشہ دیکھینگے۔ آپ کیا تھے اور کیا ہوگئے۔ اس کا زمانہ غریبوں کے خیال سے ایک روپیہ چار آنہ رکھا ہے۔ اس سے میری غرض دولت سمیٹنا نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کو فائدہ پہنچانا ہے۔ اور جو رقم اشتہار پر خرچ ہوتی ہے وہ لیتا ہوں چونکہ اسکا عامل ہوں بغیر اجازت میرے اثر نہیں ہوتا۔ آپ ۱۲ میں دس دیگر نام لکھکر دوسرے پڑھنے کی اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔ فضل شاہ عامل محلہ لال دہیان دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

عربی آسان ہوگئی

اسلئے تفسیر آسان۔ حدیث آسان۔ فقہ آسان۔ ادب آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ اور بہت جگہ داخل نصاب ہوچکی ہیں اور وہ یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵۔ علم الصرف حصہ سوم ۶۔ رفیق القرآن ۱۲۔ علم النحو ۱۔ عوامل النحو ۴۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

برسات میں

خوش ذائقہ

اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

شکایت رفع ہوگئی

قانون محبت کا لاجواب

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی مجرب دوا — دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا

بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا اسکول

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا

شہرت کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

پنجاب وبنگال میں نشستوں کی تخصیص کا مسئلہ

(۲)

مقابلہ بہتر ہی یا صفائی معاملات

(۲) دوسری زبردست دلیل جس کو رپورٹ میں اہمیت دی گئی ہے ...

نہ یہی ہو کہ اقلیت کسی وقت اکثریت بن جائے تب بھی تین چار سیٹوں کے جیت لینے سے وہ اکثریت کو بے کار اور بغیر موثر ضرور بنا سکتی ہے اور ایسا ہو جانا کسی ایسے شخص کے نزدیک بعید از امکان نہیں ہے جو انتخابی تجربات سے واقفیت رکھتا ہو۔ ہر شخص جانتا ہے کہ انتخابات میں کبھی ٹھیک ٹھیک آبادی کے لحاظ سے نتائج مرتب نہیں ہوتے۔ بسا اوقات ایک قلیل التعداد جماعت اپنی تعداد سے زیادہ سیٹیں پا لیتی ہے اور کثیر التعداد جماعت کو اپنی قوت کی کمی کے باعث نسبت سے کم سیٹیں ملتی ہیں۔ اس کے ہم ان اعداد و شمار کو پیش کرتے ہیں جو آئر لینڈ کے تازہ انتخابات کے متعلق مسٹر شعیب قریشی نے پیش کئے ہیں۔

نام جماعت	رائیں	حاصل کردہ نشستیں	کتنی نشستیں ملنی چاہئیں
حکومت	۴۱۱۷۶۴	۴۶	۴۳
فینا فیل پارٹی	۲۹۹۶۶۶	۴۴	۳۰
مزدور	۱۴۳۹۰۷	۲۲	۱۹
انڈی پنڈنٹ	۱۲۹۶۷۹	۱۴	۱۹
انتہا پسند	۱۰۹۱۱۴	۱۱	۱۴
نیشنل لیگ	۸۳۰۸۴	۸	۱۱
سن فین وغیرہ	۵۶۲۱۸	۷	۷

اس کے علاوہ خود ہندوستان میں مدراس کے برہمن کل ہندو آبادی میں ۶ یا ۷ فی صدی ہونے کے باوجود محض ...

پنجاب وبنگال میں فرقوں کا تناسب

کھرگپور کے مظلوم مسلمان

مولانا شوکت علی کیساتھ اخبارات کا طرز عمل

رئیس الاحرار مولانا شوکت علی صاحب آل پارٹیز کانفرنس کے بعض فیصلوں سے مطمئن نہیں ہیں اور وہ ان فیصلوں کو مسلم قومیت کے لیے نہ صرف غیر مفید بلکہ مضر سمجھتے ہیں چنانچہ انکا ایک مفصل بیان اخبارات میں شائع ہو چکا ہے جس میں انہوں نے بعض غلط فیصلوں پر تنقید کرتے ہوئے اس برتاؤ کی بھی شکایت کی ہے جو مولانا موصوف کے ساتھ آل پارٹیز کے آخری اجلاس میں ڈاکٹر انصاری کی زیر قیادت برتا گیا جس طرز عمل کا مولانا نے اپنے بیان میں اشارہ کیا ہے اگر اس کا ادنیٰ ترین حصہ بھی صحیح ہے تو یقیناً سخت قابل افسوس ہے۔ ایک بوڑھے اور سفید ریش خادم ملک وملت کے ساتھ یہ مستبدانہ سلوک اور سوقیانہ مذاق ہم نہیں کہہ سکتے کہ کہاں تک صحیح اور جائز سمجھا جا سکتا ہے۔ مولانا کی اس صاف ...

دہلی میں بھنگیوں کی یونین

یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ دہلی کے بعض مفسدہ پرداز اور نا عاقبت اندیش آریہ ... اور جن سے میونسپل کمیٹی اور شہری باشندوں کو مشکلات میں مبتلا ہونا ... بھنگیوں کو شورش اور ہنگامہ پیدا کرنے کیلئے آمادہ کرنا ... ان تمام شرمناک حرکات کا مقصد صرف یہ ہے کہ موجودہ افسران کے خلاف مسلسل سازشیں کر کے ان کی جگہ ایسے عناصر متعین کئے جائیں جن سے فرقہ وارانہ سرگرمیوں میں ہمدردی اور اعانت حاصل ہوتی ہے ...

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب — مفید و معتبر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب فیوضہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے ... کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ ...

درود مصطفیٰ — اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سرار دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرف زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب قیمت صرف ۱۲

سیر الحبیب — اگر آپ کو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس و شیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو ... قیمت ۱۲

بستان العارفین — یہ تصوف و معرفت کا ایک بیش بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء و صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ ... ضخامت ۲۰۰ صفحات، لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب۔ کاغذ اعلیٰ قیمت ...

سیرۃ خاتم الانبیاء

مولود زیور ایمان

ہمارے نبی

مولود سعیدی

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ

مولود دلپذیر

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین عالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہیٹیا ہی ضلع بھاگلپور

باتامریتا

حاجی محمد حسین محمد سعید شفیع کمپنی انگریزی دوا فروش ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ ۹ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اے ایم عبد الحق سوداگر کلکتہ بو بازار فیرس لین نمبر ۳۳/۱

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرت سر حلقہ نمبر ۸

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

مالا بد منہ کلیمی

سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

اسمبلی کے خود دار ممبروں کا حکومت کو کھلا چیلنج

ہم جمعیۃ مقننہ ہند کے حسب ذیل ممبران نے اُس تار پر بخوبی غور و خوض کیا جو سر جان سائمن نے ، ستمبر کو لندن سے وائسرائے ہند کے نام ارسال کیا اور جس میں وائسرائے سے خواہش کی ہے کہ آئینی کمیشن سے اشتراک عمل کرنے کے لئے جمعیۃ مرکزیہ کی مجوزہ کمیٹی کے واسطے جمعیۃ مملکت سے کہا جائے کہ وہ اپنے معہ کے ممبروں کی تعداد کو معین کر دے اور جہاں تک جمعیۃ مقننہ کا تعلق ہے وہ مذکورہ بالا کمیٹی کی تعداد کو اُس طور سے پورا کرے جس طرح کہ وہ سب سے زیادہ موزوں خیال کرے۔

ہم کو حیرت ہے کہ اس معاملہ میں جمعیۃ مقننہ کے ۱۸ فروری گذشتہ کے دو ووٹوں کی واضح اکثریت اور دوران مباحثہ میں رائے عامہ کے رجحان کے بخوبی ظاہر ہو جانے کے باوجود سر جان سائمن اب بھی ایسے اہم مسئلہ میں اس جمعیۃ کی گرانقدر رائے کو نظر انداز کرنے پر مصر ہیں۔ ہم کو یقین کامل ہے کہ متذکرہ صدر کمیشن کے دستور اساسی کی اسکیم اور دیگر مسائل متعلقہ کے متعلق جمعیۃ مقننہ کے ووٹ مجالس مقننہ یا مجلس مملکت کی مخالف تجاویز کے مقابلہ میں زیادہ سچائی اور دیانتداری کے ساتھ ہندوستانی رائے عامہ کے مظہر ہیں۔

ہم کو اب بھی یقین کامل ہے کہ ہز ایکسلنسی وائسرائے جمعیۃ مقننہ کے ساتھ ایسی سخت آئینی بد اسلوبی کرنے کے لئے آمادہ نہ ہوں گے ...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مسلمانان دہلی کا جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلے کے خلاف اہم تجاویز کی منظوری

نہرو کمیٹی کی سفارشات سے مسلمانوں کی حق تلفی

... سے تعلق ہے تو ہم نا اتفاقی اور ناقابل اطمینان سمجھتا ہے۔ اور جلسہ کو یقین ہے کہ اگر رپورٹ اور اس کی سفارشات میں معقول ترمیم نہ کی گئی تو مسلمانوں کے حقوق خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ اور ایسی صورت میں حصول آزادی کے لئے کوئی متفقہ سعی و کوشش نہ ہو سکیگی جو ہندوستان کی انتہائی بدقسمتی ہو گی۔

محرک۔ مولوی مظہر الدین صاحب

موید۔ خواجہ غلام ثقلین صاحب

آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلے انفرادی ہیں

اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ لکھنؤ میں ۲۸ سے ۳۱ اگست تک جو جلسہ آل پارٹیز کے نام سے ہوا اسکے فیصلے پارٹیوں اور جماعتوں کے فیصلے نہیں ہیں بلکہ شرکاء جلسہ کی انفرادی اور شخصی رایوں سے کئے گئے ہیں۔ اور یہ کہ شرکاء جلسہ کی تعداد بھی کسی تناسب کے ساتھ معین اور محدود نہیں کی گئی تھی۔ بلکہ ایک خاص خیال رکھنے والا طبقہ مجالس کا مالک تھا مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ تمام مسلم جمعیتوں سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ وہ بجائے خود رپورٹ اور اسکی سفارشات پر کامل غور کر کے نقاط بحث کے متعلق یادداشتیں تیار کریں اور مسلمانوں کا ایک متفقہ مطالبہ مرتب کر کے پیش کریں۔

محرک۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

موید۔ مولانا احمد سعید صاحب

اخبارات غلط پروپیگنڈا کر رہے ہیں

ہنوٹ کے کمالات

انجمن ضرب الاسلام دہلی کا سالانہ جلسہ

انجمن گوہر العارفین کپ پیش کیا گیا

داڑھی منڈوں اور داڑھی والوں میں ہاتھا پائی

ایک گمشدگی کی تلاش

دہلی آیا۔ احمد جامع مسجد سے کہیں گم ہو گیا ہے رنگ سانولہ کپڑے پہنے ہوئے عمر گیارہ سال۔ اس کے گھر والے بہت پریشان ہیں۔ اگر کسی صاحب کو پتہ چلے تو وہ اس امر کی اطلاع پولیس میں کر دیں۔ خدا اسکا اجر دیگا۔

سپاہی کو مارنے پر سزا

مسمی کریم الزماں سکنہ بلیماران نے ایک سپاہی کو مارا جس کی بنا پر پولیس نے کریم الزماں کا چالان سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں کیا۔ عدالت نے ثبوت لیکر ملزم کو چھ ماہ قید سخت کی سزا دی۔ سشن کورٹ میں اپیل پر تین ماہ کی سزا کم ہو گئی۔

بھنگیوں نے جارحانہ کارروائی شروع کر دی

سوامی رامانند کی محنت ٹھکانے لگ گئی

آخر مسٹر مارکس کس وقت کے منتظر ہیں؟

دہلی ۱۳ ستمبر کل ٹاؤن ہال کے پیچھے شہر کا کوڑا وغیرہ کی صفائی کے ٹھیکے کا نیلام ہونے والا تھا لیکن مہتروں نے اسکے قبل ہی اپنی پنچایت کر کے بیٹھے کر دیا تھا کہ جب تک کمیٹی سے ہماری شکایات کا فیصلہ نہ ہو جائے کام نہ کریں گے ...

چنانچہ نیلام کے وقت تمام مہتر موقعہ پر حاضر تھے ...

کامل آزادی چاہنے والوں کی لیگ کا قیام

پلیٹ فارم ٹکٹ

مناظرین کیلئے تحفہ

تفسیر سورہ اخلاص

بستان العارفین

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حجاج کی تکالیف کے ازالہ کی سعی مشکور

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کی تجویز

جمعیۃ مقننہ ہند میں

۵ ستمبر کو جمعیۃ مقننہ ہند میں جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب نے حاجیوں کے متعلق ریزولیوشن کی تحریک کرتے ہوئے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

جناب والا میں اس ریزولیوشن کو پیش کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں جس کا قرعہ میرے نام پر نکلا ہے ...

کرایہ

جہازی تکالیف

سرقیات

بیرون ہند

جرمنی جنگ کیلئے تیار ہے

موسیو بریان کی شہادت

... تقریر میں موسیو بریاں نے کہا کہ جرمنی نے ...

کہ جرمنی کے دشمنوں کی اس محاذ کی طرف سے ہٹ کر آزادی کی طرف جائے۔ اور معاہدوں کو چاک کر کے پھینک دیا جائے۔

اخبار ٹائمس زیٹنگ لکھتا ہے کہ مفاہمت کی پالیسی ... فرانس کے مطالب معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی فرانسیت پاتا ہے اور معاہدہ ... کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔

اخبار ڈوئش الگمین زیٹنگ لکھتا ہے کہ تقریر نے اس فیصلہ کو ناہینت ... فرانس مفاہمت کا حامی ہے۔

اخبار بورزین زیٹنگ منتظر ہے کہ حکومت جرمنی کو اب اپنی خارجی پالیسی ... مرتب کرنا چاہئے۔

فرانسیسی اخبارات بغلیں بجا رہے ہیں

پیرس ۱۲ ستمبر مقامی اخبارات عام طور پر موسیو بریاں کے خیالات کی ...

موسیو بریاں کی تقریر کا جرمن نمائندوں پر اثر

مجلس اقوام افغانیہ کے اجلاس

افغانستان کا قومی جھنڈا

جنوبی لندن میں خوفناک آتش زدگی

جنگی اخبارات کی تیاری

ہندوستان

بنگلور میں فسادات کی تحقیقاتی کمیٹی

گورکھپور میں مزید پولیس کا تعین

گورکھپور ۱۲ ستمبر شہر میں ایک اعلان گورنمنٹ کے اس فیصلہ کے متعلق چسپاں کیا گیا ہے کہ فساد زدہ رقبہ میں ایک سال کے لئے زائد پولیس تعین کی جائے گی جس کا خرچ باشندگان سے وصول کیا جائیگا۔

ریلوے آبادی میں دو شنبہ کی شب کو ایک ہندو چھرے سے مار ڈالا گیا۔ حالت ابھی تک خطرہ سے پاک نہیں ہے۔ یورپین فوجی دستہ واپس طلب کیا گیا ہے مگر گورکھے اور مسلح پولیس ابھی تک سڑکوں کا گشت کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ بعض ہندو دکانداروں اور مسلمانوں کو گھر گورکھپور خالی کر دینے کا حکم دیا گیا ہے۔

صرف غیر مسلمین کے لئے دو کانیں کھلیں۔

مکمل رام سنیاسی ہندو سبھا کا مشہور ممبر کل دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اور اس سے قیام امن کے لئے ضمانت طلب کی گئی ہے۔

صوبہ سندھ کی علیحدگی

بمبئی ۱۲ ستمبر۔ خان صاحب عبداللطیف حاجی حضرت خان نے مجلس مقننہ بمبئی کے آئندہ اجلاس کے لئے اس تحریک کا نوٹس دیا ہے کہ مجلس گورنر سے سفارش کرتی ہے ...

سیلاب زدوں کی امداد

ریاست کشمیر نے پانچ لاکھ روپیہ دیا

ہیچ اقوام کے نمائندے نہرو کمیٹی کے خلاف

جداگانہ حق نیابت کا مطالبہ

کیا جنگ قریب ہے؟

راولپنڈی کی فوج کو میدان جنگ میں جانے کا حکم

امام صاحب جامع مسجد کی سعی مشکور

حضور نظام نے ایک لاکھ روپیہ دیا

فساد سوفتہ کے مقدمہ کا فیصلہ

بدمعاش اور فسادی جاٹوں کو معمولی سزائیں

ریاست بھرتپور میں آریوں کی شورش

سول نافرمانی کی تیاریاں

مسٹر میکنزی کے خلاف بغاوت

بھرتپور ۱۱ ستمبر مسٹر میکنزی نے جو ریاست بھرتپور کے موجودہ حکمران ہیں بھرتپور میں آل انڈیا آریہ ینگ مین کانفرنس کے انعقاد کی ممانعت کر دی ہے۔

آل انڈیا آریہ کار پریشد نے مسٹر میکنزی سے درخواست کی کہ اس معاملہ پر بات چیت کرنے کے لئے ان کے وفد کو ملاقات کی اجازت دی جائے مگر انہوں نے وفد سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا اس سے قبل کسی ہندوستانی ریاست میں کانفرنس کے انعقاد کی ممانعت نہیں کی گئی کانفرنس کا تیسرا اجلاس ریاست بڑودہ میں منعقد ہوا تھا جہاں مہاراجہ صاحب بڑودہ نے بھی شرکت فرمائی تھی۔

سالانہ جلسہ کے موقعہ پر آریہ سماج بھرتپور کو ریاست سے ہر قسم کی امداد ملتی تھی۔ مگر اس سال جدید حکام نے قدیم روایات کو توڑ دیا ہے۔ آریہ سماج کے حلقوں میں اس سے بڑی بے چینی پھیل رہی ہے۔ آریہ لوگوں نے ایسوسی ایشن کو درخواست کی ہے کہ سول نافرمانی کی اجازت دی جائے۔ (دیج)

ریاست حیدرآباد کے ہندوؤں کی داد رسی

ہندوؤں کے مذہبی جذبات کا احترام کیا گیا

ایک محکمہ سرکاری کی سنگھ رائی

ایک مہنت کی شرمناک حرکات

مقدمہ سشن سپرد

سرحد پر فوجی سرگرمیاں

نوشہرہ سے برطانوی توپخانے کی رجمنٹ چترال کو روانگی

مہربان من! مسلمانوں کی یہ پسپائی آپ کے لئے کچھ اچھا نمونہ پیش نہیں کر رہی ہے کوئی مسلمان بھی آپ کے اس طرز عمل سے خوش نہیں۔ بلاشبہ یہ تجویز کردہ قواعد قصابان دہلی کو ہمیشہ خون کے آنسو رلاتے رہیں گے۔ لیکن ہم آپ کو نیز آپ کے ہمنوا جناب میاں خان بہادر شیخ عزیز الدین صاحب و میر محمد حسین صاحب میونسپل کمشنران کو اس کامیابی پر داد دئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ہمیں بڑی خوشی ہو کاش کہ ہمارے واضعان قانون کو اس پیش کردہ قواعد کے صلہ میں ان کی دیرینہ آرزو کے موافق جلد سے جلد لاہور کی چیف ججی کا عہدہ حاصل ہو جائے تاکہ ہمیں آپکو مبارکباد دینے کا موقعہ ملے۔

راقم۔ خیر اندیش عبدالغفار حافظ دہلوی

دیہاتی مسلمانوں کی حالت

ہندوؤں کی جانب سے مسجد کی تعمیر میں رکاوٹ

رام لیلا کے باجہ پر ضد

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

منفارات (جھجھور) بابو گنج بدماس، کنڈہ میں رسم گریا کی انسداد کی سعی تبلیغ کی گئی۔ بدماس میں اہل ہنود کی پوری آبادی ہے۔ وہ اگر ہنود کی آبادی میں صرف ایک گھر خیاط (درزی) مسلمان آباد ہے جو نماز روزہ تو در کنار کلمہ طیبہ سے بھی ناواقف ہے ...

حاجی کیمپ

حجاج کے متعلق مرکزوں میں حاجی کیمپوں کا سوال بڑا اہم ہے۔ مجھے کراچی حاجی کیمپ کا بہت کافی تجربہ ہے اور میں یقین کیساتھ کہہ سکتا ہوں کہ حاجی کیمپوں کے انتظام میں بڑی اصلاح کی ضرورت ہے۔ ٹیکہ لگوانے پاسپورٹ اور ٹکٹ حاصل کرنے میں حاجیوں کو غیر معمولی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ اسکے علاوہ حاجی کیمپوں میں صفائی۔ پانی۔ جگہ کا پورا بندوبست نہیں ہوتا۔

حج کمیٹی

حج کمیٹیاں اس وقت تک کوئی عملی اور موثر کام کرنے سے قاصر ہیں جب تک ان کے فرائض اور اختیارات کا تعین نہیں کیا جاتا آج تک یہ معلوم نہیں کہ حج کمیٹیوں کے ارکان کے فرائض و اختیارات کیا ہیں۔ ایسی حج کمیٹیوں سے کوئی فائدہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ ضرورت ہے کہ حج کمیٹی کے ارکان کے انتخاب ان کے فرائض و اختیارات کے متعلق باقاعدہ طور پر ایک دستور العمل بنا دیا جاوے اور ان کے اختیارات و فرائض واضح طور پر مقرر کر دئے جائیں۔

واپسی کا ٹکٹ

بعض حجاج ہجرت کر کے جاتے ہیں اور واپسی کا ارادہ نہیں رکھتے انہیں ایک طرف کا ٹکٹ حاصل کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے ...

امانتوں کی واپسی کا طریقہ

جدہ کے انتظامات

خاتمہ سخن

جناب والا! یہ چند شکایات بطور نمونہ درج کی گئی ہیں ... کیلئے ان میں منتقلہ ذیل کے ساتھ اس ریزولیوشن کو پیش کرتا ہوں۔

دہلی کے قصابوں پر میونسپلٹی کا ظلم

گوشت فروشی پر ناجائز پابندیاں

لیکن گوشت فروشوں کے ... اس طرز عمل کے خلاف پوری جد و جہد کرنے کو موجود ہیں اور یقیناً اس کے ارکان کی انصاف کش پالیسی کا آخری دم تک مقابلہ کرینگے چونکہ گوشت فروشی کی تجارت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے ...

بعض دکان

ڈاکٹری معائنہ

ڈاکٹری معائنہ کے وقت برتاؤ

کامران

گیارھویں شریف کا تبرک مع مہینہ اردو

محفل نامہ گیارھویں شریف کا مجموعہ

گلدستہ کرامات

مجلس گیارھویں

میلاد نامہ

محرم نامہ

یزید نامہ

گوہر مراد

لطف حیات

حکیم مولوی نظیر علی رگھوی کوچہ چیلان دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ہمارے یہاں ہر قسم کی مطبوعات مصر استنبول بیروت کا کافی ذخیرہ موجود رہتا ہے اور عرصہ سے یہ کتبخانہ ہندوستان میں مشہور ہے قیمت بھی اور تاجران کتب مصریہ سے کم ہے لہٰذا کم از کم ایک مرتبہ فرمائش دیکر ہمارے معاملہ کا امتحان کر لیجئے۔ علاوہ بریں مطبوعات ہند بھی بکفایت ارسال کی جاتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کیجئے

المشتہر مولوی محمد سلیمان حافظ عبدالقیوم تاجران کتب مصر فراشخانہ کان پور

مفت! مفت!! مفت!!!

اکسیر حیات یا جنات کے تحفہ

آج ہی ایک پوسٹ کارڈ پر اپنا پورا پتہ بھیج کر بالکل مفت مگر فوراً طلب فرمائیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

مہتمم کارخانہ رفاع عام عجائب گھر مظفر پور

اگر آپ

تجارت میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے کامیابی آپ کا دروازہ کھٹکھٹائے گی

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے

اور ان کی ہر ایک بیماری

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

بچوں کا تحفہ

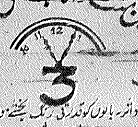

تیرہ منٹ والے ممتاز خضاب

دی ٹرمینل کمپنی

اکسیر جذام

بچوں کی تعلیم کا نادر موقع

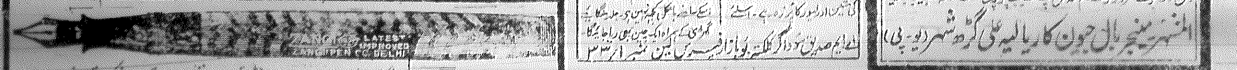

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک — دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

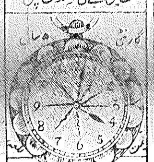

سفوف رفیق معدہ

پیٹ کی تمام شکایات شرطیہ دور کرنے والا اکسیر و بے نظیر سفوف

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۱۲

ہندو نوجوانوں کی افتراق انگیز سرگرمیاں

پونا میں سیواجی کے جلوس پر آتش بار تقریریں

مسلمانوں کے خلاف مجنونانہ جوش و خروش کا اظہار

عین اسوقت جبکہ آل پارٹیز کانفرنس ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان دلی اتحاد پیدا کرنے کے لئے کسی ایسے نقطہ کی تلاش میں ہے جس پر دونوں قوموں کو جمع کیا جا سکے ہندوؤں کا ایک دوسرا طبقہ اپنی شورش انگیز سرگرمیوں سے ایک بالکل مختلف فضا پیدا کر رہا ہے۔ پونا میں ہندو نوجوانوں کی ایک لیگ قائم ہو چکی ہے۔ جس کے عام جلسوں میں نہایت ہیجان انگیز تقریریں کی جاتی ہیں ...

ایک دوسرا جلسہ

ہندوؤں کا ایک دوسرا عظیم الشان جلسہ ... کو پونا میں منعقد ہوا تھا اس کا اہتمام بھی ...

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقہ پر پورا کر سکتا ہے جس قدر کاپیاں درکار ہوں، دو آنہ فی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرما دیجئے ورنہ اشاعت کے بعد فرمائش کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

منیجر الجمعیۃ

لٹھ بند صدر کی تقریر

افضل خاں کے قتل پر پوم تہنیت منانے کی تجویز

شیواجی کے بعد سمبھاجی کا جلوس

شیواجی کو دوبارہ زندہ کرنیکا خواب

شیواجی کا جلوس اور لاٹھیوں کا مظاہرہ

سناتنی ہندو کا مجنونانہ جوش

ہندو دھرم کے نامعقول اصولوں کی حمایت

(ٹائمس آف انڈیا)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا تجارتی ترقی کا واحد ذریعہ ہے

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے؟

یہی اعتراض ہے کہ انکے تعلیم یافتہ باوجود سات آٹھ سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں نئی روشنی والے تو اسکو بہت بڑا تعلیمی عیب شمار کرتے ہیں کہ آدمی جس زبان میں برسوں علوم حاصل کرے اسکو نہ بول سکے نہ لکھ سکے۔ ہمنے اس اعتراض کی معقولیت کو تسلیم کر کے عربی کا نیا نصاب (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کیا ہے جس میں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایان اور ان کے حوصلہ و قوت کو بڑھانے والی ہیں۔ نیا نصاب یہ ہے:۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۵ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

مسلمانوں کی تمنا

سرکاری زبان

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

عربی آسان ہو گئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ... فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۶ ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۵ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف ...

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

بھوپال ۱۳ اگست ۱۹۲۸ء

مکرمی منتظم صاحب کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول سلام مسنون

عربی دانی کے لئے آپنے جو مختصر اور جامع کتابیں صرف و نحو میں لکھی ہیں میں نے انہیں بڑی دلچسپی و غور سے دیکھا اور میں نے اندازہ کیا کہ ان کتابوں سے عربی دانی اور عبارت کے ترجمہ سمجھنے میں نہ فقط مدد ملتی ہے بلکہ انکو پڑھ لینے والا یقیناً عربی عبارت کا ترجمہ سمجھ سکتا ہے اس سے قبل کے جو صرفی نحوی کتابیں داخل درس ہیں انکی یہ صلاحیت نہیں جو آپکے ان چھوٹے چھوٹے اور آسان رسالوں میں موجود ہے۔

خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ آپکی کتابوں کو اپنے بچوں کو پڑھا کر عربی زبان خصوصاً قرآن محترم کے معانی و مطالب اور اسکی تعلیمات کو سمجھنے کا شوق دلائیں۔ میرے خیال میں آپکی کتابیں مسلمان لڑکیوں کے لئے بھی بیحد مفید ہیں اور کم قیمت مقرر کر کے آپنے بیحد آسانی پیدا کر دی ہے۔

ضیاء الملک ملا رموزی، فاضل الہیات
بھوپال

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا روزانہ ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۶ ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (۳؍۶) ہے پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ممالک اسلامیہ کی خبریں

مکتوب مصر

(مراسلہ نگار الجمعیۃ کے قلم سے)

مصری پارلیمنٹ کا خاتمہ

عربی اخبارات کے تراجم

شرق اردن اور برطانیہ کا معاہدہ

شرق اردن کے زعماء نے ایک کانفرنس عمان میں منعقد کی جس میں شرق اردن اور برطانیہ کے معاہدہ پر تبادلہ خیالات ہوا اس کانفرنس کی اہمیت کا احساس اور نتائج کے رونما ہونیکا انتظار شدت سے کیا جا رہا ہے۔

فلسطین پر برطانیہ کے احسانات کی بارش

سلطنت برطانیہ نے مصری بیداری سے خوف زدہ ہو کر اب فلسطین پر اپنی قوتوں کو جمع کرنا شروع کیا ہے تاکہ شرق ادنیٰ پر اپنا تسلط مضبوط رکھے۔ اسی غرض سے اس نے فلسطین کے بندرگاہ حیفا کو ایک زبردست جنگی بندرگاہ بنانے کا تہیہ کیا ہے جہاں وہ ایک طاقتور بیڑہ محفوظ رکھے گا۔ چنانچہ اس کام کے لئے دس لیبن پونڈ کی رقم خطیر منظور کی گئی ہے لیکن عجیب لطف کی بات ہے کہ یہ رقم سلطنت برطانیہ کے خزانہ سے فلسطین کو قرض کے طور پر دیجائے گی۔ گویا اس جنگی بندرگاہ کی تعمیر در اصل نا قہ کش اور غلام اہل فلسطین کی خواہش پر انکی خاص ضرورت کو پورا کرنے کیلئے کی جا رہی ہے۔

سرحد شام پر ترکی فوج کا اجتماع

سرحد شام پر ترکی فوج کا اجتماع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ فوج ترکی کے مشہور ... کی قیادت میں حکام کی منتظر ہے۔

معان سے مسیحی مبلغوں کا اخراج

امیر عبد اللہ نے مسیحی مبلغوں کو شرق اردن سے باہر چلے جانے کا حکم صادر فرمایا ہے ...

لندن میں وزیر خارجہ ایران کی آمد

وزیر خارجہ ایران تیمور طاش خان لندن پہنچ گئے ہیں ...

مصری جرائد کی موجودہ حالت

الجمعیۃ کے ہاشمی نمبر کیلئے جلد اشتہارات بھیجئے۔ منیجر

وکلا کی ہڑتال

وزارت عدلیہ کا گشتی حکم

پریس کیخلاف پولیس کی کاروائیاں

اسکندریہ کے بندرگاہ کی صفائی

پارلیمنٹ کی کنجیاں گورنر قاہرہ کے قبضہ میں

نحاس پاشا کو انتباہ

یونیورسٹی سے ایک پروفیسر کا استعفیٰ

حزب الوفد کا اجلاس

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

کہتے ہیں کہ بنگال صرف برسات میں ترآتا ہے اور سال بھر دم بخود رہتا ہے آج کل ہندوستان میں موسم برشگال کے ساتھ موسم ہڑتال بھی آیا ہے ... انگلستان کے رئیس الاحرار جناب بنیٹن ... ہندوستان میں یہاں کسی قومی تحریک کا آغاز ذرا زور دار ہوا اور آپ کو اس میں ہندو ستانیوں کی بغاوت نظر آنے لگی ...

روح ادواح کام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین سوالات ذیل میں :-

۱۔ موجودہ انجیل و توریت کے مضامین تبدیل کے مطابق ہیں یا نہیں۔

۲۔ موجودہ انجیل و توریت کے عمل اہل کتاب کہلاویں گے یا نہیں۔

۳۔ موجودہ انجیل و توریت کے عمل کو مشرک کافر فاسق فاجر ملحد کہہ سکتے ہیں یا نہیں۔

۴۔ موجودہ انجیل و توریت کے معلمان ذکور و اناث سے اخاف انکے قاعدہ و ذبیحہ عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔

۵۔ موجودہ نصاریٰ و یہود سے اخاف عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔

۶۔ اگر موجودہ یہود و نصاریٰ سے عقد کریں تو اخاف اپنے طریقے سے طریق یا انکے طریقہ سے۔

۷۔ موصدے جو رسالت کا قائل نہیں ہے اس سے اخاف عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔

۸۔ اہل تشیعہ حضرات خلیفہ اول و دوم و سوم و بعض ...

الجواب

۱۔ موجودہ انجیل و توریت محرف ہیں۔ ان کے اندر تحریف و تبدیل کا وقوع قرآن و حدیث سے ثابت ہے ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتا

...

الجواب

...

بندہ احمد سعید عفی عنہ

ایک بیل گاڑی دریا کی نذر

راولپنڈی ۱۰ راگست۔ آج صبح ۷ بجے کے قریب ایک بیل گاڑی ندی میں سے گذر رہی تھی۔ اس پر دو آدمی بیٹھے ہوئے تھے جب گاڑی وسط میں پہنچی تو یک لخت پانی آ گیا۔ آدمی تو تیر کر نکل گئے لیکن گاڑی بیلوں سمیت بہہ گئی ...

قتل کی سزا موت ہی رہیگی

شہریار دکن کا فرمان

سکندر آباد ۱۰ راگست۔ ریاست حیدر آباد میں شہریار دکن کا یہ فرمان شائع ہوا ہے کہ ...

دو جہازوں کا تصادم

کراچی میں سرقہ کی واردات

۶ ماہی گیروں کی گرفتاری

آتشبازی کا گودام آگ کی نذر

نوے ہزار روپے کا نقصان

غیر شرعی شادیوں کی لعنت

ایک برہمن کی لڑکی ایک مسلمان کے گھر میں

اخبار پاؤنیر پر ایک اور دعوے

فیصلہ بارڈولی کے بعد

سیٹھ مہتہ نے ستر ہزار روپیہ جمع کرا دیا

مستعفی ملازمین بحال کردئے گئے

آل پارٹیز کانفرنس کی سب کمیٹی کی رپورٹ

ہندوستان کو نو آبادیات کا درجہ

آل سکھ پارٹیز کانفرنس

ایک مردہ کے بطن سے لڑکے کی پیدائش

ایک مہنت کے کرتوت

دریائے سندھ میں ہولناک طوفان کا خطرہ

دیہاتی گاؤں چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

برف کی چٹان ٹوٹ گئی

پانی ۷ ہزار فیٹ کی بلندی سے بہہ رہا ہے

علی برادران امرائے ہند کی فہرست میں

ٹائمز آف انڈیا کی مضحکہ انگیزی

ایک انگریز کے پاس سے ایک من چرس کی برآمدگی

برما بریمیوں کے لئے

ایک اہم جلسہ

رنگون سے مسٹر پٹیل کی واپسی

نصف ماہ کا پروگرام

برما میں وائسرائے ہند کا ورود

سپاسنامہ کی تیاری

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

سوامی بھوانانند کی جسارت کا نتیجہ

مقدمہ صورت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت سے منتقل کر دیا گیا

پہلے دن کی کاروائی

اخبار تیج کا عملہ قانونی شکنجہ میں

ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ

ٹرام اور تانگہ کا تصادم

ایک عورت نامرد

ایک عورت کے ہاں تین بچے پیدا ہوئے

دہلی ... مہرولی کے نزدیک ... کی عورت کے ہاں تین بچے پیدا ہوئے جن میں ایک لڑکی اور دو لڑکے ہیں۔ ان کو پیدا ہوئے ایک ماہ ہو چکا ہے۔ اور صحیح سلامت ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

دہلی میں نلوں پر میٹر لگانے کا مسئلہ

کچھ عرصہ سے دہلی میں نلوں پر میٹر لگانے کے سوال نے جو بے چینی پیدا کر رکھی ہے اس پر ہم کئی مرتبہ اظہار خیال کر چکے ہیں لیکن اب تک ہم نے کوئی قطعی رائے اسلئے ظاہر نہیں کی تھی کہ ہمارے سامنے اس مسئلہ کے متعلق معتبر اور یقینی معلومات نہ تھیں ...

آمادہ ہو گئی۔ اس انقلاب کے وجوہ پردہ خفا میں ہیں۔ کانگریس کی تحقیقاتی کمیٹی ان کی تفصیل کو بیان کرنے کے بجائے قیاس اور ظن کے لیے چھوڑ دینا زیادہ بہتر سمجھتی ہے اور مسٹر آصف علی فرماتے ہیں کہ کچھ موہوم توقعات تھیں ...

کتب خانہ نذیریہ اور دہلی میونسپل کمیٹی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کھلی چٹھی

بخدمت میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان

(حال مقیم ڈلہوزی)

جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ہم عرصہ تیرہ چودہ سال سے نہ صرف آپکے مخلص مرید رہ چکے ہیں، بلکہ ہم نے اپنے اعتقاد کے مطابق دعوٰی اور عزیز و اقارب کو خیرباد کہہ کر قادیان میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ اس طویل عرصہ میں کا ہوا کہ ہم بھی ان اعتراضات سے جو عرصہ چودہ سال سے آپ کی ذات پر ہوتے رہے ہیں، شاکی ہوئے ہیں چونکہ ہم آپکو مذہبی پیشوا یقین کرتے تھے اسلئے ایسے اعتراضات کا حل ضروری سمجھا گیا۔ ابتداءً ہمیں خیال تھا کہ آپ ... اور بڑی خوشی کیساتھ ...

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

الجمعیۃ ہندوستان کے اخباروں میں ممتاز ترین حیثیت رکھتا ہے۔ اگر آپکو مذہبی اور تبلیغی مضامین، تراجم و تقتبسات ممالک اسلامیہ اور ہندوستان کی تازہ خبریں۔ آریوں کی تہذیب کا مرقع، مذہبی و تاریخی افسانے، دیدک دھرم کی چھان بین، تعلیمات مسائل شرعیہ کے متعلق مستند فتاوے، علمی نکات و لطائف اور اس قسم کی دلچسپ و مفید معلومات حاصل کرنی ہوں تو ہفتہ میں دو بار الجمعیۃ کو ملاحظہ فرمایئے جو ہندوستان کے دارالسلطنت دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن زیادہ ضخامت کے ساتھ شائع ہوتا ہے جس سے خریداران الجمعیۃ کو خاص دلچسپی ہے۔

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ کو خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں پہنچ جائے گا تاکہ ان کے مضامین عید میلاد النبی میں پڑھے جائیں۔ اس نمبر میں نہایت بلند پایہ مضامین اور نظمیں ہوں گی جن کے مطالعہ سے ناظرین بے انتہا محظوظ ہونگے۔ آپ اگر ہاشمی نمبر مفت دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی چندہ خریداری ذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیجئے تاکہ ہاشمی نمبر اور خریداران کی طرح آپ کو بھی مفت بھیجا جائے۔

چندہ سالانہ چھ روپے (لعہ) چندہ ششماہی تین روپیہ چار آنہ (سہ) چندہ سہ ماہی دو روپیہ (عہ)

مینجر الجمعیۃ بلیماران۔ دہلی

(عرفان الٰہی صفحہ ۹۴ و ۹۵)

۱/۴ اک

امرت دہارا کی میٹھی ٹکیاں

بچے بھی خوشی سے کھا کر امرت دہارا کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قیمت صرف چار آنے (۴/) سو عدد ٹکیاں۔
ولایت سے خاص مشین ان کے واسطے منگوائی گئی ہے۔ جس سے ان کی وضع قطع نہایت خوبصورت قابل دید ہو گئی ہے!

مندرجہ ذیل چند خطوط کا خلاصہ ضرور پڑھیں

پیپر منٹ ٹکیوں سے بدرجہا بہتر

اشتہار منیجر امرت دہارا فارمیسی امرت دہارا بھون، امرت دہارا روڈ، امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور۔ خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دہارا ۱۳ لاہور

مشرقیات

بیرون ہند

فلسطین کی گورنری پر لارڈ میڈلے کا تقرر

ایک عربی اخبار کا مطالبہ

یروشلم ۱۸ جولائی - الجامعۃ العربیہ رقمطراز ہے کہ فلسطین کے ہائی کمشنر لارڈ پلومر کی جگہ پر اس مرتبہ کسی برطانوی مسلمان کو مقرر کرنا چاہیے۔ اخبار مذکور نے اس عہدے کیلئے لارڈ ہیڈلے کا نام بھی تجویز کیا ہے۔

الجامعۃ العربیہ کی دلیل یہ ہے کہ برطانیہ نے سر ہربرٹ سموئیل کو اس عہدے پر مقرر کرکے یہودیوں کا اطمینان کردیا جنہوں نے ان کو یہی جلا وطنی کے بعد پہلا بادشاہ تصور کیا۔ اس کے بعد لارڈ پلومر کو مقرر کرکے عیسائیوں کو مطمئن کر دیا گیا۔ اب ضرورت ہے کہ آئندہ جو گورنر مقرر ہو وہ مسلمان ہو تاکہ مسلمان بھی اس سے مطمئن ہو جائیں کہ ان کے مفاد کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔

عراق کیلئے عسکری طاقت کی ضرورت

بغداد ۱۰ اگست۔ عراق کی پارلیمنٹ میں وزیر عدالت نے فوجی ملازمت کی حمایت میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ حفاظتی فوجی ملازمت پر خرچ زیادہ ہوتا ہے ... جب تک عراق میں موجودہ حالت برقرار رہیگی تب تک ہم اس پر روپیہ صرف کرتے رہیں گے۔

افغانستان میں ریلوے کی تعمیر

جرمنی کمپنیوں کو ٹھیکے دیدیے گئے

برلن ۱۰ اگست۔ حکومت افغانستان نے اپنی مملکت میں ریلوے کی تعمیر اور اسکے جاری کرنے کی اجازت برلن کی انجینئرنگ کمپنی کو دیدی ہے۔ کمپنی مذکور نے دوسری جرمن کمپنیوں کو اس ٹھیکہ میں شریک کرلیا ہے۔ ریلوے کی تعمیر کے سلسلہ میں ابتدائی امور کی غرض سے جرمنی انجینئر عنقریب روانہ ہونگے۔

افغانی طلباء کی ترکی کو روانگی

پشاور ۱۰ اگست۔ افغانستان کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ سمت مشرقی کے ڈائرکٹر سرشتہ تعلیم کو وزارت تعلیم کی جانب سے ایک مکتوب موصول ہوا ہے جس میں درج ہے کہ پرائمری پاس شدہ ۵ ہونہار طالب علم کابل بھیجے جائیں تاکہ انہیں ترکی میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھیجا جائے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ سمت مشرقی سے طلبہ کو تعلیم کیلئے غیر ممالک میں بھیجنے کی تجویز کی گئی ہے۔

ایک آتش فشاں پہاڑ کی تباہ کاریاں

... اگست۔ ... کے مانندے مطلع کرتے ہیں کہ ۵ اگست کو پہاڑ کی آتش فشانی کی وجہ سے سارا ... کا جزیرہ ... دریا میں ... تباہ و برباد ہوگیا۔ ... گاؤں آگ سے جلکر خاک سیاہ ہوگئے اور تقریباً ... سے زیادہ آدمی اڑتے ہوئے پتھروں سے زخمی ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی زلزلہ سے بھی کافی نقصان ہوا۔ زلزلہ سے جان و مال کا جو نقصان ہوا اس کا ابھی تک اندازہ نہیں لگایا جاسکا ہے۔

مشرق و مغرب کی آویزش

جوگوسلاویہ میں عدم ادائیگی ٹیکس کی مہم

لندن ۱۰ اگست۔ برلن کی خبر ہے کہ جرمن سیاست داں اچھی طرح سے غور و خوض کر رہے ہیں کہ راڈچ کی ہلاکت کا یہ نتیجہ نکلنا ممکن ہے کہ یوگوسلاویا میں خانہ جنگی شروع ہوجائے ... جرمن سیاسی لیڈر سمجھتے ہیں کہ ۲۰ جون کو بیلگریڈ (جوگوسلاویہ کی پارلیمنٹ) میں جو حادثہ ہوا تھا اسکے اثرات کو سربوں اور کروآٹوں کی باہمی مخاصمت نے اور بھی گہرا دیا ہے۔ کروآٹ حکومت بلغاریہ پر الزام لگاتے ہیں کہ انہیں نے اپنے ...

اکھال میں ایسے افراد رکھے ہوئے ہیں جو اس جرم کے ذمہ دار ہیں۔ اور انہیں سزائیں دے رہی ہے۔ چنانچہ کرد داٹوں کے لیڈروں نے اعلان کیا ہے کہ ہم حکومت بلغاریہ کا مقاطعہ کرنے کے حق میں ہیں۔ کرد داٹوں کو اس کے فیصلے کی برابر سمجھنے چاہئیں اور اگر ضروری ہو تو خاموش مزاحمت خاص کر ٹیکسوں کی ادائیگی سے انکار کرنا چاہیے۔ نہایت نازک حالت کا انحصار اول تو اس بات پر ہے کہ آیا راڈچ کا جانشین کرد داٹوں کے غصہ و اشتعال کو قابو میں رکھ سکیگا۔ دوسرے اس امر پر کہ آیا حکومت بلغاریہ کا وزیر اعظم ناڈر کوروسٹر اپنے رفقا کو قابو میں رکھ سکیگا جو باغی کرد داٹوں کے خلاف آسمان سر پر اٹھا رہے ہیں۔

سر گلبرٹ کلیٹن کا وار اوچھا پڑا

جدہ کانفرنس کامیاب نہ ہوسکی

لندن ۱۰ اگست۔ برطانوی نمائندہ سر گلبرٹ کلیٹن اور سلطان ابن سعود میں بمقام جدہ جو گفت و شنید ہوئی تھی اس کا خاتمہ ہوگیا۔ حکومت عراق مزید وہابی حملوں کے امکانات کو روکنے کا تدارک کر رہی ہے۔ حکومت برطانیہ نے دونوں ممالک کے موجودہ امور متنازعہ کا تصفیہ کرنے کے لیے کئی تجاویز پیش کیں لیکن سلطان ابن سعود نے کسی تجویز کو منظور نہیں کیا۔

متعصب وہابی

حکومت برطانیہ حکومت حجاز سے اس بات کا اطمینان چاہتی ہے کہ متعصب وہابی قبائل جو سلطان کی ہدایت نام رکھا یا ہیں اور سرحد عراق پر صحرائے عرب میں لوٹ مار پھیلاتے ہیں اور جن کی تاخت و تاراج سے مجبور ہوکر حکومت عراق کو تعزیری مہم بھیجنے کی ضرورت پیش آئی تھی آئندہ کے لیے ایسا کوئی اقدام نہ کریں جس سے دوبارہ بدمزگی پیدا نہ ہو۔

وزیر اعظم عراق کا اظہار تاسف

بغداد ۹ اگست۔ جدہ کانفرنس کی ناکامی بغداد میں بجا غیر متوقع نہ تھی۔ جدید صورت حالات سے جو مشکلات پیدا ہوئے ہیں ان کا انسداد کرنے کیلئے وزیر مدافعت مناسب تدابیر عمل میں لارہے ہیں۔ آج پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے بیان کیا کہ سردست سلطان ابن سعود اور حکومت عراق کو ایک نقطہ پر لانا ناممکن ہو گیا ہے۔

آپ نے کہا کہ کانفرنس میں شامل ہونے کے لیے جو وفد عراق سے جدہ بھیجا گیا وہ عنقریب واپس آنے والا ہے۔

اس کانفرنس کے ٹوٹنے کی وجوہ ابھی تک موصول نہیں ہوئیں لیکن وزیر اعظم نے وعدہ کیا ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہوسکا پارلیمنٹ میں مفصل بیان پیش کردیا جائیگا۔ آپ نے کہا کہ عربوں میں خونریزی بند کرنے کیلئے ہم نے بہت کوشش کی لیکن افسوس ہے کہ سلطان ابن سعود نے ہماری نیک نیتی کا پورا احساس نہیں کیا۔

کانفرنس کی ناکامی کا سبب

قاہرہ ۱۰ اگست۔ محکمہ ملاقات حجاز جدہ کانفرنس کی ناکامی کی وجہ یہ بیان کرتا ہے کہ سلطان ابن سعود سرحد عراق کی چوکیوں کو میثاق عقیر کے خلاف سمجھتے ہیں۔ اور حکومت عراق ان چوکیوں کو اٹھانے کے لیے تیار نہیں ہے۔

اس بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ حکومت نجد اپنے ہمسایوں سے دوستانہ تعلقات بدستور قائم رکھے گی۔

آئندہ جنگ عظیم کی تیاریاں

جرمنی کا نیا جنگی جہاز

برلن ۱۱ اگست۔ وزارت نے نئے جنگی جہاز کی تعمیر کے کام کو شروع کرنے کا حکم دیدیا ہے۔ یہ تعمیر حال میں کفایت شعاری کے خیال سے ریشٹاگ کے حکم سے ملتوی کردی گئی تھی۔ اب یہ یقین دلا دیا گیا ہے کہ ایک کروڑ مارک کی جو رقم اس مد میں خرچ ہونے والی ہے وہ ایک دوسری مد سے نکال لیا گیا ہے۔

ہندوستان

ایک نو مسلمہ کفاروں کے نرغے میں

راولپنڈی ۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک ہندو عورت جو ڈھائی ماہ سے دائرہ اسلام میں داخل ہوچکی ہے اس پر ۳۶۳ اور ۳۷۹ تعزیرات ہند کے ماتحت ہندوؤں نے مقدمہ دائر کردیا تھا۔ دو ماہ تک وہ حوالات میں رہی۔ مقدمہ خان صاحب سید حکیم الدین صاحب کی عدالت میں چل رہا تھا ... کہ مولکوت نے مقدمہ خان بہادر سیٹھ آدم جی آنریری مجسٹریٹ کی عدالت میں بھیج دیا۔ انہوں نے بلا سماعت مقدمہ ملزمہ کو ضمانت پر رہا کردیا۔ ... رات کو وہ باہر نکلی ... اسٹیشن کی طرف جارہی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ مدعی کے رشتہ دار مستری مولا اور سماۃ مذکور کو راستہ میں پکڑ کر پولیس چوکی میں لے گئے اور رپورٹ کی کہ کپڑے چرا کر لے جارہی ہے۔ مستری مولا نے کہا کہ یہ میرے کپڑے ہیں۔ جب اس عورت کو سپاہی کے ... تو معلوم ہوا کہ وہ بدن پر پورے نہیں آتے۔ مستری مولا کو تو چھوڑ دیا گیا لیکن معلوم ہوا ہے کہ سماۃ مذکور ابھی چوکی پر نظر بند ہے۔ دیکھئے اس کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔

مسلمانان ہند کے حقوق کا تحفظ

پنجاب میں مسلمانوں کی ایک نئی انجمن

لاہور ۱۰ اگست۔ آج شام کے آٹھ بجے برکت علی ہال میں لاہور کے مسلم معززین کا ایک مشاورتی جلسہ ہوا۔ جس میں ڈاکٹر سر محمد اقبال بھی شریک تھے۔

ڈاکٹر صاحب موصوف شیخ اکبر علی صاحب کی تحریک اور سید محسن شاہ صاحب کی تائید سے صدر جلسہ منتخب ہوئے۔

آپ نے ایک فاضلانہ تقریر کی جس میں مسلمانوں کو تحفظ حقوق کے لیے عملی کام کرنے کی دعوت دی۔ اس کے بعد آزادانہ تبادلہ خیالات ہوا جس میں مولوی غلام محی الدین صاحب، مولانا ... نواب خان، ڈاکٹر ... احمد اور سید حبیب صاحب نے حصہ لیا۔ آخر قرار پایا کہ مسلمانوں کے حقوق سے عوام کو آگاہ کرنے اور ان حقوق کی امداد کیلئے ایک کمیٹی بنائی جائے جس کا نام مجلس تحفظ حقوق اسلامیہ ہو۔ یہ کمیٹی فی الحال عارضی ہوگی۔ مسلمانان پنجاب کی کانفرنس بلاکر جلدی ہی مستقل جماعت بنائی جائے گی۔ اس کمیٹی کے عارضی عہدہ دار برائے ابتدائی کام حسب ذیل منتخب ہوئے۔

۱۔ صدر۔ میاں عزیز الدین صاحب

۲۔ معتمد۔ سید حبیب صاحب۔ غلام رسول صاحب

۳۔ خازن۔ ... قادر بخش صاحب

۴۔ ... شیخ اکبر علی صاحب ایڈوکیٹ

ایک انتظامیہ کمیٹی بھی مرتب کی گئی اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

مسلمانوں کے اہم حقوق حسب ذیل تسلیم کیے گئے۔

۱۔ بہ حالت موجودہ جداگانہ طریق انتخاب باقی رہیں اس لیے کہ مسلمانوں کی انفرادی قومی ہستی کے تحفظ کا تقاضا یہی ہے اور اس نظام کو اس وقت تک نہ بدلا جائے جب تک کہ تمام فریق اس کے بدلنے پر رضامند نہ ہو جائیں۔

۲۔ ہر قوم کو صوبوں کی مجالس وضع قوانین اور لوکل باڈیز میں آبادی کی بنا پر نیابت دیجائے۔ اقلیتوں کو مناسب مراعات دیجائیں لیکن یہ خیال رہے کہ کسی صوبہ کی اکثریت اقلیت سے نہ بدلے اور نہ مختلف اقلیتوں کو ایسا موقع حاصل ہو کہ وہ اجتماع باہمی سے اکثریت کو ناکارہ بنادیں۔ پنجاب و بنگال کی مسلم اکثریتیں چونکہ بہت معمولی ہیں اس لیے وہاں یہ مراعات کے عمل سے مستثنیٰ رکھا جائے۔

۳۔ سندھ کو صوبہ بمبئی سے علیحدہ کرکے ایک مستقل صوبہ بنادیا جائے۔ جو نظام حکومت کے اعتبار سے ہندوستان کے تمام دوسرے صوبوں کے مساوی ہو۔

۴۔ صوبہ سرحد و بلوچستان میں بھی ہندوستان کے دوسرے صوبوں کے مساوی نظام حکومت رائج کیا جائے۔

۵۔ نظم و نسق ملک کے ہر شعبے میں مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے حصہ دیا جائے۔

۶۔ مرکزی مجلس وضع قوانین میں مسلمانوں کا تناسب ⅓ ہو۔

۷۔ ہندوستان کا آئندہ نظام حکومت ریاستہائے متحدہ کے پیمانے پر ہو جس میں تمام صوبے کامل خود اختیاری حکومتوں سے بہرہ ور ہوں۔

ریاست نابھہ میں باردولی

اکالیوں کے حوصلے

امرتسر ۱۲ اگست۔ جیتو (ریاست نابھہ) میں اکالی شہیدوں کی یادگار منانے کیلئے جو دن منایا جانے والا ہے اس کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ اس موقع پر نابھہ کے باہر سے ہزاروں اکالی جیتو میں آئیں گے۔ زبردست تقریریں ہونگی۔ اگر گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں تو اکالی وہاں ایک مورچہ قائم کردینگے۔ ان کی کوشش کی جائیگی کہ باردولی کی طرح وہاں بھی گورنمنٹ کو شکست دی جائے۔

اسلام پر سب کچھ قربان

غازی اور بخاری کا ایمانی جذبہ

امرتسر ۱۲ اگست۔ جیل سے رہائی کے بعد غازی علم الدین اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا جلوس نکالا گیا۔ اور آپ کی خدمت میں خلافت کمیٹی نے ایڈریس پیش کیا جس کے جواب میں آپ نے کہا کہ ہم قوم کے لیے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم برطانیہ کے غلام رہنا منظور کرلیں گے لیکن اسلام اور پیغمبر اسلام پر حملے برداشت نہیں کرسکتے۔

امساک باراں سے خلق خدا کی تباہی

پنجاب کے زمیندار گھر چھوڑنے پر مجبور ہوگئے

ایک ماہر پیداوار کا بیان ہے کہ اس سال بارش کی کمی کی وجہ سے تمام پنجاب کی پیداوار میں ۲۰ فیصدی کا خسارہ ہوا ہے۔ امکان ہے کہ اگر فصل ربیع کی کاشت ہوجائے تو اس نقصان عظیم کی جو اس وقت تک ہوچکا ہے بہت کچھ تلافی ہوسکتی ہے۔

موجودہ حالت سے بہت اضطراب پیدا ہورہا ہے۔ نصف پنجاب کا بارانی رقبہ فصلات سے قطعی محروم ہے۔ زمینیں ویران پڑی ہیں۔ ایک سرکردہ پنجابی زمیندار کا بیان ہے کہ اضلاع سیالکوٹ، جہلم، جھنگ، میانوالی، انبالہ، رہتک، گوڑگاؤں، حصار، کرنال، ڈیرہ اسمعیل خاں، ڈیرہ غازی خاں، گجرات، کانگڑہ اور گوجرانوالہ میں فصل خریف بالکل تباہ ہوگی۔

ضلع جہلم کے بہت سے زمیندار اس مصیبت سے تنگ آکر گھروں سے نکل گئے ہیں۔ اگر اب بھی بارش نہ ہوئی تو وہ بالکل تباہ ہوجائیں گے۔ ... زندگی کا انحصار ... ہے گا۔

راجہ نریندر ناتھ کو لالہ لاجپت رائے کا مشورہ

سائمن کمیشن کی کمیٹی سے علیحدہ ہوجائیں

لاہور ۱۲ اگست۔ لالہ لاجپت رائے نے مقامی اخبارات میں ایک خط شائع کرایا ہے جس میں انہوں نے راجہ نریندر ناتھ کو مشورہ دیا ہے کہ پنجاب کی سائمن کمیٹی سے علیحدہ ہوجائیں اور اپنی اس یادداشت کو بھی واپس لے لیں جو انہوں نے سائمن کمیشن کے روبرو پیش کردی ہے۔

مدراس میں ہیضہ کا زور

مدراس ۱۰ اگست۔ مدراس شہر میں ۱۶ جولائی سے ۶ اگست تک ۲۳۳ اشخاص کو ہیضہ ہوا جن میں سے ۱۴۱ جاں بحق ہوگئے۔ کارپوریشن محکمہ حفظان صحت کی طرف سے تندہی سے ٹیکہ کیا جارہا ہے۔

ایک کشتی کی غرقابی

پانچ مسافروں کی ہلاکت

مدراس ۱۱ اگست۔ ٹیلی چیری کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک کشتی جس میں ۵ مسافر سوار تھے سمندر میں ڈوب گئی۔ کسی مسافر کی لاش نہیں مل سکی۔

سر میلکم ہیلی اور پنڈت مالویہ

خوشامد شروع کردی

بنارس ۱۰ اگست۔ صوبجات متحدہ کے جدید گورنر سر میلکم ہیلی کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پنڈت مالویہ نے ایسوسی ایٹڈ پریس سے بیان کیا۔

سائمن کمیشن کے متعلق آئینی اصلاحات کا جہاں تک تعلق ہے سر میلکم ہیلی اور تعلیم یافتہ آزاد طبقہ کے اختلاف کو دنیا جانتی ہے۔ یہ اختلاف اصولی اور ذاتی حکمت عملی پر ٹھہرا ہے۔ اور بدستور قائم رہیں گے۔ ان سے قطع نظر رودہرہ کے نظام حکومت کو دیکھتے ہوئے میں یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ سر میلکم ہیلی کے زمانہ میں ...

حب فولاد - اسکے استعمال سے معدہ اور جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔ اور خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ دائمی نزلہ کیلئے ان کا استعمال تریاق کا اثر رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی ... صادق دواخانہ یونانی دہلی

... چلیے رکھا ہے تاکہ پہلے عیسیٰ کو تو یہودیوں نے سولی پر لٹکایا تھا اگر آپ اس زمانہ کے یہودی صفت لوگوں کو سولی پر لٹکائیں گے۔ (تفقد بر الہٰی صفحہ ۲۹)

علاوہ ازیں ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ ایک ایسے وجود کو جو تمام جماعت احمدیہ میں کافی وقار رکھتا تھا اور جماعت کے نظم و نسق میں بھی کافی اختیار رکھتا تھا محض اس وجہ سے واجب القتل قرار دیدیا تھا (جس پر آپ کو تنبیہ بھی ہوئی تھی) کہ وہ آپ کی بیعت سے علیحدہ رہا تھا۔ اور ان تمام لوگوں نے جنہوں نے آپ کو خلیفہ تسلیم نہ کیا تھا۔ اس شخص کو اپنا امیر تسلیم کرلیا تھا۔ (میری مراد جناب مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت لاہور سے ہے) پس جب ایسے اشخاص کے متعلق فتوے دے سکتے ہیں تو ہم غریب کس شمار میں ہیں۔ ہم تو بہت ہی کمزور ہیں۔ آپ جو سلوک بھی چاہیں کر سکتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کے لیے تو بہت ہی آسانیاں تھیں۔ وہ فوراً ہی قادیان سے کوچ کر گئے۔ اور نئے سرے سے کام شروع کردیا اور اپنی زندگیوں کو محفوظ کرلیا۔ مگر ہم تو اتنی بھی طاقت نہیں رکھتے کہ اپنے مکانات ہی چھوڑ کر جاسکیں۔

ان حالات کو دیکھتے ہوئے اور آپ کے خیالات کا مطالعہ کرتے ہوئے۔ اور آپ کے سابقہ اور موجودہ طرز عمل کو نظر رکھتے ہوئے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہم بذریعہ چٹھی ہذا آپ کو مطلع کریں کہ چونکہ آپ اپنے کو واجب الاطاعت امام قرار دیتے ہیں اور ہر اس شخص سے جو آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہو اپنے ہر حکم کی فرمانبرداری کا عہد لیتے ہیں۔ اسلیے آپ قادیان کی جماعت کے افراد کے بالخصوص اور بیرونی جماعتوں کے بالعموم پورے طور پر ذمہ دار ہیں۔ اور آپ کو خود بھی اس بات کا اعتراف ہے کہ آپ کے مرید وہی کرتے ہیں جس کا آپ حکم دیں۔ اور اس امر سے باز رہتے ہیں جس سے آپ منع کردیں۔ چنانچہ الفضل کا تازہ ...

... سے گذرنے سے منع کرتے ہیں۔ اور اشتعال انگیز گالیاں دیتے ہیں۔ اور ہر ممکن ذریعہ سے لڑائی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم خود تو عرصہ دراز سے گھروں میں بند رہتے ہیں۔ لیکن اب ہمارے گھر پر بھی فساد کرنے سے احتراز نہیں کیا جاتا۔ تازہ واقعہ ہے کہ آپ کے مریدین محمد اسمٰعیل و عبدالرحمٰن صاحبان دس بارہ اشخاص کا جتھہ لیکر شام کے وقت ہمارے مکان پر آئے چونکہ ہم اپنے مکان کے آگے سڑک پر کھڑے تھے اور ہمیں مجبور کیا کہ سڑک پر کھڑے نہ ہوں۔ اور نہایت اشتعال انگیز گالیاں نکالنی شروع کردیں۔ اگر ہم ڈر کے مارے اندر خاموشی کے ساتھ اپنے گھر نہ چلے جاتے تو ان لوگوں نے لڑائی لینے میں کوئی کسر باقی نہ اٹھا رکھی تھی۔

پس ہم ضروری خیال کرتے ہیں کہ ان واقعات کی آپ کو اطلاع دیں تاکہ اگر آپ نے یہ خیال کیا ہو کہ میری غیر حاضری میں ان لوگوں کی رہائی کی جائے۔ تو بہتر ہے کہ تو یہ خیال بھی کچھ مفید ثابت نہ ہو۔ بلکہ آپ ویسے ہی ذمہ دار ہوں گے جیسا کہ قادیان میں موجود ہونے کی صورت میں۔ اور اگر کوئی حادثہ جیسا کہ آپ کے مریدوں کی کوشش ہے ظہور پذیر ہوا تو اسکی تمام تر ذمہ داری آپ کی ذات پر ہوگی۔ کیونکہ یہ سب کچھ آپ کے حکم سے ہورہا ہے۔ کیونکہ آپ کی جماعت کے افراد کوئی کام بغیر آپ کے حکم کے نہیں کرتے بلکہ ہر چھوٹے سے چھوٹے کام کے لیے بھی آپ سے اجازت حاصل کرتے ہیں حتیٰ کہ اگر قادیان سے کوئی سفر کے ارادہ سے جائے تو بھی اجازت حاصل کی جاتی ہے۔ اگر آپ کا منشا یہی ہو کہ ہم اس قصبہ کو چھوڑ دیں تو ہم یہ بھی اظہار کئے دیتے ہیں کہ ہمیں اب یہاں رہنے کی خواہش مطلق نہیں۔ ہم نے جو کچھ دیکھنا تھا دیکھ لیا۔ ہمارے لیے اگر کوئی روک ہے تو ہمارے مکانات ہیں۔ ہماری تجارت تو ایک حد تک آپ کی کوششوں سے بند ہی ...

... سے نجات پائیں۔ ہمیں سپرد بیٹی ہوگی ... مرتد ... ناکہ ان لوگوں سے قادیان کو پاک ہو جائے گی۔

آج اس مکتوب کے ذریعہ اپنے فرض سے سبکدوش ہوتے ہیں۔ اب آئندہ ... ذمہ داری آپ پر ہوگی۔

محمد امین ... سیدیاں بلڈنگ۔ قادیان

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جسمیں ناممکن العمل عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب مخفیہ جادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے اور ہر عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہوجاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے پتھر سے پتھر دل محبوب آپکو اپنے مطیع کرتا ... قیمت فی جلد صرف ... اگر ناپسند آئے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ... ملتان شہر

شکایت رفع ہوگئی

پبلک کو یہ شکایت تھی کہ کپڑا دھونے کا صابون جیسا ہونا چاہیے آجتک کسی کمپنی و کارخانہ و فیکٹری نے تیار نہیں کیا۔ الحمدللہ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار کردہ صابون کو پبلک نے بیحد پسند فرماکر پاس کردیا۔ لہٰذا ہم ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کرتے ہیں کہ آپ کو جب کبھی کپڑا دھونے کے صابون اور ستے صابون کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ سے طلب کیجیے۔ نرخ فی من ... فی سیر ... صاحب ایک سیر سے کم خریدینگے ان سے ... فی سیر کے حساب سے قیمت چارج کی جائیگی۔

پتہ: محمد امین صابون والے پھاٹک حبش خاں گلی تیلیاں۔ دہلی

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

اگر آپ ... مکمل کے مفصل میں ... ایک دن چار ... صرف ... گھنٹہ ... سے انسان کی کایا پلٹ ہوجاتی ہے ... اسپرٹل ... اب چالیس سال عمر تک ... غربی کی بجائے امیری قدموں میں لوٹتی ہے ... غرض ... بفضل شاہ عالم ... لال میاں ... دہلی

برسات میں خوش ذائقہ

اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اگر آپکو صاف و نفیس ولذیذ اچار و سرکہ و مربے مرغوب ہیں تو ہماری دوکان سے طلب کیجیے۔ یہ صرف اپنے مسلمان بھائیوں کی سہولت کیلئے اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا گیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آپ بھی ہمدردی اسلام کا ثبوت پیش کرتے ہیں یا نہیں۔ اسکے علاوہ چٹنی ہر قسم کے عرق و شربت اور انگریزی ادویات و خوشبودار تیل روغنیات عرق مصفی جوارش خمیرے ہمارے یہاں سے بہت ہی کفایت سے مل سکتے ہیں۔ فہرست ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر مفت طلب کیجیے۔

پتہ: محمد میاں اینڈ برادرس اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی تباشان۔ دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

سرمہ کامل

یہ سرمہ تقریباً چالیس اجزاء سے مرکب ہے ... اور الحصول یہ قیمتی ادویہ ہیں ... یاقوت، زمرد، مروارید ... دانہ فرنگ سونے چاندی کے ورق ... کہ یہ سرمہ تمام امراض چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہتر چیز ہے ... بینائی کو اس قدر قوت بخشتا ہے ... لطف یہ ہے کہ جوان بوڑھے سب کے لیے یکساں اثر رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں ... خورد ... نمونہ ... کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجیے۔

... منیجر چشمہ کامل دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ تقریر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ ابتدا ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ ... روغن لگانے کیلئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بہٹیا ضلع بھاگلپور

سوانح اسمٰعیل کلیمی

عربی مع ترجمہ اردو۔ جد امجد دلی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کیساتھ اثبات واجب الوجود و صفات علم ... کی تحقیقات و حقیقت قدم و حدوث۔ کلام الٰہی۔ وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اس میں اختلاف غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً منتسبین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے بے نظیر کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے کہ مولانا فخر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے اولیا متاخرین کے حضرت دادا پیر ہیں۔ مزید اطمینان کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف کی سوانح عمری معہ نقشہ مزار شریف بھیجی جاسکتی ہے۔ قیمت ...

مالا بد کلیمی

فی التصوف عربی مع ترجمہ اردو۔ حضرت ممدوح الصدر کا ایک اور بیش بہا ... جس میں سلوک و تصوف کے اصول و مقاصد خطرے اور وساوس کی اقسام اور انکی روک تھام تو بہ کی تفصیل۔ تدابیر جن سے نفس دلفقی ... حاصل کرے۔ علاوہ ازیں یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر شامل ہے اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بیحد ضرورت ہے۔ آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں۔ قیمت ...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

معہ ترجمہ اردو حضرت علامہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ اذکار و اشغال معمولات اور وظائف چاروں پیر چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں۔ اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اس کی صحت الفاظی بھی کی ہے۔ اور اپنے سلسلوں کا ارتباط جتنے طریق سے آپکو پہنچے ہیں تفصیل سے لکھا ہے۔ قیمت ...

المشتہر سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان۔ دہلی

دنیا میں مشہور ومعروف دوا باتا مریتا

گنٹھیا نقرس، ... درد گردہ، درد کمر، درد قولنج ... کیلئے آزمودہ ... اور تجربہ ... قیمت فی شیشی ...

ایجنٹس: حاجی محمد ... کلکتہ

تین سنت و الائیٹی خضاب

پیٹنٹ ۳ ٹریڈ مارک

... دی ڈینٹس کیمیکل ورکس تحصیل ... شہر میرٹھ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر ماہ عیسوی کی

۱۳	۹	۵
۲۷	۲۴	۲۰

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۸	دہلی یوم دوشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۴۸ع	نمبر ۱۳

پیشوائے اعظم کی آمد

مطلع عالم پر آفتاب نبوت کا طلوع

(از قلم جناب حضرت مولانا قاری سید شاہ محمد جعفر صاحب - ندوی پھلواروی)

دنیا میں جب کوئی انقلاب وقوع پذیر ہونیوالا ہوتا ہے تو پہلے سے اسکے علامات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ انقلاب کچھ ہو نہ سہی معمولی ہی سہی لیکن کچھ نہ کچھ آثار انقلاب ضرور ظاہر ہو کر اہل ہوش کو آگاہ کر دیتے ہیں۔ موسم بہار جب اپنا فرض پورا کرکے رخصت ہونے لگتا ہے تو باد خزاں کے تند جھونکے درختوں کے زرد پتوں اور سرنگوں شاخوں ...

انہیں دیسی خاموش لوریاں اور خواب نواز تھپکیاں دے رہی ہیں کہ یاد خدا تک کیلئے اٹھنا انہیں ناگوار ہو رہا ہے۔ آخر یہ دلفریب سماں اور دیدہ زیب منظر کیوں ہے؟ اس دلربا اور جانفزا انداز کا سبب کیا ہے ...

> ## الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر
>
> اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقے پورا کر سکتا ہے۔
>
> جس قدر کاپیاں درکار ہوں ۲ فی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرما دیجئے۔ ورنہ اشاعت کے بعد فرمایش کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔
>
> منیجر الجمعیۃ

قدرت کے مقدس ہاتھ — تجھ پر لاکھوں بار قربان
نبی ہی کیا چیز باقی ہے — صلوا علیہ وسلموا تسلیما
اللھم صل علی محمد وآلہ وسلم

> الجمعیۃ کے ہاشمی نمبر کیلئے جلد اشتہار بھیجئے وقت بہت کم ہے ایسا نہ ہو بعد میں کف افسوس ملنا پڑے
>
> منیجر

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے

صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل ایک خدا رسیدہ بزرگ کامل کا آزمایا ہوا اور بیش بہا تحفہ ہے جو بفضلہ تعالے تنگدستی و بے روزگاری دور کرنے میں نہایت مؤثر اور عملی ہے۔ مسلمانو! اس عمل کو صرف ایک رات پڑھ کر تنگدستی و بے روزگاری سے نجات اور کاروبار میں حیرت انگیز ترقی و برکت حاصل کرو۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کیساتھ مسلمانوں کی خدمت میں روانہ کیا جاتا ہے۔

رفیق معدہ پیٹ کے جملہ امراض کیلئے نہایت مفید ہے ...

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے ... قیمت فی شیشی ...

ملنے کا پتہ: — حافظ اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دھلانے کی نوبت بلکہ مرض خواہ کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جائیگی ... قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہو گی مع محصول ڈاک صرف ... اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی و مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

آج خرید لیں ... زنگی قلم ... سپلائی ... ۱۹۱۷ء ... منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج

نقیری آزمودہ دوا	فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس	نقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا
میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر ہوئے دکھ کے داغ اڑ کر اصل جلد کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا
اگر آپ علاج کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری نقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے تھوڑے گنتی بال پکے ہیں تو دو سیر تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ۔ اگر آپکا بال کل پک گیا ہو تو کالا سفوف منگائیں اس سے بالوں کا یکبارگی بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہیگا دام بارہ روپیہ (عہ) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔

خونی اور بادی بواسیر
میں ڈاکٹر بید حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف چند دن میں جڑ سے چھڑانے والی دوا اسکے پاس ہے ... دام سات روپیہ آزمائش کیلئے ...

کالے سے گورا
سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ... دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی
جیسا نام ویسا کام بھی ہے۔ اسکے کھوج میں بوڑھے جوان بھی لگے رہتے ہیں ...

طاقت کی دوا
قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے ... دام پانچ روپیہ

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال رکسنی سمری - دربھنگہ نمبر ۵۲

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب مفید و معتبر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد و گھروں میں پڑھی جاتی ہے ... قیمت عہ

سیر الحبیب ...

سیرۃ خاتم الانبیاء ... قیمت ۱۲

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کیلئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جنکا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوادی گئی ہے قیمت ۸

مولود زیور ایمان اسمیں خصوصیت کے ساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح و بسط کیساتھ درج ہیں۔ زبان اس قدر سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں۔ یہ میلاد نہایت مقبول ہے قیمت ۶

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات و حالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں۔ قیمت ۶

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے۔ نظم و نثر دونوں اسمیں جمع ہیں مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے۔ قیمت بھی بہت کم ہے یعنی ۳

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم۔ قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں۔ قیمت تین آنے (۳)

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء صوفیاء اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ اسمیں ۱۰۵ مباحث پر بحث کیگئی ہے ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت للعہ رعایتی ...

درود مصطفےٰ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرطیہ زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب قیمت صرف ۱۲

مولود احیاء القلوب ۔ مولود سراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود مجیدی

نعت مصطفےٰ ۔ مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

مولود بے نظیر ۔ مولود محمود ۔ تذکرہ رسول صلعم ۔ قصہ معراج معتبر واقعات

مولود شریف عزیزی ۔ محامد مصطفےٰ ۔ باغ رسول ۔ فضائل احمدی

نوٹ: ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔ ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

سنا حجر و مقتبسات

شرق اردن و حجاز کے معاہدہ پر احتجاج
عمان کے ایک عربی اخبار کے اڈیٹر کو سزا

صدی الشرب کے اڈیٹر کو ... کی سزا دیدی گئی ہے جرم یہ ہے کہ انہوں نے آزادی کے ساتھ اس معاہدہ کے خلاف آواز اٹھائی تھی جو برطانیہ اور شرق اردن کے درمیان ہوا ہے۔

سلطان مسقط قاہرہ میں

شام کا دستور اساسی

سلطان مراقش فرانس میں

ترکی زبان لاطینی حروف میں
ایک کمیٹی کا تقرر

بیت المقدس میں ایک عربی کانفرنس کا انعقاد

مرحوم زغلول پاشا کے تعلیم ... کانفرنس کا التوا

دمشق میں عربی لیڈر کا شاندار استقبال

برلن میں ایک سیاسی ضیافت

جرمن کے دار السلطنت برلن میں ... کی تاریخی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس کے اعزاز میں روس کی جمہوریہ نے جرمن کے وزیر مدافعت کو برلن میں ایک شاندار ضیافت دی ہے جس میں سیاسی مدبرین کا کافی اجتماع تھا۔

غازی کمال پاشا کا سفر اناطولیہ

غازی مصطفی کمال پاشا اناطولیہ کے سفر کی تیاریاں کر رہے ہیں ...

یمنی وفد کی کارگزاریاں

حجاز میں تعلیمی ترقی
تعلیمی مجلس کی ترتیب

حجاز کانفرنس میں عراقی نمائندوں کی شرکت

حجاز کانفرنس میں عربی مدبرین کی شرکت

شرق اردن میں انتخاب کی مخالفت

الجمعیۃ کے ہاشمی نمبر کی تاریخ بہت قریب ہے جلدی اشتہار بھیجئے ورنہ افسوس ہوگا

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

صحافت اردو میں جس طرح تحریری صحت، لطافت وقار، اعتبار اور سنجیدگی کا کوئی کبھا معیار رہتا نہیں اوسی اوس میں حسن کتابت اور حسن طباعت کا بھی سلیقہ نہیں گو چار دن سے بعض جرائد و رسائل تجارتی اغراض سے حسن طباعت سے بڑھ کر حسن مصدری کو بھی اختیار کر رہے ہیں لیکن اس تصویری مقابلہ میں جرائد اردو جو ٹائمس آف انڈیا کی رتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اوس میں تصویری رفتار اور تصویری فوائد کو کبھی ملحوظ خاطر نہیں رکھتے ...

لاحول ولا ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص مسمی وزیر خاں نے اپنے ہم زلف کی دختر مسماۃ حفیظن کو یعنی وزیر خاں کی بھانجی) دو سال تک پرورش کرنے کے بعد گیارہویں سال کی عمر میں اپنے صرفہ سے مسماۃ حفیظن کی شادی محمد اسحاق خاں کے ساتھ کر دی - اور حسب رواج زمانہ مسماۃ حفیظن کو کچھ زیورات، ظروف و پارچہ بھی دے۔ اور اس سامان جہیز کی ایک فہرست تحریر کر کے محمد اسحاق خاں کے سرپرست کے حوالہ کر دی - چونکہ نکاح کے چند عرصہ بعد مسماۃ حفیظن اور اسکا شوہر دونوں وزیر خاں کے ساتھ ...

الجواب

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۴ ربیع الاول ۱۳۴۷ ہجری

پنجاب ہندو سبھا
راجہ نریندر ناتھ کے میمورنڈم کی حمایت

جمہوری ... راجہ نریندر ناتھ کا وہ میمورنڈم شائع ہوا تھا جو ملک کے سیاسی حلقوں میں کافی بدنام ہو چکا ہے تو ہم نے یہ صاف عرض کر دیا تھا کہ راجہ نریندر ناتھ کے خیالات خواہ کتنے ہی ایک اور رجعت پسندانہ ہوں - مگر واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے اس ...

اس بیان کی تائید بھائی پرمانند نے بھی اپنے ایک مضمون میں کی ہے، جو ملاپ کی ایک تازہ اشاعت میں ہماری نظر سے گذرا ہے ہندو سبھا کے ان ذمہ دار لیڈروں اور خود سبھا کے باضابطہ ریزولیوشن کو دیکھنے کے بعد اس حقیقت میں ...

... کی یہی تنگ نظری، خود غرضی اور تعصبانہ ذہنیت ہے مسلمان جب یہ دیکھتے ہیں کہ ہندو اپنا حق تو پورا پورا وصول کر لینا چاہتے ہیں لیکن دوسروں کا پورا حق تو درکنار ادھورا بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو اس سے انہیں قدرتی طور پر بے اعتمادی پیدا ہونے لگتی ہے اور وہ آزادی وطن کی راہ میں ہندوؤں کے ساتھ چلنے کے نتائج سے بدگمان ہو جاتے ہیں، اگر چہ ان کی اس تنگ نظری کے باوجود بھی تنگ مسلمانوں میں کسی ایسی جماعت کو فروغ حاصل نہیں ہوا ہے جو ہندو اکثریت کے غلبہ سے محفوظ رہنے کے لئے انگریزی حکومت کے موجودہ استبداد کو برقرار رکھنے کی حامی ہو۔ اب تک مسلمانوں میں حد سے حد صرف ان تعاون پرستوں کو تھوڑا بہت اثر و نفوذ حاصل ہو سکا ہے جو انگریزی حکومت کے وسیلہ سے اپنے فرقہ کے حقوق کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں - اور آئین سلطنت میں اس حفاظت کا اطمینان کر لینے کے بعد اس کے لئے بالکل تیار ہیں کہ ہندوستان میں ایک دیسی دستوری حکومت قائم ہو جائے جس کی باگیں لامحالہ ہندو اکثریت کے ہاتھ میں ہوں گی لیکن اگر ہندوؤں کی ذہنیت کا یہی حال رہا اور راجہ نریندر ناتھ کے میمورنڈم اور اس پر پنجاب ہندو سبھا کی تائید اور صوبہ سرحد و صوبہ سندھ کے ہندوؤں کی جد و جہد سے ظاہر ہو رہی ہے تو کچھ عجب نہیں کہ مسلمانوں میں بھی اس خیال کے لوگ پیدا ہو جائیں جو سرے سے تمام ہندوستان کی آئینی ترقی کے مخالف ہوں - اور ہندو اکثریت کے مقابلہ میں انگریزی تسلط کو ترجیح دینے لگیں۔ گو اللہ تعالیٰ سے ہماری یہی دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ایسی احمقانہ ذہنیت سے ...

بھنگیوں میں آریوں کا زہریلا اثر

...

حال کی ظاہر فریب خدمات انجام دے رہے ہیں ان سب کا اصلی مقصد یہی ہے کہ اس جماعت کو اپنے ہاتھ میں لیں، اور اسکے ذریعہ جب چاہیں مسلمانوں کو تنگ کریں شملہ میں انہوں نے اپنی اچھوت ادھار کی حقیقت ظاہر کر دی اب دہلی اور متھرا وغیرہ میں بھی یہ لوگ اسی طرح بھنگیوں پر اپنے اثرات جما رہے ہیں تاکہ وقت پر انکو مسلمانوں کے خلاف استعمال کریں۔

سیلون میں نصب قاضی کی تحریک

کچھ عرصہ ہوا کہ سیلون کے مسلمانوں میں نکاح و طلاق کی متعلق نزاعات کی روز افزوں حالت کو دیکھ کر حکومت سیلون نے اس کے اسباب کی تحقیقات کے لئے ایک باضابطہ کمیٹی مقرر کی تھی حال میں اس کمیٹی اور نتائج تحقیقات اور اس کی سفارشات شائع ہو گئی ہیں جیں اس نے سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا ہے کہ مسلمانوں کے ان معاملات میں جتنی خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں ان کا اصلی سبب منصب قضا کا فقدان ہے - اس کا بیان ہے کہ انگریزی حکومت میں قاضی کے نہ ہونے سے طلاق کے اختیارات کو غلط طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے، اور عورتوں کے حقوق کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نہیں رہا ہے۔ زن و شوہر کے اختلافات کا فیصلہ کرنا اور تفریق بین الزوجین کے نازک مسائل میں شرعی اختیارات کو استعمال کرنا صرف قاضی کا کام ہے - اور موجودہ خرابیوں کی اصلاح کے لئے اس منصب کی سخت ضرورت ہے کمیٹی کہتی ہے کہ اسلامی شریعت نے بہت سی صورتوں میں عورت کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے شوہر سے علیحدگی کی درخواست کرے لیکن تو اریخ الوقت قانون اسکو اس حق سے ...

کانگریس کے دفتر میں امتیاز

...

ہندوستان کا آئندہ آئین حکومت

نہرو کمیٹی کی سفارشات

الہ آباد ۱۵ اگست - آل پارٹیز کانفرنس نے اپنے جلاس منعقدہ ۱۹ مئی ۱۹۲۸ء میں ہندوستان کا دستور اساسی مرتب کرنے کے لیے پنڈت موتی لال نہرو کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی تھی جو حسب ذیل ارکان پر مشتمل تھی سر تیج بہادر سپرو - سر علی امام - مسٹر جی آر پردھان - مسٹر شعیب قریشی - مسٹر سبھاش چندر بوس - مسٹر ایم ایس انے - مسٹر ایم آر جیکار - مسٹر این ایم جوشی اور سردار منگل سنگھ۔

ہندوستان کا آئینی مرتبہ

دستور اساسی کا دائرہ اختیارات اور قوانین

شہری کی تعریف

بنیادی حقوق

پارلیمنٹ

خبر قیامت

شاہ افغانستان نے اسکی اجازت نہ دیتے ہوئے اپنی جیب سے ایک لاکھ روپیہ غریبوں میں تقسیم کرنے کے لیے دیدیا۔

روس اور افغانستان کا تجارتی معاہدہ

بالشویک افغانستان کے خیر خواہ ہیں

بمبئی ۱۴ اگست - بمبئی کرانیکل کو ماسکو سے ایک خاص تار موصول ہوا ہے کہ افغانستان اور سویٹ کے درمیان تجارتی معاہدہ کے متعلق گفت وشنید قریباً بدرجہ تکمیل پہنچ گئی ہے۔

برطانیہ اور سلطان ابن سعود کی چشمک

مسلمانان ہند سلطان ابن سعود کی حمایت کرینگے

مسٹر شعیب قریشی کے خیالات

حکومت مصر کا جبر و تشدد

بیگم زغلول پاشا کو بندگاہ اسکندریہ نہیں اترنے دیا گیا

پانچسو چینی مسافروں کی غرقابی

ہندوستان

آدھ ہندوؤں کی یادداشت

جداگانہ انتخاب کی حمایت

بیرون ہند

حجاز میں جنگی تیاریاں

سرحد نجد و عراق پر مشین گنوں کا گشت

بغداد ۱۳ اگست - سرحد عراق و نجد کی حالت میں کسی قسم کا تغیر اس ہفتہ میں ہوتا نظر نہیں آتا۔

چین سے جاپانی فوجوں کی واپسی

امام موسیٰ کاظم کی قبر قبولیت دعا کیلئے تریاق اعظم ہے

حضرت امام شافعی کے قول کی تصدیق

شہریار افغانستان کی رعایا پروری

غرباء میں ایک لاکھ روپیہ کی تقسیم

خودکشی کوئی جرم نہیں

بار دھمت میں انسانی جان کی قیمت

دیسی خون کی ارزانی

ایک گورے کو قتل کی سزا صرف ۱۸ ماہ کی قید

کلکتہ میں سترہ ہزار روپیہ لوٹ لیا گیا

دین فطرت کی کشش

آشنا کے لئے باپ کو قتل کر دیا

ایک ہندو دیوی کی سفاکی

نہرو کمیٹی کے خلاف احتجاج

سکھوں کے حقوق نظرانداز کرنے گئے

فاضلکا میں ہندو مسلم کشیدگی

لیڈران کو دعوت

ایک مہنت پر اغوا کا الزام

ریاست بھرتپور میں قحط

حادثہ بیلور کے ملزمان کی ضمانتیں

سکھر میں تین کانفرنسوں کا انعقاد

گمشدہ کی تلاش

مولوی بغدادی پر مقدمہ

مولوی عبدالغفور کے مقدمہ کی کارروائی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور بعض اہم امور پر غور کرنے کے لیے ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ اگست کو بمقام لکھنؤ جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوگا۔

مہاراجہ جیند کے مشیر خاص کا قتل

دوست کی بیوی سے ناجائز تعلق رکھنے کا نتیجہ

دریائے سندھ میں طغیانی کا خطرہ

حکام اور عوام الناس کا خوف و ہراس

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جمنا پر یگیہ کرنے کا نتیجہ

باران رحمت کے بجائے آگ کے شعلے

حافظ نصیر الدین پولے والے کا مقدمہ سشن سپرد ہوگیا

چرنجی پہلوان کو کالا پانی

کریم الزمان کو چھ ماہ قید

مسلمان جمعداروں کے خلاف مہتروں کی شورش

سوامی رامانند کا تازہ کارنامہ

مہتروں کی یونین کا قیام

ٹریم کا ایک اور زخمی

واقعہ کو چھپانے کی کوشش

عربی آسان ہوگئی

اسلئے تفسیر آسان - حدیث آسان - فقہ آسان - ادب آسان

فارسی وعربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتیاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف رشستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی کے مشکل وپیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہیے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ اور بہت جگہ داخل نصاب ہوچکی ہیں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

شکایت رفع ہوگئی

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

حیاۃ النبی

چھوت چھات دور کرنے کا معاوضہ

آریہ سماج اور سناتن دھرم میں جنگ

دنیا میں مشہور ترین دوا

باتامریتا

ایجنٹس

حاجی محمد بن محمد سعید شفیع کمپنی انگریزی دوا فروش ۱۲ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میسمریزم ہاؤس ملتان شہر

سوانح السبیل کلیمی

حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہ جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف

مالا بد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

آدھمیوں پر آریوں کے مظالم

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

الجمعیۃ ہندوستان کے اخباروں میں ممتاز ترین حیثیت رکھتا ہے۔ اگر آپ کو مذہبی اور تبلیغی مضامین، تراجم ومقتبسات عالم اسلامیہ اور ہندوستان کی تازہ خبریں، آریوں کی تہذیب کا مرقع، مذہبی وتاریخی افسانے، مسائل شرعیہ کے متعلق مستند فتاوے، علمی نکات ولطائف اور اسی قسم کی دلچسپ ومفید معلومات حاصل کرنی ہوں تو ہفتہ میں دو بار الجمعیۃ کو ملاحظہ فرمایئے جو ہندوستان کے دارالسلطنت دہلی سے شائع ہوتا ہے۔

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

چندہ سالانہ ... چندہ ششماہی تین روپیہ چار آنہ

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

مسلمانان شہر اوجین کا عظیم الشان جلسہ

ایک حلال خوری کی گمشدگی

مسلمانان شملہ کی اپیل

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسئلہ تکفیر اور فرقہ مرزائیہ لاہوریہ

آج دنیائے اسلام میں جن گوناگوں ذرائع سے افتراق وانشقاق کے سامان پیدا کئے جارہے ہیں وہ کچھ کم نہ تھے جواب ایک جدید طریقہ انشقاق کے اضافہ کی سعی ناکام فرقہ مرزائیہ لاہوریہ کی طرف سے مسئلہ تکفیر کی اصلاح کی آڑ میں شروع کی گئی ہے ...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر

ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت ہر ماہ عیسوی کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار) — نصف صفحہ (″) — ایک کالم (″) — ½ کالم (″) — ¼ کالم (″)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے: سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۴

ہندوستان میں مسلم اقلیت کے حقوق

مسلمانوں کے سیاسی مطالبات پر محققانہ تبصرہ

(از ڈاکٹر شفاعت احمد خاں ایم ایل سی الہ آباد)

ہندوستانی مسلمانوں کا نصب العین

انگلستان کے مشہور مفکر برک کے قول کے مطابق کہ ہر قوم کا ایک پسندیدہ نصب العین ہوتا ہے جس کے حصول کو وہ اپنی آزادی و مسرت کا سرمایہ سمجھتی ہے ہندوستانی مسلمان اسلام کی مخصوص تمدنی روایات کا برقرار رکھنا اپنا مقدس فرض خیال کرتے ہیں اور اس کی ادائیگی کے لیے مسلسل سعی کرتے ہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ان کی تاریخی مذہبی اور سیاسی روایات کا ان خیالات و طبائع پر گہرا اثر ہے جو آئندہ نسلوں میں پیدا ہوں گی یہی وجہ ہے کہ وہ تعلیم و تربیت کے ذریعہ اپنے مخصوص جذبات و خیالات کو نوجوانوں میں منتقل کرتے ہیں۔ تاکہ ان کی دماغی ساخت میں یہ عقائد مستقل طور پر داخل ہو جائیں۔ اسی جذبہ کی بنا پر وہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کو ابتدائی مدارس میں مسلمان اساتذہ ہی تعلیم دیں۔ اور یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ان کی قوم کی معقول نمایندگی کا انتظام کیا جائے۔ جو بغیر اسکے ناممکن ہے کہ ملکی انتظام میں ان کو کافی دخل ہو۔

انتظام حکومت میں مسلمانوں کا حصہ

ہندوستان میں حکومت کے نظم و نسق کا سوال روٹیوں ہی سے متعلق نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے بہت سے پہلوؤں پر غور کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہندوستان میں قوت حاصل کرنے اور واقعات پر قابو پانیکا یہی ایک ذریعہ ہے اور اسی سے ایک بڑی حد تک ملک و قوم کی خدمت کی جا سکتی ہے کسی ضلع میں ایک تحصیلدار اور ایک ڈپٹی کلکٹر یا کلکٹر کو جو اقتدار حاصل ہوتا ہے وہ اس تنخواہ سے نسبتاً کہیں زیادہ ہوتا ہے جو اسے ملتی ہے۔ حقیقت میں ہندوستان کے حکام ہی حکومت کے روح رواں ہیں جن پر تمام انتظامات کا انحصار ہے اور مجھے یقین ہے کہ ایک عرصہ تک یہی صورت حال جاری رہنے والی ہے ایسی صورت میں جبکہ تمام قوت اور اختیارات عمال حکومت کے قبضہ میں ہیں مسلمانوں کی یہ مستحقہ رائے یقیناً قابل اعتنا ہو کہ حکومت کی وزارت میں اسکے مختلف شعبہ جات میں اور میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کی ملازمتوں میں انکی موثر نمایندگی ہونی چاہیئے۔

قابلیت کو معیار مقرر کرنے کا جواب

مجھے معلوم ہے کہ اس قسم کے تمام عہدوں کے لیے قابلیت ناگزیر ہے اور میں مخالفین کی اس دلیل سے بھی واقف ہوں کہ بہترین آدمی کو خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان مقرر کرنا چاہیے۔ مجھے اس سے اتفاق ہے۔ مگر میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس بہترین آدمی کا انتخاب کون کریگا؟ کیا ایک ایسی کمیٹی جس میں خودغرض افراد کا غلبہ ہو کوئی صحیح فیصلہ کر سکتی ہے۔ آخر یہ تو بتایئے کہ قابلیت کا انتہائی معیار کیا ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مخصوص ملازمتوں کے لیے بعض مخصوص قابلیتیں مقرر ہیں۔ ہیں وہ آخری شخص ہوں گا جو ان قابلیتوں کو اڑا دینے کی حمایت کریگا۔ اسلئے ان کی قیود تو برقرار رہنی چاہیئے۔ ہاں جو چیز قابل اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ اپنی ہی قوم کے لوگوں کو مختلف بہانوں سے نہ داخل کیا جائے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ غیر سرکاری اداروں میں جسقدر آسامیاں خالی ہوتی ہیں انپر تقرر کرتے وقت قومیت سفارش اور سرپرستی کو قابلیت اور ڈگری کے مقابلہ میں زیادہ وقعت دی جاتی ہے۔ یہ تمام عناصر اپنا کام کرتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں میں سے ایک قوم بھی مطمئن نہیں ہے۔

ہندوؤں کی نامعقولیت

صوبہ متحدہ کی پولیس اور صوبہ کے شعبہ انتظامی میں بدقسمتی سے مسلمانوں کی نمایندگی ہندوؤں سے باعتبار آبادی کچھ بہلے نام زائد ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان میں انتظامی قابلیت نہایت اعلیٰ درجہ پر موجود ہے جیسا کا اعتراف صوبہ کے سابق گورنروں نے خود مجھ سے کیا ہے مگر باوجود اسکے ہندو ہمیشہ مسلمانوں کی اس زیادتی کے خلاف شور مچاتے رہتے ہیں اور خصوصاً ان کا قوم پرست اخبار لیڈر اس شورش میں پیش پیش رہتا ہے صوبہ کی مجلس آئین ساز میں اور اس کے باہر عام جلسوں میں پیہم حملے کئے جاتے ہیں۔ آخر کیوں؟ صرف اسی لیے کہ صوبہ متحدہ میں مسلمانوں کی آبادی ۱۴ فیصدی ہے اور یہ ایجی ٹیشن اس قدر نامعقول اور لغو ہے کہ ایک صحیح الدماغ آدمی اس پر جسقدر تعجب کرے کم ہے۔

مسلمان نہایت آسانی کے ساتھ اسکا یہ جواب دیسکتے ہیں "بہت خوب ہمیں اب معلوم ہو گیا کہ آپ بھی ملازمتوں میں نمایندگی کے اصول کو مانتے ہیں اگر آپ کو اسی پر اصرار ہے تو پھر حکومت کے اور جسقدر شعبے ہیں ان سب میں ہمیں ہماری نسبت سے نمایندگی کا حق دیجیے"۔ یہ ایک نہایت منصفانہ مطالبہ ہو سکتا ہے۔ مگر نہیں جہاں مسلمانوں کی کمی ہے وہاں تو قابلیت کا سوال پیش کر دیا جاتا ہے۔ اور جہاں محض قابلیت کی بنا پر دو چار مسلمان زائد ہیں وہاں اکثریت کو اس کی نسبت کے مطابق نمایندگی دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

یہ بہت سی مثالوں میں سے ایک مثال ہے۔ ہر صوبہ کی مجلس آئین ساز کی گذشتہ پنج سالہ تاریخ میں ایسے ہزاروں سوالات موجود ہیں جو حکومت کے مختلف شعبہ جات میں مذہبی دعویٰ نمایندگی کے متعلق کئے گئے ہیں۔ میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کا بھی حال ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ جہاں کہیں ہندوؤں کا بس چلتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ ہندوؤں کو بھر لیتے ہیں۔ مگر جہاں مسلمان قابو یافتہ ہوتے ہیں وہ خوش کیوجہ سے اور الٹا مسلمانوں کا گلا کاٹتے ہیں۔

حقیقی مرض اور اس کا علاج

ان تمام شکایات کا اصل سبب یہ ہے کہ اس موضوع کے متعلق فیصلہ کن قواعد و ضوابط موجود نہیں ہیں یورپ کے بعض ممالک مثلاً سوئٹزرلینڈ اور انگلستان میں رواج ہی کو قانون کا درجہ حاصل ہوتا ہے مگر ہندوستان میں ابھی تک رواج کی بنا ہی نہیں پڑی ہے بہترین انتظام یہ ہو سکتا ہے کہ ہر صوبہ میں نمایندگی کی ایک نسبت مقرر کر دیجائے اور حکومت کے ہر شعبہ میں یونیورسٹیوں اور میونسپل و ڈسٹرکٹ بورڈوں میں اس نسبت کو ملحوظ رکھا جائے۔ اس طرح جو ملازمتیں مخصوص کی جائیں انکے لیے مقابلہ کے امتحانات ہوں یہ طریقہ صوبہ متحدہ انتظامی شعبہ میں اختیار کیا جا چکا ہے اور اس سے خاطرخواہ کامیابی ہوئی ہے۔ کیا وجہ ہے کہ دوسرے صوبوں کے بھی تمام شعبوں میں رائج نہ کیا جائے۔ اس سے ہندو مسلمانوں کے ناخوشگوار تعلقات بڑی حد تک اصلاح پذیر ہو جائیں گے اور اتفاق و اتحاد کے جذبات پیدا ہوں گے۔ فرقہ وارانہ رقابتیں اور فرقہ وارانہ فسادات بھی اکثر حکومت پر عدم اعتماد کا نتیجہ ہوتے ہیں ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ کیونکہ مذہبی فسادات اسقدر زائد نہیں ہوتے۔ جتنے کہ سیاسی فسادات ہوتے ہیں حقیقت میں یہی وہ طریقہ ہے جو ان تمام ممالک کو اختیار کرنا چاہیے جنہیں کسی اقلیت کا اعتماد حاصل کرنیکی ضرورت پڑی ہو۔ مثال کے طور پر زیکو سلوویکیا کو پیش کیا جا سکتا ہے، وہاں پبلک ملازمتوں میں اقلیتوں کی نمایندگی پر کافی توجہ کی جاتی ہے ممالک غیر کے اعداد و شمار سے معلوم ہو سکتا ہے کہ تقریباً ہر حکومت اسکا خیال رکھتی ہے اگرچہ یہ سچ ہے کہ انکے آئین حکومت میں اسکے متعلق تصریحات نہیں ہوتی ہیں۔ مگر ہندوستان کے حالات چونکہ مختلف ہیں اسلیے یہاں اس امر کی ضرورت ہے کہ ملازمتوں میں منصفانہ نمایندگی کے اصول کو آئینی شکل میں منضبط کر لیا جائے۔ اگر نہ کیا گیا تو اسکا قوی امکان ہے کہ ساری ملازمتیں ایسے لوگوں کی جماعت کے ہاتھ میں آ جائیں گی جو چار پیسے کے رو کتابی چنڈ کے مصداق ہیں۔ جو باوجود کتابی علم کی کثرت کے مذاق سلیم سے بالکل بے بہرہ ہوتے ہیں۔

مسلمانوں کی سیاسی اہمیت

ان تمام لوگوں کو ہندوستانی مسلمانوں کی اہمیت کا اعتراف ہے جنھوں نے ہندوستان کے انتظام حکومت کا تجربہ حاصل کیا ہے ایک انگریز حاکم میں خواہ کتنے ہی عیب کیوں نہ ہوں مگر اسکے متعلق ایک بات ماننی پڑے گی اور وہ یہ ہے کہ اس میں تجربہ کی کمی نہیں ہوتی حکومت ہند نے مسلمانوں کی سیاسی اہمیت کو اپنے مکتوب پنجم مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۱۹ء میں محسوس کیا ہے جو وزیر ہند کے نام بھیجا گیا تھا۔ اس مکتوب میں اس موضوع پر بہت کافی روشنی ڈالی گئی تھی۔ اس سیاسی اہمیت کو مخصوص رعایت نہ سمجھنا چاہیے۔ کوئی ذمہ دار مسلمان مخصوص رعایت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ مسلمان تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے آئینی مسائل پر بحث و تحقیق کے دوران میں صرف تعداد ہی کو واحد معیار قرار نہ دیا جائے۔

مسلمانوں سے حکومت ہند کا وعدہ

حکومت ہند نے اپنی مراسلت میں وزیر ہند کو مندرجہ ذیل الفاظ لکھے تھے۔

"ہم نے مسلم اقلیت کے تحفظ کے متعلق جو وعدے کئے ہیں انکے ایفا کے لیے ہماری خواہش ہے کہ مسلمانوں کی نشستیں ایک ایسی نسبت سے مقرر کر دیجائیں جو ان کی قومی طاقت کے مطابق ہو۔ اس نسبت کے تعین کے لیے ہمیں بعض مسلمہ واقعات کو پیش نظر رکھنا پڑیگا۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ مسلمانوں سے ہم نے یہ قطعی وعدہ کیا ہے کہ ان کی سیاسی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے۔ انتخابات میں کچھ ترجیحی حقوق دئے جائیں گے اب ہمیں اس وعدہ کو وفا کرنا چاہیئے۔ دوسرے یہ کہ مسلمان نسبتاً غریب ہیں رائے دہندگی کیلیے کوئی ایسی شرط جو جائداد سے متعلق ہو انہیں دوسری قوم سے بہت زیادہ گراں ہوگی"

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھیے)

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقہ سے پورا کر سکتا ہے جسقدر کاپیاں درکار ہوں ۲ روپے فی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرمادیجیے۔ ورنہ اشاعت کے بعد فرمائش کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔ مینیجر الجمعیۃ

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب منصفہ معتبر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مولفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے اور اس درجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے کتابت دیدہ زیب قیمت علاوہ محصول عہ

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس و شیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی منگوا لیجیے اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ مل سکے۔ قیمت ۱۲ر

سیرۃ خاتم الانبیاء اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع و مستند حالات احادیث صحیحہ سے استشہاد کیساتھ درج کیے گئے ہیں قیمت ۴ر

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے کی تصنیف ہے بچوں کے لیے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی لکھے ہیں یہ ذہن نشین کا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کے استعمال کا لحاظ رکھتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوادی گئی ہے۔ قیمت ۸ر

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے طریقہ علما اور صوفیا ادراک خلیتین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے ساتھ ہی ۱۸۵ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔ ضخامت ۰۰ صفحات، لکھائی چھپائی دیدہ زیب کاغذ نفیس قیمت صرف ۱۲ر

مولود سعیدی یہ مختصر مولود شریف بے نظم و نثر دلکش انداز میں ہے۔ مجالس میلاد شریف کیلئے بہترین ہدیہ ہے۔ قیمت ۳ر

مولود زیور ایمان اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات شرح و بسط کیساتھ درج ہیں۔ زبان اس درجہ سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بھی بخوبی سمجھ سکتی ہیں۔ یہ میلاد نہایت مقبول ہے۔ قیمت ۶ر

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات حالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا نہایت پر درد نقشہ کھینچا گیا ہے۔ قیمت ۶ر

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نہایت دلچسپ معجزات اور فضائل و مناجاتیں کافی موجود ہیں۔ قیمت صرف ۲ر

درود مصطفےٰ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سرور دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر بشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت صرف ۱۲ر

مولود احیاء القلوب ــ مولود سراج المنیر ــ میلاد المقبول ــ مولود وحیدی ــ تحفۂ مصطفےٰ ــ مولود بہار جنت ــ معراج نامہ ــ مولود بہار خلد ــ مولود بے نظیر ــ مولود محمود ــ تذکرۂ رسول صلعم ــ تحفۂ معراج معتبر و ثقہ ــ مولود شریف غزنوی ــ محامد مصطفےٰ ــ باغ رسول ــ فضائل احمدی

اگر آپ کا کتب خانہ ان کتابوں سے خالی ہے تو فوراً منگائیے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
الفاروق	[illegible]	اعمال سورۂ والشمس	۴ر	مسئلہ زکوٰۃ	۱۰ر	پیغام محمدی	عہر	تحیۃ الاسلام	۳ر
المامون	[illegible]	سیرۃ خاتم الانبیاء	۴ر	مسئلہ حج	عہر	تقریر دلپذیر	عہر	سلطنت عبرت	[illegible]
الہارون	[illegible]	سیرۃ غوث اعظم	۳ر	کتاب الاشارات عربی	۱۰ر	تاریخ القرآن	عہر	دفتر خیال	[illegible]
اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	[illegible]	سیرۃ امام ربانی	۳ر	عظمت اسلام	۴ر	تاریخ التدوین	عہر	لیلۃ المعراج	۱۰ر
خون کربلا	[illegible]	علم تجربات	[illegible]	چاہ بابل	۱۰ر	تاریخ ہند قدیم	عہر	تحفۂ محمدیہ	۱ر
سعادت الکونین	[illegible]	محافظ الصبیان	[illegible]	بستان العارفین	[illegible]	اسلامی توحید کا آئینہ	۴ر	مباحثہ شاہجہانپور	۷ر
تنویر السراج	[illegible]	صحت الانسان	[illegible]	فتاویٰ رشیدیہ کامل	[illegible]	فلاحی احکام اسلام	[illegible]	جواب ترکی بترکی	۵ر
بیان الامر ترجمہ تاریخ الخلفاء	للعہ	اکسیر الامراض	۱۲ر	جمال القرآن پاکٹ سائز	۸ر	تعلیم الاسلام ۴ کامل سٹ	۱۲ر	صراط مستقیم	عہر
فتوح الشام ترجمہ فیوض الاسلام	٣ہے	زینت انجیل	۱۲ر	دیوان غالب پاکٹ سائز خوشنما	۱۰ر	ابدی نجات	۲ر	رکن ردین	۱۰ر
اوراد وظائف مخدوم جہانیاں	[illegible]	تفسیر سورۂ اخلاص امام تیمیہ	۴ر	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی پاکٹ سائز	للعہ	علم الکلام ہر دو حصہ	۶ر	ارشاد مرشد	۱۰ر
جہاں گشت	۱۰ر	تفسیر سورۂ فاتحہ	عہ	دیوان غالب مجلد	عہر	بت شکن	۸ر	ختم النبوۃ فی القرآن	۲ر
یونس زمانی	۸ر	تفسیر سورۂ یوسف منظوم	۱۲ر	نبراس الساری فی اطراف البخاری عربی	٣ہے	رد کفر	۸ر	ختم النبوۃ فی الاحادیث	۱۰ر
احسن الوظائف	۱۰ر	تفسیر سورۂ یوسف از خواجہ	۸ر	فضائل اسلام	۸ر	مناجات مقبول مجلد نقرہ پاکٹ سائز	عہر	ختم النبوۃ فی الآثار	۸ر
اعمال سورۂ فاتحہ	۴ر	تفسیر پارہ الٓم	۸ر	تحفۂ دستگیر ترجمہ غنیۃ الطالبین اردو	۱۲ر	سوانحعمری خواجہ معین الدین چشتی	۸ر	ہدایۃ الہدایہ	۶ر
اعمال سورۂ اخلاص	۱ر	تفسیر پارہ یعتذرون	۸ر	انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	عہر	سیرۃ خواجہ معین الدین چشتی	۲عہ	اخلاق محمدی حصہ اول	۸ر
اعمال سورۂ مزمل شریف	۶ر	راہ نجات	لہ	سواء السبیل کلیمی	عہر	سیرۃ الحبیب	۱۲ر	″ حصہ دوم	۱۰ر
اعمال سورۂ یٰسین شریف	۵ر	مفید الکونین	۱۰ر	کتاب قوم شرح مثنوی مولانا روم	عار	برکات رمضان	۱۲ر	اعجاز القرآن	۸ر

نوٹ ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی۔ درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے، محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے یاد رہے کہ ایک روپیہ سے کم کی فرمائش کا (چونکہ محصول ڈاک زیادہ لگتا ہے) وی پی نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے ایک روپیہ سے کم فرمائش کی قیمت بصورت ٹکٹ آنی چاہیے۔

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

نہرو کمیٹی کی سفارشات

نہرو کمیٹی کی رپورٹ نے ہندوستان کے سیاسی حلقوں اور سیاسیات ہند سے دلچسپی لینے والے غیر ہندوستانی حلقوں میں توقع سے زیادہ ہلچل پیدا کر دی ہے۔ چونکہ ہندوستان کی ذمہ دار سیاسی جماعتوں کی جانب سے یہ پہلا واضح اور ...

سلطنت برطانیہ کے مستعمرات مثل کنیڈا، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ کو حاصل ہے، ان مختلف الخیال سیاسی گروہوں کو ایک نقطہ پر جمع کرنے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس نے کامل ذمہ دار حکومت خود اختیاری کا اصول وضع کیا تھا لیکن وہ بھی ...

۲۔ پارلیمنٹ

۲۔ بنیادی حقوق

ہندوستان کا آئینی مرتبہ

مصر میں دور استبداد

ایک منصف اعلیٰ کی بے انصافی

بسلسلہ صفحہ ایک

تیسری بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی آبادی اور ان کی سیاسی قوت میں کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔ بنگال اور آسام میں اگرچہ مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے مگر ان کی سیاسی حیثیت کم ہے۔ لیکن صوبہ متحدہ میں جہاں ان کی آبادی صرف ۱۴ فیصدی ہے ...

بنگالی مسلمانوں کی نمائندگی

مسلمانوں کی موجودہ حالت

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر اس سلسلہ میں آج تک پیشوا کے جتنے نمبر شائع ہو چکے ہیں یہ نمبر ان سب میں باعتبار اپنے مضامین و ترتیب کے بہترین نمبر ہے۔ اس میں مختلف مقامات کے بائیس فوٹو ہیں جو طباعت میں نہایت خوشنما شکل کے ساتھ شائع کئے گئے ہیں۔ رسالہ کی ضخامت نظم و نثر کی کثرت کے باعث ایک سو چالیس صفحہ تک پہنچ گئی ہے۔ اس رسالے کے تمام مضامین عاشقان رسول کے لیے نہایت مفید و دلچسپ ہیں ...

نورجہاں کا دار الخواتین نمبر

آئینہ مرزا

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

اصناف طباعت میں لکھائی، چھپائی، سلائی، کٹائی، لکھائی، جمائی، چپکائی کے ساتھ ہی ایک قسم جوڑائی بھی ہے ...

۹ اگست ۱۹۲۸ء کے الجمعیۃ میں چھپائی کے ایسے ہی لطیفوں کا ہم نے جو تذکرہ کیا تھا اس کا مطلب ...

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ:

۱۔ ایک عورت غیر قوم کی جو بعد اسلام لانے ایمان کے زید کے عقد میں آئی۔ اب زید کا انتقال ہو گیا ...

۲۔ زید کی پہلی بیوی کا انتقال ہو گیا اس سے ایک ...

الجواب

الجمعیۃ ہی ایک ایسا اخبار ہے جس میں مشتہرین اشتہار دیکر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

سرخیات

بیرون ہند

امام یحییٰ اور ابن سعود

وفد یمنی کی مراجعت

یمن کا جو وفد حج سے پہلے حکومت حجاز سے گفت و شنید کے لئے آیا ہوا تھا اس نے کئی بار جلالۃ الملک سلطان ابن سعود سے ملاقاتیں کیں چونکہ اسے تمام معاملات کے طے کرنے کا اختیار نہ تھا اس لئے وہ جلالۃ الملک اور حکومت حجاز سے ... واپس چلا گیا ہے تاکہ امام یحییٰ کی خدمت میں اس کی نسبت رپورٹ پیش کرے امید ہے کہ تمام معاملات بطریق احسن طے ہو جائیں گے

سمندر سے چالیس لاشوں کی برآمدگی

جنگی جہاز کے سپاہی

سرگرم کار ہیں۔ اگرچہ مذہب کی بنا پر دونوں پہلے ہی ایک سلسلہ میں منسلک تھے لیکن جدید رشتہ اس تعلق کو زیادہ استوار اور پائدار بنا دے گا۔

بحرنہ جدید تعلق اگر ظہور پذیر ہو گیا تو اس سے مشرق کی سیاسیات میں ایک جدید دور کا آغاز ہوگا۔

ایک مصری اخبار کی تردید

مصر کے جریدہ "الاتحاد" نے اپنے نامہ نگار مقیم ٹرکی کے حوالہ سے مندرجہ ذیل خبر کی تردید کی ہے

مولانا ظفر علی خاں صاحب کا مصر سے اخراج

بالشویکی تبلیغ کا الزام

قاہرہ ۸ اگست اخبار زمیندار لاہور پنجاب کے مالک مولانا ظفر علی خاں جو کچھ دنوں سے مصر میں مقیم ہیں اور دفتر الاہرام میں بھی تشریف لائے ہیں ان کو محکمہ پولیس کے ایک انگریز افسر مسٹر ... نے بلا کر ہدایت کی کہ جس قدر جلد ممکن ہو آپ حدود مصر سے رخصت ہو جائیں۔ کیونکہ آپ اس ملک میں بالشویک خیالات کی تبلیغ اور ملک ...

ہندوستان

اعلیٰحضرت نظام دکن کی ایک اور فیاضی

علوم و فنون کی سرپرستی

ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کی مطالبہ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

بمبئی میں دن دہاڑے ڈاکہ

ڈاکو ۲۹ ہزار روپیہ لے گئے

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کو کابل میں دعوت

امرتسر میں سکھوں کا اجتماع

نہرو کمیٹی کے خلاف قرارداد کی منظوری

امرتسر ۱۹ اگست۔ تمام سکھ جماعتوں کے قریباً ۸۰ نمائندے نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ جلسہ کے صدر سردار کھڑک سنگھ صاحب تھے۔ بڑا پر جوش بحث مباحثہ ہوا۔ اسسٹنٹ صدر گوردوارہ ... نے اس امر کا ریزولیوشن پیش کیا کہ سکھ موجودہ حالات میں اپنے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ جبکہ اقلیتوں کو دیگر صوبجات میں مخصوص نیابت دی گئی ہے۔

انہوں نے مزید مشورہ دیا کہ سکھ پنجاب میں ایک اہم اقلیت ہیں۔ اسلئے پنجاب میں بھی رعایت انکو ملنی چاہئے۔ سردار امر سنگھ جھبال اور سردار منگل سنگھ نے مخالف پارٹی کی رہنمائی کی۔ چھ گھنٹہ کی گرما گرم بحث کے بعد ریزولیوشن کثرت رائے سے پاس ہو گیا۔

سردار منگل سنگھ نے سنٹرل سکھ لیگ کی جنرل سکرٹری شپ اور اخبار اکالی کی ایڈیٹری سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ عارضی طور پر دونوں جگہوں کا چارج لینگے۔

پنجاب میں سخت قحط کا اندیشہ

اگر بارش جلد نہ ہوئی تو فصلیں تباہ ہو جائیں گی

لاہور ۱۹ اگست۔ پنجاب میں ابھی تک اسقدر بارش نہیں ہوئی جسقدر کہ ہونی چاہئے تھی۔ راولپنڈی، انبالہ ...

فصلیں کیسے بچ سکتی ہیں

صرف چند دن

درجہ حرارت

سرکاری رپورٹ

کیڑے

سر محمد شفیع پریوی کونسل کے جج پر

اچھوتوں پر ہندوؤں کے مظالم

اچھوت ادبار پایا گشالہ رام گڈھ کے متعلق ... کا رویہ نہایت برا ہے۔ انہوں نے یہ زیادتی کی ہے کہ پاٹھ شالہ کے انتظامات میں ... اچھوتوں کو جبراً باہر نکال دیا یہ سلوک صاف ظاہر کرتا ہے کہ ریاست جیپور میں اچھوتوں سے انسانوں جیسا سلوک نہیں کیا جاتا۔

آگرہ میں ایک سادھو پانچ عورتوں کو بھگا لیگیا

آگرہ ۱۹ اگست۔ محلہ سپیل منڈی میں ایک سادھو ... دنوں سے ٹھہرا ہوا تھا بہت لوگوں کو اس پر بڑی عقیدت تھی۔ سادھو صرف عورتوں ہی کو ملاقات کا موقعہ دیتا تھا جو آدمی اسے دیکھنے کیلئے جاتے انہیں وہ باہر نکال دیتا بیان کیا جاتا ہے کہ سادھو ... غائب ہو گیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ پانچ عورتوں کو بھگا کر لیگیا ہے۔ اس واقعہ سے شہر میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے

ہندوستان کی سرحد پر جنگ عظیم کا خطرہ

چار لاکھ فوج کا اجتماع

سیلاب کے بہانے کوہستانی علاقہ میں توپوں کی روانگی

مسلم آوٹ لک اپنی ۱۸ اگست کی اشاعت میں رقمطراز ہے ...

امیر شریعت صوبہ بہار کا اعلان

موئے مبارک کی زیارت

مولانا ظفر علی خاں و مولانا ابوالقاسم کی حجاز سے واپسی

مشہور ڈاکو مانگی کو سزائے موت

اسکے ساتھیوں کا بھی یہی حشر ہوا

شاہی کمیشن کی آمد پر پکٹنگ

دیگر باتوں کے علاوہ شاہی کمیشن کی آمد پر پکٹنگ کرنے کے معاملہ پر غور کیا گیا۔ یہ قرار پایا کہ شاہی کمیشن کی آمد پر پکٹنگ کرنے کے لئے پروگرام تیار کیا جائے۔

ملک پور کے بلوے کا فیصلہ

سکھوں کو پھانسی اور کالے پانی کی سزائیں

سنگھٹن کے جنون کے نتائج

آج تاریخ ۱۹ اگست ۱۹۲۸ء کو سشن جج میں فسادات ملک پور کے مقدمہ کا فیصلہ سنا یا گیا جو کہ ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں میں عید الاضحیٰ کے موقعہ پر ہوا تھا۔

اول جج صاحب بہادر نے سکھوں اور ہندوؤں کی پارٹی کو عدالت کے کمرے میں طلب کیا اور ان سے کہا کہ اس بلوہ میں جو کہ ملک پور میں ہوا تھا اس میں سکھوں اور ہندوؤں کا قصور ہے۔ حملہ کرنے میں تم لوگوں کی زیادتی ہے اسلئے عدالت کا یہ حکم ہے کہ جتا ور سنگھ جو کہ سکھوں کے گروہ کا سرغنہ تھا۔ اس کو پھانسی کا حکم دیا جاتا ہے۔ اور باقی نو آدمیوں کو سوائے شیر سنگھ نمبردار کے سب کو عبور دریائے شور کا حکم دیا جاتا ہے۔ چونکہ شیر سنگھ کا بھی وہی قصور ہے جو کہ دوسروں کا مگر یہ ... ہے اسلئے اس کو دو سال قید سخت کا حکم دیا جاتا ہے۔

سندھ کے سکھوں کا نہرو کمیٹی رپورٹ کے خلاف احتجاج

ہندو مسلم کا سمجھوتہ اساسی پر مولانا محمد علی کا تبصرہ

ریاست حیدرآباد کی ایک مستحسن اصلاح

گداگری کا انسداد

دکھا جائے۔ نیز جو لوگ کام کے لائق نہ ہوں انہیں محتاج خانوں میں بھجوا دیا جائے۔ اور جو ہٹے کٹے ہوں ان سے زبردستی کام لیا جائے۔ محلہ چادر گھاٹ میں ایک سرکاری محتاج خانہ قائم ہے جسے ۱۴ ہزار کا سالانہ عطیہ ملا کرتا ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

نریلہ کی سفاک اور قتالہ جاٹنی

مجسٹریٹ کے سامنے بیان

دہلی ۱۸ اگست۔ نریلہ میں کچھ دن ہوئے ایک لڑکی نے اپنے بیمار باپ کو گنڈاسہ سے قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے مسماۃ سرتی اور مسمی رام سروپ کو گرفتار کیا تھا مسماۃ سرتی کو اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت سے پولیس نے وعدہ معافی دلا دیا۔ اور گواہ سلطانی بنالیا۔ اس بنا پر مسماۃ سرتی نے تمام راز کھول دیا۔

میری ماں مرت ہوئی مر گئی۔ میرے پڑوس میں مسماۃ اندر و رہتی ہے وہ کہتی تھی کہ تم کو کھر میں ... لگتا ہے اس وجہ سے میں اس کے گھر میں سویا کرتی تھی۔ میں نے کئی دفعہ رام سروپ اور اندرو کو ایک چارپائی پر سوتے دیکھکر صبح کو جگایا۔ جب اندرو اپنے سسرال چلی گئی تو میرے باپ نے رام سروپ کو ...

خواجہ حسن نظامی نے معافی مانگ لی

مسلمانان دہلی کا مطالبہ

بھائی سانولیا کے قتل کی دوبارہ تفتیش کی جائے

۵۔ یہ کہ ملزم مدعی کو اسکا یقین دلاتا ہے کہ وہ اصلی خط ضائع ہو گیا اور دستیاب نہیں ہو سکتا باوجود اسکے کہ بہت تلاش کی گئی اور اس بنا پر افسوس ظاہر کرتا ہے کہ وہ خط بھیجنے والے کا نام ظاہر کرنے سے مجبور ہے۔

۶۔ یہ کہ مدعی نے اپنی خواہش سے اس معافی نامہ کو منظور کر لیا ہے اور اس کی تشفی ہو گئی ہے کہ اس خط کے شائع کرنے سے ملزم نے جو نقصان مدعی کو پہنچایا تھا اس کی حتی الامکان اس نے تلافی کر دی ہے (اتحاد)

فساد سوفتہ کا مقدمہ

صفائی کی شہادتیں

گوڑگانوں ۱۸ اگست۔ آج مسٹر الیف مبین اسپیشل مجسٹریٹ گوڑگانوں کی عدالت میں موضع سوفتہ میں گذشتہ عید کے موقعہ پر جو فساد ہوا تھا اور جس میں اس وقت تک ۹۴ ہندوؤں پر فرد جرم لگ چکی ہے کا مقدمہ برائے سماعت پیش ہوا۔ استغاثہ کی جانب سے رائے بہادر ریلیا رام مدعی عمومی اور صفائی کی جانب سے لالہ دین دیال وکیل گوڑگانوں اور رائے صاحب چودھری چھوٹو رام ایل۔ ایم۔ سی پیروکار تھے۔ صفائی کی جانب سے ۶۴ گواہوں کی فہرست داخل کیگئی ہے۔ آج اٹھارہ گواہوں کے نام سمن جاری کئے گئے تھے جس میں صرف بارہ گواہوں کے بیانات قلمبند کئے گئے۔

جنگ پورہ کے فساد کا مقدمہ

وحشیانہ طریقہ پر سنبل کی گولیوں کا نشانہ بنایا گیا اور سرشام دار السلطنت کے قریب ایک چھوٹی سی آبادی میں یہ واقعہ ہوا اور پولیس نے اپنی ناکام تفتیش پر جس شخص کا چالان کیا عدالت نے اسے بیگناہ قرار دیکر رہا کر دیا۔ ایک ایسے ظالمانہ واقعہ کا یونہی بے نتیجہ رہ جانا اہل دہلی کے لئے جس قدر خطرناک ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ جلسہ دہلی کی حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ کی از سر نو تحقیقات کا حکم جاری کیا جائے اور قاتل کا پتہ لگا کر اسکو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ تاکہ ظالم وحشی قاتلوں کو عبرت اور دہلی کی آبادی کو اطمینان نصیب ہو۔

دہلی میں بارش کا انتظار

دہلی ۲۲ اگست۔ مطلع غبار آلود ہے۔ قدرے ترشح بھی ہو جاتا ہے مگر باران رحمت کے نزول میں ہنوز توقف ہے نماز استسقاء بھی پڑھی جا چکی ہے اور عام باشندے رب العزت کی درگاہ میں دست بدعا ہیں دیکھئے رحمت خداوندی کب توجہ کرتی ہے

کوکین فروش کا چالان

دہلی ۱۸ اگست۔ مسمی امیر سنگھ کو تھانہ قاضی حوض کی پولیس نے کوکین بیچنے پر گرفتار کر کے چودھری صورت سنگھ صاحب مجسٹریٹ کی عدالت میں چالان کر دیا۔

ایک مشہور کوکین فروش کی گرفتاری

ایک کوکین فروش کی گرفتاری

صدر بازار کے قتل کا ملزم راجپوتانہ میں

میونسپلٹی کے چھ ملازمین کو سزا

مرزا یوسف بیگ وکیل کا دفتر

ہندوستان کا آئندہ آئین حکومت
نہرو کمیٹی کی سفارشات

(گزشتہ سے پیوستہ)

۸ — سینیٹ ۲۰۰ اراکین پر مشتمل ہوگا جنہیں صوبجاتی کونسلیں منتخب کریں گی۔ ہر ایک صوبہ کے اراکین کی تعداد آبادی کے لحاظ سے مقرر کی جائے گی۔ اور انتخاب متناسب نمایندگی کے ذریعہ سے ہوگا جس میں صرف ایک رائے قابل انتقال ہوگی۔

۹ — ایوان نمایندگان ۵۰۰ اراکین پر مشتمل ہوگا جو مختلف حلقہ ہائے انتخاب کی طرف سے منتخب کئے جائیں گے۔ ہر ایک ایسے مرد اور عورت جس کی عمر ۲۱ سال ہوگی ووٹ دینے کا حق ہوگا ...

ایوان مندوبین میں صدر اور نائب صدر کی غیر حاضری کی صدارت میں صدارت کے فرائض کس کو انجام دینے چاہئیں، کورم پورا کرنے کے لئے ارکان کی تعداد اور معاملات مندرجہ قواعد کے متعلق بحث اور سوالات کی اجازت دینے یا مخالفت کرنے کے متعلق قاعدے وضع کئے جا سکتے ہیں۔

۱۶ — (۱) جو مسودہ مالیہ یا دولت مشترکہ کی معمولی سالانہ ملازمتوں کے اخراجات کے متعلق ہوگا ... وہ صرف انہی امور سے مختص ہوگا۔

(۲) جو مسودہ ٹیکس لگانے کے متعلق ہوگا اس میں صرف ٹیکس لگانے کی ہی بحث ہوگی اور کسی دوسرے معاملہ کے متعلق کوئی رائے زنی نہ ہوگی۔

مسودات کی منظوری

بادشاہ کی منظوری

بادشاہ کی طرف سے اس پر منظوری نہ دیدے۔ یا ایسا مسودہ جو بادشاہ کی منظوری کیلئے محفوظ کر دیا گیا ہو جب تک پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو تقریر یا خبر کے ذریعہ سے یا کسی اطلاع کے وسیلہ سے یہ اطلاع ہے کہ بادشاہ باجلاس کونسل نے ...

(۳) ہر ایک مسودہ قانون جو اس طرح واپس آکر پارلیمنٹ اس پر مجوزہ ترمیموں کے غور کرے گی جو گورنر جنرل نے کی ہوں معہ ترمیموں کے یا بغیر ترمیموں کے گورنر کی دوبارہ تصدیق کی جائے ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی
بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

نمبر شمار	اسمائے چندہ دہندگان	مد	نمبر رسید	متفرق	زکوٰۃ	میزان	کیفیت
۱	جناب نعمان احمد والا شمس الدین صاحب ٹیلی چری	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	جناب محمد ایوب صاحب دہلی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۳	جناب ای ایس داؤد صاحب ۔ بنڈ کاسل	//	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۴	جناب محمد عیسیٰ صاحب ۔ پھلواری شریف	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۵	جناب حافظ فضل محمد صاحب ۔ میر ٹھ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۶	جناب عطا محمد صاحب ۔ امرتسر	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۷	مسلمانان ٹانگ معرفت عبدالحمید صاحب ۔ ٹوکو بھی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۸	جناب سید محمد کاظم صاحب گیلانی ۔ کالا باغ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۹	جناب صداقت حسین صاحب ۔ گدا	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۰	جناب مرزا فیض احمد بیگ صاحب ۔ سہارن	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۱	مسلمانان رنگون معرفت جناب سید محمد سلیمان صاحب ۔ رنگون	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	جناب محمد زوار حسین صاحب ۔ شاہ پور	//	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۱۳	ایک ہمدرد سلام صاحب ۔ بمبئی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۴	جناب بابو جی احمد صاحب	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۵	جناب مرزا جلیل صاحب	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۶	جناب منظور جمیل صاحب	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۷	میاں رسول صاحب ہوٹل والے	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۸	جناب علی محمد صاحب	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۹	جناب حاجی مرزا ... صاحب ۔ سری ...	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۰	جناب ... صاحب ۔ بمبئی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۱	جناب شیخ ... صاحب ۔ پونگی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۲	جناب سنتری سعید اللہ صاحب ۔ جوالا پور	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۳	جناب سلیمان داؤد صاحب ۔ رنگون	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۴	مسلمانان بھوپال معرفت ... صاحب ۔ بھوپال	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۵	جناب حاجی شرف الدین صاحب	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	

امرت دھارا صابن
ٹائلیٹ اور میڈیسنل دونوں کام دیتا ہے!

امرت دھارا سوپ

دولت مشترکہ کی مجلس منتظمہ

۲۲ — دولت مشترکہ کے انتظامی اختیارات بادشاہ کو حاصل ہوں گے ...

دی بلیک بنٹ والا بیشک خضاب
ٹریڈ مارک ۔ پیٹنٹ

دی ڈلٹی کیمیکل ورکس ۔ منصل تحصیل ۔ شہر میرٹھ

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ترجمہ اول از حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی ...

اسی خوشنما قرآن شریف کی طرز تحریر اور خوبیوں کے مطابق
خوشنما حمائل شریف مترجم ۱۲ خوبیوں والی

ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہ العالی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ مع اوراد و وظائف

رائض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس نمبر ۲۹ دہلی

گوہر مراد
لطف حیات

حکیم مولوی نظیر علی ۔ لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

حب مشتی

باتا مریتا
دنیا میں مشہور ترین دوا

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

شکایت رفع ہوگئی

محمد امین صابون والے پہاڑگنج حبش خاں گلی تیلیان ۔ دہلی

سوانح اسمعیل کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

مالا بدلی کلیمی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

سہ روزہ

الجمعیۃ

ید اللہ علی الجماعۃ

ہاشمی نمبر

تاریخہائے اشاعت ہر ماہ عیسوی کی: یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (یکبار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی؛ ممالک غیر کیلئے: سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ دو آنے

ایڈیٹر: ابوالبیان دہلوی

جلد ۰ — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۶ اگست ۱۹۲۶ء — نمبر ۱۵

خصائص نبوی

قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی

نبی کہتے تھے ہے وحی رسالت سے شرف مجھکو — نہیں تو میں بشر ہونے میں تم سب کے برابر ہوں

انا سید ولد آدم ولا فخر

سولوں میں مجھے جو خصائص حق نے بخشے ہیں — انہیں سے میں بھی سب میں کل بنی آدم کا سرور ہوں

جعلت لی الارض کلہا مسجدا وطہورا انا آخر الانبیاء لا نبی بعدی

ہوئی ہے میری امت کی خاطر کل زمیں مسجد — رسولوں کا ہوں خاتم آخری سب میں پیمبر ہوں

بعثت الی الانس والجن والاحمر والاسود واحلت لی الغنائم دون الانبیاء

وہ انساں ہوں کہ جن کی طرف میری رسالت ہو — غنیمت ہوگئی جس کے لیے جائز وہ صفدر ہوں

ونصرت بالرعب امامی شہرا

مہینہ بھر کے رستے تک جو دیکھو رعب ہے میرا — یہ ہیبت حق کی ہے میں جس سے غالب کافروں پر ہوں

واعطیت خواتیم سورۃ البقرۃ وکانت من کنز العرش خصصت بہا دون الانبیاء واوتیت جوامع الکلم

خواتیم بقرہ قرآن میں بخشے گئے مجھکو — جوامع ہیں کلم میرے فصاحت کا سمندر ہوں

انا اول من تنشق الارض عنی ولا فخر وانا سائق الخلق الی الجنۃ یوم القیامۃ ولا فخر وانا امامہم وامتی بالاثر

بوقت بعث اپنی قبر سے میں پہلے نکلوں گا — جو لیجائے گا جنت کی طرف میں ہی وہ رہبر ہوں

وانا اول شافع ومشفع ولا فخر وانا بیدی لواء الحمد یوم القیامۃ ولا فخر

قیامت میں لواء الحمد ہوگا ہاتھ میں میرے — مشفع میں ہی ہوں میں ہی شفیع روز محشر ہوں

وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا

ہر اک ذرہ یہی کہتا ہے ریگستان طیبہ کا — جمال باطنی سے اپنے میں خورشید پرور ہوں

تڑپ کر جا پڑوں گا ایک دن صحرائے بطحا میں

جدائی کی گھٹا میں میں مثل برق مضطر ہوں

الجمعیۃ برقی پریس بلیماران دہلی

۲۶ اگست ۱۹۲۶ء

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل ایک خدا رسیدہ بزرگ کامل کا گرانمایہ [illegible] بے روزگاری دور کرنے میں نہایت موثر اور حکمی ہے۔ مسلمانو! اس عمل کو صرف ایک رات پڑھکر تنگدستی وبے روزگاری سے نجات [illegible] حیرت انگیز ترقی وبرکت حاصل کرو۔ یہ عمل مفوف [illegible] کے پاس کیا ہے مسلمانوں کی خدمت میں [illegible]

رفیق معدہ پیٹ کے جملہ امراض کیلئے نہایت مفید [illegible] مردہ۔ ریاحی بواسیر دور کرنے میں بے مثل ہے [illegible]

آفتابی سرمہ [illegible]

حافظ اشفاق احمد [illegible] ضلع مظفر نگر یوپی

آج خریدیں! [illegible] زنگی قلم [illegible]

زنگی قلم کمپنی [illegible] نمبر ۳۲ دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

[illegible] قانون محبت [illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بچوں کو موٹا تازہ تندرست وطاقتور بنانے اور ان کی ہر ایک بیماری

حکیم تلسی پرشاد اگروال علیگڑھ کی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خریدو

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

کار آمد فاؤنٹین پن [illegible]

ڈبل الارم ٹائم پیس — گارنٹی ۲ سال

لیور پاکٹ واچ — گارنٹی ۵ سال

نفیس رسٹ واچ — گارنٹی ۵ سال

سنہری خوبصورت چوڑیاں

نوٹ [illegible]

ملنے کا پتہ: ایچ حسب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

مولود نور ایمان اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح وبسط کے ساتھ درج ہیں زبان اسقدر سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں یہ میلاد نہایت مقبول ہے

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات وحالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں قیمت

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے نظم ونثر دونوں اسمیں جمع ہیں مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے قیمت بھی بہت ہی کم یعنی

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم نیز قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں قیمت صرف تین آنے (۳)

نشر الطیب مفید ومختصر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مولفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدفیوضہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے۔ اور اس درجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے کتابت طباعت اعلی کاغذ بہترین سرخی دیدہ زیب قیمت

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سردار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور مفید حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس وشیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیجدیجئے اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ مل سکے قیمت

سیرۃ خاتم الانبیا اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع مستند حالات احادیث معتبرہ سے استنباط کرکے لکھے گئے ہیں قیمت

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کیلئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جن کا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کا استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوادی گئی ہے۔ قیمت

بستان العارفین یہ تصوف ومعرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقہ علماء وصوفیاء اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۴۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب نظر فریب کاغذ اعلی قیمت اصلی للعہ رعایتی ہے

درود مصطفے اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سردار دوجہاں حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی شرطیہ زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعوی ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کرونگا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب دلنظر فریب قیمت

مولود احیاء القلوب — مولود سراج المنیر — میلاد المقبول — مولود مجیدی

نعت مصطفے — مولود بہار جنت — معراج نامہ — مولود بہار خلد

مولود پیغمبر — مولود محمود — تذکرہ رسول صلعم — قصہ معراج معتبر واقعات

نوٹ ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے بمحصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔ یاد رہے کہ ایک روپیہ سے کم کی فرمایش کا (چونکہ محصولڈاک زیادہ لگتا ہے) وی پی نہیں کیا جائیگا اسلئے ایک روپیہ سے کم فرمایش کی قیمت بصورت ٹکٹ آنی چاہئے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ ''الجمعیۃ'' دہلی
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
ہاشمی نمبر
الجمعیۃ
ایڈیٹر ابو البیان اوحی
تاریخہائے اشاعت
ہر ماہ عیسوی کی
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کیلئے
جلد ۔ دہلی یوم شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۲۶ء نمبر ۱۵

خصائص نبوی

نہیں ہوں بشر ہوتے نہیں تم سب کے برابر ہوں
نہیں ہیں یہ بھی ہے کل نبی آدم کا سرور ہوں
رسولوں کا ہوں خاتم آخری سب میں پیمبر ہوں
غنیمت ہو گئی جس کے لیے جائز وہ صفدر ہوں
ہیبت حق کی ہے جس سے غالب کافروں پر ہوں
جوامع ہیں کلم میرے فصاحت کا سمندر ہوں
وقت بعثت اپنی تب سے ... جو لیا ہے کا جنت کی طرف ہی وہ رہبر ہوں
قیامت میں لواء الحمد ہو گا ہاتھ میں میرے ... شفیع روز محشر ہوں
جمال باطنی سے اپنے ہیں خورشید پرور ہوں

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے
صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل ایک خدا رسیدہ بزرگ کامل کا گرانمایہ اور بیش بہا تحفہ ہے ... تنگدستی اور بیروزگاری دور کرنے میں نہایت مؤثر اور حکمی ہے ... ایک رات پڑھکر تنگدستی دبے روزگاری سے نجات اور کاروبار میں حیرت انگیز ترقی و برکت حاصل کر دیا ... مسلمانوں کی خدمت میں روانہ کیا جاتا ہے۔

رفیق معدہ ... پیٹ کے جملہ امراض کیلئے نہایت مفید ... اعلیٰ درجہ کا ہاضم مشتہی اور مقوی معدہ ہے ...

آفتابی سرمہ ...

حافظ اشفاق احمد جسر تعادل ضلع مظفر نگر یو پی

آج کل ... زنگی قلم ... قیمت ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ہمارا قانون محبت ... جیسی کوئی کتاب انڈیا بھر میں ... شائع نہیں ہوئی ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بچوں کو موٹا تازہ تندرست وطاقتور بنانے

اور ان کی ہر ایک بیماری

جیسے بخار، کھانسی، بدہضمی، اور دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ کو دور کرنے کیلئے

حکیم تلسی پرشاد اگروال علیگڑھ کی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی
رجسٹرڈ

سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خرید

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یو۔ پی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۰/

حبیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

مولود نور ایمان اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح وبسیط کے ساتھ درج ہیں زبان ... ایسی ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں یہ میلاد نہایت مقبول ہے ۲ ۲م

مولود سرور مدینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات و حالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں قیمت ۶م

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے۔ نظم ونثر دونوں اسمیں جمع ہیں مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے قیمت بھی بہت ہی کم یعنی ۲م

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور ختم کم قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں۔ قیمت صرف تین آنے (۳)

نشر الطیب مفید و مختصر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدفیوضہم جو آجکل مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے۔ اور اسی وجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین سرورق دیدہ زیب قیمت ۱۲ م

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور متبرک حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیجئے اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ مل سکے قیمت ۱۲

سیرۃ خاتم الانبیاء اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع مستند حالات احادیث معتبرہ سے استنباط کرکے لکھے گئے ہیں قیمت ۱۲

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کیلئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جن کا مطالعہ مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوا دی گئی ہے۔ قیمت ۸م

بستان العارفین تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقہ علماء صوفیا اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت اصلی للعہ رعایتی ۱۲ م

درود مصطفٰے اس میں وہ درود جمع کیے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب دلنظر فریب قیمت ۱۲م

مولود احیاء القلوب ۔ مولود سراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود مجیدی

نعت مصطفٰے ۔ مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

مولود بے نظیر ۔ مولود محمود ۔ تذکرہ رسول صلعم ۔ قصہ معراج معتبر واقعات

نوٹ ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔ یاد رہے کہ ایک روپیہ سے کم کی فرمائش کا چونکہ محصولڈاک زیادہ لگتا ہے وی پی نہیں کیا جائیگا اسلئے ایک روپیہ سے کم فرمائش کی قیمت بصورت ٹکٹ آنی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ... چھپ کر ... شائع ہوا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ہاشمی نمبر

قیمت اخبار

تاریخہائے اشاعت

ایڈیٹر

ابو الطیبان ایڈیشن

جلد ۔ دہلی یوم شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۲۶ء نمبر ۱۵

خصائص نبوی

(حضرت بسمل امروہوی مرحوم)

قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی

نبی کہتے تھے ہے وحی رسالت سے شرف مجھکو ۔۔۔ نہیں تو میں بشر ہونے میں تم سب کے برابر ہوں

انا سید ولد آدم ولا فخر

رسولوں میں مجھے جو جو خصائص حق نے بخشے ہیں ۔۔۔ انہیں میں یہ بھی ہے میں کل بنی آدم کا سرور ہوں

انا آخر الانبیاء لا نبی بعدی

نبوت ہے میری ہی امت کی خاتم کل زمیں سجدہ ۔۔۔ رسولوں کا ہوں خاتم آخری سب میں پیمبر ہوں

واحلت لی الغنائم

وہ انساں ہوں کہ جن کی طرف میری رسالت ہو ۔۔۔ غنیمت ہوگئی جس کے لئے جائز وہ صف در ہوں

ونصرت بالرعب

ہیبت حق کی ہے میں جس سے غالب کافروں پر ہوں

جوامع الکلم

خواتیم بقرہ قرآں میں بخشے گئے مجھکو ۔۔۔ جوامع ہیں کلم میرے فصاحت کا سمندر ہوں

جو لیجائے گا جنت کی طرف میں ہی وہ رہبر ہوں

وانا اول شافع ومشفع ولا فخر وانا بیدی لواء الحمد یوم القیامۃ ولا فخر

قیامت میں لواء الحمد ہوگا ہاتھ میں میرے ۔۔۔ مشفع میں ہی ہوں میں ہی شفیع روز محشر ہوں

وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا

ہراک ذرہ یہی کہتا ہے ریگستان طیبہ کا ۔۔۔ جمال باطنی سے اپنے میں خورشید پرور ہوں

تڑپ کر جا پڑوں گا ایک دن صحرائے بطحا میں

جدائی کی گھٹا میں مثل برق مضطر ہوں

۲۴ اگست ۱۹۲۶ء

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے

صرف ایک رات کا اکسیر عمل

رفیق معدہ

آفتابی سرمہ

حافظ اشفاق احمد جبر تعادل ضلع مظفر نگر یو پی

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے

اور ان کی ہر ایک بیماری

حکیم تلسی پرشاد اگروال علیگڑھ کی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خرید

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یو۔ پی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

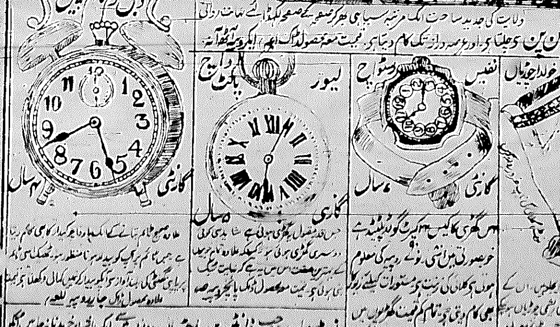

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

مولود نور ایمان اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح وبسط کے ساتھ درج ہیں۔ یہ میلاد نہایت مقبول ہے

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے احوال نہایت مستند طریق پر درج ہیں

مولود سعدی بہت مختصر مولود شریف ہے۔ نظم و نثر دونوں اس میں جمع ہیں

مولود دلپذیر

نشر الطیب حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہ

سیرۃ الحبیب

خاتم الانبیاء

ہمارے نبی

بستان العارفین

درود مصطفی

مولود حبیب القلوب ۔ مولود معراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود مجیدی

نعت مصطفی ۔ مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

مولود بے نظیر ۔ مولود محمود ۔ تذکرہ رسول صلعم ۔ قصہ معراج معتبر واقعات

نوٹ

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

مطلع ایجاد کی پہلی کرن

اول ما خلق اللہ نوری

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند)

صلوا علی الهادی النبی المصطفی
فالله قد صلی علیه قدیما
صلوا علیه وسلموا تسلیما

الجمعیۃ تمام ہندوستان میں کثرت سے جاتا ہے
اس میں اشتہار دینے سے یقینی کامیابی ہوگی
مینیجر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

نہرو کمیٹی کی سفارشات

(۲)

دفعہ ۲ میں گورنر جنرل کو پارلیمنٹ کے پاس کردہ قوانین اور ویٹو کرنے کا جو حق دیا گیا ہے اسکو صریح الفاظ میں … ہندوستان کی پارلیمنٹ کے اختیارات قانون سازی بالکل بے معنی رہیں گے … حکومت کے رئیس اعلیٰ کو اس قسم کے اختیارات … نہیں مل سکتی … جو گورنر جنرل مقرر ہوں گے ان کی کوشش ہمیشہ یہ رہے گی کہ … اختیارات استعمال کریں …

تصریح کر دینی چاہیے کہ ہندوستان کے اندر غیر ملکی نمائندوں کی اور غیر ممالک میں ہندوستان کے نمائندوں کی وہی حیثیت ہوگی جو کینیڈا کی حکومت میں انکو دی گئی ہے۔

مجالس صوبہ

صوبجات کی مجالس مقننہ کے متعلق گورنر کو اسی قسم کے اختیارات دئے گئے ہیں جو مرکزی پارلیمنٹ سے متعلق گورنر جنرل کو دئے گئے ہیں … دفعہ ۳۳ میں گورنر کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ جب چاہے صوبہ کی کونسل کو توڑ دے …

افواج ہند کی قیادت علیا

عدالتی نظام

ہائی کمشنر اور نمائندگان خارجیہ

مالیات

دفاع ملکی

ملکی ملازمتیں

دیسی ریاستیں

نکات و لطائف

عہد شاہجہانی میں ایک شاتم الرسول کو سزائے موت

سنگدلی ہندوؤں کی ریشہ دوانیاں

مقدس مذہب اسلام کی رواداری

اسلامی اور غیر اسلامی شہادت

مقدس مذہب اسلام کی رواداری

اسلامی اور غیر اسلامی شہادت

از ملک ضیاء القیوم صاحب بی۔ اے (علیگ) بیرسٹرایٹ لاء ہیڈ کورٹ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

قرآنی شہادت

دین اسلام کا افضل ترین امتیاز صرف یہی نہیں کہ صحیفہ مقدس قرآن حکیم نے مسلمانوں کے باہمی تعلقات کا ایک ایسا معیار قائم کیا ہے جس کے سامنے دنیا کے عتیق وجدید کے تمدنی اصول بالکل بے حقیقت نظر آتے ہیں بلکہ قرآن پاک نے مسلموں اور غیر مسلموں کے تعلقات اور سلوک باہمی کے ایسے قاعدے مقرر کر دئیے ہیں جو کسی اور مذہب میں نہیں پائے جاتے۔ کسی اصول روحانیت کی صداقت کی نشانی صرف یہی نہیں ہو سکتی کہ اس کے پیرو صلح، یگانگت اور باہمی رواداری کے سلسلہ میں بندھے رہیں بلکہ صداقت کی اصلی دلیل یہ ہونی چاہئے کہ اس سلسلے کے مقلدین کا برتاؤ غیر لوگوں کے ساتھ کیا ہے۔ اسلامی اصول معدلت کی کامیابی کا ثبوت یہی کیا کم ہے کہ مسلمان فاتح اور حکمران جہاں کہیں گئے اپنے ساتھ قرآنی احکامات کو بھی لیتے گئے۔ اور اگر ایک طرف مسلموں کے حقوق کا تعین کیا تو دوسری طرف مسلموں اور ذمیوں کے تعلقات اس نہج سے قائم کئے کہ صاحب اختیار جماعت کے کسی فرد کو مغلوب اور محکوم گروہ پر دست تعدی دراز کرنے کی ہمت نہ پڑی۔ اسلامی اور غیر اسلامی جماعت کے تعلقات کی تحدید اور تعدیل کسی دنیاوی یا سیاسی مصلحت کا نتیجہ نہیں بلکہ ...

ذالقش خانہ کے تو محض ان حقوق کے عوض جن کے رد سے یہودیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور دیگر غیر مسلموں کے عقائد، ان کی معاشرت، ان کا تمدن، ان کا قانون وراثت۔ اسلامی دستبرد سے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا گیا۔ انہیں آیات قرآنی کی تائید میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانے میں اور ان کے بعد متبعین صادقین نے ذمیوں کے حقوق کی حفاظت اپنا خاص فرض سمجھا اور اسی پر اس طریق سے عمل کیا کہ آج کامل تیرہ صدیوں کے بعد شام، مصر، فلسطین اور دیگر بلاد جزیرۃ العرب میں یہودی اور عیسائی جماعتیں نہایت امن کیساتھ اپنے اپنے عقائد پر عامل ہیں۔ ان کے معبد اور کلیسا اسلامی حکاموں کی مداخلت سے مامون ہیں اور ان جماعتوں کے سربرآوردہ افراد مقامی حکومتوں میں اپنے تناسب سے کہیں زیادہ حصہ دار ہیں۔ تعجب ہے ان حقائق کی موجودگی میں مبلغین مسیحیت کو کس طرح جرأت ہو سکتی ہے کہ اسلام کو منافی عدل طریق عمل ثابت کرنے کی کوشش کریں اور قرآن کو حکم تمشیر کا مترادف قرار دیں ...

غیر مسلموں کی شہادت

نکات و لطائف

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کے اندھیرے میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سنا کہ کوئی شخص حرم کعبہ میں کعبہ کا پردہ پکڑے ہوئے درد بھری آواز سے ذیل کے اشعار پڑھ رہا ہے۔

یامن یجیب دعا المضطر فی الظلم
یا کاشف الضر والبلویٰ مع السقم
قد نام وفدک حول البیت وانتبھوا
وانت یا حی یا قیوم لم تنم
ھب لی بجودک فاحشات من جرمی
یا من الیہ اشار الخلق فی الحرم
ان کان عفوک لم یسبق لمجترم
فمن یجود علی العاصین بالنعم

مولا علی نے ان اشعار کو سنکر اپنے بڑے صاحبزادے امام حسن سے فرمایا کہ دیکھو یہ کون شخص ہے اسے بلا کر لاؤ۔ حضرت امام حسن نے جا کر دیکھا کہ ایک شخص جس کا نصف جسم مفلوج تھا وہ یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔ حضرت امام حسن اسکو اپنے ہمراہ لائے حضرت علی نے اس شخص سے دریافت کیا تو اس نے نہایت ہو بادب مجھے میں عرض کیا کہ حضور میں معاصی اور جرائم میں مبتلا رہا کرتا تھا۔ میرا باپ اکثر مجھکو منع کیا کرتا تھا میں نے ایکدن اس کے منہ پر ایک طمانچہ مار دیا۔ میرا باپ اسیوقت اونٹ پر ...

... میں اب تک اسی حالت میں مبتلا ہوں۔ حضرت علی نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی دعا سکھاتا ہوں جس کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنا ہے اور آپ یہی فرماتے تھے کہ جب کوئی غم زدہ بندہ اس دعا کو پڑھتا ہے تو خدا تعالیٰ اسکے رنج و غم کو دور کر دیتا ہے۔ پھر آپ نے دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّۃِ یَا مَنِ السَّمَآءُ
بِقُدْرَتِہٖ مَبْنِیَّۃٌ یَا مَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِہٖ
مَدْحِیَّۃٌ وَیَا مَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ
جَلَالِہٖ مُشْرِقَۃٌ مُضِیْئَۃٌ وَیَا مُقْبِلًا عَلٰی
کُلِّ نَفْسٍ زَکِیَّۃٍ وَیَا مُسَکِّنَ رُعْبِ
الْخَائِفِیْنَ وَاَھْلِ الْبَلِیَّۃِ وَیَا مَنْ حَوَائِجُ
الْخَلْقِ عِنْدَہٗ مَقْضِیَّۃٌ وَیَا مَنْ نَجّٰی یُوْسُفَ
مِنَ الْعُبُوْدِیَّۃِ وَیَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ بَوَّابٌ یُنَادٰی
وَلَا صَاحِبٌ یُغْشٰی وَلَا وَزِیْرٌ یُؤْتٰی وَلَا
غَیْرُہٗ رَبٌّ یُدْعٰی وَلَا یَزْدَادُ عَلَی الْحَوَائِجِ
اِلَّا کَرَمًا وَجُوْدًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ
اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

حضرت علی نے فرمایا اس دعا کو اچھی طرح محفوظ رکھو یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس شخص نے جب ...

... جنگ کا بیج بو دیا ہے اور یہ بیج ایک ایسی زمین میں بو دیا گیا ہے جو اسے پرورش کرنے اور بنانے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔

... معاہدہ کی رو سے ان دونوں سلطنتوں کے بحری بیڑے اکٹھے ہو جائیں گے بلکہ سیاسی میدان میں بھی دونوں متحد ہوں گی۔

عہد شاہجہانی میں ایک شاتم الرسول کو سزائے موت

سنگھٹنی ہندوؤں کی رشیہ دوانیاں

شاہزادہ اورنگ زیب کا خط وزیر اعظم کے نام

اس طرح آج سے چند سال پہلے راجپال نے حضرت سرور کائنات فخر موجودات صلعم کی شان میں گستاخی کی تھی بالکل اسی طرح عہد شاہجہانی میں بھی اسی قسم کا ایک واقعہ پیش آیا تھا لیکن چونکہ اسلامی عہد اور اسلامی قانون کی حکومت تھی اس لیے اسے قتل کر دیا گیا۔ تاہم اس عہد کے سنگھٹنی سورماؤں نے رشیہ دوانیاں شروع کیں اور یہ ثابت کرنا چاہا کہ قانونا مقدمہ ثابت نہیں ہوا۔ اس لئے مفتی و قاضی دونوں قاتل ہیں اور ان سے خون بہا دلایا جائے۔ اورنگ زیب کے استاد مولانا مومن نے اس کی اطلاع دی اور اس نے وزیر اعظم کو حقیقت سے آگاہ کر دیا۔ اسلامی غیرت و وفاداری اور رسول صلعم کے ساتھ عشق کا یہ ادنیٰ رنگ ہے جو اورنگ زیب کے اس خط میں جھلک رہا ہے۔

بوزیر اعظم سعد اللہ خان

معلوم نواب ... حقیقت چھبیلا نام زناردار ... سرور کائنات فخر موجودات علیہ عالیہ و علیٰ آلہ اکمل الصلوٰۃ والتسلیمات کلمات ... ذوالفقار خان ... بمقتضائے عدالت ... محمد معالی میر عدل ... شیخ عبدالمعین مفتی صوبہ بدرگاہ معدلت ... وقفنا اللہ وایاکم لما یحب ویرضی والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

وزیر اعظم سعد اللہ خاں کی خدمت میں

معلوم ہو کہ ایک شخص مسمی چھبیلا جو زناربند اور صوبہ بہار کا قانون گو تھا اور جس نے اپنی بدبختی اور رذالت کی وجہ سے جناب سرور کائنات فخر موجودات آقائے کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات قدسی صفات اور شان اقدس و اعلیٰ میں نامناسب اور مکروہ الفاظ استعمال کئے تھے وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچ گیا یعنی حسب الحکم ذوالفقار خان و دیگر اہل مناصب اور بتقاضائے عدل و انصاف اسکی گردن مار دی گئی اور صوبہ بہار کا خطہ اس نجس اور مردود انسان سے پاک کر دیا گیا۔ ان تمام امور کی تفصیلات عنقریب مع مبارک نامہ پیش جائینگی۔ استاد ی مولانا مومن نے یہ اطلاع ہم تک پہنچائی کہ مقتول مردود کے ساتھی داد خواہی کے لئے بارگاہ معدلت میں آئے ہوئے ہیں اور اعزاز و تنقیص خواجہ شیخ محمد معالی میر عدل اور شیخ عبدالمعین مفتی صوبہ بہار کے جنہوں نے کہ اس ملعون کو واصل جہنم کیا گیا تھا، رشیہ دوانیوں کے سرگرمی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس بنا پر یہ تمام امور سے آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ معاملہ کی حقیقت پیش نظر رہے۔

دین قویم کے احترام کے لئے تمام مسلمانوں پر جیسا مقدور کوشش واجب ہے اور تنفیذ احکام شرعیہ میں علمائے اسلام کی حمایت سلاطین اور امراء پر لازم ہے۔ امید ہے کہ گمراہ جماعت کی یہ فتنہ پردازیاں کامیاب نہ ہوں گی۔ وقفنا اللہ وایاکم لما یحب ویرضیٰ۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ

ف ... کے حالات ماثر الامراء میں موجود ہیں۔ تحفۃ الکرام جلد اول

اعلان تعطیل

عید میلاد النبی کی تقریب میں دفتر الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت پر تعطیل رہیگی اور یکم ستمبر کا الجمعیۃ شائع ہوگا اسلئے قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔

(منیجر)

... الفاظ انگلستان کے مشہور اخبار "ابخبرٹ کا ربن" کے ہیں ... اس معاہدہ کی اصلی نوعیت کو ظاہر کرنے کیلئے کافی واضح ہیں۔ اب یہ بالکل ظاہر ہے کہ جس طرح ان دونوں سلطنتوں نے ۱۹۰۴ء میں ایک خفیہ عہدنامہ کیا ... روس کو اپنے ساتھ شامل کرکے جرمنی کو اس بات پر آمادہ کیا تھا کہ وہ بھی ... اسی طرح آج بھی ان دونوں طاقتوں کے درمیان ایک دوسرا خفیہ معاہدہ ہونے سے ان تمام سلطنتوں کو جو یاسی میدان میں ان کی حریف ہیں قدرتی طور پر یہ خطرہ پیدا ہوگا کہ ... احساس ان کو بھی اس بات پر آمادہ کردیگا کہ وہ اپنے وجود اور مصالح کی حفاظت کے لئے آپس میں خفیہ معاہدے کریں ...

قرونِ اولیٰ کی ایک فاضل خاتون

مطالبِ قرآنی پر عبور کی حیرت انگیز مثال

مریم ۔ وما تفعلوا من خیر یعلمہ اللہ (جو بھلا عمل کرو گے اللہ اس کا اجر عنایت کرے گا۔)

عبد اللہ میں نے اونٹ کو بٹھا کر عرض کیا کہ سوار ہو جا۔

مریم ۔ قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم (مسلمانوں ...

یادِ ماضی

(از نتیجۂ فکر جناب حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی خلف الرشید حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

مسلمِ خستہ کی بربادی کا چرچا دیکھکر
لے بنائے قوم و ملت پیکرِ عزّ و جلال
عظمتِ دیرینہ تیری قصۂ ماضی ہوا
رہ روِ راہِ حقیقت آہ تجھ کو یہ کیا ہو گیا؟
تو ہی تنہا سطوت و شوکت کا تھا سرمایہ دار
نغمۂ وحدت سے تیرے گونجتے تھے آسماں
تیرے نعروں سے دہل جاتے تھے دل کفار کے
اب یہ کیوں افسردگی سی عزم میں ...
تیرے دل میں جوش ان ... جذب حق ...
دیکھ لے چشمِ حقیقت بیں سے ... مگر
اپنی افسردہ دلی غیروں کی سرگرمی بھی دیکھ
تو وہی ہے جس کا سینہ مرکزِ توحید تھا
تیری ہستی نے دیا عالم کو پیغامِ بہار
جادۂ صدق و صفا سے منحرف کیوں ہو گیا

مضطرب ہوتا ہوں یہ عالم کا نقشہ دیکھکر
درد سا اٹھتا ہے دل میں تجھکو رسوا دیکھکر
یاد آ جاتے ہیں وہ دن قصرِ حمرا دیکھکر
اب قدم رکھتا نہیں کیوں پستی و بالا دیکھکر
سر جھکا دیتے تھے اپنا تجھکو اعدا دیکھکر
دنگ رہ جاتی تھی دنیا تیرا انقواد دیکھکر
سرنگوں ہوتے تھے تجھکو کافر ... دیکھکر
اب جھجک جاتا ہے کیوں باطل کی دنیا دیکھکر
آہ کیوں دہوکے میں ہے تو ریگِ صحرا دیکھکر
تو ہوا جاتا ہے بیخود رنگِ مینا دیکھکر
عہدِ ماضی یاد کر باطل کا فرداد دیکھکر
خود کھنچے آتے تھے تجھکو اہلِ دنیا دیکھکر
پھول بنجاتا تھا تجھکو خارِ صحرا دیکھکر
رکھ قدم منزل میں تو آئینِ آبا دیکھکر

شوکتِ دیرینۂ آصف یاد آتی ہے مجھے
دل تڑپ جاتا ہے مسجد کو کلیسا دیکھکر

آقائے کونین کے اخلاقِ کاملہ

(ایک مغربی محقق کے قلم سے)

محمد صاحب کی شخصیت رحم اور شجاعت دونوں کا مجموعہ ہے ۔ وہ ایک عرصہ برسوں تک اپنے ہموطنوں کی نفرت کا مقابلہ کرتے رہے ۔ محمد صاحب اتنے خلیق تھے کہ ہر ایک سے محبت کے ساتھ ملتے ۔ اگر کوئی شخص ہاتھ ملاتا تو دوسرے شخص کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ خود پہلے کبھی علیحدہ نہ کرتے ۔ وہ غیروں کے ساتھ شفقت کرتے ۔ ان کی بے حد رحم دلی ، عظیم فیاضی شجاعت بسالت بیشک مستحق تعریف ہے ۔ محمد صاحب پر ظلم ... مکاری کے الزامات عائد کئے جاتے ہیں لیکن تحقیق کی بنا پر ہم کہنا چاہتے ہیں کہ یہ سب بے سروپا ہیں ۔

جب آپ مکہ پر دس ہزار آدمیوں کے ساتھ حملہ آور ...

آبِ رحمت کا نزول

یعنی

حضرت محمدؐ کی دنیا میں آمد

(از پنڈت پرشوتم دیو ۔ ست دھاری ۔ اٹاوہ ۔)

ہر سال ایک وقت دنیا پر ایسا طاری ہوتا ہے کہ باد سموم اشجار کو خشک کر دیتی ہے ۔ آفتاب کی تیزی زمین کو تقریباً جھلسا کر مردہ بنا دیتی ہے ۔ ابر رحمت اٹھتا ہے بارش ہوائیں چلتی ہیں اور مردہ زمین میں پھر آثار حیات نمودار ہوتے ہیں ۔ ہر طرف سرسبزی و شادابی کا دور ...

تو خدا ایسے بنجر اور خراب ملک میں نہ مبعوث کرتا ۔ ممکن ہے کہ وہ انسان جنکو حقیقی مذہب اور خدا کی تلاش نہ ہو وہ اس کو پڑھکر اسلام کا ابطال کریں مگر میں بڑے زور و شور کے ساتھ یہ کہونگا کہ حضرت محمدؐ کے پیغمبر اور ان کے لائے ہوئے مذہب کی منجانب اللہ ہونے کی سب سے بڑی دلیل ...

سال کے اختتام پر انہوں نے اسلام کا پرچار شروع کیا یعنی صرف تیئیس سال کی مدت میں تمام عرب کا ایک مذہب قائم ہو گیا ۔ تمام بد عادتیں جاتی رہیں ۔ اخلاقی حالت قابل ...

لامذہبیت کے گہوارہ میں مذہب کی طلب

حال ہی میں انگلستان کے مشہور صحیفہ نگار مسٹر ... ویلز نے "کھلی سازش" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جس کے ابتدائی حصہ کا مطالعہ ان لوگوں کے لئے شاید مفید ہو جو سمجھتے ہیں کہ قومی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ کم سے کم ... سال کے لئے مذہب کو ہماری زندگیوں میں بالکل دخل نہ رہے ۔ ویلز نے اپنی اس کتاب میں قومی اور جماعتی زندگی کے لئے مذہب کی ضرورت کو واضح کیا ہے ... قومی زندگی قائم رکھنی ہو تو فرد اور جماعت کی زندگی کو پائیدار بنانے کے لئے ویلز کے نزدیک ضروری ہے کہ اسے کسی اعلیٰ مقصد کے ماتحت لایا جائے ورنہ وہ محض آنی ہوتی ہے اور فانی ۔

ویلز نے مغرب کے "اچھے لوگوں" کو اس کھلی سازش کی دعوت دی ہے کہ مغربی زندگی کو مذہب کے زیر اثر لا کر اس میں ربط و معنی پیدا کئے جائیں ۔

تھا نورِ مجسم قدِ زیبائے محمدؐ

(از نتیجۂ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

طالب ہی کسی کے نہیں شیدائے محمدؐ
طوبیٰ چمنِ خلد میں جھک جھک کے قدم لے
مل جائے تو میں چوم لوں آنکھوں سے لگا لوں
بیخود ہیں مئے عشق سے کچھ ہوش نہیں ہے
چھپتے ہیں کہیں شمس و قمر اُن کی نظر میں
معراج کی شب حکم فرشتوں کے لئے تھا
جو لینے کو آئے تھے وہ اب رہ گئے پیچھے
پہنے ہوئے نعلین گئے عرشِ بریں پر
معراج کی شب شوق ملاقات نہ پوچھو
اے شوق کسی طرح مدینے نہیں لے چل
سائے کے نہ ہونے کا تعجب نہیں اے دل
دن عمر کے گھٹتے ہیں طلب اور فزوں ہے

رکھتے ہیں فقط دل میں تمنائے محمدؐ
آ جائے نظر گر قدِ رعنائے محمدؐ
یا رب ہے کہاں نقشِ کفِ پائے محمدؐ
دارفتہ ہے وارفتہ ہیں شیدائے محمدؐ
جن آنکھوں نے دیکھا رخِ زیبائے محمدؐ
اٹھو پئے تعظیم کہ وہ آئے محمدؐ
اللہ رے شرف اور رہِ جائے محمدؐ
کتنا ہے فزوں رتبۂ بالائے محمدؐ
آواز اک آتی تھی کہ آ جائے محمدؐ
اب ہند میں بے چین ہیں شیدائے محمدؐ
تھا نورِ مجسم قدِ زیبائے محمدؐ
بڑھتی ہے شب و روز تمنائے محمدؐ

دن رات دعا ہے یہ خلیقِ جگر افگار
اللہ دکھائے رخِ زیبائے محمدؐ

آپ کمزور و مایوس کیوں ہیں

شاید آپ کا معدہ اور جگر خراب ہو گیا ہے

اگر آپکا معدہ اور جگر خراب ہو گیا ہے تو یقیناً ذیل کے عوارض میں سے بھی کوئی مرض ضرور ہو گا ۔ مثلاً غذا ہضم نہ ہونا ۔ بھوک کم لگنا ۔ نزلہ ہمیشہ رہنا ۔ بواسیر ۔ ضعف گردہ ۔ ضعف باہ حتی کہ سوزاک اور آتشک کا بھی امکان ہے ۔

ان میں سے جو مرض بھی ہو اس کا اصلی سبب معدہ اور جگر کی کمزوری ہے ۔ جس کے لئے صادق دواخانہ کی تیار کردہ "حب فولاد" جو معدہ اور جگر کی اصلاح کے لئے بہترین چیز ہے ۔ استعمال کیجئے ۔ آپکے چہرہ کا زرد رنگ سرخی سے بدل جائیگا بھوک خوب لگے گی اور دائمی مرض کافور ہو جائیں گے ۔ صدہا طبیب اپنے مطب میں استعمال کرتے ہیں ۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

منیجر صادق دواخانہ ۔ میٹا محل ۔ دہلی

اجتماع لکھنؤ اور مسلمان

۲۵ و ۲۶ اگست کو لکھنؤ میں نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے لیے مسلمانوں کا اجتماع ہونے والا ہے یہ اجتماع اسقدر اہم ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں اس سے زیادہ اہم کوئی اجتماع نہ ہوا ہوگا۔

اگر مسلمانوں نے اس میں شریک ہونے اور بحث میں حصہ لینے میں غفلت کی تو یہ سب سے بڑی قومی خیانت ہوگی جس کا جبر ناممکن ہوگا۔ تمام مسلم جماعتوں اور قومی و مذہبی اداروں بالخصوص آل انڈیا جمعیتوں کا فرض ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے اپنے اپنے ارکان کو لکھنؤ میں مدعو کریں۔ تاکہ ہر طبقہ کے مسلمانوں کی نمائندگی حاصل ہو جائے۔ اور مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ مرتب ہو سکے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ لکھنؤ میں مدعو کیا گیا ہے۔

محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

ایک ۱۴ سالہ بچے کی ہلاکت

ہندوستانی جان اور برطانی انصاف

۱۸ ماہ قید سے ۴ ماہ رہ گئی

راولپنڈی ۱۲ اگست لفٹنٹ کرنل کمپلس ڈسٹرکٹ سشن جج راولپنڈی نے پرایوٹ ینگ کے اپیل کا فیصلہ سنا دیا۔ پرایوٹ ینگ کو مسٹر شیپ سنکس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گھر اِل مری کے گولی چلانے کے مشہور مقدمہ میں دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کے ماتحت سزا دی تھی پرایوٹ ینگ نے مری میں گھوڑدوڑ کے موقعہ پر ایک مسلمان زمیندار کو گولی سے مار ڈالا تھا اس جرم میں اسکو صرف ۱۸ ماہ قید با مشقت کی سزا دی گئی تھی۔ اب ڈسٹرکٹ جج نے سزا میں تخفیف کر کے ۴ ماہ قید با مشقت اور پانچسو روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے یہ جرمانہ مقتول کے ورثاء کو ادا کیا جائے گا۔

نہرو کمیٹی اور پنجاب مسلم لیگ

لاہور ۲۳ اگست۔ پنجاب مسلم لیگ (دفتر باغی) کا ایک جلسہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے لئے آج شب کو منعقد ہوا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ کو منظور نہ کیا گیا لیکن پاس شدہ تجاویز کے الفاظ معلوم نہیں ہو سکے۔ کیونکہ سب ...

گڑھ مکتیشر کے ہندو مسلم بلوہ کا فیصلہ

ناموس رسول پر ایک گجراتی اخبار کے ناپاک حملے

مسلمانان دہلی کا احتجاجی جلسہ

خبریں

حکومت عراق سے برطانی افواج کے مصارف کا مطالبہ

عراقی حکومت کا صاف جواب

بغداد ۲۰ اگست برطانی اور عراقی عہدنامہ کے سلسلہ میں جو اقتصادی اور فوجی معاہدہ ایوان مذاکرات میں پیش ہوا اس کے متعلق ایک اہم بیان معرض ظہور میں آیا ہے۔

وزیر اعظم نے بیان کیا کہ فوجی عہد نامہ میں جو ابھی تصدیق نہیں ہوا حکومت برطانیہ نے تجویز پیش کی ہے کہ برطانی افواج کے عراق میں رکھنے میں انگلستان کے مقابلہ میں جسقدر زیادہ مصارف برطانیہ کو برداشت کرنے پڑتے ہیں وہ حکومت عراق ادا کرے۔ آپ نے کہا حکومت عراق کا خیال تھا کہ چونکہ اس حصہ میں برطانیہ کو اپنے اقتصادی اور سیاسی اغراض و مقاصد کے تحفظ کی ضرورت درپیش ہے۔ اس لیے وہ اپنی افواج کے کل مصارف اپنے خزانہ سے ادا کرے گی۔

دو بچے ریل گاڑی کی نذر

ایک سادھو کا کرشمہ

اچھوت لوگ سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیں

آدی کانفرنس کے صدر کا اعلان

ایک کسان کی جرأت

ہندو اخبار کے ایڈیٹر و پرنٹر کی گرفتاری

نبی رحمت

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

مصری قوم آزاد ہو کر رہیگی

دس جانوں کا اتلاف

ایران میں زلزلہ

رحمت کا مہینہ

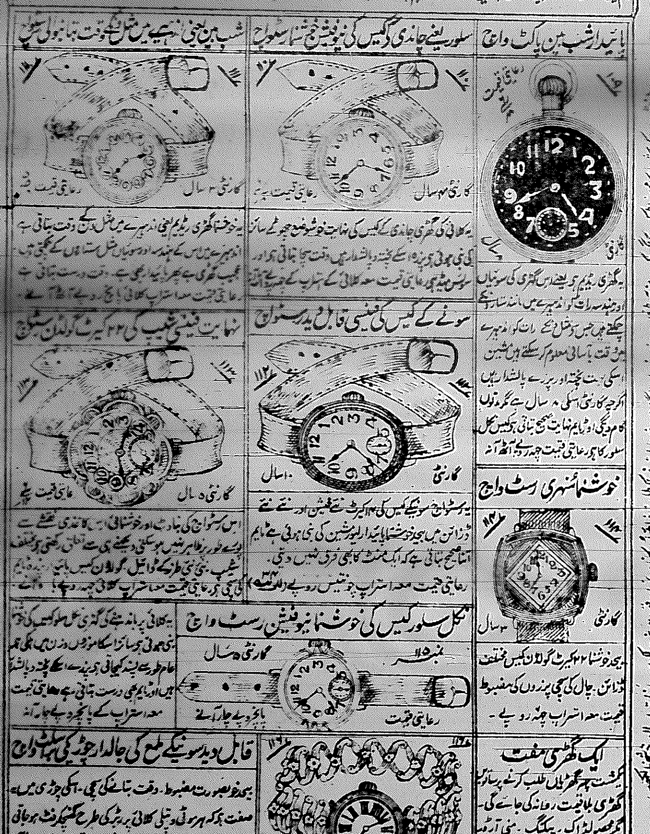

رسول اکرم کی سالگرہ

ماں - اس میں شرمانے کی کیا بات ہے آدمی کو کبھی بیکار نہیں بیٹھنا چاہیے... کام کرنا ...

ظہیر کرنے کو تو بہت کچھ کام نہیں کرتا۔

ماں کیوں کرتے کیوں نہیں ... بہت کچھ کرنا ہوتا ہے ...

ظہیر کھیلنا بھی کام ہے ...

ظہیر کی والدہ کی حالت اب روز بروز ابتر ہوتی چلی گئی جن غریبوں کو سوکھی روٹیاں بھی بمشکل میسر آتی ہوں انہیں دوا دارو اور پرہیزی غذا بس کہاں سے

اگر خوب کھایا ہوا جسم ہوتا تو بھی گھل جاتا۔ نہ کہ ایک کمزور اور نازک عورت ... اس کی یہ حالت ہو گئی

زبیدہ کے انتقال کو چھ برس گذر چکے - اس عرصہ میں ظہیر کو دنیا کے بڑے بڑے تجربے ہوئے - اس کا پڑھنا لکھنا تو اسی روز سے چھوٹ گیا کہ جب اس کی ماں نے انتقال کیا تھا - میر سعادت علی نے محلہ داری اور پڑوس کا حق اس حد تک نباہا کہ کچھ اوپر دو مہینے ظہیر کو اپنے یہاں رکھا دراس کے بعد اسے زردوزی کا کام سیکھنے کے لئے استاد عبدالصمد کے سپرد کر دیا - جن کا بہت بڑا زردوزی کا کارخانہ تھا - اور جن کے یہاں بیس تیس آدمی روزانہ کام کیا کرتے تھے - ظہیر نے کچھ ایسے شوق سے کام سیکھا اور استاد کی کچھ ایسی خدمت کی کہ انھوں نے میر صاحب سے کہہ کر ظہیر کو اپنے ہی گھر رکھ لیا اور خوب دل سے اسے کام سکھانے لگے

رحمت کا مہینہ

خاص عایت — خاص رعایت

ہر شخص جانتا ہے کہ ربیع الاول کے مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی سب سے بڑی رحمت بندوں پر نازل فرمائی یعنی سرور دوجہاں پیغمبر آخر الزماں ... کو رحمۃ للعالمین بنا کر دنیا میں بھیجا اس مہینے میں محبت، مراعات، اور ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کے جو کام بن پڑیں وہ کرنے چاہئیں پس آنحضرت کے روز میلاد کی خوشی میں اس خاص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے آپ بھی اس زمانہ میں جو گھڑی منگائیں اسے بطور یادگار و تبرک سمجھیں یہ رعایت کم ربیع الاول سے ۳۰ ربیع الاول تک رہیگی اور اسکے بعد اگر ہم آپ زندہ رہے تو سال بھر کے بعد یہ موقع آسکے گا پس اس کو ہاتھ سے نہ دیجئے - اور فوراً فرمائش بھیجئے

نفیس ۱۴ کیرٹ گولڈن کیس ہینڈ واچ | ۱۲ کیرٹ گولڈن واچ | نفیس پائیدار گولڈن سٹ واچ | سلور کیس کی لیکسی کوچ

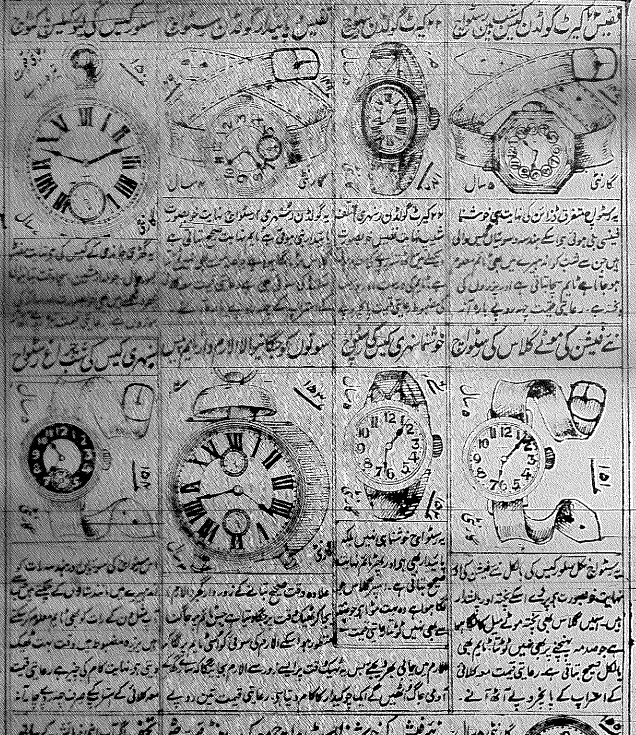

نئے فیشن کی کلاس کی سٹ واچ

نام فرمائشیں بنام منیجر الیس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک اسپیشلسٹ مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی

رحمت کا مہینہ

خاص رعایت

ہر شخص جانتا ہے کہ ربیع الاول کے مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی سب سے بڑی رحمت بندوں پر نازل فرمائی یعنی سرور دوجہاں پیغمبر آخر الزماں روحی فداہ کو رحمۃ للعالمین بنا کر دنیا میں بھیجا اس مہینے میں محبت، مروت، مراعات، اور ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کے جو کام بن پڑیں وہ کرنے چاہئیں پس آنحضرت کے روز میلاد کی خوشی میں اس خاص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے آپ بھی اس زمانہ میں جو گھڑی منگائیں اسے بطور یادگار و تبرک سمجھیں یہ رعایت کم ربیع الاول سے ۳۰ ربیع الاول تک رہیگی اور اسکے بعد اگر ہم آپ زندہ رہے تو سال بھر کے بعد یہ موقع آسکے گا پس اس کو ہاتھ سے نہ دیجئے - اور فوراً فرمائش بھیجئے

خوشنما ہاف ہنٹنگ پاکٹ واچ | شب چراغ لیور پاکٹ واچ | نہایت پائیدار امریکن الارم ٹائم پیس | ... لیور واچ

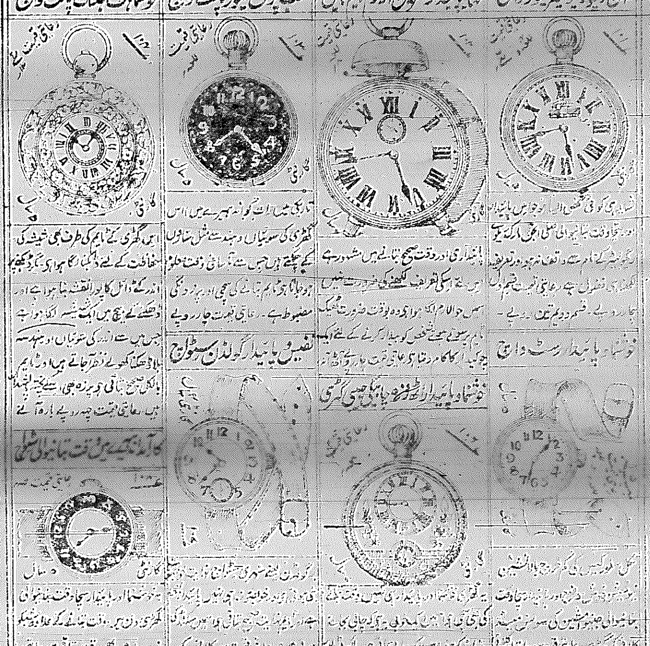

تمام فرمائشیں بنام منیجر الیس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک اسپیشلسٹ مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوہر مراد

رجسٹرڈ

لطف حیات

استعمال کریں۔ لطف حیات سفوف خلا کی صورت میں تیار کیا گیا ہے

لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں

لطف حیات اعضائے رئیسہ میں بے مثل طاقت بخشتا ہے۔

آپ کا وقار مردمی اور آپ کا حسن

لطف حیات کے استعمال سے ... چہرہ پر سرخ و سفیدی ...

نیز بے نظیر قوت مردمی بخشنے کیلئے اکسیر ہے

لطف حیات میں وہ تمام چیزیں آپ پائیں گے ...

آپ معمولی چیز نہ سمجھیں ... سینکڑوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے ... اکسیر ہے، گوہر مراد ہے۔ صداقت کا معیار ہمارا نسخہ ہے - آپ کا لطف حیات استعمال کرنا۔

قیمت فی بکس چار روپیہ، محصولڈاک ۸ر

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

خیر المصادر

یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو تقریباً نصف عمر تعلیم میں صرف کرنے کے بعد لکھا گیا ہے - اس سے فارسی کی لیاقت اور لکھنا پڑھنا ... آسان ہو جاتا ہے۔ پہلا اور دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا - اب تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے - اس مرتبہ مصنف کے اضافے بھی شامل ہیں اگر آپ خود یا اپنی اولاد کو فارسی پڑھانا چاہتے ہیں تو اس کو ضرور طلب کریں۔ نہایت قلیل عرصہ میں فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائیگی - اور ہر ایک کتاب کا ترجمہ اور سمجھنا آسان ہو جائے گا قیمت ۶ر

تفسیر حقانی

اس تفسیر کا صرف ایک نسخہ ہمارے پاس موجود ہے اگر کسی صاحب کو ضرورت ہو تو فوراً طلب کریں۔ مقدمہ یعنی البیان ... فی جلد پانچ روپیہ

منیجر چشمۂ کمال - دہلی

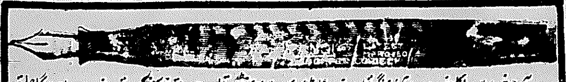

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ - دہلی

اگر آپ صابن استعمال کرتے ہیں تو امرت دھارا صابن استعمال کریں!

کیونکہ یہ صفائی کے واسطے بھی نہایت اعلیٰ ہے اور ساتھ ہی جلدی امراض کا قلع قمع کرتا ہے - اور عمدہ ڈس انفکٹینٹ ہے!

بہتر ہے کہ آپ مندرجہ ذیل چند خطوط کا خلاصہ پڑھ لیں

جلدی امراض

خارش میں لاثانی

امرت دھارا صابن بڑی اچھی چیز ہے خارش میں لاثانی ہے۔

...سال کی داد

بہت ... بیچنی

امرت دھارا صابن معمولی پھنسیاں ... بہت مفید ہے ...

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون - امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

انتقادات

تذکرہ رسول رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی میں مختصر مگر بہترین تصنیف ہے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف نے کتاب کے جمع کرنے میں خاص طور پر صحیح روایات کا التزام کیا ہے۔ زبان اتنی صاف اور سلیس ہے کہ چھوٹے بچے بھی نہایت آسانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔ یہ کتاب جس طرح ایک خوش بیان واعظ اور میلاد خواں کیلئے مفید ہے اسی طرح معمولی اردو خواں حضرات کیلئے بھی اس کا مطالعہ بے حد دلچسپ ہے۔

یہ کتاب یقیناً اس قابل ہے کہ مدارس اسلامیہ کے ابتدائی نصاب میں داخل کی جائے۔ کتاب کے آخر میں چند چھوٹی چھوٹی نظمیں بھی ہیں جن کو چھوٹے بچے بلا کسی مشقت کے یاد کر سکتے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ کسی عاشق رسول مسلمان کا مکان اس کتاب سے خالی نہ رہے۔ لکھائی چھپائی نہایت صاف اور کاغذ دیدہ زیب ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف ۸ ہے۔ کتاب جناب مولانا عبد الغنی صاحب مصنف تذکرۂ رسول شیخوپورہ ضلع مونگیر سے طلب کرنی چاہئے۔

گومیدھ یگیہ یہ کتاب پنڈت آتمانند صاحب نے ہندو مسلم اتحاد کو پیش نظر رکھکر شائع

فرمائی ہے۔ آپنے کتاب مذکورہ میں ویدوں، سمرتیوں، برہمنوں اور ہندو دھرم کی دیگر مستند کتابوں سے انسان، گھوڑے اور گائے بیل کی قربانی اور انکے گوشت کے استعمال پر اسقدر وزنی ثبوت پیش فرمائے ہیں جن کے مبنی بر واقعہ ہونے میں کوئی شک نہیں رہتا۔ پنڈت صاحب سنسکرت کے عالم اور ہندو لٹریچر پر کافی عبور رکھتے ہیں۔ آپکی یہ کتاب ہر قسم کی گوشت خوری کے جواز میں ہندو دھرم کی ایک زبردست دستاویز ہے اور تمام ہندوؤں اور آریہ سماجیوں پر حجت ہے اور اپنے موضوع میں لاجواب اور معلومات کا قابل قدر مجموعہ ہے۔

کتاب کے آخر میں پنڈت صاحب نے اسلامی کتب سے گائے کے گوشت کے مضرات بھی تحریر فرمائے ہیں اور ثابت کرنا چاہا ہے کہ مذہب اسلام میں قربانی گاؤ کوئی مستحسن امر نہیں ہے گو یہ فروگذاشت قابل معافی ہے کیونکہ اسلام اور اسلامی کتب کے متعلق یہ فیصلہ کرنا پنڈت صاحب کا کام نہیں ہے۔ بہر حال ہم مذہبی امور میں دلچسپی رکھنے والوں کی خدمت میں اس کتاب کے مطالعہ کی پر زور سفارش کرتے ہیں۔ لکھائی چھپائی معمولی، حجم ۷۰ صفحات۔ قیمت ۔ منیجر دار الاشاعت ست دھرم اناج منڈی صدر بازار انبالہ چھاؤنی کے پتہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

آریوں کا ترناؤ ویدک زمانہ میں یہ کتاب مولانا معین الدین احمد صاحب پروفیسر ولسن کالج بمبئی کی علمی معلومات کا قابل قدر اور نایاب مجموعہ ہے۔ آپنے اس کتاب میں رامائن، مہابھارت تاریخ

تحقیق لاثانی

سب تیاری کی یکجائی قیمت

سلف فلنگ

علماء کرام کی بے شمار تصدیقوں والا

پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر کے قرآن مجید کا دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے

پہلے ایڈیشن کی چند جلدیں باقی ہیں

ہدیہ بجائے تیس روپیہ کے پندرہ روپیہ

فائدہ اٹھانے کا آخری موقع

خدا کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اس نے اس قرآن مجید کے پہلے ہی ایڈیشن کو اسقدر مقبولیت بخشی کہ جب یہ طبع ہوا اسوقت تک قریب سات ہزار جلدیں ہدیہ ہو چکی ہیں جن حضرات کو طلب کرنا ہو جلدی آرڈر بھیج دیں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا جو کہ زیر طبع ہے۔ اس قرآن مجید میں دو فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر ہے جسکا ہدیہ مصری کاغذ کا بغیر جلد نصف یعنی بجائے تیس روپیہ کے پندرہ روپیہ ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔

نوٹ: فرمائش کے ہمراہ صرف دو روپیہ پیشگی ضرور روانہ کر دیں۔ جلد معمولی چرمی کا ہر قسم کی ملتی ہے۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

چھلنی کا جواب

مہتمم حکیم اجمل خاں دہلی

رحمت کا مہینہ

خاص رعایت

سنہری کیس کی کلائی واچ

نہایت مضبوط و پائیدار

تمام فرمائشیں بنام منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک کو مینیکیل مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر ۱ شہر دہلی

نئی کتابیں

قاعدہ قرآنی کلاں

سیاحت خیرات

نظم العقائد

دنیا کا آخری پیغمبر

تحقیق الحق

ابطال باطل اس کتاب میں آریوں کی ان نظموں کا جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف لکھی ہیں اور ان کا جواب جو مسلمانوں کی جانب سے نظم میں دیا گیا ہے درج ہیں۔

سید کا جنازہ اس کتاب میں شردھانند کے قتل اور قاضی عبد الرشید کی پھانسی کے مفصل حالات معلوم ہونگے۔ اس کتاب کو پڑھ کر معلوم ہو جائیگا کہ قاضی عبد الرشید کے جنازہ کے ساتھ کیا ہوا تھا۔

زعفران

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

عربی آسان ہو گئی

اب تفسیر آسان، حدیث آسان، فقہ آسان، ادب آسان

حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین ... ضلع مظفر نگر

شکایت رفع ہو گئی

دولت آپ کی لونڈی بن جائے گی

نواب جاد ...

بچوں کو موٹا تازہ تندرست طاقتور بنانے

بال جیون گھسی

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

قانون محبت ... کالا جادو

الانصار

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

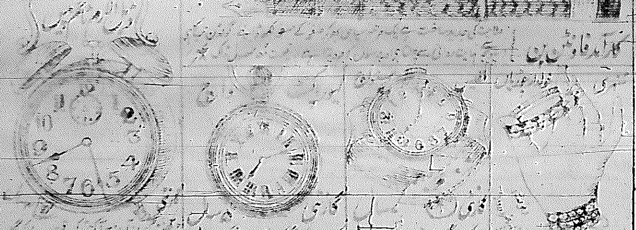

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

خوشنما حمائل شریف مترجم ۱۴ خوبیوں والی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ ...

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا دلچسپ سفرنامہ

افغانستان میں اب کیا ہو رہا ہے؟

آپ کا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

مشہور عالم ... ایجاد

اشتہار عدالت

عربی آسان ہو گئی

اسلئے تفسیر آسان، حدیث آسان، فقہ آسان، ادب آسان

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

جناب مولانا محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ العلماء کی پسندیدہ

حب مشتہی رجسٹرڈ

ہیضہ، درد شکم، کمی بھوک، کمزوری، سنگرہنی، دائمی قبض، قے، بادی بواسیر، باؤ گولہ، جگر، تلی، گردہ اور معدہ کی تمام بیماریاں دور کرنے کی اکسیر ۔ ۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ محصول معاف فیس منی آرڈر ۔ ایک درجن شیشی

ایجنٹی ...

حکیم سید عزیز الدین نصری چرتھاول ضلع مظفر نگر

شکایت رفع ہو گئی

ہمارے مصالحہ ... عیش خاں گلی تیلیاں ۔ دہلی

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

اخبار کا خوالہ ضرور دیجیے

نوایجاد سرمہ رجسٹرڈ

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے

قانون محبت ۔ کالا جادو

بال جیون گھسی رجسٹرڈ

سب جگہ بازاروں میں سودا گروں سے یہاں سے خرید

چراغ صحت رسالہ مفت لیجیے

المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ یامر علی گڑھ شہر (یوپی)

دار العلوم دیوبند کا واحد ترجمان ہفتہ وار

الانصار

شرح قیمت اخبار الانصار

شرح اجرت اشتہارات

منیجر الانصار دیوبند

سواں اسمٰعیل کلیمی

مال بلا کی گلیمی

سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی ۔ کوچہ چیلاں ۔ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف ... روپیہ

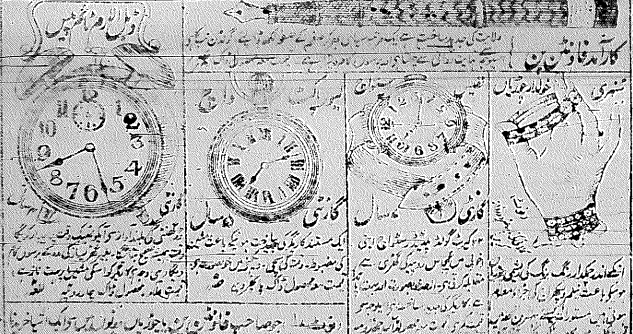

کارآمد فاؤنٹن پن

منیجر جیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ ۔ دہلی

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ترجمہ اول زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی و ترجمہ دوم بامحاورہ بر حاشیہ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مع مقدمہ و نظر ثانی شدہ مع مقدمہ مسعود فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب قبلہ مفسر عام فہم تفسیر مدفیہ و ضمیمہ بر حاشیہ فوائد موضح القرآن

یہ ابھی ابھی چھپکر تیار ہوا ہے ۔ خط کی پاکیزگی، الفاظ کی نشست، حرفوں کی موزونی، کاغذ کی نفاست، چھپائی کی صفائی، صحت اعلیٰ درجہ کی قابل دید ہے اس شان کا کلام مجید اب تک آپکی نظروں سے نہ گذرا ہوگا ...

ملنے کا پتہ :۔ ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس ۹۲ دہلی

اسی خوشنما قرآن شریف کی طرز تحریر اور خوبیوں کے مطابق

خوشنما حمائل شریف مترجم انہی خوبیوں والی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بکہ دوازدہ مع اوراد و وظائف

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے ۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے ۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دھونے کی نوبت بلکہ مرض خواہ کسی قسم کا ہو ۔ آبی ہو یا ریحی ۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جائیگی زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاویگا ۔ کیسا ہی پرانا اور وزنی فوطہ بڑھ کر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو انشاء اللہ ضرور آرام آجاویگا ۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو درد ہوتا ہو ریاح ہوتے ہوں ۔ جگہ پھول جاتی ہو ۔ غوں غوں بولتی ہو فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو انشاء اللہ دور ہوگی ۔ آنت اپنی جگہ پر آکر جم جاویگی کناری زور دیجیے پھر کبھی نہ اترے گی ۔ اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال ادویہ بالکل آسان ہے ۔ قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی ... علاوہ محصولڈاک صرف ... اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی دمفرد و مرکب ادویات کفایت سے مل سکتی ہیں ۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا دلچسپ سفر نامہ

... اس سفر نامہ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ گویا ... یہ سفر نامہ قیمتی معلومات کا ذخیرہ ہے ... مختصر فہرست مضامین ملاحظہ ہو

روس میں داخلہ	...	پیرس کے لیے ...	مصر میں اعلیحضرت کا طرز عمل	...
لینن کے مزار پر پھولوں کا ہار	قصر شاہی ...	سیاحت جرمنی	...	...
اسکو میں انقلاب ...	برطانوی ...	برلن کے واقعات	...	...
ترکی میں شاندار استقبال	لندن ...	...	...	...
ایران کے سفر کا پروگرام	...	...	...	...
انقلاب کا اول عمر	...	...	...	...

افغانستان میں اب کیا ہو رہا ہے؟

آپ کا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

لطف شباب

ملنے کا پتہ ۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں ۔ دہلی

اشتہار عدالت

باجلاس ... ضلع کرنال ... بنام ... مہر عدالت ...

اے ۔ ایم صدیقی سوداگر کلکتہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک سطر
نصف کالم
ایک کالم
ایک صفحہ

ابو البیان اویسی
ایڈیٹر

جلد [illegible] — دہلی: یوم چہارشنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۲۸ء — نمبر ۱۶

ہندو دہرم اور بال وواہ

شادی صغر سنی کے متعلق شاستروں کے احکام

اصلاح کے پردہ میں مذہب کی مرمت

(از قلم ... دہلوی)

آج کل ہندوؤں کے تعلیم یافتہ اور سیاسی مدبرین جملہ سوشل امور کی اصلاح اور مرمت کی جانب خاص توجہ مبذول کئے ہوئے ہیں اور اس کوشش میں ہیں کہ کسی طرح دھرم کے اصلی سرچشمہ میں اصلاح ونفی اور درستی احوال کی معاون سوتیں داخل کر دی جائیں اور تعمیر کا ایک ایسا نقشہ تیار کر دیا جائے جس سے ہندو دھرم اور ہندو سوسائٹی کا موجودہ نقشہ محفوظ ہو جائے اور پھر قوم بھی دنیا کی زندہ اور ترقی پذیر اقوام کے دوش بدوش کھڑی ہو سکے۔ چنانچہ اس نظریہ کی تکمیل کے لئے کبھی شادی بیوگان کی ترویج اور ہندو قوم میں اس کے عملی نفاذ کے لئے زور دیا جاتا ہے اور ویدک میرج ایکٹ یعنی قانون عقد شادی کا بل مجالس قانون ساز میں پیش کیا جاتا ہے کبھی مسئلہ طلاق کے تمدنی اور سوشل فوائد بیان کئے جاتے ہیں کبھی منافرت اقوام اور تخالف کے ازدواجی تعلقات کا بل مجلس واضع قوانین میں پیش کر کے مذہب کی بےبسی کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اور اسکو منظور کرانے کیلئے ہندو سوسائٹی کی منظوری اور ہمدردی حاصل کی جاتی ہے اور ہندو دھرم کی روحانی قوت سے انکار کر کے برطانی ایوان شہنشاہیت کے دروازہ پر دستک دیجاتی ہے۔ غرض ہندو دھرم کی بنیادی کمزوریوں کو دور کرنے اور مذہب سے عملی بغاوت کو فروغ دینے کیلئے ہندو جماعت کے نامور مصلحین ہر طرح تیار اور کمر بستہ ہو گئے ہیں حالانکہ ان تمام اصلاحات کو مذہب کی کوئی سند اور اجازت حاصل ہے اور نہ ہی قدیم انتقاص و تاریخ قدیم اس سلسلہ میں کوئی ثبوت رکھتی ہے۔ بلکہ اکثر صورتوں میں مذہب سے کھلی بغاوت اور دھرم کے اصولوں سے نمایاں غداری ہے جس سے ہندو دھرم کی اصل عمارت متزلزل ہو رہی ہے اور مذہب کی جوہری حیثیت معرض فنا میں ہے۔ اگر مسلمان مذہب سے باغی ہو کر نہیں بلکہ مذہب کی تعمیل وارشاد میں کوئی اصلاحی نقل و حرکت کر سکتے ہیں تو اسی جماعت کے اور ہری دل مذہب افراد و آبادان نہ خود ہی اسلام کی کمزوری اور نااہلیت کا اعلان کر دینے یعنی ہماری تو عین خواہش ہے کہ ہندو قومیں

یا اصول اصلاح طلب ہیں یا جو لوگ اپنے محدود علم سے مکمل مذہبی مسلمات کے خلاف تصور کرتے ہیں وہ اپنی بیباکی اور عدم احساس کا خیال کر کے اقدام و ترقی کی طرف قدم بڑھائیں اور دائرہ انزوا سے نکلکر ایک زندہ مذہب اور ترقی پذیر قوم ہونیکا ثبوت دنیا کے سامنے پیش کر دیں۔

آج ہم ہندو دھرم کے مذہبی نقطۂ نگاہ سے بچپن کی شادی کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں اور نہایت وزندار ثبوت اس امر کے متعلق پیش کرنا چاہتے ہیں کہ ہندو دھرم میں صغر سنی کی شادی ہی اصل شادی ہے اور بلوغت کے بعد کی شادی کوئی مذہبی وقعت نہیں رکھتی ... جاتا ہے ... جاتا صغر سنی کی شادی پر عمل پیرا ہے اور ہندو مردوں سے عمل کرانے کے ثبوت کیلئے ذیل کی تصریحات ملاحظہ ہوں

(۱) ہندو دھرم کی اصطلاح میں کنیا دہ سالہ لڑکی کو کہتے ہیں اور اس حد سے متجاوزہ کو حائضہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ چنانچہ سکند پران میں ہے۔

آٹھ برس کی لڑکی کو گوری کہتے ہیں اور نو برس کی کو روہنی اور دس برس والی کنیا کہلاتی ہے اور اس عمر سے اوپر والی حائضہ (سکند پران ناگر کھنڈ وبھاگ ۱۱)

اسی طرح "پراشر سمرتی" میں گرجا پاریج کا قول مذکور ہے جس سے معلوم ہوا کہ دس سالہ لڑکی کنیا کے نام سے موسوم ہوتی ہے اور اس سے اوپر والی حائضہ کہلاتی ہے۔ اب جو شخص دس سال سے اوپر والی حائضہ لڑکی کا نکاح کرتا ہے اسکے متعلق شاستر کا حکم سنو۔

(الف) جو بے شرم باپ اپنی حائضہ لڑکی کا نکاح کرتا ہے بلاشک وہ اپنی دس اوپر کی اور دس نیچے کی پشتوں کو جہنم میں ڈالتا ہے۔ (سکند پران ناگر کھنڈ ۲ ادہیاے ۵۸)

یہ تو ورثا کی سزا ہے۔ اب اس شخص کی سزا ملاحظہ ہو جو حائضہ کو اپنے نکاح میں لاتا ہے۔

(ب) جو کوئی حائضہ لڑکی سے بیاہ کرتا ہے اور اس سے اولاد پیدا کرتا ہے وہ اپنی دس پشتوں کو جہنم میں گراتا ہے (ایضاً)

خود لڑکی جو دس سال سے متجاوز ہو کر بیاہی جائے۔ اس پر عتاب ملاحظہ ہو۔

(ج) حیض آنے سے پہلے جس کنیا کا بیاہ نہ ہو جائے وہ ناپاک گنی جاتی ہے۔ (ایضاً ۲۳)

دس سال سے اوپر والی لڑکی کے بیاہ کے مفاسد تو ملاحظہ فرمالئے اب صریح وہ احکام سنو جو صغر سنی کی شادی کے متعلق ہندوؤں کی دھرم پستکوں میں پائے جاتے ہیں اور جنکی تعمیل ہر ہندو پر واجب ہے۔

(۲) من جوغت سے پہلے ہی مناسب خاوند کو لڑکی دیدینی چاہیئے۔ (برہما پران ادھیاے ۵ شلوک)

جو باپ بچپن ہی میں لڑکی کو خاوند کے سپرد کرے وہ بھی بھلا ہے اسکے ... شلوک ۶)

چوتھے سال کے شروع سے سولویں برس کے اندر لڑکی کا بیاہ کر دینا چاہیئے (ایضاً)

گویا اگر باپ چاہے تو اپنی لڑکی کا بیاہ تیسرے سال کے اختتام اور چوتھے سال کے شروع میں ہی کر سکتا ہے شاستر اس کی کھلی اجازت دیتے ہیں۔ اور سنئے!

... لڑکی ... برس کے ... کے ... لائق ہو جائے تو ... عمر کے اندر ہی بیاہ کر دینا چاہیئے ... (برہما پران ادہیاے ۹ شلوک ۱۴)

(۳) وید بھگوان تو کوئی قانون اور شریعت کی کتاب نہیں اسکو آفتاب پرستی، ماہتاب پرستی، اور آگنی وایو وغیرہ کی پرستش سے ہی فرصت نہیں البتہ مانک شاستر جو بلاشبہ ہندو قانون کا محکم رکھتا ہے ... اسود کا کاشف ہے چنانچہ لڑکی کی شادی کی عمر کے بارے میں منو جہاراج ارشاد فرماتے ہیں۔

تیس برس کا مرد بارہ سالہ لڑکی سے اور ۲۴ برس کا مرد آٹھ سالہ لڑکی سے بیاہ کرے (منو $\frac{9}{94}$)

بھیشم بزرگ بھی اسی کے قریب فرماتے ہیں۔

تیس سالہ مرد دس برس کی لڑکی سے جسے حیض نہ آیا بیاہ کرے اور اکیس سالہ مرد سات سالہ لڑکی سے بیاہ کرے (برہما پران ادہیاے ۴۴ شلوک ۱۴ - (انوپرب))

ان حوالہ جات کی موجودگی میں صغر سنی کی شادی کے متعلق ہرگز شک وشبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی جسکے خلاف آج کل جو طوفان صغر سنی کی شادی کے متعلق ہندوؤں میں اٹھایا جا رہا ہے اگرچہ وہ اخلاقی اور تمدنی حیثیت سے کتنا ہی مفید ہو مگر ہندو دھرم کے اعتبار سے ہندو سوسائٹی کی موجودہ جد و جہد ہرگز حق بجانب تصور نہیں کیجا سکتی اب تعلیم کے ... کی باری ہے کیونکہ علم کی تصدیق ...

علم سے ہوتی ہے۔ سو جہاں تک ہماری تحقیق نے ہمارا ساتھ دیا ہم نے ... بزرگوں کو بھی اس پر عمل کرتے پایا اور کوئی زمانہ اس عمل سے خالی نظر نہیں آیا۔

(۴) سیتا جی کی شادی چھ سال کی عمر میں ہوئی تھی چنانچہ وہ خود فرماتی ہیں۔

جب ہمارے بیاہ کو بارہ برس گذر گئے سو تب میرے دولہا کی عمرہ ۲۵ کی تھی اور میری عمر ۱۸ کی ... (والمیکی رامائن ارنیہ کانڈ سرگ ۴۷ شلوک ۴-۱۰)

ایک دوسرے مقام پر سیتا جی ... کو مخاطب کر کے فرماتی ہیں اے مہاراج میری طرف دیکھئے اور مجھ سے باتیں کیجئے۔ جب آپ بچے تھے اور میں بچی بھی تھی سو تب سے میں آپ کی رفیق زندگی ہوں۔

(والمیکی رامائن ... سرگ ... شلوک ...)

... لڑکی بیاہنے کا شوق کیا (سکند پران برہم کھنڈ دھرم ۲ ادھیاے ۳ شلوک ۹)

معلوم ہوا کہ ہندو دھرم میں صغر سنی کی شادی نہ صرف جائز ہی ہے بلکہ واجب اور فرض ہے اور ہر زمانہ میں اس پر عمل ہوتا چلا آیا ہے۔ جب ... جاتا رشی منی اپنی عملی زندگی سے اسپر مہر تصدیق ثبت کر گئے آج ہندو سوسائٹی اس شادی پر نالاں ہے اسکو اس میں قدرت کی تمام خرابیاں نظر آتی ہیں اور اسی لیئے وہ اسکی اصلاح کے درپے ہیں۔ ہم ان کی اس جد و جہد کا خیر مقدم کرتے ہیں مگر ساتھ ہی ساتھ اسکے بھی گوش گذار کر دینا چاہتے ہیں کہ ہندو دھرم جس پر بہت کچھ ناز کیا جاتا ہے خود ہندوؤں کے ہاتھوں ختم ہو رہا ہے اور وہ زمانہ دور نہیں جب کہ ہندو دھرم صفحہ ہستی سے فنا ہو جائے اور اسکی جگہ کسی ایسے مذہب کو ملے جو افراط و تفریط سے الگ اور توسط و اعتدال پر جس کی بنیاد ہو۔ اور ہمارا یقین ہے کہ وہ مذہب اسلام ہے!

الجمعیۃ ہی کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ ہندوستان اور ہندوستان کے باہر ایک ایک گوشہ میں کثیر تعداد میں جاتا ہے اسکی یہی خصوصیت ہے جو مشتہرین کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہے اسلئے آپ بھی فوراً اپنا اشتہار ہمیں دیجیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

آل پارٹیز کانفرنس

اہم مسائل کے فیصلے

گذشتہ دو اشاعتوں میں ہم نہرو کمیٹی کی ان سفارشات پر بحث کر چکے ہیں جو اس نے ہندوستان کے آئندہ نظام حکومت کے متعلق پیش کی ہیں اسکے بعد ہمارا ارادہ تھا کہ مسائل نیابت وانتخاب وغیرہ پر اس کمیٹی نے جو ایجاد کی ہیں ان پر مفصل گفتگو کریں، لیکن اب آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس شروع ہو چکے ہیں، ان میں سے بہت سے مسائل طے ہو چکے اور بہت سے طے ہو جائیں گے اسلئے اب جو کچھ لکھا جائیگا بعد از وقت ہوگا۔ اس عرصہ میں حالات نے جو کچھ پلٹا کھایا ہے وہ ایک حیرت انگیز اور نہایت اہم اہمیت رکھتا ہے۔ نہرو کمیٹی کی رپورٹ فی الواقع ایک منتر یا طلسمی عمل، ایک جادو کی پڑیا ثابت ہوئی کہ اس … ۱۳ اگست تک کل ۲ – ۳ دن کی مدت میں ہندوستان کے سیاسی … اور جماعتی آراء میں عظیم انقلاب پیدا کر دیا اور جن حالات کے رونما ہونے کی کوئی امید نہ تھی وہ ایک ساحرانہ اثر کے ماتحت عجیب طریقہ سے رونما ہونے لگے۔ پس اب ہم کو رپورٹ پر رپورٹ سے پہلے کی فضا کو پیش نظر رکھکر گفتگو نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ بعد کی فضا کو جدید حالات کی روشنی میں دیکھنا چاہیئے۔ اور اسی کے مطابق گفتگو کرنی چاہیئے۔

آزادی کامل کا مسئلہ

آل پارٹیز کانفرنس کے سامنے جو اہم مسائل زیر بحث تھے ان میں سے ایک بنیادی مسئلہ یہ تھا کہ آیا ہندوستان کو کامل آزادی کا مطالبہ کرنا چاہیئے یا مستعمرات کے درجہ کو قبول کر لینا چاہیئے۔ ہندوستان کی اکثر سیاسی و قومی جماعتیں کامل آزادی کو اپنا نصب العین بنا چکی ہیں جمعیت خلافت جمعیت العلماء کانگریس وغیرہ سب نے مستعمرات کے درجہ کو ٹھکرا دیا ہے اور وہ کامل آزادی سے کم کسی چیز پر مطمئن نہیں ہیں لیکن آل پارٹیز کانفرنس میں کچھ دوسری جماعتیں بھی تھیں جو مستعمرات کے درجہ سے آگے بڑھنا نہیں چاہتیں گو ان کے بھی اکثر رہنما آخری نصب العین استقلال کامل کو سمجھتے ہیں۔ مگر موجودہ حالات میں ان کے نزدیک ہندوستان کا برطانیہ کے ساتھ ایک ماتحت سلطنت کی حیثیت سے ملحق رہنا ضروری ہے۔ اب چونکہ ان جماعتوں کو بھی ساتھ رکھنا ضروری تھا اور حصول مقاصد کے لیے اتحاد کلمہ کی سخت ضرورت تھی اسلئے سمجھوتہ اس بات پر ہو گیا کہ ہندوستان کا فوری مقصد تو مستعمرات کا درجہ حاصل کرنا ہوا ہے انتہائی مقصد یعنی کامل آزادی کے لیے جو جماعتیں جد و جہد کرنا چاہتی ہوں وہ اپنی کوششوں کو جاری رکھیں جس طرح یمن میں وہ شامل ہیں۔ مگر وہ یمین شامل نہیں ہیں اسی طرح کامل آزادی کا نصب العین مستعمرات کے درجہ پر حاوی ہے لیکن مستعمرات کا درجہ کامل نصب العین پر حاوی نہیں ہے لہذا موجودہ حالات میں بہتر فیصلہ یہی ہو سکتا تھا کہ جہاں تک ہمارے اعتدال پسند اہل وطن ہمارا ساتھ دے سکتے ہیں ہم ان کے ساتھ رہیں اور جہاں سے وہ ساتھ چھوڑ دیں وہاں سے ہم آگے بڑھ جائیں۔

علیحدگی سندھ کا سمجھوتہ

جزئیات میں سب سے اہم مسئلہ سندھ کا تھا مسلمانوں کا مطالبہ ابتداء سے یہ تھا کہ صوبہ سندھ کو بلا کسی شرط کے بمبئی سے الگ کر کے ایک مستقل صوبہ بنا دیا جائے، اسکے مقابلہ میں ہندو مہا سبھا سندھ کی علیحدگی کی سخت مخالف تھی اور جبلپور میں اس نے قطعی فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ کسی حال میں سندھ کی علیحدگی کو قبول نہیں کر سکتی۔ اسکے علاوہ ڈاکٹر مونجے مسٹر جے رام داس، دولت رام، اور ڈاکٹر چوئتھ رام وغیرہ نے سندھی ہندوؤں کو بھی پوری طرح اس بات پر آمادہ کر دیا تھا کہ وہ آخر وقت تک علیحدگی کی مخالفت کریں۔ اس فضا کی اصلاح کیلئے وطن پرور سندھیوں نے جو کوششیں کیں ان کا ایک قابل قدر نمونہ سندھ کے میثاق کی شکل میں نمودار ہوا تھا لیکن اس سے سندھی ہندوؤں اور عام مہاسبھائی جماعت کے رویہ میں کوئی تغیر نہ ہوا اور کہا جاتا ہے ایک پوری جماعت یہ فیصلہ کر کے آل پارٹیز کانفرنس میں شریک ہوئی کہ وہ آخر وقت تک علیحدگی کی مخالفت کرے گی ان حالات میں آل پارٹیز کانفرنس کے لیے نہرو کمیٹی کی اس سفارش پر کوئی فیصلہ کرنا بہت مشکل تھا جو اس نے سندھ کی علیحدگی کے متعلق پیش کی تھی اور جس میں یہ لازم سے علیحدگی کیلئے یہ شرط لگا دی گئی تھی کہ نیا صوبہ اپنے ملکی خرچ کو خود برداشت کر سکے لیکن مصالحت پسند لیڈروں نے اس دشوار مرحلہ کو طے کرنے کیلئے ضروری سمجھا کہ علیحدگی کے مخالفین اور موافقین کے درمیان براہ راست گفت و شنید کرائیں اور انکے آپس ہی میں اس مسئلہ کو طے کرا دیں۔ چنانچہ یہ تدبیر ایک حد تک کارگر ہوئی اور سندھ کے مسئلہ پر دونوں مخالف جماعتوں کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو گیا جس پر آل پارٹیز کانفرنس نے مہر تصدیق ثبت کر دی یہ سمجھوتہ بعینہ حسب ذیل ہے۔

نہرو کمیٹی کی سفارش کے مطابق حکومت خود اختیاری قائم ہوتے ہی سندھ کو فوراً بمبئی سے الگ کر کے ایک مستقل صوبہ بنا دیا جائیگا بشرطیکہ تحقیقات کے بعد یہ ثابت ہو جائے کہ:-

(الف) سندھ مالی اعتبار سے اپنا خرچ خود برداشت کر لے گا۔

(ب) اور اگر علیحدگی کے وقت یہ ثابت ہو کہ وہ اپنا بار اٹھانے کے قابل نہیں ہے تو علیحدگی کی تجویز مالی و انتظامی کوائف کے ساتھ اہل سندھ کے سامنے پیش کی جائے گی۔ اگر ان کی اکثریت مالی ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانے کے لیے تیار ہو تو اسکو الگ کر دیا جائے۔

سندھ میں حکومت کی شکل وہی ہوگی جو دوسرے صوبوں میں رائج ہوگی۔ اقلیتوں کو مرکزی اور صوبجاتی مجالس میں وہی رعایات دیجائینگی جو دوسرے صوبوں میں مسلم اقلیت دی گئی ہیں۔

سمجھوتہ کے نقائص

اس تجویز کو آل پارٹیز کانفرنس نے منظور کر لیا ہے اور اس میں شک نہیں کہ اسکو ایسے الفاظ میں مرتب کیا گیا ہے جس سے ایک طرف مسلمان اور دوسری طرف ہندو دونوں اپنی جگہ مطمئن ہو سکتے ہیں لیکن ہمیں صفائی سے کہنا پڑتا ہے کہ ایسے گول مول اور غیر واضح سمجھوتے آخر میں کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکتے۔ اس سمجھوتہ کا اگر تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہندو بدستور اسی خیال پر جمے ہوئے ہیں کہ سندھ کو الگ نہ کیا جائے۔ اور مسلمان بدستور اس مطالبہ پر قائم ہیں کہ اسے الگ کر دیا جائے۔ اب ان دونوں کو جمع کرنے کی یہ صورت اختیار کی گئی ہے کہ ایک طرف علیحدگی کے لیے مالی بار برداشت کرنے کی قابلیت کو شرط قرار دیدیا گیا۔ جس سے لازمی طور پر ہندوؤں کو یقین ہو گیا کہ نہ سندھ اپنی موجودہ حالت میں مالی بار اٹھا سکیگا، اور نہ اسے الگ …

[illegible]

سکھوں کی قوم پرستی

[illegible]

آل پارٹیز کانفرنس کا پہلا اجلاس

[illegible]

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دعا

[illegible]

لکھنؤ کے اہم اجتماعات

[illegible]

برقیات

مصر میں شخصی حکومت کی لعنت

متعدد اخبارات کی بندش

برلن ۲۸ اگست۔ کرم پاشا سابق وزیر مصر نے کہا کہ مصر میں کامل طور پر شخصی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ اب وہاں پریس کے متعلق ایسے قانون بن گئے ہیں جن کے ذریعہ ایڈیٹر ایسے اخبار کو فوراً بند کر سکتی ہے جس کی تحریریں اس کی مرضی کے خلاف ہوں۔

آپ نے کہا کہ اس طریقہ سے غالباً ۴۴ کے قریب اخبار بند کر دیے گئے ہیں۔ آپ نے اپیل کی کہ دنیا کو اس شخصی حکومت کے خلاف زبردست آواز اٹھانی چاہیے۔

کانگریس میں ایک نئی پارٹی

استقلال کامل کا فیصلہ

لکھنؤ ۲۰ اگست۔ ان اصحاب نے جو کامل آزادی پر یقین رکھتے ہیں کل شام پنڈت جواہر لال کی جائے رہائش پر آپ ہی کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد کیا اور کامل آزادی کے متعلق پروپیگنڈا کرنے کے لیے کانگریس کے اندر ایک نئی پارٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔

جانے تو اس سے بارش کا دیوتا خوش ہو جاتا ہے اور وہ گاؤں جہاں اس قسم کا کام کیا جائے کبھی خشک سالی کا شکار نہیں ہوتا۔ یہ عقیدہ ہے جو غیر مسلمانوں کی بیان کردہ توہین کا ذمہ دار ہے۔ جس جرم کے لیے ملزموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کچھ عرصہ گزرا دو مسلمان کو جن کے جسم پر کوڑھ کے نشان تھے دفن کیا گیا۔ چونکہ مدت سے بارش نہیں ہوئی تھی اس لیے ۱۸ اشخاص نے جو بارش کے دیوتا کو خوش کرنے کے لیے بے حد بے قرار تھے دونوں مردہ جسموں کو جلا دیا۔ اس پر گاؤں کے مسلمان برانگیختہ ہو گئے۔ لیکن پولیس کی بروقت مداخلت کی وجہ سے معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

سردار سردول سنگھ پر مقدمہ بغاوت

حصول مقصد کے لیے بم اور پستولوں کا استعمال

لکھنؤ کیم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لکھنؤ کے افسران ضلع نے سردار سردول سنگھ پر مقدمہ چلانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ سردار صاحب نے آل پارٹیز کانفرنس میں جو منعقد ہوئی تھی تقریر میں یہ تلقین کی تھی کہ حصول مقصد کے لیے بم اور پستولوں سے کام لیا جائے گا۔

ہندو مسلم فساد

جانبین کے دو دو زخمی

کلکتہ کیم ستمبر۔ ... ہندو اور دو مسلمان زخمی ہوئے ...

حضرت مولانا حاجی حکیم محمد رحیم اللہ صاحب بجنوری کا انتقال

ایک بے مثل طبیب اور عدیم النظیر ناصح کی وفات

افسوس صد ہزار افسوس کہ بجنور کے دارالحکومت کی ... حضرت حکیم محمد رحیم اللہ صاحب جمعہ کے روز ۲۹ اگست کو دن کے بجے تیرہ دن بیمار رہ کر اس دار فانی سے کامل انقطاع تعلق کر کے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مرحوم کی طبع مبارک ... نماز جمعہ کے بعد ... جنازہ ... اناللہ وانا الیہ راجعون۔

کی تھی۔ مگر میں نہیں گیا۔ اگر ہندو ویسے ساتھ ہیں تو میں آگرہ میں ہر ہندو کو بتلا سکتا ہوں۔ مگر ہندو نہیں ملے اور حملہ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے ... بالآخر ... کی تائید کی۔

ناظم الجمعیۃ کا تار

گورنر پنجاب کے نام

میں آپ کی توجہ فاضلکا کے مسلمانوں کی جانب متوجہ کر کے حاصل کرنا ہوں۔ ہندوؤں کے غلط پروپیگنڈے اور غیر آئینی ایجی ٹیشن سے متاثر ہو کر فیروزپور کے ڈپٹی کمشنر نے ذبیحہ گاؤ کے متعلق امتناعی احکام جاری کر دیے ہیں۔ اگر حضور والا نے توجہ نہ فرمائی تو مسلمان اپنے جائز حقوق سے ہمیشہ کے لیے محروم ہو جائیں گے۔

احمد سعید۔ سیکرٹری جمعیۃ علماء ہند

کمشنر ضلع فیروزپور کے نام

مولانا احمد سعید صاحب کا تار

تحصیل فاضلکا کے ہندوؤں نے ... ایجی ٹیشن شروع کیا ہے ... امتناعی حکم کو فوراً واپس لیجئے اور پہلے سابق حکم پر عملدرآمد کی جائے ... مسلمان اپنے جائز ... سے محروم ہو جائیں گے۔

احمد سعید

دریائے جہنا پر تیراکی کا عظیم الشان میلہ

خانقاہ رحمانی مونگیر

ان گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ۲۲ ربیع الاول یوم جمعہ کو عرس ہو گا۔ ... اس سال کا عرس غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے ... خصوصیت سے آنا چاہیے۔ اور اپنے لوگوں کو اس کی خبر کر دینا چاہیے۔

ابو محمود سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق اہم بیان

الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ایک نہایت اہم بیان شائع کیا جائے گا۔ قارئین کرام انتظار فرمائیں۔

منیجر

آفتاب علم و فضل غروب ہو گیا

ایک تابندہ ستارے کا ماتم

حضرت مولانا حکیم سید حاجی برکات احمد صاحب قدس سرہ ... نے اس دار فانی سے رحلت فرمائی ...

فقیر معین الدین کان اللہ لہ

عدالت سشن میں مقدمہ فساد اول کی سماعت

ملزمان کی درخواست ضمانت نامنظور

متھرا ۲۸ اگست ... ملزمان کی درخواست ضمانت نامنظور ...

چودہ سالہ لڑکی کا وحشیانہ قتل

کوکین فروشی کا نتیجہ

مدراس میں اوہام پرستی کا عجیب مظاہرہ

قبر سے اکھاڑ کر دو مسلمانوں کو جلا دیا گیا

ایڈیٹر الانصار کو سزا

مولانا محمد طاہر بری کر دیے گئے

شرط لگائی جائے جس سے مسلمان اس قسم کا سد باب کر سکیں۔ باقی ہندوؤں کو اختیار ہے اگر وہ چاہیں تو اپنے تمام مذہب میں ترمیم کر لیں۔

بعض ممبران کی جانب سے کامل آزادی کی ترمیم پیش کی گئی جس پر ... آخر میں مولانا ابوالکلام نے ایک مبسوط تقریر کی ... مسلمانان بنگال تعیین کا مطالبہ نہیں کر سکے۔ جلسہ دوسرے روز کے لیے ملتوی ہو گیا۔

دوسرے روز صبح آٹھ بجے سے خلافت کا جلسہ پھر شروع ہوا ...

مرکزی خلافت کمیٹی کے جلسے

ملیجدگی سندھ کی قرارداد

پنجاب کی قسمت کا فیصلہ

بقیہ مضمون صفحہ

۲۵ اگست کی کارروائی

[illegible]

برقیات

مصر میں شخصی حکومت کی لعنت

متحدہ اقبال کی بندش

کانگریس نیشنلسٹ ایک نئی پارٹی

استقلال کامل کا فیصلہ

ایڈیٹر الانصار کو سزا

مولانا محمد طاہر بری کر دئیے گئے

ہندوستان میں شعلے بجھانے والا

مدراس میں اوہام پرستی کا عجیب مظاہرہ

قبر سے اکھاڑ کر دو مسلمانوں کو جلا دیا گیا

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق اہم بیان

آفتاب علم و فضل غروب ہو گیا

بسرقیات

مصر میں شخصی حکومت کی لعنت

متعدد اخبارات کی بندش

برلن ۲۸ اگست۔ کرم پاشا سابق وزیر مصر نے کہا کہ مصر میں کانسٹی ٹیوشن کے خاتمہ کے ساتھ ایک بدترین شخصی حکومت قائم ہوگئی ہے۔ اب وہاں پریس کے متعلق ایسے قانون بن گئے ہیں جن کے ذریعہ اگر کلیٹر ایسے اخبار کو فوراً بند کر سکتی ہے جس کی تحریریں اس کی مرضی کے خلاف ہوں۔

آپ نے کہا کہ اس طریقہ سے غالباً ۲۵ کے قریب اخبار بند کر دیے گئے ہیں آپ نے اپیل کی کہ دنیا کو اس شخصی حکومت کے خلاف زبردست آواز اٹھانی چاہیے۔

کانگریس میں ایک نئی پارٹی

استقلال کامل کا فیصلہ

لکھنؤ ۳۰ اگست۔ ان اصحاب نے جو کامل آزادی پر یقین رکھتے ہیں کل شام پنڈت جواہر لال کی جائے رہائش پر آپ ہی کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد کیا اور کامل آزادی کے متعلق پروپیگنڈا کرنے کے لئے کانگریس کے اندر ایک نئی پارٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔

ایڈیٹر الانصار کو سزا

مولانا محمد طاہر بری کر دیے گئے

بجا ہی ۲۸ اگست ۱۹۲۸ء کو لالہ سوہن لال صاحب شیفتہ حاکم پرگنہ بجیب آباد نے مقدمہ الانصار دیو بند کا فیصلہ سنا دیا۔ مولوی ابوالقاسم رفیق دلاوری صاحب مالک الانصار کو ۳ ماہ قید محض اور ۲۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ اور مولوی طاہر صاحب طابع ہونا نہ ... کو زیر بحث مضمون کی اشاعت کے وقت دیو بند سے غیر حاضر ہونے کے باعث بری کر دیا۔ ہمیں مولوی رفیق دلاوری کیساتھ اس سزا پر دلی ہمدردی ہے۔ معلوم ہوا ہے اس فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کیا جائیگا۔ (مدینہ)

مدراس میں اوہام پرستی کا عجیب مظاہرہ

قبر سے اکھاڑ کر دو مسلمانوں کو جلا دیا گیا

مدراس ۲۹ اگست۔ ہوسا کوٹ تعلقہ کے موضع ... میں ۱۸ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک زبردست جرم کا ارتکاب کیا ہے اور یہ بظاہر ہوتا ہے کہ ... ایک مقامی وبا کے ... کے لیے کیا گیا تھا۔

یہ معلوم ہوا ہے کہ دیہات میں ...

جلانے تو اس سے بارش کا دیوتا خوش ہو جاتا ہے اور وہ گاؤں جہاں اس قسم کا کام کیا جائے کبھی خشک سالی کا شکار نہیں ہوتا یہ عقیدہ ہے جو غیر تعلیم یافتہ لوگوں کی بیان کردہ توہمات کا ذمہ دار ہے۔ جس جرم کے لیے ملزموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

کچھ عرصہ گزرا دو مسلمان کو جن کے جسم پر کوڑھ کے نشان تھے دفن کیا گیا۔ چونکہ مدت سے بارش نہیں ہوئی تھی اس لیے ۱۸ اشخاص نے بارش کے دیوتا کو خوش کرنے کے لیے بے حد بے ہنگم ... دونوں مردہ جسموں کو جلا دیا۔ اس گاؤں کے مسلمان برانگیختہ ہو گئے۔ مگر پولیس کی بروقت مداخلت کی وجہ سے معاملہ پر قابو پالیا گیا۔

سردار سردل سنگھ پر مقدمہ بغاوت

حصول مقصد کے لیے بم اور طمنچوں کا استعمال

لکھنؤ یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لکھنؤ کے افسران متعلقہ نے سردار سردل سنگھ پر مقدمہ چلانے کی ہدایت جاری کی ہے سردار صاحب نے آل پارٹیز کانفرنس میں ہندوستان کے مسئلہ آزادی پر تقریر میں یہ تلقین کی تھی کہ حصول مقصد کے لیے چند بم اور طمنچوں سے کام چلیگا۔

ہندو مسلم فساد

جانبین کے دو دو زخمی

کلکتہ یکم ستمبر آج صبح جمعدار اسٹالوں میں واقعہ ہیں ... فساد ہوا ... ایک پیلی ... شروع ہوا اور فوراً ہی شور و غل ہوا ... دو ہندو اور دو مسلمان زخمی ہوئے۔ ہجوم ... کو ہسپتال پہنچایا گیا۔

حضرت مولانا حاجی حکیم محمد رحیم اللہ صاحب بجنوری کا انتقال

ایک بے مثل طبیب اور عدیم النظیر زاہد کی وفات

افسوس صد ہزار افسوس کہ بجنور کے وہ جب ... کی امید دل کے آرامگاہ ... عزیز ہوں اور حاجتمندوں کے ماویٰ بجنور کی شہرت وعزت کے سرمایہ علم و عمل تقویٰ و طہارت جامع روحانی و طبابت اور اخلاق فاضلہ کے گنجینہ جمیع حسنات حضرت حکیم محمد رحیم اللہ صاحب جمعہ کے روز ۲۰ اگست کو ڈھائی بجے بعد دوپہر دنیائے فانی سے کامل انقطاع تعلق کرکے اپنے خالق و مولا سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مرحوم کی طبع مبارک ... سے نا ساز تھی ... اپنے آخری ... کو ... بلکہ ... اس جدا ... دن آپ کی ... ہوئی تھی ... فرماتے تھے ... اس سفر آخرت کا یقین ہو گیا تھا۔ طبیعت میں کوئی اضطراب نہیں تھا۔ وہی ظرافت تھی۔ وہی علمی و مذہبی مباحث پر گفتگو وہی نصیحت فرمائی۔ اور وہی دور دراز سے آنے والے مریضوں کی دلجوئی۔ جمعہ کے روز صبح سے تنفس زیادہ بگڑ گیا تھا۔ پسینے آئے تھے نکلوری بعید ہوئی تھی۔ مگر چہرہ روشن اور آثار نقاہت سے مبرا تھا۔ ساڑھے گیارہ بجے سے موسلا دھار بارش ہونی شروع ہوئی۔ زمین کو خدا کی رحمت نے ڈھانپ لیا۔ ایک مبارک روح کی پرواز کا وقت قریب تھا دو بجے تک بارش ہوتی رہی۔ ۲½ بجے کے قریب ظہر کی نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔ تیمم کیا چار رکعت نماز ادا کی۔ سلام پھیرنے کے بعد طائر روح قفس عنصری سے پرواز کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (مدینہ)

خانقاہ رحمانی مونگیر

ہر گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ۲۰ ربیع الاول یوم جمعہ کو عرس ہوگا۔ چند خاص ضروری تجویزوں کی ...

دیکھنے اس سال کا عرس غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اس لیے ان حضرات کو جو سلسلہ رحمانی سے تعلق رکھتے ہیں خصوصیت سے آنا چاہیے۔ اور اپنے لوگوں کو اس کی خبر کر دینا چاہیے۔

ابو محمد محمد رحمانی فانی خانقاہ رحمانی مونگیر

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق اہم بیان

الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ایک نہایت اہم بیان شائع کیا جائیگا قارئین کرام انتظار فرمائیں۔

منیجر

عدالت سشن میں مقدمہ فساد اول کی سماعت

ملزمان کی درخواست ضمانت نامنظور

متھرا ۳۰ اگست۔ اول ضلع متھرا کا مقدمہ فساد جس میں ۵ ہندو گذشتہ ہفتہ سے ماخوذ ہیں ۲۰ اگست سے پیشی سشن جج کے اجلاس میں زیر سماعت ہے ...

آفتاب علم و فضل غروب ہو گیا

ایک تابندہ ستارے کا ماتم

حضرت مولانا حکیم سید حاجی برکات احمد صاحب قدس سرہ ...

کی تھی۔ مگر میں نہیں گیا۔ اگر ہندو میرے ساتھ ہوتے تو میں آگرہ میں بمبئی کو تبلا سکتا ہوں۔ مگر ہندو نہیں ملتے اور حملہ کیے لوٹ مار کی۔ اور ایک سید کا لڑکا مارا گیا۔

دہری پنچایت دہرم یودہ میں فضایوں کی طرف سے وارد ہو کر مذہبی ... ہوئی۔ ہندوؤں کے ساتھ ... ایک ... کہ ہندو جانے ... پیدا کریں گے لوٹ آیا ... گواہان مذکورہ بالا گواہوں کی تائید کی۔

ناظم الجمعیۃ کا تار

گورنر پنجاب کے نام

میں آپ کی توجہ فاضلکا کے مسلمانوں کی جانب متوجہ کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں۔ ہندوؤں کے غلط پروپیگنڈے اور غیر ذمہ داری کی تحریک کے تحت ہو کر فیروزپور کے ڈپٹی کمشنر نے ذبیحہ گاؤ کے متعلق امتناعی احکام جاری کیے ہیں اگر حضور والا نے توجہ نہ فرمائی تو مسلمان اپنے جائز حقوق سے ہمیشہ کے لیے محروم ہو جائیں گے۔

احمد سعید۔ سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

کمشنر ضلع فیروزپور کے نام

مولانا احمد سعید صاحب کا خط

تحصیل فاضلکا کے ہندوؤں نے جو غلط ایجی ٹیشن شروع کیا ہے وہ حد درجہ قابل افسوس ہے۔ آپ ... امتناعی حکم کو فوراً واپس لیجیے اور ...

دریائے جمنا پٹری کا عظیم الشان میلہ

چاندنی چوک میں سربرآوردہ اصحاب کا خاتمہ

چودہ سالہ لڑکی کا وحشیانہ قتل

کوکین فروشی کا نتیجہ

بقیہ مضمون صفحہ ۳

۲۵ اگست کی کارروائی

مرکزی خلافت کمیٹی کے جلسے

سنجد کی سندھ کی تعداد

پنجاب کی قسمت کا فیصلہ

فسادات میں ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

مسلمانوں کے جائز حقوق میں مداخلت

کانگریس کی کمزوری اور تلون مزاجی

پونا کا خانہ ساز لیڈر

مسلمانان پونا اور سائمن کمیشن

گوشوارہ آمد وصرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
بقایا سابقہ						
تحویل دفتر	۳	۱۵	۱۵			
خزانہ	۳	۱۳	۱۰۷۸	۶	۱۲	۱۰۹۴
تفصیل آمدنی ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ						
اعانت شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۷	۲۹۹			
زکوٰۃ	۰	۱۰	۴۲۹			
بکری کتب	۰	۵	۴	۰	۶	۷۳۳
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
بد مصارف دفتر	۰	۰	۲	۰	۰	۲
میزان کل				۰	۲	۱۸۳۰

صرف	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
تفصیل مصارف ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ						
تنخواہ معلمین ومدرسین وکارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۰	۲۳۱			
مصارف ڈاک	۰	۴	۵			
مصارف تار	۰	۱	۵			
مصارف مہمانان دفتر	۶	۳	۳			
کرایہ مکان دفتر وروشنی وغیرہ	۰	۳	۲۵			
اسٹیشنری	۹	۳	۱			
امداد نو مسلمین	۰	۵	۵۵			
امداد جمعیۃ	۰	۰	۲۳۶			
طباعت وکتابت	۰	۰	۳			
متفرق	۶	۶	۸			
دستخوان وحساب طلب	۶	۱	۷۴	۳		۶۵۲
تفصیل بقایا						
تحویل دفتر	۰	۵	۷۴			
خزانہ	۳	۱۳	۱۱۰۳	۳	۲	۱۱۷۸
میزان کل				۶	۲	۱۸۳۰

سید محمد شفیع خازن دفتر جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند۔ دہلی
۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

مردانہ قوتوں کی کمی صرف بات چیت کرنے سے دور ہو سکتی ہے

دنیا میں اس پایہ کا علاج اور کوئی نہیں ہے

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا پوسٹ آفس لاہور

قانون محبت کا لاجادو

گوہر مراد

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

دولت آپ کی لونڈی بن جائیگی

شکایات رفع ہو گئیں

مشہور عالم زود اثر مطبی تازہ ایجاد

ہمدرد دواخانہ دہلی

بچوں کو توانا و تندرست بنانے والی

بال جیون گھٹی

ایک فاضل مدرس کی ضرورت

تنخواہ معقول دی جائیگی

جنات کے تحفے

دیہاتی مسلمانوں کی ہندوانہ رسوم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دو کالم)

نصف صفحہ

ایک کالم

۱/۲ کالم

۱/۴ کالم

جلد ۸ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۱۰

ایک مسلمان سیاح نے اسلامی دنیا میں کیا دیکھا

اسلام کے چہرہ پر بیشمار تبدیلیاں ہو رہی ہیں لیکن اسکے قلب پر تغیرات کا کوئی اثر نہیں

ترکی ایران عرب اور افغانستان نے پان اسلامزم کا آغاز کر دیا ہے

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

"دنیائے اسلام کے ایک سیاح نے اخبار مانچسٹر گارڈین میں بلاد اسلامیہ کی سیاحت کے بعد ایک پر صداقت بیان شائع کرایا ہے جس کو ہم قارئین کرام کی ضیافت طبع کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں:"

مشرقی مسلمانوں کے درمیان تقریباً چالیس ہزار میل کی مسافت طے کرنے کے بعد میں اس رائے پر قائم ہوں کہ اسلام پر بڑے بڑے تغیرات واقع ہو رہے ہیں لیکن اس کے دل پر ان تبدیلیوں کا مطلق اثر نہیں۔ اسلام کی چار عظیم ترین ہستیوں، غازی مصطفیٰ کمال پاشا، شاہ ایران، سلطان ابن سعود، اور شاہ امان اللہ غازی کی ..... بلحاظ وعصبیت ایک ہی سی ہیں جو آخر کار اسلام میں بہت بڑی اخوت پیدا کرنے کا باعث ثابت ہوگی۔ اگرچہ یہ چار قومی رہنما مختلف ممالک میں منتشر ہیں اور ملکی حالات کے مطابق مختلف نظر ہوں ہر گام پر ہیں لیکن ...

غازی انگورا

ترکی میں اسلام کی تصویر

وہابی حکمران

ایران کا دور جدید

پاہلوی

روسی سینما

مسجد سپہ سالار

دلچسپ اور مفید کتابیں

تاریخ الدولتین — جرجی زیدان کی تصنیف ...

تفسیر مظہری

تفسیر سورۂ اخلاص

تاریخ ہند قدیم

صراط مستقیم

بستان العارفین

فتاویٰ رشیدیہ

الہارون

سیرۃ غوث اعظم

الفاروق

اشاعت اسلام

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

جناب حکیم محمد ضیاء الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

پنجاب اور بنگال کے فیصلے

سندھ کے معاملہ میں جو غلط اور غیر دانشمندانہ فیصلہ کیا گیا ہے اسکے تمام پہلوؤں پر اشاعت گذشتہ میں روشنی ڈالی جا چکی ہے آج ہم اس فیصلہ پر تنقید کرنا چاہتے ہیں جو پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کے لیے نشستوں کی تخصیص کے متعلق کیا گیا ہے۔

سب سے پہلے ہم پیش نظر رکھنا چاہتے کہ مسلمانوں نے ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کو مخلوط انتخاب کو ان شرائط کے ساتھ قبول کرنا منظور کیا تھا کہ (۱) سندھ کو بمبئی سے الگ کیا جائے (۲) صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اصلاحات نافذ کی جائیں (۳) اور پنجاب بنگال میں مسلمانوں کو انکی آبادی کے تناسب سے نیابت دیجائے۔ ...

کے مرض میں مبتلا ہوگئی تھی اور اگر ایسا نہیں ہے تو ماننا پڑیگا کہ سیاسی اغراض کے لیے اس چیز کا خون کیا گیا جس کو ...

آزادی تحریر کی ایک نئی بندش

فاضلکا میں مذہبی حقوق کی پامالی

آل پارٹیز کانفرنس کی کاروائی پر مولانا شوکت علی صاحب کا تبصرہ

مسلم حقوق کی پامالی پر مولانا کی صاف گوئی اور ڈاکٹر انصاری صاحب کے رویہ کی شکایت

نجابزہ دلی کا حشر

اجلاس ثانی

مسلمانوں کے حقوق کی پامالی

نشستوں کی تعین کی مخالفت

مسٹر شعیب قریشی

لبسلسلہ صفحہ ایک

افغانستان

شکاری کتے اور لومڑی

مہاتما گاندھی اور گائے

مسلمانوں پر ظلم

آل پارٹیز کانفرنس میں مسلم حقوق کا مسئلہ

مولانا شوکت علی صاحب کے جواب میں ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

میں کسی سے مرعوب نہیں ہوا

چودھری افضال الحق کی ترمیمیں

مولانا حسرت کی ترمیم ضابطہ تھی

Proportional representation by single transferable vote

خلافت کمیٹی کا رویہ

مولانا کی منطق سمجھنے سے قاصر ہوں

مولانا شفیع کی ترمیمیں

اپنے طریقہ کی وضاحت

بہتر صورت پر عمل کیوں نہ کیا جائے

ترمیمیں بے ضابطہ تھیں

مسلمانوں کی ترمیموں کا حشر

مولانا سے استفسار

الجمعیۃ میں اشتہار دو کامیابی تمہارے قدم چومے گی (مینیجر)

بسر قیات

مصر پر پادریوں کی یورش

زویمر پھر مصر پہنچ گئے

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ پادری زویمر نے جامع ازہر میں چند ایسی حرکات کی تھیں جن کی وجہ سے حکومت مصر نے انہیں تنبیہ کی تھی اور بالآخر مصر سے تشریف لیجانا پڑا تھا۔

دریائے چناب کی ہولناک طغیانی

سر علی امام دکن کی وزارت عظمیٰ پر

مسلمانان جودھپور پر مظالم کی بارش

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا پیغام پولیٹیکل ایجنٹ اجمیر کے نام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل پیغام پولیٹیکل ایجنٹ اجمیر کے نام ارسال فرمایا۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

محمد کفایت اللہ

وزیر ہند اپنا عہدہ چھوڑ رہے ہیں

کیا جنگ چھڑنے والی ہے؟

کمانڈر انچیف افواج ہند کا اہم اعلان

کثرت باراں سے پنجاب کے تین دریاؤں میں خوفناک طغیانی

دریائے جہلم کی تباہ کاریاں

امرتسر کے ۳۰ جاتری ہلاک

دریائے راوی میں طغیانی

فاضلکا میں گائے کے گوشت کی دوکان کا قضیہ

گھرگپور میں سنگھٹنیوں کی تازہ بربریت

پُر امن مسلمانوں پر سکھوں، ہندوؤں اور تلنگیوں کا منظم حملہ

چار مسلمان مرد اور ایک عورت کی شہادت، دو سالہ معصوم بچہ پامال اور بھانجے کی بھی جرح

کھڑگپور ۴ ستمبر ابھی پہلے کے فساد کو تین مہینے گزرے ہوئے دو ماہ بھی نہ ہوئے تھے کہ کل شب کو ہندو، تلنگی اور سکھ سورماؤں نے مسلمانوں پر ایک منظم حملہ کر دیا جبکہ مسلمان اپنے مکانوں میں غفلت کی نیند سو رہے تھے۔

جامع مسجد پر تیغوں کی بارش

چار مسلمان اور ایک عورت شہید

ایک مسلمان خاتون پر بزدلانہ حملہ

مسلمانوں کے مکان جلا دئے اور لوٹ لئے گئے

مسلمانوں پر بم پھینکے گئے

آریوں کی مفسدہ پردازی

مالیرکوٹلہ میں علم و عرفان کی بارش

ہولناک اور پُرخطر فتنہ ارتداد

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی، بلیماران دہلی

خیر المصادر

یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو نہایت مختصر طور پر صرف کے قواعد پر لکھا گیا ہے۔ اس سے فارسی کی لیاقت اور لکھنا پڑھنا جلد آجاتا ہے۔ دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہوگیا۔ اب تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافے کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ اس کے مطالعہ سے نہایت قلیل عرصہ میں فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائیگی۔ یہ ہر ایک کتاب کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائیگا۔ قیمت ۲ر

تفسیر حقانی

اس تفسیر کا صرف ایک نسخہ میرے پاس ہے جن صاحب کو ضرورت ہو طلب کریں۔

منیجر چشمہ کمال دہلی

سوانح اسمٰعیل کلیمی

حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف ... صفات علم غیبی اور خیر کی تحقیقات ... کلام الٰہی وحدت وکثرت کی تفصیل ... قیمت ۱۰ر

مالابد کلیمی

فی التصوف ... [illegible]

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

[illegible]

سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی

کوچہ چیلاں دہلی

شکایت رفع ہوگئی

پبلک کو یہ شکایت تھی کہ کپڑا دھونے کا صابن جیسا کہ ... آج کل کسی کمپنی و کارخانہ وفیکٹری نے تیار نہیں کیا۔ الحمد للہ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار کردہ صابون کو پبلک نے ... [illegible]

محمد اسلم صابون والے پھاٹک حبش خاں

گلی تیلیاں دہلی

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

[illegible]

تیس برس والے مثل خضاب

پیٹنٹ — ٹریڈ مارکہ

[illegible]

دی دہلی میڈیکل ورکس تحصیل شہر میرٹھ

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

[illegible]

عاشقان رسول کیلئے ایک بیش بہا تحفہ

[illegible]

احقر کنیب حاجی ... ضلع مونگیر

اکسیر جذام

[illegible]

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بےنظیر طاقت

[illegible]

"جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

[illegible]

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

بچوں کی تازہ ... تحفہ

بال جھوٹ گئی

[illegible]

نو مسلموں کی تعلیم اور مدارس اسلامیہ

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

[illegible]

مسٹر جیمس ... کا انجام

[illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

[illegible]

گوہر مراد

[illegible]

لطف حیات

[illegible]

حکیم ... لکھنوی کوچہ چیلاں دہلی

مفید و نایاب کتابیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
دلائل الخیرات مترجم	[illegible]	آئینہ کمالات مرزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حلیۃ الاولیاء	[illegible]
[illegible]	[illegible]	اصلاح حمانی	[illegible]	حدیث رسول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تعلیم الاسلام مکمل	[illegible]	حقیقۃ المسیح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حیات ابرار	[illegible]
پیغام محمدی	[illegible]	ناہید بانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صحت النساء	[illegible]
آئینہ اسلام	[illegible]	ذوق حمانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محافظ الصبیان	[illegible]
اسلامیات مذہبی	[illegible]	تاریخ القرآن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تذکرہ رسول صلعم	[illegible]
ترانہ حجازی	[illegible]	احسن اللطائف	[illegible]	تنویر السراج	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسیح کاذب	[illegible]	عظمت اسلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چشمہ ہدایت	[illegible]	قواعد عربی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
صاعقہ آسمانی	[illegible]	انتخاب میر	[illegible]	تفسیر سورۃ فاتحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جواب حقانی	[illegible]	دیوان غالب	[illegible]	تفسیر سورۃ اخلاص	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسری شہادت آسمانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حقیقت مرزا	[illegible]	مسدس حالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انوار ایمانی	[illegible]	ترکوں کی کہانیاں	[illegible]	شمائل ترمذی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محکمات ربانی	[illegible]	انتخاب مضامین جوہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الفاروق	[illegible]

نوٹ — [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

کیمیائے سعادت ... تحفے

[illegible]

سفوف رفیق معدہ

پیٹ کی تمام شکایات ... دور کرنے والا اکسیر ... بےنظیر سفوف

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ — نصف صفحہ — ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۴ ہجری مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۲۵ء | نمبر ۱۸

ہندو آشرموں کی کارگذاریاں

ونیتا آشرم لاہور کے خلاف وزیر چند پتر کی شکایات

روپے کے لالچ میں شادی شدہ عورتوں کو فروخت کر دیا جاتا ہے

مہنت اور پوجاریوں کے کارنامے

اپنی عیش پرستی اور بدچلنی سے اوقاف کو نقصان پہنچا رہے ہیں

ایک مہنت کے خلاف خبار ... کا جہاد

کرتار ... کی بدکاریاں

مہنت اور پوجاری بدچلن ہیں

بھائی کی کارگذاری

مہنت اور ... آشرم

مہنت مدراس میں

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تعمیر کی خوشی میں

مندرجہ ذیل مجربات ستمبر ۱۹۲۵ء سے آخر اکتوبر ۱۹۲۵ء تک نصف قیمت میں فروخت کئے جائینگے

جو شخص ... مندرجہ ذیل ادویات نصف قیمت سے لینے کا حقدار ہو جائیگا ...

حب مشتی

اکسیر مفرح

اکسیر بدن

گلناری

عرق خونی

معین حمل

حب انفلوئنزا

مرہم

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۸ ربیع الاول سنہ ۱۹۲۶ء

پنجاب و بنگال میں نشستوں کی تخصیص کا مسئلہ

اشاعت گذشتہ میں اس مسئلہ پر گفتگو کی گئی تھی وہ اس کے ظاہری پہلوؤں سے متعلق تھی آج ہم اسکے باطنی پہلوؤں اور حقیقی حسن و قبح پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں سب سے پہلے یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ تخصیص نشست کے مسئلہ میں ان دلائل کو بجنسہ تسلیم کر لیا گیا ہے جو نہرو کمیٹی کی رپورٹ نے اسکے خلاف پیش کئے ہیں کسی مخالف تخصیص نے ان پر ایک حرف کا اضافہ نہیں کیا ہے، بلکہ انکو اس بحث پر کلیۃً جامع و مانع قرار دیا جاتا ہے اسلئے ہم انہی دلائل پر تنقید کریں گے اور اپنی بحث کو اسی دائرہ میں محدود رکھیں گے جو خود نہرو کمیٹی نے کھینچ دیا ہے۔

جن حقائق کو نہرو کمیٹی نے خود تسلیم کیا ہے یا اگر تسلیم نہیں کیا تو کم از کم اس کی تصریحات سے جو امور قدرتی طور پر مستنبط ہوتے ہیں انکو ابتداہی میں بیان کر دینا ہمارے مدعا کے اثبات کیلئے از بس مفید ہوگا۔

نہرو کمیٹی کے مسلمہ حقائق

(۲) تخصیص کی ایک بڑی خرابی یہ ہے کہ اکثریت اپنے آپکو خود پابند کر لیتی ہے اور اسکیلئے مقررہ تعداد سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کا امکان جاتا رہتا ہے بلکہ بہ افادیت کی بھی حق تلفی ہے کہ اپنی تعداد سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کا موقع نہیں ملتا۔

(۳) پنجاب و بنگال میں قدرت نے ایسی تقسیم کر رکھی ہے کہ ہر فریق اپنی حفاظت کیلئے کافی مضبوط ہے اور کوئی فرقہ اتنا مضبوط نہیں ہے کہ دوسرے کو دبا لے۔

(۴) پنجاب کے (۲۹) اضلاع میں سے ۱۵ اضلاع ایسے ہیں جن میں ... فی صدی سے لیکر ... فی صدی تک مسلمانوں کی آبادی ہے اور ان اضلاع سے مسلمانوں کو قوم کی کونسل میں تقریباً ... فی صدی نیابت حاصل ہو جائیگی ...

تخصیص کی اصلی غرض

تخصیص کے خلاف اہم ترین دلائل

اورنگ زیب کے ہاتھ کا قرآن

ریاست جودھپور کے مسلمانوں پر ظلم

خبریں و مقتبسات

مصر میں آتشزدگی سے نقصانات

کمانڈر معان کے قاتل کو سزا موت

ترکی اور یونان کا مسئلہ

مصر کے جدید تجارتی معاہدات

اسکندریہ میں مستشرقین کی موتمر

دہلی کے اطراف

محاملات مصر

دوسرے نوابوں پر فرانس کا استبداد

ترکی میں تعلیم نسواں

امکار و لطائف

شیطان

حوادث و احکام

استفتاء

سرقیات

سر علی امام کی وزارت کے متعلق تردید

نواب صاحب بہاولپور اور حکومت ہند میں کشمکش

قہر الٰہی کے کرشمے

ریاست جموں کے ایک قصبہ میں ہولناک سیلاب

دو سو آدمی غرق ہو گئے

دریائے چناب میں سیلاب

ایک عالم کی ضرورت

ایک ایسے باوقار مخلص عالم دین کی ضرورت ہے جو طلبا کو علوم دینیہ عربی و فارسی کتب پڑھا سکیں۔ اور مضافات میں دورہ کر کے عوام کو پابندی شریعت اور اجتناب معاصی کی ترغیب دیں۔ مقامی مالی مشکلات کے باعث صرف ... دیئے جا سکیں گے۔ جو حضرات اس ... تعلیم و اشاعت دین متین کی خدمات انجام دینے کے لئے آمادہ ہوں وہ ... خط و کتابت کریں۔

قادیانی امت کو ایک اور شکست

مرزا غلام احمد کے نبی ہونے پر آسمانی فیصلہ

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

قاضی عبدالرشید مرحوم کی قبر

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

کھرگپور کے خانہ برباد اور ستم رسیدہ مسلمانوں کی دردناک داستان

خاندانوں کی بیخرچی تباہی عورتوں اور بچوں کی مظلومیت مسلمانوں کی ابلا دینے والی فریاد

سنگینی مزدوروں اور مسلح سکھوں کی سفاکی اور ہولناک غارتگری

قدرت خدا کا کرشمہ

ہیضہ

اگرچہ ایک خوفناک و مہلک وبا ہے تاہم

امرت دھارا رجسٹرڈ رجسٹرڈ

اس کے لئے بھی ہمیشہ ایک مؤثر حفظ ماتقدم اور کامل علاج ثابت ہوئی ہے۔ امرت دھارا عام ہی امراض عمومی اور خانگی تکالیف کے لئے نہایت ہی ضروری دوا ہے۔

ہمیشہ اپنے پاس رکھئے

قیمت فی شیشی ... نصف شیشی ... نمونہ کی شیشی ...

دوائی ملنے کا پتہ امرت دھارا ... لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون - امرت دھارا روڈ امرت دھارا پوسٹ آفس - لاہور

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی ہیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

رنگی قلم کمپنی ... دہلی

گوہر مراد

لطف حیات

تفسیر حقانی

اکسیر جذام

کیمیائے شہرت یا جنات کے تحفے

شکایت رفع ہوگئی

بچوں کی تعلیم کا اور موقع

بال جیون گھٹی

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

مالا بد کلیمی

سوانح اسمٰعیل کلیمی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)

نصف صفحہ (٭)

ایک کالم (٭)

½ کالم (٭)

¼ کالم (٭)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۔ یکم ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ ہجری ۔ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۹

ویداور قرآن کریم کا مقابلہ

اعدائے اسلام کے دلوں پر صداقت قرآن کا سکہ

(شاہ افضال الرحمن صاحب جیل مونگیری کے قلم سے)

قرآن کریم کے الہامی اور کلام آلٰہی ہونے کی نسبت ہر زمانہ اور دنیا کی ہر زبان میں بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور ان میں براہین و دلائل سے اس دعوی کو ثابت کیا گیا ہے اسی طرح وید مقدس کے الہامی ہونیکا دعوی کو باطل ثابت کرنے کیلئے ...

کہا گیا ہے لیکن میں اس احمقانہ فعل کے خلاف یہاں صدائے احتجاج بلند کرتا ہوں۔

(۲) مشہور چند ت ہانتے تکا سی رام جی ایم اے پنجاب اخبار پرکاش لاہور مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۲۵ء کے صفحہ ۲ کالم ۲ ...

[illegible]

نومسلموں کی تعلیم و تربیت اور ہمارا مذہبی ...

[illegible]

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

افسوس ہے کہ مسلمانوں کو ساری عمر نماز پڑھتے ہوئے ہو جاتی ہے مگر انکو یہ خبر نہیں ہوتی کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اس کا مطلب کیا ہے ... اس غفلت سے بچانے کو مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف و سلیس زبان میں تالیف فرمائی ہیں ...

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ...

علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

[illegible]

آخر کیوں؟

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے

یہی اعتراض ہے کہ ان کے تعلیم یافتہ باوجود سات آٹھ سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں یہی وہ الزام ہے جو عام طور پر لگایا جاتا ہے ... ہم نے اس اعتراض کی معقولیت کو تسلیم کرکے عربی کا ایک نیا نصاب (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کیا ہے جس میں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایاں اور ان کے حوصلہ و قوت کو بڑھانے والی ہیں۔ نیا نصاب یہ ہے: فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے ... آسان کتابیں یہ ہیں: فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

عربی آسان ہوگئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

سرکاری زبان

[illegible]

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

مسلمانوں کی تمنا

[illegible]

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

سلام مسنون

[illegible]

ملا رموزی

بھوپال

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (ﷲ) ہے ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان ادیبی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — یکم ۵ ۹ ۱۳ ... — نرخنامہ اشتہارات

جلد ۸ — دہلی یوم پنجشنبہ ۵ ربیع الآخر سنہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۸ عیسوی — نمبر ۲۰

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

سماجی سناتن دھرم کو کس طرح ملیامیٹ کر رہے ہیں

ہے رقیبوں کی زبان پر بھی ستم کا شکوہ ۵ تو بھی مجبور ہے جاتی نہیں عادت تیری

آریہ سماج کی تاریخ میں روز ازل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آریہ سماجی دوست ہندو شاستروں ہندو پرانوں اور مہا بھارت کے قائل نہیں ہیں یہ حضرات ویدوں کو بھی اسی حد تک قائل ہیں جہاں تک انکے خیالات اس امر کی اجازت دیں آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند جی اور انکے نام لیواؤں نے شاستروں اور پرانوں کو جیسے نقطۂ نگاہ سے دیکھا ہے ان کا خیال آتے ہی ایک ہندو کا جسم و جان لرز جاتا ہے۔ سوامی جی کی زندگی اور ان کی مرنے کے بعد حقیقت شناس نگاہیں ان کو دیکھ چکی تھیں اور انہوں نے بارہا اس امر کا اعلان بھی کر دیا تھا کہ جن پرانوں کے خلاف یوں طوفان بدتمیزی برپا کیا جاتا ہے آخر ان کا مطالعہ تک نہیں کیا مگر آریہ سماجی حضرات نے اس اور کی پرواہ تک نہ کی اور اپنے بدنام طرز عمل کو باقاعدہ جاری رکھا۔

پرانوں اور ہندو اتہاس ہندو لٹریچر کے خلاف جو طوفان برپا کیا گیا تھا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارے دوست [illegible]

تھوڑی سی بھی سمجھ میں یہ حقیقت کیا آ سکتی تھی کہ مہا بھارت کا کرشن جو ارجن کی رہنمائی کرتا ہے گیتا جیسے اونچے فلسفہ کا اپدیش دے سکتا ہے اور اس طرح آپ کا خیال تھا کہ بھاگوت کا گوپیوں چرانے والا مرلی بجانے والا راس لیلا کھیلنے والا کرشن نہ تو ارجن کی رہنمائی کر سکتا اور نہ ہی گیتا کا اپدیش دے سکتا ہے مگر پرماتما کا شکر ہے کہ صبح کا بھولا شام کو گھر پہنچ چکا ہے

جس طرح سنہ ۱۹۲۴ء میں پرکاش کے دشتی نمبر کے تین دن بعد مہاتما کرشن مندری آریہ پرتی ندھی سبھا نے مورتی پوجا کے عالمگیر ویدک سدھانت کے سامنے سر جھکا دیا تھا اس طرح یوں تو آریہ سماجی دوستوں نے جس دن سے جنم اشٹمی کے موقعہ پر اپنے اخبارات کے کرشن نمبر نکالنے شروع کئے ہیں۔ اسی دن سے اس حقیقت کے سامنے سر جھکا دیا ہے کہ گوپیوں چرانے والا۔ بنسری بجانیوالا برج کا کرشن ہی گیتا کا اپدیشک [illegible]

علماء شریعت کا مذاق

[illegible]

حق نہیں پہنچتا لیکن دوسری طرف ملکہ افغانستان ہیں کہ علانیہ یہ فتوی دے چکی ہیں کہ مسلم عورتوں کو شرعاً ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔ اب عورتوں کو ووٹ کے حق سے محروم کہنے والا مولوی بولتا ہے تو شریعت کے زور پر اور ملکہ افغانستان اپنا فتوی صادر کرتی ہیں تو شریعت کی بنا پر۔ اس حالت میں ایک محقق بجا طور پر کہہ سکتا ہے کہ شریعت ہے یا موم کی ناک کہ جدھر چاہا پھیر لیا۔ (پرکاش)

سونتہ کے بلوائی جاٹوں سے ہمدردی ہے

کیا ایک یوروپین کا فیصلہ بھی غیر منصفانہ ہے

کسی نے سچ کہا ہے زبردست مارے اور رونے نہ دے سونتہ میں پولیس نے ہندوؤں کے پرامن مجمع پر بلا وجہ و بلا اشتعال بیدریغ گولیاں برسا کر تیرہ چودہ متنفس کو ہلاک اور بیسیوں کو مجروح کر ڈالا اور اب انہیں بدنصیب [illegible]

[illegible]

تو عشق ناز کر خون دو عالم میری گردن پر (دیپک)

صوبہ سرحد کے ہندو اور نہرو کمیٹی

مسلمانوں پر جبر و تشدد کا الزام

کیا پنڈت موتی لال نہرو یا نہرو کمیٹی کا کوئی ممبر جواب [illegible]

(۱) نہرو کمیٹی کے کتنے ممبروں نے اپنی تمام عمر میں کتنی دفعہ شمال مغربی سرحدی صوبہ اور بلوچستان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے؟

(۲) آل پارٹیز کانفرنس میں شمال مغربی سرحدی صوبہ اور بلوچستان کیطرف سے کسقدر نمائندے شریک ہوئے ہیں؟ انکو کس نے منتخب کیا اور کب؟ ان میں کتنے ہندو کتنے سکھ اور کتنے مسلمان تھے؟

(۳) کیا [illegible]

(۴) کیا [illegible]

[illegible]

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جا رہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس روپیہ قیمت کی دوا تمام روپیہ پیشگی بھیج کر منگائیگا وہ ایک سال تک مندرجہ ذیل ادویات نصف قیمت سے لینے کا حقدار ہو جائیگا۔ اور آئندہ پیشگی بیس روپیہ میں صرف چالیس روپیہ قیمت کی ادویہ دواخانہ سے بھیجی جائیں گی بلکہ پیشگی روپیہ کے وصول ہونیکی تاریخ سے پورے ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائیں گی محصولڈاک و خرچہ پیکنگ ہر حالت میں ذمہ خریدار رہیگا اور پیشگی روپیہ بھیجکر دوا منگانے والوں کے نام دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون ہمیشہ شایع کرتا رہیگا۔

قدیم یونانی مرکبات — خاص مجربات — مردوں کے لئے — عورتوں کے لئے — بچوں کے لئے

[illegible]

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ۔ ضلع مظفرنگر

اخبار و مقتبسات

ایران، ٹرکی اور افغانستان کے نقش قدم پر

جریدۃ المقطم کو تہران کے ایک پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ مجلس ایران نے ایک تجویز پاس کی ہے جس کی رو سے سرکاری ... کی آزادی کا اعلان کیا جائیگا۔ اور آزادی کی تحریک کو بتدریج لیکن عجلت کے ساتھ ترقی دیجائے گی۔

معاملات شرق اردن

جریدۃ السیاسۃ کو عمان سے ایک پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت شرق اردن نے اللنبی اور شرق اردن کے مابین سلسلہ ... پیغام کو بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے ...

ایران اور اٹلی کے تعلقات

سوویٹ روس اور افغانستان کا تجارتی معاہدہ

یمن میں صنعتی ترقی

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کو افغانستان سے دعوت

شام کا دستور العمل

بیت المقدس میں عرب قوم پرست مجلس کی آمد

قسطنطنیہ میں فرانسیسی سفارتخانہ میں چوری

کابینہ شام

شاہ ایران کی سیاحت یورپ

جریدۃ المقطم کے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے اعلیٰحضرت غفار خاں صاحب جلال ایرانی وزیر مختار متعین اسکندریہ ... نے فرمایا کہ رضا شاہ پہلوی مستقبل قریب میں یعنی موسم سرما کے آغاز میں یورپ کے خاص خاص دارالخلافوں کی سیاحت فرمائیں گے ... اس دورہ کے سلسلہ میں شاہ موصوف مصر بھی تشریف لائیں گے۔

شام میں ایک جعلی مہر

شام میں مشکلات کا آغاز

شرق اردن اور انگلستان

مصری یونیورسٹی کی سو سالہ جوبلی

کرنل لارنس کے سفر ایران کی تردید

شام کا وفد پیرس میں

ٹرکی اور یونان

ٹرکی کے جدید حروف تہجی

ریاست جے پور میں مسلمانوں کی شدید حق تلفی
سرکاری محکموں میں تعصب کی کارفرمائیاں

ریاست جے پور اگرچہ راجپوتانہ کی ایک ہندو ریاست ہے لیکن اس میں ہندو مسلمانوں کے ساتھ ہمیشہ سے یکساں سلوک ہوتا چلا آیا تھا ... والد صاحب کے عہد تک یہ پوری ریاست تعصب اور فرقہ وارانہ خیالات کی آلائشوں سے بالکل پاک رہی لیکن انکے انتقال کے بعد سے ریاست کے نظام اور وہاں کے حکام کے خیالات کی کایا پلٹ ہوگئی۔ اور تمام محکموں میں تعصب اپنا کام کرنے لگا ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے شرع شریف اس صورت میں کہ ہمارے ہاں کچھ میں ایک قوم ہے جس کو میولا قوم کہا کرتے ہیں۔ یہ قوم شروع میں مسلمان تھی لیکن مسلمانوں کی کسمپرسی کی وجہ سے اور ان کی بری صحبت سے اسلام سے برگشتہ ہوکر بدطرح ہوگئے تھے ... خداوند تعالیٰ جل و علا کی ہدایت سے وہ قوم ... دوبارہ مشرف باسلام ہوکر حلقہ بگوش اسلام ہوگئی ...

الجواب

الجمعیۃ کے ماہوار ایڈیشن کی تاریخ قریب آگئی ہے
اسلئے مشتہرین کو چاہیے کہ سب سے پہلی فرصت
میں اشتہار کا معاملہ کرلیں ورنہ بعد میں مایوسی ہوگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۵ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

پنجاب و بنگال میں نشستوں کی تخصیص کا مسئلہ

(۳)

اعداد و شمار کا گورکھ دھندا

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ دوران اعداد و شمار پر دیا جارہا ہے جو ہندو کمیٹی نے پنجاب کے متعلق پیش کیے ہیں اس میں شک نہیں کہ ان اعداد و شمار میں جو ہوشیاری کی گئی ہے وہ قابل داد ہے لیکن ہمیں یہ کہنے میں ذرا تامل نہیں ہے کہ اس سے زیادہ گمراہ کن اور ایلہ فریب اعداد و شمار پیش کرنا امر دشوار تھا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ایک پوری قوم ...

ہے تو کیا وجہ ہے کہ پنجاب کی کونسل میں ان کی اکثریت کو غیر یقینی رکھا جارہا ہے

معیار بلوغ کا قاعدہ

اب مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لیے یہ بھی کہا جارہا ہے کہ رائے دہندگی کے لیے معیار بلوغ کو قائم کرنے سے تمام خطرات زائل ہوجاتے ہیں۔ ہم خود بھی معیار بلوغ کے وکلا میں سے ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ حق رائے دہندگی کو اتنا ...

دس سال کی شرط

دہلی کے قصابوں پر پابندیاں

ریاست جے پور اور مسلمان

جامع مسجد دہلی میں جلسہ

خبر قیاسات

بیرون ہند

دنیا کے حامیان امن کی کانفرنس ہندوستانیوں

جنیوا ۱۲ ستمبر۔ تمام دنیا کے مذاہب کی حامی امن کانفرنس کی مجلس عاملہ کا دوسرا اجلاس ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوگا اور یہ ہندوستان میں ہوگا کیونکہ کانفرنس نے ہندوستان کو ... تمام آخری فیصلہ مجلس عاملہ کے اختیار میں ہے۔

ہالینڈ بھی جنگی تیاریاں کر رہا ہے

ہالینڈ کے دو تباہ کن تارپیڈو اور جہاز ڈی ہائیڈ اور ... آئندہ سال ... ہالینڈ کے جزائر اور مقبوضات کے بحری تحفظ کے لیے ... اور جاوا بھیجے جائیں گے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ پہلا موقع ہے کہ ہالینڈ کے جنگی جہاز ... ہوں گے۔

ہندوستان

نہرو رپورٹ اور حکومت ہند

پولیس کے انتظامی افسروں کے نام ہدایات

... ستمبر ... کی ایک مخفی چٹھی ... کی طرف سے تمام صوبجاتی ... پولیس ... افسروں کے نام ہدایات جاری ہوئی ہیں ...

ایک مریض کی موت سے ڈاکٹر پر مقدمہ

... پولیس میں ... الزام یہ ہے کہ ڈاکٹر موصوف ... زیادہ ... لاہور ہائیکورٹ نے ... فیصلہ دیا ...

سندھ کی علیحدگی کے ریزولیوشن کے خلاف کوشش

ڈاکٹر چلگرام کی مکمل پالیسی

کراچی ... ستمبر ... ڈاکٹر ... شوکت علی، ڈاکٹر انصاری اور ... لال چند نول رائے ... سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کردیا جائے ... آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ ... درخواست کی ہے کہ وہ بیان شائع کریں ... مسلمان لیڈروں ... واپس لیں۔

فسادات کھرگپور کے سلسلہ میں ۹ گرفتاریاں

کھرگپور ۱۶ ستمبر۔ امن اور کی کوششیں ہو رہی ہیں کہ کھرگپور سے اس عنصر کو خارج کردیا جائے کہ جو وہاں فسادات کا موجب بن رہا ہے۔ پولیس مشتبہ لوگوں کی گرفتاری میں مشغول ہے اور اس نے ... جہاں ریلوے ملازمین ... رہتے ہیں پولیس نے ۹ آدمیوں کو گرفتار کیا انکے خلاف زیر دفعہ ... ضابطہ فوجداری مقدمہ چلایا گیا۔

نام نہاد آل پارٹیز کانفرنس کا پروپیگنڈا

پنجاب میں دورے کی تجویز

لاہور ۱۵ ستمبر۔ آج پنجاب آل پارٹیز کانفرنس کا ایک اجلاس سردار سردول سنگھ کویشر کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ لالہ دونی چند صاحب صدر نے صدارت کے فرائض انجام دیے۔ اس اجلاس میں لکھنؤ کانفرنس کے فیصلے کے متعلق پروپیگنڈا کرنے اور چندہ جمع کرنے کے سوال پر بحث ہوئی۔ چندہ جمع کرنے کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اور یہ فیصلہ ہوا کہ پروپیگنڈا کا کام آج ہی سے شروع کر دیا جائے۔ لالہ دونی چند۔ سردار منگل سنگھ۔ ڈاکٹر ستیہ پال اور ڈاکٹر محمد عالم پر مشتمل ایک ڈیپوٹیشن صوبہ بھر کا دورہ کریگا۔ ایک اور ڈیپوٹیشن بنایا گیا ہے جس کا کام ... صوبہ بھر میں دورہ کرنا ہوگا۔ ... اور ... کے متعلق ... پروپیگنڈا کریں گے۔

اس جلسہ میں آل انڈیا لیڈر شلاً پنڈت موتی لال نہرو ... کی ... دعوت دی ... ایک پمفلٹ شائع کرے گی جس میں نہرو رپورٹ کی سفارشات پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے گی ... لکھنؤ کانفرنس کے فیصلے ...

ایک جوان لڑکے کی خودکشی

... ہائی سکول ... میں پڑھنے والے ...

باشوکیا قانون مجلس منتخبہ کے سپرد کر دیا گیا

غداران وطن کی حکومت پرستی کا نظارہ

شملہ ۱۵ ستمبر۔ آج اسمبلی کا جلسہ ... پبلک سیفٹی بل ... کے سلسلے میں ... ڈاکٹر انصاری ... گروپ ...

پنڈت مالوی کی تقریر

... پنڈت مدن موہن مالوی ...

مسٹر کریرار کا جواب

مسٹر کریرار ہوم ممبر نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ... ہندوستان کا قانون فوجداری ... موجودہ ... بنیادی فرق ہے۔

سوالات کا جواب

پنڈت مالوی نے جوابات ... اور ... ہوم ممبر نے کہا کہ ... بل کا مقصد ...

پہ چکا ہے کہ ہندوستان ... ان کے ساتھ انگورنٹ کیا سلوک کرے گی ... اس خطرناک عنصر کو دور کرنے کے لیے گورنمنٹ اپنی پالیسی کی کامیابی کی غرض سے شہریوں خصوصاً اسمبلی کے تعاون اور حمایت پر منحصر ہے (تالیاں)

اس وقت سات بج چکے تھے، طرفین آراء شماری کے لیے پورے پورے تیار تھے۔

مسٹر امرناتھ دت نے بل اشاعت کے لیے بھیجنے کی تجویز پیش کر رکھی تھی جو پاس نہ ہو سکی، اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ مسٹر آچاریہ نے سوراج پارٹی سے استعفٰے دے کر بل کے اصول کی حمایت کی اور انڈیپنڈنٹ پارٹی کے ممبروں میں اختلاف رائے ہو گیا۔

کمیٹی کے ممبروں میں اضافہ کرنے کی تجویز مسٹر ایس جی ... نے پیش کی۔ مسٹر امرناتھ دت کا نام پاس ہو گیا اور مسٹر رفیق ممبر نہ بن سکے ... ممبروں نے اپنے نام واپس لینے کے لیے مسٹر امرناتھ دت نے کہا کہ حکومت کا طرز عمل ... مسٹر افضل رحمت اللہ کے سوا کوئی قوم پرست یا آزاد ... شامل نہیں ہوا ہے ... میں اہم ممبر مسٹر کریرار سر ذوالفقار علی خان ... مسٹر افضل رحمت اللہ ... رپورٹ پیش کرے گی کمیٹی کے ... ۶۲ آراء سے پاس ہوئی ... مسٹر افضل مولوی محمد یعقوب ... بل کے حق میں دی ...

بھرتپور میں گرفتاریاں

کیا مسٹر سنگھ راجہ کاکرو بھی گرفتار ہو گا؟

بھرتپور ... ستمبر ... کے خلاف ... سکھ جو ... بھرتپور ... اس وقت گرفتار ہو گیا ہے ...

خاندان جہانبانہ کا ایک تاجدار خطرہ میں

نواب صاحب بہاولپور پر حکومت کی مہربانی

شملہ ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کپتان سکندر حیات خاں کے متعلق ابھی تک کوئی تصفیہ نہیں ہوا، معلوم ہوا ہے کہ نواب صاحب بہاولپور کسی قیمت پر بھی کپتان سکندر حیات کو بطور وزیر منظور کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں ... گورنمنٹ ہند ... نواب صاحب ... کپتان ... حیات خاں کی نکھرتی کو ... سر ذوالفقار علی خاں اس سلسلہ میں ...

اسمبلی میں پنڈت مالوی کی غلط بیانی

مسلم ممبران کا احتجاج

شملہ ۱۵ ستمبر۔ لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں پنڈت مدن موہن مالوی نے مسلم ممبران کی اس بات کو چیلنج کیا کہ مسلمانوں کی اکثریت نہرو کمیٹی کے خلاف ہے آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کی اکثریت نے رپورٹ کو منظور کر لیا ہے ... مسلمان ممبران کی طرف سے نہیں نہیں کی آوازیں آنے لگیں جس سے شور پیدا ہو گیا صدر اسمبلی کو مداخلت کرنی پڑی اور پھر یہ شور بند ہوا۔

ڈاکٹر کچلو اور مولوی محمد یعقوب

امرتسر ... ستمبر۔ ڈاکٹر کچلو نے ایک بیان ایسوسی ایٹڈ پریس کو دیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ میں نے مولانا شوکت علی اور مولوی محمد یعقوب کے خیالات جو انہوں نے آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ظاہر کئے ہیں پڑھا ہے۔

مولانا شوکت علی کے متعلق تو مجھے کچھ نہیں کہنا ہے، مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے تمام حساب کو دیانت کے ساتھ پڑھا ہے، مجھے امید ہے کہ وہ ایک بہادر ... اپنی غلطی کو محسوس کریں گے ... مولوی محمد یعقوب ... آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل نے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لیے منظور کی تھی۔

لاہور کے ایک جلسہ میں پتھراؤ

خلافت کمیٹی کے ارکان کا پر امن رویہ

پولیس سے کوئی امداد نہیں لیگئی

لاہور ۱۵ ستمبر۔ مسلمانوں کے ایک جلسہ میں جو آج شب کو بسرپرستی خلافت کمیٹی لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلوں کی تائید میں منعقد ہوا تھا بہت گڑبڑی ہوئی۔ اینٹ پتھر خاک اور کوڑا پھینکا گیا۔ ممتاز خلافتی مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی صدارت میں جلسہ شروع ہونے پر ایک گروہ جو جلسے کو شکست کرنے کا تہیہ کر کے آیا تھا اختلال پیدا کرنے لگا۔ غل شور کرنا اور بانیان جلسہ کو جن میں ممتاز حامیان خلافت عبدالقادر قصوری ظفر علی خاں۔ ڈاکٹر محمد عالم۔ افضل حق داؤد غزنوی اور غازی عبدالرحمٰن شامل تھے گالیاں دینا شروع کیں۔ چیف صدر کے لیے علانیہ غوغا کا اکھاڑہ ہو گیا مقررین کو نظم قائم رکھنے کے لیے خاموش ہو جانا پڑا ... ایک تیز صدر جلسہ کی پیشانی پر لگا۔ بعض صدر صاحب اس چوٹ سے سنبھلنے بھی نہ پائے تھے کہ دوسرا پتھر افضل حق کے اور تیسرا پتھر مولوی عبدالقادر کے ... ظفر علی خاں کے لگا۔ پتھروں کی بوچھاڑ کے باوجود بانیان جلسہ نے کامل امن قائم رکھا اور اپنے حامیان کو جوابی کارروائیوں سے باز رکھتے رہے ورنہ ہر لحظہ دست بدست لڑائی کا اندیشہ تھا۔ ایک گھنٹہ کے بعد مقابلتہ سکون ہو گیا اور مقررین نے اپنی تقریریں فسادی گروہ کی خلل اندازی کے باوجود جاری رکھیں آخر میں صدر نے لکھنؤ کے فیصلوں پر جلسہ کو توجہ دلائی اور کہا کہ جو لوگ آل پارٹیز کے فیصلہ کے موافق ہوں اپنے ہاتھ اٹھا دیں ... لکھنؤ کے فیصلوں سے مخالفت کا اظہار کیا تمام مجمع نے کھڑے ہو کر تائید میں ہاتھ اٹھائے۔ صدر نے تب مخالفین کو دعوت دی ... مخالفت کرنے کے لیے بلایا ... اللہ اکبر کے نعروں ... مخالفین کی مخالفانہ طرز کے درمیان جلسہ ختم ہوا۔ دوران جلسہ میں سٹی مجسٹریٹ ایک زبردست پولیس کا دستہ لیے ہوئے برابر موجود رہے اور کل کارروائیوں کو دیکھتے رہے۔ پولیس نے کسی موقع پر کوئی دست اندازی نہ کی اور نہ بانیوں نے اس کی مدد طلب کی۔

علماء دیوبند کی مذہبی رہنمائی

قانون صغرسنی کی مخالفت

ناظم جمعیۃ الانصار دیوبند سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں طلباء اساتذہ۔ اور علماء دیوبند کا ایک جلسہ بصدارت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم شارداایکٹ کی دفعات پر غور و خوض کرنے کے لیے عمارت دارالعلوم میں منعقد ہوا حسب ذیل تجاویز اتفاق رائے منظور کی گئیں۔

(۱) یہ جلسہ شاردا بل کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے کہ نابالغ لڑکیوں کی شادی کو جرم قرار دینا تعلیم اسلام کے منافی ہے اور صدر و ممبران جمعیۃ مقننہ سے پرزور الفاظ میں درخواست کرتا ہے کہ وہ ایسے بل کو جو شریعت اسلامیہ کے بالکل مخالف ہے قانون نہ بننے دیں۔

(۲) یہ جلسہ ہز ہائنس نظام حیدرآباد کو اس کارروائی پر اپنے دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ ہز ہائنس نے نابالغ لڑکیوں کی شادی کو قانونی جرم قرار دیا ہے اور بعض حالتوں میں انکو قانونی وراثت سے محروم کرتا ہے۔ یہ اسکو مذہب اسلام میں صریحی مداخلت سے تعبیر کرتا ہے۔ ہز ہائی نس نظام حیدرآباد سے پرزور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظرثانی فرمائیں۔ امید ہے کہ ہز ہائنس مذہب اسلام اور اپنی مسلمان رعایا کے جذبات کا جن کی ریاست میں اکثریت ہے خیال فرمائیں گے۔ اور ایسا قانون منظور نہ فرمائیں گے۔

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ تجویز نمبر (۱) صدر جمعیۃ مقننہ کو بھیجدی جائے۔ اور تمام تجاویز کو بذریعہ تار روزانہ اور ہفتہ وار اخبارات میں بھیجدیا جائے۔ اور تمام اسلامی انجمنوں سے تحریک کی جائے کہ وہ شاردا بل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ اور مہاراجہ کشمیر سے نئے قانون کی نظرثانی اور تنسیخ کی درخواست کریں۔

گورنر پنجاب اور مسلمانان پانی پت

صوفی اقبال احمد صاحب پانی پت سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:-

ضلع کرنال کے حال کے دورہ کے موقعہ پر مسلمانان پانی پت ...

یکیٹی ہنوز زندہ ہے اور منتشر نہیں کی گئی۔ اس کمیٹی کے ممبروں کو کہا ہے گیا ہے آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس میں شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔ اس کمیٹی کے پانچ ممبر معہ کئی دوسرے ممبروں کے لکھنؤ کانفرنس میں گئے تھے انہوں نے جو بیان شائع کیا اس پر ان کے دستخط موجود تھے۔ بیان صاف ہے اور اس سے آل انڈیا مسلم لیگ کی کوئی بنادش نہیں ہوتی ہے مولوی صاحب کو مشورہ دینے کے لیے لکھنؤ بلایا گیا۔ وہ بیان شائع ہونے سے دو دن پہلے آئے۔ انہوں نے بھی اس بیان پر دستخط کئے اسکے بعد کیا واقعہ ہوا مجھے کچھ پتہ نہیں اور مجھے یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ انہوں نے اپنا نام کاٹ دیا۔

مولوی صاحب جو رائے اپنی رکھتے ہیں وہ ان کو مبارک ہو۔ لیکن میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دستخط کنندوں میں کبھی ان کا نام شائع نہیں کیا گیا۔ مولوی یعقوب کو مسٹر یعقوب عارف کے نام سے غلط فہمی ہوئی۔ یہ یعقوب دوسرے ہیں مراد آبادی یعقوب نہیں ہیں۔

عدن کے ریزیڈنٹ اور سپہ سالار فوج ہندوستان میں

شملہ ۱۵ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سر سٹیورٹ سائمز ریزیڈنٹ اور کمانڈر انچیف عدن ۲۳ ستمبر کو ہندوستان پہنچیں گے اور تقریباً چار دن شملہ میں وائسرائے کے پاس تشریف رکھیں گے۔

باشندگان کھرگپور پر تعزیری جزیہ

فرقہ وارانہ فساد کے نتائج

کھرگپور ۱۵ ستمبر۔ تجویز ہے کہ کھرگپور کے رہنے والوں پر ۱۲ ماہوار فی شخص تعزیری ٹیکس لگا دیا جائے۔ تاکہ اس تعزیری پولیس کے اخراجات وصول ہو جائیں جو قیام امن کی غرض سے کچھ دنوں کے لیے وہاں معین کی گئی ہے جس علاقہ پر یہ ٹیکس لگایا جائیگا اس میں زیادہ تر ہندو اور مسلمان مزدور رہتے ہیں۔ اور وہی فسادات کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب مقامی رہنماؤں سے مشورہ کر رہے ہیں تاکہ اختلافات کے متعلق سمجھوتہ ہو جائے۔

گورنمنٹ کی جابرانہ پالیسی

سخت گیری کے ارادے

شملہ ۱۷ ستمبر۔ اسمبلی میں جہاں غیر ملکی کمیونسٹوں کے اخراج کے لیے ایک بل زیر بحث ہے، وہاں یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ غیر ملکی کمیونسٹوں کے ساتھ ہی یہاں ہندوستانی کمیونسٹوں کو بھی ... آزادی سے کام کرنے کا موقع نہیں دے گی۔ بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ اس معاملہ پر غور کر رہی ہے کہ ہندوستانی کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے سختی سے کام لیا جاوے۔

مولانا محمد علی پر کامیاب عمل جراحی

بمبئی ۱۳ ستمبر۔ مولانا شوکت علی صاحب نے ذیل کا تار شائع کیا ہے۔

بیگم محمد علی نے مجھے سوئزر لینڈ سے تار سے اطلاع دی ہے کہ محمد علی صاحب کے فرنکفرٹ آن مین کے بحری پیام سے معلوم ہوا ہے کہ پروفیسر ... نے آپریشن کیا ہے۔ پروفیسر ... زیادہ ... کے مشہور ماہر طبیب ہیں۔ آپریشن کامیاب ثابت ہوا۔ ڈاکٹروں سے انہیں باہر تک جانے کی اجازت مل گئی ہے۔

سندھ کی علیحدگی اور ڈاکٹر انصاری کی تائید

میر محمد بلوچ کو ہموار کرنیکی کوشش

دہلی ۱۶ ستمبر۔ یہ معلوم کر کے کہ صوبہ بمبئی کی مجلس مقننہ میں علیحدگی سندھ کے متعلق عنقریب کوئی تجویز پیش ہونیوالی ہے، ڈاکٹر انصاری صاحب نے میر محمد بلوچ صاحب کو مندرجہ ذیل تار ارسال کیا ہے۔

مجھے امید ہے کہ آپ بحیثیت آل پارٹیز کانفرنس کے میثاق سندھ پر دستخط کنندہ کے بمبئی کی مجلس مقننہ کے مسلم ارکان کو اس بات پر رضامند کرنے کی کوشش کریں گے کہ وہ (اپنے کسی عمل سے) اس میثاق کی خلاف ورزی کر کے جھگڑا نہ کریں۔

لے ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب کی توجہ احکام قربانی میں بقیہ رکاوٹوں کی طرف منعطف کرائی اور حال و استقبال کے لیے موجودہ حل کو قابل اطمینان و پائدار بنیادوں پر قائم کرنے کی درخواست کی۔ امید ہے کہ ہز ایکسیلنسی اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے اور سالہا سال کے تکلیف اور پژمردہ دلوں کو کامل طور پر مطمئن فرمائیں گے اور واقعہ تاریخ پانی پت میں ہز ایکسیلنسی کے دور حکومت کی یادگار نشانی ہوگا۔

انجمن اسلامیہ فرید آباد کا جلسہ

۵ و ۶ ستمبر کو جناب نواب محمد یونس خاں صاحب شیروانی رئیس دتاولی کے زیر صدارت انجمن فرید آباد کے جلسہ کا افتتاح ہوا۔ جناب صدر کے خطبہ صدارت کے بعد جسٹس امیر علی کی تعزیت کا ریزولیوشن پاس ہوا۔ شب کا جلسہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مولوی محمد ابراہیم ہسوی نے تاریخ اسلام کی نظم سنائی۔ اس کے بعد جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے دو گھنٹہ تک تقریر فرمائی جس سے سامعین نہایت محظوظ ہوئے۔ صبح کو صدر جمعیۃ اور ناظم جمعیۃ تشریف لیگئے دن کے جلسہ میں مولوی عبدالسلام نو مسلم اور مولوی مظہرالدین صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ گاؤں کے لوگوں پر خاص اثر ہوا۔ جناب مسیح الملک مرحوم کی تعزیت کا ریزولیوشن پاس ہوا۔ سہ صد سالہ اسلامیہ فرید آباد کو مڈل اسکول بنانے کی تجویز بھی بالاتفاق پاس ہوئی۔

جلسہ کی کامیابی کا سہرا سید آل نبی و شیخ سید احمد صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ کے سر ہے۔ دیگر حضرات نے بھی بڑی جانفشانی اور تندہی سے جلسہ کی کامیابی کے لیے کوشش کی۔ شیخ بشیر احمد صاحب نے دو صد روپیہ اور ان کی بیگم صاحبہ نے تین صد روپیہ کی رقم مرطوب چندہ انجمن مذکور کو عطا فرمائے۔

(نامہ نگار فرید آباد)

مولانا راغب بدایونی کا پیام

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

مخدوم مکرم۔ سلام مسنون بحیثیت ایک ادنیٰ خادم (جمعیۃ علماء) آنجناب کی خدمت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

آل پارٹیز کانفرنس نے جس طرح مسلمانوں کے حقوق برباد کیے ہیں وہ جمعیۃ کے نمائندہ مولانا حسرت کی ترمیموں کے مسترد کیے جانے سے ظاہر ہیں۔ جو کچھ ہوا ہندوؤں کی ذہنیت اور ہمارا جمعیۃ کی مصالح (ذہنیت اور آل انڈیا لیڈری کی تمنا سے ہی (امید تھی) کی مطابق ہوا۔ اس سے زیادہ زبان تلخ نوائی کا اب وقت نہیں۔ حافظ ہدایت حسین (کانپوری) وغیرہ چند احباب کی رائے ہے کہ فوراً ایک آل انڈیا مسلم کانفرنس منعقد کی جائے۔

آپ کی کیا رائے ہے اس کے اجلاس کہاں ہوں اس کا فیصلہ جمعیۃ کے ارکان ہی کر سکتے ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ بمقام جلسہ دہلی مناسب ہے۔ ورنہ سہارنپور بفضل جواب سے جلد مطلع فرمائیے۔

نیاز مند
محمد یعقوب بخش راغب
بدایوں محلہ سوتھہ
۱۲ ستمبر ۱۹۲۸ء

صدر جمعیۃ کا جواب

مورخہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

جناب محترم دام لطفہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ آپ کا کرمت نامہ نے مسرور فرمایا۔ آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا انعقاد ضروری ہے۔ مسلمانوں کی جانب سے کوئی متفقہ مطالبہ مرتب ہونا چاہئے تاکہ اس کا کچھ وزن ہو اور اس کو نظر انداز نہ کیا جا سکے۔

اس کانفرنس کے انعقاد کے لیے دہلی اور لکھنؤ دونوں موزوں ہیں۔ جمعیۃ علماء کی مالی حالت مستحکم ہوتی تو وہ دعوت دینے میں ہرگز دریغ نہ کرتی بلکہ دعوت دی جا چکی ہوتی۔ سہارنپور میں کانفرنس کو مدعو کرنا بھی نامناسب نہ ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

قبول اسلام

دیوان چند ولد گیان چند قوم سودن عمرہ ۱۸ سال سکنہ تہی والی ضلع میانوالی ۱۴ ستمبر ۱۹۲۸ء بروز جمعہ بمحو خود عالیجناب حضرت سید محمد صدر عالم المعروف پیر حسن چراغ صاحب گیلانی کے دست حق پرست پر مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبدالغفور رکھا گیا۔ خداوند کریم استقامت عطا فرمائے۔

جمعیۃ علمائے ہند کی سب کمیٹی کا اجلاس

نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور

نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کی سب کمیٹی کے اجلاس ۲۴ ستمبر سے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں شروع ہونگے۔ ارکان سب کمیٹی کی خدمت میں دفتر سے اطلاعات جاری ہو چکی ہیں۔

جو حضرات رپورٹ مذکور کے متعلق اپنی تصریحات بھیجنا چاہیں وہ ۲۲ ستمبر کی شام یا ۲۳ کی صبح تک دفتر ہذا میں بھیج سکتے ہیں۔

سرحدی قبائل کی جنگی تیاریاں

بمبب باری اور اسی قسم کے دیگر اتفاقات سے سرحدی قبائل ہمسایہ دار حکومتوں سے سخت بددل ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ... طور پر نہایت تیزی اور زود رفتاری کے ساتھ اپنے آپ کو تیار کر رہے ہیں۔ یہاں پر یہ ظاہر کر دینا غالباً غیر ضروری نہ ہوگا کہ سرحدی قبائل کی یہ تیاریاں کوئی معمولی حیثیت نہیں رکھتیں بلکہ ان تمام تیاریوں کو آئیوالی جنگ کا دیباچہ خیال کرنا چاہیے کیونکہ سرحدی قبائل کی فطرت میں یہ بات ابتداء سے موجود ہے کہ اول تو وہ کسی کام کے کرنے کے لیے اتنی جلدی آمادہ نہیں ہوتے۔ لیکن اگر وہ ایک مرتبہ کسی کام کے لیے آمادہ ہو جائیں تو پھر ان کو اس کام سے روکنا انسانی طاقت کا کام نہیں ہے۔

ایک اور مسجد شہید کر دی گئی

... سال سے قائم تھی وہاں کے ہندوؤں نے ... سازش سے مسجد مذکور کو شہید کر دیا اور یہاں کے مسلمان بہت قلیل ہیں۔ جملہ مسلمان دہلی اور دیگر اہل اسلام اس طرف توجہ کریں اور گورنمنٹ توجہ فرمائے کہ کس طرح سے خانہ اسلام شہید ہو گئیں تو اہل اسلام کی ابرو کا اللہ حافظ ہے۔

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

اگر میرے بتائے ہوئے اہم علم جو خاص ترکیب ... صرف یکدن چہارشنبہ کو پڑھا جاتا ہے ... اسکے پڑھنے سے انسان کی کایا پلٹ ہو جاتی ہے ... اس پر عمل رہا۔ اور نو سال ہوئے اب چالیس سال عمر ہے ... اس کے پڑھنے سے مفلس تونگر ہو جاتا ہے ... بے روزگاروں کو روزگار ملتا ہے ... جب آپ سکو میری اجازت ... آپ کرشمہ قدرت کا تماشہ دیکھیں گے ... فی زمانہ خود غرضی کے خیال سے ... مجھ کو محض مسلمانوں کو فائدہ پہنچانا ہے اور جو قیم اشتہار پر خرچ ہو ... حاصل کر سکتے ہیں۔ فضل شاہ عامل جینہ لال میاں شوقی

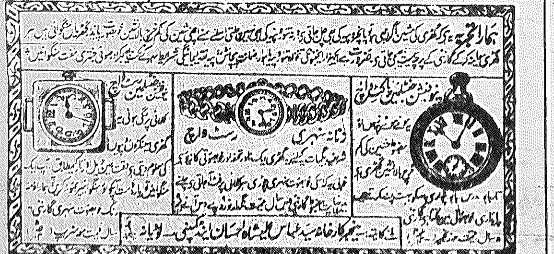

نہرو کمیٹی کے فیصلے کے خلاف حاجی سیٹھ عبداللہ ہارون کے گرانقدر خیالات

اس وقت تک میں نہرو رپورٹ ، وتمام دیگر مختلف پہلو کے جیلتوں کے متعلق مختلف طرح سے خیال آرائیاں ہو رہی ہیں بعض حضرات اسکو ہندوستان کی بہبودی کی طرف سے تعبیر کر رہے ہیں اور جو اس کو مختلف اثرات کے لیے ناقص بتاتے ہیں نہرو رپورٹ ہندوستان کی آئینی جدوجہد میں ایک اہم ترین یادداشت ہے حکومت خود اختیاری کے لیے پہلا قابل قدر دستور اساسی ... [illegible]

ہندوستان اگر ایک مذہب ، ایک تہذیب ، اور ایک ... [illegible]

اکثریت برقرار رکھ سکیں گے ، ایک دل خوش کن خواب سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا ۔

کراچی اور حیدرآباد کا انتخاب

۱۹۲۵ء کے الیکشنوں کا مجھے ذاتی تجربہ ہے ۔ ۱۹۱۳ء سے قبل ہی مخلوط انتخاب کا طریقہ بلا تعیین نشست کے سندھ میں جاری تھا ، دیکھنا چاہیے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کو کس قدر نمائندگی میونسپلٹیوں میں حاصل ہو سکا ، کراچی میں ہندو مسلمان آبادی کے حاظ سے تقریباً برابر کے حصہ دار ہیں ، اس زمانہ میں اگر ... [illegible]

انتخاب سے مسلمانوں کا نقصان

[illegible]

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

[illegible]

رپورٹ میں کس طرح ... [illegible]

[illegible]

سندھ کے مسلمان سخت نقصان میں رہیں گے

[illegible]

پنجاب اور بمبئی کے اعداد کا مقابلہ

نہرو کمیٹی نے پنجاب کے اعداد و شمار پیش کرنے میں جس فیاضی سے کام لیا ہے اگر حاطہ بمبئی کے اعداد و شمار پیش کرنے کی تھوڑی سی تکلیف کرلیتی تو یہ عین قرین انصاف ہوتا میرے پاس اس وقت صحیح اعداد و شمار نہیں ہیں تاہم میرا اپنا اندازہ ہے جس میں زیادہ غلطی نہ نکلے گی ، کہہ سکتا ہوں کہ تمام گجرات دکن اور مہاراشٹر سے پانچ چھ مسلمان بھی کامیاب ہو گئے تو غنیمت ہے ۔ خاص بمبئی سے ممکن ہے تین مسلمان جیت سکیں ۔ رہا سندھ ۔ جہاں ۳۳ لاکھ کی آبادی ہے ، یہاں سے مشکل سے بارہ تیرہ نشستیں مسلمان حاصل کر سکیں گے ، اس لحاظ سے بمبئی کونسل کی ۲۰۵ کے قریب نشستوں میں سے اگر مسلمان بیس ، بائیس نشستیں حاصل کرلیں تو میں عجوبہ سمجھوں گا ۔

مراعات کا خاتمہ

یہ تو رہی سندھ کی حالت پنجاب اور بنگال کی حالت جو وہاں کے مسلم ممبران لیجسلیٹو اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ سے معلوم ہوئی وہ بھی مایوس کن ہے ، پھر گزشتہ لکھنؤ پیکٹ کے مطابق مدراس یو پی ، بہار اور دوسرے صوبوں میں بنگال اور پنجاب کی مسلم اکثریت ... [illegible]

مسلم حقوق غصب کرنے کی کوشش

[illegible]

نصب کرنے کی کوشش کی جاتی ۔

اکثریت نیک نیتی کا ثبوت دے

ہندوستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی مختلف المذاہب قومیں آباد ہیں اور یہ دقتیں جو آج ہندوستان میں پیش آرہی ہیں اور جگہ بھی پیش آچکی ہیں ۔ ان کے حل کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ اقلیتوں کے تحفظ حقوق کی اکثریت ضمانت دے اور اپنی نیک نیتی کا پورا ثبوت دے ۔ مسلمانوں کو ہوشیار ہو جانا چاہئے ضرورت ہے کہ تمام مختلف الخیال مسلمان خواہ عافیت پسند ہوں خواہ لبرل خواہ سوراجی ہوں خواہ خلافتی خواہ شفیع لیگ کے حامی ہوں ، خواہ جناح لیگ کے طرفدار سب ایک جگہ جمع ہوں اور اپنے ذاتی اور سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھکر نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے حقوق کے متعلق جن جن ترمیموں کی ضرورت ہے ان کو متفقہ طور پر قلمبند کرکے ملک اور دنیا کے سامنے پیش کردیں ۔

مجھے یہ ظاہر کرتے ہوئے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کی اس ہمدردانہ پامالی نے یہاں تمام مسلم ممبران لیجسلیٹو اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کی آنکھیں کھول دی ہیں اور پہلے ہی مشاورتی جلسہ میں سترہ مختلف الخیال مسلم نمائندوں نے متفقہ طور پر نہرو کمیٹی کی سفارشات ... [illegible]

مسلم آل پارٹیز کانفرنس

[illegible]

قوم کا خادم
حاجی عبداللہ ہارون
ایم ایل اے

۲۹ سیسل ہوٹل
شملہ
مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۲۸ء

خطرہ ! خطرہ !! خطرہ !!!

ہیضہ کے دنوں میں

اپنی خوراک ، اشیائے خوردنی اور صفائی کے متعلق احتیاطیں ضروری ہیں مگر یہ

احتیاطیں

بھی کئی مرتبہ ناکام ثابت ہو جاتی ہیں ۔ اور ایک معمولی سی بات ہیضہ کے اچانک حملہ کا موجب بن سکتی ہے ۔ اور بہترین طبی امداد کا موقعہ بھی نہیں ملتا لہذا ہمیشہ

رجسٹرڈ

" امرت دھارا "

پاس رکھیں اور بوقت ضرورت اس کو بطور حفظ ماتقدم او صحت بخش دوا کے استعمال کریں معدہ کی عام امراض اور خانگی تکالیف کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے ۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ (۱/۴) نمونہ کی شیشی ۸ مزید وقت ضائع نہ کریں اور فوراً ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیں !

ملنے کا پتہ : امرت دھارا ۲۹ لاہور

المشتہر
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا پوسٹ آفس لاہور

[illegible] ... گھڑی ... [illegible]

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوہر مراد رجسٹرڈ

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی اور راستبازی پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے تو اس کا استعمال کیجئے

لطف حیات رجسٹرڈ

استعمال کریں ۔ لطف حیات سفوف و طلا کی صورت میں تیار کیا گیا ہے لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں لطف حیات اعصاب رئیسہ میں ہیجانی طاقت بخشتا ہے ۔

آپکا وقار مردی اور آپکا حسن

[illegible]

نیز بغیر قوت مردی بخشنے کیلئے اکسیر ہے

[illegible]

قیمت مکمل کیس چار روپیہ محصولڈاک ۸

حکیم مولوی نظیر علی ۔ لکھنوی کوچہ چیلاں دہلی

گیارہویں شریف کا متبرک مہینہ آرہا ہے

محفل نامہ گیارہویں شریف منگا لیجئے

جو مولانا حسن نظامی صاحب بالقابہ کی مشہور تصنیف ہے ۔ جس میں پیران پیر دستگیر حضرت غوث الاعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مفصل سوانح عمری اور نظم ونثر کی معتبر روایتیں درج ہیں ۔ قیمت ۱۲

گلدستہ کرامات حضرت اقدس کی بیسیوں کرامتیں اور خرق عادات کی بہترین مشہور کتاب ہے ۔ قیمت ۸

مجلس گیارہویں مجالس میلاد غوث پاک میں پڑھنے کی مشہور کتاب ۔ قیمت ۸

میلاد نامہ یعنے اسلامی تاریخ کا پہلا حصہ جو مولود شریف کی محفلوں میں پڑھا جاتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت باسعادت اور سیرت شریف کی پوری تفصیل ہے قیمت ۱۲

محرم نامہ یعنے اسلامی تاریخ کا دوسرا حصہ یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات حدیث قرطاس ... [illegible]

یزید نامہ یعنے اسلامی تاریخ کا تیسرا حصہ بنی امیہ کی پوری تاریخ اور یزید بادشاہ کی بیرونی اور خانگی زندگی کو تفصیل کے ساتھ درج کیا گیا ہے ۔ قیمت ۱۲

یہ تینوں حصے مولانا خواجہ حسن نظامی کی مشہور تصنیف ہیں ۔ زبان نہایت آسان کہ لڑکے اور لڑکیاں بطور درس پڑھ سکتی ہیں ۔

المشتہر
سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ ... [illegible]
مینیجر ... [illegible] دہلی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی صاحب کے مشہور مجربات

[illegible]

نصرتی دواخانہ ... [illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کیکامیابی کا واحد ذریعہ ہے

آ ۔ اے پیارے پری جمال

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت ہاں کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

(رجسٹرڈ شدہ)

پری جمال صابن

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن وخوبصورتی پیدا کرنے کی بےنظیر ایجاد ہے ۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ جھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں جڑ سے کھو دیتا ہے ۔ اور چہرہ کو شل گلاب کی پتی کے سرخ وسپید بنا دیتا ہے ۔ چہرہ پر شنجرف کی سی سرخی جھلکنے لگتی ہے ۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایک روپیہ (ع)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

بناؤ سنگھار کے متوالو یہ بکس خاص عورتوں کی زینت بڑھانے کیلئے تیار کیا گیا ہے ۔ بکس وغلی کا آئینہ لگا ہوا ہے ۔ اس میں پانچ چیزوں اور انعام ہے (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ۲ تولہ (۳) بال کی بہار ایک ڈبیہ (۴) خوشبودار مسی ایک تولہ (۵) بال صفا صابن ایک ٹکیہ اور ۶ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (ع) علاوہ محصول

المشتہر
حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی پری جمال منزل

قینچیاں اُسترے و چاقو

[illegible]

[illegible] کراؤن سپرز ورکس [illegible]

بچوں کا تحفہ

[illegible]

منیجر ... [illegible] دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تین ہنٹ والے ... [illegible]

[illegible]

دی ... [illegible] تحصیل ... [illegible]

سب ٹیشیا کی ... [illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ ... [illegible] اجمیری گیٹ دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

[illegible]

... کانپور

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے ۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے ۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم وچھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو ۔ آبی ہو یا لحمی ۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی ۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جاویگا اور فوطہ سمٹکر اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاویگا کیسا ہی پرانا اور فوطہ بڑھکر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو ۔ انشاء اللہ ضرور آرام آجاویگا ۔ ... [illegible] ... انشاء اللہ دور ہوگی ۔ ... قیمت فی شیشی دوا ... [illegible] ... ادویات بکفایت مل سکتی ہیں ۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ ہائے اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

ایڈیٹر: ابوالبیان ادیبی

جلد ۸ || دہلی۔ یوم دوشنبہ۔ ۹ ربیع الآخر ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۲۸ء || نمبر ۲۱

جامع مسجد دہلی کا جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

اشاعت سابق میں یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریریں اس اشاعت میں بوجہ عدم گنجائش درج نہیں کی جا سکتیں لیکن آئندہ اشاعت میں درج کی جائیں گی۔ لہذا اشاعت ہذا میں ہم ہر دو تقریریں درج کرتے ہیں تاکہ پبلک کو آل پارٹیز کانفرنس کی تمام کاروائی کا اچھی طرح علم ہو جائے۔ اور موافقین و مخالفین کے غلط پروپیگنڈے کی اصلاح ہو جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ان دونوں تقریروں کے پڑھنے کے بعد آل پارٹیز کانفرنس کی پوزیشن پبلک پر اچھی طرح واضح ہو جائیگی (ایڈیٹر)

جناب صدر اور معزز حاضرین!

جو تجویز آپ کے سامنے اس وقت پیش ہے اور جس کے متعلق حضرت مفتی صاحب قبلہ ایک مفصل تقریر کر چکے ہیں میرے خیال میں حضرت مفتی صاحب کی تقریر کے بعد ...

ہماری حالت

جنگ و صلح کی نوعیت میں فرق

ہندوستان ہی پر غور کرو

ہندوستان کی سیاسی بیداری کا پہلا دن

مسلمانوں کی پولیٹیکل اہمیت

عربی آسان ہو گئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھکر چند روز میں عربی کی اچھی لیاقت حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتابیں عربی کی عام اشاعت کیلئے تالیف کیگئی ہیں تاکہ ہر مسلمان گھر میں عربی زبان و ترجمہ قرآن کا رواج ہو جائے جس کی اہل ... مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں اور بہت جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں اور وہ یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ — پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔ پورے سٹ کی قیمت تین روپیہ چھ آنہ (۳/۶)

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

افسوس ہے کہ مسلمانوں کو ساری عمر نماز پڑھتے ہوئے ہو جاتی ہے مگر انکو یہ خبر نہیں ہوتی کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اسکا مطلب کیا ہے اور نہیں آٹھویں دن خطبہ میں کیا نصیحت کی جاتی ہے۔ بس اسی غفلت و بے پروائی کو دیکھکر مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف و سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے چند روز میں ترجمہ قرآن پر اچھی طرح قادر ہو سکتا ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

سرکاری زبان

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

مسلمانوں کی تمنا

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے؟

یہی اعتراض ہے کہ ان کے تعلیم یافتہ باوجود سات آٹھ سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں نئی روشنی والے تو اسکو بہت بڑا تعلیمی عیب شمار کرتے ہیں کہ آدمی جس زبان میں برسوں علوم حاصل کرے اس کو نہ بول سکے نہ لکھ سکے۔ ہم نے اس اعتراض کی معقولیت کو تسلیم کر کے عربی کا نیا نصاب (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کیا ہے جس میں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایان اور ان کے حوصلہ و قوت کو بڑھانے والی ہیں۔ نیا نصاب یہ ہے:- فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ — پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

... خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ آپکی کتابوں کو اپنے بچوں کو پڑھا کر عربی زبان خصوصاً قرآن محترم کے معانی و مطالب اور اس کی تعلیمات کو سمجھنے کا شوق دلائیں۔ میرے خیال میں آپکی کتابیں مسلمان لڑکیوں کے لئے بھی بے حد مفید ہیں اور کم قیمت مقرر کر کے آپنے بیحد آسانی پیدا کر دی ہے۔

ضیاء الملک ملا رموزی۔ فاضل الہیات
بھوپال

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:- فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ — پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (۳/۶) ہے۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۹ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

ایک نیا تعزیری قانون

کچھ عرصے ہندوستان میں اقتصادی بے چینی کے جو آثار نمودار ہو رہے تھے ان کو دیکھ کر اندیشہ ہوتا تھا کہ حکومت ان کو بالشویک تحریک کا نتیجہ سمجھ کر جابرانہ طریقوں کے استعمال کا ایک اچھا بہانہ بنالیگی۔ بمبئی کے ملوں کی ہڑتال، جنوبی ہند اور جمشید پور وغیرہ کی ہڑتالیں اور پھر انکے ساتھ بعض بعض مقامات پر جاہل مزدوروں کا تشدد پر اتر آنا اس خطرے کی پہلے سے خبر دے رہا تھا۔ چنانچہ جس بات کا خوف تھا وہ آخر پیش آکر رہی اور حکومت نے بولشوزم یا شیوعیت کے استیصال کا بہانہ کرکے جبر و تشدد کے طریق کار کی طرف پہلا قدم بڑھانے کا فیصلہ کر لیا۔ یہ پہلا قدم ایک نئے تعزیری قانون کا مسودہ ہے جسے اسمبلی کے گرمائی سشن میں پیش کیا جائیگا۔ اس مسودہ قانون کا مقصد یہ ہے کہ حکومت ان تمام لوگوں کو جو برطانی ہند یا دیسی ریاستوں کے باشندے نہیں ہیں اور ہندوستان میں آکر حکومت کے خلاف یا سرمایہ داری کے نظام کے خلاف شورش پھیلاتے ہیں خارج البلاد کر سکے۔ گورنر جنرل باجلاس کونسل کی طرف سے ایسے لوگوں کو سرزمین ہند سے نکل جانے کا حکم دیا جائے گا۔ اگر وہ اس کی تعمیل نہ کر سکیگا تو اسکو بغیر کسی وارنٹ کے گرفتار کیا جا سکیگا اور کسی عدالت میں باقاعدہ مقدمہ چلائے بغیر اسکو ایک سال قید یا جرمانہ کی سزا دیدی جائے گی۔ اور اگر وہ مدت معینہ کے اندر ملک چھوڑنے کسی بنا پر معذور ہو گا تو اسے مجسٹریٹ کے سامنے حاضر ہو کر نیک چلنی کی ضمانت دینی پڑے گی۔ اور ضمانت نہ دے سکنے کی صورت میں اسے حراست میں رکھا جائیگا۔

حکومت کا بیان ہے کہ اس مسودہ کی ضرورت ان سرگرمیوں کی بنا پر پیش آئی ہے جو شیوعی جماعتوں نے ہندوستان کے متعلق اختیار کی ہیں۔ حکومت کو یہ تازہ انکشاف ہوا ہے کہ:

> بین الملی شیوعی (کمیونسٹ انٹرنیشنل) جماعت نے اپنا رخ ہندوستان کی طرف پھیر دیا ہے اور اس تحریک کی عام پالیسی یہ ہے کہ عوام میں ہیجان اور نا فرمانی کی روح پیدا کرے۔ اور زراعت پیشہ اور حرفت پیشہ لوگوں کو بھڑکائے، تاکہ ان کی مدد سے از روے قانون قائم شدہ حکومت اور موجودہ نظام اجتماعی کو درہم برہم کرکے اس کی جگہ مزدوروں کی حکومت اور شیوعی نظام قائم کرے۔

اس کے علاوہ حکومت کے اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ:

> حکومت نے اس مطلب کی شہادتیں بہم فراہم کرلی ہیں کہ کمیونسٹ عام طور پر تمام ممالک اور خصوصاً ہندوستان کے اندر معاندانہ کوششوں میں مصروف ہیں۔

یہ تمام انکشافات ممکن ہے کہ درست ہوں اور کچھ عجب نہیں کہ شیوعیت کے جراثیم ہندوستان کی آب و ہوا میں کہیں باہر سے آکر پھیل گئے ہوں جنہیں حکومت کی ذکی الحس خوردبین نے محسوس کر لیا ہو۔ لیکن ان مقدمات کو مان لینے کے بعد بھی ہمارے لیے اس نتیجہ کو تسلیم کرنا مشکل ہے کہ ان جراثیم کو ہلاک کرنے کے لیے حکومت کو ایک ایسا قانون بنانے کی اجازت دینا ضروری ہے جو قانون کی عین روح کے خلاف ہے۔ اگر فی الواقع کچھ لوگ باہر سے آکر یہاں شورش پھیلاتے ہیں تو حکومت ان پر مقدمہ چلائے۔ ان کے جرائم کا ثبوت پیش کرے۔ اور جب وہ مجرم ثابت ہوں تو انہیں جو سزا مناسب ہو دے۔ ایسا کرنے میں وہ یقیناً حق بجانب ہوگی۔ اور کوئی اسکو راستی سے منحرف نہ قرار دے سکیگا۔ مگر یہ بات کسی طرح تسلیم نہیں کی جا سکتی کہ کسی تحریک کو خواہ وہ کتنی ہی ناجائز کیوں نہ ہو کچلنے کے لیے حکومت کو ایسے اختیارات دینا ناگزیر ہے جن سے کام لیکر وہ لوگوں کو ان کے جرم سے آگاہ کئے بغیر گرفتار کرلے۔ اور ان کے جرم کو ثابت کئے بغیر محض اپنے ارادہ سے سزائیں دے۔ ایسے قوانین کی پناہ ڈھونڈنا صراحۃً اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ حکومت کے پاس فی الواقع انکو مجرم ثابت کرنے کے لیے کافی ثبوت نہیں ہے اور وہ قانون عدل کی نظر میں انہیں مجرم ثابت نہیں کر سکتی، اور بنا کوئی وجہ نہیں کہ وہ ایسے غیر قانونی اور خلاف عقل و انصاف ذرائع استعمال کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پائے۔

یہ تو اس تقدیر پر ہے کہ حکومت کے بیان کردہ اسباب و وجوہ بجنسہ تسلیم کرلیے جائیں۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ یہ اسباب و وجوہ بجائے خود قابل تسلیم نہیں ہیں۔ اول تو ہندوستان میں شیوعیت نہیں پھیل رہی ہے، بلکہ جو کچھ ہیجان و اضطراب ہے اسب کا منشا فاقہ کشی و تنگدستی ہے۔ دوسرے اگر اس ہیجان کو شیوعیت ہی سے تعبیر کرنا درست ہو تب بھی یہ خیال غلط ہے کہ وہ کسی ملک میں باہر سے آکر پھیلتی ہے۔ شیوعیت تو در اصل ان نتائج میں سے ایک نتیجہ ہے۔ جو ایک جابرانہ طرز حکومت کے وجود، تقسیم ثروت کے غیر عادلانہ نظام، اور عام باشندوں کے اپنی جیوانی ضروریات تک کو پورا کرنے کے ذرائع سے محروم ہو جانے کے باعث قدرتی طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ یہ چیز کہیں باہر سے داخل نہیں ہوتی بلکہ خود اندر سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کی پیدائش کو روکنے کے لیے مکان کے دروازے بند کرنا اور دروازوں کی درزوں میں ہرتیں بھرنا بیکار ہے۔ اسے تو صرف اس صورت سے بند کیا جا سکتا ہے کہ ان اسباب کا استیصال کیا جائے جو اسے پیدا کرتے ہیں۔ یعنی حکومت کے نظام کو درست کیا جائے اور عامہ اہل ملک کے لیے ایسے ذرائع پیدا کئے جائیں جن سے وہ کم از کم پیٹ بھرنے کے قابل روٹی اور تن ڈھانکنے کے قابل کپڑا حاصل کر سکیں۔ اسوقت حالت یہ ہے کہ اس ملک کی تمام صنعتیں برباد کی جا چکی ہیں۔ تمام ضروریات کی چیزیں باہر سے بن کر آتی ہیں۔ سرمایہ داروں کے ایک گروہ نے باہر سے مال منگانے اور ملک کے عام خریداروں تک پہنچانے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے۔ اور ملک کی ساری دولت ان ملکی دلالوں اور غیر ملکی صناعوں کے درمیان بٹ جاتی ہے۔ باقی رہے عام باشندے سو ان کے لیے یا تو زمین رہ گئی ہے جسے جوت کر وہ روٹی پیدا کرتے ہیں یا چھوٹی چھوٹی ملازمتیں ہیں یا محنت مزدوری کے چند گنے چنے کام ہیں۔ پھر اس پر بھی مصیبت یہ ہے کہ ایک نہایت گراں خرچ حکومت اپنی ضروریات کو پورا کرنے اور اپنی استعماری اغراض کو حاصل کرنے کے لیے ان غریب کسانوں اور مزدوروں سے بالواسطہ یا بلاواسطہ اتنے ٹیکس وصول کرتی ہے جنہیں ادا کرنے کے بعد وہ پیٹ بھر روٹی کھانے کے قابل بھی نہیں رہتے۔ اگر حکومت کے ارباب حل و عقد کو کبھی عیش و عشرت اور غلام سازی کی تدابیر سے فرصت ہو تو وہ باہر نکل کر ملک میں دیکھیں کہ ہندوستان کی ۹۵ فی صدی آبادی کیا کھاتی ہے کیا پہنتی ہے کیسے مکانوں میں رہتی ہے اور کیسی عسرت و تنگی کیساتھ اپنی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ ان کے نیم عریاں جسموں، پھٹے پرانے کپڑوں، غلیظ و کثیف جھونپڑیوں اور مصائب و آلام سے بھری ہوئی زندگیوں کو دیکھ کر یہ نہ سمجھو کہ وہ انسان نہیں ہیں یا انسانوں کی طرح اپنے دل میں خوشحالی، فارغ البالی اور وسعت عیش کی امنگیں نہیں رکھتے۔ نہیں ان کے دل میں امنگیں موجود ہیں۔ خواہشات کی آگ مشتعل ہے، تمناؤں کا سمندر موجزن ہے، مگر ذرائع مفقود ہیں، حالات ناساز گار ہیں۔ اور جاں گسل محنتیں کرنے کے باوجود ان محنتوں کے ثمرات انہیں حاصل نہیں ہوتے۔ ... دبی ہوئی امنگیں، نامراد خواہشیں اور ناکام تمنائیں اس ہیجان کو پیدا کرتی ہیں جو کبھی شیوعیت کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے کبھی بغاوت کی تحریک بنکر نمودار ہوتا ہے اور کبھی دوسرے بھیس اختیار

تمہید

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے حمد و صلوٰۃ کے بعد فرمایا کہ میرے بزرگو! دوستو! بھائیو!! میں جس تجویز کی تحریک کرنے کے لئے آپ حضرات کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اس کو پیش کرنے سے پہلے چند باتیں عرض کر دینے کی اجازت چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ پوری توجہ سے انہیں سنیں گے۔ اگر آپ نے غور و توجہ سے میری گزارشیں سن لیں تو مجھے امید ہے کہ آپ میری تجویز کی تائید کرنے اور اس کو قبول کر لینے میں آپکو ایک سکنڈ کیلئے بھی تامل نہ ہوگا۔

غلامی کی لعنت

پہلی بات جو مجھے عرض کرنی ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستان کی بدقسمت آبادی اور اس برعظیم کے تیس کروڑ باشندے ڈیڑھ صدی سے ایک اجنبی قوم کی غلامی کی لعنت میں گرفتار ہیں۔ ایک طویل زمانہ تو اس کثیر التعداد آبادی پر ایسی گہری نیند کا گزر گیا کہ ان کو اس غلامی کی لعنت کا احساس بھی نہیں ہوا۔

کثیر التعداد اقوام کا تغلب

رپورٹ کے جزئیات پر بحث مقصود نہیں ہے

نہرو کمیٹی کی حقیقت

مسٹر شعیب کی رواداری

سر علی امام کا رپورٹ کی ترتیب میں حصہ

دستخط تو ہیں مگر مضامین کی خبر نہیں

دلائل کا فقدان

مسلم قوم کی سادگی

بے اعتمادی کا تدارک

غیر منتج اجتماع

آزادی کی خواہش ہمیشہ قائم رہیگی

اکثریت کیلئے اقلیت کو مطمئن کرنا ضروری ہے

آل پارٹیز کی حقیقت

ڈاکٹر انصاری صاحب نے جواب نہیں دیا

مولانا شوکت علی کا اعلان

جمعیۃ عاملہ کو دعوت

علیحدگی سندھ اور موتی لال نہرو

یہ امر ظاہر ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت نہرو رپورٹ کے خلاف ہے اور وہ کسی حالت میں بھی اس کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ نہرو رپورٹ نے مسلمانوں کے ان تمام حقوق کو نظر انداز کر دیا ہے جن پر انکی حیات و ممات کا مدار ہے اور جنکے بغیر وہ اپنے حقوق و مفاد کا تحفظ کسی صورت میں نہیں کر سکتے۔

فسادات ملک پور

مسلمان بری کر دئیے گئے

پنڈت نہرو کی تازہ گل فشانیاں

تحریک علیحدگی سندھ کی تائید نہ کرنیکی اپیل

صفحہ ۲ کا بقیہ

ماں کا واویلا

ضلع جالون کا ایک ہوش ربا واقعہ

آسمان کا زمین پر غصہ

اول کے ستم رسیدہ مسلمانوں کا مقدمہ

ڈاکٹر انصاری سے معذرت

کیا نگ بہاری لال گونگے ہیں؟

مسٹر آصف علی کو شکست دینے کے نتائج

برار میں فرقہ وارانہ فساد

کلجگ کے کرشمے

ایک بڈھے ہندو کی شرمناک بوالہوسی

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ سیالدہ کے پولیس مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک ستر سالہ بوڑھے کے خلاف اس الزام میں مقدمہ چل رہا ہے کہ اس نے ایک تیرہ سالہ لڑکی کے ساتھ زنا بالجبر کیا۔

خبریں

بیرا لال ایک اطالوی کی گود میں

شدھی سبھا کہاں ہے

حکومت پرستوں کی خدمات کا صلہ

مزدوروں کو مزدوری ملنے والی ہے

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

دوسری تجویز

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب دوسری تجویز کی تحریک کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ تجویز کے الفاظ یہ تھے:-

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

وطن کی آزادی کے حقیقی دشمن ہیں۔

ان واقعات و حالات کی روشنی میں میں آپکے سامنے اپنی تجویز پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اب تجویز کا مطلب اور مفہوم سمجھنے اور اسکو منظور کرنے میں آپکو کوئی تامل نہ ہوگا۔ یہ کہکر مولانا نے وہ تجویز سنائی جو ابتدا میں لکھی جا چکی ہے۔

تجویز سنانے کے بعد فرمایا کہ کہا جاتا ہے کہ نہرو کمیٹی نے ہندوستان کی آزادی کی ایک سکیم بنائی اور لکھنؤ کے اجلاس نے اس کو منظور کر کے آزادی کی بنیاد رکھی ہے اور لارڈ برکنہیڈ کا معقول جواب دیا ہے اب اس کے خلاف آواز اٹھانا آزادی کی راہ میں روڑے اٹکانا ہے۔

آزادی مسلمانوں کا پیدائشی اور مذہبی حق ہے

مگر میں نہایت خلوص سے عرض کرتا ہوں کہ ہندوستان کی آزادی کی تمنا مسلمانوں سے زیادہ کس کو ہوگی جن کا عقیدہ ہے کہ لا یجعل اللہ للکافرین علی المؤمنین سبیلا۔ مسلمان اپنی خوشی سے ایک سکنڈ کیلئے بھی انگریزوں کی غلامی منظور نہیں کر سکتے۔ لیکن وہ اتنے بیوقوف بھی نہیں ہیں کہ غلامی کا جوا گردن سے اتار پھینکنے کی بجائے وہ صرف آقا کی تبدیل پر راضی ہو جائیں۔

مسلمانوں کی قربانیاں

حصول آزادی کی راہ میں مسلمانوں کی قربانیاں کسی قوم سے کم نہیں ...

کہ ہم ڈاکٹر صاحب کی رائے کو اپنے لئے نقصان اٹھا کر بھی تسلیم کر لیتا مگر یہ معاملہ مسلم کمیونٹی کے حقوق کی حفاظت کا ہے جو مسلمان نیک نیتی سے ان کی رائے کو غلط سمجھتے اور اپنے حقوق کے علاوہ ملک کی آزادی کیلئے بھی ضرور خیال کرتے ہیں۔ اور اس بنیاد کو مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے آواز اٹھاتے ہیں تو آزادی کے اصل حامی وہی ہیں اور جو لوگ کسی ریگ پر رکھی ہوئی بنیاد کو زبردستی تسلیم کرانا چاہتے ہیں وہ درحقیقت وطن کی آزادی کے دشمن ہیں۔ لکھنؤ پیکٹ کا معاملہ آنکھوں کے سامنے ہے اس سے عبرت حاصل کرنے اور اس بنیاد کو مضبوط اور مستحکم کرنے کا موقعہ ابھی باقی ہے۔

اطمینان کی اقلیت مستحق ہے یا اکثریت؟

میں صرف ایک نظریہ آپکے سامنے پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ ہندوستان کے کسی پیکٹ میں مسلمانوں کو مطمئن کرنا ضروری ہے یا ہندوؤں کو۔ ظاہر ہے کہ ہندوؤں کے اطمینان کیلئے تو انکی اکثریت ضامن و کفیل ہے مسلمان اپنی اقلیت کی وجہ سے نقصان اٹھانے کا خوف کرتے ہیں۔ ... یہ بتا دیا جائے کہ لکھنؤ کانفرنس میں ہندوؤں کی کتنی جماعتیں مدعو اور شریک نہیں اور مسلمانوں کی کتنی جماعتیں مدعو اور شریک تھیں ... تمام معاملے کا صحیح فیصلہ کر دیگا۔

خاتمۂ سخن

...

شکریہ کے ضمن میں پوٹ کی تائید

ڈاکٹر انصاری سے گفتگو

کلکتہ میں جمعیتہ کی میٹنگ

مسلم مفاد سے خطرہ کا امکان نہ

جمعیتہ علماء کے نمائندوں کا انتخاب

جناب صدر کا اعلان

جنوا سلامی کی مذمت

خوش ہو جائیے کہ صحت قریب آگئی

میرے خاندانی مجربات میں سے صرف دو دوایہ ناز مجربات جو سینکڑوں برس سے ہزارہا مریضوں پر تجربہ ہو کر مفید ثابت ہو چکے ہیں خدا کا شکر ہے کہ دواخانہ نور تن جناب قبلہ مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم مغفور طبیب خاص بہادر شاہ دہلی کی یادگار قائم ہے اور اپنی حسن خدمات اور مفید ادویات کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ہندوستان میں بھی غیر معمولی شہرت اور ہر دلعزیزی حاصل کر چکا ہے ہمارے ہاں سے عرب، عدن، ایران، چین، لندن، افریقہ، جاوا، امریکہ تک پارسل جاتے ہیں اور تمام مجربات خاص طور پر تیار کرائے جاتے ہیں۔

اکسیر برص جو کوڑھ یعنی برص کے دور کرنے میں بجلی کا اثر رکھتی ہے۔ داغ سفید ہوں خواہ سیاہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں سالہا سال کے تجربوں کے بعد اس دوا کو مرض برص کے لئے مفید پایا۔ چالیس روز کے استعمال سے کل دھبے دور ہو کر کھال اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ سینکڑوں مریض صحتیاب ہو گئے۔ چالیس خوراک قیمت چار روپیہ (للعہ)

پیغام صحت دوا کیا ہے قدرت کی بجلی ہے معدے کی بیماریوں کے لئے بیحد مفید ہے۔ ضعف معدہ کے باعث دست آتے ہوں ان کو روکتا ہے۔ معدے کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے قبض رفع کرتا ہے۔ چہرے کو خوشرنگ کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲۴ خوراک ...

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراش خانہ

گوہر مراد

لطف حیات

گیارہویں شریف کا متبرک مہینہ آرہا ہے

مکمل نامہ گیارہویں شریف منگا لیجئے

گلدستہ کرامات

مجلس گیارہویں

میلاد نامہ

محرم نامہ

حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

بچوں کا تحفہ

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

آئینہ حقیقت جلد دوم

خاص رعایت

منیجر رسالہ عبرت نجیب آباد

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے والی

بال جیون گھٹی

اکسیر جذام

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

اپنے منہ میاں مٹھو نہیں بنتا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند کا ارشاد

ہے کہ پیشوا کا رسول نمبر اس سال تمام رسول نمبروں میں اول درجہ کا شائع ہوا ہے اور ایڈیٹر کے مضمون درشن کی ہر جگہ تعریف ہو رہی ہے۔ مولانا صاحب کے علاوہ ہندوستان کے تمام اہل الرائے نے پیشوا کے رسول نمبر کو سیرت رسول کی انسائیکلوپیڈیا تسلیم کر لیا ہے۔

تمام ہندوستان کے مسلمان اخبار نویسوں کو چیلنج

دیا جاتا ہے کہ اگر وہ اپنے رسول نمبروں کو پیشوا کے رسول نمبر کے مقابلہ میں پیش کرنے کے لئے تیار ہوں تو

پانسو روپیہ انعام اس شخص کو دیا جائے گا

جو یہ ثابت کر دے کہ پیشوا کے رسول نمبر سے بہتر اور ضخیم اور مفید رسول نمبر ہندوستان نے ہی نہیں بلکہ دنیا کے کسی حصہ میں آج تک شائع ہوا۔ اس شاندار رسول نمبر میں ۲۲ فوٹو بلاک ہیں۔ ڈیڑھ سو صفحے کی ضخامت ہے ... ہندو مسلمان سکھ عیسائی بہائی وغیرہ مشاہیر اہل قلم نے نظم و نثر کے مضامین لکھے ہیں ... اور سب سے بڑی خوبی تو یہ ہے کہ یہ شاندار رسول نمبر پیشوا کے سالانہ خریداروں کو مفت دیا جاتا ہے ...

المشتہر سید حسن ... منیجر رسالہ پیشوا دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار) ...

نصف صفحہ (۵) ...

ایک کالم (۵) ...

۱/۲ کالم (۵) ...

۱/۴ کالم (۷) ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کیلئے

سالانہ ... ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۴۷ہجری مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۲۲

قرآن کا جواب تیار کرنے کے منصوبے

ویدوں کو عربی میں ترجمہ کرنے کی تحریک

جزیرۃ العرب میں ہندو مذہب کی اشاعت کا شوق

مسلمان لوگوں سے جب کبھی مباحثہ کی نوبت آتی ہے تو ایک غیر مسلم نا تو سورۃ من مثلہ (قرآن جیسی ایک سورۃ لاؤ) کی تکرار سن کر بڑا حیران ہوتا ہے اور جب یہ دیکھتا ہے کہ آج تک کوئی شخص قرآن کے اس دعوے کی عملاً و اعلاً تردید نہیں کر سکا تو اسے اتنا خیال تو ضرور آتا ہے کہ کم سے کم ایک ...

(۲) اگر ابھی ابتداء والے مسلمان بھائی سماج میں نہیں ہیں، تھوڑی بہت عربی جاننے والے تو بہت سے ہیں انہیں ایک طرف عربی اور دوسری طرف سنسکرت سکھلائی جائے۔ دیکھا معلوم ہے کہ وہ آدمی جو اس کام میں بھرتی کئے جائیں اپنی زندگی بھر کے لئے وقف کرکے ہوں اور ان سے کام لیا جائے۔

دوم۔ جہاں آریہ بھائی سنسکرت پڑھتے ہیں وہاں دیتے ہیں وہاں عربی کی طرف بھی اپنی توجہ منعطف کریں۔ چند ہی برس میں مسلمانوں کو یہ دکھانے کیلئے ہمارے پاس بہت مصالحہ جمع ہو جائیگا۔

سوم۔ چند بچے جو اچھے ذہین ہوں اس کام کیلئے وقف کرائے جائیں اور انہیں عربی و سنسکرت دونوں کی تعلیم ساتھ ساتھ ...

(پرکاش)

نواب جمشید علی خاں کی تجویز کا مذاق

اسلامی قانون کی توہین

یوپی کی کونسل میں لفٹنٹ نواب محمد جمشید علی خاں اس قسم کی تحریک پیش کرنے والے ہیں کہ ہر ایک ضلع میں ایک مسلمان افسر اس لئے مقرر کیا جائے کہ وہ ان مقدمات کی سماعت کرے جن میں فریقین مسلمان ہوں اور جن کا فیصلہ اسلامی شریعت کے مطابق کوئی غیر مسلم افسر نہیں کر سکتا۔ نواب صاحب معلوم ہوتا ہے کہ بھولے ہیں۔ جو گورنمنٹ کو ایسا بھولا سمجھتے ہیں کہ وہ ان کی اس نامعقول مطالبہ کو منظور کر لے گی۔ اس قسم کے مطالبات کسی اسلامی گورنمنٹ سے ہی کئے جا سکتے ہیں۔ نہ کہ غیر مسلم گورنمنٹ سے اگر بفرض محال اس مطالبہ کو منظور بھی کر لے تو اس امر کی کیا گارنٹی ہے کہ کل کوئی مسلمان ممبر اسمبلی میں اس مطلب کا ریزولیوشن پیش نہ کرے گا کہ مسلمانوں کے آپس کے ... فیصلہ مسلمان افسر کریں ان کے لئے ... کہ ہائی کورٹ بھی شرعی مقرر کیا جائے۔ ... یہ ہے کہ اسلامی شریعت ہے کیا؟ ... کی خبر سے بخوبی لگتا ہے۔ ... القری کا نامہ نگار مقیم مدینہ لکھتا ہے کہ ... مدینہ میں چند مسافروں کا سامان چرا لیا ... چلا یا گیا۔ اور شرع اسلامی کی ... سزا دیگئی کہ بھرے مجمع میں اس کے ... کاٹ ڈالے گئے۔

اگر نواب جمشید علی خاں کا ریزولیوشن گورنمنٹ سے منظور ہو گیا تو شرعی عدالتوں میں کیا ہوگا۔ یہ کہ چوری کے مقدمہ میں اگر فریقین مسلمان ہوں گے تو مسلمان مجسٹریٹ (قاضی) بھرے مجمع میں مسلمان ملزم کے ہاتھ کٹوا دیگا جس کی انگریزی قانون کسی حالت میں اجازت نہیں دیتا۔ پھر برٹش گورنمنٹ کو مصیبت کیا پڑی ہے کہ ایک مہذب قانون کے مقابلہ پر غیر مہذب منسوخ شدہ قانون کو پھر سے رائج کرنا منظور کرے۔

(پرکاش)

قانون اسلام پر یاران وطن کے حملے

مسئلہ طلاق کا نفرت انگیز مضحکہ

فرید پور (بنگال) کا واقعہ ہے کہ وہاں ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کا کچھ روپیہ دینا تھا جس کے ادا کرنے میں وہ بوجہ مفلسی قاصر رہا۔ آخر اسے ادائیگی کی ایک تجویز سوجھی اور اس نے اپنی بیوی قرض خواہ کے حوالے کر دی جس نے اسکے ساتھ شادی کر لی۔ اسلام منکوحہ کے ساتھ شادی کی اجازت نہیں دیتا مطلقہ کے ساتھ ہی شادی کی اجازت ہے۔ یہ طلاق کی لعنت ہی ہے جس نے ایک منکوحہ کو چند روپوں کے بدلے دوسرے کی بیوی بننے پر مجبور کر دیا۔ یہ ایک واقعہ نہیں اس قسم کے کتنے واقعے ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر مسلمانوں میں طلاق کی تہذیب سوز رسم نہ ہوتی تو غریب عورتیں اس طرح بھیڑ بکریوں کی طرح فروخت نہ کی جائیں۔

(پرکاش)

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

یکم اکتوبر کا پرچہ اخبار الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ہوگا جو انشاءاللہ بہت سی خوبیوں کے ساتھ مزین اور آراستہ کیا جائیگا۔ عربی اخبارات کے تراجم و مقتبسات ممالک اسلامیہ کی خبریں حوادث و احکام نکات و لطائف دلچسپ تاریخی مضامین علمی و ادبی مکالمات سبق آموز افسانہ اعلیٰ پایہ کے محققانہ مضامین اور بصیرت افروز تحریریں غرض ماہوار ایڈیشن گوناگوں خوبیوں پر مشتمل ہوگا۔

چونکہ ماہوار ایڈیشن غیر معمولی تعداد میں شائع ہوگا اس لیے مشتہرین کو فوراً معاملہ کر لینا چاہیے۔ اور ایجنٹ صاحبان کو مطلوبہ تعداد سے جلد از جلد آگاہ کرنا چاہیے تاکہ بعد میں شکایت نہ ہو۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

اعلان

جواب طلب امور کے لیے ایک آنہ کا ٹکٹ۔ یا جوابی کارڈ ضرور آنا چاہیے ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی

منیجر

اشتہار بحوالہ اخبار دیں — در صورت قیمت پوری جارج کی جائیگی — ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جا رہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس روپیہ قیمت کی دوا نصف قیمت پر منگائیگا وہ سال بھر تک مندرجہ ذیل ادویات نصف قیمت پر لینے کا حقدار ہو جائیگا۔ ... ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائینگی ... محصول ڈاک و خرچ پیکنگ ہر حالت میں ذمہ خریدار ... دوا منگانے والوں کے نام دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون ہمیشہ شائع کرتا رہیگا۔

قدیم یونانی مرکبات	خاص مجربات	مردوں کے لئے
[illegible]	حب مشتہی ... اکسیر مفرح ... اکسیر بدن ...	[illegible]

عورتوں کے لئے

بچوں کے لئے

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر

مولانا حسرت موہانی اور آل پارٹیز کانفرنس

ایک پرانے کانگریسی کو ہندوؤں کے طرز عمل سے شکایت

ڈاکٹر انصاری کا غیر منصفانہ رویہ

کانپور ۱۵ اکتوبر مسلمانوں کے درمیان لکھنؤ کانفرنس کے فیصلوں کے متعلق جو اختلاف رائے واقع ہوگیا ہے اسکے متعلق مولانا حسرت موہانی نے حسب ذیل بیان دیا ہے۔ سہولت کو پیش نظر رکھکر رپورٹ میں جن صوبوں کی تقسیم کی گئی تھی اس کی منظوری کے لیے تجویز ہوا تھا کانفرنس ...

تصدیق اور منظوری سے اس امر پر رضامند ہوگئی تھا کہ "تا سوائے پنجاب اور بنگال کے جھگڑے نمائندوں نے باہم ایک خاص مفاہمت کرلی ہے" کے الفاظ میری مذکورہ بالا متوازی قرار داد میں لفظ صوبجات کے بعد بڑھا دیے جائیں۔

کتاب کی تالیف کا شکریہ ادا کیا جائے جس میں سفارشات رپورٹ کی تعریف و توصیف کا شائبہ نہ ہو یا ترمیم یا مخالف صدر کانفرنس کے پاس بھیجی گئی مگر انھوں نے اسکو قبول نہیں فرمایا۔ آخر تحریز منظور ہوئی۔ بہر حال دو مینین اسٹیٹس کی تجویز پیش کردیگئی۔ اگر اکرم بحثیں ہوئے لیکن بعض نمائندوں نے صلاح اجلاس سے تسکا نہیں کیں کہ کیا مصیبت ہے دفعتہ تجویز عام اجلاس میں پیش ہوتی ہے اور پہلے سے کچھ خبر نہیں ہوتی نہ معلوم تجویز کون مرتب کرتا ہے اور نمائندوں کو ترمیم کرنے کا بھی موقع نہیں دیا جاتا۔ آخر اس دن جار بجے کے قریب پہلا اجلاس دوسرے دن کے لیے ملتوی کردیا گیا۔ اس پہلے ہی دن کی کارروائی سے جمعیۃ علما ہند اور بہت سے دوسرے نمائندوں نے یہ سمجھ لیا کہ محض چند اشخاص ہیں جو نہرو رپورٹ کو دل سے تسلیم کرچکے ہیں اب وہ چاہتے ہیں کہ لوگوں کو مزید غور و بحث کا موقع نہ دیا جائے اور عجلت عملی سے کسی طرح یہ اعلان ہوجائے کہ رپورٹ متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔

جمعیۃ کے مخصوص حیثیت سے وہاں رہ کر درپردہ حمایت کی حیثیت سے جمعیۃ علماء ہند نے بالکل علیحدگی اختیار کرلی۔ اس رپورٹ کے متعلق جمعیۃ نے لکھنؤ میں ایک تجویز منظور کی ہے ... لیکن اس رپورٹ پر مزید غور و فکر کیلئے جمعیۃ علماء ہند نے ایک سب کمیٹی بھی بنا دی ہے۔ انشاءاللہ اس کمیٹی کی رپورٹ سے مسلمانوں پر یہ حقیقت واضح ہوجائیگی کہ یہ رپورٹ مسلمانوں کے لیے کہاں تک مفید ہے۔

ہمارا ذاتی خیال ہے کہ اس رپورٹ کے اندر مسلمان سیاسی حیثیت سے بجائے آگے بڑھنے کے پیچھے کی طرف دھکیل دیے گئے ہیں اور رپورٹ کی اسکیم سے موجودہ حالت میں مسلمان ایک قدم آگے بڑھ نہیں سکتے۔

آل پارٹیز اور انجام میں مسلمان

پیر سید غلام مجدد صاحب کا اپیل

آل پارٹیز کانفرنس کے ان فیصلوں نے جو مسلمانوں کے حقوق کے تحت درج ہوئے ہیں یہاں سندھ میں ہندو مسلمانوں کے باہمی اتحاد کے متعلق نہایت افسوسناک فضا پیدا کردی ہے۔ لوگوں کو توقع تھی کہ نہرو کمیٹی کی کوششیں ہندو مسلمانوں کے اختلافات کو مٹا کر دونوں قوموں کو زیادہ قریب کردینگی لیکن یہ تمام توقعات ٹوٹ گئی ہیں، اور میں محسوس کرتا ہوں کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی باہمی مخالفت اور عناد اور بے اتحادی کے اعتبار سے ...

نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور مسلم حقوق

نائب امیر شریعت کا اعلان

نہرو کمیٹی کی رپورٹ ناقابل عمل اور مسلمانوں کے لیے کسی حیثیت میں اپنی موجودہ شکل میں قابل قبول نہیں، افسوس ہے کہ لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس میں بھی اس رپورٹ پر کافی غور کرنیکا موقع نہیں دیا گیا۔

کانفرنس میں چند مخصوص نمایاں شخصیتیں تھیں کہ کسی طرح یہ اعلان ہوجائے کہ رپورٹ متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔

یہ کانفرنس اپنے انداز مخصوص اور طریق کار میں بالکل نرالی کانفرنس تھی کیونکہ رپورٹ پر غور کرنے کے تجاویز مرتب کرنے کے لیے کوئی سبجکٹ کمیٹی باضابطہ نہیں بنائی گئی تھی بجائے تیار ہونے کے نہایت پریشان ہوتے تھے، اور انکے سامنے دفعتہ خود ساختہ تجویزیں آتی تھیں، تمام نمائندوں کو سخت تعجب ہوا جبکہ رپورٹ پر غور کئے بغیر مصنفین رپورٹ کے سکریٹری کی تجویز لالہ لاجپت رائے نے نہایت طمطراق سے پیش کردی۔ پھر مالوی جی اور مولانا ابوالکلام آزاد وغیرہ کی تقریریں شکریہ کے بہانہ رپورٹ کی تعریف ...

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

اخبارات اردو کی جن کمزوریوں کو اس سے پہلے نکات میں ظاہر کیا گیا۔ اور کتابت کی جن بھونڈی صورتوں کو بغرض اصلاح ارکان صحافت تک پہنچایا گیا۔ آج اس سلسلہ کی سب سے گہنا ونی مگر آخری کڑی کو پورا کرکے اس سلسلہ کو ختم کیا جاتا ہے۔ آئندہ انشاءاللہ ہم ہیں اور سہ ماہیکل اور ڈوار کا کریمان۔

اردو اخبارات میں۔ وقار۔ آل اندیشی، ریاست آگاہی، وسعت علم، جدت اور ندرت آفرینی کا نہ پہلے کہیں پتہ تھا ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

ٹرکی میں لاطینی حروف

دو دیرینہ یہ حقیقت روشن تر ہوتی جارہی ہے کہ جمہوریہ ترکیہ کے معلم لوزان کے بعد سے جو حیرت انگیز روش اختیار کی ہے وہ محض انقلابی ذہنیت ہی کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ اسکے اندر موجودہ زمانہ کے ترکی مدبرین کا یہ جدید نظریہ بھی ...

اور ایک مضبوط اجتماعی رابطہ بنانے کے لیے معاشرت و تمدن کا اتحاد یا کم از کم تشابہ بہت ضروری ہے اور یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم اور آپ کے خلفائے راشدین نے ہمیشہ مسلمانوں میں یکرنگی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ...

مصر میں فرعونیت کا دور

افغانستان کا خطرناک اقدام

مشرق کے جواں بخت تاجدار شاہ امان اللہ خاں غازی نے اپنے ملک و قوم کی اصلاح و ترقی کیلئے جو بیش از بیش خدمات انجام دے رہے ہیں اور دنیا کی متمدن و ترقی پذیر جماعتوں کے دوش بدوش کھڑے ہوکر جس طرح اپنے وطن عزیز کی ترقی اور خوشحالی کیلئے مساعی فرما رہے ہیں وہ یقیناً عالم اسلامی کے لیے باعث مسرت ہیں ...

خدا کے فضل سے مصر کا قومی شعور بیدار ہوچکا ہے اور تحصیل آزادی کیلئے اس کا ہر فرد بنی اسرائیل کی طرح بے چین و مضطرب ہے ...

بہتر ہے کہ حکومت مصر انگریزوں کے اشاروں پر چلنے کے بجائے براہ راست مصر کے تیور کا تیور سے استصواب کرلے اور اخبارات کا گلا گھونٹنے کے بجائے خود اپنی بے عنوانیوں اور بے ضابطگیوں کا محاسبہ کرنے کے بعد کوئی قدم اٹھائے۔

شاہ امان اللہ خاں غازی کی حفاظت وصیانت میں رہنے اور اس دور قحط الرجال میں آپکا اسلام و مسلمین کا سچا خادم بنائے۔

اردو پنجابی اور ہندی

ہندوستان کے غلام بھی عجیب ذہنیت کے واقع ہوئے ہیں اُن کے سامنے لڑائی جھگڑے کے لیے کوئی نہ کوئی شاخسانہ ضرور ہونا چاہیے ورنہ ان کی زندہ دلی یا غلامانہ ذہنیت میں فرق آجانے کا اندیشہ ہے۔ ابھی تک حامیان علم و ادب کو ہندی اور اردو کی کشمکش سے فرصت نہ ملی تھی کہ پنجاب میں اردو اور پنجابی کا یہ نیا فتنہ کھڑا کردیا گیا ہے۔ اردو کے مخالف، پنجابی زبان کی حمایت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پنجابی زبان اردو کی قائم مقام، پنجاب کی سرکاری زبان بن جائے ...

دہلی میونسپلٹی کی تنگ نوازی

دہلی کے سول ہسپتال میں مسلمان مریضوں کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور جس طرح ان کے مذہبی جذبات کو صدمہ پہنچتا ہے افسوس ہے کہ میونسپلٹی نے اب تک اس جانب کوئی توجہ نہیں کی ...

برسنے سے شمالی پنجاب کے باشندے پھولے نہیں سمانے جہلم اور چناب کے بارانی علاقوں کے باشندوں کیلئے باعث تباہی ثابت ہوگی چنانچہ اسی بنا پر میں آپکی اپیل کی تائید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ آپکو کامیابی ہو۔

وفات حسرت آیات

بتاریخ ۱۹ ستمبر ۲۸ء بوقت ۸ بجے شب بروز بدھ حضرت قبلہ قاری اعظم ہند استاذ الحفاظ معروف بڑے حافظ جی یعنی حافظ رحیم بخش صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ کا نا پلہ بتقاضائے الٰہی خرابہ دنیا سے معمورہ عقبیٰ کو چل بسے اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (نامہ نگار کا ندھلہ)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جمعیۃ علماء کی سب کمیٹی کا جلسہ

نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور

۲۲ ستمبر آج ظہر کی نماز کے بعد دفتر جمعیۃ علماء ہند میں سب کمیٹی کا جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں کمیٹی کے جملہ ارکان موجود تھے البتہ مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کسی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ نہرو کمیٹی کی رپورٹ کے ان حصوں پر دیر تک بحث ہوتی رہی جن کا تعلق مسلم حقوق کے ساتھ تھا۔ نہرو کمیٹی کا تصفیہ دہلی و بمبئی کی آل پارٹیز کا تذکرہ بھی ہوا۔ رپورٹ پر بقدر ترمیمیں پیش کیگئیں ان کی تعداد کافی تھی اس لئے جملہ ممبران سب کمیٹی کی رائے سے ...

تجویز

جامع مسجد دہلی میں مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

حاجی عبد الغنی صاحب کی ایک مذہبی خدمت

شفیع احمد اور عبد المجید پھر جیل میں

حافظ نصیر الدین پولے والے کے قتل کا مقدمہ

۲ اکتوبر کو سماعت ہوگی

لکھنؤ کانفرنس سے بیزاری

کلکتہ خلافت کمیٹی کا زبردست اعلان

بنگلور کا فرقہ وارانہ فساد

مسجد کی توہین اور قانون سے بے پروائی

پنجاب کے طوفان زدہ علاقے

گورنر پنجاب کی فیاضی اور ہمدردی

دریائے سندھ میں ایک ہولناک حادثہ

متعدد جانوں کا اتلاف

آریہ سماج کندیان کا صدر ڈوب گیا

بنگال میں امام مہدی کا ظہور

قادیان کے دیباچہ میں مذہبی فتنہ

ایک نیت کی نفس پرستی کا ہولناک کارنامہ

ایک بھیک مانگنے والی لڑکی کی عصمت دری

رنگون کے حالات

مسلمانوں میں باہمی نزاع

اعلیحضرت کی فیاضی

اینگلو انڈین کی امداد

مملکت نظام میں ہندو جذبات کا احترام

دار السلام دہلی کا سفیر

کی خبر ضرور پہونچی ہے، بہرحال چونکہ میں ایک غیر معین مدت کے لیئے انگلستان جا رہا ہوں۔ اور اگر میں انگلستان نہ جاتا تب بھی میرا سابقہ تجربہ اس امر کی کافی ضمانت ہے کہ مجلس مذکور میں میری موجودگی ان مسائل کو حل کرنے میں مفید ثابت نہ ہوسکے گی جو اس کمیٹی کے روبرو پیش ہیں۔ اس لیئے میں مجلس کی رکنیت سے مستعفی ہوتا ہوں۔

صوبہ پنجاب کی کانفرنس

مولانا ابو الکلام آزاد اور ڈاکٹر انصاری کی سرگرمیاں

لاہور ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر انصاری صدر کانگریس نے پنجاب پراونشل کانفرنس کی تقریب پر لائل پور آنا منظور کیا ہے مولانا ابو الکلام کے بھی لائل پور آنے کی توقع ہے۔ لالہ گردھاری لال شملہ گئے ہیں۔ تاکہ دیگر نامی گرامی رہنماؤں کو بھی لائل پور تشریف لانے کی دعوت دیں۔ کانفرنس کا اجلاس ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ ستمبر کو منعقد ہوگا

نہرو کمیٹی کی دوسری نشست

شملہ میں مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ

شملہ ۲۲ ستمبر۔ تازہ ترین فیصلہ کی رو سے نہرو کمیٹی کا اجلاس ۲۶ ستمبر کو بروز چہارشنبہ سسل ہوٹل شملہ میں منعقد ہوگا۔

صدر اسمبلی کی توہین اور حکومت کا اظہار افسوس

۲۰ ستمبر کو اسمبلی کا مختصر مگر قابل یادگار اجلاس منعقد ہوا، جس میں مسٹر کریرار ہوم ممبر حکومت نے مسٹر پٹیل صدر اسمبلی کی توہین کے متعلق تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ کو افسوس ہے کہ وہ اخبارات اور دوسرے اشخاص کی طرف سے بالواسطہ یا بلاواسطہ صاحب صدر کی غیر جانبداری کے خلاف جو مضامین شائع کیے گئے ہیں حکومت ان کی سخت مذمت کرتی ہے اور دوسروں کی بہ نسبت حکومت کو صاحب صدر کی غیر جانبداری ...

مسٹر پٹیل کے جواب کا خلاصہ

بالشویک قانون نامنظور

مسٹر پٹیل کی فرض شناسی

بشریات

سروس کے لیئے مندرجہ ذیل کامیاب امیدواروں کا اعلان کیا ہے بہر حال میں مقابلہ کے امتحان میں شریک ہوئے تھے ان میں سے جو پانچ انگریز اول آئے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) مسٹر جی. سی. ایس کرٹس، (۲) مسٹر جے بی شیرود (۳) مسٹر سی. بی ڈرک (۴) مسٹر سی. این شیلس (۵) مسٹر ایچ اے سی کلس۔

بیالیس امیدواروں میں سے بارہ کامیاب ہندوستانی منتخب ہوئے ہیں۔

(۱) مسٹر پی. این چکرورتی۔ (۲) مسٹر اننتا نرائن (۳) مسٹر ایم بی بھائی۔ (۴) مسٹر بی سہائے، (۵) مسٹر میر جیلانی، (۶) مسٹر این سنگھ (۷) مسٹر آر کے متراء (۸) مسٹر کے بی بھاٹیہ (۹) مسٹر پیا سے پشپن (۱۰) مسٹر ڈی این سر ڈیسائی۔ (۱۱) مسٹر ڈی راماسوامی (۱۲) مسٹر ایم شنیسا دری

بیرون ہند

سرزمین عرب میں جنگ کی تیاریاں

ڈھائی ہزار حاجیوں کی موت

حضرت اقدس والی کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

اواخر اکتوبر میں ... سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ اسکو شرکت ... بنائیں گے اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

کے نام سے نکالے۔ اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشاپردازوں اور شاعروں کے قلم سے حیدرآباد اور اس کے عالیقدر فرمانروا کے متعلق اعلیٰ درجے کے مضامین شائع ہوں گے۔ دولت آصفیہ کی تاریخ سلطنت دکن کے اجتماعی حالات۔ دور عثمانی کی علمی اقتصادی اور انتظامی ترقیات اور اعلیٰ حضرت کی تمام خصوصیات کو نمایاں کرکے دکھایا جائے گا۔

یہ نمبر حیدرآباد اور خصوصاً حضرت اقدس اعلیٰ کے عہد کے متعلق بہترین معلومات پر مشتمل ہوگا اور یقیناً ایسی بیش قیمت معلومات کہیں یکجا مل سکیں گی۔ اس میں دکن کے اہم مقامات کی تصاویر ان کے تشریحی حالات بھی شامل ہوں گی اور پرچہ کی ضخامت ۵۰ صفحات سے زائد ہوگی۔ جو حضرات لے خریدنا چاہیں وہ یا تو مقامی ایجنٹ سے طلب کریں یا فوراً ۵ کے ٹکٹ بذریعہ ڈاک دفتر کو بھیجکر اپنے نام درج رجسٹر کرالیں۔

مشتہرین اور ایجنٹوں کو چاہیئے جلد خط و کتابت کرلیں کیونکہ کتابت و طباعت کا کام سرعت کے ساتھ جاری ہے

منیجر الجمعیۃ دہلی۔

ہندوستان

نہرو کمیٹی سے مسٹر شعیب کی بیزاری

آئی سی ایس کا امتحان

تیرہ میں سے ایک بھی مسلمان نہیں

یمن و برطانیہ کی مڈبھیڑ

سرائیکل اوڈوائر پارلیمنٹ کی جو ہبار

ثروت پاشا کا انتقال

ہمارا سلام

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

شملہ میں جشن میلاد النبی صلعم

سجادہ نشین جلالپور شریف کی بصیرت افروز تقریر

سو شملہ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ بروز بدھ بتقریب سعید میلاد النبی زیر صدارت خان بہادر چودھری محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر و حال چیف منسٹر ... جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ...

گو بندھام تدکے والپس ہونیکی افواہ

جمعیۃ علمائے مبلغین کی مساعی حسنہ

فسانۂ دردِ دل

(از نتیجۂ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

دہلی ٹاؤن ہال کے جلسہ کی کارروائی ... خلیق صاحب کی نظم شائع نہ ہو سکی۔ اس جبریہ تاخیر پر ہمیں افسوس ہے آج کی اشاعت میں ہم اس نظم کو ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔ (اڈیٹر)

جلا رہی ہے مجھے سوزشِ نہاں میری　　ہوئی ہے شعلہ فشاں آج پھر زباں میری
یقین ہے کہ ہلا دے گی دل فغاں میری　　کہ بیکسی کا مرقع ہے داستاں میری

نہ سمجھو شعر انہیں درد کے فسانے ہیں
کہ غم سے بدلے ہوئے عیش کے ترانے ہیں

ہوئی رسول کی توہین صد ہزار افسوس　　تڑپ رہے ہیں بہت قلب بیقرار افسوس
ہر ایک لب پہ ہے آہ شعلہ بار افسوس　　ہے ایک تیر ہزاروں جگر کے پار افسوس

ہمارے مذہبی جذبات پائمال ہیں آج
وہ چوٹ دل پہ لگی ہے کہ ہم نڈھال ہیں آج

خدایا گرتے ہوؤں کو تو ہی سنبھالے گا　　ہجوم آفت تازہ کو سر سے ٹالے گا
ستم زدوں کو تو ہی قید سے نکالے گا　　اسیر رنج و بلا کو تو ہی چھڑا لے گا

ہے آسرا تری رحمت پہ غم نصیبوں کا
تو دستگیر ہے آفت زدہ غریبوں کا

یہ اژدہام بلا رب ذوالمنن نہ رہے　　دیار ہند کا وقف خزاں چمن نہ رہے
قفس میں بند کوئی حامیٔ وطن نہ رہے　　ستمگری نہ رہے ظلم کا چلن نہ رہے

خلیق کی یہ دعائے دلی قبول رہے
نہ کوئی فرد مری قوم کا ملول رہے

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ (منیجر)

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

بچوں کا تحفہ

جلد المصلح

اکسیر جذام

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن (رجسٹرڈ)

موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

وہ وقت

جبکہ ہر لحظہ پُر از خطرہ ہوتا ہے

ہیضے کے جراثیم

امرت دھارا (رجسٹرڈ)

امرت دھارا ۷۹ لاہور

گیارہویں شریف کا متبرک مہینہ آرہا ہے

محفل نامہ گیارہویں شریف منگا لیجیے

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

لطف حیات

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

آ۔ اے پیارے پری جمال

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ متھرا (دہلی)

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

مولانا شاہ اشرف علی صاحب کا جدید نظرثانی شدہ ترجمہ

اسی خوشنما قرآن شریف کی طرز تحریر اور خوبیوں کے مطابق

خوشنما حمائل شریف مترجم اعلیٰ خوبیوں والی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ مع اوراد و وظائف

ملنے کا پتہ ۔ ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس نمبر ۹۵ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ ماہوار ایڈیشن — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ...
... ۲۸ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دیکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی — ایڈیٹر

جلد ۸ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۶ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۲۳

امریکہ کی تعلیمی ترقیاں

اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ میں تمام دنیا سے زیادہ علم کا چرچا ہے ریاستہائے متحدہ امریکہ میں جملہ اقسام کے مدارس میں ۲۹۰۰۰۰۰۰ طلبہ کا داخلہ کیا جاتا ہے اور یہ تعداد تمام دنیا کے طالبعلموں کی تعداد کا ⅕ ہے۔

مردے کو زندہ کرنے کی ترکیب

اس امر کا نیا ثبوت کہ انسان دفعۃً نہیں مرجاتا بلکہ جسم کے مختلف اعضاء یکے بعد دیگرے نشانہ اجل ہوتے ہیں۔ دو جرمن ڈاکٹری مارٹن۔ اور بے سکیل نے مہیا کیا ہے ۱۸۔ آدمیوں پر ان کی حالت نزع میں تجربے کئے گئے آلہ الیکٹرو کارڈیو گراف لگا دیا گیا۔ یہ آلہ دل کے اعصاب کی ہلکی سے ہلکی حرکت کو بھی ضبط تحریر میں لے آتا ہے۔ ڈاکٹروں نے معلوم کیا کہ ان آدمیوں کے مرجانے کے کئی منٹ بعد بھی دل کی حرکت برابر جاری رہی۔ حالانکہ موت کی دیگر تمام علامتیں ظاہر ہو چکی تھیں اوسط کے حساب سے ان ۱۸۔ آدمیوں کی موت کے بعد ان کے دل ½ ۱۹ منٹ تک حرکت کرتے رہے اور دل کے مختلف ریشے غالباً اس سے بھی زیادہ عرصہ تک زندہ رہے ہوں گے۔ ... کیونکہ جسم انسان کی ہر ایک سیل کو زندہ رہنے کے لئے ... ضرورت ہے۔ دل کی اس خاصیت سے کہ وہ حرکت بند پانے کے بعد بھی چند منٹ تک زندہ رہتا ہے ڈاکٹروں کو اس کام میں بہت مدد ملی ہے کہ مرے ہوئے آدمیوں کے دل میں براہ راست ایڈرنالین داخل کرکے پھر زندہ کرلیں۔ بعض دفعہ از سرنو حرکت کرنے اور خون کو حرکت دینے کا فرض ادا کرنے لگتا ہے۔

نزلہ اور زکام کا تریاق

ایک خبر ہے شہر لانی میں پروفیسر برادیسے جرمنی کا وش اور جستجو سے ایک ایسا آلہ تیار کیا ہے جس سے نزلہ اور زکام کو صرف نفع نہیں بلکہ دس منٹ کے اندر سر کے درد اور تکلیف کو آرام ہو جایا کریگا۔ مریض نہایت اطمینان سے آلہ کے قریب ایک کرسی پر بٹھا دیا جاتا ہے اور دو نکی ناک اور سر اس آلہ کے ایک ... حصے سے لگائے جاتے ہیں اسکے بعد چند منٹ بجلی کی گرمی پہنچائی جاتی ہے اور گرمی سے نزلہ کے تمام جراثیم ضائع ہو جاتے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ کا ایک خاص نمبر حضرت اقدس اعلیٰ کے ورود دہلی کے موقع پر گوناگوں مضامین کے ساتھ بہت بڑی تعداد میں نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع کیا جائیگا مشتہرین کو اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

آل پارٹیز کانفرنس

دل کہ جو تھا غیرتِ برقِ تپاں، جاتا رہا — جذبۂ سرگرم کاری کا نشاں جاتا رہا
مقصدِ آزادئ ہندوستاں جاتا رہا — مخزنِ حق تھا جو سینوں میں نہاں جاتا رہا
آہ ذوقِ منوائی کچھ بھی کام آیا نہیں
کان میں کچھ فتحمندی کا پیام آیا نہیں
تجھ میں اے ہندوستاں ناکامیاں آباد ہیں — آرزوئیں تیری سب محکومِ استبداد ہیں
اُف ترے جذبات اپنے رنج بیداد ہیں — اے دیارِ ہند کیا گلے زمانے یاد ہیں؟
ہے نزاعِ باہمی کی حامل اک کثرت تری
اکثریت کا نشانہ ہے اقلیت تری
آہ امیدِ لطف اک خیالِ خام تھا — لافِ ہمدردئ جہاں مطابقِ وطن اک دام تھا
مجرم افسردہ کاری! تیرا یہ انجام تھا — انفعال اپنی روش پر زینتِ الزام تھا
دل کو اب بالکل نہیں یارانِ محفل کا گلہ
اب یہ لازم ہے کہ کیجئے دل سے ہی دل کا گلہ

حفیظ الرحمٰن آصف

دلچسپ حقائق و معلومات

بیس کھرب برف کی قفلیاں

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سالانہ تخمینہ سے معلوم ہوتا ہے وہاں ہر سال بیس کھرب برف کی قفلیاں خرچ ہوتی ہیں۔ شہر اٹلانٹک کے کارخانہ برف سے جو اعداد و شمار دئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بارہ ماہ کی مدت میں امریکہ کے اندر ۲۴۰۰۰۰۰۰۰ گیلن برف صرف ہوتی ہے۔

کرہ زمین پر آبادی کی گنجائش

السینس یونیورسٹی کے پروفیسر ایچ ایل سائمنز نے حال میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر تمام زمین آباد ہو جائے تو اس میں آٹھ ارب انسانوں کے آباد ہونے کی گنجائش ہے، اسوقت جسقدر دنیا آباد ہے وہ اس تعداد سے پانچ گنا کم ہے۔

ایک موٹر سائکل پر پانچ سوار

جرمنی کو ایجادات کے معاملہ میں تمام دنیا پر فوقیت حاصل ہے۔ حال ہی میں وہاں کے محکمہ پولیس نے ایک موٹر سائکل ایجاد کی ہے جس پر ایک ساتھ پانچ آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ تین آدمی اس کی دو پہیوں والی سائڈ کار پر بیٹھتے ہیں۔ اور ایک آدمی ڈرائیور کی پشت والی سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے۔ یہ موٹر سائکل بہت تیز رفتار ہے۔

آگ سے بچنے کے لیے ایک نئے لباس کی تیاری

گلینڈیل میں آگ سے محفوظ رہنے کے لیے ایک ریشہ دار چیز کی پوشاک بنائی گئی ہے۔ تجربہ کے لیے اس پوشاک کو پہنکر چاروں طرف آگ جلائی گئی۔ اور اس آگ کی گرمی میں انڈے ابل گئے۔ لیکن جو لوگ اس پوشاک کو پہنے ہوئے تھے اپنر آگ کا مطلق اثر نہیں ہوا۔

سب سے بڑا چڑیا خانہ

جزیرہ کٹیلنا جو تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ بہت جلد عام نمائش کے لیے کھلنے والا ہے اس چڑیا خانہ میں عجیب و غریب پرندے موجود ہیں۔ اور پہاڑوں میدانوں۔ اور جنگلوں سے نئے نئے قسم کے پرندے روزانہ پہنچائے جاتے ہیں۔ ہر قسم کے پرندوں سے بچے لینے کا بھی معقول انتظام کیا گیا ہے۔

۲۸ ستمبر ۱۹۲۸ء

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف ۱۵/ روپیہ

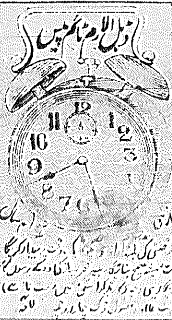

کار آمد فاؤنٹن پن

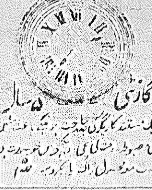

لیور پاکٹ واچ — گارنٹی ۵ سال

نفیس ... گارنٹی ... سال

سنہری ... خولدار چوڑیاں

ملنے کا پتہ: حبیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

قابل مطالعہ کتابیں

صحیح مسلم شریف پارہ اول — شمائل ترمذی شریف

حالات زمین ... **ہدایۃ الہدایہ** ... **تحذیر الناس** ... **مناظرہ عجیبہ** ... **قبلہ نما** ... **مباحثہ شاہجہانپور** ... **ارشاد مرشد** ... **مناجات مقبول** ... **کائنات روحانی** ... **دردنامہ غمناک** ... **سیرۃ خواجہ معین الدین چشتی** ... **بستان العارفین** ... **اصلاح الرسوم** ... **القول الصواب** ... **تحفۃ المحبین** ... **بزرگ البخاری فی اطراف البخاری** ... **منتخب الحکایات** ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

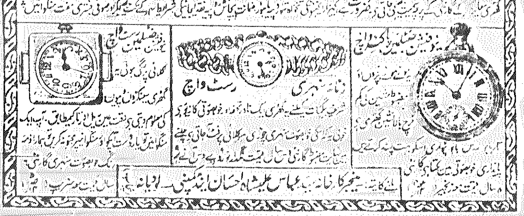

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ عباس علیشاہ احسان اینڈ کمپنی — لدھیانہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

"روح زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت — روح زندگی کا میں نے استعمال کیا ... محمد داؤد غزنوی امرتسر ۲۴ جنوری ۱۹۲۸ء

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت — ... حکیم محمد بشیر الدین محلہ متھاپور پٹنہ جنکشن ۱۹ جولائی ۱۹۲۸ء

روح زندگی میں نے استعمال کی امید سے زیادہ مفید پایا ... احقر محمد عبد اللہ غلام رسول اینڈ کمپنی امرتسر

تنریف اینڈ کو امرتسر حلقہ نمبر ۲

گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ — ۳۳ سال کا آزمودہ

داد کی شرطیہ دوا

کیسا ہی پرانا داد کیوں نہو لگاتے ہی اپنا اثر دکھاتی ہے اور صرف تین دن کے استعمال سے داد کو بلا کسی تکلیف و جلن کے جڑ سے کھو دیتی ہے قیمت ۳ شیشی ۱۲ محصول، ۱۲ کی قیمت ... محصولڈاک معاف

جسونت برادرس ڈوری بازار متھرا

"الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۶ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۱)

ہمدرد مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۸ء میں دہلی کے چند زعماء (میونسپل کمشنروں، بیرسٹروں، وکیلوں، اڈیٹروں، ڈاکٹروں) کی جانب سے ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں یہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ کی تجاویز میں مسلم حقوق کا تحفظ مدراس کانگریس کی تجاویز سے زیادہ ہے اور چونکہ مدراس کانگریس کی تجاویز کو مسلم لیگ، جمعیۃ العلماء، جمعیۃ الخلافت نے تسلیم کیا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ نہرو رپورٹ کی سفارشات کو یہ جمعیتیں منظور نہ کریں۔

ان زعماء نے اپنے خیال کو ثابت کرنے کے لئے ایک نقشہ مرتب کیا جس میں نہرو کمیٹی کی سفارشات اور مدراس کانگریس کی تجاویز کو بالمقابل رکھکر نہرو رپورٹ کی افضلیت پر استدلال کیا ہے۔

مگر ان زعماء دہلی نے یہ بیان مرتب کرتے وقت شاید اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا ہے کہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور مدراس کانگریس کی قرارداد میں باہمی نسبت اور دونوں کی حیثیت کیا ہے اسی وجہ سے دونوں کا مقابلہ کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنے میں وہ ناکام رہے ہیں۔ ہم اول دونوں کی حیثیت واضح کر دینا چاہتے ہیں تاکہ اس بیان کو پڑھنے والے اس حیثیت کو پیش نظر رکھکر صحیح نتیجہ پر پہنچ سکیں۔

مدراس کانگریس کی قرارداد

مدراس کانگریس کی قرارداد صرف ان چند نزاعی مسائل پر مشتمل تھی جو ہندو مسلم سمجھوتے کے متعلق ملک میں زیر بحث آچکے تھے ...

رپورٹ میں بحیثیت دستور اساسی کے ان کا اندراج و شمول ضروری تھا تو مسلمانوں کا فرض ہو کہ جب تک ایسے امور کو رپورٹ میں شامل نہ کر لیں اسوقت تک تصدیق نہ کریں اور نہ منظوری دیں۔

تفصیل کیوقت ہم ان تمام مباحث پر مفصل بحث کریں گے اسوقت صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ ان زعماء نے صرف مدراس کانگریس کی قرارداد کو پیش نظر رکھکر اور اپنے خیال کے بموجب نہرو کمیٹی کی سفارشات کو کانگریس کی قرارداد سے بہتر دکھا کر تمام رپورٹ کی تصدیق کر ڈالنا چاہی یا سفارش کر دی ہے وہ اصولاً صحیح نہیں ہے۔

کیا نہرو کمیٹی کی سفارشات انصاف پر مبنی ہیں

اگرچہ ہم ان زعماء دہلی کے اس بیان کو کہ

"ہماری رائے میں نہرو کمیٹی کی سفارشیں خلوص اور انصاف پر مبنی ہیں"

ان کے ستر اسر خلوص پر مبنی سمجھتے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ ارکان نہرو کمیٹی کے خلوص کے متعلق تو آپ کو یہ خیال قائم کرنیکا حق تھا لیکن ان سفارشوں کو مبنی بر انصاف کہنا کسی طرح بھی درست نہیں ہے کیونکہ مسلمانوں کے مسلم رہنما و مسلم پبلک اور مسلم پریس کی بہت بڑی اکثریت ان سفارشوں کو مسلمانوں کے حق میں ناانصافی سمجھتی ہے اور ہمارا بھی یہی خیال ہے ...

نہرو رپورٹ کی سفارشات

رپورٹ پر غور کرنے کی سفارش

ہاتو برہانکم

یونین اسوسی ایشن کی یادداشت

مسٹر شعیب قریشی

تراجم و مقتبسات

ٹرکی کے سرکاری دفاتر میں لاطینی حروف کا اجراء

الاہرام کو پیرس کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ٹرکی کے اکثر دفاتر میں لاطینی حروف کا اجراء ہو گیا ہے، نیز جہازی کمپنیوں نے بھی اپنے جہازوں پر لاطینی حروف میں عبارتیں لکھوانا شروع کر دی ہیں۔ لاطینی حروف جاری کرنے کے متعلق ہر جگہ عام اعلانات کئے جا رہے ہیں جس سے توقع ہے کہ ٹرکی میں بہت جلد تمام تحریرات لاطینی میں لکھی جانے لگیں گی۔

پٹرول کے نل عراق سے حیفہ تک

الاہرام بیروت کی ایک اطلاع کے حوالے سے لکھتا ہے کہ وفد عراق آج دمشق روانہ ہو گیا ہے اراکین وفد نے بعض اخبارات کے سامنے بیان کیا ہے کہ اس امر کا قطعی فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ پٹرول کے نلوں کو عراق سے حیفہ تک بڑھا دیا جائے۔

یمن پر برطانوی طیاروں کا دھاوا

جریدہ الیاسنہ الجدیدہ کی ایک خبر کے حوالے سے منظر انداز ہے کہ یمن میں ایک افسوسناک جنگ کی حالت پیدا ہو گئی ہے اور صنعاء ایک ویران سا شہر معلوم ہونے لگا ہے۔ تمام قیمتی منقولہ اشیاء پہاڑوں پر پہونچا دی گئی ہیں، جہاں دولت مند لوگ پناہ گزیں ہیں ...

یاغیوں کے لئے سامان رسد

معاملات عراق و حجاز

شام کا دستور اساسی

شاہان اسلام کی بے تعصبی اور رواداری

صوبہ بہار میں عہد اکبری کی ایک مسجد

تخریج تاریخ ہندی نظم میں

(دار المصنفین کے ایک رکن کی قلم سے)

برادران وطن ہمکو عموماً اس بات کا طعنہ دیا کرتے ہیں کہ مسلمانوں نے صرف اپنے مذہبی تعصب اور تنگ نظری کی وجہ سے ہندو مذہب اسکی تعلیم اسکی مذہبی روایات اور اسکے ضمنیات کی طرف بالکل توجہ نہیں کی اور انہوں نے اس غلط الزام کو اتنی مرتبہ دہرایا ہے کہ ناواقف اشخاص کے لیے یہ کذب ایک ناقابل تردید صداقت ہو گیا۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے نہ صرف ہندوستان آنے کے بعد بلکہ اسکے سینکڑوں سال پہلے ہی ہندوستانی علوم و فنون کو تراجم کے ذریعہ پھیلانا شروع کر دیا تھا۔ ابوریحان بیرونی کی تصانیف اسکا بین ثبوت ہیں عہد عباسیہ کو جانے دیجیے۔ اسی محمود کے زمانہ میں جو بت شکن کے نام سے موسوم ہے ہندو علوم و فنون کی جو ہمت افزائی اور قدر دانی کی گئی اس سے کون انکار کر سکتا ہے۔ فیروز شاہ کے زمانہ میں کتنی ہی سنسکرت کتابوں کے ترجمے ہوئے اور مغلوں نے تو تقریباً تمام مشہور سنسکرت کتابوں کو فارسی کا جامہ پہنا دیا۔ نہ صرف رامائن و مہابھارت اور بدھاوت کے فارسی ترجمے موجود ہیں بلکہ ویدوں اپنشدوں اور گیتا کے متعدد تراجم موجود ہیں۔ دارا شکوہ نے تو مجمع البحرین لکھ کر اسلامی و ہندو تصوف کو تطابق دیکر دونوں کو ایک ہی اصل کی دو شاخیں ثابت کر دیا ہے۔ اورنگ زیب جو دنیا کی تمام برائیوں کا مجموعہ سمجھا جاتا ہے عہد العالمگیر کی تصانیف کے لیے عہد زریں کہا جا سکتا ہے ہندوستان کی تمام دیسی زبانوں کو سب سے زیادہ ترقی اسی کے عہد میں ہوئی۔ اور اس قسم کی سب سے زیادہ کتابیں اسی کی پنجاہ سالہ حکومت کے زمانہ میں لکھی گئیں۔ یہ تمام باتیں تشنۂ تفصیل ہیں اور کبھی فرصت ملی تو اسکے دونوں پہلو روشنی ڈالوں گا۔ (۱) مسلمانوں نے کس طرح تراجم و تصانیف کے ذریعہ ہندو علوم کو اپنا کر لیا۔ اور (۲) برعکس طرح انہوں نے سنسکرت و ہندی، بنگلہ اور گجراتی، مرہٹی و سندھی، پنجابی اور اودھی میں کمال حاصل کر کے ملکی زبانوں کے خزانوں کو مالا مال کر دیا۔

لیکن یہاں پر میں مسلمانوں کی کشادہ خیالی اور مذہبی بے تعصبی کی ایک ایسی مثال پیش کرنا چاہتا ہوں جس کی مثال آزاد سے آزاد مذہب بھی پیش نہیں کر سکتا۔

مسلمانوں میں اہم واقعات خاص تعمیرات اور دوسری قابل یادگار اشیاء کے متعلق حروف ابجد کے ذریعہ تاریخ نکالنے کا رواج بہت قدیم ہے اور تاریخی لوگوں کے ناموں کتابوں کے اسماء عمارات کے کتبوں وغیرہ میں بکثرت نظر آتی ہے مساجد کے کتبوں میں عموماً کسی آیت کسی حدیث یا کسی مصرعہ کے ذریعہ تاریخ نکالنے کا دستور ہے لیکن مظفر پور (صوبہ بہار) کے ایک سب ڈویژن (تحصیل) حاجی پور میں عہد اکبری کی ایک شاہی مسجد ہے اس میں تین کتبے تھے۔ ایک عربی میں تھا جو اب تقریباً مٹ چکا ہے دوسرا فارسی میں اور تیسرا ہندی میں اور اسی ہندی کتبہ میں مسجد کی تاریخ تعمیر ہے لیکن اسی پر ہمکو تعجب ہونا چاہیے۔ آپ کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہے گی جب آپ کو یہ معلوم ہو گا کہ اس ہندی نظم میں جس صورت سے تاریخ نکالی گئی ہے وہ تمام تر ہندو دیوتاؤں کے ناموں اور ان کی خصوصیات کے ذریعہ ہے۔ وہ کتبہ یہ ہے۔

سُرپت لوچن تین ہار و   من ماتھ بان بچار
سن مسجد مقصود کی   بدی ندی پر سار

اس کے لفظی معنی یہ ہیں کہ مقصود کی بنائی ہوئی مسجد کی جو لب دریا واقع ہے تاریخ نکالنی ہو تو سُرپت میں سے من ماتھ کے تیر نکال لو۔ اب آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اندر دیوتا کی ہزار آنکھیں ہیں اور عشق کے دیوتا کے پاس پانچ تیر ہیں۔ اس لیے اگر ہم ہزار میں سے پانچ کم کریں تو باقی ۹۹۵ بچتا ہے اور یہی اس مسجد کا سن تعمیر ہے۔

کیا ہندوستان کے دوسرے مذاہب کے کسی ایک کے معبد میں بھی اس وسعت نظری و رواداری کا ثبوت مہیا کیا جا سکتا ہے؟ اسکا جواب دوسرے مذہب والوں کے پاس سکوت کے سوا کچھ نہیں ہے۔

(سید نجیب اشرف ندوی)

نکات و لطائف

(حضرت علامہ مولوی ... کے قلم سے)

... بس تعاون رد نکات کیا ہوا؟؟؟

...

دعا اور اس کی قبولیت

اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ

دعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟

(از ادارۂ الجمعیۃ)

آج کل عام طور سے مسلمانوں کو شکایت ہے کہ جب ہم کوئی دعا مانگتے ہیں تو اس کی قبولیت کے آثار ہمیں نہیں معلوم ہوتے یا اوقات جس چیز کی طلب کرتے ہیں وہ نہیں ملتی، حالانکہ خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے ادعونی استجب لکم ...

(۸) دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا یعنی کوئی کپڑا وغیرہ ہاتھوں پر نہ ہو۔ بلکہ کپڑے سے ہاتھوں کو نکال کر دعا مانگنا۔

(۹) دعا میں خشوع و خضوع، انتہائی ادب، عاجزی اور مسکنت کی رعایت رکھنا ...

صحیح دو قول ہیں ایک یہ کہ جس وقت امام خطبہ پڑھنے کے لئے منبر پر آکر بیٹھے اس وقت سے نماز کا سلام پھیرنے تک خصوصاً جب وہ سورۂ فاتحہ شروع کرے تو ولا الضالین کہنے تک اس ساعت کی زیادہ امید ہے۔ دوسرا قول یہ کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد سے غروب آفتاب تک یہ گھڑی ہوتی ہے۔

(۷) رات میں دعا کرنا بالخصوص آدھی رات کے بعد۔

(۸) رات کا پہلا تیسرا حصہ۔

(۹) رات کا پچھلا تیسرا حصہ۔

(۱۰) آخری رات کا چھٹا حصہ۔

(۱۱) صبح صادق کے وقت۔

(۱۲) نماز کے لئے جب کوئی مؤذن اذان دے۔ یعنی اذان دینے کے وقت کوئی شخص اذان سنکر دعا مانگے تو قبول ہوتی ہے۔

(۱۳) اذان اور تکبیر کا درمیانی وقت۔

(۱۴) تکبیر شروع ہونے کے وقت۔

(۱۵) حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے بعد ...

(۱۶) جہاد کی صف میں جب کوئی شخص کھڑا ہو۔

(۱۷) اسلامی لشکر جب کفار سے لڑتے لڑتے ...

...

مقامات اجابت

وہ مقامات جہاں دعا قبول ہونے کی امید کی جاتی ہے

...

آداب دعا

...

اجابت کے اوقات

(دعا کی قبولیت کے اوقات)

...

ناموں کے درمیان ہی دعا مانگنا منقول ہے۔ آیت حسب ذیل ہر مقام دعا میں فاصلہ کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ الفرض کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ وَاِذَا جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ

وہ لوگ جن کی دعا قبول ہوتی ہے

(۱) مضطر یعنی انتہائی بے قرار۔

(۲) مظلوم۔ خواہ یہ مظلوم فاسق و فاجر اور کافر ہی کیوں نہ ہو یعنی مظلوم اگر کافر بھی ہو تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے کافروں کی دعا کے متعلق بعض حضرات کو کچھ شبہ ہوا ہے اور انہوں نے وما دعاء الکافرین الا فی ضلال سے استدلال بھی کیا ہے۔ جو صحیح نہیں ہے ایک موقع پر مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی اس آیت سے نہایت غلط اور شرمناک استدلال کیا ہے، لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہم اس وقت کسی نئی بحث کو چھیڑنا نہیں چاہتے ...

...

مہاتما گاندھی اور آریہ سماج

آریہ سماج کی امن سوز حرکات کا اصلی سرچشمہ

ویدک تعلیم رواداری کے بالکل منافی ہے

(از جناب ناظر صاحب)

مہاتما گاندھی ہندوستان کے ان بزرگوں میں سے ہیں جن کا سینہ قوم پروری اور وطن دوستی کے جذبات سے معمور ہے۔ اور جنگی سیاست، اپنی ذات اور خدمات قومی کی آفتاب سے زیادہ روشن ہیں علاوہ ازیں آپ کی ذاتی قابلیت صحیح الخیالی اور عالی ...

کسی درجہ میں شمار نہیں ہو سکتیں حالانکہ احتیاط اور مذہبی ذمہ داری کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان اپنے ماحول کے تاثرات سے خالی الذہن ہو کر کسی معاملہ پر غائر نظر ڈالے اگر اس میں کوئی خامی دیکھے تو شریفانہ طریقے سے ...

...

دہرم کے مخالفوں کا چمڑا ادھیڑ ڈالو

اب رواداری کا دوسرا نمونہ ملاحظہ ہو کہ دہرم کے مخالفوں کا کالا چمڑا ادھیڑا جا رہا ہے۔ رگوید اول ۱۳۰ میں ہے۔

اندر نے انسان کے لیے برت رہنت دہرم سے خالی لوگوں کو ڈانٹا ہے اس نے اسکا کالا چمڑا ادھیڑ ڈالا۔

شاید اسی وجہ سے ملا بید کے نزدیک وید ہی دنیا بھر کے امن کے امین ہیں۔ اور اپنی کارناموں کی بنا پر آریہ سماج سر سے پاؤں تک ایک روحانی چیز ہے۔

اس منتر کی تشریح میں سائن آچاریہ (قدیم مفسر وید) لکھتا ہے کہ جس شخص کا کالا چمڑا اتارا گیا ان کا نام کرشن تھا اس غریب کے ساتھ جو سلوک روا رکھا گیا وہ تو آپ نے ملاحظہ فرما لیا لیکن اس کی حاملہ بیوی کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ نہایت ہی دلخراش ہے۔

حاملہ عورتوں کا قتل عام

چنانچہ رگوید اول ۱۰۱ میں مذکور ہے

اندر نے رجشون راجہ کے ساتھ ملکر کرشن کی حاملہ بیویوں کو قتل کیا تھا۔

...

ویدک کے مخالفوں کو جمیعت ہلاک کرو

...

دہرم کے مخالفوں کو آگ میں جلا دو

...

سوامی دیانند اور رواداری

...

وید کے مخالف کہیں بھی نہ بسنے پائیں

...

غیر آریوں کو تھپیڑے کیل ڈالو

...

الغرض یہ احکام اس کتاب کے ہیں جس پر اعتماد پر دوسرا کا بے معنی فقرہ چسپاں کیا جاتا ہے اور ہند و قوم کے افراد اس پر فخر کر کے دیگر مذاہب پر اپنی فوقیت اور برتری ظاہر کرنے لگتے ہیں لیکن جب سیریع الاعتقادی سے الگ ہو کر اصل معاملہ پر غور کیا جاتا ہے تو نہایت دلخراش اور افسوسناک نتیجہ برآمد ہوتا ہے اور معلوم ہو جاتا ہے کہ جس دساتیر کو صلح و امن کا ضامن تصور کئے بیٹھے ہیں وہی سب سے زیادہ قتل و غارتگری، اضطراب، بیچینی اور عافیت ربا حرکات کی ذمہ دار ہے اور آج بھی شودھ، بھیل اور گو ٹھ وغیرہ کے کلج میں ویدک رواداری کا زندہ ثبوت پیش کر رہی ہیں مگر نہیں ہم نے غلطی کی۔ بلا در حقیقت وید ہی تمام امن کے امین ہیں

لفظ آریہ کے معنے

جو شخص ویدوں کو کسی نہ کسی معنی میں تسلیم کرے وہ وید کی اصطلاح میں آریہ ہے اور باقی قومیں شودر، اشدھ، ملیچھ، راکشس، اسر، داس اور دسیو وغیرہ ناموں سے نامزد کی گئی ہیں لفظ آریہ کے متعلق ویدوں کی متعدد لغت نرولت میں لکھا ہے آریہ ایشور پتیرہ یعنی آریہ ایشور مہاراج کے بیٹے ہیں یہ بعینہٖ وہ صدا ہے جیسا نعرہ یہودی لگایا کرتے تھے، جیسا قرآن مجید میں ان کا قول مذکور ہے

نحن ابناء اللہ واحباءہ ہم خدا کے بیٹے اور چہیتے ہیں۔

اسکا جواب کتاب فطرت نے یوں دیا۔

...

خبر و قیامت

بیرونِ ہند

تھیٹر دیکھنے والوں پر خدا کا غضب

ایک سو دس اشخاص نذر آتش

سینڈ نو وارڈ پریس نامی شہور تھیٹر میں کل یکا یک آگ لگ گئی ... عمارت کے جلکر خاک سیاہ ہو گیا ... اب تک [illegible]

قیامت کے آثار

نوے فیٹ زمین سمندر کے اندر دھنس گئی

لندن جنوبی ساحل کی حالت روز بروز ردی ہوتی جارہی ہے ... [illegible]

روسی حکومت میں اسلامی اوقاف کی ضبطی

سویٹ حکومت نے ترکستان کے افسران کو حکم دیا ہے کہ اسلامی اوقاف ... [illegible]

لندن میں سلطان سعود کی تقریر

[illegible]

سلطان ابن سعود کی جنگی تیاریاں

[illegible]

ترکی میں پھر خلافت قائم ہو نیوالی ہے

مصطفیٰ کمال شخصی حکومت کی فکر میں

[illegible]

مصر اور افغانستان میں عہدِ مودت

[illegible]

کہا گیا ہے کہ برلن میں اپنے جدید عہدے کا چارج لینے کے لئے یورپ جانے سے پیشتر آپ کابل جائیں اور مصر اور افغانستان کے عہدنامہ مودت پر دستخط کریں۔

حکومت مصر کا ظالمانہ رویہ

مسٹر قانی (جج) ۵۵ سال کی عمر تک اپنے عہدے پر قائم رہ سکتے تھے لیکن اب حکومت نے ایسے قوانین نافذ کئے ہیں جن سے ساٹھ سال کے ججوں کو اپنے عہدوں سے سبکدوش ہونا پڑا۔

ہندوستان

مکرانہ ریاست جودھپور میں فرقہ وارانہ فساد

مسلح فوج کے مسلمانوں پر مظالم

مسلمانوں کی اندھا دھند گرفتاریاں

سینکڑوں تک نوبت پہنچ گئی

بعض معتبر ذرائع سے معلوم ہوا کہ گزشتہ ہفتہ مکرانہ علاقہ جودھپور میں ہندو مسلمانوں کے درمیان ایک سخت فساد برپا ہو ... [illegible]

مسلم لیڈر کانفرنس دسمبر میں ہوگی

[illegible]

اسمبلی میں تلک کا استعمال

ایم کے اچار کا عجیب بیان

[illegible]

شملہ کی چوٹیوں پر پنجابی اور اردو کی دوڑ

اردو زبان کی فتح

[illegible]

تاکہ سر آغا خان مہاراجہ کے قابل ہو سکیں۔ اجلاس کانفرنس کی قطعی تاریخ سر آغا خان کا جواب آنے پر مقرر کی جائے گی۔

ایک عیدگاہ شہید کر دی گئی

سنگھٹنی سورماؤں کی سورمائی

۱۵ ستمبر کی شب میں چند نامعلوم غنڈوں نے مسلمانوں کی بیخبری کے عالم میں چوردں کھلواچ آئیکل کی عیدگاہ کو شہید کر دیا اور اس کی اینٹوں اور پتھروں کو تالاب کے پاس لیجا کر جمع کر دیا جب مسلمانوں کو خبر پہنچی تو سخت غضبناک ہوگئے ہر طرف سنسنی پھیل گئی۔ لیکن علدار صاحب اور چوہدری دار صاحب نے انہیں یہ کہہ کر ٹھنڈا کر دیا کہ آئیکل سے چندہ وصول کر کے نئے سرے سے اس عیدگاہ کی تعمیر کر دی جائیگی۔ اب تک نہ تو مجرموں کا سراغ لگایا گیا نہ پولیس نے اپنا فرض ادا کیا۔

ایک مکان کے گرنے سے چار آدمیوں کی ہلاکت

امرتسر ۲۰ ستمبر۔ سیٹھی رام سوداگر کے مکان میں دس بجے رات کے ایک لڑکے نے بستر پر لیٹے ہوئے اپنی ماں سے پانی مانگا ماں بالائی منزل پر پانی لینے گئی تو اس نے دیکھا کہ چھت پھٹ رہی ہے۔ لڑکی میں مگر ... امداد کے لئے شور مچایا۔ لیکن امداد پہنچنے سے پیشتر ہی چھت گر پڑی تین بچے اور سیٹھی رام کی ماں ہلاک ہوگئے لیکن اس کی بیوی اور ایک سالہ لڑکی کو بچا لیا گیا۔

قلعہ کا میگزین پھٹ گیا

سیلیلا ۱۶ ستمبر۔ قلعہ کے میگزین میں مادہ آتشگیر کے پھٹ جانے سے چالیس اشخاص ہلاک اور دو سو زخمی ہوگئے۔ ۲۴۰۰۰ پونڈ مادہ پھٹ گیا۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ زخمی و ہلاک شدگان کی تعداد جتنی ظاہر کی گئی ہے اس سے زیادہ ہے۔

شادی کے موقعہ پر سکھوں میں لڑائی

ایک سکھ ہلاک

امرتسر ۲۰ ستمبر کل کرچہ کمبوہان میں سکھوں کے ہاں چادر اندازی سے شادی ہو رہی تھی کہ چند آدمیوں میں جھگڑا ہو گیا جس نے لڑائی کی صورت اختیار کر لی سکھوں نے اس لڑائی میں کرپانیں اور چاقو نکال لئے اور ایک دوسرے پر برسانے ... [illegible]

مسٹر ... کو دوٹ دینے کے لئے دو روپیہ جائیگا۔

مجھے کچھ عرصہ سے تہدید آمیز خطوط موصول ہو رہے تھے اور میرا خیال ہے کہ یہ عمارتی نقص اس لئے کی گئی ہے تاکہ میں رائے دہی میں حصہ نہ لے سکوں۔

ایک بنگی کی خوش بختی

لاہور، ۲۰ ستمبر۔ ایک مہتر کو جو ایرفورس میں ملازم تھا، لاٹری میں پہلا انعام ملا ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کا ہے۔ جب اس مہتر سے دریافت کیا گیا کہ وہ اس روپیہ کا کیا کرے گا تو اس نے کہا کہ میں سونے کے لئے چارپائی خریدوں گا۔ (ذکر کرس بقدر ہمت اوست)

دریوزہ گری کا خاتمہ

ریاست کوٹہ نے بھیک مانگنا اور بھیک دینا دونوں جرم قرار دے دئے ہیں۔

لالہ لاجپت رائے کی سرگرمیاں

شملہ ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ نہرو کمیٹی نے لالہ لاجپت رائے کو پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کا انچارج مقرر کر دیا ہے۔ آپ کمیٹی کی طرف سے اشاعت کا کام کریں گے۔ ... اور کمیٹی مقرر کی گئی ہے ... یہ کمیٹی ... کانفرنس کے کام کو سرانجام دے گی۔

وائسرائے کا "حاتمانہ" عطیہ

شملہ، ۲۰ ستمبر۔ پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ... [illegible]

ہندو مسلم اتحاد کا نظارہ

مسلمانوں کی زاری

[illegible]

سکھوں میں ایک نئی پارٹی کا قیام

[illegible]

جماعت احمدیہ لاہور۔ ایک معزز مسلمان مسٹر عبدالعزیز نے مورتی پر پھول چڑھائے جب رسمی کے نزدیک پہنچے تو اس کا سہرہ دیوان مرزا اسمٰعیل کے سر ہے۔ (ترجمہ)

قادیانی خلیفہ پر باغیوں کا نرغہ

نبوت اور تجدد میں باہمی کشمکش

انجمن احمدیہ اشاعت اسلام کے صدر مولانا محمد علی نے اخبار الفضل کو پچاس ہزار روپیہ کے ہرجانہ کا نوٹس دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ الفضل میں مولانا محمد علی کے خلاف توہین آمیز بیان شائع ہوئے جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مولانا نے جماعت کی فنڈ اپنی ذات پر خرچ کیا یا ان میں غبن کیا ہے۔

خاکساروں کی سرگرمیاں

دہلی کے لیڈر لاہور کا نمبر

[illegible]

روس و برطانیہ میں جنگ کا قریبی امکان

[illegible]

دیونگر کے مسلمانوں کا قابل تحسین رویہ

بنگلور۔ دیونگر کے ہندو مسلمانوں میں مفاہمت ہو گئی ہے۔ ایک جلسہ میں مقامی مسلم لیڈروں نے مہاراجہ میسور سے اظہار وفاداری کیا اور مسلمانوں کے طرز عمل پر افسوس کیا اور اس بات پر آمادگی ظاہر کی کہ ... [illegible] ... نقصانات ہوئے مسلمانوں نے متفقہ طور سے یقین دلایا کہ انہیں فساد سے کوئی تعلق نہ تھا ... ہندوؤں نے اظہار اعتماد کیا ہے جو بدستور قائم ہے۔

ایک مہنت کو سات سال قید سخت

کچھ دنوں پیشتر اندور میں ایک مندر میں ایک دس بارہ سالہ لڑکی کچھ آٹا وغیرہ لینے گئی تھی اس وقت پجاری نے اس کو پکڑ کر منہ کالا کیا ... لوگ جمع ہوگئے اور پجاری گرفتار کر لیا گیا۔ عدالت نے پجاری کو سات سال قید سخت کی سزا دی ہے۔

صوبہ سندھ علیحدہ کی خیرات پر زندہ رہنا نہیں چاہتا

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے خیالات

[illegible]

... کی کثرت سے ... اور ... کی ترقی کی ... کے حوالے تک ... لیکن ہم کسی طرح ... سب ممبروں سے التجا ہے کہ وہ علیحدگی سندھ کی تائید کریں ... اپنے دوستوں کو دکھا دیجئے۔

خلیفہ قادیان کے نائب کونسل

قادیان ۲۹ ستمبر۔ قادیان کا ... [illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جھٹکے کی دو دکانیں

[illegible]

سکھوں میں باہمی جنگ

[illegible]

نمازیوں پر ... آگ

[illegible]

اجابت دعا کے علامات

[illegible]

سلطان عبدالحمید کی والدہ کا انتقال

[illegible]

حضرت اقدس و اعلیٰ کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ اکتوبر میں خاک دہلی کو برسوں کے بعد یہ شرف حاصل ہونیوالا ہے کہ رؤسائے ہند کے سرتاج اور مسلمانان ہند کے سرتاج اعلیٰ حضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خان بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ اسکو رشک کی سماں بنائینگے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

"سلطان العلوم نمبر"

کے نام سے نکالے۔ اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشا پرداز اور شاعروں کے قلم سے حیدرآباد اور اسکے عالیقدر فرمانروا کے متعلق اعلیٰ درجہ کے مضامین شائع ہونگے۔ دولت آصفیہ کی تاریخ، سلطنت دکن کے اجتماعی حالات، دور عثمانی کی علمی، اقتصادی اور انتظامی ترقیات اور اعلیٰحضرت کی تمام خصوصیات کو نمایاں کر کے دکھایا جائے گا۔

یہ نمبر حیدرآباد اور خصوصاً حضرت اقدس و اعلیٰ کے عہد کے متعلق بہترین معلومات پر مشتمل ہوگا اور یقیناً ایسی بیش قیمت معلومات کہیں یکجا نہ مل سکیں گی۔

[illegible] کے اہم مقامات کی تصاویر انکے تشریحی حالات سمیت شامل ہوں گی۔ ضخامت ۵۰ صفحات سے زائد ہوگی، جو حضرات اسے خریدنا چاہیں وہ یا تو مقامی ایجنٹ سے طلب کریں یا فوراً ۵/ کے ٹکٹ بذریعہ ڈاک دفتر کو بھیجکر اپنے نام درج رجسٹر کرالیں۔

مشتہرین اور ایجنٹوں

کو جلد سے جلد خط و کتابت کرنی چاہئے کیونکہ کتابت و طباعت کا کام سرعت کے ساتھ جاری ہے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

قاضی حبیب الدین کی نگرانی خارج

قاضی حبیب الدین صاحب نے جو چند دہلی کے معززین برادر الجمعیۃ عرفی کا دعویٰ مسٹر لنس سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کر رکھا تھا جس میں تمام ملزمان بری کر دیئے گئے تھے۔ اور قاضی صاحب نے پھر دوبارہ اس کی نگرانی ڈسٹرکٹ کورٹ میں دائر کر دی تھی۔ اب سنا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ جج صاحب نے مجسٹریٹ بہادر کے فیصلہ کو درست قرار دیتے ہوئے نگرانی نامنظور فرمادی۔

بھائی کا قاتل بھائی

راجہ کشن کو ۶ ماہ قید سخت کی سزا

بدھوا آشرم کی دو عورتوں میں ایک کا ناجائز حمل

چودھری صورت سنگھ مجسٹریٹ پر مقدمہ

معلوم ہوا ہے کہ سوامی بھوانند نے جیل خانہ سے چیف کمشنر دہلی کو ایک درخواست بھیجی ہے کہ ان کو چودھری صورت سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول دہلی پر مقدمہ زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند دائر کرانے کی اجازت دی جائے۔

ناظم الجمعیۃ کا خط
سکرٹری میونسپلٹی کے نام

کفرستان اچھوتیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

حیرت انگیز رعایت

تندرستی ہزار نعمت ہے
عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے۔ دانتوں کی مضبوطی کا تندرستی سے اتنا گہرا تعلق ہے کہ جس کو امریکہ و یورپ کی نئی تحقیقات نے بھی تسلیم کر لیا ہے بلکہ پائیریا مسوڑھوں سے پیپ آنے کو وہاں اتنا خوفناک سمجھا جاتا ہے کہ خود دانت اکھڑوا دیئے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس بیماری سے دق کے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ سخت تعجب ہے کہ امراض دندان کو لوگ معمولی مرض خیال فرماتے ہیں لیکن یہ خیال فرمانے والے ہیں کہ امراض دندان کو ایک مہلک مرض کی بنیاد تصور کریں۔ مرض پائیریا وہ خوفناک مرض ہے جو قائم رہ جائے تو ایک دائمی ہلکی حرارت پیدا کرتی ہے اور پھر یہ حرارت دق کے بخار کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ عشرتی منجن رجسٹرڈ یونانی قیمتی ادویات سے طبی اصول پر تیار کیا جاتا ہے جو خاص مرض پائیریا کے واسطے اکسیر اعظم ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن کے استعمال سے دانت مستحکم ہو جاتے ہیں اور مسوڑھوں سے پیپ خون آنے کی بیماری میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے بشرطیکہ دانت جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں۔ عشرتی منجن میں یہ خاص خوبی ہے کہ مندرجہ بالا امراض میں کوئی مرض نہ ہو تو حالت صحت میں روزانہ استعمال سے دانتوں کی زردی میل وغیرہ کو صاف کر کے دانتوں پر جلا ہو جاتی ہے اور ریخیں صاف ہو کر دانت بجلی ہو جاتے ہیں۔ اس منجن میں کوئی چیز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی درجن تین روپیہ (عہ)

(نوٹ) نصف درجن سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ کی جائیگی محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں یا ایجنسی لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ پتہ ذیل سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں براہ کرم فرمائش تحریر کرتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ :- موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

سونگھنے کا آلہ
"سونگھ"

یہ ایک آلہ کا نام ہے جس میں دو سوراخ ہیں۔ جو بیچ کا سوراخ ہے۔ اس میں امرت دھارا کی دو بوند ڈال کر اس بوند سے کئی دن تک سونگھنے کا کام لیا جا سکتا ہے۔ اس سے پھیپھڑے تک اثر پہنچتا ہے۔ ناک سے سونگھنا ہو تو سرے کا سوراخ ناک میں رکھ کر دوسرا نتھنا بند کر کے ناک کے ذریعے سونگھ سکتے ہیں۔ جس سے زکام نزلہ وغیرہ میں فائدہ ہوگا۔ دماغ کھلے گا۔ پھیپھڑوں کی امراض کو فائدہ ہوگا۔ سونگھتے وقت درمیانی سوراخ کے دونوں طرف لب رکھ کر منہ سے ہوا کھینچ سکتے ہیں جس سے حلق کی امراض کھانسی۔ خراش۔ درد دانت وغیرہ میں فائدہ ہوگا۔

قیمت اس کی صرف ۸ ہے جو ہمیشہ کے واسطے کافی ہے۔

خط وکتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا ۷۹ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگس امرت دھارا سٹرک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

انتہائی رعایت

نصف قیمت

سیلف فلنگ فونٹین پین

چاندنی چوک دہلی

[illegible]

نسیں رات کو بالکشن جو دھیا ہے چلا اور سب چلے ہیں باپ کے ہمراہ بیٹھنے کے لئے باہر کے کمرے میں چلا گیا۔

۱۰۴ صفحہ کی نئے سال کی جنتری

جسمیں ہر مرض کے نہایت مجرب چھ سو مرکبات درج ہیں ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر
معہ شیخ جمال الدین منیجر دواخانہ یونانی دہلی سے طلب کریں

دیوان حماسہ

ہندوستان و مصر میں بہتر سے بہتر دیوان حماسہ طبع ہوئے مگر آج تک ایسا مجموعہ طبع نہیں ہوا، علاوہ دیوان کے دو شرح کامل ایک علامہ تبریزی کی جو اسوقت نایاب ہو رہی ہے جو پچاس روپیہ میں آتی ہے چھپ گئی ہے، دوسری شرح فاضل سہارنپوری کی فیضی ہے، یہ شرح گویا معدوم تھی جن جن کے پاس یہ شرح تھی وہ دکھانا بھی گوارا نہ کرتے تھے چہ جائیکہ پڑھنے یا مطالعہ کیلئے دیا جن لوگوں نے اس شرح کا مطالعہ کیا ہے ان کو معلوم ہے کہ یہ کیسی شرح ہے، دیوان حماسہ جیسی مغلق کتاب کی اس سے بہتر کوئی شرح نہیں، دو شرحوں کے علاوہ سلیس بامحاورہ اردو ترجمہ ہے، ظاہری خوبی یہ ہے کہ عام درسی کتابوں سے کاغذ بہتر دہلی کے مشہور پریس کی طبع شدہ صفحہ ۴۰۰ قیمت جلد اول ہے جلد ثانی زیر طبع، طلبہ سے خاص رعایت۔ فہرست مفت۔

منیجر چشمہ کامل دہلی

کیا آپکو خبر نہیں

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ خوشرنگ مفرح اور ہاضم خوشبودار زعفرانی مرغوب و دل پسند چٹنی داخلی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے جو دسترخوان کی زینت کو دوبالا کرکے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گراں قدر انعام وصول کر لیتی ہے، یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اسکے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے، ہم نے اس میں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کرکے شامل کئے ہیں زیادہ تعریف فضول ہے ایکمرتبہ بطور نمونہ خرید فرماکر اس کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں [illegible]
[illegible]

منیجر چٹنی فیکٹری مارہرہ

بچوں کا تحفہ

خیر الصالحات [illegible]

[illegible]

منیجر چشمہ کامل دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا [illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین [illegible] دواخانہ [illegible]

بالکشن گرتن کو گود میں لئے ہوئے دبے پاؤں ساوتری کے کمرے میں داخل ہوا، ساوتری اپنے پلنگ پر دراز تھی وہ بیدار تھی اُس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں وہ سب کچھ دیکھ رہی تھی لیکن اُسے کچھ خبر نہ تھی کہ کیا ہو رہا ہے (باقی آئندہ)

اگر آپکو کسی بہترین خوشنما پایدار مضبوط

اور صحیح وقت بتانے والی سوئس میڈ گھڑی کی ضرورت ہو تو قدیم و مشہور فرم ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی دہلی سے طلب فرمائیں ہمارے یہاں ہر قسم کی بہترین خوشنما پایدار اور ارزاں گھڑیاں [illegible]

سنہری کیس کی کارآمد ریڈیم رسٹ واچ	خوشنما پایدار رسٹ واچ
گارنٹی ۳ سال رعایتی قیمت	گارنٹی ۵ سال
اس گھڑی کا کیس سونے کا ملمع شدہ ہے اسکی سوئیاں اور ہندسے ریڈیم کے ہیں جن سے اندھیرے میں بھی وقت بتاتی ہے [illegible]	کم خرچ [illegible]

سب ایڈیٹر کی ضرورت

اخبار الجمعیۃ کے لئے ایک سب ایڈیٹر کی ضرورت ہے جو انگریزی اخبارات سے ترجمہ کر سکے [illegible]

منیجر الجمعیۃ دہلی

نو ایجاد سرمہ (رجسٹرڈ)

[illegible]

منیجر دار الصحت دواخانہ بلند شہر یوپی

گوہر مراد

[illegible]

لطف حیات

[illegible]

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

[illegible]

حکیم مولوی نظیر علی، لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

[illegible] بفضل شاہ عالم [illegible] دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۰

[illegible]

ملنے کا پتہ: اچیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نئی کتابیں

قاعدہ قرآنی کلاں

[illegible]

مسئلہ خیرات

[illegible]

دنیا کا آخری پیغمبر

[illegible]

تحقیق الحق

[illegible]

نظم العقائد

[illegible]

شہید کا جنازہ

[illegible]

ابطال باطل

[illegible]

ردکفرہ

[illegible]

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

دہلی میں غدر

کی جو تاریخ مولانا حسن نظامی صاحب نے لکھی ہے، اور جو ان کی وہ تصنیف ہے جو مولانا کی تصانیف میں بارہ آف پیس کے نام سے مشہور ہے ذیل کے گیارہ حصوں میں بالتفصیل تمام ہوئی ہے۔
بیگمات کے آنسو یعنی غدر دہلی کے افسانوں کا پہلا حصہ غدر کے دردناک واقعات سے پُر ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ
انگریزوں کی بپتا۔ اس میں انگریزوں اور ان کی عورتوں اور خود بچوں کو جو مصیبتیں پہنچیں اُنہیں کی خود نوشتہ ہیں۔ قیمت ۸ر
محاصرہ دہلی کے خطوط۔ جو فوجی افسروں نے پنجاب کے انگریزی افسروں کو بھیجے تھے جن میں بعض نہایت دلچسپ اور نئی اطلاعات دی ہیں قیمت ۳ر۔ بہادر شاہ کا مقدمہ۔ چوتھا حصہ جس میں الزامات کی مفصل کیفیت درج ہیں خود بہادر شاہ کا بیان اور ہندو مسلمانوں کی گواہیاں اور جرح کی کیفیت دوران مقدمہ میں عجیب و غریب باتوں کا انکشاف غرض واقعات کا حسرتناک مرقع ہے۔ قیمت ۱۲ر۔ گرفتار شدہ خطوط یعنی پانچواں حصہ وہ خط و کتابت جو بہادر شاہ بادشاہ اور غدر کرنے والوں میں ہوئی اور قلعہ دہلی سے انگریزوں کے ہاتھ آئی جس سے اس سازش کی خفیہ کارروائیاں نظر کے سامنے آجاتی ہیں۔ قیمت ۱۲ر۔ غدر دہلی کے اخبار۔ اخبارات کے وہ اقتباسات جو زمانہ غدر اور اس سے پہلے شائع ہوئے جن پر الزام تھا کہ وقوعہ غدر میں ان مضامین کو بھی دخل تھا قیمت ۸ر۔ غالب کا روزنامچہ یعنی ساتواں حصہ جس میں اس ہولناک واقعہ کے وہ حالات ہیں جو نواب اسد اللہ خاں غالب نے خود لکھے ہیں اور مرزا غالب کی مشہور تاریخ دستنبو کا اردو ترجمہ [illegible]
[illegible]
پھانسیاں بہادر شاہ کی گرفتاری اور انکے لڑکوں کا قتل جنرل ہڈسن کا خون بہا رہے رنگوں کا ڈوب ڈوب کر مرجانا بہادر شاہ کے دربار عام کی تصویر خصوصًا بادشاہ کی وہ تصویر جو جانکنی کی حالت میں کھینچی تھی شامل ہے قیمت [illegible] دہلی کا آخری سانس [illegible] مؤثر اور منتخب کتاب ہے قیمت [illegible] غدر دہلی کی صبح و شام قیمت [illegible] المشتہر سید حیدر [illegible] سجاد [illegible] دہلی

خوش ہوجائیے کہ صحت قریب آگئی

یہ ہمارے خاندانی تجربات میں سے صرف دو بے نظیر تجربات ہیں جو سینکڑوں برس سے ہزارہا مریضوں پر تجربہ ہوکر مفید ثابت ہوچکے ہیں
خدا کا شکر ہے کہ دواخانہ نورتن جناب قبلہ معتمد الملک حاذق الدولہ عالیجناب حکیم محمد احسن اللہ خانصاحب مرحوم مغفور طبیب خاص بہادر شاہ شاہ دہلی کی یادگار قائم ہے اور اپنی حسن خدمات اور مفید ادویات کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ہندوستان میں بھی بحر شہرت اور سہرت حاصل کرچکا ہے ہمارے ہاں سے عرب، عدن، ایران، چین، لندن، افریقہ وغیرہ امریکہ تک پارسل جاتے ہیں اور تمام تجربات خاص طور پر تیار کرائے جاتے ہیں۔

اکسیر برص جو کوڑھ یعنی برص کے دور کرنے میں بجلی کا اثر رکھتی ہے۔ داغ سفید ہوں خواہ سیاہ اس کے استعمال سے دور ہوجاتے ہیں۔ سالہا سال کے تجربوں کے بعد اس دوا کو مرض برص کیلئے مفید پایا چالیس روز کے استعمال سے کل دھبے دور ہوکر کھال اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ سینکڑوں مریض صحتیاب ہوگئے چالیس خوراک للعہ

پیغام صحت دور کرتا ہے فقری چکلی ہے۔ معدے کی بیماریوں کے لئے بیحد مفید ہے ضعف معدہ کے باعث دست آتے ہوں انکو روکتا ہے معدے کو قوت دیتا ہے بھوک لگاتا ہے قبض رفع کرتا ہے کو خوشنگوار کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۴ خوراک للعہ

المشتہر
حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراشخانہ

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

مولانا شاہ اشرف علی صاحب کا مقبول عام حمائل شریف مترجم

ترجمہ اول زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی ؒ و ترجمہ دوم بامحاورہ بحاشیہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی مع مقدمہ مصور فطرت شیخ التبلیغ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب قبلہ مفسر عالم مع تفسیر ہمراہ و حاشیہ فوائد تحفۃ الفرقان

یہ قرآن ابھی چھپکر تیار ہوا ہے خط کی پاکیزگی الفاظ کی نشست حروف کی موزونی کاغذ کی [illegible] چھپائی کی صفائی [illegible] ہے اس شان کا کلام مجید آجتک آپ کی نظروں سے نہ گذرا ہوگا، زیر متن ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب [illegible] جسکو مسلمانوں کے تمام فرقے مقبولیت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب [illegible] مدظلہ العالی کا ہے جو حاشیہ کے پہلے حصہ میں درج کیا گیا ہے یہ ترجمہ زمانہ حال کی زبان میں بامحاورہ کیا گیا ہے تمام [illegible]
[illegible]

اسی خوشنما قرآن شریف کی طرز پر اور خوبیوں کے مطابق

خوشنما حمائل شریف مترجم اعلیٰ خوبیوں والی

ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی

[illegible]

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ مع اوراد و وظائف

[illegible]

نوٹ:۔ مطبع نعمانی دہلی کے طبع شدہ قرآن مجید اگر پسند نہوں تو واپس کردیں محصول ڈاک مطبع دیگا اطمینان رکھیں [illegible]
ملنے کا پتہ:۔ ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس نمبر ۹۲ دہلی

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی ۔ یوم جمعہ ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۲۴

کرانہ کا خونی منظر، وحشت و بربریت کا مظاہرہ

بڈھوں اور بچوں کی گرفتاری پردہ نشین عورتوں پر مارپیٹ

ہندو پولیس کے سفاکانہ مظالم اور بے آب و دانہ قیدی

کرانہ کے منافرت انگیز و دلخراش واقعات ہمکو بعض ذرائع سے موصول ہوئے ہیں۔ جن کو ہم لفظ بلفظ بدون کسی تصدیق بلا کم و کاست شائع کرتے ہیں۔ اگر یہ واقعات صحیح ہیں تو ہم نہایت افسوس کے ساتھ عرض کریں گے کہ ریاست کے ناعاقبت اندیش حکام ریاست کے حق میں کانٹے بو رہے ہیں جس کا پھل (انشاء اللہ) ان کو عنقریب ہی ملجائیگا جو رو تشدد اور ظلم و خونریزی کے ساتھ کوئی حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ جمعیۃ علماء کی جانب سے ایک وفد بھیجا گیا ہے جس میں صرف وفد کے نمائندوں کے بھیجے کی درخواست کی گئی ہے۔ دیکھئے اس وقت ریاست کے مغرور اور متکبر حکام کہاں تک اپنی دانشمندی کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں۔ (دیانتدار)

کرانہ ریاست جو ہند کا ایک بہت بڑا قصبہ ہے شاہی زمانہ میں یہ قصبہ بہت آباد اور خوشحال تھا یہاں کا تنک عرصہ تمام ہندوستان میں جایا کرتا تھا۔ آجکل یہ قصبہ تحصیل بریت سرکار ایک پرگنہ اور حاکم تحصیل کی نیز نگرانی ہے۔ عام طور سے یہاں کے مسلمان غریب اور مزدور ہیں جو سنگتراشی کا پیشہ کرتے ہیں۔

عہد شاہجہانی کی عیدگاہ

اس قصبہ میں ایک عہد شاہجہانی کی عیدگاہ ہے جو شاہجہان کے زمانہ میں تعمیر کی گئی تھی یہ عیدگاہ سے باہر تھی لیکن اب قصبہ کی آبادی عیدگاہ تک پہنچ گئی ہے اور یہ عیدگاہ بازار سے متصل ہو گئی ہے اور ایک عرصہ سے مسلمانوں نے اس عیدگاہ کو مسجد کی صورت میں تبدیل کر دیا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد جب یہ مسجد بازار سے نیچی ہو گئی تو مسلمانوں نے آپس میں چندہ کر کے اسکو دوبارہ تعمیر کیا اس دفعہ اس مسجد کے ساتھ دکانیں بھی تعمیر کرنے کا ارادہ کیا گیا۔ لیکن بنیوں نے محض اس خیال سے کہ اگر مسلمانوں نے اپنی دکانیں تعمیر کر لیں تو ہماری تجارت کو نقصان پہنچیگا مسلمانوں کے خلاف دعوی دائر کر دیا انکا امتناعی جاری ہو گیا اور انتظام مقدمہ مسجد کی تعمیر بند کر دی گئی۔ اس ہند و ریاست میں مسلمانوں کو جس مصیبت کے ساتھ مقدمہ میں کامیابی ہوئی اسکا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جو کسی ہندو ریاست کی رعایا ہوں اور جنکو ہندو حکام سے انکا واسطہ پڑتا ہو۔

مقدمہ کے بعد ایک نیا شگوفہ

ہندوؤں نے جب دیکھا کہ مقدمہ میں کامیابی نہیں ہوئی تو مسجد کے سامنے والے میدان میں ایک پیپل کا درخت لگا دیا مسلمانوں نے پھر اعتراض کیا اور حکام کو سمجھایا کہ محرم میں یہ میدان اکھاڑوں کے کھیل میں کام آتا ہے اگر یہ پیپل یہاں لگ گیا تو ہمیں اندیشہ ہے کہ تعزیوں کے موقعہ پر یہاں کوئی فساد نہ ہو جائے۔ اس قسم کی شکایتیں ہی پہنچیں لیکن کہیں کوئی پیپل کو منظر بنانے کی غرض سے بعض سمجھدار حکام نے اس پیپل کی ممانعت کر دی لیکن ہندوؤں نے اپنے بہت اور بالائی سفارشات کو استعمال کرتے ہوئے ایک مرتبہ پیپل کو دوبارہ اجازت حاصل کرلی

اور حکام کو یہ کہکر مطمئن کر دیا کہ محرم کے موقع پر اس پیپل کو ٹھاکر میدان خالی کر دیا جائیگا۔ اور یہ پیپل صرف ٹٹیاں کھڑی کر کے لگا دی جائیں گی بعض نا عاقبت اندیش حکام نے اسے منظور کر لیا اور پیپل قائم کر دی گئی۔

گزشتہ محرم میں ہندوؤں کی ضد

گزشتہ سال ماہ محرم میں جب تعزیوں کے گشت کا وقت آیا تو مسلمانوں نے اکھاڑے کے کرتب کے لئے حسب معاہدہ میدان خالی کرنے کا مطالبہ کیا لیکن ہندوؤں نے جگہ خالی کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا پیپل شاہی گئی تو قلعہ بند ہو جائیگا اور ہمارا ناش ہو جائیں گے جس کے باعث ہمیں تکلیف پہنچیگا۔ اور پیپل رکھا رہیں گی۔ ہندوؤں کی طرف سے عقیدت کی اظہار کی انتہائی حد تک اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ مسلمانوں نے تعزیے نہیں اٹھائے آخر گیارہ تاریخ کو حکام نے جبرا اس پیپل کو ہٹوا دیا اور مسلمانوں نے تعزیہ کی رسم ادا کی۔

ہندوؤں کا پروپیگنڈا

اس واقعہ کے بعد سے آئندہ کرانہ برابر ہندو حکام کے کان بھرتے رہے اور حکام کو یہ بتاتے رہے کہ ریواڑی کے جلوس میں مسلمان فساد کرینگے اور ہمارے جلوس کو خراب کرینگے اس قسم کا منافرت انگیز پروپیگنڈا برابر کرتے رہے اور مسلمانوں سے کہتے رہے کہ پیپل کا بدلہ باجہ کی صورت میں لیا جائیگا اور کسی دفعہ مسجد کے سامنے باجہ بجایا جائیگا مسلمان بھی یہ اطلاعات حکام کو پہنچاتے رہے حکام نے جلوس سے ایک دن پیشتر خود مسجد کا دورہ کیا اور مزید پولیس طلب کرلی بریت سرکے میلے میں جو پولیس آئی تھی اسکو بھی کرانہ میں طلب کر لیا گیا پولیس کی جمعیۃ کافی ہوگئی مسلح پولیس اور پیادہ پولیس فوج کے سوار وغیرہ بھی آ پہنچے گئے۔

ہندوؤں نے گنگا جلی اٹھائی

۲۵ ستمبر کو ٹھاکر کرانہ کے ہندو مسلمانوں کو ہٹا دو اور باجہ کے متعلق تحقیقات شروع کی گئی مسلمانوں نے اس امر کی ہدایت

پیش کیں کہ مسجد کے سامنے کبھی باجہ نہیں بجایا گیا دونوں طرف ۴۰ چالیس قدم کے فاصلہ پر ہمیشہ باجہ بند کر دیا جاتا ہے یعنی جلوس کبھی آج تک باجہ سے نہیں نکالا گیا۔ ہندو وسیع گنگا جلی اٹھا کر قسم کھائی کہ باجہ ہمیشہ بجایا جاتا ہے اس موقع پر افسر اعلیٰ اور سپرنٹنڈنٹ وغیرہ بھی موجود تھے حکام نے دونوں کو سمجھا کر رخصت کر دیا اور یہ کہدیا کہ قدیم دستور کے خلاف کوئی چیز نہ ہونی چاہئے لیکن عام طور سے مشہور ہے کہ ہندوؤں کو پوشیدہ طور سے اطمینان دلا دیا گیا کہ انتظام کافی ہے باجہ کے ساتھ جلوس گذار دیا جائیگا۔

مسلمان باجے والوں کا انکار

ہندوؤں نے باجہ والوں کو مجبور کیا کہ آج شام کو جلوس کا باجہ بجانا ہوگا۔ اور مسجد کے سامنے بند نہیں کرنا ہوگا لیکن مسلمان باجے والوں نے مسجد کے سامنے باجہ بجانے سے انکار کر دیا۔ ہندوؤں نے مسلمانوں کی بجائے ہندو باجے والے مقرر کر لئے اور اس امر کا تہیہ کر لیا کہ آج باجہ ضرور بجایا جائیگا مسلمانوں کو چڑانا اور طعن و تشنیع کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

۲۵ ستمبر کی قیامت خیز شام

تقریباً تین بجے جلوس اٹھایا گیا ہندو کثرت کے ساتھ جلوس کے ہمراہ تھے دیہات کے لٹھ بند بھی بلائے گئے تھے باوجود حکام کے ہیم تقاضوں اور اصرار کے جلوس کو آہستہ آہستہ بڑھایا گیا۔ اور ٹھیک عصر کے وقت جلوس مسجد کے قریب پہنچا مسلمانوں کے چند آدمیوں نے ہندوؤں کے سامنے خوشامد کی۔ انتہائی منت سماجت کا برتاؤ کیا اور سمجھایا کہ چالیس قدم کے فاصلہ پر ہمیشہ باجہ بند ہوتا رہا ہے لیکن ہندوؤں نے انکار کر دیا اور بجائے کسی سمجھوتہ کے پتھراؤ شروع کر دیا گیا۔

مسلمانوں کی فریاد

مسلمانوں نے جب یہ حالت دیکھی تو فوراً حکام سے درخواست کی لیکن حکام نے پولیس سے مشورہ لینے کے بعد صاف کہدیا کہ اسوقت تمام مجمع ہنود ہے جو ریواڑی کے جلوس کو بند نہیں کرسکتا۔ اگر پولیس کو ہندوؤں کے خلاف استعمال کیا گیا تو بغاوت ہو جائے گی کیونکہ یہ لوگ باجہ روکنے کو جلوس کی توہین اور مذہب کے خلاف سمجھتے ہیں حاکم پرگنہ نے اپنی مجبوری ظاہر کرتے ہوئے یہ عذر کیا کہ میں صرف اس پولیس کو روک سکتا ہوں۔ اس سے زیادہ میرے امکان میں نہیں ہے طرفین سے مجمع مشتعل ہو چکا تھا اسلئے فساد شروع ہو گیا۔

مسلمانوں پر پولیس کا حملہ

دیر تک لڑائی ہوتی رہی ہندو مسلح تھے ان لوگوں کے ہاتھ میں بھالے بھی استعمال کئے گئے طرفین کے بہت سے آدمی زخمی ہوگئے۔ پولیس نے مسلمانوں پر لٹھ برسانے شروع کر دئے ریواڑی کی مورتی کو تلف ہونے سے بچایا گیا تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں پولیس نے حالات پر قابو پالیا۔

گرفتاریوں کا سلسلہ

پولیس نے گرفتاریاں شروع کر دیں مسلمانوں کے محلوں کا محاصرہ کر لیا گیا۔ اور مسلمانوں کی جلسیں باقاعدہ شروع کر دیں۔ جو مسلمان خائف ہو کر بھاگ چکے تھے انکو گھروں میں گھس گھس کر گرفتار کیا پولیس کے سپاہی پہلے دونوں ہاتھ باندھتے تھے اور پھر ڈنڈوں سے پیٹتے تھے بعض معتبر آدمیوں نے بیان کیا کہ پولیس نے عورتوں پر بھی ڈنڈے برسائے، اور اکثر عورتوں کے سر پر چوٹیں آئی ہیں۔ پولیس بلا آواز کے گھروں میں گھس جاتی تھی پولیس کی اس غیر محتاط تعدی سے مسلمانوں کا مالی نقصان بھی بہت ہوا ہے۔

بڈھے اور بچے بھی گرفتار کر لئے

پولیس نے صرف نوجوان نا کردہ گناہوں ہی کو گرفتار نہیں کیا بلکہ بچے اور بڈھوں کو بھی گرفتار کر لیا۔

اسٹیشن پر پولیس کا پہرہ

پولیس نے پورے قصبہ کا محاصرہ کر رکھا ہے کوئی مسلمان نہ باہر جاسکتا ہے نہ اندر آسکتا ہے مسلمانوں پر انتہائی تشدد کیا جارہا ہے تقریباً کرانہ کا کوئی مسلمان نہیں بچا جسے پولیس نے گرفتار نہ کر لیا ہو۔

ایک مسلمان ہی کے گھر کو جیل بنایا گیا

پولیس اور حکام کی سخت لاپرواہی ملاحظہ ہو کرانہ میں جیل نہیں ہے ایک مسلمان کے بیٹھک کو جو قصبہ کے لئے جیل بنا دیا گیا ہے باوجودیکہ تنگ ہے ڈیڑھ سو سے زیادہ مسلمانوں کو ٹھونس دیا گیا ہندو ایک بھی گرفتار نہیں ہوا ہے اور ہندو ہی سخت خوف و ہراس طاری ہے گرفتار شدگان پر برابر مارپیٹ ہوتی ہے۔

جیل کا سلوک

جیل میں نہایت سخت سلوک ہو رہا ہے دیڑھ سو آدمیوں کو مکان کی تنگی کے باعث رہا کر دیا گیا ہے مسلمان مجرمین کی کوئی امداد نہیں کیجاتی سینکڑوں بیگناہ چوٹ اور زخموں کی تکلیف سے کراہ رہے ہیں لیکن کوئی پوچھنے والا نہیں ایک ظالم ہے کہ ان کو استنجا کے لئے بھی تین تین گھنٹے لگے ہیں ۲۴ گھنٹے ہو چکے ہیں لیکن انکو ہوش نہیں دی۔

تیسرے وقت مٹھی بھر چنے

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ ان بیگناہ قیدیوں کو تیسرے وقت ڈیڑھ ڈیڑھ چھٹانک چنے تقسیم کئے گئے اور چوتھے وقت تھوڑا بھرا ہوا گڑ تقسیم کیا گیا کسی طرح کی ہوتی نہیں جو تقسیم کرنیوالے سپاہی ہندو ہیں جو تقسیم کرتے وقت مسلمانوں کیساتھ نہایت ہی ذلت آمیز حرکات کا ارتکاب کرتے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کے تار

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے افسران بالا کو تار دئے گئے ہیں لیکن ابھی تک کوئی اثر نہیں ہوا ایک مسلمان سپرنٹنڈنٹ...

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

خواہ کوئی ہزار تردید کرے مگر سچی اور اصلی بات تو یہی ہے کہ مسلمانوں کا اقتدار دوسری قومیں اسی وقت تسلیم کریں گی کہ جب خود ان کی اندرونی حالت درست ہو جائیگی مگر افسوس ہے کہ

"مسلمان روز بروز اپنی ممتاز اسلامی صفات سے دور ہوتے جاتے ہیں آخر کیوں؟"

محض اس سبب سے کہ علم دین سے بالکل کورے ہو گئے علم دین تمام مذہبی و اخلاقی اوصاف سکھاتا ہے مگر مسلمان ہیں کہ علم دین حاصل کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ساری عمر کے نماز پڑھنے والے بھی یہ نہیں سمجھتے کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اس کا مطلب کیا ہے۔ اور نہیں آٹھویں دن خطبہ میں کیا نصیحت کی جاتی ہے۔

بڑی مصیبت یہ ہے کہ کوئی تو انگریزی وغیرہ کے مقابلہ میں علم دین کی ضرورت ہی نہیں سمجھتا اور کوئی عربی کے مشکل ہونے کا بہانہ کرتا ہے۔ آخر اس بدگمانی ذہنیت کو دیکھکر مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جن کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے چند روز میں ترجمہ قرآن کی اچھی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس حیرت انگیز تصنیف نے عربی کو مشکل بتانے والوں پر حجت پوری کر دی ہے۔

بس اب تمام حیلے بہانے چھوڑ کر یہ آسان کتابیں شروع کر دیجئے۔ اور دیکھئے کہ بفضلہ تعالیٰ تھوڑی ہی مدت میں آپ کو شاندار اسلامی زبان میں کس قدر لطف آتا ہے۔ اور آپ کیسی اولوالعزمی سے مذہبی علوم حاصل کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

بھوپال ۱۳ اگست ۱۹۲۸ء

مکرمی مہتمم صاحب کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول سلام مسنون

عربی دانی کے لئے آپ نے جو مختصر مگر جامع کتابیں صرف و نحو میں لکھی ہیں میں نے انہیں بڑی دلچسپی و غور سے دیکھا اور میں نے اندازہ کیا کہ ان کتابوں سے عربی دانی و عبارت کے ترجمہ سمجھنے میں نہ فقط مدد ملتی ہے بلکہ ان کو پڑھنے والا یقیناً عربی عبارت کا ترجمہ سمجھ سکتا ہے۔ اس سے قبل کے جو صرفی نحوی کتابیں داخل درس ہیں ان میں یہ صلاحیت نہیں ہے یہ کتابیں چھپی ہوئی اور آسان رسالوں میں موجود ہے۔

خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ آپکی کتابوں کو اپنے بچوں کو پڑھا کر عربی زبان خصوصاً قرآن محترم کے معانی و مطالب اور اس کی تعلیمات کو سمجھنے کا شوق دلائیں میرے خیال میں آپکی کتابیں مسلمان لڑکیوں کے لئے بھی بیحد مفید ہیں اور کم قیمت مقرر کر کے آپ نے یہ آسانی پیدا کر دی ہے۔

ضیاء الملک ملا رموزی، فاضل الہیات

بھوپال

عربی آسان ہو گئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف سلیس اور شستہ اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھکر چند روز میں عربی کی اچھی لیاقت حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتابیں عربی کی عام اشاعت کیلئے تالیف کیگئی ہیں تاکہ ہر مسلمان گھر میں عربی زبان و ترجمہ قرآن کا رواج ہو جائے جنکی سخت ضرورت ہے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ اکثر جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں اور وہ یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔ پورے سٹ کی قیمت تین روپیہ چھ آنہ (عہ)

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے؟

یہی اعتراض ہے کہ انکے تعلیمیافتہ باوجود سات آٹھ سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں۔ نئی روشنی والے تو اس کو بہت بڑا تعلیمی عیب شمار کرتے ہیں کہ آدمی جس زبان میں برسوں علوم حاصل کرے اسکو نہ بول سکے نہ لکھ سکے۔ ہم نے اس اعتراض کی معقولیت کو تسلیم کر کے عربی کا نیا نصاب (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کیا ہے۔ جس میں ان تمام عیوب کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایان اور ان کے حوصلہ اور قوت کو بڑھانے والی ہیں۔ نیا نصاب یہ ہے۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

سرکاری زبان

آج اگر ہندوستان میں عربی سرکاری زبان ہوتی تو ہر شخص اسکو شوق و محنت سے حاصل کرتا اور بہت جلد اس کے مشکل ہونے کی شکایت زبان پر نہ آتی۔ جیسے انگریزی کہ باوجود ہزار ہا مشکلات کے ہر شخص پڑھتا ہے۔ ... عربی ہی مذہبی زبان کی حیثیت سے ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے اسلئے مذہب کی قدر کرنیوالے اس پاکیزہ و شاندار زبان میں ہزاروں اشتہار بنانے کیلئے ...

پس یہ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی کی آسان کتابیں لکھکر ایسی پوری حجت پوری کر دی ہے۔ ان کتابوں میں عربی صرف و نحو کو اردو زبان میں نہایت سہل طریقہ سے سمجھایا ہے۔ ... فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

مسلمانوں کی تمنا

ہمیں جہاں تک اندازہ ہے بہت سے مسلمان یہ تمنا کرتے ہیں کہ اگر بچوں کو شروع ہی سے عربی پڑھانے کی کوئی صورت نکل آئے تو علم دین حاصل کرنے میں بہت آسانی ہو۔ پس اسی تمنا کا خیال کر کے مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی فارسی کی نہایت صاف و سلیس اردو میں الیف فرمائی ہیں۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنی اولاد کو عربی زبان و ترجمہ قرآن سکھانے میں نہایت سعیدی اور اولوالعزمی سے کام لیں۔ آسان کتابیں یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ پتہ صاف لکھیں۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

افسوس ہے کہ مسلمانوں کو ساری عمر نماز پڑھتے ہوئے ہو جاتی ہے مگر ان کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اسکا مطلب کیا ہے۔ اور نہیں آٹھویں دن خطبہ میں کیا نصیحت کی جاتی ہے۔ اسی غفلت و بے پروائی کو دیکھکر مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف و سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے چند روز میں ترجمہ قرآن پر اچھی طرح قادر ہو سکتا ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ زیادہ نہیں ہوتا۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیسا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ علم الصرف حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ عوامل النحو ۴ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (عہ) ہے پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۲)

گذشتہ اشاعت میں ہم نے زعماء دہلی کے اعلان کے ایک معتبر کلام کیا تھا آج اسکے دوسرے حصہ پر تنقید کرتے ہیں جس میں ان زعماء نے یہ کوشش کی ہے کہ لکھنؤ کانفرنس کی تجاویز کی مدراس کانگریس کی تجویز سے فوقیت اور برتری ثابت کریں۔

مسلمانوں کی طرف سے حق انتخاب جداگانہ سے دستبرداری دینا اور مخلوط انتخاب کو قبول کرنے کیلئے چند لازمی شرائط قرار دی گئی تھیں جن کو اصولی اور اجمالی طور پر مدراس کانگریس نے تسلیم کر لیا تھا۔ نہرو کمیٹی کی رپورٹ میں ان لازمی شرائط میں سے ایک شرط کی توضیح

...

اور عملیات کو پیش نظر رکھکر اس نمائشی رعایت پر نظر ڈالیں گے۔ وہ پہلی نظر ہی میں اسکو ٹھکرا دینگے۔

کیونکہ کون عقلمند ایک لمحہ کیلئے بھی باور کر سکتا ہے کہ بمبئی کے ۱۵ فیصدی مسلمان مخلوط انتخاب کی صورت میں اور اعلیٰ ترتیب یافتہ منظم ہندوؤں کے مقابلہ میں ایک نشست بھی زیادہ حاصل کر سکیں گے۔ ہمارے نزدیک تو یہ خیال کرنا ہی ایک جنون ہے۔

پھر یہ ۱۵ نشستیں بھی ان کیلئے صرف دس سال کیلئے محفوظ ہیں اسکے بعد مخلوط انتخاب ہوگا اور نمائندوں کا باہمی مقابلہ۔ اور انکی قسمت یا ملک کی فرقہ وارانہ کشمکش کی کارفرمائی۔ اور بہت ممکن ہے کہ ان حالات میں ایک مسلمان نمائندہ بھی منتخب نہ ہو سکے۔

...

ریزرویشن کو الٹ لینے کیلئے بے انتہا جد و جہد کی اور بالآخر چند پنجابی ہندوؤں کو توڑ کر کار ہندو مہاسبھا کی اس مانتا کو پورا کر دیا جو اس کو پنجابی مسلمان بچوں کے ساتھ تھی۔

(باقی دارد)

ایک ہندو اخبار کا ہذیان

مقدمات سوانح کے سلسلہ میں معاصر تیج نے ایک مقالہ سپرد قلم کیا تھا جس میں ایک یوروپین مجسٹریٹ کے فیصلہ پر اظہار ناراضگی کرتے ہوئے لکھا تھا کہ انصاف کا خون کیا گیا۔ ہم نے اس مقالہ کو اخبار الجمعیۃ میں ... کیا ایک یوروپین کا فیصلہ بھی غیر منصفانہ ہے ...

...

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۳)

...

ساوتری کی یہ حالت دیکھکر اور اسکے مایوسانہ الفاظ سنکر بالکشن کے دل پر ایک سخت چوٹ لگی اس نے ساوتری کو اپنے کنار میں لے لیا اور عاجزی سے دریافت کیا۔

(باقی آئندہ)

گودھرے کے مفصل حالات

سنگھٹنی سوماؤں کے مظالم

تیروں، لاٹھیوں، گپتیوں، ڈنڈوں سے مسلمانوں پر حملے

ہندو اخبارات کا غلط اور فرقہ وارانہ پروپیگنڈا

تقریباً ڈیڑھ سال سے گودھرے کے ہندو آریہ سنگھٹنی سوما گودھرے کے مسلمانوں کو اخبار اور پمفلٹوں کے ذریعہ بدنام کر رہے ہیں ...

...

گھروں پر بندوقوں کے فیر کرنا شروع کر دئے جس سے مسلمانوں میں بے چینی پھیل گئی۔ اور اپنے اپنے محلوں کی حفاظت کے لئے جمع ہو گئے، موقع پر سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر ضیاء الدین احمد پہنچ گئے، اور حالات پر قابو پا لیا باوجودیکہ سرکاری طور پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے لیکن ہندو سنگھٹنی سورما اس دفعہ کی بھی پرواہ نہیں کرتے اور تیر کمانیں۔ لاٹھیاں گپتیاں۔ گنڈاسیاں لیکر شہر میں گھستے اور مسلمانوں پر حملے کرتے ہیں پولیس کے سوار روکتے ہیں تو سنگھٹنی سورماؤں کا بھی مقابلہ کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک پولیس سوار کی وردی بھی پھاڑ دی اور پولیس نے ایک شخص کو گرفتار بھی کیا ہے۔ یہ گودھرے کے مسلمانوں کی مختصر سرگزشت ہے حالات اس سے بھی زیادہ خطرناک ہیں اگر مسلمانوں کے لیڈر اس طرف توجہ نہ فرمائیں گے تو گودھرے کے مسلمانوں کو ہندو جینے نہیں دیں گے۔ گودھرے میں کوئی مسلمان وکیل نہیں ہندوؤں میں قریب قریب بیس وکیل تو صرف گودھرے کے ہیں اور جو باہر سے آئے ہوئے ہیں وہ علیحدہ۔ ایسے مسلمانوں کو قانونی شکنجوں میں کس کر ...

ہلاک کر دیں گے، پس گودھرے کے مسلمانوں کی درخواست ہے کہ مسلمان بھائی اس طرف توجہ فرمائیں اور مسلمانوں کو ہلاکت و بربادی سے بچائیں اور اپنے فرض کو انجام دیں۔

پی۔ ایم شاہ کے قاتل ہندو ہیں

سنا گیا ہے کہ جسوقت ہندو سورما جلوس کی کارروائی میں مشغول تھے اور مسلمانوں سے مار پیٹ کر رہے تھے اسوقت ان باہر کے ہندوؤں نے جن کی زمینیں مسٹر دامن مکادم (ممبر بمبئی لیجسلیٹو کونسل) نے بیدخل کرائی تھیں شہر کے دوسرے حصہ میں مسٹر دامن مکادم اور پی۔ ایم شاہ پر حملہ کر دیا اور مار بھاگ گئے مسٹر شاہ ۲۴ گھنٹے زندہ رہ کر انتقال کر گئے اس مار پیٹ کا الزام ہندو سنگھٹنی مسلمانوں پر دھر رہے ہیں اور مسلمانوں کو پھنسانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(نامہ نگار)

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

دنیا بھر اس امر سے متفق ہے کہ اعلیٰ تعلیم و تربیت سے افراد و اشخاص میں حریت خیالی، خود اعتمادی، خودداری اور بلند پایہ قومیت کی روح بیدار ہوتی ہے لیکن مغربی تعلیم سے ہندوستانیوں میں جو قومیت پیدا ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ آج ان تعلیم یافتہ اور تہذیب پذیرفتہ ہندوستانیوں کے پاس نہ ہندوستانی لباس ہے۔ نہ ہندوستانی زبان۔ نہ ہندوستانی رسم و رواج ہے نہ ہندوستانی معاشرت۔ جو کچھ ہے مغرب کا اور مغربی قومیت کا۔ اب اگر کسی دوسری قومیت کو اختیار کر لینا ہی لازمہ تعلیم اور کوئی بڑی ہی لیاقت اور افلاطونیت ہے تو پھر ...

...

سب ایڈیٹر کی ضرورت

اخبار الجمعیۃ کے لئے ایک ایسے سب ایڈیٹر کی ضرورت ہے جو انگریزی اخبارات کے تراجم پر بلا تکلف قادر ہو اور اردو اچھی اور شائستہ لکھ سکتا ہو طرز تحریر بلند پایہ ہو حسب ضرورت وقتاً فوقتاً نوٹ بھی لکھ سکتا ہو تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی تمام درخواستیں منیجر الجمعیۃ کے نام آنی چاہئیں، درخواست کے ساتھ تراجم کا نمونہ اور مختصر مضمون بھی بھیجنا چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مولانا احمد سعید صاحب کا دوسرا تار

مہاراجہ جودھپور کے نام

کرانچی ساحت، بھنسنا کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ مسلمانوں پر ظلم کیا جا رہا ہے۔ گرو مسلمانوں کو ایک تنگ مکان اور وہرم شالہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ ریاست کی جانب سے اس وقت تک کوئی اعلان نہیں ہوا ہے۔ میں نہایت ممنون ہوں گا، اگر جواب جمعیۃ علماء کے صرف دو نمایندوں کو اس امر کی اجازت دیں کہ وہ کانا پہنچ کر صحیح واقعات معلوم کر سکیں۔ احمد سعید سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

انجمن ناصر المسلمین کا قیام

جے پور میں آل انڈیا کرکٹ ٹورنامنٹ

جے پور، ستمبر۔ ریاست جے پور میں آل انڈیا کرکٹ ٹورنامنٹ ... شروع ہو گا۔ ... ٹیموں کے علاوہ ... حضرت ... ہمیں توقع ہے کہ ٹورنامنٹ ہر طرح کامیاب ثابت ہو گا۔

سورت میں گرفتاریاں

چھ جانوں کا اتلاف

بمبئی۔ سورت کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سورت کے فساد کے سلسلہ میں اب ایک سو گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔ ... ابھی سلسلہ جاری ہے۔ ... جمعہ کے دن پولیس ... پیٹ پر پولیس کے ایک ... جمع سے بلوہ کا اندیشہ ہوا تو اس نے مدافعت میں ایک بار گولی چلائی ... معلوم ہوتا ہے کہ اس سے چھ جانیں تلف ہوئیں۔

گاندھی جی یورپ کی نظر میں

احیاء انڈین نیشنل ہیرالڈ۔ اطلاع دیتا ہے کہ گاندھی جی نے اپنی خود نوشت سوانحعمری کا حق اشاعت ایک انگریز کمپنی کو ایک لاکھ روپے میں فروخت کر دیا ہے۔ یہی اخبار ناقل ہے کہ مہاتما جی اس رقم کو تیرھویں ... کے سرمایہ میں داخل کریں گے۔

دریائے کرجت میں ۵ اشخاص کی غرقابی

بمبئی۔ ضلع تھانہ کے دریائے کرجت میں ایک کشتی الٹ گئی جس کے مسافروں میں سوائے ایک کے تمام اینگلو انڈین اور دو ملکی جان غرق ہو گئے۔ ... دو شخصوں کی لاشیں مل گئی ہیں۔

مسلمانان مدراس جداگانہ انتخاب کے حق میں

مدراس۔ مدراس کی مجلس مقننہ کے مسلم ارکان نے ایک یادداشت ... اور پنڈت موتی لال نہرو اور مسٹر ... کے پاس ارسال کی ہے جس میں ...

حضرت اقدس و اعلیٰ کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ اکتوبر میں خاک دہلی کو برسوں کے بعد یہ شرف حاصل ہونے والا ہے کہ رؤسائے ہند کے سردار اور سلطانان ہند کے سرتاج اعلیٰ حضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ اسکو رشک آسمان بنا دینگے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

کے نام سے نکالے۔ اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشا پردازوں اور شاعروں کے قلم سے حیدر آباد اور اسکے عالیقدر فرمانروا کے متعلق اعلیٰ درجہ کے مضامین شائع ہونگے، دولت آصفیہ کی تاریخ، سلطنت دکن کے اکابر کے حالات، دور عثمانی کی علمی، اقتصادی اور انتظامی ترقیات، اور اعلیٰ حضرت کی تمام خصوصیات کو نمایاں کر کے دکھایا جائے گا۔

... ایسی جیتی جاگتی تصویر ... پرچہ کی ضخامت ... صفحات ... خریدنا چاہیں وہ یا تو مقامی ایجنٹ سے طلب کریں یا فوراً ۵ کے ٹکٹ بذریعہ ڈاک دفتر کو بھیج کر اپنے نام درج رجسٹر کرا لیں۔

مشتہرین اور ایجنٹوں کو بہت جلد خط و کتابت کرنی چاہیے کیونکہ کتابت و طباعت کا کام سرعت کے ساتھ جاری ہے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

سر محمد شفیع کی مراجعت

سر محمد شفیع ۱۲ ستمبر کو ... پی۔ اینڈ او۔ کمپنی کے جہاز پر سوار ہو کر وطن واپس ... اکتوبر کو لاہور پہنچیں گے۔

حادثہ ریلوے کے ملزمین رہا کر دئیے گئے

فساد ناسک کی ذمہ داری ہندوؤں پر

فارورڈ کے ایڈیٹر کو سزا

ایک موٹر کشتی زیر آب

ڈاکٹر کچلو کو ہندو نوازی کا صلہ

نوکسی مدرسہ کا تحفہ

مسٹر شنکر مہاراجہ کی تنگدستی

معمولی زندگی بسر کرنیکا فیصلہ

سورت میں ہندو مسلم فساد

مسلمانوں پر گولی چل گئی

بھائی سانولیا کا ذکر اسمبلی میں

الہ آباد کا قابل تقلید رویہ

برطانوی جہاز پر بحری ڈاکوؤں کا حملہ

افسر اور انجینئر قتل کر دئیے گئے

دریائے سندھ کی خون آشامی

سولہ آدمی غرق ہو گئے

ناندیڑ کا سکھ مسلم فساد

سرحد کے شیعہ سنیوں کی شورہ پشتی

بشریات

بیرون ہند

افغانی خواتین کیلئے حکومت کے مناصب

کابل کا ایک پیام مظہر ہے کہ اعلیحضرت امان اللہ خاں نے تصریح کی ہے کہ حکومت کے مناصب کا دروازہ افغانی خواتین کیلئے کھلا ہوا ہے۔ عنقریب کچھ طالبات تعلیم کی غرض سے ترکی بھیجی جائیں گی۔

یمن میں امن و امان

دمشق۔ قنصل انگلستان متعینہ دمشق نے تصریح کی ہے کہ یمن میں اب جنگ موقوف ہو گئی ہے۔ امام یحییٰ کے تمام اہم مطالبات تسلیم کر لیے گئے ہیں۔ صرف عدن کے قریب کے علاقوں کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ امام یحییٰ اس کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

شاہ فیصل کا سیاسی سفر

جریدہ السیاسہ کو بغداد کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ فیصل امیر عراق قلمرو عراق کے جنوبی حصہ کا ماہ اکتوبر میں ایک طویل سفر کرنے والے ہیں۔ اس سفر سے ان کی غرض یہ ہے کہ وہ اپنی رعایا کی جو ہر حصہ ملک میں آباد ہے بذات خود معائنہ کریں۔

غازی کمال پاشا اور اعلان ملوکیت

ایک غلط خبر کی تردید

ترکی جریدہ المعاہدہ اس خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ نامہ نگار کی اس جرأت پر ہمیں تعجب ہے جو شخص غازی پاشا کی فطرت سے واقف ہے وہ ایک لمحہ کیلئے بھی اس خبر کی تصدیق نہیں کر سکتا۔ شہنشاہیت کا خواب و خیال غازی موصوف کو نہیں، یہ نامہ نگار کی سراسر فریب کاری ہے۔

میں منظور کرنے والی ہے جس کی رو سے وہ خواتین جو آزادی نسواں کی حامی ہیں، بغیر نقاب ڈالے آزادی سے نکل سکیں گی۔ مگر شاہ اس بات پر آمادہ نہیں ہیں کہ نقاب دور کرنے کیلئے وہ قدامت پرستوں کو مجبور کریں۔ اگر وہ نقاب کے حامی ہیں تو وہ اسکو قائم رکھ سکتے ہیں۔ چند ماہ گذرے کہ عورتیں شاہراہ عام پر بلا کسی روک ٹوک کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے بازاروں میں نکلتی ہیں۔ (ڈیلی میل)

ستلج جہاز پر ۴۲ ہندوستانیوں کی موت

ڈربن ۲۸ ستمبر۔ ... ہندوستانی مزدور ستلج نامی جہاز پر جنوبی امریکہ کے شہر جارج ٹاؤن سے ہندوستان واپس آ رہے تھے کہ راستہ میں ان میں سے ۴۲ آدمی جہاز پر مر گئے۔ یہ معلوم ...

افغانستان میں پردہ کی آزادی کو خطرہ

معاملات شام

ایک افواہ کی تردید

عراق کا فوجی بل

بغداد ... مجلس عراق میں وزیر جنگ نے بجٹ پیش کیا جس میں ... فوجی بل ...

حکومت لبنان کے وزراء کا بیان

بیروت۔ حبیب پاشا السعد صدر کابینہ لبنان نے مجلس نیابتی میں وزارت کا بیان پیش کیا ... (الاہرام)

موصل کا تیل حیفا کو

خبر کی تردید

جریدہ الاہرام کو لندن سے معلوم ہوا ہے کہ ... ترکی پیٹرول کمپنی نے اس وقت تک ایسی کوئی تجویز نہیں سوچی ہے ...

معاہدہ کیلوگ اور ترکی

الاہرام کو برلن کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ قسطنطنیہ کی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ توفیق رشدی بے وزیر خارجہ ترکی نے بیان کیا ہے کہ معاہدہ کیلوگ کے سلسلہ میں ترکی کی پوزیشن کے متعلق افغانستان اور ایران سے مشاورہ کیا جائے گا۔ یہ قرین قیاس ہے کہ ترکی اس معاہدہ میں شرکت کرے گی۔

ایران پر بھی مغربیت کا اثر

ایرانی خواتین پردہ کے خلاف

ان اطلاعات کے مطابق جو ہم تک موصول ہوئی ہیں شاہ ایران رضا خان پہلوی ... ایرانی ٹوپی ہر شخص کو استعمال کرنا پڑیگی ...

ہندوستان

اخبار ہند کے ایڈیٹر و پرنٹر کا مقدمہ

پیغمبر اسلام کے خلاف توہین آمیز اور اشتعال انگیز

مضامین شائع کرنیکا جرم

گواہ استغاثہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا حقیقت بیان

قارئین کرام کو یاد ہو گا کہ سورت کا گجراتی اخبار "ہند" ... میں ایک بار شائع ہوا تھا ... اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سخت نفرت ... مسلمانوں نے ... حکومت سے اس کے ایڈیٹر اور پرنٹر پر مقدمہ چلانے کی اجازت حاصل کر لی تھی ...

حکومت کا مستحسن اقدام

دیوبند میں ہندو مسلم مفاہمت

قحط زدہ باشندگان عسیر کی امداد

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

اگر آپ بیکہ بتائے ہوئے اسم اعظم جو خاص ترکیب سے مؤکل کے منتقبین شر ایکدن چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں دو گھنٹہ صرف ہوتا ہے اسکے پڑھنے سے انسان کی کایا پلٹ ہو جاتی ہے ... عمر سے اب چالیس سال عرتک میرا تجربہ ہے۔ اسکے پڑھنے ... مفلس تونگر ہو جاتا ہے ... ایک پیشہ اولاد اسکے پڑھنے ... میری غرض دولت کیلئے نہیں ہے محض مسلمانوں کو فائدہ پہنچانا ہے ... جو رقم اشتہار پر خرچ ہوتی ہے وہ لیتا ہوں ...

حاصل کر سکتے ہیں ... فضل شاہ عامل ... دہلی

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوھر مراد رجسٹرڈ

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی اور راستبازی پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے

اسکا استعمال کریں لطف حیات رجسٹرڈ موسم سرما میں

استعمال کریں لطف حیات سفوف طلائی صورت میں تیار کیا گیا ہے

لطف حیات کے استعمال سے جملہ عصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔

لطف حیات اعضائے رئیسہ میں بیمثل طاقت بخشتا ہے

آپکا وقار مردی اور آپکا حسن

لطف حیات کا استعمال ...

لطف حیات جملہ اعضائے جسمانی کی قدرتی طاقت یا قدرتی ساخت کو جو بے عنوانیوں یا غلط کاریوں کے سبب ضائع ہو چکی ہوں ازسر نو طاقت بخشتا ہے

لطف حیات زندگی سے مایوس نوجوانوں کو تباہی سے بچا کر ...

لطف حیات خلاف وضع فطری ...

بے نظیر قوت مرکی بخشنے کیلئے اکسیر ہے

لطف حیات میں وہ تمام چیزیں آپ پائینگے جس کی آپکو جستجو ہے اسکو آپ معمولی چیز نہ سمجھیں اس کا سینکڑوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے یہ واقعی اکسیر ہے۔ گوہر مراد ہے۔ صداقت کا معیار ہماری قسم ہے

آپ کا لطف حیات ...

حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

دہلی میں غدر

کی جو تاریخ مولانا حسن نظامی صاحب نے لکھی ہے، اور یہی وہ تصنیف ہے جو مولانا کی تصانیف میں ماسٹر پیس کے نام سے مشہور ہے۔ ذیل کے گیارہ حصوں میں بالتفصیل تمام ہوتی ہے۔ **بیگمات کے آنسو** یعنے غدر دہلی کے افسانوں کا پہلا حصہ۔ غدر کے دردناک افسانوں سے پر ہے۔ قیمت عہ۔ **انگریزوں کی بپتا**۔ اس میں انگریزوں اور ان کی عورتوں اور بچوں کو جو مصیبتیں پیش آئیں انکی خود نوشتہ ہیں۔ قیمت ۸۔ **محاصرہ دہلی کے خطوط** جو فوجی افسروں نے پنجاب کے انگریز افسروں کو بھیجے تھے جس میں بعض نہایت دلچسپ اور مخفی مراسلات بھی ہیں۔ قیمت ۸۔ **بہادر شاہ کا مقدمہ** جو حصہ جس میں الزام بغاوت کی مفصل کیفیت اور پیشی کی متواتر روداد درج ہیں۔ خود بہادر شاہ کا بیان اور ہندو مسلمانوں کی گواہیاں اور جرح کی کیفیت دوران مقدمہ میں عجیب و غریب باتوں کا انکشاف غرض واقعات کا حسرتناک مرقع ہے قیمت ۸۔ **گرفتار شدہ خطوط** یعنے پانچواں حصہ وہ خطوط کتابت جو بہادر شاہ بادشاہ اور غدر کرنے والوں میں ہوئی اور جو قلعہ دہلی سے انگریزوں کے ہاتھ آئی جس سے سازش کی خفیہ کارروائیاں نظر کے سامنے آ جاتی ہیں قیمت عہ۔ **غدر دہلی کے اخبار** سے اقتباسات کے وہ اقتباسات جو زمانہ غدر اور اس سے پہلے شائع ہوئے جن پر الزام تھا کہ وقوعہ غدر میں ان مضامین کو بھی دخل تھا قیمت ۸۔ **غالب کا روزنامچہ** یعنے ساتواں حصہ جس میں اس ہولناک واقعہ کے وہ حالات ہیں جو نواب اسد اللہ خاں غالب نے خود لکھے ہیں۔ اور مرزا غالب کی مشہور تاریخ دستنبو کا اردو ترجمہ بھی شامل ہے۔ ایک نو واقعات غدر اس پر غالب کا طرز ادا معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ منہ سے بول رہے ہیں۔ قیمت ۱۲۔ **دہلی کی جانکنی** افسانہ غدر کا آٹھواں حصہ جس میں وہ معتبر حالات درج ہیں جو خود اہل دہلی کو پیش آئے۔ سان دردناک مصائب کو خود انگریزوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے جمع کیا ہے۔ مثلاً قتل عام گرفتاریاں اور پھانسیاں۔ بہادر شاہ کی گرفتاری اور انکے لڑکوں کا قتل جنرل ہڈسن کا خون پینا عورتوں کا ڈوب ڈوب کر مرجانا بہادر شاہ کے دربار عام کی تصویر خصوصاً بہادر شاہ کی وہ تصویر جو جانکنی کی حالت میں لی گئی شامل ہے۔ قیمت عہ۔ **دہلی کا آخری سانس**۔ نہایت دردناک ... اور معرکتہ الآرا کتاب ہے قیمت عہ۔ غدر دہلی کی صبح شام قیمت عہ (المشتہر) سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ ... میدان ... دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب ...

...

(دستخط صاحب جج ...)

اکسیر جذام

... مجرب دوا ...

المشتہر ... دواخانہ ...

اعلیٰ حضرت شہریار دکن

اپنے بلند اقبال شہزادوں اور ہمایوں فال شہزادیوں کے ساتھ

اواخر اکتوبر میں خاک دہلی کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمانے والے ہیں شمالی ہند کو یہ شرف کئی سال کے بعد حاصل ہونے والا ہے اس تقریب سعید کی یادگار میں

روزنامہ "انقلاب" لاہور کا "نظام نمبر"

۲۷ اکتوبر کو شائع کیا جائے گا۔ جس میں مملکت دکن کی تاریخ، حکومت برطانیہ سے اس کے معاہدات و تعلقات اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خان خلد اللہ ملکہ کی سیرت عالیہ اور حضور کے عہد معدلت مہد کی شاندار ترقیات و صلاحات کے متعلق نہایت عالی پایہ اور معلومات افروز مضامین درج کئے جائیں گے، اور دلکشا اور دلفریب نظمیں شائع کی جائیں گی۔

جن حضرات کو روزنامہ "انقلاب" کے خاص نمبروں کا حال معلوم ہے ان کو یہ بتانے کی قطعاً ضرورت نہیں کہ یہ نمبر کیسا ہوگا، مختصراً یہ سمجھ لینا چاہیئے، کہ جو معلومات کئی ضخیم کتابوں کے مطالعہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں، وہ اس ایک پرچے میں یک جا مل سکیں گی۔ شمالی ہند میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، اور انہیں ہندوستان کے اس سب سے بڑے اسلامی تاجدار سے دلی عقیدت ہے اس لئے ان سب کو چاہیئے کہ "نظام نمبر" کو خرید کر اس اسلامی مملکت کے متعلق جو ملک میں سلطنت مغلیہ کی شان و شوکت کی عزیز ترین یادگار ہے صحیح معلومات حاصل کریں۔

ایجنٹ حضرات فی الفور فرمائش بھیج دیں، کہ انہیں کتنے پرچوں کی ضرورت ہوگی۔ اشتہار دینے والے حضرات کے لئے یہ موقع نہایت قیمتی ہے، انہیں چاہیئے، کہ بہت جلد دفتر سے خط و کتابت کر کے شرح اُجرت کا فیصلہ کر لیں، اگرچہ روز بھی غفلت کی گئی، تو اشتہار کے لئے گنجائش نہ نکل سکے گی۔

اس خاص نمبر کی ضخامت ہیں یا چوبیس بڑے صفحوں کی ہوگی، اور قیمت فی پرچہ دو آنے مقرر کی گئی ہے۔

مہتمم روزنامہ "انقلاب" لاہور

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے رسالہ تحفظ الطوفان ... اور ملیریا کے باعث ... روح زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بجلہ قوت پیدا ہو جاتی ہے بھوک کو بڑھاتی ہے ... ہیں خاص طور پر نفع بخش ہے۔ مادہ تولید کثرت پیدا کرتی ہے۔ نامرد اور کمزوروں کو جوان مرد بنا دیتی ہے ... اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے ...

"روح زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

"روح زندگی کا میں نے استعمال کیا اعصاب اور تمام جسمانی طاقتوں کو بڑھانے میں مفید پایا۔ قوت ہاضمہ پر بالخصوص یہ اثر محسوس کیا کہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد گلے میں اور لوز تین میں مجھے مدت سے تکلیف ہوا کرتی تھی اس کے استعمال سے بحمد اللہ وہ تکلیف جاتی رہی"

محمد داؤد غزنوی امرتسر

۳ رجنوری ۲۸ء

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

جناب من السلام علیکم مزاج گرامی چند ماہ ہوئے میں نے آپکے ہاں سے جب روح زندگی منگوائی۔ اگرچہ اشتہاری سرکتابوں پر اعتبار نہ تھا آپکی ایجاد نے میرے خیال کو غلط ثابت کر دیا۔ آپکی یہ گولیاں قوت باہ کیلئے از حد مفید اکسیر ہیں۔ میں نے بار بار چاہا کہ آپ کو آپکی ایجاد پر مبارکباد کا خط لکھوں ... بذریعہ وی پی روانہ فرما کر مشکور فرمائیں آئندہ حسب ضرورت برابر طلب کرتا رہوں گا۔

حکیم محمد بشیر الدین محلہ مٹھا پور پٹنہ جنکشن

۱۹ جولائی ۲۸ء

روح زندگی میں نے استعمال کی جیسے زیادہ مفید پایا ...

اختر محمد عبداللہ غلام رسول ...

روح زندگی میں نے استعمال کی نہایت مفید پایا۔ دماغ اور معدہ پر خاص اثر دیکھا۔ بچھ چار گولیوں سے ہی کافی ... محسوس ہوئی۔

مستری محمد حسین ...

شریف اینڈ کو امرتسر حلقہ نمبر ۲

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب بڑا باہر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں جسکے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی کیمیکل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہوتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ... ہماری کتاب کے ذریعہ سے ... دشمن کو زیر کر کے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپکے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا ... کوئی نہ دیکھ سکیگا محبت کے امتحان میں اگر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں تو ... قانون محبت کے ... پھر آپ بھی ... کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ... آنہ

غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ پتہ

دی آل انڈیا میکیکل ہاؤس ملتان شہر

گوشوارہ آمدنی جمعیۃ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

تاریخ	اسمائے چندہ دہندگان	مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان	کیفیت
یکم ربیع الاول ۱۳۴۷ھ	جناب منشی سرفراز علی شاہ صاحب لائل پور	تبلیغ	۸۷/۲۸	صہ	.	صہ	
۳ ″ ″	جناب محمد ایوب صاحب پٹیالہ	″	۸۸/۲۸	عہ	.	عہ	
″ ″	جناب شیخ شفیق الدین صاحب دہلی	″	۸۹/۲۸	ے	.	ے	
۱۵ ″ ″	جناب ڈاکٹر محمد یعقوب علی صاحب اوتھل ریاست بسیلہ	″	۹۰/۲۸	.	صہ	صہ	
۲۲ ″ ″	جناب ایس مہر بخش صاحب	″	۹۲/۲۸	عہ	.	عہ	
″ ″	جناب محمد شریف صاحب	″	۹۳/۲۸	.	۴	۴	
۲۵ ″ ″	ایک ہمدرد اسلام صاحب بمبئی	″	۹۵/۲۸	۸	.	۸	
″ ″	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	″	۹۶/۲۸	عہ	.	عہ	
″ ″	جناب محمد جلیل صاحب	″	۹۷/۲۸	عہ	.	عہ	
″ ″	جناب رسول صاحب ...	″	۹۸/۲۸	۸	.	۸	
	میزان کل			صیہ	صہ	صعہ	

سید محمد شفیع عفی عنہ محاسب دفتر

جمعیۃ علمائے ہند دہلی

... کا پیٹ پالنے تھے تمام کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ بیچارے کس مپری کی حالت میں دھوکے مرتے شہر چھوڑ کر باہر جا رہے ہیں۔ کئی بیچارے کے پاس کرایہ ریل تک نہیں ہے کہ کہیں دوسری جگہ جا کر مزدوری کر کے گذران کر سکیں۔ ہندوؤں کے دلوں سے انسانی ہمدردی بالکل مفقود ہو گئی ہے۔ اور وہ ہر وقت فساد کے لئے آمادہ رہتے ہیں مسلمانوں کی بدقسمتی سے اسلامی دوکانیں بہت کم ہیں ... خورد و نوش بھی ... ایک مسلمان امیر یا غریب بہت ہی پریشان حالت میں ہے۔ لیکن باوجود ہندوؤں کی شرارتوں کے ... مسلمان اصحاب کے لیڈر ہر وقت صبر و تحمل کی تلقین کرتے ہیں۔ ... مسلمان دکاندار ... سودا ... بازار میں ... ہندو دکاندار ... پیغمبر اسلام ... کے خلاف طرح طرح کے بے بنیاد اتہام لگائے جاتے ہیں اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات ... مسلمان لیڈر ...

مراسلات

(... مراسلات ... سے متفق ہونا ضروری نہیں)

فاضلکا کے مسلمانوں کی حالت زار

...

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے۔ دانتوں کی مضبوطی کا تندرستی سے اتنا گہرا تعلق ہے کہ جس کو امریکہ و یورپ کی نئی تحقیقات نے بھی تسلیم کر لیا ہے بلکہ پائیریا مسوڑھوں سے پیپ آنے کو وہاں اتنا خوفناک سمجھا جاتا ہے کہ فوراً دانت اکھڑوا دیے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس بیماری سے دق کے جراثیم پیدا ہونے ہیں۔ سخت تعجب ہے کہ امراض دندان کو لوگ معمولی مرض خیال فرماتے ہیں۔ لیکن یہ کم خیال فرمانے والے اس امراض دندان کو ایک مہلک مرض کی بنیاد تصور کریں۔

مرض پائیریا وہ خوفناک مرض ہے جو قائم رہ جاوے تو ایک دائمی ہلکی حرارت پیدا کرتی ہے اور پھر یہ حرارت دق کے بخار کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

عشرتی منجن رجسٹرڈ یونانی قیمتی ادویات سے علمی اصول پر تیار کیا جاتا ہے جو خاص مرض پائیریا کے واسطے اکسیر اعظم ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن کے استعمال سے دانت مستحکم ہو جاتے ہیں اور مسوڑھوں سے پیپ خون آنے کی بیماری میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے بشرطیکہ دانت جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں۔

عشرتی منجن میں یہ خاص خوبی ہے کہ مندرجہ بالا امراض میں کوئی مرض نہ ہو تو بحالت صحت میں روزانہ استعمال سے دانتوں کی زردی میل وغیرہ کو صاف کر کے دانتوں پر جلا ہو جاتی ہے اور بیخیں صاف ہو کر دانت بجلی ہو جاتے ہیں۔ اس منجن میں کوئی چیز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی درجن تین روپیہ (للعہ)

(نوٹ) نصف درجن سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ کی جائیگی۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں یا ایجنسی لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ پتہ ذیل سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔ براہ کرم فرمائش تحریر کرنے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

موجد ایس جمال اینڈ کو چاندنی چوک دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

اس سال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا ریحی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی ... اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آ جاویگا ... آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو ... قیمت فی شیشی ... بیک وقت ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

... مطبوعات ...

المشتہر ... تاجران کتب ... کانپور

۱۹۲۹ء کی نئے سال کی جنتری

جس میں ہر مرض کے نہایت مجرب چہہ سو مرکبات درج ہیں ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر

شیخ جمال الدین مینیجر دواخانہ یوپی

دہلی سے طلب کریں

آج ہی خریدیں ... زنگی قلم ... ہر کس و ناکس قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۵

مولانا اکرم علی صاحب کی کھلی چٹھی کا جواب

(منجانب صدر جمعیۃ علماء ہند)

یوم موجودہ ۲۴ ستمبر شنبہ میں مولانا اکرم علی صاحب ناظم اعلی جمعیۃ العلماء صوبہ بنگال کی ایک کھلی چٹھی میرے نام شائع ہوئی ہے جس میں مولانا حسرت موہانی کی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی حیثیت اور ارکان جمعیۃ العلماء کے رویہ کے متعلق استفسار کیا گیا ہے جواباً گزارش ہے کہ مولانا حسرت موہانی جمعیۃ العلماء کی ورکنگ کمیٹی کے رکن ہیں۔ اور انکو جمعیۃ العلماء کی ورکنگ کمیٹی نے آل پارٹیز کانفرنس کی شرکت کے لئے بطور نمائندہ منتخب کیا تھا۔ اور اسی حیثیت سے وہ کانفرنس میں شریک ہوئے تھے۔ آپ اس امر پر تعجب کرتے ہیں کہ جب مولانا حسرت نے اپنا ریزولیوشن پیش کیا تو ارکان جمعیۃ نے ان کی تائید کیوں نہیں کی۔

مگر شاید جناب نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا ہے کہ جبکہ کانفرنس کے صدر جناب ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری نے یہ اعلان فرما دیا تھا کہ کانفرنس میں جمعیتوں کی حیثیت سے ووٹ شماری نہ ہوگی بلکہ ہر شخص اپنی شخصی رائے ظاہر کرے گا اور اسی لحاظ سے رائے شماری ہوگی۔ تو اس اعلان کے بعد ہر شخص بجائے خود اپنی ذاتی رائے ظاہر کرنے کا مجاز ہو گیا تھا۔ اور کسی جمعیۃ کے رکن ہونے کی وجہ سے اس جمعیۃ کے باقی ارکان بحیثیت جمعیۃ اس کی موافقت کرنے کے ذمہ دار ...

اس کی مولانا حسرت نے مخالفت کی اور میں نے جمعیۃ العلماء کی جانب سے اس ریزولیوشن کے متعلق ... کا اعلان کیا ... اجلاس میں ... تو آپ پر یہی جناب کا سوال منوجہ نہیں ہوتا اسکے بعد ارکان جمعیۃ ڈاکٹر انصاری صاحب کو یہ خط لکھ دیا کہ کانفرنس کی کارروائی خلاف اصول ہونے کی وجہ سے جمعیۃ علماء کے نمائندے آئندہ کسی کارروائی میں حصہ نہیں لیں گے۔ واپس چلے آئے تھے۔ اور کسی جلسہ میں شریک نہیں ہوئے۔ مولانا حسرت اپنی شخصی حیثیت سے شریک ہیں۔ ... پیش کیں ... ارکان جمعیۃ اجلاس میں موجود ہی نہ تھے ... پھر ان سے تائید کرنے نہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

آپ کا یہ سوال کہ اب تک جمعیۃ العلماء کی طرف سے کوئی مفصل بیان کیوں شائع نہیں ہوا قابل تعجب ہے۔ اگر جناب نے ہمدم مورخہ ۲۹ اگست میں جمعیۃ العلماء کی ورکنگ کمیٹی کی تجاویز ملاحظہ فرمائی ہوتیں تو اس سوال کی تکلیف نہ فرماتے ... کمیٹی نے نہرو رپورٹ پر مفصل تبصرہ کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بنا دی ہے جس کے ارکان میں صدر و ناظم جمعیۃ کے علاوہ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا سید حسین احمد صاحب، مولانا حسرت موہانی بھی شامل ہیں مفصل تبصرہ کرنا اس سب کمیٹی کا کام ہے ...

مولانا ظفر الملک کی بدگمانی

آل پارٹیز کانفرنس میں
مسلم نمایندگی ہونے کی ذمہ داری کس پر ہے

سیرت غوث پاک

دنیا کا وہ کونسا گوشہ ہے جہاں محبوب سبحانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدتمند موجود نہ ہوں آج تک آپ کے مفصل، صحیح و جامع حالات اردو میں قلمبند نہیں ہوئے تھے چنانچہ اس کتاب نے اس ضرورت کو پورا کر دیا۔ یہ سیرت بالکل نئے اور دلکش طرز پر لکھی گئی ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

سیرت امام ربانی

نمازیوں کی کہانیاں

تاریخ مدینہ منورہ معہ فوٹو
شہر مدینہ و روضۂ حضور اقدس و نقشہ مسجد نبوی

دہلی کا سب سے سستا مصور رسالہ پیشوا

المشتہر منیجر رسالہ پیشوا کوچہ چیلان دہلی

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کیلئے یہ کہ وہ اپنے مذہب سے کماحقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں پس اس ضرورت کو پیش نظر رکھ کر سالہا سال کی کوشش کے بعد زیر نظر کتاب:

اسلامی تعلیم

مرتب کی گئی ہے جس میں اہل سنت والجماعت کے مکمل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں۔ کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی مکمل انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جس قدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس کتاب اسلامی تعلیم میں درج ہیں۔ یہ کتاب بعد جستجو کتابوں کی خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے اس کی موجودگی عالموں اور مفتیوں سے مستغنی کر دے گی۔ اسکی مدد سے آپ مذہب کی صحیح معلومات اور نجات کا صحیح راستہ معلوم کر سکتے ہیں۔

عالموں، جاہلوں، مردوں، عورتوں اور ہر عمر والوں کیلئے یکساں مفید

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

قرآنی دعائیں

منیجر ... رسالہ پیشوا پوسٹ بکس نمبر ۱۰۵ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۳)

(نمبر ۳) اس نمبر کے متعلق الف بیں زعماء دہلی نے یہ دکھلایا ہے کہ کوشش کی ہے کہ نہرو رپورٹ نے پنجاب و بنگال میں ریزرویشن نہ کر کے مسلمانوں کیلئے ۵۵ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کا موقع بہم پہنچایا ہے اور مدارس کانگرس کی تجویز نے ریزرویشن کر کے اس زیادتی کا دروازہ بند کر دیا تھا۔

مسلمانوں کی طرف سے ایک ایسے مطالبہ کے طور پر مسلّم کیا ہے ان کا پورا ہونا مخلوط انتخاب قبول کرنے کیلئے ایک لازمی شرط ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ ان صوبوں کی علیحدگی کیلئے ہندو مسلمان دونوں ملکر فی الفور کوشش شروع کر دیں اور جب باقی شرائط کے ساتھ یہ دونوں صوبے بھی منتقل ہو جائیں تو مسلمان مخلوط انتخاب بھی قبول کر لیں گے۔

کرنال ریاست جودھپور کے مظالم

گنپتی دیوی کا خونی جلوس

ایک علمی اور تاریخی خدمت

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۳)

بالکشن۔ میری پیاری ساوتری ایسی باتیں کر کے میرے دل کو نہ توڑو۔ میں رات سے سخت جانکنی میں ہوں مجھے اپنا فدائی شوہر سمجھ کر اپنا صحیح حال بتا دو۔ اگر مجھ پر رحم کرنا نہیں چاہتیں تو خدا را اپنی حالت پر رحم کرو۔ ذرا آئینہ اٹھا کر دیکھو کہ تمہاری جادو نظری۔ دلفریبی۔ اور حسن نظارہ سوز میں۔

اے بالکشن کی یہی تڑپ کا اثر کہیے یا اولاد کی محبت کا جذبہ ساوتری نے قد مو تیرتے ہوئے کرشن کو اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا۔ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور ہچکیاں بھرتے ہوئے کہا

ساوتری۔ میرے سرتاج! مجھے کوئی مرض نہیں ہے اگر تمہیں میرا یقین نہیں آتا ہے تو تم کسی وید حکیم کو میری

نکات و لطائف

(حضرت علامہ موزی کے قلم سے)

کسی چیز یا کسی آدمی کے نام رکھنے کا قاعدہ ابتداء عالم سے اسوقت تک یہی رہا کہ جو جی چاہا رکھدیا۔ صرف علم و تمدن کی ترقی سے اسقدر فرق ہو گیا کہ نام کے اندر معنی اور مناسبت یا کسی نسبت کا لحاظ رکھا جانے لگا۔ لیکن ابھی بھی ملکی اور مقامی ذوق کا فرق و اختلاف غیر ملکی لوگوں کے لیے ہمیشہ مضحکہ خیز رہا۔ اور یہ کوئی نئی بات نہیں۔ چنانچہ ہندوستان ہی میں بنگالی لوگوں کے ناموں پر یوپی والے ہنستے ہیں۔ اور بمبئی والوں کے ناموں پر پنجابی مذاق اڑاتے ہیں۔ البتہ ایسے لوگوں کے غیر موزوں

مولانا نے فرمایا ہے کہ اگر مسلمان دیکھتے کہ کانفرنس میں ان کی بات نہیں سنی جاتی تو انہیں چاہیے تھا کہ جمعیۃ العلماء کانفرنس سے اٹھ جاتے۔ میں مولانا کو یقین دلاتا ہوں کہ جمعیۃ العلماء نے یہی کیا جب اس نے دیکھا کہ کانفرنس کی کارروائی بے ضابطہ ہو رہی ہے تو اس نے علیحدگی اختیار کر لی۔ اس بات کو مولانا نے بھی تسلیم کیا ہے کہ جمعیۃ العلماء کے بزرگوں نے کانفرنس میں شریک ہونے اور سبکٹ کمیٹی کے ریزولیوشن کی تائید کرنے کے بعد آمند کارروائی سے اپنی برات کا عام اعلان کر دیا تھا۔

پس جمعیۃ العلماء کی یہ کارروائی تو آپ کی اس رائے کے بالکل موافق ہوئی پھر اس پر اعتراض کیوں۔ فرمائیے مسلم لیگ کے رکن مولوی محمد یعقوب صاحب کی ترمیمیں پیش ہی نہ ہونے دیں۔ خلافت کے ارکان مولانا شوکت علی اور مولانا داؤدی کی تجویزوں ترمیموں کو بری طرح پامال کیا۔ جمعیۃ العلماء کے احتجاج اور کانفرنس سے نکل آنے کی کوئی پرواہ نہیں کی تو آخر وہ کونسی صورت

انوکھا الزام

حوادث و احکام

[illegible]

دہلی کا سول ہسپتال

الجمعیۃ کے کسی گزشتہ پرچہ میں ہم نے دہلی میونسپلٹی کو اسکی بعض بے اعتدالیوں پر توجہ دلائی تھی اور سول ہسپتال کے مسلمان بیماروں کے لیے مسلم باورچیوں کے تقرر کی سفارش اور مردہ نعشوں کو بھنگیوں کے حوالہ کرنے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی تھی۔ مگر افسوس ہے کہ اب تک ہماری آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی۔ اور سول ہسپتال کے مریض مسلمانوں کی شکایت پر کوئی توجہ نہ دی گئی۔ اگر بلدیہ دہلی کے مسلم آزار رویہ کا یہی عالم رہا اور مسلمان مریض اور مردہ نعشوں کے ساتھ وہی سلوک روا رکھا گیا جو اب تک جاری ہے تو مسلمان اس روحانی اذیت کو زیادہ دیر تک برداشت نہ کر سکیں گے اور پھر میونسپلٹی کو بہت سی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور معاملہ بڑھ جانے کے بعد اس کا تدارک مشکل ہو جائیگا۔ بلدیہ دہلی میں مسلم ممبران کی تعداد بھی کافی ہے ہم نے ان کے اسلامی جذبات سے بھی اپیل کی تھی لیکن اب تک انہوں نے بھی اپنے فرض کو ادا نہیں کیا۔ اور اس وحشیانہ سلوک کے خلاف میونسپل ہال میں کوئی آواز اب تک بلند نہیں کی۔ اگر یہ مسلمان بھی اس مسلم آزار رویہ میں شریک ہیں تو ان کو ہماری نمایندگی کا کیا حق ہے اور یہ لوگ آخر کس دن کام آئیں گے۔ اور مسلمانوں کے مذہبی احساسات کا علم رکھتے ہوئے کب ان یا عدوانیوں کا استیصال کریں گے۔ ہلوں پر مہر لگانے، چیف کمشنر کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرنے میں تو خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جاتا ہے اور یہی قوت استدلال کے جوہر دکھائے جاتے ہیں۔ حالانکہ دہلی کے باشندے ان حرکتوں سے سخت بیزار ہیں۔ مگر ایک مذہبی اور اخلاقی معاملہ ہے جس کو تمام مسلمانوں کی ہمدردی حاصل ہے "بے اعتنائی" کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ ہم دہلی میونسپلٹی کے ارکان اور بالخصوص مسلم ممبران کو پھر توجہ دلاتے ہیں کہ وہ بہت جلد ان شکایات کے ازالہ کی طرف توجہ کریں۔ اور مسلمانوں کے لیے مسلمان باورچی اور مسلم نعشوں کو اٹھانے کے لیے مسلمان ملازموں کا تقرر عمل میں لائیں۔

لوے جرگہ میں شہریار غازی کی تقریر

قرآن مجید ہمارے لیے دستور اساسی ہے

[illegible]

بشریات

عالم اسلامی

ایران و جرمنی کے تعلقات

جریدہ الاہرام کو برلن کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ تیمور شاہ نمائندہ ایران نے اپنے قیام برلن کے دوران میں جرمنی حکام سے جرمنی اور ایران کے تعلقات پر بحث و مباحثہ کیا۔ ان کی گفت و شنید مفاہمت کے نتیجہ تک پہنچ گئی ہے اور خیال ہے کہ جب نمائندہ موصوف ایران پہونچ جائیں گے تو ہر دو ممالک کے مابین ایک تجارتی معاہدہ مرتب ہو جائیگا۔ ایرانی نمائندہ نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ شاہ ایران عنقریب یورپ کی سیاحت فرمانے والے ہیں۔

ایران و جاپان کا تجارتی تعاون

لندن ۱۵ ستمبر۔ ایران اور جاپان کے مابین تجارتی مودت کی طرح ڈالنے کے لیے جس معاہدہ پر چند ماہ سے غور و خوض ہو رہا ہے۔ وہ اب قریب قریب پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔

سابق گورنر قندھار کی گرفتاری

[illegible]

افغانستان میں ایک بیرسٹر عالم کی گرفتاری

[illegible]

شاہ غازی امان اللہ خاں اپنی قاتل کی تلاش میں

شہر کاگشت اور غرباء افغانوں کا اظہار عقیدت

[illegible]

افغانی خواتین کا تعلیمی سفر

[illegible]

افغانی طلبہ قسطنطنیہ کو

[illegible]

ہندوستان

سنگھٹنوں کے حیا سوز کارنامے

مسلمان منہیار وں کا بائیکاٹ

پچھلے دنوں قصبہ راجپور ضلع سہارنپور میں ۴۸ دیہات کے ہندوؤں کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اور قرار پایا کہ مسلمان منہیاروں سے چوڑیوں کا پہننا اور خریدنا قطعی بند کر دیا جائے۔ (دیج)

مولانا ظفر علی خاں کا پاسپورٹ ضبط

لاہور معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علی خاں کو پنجاب گورنمنٹ لاہور نے اطلاع دی ہے کہ مصر کا پروانہ راہداری منسوخ کر دیا گیا ہے کیونکہ حکام مصر کو آپ کی سرگرمیوں پر اعتراض تھا اور انہوں نے آپ کو مصر سے خارج کر دیا تھا۔

مولانا محمد علی کی یورپ سے واپسی

مولانا محمد علی صاحب جرمن سے آئرلینڈ جا رہے ہیں وہاں سے مصر اور فلسطین ہوتے ہوئے نومبر میں ہندوستان [illegible]

پرتاپ اور ملاپ میں کشمکش

ریاست بھرت پور میں ٹیچہ گاؤ

راجہ کشن کا نحات عام بھی گرفتار کر لیا گیا

مسٹر رنگا آئر نے بھانڈا پھوڑ دیا

نہرو کمیٹی کی کیفیت سے دہریہ سوالات

آنتنزو گی میں دو عورتوں کی ہلاکت

مہاتما گاندھی کے خلاف بندوں کا سنگٹھن

مہاتما جی پر گوسیوتیا کا الزام

قوم پرستوں کو مہاتما جی کا معقول جواب

نہرو رپورٹ کی کارروائی یک طرفہ ہے

سر محمد شفیع کا اظہار خیال

ریاست ماروا ڑمیں سنگٹھنی مظالم

کوٹر نوتز کر ایک مسلمان کے گھر میں ہندو کا داخلہ

سانبھر یاست کے پولیس افسر ہندتائی کی سماری

بیرون ہند

فرانس کے قوم پرستوں کا اعلان جہاد

[illegible]

سید حبیب شاہ صاحب کے مزار، باغ، حجرہ اور مسجد پر قبضہ کرنے کی کوشش کیجا رہی ہے۔

سورت میں ملزمین کی شناخت

سورت۔ آج ملزمین کی شناخت کی پریڈ ہوئی۔ ہندوؤں میں بعض معزز اصحاب بھی گرفتار کئے گئے جن میں بلدیہ سورت کا ایک کارکن بھی شامل ہے۔ تمام مقدمات میں ۹۰ مسلمان اور ۱۰ ہندو ماخوذ ہیں۔

سندھ کی علیحدگی

بمبئی کونسل کے صدر کا رویہ

پونہ۔ مسٹر نور محمد نے بمبئی کونسل میں علیحدگی سندھ کو پیش کرنے کی اجازت طلب کی لیکن صدر صاحب نے دیگر قرار دادوں کی اہمیت کا حوالہ دیتے ہوئے اس کو پیش کرنے کی منظوری نہیں دی مگر قرارداد سے اپنی ہمدردی کا اظہار فرمایا۔

ناتن دہرم سبھا کی صاف گوئی

[illegible]

ایک پادری پر مسیحی تعلیم کا اثر

بنارس۔ ایک پادری کو ایک غریب مہتر پر غصہ آگیا۔ اور اسکو اس قدر مارا کہ جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔ مقامی پولیس مصروف تحقیق ہے۔

[illegible]

ناگپور فساد میں تین ہندوؤں کو سزائیں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

وائسرائے ہند کے نام

مظالم مرکز کے خلاف مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

فسادِ گودھرا کی تحقیقات

مولانا محمد عرفان صاحب کی اطلاع

مسلمانوں پر حکومت کی مہربانی

مسٹر ایشرکی دہلی میں آمد

ساون کا اندھا اور بھادوں کا کانا

ایڈیٹر تیج کی گلفشانی

بھنگیوں کا کالا گرو

افغانی طلبہ قسطنطنیہ کو

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

ٹرام سے ایک المناک حادثہ

ایک نوجوان عورت کی حسرتناک موت

ساون کا اندھا اور بھادوں کا کانا

دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا

ایک آنکھ میں لہر اور ایک آنکھ میں خدا کا قہر

لال بیگیوں کا کالا گرو

پنڈت نانک چند کھنہ

[illegible]

دہلی میں غدر

کی جو تاریخ مولانا حسن نظامی صاحب نے لکھی ہے ۔ اور یہی وہ تصنیف ہے جو مولانا کی تعانیف میں سر تاج سمجھی جاتی ہے۔ دہلی میں غدر کے نام سے مشہور ہے ۔ ذیل کے گیارہ حصوں میں بالتفصیل تمام ہوئی ہے ۔ بیگمات کے آنسو یعنی غدر دہلی کے افسانہ کا پہلا حصہ ۔ غدر کے دردناک واقعات سے پُر ہے قیمت ۸؍ ۔ انگریزوں کی بپتا ۔ اس میں انگریزوں اور انکی عورتوں اور بچوں کو جو مصیبتیں پیش آئیں انکی خود نوشتہ ہیں قیمت ۸؍ ۔ محاصرہ دہلی کے خطوط جو فوجی افسروں نے پنجاب کے انگریز افسروں کو بھیجے تھے جس میں بعض نہایت دلچسپ اور مخفی مراسلات بھی ہیں قیمت ۸؍ ۔ بہادر شاہ کا مقدمہ ۔ جو تھا حصہ جس میں الزام بغاوت کی مفصل کیفیت اور پیشی کی نمواہی ۔ روداد درج ہیں ۔ خود بہادر شاہ کا بیان اور ہندو مسلمانوں کی گواہیاں اور جرح کی کیفیت دوران مقدمہ میں عجیب و غریب باتوں کا انکشاف ۔ غرض واقعات کا حسرتناک مرقع ہے قیمت ۱۲؍ ۔ گرفتار شدہ خطوط یعنے پانچواں حصہ وہ خطوط و کتابت جو بہادر شاہ بادشاہ اور غدر کرنے والوں میں ہوئی ۔ اور جو قلعہ دہلی سے انگریزوں کے ہاتھ آئی جس سے اس سازش کی خفیہ کارروائیاں نظر کے سامنے آ جاتی ہیں قیمت ۱۲؍ ۔ غدر دہلی کے اخبار ۔ اخبارات کے وہ اقتباسات جو زمانہ غدر اور اس سے پہلے شائع ہوئے جن پر الزام تھا کہ تو وہ غدر میں ان مضامین کو بھی دخل تھا قیمت ۸؍ ۔ غالب کا روزنامچہ ۔ یعنے ساتواں حصہ جس میں اس ہولناک وقوعہ کے وہ حالات ہیں جو نواب اسد اللہ خاں غالب نے خود لکھے ہیں ۔ اور مرزا غالب کی مشہور تاریخ دستنبو کا اردو ترجمہ بھی شامل ہے ۔ یک تو واقعات غدر اور پھر غالب کا طرز ادا معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ منہ سے بول رہے ہیں ۔ قیمت ۱۲؍ ۔ دہلی کی جانکنی ۔ افسانہ غدر کا آٹھواں حصہ جس میں وہ معتبر حالات درج ہیں جو خود اہل کو پیش آئے ان دردناک مصائب کو خود انگریزوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے جمع کیا ہے ۔ مثلاً قتل عام گرفتاریاں اور پھانسیاں ۔ بہادر شاہ کی گرفتاری اور انکے لڑکوں کا قتل جنرل ہڈسن کا خون پینا ۔ عورتوں کا ڈوب ڈوب کر مر جانا ۔ بہادر شاہ کے دربار عام کی تصویر خصوصاً بادشاہ کی وہ تصویر جو جانکنی کی حالت میں لی گئی شامل ہے ۔ قیمت ۱۲؍ ۔ دہلی کا آخری سانس ۔ نہایت دردناک نمونہ اور معتبر کتاب ہے ۔ قیمت ۸؍ ۔ غدر دہلی کی صبح شام قیمت ۸؍ ۔ المشتہر ۔ سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی میدان پریڈ دہلی

تندرستی ہزار نعمت ہے
عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ منجن دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے ۔ پائیوریا (مسوڑھوں سے پیپ آنا) کے مرض میں جو یورپ اور امریکہ میں اتنا خوفناک سمجھا جاتا ہے کہ فوراً دانت اکھڑوا دئیے جاتے ہیں اکسیر اعظم ثابت ہوا ہے کیونکہ یہ یونانی قیمتی ادویات سے طبی اصول پر تیار کیا گیا ہے ۔ اس منجن کے استعمال سے دانت مستحکم ہو جاتے ہیں اور ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے بشرطیکہ دانت جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں ۔ اس میں یہ خاص خوبی ہے کہ مندرجہ بالا امراض میں کوئی مرض نہ ہو تو حالت صحت میں روزانہ استعمال سے دانتوں کی زردی میل وغیرہ کو صاف کر کے دانتوں پر جلا ہو جاتی ہے ۔ اور رکھنیں صاف ہو کر دانت بجلی ہو جاتے ہیں ۔ اس منجن میں کوئی چیز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی درجن تین روپیہ ۔

(نوٹ) نصف درجن سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ کی جائے گی محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا ۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں یا ایجنسی لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ پتہ ذیل سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں ۔ براہ کرم فرمائش تحریر کرتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں ۔ اور اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرمادیں ۔

ملنے کا پتہ :- موجد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۵/

ڈبل الارم ٹائم پیس ۔ کار آمد فاؤنٹین پن ۔ ریلوے واچ ۔ ریسٹ واچ

پانچ روپیہ صرف

اچیپ جنرل اوڈر سپلائی ۔ اجمیری گیٹ ۔ دہلی

مین ہٹ والا امپیل خضاب
ٹریڈ مارک ۔ پیٹنٹ

دی ڈیپوٹی کیمیکل ورکس متصل تحصیل ۔ شہر میرٹھ

گوہر مراد رجسٹرڈ

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

لطف حیات

حکیم مولوی نذیر علی ۔ لکھنؤ کوچہ چیلان دہلی

اکسیر جذام

بچوں کا تحفہ
خیر المصلح

منیجر چترا کال ۔ دہلی

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھی

جراغ صحت سالم صحت بھیجئے

مشتہر منیجر بال جیون کارپالیہ ۔ علی گڑھ شہر (یوپی)

اشتہار عدالت

دولت آپ کی لونڈی بن جائیگی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

زنگی قلم کمپنی ۔ دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

حیرت انگیز رعایت

گوشوارہ آمد و خرچ جمعیۃ مرکزیہ علماء سے مرکزیہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

موجد امرت دھارا کی ایک اور مفید ایجاد
پائیوریا یا پیپ دندان جیسی لاعلاج مرض کا علاج نکل آیا
روغن مسیحا
رجسٹرڈ ۔ ٹریڈ مارک

روغن مسیحا میں بہت سے فوائد ہیں :-

(۱) زخموں کے واسطے یہ اکسیر دوائی ہے ۔ خاص کر گہرے ناسور بھگندر وغیرہ کیواسطے اندر سے زخم کو صاف کر کے بھر لاتی ہے ۔

(۲) آتشک کے زخم کو نافع ہے ۔ آتشک کی وجہ سے دوسرے حصہ جسم یا ناک وغیرہ میں جو زخم ہوں اُن کو بھی مفید ہے ۔

(۳) داد چنبل وغیرہ جلدی امراض کے واسطے مفید ہے ۔

(۴) گلے میں خراش ہو گلے پڑے ہوں ۔ اس خراش کے باعث کھانسی وغیرہ کی تکلیف ہو ۔ انفلوئنزا سے حلق خراب ہو پانی دو بوند ڈالکر غرارے کرنے سے بہت آرام ہوتا ہے ۔

(۵) قرحہ کی پیپ بند نہ ہوتی ہو تو ایک بوند روزانہ بتاشہ میں ڈالکر کھلانے سے قرحہ دور ہوتا ہے ۔

پائیوریا یا پیپ دندان کو بھی روغن مسیحا دور کرتا ہے

تہذیب کے جو امراض ہم کو دی ہیں ان میں سے پائیوریا بھی ایک ہے مشکل پھر یہ ہے کہ اس کا کوئی علاج ہی نہیں پایا ہے ۔ اسی درمیان سائنس کی ترقی پر ہے مگر اسکا علاج کسی پاس نہیں ۔ ان بیماری سے دانت کمزور اور خراب ہوتے ہیں بلکہ تمام نظام ہی الٹ پلٹ ہو جاتا ہے ۔ ایسی صحت بگڑتی ہے کہ معدہ میں نہیں آتی کبھی پیٹ بگڑ ، دماغ وغیرہ ۔ مجھے پائیوریا کی امراض کی جڑ دکھائی دی ہے ۔ بہت سے مریضوں کی شکایات سنتے سنتے اور تجربات کرتے آخر ہم اس علاج میں بہت کامیاب ہوئے ہیں جو آج ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے ۔ آجکل چالیس سال کی عمر کے بعد ۹۰ فیصدی اشخاص کو پائیوریا کا خطرہ ہوتا ہے جو شخص اسکا استعمال رکھیگا اسکو خدا چاہے یہ خطرہ نہیں رہیگا جنکو معمولی پائیوریا ہے وہ وقت پاکر دور ہو جاویگا ۔ جنکو بہت زیادہ پائیوریا ہے انکو بھی اول تو آرام آجاویگا ورنہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا ۔ اتنا کہ جو اس وقت تک دریافت شدہ کسی دوائی سے ممکن نہیں ہے مگر اس صورت میں اسکے ساتھ مندرجہ ذیل بھی استعمال کرنی چاہئیں تب پورا فائدہ ہوگا ۔

(۱) منجن ۔ اس کو صبح استعمال کرنا ہے ۔ قیمت آٹھ آنہ (۸) نمونہ ۲ ۔ (۲) منجن ۔ اسکو روز سوتے وقت استعمال کرنا چاہئے قیمت (۸) نمونہ ۲ ۔ (۳) معمول ۔ اسکے ساتھ غرارے کرنے ہیں دونوں وقت بعد از غذا اسی وقت یا کچھ دیر بعد جب آپ مناسب سمجھیں ۔ پانی میں ڈالکر غرارے کریں قیمت عام نمونہ ۔ ان کے بعد روغن مسیحا کو صبح منجن ملنے کے بعد اس کو دانتوں کے جوڑوں میں لگانا چاہیے ۔ تمام جراثیم ہلاک ہوتے ہیں کیڑا دانتوں کو کبھی نہیں لگتا ہے ۔ مرض کی جڑ کاٹ ہوتی ہے ۔ قیمت ایک اونس تین روپیہ ۔ چار ڈرام ڈیڑھ روپیہ (عہ/) نمونہ ایک ڈرام ۶/ ۔ ہر کوئی شخص ان چیزوں کو استعمال رکھ کر تمام دانتوں کی امراض سے محفوظ رہ کر بہت العمر تک دانتوں کو قائم رکھ سکتا ہے ۔

خط و کتابت کیواسطے پتہ :- امرت دھارا ۷۶ لاہور

المشتہر : منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ۔ امرت دھارا بلڈنگ ۔ امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

دہلی میں تاریخی ۔۔۔
مسلمانوں کی فتح اور ۔۔۔

۔۔۔ سال کی جنتری

شیخ جمال الدین منیجر دواخانہ یونانی دہلی سے طلب کریں

قانون محبت ۔۔۔ کالا جادو

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی۔ یوم شنبہ ۲۸ ربیع الآخر سنہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ | نمبر ۲۶

صلح حدیبیہ اور لکھنؤ کانفرنس

ڈاکٹر سعید احمد اور توکل علی اللہ

کریں کہ نہرو کمیٹی جو ابھی ٹوٹی نہیں ہے آئندہ ان حامیوں کو نکال دے۔ اور نہ بھی نکالے تو نہرو رپورٹ کی مسلم قومیت کی طرف سے تصدیق تو اس وقت کر دینی ہی چاہیے۔

مولانا ظفر الملک اس تیسری جماعت میں داخل ہیں اور اس طرز حمایت کا پروپیگنڈا کرنے کے لیے انہوں نے ہی ایک سلسلہ بیان شائع کرنا شروع کر دیا ہے جس کی پہلی قسط ہمدرد مورخہ ۲۵ ستمبر میں اور دوسری قسط ہمدرد مورخہ ۳ اکتوبر میں شائع ہوئی ہے۔ مذکورہ بالا تینوں جماعتیں اپنے اپنے انداز میں

نہرو رپورٹ کی حمایت کیلئے زور شور سے پروپیگنڈا

[illegible]

پہلی غلطی

[illegible]

دوسری غلطی

[illegible]

ڈاکٹر صاحب کے دو نظریے

[illegible]

تیسری غلطی

[illegible]

چوتھی غلطی

[illegible]

ایک سوال

[illegible]

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

خواہ کوئی ہزار تدبیریں کرے مگر سچی اور اصلی بات تو یہی ہے کہ مسلمانوں کا اقتدار دوسری قوموں پاسی وقت تسلیم کیا جائیگا کہ جب خود ان کی ذہنی حالت درست ہو جائیگی مگر افسوس ہے کہ

مسلمان روز بروز اپنی ممتاز اسلامی صفات سے دور ہوتے جاتے ہیں آخر کیوں؟

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

عربی آسان ہوگئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جن کو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھ کر چند روز میں عربی کی اچھی لیاقت حاصل کر سکتا ہے۔

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

[illegible]

ضیاء الملک ملا رموزی فاضل الہیات

بھوپال

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے؟

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

سرکاری زبان

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

مسلمانوں کی تمنا

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا روزمرہ بغیر سمجھے پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھ کر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تا کہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔

[illegible]

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (۳/۶) ہی پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

موقر محترم اخبار مدینہ، بجنور کے لطافت نگار مدیر سہرار نے ۲۵ ستمبر کی اشاعت میں اپنے ناظرین اور خریداروں کے لیے تحریر فرمایا ہے اور بے تکلف تحریر فرمایا ہے کہ

اگر مدینہ کے ایڈیٹر یا پروپرائٹر سے خط وکتابت کی جائے تو وہ حسب ذیل امور کے متعلق ہو۔

(۱) مضمون، اطلاع، مراسلہ، وغیرہ

(۲) خریداری مدینہ کی اطلاع، اور وی پی کی طلبی

(۳) مدینہ کی عدم وصولی کی شکایت۔

(۴) تبدیل پتہ وغیرہ۔

تام اور اس کے کارنامے بیان فرمائیں۔

اور اگر جواب نفی میں ہے (اور یقیناً نفی میں ہے۔) تو کیا نہرو رپورٹ اور نہرو دستور اساسی نے ایسی کوئی مشین تیار کر دی ہے جو خواجہ معین الدین چشتی جیسے اشخاص پیدا کر دیگی اور وہ تن تنہا کو تسلوں میں جا کر مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت تمام ... انجام دیا کریں گے۔

پانچویں غلطی

پانچویں غلطی جو درحقیقت مذکورہ بالا غلطیوں کی بنیاد ہے یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب اسباب سے قطع نظر کر لینے بلکہ اسباب کو لات مار دینے اور ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جانے کو توکل سمجھ لیتے ہیں۔ حالانکہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب ایک شخص نے سوال کیا تھا کہ اعقلہا وا توکل علی اللہ او اطلقہا واتوکل علی اللہ

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

(۴)

بالکشن دوست سے رخصت ہو کر سیدھا سائیں جی کے یہاں پہنچا اور ان سے سارا ماجرا بیان کیا۔ سائیں جی اپنی پوتھی پستک بغل میں دبا کر بالکشن کے ساتھ ہولیے اور پنڈت رام گوپال کے یہاں آ براجے۔

میں بالکل اچھی ہوں۔ مجھے تکلیفیں دے دے کر بیری یان نہ نکالو۔

سائیں جی نے اسی غصہ کے لہجہ میں کہا۔ نہیں لاتوں کے بھوت باتوں سے یاد نہیں آتے۔

...

زیادہ شعلے نکلنے لگے۔ ... غصے میں بید کی طرح لرزنے لگا۔ اسی عالم میں انہوں نے ایک جست لگائی اور ساوتری کے قریب پہنچکر اس کی ملائم اور سیاہ زلفوں کو اپنے آہنی پنجوں کی گرفت میں لے لیا۔ بالوں کو پوری قوت کے ساتھ جھنجھوڑا۔

ساوتری جس کا پے در پے صدمہ اٹھانے کی وجہ سے اسقدر نازک ہو گیا تھا کہ لب کھولنے میں بھی سخت تکلیف ہوتی تھی۔ سائیں جی کی اس خونخواری سے بلبلا گئی اس نے رو رو کر سائیں جی سے کہا۔

خدا کے لیے مجھ پر رحم کرو۔ مجھ پر کوئی جن بھوت نہیں ہے۔

...

اس کو ہوش میں لانے کے لیے بہت سی تدبیریں کی گئیں مگر دو گھنٹے تک ساوتری کو مطلق ہوش نہ ہوا۔

(باقی آئندہ)

اخبار الجمعیۃ کا سلطان العلوم نمبر ٹری آب و تاب سے عنقریب شائع ہوگا مشتہرین کو بہت جلد معاملہ طے کر لینا چاہیے۔ (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۸ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۴)

(نمبر ۵) اس نمبر میں زعماء دہلی نے یہ دکھایا ہے کہ نہرو کمیٹی اور مدراس کانگریس دونوں نے سندھ کی علیحدگی تسلیم کی ہے۔

مگر انہوں نے اس بات کو نظر انداز کر دیا کہ مدراس کانگریس نے سندھ کی علیحدگی کو ان شرطوں کے ساتھ مشروط کیا تھا جن کے ساتھ نہرو رپورٹ نے اسے مشروط کر کے ایک مشکل مسئلہ بنا دیا ہے نہرو رپورٹ نے ایک شرط تو مالی صلاحیت کی لگائی ہے۔ حالانکہ یہ غیر ضروری ہے۔ زبان اور معاشرت کے لحاظ سے سندھ بالکل جداگانہ صوبہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور اگر اسکی مالیت بالفرض اپنے مصارف کی متحمل نہ ہو تو حکومت کا فرض ہوگا کہ وہ اسکو ضروری امداد دے اور ایسی صورتیں پیدا کرے۔ جو سندھ کو اس قابل بنا دیں کہ وہ اپنے مصارف خود برداشت کر سکے۔ سندھ کے رقبہ اور قدرتی استعداد کے لحاظ سے یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے۔

دوسری شرط یہ لگائی ہے کہ اگر آبادی کی اکثریت علیحدگی کی ہی طالب ہوگی تو اسے علیحدہ صوبہ کر دیا جائیگا۔ یہ شرط ایسی کٹھن ہے کہ اگر یہ کہہ دیا جائے کہ لگانے والوں نے یہ پہلے سے سوچ لیا ہے کہ نہ یہ شرط پوری ...

میں اڑائی جا رہی ہیں۔ حالانکہ ابھی تک نہرو رپورٹ کے آمدی کے پیرشدی کی مصداق ہے اور ملک میں کوئی آئینی حیثیت یا ذاتی نوعیت اسکو حاصل نہیں ہوئی۔

اس مختصر بیان سے معلوم ہو جائیگا کہ زعماء دہلی نے یا تو نہرو رپورٹ کی منشہ و سفارش علیحدگی اور مسلمانوں کے مطالبہ غیر مشروط علیحدگی پر غور نہیں کیا یا وہ نہرو رپورٹ کی حمایت میں اسقدر سرشار ہیں کہ قصداً مسلمانوں کے حقوق کو کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے۔ والی اللہ المشتکی

(نمبر ۶) میں دکھایا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس نے ملک کی دفتری زبان کے ہندوستانی ہونے اور فارسی اور دیوناگری رسم الخط میں لکھے جانے کا فیصلہ کر دیا ہے اور انگریزی کی بھی اجازت دی ہے۔ مگر مدراس کانگریس کی تجویز میں اس کا ذکر نہیں تھا۔

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ مدراس کانگریس کی تجویز ایک تجویز تھی، دستور اساسی کا مسودہ نہ تھا۔ اگر اس میں اس کی تصریح نہیں آئی تو تعجب نہیں۔ ہاں نہرو رپورٹ دستور اساسی کا مسودہ تھا اس میں اس تجویز کو چھوڑ دینا بہت تعجب کی بات ہے۔ یہ ضرور ہے کہ خلافت کمیٹی کی جانب سے یہ تجویز پیش ...

...

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

بسرقیات

عالم اسلامی

حکومت حجاز کی استبدادیت

بغداد ۹ ستمبر۔ جدہ کا ایک تار مظہر ہے کہ حکومت حجاز نے ان تمام لوگوں کی جائدادیں ضبط کر لینے کا حکم دیا ہے جنہوں نے شہدائے طائف کی یادگار بنانے میں حصہ لیا تھا۔

ہیں۔ یہ لوگ اپنے ان اختیارات کو استعمال کر رہے ہیں جو وہ کر سکتے ہیں۔

حرم کے مسلمان افسروں اور القدس کے شریف نے حکم دیدیا ہے کہ عورتیں بغیر نقاب کے حرم میں داخل نہیں ہوسکتیں۔ اسی طرح ان کے لئے لازم ہے کہ جب وہ آئیں تو ان کے بازو اور ٹانگیں بھی ڈھکی ہوئی ہوں۔ اسی طرح ان لوگوں نے مردوں پر بھی قیود لگا دی ہیں کہ وہ مغربی طرز کی ٹوپیاں پہن کر حرم کے مسجد میں داخل نہیں ہوسکتے۔

سر گلبرٹ کلیٹن کو عراق کا ہائی کمشنر بنادیا گیا

لندن ۱۰ اکتوبر۔ ملک معظم نے بریگیڈیر جنرل سر گلبرٹ کلیٹن کو عراق کی ہائی کمشنری پر مقرر کرنے کی منظوری دیدی ہے ... موجودہ ہائی کمشنر ۱۹۲۹ء کے آغاز میں عہدہ خالی کر دیں گے۔

غازی مصطفےٰ کمال ملوکیت کے خلاف ہیں

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے جریدہ "پیٹیٹ پریسین" کے نمائندہ مقیم ترکی سے ایک ملاقات کے دوران میں احمد زوغو شاہ البانیہ کے خلاف غیظ و غضب کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ احمد زوغو کی ملوکیت کو ہرگز تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں خواہ دنیا اس کو بادشاہ تسلیم کرے۔

غازی عصمت پاشا اور یونان

جریدۃ الاہرام رقمطراز ہے کہ آستانہ کے ایک پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ غازی عصمت پاشا نے موسیو وینزیلاس کو ایک مکتوب لکھا ہے جس میں آپ نے گذشتہ واقعات کو فراموش کر دینے کی خواہش اور تنازعہ فیہ مسائل کے تصفیہ کی کوشش کرنے کا یونان سے مطالبہ کیا ہے۔

ایرانی مجلس کا اہم اجلاس

طہران ۹ اکتوبر۔ اعلیٰ حضرت شاہ ایران نے آج عجیب شان و شوکت کے ساتھ مجلس کے ساتویں اجلاس کا افتتاح فرمایا چونکہ اس اجلاس میں بعض نہایت ضروری قوانین پیش ہوں گے اور بعض اہم منظور شدہ قوانین پر مباحثہ ہوں گے اسلئے یہ اجلاس حسب ضرورت سے زیادہ دلچسپ ہوگا۔

حضرت نوح کے صاحبزادے حام کی اولاد

جزیرۃ العرب میں ایک نئی قوم

جزیرۃ العرب کے جنوب مشرق میں ایک بے آب و گیاہ صحرا ہے جس کو ربع الخالی کہتے ہیں اب تک اس علاقہ کے حالات عربوں کو معلوم نہیں تھے اور نہ کوئی یورپین سیاح اس علاقہ سے گذرا تھا۔ مگر امسال ایک یورپین سیاح مسٹر برٹرام طامس نے بدوؤں کا لباس پہنکر علاقہ ربع الخالی میں چھ سو میل کا سفر کیا۔ اس سفر میں عرب قبائل کے شیوخ نے اس سیاح کی پوری رہنمائی کی۔ اس علاقہ میں سیاح کو ایک غیر عرب قبیلہ ملا جس کے رسم و رواج کا اس نے بغور مطالعہ کیا۔ موصوف کا بیان ہے کہ یہ قبیلہ حضرت نوح کے صاحبزادے حضرت حام کی نسل سے ہے اس قبیلہ کے باشندوں میں عجیب رسمیں پائی جاتی ہیں مثلاً عورتیں اپنے سروں کے درمیان سے دو دو انچہ بال منڈاتی ہیں اور اس طرح سارے بال دو حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں مرد مونچھیں منڈاتے ہیں مگر ڈاڑھیاں رکھتے ہیں۔ اگرچہ ان میں بعض رسمیں بت پرستوں کی سی ہیں مگر یہ لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔

علمائے القدس کا جذبہ اسلامی

مغربی طرز معاشرت سے نفرت

لندن ۹ اکتوبر۔ فلسطین کے مذہبی حلقہ میں غازی مصطفےٰ کمال پاشا اور شاہ افغانستان کی ان کوششوں کو مسرت و تائید کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا جو ان اسلامی بادشاہوں نے اپنے اپنے ملکوں میں معاشرتی اصلاح کے متعلق شروع کی ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ وہ مغربی ملکوں کی صف میں آسکیں۔ القدس کے علماء ان اصلاحات کے بالکل خلاف ہیں اور اس راہ میں حائل ہو رہے ہیں۔

ہندوستان

قتل کے مقدمہ میں الزام سے دو مسلمانوں کی برأت

گورکھپور۔ فسادات گورکھپور کے دوسرے مقدمہ میں دو مسلمان اس جرم میں ماخوذ تھے کہ انہوں نے سمبھان نرنکشور اور بیر شادی لال کو چھرے مار مار کر ہلاک کر ڈالا جیوری نے متفقہ طور سے ملزموں کی بیگناہی ظاہر کی اور سشن جج نے جیوری کی اس رائے سے اتفاق کرتے ہوئے ملزموں کو رہا کر دیا۔

یورپین کی ٹھوکروں سے ایک مسلمان کی ہلاکت

پولیس نے قاتل کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا

سکھر ۹ اکتوبر۔ دو تین دن ہوئے ایک چٹائیاں بنانے والے مسلمان کو دن کے ۱۰ بجے ایک یورپین گارڈ مسمی گرفتھیڈ نے پاؤں کی ٹھوکریں مار مار کر ہلاک کر دیا۔ کلاڈ ہسپتال کے تین مریضوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ گرفتھیڈ مقتول کو ٹھوکریں مار رہا ہے ... پولیس موقعہ پر پہنچ گئی لیکن ملزم کو گرفتار نہ کیا۔ دوسرے روز تینوں چشم دید گواہوں کی شہادتیں قلمبند کی گئیں۔ مسمی گرفتھیڈ کے کپڑوں پر خون کے نشانات بھی موجود ہیں۔ پولیس نے قمیص کو اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ لیکن تعجب ہے کہ ابھی مسمی گرفتھیڈ کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

مدراس آل پارٹیز میں نہرو رپورٹ کی حمایت

مدراس ۹ اکتوبر۔ آج تیسرے پہر سے آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس گوکھلے ہال میں شروع ہوا۔ ... آخر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ڈاکٹر بیسنٹ نے صدارت کرتے ہوئے فرمایا کہ نہرو رپورٹ کو جو ملک کا کم از کم مطالبہ ہے آزادی کا پیش خیمہ کہنا چاہیئے۔ اب غلامی کے دن ختم ہونے والے ہیں اور مشرق کے مطلع پر آزادی کی روشنی جھلک رہی ہے۔ ... نہرو رپورٹ کی حمایت میں پُر زور تقریریں ہوئیں اور لکھنؤ کانفرنس کی سفارشات کو اتفاق رائے سے پاس کیا گیا۔

برطانوی افسر کابل جارہے ہیں

عوام میں چہ میگوئیاں

جب سے یورپین افسروں کو افغانستان جانے کی اجازت ملی ہے خصوصاً صوبہ سرحد کے یورپین حکام بہت کثرت کے ساتھ افغانستان جارہے ہیں۔ سب سے پہلے بنوں اور کوہاٹ کے ڈپٹی کمشنر گئے اب وہ واپس آچکے ہیں۔ ۲۶ ستمبر کو پولیٹیکل ایجنٹ خیبر ایجنسی اور بریگیڈیئر لنڈی کوتل کابل کی طرف روانہ ہوئے آپ کے ساتھ سٹاف کے چند دیگر اشخاص بھی ہونگے۔ اس یورپین یورش کی وجہ ابھی تک نہیں معلوم ہوسکی۔ عوام میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں صحیح وجہ نہیں بتائی جاتی۔ چیف کمشنر کی روانگی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ کابل میں جدید انگریزی سفارتخانہ کا افتتاح کرنے کے لئے جارہے ہیں۔ چیف کمشنر صاحب ۴ اکتوبر کو نتھیاگلی سے پشاور واپس تشریف لے آئے ہیں۔

نظام ریلوے کی ہڑتال کا خاتمہ

حیدرآباد دکن ۸ اکتوبر۔ مسٹر اے حیدری، مسٹر گبری اور ...

بیرون ہند

دنیا میں ایک اور تاجدار کا اضافہ

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کے وائس پریسیڈنٹ دہلی میں

آل مسلم پارٹیز کانفرنس پر غور

استقبالیہ کمیٹی کے متعلق مشورہ

۹ اکتوبر بر شام کے وقت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مکان پر بعض معززین شہر کا اجتماع ہوا۔ مولانا محمد یعقوب صاحب مرادآبادی۔ امام صاحب جامع مسجد دہلی حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند حاجی محمد صدیق صاحب ملتانی میونسپل کمشنر دہلی کے علاوہ اور بھی بعض حضرات تشریف لائے تھے۔ مولوی محمد یعقوب صاحب وائس پریسیڈنٹ اسمبلی نے ایک مختصر تقریر میں آل مسلم پارٹیز کی ضرورت اور ہز ہائنس آغا خان کی صدارت کے وجوہات بیان کئے۔ مولانا موصوف نے اس امر کی خواہش ظاہر کی کہ مسلمانان دہلی کو ایک استقبالیہ کمیٹی فوراً مرتب کرنی چاہیئے۔ امام صاحب جامع مسجد نے اس کی تائید کی مختلف بحث کے بعد مغرب کے وقت یہ جلسہ برخاست ہوا۔

شریف منزل میں اجتماع

۱۰ اکتوبر۔ حکیم محمد جمیل خان صاحب کی جانب سے رؤسائے شہر کو شریف منزل میں ایک پُر تکلف دعوت دی گئی دعوت سے پہلے آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے متعلق بے ضابطہ طور پر تبادلہ خیالات کیا گیا ...

کا تذکرہ لکھا ہے۔ جو اعلیحضرت نے اپنے سفر کے دوران میں کئے تھے۔ اعلیحضرت نے فرمایا کہ ترکی اور مصر کی حکومتوں نے افغانی طلبہ کو اپنے خرچ پر تعلیم دینے کے لئے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ اعلیحضرت تمام طلبہ سے ملاقات کی جو مصر گئے ہوئے تھے ملکہ معظمہ نے ان بچوں کی پیشانی پر بوسے دیئے۔ مصر اپنوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اعلیحضرت نے فرمایا کہ وہ کسی حد تک آزاد ہو گئے ہیں۔ مکمل طور پر آزاد ہونا ان کے اپنے ہاتھ میں ہے۔

سفر حج اور بندرگاہ مدراس

مدراس ۹ اکتوبر۔ کونسل اور اسمبلی کے مسلم ممبران کے ایک جلسہ میں ریزولیوشن پاس کر کے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ مدراس بندرگاہ کو حاجیوں کے لئے کھول دیا جائے۔

مسلمانوں کے لئے ایک نیا دام تزویر

حامیان نہرو رپورٹ کی پر فریب مساعی

مولانا شوکت علی کا بروقت انتباہ

بمبئی ۱۰ اکتوبر۔ اشفاق احمد صاحب ... بذریعہ تار مندرجہ ذیل اعلان ارسال فرمایا ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ نہرو رپورٹ اور انصاری کانفرنس کو مسلمانوں سے تسلیم کرانے کے لئے ایک جدید دام ...

پروگرام بنایا گیا ہے جلوس صبح کو نکالا جائیگا۔ اور شام کو وہ ایک جلسہ عام میں تقریریں کریں گے۔

ہندوؤں کے تراشیدہ الزامات کی سرکاری تردید

مندر پر حملہ نہیں کیا گیا فراہمی اسلحہ کی خبر بے بنیاد ہے

بمبئی ۸ اکتوبر۔ فسادات گودھرا کے متعلق جو افواہیں پھیلی ہوئی ہیں اور اخبارات میں خبریں شائع ہوئی تھیں ان کی سرکاری طور پر تردید کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ جینیوں کے مندر پر حملہ نہیں کیا گیا کیونکہ ... کیونکہ مندر کے گرد مسلح پولیس کا پہرہ تھا۔

یہ خبر بھی غلط ہے کہ مردوں کی عدم موجودگی میں مکانوں میں گھسکر عورتوں پر حملے کئے گئے۔ مقامی افسروں کو فساد کا کوئی اندیشہ نہیں تھا۔ ۱۲ تاریخ کو گولی چلنے کے واقعہ کو بھی شرپسندوں کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ نیز حملے کے لئے قبل از واقعہ اسلحہ کی فراہمی کی خبر بھی بے بنیاد ہے۔ امن قائم کرنے اور ملزموں کو گرفتار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔

یوپی کے نئے وزیر

نینی تال ۹ اکتوبر۔ راجہ بہادر خوشحال پال سنگھ بی اے ایل ایل بی مصنف جات آبکاری و زراعت کے وزیر مقرر کئے گئے ہیں۔

ایجنٹ کہ پانچ ریلوں کی مسلسل کانفرنس کا آج یہ نتیجہ نکلا کہ نظام گورنمنٹ ریلوے کی ہڑتال ختم ہوگئی۔

فسادات سورت کے سلسلہ میں تین اور مسلمانوں کی گرفتاری

سورت ۸ اکتوبر۔ حال کے فسادات میں تین اور مسلمان گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک پر ایک ہندو مدرس اور دو پر ایک سادھو کے قتل کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔

اچھوتوں کے حقوق پر غاصبانہ قبضہ

آدھی ہندوؤں کی ہستی خطرہ میں

جات پات توڑک منڈل لاہور کے سکرٹری لالہ سنت رام نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ چونکہ سال آئندہ سے ہندوستان میں مردم شماری کا کام شروع ہونیوالا ہے۔ اس لیے تمام ہندوؤں کو لازم ہے کہ وہ ابھی سے اس امر کا پروپیگنڈا شروع کر دیں کہ کوئی ہندو مردم شماری کے کاغذات میں اپنی ذات درج نہ کرے۔ کسی کو ذات بتانے پر حکومت مجبور نہیں کر سکتی۔ سرکاری کاغذات میں سکھ، جین، آریہ، ہندو وغیرہ لکھا دینا کافی ہے ... (دیکھنے بجائے چمار، کھتری، کھٹیک، بھنگی وغیرہ کے ہندو یا آریہ درج کرا دینا کافی ہوگا)

بردولی کے بعد دیولی

زائد مالیانہ دینے کے خلاف ستیہ گرہ کی تیاریاں

فری پریس کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ دیولی کے مالیان نے جن میں مسلمان کثرت سے ہیں باہم طے کیا ہے کہ اضافہ ٹیکس ادا نہ کریں گے چنانچہ انکے وفد نے مسٹر سنتھ رام تہدسین سے قیادت کی درخواست کی ہے۔ واضح ہے کہ مسٹر سنت رام تہدسین چند سال قبل عدم ادائی ٹیکس کی ایک پیش قدمی میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں ... عمل پیرا ہوں۔ یہ ہندو مسلمانوں میں کامل اتفاق ہے۔

تین مسافر ہلاک اور ۸ مجروح

بمبئی الہ آباد اکسپریس میں ایک شدید حادثہ

بمبئی کی خبر ہے کہ اتوار کی دوپہر کو منماڈ سٹیشن کے قریب بمبئی الہ آباد اکسپریس کے نمبر ۸ درجہ کے ڈبے میں کوئلے پھٹنے کا دھماکا ہوا جس سے تین مسافر فوراً مر گئے اور آٹھ زخمی ہوئے۔ حادثہ کی اصلیت کا ابھی تک پتہ نہیں ... ریلوے افسروں نے سرکاری طور پر واردات کی تحقیقات کا فیصلہ کیا ہے۔

کمیشن کے مقاطعہ کی زبردست تیاریاں

بمبئی اور پونہ میں لیڈروں کا اجتماع

پونا میں سائمن کمیشن کا مکمل بائیکاٹ

مولانا محمد علی کی عدم موجودگی میں مسلم لیڈروں کا ضعف

مولانا ابوالمعارف محمد عرفان کا برقی پیغام

شاہ افغانستان کی فرض شناسی

دہلی کے دو مخلص مسلمان

حضرت اقدس و اعلیٰ کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ اکتوبر میں خاک دہلی کو برسوں کے بعد یہ شرف حاصل ہونیوالا ہے کہ رؤسائے ہند کے سردار اور مسلمانان ہند کے سرتاج اعلیحضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ اس کو رشک آسمان بنائیں گے۔ اس موقع پر جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

"سلطان العلوم نمبر"

کے نام سے نکالے۔ اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشاپردازوں اور شاعروں کے قلم سے حیدرآباد اور اسکے عالیقدر فرمانروا کے متعلق اعلیٰ درجہ کے مضامین شائع ہونگے۔ دولت آصفیہ کی تاریخ سلطنت دکن کے اجتماعی حالات دور عثمانی کی علمی، اقتصادی اور انتظامی ترقیات اور اعلیحضرت کی تمام خصوصیات کو نمایاں کر کے دکھایا جائے گا۔

یہ نمبر حیدرآباد اور خصوصاً حضرت اقدس و اعلیٰ کے عہد کے متعلق بہترین معلومات پر مشتمل ہوگا۔ اور یقیناً ایسی بیش قیمت معلومات کہیں یکجا نہ مل سکیں گی۔ ... اس نمبر میں دکن کے اہم مقامات کی تصاویر اور ... کی قیمت ۵ صفحات سے زائد ہوگی جو حضرات اسے خریدنا چاہیں وہ بلا توقف ... سے طلب کریں یا فوراً ۵ کے ٹکٹ بذریعہ ڈاک دفتر کو بھیجکر اپنے نام درج رجسٹر کرالیں۔

مشتہرین اور ایجنٹوں کو جلد سے جلد خط و کتابت کرنی چاہیئے کیونکہ کتابت و طباعت کا کام سرعت کے ساتھ جاری ہے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا بے تو بیز زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و بچانے کی نوبت بلکہ مرض خواہ کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاوے گی۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ علیہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاویگا۔ کیسا ہی پرانا یا ورمی فوطہ بڑھ کر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو انشاء اللہ آرام آجاویگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو۔ درد ہوتا ہو۔ ریاح ہو ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

دہلی میں غدر

دولت آپکی لونڈی بن جائے گی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ضرورت

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی کے کمال نے عام جسمانی طاقت بڑھا دیں — کمال کھایا

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

تازہ اور زبردست شہادت

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھی

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

دس اردو پڑھے معزز لوگوں کے نام معہ مکمل پتے کے بھیجیے پر چراغ صحت رسالہ مفت بھیجا جاویگا

المشتہر مینیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

اعلیٰ حضرت شہریار دکن

اپنے بلند اقبال شہزادوں اور ہمایوں فال شہزادیوں کے ساتھ

اواخر اکتوبر میں خاک دہلی کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمانے والے ہیں شمالی ہند کو یہ شرف کئی سال کے بعد حاصل ہونے والا ہے۔ اس تقریب سعید کی یادگار میں

روزنامہ "انقلاب" لاہور کا "نظام نمبر"

۲۷ اکتوبر کو شائع کیا جائے گا جس میں مملکت دکن کی تاریخ، حکومت برطانیہ سے اس کے معاہدات و تعلقات اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خان خلد اللہ ملکہ کی سیرت عالیہ اور حضور کے عہد معدلت مہد کی شاندار ترقیات و اصلاحات کے متعلق نہایت عالی پایہ اور معلومات افروز مضامین درج کئے جائیں گے اور دلکشا اور دلفریب نظمیں شائع کی جائیں گی۔

جن حضرات کو روزنامہ "انقلاب" کے خاص نمبروں کا حال معلوم ہے ان کو یہ بتانے کی قطعاً ضرورت نہیں کہ یہ نمبر کیسا ہوگا، مختصراً یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جو معلومات کئی ضخیم کتابوں کے مطالعہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں وہ اس ایک پرچے میں یکجا مل سکیں گی، شمالی ہند میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، اور انہیں ہندوستان کے اس سب سے بڑے اسلامی تاجدار سے دلی عقیدت ہے، اس لئے ان سب کو چاہیئے کہ "نظام نمبر" کو خرید کر اس اسلامی مملکت کے متعلق جو ملک میں سلطنت مغلیہ کی شان و شوکت کی عزیز ترین یادگار ہے صحیح معلومات حاصل کریں۔

ایجنٹ حضرات فی الفور فرمائش بھیج دیں کہ انہیں کتنے پرچوں کی ضرورت ہوگی۔ اشتہار دینے والے حضرات کے لئے یہ موقع نہایت قیمتی ہے، انہیں چاہیئے کہ بہت جلد دفتر سے خط و کتابت کر کے شرح اجرت کا فیصلہ کر لیں، اگر چند روز بھی غفلت کی گئی تو اشتہار کے لئے گنجائش نہ نکل سکے گی۔

اس خاص نمبر کی ضخامت میں یا چوبیس بڑے صفحوں کی ہوگی، اور قیمت فی پرچہ دو آنے مقرر کی گئی ہے۔

مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

بچوں کا تحفہ

خیابان الصادر — یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو ... عمر تعلیم میں صرف کرنے کے بعد لکھا گیا ہے۔ اس میں فارسی کی لیاقت اور لکھنا پڑھنا جلد آتا ہے۔ پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا اب تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافے کے ساتھ شائع ہوا ہے اگر آپ خود یا اپنی اولاد کو فارسی پڑھانا چاہتے ہیں تو اس رسالہ کو ضرور طلب کریں۔ ... فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائیگی اور ہر ایک کتاب کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائیگا۔ قیمت ۶ ؍

مینیجر چشمہ کمال دہلی

۱۳۵۰ ھ کی نئے سال کی جنتری

... ہر مرض کے نہایت مجرب چٹکلے ... ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر

شیخ جمال الدین مینیجر دواخانہ یونانی

دہلی سے طلب کریں

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن (رجسٹرڈ)

یہ منجن دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے ... دانتوں کو ... زرد ... پیدا کرتی ہے ...

ملنے کا پتہ: موجد السن جمال ہیڈ سنز چاندنی چوک دہلی

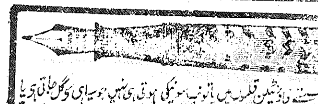

زی قلم کمپنی ... دہلی

انتہائی رعایت

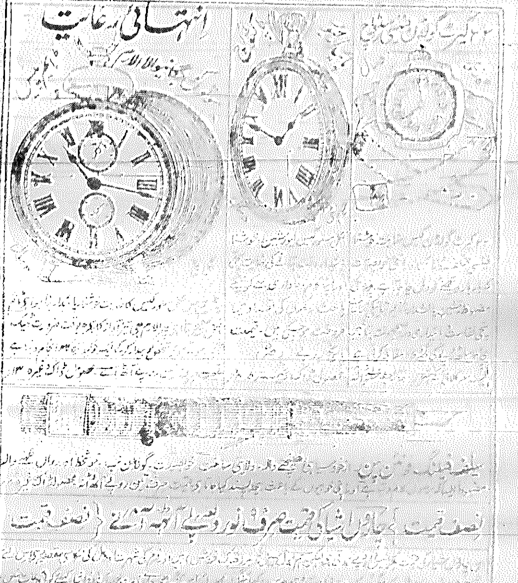

آثار سعید

اکسیر جذام

ضرورت

آئے پیارے پری جمال

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت — کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن و خوبصورتی پیدا کرنے کی بے نظیر ایجاد ہے کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ چھائیاں اہاسے پھنسیاں چند روز میں جڑ سے کھو دیتا ہے اور چہرہ کو مثل گلاب کی پتی کے سرخ و سپید بنا دیتا ہے۔ چہرے پر شفق کی سی سرخی جھلکنے لگتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ ... ایک روپیہ (عہ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

سنگھار کے متوالو یہ بکس خاص عورتوں کی زینت بڑھانے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ بکس میں کا آئینہ لگا ہوا ہے۔ اس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے (۱) پری جمال صابن ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ۲ تولہ (۳) بال کی بہار ایک ڈبیہ (۴) خوشبودار مسی ... علاوہ محصول

المشتہر

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نور تن دہلی۔ پری جمال منزل

جمعیتہ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیتہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر (ابوالبیان اویسی)

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (اوّل)

نصف صفحہ

ایک کالم

¼ کالم

⅛ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۰ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم جمادی الاول سنہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ع | نمبر ۲۷

صلح حدیبیہ اور لکھنؤ کانفرنس

ڈاکٹر سید احمد اور توکل علی اللہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

ڈاکٹر سید احمد صاحب کا دوسرا نظریہ

یہ ہے کہ صلح جس قیمت پر بھی ملے مسلمانوں کو ہندوؤں سے خرید لینی چاہیئے۔

اس نظریہ کے ثبوت کیلئے انہوں نے اپنے خیال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ پیش کیا ہے اور صلح حدیبیہ کی نظیر لائے ہیں کہ اس واقعہ میں حضور نے جن شرطوں پر کفار سے صلح کی تھی وہ مسلمانوں کے حق میں بہت ذلت آمیز شرطیں تھیں۔ اور مسلمانوں نے باوجود اقلیت میں ہونے کے حفاظت حقوق کا مطالبہ نہ کیا بلکہ ذلت آمیز شرائط ...

... نہیں ہوا ہوگا۔ بہرحال مسلمان خالی الذہن ہو کر حدود حرم تک جہاں لڑائی بھڑائی ناجائز تھی پہنچ گئے کہ دفعتہً کفار پورے ساز و سامان کے ساتھ اور پوری جمعیت کے ساتھ مقابلے کیلئے تیار ہو گئے۔ اسوقت مسلمانوں کی پوزیشن اور کفار کی پوزیشن ذیل کے نقشے سے واضح ہوگی۔

کفار کی پوزیشن	مسلمانوں کی پوزیشن
کفار اپنے گھر اور اپنے وطن اور جائے پناہ میں تھے۔	ا۔ مسلمان اپنے وطن سے آٹھ نو منزل دور دشمنوں کے نرغے میں تھے۔
[illegible]	[illegible]

پہلی فروگذاشت

دوسری فروگذاشت

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جارہی ہیں

قدیم یونانی مرکبات

خاص مجربات

مردوں کے لئے

عورتوں کے لئے

بچوں کے لئے

(نوٹ)

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول۔ ضلع مظفرنگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

یکم جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

جامع مسجد دہلی کا جلسہ

مسلمانوں کا افسوسناک طرز عمل

۱۷ اکتوبر کے لیے بعد نماز جمعہ دو جلسوں کا اعلان کیا گیا تھا۔ ایک جلسہ تو میونسپلٹی کے بعض قواعد متعلقہ گوشت فروشی پر اظہار ناراضگی کی غرض سے ہونیوالا تھا جس کا پوسٹر بھی ۱۰ اکتوبر کو شائع ہو چکا تھا لیکن ۱۱ اکتوبر کو پنجاب کے بعض

اگرچہ مسلمان ان کو اپنے حلقہ میں نرغے لیتے تو بہت ممکن تھا کہ مولانا کو مزید نقصان پہنچ جاتا۔ ڈاکٹر انصاری صاحب کے ساتھ بھی انتہائی بدسلوکی کی گئی بعض قومی کارکنان کے منہ پر تھوکا بھی گیا۔ یار باز غدار۔ ہندوؤں کے غلام

[illegible]

دہلی کی مہمان نوازی

[illegible]

دہلی کے مسلمانوں سے اپیل

[illegible]

مہاراجہ بردوان کی غلامانہ ذہنیت

[illegible]

مولانا ظفر علی خاں کیساتھ بدسلوکی

[illegible]

طلبائے پنجاب کا سیاسی اقدام

[illegible]

دہلی کے جدید گورستان کی ایک مبارک قبر

[illegible]

---

۲ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۲۸ء الجمعیۃ دہلی

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۵)

ساوتری بہت سی تدبیروں کے بعد ہوش میں آئی۔ لیکن اس کی نقاہت اس قدر بڑھ گئی تھی کہ بغیر کسی دوسرے کی مدد کے وہ اپنے آپ کروٹ بھی نہ بدل سکتی تھی۔ ہتھیلی کے زخم کی وجہ سے تمام پہنچا اور کلائی پر ورم آگیا تھا۔ زخم کی روزانہ مرہم پٹی ہوتی تھی مگر معلوم نہیں کہ جلتے کی آگ میں کیا زہر تھا کہ زخم روز بروز خطرناک صورت اختیار

مسلمان سے ایسے مہلک عارضہ کا علاج کرانا مطلق قابل اعتراض نہیں ہو سکتا۔

بالکشن۔ تم تو اپنی بیٹی کی محبت میں سب کچھ جائز بتا دو گی مگر غور تو کرو کہ اگر میں اس ملکش کو اپنے یہاں بلاؤنگا تو زمانہ مجھے کیا کہے گا۔ تمام میں ہمارے گھرانے کی بدنامی ہوگی۔ باپ دادا کے نام کو بٹہ لگ جائیگا۔ اور یہ میری اور ساوتری

[illegible]

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس والوں کو اس بات پر فخر ہے کہ آج ہم مسلمانان ہند مغربی علوم و معارف کے ہر شعبہ میں اپنے کامیاب افراد پیش کرنے کو تیار ہیں ہندوستان کے ہر شہر اور ہر قصبہ میں اسلامیہ ہائی اسکول اور اسلامیہ کالج سے لیکر اسلامیہ لائبریری۔ اسلامیہ انجمن۔ اور اسلامیہ کلب۔ کے قیام و افتتاح کے نام سے آئے دن چندے وصول کئے جاتے ہیں اور یہ امر واقعہ ہے کہ بزرگان تعلیم انگریزی۔ نے اسلامی ہند میں ایسے شملہ۔ انگریزی زادے پیدا کر دیے ہیں یہاں تک کہ اب مسلمان

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجمعیۃ کے سلطان العلوم نمبر کے لیے
جلد سے جلد اشتہار کا معاملہ کرو وقت کم ہے
ورنہ بعد میں افسوس ہوگا۔

سرقیات

عالم اسلامی

ترکی اور یونان

مسالمت و مصالحت کی امید

قسطنطینیہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ایم وینزیلوس نے ہز ایکسلنسی عصمت پاشا اور توفیق رشدی بے وزیر خارجہ کو دو خطوط ارسال کئے ہیں جن میں انہوں نے خواہش ظاہر کی ہے کہ دونوں کے مابین ایک کانفرنس کرانا چاہتے ہیں تاکہ جو دونوں ممالک کے درمیان جو نزاع عرصہ سے چلا آ رہا ہے اسے رفع کیا جائے اور نیز وہ ریفیوجیوں کے تبادلہ کا مسئلہ باہمی گفتگو سے طے کر لیا جائے۔ (السیاست)

عمان میں شدید زلزلہ

عمان ۔ ۱۹ ستمبر یہاں شدید زلزلہ محسوس کیا گیا زلزلہ سے بہت سا نقصان بھی ہوا ہے مگر تفصیل معلوم نہیں ہوئی۔

عراق و ایران کے مابین مشکلات

بیرون ہند

کیا فرانس عالمگیر جنگ کی تیاری کر رہا ہے

فرانس نے اگر جنگ کی تو امریکہ کام آئیگا

فرانس اور برطانیہ کے مابین ایک خفیہ بحری معاہدہ مرتب ہوا تھا چونکہ ... امریکہ کے ایک اخبار نے اس کی نقل شائع کی چونکہ یہ معاہدہ بالکل خفیہ تھا سلئے اخبار کے نمائندے اس کی تحقیقات بھی خفیہ طریقہ سے شروع کی لیکن حکومت فرانس نے مسٹر ہیرسٹ کے ایجنٹ کو جو چند اخبارات کے مالک ہیں فرانس میں گرفتار کر لیا۔

اس سلسلے میں سول ملٹری گزٹ کے نامہ نگار مقیمہ نیو یارک کو اطلاع ملی ہے کہ مسٹر ہیرسٹ واشنگٹن واپس ہو گئے ہیں اور آپ نے صاف طور سے کہدیا ہے کہ اس کام کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ آپ نے مزید استفسار کے جواب میں یہ کہا کہ میں حکومت فرانس کے لاطائل ... بالکل بے معنی سمجھتا ہوں اگر فرانس اپنی خفیہ کارروائیوں اور ریشہ دوانیوں سے دنیا کو پھر ایک عالمگیر جنگ کی مصیبت میں پھنسا دینا چاہتا ہے تو اسے یہ خیال کرنا چاہئے کہ امریکہ اب کی دفعہ ... بعض ... مصیبت عظمیٰ سے نجات دلادیگا۔

امریکن عیسائیوں کا مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈا

افغانستان و انگلستان کے تعلقات

شہر بابل کا ملک معظم کا تحفہ

صدر آل مسلم پارٹیز کے خیالات

ایک ہوم ممبر کی کرسی

مسلمانوں کا معاملہ

مہاراجہ کشن پرشاد کا پیغام

تعلقہ داران ندیہ کے نام

شہر یار غازی انقلاب کی حمایت میں

سے فوجیں دوبارہ دو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دنیا کی نظر میں اس کی وقعت کم ہو جائے گی۔

ہندوستان

چیف کمشنر صوبہ سرحد کی افغانستان کو روانگی

پشاور کی خبر ہے کہ چیف کمشنر صاحب صوبہ سرحدی ۸ اکتوبر کو بعزم کابل پشاور سے روانہ ہوگئے۔ آپ کے ہمراہ آپ کی لیڈی اور آپ کی صاحبزادی اور سفارتخانہ کابل کے اورنٹیل سکرٹری محبوب علی خاں بھی ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ایک برطانوی چیف کمشنر افغانستان کی سیر کو گیا ہے۔

مسجد شکن راجہ کے جنرل کو کالا پانی

سشن جج صاحب کی عدالت نے ... ۲۷ ... کی سزا کا حکم دیا ہے۔ فاضل جج نے فیصلہ میں لکھا ہے کہ مسٹر ... اس کی نظری ... ایسی مثال حرکات اس سے عہد میں ... اس لئے اسکو جس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجاتی ہے۔

رنگون میں ہولناک آتشزدگی

رنگون میں مٹی کے تیل کی برما آئل کمپنی کے ذخیرہ میں ۱۰ اکتوبر کی درمیانی شب کو آگ لگ گئی جس کی وجہ سے تیل کے ... پھٹ گئے اور تیل بہ نکلا۔ دریا ... ۴۰ اموات اور ۱۶ زخمیوں کی اطلاع ملی ہے۔ زخمیوں میں ... کے بچنے کی توقع نہیں ہے۔

ہندوؤں کا گاندھی جی پر سخت غصہ

سر محمد شفیع اور پریوی کونسل کی ججی

لاہور ۱۱ اکتوبر۔ جب سر محمد شفیع انگلستان میں تھے تو افواہ اڑی تھی کہ انہیں پریوی کونسل کا جج بنایا جانیوالا ہے اب خود سر محمد شفیع نے اس کی تردید کر دی ہے۔

پنڈت مالوی سندھ جا رہے ہیں

معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالوی عنقریب سندھ کا دورہ کرنے والے ہیں۔ (خدا خیر کرے)

جیکب آباد کا ایک حیرت انگیز واقعہ

عجیب الخلقت بچہ

جیکب آباد سندھ کے ... ایک عورت نے ایسا بچہ جنا جس کی ... لیکن وہ پیدا ہونے کے تھوڑی ہی دیر بعد فوت ہوگیا۔

پونہ میں سائمن کمیشن کی آمد

پونہ ۱۲ اکتوبر مع آٹھ کمیشن کے ممبر اسپیشل ٹرین کے ذریعہ یہاں پہنچے۔ سرکاری افسروں نے ممبران کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد ... سائمن کمیشن ... ممبران ... کا تعارف کرایا۔ مرکزی کمیٹی کے ممبران بھی موجود تھے ان سے بھی تعارف کرایا گیا۔ اور اسٹیشن ہی پر میونسپلٹی کی جانب سے کمیشن کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔

مراد آباد میں نہرو رپورٹ کا ذکر خیر

مسلمانان میرٹھ کی بیداری

فیصلہ سے پہلے آل مسلم پارٹیز

میرٹھ کی کانفرنس

سائمن اور نہرو رپورٹ

خدا نے بچا لیا

مرتے مرتے بچ گئے

اسلئے کہ معدہ اور جگر ... جب معدہ اور جگر ... تو ہر بیماری سے ... ہر شخص کو چاہئے کہ دونوں کی حفاظت کو مقدم سمجھے اس کیلئے ... کا استعمال ... کی قیمت ...

دواخانہ ... دہلی

ہندوؤں کی گئو پرستی

گاندھی جی کے خلاف غیظ و غضب

احمد آباد میں ۔ ۱۰ اکتوبر کو ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں مہاتما جی کے اس فعل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی کہ انہوں نے آشرم کے ایک قریب المرگ بچھڑے کو درد جانکنی کی تکلیف میں مبتلا تھا زہریلے انجکشن کے ذریعہ مار ڈالنے کی اجازت دیدی تھی۔ جلسہ میں کچھ لوگوں نے گاندھی جی کی موافقت بھی کی۔ مگر صدر جلسہ نے کثرت رائے سے قرارداد کی منظوری کا اعلان کر دیا۔

اچھوتوں کی نہرو رپورٹ سے بیزاری

الہ آباد میں ... کو آدی ہندوؤں کا ایک عام جلسہ ... کی صدارت میں منعقد ہوا۔ بعض تجاویز پاس ہوئیں جن میں نہرو رپورٹ اور ... آل پارٹیز کانفرنس کی توصیف ... کا فیصلہ ... ہندو اور مسلمان ... ان کے خلاف انتہائی سلوک روا رکھیں جس کی سالہا سال سے مشق ہو چکی ہے ... اخبار ... ملیگراف لکھنؤ کے خلاف اظہار غیظ و غضب کیا گیا کیونکہ انہوں نے آدی ہندوؤں کے لیڈر ... کی تقریر کو شائع کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا جلسہ

میونسپلٹی کے جابرانہ قانون تعلق گوشت فروشی کے خلاف صدائے ...

تجویز

دوسرا جلسہ

کمپنی باغ میں دوسرا جلسہ

لیڈران قوم کے خلاف مشتعل کر دئے تھے۔ ان کی تقریر میں ہندوؤں کی مسلم آزار پالیسی خصوصاً یو۔ پی میں مختلف طریقوں سے ذبیحہ گاؤ کے انسداد کے لئے ہندوؤں کی ریشہ دوانیوں کا تذکرہ دو صراحت کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اور مسلم لیڈران کی بھی سخت اور رکیک الفاظ کے ساتھ توضیح کی گئی تھی۔ علاوہ ازیں دہلی کے مسلمان عموماً نہرو رپورٹ کو مسلمانوں کے لئے مضر جانتے تھے اسلئے ایک شور برپا ہو گیا کہ ہم تقریر نہیں سننا چاہتے۔ جلسہ میں ایک ہیجان اور جوش پیدا ہو گیا۔ سرکاری اور سرکار پرست طبقے نے لوگوں کو ہاتھ سے اشارے کرنے شروع کر دئے جس کا مطلب یہ تھا کہ چلے جاؤ۔ ادھر تقریر شروع کرنے میں تاخیر ہوئی ادھر ہاتھوں اور رومال کے اشارے ہوئے تو مجمع ایکدم کھڑا ہو گیا۔ اس مخالفت کے باوجود ڈاکٹر انصاری صاحب نے اپنی قدرتی کی اور کرسی صدارت کی جگہ پہنچکر تقریر شروع کر دی۔ عوام کو خاموش رہنے کی ہدایت کی لیکن شور بڑھتا گیا تو مولانا ظفر علی خاں صاحب بڑھے اور انہوں نے عوام سے عہد سکون کی درخواست کی مگر لوگوں نے ان پر آوازہ کشی شروع کر دی اور ایک طوفان بے تمیزی برپا ہو گیا۔ مسٹر آصف علی نے بھی فضا کو پرسکون کرنیکی کوشش کی جو بے کار ثابت ہوئی۔ یہ حالت دیکھ کر امام صاحب جامع مسجد نے مولانا ظفر علی خاں صاحب سے کہا کہ آپ اپنے جلسہ کو ملتوی کر دیں ورنہ فساد کا اندیشہ ہے۔ لیکن مولانا ظفر علی خاں نے اس امید پر کہ تھوڑی دیر میں صورت حال بہتر ہو جائیگی ... گوارا نہ کیا اور تقریر کی کوشش جاری رکھی لیکن عوام اس درجہ مشتعل تھے کہ شور و غل اور غل غپاڑہ ... کسی طرف سے کوئی آواز ہی نہ آتی تھی مجبوراً مولانا ظفر علی خاں صاحب کو آدھ گھنٹے کی ناکام کوشش کے بعد ... اور حرم مسجد کے اندر ... عوام کے ہجوم نے ... اس ہنگامہ آرائی کے شروع ہوتے ہی حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے عوام کو پرسکون رہنے کی ہدایت کرنی چاہی۔ لیکن شور و غوغا کی وجہ ...

نماز جمعہ کے بعد جو جامع مسجد میں ہوئی تھی کمپنی باغ میں ہوا اور مولانا ظفر علی خاں کی انتہائی کوشش کے باوجود سامعین نے ان کو تقریر نہ کرنے دی ہر قسم کے حملے ان پر کئے گئے اور انہیں مجبور کیا گیا کہ وہ بیٹھ جائیں۔ مولانا نے بہت زیادہ اصرار کرنے پر جلسہ میں ابتری پھیل گئی اور لوگ کھڑے ہو کر نہایت مخش آوازے کسنے لگے مسٹر آصف علی بیرسٹر نے اس موقع پر جلسہ کو قابو میں رکھنا چاہا مگر انہیں بھی سخت ناکامی ہوئی اور سامعین نے ان سے بھی بیٹھ جانے اور کسی قسم کی تقریر جاری نہ رکھنے کا مطالبہ کیا بعض لوگوں نے ڈاکٹر صاحب کو مخاطب کر کے یہ بھی کہا کہ ہم ہندو مہاسبھا کے پلیٹ فارم سے اس قسم کی تقریریں سننے کے لئے تیار ہیں جو مسلمانوں کے حقوق کو پامال کرنے کیلئے کی جاتی ہیں مگر ہم سے یہ نہیں ہو سکتا کہ کانگریس کے مشترکہ پلیٹ فارم پر خود مسلمانوں کو ایسی تجاویز کی حمایت کرتے ہوئے دیکھیں۔ سائمن کمیشن کا بائیکاٹ کرنے کے لئے ہم آمادہ ہیں مگر نہرو رپورٹ کے متعلق کوئی رائے اس وقت تک نہیں دے سکتے جب تک کہ آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس اپنا فیصلہ صادر نہ کر دے۔

جب مولانا ظفر علی خاں صاحب کا اصرار بہت بڑھ گیا اور سامعین قابو سے باہر ہو گئے تو پھر مولانا عبد القادر قصوری ڈاکٹر انصاری صاحب اور مسٹر آصف علی صاحب نے مولانا سے کہا کہ اب آپ تشریف رکھئے مگر مولانا نے اس مشورہ کو منظور نہ کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عوام الناس بہت زیادہ مشتعل ہو گئے اور پھر وہ سب کچھ کیا گیا جو نہایت شرمناک اور ناقابل اظہار ہے۔ آخر میں مولانا اسٹیج سے نیچے اتر آئے۔ مولانا کے بیٹھنے کے بعد لالہ شنکر لال کھڑے ہوئے تو لوگوں نے ان کی اور مسٹر آصف علی کی تقریر بھی سنی مگر بہت زیادہ طعن و تشنیع کے ساتھ۔ ڈاکٹر انصاری صاحب پر اعتراض کیا گیا کہ انہوں نے جمعیۃ علماء ہند کو دعوت نہیں دی اور سید حبیب کو کانفرنس میں داخل نہیں ہونے دیا۔ اور لکھنؤ میں خود صدر بنکر مسلمانوں کا گلا کٹوا دیا۔ ڈاکٹر صاحب نے جواب دینے کی کوشش کی مگر سموع نہیں ہوا۔ اسی ہنگامہ ...

آل انڈیا مسلم کانفرنس اور جماعت نہرو رپورٹ کی سراسیمگی

نائب صدر آل انڈیا کا بیان

کو جو مختلف سیاسی خیالات کی نمائندگی کرتی ہیں ایک خوشگوار ماحول اور ایک ایسے شخص کی رہنمائی میں جمع کیا جائے جو یقیناً جماعتی احساسات سے بالاتر ہے اور جس کی اصابت رائے اور وسعت دماغ کا اعتراف ہر طرف سے کیا جاتا ہے۔ آل مسلم پارٹیز کانفرنس اس مؤخر الذکر مقصد کے حصول ہی کے لئے طلب کی گئی ہے۔

اس کانفرنس کے مدعوین قوم کے باقاعدہ منتخب شدہ نمائندے ہیں۔ اسکے سر سجتی پر کہ وہ اس قسم کی کانفرنس طلب کر سکتے ہیں ہرگز اعتراض نہیں کیا جا سکتا اور ان تمام باتوں کے علاوہ خود کانفرنس کی ترکیب ایسے وسیع پیمانہ پر کی جا رہی ہے کہ اس میں کسی مخصوص سیاسی طبقہ کے غالب ہو جانے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔

مجوزہ کانفرنس کے مدعوین میں مولانا شفیع داؤدی۔ مولوی سید مرتضیٰ صاحب جو پنڈت موتی لال نہرو کے نہایت پکے معتقد ہیں۔ اور مسٹر محمد اسمٰعیل خاں جو ہمیشہ سوراجی رجحانات کا اظہار کرتے رہے ہیں اور بعض دوسرے مسلم لیگ کے سربرآوردہ لیڈر جو متعدد بار اپنی حریت پسندی اور قوم پروری کا ثبوت دے چکے ہیں شامل ہیں۔ صرف ان حضرات کا مدعوین میں شامل ہونا ہی اس امر کی کافی ضمانت ہے کہ کانفرنس پوری طرح مسلمانوں کی نمائندگی کرے گی اور ترقی پسند جذبات کی حامی ہوگی۔

اس امر کا متعدد بار اظہار کیا جا چکا ہے کہ اس کانفرنس کا مقصد نہرو رپورٹ کی مخالفت نہیں ہے بلکہ اس کے برخلاف اسکا واحد مقصد یہ ہے کہ مسلم نقطۂ نظر سے اس رپورٹ پر پوری طرح غور و خوض کر کے یہ معلوم کیا جائے کہ آیا اس میں مسلمانوں کے حقوق و مفاد کا پورا تحفظ کیا گیا ہے یا نہیں۔ اور اگر کوئی نقص باقی رہ گئی ہے تو اس کی اس طرح ترمیم کر دی جائے کہ مسلمان اسے منظور کر لیں۔ بہرحال اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ نہرو رپورٹ بعض ایسے سیاست دان حضرات کی سب سے پہلی محنت کا نتیجہ ہے جو ایک مخصوص طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اس لئے اس کے مصنفین یہ دعوے نہیں کر سکتے کہ وہ اغلاط و نقائص سے مبرا ...

دہلی کے غیور باشندوں کا اعلان

ڈاکٹر انصاری کا اعلان

قرآن مجید مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

اور ترجمہ پر اکابر علمائے ہند کی رایوں کا خلاصہ

مولائے قادر و توانا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کامل ڈھائی سال کی مسلسل محنتوں اور عرقریزیوں کے بعد یہ مبارک اور عظیم الشان کام ختم ہوا حضرات شائقین و خادمان حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جس بیقراری کے ساتھ اس ترجمہ کا انتظار کر رہے تھے وہ حیطہ تحریر سے باہر تھا حضرت شیخ الہند کی مبارک زندگی ہی میں مریدان عقیدتمند اور ارادتمندان خاص نے اس ترجمہ کے لئے ہزاروں اور لاکھوں تمناؤں کو پرورش کیا تھا۔ دیوبند میں تو صرف دس پارے ہوئے تھے لیکن مالٹا کی ناگہانی اسیری و قید و بند فرنگ نے پورے تیس پاروں کا ترجمہ مکمل کرا دیا۔ خدا کا شکر ہے کہ تمام مروجہ تراجم قرآنی کے مقابلہ میں یہ ترجمہ زیادہ سہل آسان تحت اللفظ اور مستند ہونے کی حیثیت میں تمام علمائے کرام و فضلائے دور حاضرہ نے تسلیم فرمالیا ہے۔ اس نادر نسخہ کی طیاری میں بیدریغ روپیہ صرف کیا گیا ہے۔ ترجمہ کی عظمت و صحت کے لحاظ سے کتابت اور طباعت بھی اعلیٰ اور دیدہ زیب اور زمین حنائی مطبوعہ ہے۔ قرآن شریف کے شروع میں مولانا مرحوم کا مقدمہ قرآن مجید مختصر فہرست مضامین نیز سورتوں کی فہرست بلحاظ صفحات اور آخر میں تقاریظ و قطعات تاریخ طبع اور رموز و اوقات متعلقہ کی تشریح و رسم الخط اور ضروری ہدایات درج کی گئی ہیں۔ ہر پارہ ۳۲ صفحات پر ختم ہوا ہے۔ جلد عمدہ مضبوط چرمی ہے۔ وزن قرآن مجید مجلد کا ۔ پونڈ (۲½ سیر) ہے۔ ہندوستان کے اندر محصول ڈاک مجلد کا دو روپے اور غیر مجلد کا ... مع فیس رجسٹری و پیکنگ ہے۔ بذریعہ ریل قریب کے مقامات میں محصول بہت کم لگتا ہے۔ ممالک غیر کا محصول ... ہے۔ غیر ملکوں کو ہدیہ کے ساتھ محصول ڈاک بھی ضرور آنا چاہئے۔ نوٹ مفت

ہدایہ: فی جلد غیر مجلد ... مجلد چرمی منقش نقرئی ... مجلد طلائی ... معہ محصول ... ذمہ خریدار

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری کی رائے

نفس ترجمہ کے متعلق حضرت مترجم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت کے بعد کسی مزید توصیف کی ضرورت نہیں رہتی اس لئے کہ ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن ... [illegible]

مولانا خواجہ علی حسن صاحب شیخ التفسیر مدرسہ عالیہ دہلی کی رائے

[illegible]

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا ارشاد

[illegible]

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کی رائے

[illegible]

مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی شیخ التفسیر دارالعلوم دیوبند کی رائے

[illegible]

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ العالی کی رائے

[illegible]

خط و کتابت و ترسیل زر کا پتہ: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔ پی)

(الجمعیۃ دہلی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۰/

قلیل منافع بہ سیٹریل ... [illegible]

کار آمد فاؤنٹن پن — نہایت رواں چلتا ہے اور برسوں کام دیتا ہے۔ قیمت معہ محصول ڈاک ...

ڈبل الارم ٹائم پیس — گارنٹی ۵ سال

لیوریکٹ واچ — گارنٹی ۵ سال — پانچ روپیہ

نفیس رسٹ واچ — گارنٹی ۲ سال

سنہری خوبصورت چوڑیاں

عبیب واچ ہاؤس بیری گیٹ دہلی

ناظرین سے التماس ہے

اگر آپ کو بہترین خوشنما پائیدار اور صحیح وقت دینے والی گھڑی کی ضرورت ہو تو آپ درحقیقت یہ چاہتے ہوں کہ تھوڑے دام خرچ کر کے ایک اچھی گھڑی ... تو آپ مخلصانہ بے لوث مشورہ پر عمل کیجئے کہ قدیم اور مشہور فرم

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی۔ دہلی

[illegible]

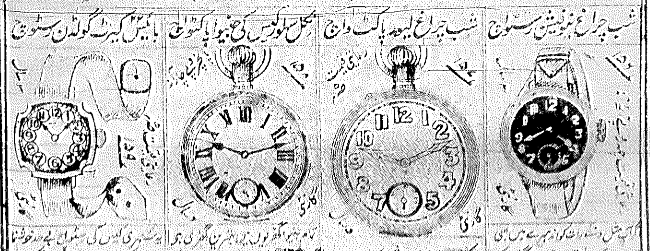

شب چراغ نیوفیشن رسٹ واچ — شب چراغ لیمپ پاکٹ واچ — نکل سلور کیس کی جنیوا پاکٹ واچ — بائیس کیرٹ گولڈن رسٹ واچ

[illegible]

منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی۔ تار کا پتہ "واچ" دہلی

نوٹ: محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ خوشخط معہ ڈاکخانہ و ضلع وغیرہ کے لکھنا چاہئے تاکہ تعمیل میں دقت نہ ہو۔

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کیلئے تخمیناً ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام جنجھا ڈاکخانہ ہٹیا ہی ضلع بھاگلپور

بچوں کا تحفہ

خیر المصادر — یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو تقریباً نصف عمر تعلیم میں صرف کرنے کے بعد لکھا گیا ہے اس سے فارسی کی لیاقت اور لکھنا پڑھنا جلد آتا ہے پہلا، دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا۔ اب تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافہ کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ اگر آپ خود یا اپنی اولاد کو فارسی پڑھانا چاہتے ہیں تو اس رسالہ کو ضرور طلب کریں۔ اسکے مطالعہ سے نہایت قلیل عرصہ میں فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائے گی اور ہر ایک کتاب کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائیگا۔ قیمت ۶/

منیجر چشمہ کامل۔ دہلی

عرق زور آور یا آب حیات

دل دماغ اور جگر کو نہایت قوت دیتا ہے۔ معدہ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے ہاضمہ کو بیحد قوی کرتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مشتہی ہے۔ غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا۔ صالح خون کثرت سے پیدا کر کے چہرہ کو خوش رنگ اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ سستی و کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی بدن میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف کو خواہ وہ کسی وجہ سے ہو رفع کر کے دل میں خوشی کے خیال اور عجیب قسم کے ولولے اور امنگیں پیدا کرتا ہے۔ اور گئی گذری قوتوں کو از سر نو واپس لاتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔ کم از کم اس کی ایک بوتل ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل مع محصول ڈاک دو روپیہ چار آنہ (عہ) خوراک ۲ تولہ۔ نصف بوتل مع محصول وغیرہ (ایک روپیہ دس آنہ)

سفوف شفا — یہ سفوف جریان کے لئے نہایت مفید ہے۔ رقت سرعت انزال اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے۔ مادہ تولید کی پیدائش زیادہ اور غلیظ کرتا ہے اور امساک پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ [illegible]

روغن بینظیر — یہ تیل بالوں کو دراز سیاہ اور گھونگر والے بناتا ہے اور اسکے علاوہ اکثر دماغی امراض کو مفید ہے۔ نزول الماء آشوب چشم درد سر دماغ کی کمزوری دور کرنے میں کیمیا تاثیر ہے۔ نیز اسکی اعلیٰ درجہ کی طاقت دماغ تک ہی محدود نہیں بلکہ اس کی لطیف تاثیر بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور گرنے سے محفوظ رکھنے میں بھی نہایت ... [illegible]

سفوف رفیق معدہ — [illegible]

آفتابی سرمہ — [illegible]

اکسیر شباب — [illegible]

اکسیر دماغ — [illegible]

حافظ اشفاق احمد منیجر نذیریہ دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر یو۔ پی

فیوض الحرمین

مع ترجمہ اردو سعادت کونین حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی مشہور اور معرکۃ الآرا تصنیف جس میں شاہ صاحب ممدوح نے علاوہ واقعات حرمین محترمین کے مسئلہ وحدت الوجود، تقلید ... [illegible]

نقد ایک ہزار روپیہ کا انعام

[illegible]

حجاز میں کیا ہوا اور کیا ہو رہا ہے؟

حرمین الشریفین سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے عجیب و غریب معلومات

سیاسی، معاشرتی اور مذہبی حالات۔ نجد و حجاز کے دلکش مناظر۔ مقامات متبرکہ مثلاً گنبد خضرا، جنت البقیع وغیرہ کے مفصل تاریخی حالات۔ مذہب وہابی کی ابتدا اس کا عروج و زوال۔ وہابیوں کے ابتدائی جدال و قتال کے تذکرے، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، نجف اشرف اور کربلائے معلیٰ پر وہابیوں کی لشکر کشی، عربوں کی دردناک بیکسی کے نظارے۔ اماکن مقدسہ کیساتھ وہابیوں کی بے ادبیاں عامۃ المسلمین پر مظالم مردوں عورتوں بچوں کا قتل عام طائف پر تسلط۔ لوٹ مار بیرحمی سنگدلی تعصب۔ فساد کے دل ہلا دینے والے واقعات۔ امیر نجد کی شریف مکہ کیساتھ معرکہ آرائیاں۔ محمد علی پاشا خدیو مصر سے حرب و ضرب۔ وہابیوں کی ... حرکات سے عالم اسلام میں اضطراب۔ اطراف عالم کے مسلمانوں کا پر زور احتجاج۔ حاجیوں کے چشم دید بیانات۔ حاجیوں پر زیادتیاں۔ مصری محمل کا مقابلہ ادبی۔ مقامات متبرکہ کا انہدام۔ علمائے نجد کا فتویٰ۔ اور اس کے متعلق علمائے ہند و ایران و افغانستان کی بیش بہا رائے۔ الٹو نیم کی کوششیں ابن سعود کے ذاتی و خاندانی حالات۔ آل جلیمہ۔ مقامات متبرکہ منہدم کرنیکے بعد ابن سعود اور بدویوں کی کشمکش۔ حجاز و یمن کی آویزش۔ اور اسی طرح صدہا دلچسپ واقعات و حالات۔ ابن سعود کی بزم آرائیاں اور نجد کے حسن و عشق کی دلفریب داستانیں اس کتاب میں درج کی گئی ہیں۔ آپ اس کتاب کو شروع کر کے بدون ختم کئے بغیر ہاتھ سے نہیں رکھ سکتے۔ کیونکہ پیرایہ بیان از حد خوشگوار و دلربا ہے۔ کتابت طباعت دیدہ زیب۔ کاغذ سفید۔ صفحات ... قیمت ... علاوہ محصول

مجبوبہ کربلا — جرجی زیدان ایڈیٹر الہلال مصر کے ایک مشہور ناول کا سلیس اردو ترجمہ جس میں واقعات کربلا و حضرت امام حسین کے سرگزشت ... [illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں دہلی

ہز ہائینس آغا خاں نے صدارت منظور کرلی

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سر آغا خاں شروع ماہ دسمبر میں ہندوستان پہنچ جائیں گے وہ آپ نے مسلم پارٹیز کانفرنس دہلی کی صدارت منظور کر لی ہے۔

ایک ہندو کا قبول اسلام

ایک شخص مسمی ... ساکن قصبہ ... ضلع بلند شہر عمر پچیس سال جو برس گذرے ... جناب مولانا محمد عثمان صاحب فاضل کے ہاتھ پر برضا و رغبت مسلمان ہوا۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے آمین۔ اسلامی نام نور محمد رکھا گیا اور اس کی اسلامی تعلیم و تربیت کا انتظام کر دیا گیا۔

لودہانہ کا مشہور ... [illegible]

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ہمارے یہاں ہر قسم کی مطبوعات مصر و استنبول و بیروت کا کافی ذخیرہ موجود رہتا ہے۔ اور عرصہ سے یہ کتبخانہ ہندوستان میں مشہور ہے ... [illegible]

المشتہر: حافظ عبدالقیوم تاجران کتب ... [illegible]

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

[illegible]

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

... خضاب

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم شنبہ ۵ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۸

ایڈیٹر تیج کی غیر ذمہ دارانہ حرکت

علماء دہلی پر اتہام

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر پر تلبیس

اخبار تیج جو دیش بندھو ... کی نگرانی میں شائع ہوتا ہے ہندوستان کے ان فرقہ وارانہ اخبارات میں سے ہے جن کو تحریک شدھی میں جنم لینے کا فخر حاصل ہے ... جس طرح فرقہ وارانہ تحریکات کا خیر مقدم کیا ہے اس سے ہر ایک ہندو مسلمان واقف ہے۔ دہلی کی پرامن فضا میں یہ ایک اسی اخبار کو یہ فخر حاصل ہے کہ دہلی والے اس کی بدولت متحدہ قومیت میں کامیاب نہیں ہو سکے ...

مولانا احمد سعید صاحب کے وعظ

ایڈیٹر تیج کا طرز عمل

تیج کا کذب نامہ نگار

مسٹر جعفری اور ملک نوی دیال

ڈاکٹر انصاری صاحب کے نام مولانا شوکت علی صاحب کا مکتوب

پنڈت موتی لال نہرو کی نسبت میری کیا رائے تھی

لکھنؤ کانفرنس میں مجھے ناامیدی ہوئی

خلافت اور جمعیۃ العلماء کے اعلانات

تعیین نشست کے بارہ میں میری رائے

ترمیموں کی قیمت کا فیصلہ

دین مقدس اور مادر وطن کا حق

پنڈت نہرو کی ترک موالات سے بغاوت

آپ اپنی رائے سے ہٹ گئے

پنجاب کے خلافت والوں کی تبدیلی

ہم دونوں عمل میں آزاد ہیں

مسلمان اپنے قدموں پر کھڑے ہوں گے

میں ہوں تمہارا مخلص بھائی
شوکت علی

رنج اور خوشی

جواہر لال نہرو اور مہاتما گاندھی کا اختلاف

شعیب قریشی کو اپنے ساتھ ملانے کی سعی

شعیب صاحب کا تار

ہر قسم کا زور مجھ پر بھی ڈالا گیا

نکات و لطائف

(حضرت علامہ ... کے قلم سے)

کتابت و طباعت کی بدعوانیوں کے بعد قرأت کی بدحواسیاں بھی نہایت شاندار ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ

حامیان نہرو اور دلائل کا فقدان

مولانا عبدالرزاق ندوی کی خودداری

آج کل اخبارات میں نہرو رپورٹ کے مخالف و موافق مضامین کا سلسلہ جاری ہے ...

مولانا ابوالکلام آزاد

اخلاص و خودداری

صوبہ سرحد کا نظام حکومت

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۶)

بالکشن۔ بات کاٹ کر، نہیں ماتا جی یہ لوٹیرے ہیں ...

علاج کی درخواست کی جائے۔

بالکشن۔ اچھا تو پہلے میں تمہاری طلاجی سے کیوں نہ لوں ...

انتقادات

بلاغ امرتسر

یہ رسالہ ۲۰×۲۶ کی تقطیع پر ...

الفلاح دہلی

محمد اعظم

تذکرہ عزیزیہ

آفتاب نبوت

رسالہ اسلام کا عجیب نمبر

اتفاق

آستانہ

پیغام حق

یہ اخبار قادیانی تحریک کے مرکز قادیان ...

حوادث و احکام

محمد سعید عفی عنہ

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

بشرقیات

بیرون ہند

نہرو رپورٹ کے متعلق سر آغا خاں کے تازہ خیالات

لندن ۱۳ اکتوبر۔ سر آغا خاں نے نہرو رپورٹ کے خلاف ایک آرٹیکل لکھا ہے۔ اس میں وہ تشکیلات بیان کی ہیں جو نیابتی نظام حکومت کے ہندوستان میں رائج کرنے کے راستے میں حائل ہیں۔

ریاست حیدرآباد میں ایک قابل تقلید اور مبارک رسم

سکندرآباد ۱۳ اکتوبر۔ نواب محمد محی الدین خلف اکبر نواب عماد الملک ... دولت آصفیہ کی شادی خانہ آبادی آج سرکار نظام کے وزیر اعظم مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر کی دختر ... مبارک سے دولہا کے سر پر سہرا باندھا۔ اور حیدرآباد کے قاضی صاحب نے عقد پڑھایا۔

مسٹر محمد علی جناح آرہے ہیں

لندن ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر محمد علی جناح جو دوں سے اپنی اہلیہ کی علالت کے باعث ہندوستان کی مراجعت ملتوی کر دی تھی۔ آج جہاز رزمق میں مارسیلز روانہ ہوگئے ہیں۔

پنڈت نہرو کی قوم پرستی خطرہ میں

ڈیرہ دون کی بڑی کمپنی کی نوکری کرنے والے ہیں

فسادات سورت کے سلسلہ میں مسلمانوں کی گرفتاری

ہندوؤں نے مسلمان ملازموں کو علیحدہ کر دیا

سورت ۱۲ اکتوبر۔ ہندو مسلمانوں کے جھگڑے کے سلسلہ میں حکام پولیس بڑی سرگرمی سے تفتیش کر رہے ہیں۔ ۹۵ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں جن میں ۱۳ ہندو ہیں جو کہ ضمانت پر رہا کئے گئے ہیں۔ باقی ۸۲ مسلمان ہیں جن میں سے ۳۶ ضمانت پر چھوڑ دئے گئے ہیں۔ ... ان میں سے ایک مالدار تاجر مسٹی اسمٰعیل قاسم لنگری ہے۔

ہندو نہایت سختی کے ساتھ مسلمانوں کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ اور مسلمان ملازموں کو کثیر تعداد میں علیحدہ کر چکے ہیں۔

مسلمانان بمبئی کا عظیم الشان جلسہ

چند قابل قدر تجاویز کی منظوری

... کی رات کو ... قبرستان میں مسلمانان بمبئی کا ایک عظیم الشان عام جلسہ ... صدر مجلس خلافت کے زیر صدارت منعقد ہوا۔

قوم پرست پنڈت نہرو کے متعلق ایک اور انکشاف

کلکتہ میں برطانوی مال کا مقاطعہ

ڈاکٹر انصاری اور سر آغا خاں

ہندوستان

قوم پروروں پر نئی آفت کا اندیشہ

کیا ہندوستان کچھ لیک کا نمونہ ہوگا؟

سرحد پر جنگی خطرات

فوجی افسران کا دورہ

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

سکھوں و جاٹوں کی بربریت

اذان اور نماز پر اعتراض

نئی دہلی میں ایک مسلمان کا ہولناک قتل

(۱۵ اکتوبر کی تحریر) دفتر جمعیتہ میں یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ گذشتہ شب کو بعد نماز مغرب ... نہایت بیدردی کے ساتھ قتل کر ڈالا ہے۔ ... ہوتے ہی دفتر جمعیتہ سے دو نمائندوں کو بغرض تحقیقات روانہ کیا۔

موسم کی موجودہ حالت

ہسپتال کی کارروائی

امام صاحب جامع مسجد دہلی کے خلاف استغاثہ

بقائی صاحب کا اعلان

دہلی ۱۶ اکتوبر۔ عزیز حسن صاحب بقائی لیڈر ... بذریعہ اطلاع دیتے ہیں کہ:

مسلمانان دہلی کے جلسہ جامع مسجد کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہوئی ہیں وہ لغو اور بے بنیاد ہیں۔

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

دہلی میں مجلس استقبالیہ کا قیام

دہلی ۱۷ اکتوبر۔ جناب حکیم صاحب کے شریف منزل میں ... حضرات نے مجلس استقبالیہ کے مبادی وغیرہ کو طے کر لیا تھا اور تقریباً ... صاحب کی طرف سے دعوت نامے جاری کئے گئے تھے۔

صدر — حکیم محمد جمیل خاں صاحب

نائب صدر ...

سکرٹری ...

خازن ...

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی بفضل تعالےٰ تھوڑے عرصہ میں ہی تمام دنیا میں شہرۂ آفاق ہوگئی ہے۔ ... تجربہ اور مشاہدہ کافی طور پر سرٹیفکیٹ دے چکا ہے ... دیگر باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ مرد اور عورت کے امراض مخصوصہ ... ۱۲ عدد گولی قیمت معہ محصولڈاک دو روپیہ آٹھ آنہ (ایک)

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کردیا

جناب من السلام علیکم۔ چند ماہ ہوئے میں نے آپ کے یہاں سے روح زندگی منگوائی تھی۔ اگرچہ اشتہاری سرکبات پر اعتبار نہ تھا مگر آپ کی ایجاد نے میرے خیال کو غلط ثابت کردیا۔ آپ کی گولیاں قوت باہ کے لئے از حد مفید و اکسیر ہیں۔ لہٰذا تکلیف ہوگی۔ بارہ گولیاں بذریعہ وی پی روانہ فرما دیں۔
حکیم محمد بشیر الدین محلہ پٹنہ

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

روح زندگی میں نے استعمال کی۔ اعصاب اور عام جسمانی طاقت بڑھانے میں مفید پایا۔ ...
محمد داؤد غزنوی

تازہ اور زبردست شہادت

میں نے آپ کی روح زندگی استعمال کی الحمد للہ بہت کامیابی دیکھی۔ ...
مستری محمد داؤد ... فوٹوگرافر

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

روح زندگی میں نے استعمال کی ... انجمن ... امرتسر

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

فیوض الحرمین

مع ترجمہ اردو سعادت کونین حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی ...

تفہیمات الٰہیہ شاہ صاحب

اشغال

... الملتمس: سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین کلیمی کلاں محل دہلی

شاہ افغانستان کے سامنے تمام بادشاہ جھک گئے

ہز ایکسیلینسی افغان کونسل کا ارشاد

اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خان، تاجدار افغانستان ...

مختصر فہرست مضامین حصہ اول

مختصر فہرست مضامین حصہ دوم

افغانستان میں زبردست انقلاب

حامد حسین جوشنویس چوڑیوالان دہلی

طلاء شباب بیدار

ان مایوس اصلاح مریضوں ...

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

... المشتہر
منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...
ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

ٹیمینٹ والا بہتیل خضاب

پیٹنٹ — ٹریڈ مارک

بے ضرر زود اثر بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب ... ایک مرتبہ آزما کر پھر آپ کبھی تبدیل نہ کریں گے۔ عجیب چیز ہے۔
دی ڈینس میڈیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ نقیرہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے ... قیمت ایک ماہ دوا خوردنی نوروغن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کے ...
المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بھاگلپور

قوم و ملت کے صحیح جذبات کا آئینہ

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

... موجد ایس جمال اینڈ سنز جاندنی چوک دہلی

بچوں کا تحفہ

... منیجر چشمہ کوثر دہلی

اگر آپ میں مذہبی ذوق ہے

... منیجر المظاہر ... علوم سہارنپور

دیہاتی مسلمانوں کی اصلاح

جمعیۃ ...

حیرت انگیز رعایت

امریکن واچ ہوس ... ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ... مقام دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

... منیجر انصاری برادرس دہلی

چالیس انسانوں کی طاقت آپ میں

چند دن کے اندر پیدا ہو سکتی ہے

عام جسمانی قوت دماغی قوت صنفی طاقت ...

سرمائی غذا

... حکیم محمد ظہیر علی کلاں محل دہلی

قانون محبت کالا جادو

... دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

طلاء نوجوان مشکی

بڑھاپے میں جوان بننا ہے

اصفہانی خضاب

... موجد حکیم ... سیوانی کلاں محل دہلی

کیا آپ کو خبر نہیں

... منیجر ...

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دفعہ)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر:- ابو البیان ادیبی

جلد ۸	دہلی۔ یوم چہارشنبہ۔ ۹ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۸ء	نمبر ۲۹

ریاست جے پور کی مسلم آزار پالیسی

مسلمان ملازموں کیخلاف خفیہ ریشہ دوانیاں

کسی گذشتہ اشاعت میں ہم نے ریاست جے پور کے جوڈیشیل ڈیپارٹمنٹ کے متعلق چند حالات لکھے تھے جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ اس محکمہ میں مسلمان عملہ کو نکال نکال کر ان کی جگہ ہندوؤں کو بھرتی کرنے کی پالیسی پر کس سرعت کے ساتھ عملدرآمد کیا جا رہا ہے آج کی صحبت میں ہم ریاست کے ایک خاص واقعہ پر قلم اٹھاتے ہیں۔ ... اور چیف جسٹس صاحب کو اس اہم معاملہ کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

نظامت ...

...

مسلمانوں کو بائیکاٹ کرنیکا پروگرام

...

ہندو اخبارات کی تہذیب

مسلمان والیان ریاست کی شان میں گستاخی

حضور نظام اور نواب صاحب بہاولپور پر کمینہ حملے

...

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جارہی ہیں

... نصف قیمت ... ایک سال تک ... نصف قیمت سے دی جائیں گی ... محصولڈاک و خرچہ پیکنگ ہر حالت ...

... دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون ہمیشہ شائع کرتا رہیگا۔

قدیم یونانی مرکبات	خاص مجربات	مردوں کے لئے
...	...	...

عورتوں کے لئے

...

بچوں کے لئے

...

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

مولانا ظفر علی خاں کی بے راہ روی

حضرت ظفر الملۃ والدین نے دہلی کے دونوں جلسوں کی ناکامی کے بعد جب میرٹھ کا رخ کیا تو چلتے وقت ایک اور شگوفہ چھوڑتے گئے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر جناب سے ہندوستان ٹائمز کے نمائندے کو ایک اسپیسل ربط اور…

اس خدمت کا صلہ انہیں کم از کم خطاب کی صورت میں ضرور ملیگا۔

…

اور ذلیل آدمی ایسے ہی ہوتے ہیں جو جائز انتقام میں ہر غیر شریفانہ کارروائی کو جائز سمجھتے ہیں لیکن یہ انسان نہیں ہوتے بلکہ شیطان ہوتے ہیں جن کو انسانی قالب میں دنیا دیکھ کر انسان سمجھ لیتی ہے لیکن وہ دیو زاد در حقیقت انسان نہیں ہوتے۔ مولانا ظفر الملۃ کو افسوس ہے کہ آج تک ایسے ہی دیو زادوں سے واسطہ پڑا ہے اسلئے جس کو جمعیۃ علماء کے شریف عہدہ داروں کی شرافت و خلوص کا اندازہ لگانا مشکل ہے ہم بحلف شرعی اس کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم جامیان رپورٹ کی عزت و ناموس کے دشمن نہیں ہیں بلکہ ان کی غلط رائے کے دشمن اور سخت مخالف ہیں جس کو دلائل و براہین سے شکست دینا چاہتے ہیں یا خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کو مسلمانوں کی اصلاح و خدمات اور صحیح تائید کی توفیق عطا فرمائے اور ان کو ہندوؤں کی غلط طرفداری سے محفوظ رکھے۔

ہم نے ابھی اس مقالہ کو ختم نہیں کیا تھا کہ ۱۹ اکتوبر کا زمیندار نظر سے گزرا جس میں مولانا ظفر علی خاں نے پھر اسی الزام کا اعادہ کیا ہے اور ایک دوسرے طریقہ سے جمعیۃ علماء کے مقدسین پر ان افسوسناک حرکات کی ذمہ داری عائد کی ہے جس کا مفصل جواب انشاء اللہ ہم آئندہ اشاعت میں شائع کریں گے۔

ایران پر پادریوں کی یورش

مسلمانوں کو تو یہ توفیق کبھی نصیب نہ ہوئی کہ وہ کفر و الحاد کے مرکزوں…

…

اگر مالک اسلامیہ میں تبلیغ کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا اور شاہان اسلام یورپ کی سیر و سیاحت کے ہاتھوں مغربی تہذیب و الحاد کی نذر ہوتے رہے تو (خاکم بدہن) ہم نہیں کہہ سکتے کہ ایک دن کیا ہوگا؟

چین میں عصمت فروشی کا انسداد

مغرب کی مادی و عسکری ترقی اور ایجادات و اختراعات کی فراوانی سے کس کو انکار ہو سکتا ہے۔ ہوائی جہازوں کی پرواز، ریل و تار برقی کی رفتار، جدید اسلحہ، توپوں اور مشین گنوں کی روز افزوں ترقی سے کون احمق ہے جو انکار کرے اور یورپ کو اس حالہ میں قابل تحسین و آفرین نہ سمجھے۔ مگر اس مادیت کے ساتھ ہی تصویر کے دوسرے رخ کو نظر انداز کر دینا اور یورپ کے اخلاقی و روحانی تنزل سے چشم پوشی کر لینا بھی خود فراموشی اور انسانی توہین کے مترادف ہے۔ مغرب کی عشوہ سازیاں اور بزم آرائیاں، عفت و عصمت نسوانی کی بربادیاں، عورت و مرد کے بے حجابانہ تعلقات کی ہلاکت آفرینیاں بھی آج اسی طرح منظر عام پر آ چکی ہیں جس کو ایک معمولی عقل کا انسان بھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔ اور ان کے وجود و کیفیات سے کسی درجہ میں بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اگرچہ یورپ کی حیرت خیز ایجادات سے ہم اور ہمارے ابنائے جنس اب تک محروم ہیں اور ان کی ساخت و برداخت کا کلی اجارہ مغربی اقوام کے ہاتھ میں ہے لیکن مغرب کی ہوا پرستیاں، بے حیائیاں اور…

…

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۷)

اجنبی۔ اب یہی زیادہ مناسب سمجھتا ہوں۔ آج تو بہت دیر ہو گئی ہے کل کسی وقت میں مریضہ کو لیکر یہاں آؤں گا مگر ملاجی میری شرم آبرو آپ کے ہاتھ ہے کسی کو اس واقعہ کی متعلق اطلاع نہ ہو۔

ملاجی۔ تم بہت اطمینان آدمی ہو میں نے کہدیا تو…

میری جان نکال لیجئے مگر آسیب اتارنے کے لیے آمادہ ہی میرا ایسا ہی علاج کیا گیا تو میں زندہ نہ رہوں گی۔

ساوتری کی ماں۔ ملاجی کا علاج ایسا بیرحمانہ نہیں ہوگا کہ جس سے مریض کو کوئی تکلیف پہنچے میرا خیال ہے کہ انکے علاج سے بہت جلد کوئی آزار نہ آئیگا۔

…

کرامات و لطائف

ایڈیٹر الامان سے دو دو باتیں

…

…نام تک عاشقے ہے لیکن اگر یہ ایسا ہے تو میں کہ جمعیۃ علماء کا کارکن سرکار پرستوں کا ترجمان بنجائے تو معاف کیجئے اسکا یہ ایمان اور ضمیر فروش نہیں ہے کہ وہ اسکے لئے کسب معاش کے اور ذرائع بھی موجود ہیں۔

الجمعیۃ کے مخصوص سلطان العلم کی کتابت

عنقریب ختم ہونیوالی ہے اسلئے اشتہارات

کا معاملہ بہت جلد کر لینا چاہئے ورنہ بعد میں

پچھتانا پڑیگا

منیجر الجمعیۃ دہلی

شاہدرہ میں مہتروں کا میلہ

کہاروں نے پانی پلانے سے انکار کر دیا

کل تاریخ ۱۹ اکتوبر کو شاہدرہ میں جاجایا کے مندر پر دہلی کے مہتروں کا میلہ ہوا جس میں بالمیکی سبھا کی طرف سے مہاشہ لال رنگ جھینک کے ہمیں بھی اور جاجا خشا نمک چند اپدیشک دلت ادھار سبھا کا ویاکھیان ہوا۔ پانی کے لیے ایک پیاؤ کا بھی انتظام تھا لیکن افسوس ہے کہ ہندو کہاروں نے مہتروں کے پیاؤ کے واسطے پانی دینے سے صاف انکار کر دیا۔ دام بھی دئے جاتے تھے مجبوراً پانی مسلمان بہشتیوں سے لینا پڑا۔

ایک زبردست جعل سازی

دہلی ۱۶ اکتوبر۔ دہلی سے مسمی محمد ابراہیم بمبئی قمیص خریدنے گئے۔ وہاں پر محمد ابراہیم کے تین چار واقف کار ملے۔ جوان کو اپنے مکان میں لے گئے جب محمد ابراہیم سوگئے تو انہوں نے اس کی جیب سے ۱۶ سو روپے ...

نہرو رپورٹ کی مخالفت اور کمیشن کا خیر مقدم

بجنور ۱۹ اکتوبر بعد نماز جمعہ مسلمانان بجنور نے ایک عام جلسہ کر کے نہرو رپورٹ کی مخالفت کی اور سائمن کمیشن کے خیر مقدم کی تجویز منظور کی اور ان غدارین قوم کی مذمت کی جنہوں نے نہرو رپورٹ کی تائید کی ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

موچی باغ کے ایک شہید کی یاد میں

افسران پولیس کے نام ناظم جمعیۃ علماء کی چٹھی

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کی چٹھی مجسٹریٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لائے سینگ کے نام ۱۵ اکتوبر کو ارسال فرمائی ہے۔
جناب عالی! موچی باغ میں جو قتل ہوا ہے اس سے شہر میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ مجھے آپ کے انصاف سے امید ہے کہ آپ اس معاملہ کی پوری تفتیش فرمائیں گے۔ ...

غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں مخلصانہ گذارش

ذیل کا مراسلہ اعلیٰ حضرت شاہ غازی کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے۔
بحضور اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان۔ کابل۔
معمولی اختلاف کی وجہ سے کسی کو قتل کرا دینا۔ خلاف انسانیت فعل ہے۔ میری التجا ہے کہ اتحاد و اتفاق پیدا کیا جائے۔ اور وسیع الخیال حکمت عملی کی طرح ڈالی جائے۔
(مرسلہ مراد خاں۔ از حیدرآباد دکن)

آل فرنٹیر پارٹیز کانفرنس کا التوا

مولانا محمد علی صاحب کا انتظار

پشاور خلافت کمیٹی کو مولانا شوکت علی صاحب اور مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی صدر جمعیۃ خلافت نے بذریعہ تار ہدایت فرمائی ہے کہ وہ صوبہ سرحد کی مجوزہ ...

مولانا ظفر علی خاں کا بیان

ذیل میں اس بیان کا اقتباس درج کیا جاتا ہے جو مولانا ظفر علی خاں صاحب نے ہندوستان ٹائمز کے نمایندہ کو دیا ہے۔
وہ طریقہ جس سے جمعیۃ العلماء کے ارکان خصوصاً مولانا مظہر الدین اور مولانا سید احمد صاحب نے طبقہ جہلا کے جذبات کو پنی اسفل ترین ذہنیت کے مطابق کراہ کا نٹا بنانے کے لئے برانگیختہ کیا اور ان کو وہ تمام باتیں کرنے کی ترغیب دی جو فطرت انسانی میں نہایت مذموم خیال کی جاتی ہیں نہایت نفرت انگیز ہے۔ اور پر زور طریقہ پر ملامت کئے جانے کے لائق ہے۔ اگر اس قسم کی باتوں کی روک تھام نہ کی گئی تو مختلف قوموں کے تعلقات میں خوشگواری پیدا ہونے کی کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔
میں خود کمیٹی کی اس تجویز کے خلاف ہوں اور میری خواہش ہے کہ جس قدر جلد یہ منسوخ ہو جائے بہتر ہے۔ لیکن مولانا مظہر الدین اور مولانا احمد سعید کو یہ بھی دیکھنا چاہیے تھا کہ کمیٹی کے فیصلوں کی پوری پوری ذمہ داری کمیٹی کے صدر کی ذات پر عائد ہوتی ہے جو نہ ہندو نہ مسلمان بلکہ سید غلام ملر کمیٹی کا ایک حاشیہ بردار ہے۔
اس فیصلہ کا مخلوط انتخاب کے طریقہ سے کوئی واسطہ نہیں ...

مرتے مرتے بچ گئے

اسلئے کہ معدہ اور جگر کی حفاظت نہیں کی تھی جب معدہ اور جگر کی حفاظت چھوڑ دی جاتی ہے تو ہر بیماری کو مقابلہ کرنا پڑتا ہے اسلئے ہر شخص کو چاہیے معدہ و جگر کی حفاظت کو مقدم سمجھے اسکے لئے ہماری حب فولاد ... کا استعمال بہت مفید ہے۔ خوراک کی قیمت ... ہے۔
دواخانہ صادق ٹیامحل دہلی

۲۲ کیرٹ گولڈن سٹواچ

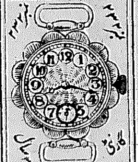

امریکہ میں چینیوں کا قتل

نیویارک۔ سات چینیوں کو جرائم کی پاداش میں مختلف مقامات پر ہلاک کر دیا گیا ہے تین چینی ٹنگ کے یا زاروں میں نشانہ بندوق بنائے گئے۔

ہندوستان

مکرانہ علاقہ جودھپور کے مظلوم مسلمان

عمال ریاست کی بیمار محبوسین کی طرف سے مجرمانہ غفلت

مکرانہ علاقہ جودھپور کے فساد کے سلسلے میں جن مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیا گیا ہے ان میں کئی مسلمان ایسے ہیں جو زخمی ہیں لیکن ریاست نے ان زخمی لوگوں کی آج تک کوئی خبر گیری نہیں کی جس کی وجہ سے ان مسلمانوں کے زخموں میں جنکے سروں میں چوٹیں تھیں کیڑے پڑ گئے ہیں۔ جس قدر لوگ گرفتار کئے گئے ہیں وہ سب مسلمان ہیں اور جیل میں ان پر اسقدر سختی کی جاتی ہے کہ جو کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں ...

ڈاکٹر انصاری تنگ کے مجسمہ کی نقاب کشائی کرینگے

سائمن کمیشن کی خدمت میں اچھوتوں کی یادداشت

ایک ستر سالہ بڈھے کو عبرتناک سزا

بانی دارالعلوم دیوبند کا حادثۂ انتقال

جناب مولانا حافظ محمد احمد مہتمم دارالعلوم دیوبند کا انتقال

برقیات

عالم اسلامی

مصری طلبا اور سیاسیات سے علیحدگی

حکومت مصر کا جبر و تشدد

قاہرہ ۹ اکتوبر اس سے پہلے مجلس وزارت نے طے کیا تھا کہ مصر کے مدارس کے تمام طلباء سے اس بات کا معاہدہ لے لیا جائے کہ آئندہ وہ سیاسیات میں کوئی حصہ نہ لیں گے۔ نیز جو طالب علم معاہدہ داخل نہ کریگا اسے مدرسہ سے خارج کر دیا جائے گا۔ اب وزارت تعلیم کی جانب سے تمام مصری مدارس کے نام ایک دوسری تحریر پہنچی ہے جس میں مرقوم ہے کہ وزارت نے اس قسم کے معاہدات ...

افغانستان میں مجرموں کو سزائیں

اخبار بیدار افغانستان کی ایک تازہ اشاعت میں دو سزاؤں کا حال لکھا ہے جو سال رواں میں مزار شریف کے کوتوال کے حکم سے دیکھنے میں آئیں۔ تین آدمیوں کو بجرم سرقہ سزائے موت کا حکم سنایا گیا۔ ان میں سے دو آدمیوں کو تو گولی مار دی گئی۔ اور تیسرے شخص کو نائب الحکومت کے حکم سے توپ دم کر دیا گیا۔

افغانستان میں جبریہ فوجی خدمت

اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں کی حکومت نے طے کیا ہے کہ افغانستان میں فوجی خدمت جبریہ کر دی جائے جس کی مدت ۳ سال ہوگی۔

ترکی میں بڈھوں کیلئے جبریہ تعلیم

ایران افغانستان کے نقش قدم پر

طلباء کی یورپ کو روانگی

افغانی طلباء کا ورود قسطنطنیہ میں

افغانستان کی فتار ترقی

سامان حرب کی ساخت کے لیے کارخانوں کا اجرا

ایک فاحشہ عورت کا افغانستان سے اخراج

افغانستان میں چار باغیوں کو سزائے موت

شاہ افغانستان اور انسداد رشوت ستانی

خود بھیس بدل کر مجرموں کا سراغ لگایا

شام میں قومی اجتماعات کی بندش

سائمن کمیشن کی دوبارہ آمد

بیرون ہند

سابق زار روس کے اسباب کا نیلام

لارڈ برکنہیڈ کا قائم مقام

بکلخون فی دین اللہ افواجا

دین فطرت کی کشش

فہرست نومسلین

سول ہسپتال میں اندھیرا

مٹیا برج میں فرقہ وارانہ فساد

مالیر کوٹلہ کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ

پریاگ کے ہندو کالج کا جنون

چمار کا پانی پینے سے ایک برہمن ناپاک ہو گیا

حضور نظام کی تشریف آوری

پشاور کے سکھوں میں کیس کٹائی

ریاست جام نگر میں تشدد

امرتسر میں ایک ٹیڈر کا قتل

سورت کے مالدار لکھ پتی لیڈر دواہ جیل میں

بسر قیات

عالم اسلامی

مصری طلبا اور سیاسیات سے علیحدگی

حکومت مصر کا جبر و تشدد

قاہرہ ۹ اکتوبر۔ اس سے پہلے مجلس وزارت نے طے کیا تھا کہ مصر کے مدارس کے تمام طلبا سے اس بات کا معاہدہ لے لیا جائے کہ آئندہ وہ سیاسیات میں کوئی حصہ نہ لیں گے۔ اب جو طالب علم معاہدہ داخل نہ کریگا اسے مدرسہ سے خارج کر دیا جائے گا۔ اب وزارت تعلیم کی جانب سے تمام مصری مدارس کے نام ایک دوسری تحریر پہنچی ہے ...

افغانستان میں مجرموں کو سزائیں

اخبار بیدار افغانستان کی ایک تازہ اشاعت میں دو ہفتہ کا حال لکھا ہے جو سال رواں میں مزار شریف کے کوتوال کے حکم سے دیکھو تین آدمیوں کو بجرم سرقہ سزائے موت کا حکم سنا دیا گیا۔ ان میں سے دو آدمیوں کو تو گولی مار دی گئی۔ اور تیسرے شخص کو نائب الحکومت کے حکم سے توپ دم کر دیا گیا۔

افغانستان میں جبریہ فوجی خدمت

اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں کی حکومت نے طے کیا ہے کہ افغانستان میں فوجی خدمت جبریہ کر دیجائے جس کی مدت دو سال ہوگی۔

ترکی میں بدھوں کیلئے جبریہ تعلیم

ایران افغانستان کے نقش قدم پر

افغانی طلبا مدارس قسطنطنیہ میں

افغانستان کی فیشن ترقی

سامان حرب کی ساخت کیلئے کارخانوں کا اجرا

ایک فاضلہ خاتون کا افغانستان سے اخراج

افغانستان میں چار یا بیویوں کی ممانعت

شاہ افغانستان اور انسداد ...

شام میں قومی اجتماعات کی بندش

بیرون ہند

سابق زار زارس کے اسباب کا نیلام

لارڈ ٹرنکسہڈ کا قائم مقام

امریکہ میں چینیوں کا قتل

نیویارک ... سات چینیوں کو جو امریکی بادداشت میں مختلف مقامات پر ہلاک کر دیا گیا ہے جس میں مینی تسکنگ کو کے بازار دوں میں نشانہ بندوق بنائے گئے۔

مرتے مرتے بچ گئے

اسلئے کہ مدار رجگر کی حفاظت نہیں کی جب مدار جگر کی حفاظت چھوڑ دی جاتی ہے تو بہر جاری ہو جانا ہے ... ہر شخص کو ... معدہ وجگر کی حفاظت کو مقدم سمجھے اسکے لئے ہماری جب فولاد ... خوراک کی قیمت ...

دواخانہ صادق ٹیا محل دہلی

ہندوستان

مکرانہ علاقہ جودھپور کے مظلوم مسلمان

عمال ریاست کی بیمار محبوسین کی طرف سے مجرمانہ غفلت

مکرانہ علاقہ جودھپور کے فساد کے سلسلے میں جن مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیا گیا ہے ان میں کئی مسلمان ایسے ہیں جو زخمی ہیں لیکن ریاست نے ان زخمی لوگوں کی آج تک کوئی خبر گیری نہیں کی جس کی وجہ سے ان مسلمانوں کے زخموں میں ... جتنے لوگ گرفتار کئے گئے ہیں وہ سب مسلمان ہیں اور جیل میں ان پر سخت سختی کی جاتی ہے کہ جو کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں ...

۲۲ کیرٹ گولڈن سٹواچ

... قیمت سات روپے آٹھ آنہ ...

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

ڈاکٹر انصاری ملک کمیٹی کی ...

سائمن کمیشن کی خدمت میں جیجو کی یادداشت

ایک ستر سالہ بڈھے کو عبرتناک سزا

گوجرانوالہ ... ستر سالہ بڈھے بنیئے کو ایک سات سالہ لڑکی کی عصمت دری کے جرم میں دس سال قید سخت کی سزا ملی ہے۔

بانی دارالعلوم دیوبند کا حادثہ انتقال

جناب مولانا حافظ محمد احمد مہتمم دارالعلوم دیوبند کا انتقال

مولوی حبیب الرحمن صاحب ناظم دارالعلوم دیوبند ۱۹ اکتوبر کو بذریعہ تار یہ افسوسناک خبر دیتے ہیں کہ

جناب مولانا حافظ محمد احمد صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند سابق مفتی عدالت العالیہ حیدر آباد حضرت قاسم العلوم کی صحیح یادگار اور نسل قاسمی کے سرپرست اعلیٰ نے ۱۸ اکتوبر کو بوقت ایک بجے دن ریلوے اسٹیشن نظام آباد پر جبکہ آپ حیدرآباد سے واپس تشریف لا رہے تھے انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے یہ سفر اس غرض سے کیا تھا کہ آپ اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کو حضور کا وہ وعدہ یاد دلائیں کہ جب حضور ... رونق افروز ہونگے تو اس موقع پر دارالعلوم دیوبند کو بھی اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمائیں گے۔

آپکی اندوہناک اور اچانک موت اس امر کا ایک کھلا ہوا ثبوت ہے کہ آپ دارالعلوم دیوبند سے سچی ہمدردی اور حمیت رکھتے تھے اور جس طرح کہ آپ نے اپنی زندگی کے چالیس سال دارالعلوم کی خدمت میں صرف کئے اسی طرح آپ کی زندگی کا آخری لمحہ بھی اسی کی خدمت میں ختم ہوا۔ ... یقین ہے کہ خدائے قادر ذوالجلال آپکو آپکی خدمات کا ضرور صلہ دیگا۔

مولانا ظفر علی خاں کا بیان

ذیل میں اس بیان کا اقتباس درج کیا جاتا ہے جو مولانا ظفر علی خاں صاحب نے ہندوستان ٹائمز کے نمائندہ کو دیا ہے ...

غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں مخلصانہ گذارش

ذیل کا مراسلہ اعلیٰحضرت شاہ غازی کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے۔

بحضور اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں۔ کابل۔

معمولی اختلاف کی وجہ سے کسی کو قتل کر دینا۔ خلاف شریعت فعل ہے۔ میری التجا ہے کہ اتحاد و اتفاق پیدا کیا جائے۔ اور وسیع الخیال حکمت عملی کی طرح ڈالی جائے۔

(مرسلہ محمد مراد خاں۔ از حیدر آباد دکن)

آل فرنٹیئر پارٹیز کانفرنس کا التوا

مولانا محمد علی صاحب کا انتظار

نہرو رپورٹ کی مخالفت اور کمیشن کا خیر مقدم

بجنور ۱۵ اکتوبر ... مسلمانان بجنور نے ایک عام جلسہ کر کے نہرو رپورٹ کی مخالفت کی اور سائمن کمیشن کے خیر مقدم کی تجویز منظور کی ...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

موچی باغ کے ایک شہید کی یاد میں

افسران پولیس کے نام ناظم جمعیۃ علما کی چٹھی

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے دہلی کے چیف کمشنر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام ۱۵ اکتوبر کو ارسال فرمائی ہے۔

جناب عالی! موچی باغ میں جو قتل ہوا ہے اس سے شہر میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے ...

شاہدرہ میں مہتروں کا میلہ

کہاروں نے پانی پلانے سے انکار کر دیا

کل تاریخ ۱۸ اکتوبر کو شاہدرہ میں حاجیا کے مندر پر دہلی کے مہتروں کا میلہ ہوا ...

ایک زبردست جعل سازی

دہلی ۱۹ اکتوبر۔ دہلی کے ... محمد ابراہیم ... پولیس میں اطلاع دی ...

سول ہسپتال میں اندھیرا

مسٹر لوئیس کی جگہ مسٹر عبدالرحیم

مالیر کوٹلہ کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ

مولانا شفاعت اللہ خاں بری کر دیئے گئے

پریاگ کے ہندوؤں کا جنون

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار

حضور نظام کی تشریف آوری

مولانا ... حیدرآباد دکن سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ حضور نظام ۲۵ اکتوبر کی بجائے ۲۹ اکتوبر کو جنید آباد سے روانہ ہوں گے۔ تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔

امرتسر میں ایک اڈیٹر کا قتل

چمار کا پانی پینے سے ایک برہمن ناپاک ہو گیا

پشاور کے سکھوں میں کیس کشائی

ریاست جام نگر میں تشدد

دسہرے کے موقعہ پر جیو ہنسیا حکماً بند

سورت کا بدلگام اڈیٹر دو ماہ جیل میں

یدخلون فی دین اللہ افواجا

دین فطرت کی کشش

فرنگی محل لکھنؤ ... کی جانب سے یہ فہرست نومسلمین درج ذیل ہے۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

فہرست نومسلمین

سابق نام	عمر	قوم	اسلامی نام
جنگ بہادر سنگھ	۳۰ سال	ٹھاکر	محمد علی بہادر
جوالا پرشاد	۳۵	کوری	رمضان علی
بادھو رام	۲۵	کھتری	حبیب اللہ
منی	۲۴	چمار	رمضان خاں
رگھونند	۳۵	برہمن دوبے	راحت علی
رام دئی	۲۵	جیسوارہ	عائشہ
بابو رام	۳۳	برہمن سناڈ	قدرت اللہ
رام دئی	۲۵	چمار	امیرن
جبر سنگھ	۲۵	چوہان	عبداللہ
چھوٹے لال	۲۷	کرسچین	احمد علی
رگھبیر دئی	۲۵	پاسی	غفورن
ہلاسی	۳۵	چمار	غلام محمد
امراؤ سنگھ	۱۶	راجپوت	عبدالرحمن
لالتا پرشاد	۲۳	اہیر	عبدالرحمن
برج پال عرف شنبھو پال	۳۰	کائستھ	محمد علی
جہانا	۵۰	چمار	نصیبا
رام دین	۲۱	کوری	عبدالرحمن
شیو دین	۲۳	نٹ	عبدالرحمن
ڈلارا	۲۲	چمار	رحیما
بلدیو	۱۲	جھنگی	عبداللہ
بابو لال	۲۵	اہیر	عبدالرحمن
بھوانی	۳۳	کہار	عبدالمجید
اے ڈیم	۳۳	عیسائی (یورپین)	عبدالقادر
چھیدی لال عرف [illegible]	۴۰	[illegible]	عبدالرحمن
رام پال سنگھ	۲۲	چھتری	عبداللہ
چھبن	۱۳ سال	عیسائی	شہیدہ
بجیا	۲۵	کچھی	فاطمہ
بدلو	۱۸	چمار	اختر علی
سکھ دئی	۲۵	تیلی	فاطمہ
سوئیکل عرف ننھے	۲۰	عیسائی	محمد سلیمان
شیورانی	[illegible]	تیلی	مریم
شیوبرت سنگھ	۲۱	چھتری	عبدالرحمن خاں
گھورن	۲۴	دلیوارہ	رحیما
سندر	۳۵	دائی	کریما
رام چرن	۳۰	کہار	عبداللہ
رجیہ	۱۹	[illegible]	کریما
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بھجن لال	[illegible]	مالی	اللہ بخش
حاکما	[illegible]	کوری	فاطمہ
سیرا	[illegible]	چمار	زینب
گوبندی	[illegible]	پاسی	کریما
موتا	[illegible]	لودھ	نصیبا
جواہر	[illegible]	ریداس (چمار)	غلام محمد
سنیچی	[illegible]	چمار	عبدالرحمن
ستالا	۴۵	لودھ	کریما
[illegible]	۲۲	سنار	عبداللہ
گپت	۲۱	راجپوت	عبدالغنی
سکھ رانی	[illegible]	[illegible]	حریم
پرشاد	۲۵	پاسی	عبدالرحمن
سنگورا	۳۰	اہیر	محمدی

سوانح اسماعیل کلیمی

مال بدکلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر : سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی ۔ کوچہ چیلاں ۔ دہلی

ناظرین سے التماس ہے

ایس ۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی ۔ دہلی

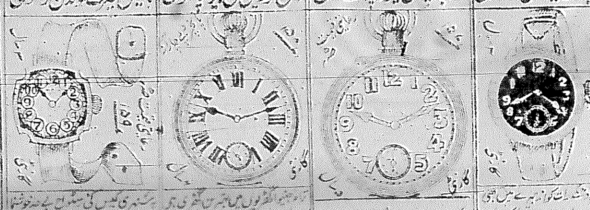

مینیجر ایس ۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

مینیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں ۔ دہلی

محبوبہ کربلا

یزید تھیٹر میں

کربلا کے خونی مناظر

آپ کا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

بی فاطمہ

متفرق کتابیں

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

قانون محبت یعنی کالا جادو

طلاء بادنجان گنگی

بڑھاپے میں جوان بننا ہے

اصفہانی خضاب

اکسیر جذام

بچوں کا تحفہ

خیر المصباح

مینیجر چشمہ کمال ۔ دہلی

تین روزہ خضاب

ٹریڈ مارک

پیٹنٹ

اگر آپ میں مذہبی ذوق ہے

مینیجر الناظر پریس ۔ سہارنپور

نفع کا سودا

گھر میں رکھنے والی چار چیزیں جن کا ثانی دوسرا نہیں

امرت دھارا

امرت دھارا ہر گھر میں ہر جیب میں ہمیشہ موجود رہنی چاہیے

امرت دھارا مرہم

کوئی حیوانی چربی شامل نہیں ہے

چار 4

امرت دھارا صابن

امرت دھارا انوزنجر یعنی

امرت دھارا ۔ لاہور ۔ مینیجر امرت دھارا ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ ۔ لاہور

کیا آپ کو خبر نہیں؟

اسلامی نصاب تعلیم

عورتوں کے حسن و خوبصورتی میں چار چاند لگانے والے سنہری خوشنما زیورات

سنہری جالدار چوڑیاں

سنہری رسٹ واچ

پاکٹ واچ

ہاتھی گرن پھول

حنیف نصیر برادرس کلاں محل ۔ دہلی

مخزن العلوم

انجمن آگاہی

کیا آپ کی طاقت آپ میں

آچار

خاص

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر — ابو الحسنات اویسی

تاریخ ہائے اشاعت
ہر جمعرات، اتوار، منگل — ہر تاریخ دو بجے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے: سالانہ — ششماہی
نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ ‖ دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء ‖ نمبر ۳۰

جزیرۃ العرب کے چپہ چپہ میں یورپ کی ریشہ دوانیاں

سلطان مسقط پر انگریزوں کا دام تزویر

مملکت عمان و مسقط کے دلچسپ حالات

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

جنگ عظیم کے بعد سے یورپ کی بعض طاقتیں جزیرۃ العرب کی سرزمین کو اپنی استعماری سرگرمیوں کے لیے منتخب کر چکی ہے اور اپنے سیاسی اور مذہبی دونوں مقاصد کے حصول کے لیے انتہائی کوشش سے کام کر رہی ہیں۔ مرکز اسلام کا اب کوئی چپہ ایسا باقی نہیں رہا جہاں ان کی ریشہ دوانیاں جاری نہ ہوں۔ ان طاقتوں میں ... اور مشرق ادنیٰ میں برطانیہ کی ... دام تزویر پھیلایا جا رہا ہے وہ بھی ظاہر ہے ... اب انگلستان کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ اس سال جزیرۃ العرب کے ایک اور جدید بادشاہ کا تماشہ دکھایا جا رہا ہے یعنی سلطان مسقط کو لنگ ... کے استقبال اور دعوت کے سلسلہ میں ... انگریزی اخبارات ... ان خبروں کو شائع کرتے ہیں ... اشاعت کرتے ہیں ہم ذیل میں ایک مضمون کا ترجمہ درج کرتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو گا کہ ... کی کامیابی کے لیے کیسے کیسے دور دراز ممالک میں جاتا ہے اور جا بجا سال کی سعی پیہم کے بعد آخر کار کس طرح کامیاب ہو جاتا ہے۔

عرب کا سب سے پرانا ملک

عمان جزیرۃ العرب کا سب سے پرانا ملک ہے جہاں اب تک سفر کے لیے سوائے اونٹوں کے کارواں کے کوئی دوسرا ذریعہ مستقل نہیں ہے۔ یہاں کے باشندے پکے مسلمان ہیں۔ اور عزیزیں عتیق کے ساتھ پردہ کرتی ہیں۔ تاریخ اس کی شاہد ہے کہ یہاں رومیوں کے زمانے سے لیکر آج تک نہ کوئی جنگ ہوئی ہے اور نہ جنگ آزما فوجوں نے اپنے ڈیرے ڈالے ہیں۔ اس ملک کے فرمانروا یعنی سلطان مسقط و عمان آج کل لندن میں سیر و سیاحت کی غرض سے آئے ہوئے ہیں۔

چھ امریکن پادریوں کا مشن

مسقط کے شہر میں جو خلیج عمان پر واقع ہے سلطان کا محل ہے اور مسٹر ٹامس ہی یہیں ایک درجن سے کم یورپین رفقا کے ساتھ رہتا ہے۔ ان میں سے چھ تو امریکن مشنری ہیں۔ ایک برطانوی کرنل ہے اور ایک ہندوستانی فوج کا افسر ہے جو سلطان کی افواج کا کمانڈر ہے۔ مگر یہاں مسٹر ٹامس کے لیے دلچسپی کے بہت سے سامان مہیا ہیں جن کے باعث اسے تنہائی کا احساس نہیں ہوتا ہے۔

ایک انگریز کی وزارت

سلطان موصوف کی حکومت ساڑھے پانچ لاکھ نفوس پر ہے جن کا طرز معاشرت آج بھی وہی ہے جیسا کہ ایک ہزار سال قبل تھا۔ مگر باوجود اس خصوصیت کے یہ حیرت کی بات ہے کہ اس کا وزیر مال اور مشیر خصوصی ایک انگریز ہے جس کا نام مسٹر برٹرام ٹامس ہے۔ اس انگریز افسر کا قد لمبا ہے۔ ادا میں دلکشی ہے اور صورت سے سنجیدگی و متانت ٹپکتی ہے۔ وہ آج کل یورپ کی سیر و سیاحت میں سلطان کا رفیق سفر ہے۔

انگریزوں کے مشاغل

ڈیلی کرانیکل کے ایک مراسلہ نگار کا بیان ہے کہ مسٹر ٹامس نے اس سے کہا کہ ہمیں ٹینس، برج اور پولو کھیلنے کے لیے لمبا جانا پڑتا ہے اور جب کبھی خلیج ایران کے ایرانی یا برطانوی جہازات اس طرح آ نکلتے ہیں تو ہم ان سے برج بھی کھیل لیتے ہیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم کبھی کبھی وسط عرب کے ایک صوبہ تک جو امیر سلیمان (؟) کے نام سے موسوم ہے سفر کرتے ہیں اور وہاں خوب شکار ہوتا ہے۔ میرے فرائض منصبی کا یہ تقاضا ہے کہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتا رہوں اور یہ سفر ہمیشہ اونٹوں پر کیا جاتا ہے۔ ایک موٹر کار کسی طرح بھی اس مقصد کے لیے موزوں نہیں ہے۔

ریگستان کے ۵۰۰ میل کا سفر

تھوڑا عرصہ ہوا کہ اس تنہا مسافر نے جیسے عرب ہیں سب سے پہلے بارہ سال گذر چکے ہیں ریگستان کے ۵۰۰ میل کی مسافت طے کی اور ... سفر کرتا رہا ... کسی یورپین کے لیے ... ریگستان کا ... اتفاقی ہوا کہ ... کارواں ... اپنے سفر ... عرب ... ایک عرب ... ایسے موقع پر بچنے کے لیے صرف یہ کیا کہ آپ لیے کسی آدمی کو آگے روانہ کر دیں ... اور وہ صلح کی علامت کے طور پر اپنا عمامہ اتار کر ہاتھ میں لے لے ... قبائل کے بچے ... خواہش کرتا ہے ... نہیں ہے۔

سرزمین اسلام میں بتوں کا رواج

دوران سفر میں مسٹر ٹامس کو پتھر کے بہت سے ایسے بت ملے جو مخروطی شکل میں اور ایک کے پہلو سے ... تعلق ستاروں کی پرستش سے تھا۔ جو عربوں سے قبل کی بسنے والی اقوام کے مذہب کا ایک جزو تھی ...

کی تصویریں اور بعض تحریریں کندہ تھیں۔ ان میں سے ایک کو مسٹر ٹامس نے لندن کے عجائب خانہ میں بطور ہدیہ کے داخل کرا دیا ہے ... کی کوشش میں مصروف ہیں۔ مسٹر ٹامس کا یہ سفر نہایت خطرناک تھا اور وہ اسے اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں کہ وہ بغیر کسی تباہی کے اس سفر سے واپس آ گئے۔ اس سفر کے دوران میں مسٹر ٹامس کے پاس ... تھا جس کے ذریعے ... کرتے جاتے تھے۔

سلطان مسقط کا نظام عمل

مسقط میں زندگی غیر مرغوب نہیں ہے۔ سلطان اور ان کے رعایا پانچ وقتوں کی نمازوں میں سے ... حکومت کرنے ... اس طرح ... سفر کا تذکرہ سنا جاتا ہے۔

حضرت اقدس والیٔ دکن کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

اہ اکتوبر میں ... حضور ... اعلیٰحضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خان بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ ... ہند کے اخبار الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

کے نام سے نکالے۔ اس نمبر میں ملک کے بہترین انشاپرداز اور شاعروں کے نظم و نثر ... دکن کے اجتماعی حالات ... علمی اقتصادی اور انتظامی ترقیات ... معلومات پر مشتمل ہوگا ... مشتہرین اور ایجنٹوں کو جلد سے جلد ...

منیجر الجمعیۃ — دہلی

۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء

ایک ہزار روپیہ انعام اس شخص کو دیا جائیگا جو ثابت کر دے کہ موجودہ دنیا میں

دق و سل

کیلئے پران داتا سے بہتر علاج موجود ہے۔ مرض خواہ کسی وجہ سے ہو اور دق و سل خواہ کسی درجہ تک پہنچ گیا ہو مریض میں اگر جان باقی ہے تو پران داتا از سر نو زندگی عطا کر کے دق و سل کے سینکڑوں جاں بلب مریضوں کی زندگی سے بڑھ ...

قیمت فی پیکٹ ... (۳۰/۰) علاوہ محصول ڈاک ...

سینکڑوں میں سے چند تازہ خطوط کا خلاصہ

جناب ایس ... بیوپار ... فیکٹری ...
خدا کے فضل سے ... تپ دق کی دوائی پران داتا سے میری اہلیہ بالکل اچھی ہوگئی ... ڈاکٹری مایوسی ظاہر کر چکے تھے ... آپ کی دعا سے اب کوئی شکایت باقی نہیں ہے ... ہمارے دوست منشی عبد الحمید صاحب کا بھائی بھی اسی موذی مرض میں مبتلا ہے ... ایک پیکٹ بذریعہ وی پی روانہ کر دیجئے۔

خاص رعایت صرف ایک ہفتہ کے لئے

سینکڑوں ... کے اصرار پر تجربہ کا موقعہ دینے کیلئے ایک ہفتہ کے لیے پران داتا کی قیمت میں دس روپے کی رعایت کر دی ہے ... ۲۱ اکتوبر کے بعد ... روانہ کرنے والوں کو یہ رعایت مل سکتی ہے۔

منیجر کوثر فارمیسی — دہلی

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی معجون جدید

...

ملنے کا پتہ ...

عرق زور آور یا آب حیات

سفوف شفا

روغن بے نظیر

سفوف قبض معدہ

آفتابی سرمہ

اکسیر شباب

اکسیر دماغ

اشفاق احمد منیجر تدبیر دواخانہ پرچھاول ضلع مظفر نگر یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

ظفر الملۃ کا نیا الہام

جلوہ زار آتش دوزخ ہمارا دل سہی
فتنۂ شور قیامت کس کی آب و گل میں ہے

اشاعت اسبق میں ہم نے مولانا ظفر علی خاں کے بعض الزامات کا جواب عرض کرتے ہوئے آخر میں کہا تھا کہ ...

دوسری تجلیس

تیسری تجلیس

الجمعیۃ کے خلاف قانونی مشورہ

(باقی آئندہ)

تبلیغی فسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۶)

ساوتری نے آج غسل کیا ... ساوتری کی ماں نے اس خیال سے کہ کہیں نمونیہ ... طبیعت خراب نہ ہو جائے ...

(باقی آئندہ)

نکات و لطائف

حوادث و احکام

برقیات

عالم اسلامی

گورنر قندھار کی رہائی

[illegible]

لوے جرگہ میں شہر یار خاں کی تقریر پر گرما گرم بحث

[illegible]

ایران میں عیسائیت کی تبلیغ

[illegible]

شہر یار خاں کی خدمت میں شاہ ایران کے تحفے

[illegible]

بیرون ہند

چین میں قتل و عورتوں کا اغوا

[illegible]

سول سروس کے امتحان میں کوئی مسلمان کامیاب نہیں ہوا

[illegible]

بالشویک اور مزدور پارٹی

[illegible]

ملک معظم کی خدمت میں لارڈ کچنر کا آخری سلام

[illegible]

ہندوستان

سرحد پر فوجی تیاریاں

[illegible]

سورت کے فسادات

[illegible]

مہاراجہ نابھہ کی لڑکی نے بال کٹوا دئے

مہاراجہ سخت ناخوش ہیں

[illegible]

سائمن کمیشن کی تحقیقات

پولیس حکام کی امور کی اہلیت کا اعتراف

[illegible]

... ہڑتال

مہاراجہ ناگپور کا وظیفہ کم کر دیا گیا

[illegible]

سکھ ... کی مخالفت میں

[illegible]

مدراس میں ایک ایکسپریس ٹرین بہ گئی

ایک اسٹیشن تباہ

[illegible]

مولانا احمد علی صاحب کی مراجعت وطن

[illegible]

باردولی کی صدائے بازگشت

حکومت کی بدعہدی اور لیڈروں کا اختلاف

[illegible]

مسرت ... دوا خانہ صادق ... دہلی

[illegible]

خواجہ ... ملازمین ...

[illegible]

سورت کا فرقہ وارانہ فساد

ضمانت پر رہائی

[illegible]

فیروزپور کے اچھوتوں میں بیداری

ہم کو اسلام میں مساوی حقوق مل سکتے ہیں

[illegible]

لاہور میں ایک بم کا حادثہ

۳ ہلاک ۵ مجروح

[illegible]

بعد کی خبر

[illegible]

فسادات سورت کا تتمہ

۲۱ ہندو مسلمانوں کی مزید گرفتاریاں

[illegible]

حضور نظام اور ڈاک کا انتظام

[illegible]

سابق مہاراجہ نابھہ کو رہا کیا جائے

[illegible]

سائمن کمیشن

اچھوت اقوام کے نمائندوں کی شہادت

[illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

ایک یورپین لیڈی کی اشدھی

[illegible]

ایک گمشدہ کی تلاش

[illegible]

ایڈیٹر پیشوا اور الامان کا سنجوگ

امام صاحب جامع مسجد کی مساعی حسنہ

[illegible]

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

مولانا شوکت علی صاحب کی قابل قدر تقریر

[illegible]

مراسلات

[illegible]

ریلوے کلرکوں کی شرارت

نو مسلم میاں بیوی آریوں کے نرغہ میں

[illegible]

حالات رنگون

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے ایجنٹ

[illegible]

منیجر
اخبار الجمعیۃ دہلی

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن		کلمات ربانی		سوانح عمری خواجہ معین الدین		فتاوی رشیدیہ کامل	
تاریخ التدوین		[illegible]		اوراد و وظائف		نبراس الساری فی	
[illegible]		[illegible]		محافظ الصبیان		اطراف البخاری	
فضائل الحسنین		[illegible]		تفسیر بیضاوی		تذکرۃ الرسول صلعم	
سیر خاتم الانبیاء		[illegible]		تفسیر مظہری		ہدایۃ الہدایہ	
سیرۃ غوث اعظم		راہ نجات		ڈیڑھ پارہ عربی		ابدی نجات	
سیرۃ امام ربانی		اصلاح الرسوم		تفسیر سورۂ اخلاص		کتاب الاشارات عربی	
سفرنامہ مولانا شبلی		رکن دین		احسن الوظائف		تنویر السراج	
الفاروق		بستان العارفین		عظمت اسلام		عرض جوہر	
[illegible]		[illegible]		سیرۃ الحبیب		اسلامی تہذیب و تعلیم	
[illegible]		[illegible]		برکات رمضان		فلسفی احکام اسلام	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		انتخاب لطائف مولانا جوہر	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		اکبر اور امراض	
[illegible]		اشاعۃ فی سلاسل الاولیاء		دیوان غالب		ہمارے نبی	
تحفۂ حمیدیہ		[illegible]		صحیفۃ الضیاء		ہمارے رسول	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]	
عقیدۂ کاملہ		[illegible]		[illegible]		قواعد عربی	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		احسن المعاد	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		احکام الخیر	
مراۃ الیقین		[illegible]		دلائل الخیرات		فیوض رحمانی	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]	

نوٹ: [illegible]

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

[illegible]

چالیس انسانوں کی طاقت آپ میں چند دن کے اندر پیدا ہو سکتی ہے

[illegible]

سرمائی خدا

طلاء بادنجان مشکی

[illegible]

بڑھاپے میں جوان بننا ہے تو اصفہانی خضاب

[illegible]

آپکو اطلاع دیجاتی ہے

[illegible]

مینیجر مارچ [illegible]

اسلامی نصاب تعلیم

[illegible]

طلاء شب بیدار

[illegible]

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

[illegible]

مینیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

[illegible]

نرکی قلم کمپنی [illegible] دہلی

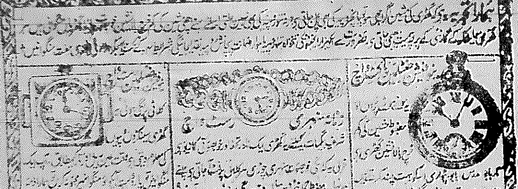

گھر بیٹھے دولت حاصل کرنا چاہو!

[illegible]

[illegible]

۵ انچ ۵ اگز ہے۔ ناداری کی وجہ سے پختہ دیوار ہیں یا چھت قائم کرنے کی نوبت نہیں آئی تھی۔ اور ابتدائی تعمیر میں ٹھیکہ دار موضع نیازالک موضع تعلقہ دار گڈھا پٹی نے اجازت دی تھی۔ تا رمضان سنہ رواں تعلقہ دار صاحب موصوف کی طرف سے کوئی مزاحمت نہیں ہوئی۔ اب جبکہ مسلمانوں نے پختہ تعمیر کا سامان فراہم کیا اور چھپرنس کے سائبان کے بجائے چھت بنانیکا ارادہ کیا تو علاقہ دار کی طرف سے بذریعہ پنڈت برج موہن ضلعدار علاقہ قریہ کے مسلمانوں کو ترا اور کچھ پڑھنے سے نیز جماعت قائم کرنے سے روکا گیا۔ باہمت مسلمانان موضع نے خالق کائنات کو منظر رکھ برادری کو علاقہ دار صاحب و پنڈت برج موہن صاحب ضلعدار کی تابعداری سے اہم سمجھا اور ادائے فرائض سے نہیں رکے۔ اسی وقت سے اشدھی اور سنگھٹنی سوامیوں کی رگ سوراجی میں حرکت پیدا ہوئی اور بقول "نزلہ برعضو ضعیف می ریزد" مسلمانان مذکور کو زیر کرنے اور مسجد مذکور کو شہید کرنے کی فکریں دماغوں میں گونجنے لگیں۔ اور بعض ذمہ دار حکام نے بھی اس سنگھٹنی جنوں میں حصہ لیا۔ وقتاً فوقتاً موضع مذکور کی مسلم رعایا کو بیجا حملوں اور ناجائز دباؤ سے مرعوب کیا گیا۔ اور اشدھی کے فضائل اور ترک نماز وغیرہ کی خوبیاں ہفتہ وار لیکچروں سے دکھائی گئیں۔ مگر باستقلال مسلمانوں نے کسی طرح مذہبی روگردانی کو پسند نہیں کیا اور برابر مسجد میں با جماعت نماز ادا کرتے رہے۔ انجام کار یہ روز بد دیکھنا پڑا کہ منگل کے دن نو بجے ۱۳ ربیع الثانی سنہ ۴۴ھ سنگھٹنی سوراجی پنڈت برجموہن صاحب ضلعدار علاقہ اسپیشل [illegible] سوپچاس ہندو مظلوم مسلمانوں کے عبادت خانہ کو مسمار کرنے اور سامان تعمیر کو ضائع و برباد کرنے کے لئے آن دھمکے۔ اس وقت حافظ جان محمد بنیاد و جان محمد امام مسجد ہی تنہا کاروں کی سنم آرائی سے بے خبر تلاوت قرآن میں مصروف تھے۔ ان ظالم سورماؤں کا پہلا بزدلانہ حملہ یہ ہوا کہ ان نو عمر بچوں کو تلاوت قرآنی سے روکا۔ کرمت بدست دیگرے پا بدست دیگرے کی مصداق گھسیٹ کر باہر پھینکا۔ قرآن پاک کی بیحرمتی حسب دلخواہ کرنے ہی کو تھے کہ چھنگوشاں نے نہایت عاجزی سے رحم کی درخواست کرتے ہوئے قرآن [illegible]

[illegible]

خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ مسلمانوں کی کثیر جمعیت پڑی ہوئی ہے۔ اگر یہ دعوی عیسائی مشنری نہ صرف بودھ مذہب کے ماننے والوں ملک برہما کے قدیم مسلمانوں کو اپنے مذاہب میں شامل کر رہے ہیں۔ اور شدھی کی تحریک کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مسلمانان رنگون کی خانہ جنگی نہایت افسوسناک واقعہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ برہلوی جماعت کے اصحاب نہایت سنجیدگی اور متانت سے ان معاملات پر غور کرینگے۔ اور مستحب امور کے جاری کرنے پر ہر قسم کی جنگ کو موقوف کر کے صلح جو اور امن پسند ہونے کا ثبوت دیں گے۔ (نامہ نگار از رنگون)

سنگھٹنی سورماؤں کے روح فرسا کارنامے

مسجد کو شہید کر کے زمین کے برابر کر دیا گیا

قرآن پاک کی بے حرمتی کا المناک حادثہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

۱۳ ربیع الثانی سنہ ۴۴ھ کو موضع رائے پور بہواری سے شہادت مسجد کی جانکاہ خبر سنکر موقع حادثہ پر پہنچا۔ [illegible] موضع رائے پور بہواری [illegible] کا شتکار مسلمانوں کے آباد ہیں۔ ہندو آبادی اس سے زیادہ ہے۔ یہاں پر لب سڑک پختہ ایک مسجد نماز موضع ادا کرتے تھے۔ [illegible] مسلمانوں نے ستر ہ یا اٹھارہ برس سے [illegible]

[illegible]

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	متفرق	زکوٰۃ	میزان
[illegible]	جناب [illegible] صاحب سکھیا	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	جناب [illegible] الدین صاحب سوداگر [illegible] دہلی	جمعیۃ	۱۷۶۵	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	جناب [illegible] صاحب دہلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible] رنگون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible] دہلی	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible] بمبئی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	جناب [illegible] صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
		میزان		[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع خفرلہ خازن دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

ناظرین سے التماس ہے

[illegible]

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی۔ دہلی

[illegible]

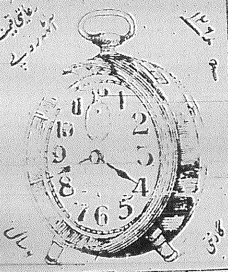

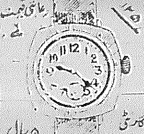

سنہری گیس کی پاکٹ واچ

[illegible]

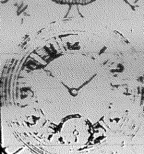

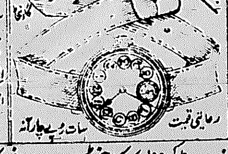

[illegible]

مینیجر ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

شاہ افغانستان کے سامنے تمام بادشاہ جھک گئے

جنرل لیجی افغان کونسل کا ارشاد

[illegible]

مختصر فہرست مضامین حصہ اول [illegible]

مختصر فہرست مضامین حصہ دوم [illegible]

افغانستان میں زبردست انقلاب

[illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

[illegible]

منبع کرم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ چھپائی اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ جمادی الاول ۱۳۴۵ہجری مطابق یکم نومبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۱

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کیساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

(۱)

سرحدی قبائل کے متعلق عام غلط فہمی

وطن پرستی کے اعلیٰ جذبات

مخلص دوستوں کے ساتھ وفاداری

جذبات وفاداری کی تصدیق

انفرادی آزادی کے ساتھ شیرازہ بندی کا احساس

مکمل آزادی کا معیار

اطلاع

غریب بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھٹی

اتباع فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

سلطان العلوم نمبر

اصل شاعت سے ہزاروں کی تعداد میں زائد شائع کیا جائیگا

مشتہرین الجمعیۃ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

ٹریڈ مارک ۳

دی ڈینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اگر آپ میں مذہبی ذوق ہے

منیجر المظاہر قریب مظاہر علوم سہارنپور

قانون محبت کا جادو

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا مد

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

تندرستی ہزار نعمت ہے

اچار

اکسیر جذام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۴۷ھ

ظفر الملۃ کا نیا الہام

جلوہ زار آتش دوزخ ہمارا دل سہی

فتنۂ شور قیامت کسکی آب و گل میں ہے

(۳)

اس معاملہ کے متعلق ہم اسوقت صرف اسقدر عرض کر سکتے ہیں کہ گذشتہ فروری میں ڈاکٹر صاحب کا ایک خط آیا تھا اور دہلی کی کمیٹی کے لیے جو اسوقت دہلی میں ہو رہی تھی چند نمایندوں کا مطالبہ کیا گیا تھا دفتر کی جانب سے اس خط کا جواب دوسرے یا تیسرے دن دیدیا گیا تھا۔ جس جمعہ کو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر جامع مسجد میں ہوئی تھی ... نہیں تھا جمعہ کے جلسے کے بعد ڈاکٹر صاحب کے پرائیویٹ سکریٹری مولانا احمد سعید صاحب کے پاس خط کی تلاش میں تشریف لائے، اور دفتر سے اس خط کی نقل لے گئے۔

چوتھی تلبیس

افغانستان میں تشدد

مسٹر جینا اور نہرو رپورٹ

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۹)

حوادث و احکام

نکات و لطائف

مسلمانان ... کی درخواست

ڈپٹی کمشنر دہلی کے نام

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ خوشرنگ مفرح اور ہاضم خوشبودار زعفرانی مرغوب دل پسند چٹپٹے دار چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے جو دسترخوان کی زینت کو دوبالا کرکے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گرانقدر انعام وصول کرتی ہے۔ یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اسکے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے ہم نے اس میں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کرکے شامل کئے ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اسکے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کرینگے یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بیحد پسند کی جاتی ہے۔ قسم اول ۱۲ قسم دوم ... فی سیر۔

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

ہندو پرانے دھرم شالہ میں جمع ہو جاتے ہیں اس ... اثر یہ کہ بعد مغرب متھرا کے لوگ بہ تعداد کثیر جمع ہوئے اور دیہاتوں سے دہقانوں کی ٹولی بند جماعت اس کثرت سے آرہی تھی جیسے خاص رام لیلا کا ہجوم۔ یہ حال نہایت خطرناک تھا۔ خاص کیونکہ مسلمان شریک نہیں ہو سکتے اسلئے اندرونی حالت معلوم نہیں بہر حال اس وقت سے ہندو جماعت میں ایک جوش اور مسلمانوں پر خوف طاری ہے۔ اسوقت تک انتظام پولیس اچھا ہے آئندہ اللہ مالک ہے۔

فہرست نو مسلمین و تائبین دیہات قصبہ و ضلع ...

نمبر شمار	نام	قوم	اسلامی نام
۱	رچپالا	کہار	شریف
۲	کلو	چمار	عبد اللہ
۳	مہادیو پرشاد	برہمن بنگالی	نصر اللہ خاں
۴	پسر مہادیو پرشاد	"	برکت اللہ خاں
۵	زوجہ مہادیو پرشاد	"	حلیمہ بی بی
۶	ارجن سنگھ	آریہ	غلام محمد
۷	گنگیا	چمار	عبد الحفیظ
۸	پرم دیوی	آریہ	کنیز فاطمہ

خریداران الجمعیتہ

مہلک مرض

ذیابیطس

طلاء جہانگیری

مسرت بخش گولیاں

معجون خاص الخاص

حبوب ممسک

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین خاں ... ڈاکخانہ ... ضلع ...

اسلامی نصاب تعلیم

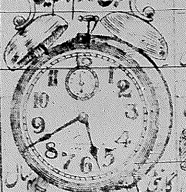

دہلی الارم ٹائم پیس

چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سلطان العلوم نمبر

اصل اشاعت سے ہزاروں کی تعداد میں زائد شایع ہوگا

مشتہرین الجمعیتہ

کو چاہئے کہ اس پرچہ میں ذرا پہلے سے اپنے لئے جگہ مخصوص کرالیں ورنہ بعد میں مایوسی ہوگی۔ مزید خط و کتابت کیلئے وقت نہیں ہے۔ ... اشتہار اور اجرت دفتر میں بھیج جانا چاہئے۔ نرخنامہ اشتہارات حسب ذیل ہے۔

جگہ	ایک رنگ	دو رنگ	تین رنگ
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
½ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
¼ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مستقل مشتہرین کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائیگا۔

منیجر
اخبار الجمعیتہ دہلی

طلاء بادنجان مشکی

بڑھاپے میں جوان بنتا ہے

اصفہانی خضاب

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

استعمال کرنے والوں کے ۲۰۰ ہزار خطوط میں سے چند خطوط!

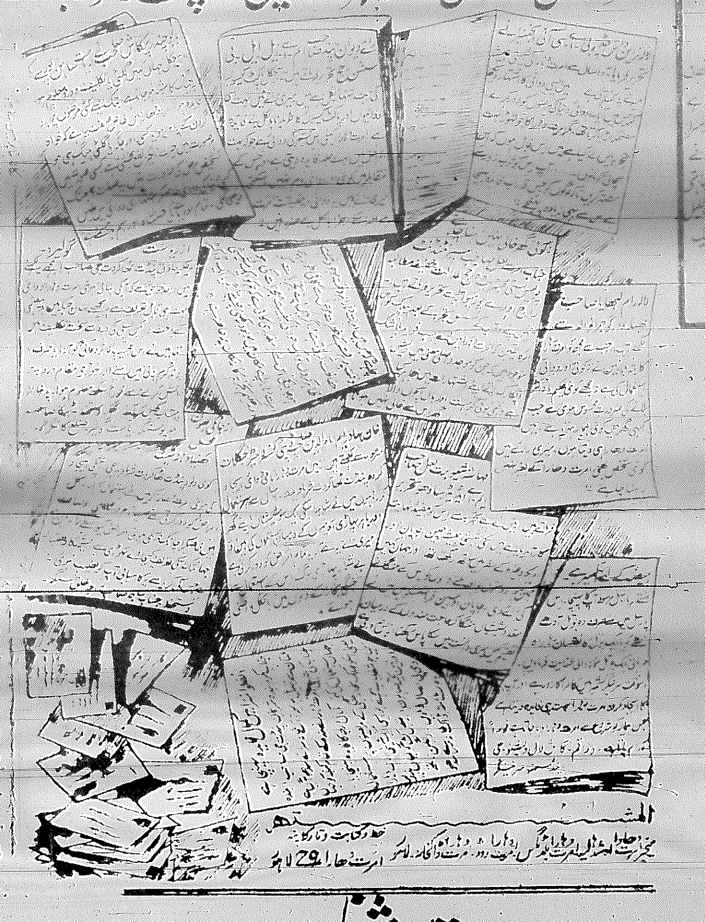

بچوں کا تحفہ

... اسلام و مرتدین کی واپسی

انتہائی رعایت

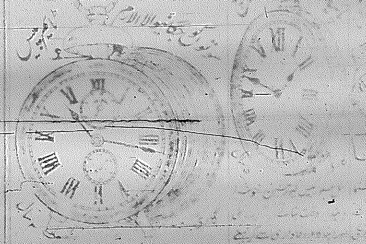

... بازار چاندنی چوک دہلی

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

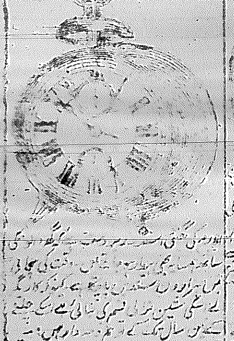

بہترین مشغلہ

صحیفہ خاص

اطلاعات

ایران میں ریلوے کی تعمیر

ہندوستان

مسلم کانفرنس سے حامیان نہرو رپورٹ کو خطرہ

بعض مناد کی افسوسناک مخالفت

بمبئی ۵ سے زائد دستخطوں سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں مسلم رہنماؤں نے دہلی میں منعقد ہونے والی آل مسلم پارٹیز کانفرنس سے بیزاری کا اظہار کیا ہے۔ اعلان میں بتلایا گیا ہے کہ ہم نے بخوبی کلکتہ کانفرنس نہرو رپورٹ کی تجاویز پر کامل غور و خوض کرنے کے بعد اعلان کرتے ہیں کہ دسمبر میں بمقام دہلی آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی کوئی ضرورت نہیں ... نہرو رپورٹ ... مسلمانان ہند کی ... سیاسی انجمن ہے اور ... لیگ ... ان تجاویز کو قبول کرے۔

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی سرگرمیاں

یونیورسٹی کورٹ کی تنبیہ

مولانا محمد علی کی گرفتاری

... میں حضرت مولانا محمد علی ... گرفتار کر لیا گیا ... مولانا محمد علی ... یورپ ہی میں ... یہ خبر بالکل غلط ہے ... محمد علی کا ذکر ہوگا۔

لاہور کا حادثہ بم

تین زخمی اور مر گئے

لاہور معلوم ہوا ہے کہ ... ہسپتال میں ایک اور شخص ... مر گیا ہے ... بم ... زخمی ... منفرد زخمیوں کی حالت نازک ہے۔

لاہور کا سانحہ بم اور دو ہزار روپیہ کا انعام

لاہور حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ ...

مدارس میں سیلاب کی تباہ کاریاں

لاتعداد مویشیوں کا اتلاف

۲۲ کیرٹ گولڈن سٹ واچ

نکل ... بازار چاندنی چوک دہلی
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی
واچ کلاک مرچنٹس
بازار چاندنی چوک دہلی

نظام گورنمنٹ کا سرکاری اعلان

دہلی تشریف آوری کی غرض و غایت

تحصیل کیتھل میں ہندو مسلم فساد

کیتھل ... سے پانچ میل کے فاصلہ پر ایک ... مقام ... فساد ہو گیا ... حالت نازک ... کی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

بریلی کے فسادات میں عدالت کا فیصلہ

ہندو مسلمانوں کو سخت سزائیں

مظفر نگر میں ... کی کرپا

سائمن کمیشن دہلی سے گدر آباد

دہلی میونسپلٹی میں گوشت فروشی کا مسئلہ

... کے اعتراضات

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

کراچی کے مسلمانوں کی ... زار

مسلمانان ہند کے سرتاج

اعلیٰ حضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر

مہتمم الجمعیۃ دہلی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

پہاڑی باغ میں سکھوں کی خوفناک روش

ننگی تلوار کا مظاہرہ

مسلمانوں کا خوف و ہراس

جمعیت شاہ فقیر ساکن موضع موچی باغ متصل سبزی منڈی دہلی کا بیان

دہلی میں آریوں کو شکست

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی کامیابی

دہلی ... اکتوبر آج آریہ سماج صدر بازار دہلی سے آریوں کی ... مسلمانوں کی جانب سے مولانا محمد عثمان صاحب ... تعلیم کا ناقص ... مولوی صاحب نے ... پنڈت ... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی جناب میں گستاخی کی ...

دہلی کے ایک ہر دلعزیز مجسٹریٹ کا تبادلہ

دہلی معلوم ہوا ہے کہ مخدوم سید غلام مصطفےٰ گیلانی مجسٹریٹ درجہ اول کا کراچی سے تبادلہ ہو گیا ہے۔

سرحدی قبائل کی خودداری

جرمانہ ادا کرنے سے انکار

مسلم آفیسر پر حکومت کا ناجائز فیصلہ

اڈیٹر ملاپ پر ...

اڈیٹر انڈین اینڈ اسٹار کا مقدمہ سیشن سپرد

اڈیٹر ہندو پرندہ پر جرم لگا دی گئی

برہمو عقائد کی تبلیغ کیلئے ایک لاکھ روپیہ کا عطیہ

مہاراجہ ... نے برہمو سماج کے عقائد کی اشاعت کے لئے ایک لاکھ روپیہ ... دیا ہے ... کارکنوں کی ایک جمعیت بنائی جائے گی۔

کاغذی راون کے ہاتھوں پرنگا ہوا کانپور

مسلم لیگ کی صدارت

راجہ محمود آباد اور مسٹر یعقوب حسن میں مقابلہ

آل مسلم پارٹیز میں حق نمائندگی

سرکار پرستوں کی کثرت

دہلی میں ... آل مسلم پارٹیز کانفرنس منعقد ہونے والی ہے اس میں ... اصحاب کی شرکت کے ... دعوت نامے جاری ہوں گے

ممبران کونسل اور اسمبلی کے ممبران کیلئے	۲۵۵
آل انڈیا مسلم لیگ کا	۲۰
لاہور	۲۰
خلافت کمیٹی	۲۰
جمعیۃ العلماء	۲۰
ہر صوبہ کیلئے جنکی تعداد آٹھ ہے ۲۰	۱۶۰
کل	۴۹۵

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

منیجر ماہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

فہرست نو مسلمین

نمبر شمار	نام	قوم	اسلامی نام
۱	رچپالا	کہار	شریف
۲	کلو	چمار	عبداللہ
۳	[illegible]	برہمن بنگالی	[illegible]
۴	[illegible]	"	برکت اللہ خان
۵	[illegible]	"	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	غلام محمد
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مہلک مرض

ذیابیطس

خریداران الجمعیۃ

طلاء جہانگیری

صحت بخش گولیاں

معجون خاص الخاص

اکسیر جذام

المشتہر حاجی محمد اقبال حسین معالج جذام

اسلامی نصاب تعلیم

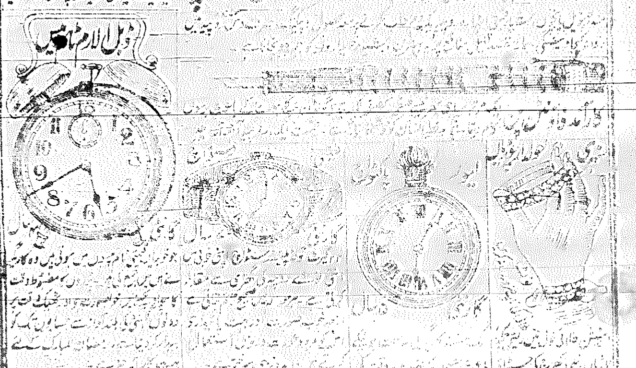

سلطان العلوم نمبر

اس اشاعت سے ہزاروں کی تعداد میں زائد شائع ہوگا

مشتہرین الجمعیۃ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

طلاء بانوجوانی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

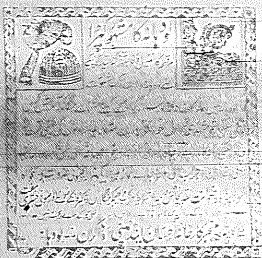

استعمال کرنے والوں کے ۴۳ ہزار خطوط میں سے چند خطوط

بچوں کا تحفہ

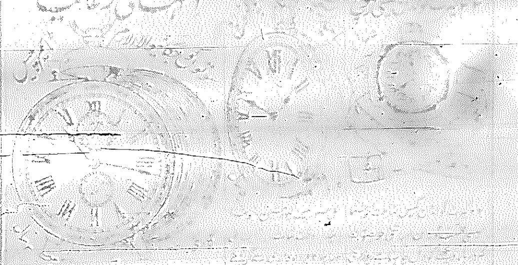

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلان دہلی

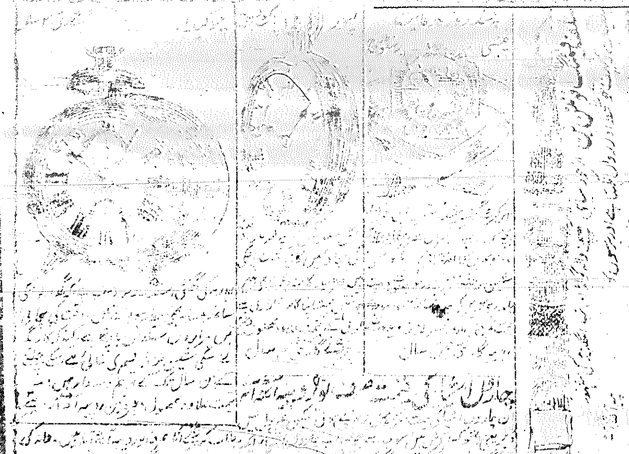

بہترین مشغلہ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

فی پرچہ ایک آنہ

ابوالبیان ادیب

ایڈیٹر

جلد ۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۱ جمادی الاول ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۵ نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۲

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کے ساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(۲)

آزاد قبائل کے حملوں کے حقیقی اسباب

سرحدی حملوں کا صحیح علاج

افغانستان اور سرحد کا ایک بیان

سرحد کے متعلق برطانیہ کی پالیسی

محبوبہ کربلا

یزید تھیٹر میں

آپکا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

بنی فاطمہ

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھی

قانون صحت

آچار

دس ہزار

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشقی منجن

عرق زور آور یا آب حیات

اکسیر شباب

اکسیر دماغ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

لاہور میں سرکاری تہذیب کا مظاہرہ

لاہور میں سائمن کمیشن کی آمد پر جو افسوسناک واقعات ہوئے ہیں ان کی تفصیلات کو پڑھ کر کوئی شریف آدمی حکومت کی پولیس اور اس کے حکام کی بدتمیزی ... کا اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہیگا جس حکومت کے ذمہ دار افسر ...

کہ سائمن کمیشن کے خلاف ہندوستانیوں کے جذبۂ ناراضی کو دبانے اور جبر کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے اب حکومت کے پاس ...

[illegible]

مسلم لیگ کی غیر دانشمندانہ پالیسی

[illegible]

طبیہ کالج کے خلاف ہندوؤں کی سازش

[illegible]

تبلیغی فسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۱۰)

اب تم لوگوں کو بہت دیر ہوگئی ہے گھر جاؤ۔

تینوں دفعتاً اس خواب سے بیدار ہوئے جس سے وہ کبھی چونکنا ہی نہ چاہتے تھے اور یہ خیال کرکے کہ وقت بہت زیادہ گزر گیا ہے گھر واپس جانے کے لیے تیار ہوگئے۔ مگر ساوتری کے قدم وہاں سے ہلتے تک کا نام بھی نہ لیتے تھے۔ بالکشن کا جی چاہتا تھا کہ وہ اس کتاب کے متعلق ملا جی سے کچھ دریافت کرے ... آخر ملا جی کے چرن چھوکر تینوں اپنے گھر کو رخصت ہوئے۔

ساوتری سے دریافت کرنے لگا۔

بالکشن - کیا ذکر ہو رہا ہے۔

ساوتری - وہی رات کا ذکر ہے۔ میں ماتا جی سے یہ پوچھ رہی تھی کہ یہ ملا جی کیا پڑھ رہے تھے۔

بالکشن - ذرا آہستہ بولو کوئی دوسرا نہ سن لے۔ ہاں تو ماتا جی نے کیا بتایا۔؟

ساوتری - کہتی ہیں کہ یہ مسلمانوں کے مذہب کی کتاب ہے۔

بالکشن - ہاں میں بھی یہی خیال کر رہا تھا کہ یہ ان کی کوئی مذہبی کتاب ہوگی۔ معلوم نہیں اس کتاب کا نام کیا ہے ...

[illegible]

حضرت اقدس اعلیٰحضرت کا ذکر دو

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ نومبر میں ... کے بعد شرف حاصل ہو نیوالا ہے کہ رو سیاہ ہند کے ... سلطان ہند کے سراج اعلیٰحضرت سلطان العلوم میر عثمان علیخان بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ اس کو زینت آستاں بنائیں گے۔ اس موقع پر جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

... نکالے ... جس میں ملک کے بہترین انشاپردازوں اور شاعروں کے قلم ... شائع ہوں گے۔

... حیدرآباد اور خصوصاً حضرت اقدس و اعلیٰ کے عہد کے متعلق بہترین معلومات ... کے قواعد تشریحی حالات کے دیئے جائیں گے۔

قیمت ۵ر

مختصر فہرست مضامین

مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان مضامین کے عنوانات درج کئے جاتے ہیں جو ... اور جن میں مختلف مسائل پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہے

حصہ نظم | حصہ نثر

[illegible]

منیجر الجمعیۃ

آپ کا مخلص احمد سعید

اس تلوار سے تم کو قتل کیا جائے گا کل تو جی سکھ بھی آئے تھے اور انہوں نے بھی مقامی سکھوں کے ہمراہ یہاں کے مسلمانوں کو بہت ڈرایا اور دھمکایا۔ میں اس سلسلہ میں آپ کو اخبار الجمعیۃ مورخہ کیم نومبر بھی بھیج رہا ہوں جس سے موضع ہوچی والہ باغ کے مسلمانوں کا مفصل بیان آپ کو معلوم ہو سکے گا۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس موضع کے مظلوم مسلمانوں پر فوراً توجہ فرمائیں گے ورنہ اندیشہ ہے کہ جاٹ اور سکھ مزید بربریت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو مزید نقصان نہ پہنچائیں۔ میں اس چٹھی کی نقل اخبارات میں دے رہا ہوں۔

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی سکتراری سے استعفیٰ

ڈاکٹر سعید احمد صاحب علیحدہ ہوگئے

دہلی ۳ اکتوبر۔ ڈاکٹر سعید احمد صاحب سکریٹری خلافت کمیٹی دہلی نے آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے سکریٹری کے نام حسب ذیل مکتوب بھیجا ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مجھے آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کا نائب صدر منتخب کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ عرض کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مجھے یقین نہیں ہے کہ اس کانفرنس سے کوئی مفید نتیجہ مرتب ہو گا ... کانفرنس میں ایک ہی خیال کے اشخاص کا اجتماع ہوگا۔ لہٰذا میں اس سے استعفیٰ پیش کرتا ہوں۔

چیف کمشنر کو پارٹی دینے پر عام ناراضگی

اہالیان دہلی کا جلسۂ عام

دہلی ۳ اکتوبر۔ شام کو ضلع کانگریس کمیٹی کی طرف سے پنہی باغ میں اہالیان دہلی کا ایک عام جلسہ ہوا جس میں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ، مولانا عارف ہسوی ... وغیرہ رہنماؤں نے تقریریں کیں ... ایک قرارداد پاس کی جو چیف کمشنر دہلی کو پارٹی دینے ... کی مذمت کرتی ہے۔

دہلی کے ڈپٹی کمشنر

فساد جنگ پورہ کے مقدمہ کا فیصلہ

گوشت کی تجارت کے متعلق میونسپلٹی کے قوانین

سب کمیٹی کا تقرر

لاہور کے بزدلانہ حملہ پر دہلی کا احتجاج

دل کھول کر لکھئے لیکن جمعیۃ علماء کو جمعیت الجماعات بدنام کرنے کی کوشش نہ کیجئے۔ دفتری انتظامات اور جمعیۃ علماء کے چندہ کے خلاف جھوٹے اور غلط الزامات تراشنے کا مطلب تو یہ ہے کہ آپ دو آدمیوں کی دشمنی کی خاطر نہ صرف جمعیۃ علماء کے اراکین بلکہ پوری جماعت ہی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اور آپ ایک ایسی جماعت کو جس نے مسلمانوں کی صحیح خدمت اور صحیح رہنمائی کی ہے اس کے خزانہ پر بدعنوانی کا الزام لگا کر اس جماعت ہی کو شل کر دینا چاہتے ہیں ...

مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کے نام

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

معاصر الامان سے ایک بات

ہم نے جامع مسجد دہلی کے جلسہ پر اظہار رائے کرتے ہوئے بعض حلقوں کی حرکات پر اپنے افسوس کا اظہار کیا تھا۔ اس مضمون میں ہمارا روئے سخن صرف ناعاقبت اندیش مسلمانوں کی طرف تھا کسی خاص شخص یا کسی مقامی معاصر پر ہم نے کوئی حملہ نہ کیا تھا لیکن حضرت مولانا مظہر الدین صاحب مالک اخبار الامان جو آج کل سرکار پرستوں کے سرپرست بنے ہوئے ہیں خواہ مخواہ الجمعیۃ کے ... اس صاف گوئی کے خلاف ایک کالم سیاہ کر ڈالا ...

سردار کھڑک سنگھ کا استعفا

امرتسر ۲۹ اکتوبر۔ سردار کھڑک سنگھ نے شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی اکالی دل اور مرکزی سکھ لیگ کی صدارت سے استعفا دیا ہے جو ابھی منظور نہیں کیا گیا۔

فسادات سورت کے مقدمات

ضمانت منظور کر لی گئی

سورت ۲۹ اکتوبر۔ گذشتہ فسادات کے سلسلہ میں ۶ ہندو جن میں ایک میونسپل کمشنر بھی شامل ہے ایک مسلم گاڑی والے کے قتل کے الزام میں ماخوذ ہیں۔ سٹی مجسٹریٹ نے ملزمین کو پانچ پانچ ہزار روپیہ کی ضمانت اور اتنے ہی مچلکوں پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ ملزمین تا اختتام مقدمہ شہر کے حدود سے باہر نہ جائیں۔

قصبہ اول کا ہندو مسلم فساد

متھرا ۲۹ اکتوبر۔ قصبہ اول میں جو غریب مسلمانوں پر ظالم جاٹوں نے مظالم توڑے تھے اسکا مقدمہ زیر سماعت ہے۔ گواہان استغاثہ کے بیانات ختم ہو چکے ہیں۔ اب ملزمین کے گواہان پیش ہو رہے ہیں۔

تعین سن ازدواج کی کمیٹی

بمبئی ۲۸ اکتوبر۔ کمیٹی تعین سن ازدواج کی بمبئی میں آج آخری نشست تھی کمیٹی میں مس کا ما انسپکٹرس گرلز اسکول نے شہر بمبئی کے روبرو شہادت دی ... لڑکیوں کی شادی کے لیے ۱۶ سال عمر کی قید لگائی جائے ... کہ لڑکی کی عمر کم از کم ۱۵ سال ہونی چاہیے۔

فسادات گودھرا کے سلسلہ میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

حضور نظام حیدرآباد روانہ ہوگئے

دہلی ۱۳ نومبر کو پہنچیں گے

جنوبی ہندوستان میں ہندو مسلم فساد

مسلح ہندوؤں کا مسلمانوں پر حملہ

۳ بے گناہ مسلمانوں کو شہید کیا گیا

۱۴ ہندو اور ۱۳ مسلمان گرفتار ہیں

ترکی میں برقعہ کا خاتمہ

سرکاری بیان

حادثہ بجبج کے زخمیوں کی امداد

سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کو نوٹس

صوبہ پنجاب کی کونسل میں ڈاکٹر محمد عالم کی تجویز

مولانا محمد علی کی مراجعت وطن

ڈاکٹر انصاری اور ڈاکٹر عالم ...

لاہور میں حکام پولیس کی بربریت

رہنمایان ہند پر لاٹھیوں سے حملہ

چین و جاپان کے عہدنامہ میں ترمیم کا تصفیہ

شرقیات

نازی نے شاہزادہ حضرت امیر کی عہد کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ ہے آپ کا ولی عہد جس پر تمام لوگوں کی جانب سے مبارکباد دی گئی۔

افغانستان میں صیغہ اطلاعات کا اجرا

پشاور ۲۹ اکتوبر۔ حکومت افغانستان نے سرکاری خبروں کو تمام دنیا میں پھیلانے کے لیے ایک صیغہ اطلاعات جاری کر دیا ہے۔

شاہ غازی کے برادر کی گرفتاری نہیں ہوئی

افغان افسروں کی ترکی سے مراجعت

ہندوستان

وزیر تعلیمات پنجاب کی خدمت میں اچھوتوں کا خط

عالم اسلامی

لوے جرگہ میں شہریار غازی کی تقریر

ملکی ترقی مذہبی مقصد حیات ہے

بیرون ہند

ماہیتو میں رعایا کی حالت زار

لندن میں والیان ریاست کے خلاف آواز

مغربیت کا بھوت

ترکی پر مغربیت کا بھوت

> ## پیشکش نیاز و خلوص
>
> بحضور اقدس اعلیٰ حضرت سلطان شوکت سکندر صولت لفٹننٹ جنرل ہز اگزالٹڈ ہائینس سلطان العلوم نواب سر میر عثمان علی خاں بہادر فتح جنگ نظام الملک آصف جاہ مظفر الممالک جی سی ایس آئی جی بی ای خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
>
> نہایت خلوص قلب سے اعلیٰ حضرت سلطان العلوم شہریار دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی بارگاہ میں تہنیت پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں ... ہے کہ جناب ... قبول ہو ... کی طرف سے مبارکباد ... اس ... کو دولت آصفیہ اور سلطان ... کے لیے موجب برکات گوناگوں فرمائے اور شہریار دکن کو اپنی خاص رحمتوں سے مالامال کرے آمین
>
> دعاگو
>
> محمد کفایت اللہ غفرلہ
>
> صدر جمعیۃ علماء ہند

الجمعیۃ کے روزنامہ ہونے کی ضرورت

"الجمعیۃ" اسوقت اخباری حیثیت سے ہندوستان کے ممتاز اخباروں میں سے ایک ہے۔ لیکن جمعیۃ علماء ہند کی طرف انتساب کی وجہ سے اسلامی قوم اور اسلامی عقائد مسلمین میں جو پایہ اس اخبار کو حاصل ہے میرے خیال میں وہ دوسروں کو کسی طرح حاصل نہیں "الجمعیۃ" جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان ہے۔ اسلئے اسکی آواز علمائے ہند کی متفقہ آواز ہے۔ یہ دینداروں کا آرگن ہے اسلئے اشاعت دین کا نہایت زبردست علمبردار ہے۔ اسوقت اخباروں یا عام پبلک میں جب کوئی نئی تحریک پھیلتی ہے تو سب کی نظر اوراق "الجمعیۃ" پر ہوتی ہے کان سننے "الجمعیۃ" پر لگ جاتے ہیں۔

وہ نام نہاد رہبران قوم جن کو علوم مذہبی سے کوئی واسطہ نہیں نہایت آزادی سے جو تحریک چاہتے ہیں دنیا میں پھیلا دیتے تھے اور اس کا کوئی خیال نہ ہوتا تھا کہ مذہب اسکی موافقت کرتا ہے ...

سے کیا سروکار رہنے دنا سلام انکے سامنے ہے ... سب پر پہنچیں اور صرف اسی کیلئے اُسے اختیار کریں۔ چونکہ ملک میں خواہ مخواہ تعصبات ملیہ کا دریا موجزن ہے اسلئے ممکن ہے کہ میری ان باتوں کو بھی عام اسلامی حمایت پر محمول کیا جائے حالانکہ مجھے اچھی طرح جانتے والے سینکڑوں غیر مذاہب والے بھی خوب جانتے ہیں کہ میں وہ شخص ہوں کہ اگر اسلام میں فی الواقع زبردست سچائی نہ پاتا تو ہرگز اس کی تعریف نہ کرتا اور اسی پر منحصر نہیں بلکہ کھلے دل سے تحقیق مذاہب کو یہ عام دعوت دیتا ہوں کہ وہ دنیا بھر میں ممکن مسلمہ علمی معیار پر اسلام کی صداقت مجھ سے حاصل کر سکتے ہیں اس کی کوئی فیس کوئی معاوضہ آج یا کبھی طلب نہیں کیا جائیگا۔ البتہ انصاف اور صداقت کی بھیک ضرور مانگی جائے گی اور اس طرح صداقت کا قبول کرانا ہے۔

خوش بود گر محک تجربہ آید بمیان
تا سیہ روئے شود ہر کہ در وغش باشد

... قرآن مجید کی عظمت و اہمیت کا قائم و زندہ رکھنا ... کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی وحدانیت ... اسلام کی شوکت ... اور حفاظت ... ہمارا فرض ہے ... مسلمان کا ایک ... فرض ہے جس سے وہ کسی حالت میں ...

ہمدرد ... من انصاری الی اللہ

سلطان العلوم نمبر کا انتظار

سلطان العلوم نمبر کی ترتیب و کتابت وغیرہ ... مطبوعات میں جمعیۃ کا نام ... قریب آگیا ہے۔ اسلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ... انتظار فرمائیں ... سلطان العلوم نمبر ... اس انتظار کی پوری تلافی کردیگا۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

سوراج اور اسلام

آج کل یورپ کی گرم بازاری ہے جو حضرات ... میں آیات قرآنی اور احادیث سنا کر عوام پر اثر ڈال رہے ہیں ... ہیں دہلی میں مسلم کانفرنس کے انعقاد پر زور دے رہے ہیں ... مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کیلئے نقصان رساں سمجھتے ہیں ... نوبت پہنچ گئی ہے۔

آؤ دیکھیں کہ سوراج ہے کیا چیز ... کانگریس اور سوراج پارٹی کا مقصد ... سوراج ملک کی آزاد حکومت ہے ... دوسری قوموں کو غلام بنانے ... سوراج اسکا علاج ہے ... مگر اسلام کی طرف رجوع کرتے ہیں تو وہ ان دونوں صورتوں سے ...

زیادہ کرنے کی ضرورت نہیں ... غور کر لیا جائے کہ باوجود یکہ ہر شخص بے حجابی کے نقائص سے واقف ... اور دن رات اخباروں میں یورپ کے حیا سوز مناظر دیکھا رہتا ہے اور قریب قریب ہر شخص واقف ہو چکا ہے کہ اہل یورپ خود آزادی نسواں سے تنگ آگئے ہیں ... پھر بھی ایک دو نہیں بہت سے مسلمان بے حجابی کے گرویدہ ہیں۔

ایسی ایسی مثالیں ہر دو چار سال کے بعد ہندوستان میں موجود ہو جاتی ہیں، اب اگر زمانہ کی ان نیرنگیوں اور بے دینی و لامذہبیت کے اس سیل بے پایاں کی روک تھام کیلئے کوئی اخبار کارآمد ہو سکتا ہے تو وہ صرف وہی ہوگا جو علماء دین کی سرپرستی میں شائع ہوتا ہو۔ اس اعتبار سے اول نمبر "الجمعیۃ" کا نام لیا جاسکتا ہے اور اسکے بعد البتہ "الانصار" دیوبند "الفلاح" سہارنپور وغیرہ پر نظر جا سکتی ہے بشرطیکہ یہ روزنامہ کئے جائیں۔

مسئلہ تنازع للبقا فی نفسہٖ نہایت اہم مسئلہ ہے لیکن الحاد و لامذہبیت سے اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت ... اہم ہے اسلئے اسکی طرف فوری التفات کی ضرورت ہے ...

جمیل احمد تھانوی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور

ہونگے نہ اس سے زیادہ کے طالب۔

اسلامی حقوق کی حفاظت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے کیونکہ وہ اس کا مال ہے اور مال کی حفاظت جائز اور حق ہے کیا مسلمان اس بات پر آمادہ اور تیار ہیں کہ اپنے مال کی حفاظت دوسروں کے سپرد کردیں اور خلوط انتخاب کو قبول کرکے عملاً اس کی تصدیق کردیں ...

کیا آل مسلم کانفرنس اس پر توجہ فرمائے گی ...

اعلان عام منجانب دارالعلوم دیوبند

دق کی دوا مفت

جوانی کہاں ہے

جوانی طاقت میں دو

کامراج رسائن جڑی

بچوں کا تحفہ

منیجر ...

مہلک مرض

ذیابیطس

رسالہ پیشوا خریدیئے

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

روپیہ اور معلومات مفت حاصل کرنے کا طریقہ

اسلامی نصاب تعلیم

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

آپ کو اطلاع دی جاتی ہے

نصف قیمت ... گھڑیاں ... صرف ... روپے ... (نصف قیمت)

... جاندنی چوک دہلی

مدرسہ ... ہندیہ ... عام ...

اخبار الجمعیۃ

سلطان العلوم نمبر

حجاز میں کیا ہوا اور کیا ہو رہا ہے؟

حرمین الشریفین سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے عجیب و غریب معلومات

مجموعہ کربلا

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھٹی

چراغ صحت رسالہ مفت بھیجئے

المشتہر مینیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر (یو-پی)

دس ہزار

نصرتی دواخانہ کی فہرست دس ہزار شائع ہوگی

نرخنامہ اشتہارات

مینیجر نصرتی دواخانہ پرچھتول ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام

ڈاکخانہ ہٹھایا ضلع بلند شہر

دی آل ہومیوپیتھک انسٹیٹیوٹ چاندنی چوک دہلی

جرمنی کی لیمپ

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

ایم صدیق دواکر کلکتہ

سوانح سبیل کلیمی

تندرستی ہزار نعمت ہے

جوہر مجنون

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

مینیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلان دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۱ دہلی

ہمارا تجربہ

آچار

چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے

خاص رعایت

گلی تیلیان دہلی

برکاتِ دورِ عثمانی

اعلیحضرت میر عثمان علی خاں بہادر کے عہد کی ترقیات

(از جناب مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی)

دولت آصفیہ کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دو عہدی کے تدبرین شخصیتیں ایسی پیدا ہوئی ہیں جنکو صرف دکن ہی میں نہیں بلکہ تمام ہندوستان میں اپنی ذاتی قابلیتوں کی بدولت ممتاز ترین درجہ حاصل ہوا ہے۔ ایک مغفرت مآب نواب میر قمر الدین خاں آصفجاہ اول جن کو دولت مغلیہ کے دور انحطاط کا سب سے بڑا مدبر تسلیم کیا گیا ہے دوسرے غفران مآب نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی جنہوں نے محض اپنے تدبر اور کمال دانشمندی سے دولت آصفیہ کو انگریزوں، فرانسیسیوں، مرہٹوں، اور میسور کے باہمی تصادم میں پسنے سے بچایا اور سلطنت کو ایسی بنیادوں پر قائم کر دیا کہ وہ سیاسی طوفان کے نازک ترین دور میں ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح تباہ ہونے سے بچ گئی۔ تیسرے موجودہ تاجدار دکن نواب میر عثمان علی خاں بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ جنہوں نے اس دولت ابد مدت کے پرانے ڈھانچہ میں زندگی کی ایک نئی روح پھونک دی ہے اور اسکے ہر ہر شعبہ کو ترقی دیکر ایسے راستہ پر لگا دیا ہے جس سے امید ہوتی ہے کہ یہ سلطنت مستقبل قریب میں ہندوستان کی عام سطح سے بلند ہوکر دنیا کی ترقی یافتہ سلطنتوں کے پہلو بہ پہلو پہنچ جائیگی پو تو اپنی اپنی نوعیت کے لحاظ سے ان تینوں فرمانرواؤں کا نام زریں حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے لیکن جہاں تک سلطنت کی تعمیر اور حکمرانی کے اصلی وظیفہ کا تعلق ہے مقدم الذکر دونوں فرمانرواؤں اس باب میں کوئی بڑا کام نہ کرسکے۔ آصفجاہ اول کی عمر کا بہترین حصہ سلطنت مغلیہ کی گرتی ہوئی دیواروں کو سنبھالنے میں صرف ہوگیا اور سلطنت دکن کی تعمیر کیلئے انہیں کافی مہلت ہی نہ مل سکی۔ آصفجاہ ثانی کو ایسا زمانہ میسر آیا جس میں سب سے اہم اور مقدم کام خود سلطنت کے وجود کو بچانا تھا اسلئے سلطنت کے بانی اور محافظ ہونے کی حیثیت سے آصفجاہ اول اور آصفجاہ ثانی کو خواہ کتنا ہی شرف و امتیاز حاصل رہا ہو، مگر سلطنت کی تعمیر اس کی تزئین و تحسین اور اس کی تقویت و ترقی کا سہرا تنہا آصف جاہ سابع کے سر ہے، اس شرف میں ان کا کوئی شریک و سہیل نہیں ہے۔

اس مضمون کی تحریر کا مقصد اسی آخری دور کی ترقیات کو بیان کرنا ہے۔ اگرچہ یہ مفصل شرح و بیان چاہئے ایک مستقل کتاب چاہتا ہے۔ تاہم اختصار کے ساتھ یہاں دور عثمانی کی ترقیات کا ایک خاکہ پیش کیا جاتا ہے جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دولت آصفیہ نے موجودہ فرمانروا کے عہد میں نشو و ارتقا کی کس منزل پر ہے۔

اعلیحضرت کے عہد میں جن محکموں کی اصلاح کی گئی ہے وہ مال، عدالت امور مذہبی، کروڑگیری، آبپاشی، کورٹ آف وارڈز، میونسپلٹی صنعت و حرفت، تعلیمات، ڈاک، حفظان صحت، اور طبابت کے محکمے ہیں۔ اور جو جدید محکمے خود اعلیٰ حضرت نے اپنے زمانہ میں قائم کئے ہیں وہ یہ ہیں۔ زراعت، آرائش بلدہ، ڈرینیج، ترقیات عامہ، جامعہ عثمانیہ، امداد باہمی، آثار قدیمہ اور علاج حیوانات۔ ان تمام محکموں کے کام پر تبصرہ کرنے کیلئے بہتر طریقہ یہ ہوگا کہ محکموں کو ان کی نوعیت کے لحاظ سے تین شعبوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر محکمے کا ذکر اسی شعبہ میں کیا جائے جس سے وہ مناسبت رکھتا ہے۔ اس لحاظ سے محکموں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

شعبۂ اول میں وہ محکمے جن سے حکومت کو آمدنی ہوتی ہے۔
شعبۂ دوم میں وہ محکمے جن سے رعایا کا امن و اطمینان وابستہ ہے
شعبۂ سوم میں وہ محکمے جن سے ملک کی ترقی و فلاح کا تعلق ہے

۱- ذرائع آمدنی

سلطنت کی آمدنی کے خاص محکمے چار ہیں۔ [illegible]

مال

[illegible]

تھا۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے عہد میں اسے ایک مستقل محکمہ بنا دیا اور اراضی کی باقاعدہ پیمائش کرائی جس سے جمع بندی میں ہزارہا ایکڑ کا اضافہ ہوگیا اور مالگذاری کی آمدنی دس سال کے اندر ۱۲ فیصدی بڑھ گئی۔ اس ترقی کا اندازہ صرف اس واقعہ سے کیا جا سکتا ہے کہ ۱۳۳۵ف میں جو پیمائش ہوئی ہے اس میں سمت حیدرآباد کے ۴۷ اور سمت ورنگل کے ۱۱۵ مواضع کی نظر ثانی سے جمع میں ۹۰۶۰۹ ۸۲ کی بیشی ہوئی۔

مالگذاری کی وصولی میں حکومت کی جانب سے زیادہ سختی نہیں کی جاتی۔ یہ بات سلطنت آصفیہ کی خصوصیات میں سے ہے کہ اس نے شرح مالگذاری دوسرے اقطاع ہند کے مقابلہ میں نسبتہً کم رکھی ہے اور باوجود اسکے خشک سالی میں کاشتکاروں کے ساتھ بیحد رعایتیں کی جاتی ہیں۔ بے آب مقامات بر مزارعین پر وصولی میں سختی نہیں کی جاتی۔ فصلوں کی نامساعد کی وجہ سے ہمیشہ معافیاں عطا کی جاتی ہیں اور بقایا میں جو رقوم ناقابل وصول ہوتی ہیں انہیں خارج کر دیا جاتا ہے۔ لیکن ذرائع آبپاشی کی توسیع سڑکوں کی تعمیر اور ریلوں کے اجرا سے زمینوں کی قیمت بڑھ گئی ہے اسلئے ہر سال لاکھوں روپے کی معافیاں عطا کرنے کے باوجود رعیت واری کی جمع کی

مقدار ۱۳۳۰ف کی ۲ کروڑ ۳ لاکھ سے ترقی کرکے ۱۳۴۵ف میں ۲ کروڑ ۹۱ لاکھ ۳۴ ہزار ہوگئی ہے یعنی ۲۳ سال میں ۴۲ فیصدی کا اضافہ ہوا۔

کروڑگیری (چنگی)

اس محکمہ کے انتظام میں جو زبردست ترقی ہوئی ہے اس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ دور عثمانی کی ابتدا میں اسکی آمدنی ۲۰،۲۴۷،۲۷ تھی اور ۲۴ سال کے اندر ترقی کرکے وہ ایک کروڑ ۵۵ لاکھ تک پہنچ گئی۔

چنگی میں درآمد برآمد دونوں پر قیمت کے حساب سے عام شرح محصول دس فیصدی ہے۔ اس شرح سے آمدنی میں اتنی ترقی ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ اس دور میں ریاست کی تجارت نے پہلے سے ڈہائی گنی ترقی کرلی ہے۔

جنگلات

اس محکمہ نے ۱۷ سال کے اندر جو ترقی کی ہے اس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ پہلے اس محکمہ کی خالص بچت صرف سوا لاکھ روپیہ تھی اور اب یہ محکمہ اپنے مصارف وضع کرکے حکومت کو ۱۲ لاکھ کی آمدنی دیتا ہے اس محکمے کے انتظام میں اسوقت ۵۹۹۵ مربع میل رقبہ ہے جس میں (۵۳۳۲) ایکڑ رقبہ میں عمدہ قسم کا ساگوان ہوتا ہے (۳۲۱۸۷) ایکڑ رقبہ میں چوبینہ کی قطع و برید کا کام ہوا ہے اور ترقی کی رفتار تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔

۲- امن و سکون عام

امن و سکون عام سے خاص طور پر جن محکموں کا تعلق ہے وہ عدالت اور پولیس کے محکمے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں محکمے حکومت کی جان ہیں۔ ملک کی ترقی کا انحصار تمام تر امن و امان پر ہے اور امن و امان اسپر منحصر ہے کہ رعایا کے درمیان نظام عدل کو قائم رکھا جائے۔ اسی لئے اعلیحضرت نے اپنے عہد مبارک میں سب سے زیادہ انہی محکموں کی طرف توجہ کی ہے۔

عدالت

۱۲۸۳ف سے پہلے بلدۂ حیدرآباد میں نزاعات دیوانی کا تصفیہ صوبہ دار بلدہ کے تفویض تھا اور اضلاع میں عدالتی اختیارات عملداروں سے متعلق تھے۔ ۱۲۸۳ف سے نظم و نسق عدالت میں اصلاحات شروع ہوئیں۔ نواب منیر الملک مدار المہام نے ایک نئی عدالت قائم کی جو دیوانی بزرگ کے نام سے موسوم ہوئی۔ اسکے بعد ۱۲۸۴ف میں ایک فوجداری عدالت فوجداری بزرگ کے نام سے قائم ہوئی۔ پھر ۱۲۸۶ف میں نواب سالار جنگ کے عہد وزارت میں عدالت بادشاہی قائم ہوئی جسے باستثنائے قصاص و سزائے حبس دوام جملہ اختیارات فوجداری و دیوانی عطا کئے گئے۔ ۱۲۸۸ف میں ہر ضلع میں الگ الگ عدالتیں قائم کی گئیں۔ ۱۲۸۲ف میں ایک عدالت مرافعہ قائم کی گئی جس میں ایک میر مجلس اور چند ارکان تھے اور عدالتہائے اضلاع کے فیصلوں کے اپیل سنے جاتے تھے۔ ۱۲۹۲ف میں اسی عدالت نے مجلس عالیہ عدالت کی صورت اختیار کرلی اور ۱۲۹۳ف میں باختیارات جدیدا سے وہ شکل دی گئی جس میں اب موجودہ عدالت العالیہ ہے۔

یہ اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں بہادر کے عہد سے پہلے کی عدالتی کیفیت تھی۔ اس عدالتی نظم و نسق کی سب سے بڑی خرابی یہ تھی کہ عدالت اور مال کے اختیارات یکجا تھے جس کی وجہ سے نہ صرف ٹھیک ٹھیک انصاف نہیں ہوتا تھا بلکہ مزید براں عدالتوں پر کام کا بار بہت ہوتا تھا۔ مقدمے عرصے تک چلتے تھے اور اہل مقدمہ کو بہت تکالیف اٹھانی پڑتی تھیں۔ دور عثمانی میں اس خرابی کو دور کرکے عدالت کو صرف عدالت کیلئے مخصوص کر دیا گیا۔ اس جدید تغیر کے متعلق پہلے بہت کچھ شبہات کئے جاتے تھے کہ کامیاب نہ ہوگا مگر جیسا کہ میر مجلس صاحب نے اپنی ۱۳۴۰ف کی رپورٹ میں لکھا ہے اس میں توقعات سے زیادہ کامیابی ہوئی اور اہل ملک کو بڑے فائدے پہنچے ہیں۔ معنوی فوائد کو چھوڑ کر جن کی قیمت کا اندازہ لگانا مشکل ہے،

دکن کے علمی تحفے

[illegible]

دکن کے
بہترین علمی ادبی مصور رسالہ
"مجلہ مکتبہ"

(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
(۵) [illegible] دکن کے قدیم شعراء کے کلام کا پاکیزہ انتخاب۔
(۶) شعرائے جدید کی [illegible]
(۷) [illegible]
(۸) [illegible]

قیمت سالانہ [illegible]

پتہ: منتظم "مجلہ مکتبہ" مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

[illegible]

مکتبہ ابراہیمیہ امداد باہمی اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

تعلیم

مختلف مدارس اور کالجوں میں طلبہ کی تعداد حسب ذیل ہے۔

کالج	۶	طلبہ	۱۱۴۳
مدارس فوقانیہ	۴۳	〃	۱۶۱۰۴
مدارس وسطانیہ	۱۰۸	〃	۲۵۸۰۲
مدارس تحتانیہ	۳۹۰۹	〃	۲۲۴۹۸۳
مدارس خاص	۴۹	〃	۳۸۲۵
جملہ	۴۱۸۶		۲۷۱۸۵۷

یہ طلبہ مذہب کے اعتبار سے اسطرح تقسیم ہوتے ہیں:۔

مسلمان	۹۳۲۸۷
برہمن	۱۶۹۵۵
غیر برہمن	۱۶۱۶۱۴۳

انگریزی	۱۰۴۰۹	طلبہ	۱۳۴۵	طالبات
لاطینی	۱۰۶	〃	۲۱	〃
فرنچ	—	—	۵۴	〃
عربی	۱۵۱۱	〃	۱	〃
فارسی	۵۷۴۴	〃	[illegible]	〃
سنسکرت	۲۸۶	〃	۰	〃
اردو	۴۴۳۹۸	〃	۲۸۳۴	〃
تلنگی	۳۲۷	〃	[illegible]	〃
کنہڑی	۴۳۷۳	〃	۴۴	〃
مرہٹی	۱۷۶۲۵	〃	۴۲۹	〃
گجراتی	۷۱	〃	۰	〃
گورمکھی	۷۷	〃	۰	〃
ہندی	۲۰	〃	۰	〃

سب سے آخر میں مگر سب سے زیادہ اہمیت کے ساتھ قابل ذکر وہ محکمہ ہے جو ملک کی علمی ترقی کیلئے سررشتہ تالیف و ترجمہ کے نام سے قائم کیا گیا ہے۔ اس محکمہ پر تقریباً ۲ لاکھ روپیہ سالانہ صرف کیا جاتا ہے اور اس میں وہ زبردست کام انجام دیا جارہا ہے جو آیندہ تک علی حضرت میر عثمان علی خان بہادر کے نام کو ہندوستان کے علمی انقلاکی تاریخ میں تابندہ و درخشاں رکھیگا۔ اس محکمہ نے ابتک مختلف علوم و فنون کی جسقدر کتابیں شائع کی ہیں انکی تعداد باعتبار فنون کے حسب ذیل ہے:۔

۱۔ تاریخ ہندوستان عہد ہنود	۶	کتابیں
عہد اسلام	۶	〃
عہد انگریزی	۱۲	〃
انگلستان	۲	〃
یورپ	۱	〃
[illegible]	۵	〃
[illegible]	[illegible]	〃
اسلام	۱	〃
۲۔ جغرافیہ	۳	〃
۳۔ سیاسیات	۱	〃
۴۔ دستور انگلستان	۱	〃
۵۔ معاشیات	۸	〃
۶۔ فلسفہ	۱۰	〃
۷۔ منطق	۳	〃
۸۔ مابعد الطبعیات	۳	〃
۹۔ نفسیات	[illegible]	〃
۱۰۔ قانون	۹	〃
۱۱۔ ادبیات	[illegible]	〃
۱۲۔ ریاضیات	۳۱	〃
۱۳۔ طبعیات	۲۲	〃

[illegible]

... تو کچھ عجب نہیں کہ صنعت و حرفت اور ملک میں [illegible] ... اور حیات کہ ہماری زبان [illegible] ... معلوم ہونگے۔

صنعت و حرفت

دیسی صنعتوں کی ہمت افزائی کے لئے حکومت آصفیہ کا رویہ ہمدردانہ ہے۔ کارخانوں کو ان کی ضرورت کے مطابق سرکار کی طرف سے مناسب مالی امداد دی جاتی ہے۔ شاہ آباد سیمنٹ ورکس، سنگاریتی کولیریز، عثمان شاہی ملز، دکن سیمنٹ اینڈ آئل ملس کمپنی وغیرہ کے ملک میں سرکار کا معتدبہ حصہ ہے۔ سرکار عالی کی توجہ اس جانب بھی مائل ہے کہ سوت کاتنے اور دیسی کپڑا بننے کی صنعت کو ترقی دی جائے۔ تمام ممالک میں اسوقت ۶۷۹۷ پارچہ باف برسرکار ہیں اور ان کے علاوہ کاشتکاروں کی بھی ایک بڑی تعداد اپنے فرصت کے اوقات اس کام میں صرف کرتی ہے۔ جدید طرز کے کرگھوں کا استعمال بڑھ رہا ہے اور مرکزی کارخانہ پارچہ بافی میں کام سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ سرکار عالی کی طرف سے ایک صنعتی معمل بھی قائم کیا گیا ہے جس میں کیمیائی تجزیہ کیا جاتا ہے اور صابن سازی، رنگائی، اور دھلائی کا کام سکھایا جاتا ہے۔

زراعت

اس کے لئے ایک الگ محکمہ زراعت قائم کیا گیا ہے جس کے تحت سائنٹفک اصولوں پر زراعت کیلئے زمینیں تیار کی جارہی ہیں۔ اس وقت ...

آبپاشی

[illegible]

عمارات و شوارع

[illegible]

۴۔ رود جھبا کا پل (گلبرگہ)	خرچ زائد از	۵ لاکھ روپیہ
۵۔ گوداوری کا پل (ناندیڑ)	〃	۸ لاکھ روپیہ
۶۔ کرشنا کا پل (عادل آباد)	〃	ڈھائی لاکھ روپیہ
۷۔ مانجرا کا پل (نظام آباد)	〃	〃

آرائش بلدہ

اعلیٰ حضرت کے عہد سے پہلے حیدرآباد اپنی وسعت اور کثرت آبادی کے لحاظ سے تو ہندوستان کے بڑے شہروں میں چوتھے نمبر پر تھا مگر شہریت کے لحاظ سے اس کی حالت اتنی خراب تھی کہ اسے خاندان دکن کا پایۂ تخت کہتے ہوئے شرم آتی تھی۔ اعلیٰحضرت نے اپنے عہد میں اس کی حالت درست کرنے کیلئے ایک محکمہ آرائش بلدہ قائم کیا جس کا مقصد شہر کے غلیظ، گنجان اور مضر صحت حصوں کی اصلاح، حمل و نقل کی سہولت اور حفظان صحت کے اصول پر حسن و خوبی کے ساتھ آبادی کی توسیع کرنا ہے چنانچہ نامپلی اور ملک پیٹھ میں نئی وضع کے محلے تعمیر کیے گئے ہیں جو پختہ عمارات پر مشتمل ہیں۔ شہر کے ایک وسیع حصہ کی اصلاح کا کام تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ متعدد سڑکیں چوڑی کی جارہی ہیں ...

[illegible]

... پانی کی بہم رسانی اور محلہ سلطان شاہی کی اصلاح و درستی کا کام انجام دیا۔ محکمہ مذکور پر ۹۵۰... روپیہ صرف ہوا ... اس محکمہ کے مصارف ... روپیہ تھے۔

ڈرینج

۱۹۱۰ء میں سر ایم وسویشوریا نے حیدرآباد ڈرینج کے لئے ایک اسکیم بنائی تھی جس پر ۵۲ لاکھ روپیہ خرچ ہونے کا اندازہ تھا اگر اسوقت وہ معرض التوا میں پڑ گئی۔ پھر ۱۹۲۰ء میں مسٹر اسٹون برج نے ایک دوسری اسکیم تخمینوں کے ساتھ پیش کی جس پر ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ صرف ہونے کا تخمینہ کیا گیا تھا۔ اعلیٰحضرت نے سر ایم وسویشوریا سے اس اسکیم کی جانچ کرانے کے بعد ایک کروڑ کی لاگت سے کام شروع کرنے کی منظوری دی اور اب یہ کام نہایت تیزی اور حسن و خوبی کے ساتھ ہو رہا ہے ... اس محکمہ پر ۲۲۱۱۶۹ روپیہ صرف ہوا ہے۔

امداد باہمی

اعلیٰ حضرت کے عہد میں انجمنہائے امداد باہمی کی تحریک بھی کامیابی کے ساتھ پھیل رہی ہے۔ انکے ذریعہ کاشتکاروں، پارچہ بافوں، بنجاروں، کاغذ سازوں اور اس قسم کے دوسرے پیشہ وروں کو بلا خیال منافع مالی امداد دی جاتی ہے۔ ریشم کی صنعت کو اس تحریک سے بیش از بیش مدد مل رہی ہے۔ مجالس امداد باہمی کی مجموعی تعداد اس وقت ۱۹۲۶ ہے جن میں سے ۲۳ سنٹرل بنک ہیں، ۱۵۸۷ مجالس زرعی ہیں اور ۳۱۷ مجالس غیر زرعی۔ ارکین کی مجموعی تعداد ۳۴۳۵۳ تک پہنچ گئی ہے۔ دوران مجالس نے ابتک تقریباً ۷ لاکھ رقم مویشی خریدنے، قدیم قرضے بیباق کرنے اور تخم وغیرہ خریدنے کیلئے دئے ہیں۔

اس سررشتہ کے مصارف ۲۳۶۶۸۹ ہیں۔

ڈاک خانہ

اعلیٰحضرت کے عہد میں محکمہ ڈاک نے بہت ترقی کی ہے ۱۹۱۲ء ...

کل ممالک محروسہ [illegible] ڈاک خانے تھے اور اب ۵۳۲ ہیں۔ پہلے آمدنی [illegible] لاکھ سے زیادہ نہ تھی اور اب ۸ لاکھ سے متجاوز ہے۔ اس وقت [illegible] [illegible] ایک ڈاکخانہ موجود ہے۔ ۳۱۹ ڈاک خانوں [illegible] میں سیونگ بینک کھول دئے گئے ہیں جن کے اندر ۳۵ف میں [illegible] روپے جمع کئے گئے۔ اسی سنہ میں کل مملکت کے ڈاکخانوں سے جو منی آرڈر جاری ہوئے ان کی تعداد [illegible] روپے تھی۔ [illegible] خطوط کا شعبہ بھی حال میں جاری ہوا ہے جس میں [illegible] خطوط و پارسل وغیرہ وصول ہوئے اور [illegible] مرسلین کو واپس بھیجے گئے۔ اس محکمہ کو حکومت آصفیہ تقریباً [illegible] لاکھ روپے کے نقصان سے بچا رہی ہے۔

ٹیلیفون

اعلیٰ حضرت نے اپنی مملکت میں تار برقی کا سلسلہ قائم کرنا چاہا تھا [illegible] حکومت نے اس کی اجازت نہیں دی۔ [illegible] مملکت کے مختلف حصوں کے درمیان ٹیلیفون [illegible] قائم کیا گیا ہے۔ [illegible] اورنگ آباد، جالنہ [illegible] ورنگل [illegible] کے درمیان پہلے قائم ہو چکا ہے اور اس پر [illegible] روپیہ صرف ہوئے۔ مملکت کے دیگر حصوں کو بھی اسی طرح [illegible] سے [illegible] جا رہا ہے۔

طبی امداد

[illegible] میں مملکت کے شفاخانوں کی تعداد ۱۳۵ تھی جس میں سے ۱۳ سرکار عالی کی جانب سے [illegible] مبارک سے [illegible] [illegible] کی جانب سے قائم [illegible] شفاخانے [illegible] تھی۔ [illegible] مریضوں کی تعداد جن کا علاج [illegible] کیا گیا [illegible] تھی [illegible] [illegible] سرگرمی کے ساتھ انجام [illegible] [illegible] مریضوں کا علاج [illegible] تعداد ۱۲۵۳ تھی۔ [illegible] [illegible] ۱۹۲ [illegible] [illegible] تعلیم [illegible] [illegible] دایہ گری [illegible] کا [illegible] [illegible] زنانہ ہسپتال [illegible] قائم کیا گیا ہے [illegible] ۳۵ف میں [illegible] [illegible] روپیہ صرف ہوئے تھے۔

۳۵ف میں سرکار کی جانب سے [illegible] اور غیر سرکاری امداد پانے والے [illegible] یونانی اور آیورویدک شفاخانے بھی تھے جن کے مصارف [illegible] روپیہ تھے۔ محکمہ طبابت کا کل خرچ تقریباً ۴۳ لاکھ روپیہ تھا اس کے ساتھ اگر حفظان صحت کا خرچ بھی شامل کیا جائے تو یہ رقم [illegible] لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ [illegible] میں محکمہ حفظان صحت کی جانب سے ۵ سفری شفاخانے کام کر رہے تھے جن میں ۱۲۷۵۵ مریضوں کا علاج کیا گیا۔

علاج حیوانات

جانوروں کو امراض متعدیہ سے محفوظ رکھنے کیلئے حکومت تدابیر ممکنہ عمل میں لاتی ہے۔ [illegible] میں ۶۷ شفاخانے تھے جن میں [illegible] جانوروں کا علاج ہوا۔ اس غرض سے انسپکٹر و نائب انسپکٹر بھی مامور ہیں جو ملک کا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے فن بیطاری کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے پنجاب وٹرنری کالج، بمبئی وٹرنری کالج و بنگلور کے امپیریل انسٹیٹیوٹ [illegible]

قطعات در مدح اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ

(از نواب فصاحت جنگ جلیل)

خوشا سلطان ذیشان جس کا ہمسر ہے نہ ثانی ہے
جلو میں شان و شوکت سر پہ چتر کامرانی ہے

قدم اس سرزمیں پہ شاہ عثماں کے جو آئے ہیں
زمیں کہتی ہے میرے ہاتھ اوج آسمانی ہے

دکن میں ہیں کرم و جود کے دریا جاری
چشمۂ فیض ہے یا چشمۂ حیوان جاری

ایک عالم ہی نہیں زیر نگین شاہی
کشور دل میں بھی ہے سکۂ عثمان جاری

شاہ والا پہ ہے اللہ کی رحمت کیسی
عہد عالی میں ہے اسلام کی شوکت کیسی

منزلیں سات ہیں قرآن میں سابع آصف
مصحف پاک کو عثماں سے ہے نسبت کیسی

عثماں میں پانچ حرف ہیں جو آشکار ہیں
نقطے ہیں چار جو گہر شاہوار ہیں

اس سے کھلا یہ راز کہ حامی حضور کے
روز ازل سے پنجتن و چار یار ہیں

امور مذہبی

[illegible] ایل میں طلبہ کو بھیجا جاتا ہے۔ گھوڑوں اور مویشیوں کی افزائش نسل کے لئے بھی حکومت کی جانب سے معقول انتظام ہے۔ ۳۵ف میں ۴۶ گھوڑے اور ۹۰ سانڈ [illegible] مامور کار تھے۔

اس سررشتہ پر ۳۵ف میں ۱۰۹۳۵ [illegible] روپیہ صرف ہوا۔

سررشتۂ امور مذہبی کی جانب اعلیٰ حضرت کو خاص توجہ ہے۔ باوجودیکہ ایک جماعت اس سررشتہ کے وجود ہی کی مخالفت [illegible] مگر اعلیٰ حضرت اس کے وجود کو نہایت ضروری سمجھتے ہیں۔ ۳۵ف میں اس محکمہ کی جانب سے جو روپیہ صرف کیا گیا اس کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

۱	مصارف صدر رشتہ	۱۴۹۵۳۴
	مساجد و مناور	۱۳۶۱۱۰
	عطایائے مذہبی	۱۲۶۱۷۲
	معمول وار	۵۴۵۵۵
	یومیہ دار و سالیانہ دار	۲۱۲۱۲۱
	مصارف روانگی حجاج	۳۵۱۰۳
	تہواروں کے مصارف	۹۲۹۲۷
	خیرات و مبرات	۲۲۶۲۱۹
		۱۱۰۲۸۱۱

آثار قدیمہ

دولت آصفیہ کے حدود مملکت میں بودھوں، ہندوؤں، جینیوں اور مسلمانوں کے تاریخی آثار کی تعداد ۱۰۰ سے متجاوز ہے۔ پہلے ان آثار کی حالت نہایت خراب تھی۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے دور میں ان کی حفاظت و نگہداشت کے لئے ایک مستقل محکمہ قائم کیا جس نے ۲۰ سال کی مدت میں آثار قدیمہ کی بہترین خدمت انجام دی ہے۔ ۳۵ف میں اس محکمہ پر ۷۰ ہزار سے زائد روپیہ صرف کیا گیا جس میں سے ۳۰ ہزار کی رقم آثار قدیمہ کی مرمت و نگہداشت پر خرچ ہوئی۔ اس سال غارہائے اجنٹہ، ایلورہ اور ورنگل کے دیول کی طرف زیادہ توجہ کی گئی ہے۔

یہ ان کارناموں کا ایک مجمل اور نہایت ہی سرسری بیان ہے جو اعلیحضرت میر عثمان علی خان بہادر نے اپنے ۲۵ سالہ عہد حکومت میں انجام دئے ہیں۔ ان روشن حقایق کو پیش کر دینے کے بعد اب اعلیٰ حضرت کی شان حکمرانی کے متعلق کچھ مزید خامہ فرسائی کی حاجت باقی نہیں رہتی۔ ہر شخص واقعات کو پڑھ کر خود رائے قائم کر سکتا ہے کہ آصفجاہ کے تخت پر اسوقت جو ہستی متمکن ہے اسمیں فرمانروائی کی کیسی اعلیٰ قابلیت ودیعت کی گئی ہے اور اگر اسکو حریت کاملہ نصیب ہو تو اس کی یہ قابلیتیں کیسے شاندار نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔

قطرات خلوص و ارادت

بہ پیشگاہ بحر جود و رافت

وقار ملت بیضا نظام آصف جاہ

وقار ملت بیضا نظام آصف جاہ
پناہ دولت غرا حسام آصف جاہ

قیام دولت شاہی بچار سوئے دکن
بامن و نظم مسجل بنام آصف جاہ

بقائے دین و شریعت عروج علم و ہنر
رہین منت و بذل دوام آصف جاہ

بجمع ثالث و رابع ز چار یار نبی
رسی باسم و بعز مقام آصف جاہ

وگر بسیرت عثمان علی خدیو دکن
شہ جواد و کریم و ہمام آصف جاہ

ق
خصال رشد بجوانی رسی بدین معنی
کہ چار یار نبی اند امام آصف جاہ

مطاع خلق و مطیع خدائے عز و جل
رضائے خالق اکبر مرام آصف جاہ

بحمد خالق عالم چو نغمہ ریز شود
شود بروح قدس انضمام آصف جاہ

کند چو مدح پیمبر ہزار طاقہ گل
شود ز عرش نثار کلام آصف جاہ

حریم قدس ز لطف قدیم نکہت بیز
کہ تا شود معطر مشام آصف جاہ

شناس افضل و اعلیٰ مبجل و ممتاز
ز احترام ملوک احترام آصف جاہ

بدام نیر علم و عطا و جود و سخا
کند طلوع بعالم ز بام آصف جاہ

اگر بہ تقطبی از قوارع افلاک
بیا بیا بدر اعتصام آصف جاہ

ہزار قلعۂ روئین ز بن بر اندازد
بیک نگاہ غضب انتقام آصف جاہ

نیتواں کہ زند لاف ہمسری در نور
ہزار صبح سلاطین بشام آصف جاہ

ہنر و دولال تفاخر کند با سکندر
بلند مرتبگی غلام آصف جاہ

ق
نزول کوکبۂ دولت ابد مدت
ورود موکب رفعت مقام آصف جاہ

حیات تازہ بدہلی عطا نمود و کشود
در نشاط و مسرت قیام آصف جاہ

رسیدہ در دل بے مایگان و مظلومان
بعدل و جود مسلسل پیام آصف جاہ

کفیل ناز و تنعم مدار خوش عیشی
مناط فوز و ظفر ابتسام آصف جاہ

بیک نظر بکشد سوئے خود ہزاراں دل
عجب مبارک و محبوب دام آصف جاہ

بیا بدہلی و بنگر صفوف اہل کمال
نہادہ چشم براہ سلام آصف جاہ

گماں برد کہ بجنت رسید ہر کہ رسد
بعون بخت بگرد خیام آصف جاہ

قسم بحق کہ ز جنت نیایدت یادے
اگر رسی گہے نزد قرام آصف جاہ

ادائے حق نہ کنم گرچہ عمر صرف کنم
بوصف و مدح و ثنائے امام آصف جاہ

عدو ذلیل و بداندیش و حاسدش مقہور
صروف دہر ہمیشہ بکام آصف جاہ

(حضرت العلامہ مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

فرامین عثمانی

(از ادارۂ الجمعیۃ)

اگر یہ اصول درست ہے کہ کسی شخص کے متعلق دوسروں سے پوچھنے کے بجائے خود اسکے قول و عمل سے پوچھنا چاہیئے تو ہم کہیں گے کہ اعلیٰ حضرت میر عثمان خاں بہادر کے متعلق بھی لوگوں کے خیالات و افکار کو چھوڑ کر ہمیں خود ان کے خیالات و افکار معلوم کرنے چاہئیں تاکہ ہم انکے دل و دماغ کی حقیقی تصویر کو بلا واسطہ دیکھ سکیں۔

یہی خیال ہے جس کی بنا پر ہم نے کوشش کی ہے کہ اس مضمون میں اعلیٰ حضرت کے چند فرامین کو جمع کریں جو خاص انہی کے قلم سے نکلے ہیں۔ اس مجموعہ میں نہ تو ان تمام فرامین کا حصہ کیا گیا ہے جو کسی حیثیت سے اہمیت رکھتے ہیں اور نہ خاص طور پر انتخاب کرنے اور بعض کو بعض پر ترجیح دینے کی سعی کی گئی ہے۔ بلکہ محض کیف ما اتفق چند فرامین کو بطور نمونہ لے لیا گیا ہے تاکہ ہر پہلو سے اعلیٰ حضرت کے زاویۂ نظر افتاد طبع، روش فکر، انداز بیان، طرز جہانبانی، اور قوت فہم و ادراک پر روشنی پڑ سکے۔

ان فرامین کے اندر ایک بار یک بین ناظر کو چند باتیں خصوصیت کے ساتھ نمایاں نظر آئیں گی۔

(۱) اعلیٰ حضرت کی تحریر میں وہی زور، روانی اور خیالات کی آمد موجود ہے جو اورنگ زیب کے مکاتیب میں دیکھی جاتی ہے۔ تحریر کی روش خود منہ سے بول رہی ہے کہ صاحب تحریر نے جو کچھ لکھا ہے قلم برداشتہ لکھا ہے، آورد اور کاوش کا کہیں نام تک نہیں ہے۔

(۲) ایک جلیل القدر بادشاہ ہونے کے باوجود اعلیٰ حضرت اپنے پہلو میں ایک ایسا دل رکھتے ہیں جو لطیف جذبات و حسیات سے معمور ہے۔ اگرچہ انہوں نے دولت کی آغوش میں آنکھ کھولی، حکومت کے گہوارہ میں پرورش پائی اور شاہی و سلطانی کی مسرتیں ہمیشہ ان کے قدموں میں لوٹتی رہیں، مگر یہ کامرانیوں اور فرمانرواییوں کا ماحول ان کے لیے اس طبقہ کی محرومیوں اور نامرادیوں کا تصور کرنے میں حائل نہ ہو سکا۔ جو خوش قسمتی کا معتوب اور خوش نصیبی کی بارگاہ میں مغضوب ہے۔ ان کو غریبوں کی مصیبتوں اور ضرورتوں کا پورا پورا احساس ہے اور ان کی تحریریں صاف ظاہر کرتی ہیں کہ ان کا دل ایک بادشاہ کا دل ہونے کے باوجود غریبوں کے درد میں شریک ہے۔

(۳) امور سلطنت پر اعلیٰ حضرت کی نظر پوری طرح حاوی ہے۔ اور معاملات کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جو انکی تجسس نگاہوں سے اوجھل ہو۔ یہی نہیں بلکہ تمدنی، اقتصادی، سیاسی اور علمی امور پر بھی وہ گہری نظر رکھتے ہیں۔

(۴) ان کے دل میں اصلاح کا جذبہ پوری قوت کے ساتھ موجزن ہے، اپنی رعایا اور عمال سلطنت میں جس بری عادت اور قبیح رسم کو دیکھتے ہیں، بیاست و تدبیر سے اس کو درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ہر غلط چیز ان کی نظر میں فوراً کھٹک جاتی ہے۔

(۵) ایک سچے اور پکے مسلمان ہونے کی حیثیت سے وہ ایک طرف رواداری کا مجسمہ ہیں، اور دوسری طرف اسلام اور اسلامیت کے عاشق بلکہ شیدائی ہیں، مذہب کا احترام قوم کی ہمدردی، اور اسلامی اخوت کی سچی تڑپ انکے اندر اسقدر نمایاں ہے کہ سات پردوں میں بھی نہیں چھپ سکتی۔

(۶) رعایا پر شفقت و مہربانی اور اسکے ساتھ پدرانہ محبت جو ایک مشرقی بادشاہ کی امتیازی خصوصیت ہوتی ہے، اعلیٰ حضرت کی ذات میں بدرجہ اتم موجود ہے انکی تحریروں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی رعیت کو اپنی اولاد سمجھتے ہیں۔ اور اس کی آسائش و خوشحالی کے وسائل بہم پہنچانے کی نگران کی زندگی کا سب سے مقدم وظیفۂ حیات ہے۔

نذور کے متعلق قدیم رسوم کی اصلاح

بسلسلۂ فرمان مورخہ ۵ رجب المرجب ۱۳۳۹ھ (مندرجہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۰ ف) بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی عہدہ دار اعلیٰ یا ادنیٰ رعایا سے نذور پیش کرنے کی غرض سے جبر و تعدی سے کام لے تو وہ مورد عتاب و مستوجب سزا ہوگا۔

۶ر شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ

شرحد تخط مبارک

الحمد اللہ کہ میری پیدائش کا مہینہ یعنی رجب المرجب بخیر و خوبی گذر گیا، اور اس تقریب میں میرے بہی خواہان ریاست و عزیزان خاندان و برادران نے جس گرمجوشی و عقیدت کے ساتھ حصہ لیا ہے اس کی میں قدر کرتا ہوں مگر اس کے ساتھ ہی ممالک محروسہ کے باشندوں کو ہمیشہ کیلئے بجز میری سالگرہ کی تقریب کے جو ہر سال ماہ رجب میں ہوتی ہے کسی دوسری تقاریب میں مثلاً عیدین وغیرہ نذور پیش کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ کیونکہ رئیس وقت اور ملک کیساتھ ان کی عقیدت و وفاداری جیسی کچھ ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ البتہ عیدین کے موقعہ پر یا دوسرے موقعہ پر جبکہ میرے محل میں لڑکا تولد ہو، اس کی مسرت میں ہمیشہ سے جو تقاریب میری ڈیوڑھی میں ہوتے ہیں جن میں امراء عزا، سینیر عہدہ داران دیوانی و صرف خاص (یعنی صرف

Heads of departments)

و معزز اشخاص دیگر مذاہب پیشہ (یعنی ساہوکاران، والیان سمستان وغیرہ) شریک ہوتے ہیں ان کو نذریں پیش کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔ جو انہیں کی حد تک محدود رہے گی۔ کیونکہ ان تقاریب کی ادائی۔ ایک قدیم رسم کو قائم رکھنا ہے۔ جو لوازمات ریاست سے ہے۔ مگر نوروز یا میری تخت نشینی کی تاریخ (بعد رمضان) اگرچہ چند سال قبل نذریں پیش ہوتی تھیں۔ مگر میں ان ہر دو تقاریب کو بے ضرورت خیال کر کے آئندہ سے مسدود کرتا ہوں کیونکہ رمضان کے بعد ہی عید الفطر کی نذریں پیش ہوتی ہیں۔ اور رہا نوروز تو دراصل اسکو اسلام سے کچھ تعلق نہیں بلکہ یہ آتش پرست اور مجوسیوں کی عید سمجھی جاتی ہے اور چونکہ از منہ گذشتہ میں اس مذاہب کے سلاطین نے اس موقع پر جشن منایا ہے تو اس کی تقلید دوسرے مذاہب کے سلاطین نے بھی کی تھی و بس۔

آخر میں ہمارے ممالک محروسہ میں بیگار کا جو طریقہ اتنک جاری تھا اسکو میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں یکلخت موقوف کرتا ہوں، کیونکہ اس سے رعایا کو سخت تکلیف ہوتی ہے، اور آئندہ سے حکم دیتا ہوں کہ جو کوئی اس کی خلاف ورزی کریگا وہ مستوجب سزا ہوگا۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۱۵) یکم شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ

شرحد تخط مبارک

چونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ میری سالگرہ کے موقع پر رعایا و رعایائے ممالک محروسہ نے بطیب خاطر جو کچھ بطور نذرانہ پیش کیا ہے اسکی فراہمی میں بعض قسم کی بدعنوانیاں عمل میں آئی ہیں یا آتی پیش ہوتی ہیں۔ لہذا انہی امور کو مدنظر رکھکر ہر سال اس موقع پر یعنی ماہ رجب میں انکو کس طرح نذریں پیش کرنی چاہئیں میں نے ایک ضابطہ قرار دیا ہے جو یہ ہے

دار السلطنت کے باشندوں کو چھوڑ کر (کیونکہ خود ڈیوڑھی یا دربار میں حاضر ہوکر جو چاہیں بطیب خاطر نذریں پیش کر سکتے ہیں اور اسی وجہ سے انکو کسی قسم کی زحمت کا سامنا نہیں ہے) ممالک محروسہ کے باشندوں کو جو دور دراز مقامات پر مقیم ہیں یا کسی وجہ سے ڈیوڑھی میں شریک نہیں ہوسکتے ہیں انکو صرف متمول طبقہ کی حد تک (کیونکہ ان اشخاص کا ایک حد تک اس ریاست میں پوزیشن سمجھا گیا ہے) مثلاً والیان سمستان، جاگیرداران، مقطعہ داران، وطن داران، ڈلسیمکہ ڈیشپانڈیہ، ساہوکاران، مالکان گرنی وغیرہ اس مسرت کے موقع پر جو کچھ بطیب خاطر نذریں پیش کرنا چاہیں عام اجازت دی ہے کہ اگر ممکن ہو تو خود دار السلطنت حاضر ہوکر (ڈیوڑھی میں) پیش کریں۔ یا کسی وجہ سے حاضر نہیں ہوسکتے ہیں تو اپنے عزیزوں یا کارپردازوں کے توسط سے روانہ کریں (معہ فہرست جس میں بتایا جائے کہ کس نے بھیجا ہے مقدار نذرانہ کیا ہے، نام جس کے توسط سے بھجوائی گئی ہے۔) ایسی حالت میں خزانہ پیشی سے وصولی کی رسید دی جائے گی۔ تاکہ بھیجنے والے کے اطمینان کا باعث ہو سکے، اور اس سلسلہ میں کسی سرکاری عہدہ دار کا ہرگز تعلق نہ ہوگا۔

اب رہا وہ طبقہ کہ جو متمول نہیں ہے۔ یا اس سے بھی گرا ہوا۔ مثلاً دیہاتی لوگ یا کاشتکار تو ان کو نہ نذر دینے کی ضرورت ہے اور نہ کسی توسط سے دار السلطنت بھجوانے کی اور بالفرض محال اگر وہ پیش بھی کریں تو ان کی سقیم حالت کے لحاظ سے نذریں قبول نہیں کی جائیں گی کیونکہ انکی عقیدت و وفاداری ملک و مالک کے ساتھ جیسی کچھ ہے وہ چند سکوں سے بڑھی ہوئی ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۱۷) ۴ر شعبان ۱۳۴۱ھ

شرحد تخط مبارک

چونکہ میری سالگرہ کے موقع پر ممالک محروسہ سے منجانب رعایا جو نذور پیش ہوتے ہیں اسکے وجہ سے ہر سال کچھ نہ کچھ بدعنوانی تھوڑی بہت پیدا ہوتی ہے، لہذا میں حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سال سے یہ طریقہ قطعاً موقوف رہے تاکہ بدعنوانیوں کا ہمیشہ کے لیے سدباب ہو جائے۔ البتہ جب کبھی میں بطور تبدیل مقام یا تفریح ممالک محروسہ کے کسی مقام پر جاؤں تو صرف اس ضلع، صوبہ یا تعلقہ کے عہدہ دار و سربرآوردہ اشخاص مقامی نذر دریا اثاثہ پیش کر سکتے ہیں اور اس حد تک کچھ قباحت نہیں ہے۔

میرے اس حکم سے سابقہ فرامین کی جو کہ خاص اس باب میں جاری ہوئے تھے ان کی تنسیخ ہوگئی ہے اور آئندہ جو شخص اس کی خلاف ورزی کریگا وہ بعد تحقیقات سرکار کے ہاں جواب دہ قرار پائیگا۔ آخر میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ میری رعایا نے زمانہ سابقہ سے تا ایں دم ملک و مالک کے ساتھ خیر خواہی و وفاداری کا جو ثبوت دیا ہے وہ ہر طرح قابل ستائش ہے اور یہی ایک چیز ہے جو کہ حاکم و محکوم کے تعلقات کو روز بروز مستحکم و خوشگوار بنانی ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۶ نمبر ۱۹) غرہ شوال ۱۳۴۲ھ

شرحد تخط مبارک

اسلامی جذبات

میں نے مصلحت ملکی و سیاسی اغراض کو پیش نظر رکھکر خلافت سے متعلق کئی فرامین کے ذریعہ کسی قسم کی جد و جہد کو جو اپنے قلمرو میں بند کر دیا یا ناجائز قرار دیا اور اس میں چند ناعاقبت اندیش و شورہ پشت اشخاص کو تنبیہاً ان کے گستاخانہ حرکات کی وجہ ۔۔۔ کیا، یا غیر ملکی اشخاص کو اپنی ریاست سے باہر کر دیا تو اغلب ہے کہ مسلمانوں کو غالباً یہ خیال پیدا ہو گیا تاکہ ممالک اسلامی و مقامات مقدسہ کی موجودہ زبوں حالت کا مجھے احساس نہیں ہے اور اسکے متعلق کسی طرح سعی و شرکت کو میں پسند نہیں کرتا تو یہ خیال ان کا محض خیال ہی خیال ہے جس کی اصل میں کوئی بنیاد نہیں ہے، حالانکہ کونسا مومن مسلم کا قلب ہوگا جو عظیم الشان اسلامی ممالک کے پارہ پارہ ہونے پر مجروح نہ ہوا ہو۔ یا مقامات مقدسہ کی زبوں حالت جو رفتار زمانہ سے جیسی کچھ ہوئی ہے اس پر اس کی چشم اشکبار نہ ہوئی ہو اصل میں میں نے بحیثیت ایک مسلمان فرمانروا ہونے کے اب سے نہیں۔ بلکہ صلح کے شرائط کا اعلان ہونے سے قبل جس قدر کہ میرے امکان میں تھا۔ متعدد بار اس بارہ میں جد و جہد کی ہے کہ مسلمانان عالم کے مذہبی جذبات و حسیات کا دل بہ دلخواہ خیال رکھے۔ خصوصاً ان مواثیق موکدہ کا جس کا اعلان دوران جنگ میں مسلمانوں سے کیا گیا تھا۔ مگر جب اسکا حسب دلخواہ نتیجہ نہیں نکلا تو اس کو بجز مسلمانوں کی بدبختی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے، البتہ فضول حرکات کو جس سے کوئی مفید نتیجہ نکلنے کی امید نہیں ہوسکتی بلکہ مضر نتائج پیدا ہونیکا قوی احتمال ہے میں کسی طرح اپنے قلمرو میں جاری رکھنا نہ پہلے مناسب خیال کیا اور نہ اب خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ دنیا کی موجودہ نازک حالت میں کوئی حرکت ہم سے اضطراب میں ایسی نہ سرزد نہ ہو جائے جس کا خمیازہ ہمکو آئندہ چلکر اٹھانا پڑے۔ البتہ وہ کام کرنا چاہیئے جو ایک طرف ہمارے اغراض کے مفید ہو۔ اور دوسری طرف مصلحت وقت کے ہم آغوش۔ بہرحال اب بھی میں اس مسئلے سے غافل نہیں ہوں۔ اور آئندہ اگر مواقع بہ سرعت ہوں اور زمانہ مساعدت کرے تو ہمیں ہر طرح اپنی سعی ممکنہ سے کام لینے پر آمادہ و مستعد ہوں۔ لہذا میرا یہ آخری اعلان نہ صرف میری عزیز رعایا و برایا کی اطلاع کی غرض سے شائع کر رہا ہوں۔ بلکہ میرے ہم مذہب مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض ہے جس کو پڑھکر امید ہے کہ انکی ہر طرح سے تسلی و تشفی ہو جائے گی۔ اور ان ناعاقبت اندیش دوکاندار لوگوں کے دام تزویر سے وہ اپنے کو آئندہ محفوظ و مصئون کر لیں گے۔ جنکو خواہ مخواہ غلط فہمی و برہمی خیالات میں ڈالنا انہوں نے اپنا پیشہ یا وتیرہ اختیار کر رکھا ہے وما علینا الا البلاغ۔

دستخط مبارک اعلیٰ حضرت بندگان عالی

مورخہ ۹ر ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ

چونکہ آج کل معزول خلیفہ عبد المجید خاں کی مالی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے اور وہ ان دنوں یورپ میں قیام کئے ہوئے ہیں جہاں کے مصارف انتہا بڑھے ہوئے ہیں لہذا اس آیت کے بموجب المومن اخوۃ المومن انکی تقیم حالت کے مدنظر میں اپنی استطاعت کے موافق انکی تائید کرنا اپنا مذہبی فرض خیال کرتا ہوں، چنانچہ انہی وجوہات کی بنا پر ماہ جولائی ۱۹۲۴ء سے تا حیات تین سو پاؤنڈ کا ماہانہ وظیفہ مقرر کرتا ہوں۔ اور قریب میں انکا ایڈریس معلوم ہونے پر رقم کے ایصال کا انتظام عمل میں آئیگا۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۵ نمبر ۱۴) ۱۵ر ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ

شرحد تخط مبارک

معزول خلیفہ عبد المجید خاں نے وظیفہ کی خبر سنکر جسکو کہ میں نے حال میں منظور جاری کیا ہے، جو ٹیلیگرام میرے نام بھیجا ہے اس کا اردو ترجمہ اس جگہ درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ اسکی اطلاع تمام عالم اسلامی کو ہو جائے، اور یہ بھی ظاہر ہو کہ اسکا اثر ان کے قلب پر کس طرح ہوا ہے۔ اور کن الفاظ میں اسکا اظہار انہوں نے کیا ہے، اور اس تحریر سے میں کس قدر متاثر ہوا ہوں۔

ترجمہ ٹیلیگرام

ہز اگزالٹڈ ہائی نس، دی نظام آف حیدرآباد

السلام علیکم

موقر الملک سر علی امام کا تار برقی مجھے ابھی موصول ہوا جس کے ذریعے انہوں نے مجھے اس فیاضانہ اعانت کی اطلاع دی ہے جو میرے لیے حضور نے تجویز فرمائی ہے۔

حقیقی اخوت و اتحاد اسلامی کا یہ ثبوت جو آپ نے از خود اور اس ممتاز طریقہ سے دیا ہے وہ میرے لیے باعث تشکر و افتخار ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۵ نمبر ۱۵) مورخہ ۹ر جولائی ۱۹۲۴ء

شرحد تخط خلیفہ عبد المجید

خلیفہ معزول

چونکہ حال میں ٹرکی سے جو صلح ہوئی ہے اس سے اسلامی دنیا میں از سر نو امن و امان قائم ہو گیا ہے، لہذا اسکی مسرت و یادگار میں ایک روز کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں دیجائے (۲۹ر ماہ حال یوم دو شنبہ کو) اور اس روز شب میں شہر کی بڑی مساجد مثلاً مکہ مسجد، چوک کی مسجد، افضل گنج کی مسجد، جامع مسجد۔ اور اسکے سوا چہار مینار پر روشنی کیجائے تو کافی ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۳۰) ۱۹ر ذی حجہ ۱۳۴۱ھ

شرحد تخط مبارک

بدعات و اعمال قبیحہ کی اصلاح

اگرچہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بہ نسبت زمانہ سابق کے مرغ بازی، بلبل بازی، بٹیر بازی، بیلوں، کھلگوں اور بکروں کا لڑانا بہت کم ہو گیا ہے تاہم اب بھی بعض بعض مقامات پر یہ جاری ہے جو یہ علاوہ لغو ہونے کے سراسر بے رحمانہ وحشیانہ افعال سمجھے گئے ہیں۔ لہذا حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے یہ ممنوع قرار دئے جائیں۔ اور اسکے متعلق قانون میں ایک دفعہ کو بڑھا دیا جائے۔ کہ جو شخص ان افعال مذمومہ کا مرتکب ہوگا اسے ہر یکصد روپیہ جرمانہ و ایک ماہ قید سادہ کی سزا دیجائے گی تاکہ اس قسم کے لہو و لعب کا سدباب ہو جائے، جسکو کوئی مذہب بنظر استحسان نہیں دیکھتا۔

جریدہ غیر معمولی جلد ۵۵ نمبر ۲۲) ۶ر صفر المظفر ۱۳۴۳ھ

شرحد تخط مبارک

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مساجد میں غریب نمازیاں جو آتے ہیں تو اپنے جوتے مسجد کے اندر لا کر نماز کے وقت سامنے رکھ لیا کرتے ہیں، حالانکہ ایسا نہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ جوتے بیت الخلا میں غلیظ مقامات پر پنکر وہ لوگ جایا کرتے ہیں اور پھر وضو کرکے ان غلیظ اشیاء کو ہاتھ میں لیکر نماز کیلیے مسجد کے اندر داخل ہوتے ہیں اور خاص دوران نماز میں ان کی نگہداشت پر منحصر ہے بعوض اسکے کہ سجدہ کا تدبر ہو۔ پس انہیں امور کو مدنظر رکھکر میں حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے ممالک محروسہ میں جس قدر مساجد ہیں ان میں کوئی شخص ایسی حرکت نہ کرنے پائے ورنہ اگر اس اعلان کے بعد وہ دیدہ و دانستہ کریگا۔ تو ایک ہفتہ کی قید سادہ میں مقید رہیگا۔ اور اسکے ساتھ ہی چند پولیس کے جوانان مساجد کے باہر مقرر کر دئے جائیں تاکہ نماز ہونے تک جوتوں کی نگرانی کرتے رہیں۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۱۹) ۲۴ر رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ

شرحد تخط مبارک

عارجاً مجھے معلوم ہوا ہے کہ (ممالک محروسہ کے) صوبجات و اضلاع وغیرہ میں مجالس میلاد نبی صلعم کے مواقع پر مزخرفات بھی ہوا کرتے ہیں یعنی اسپورٹس و جلوس وغیرہ جو یہ حرکات آداب کے سراسر خلاف ہیں۔ لہذا حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے یہ مسدود کئے جائیں۔ اور اسی بارہ میں جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۵ر محرم میں جس تفصیل کیساتھ میں نے بحث کی ہے اس کی پوری پابندی ہونی چاہیئے البتہ اسقدر ترمیم کے ساتھ کہ جسقدر چندہ جمع ہو ہر سال وہ سینیر عہدہ دار مقامی کے پاس جمع ہوا کرے مثلاً اول تعلقدار یا کوئی اور مماثل عہدہ دار جو اہل اسلام سے ہو اور اس عہدہ دار پر لازم ہوگا کہ جو کچھ وہ کارروائی کرے اس کی اطلاع صیغۂ امور مذہبی کو دے اور اسکا باضابطہ حساب پیش کرے اور صیغہ امور مذہبی کے فرائض میں ہوگا کہ اسکی رپورٹ میرے ملاحظہ میں بتوسط باب حکومت پیش کرے الحاصل مسلمانوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس قسم کے مقدس مجالس کے انعقاد کی اصلی غرض و غایت کیا ہے اور اس کی کس طرح تعظیم و تکریم کرنی چاہیئے پس آئندہ جو شخص اس کے خلاف عمل کریگا وہ سرکار کے ہاں جوابدہ قرار پائیگا۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵ نمبر ۲۱) ۲۹ر محرم الحرام ۱۳۴۳ھ

شرحد تخط مبارک

مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سرکاری عہدہ دار جب کبھی دورہ کرتے ہیں تو اس موقع پر رقص و سرود کی محفل

گرم رہا کرتی ہے اور یہ افعال شنیعہ ان کے نزدیک احتشام کا اور دورہ کا جزو لاینفک بن جاتے ہیں جس سے پبلک پر برا اثر پڑتا ہے اور اصل غرض دورہ کی مفقود ہو جاتی ہے لہذا انہیں امور کو مدنظر رکھکر حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے اس قسم کے ناشائستہ حرکات یک بحنت موقوف رہیں اور کوئی عہدہ دار دورہ وہ مفتہ خلاف ورزی کریگا، تو وہ قابل باز پرس سمجھا جائیگا۔ لہذا مناسب ہوگا کہ میرا یہ حکم جریدۂ غیر معمولی میں عام اطلاع کی غرض سے شائع کر دیا جائے۔

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۳ نمبر ۱۲) ۱۶ر جمادی الاول ۱۳۴۱ھ

شرحہ تخطی مبارک

بدعات محرم کی اصلاح

میں نے معتبر ذرائع سے سنا ہے کہ ممالک محروسہ میں بعض مقامات پر محرم کے ایام عزا میں اقسام کے سوانگ نکالے گئے تھے اور گانا بجانا بھی ناٹک کے طور پر عمل میں آیا تھا پس یہ کس کے حکم سے عمل میں آیا ہے، بعد دریافت بذریعہ عرضداشت مجھے اطلاع دیجائے۔ تاکہ آئندہ کے لئے اس قسم کے لہو ولعب کا خاتمہ کیا جائے، اور خاطیوں کو کافی سزا ملے کیونکہ اس قسم کے بدعات و افعال شنیعہ کو میں نے اپنے ممالک محروسہ سے بالکل خارج کر دیا ہے اور اسکے جائز رکھنے والوں کو ملزم قرار دیا ہے۔

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۳۵ نمبر ۱) ۲۴ر محرم الحرام ۱۳۴۱ھ

شرحہ تخطی مبارک

آئندہ سے تمام ممالک محروسہ میں ہر جگہ عشرہ شریف میں رنگ و سوانگ کو قطعاً بند کر دینے کے متعلق فوراً احکام جاری کئے جائیں اور حالیہ قواعد جن کی بنا پر ایسی اجازت دیجاتی ہے منسوخ کئے جائیں، کیونکہ اس قسم کی بدعات کو ہمارے ممالک محروسہ سے خارج کر دینا از حد ضروری ہے تاکہ اس کا اثر پبلک پر پڑے۔

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۳۳) ۲۴ر رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ

شرحہ تخطی مبارک

ماہ محرم ہمارے حیدرآباد میں اکثر جگہ مجالس عزا میں کیا گیا ہے کہ لوگ خصوصاً عجمی جن کو بنگش کہتے ہیں زنجیروں سے (جن میں خار دار کیلے نصب رہتے ہیں) ماتم کرتے ہیں اور دوسرے اشخاص اہل تشیع چھچتی سے (جس پر سوئیاں لگی رہتی ہیں) جس کی وجہ سے سینہ اور پشت پر متعدد زخم لگ کر خون کثرت سے بہتا رہتا ہے اور یہ منظر نہایت کریہ اور بد نمائی پیدا کرتا ہے اور اسپر دوسرے مذاہب کے لوگ مضحکہ کرتے ہیں کہ کیا اہل اسلام نے ایسے فعل کو جائز رکھا ہے جو کہ بذات کوئی خوبی نہیں رکھتا ہے، چنانچہ برٹش گورنمنٹ نے عراق میں مخصوص سے سر کے کھوپریوں پر جو ماتم ہوا کرتا تھا اسکو منع کر دیا ہے، بلکہ ایک دفعہ قانون میں بڑھا دیا ہے کہ جو شخص ایسا کریگا وہ مجرم قرار دیا جائیگا۔ اور میں نے خود مجتہدین و علمائے تشیع کی زبانی سنا ہے کہ از روئے مذہب اسلام ایسا فعل درست نہیں سمجھا جا سکتا، جو انسان کے جسم سے خون نکالے۔ اور نہ اسکو بجز پیشہ ور جہلا کوئی صاحب عقل و فہم جائز کہہ سکتا ہے کیونکہ رنج و غم دل سے تعلق رکھتا ہے جسکا ثبوت اشکباری ہے یا زیادہ سے زیادہ خالی ہاتھ سے سینہ زنی ہے

نظر بریں حکم دیتا ہوں (اور میری اس تجویز سے میری کونسل کو اتفاق ہے) کہ آئندہ سال محرم سے ایسے افعال ممالک محروسہ میں وقوع میں نہ آنے سے متعلق انتظام کیا جائے۔ یعنی جو شخص ایسا فعل عام مجمعوں یا مجالس میں کرتا ہوا نظر آئے اسکو پولیس مجرم سمجھ کر ایسے فعل سے باز رکھے، (یعنی آلۂ جارحہ سے ماتم نہ کیا جائے۔) اور جو سزا گورنمنٹ مناسب سمجھے دیجائے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔ کس لئے کہ جہاں بہت سی بدعات شرعیہ کا استعمال ہوتا ہے وہاں اس لغو فعل کو بھی روک دینا گورنمنٹ کا کام ہے۔ گو گورنمنٹ یہ نہیں چاہتی کہ خواہ مخواہ کسی کے جائز فعل میں جس کو حکومت روا رکھے دست اندازی کرے۔ مگر جب کہ معاملہ ہی ایسا ہو تو وہاں گورنمنٹ کو مداخلت کرنے کا ہر طرح حق پہنچتا ہے۔

اس سلسلہ میں حیدرآباد کے علمائے تشیع سے جو استفسار کیا گیا تھا تو انہوں نے جو جواب دیا ہے وہ پبلک کی اطلاع کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے جس سے امور مذکور کی تصدیق ہوتی ہے۔

تحریر مولوی علی نقی صاحب :-

قمہ چھپتی، زنجیر سے ماتم کرنا شرعاً منع ہے اور جن کے ماتم میں ایسا کیا جاتا ہے وہ ہرگز اسکو جائز نہیں رکھتے کیونکہ وہ مصدر رحمت و کرم ہیں۔

تحریر مولوی بندہ حسن صاحب :-

ماتم سید الشہداء میں سینہ زنی باعث اجر و ثواب ہے اس کے سوا آلۂ جارحہ سے ماتم کرنا جس سے خون نکلے شرعاً جائز نہیں ہے۔

۲۰ر ذی حجہ ۱۳۴۵ھ

شرحہ تخطی مبارک

غربا پروری

حال میں جبکہ میں نے ممالک محروسہ کا دورہ ختم کیا اسوقت سے خیال کر رہا ہوں کہ جن مقامات پر میرا قیام ہوا وہاں اس واقعہ کی مستقل یادگار قائم کرنے کا سب سے عمدہ طریقہ کیا ہوگا۔ اب کامل غور کے بعد میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو کوئی کام اس کے متعلق کیا جائے وہ اس بنا پر ہونا چاہیئے کہ میری عزیز رعایا کے آرام و آسائش کے ذرائع میں واجبی سہولتیں پیدا کی جائیں۔

پینے کے لیے صاف پانی کا مہیا کیا جانا اور ایسے ہی دوسرے مقامی ضرورتیں جنکا مجھے اثنائے دورہ ذاتی مشاہدہ کی بنا پر علم ہوا ہے ان کی تکمیل کے واسطے مستقل انتظام ضرور ہے اس قسم کے کاموں کے لیے میں حکم دیتا ہوں کہ فی الفور پندرہ لاکھ روپے حسب تفصیل ذیل مخصوص کئے جائیں۔

بجانب دیوانی	۵ لاکھ
بجانب صرف خاص	ایک لاکھ
بجانب لوکل فنڈ	۹ لاکھ

اور صدر اعظم بمشورہ صدر المہام فینانس فوراً میرے حکم کی تعمیل میں ضروری کارروائی شروع کر دیں اور رفاہ عام کے ایسے کاموں کے لیے جو وہ مناسب سمجھیں خاص مقامی ضرورتوں کو پیش نظر رکھکر رقوم معین کر دیں

شرحہ تخطی مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۲ نمبر ۱۳) ۲۹ر شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ

میں نے بخوشی بطور چندہ مبلغ یک لک کلدار مظلومین ویلے خانماں

اہل سمرنا وغیرہ کی امداد کے لیے اپنی ریاست کی طرف سے دیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ صدر اعظم باب حکومت بتوسط آنریبل مسٹر امیر علی اس رقم کی ایصال کا فوراً انتظام کرکے اطلاع عرضداشت جلد پیش کریں۔

شرحہ تخطی مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۲ نمبر ۱۶) یکم شوال ۱۳۴۰ھ

میں دیکھ رہا ہوں کہ ہر سال میری سالگرہ کی مسرت میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں رعایا برایا بطیب خاطر چندہ جمع کرکے جو خوشیاں مناتے ہیں اسکا صرفہ بیجا ہوا کرتا ہے جس سے اس کی علت غائی مفقود ہو جاتی ہے، حالانکہ اس کا مصرف ایسا ہونا چاہیئے جس سے ایک طرف غربا و مساکین کو فائدہ پہنچے اور دوسری طرف پبلک پر اچھا اثر پڑے، لہذا انہیں امور کو مدنظر رکھکر میں حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے یعنی ماہ رجب ۱۳۴۱ھ جہاں کہیں اس قسم کا چندہ جمع ہو تو اس میں سے غربا و مساکین کو پارچہ و غلہ دیا جائے، اور وظائف تعلیمی جاری کئے جائیں یا صدر محکمہ متعلقہ سے اجازت قبل از قبل حاصل کرکے کوئی رفاہ عام کا کام کیا جائے، اور اٹ ہوم یا رقص و سرود کی محفل وغیرہ یک بحنت موقوف ہے جس کے بعوض فائدہ کے اس کا اثر سوسائٹی اور پبلک پر برا پڑتا ہے۔

شرحہ تخطی مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۳) ۸ر جمادی الاول ۱۳۴۱ھ

علم پروری

جن جن کم استطاعت لوگوں نے اپنے قدیم قلمی کتب و قطعات کو مارواڑیوں وغیرہ کے ہاں رہن رکھا ہے وہ بذریعہ کوتوال بلدہ فک رہن کرواکے میرے ملاحظہ میں پیش کئے جائیں، ان کی حالت دیکھکر جو اصل قیمت پر اعتبار رہن ہوئے ہیں وہ بجانب سرکار ادا کئے جائیں۔ فک رہن ہو جائے گا۔ میں نے خاص اس کام کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے ذریعہ سے یہ کارروائی عمل میں آئے گی، بہرحال جس قدر قلمی نادر کتب اس وقت ہماری ریاست میں جابجا منتشر و بری حالت میں پڑے ہوئے ہیں وہ سب میرے ہاں داخل ہو جانا چاہیئے۔

شرحہ تخطی مبارک

۱۷ر ربیع الاول ۱۳۴۳ھ (جلد ۵ نمبر ۱)

آئندہ سے اگر کوئی مسلمان قرآن شریف یا متبرک کتب کو وہ قلمی ہوں یا مطبوعہ، غیر مذاہب کے ہاں یعنی مارواڑی بنئے۔ بقال کے پاس گرو کریگا یا ان کے ہاتھ فروخت کریگا تو دریافت و ثبوت پر بائع و مشتری یا راہن و مرتہن کے لئے حسب مناسب و موقع سزا تجویز کی جائے گی۔ تاکہ آئندہ دوسروں کو عبرت ہو، کس لئے کہ ہمارے مذہب میں اس قسم کی کتب کی عظمت و احترام لازم ہے اور انکو بے حرمتی سے محفوظ رکھنا ضروریات سے ہے۔ اب رہا یہ امر کہ اگر مالک کتب کے لئے یہ راستہ بند کر دیا جائے گا تو پھر اس کے ضروریات کیسے پورے ہوں گے۔ تو اس سے متعلق میں نے چند روز قبل بذریعہ جریدہ غیر معمولی حکم شائع کر دیا ہے کہ وہ راست سرکار میں داخل کرکے واجبی قیمت حاصل کر سکتا ہے، پس جبکہ یہ انتظام ہو چکا تو پھر خود بخود کسی قسم کا عذر باقی نہیں رہتا علاوہ اس کے ہماری ریاست سے عمدہ عمدہ نایاب قلمی کتب

غیر ممالک میں جاکر کوڑی کے دام فروخت ہوتے ہیں جس کی وجہ سے علم کی بے وقعتی ہوتی ہے، چنانچہ اسی کے سد باب کے لیے میں نے کتب مذکورہ کی برآمد سے متعلق امتناعی حکم جاری کر دیا ہے تاکہ نایاب کتب کا ذخیرہ جس ملک سے تعلق رکھتا ہے وہ اسی ملک میں دست برد زمانہ سے ہر طرح مامون و مصئون رہے

سر عدتخطی مبارک

مورخہ ۲۹ر ربیع الاول ۱۳۴۳ھ

نزاعات ہندو و مسلم پر کمیشن کا تقرر

چونکہ میں ایک عرصہ سے دیکھ رہا ہوں کہ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اکثر (ممالک محروسہ میں) ان میں اور اہل اسلام میں کشیدگی پیدا ہو رہی ہے اور بعض وقت فتنہ و فساد تک معاملہ بڑھ رہا ہے، لہذا اس کے انسداد کے لیے میں ایک کمیشن مقرر کرتا ہوں جس میں بجانب امور مذہبی اختیار جنگ و بجانب عدالت بالمکند (رکن ہائیکورٹ وظیفہ یاب) اور بجانب مال سید احمد قادری (اول تعلقدار کریم نگر) شریک رہینگے اور انکو حکم دیتا ہوں کہ مقامات مخصوصہ کا معائنہ کرکے اپنی رپورٹ باب حکومت میں پیش کریں کہ کس حد تک اہل ہنود کو اپنے مذہبی مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی قسم کی مزاحمت کے بجانب گورنمنٹ دیجانی چاہیئے اور انکے ساتھ ہی حدود بھی قائم کریں تاکہ معاملہ اس سے متجاوز نہ ہو سکے اور جن ایام میں یہ مراسم ادا ہوتے ہیں اسکا تختہ مرتب کیا جائے جس میں ماہ و تاریخیں مقرر کر دیجائیں تاکہ بر وقت کسی قسم کی پیچیدگی نہ پیدا ہو اور گھڑی گھڑی محکمہ امور مذہبی سے اہل ہنود کو اجازت حاصل نہ کرنی پڑے اور کام بغیر خدشہ دخلل انجام پائے، البتہ بعض اوقات اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود کے تقاریب سے مل جائیں گے تو اسوقت خاص حالات کے لحاظ سے موقع احکام جو کچھ میں دفتاً مناسب سمجھے گا جاری کیا گا، جس کی اشاعت بروقت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی عمل میں آیا کریگی۔

الحاصل میرا خیال ہے کہ فریقین اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہیں جس میں بلا وجہ موجہ کسی قسم کی روک ٹوک نہ ہونی چاہیئے، مگر اسکے ساتھ ہی اس امر کا بھی فریقین کو خیال ہے کہ معاملہ ذاتیات تک نہ پہنچ جائے اور رقی یا ری کی صورت نہ اختیار کرے جس کا نتیجہ فریقین کے حق میں آئندہ چلکر مضر پیدا ہو۔

شرحہ تخطی مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۶ نمبر ۲) ۲۹ر جمادی الاول ۱۳۴۴ھ

آداب حکمرانی کی تلقین

آئندہ کے لیے تمام عہدہ داران سرکار عالی کو تاکید کیجاتی ہے کہ جب وہ اپنے اپنے کچہریوں میں سماعت مقدمات و مرافعات وغیرہ کے لئے اجلاس کریں۔ وہ بر سر اجلاس حقہ، چرٹ، سگریٹ پینے یا کھلے سر بیٹھنے یا ترکی ٹوپی یا انگریزی ہیٹ وغیرہ پہنے ہوئے رہنے کے مجاز نہ ہونگے بلکہ انپر لازم ہوگا کہ ایسے اجلاس میں منصبداری دستار و شیروانی پہنے رہیں، البتہ بکلوس لگانے کی قید بجز ڈیوڑھی سرکار کے کسی اور جگہ لازم نہیں ہو سکتی اور عام طور سے ایسے اجلاس کیوقت دیگر عہدہ داران، وکلا و فریق مقدمہ وغیرہ جو اجلاس میں حاضر ہوں، ہر ایک کے مراتب کے مطابق صاحب اجلاس حتی الامکان اخلاق و کشادہ پیشانی سے پیش آیا کریں

ترکی ٹوپی و کھلے سر اجلاس کرنا جائز نہ ہوگی۔

شرحہ تخطی مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۶ نمبر ۹) ۱۷ر شوال المکرم ۱۳۴۴ھ

نذر عقیدت

بحضور شہریار دکن

(از مولانا عبد اللہ العمادی ناظر مذہبی دار الترجمہ حیدرآباد دکن)

اے زمین دکن افلاک بداماں می باش
اے فلک خاک رہ آصف دوراں می باش

ننگ بادت کہ بہر رزن و سوراخ خزی — ذرۂ دولت خورشید درخشاں می باش
شرم بادت کہ بیک زخمہ بگریاییں ساز — دہن زخم شو و بالب خنداں می باش

ہمہ لطف است و صفا آئینہ حسن ازل — بر جبین صنع خوش اے آئینہ حیراں می باش
خواہی از مو ہبت خاطر جمعے عجبے — بہواداری آں زلف پریشاں می باش
بل ہمت شو از پرتو رویش روشن — پر پروانۂ آں شمع فروزاں می باش

زاں مئ لعل کہ ناخوردہ بود در تسنیم — قدحے چند کش و سرخوش ایماں می باش
ظلمت کفر بود شاہد نور اسلام — کفر زلفش بہ سر آویز و مسلماں می باش
مصحف عارض دلبری چو شیشہ بوس — تیغ در دست و بہ سر افسر قرآں می باش

طلب جام ز جمشید بود سستی عزم — تخت بلقیس بدست آر و سلیماں می باش
حشمت و شوکت عثمان و علی در زو بگوی — باگدائے در توحید کہ سلطاں می باش

کشور ہند اگر زیر نگیں می خواہی
بندۂ حضرت عثمان علی خاں می باش

تاریخ دکن

(از جناب نجم الغنی صاحب حیدر آباد دکن)

جغرافیہ

دریائے نربدا اور کوہ وندھیاچل کے جنوب میں تقریباً پورے جزیرہ نما کی دوسری جانب تک ایک سطح مرتفع ہے جسے دکن کہتے ہیں لیکن موجودہ سیاسی تقسیم کے اعتبار سے دکن کا اطلاق اپنے محدود معنی میں اس علاقے پر ہوتا ہے جس پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی حکومت ہے۔ اس کا کل رقبہ ۸۲۶۹۸ مربع میل ہے۔ حدود اربعہ یہ ہیں۔ شمال میں دریائے تاپتی اور خاندیس، مشرق میں دریائے وردھا اور گوداوری، جنوب میں دریائے تنگبھدرا اور کرشنا، اور مغرب میں اضلاع دھاروار، کلادگی، شولاپور، احمد نگر۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کی رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کی کل آبادی ۱۲۴۷۱۷۷۰ ہے۔ دکن میں عموماً تین زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اضلاع اورنگ آباد، پربھنی، عثمان آباد، بیڑ، ناندیڑ اور بیدر میں جو مہاراسٹرا میں ہے [illegible]

[illegible]

قدیم تاریخ

[illegible]

اسلامی حکومت کی ابتداء

[illegible]

تنگبھدرا [illegible] شاہیہ (۲) گولکنڈہ کی قطب شاہیہ (۳) احمد نگر کی نظام شاہیہ (۴) برار کی عماد شاہیہ (۵) بیدر کی برید شاہیہ۔

گولکنڈہ کا قطب شاہی خاندان

سولہویں صدی عیسوی کی ابتدا میں سلطان قلی نے قطب شاہی حکومت قائم کی جو ۱۵۱۲ء سے ۱۶۸۷ء تک قائم رہی۔ سلطان قلی نے وجیانگر اور رکھامنڈے کے راجوں کا ملک فتح کر کے اپنی سلطنت کو شمال میں دریائے گوداوری تک وسیع کر دیا تھا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا جمشید قلی ۱۵۴۳ء میں بادشاہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۵۵۰ء میں سبحان قلی۔ پھر اسی سنہ میں ابراہیم قلی قطب شاہ تخت نشین ہوا۔ یہی بادشاہ شاہان بیجاپور، احمد نگر و بیدر کے ساتھ متحد ہو کر وجیانگر کے ہندو راجہ سے ۱۵۶۵ء میں لڑا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وجیانگر کی ہندو سلطنت ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئی۔ ابراہیم قلی قطب شاہ نے ۹۸۹ھ میں وفات پائی اس کے بعد اس کا تیسرا بیٹا محمد قلی قطب شاہ تخت نشین ہوا۔ حیدر آباد کا شہر اسی نے آباد کیا تھا۔ اس بادشاہ کو عمارتوں کے بنانے کا بہت شوق تھا چنانچہ حسب ذیل عمارتیں اسی کی بنوائی ہوئی ہیں:۔

(۱) ندی کا پرانا پل (۲) جامع مسجد متصل چار مینار (۳) چار مینار (۴) چار کمان (۵) چارسو کا حوض (۶) دار الشفا روکارواں سرائے (۷) محلات شاہی (۸) داد محل (۹) ندی محل (۱۰) نبات گھاٹ (۱۱) خداداد محل (۱۲) محل باغ محمد شاہی (۱۳) محل کوہ طور (۱۴) جنان محل (۱۵) بادشاہی عاشور خانہ (۱۶) مکہ مسجد کی تعمیر اسی بادشاہ نے شروع کی تھی۔ اس کے بعد کچھ حصہ ابو الحسن تانا شاہ نے بنوایا مگر اس کو مکمل اورنگزیب عالمگیر نے کیا۔ اس کے علاوہ اور بہت سے مکانات اور محلات بھی بنوائے۔ کہتے ہیں کہ ان عمارتوں کی تعمیر میں تقریباً پانچ کروڑ روپیہ صرف ہوا ہے۔ اسی بادشاہ کے زمانہ میں کرنال، نندیال اور کڑپا فتح کر کے قطب شاہی سلطنت میں شامل کئے گئے۔ سلطنت کا مشرقی حصہ ساحل سمندر تک وسیع ہو گیا تھا پس اس کے لئے یہ تدابیر اختیار کی گئی تھی کہ اس حصہ کا انتظام کسی لائق اور منتظم شخص کے سپرد کر دیا جائے۔ ۱۰۱۲ھ میں شاہ عباس بادشاہ فارس نے اپنا سفیر حیدر آباد میں بہت سے قیمتی تحائف کے ساتھ بھیجا تھا۔

اس کے بعد محمد قطب شاہ بادشاہ ہوا۔ اس نے ۱۰۲۰ھ سے ۱۰۳۵ھ تک یعنی پندرہ سال حکومت کی۔ اس کے بعد اس کا بیٹا عبد اللہ قطب شاہ تخت نشین ہوا۔ اس کے زمانہ میں قطب شاہی سلطنت میں جنوب کی طرف وسعت ہوئی اور مشہور و معروف سپہ سالار میر جملہ نے صوبہ کرناٹک کا ایک بڑا علاقہ فتح کر کے سلطنت قطب شاہی میں شامل کیا۔ میر جملہ حقیقت میں بڑا ہی قابل اور تجربہ کار سپہ سالار تھا مگر اس کی خود نمائی اور خود پسندی نے قطب شاہی بادشاہ کو، جس نے اس کے بیٹے کو قید کر دیا تھا، نقصان پہنچایا۔ ۱۰۶۵ھ میں میر جملہ نے اپنے آقا کے خلاف اورنگزیب عالمگیر سے اپنے بیٹے کی رہائی کے لئے امداد طلب کی اور اس بنا پر اورنگزیب عالمگیر کو قطب شاہی پر حملہ کرنے کا بہانہ مل گیا پس حیدر آباد لوٹ لیا گیا۔ عبد اللہ قطب شاہ نے صلح کا پیغام بھیجا اور ایک بڑا تاوان ادا کرنے کے علاوہ جس کی تعداد مصارف جنگ سے بھی زیادہ تھی . . . . اپنی بیٹی کی شادی اورنگزیب عالمگیر کے بیٹے سے کر دی اور اپنے نئے داماد کو اپنی سلطنت کا جائز وارث قرار دیا، اس وجہ سے کہ عبد اللہ قطب شاہ کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ اس صلح کے بعد قطب شاہی سکہ پر یہ عبارت مسکوک کرائی جاتی تھی "ختم بالخیر والسعادۃ" جس سے مراد یہ لی جاتی کہ حکومت وقت کا خاتمہ ہو گیا اور ایک خاندان سے دوسرے خاندان میں سلطنت منتقل ہو جائیگی لیکن جس مغل شہزادہ کو گولکنڈہ کی حکومت کا جائز وارث قرار دیا گیا تھا، وہ عبد اللہ قطب شاہ سے پہلے ہی وفات پا گیا اور پھر تیس سال سے پہلے مغلوں کا اس سلطنت پر قبضہ ہو سکا۔ عبد اللہ قطب شاہ نے ۱۰۸۳ھ میں وفات پائی اور اس کے بعد اس کا داماد ابو الحسن تانا شاہ کے لقب سے تخت نشین ہوا۔

۱۰۹۶ھ میں بیجاپور کی فتح سے فارغ ہو کر اورنگزیب عالمگیر گولکنڈہ کی تسخیر کی طرف متوجہ ہوا اور اسکو ۱۰۹۹ھ میں فتح کر کے سلطنت مغلیہ میں شامل کر لیا۔ تانا شاہ کو قید کر کے بیدر بھیج دیا اور پھر وہاں سے دولت آباد کے قلعہ میں نظر بند کیا گیا جہاں اس نے ۱۱۱۶ھ میں وفات پائی اور اسکے ساتھ قطب شاہی سلطنت کا بھی خاتمہ ہو گیا۔

دولت آصفیہ کا قیام

نظام الملک نواب میر قمر الدین خاں آصف جاہ اول

موجودہ شاہی خاندان آصف جاہی کے بانی نواب میر قمر الدین خاں نظام الملک آصفجاہ تھے۔ ان کا نامور خاندان شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی اولاد میں ہے اور سلسلہ نسب (حضرت) ابو بکر صدیقؓ خلیفہ اول سے ملتا ہے۔ انکے جد بزرگوار خواجہ عابد شاہجہاں کے عہد میں بغداد سے ہندوستان آئے اور اورنگزیب عالمگیر کے عہد میں قلیچ خاں کے خطاب اور چار ہزاری منصب سے سرفراز ہوئے تھے۔ چند سال کے بعد انکے بیٹے میر شہاب الدین بھی ہندوستان چلے آئے اور سلطنت کے معزز عہدوں سے سرفراز کئے گئے جس وقت اورنگزیب عالمگیر دکن کی فتوحات میں مصروف تھا تو بیجاپور نواب میر شہاب الدین "غازی الدین فیروز جنگ" کی سپہ سالاری اور بہادری سے فتح ہوا تھا اسی طرح گولکنڈہ کی فتح کے بعد قلعہ کے محاصرہ کی خدمت بھی انہی کے سپرد کی گئی تھی اور انہوں نے گولے کے زخم سے یہیں وفات پائی۔ اورنگزیب کو انکے انتقال کا بہت صدمہ اور افسوس ہوا اور اسی مورخ پر انکے فرزند میر قمر الدین خاں کو چہار ہزاری منصب اور چین قلیچ خاں کے خطاب سے معزز کیا۔

یہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد مختلف مقامات کے صوبہ دار رہے، کچھ عرصہ تک جہاندار شاہ، شہنشاہ دہلی کے وزیر رہے ۱۱۲۶ھ میں دکن میں نائب السلطنت کے عہدہ پر مقرر کیا گیا اور نظام الملک کا خطاب بھی عنایت ہوا، اور اسوقت سے یہ خطاب موروثی ہو گیا۔ سلطنت مغلیہ کی اسوقت بہت ابتر حالت ہو رہی تھی۔ تخت دہلی کیلئے آپس میں خانہ جنگی برپا تھی سلطنت کے مختلف صوبہ دار خود مختار ہو گئے تھے اسی طرح نواب نظام الملک آصف جاہ اول نے بھی اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا۔

ان کی خود مختاری سے دہلی کے دربار میں حشر کا بازار گرم ہو گیا اور درباری لوگوں نے سازش کر کے خاندیس کے گورنر مبارز خاں کو لڑنے کیلئے ابھارا۔ مقام شکر کھیڑا (جو علاقہ برار کے ضلع بلدانہ میں واقع ہے) نواب آصف جاہ اول سے ایک خونریز جنگ ہوئی۔ اس لڑائی میں نواب آصف جاہ کو پوری فتح حاصل ہوئی اور مبارز خاں اس لڑائی میں مارا گیا اور علاقہ برار بھی ملک محروسہ میں شامل کر لیا گیا پس اس جنگ کے بعد ۱۱۳۶ھ سے نواب آصف جاہ کی مکمل خود مختاری کا زمانہ شروع ہوتا ہے مگر اس صورت میں بھی شہنشاہ دہلی کی ہمیشہ مدد کرتے اور تحفہ تحائف پیش کرتے رہے۔

اپنے تمام علاقہ کا خاطر خواہ انتظام کرنے کے بعد نواب آصفجاہ نے ملک ارکاٹ کی تسخیر پر توجہ کی۔ اس علاقہ کا انتظام بھی حکومت دکن سے تعلق تھا۔ اسکے کچھ علاقہ پر تو مرہٹے قابض ہو گئے اور کچھ مقامی رئیسوں کی سرکشی سے یہاں کا حاکم صوبہ دار دکن سے منحرف ہو گیا تھا پس نواب آصفجاہ نے ترچناپلی تک تمام علاقوں کو مرہٹوں سے فتح کیا اور کرناٹک کی صوبہ داری کے جھگڑے کا تصفیہ کر کے انور الدین خاں کو وہاں کا ناظم مقرر کیا پھر وہاں سے آ کر ملکی انتظام میں مصروف ہو گئے نواب آصف جاہ بڑے تجربہ کار، اولو العزم، بہادر اور سخی فرمانروا تھے حاجتمندوں اور غریبوں کو اتنا دیتے تھے کہ پھر وہ کبھی کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔ مکہ معظمہ کو ہر سال بہت روپیہ بھیجا کرتے۔ باوجود ملکی انتظام کرنے کے علمی ذوق بہت تھا اور ہمیشہ علماء، فضلاء اور فقیروں سے صحبت رہا کرتی تھی۔ شہر برہانپور کا حصار انہوں ہی نے بنوایا اور حیدر آباد کی شہر پناہ بھی۔ نواب نظام الملک آصفجاہ اول نے برہانپور میں ۱۱۶۱ھ میں وفات پائی اور دو بیٹیاں اور چھ فرزند چھوڑے جن میں ایک نواسے اور چار بیٹیوں نے بادشاہی کی۔ آیندہ کے واقعات کو سمجھنے کے لئے خاندان آصف جاہی کے شجرہ کو پیش نظر رکھئے۔

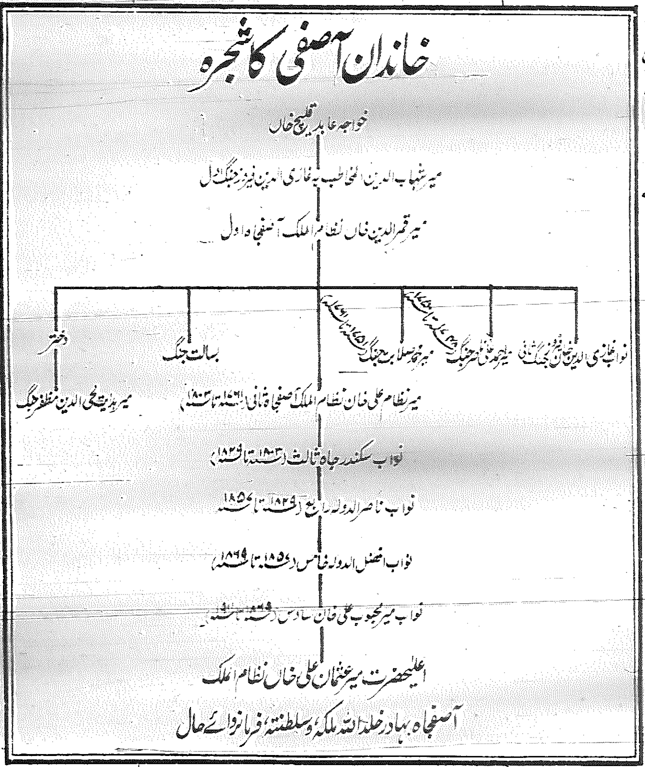

دور خانہ جنگی

نواب آصف جاہ کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں باپ کی طرف سے دربار دہلی میں بطور نائب کے رہا کرتے اور دکن میں انکے چھوٹے بھائی نواب ناصر جنگ موجود تھے جو مملکت دکن کا انتظام پہلے نہایت بہتر طریقہ سے کر کے اپنی قابلیت کا ثبوت دے چکے تھے اسلئے ۱۱۶۱ھ میں دکن کے صوبہ دار ہوئے۔ جسوقت نواب آصفجاہ اول بادشاہ کی طلبی پر ۱۱۵۰ھ میں دہلی گئے تو اسوقت دکن کا تمام انتظام نواب ناصر جنگ کے سپرد کر گئے تھے۔ انہوں نے اس موقع پر سلطنت کا کام بہت اچھے طریقہ سے انجام دیا اور ان سے ہر کس و ناکس بہت خوش تھا۔

اب ایک طرف تو نواب ناصر جنگ کے بھانجے مظفر جنگ دکن کی صوبہ داری کے دعویدار تھے اور دوسری طرف چندا صاحب کرناٹک کی نظامت چاہتا تھا۔ چندا صاحب کا اصلی نام حسین دوست خاں ہے اور یہ شخص پہلے ناظم کرناٹک کا داماد تھا جس کو نواب آصف جاہ اول نے نظامت سے بیدخل کر کے اسکی بجائے ایک لائق اور منتظم شخص انور الدین خاں کو ناظم مقرر کیا تھا۔ دکن میں نصف صدی سے فرانسیسیوں نے ساحل کارومنڈل پر ایک گاؤں پانڈی چری خرید کر اس کو اپنا بندرگاہ بنا رکھا تھا اور اسمیں تجارتی کوٹھیاں بھی بنالی تھیں، حکومت فرانس کی طرف سے یہاں انکا ایک صدر عامل یا گورنر بھی رہتا تھا۔ یہ مقام ابتک فرانسیسیوں کے قبضہ میں ہے۔ اسوقت یہاں کا گورنر ڈوپلے تھا۔ اسی طرح انگریزوں نے بھی مدراس اور بنگال میں اپنی تجارتی کوٹھیاں بنا رکھی تھیں اور وہ بھی تجارت کیا کرتے تھے۔

ہندوستان میں ایک طرف تو سلطنت مغلیہ کے کھنڈر پر بہت سی چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستیں قائم ہو کر ایک دوسرے سے لڑتی رہتیں اور دوسری طرف یہ غیر ملکی تاجران کو آپس میں لڑا کر اور ان کو اسطرح کمزور کر کے انکے ملک پر قبضہ کرنے کی فکر میں رہتے۔ اس عرصہ میں مظفر جنگ اور چندا صاحب نے آپس میں مشورہ کر کے فرانسیسی علاقہ کے گورنر ڈوپلے سے مدد مانگی۔ وہ تو اس فکر ہی میں تھا، فوراً راضی ہو گیا اور ان تینوں نے کرناٹک پر حملہ کر دیا۔ انور الدین خاں ناظم کرناٹک جو اس حملہ سے بے خبر تھا، اس لڑائی میں مارا گیا۔ اور کرناٹک پر متحدین کی فوجوں نے قبضہ کر لیا۔ نواب ناصر جنگ کو ان کی سازش، اس لڑائی اور فتح کی خبر ہوئی تو وہ ایک بڑی فوج کے ساتھ کرناٹک کی طرف بڑھے۔ ان کی آمد کی خبر سنکر فرانسیسی اور انکے ساتھی کرناٹک سے فرار ہو گئے اور مظفر جنگ کو نظر بند کر دیا گیا۔

فرانسیسیوں میں لڑنے کی قوت اور ہمت نہ تھی اسلئے انہوں نے صلح کا پیغام بھیجا اور ساتھ ہی اسکے نواب ناصر جنگ کے افسروں کو خفیہ سازشیں بھی کرتے رہے جب سازش کا معاملہ بالکل طے پا گیا تو ایک روز رات کو فرانسیسیوں نے نواب ناصر کی فوج پر اچانک حملہ کر دیا۔ جب فوج میں ابتری واقع ہوئی تو نواب ناصر جنگ ہاتھی پر بیٹھکر فوج کی ہمت بندھانے کے لئے نکلے۔ اس اثنا میں ایک افغانی افسر ہمت خاں نامی نے نواب ناصر جنگ کے سینہ میں گولی ماری اور وہ اسی وقت شہید ہو گئے۔ یہ واقعہ ۱۱۶۳ھ کا ہے۔ فرانسیسیوں کی امید پوری ہوئی اور انہوں نے فوراً مظفر جنگ کو تخت نشین کر دیا۔ نواب مظفر جنگ کو دکن کی صوبہ داری فرانسیسیوں کی مدد سے ملی تھی اسلئے انکو بڑے بڑے انعامات دیئے گئے اور ڈوپلے کو دلدوار کا گاؤں بطور جاگیر کے دیدیا اور انکی حکومت مسلی پٹم اور ینام پر تسلیم کر لی گئی اور جنوبی ہند میں فرانسیسیوں کو اپنا سکہ جاری کرنے کی بھی اجازت ملگئی۔ اور چندا صاحب کو کرناٹک کا نواب تسلیم کر لیا گیا۔ ادھر ہمت خاں اور اسکے ساتھی افغان افسروں نے نواب مظفر جنگ سے اپنی امداد کی بنا پر نصف ملک دکن کا مطالبہ کیا اور کہا کہ چونکہ ہم لوگوں نے دکن کی صوبہ داری دلائی ہے اسلئے ملک دکن کے دو حصے کر کے آدھا ہمیں ملنا چاہئے اور آدھا تم لو۔ اس بنا پر ۱۱۶۴ھ میں مقام سکریت پلی پر لڑائی کا آغاز ہوا۔ فرانسیسی نواب مظفر جنگ کے طرفدار تھے۔ اس جنگ میں مظفر جنگ مقتول ہوئے اور ان کی جگہ تمام امراء اور فرانسیسیوں کے مشورے سے نواب صلابت جنگ کو ۱۱۶۴ھ میں بمقام سکریت پلی تخت نشین کر دیا گیا۔

چونکہ نواب صلابت جنگ کو فرانسیسیوں کی مدد سے دکن کی صوبہ داری ملی تھی اسلئے انکا رسوخ بہ نسبت پہلے کے اب اور زیادہ ہو گیا۔ نواب صلابت جنگ سکریت پلی سے اورنگ آباد آئے۔ یہاں معلوم ہوا کہ بالاجی راؤ نے لوٹ مار مچا رکھی ہے، نواب صلابت جنگ بھی لڑنے پر آمادہ ہوئے اور مرہٹہ فوجوں کو شکست دیکر ان کا پونا تک تعاقب کیا۔ پھر بالاجی راؤ نے صلح کر لی۔ یہ واقعہ ۱۱۶۴ھ کا ہے۔ اس لڑائی کے ایک مہینہ بعد نواب آصف جاہ اول کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں بادشاہ دہلی کی دکن کی صوبہداری کا فرمان اپنے نام لکھوا کر دکن کی طرف روانہ ہوئے۔ انہوں نے مرہٹوں سے بھی اس وعدہ پر مدد طلب کی تھی کہ اگر مجھے دکن کی صوبہ داری مل گئی تو میں اس امداد کے معاوضہ میں تم کو ملک خاندیس دیدوں گا۔ لیکن جس وقت نواب غازی الدین خاں اورنگ آباد پہونچے تو وہاں انکا ہیضہ سے انتقال ہو گیا اور حیدر آباد اس لڑائی کے نفع اور نقصان سے اس وقت بچ گیا۔ اسی اثناء میں فرانسیسیوں کو انکے رسوخ اور اثر کی وجہ سے نواب صلابت جنگ نے چار بڑے بڑے اضلاع بطور جاگیر کے فوجی مصارف کے لئے دیدیئے۔ ان اضلاع کی سالانہ آمدنی کا اندازہ چالیس لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔ ان چاروں ضلعوں کے نام یہ ہیں:۔ (۱) مصطفےٰ نگر (۲) ایلور (۳) راجمندری (۴) چکاکول۔ یہ علاقے اب شمالی سرکاروں کے نام سے احاطہ مدراس میں شامل ہیں۔

اس عرصہ میں مرہٹوں نے احمد نگر پر قبضہ کر لیا۔ ادھر سے حیدر آباد کی فوجیں بھی مقابلہ کے لئے بڑھیں۔ پہلے تو کچھ کامیابی ہوئی مگر مقام اودگیر پر حیدر آباد کی فوجوں کو شکست ہوئی۔ اور اس لڑائی میں مقامات برسول ہتارا نصف صوبہ بیدر اور بیجاپور قلعہ دولت آباد اور اسیر سلطنت حیدر آباد سے نکل گئے۔ مگر جب ۱۱۷۴ھ میں پھر مرہٹوں سے لڑائی ہوئی اور حیدر آباد کی فوجیں پونا تک دشمن کا پیچھا کرتی ہوئی پہنچ گئیں تو بالاجی نے صلح کر لی اور اس مرتبہ صوبہ بیدر اور اورنگ آباد کے کچھ علاقے واپس مل گئے۔ اور پھر جب ۱۱۷۴ھ کی پانی پت والی لڑائی کے بعد مرہٹوں سے لڑائیاں ہوئیں تو ان میں حیدر آباد کے قریب قریب نصف سے زیادہ علاقے واپس مل گئے۔ نواب صلابت جنگ میں انتظامی قابلیت نہ تھی اسلئے انتظام میں ابتری پھیلی ہوئی تھی اور انہی بدنظمیوں کی وجہ سے آصف جاہی خاندان کے سب سے زیادہ بہتر اور منتظم اور قابل فرمانروا کو تخت نشین ہونے کا موقع مل گیا۔ یہ کچھ عرصہ تک دیوان ریاست بھی رہ چکے تھے اور بڑے تجربہ کار اور مدبر سپہ سالار بھی تھے اور ۱۱۷۵ھ میں یہ میر نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے خطاب سے دکن کے بادشاہ ہوئے۔

نظام الملک نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی

نواب آصف جاہ ثانی نے تخت نشین ہوتے ہی سب سے پہلے یہ کوشش کی کہ مرہٹوں سے لڑ کر اپنا کھویا ہوا علاقہ واپس لیا جائے۔ ۱۱۷۵ھ کی پانی پت والی لڑائی سے مرہٹوں کی قوت بہت ٹوٹ گئی تھی چنانچہ ۱۱۷۶ھ میں نواب نظام الملک نے مرہٹوں سے جنگ چھیڑ دی اور یہ لڑائی مسلسل دو تین سال تک جاری رہی۔ انہی لڑائیوں میں ایک مرتبہ تو حیدر آباد کی فوجوں نے خاص پونا تک بڑھکر اس شہر کو جلا دیا تھا۔ پھر آخر کار مرہٹوں سے صلح ہو گئی اور اس صلح سے حیدر آباد کا آدھے سے زیادہ علاقہ واپس مل گیا۔

اس وقت سے پہلے صلح کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ شمالی ہند اور بنگالہ میں انگریزوں کی قوت زیادہ بڑھتی جا رہی تھی اور اسی زمانہ میں انہوں نے

تاریخ دکن

(از جناب نجم الغنی صاحب حیدرآباد دکن)

جغرافیہ

دریائے نربدا اور کوہ وندھیاچل کے جنوب میں تقریباً پورے جزیرہ نما کی دوسری جانب تک ایک سطح مرتفع ہے جسے دکن کہتے ہیں لیکن موجودہ سیاسی تقسیم کے اعتبار سے دکن کا اطلاق اپنے محدود معنوں میں اس علاقے پر ہوتا ہے جس پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کی حکومت ہے۔ اس کا کل رقبہ ۸۲۶۹۸ مربع میل ہے۔ حدود اربعہ یہ ہیں۔ شمال میں دریائے تاپتی اور خاندیس، مشرق میں دریائے وردھا اور گوداوری، جنوب میں دریائے تنگبھدرا اور کرشنا، اور مغرب میں اضلاع دھاڑوار، کلادگی، شولاپور، احمدنگر۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کی رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کی کل آبادی ۱۲۴۷۱۰۰۰ ہے۔ دکن میں عموماً تین زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اضلاع اورنگ آباد، پربھنی، عثمان آباد، بیڑ، ناندیڑ اور بیدر میں جو مہاراشٹرا میں ہے مرہٹی بولی جاتی ہے۔ اضلاع کریم نگر، ورنگل، نلگنڈہ، محبوب نگر، نظام آباد، اطراف بلدہ، گلشن آباد و میدک میں تلنگی، اور اضلاع لنگسور، گلبرگہ، رائچور میں کناری لیکن اردو تقریباً تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ مرہٹی، تلنگی اور کناری زبانیں اپنے علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہیں ان کے باہر ان کے بولنے اور سمجھنے والے شاذ ہی ملتے ہیں۔ سرکاری زبان اگرچہ اردو ہے لیکن سرکار عالی نے اپنے دفتروں میں دیسی زبانوں کا بھی لحاظ رکھا ہے۔

قدیم تاریخ

زمانہ قدیم میں دکن پر اندھرا خاندان حکمراں تھا جو ۲۲۵ء قبل مسیح تک خود مختار رہا اور اسکے بعد موریا خاندان کے زیر اثر آگیا۔ ۲۲۵ء تک یہ خاندان یہاں حکمراں رہا۔ اس کے بعد دکن کی تاریخ پر تاریکی کا پردہ پڑ جاتا ہے اور پھر ۵۵۰ء میں دوبارہ اس پر روشنی پڑتی ہے جبکہ راجپوت نسل کے چالوکیہ خاندان نے یہاں اپنی حکومت قائم کی۔ ساتویں صدی عیسوی میں اس خاندان نے مقدر عروج حاصل کرلیا تھا کہ ایران تک سے اسکے سفارتی تعلقات قائم ہوگئے تھے۔ آٹھویں صدی عیسوی میں اس خاندان کو بھی زوال ہوا اور راشٹرکوٹ خاندان کی حکومت شروع ہوئی جو ۹۷۳ء تک قائم رہی۔ اس کے بعد پھر قدیم چالوکیہ خاندان نے غلبہ حاصل کرلیا اور دو سو برس تک حکمراں رہا۔ بارہویں صدی کے اختتام پر یہ وسیع حکومت ٹوٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ ایک پر دیوگری کا یادو خاندان قابض ہوگیا اور دوسرے پر دوارسمدر کے ہویسالا خاندان نے اپنی حکومت قائم کرلی۔

اسلامی حکومت کی ابتدا

۱۲۹۴ء میں علاءالدین خلجی نے ۸ ہزار سواروں سے دیوگری پر حملہ کیا اور اسے فتح کرکے یہاں کے راجہ کو سلطنت دہلی کا باجگذار بنا لیا۔ ۱۳۲۳ء میں محمد تغلق نے بیدر اور ورنگل کو بھی سلطنت اسلامی میں شامل کیا اور اسکے بعد اپنے دارالحکومت کو دہلی سے دیوگری منتقل کرکے اس کا نام دولت آباد رکھا۔ محمد تغلق کے آخری زمانہ میں سلطنت کے مختلف صوبوں نے بغاوت کردی جنمیں ایک دکن بھی تھا۔ یہاں ایک فوجی سردار ظفر خاں نے اپنی خود مختار سلطنت قائم کرلی اور ۱۳۴۷ء میں حسن گنگو بہمنی کے نام سے تخت نشین ہوا۔ بہمنی خاندان کی یہ سلطنت پہلے صرف بیدر اور گلبرگہ پر مشتمل تھی مگر بعد میں وسیع ہوکر شمال میں برار تک، جنوب میں دریائے تنگبھدرا، مشرق میں تلنگانہ کے آخری حدود تک اور مغرب میں سمندر تک پہنچ گئی۔ اس خاندان نے دوسو برس تک بڑے دبدبہ کے ساتھ دکن پر حکومت کی اور اس کے عہد میں اسلامی تہذیب کا آفتاب نصف النہار تک پہنچ گیا۔ پندرہویں صدی کے آخر میں بہمنی سلطنت کا انقراض ہوا اور مملکت دکن پانچ چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہوگئی (۱) بیجاپور کی عادل شاہیہ (۲) گولکنڈہ کی قطب شاہیہ (۳) احمدنگر کی نظام شاہیہ (۴) برار کی عماد شاہیہ (۵) بیدر کی برید شاہیہ۔

گولکنڈہ کا قطب شاہی خاندان

سولہویں صدی عیسوی کی ابتدا میں سلطان قلی نے قطب شاہی حکومت قائم کی [illegible]

. . . . . اپنی بیٹی کی شادی اورنگزیب عالمگیر کے بیٹے سے کردی اور اپنے نئے داماد کو اپنی سلطنت کا جائز وارث قرار دیا، اس وجہ سے کہ عبداللہ قطب شاہ کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ اس صلح کے بعد قطب شاہی سکہ پر یہ عبارت مسکوک کرائی جاتی تھی "ختم بالخیر والسعادۃ" جس سے مراد یہ لی جاتی کہ حکومت وقت کا خاتمہ ہوگیا اور ایک خاندان سے دوسرے خاندان میں سلطنت منتقل ہو جائیگی لیکن جس مغل شہزہ کو گولکنڈہ کی حکومت کا جائز وارث قرار دیا گیا تھا وہ عبداللہ قطب شاہ سے پہلے ہی وفات پا گیا اور پھر تیس سال سے پہلے مغلوں کا اس سلطنت پر قبضہ نہ ہوسکا عبداللہ قطب شاہ نے ۱۰۸۳ھ / ۱۶۷۲ء میں وفات پائی اور اس کے بعد اس کا داماد ابوالحسن تانا شاہ کے لقب سے تخت نشین ہوا۔

۱۰۹۶ھ میں بیجاپور کی فتح سے فارغ ہوکر اورنگزیب عالمگیر گولکنڈہ کی تسخیر کی طرف متوجہ ہوا اور اسکو ۱۰۹۹ھ / ۱۶۸۷ء میں فتح کرکے سلطنت مغلیہ میں شامل کرلیا۔ تانا شاہ کو قید کرکے بیدر بھیجدیا اور پھر وہاں سے دولت آباد کے قلعہ میں نظربند کیا گیا جہاں اس نے ۱۱۱۶ھ / ۱۷۰۴ء میں وفات پائی اور اسکے ساتھ قطب شاہی سلطنت کا بھی خاتمہ ہوگیا۔

دولت آصفیہ کا قیام

نظام الملک نواب میر قمرالدین خاں آصف جاہ اول

موجودہ شاہی خاندان آصف جاہی کے بانی نواب میر قمرالدین خاں نظام الملک آصفجاہ تھے۔ ان کا نامور خاندان شیخ شہاب الدین سہروردی کی اولاد میں ہے اور سلسلہ نسب (حضرت) ابوبکر صدیق خلیفہ اول سے ملتا ہے۔ انکے جد بزرگوار خواجہ عابد شاہجہاں کے عہد میں بغداد سے ہندوستان آئے اور اورنگزیب عالمگیر کے عہد میں قلیچ خاں کے خطاب اور چار ہزاری منصب سے سرفراز ہوئے تھے۔ چند سال کے بعد انکے بیٹے میر شہاب الدین بھی ہندوستان چلے آئے اور سلطنت کے معزز عہدوں سے سرفراز کئے گئے۔ جس وقت اورنگزیب عالمگیر دکن کی فتوحات میں مصروف تھا تو بیجاپور نواب میر شہاب الدین "غازی الدین فیروز جنگ" کی سپہ سالاری اور بہادری سے فتح ہوا تھا اسی طرح گولکنڈہ کی فتح کے بعد قلعہ کے لئے کی خدمت بھی انہی کے سپرد کی گئی تھی اور انہوں نے گولے کے زخم سے یہیں وفات پائی۔ اورنگزیب کو انکے انتقال کا بہت صدمہ اور افسوس ہوا اور اسی موقع پر انکے فرزند میر قمرالدین خاں کو چہار ہزاری منصب اور چین قلیچ خاں کے خطاب سے معزز کیا۔

یہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد مختلف مقامات کے صوبہ دار رہے، کچھ عرصہ تک جہاندار شاہ، شہنشاہ دہلی کے وزیر رہے اور ۱۱۳۲ھ / ۱۷۲۰ء میں دکن میں نائب السلطنت کے عہدہ پر مقرر کیا گیا اور نظام الملک کا خطاب بھی عنایت ہوا۔ اور اسوقت سے یہ خطاب موروثی ہوگیا۔ سلطنت مغلیہ کی اسوقت بہت ابتر حالت ہورہی تھی تخت دہلی کیلئے آپس میں خانہ جنگی برپا تھی۔ سلطنت کے مختلف صوبہ دار خودمختار ہوگئے تھے اسی طرح نواب نظام الملک آصف جاہ اول نے بھی اپنی خودمختاری کا اعلان کردیا۔

ان کی خودمختاری سے دہلی کے دربار میں حشر کا بازار گرم ہوگیا اور درباری لوگوں نے سازش کرکے خاندیس کے گورنر مبارز خاں کو لڑنے کیلئے ابھارا۔ مقام شکرکھیڑا پر (جو علاقہ برار کے ضلع بلدانہ میں واقع ہے) نواب آصف جاہ اول سے ایک خونریز جنگ ہوئی۔ اس لڑائی میں نواب آصف جاہ کو پوری فتح حاصل ہوئی اور مبارز خاں اس لڑائی میں مارا گیا اور علاقہ برار بھی ملک محروسہ میں شامل کرلیا گیا پس اس جنگ کے بعد ۱۱۳۶ھ / ۱۷۲۴ء سے نواب آصف جاہ کی مکمل خودمختاری کا زمانہ شروع ہوتا ہے مگر اس صورت میں بھی شہنشاہ دہلی کی ہمیشہ مدد کرتے اور تحفہ تحائف پیش کرتے رہے۔

اپنے تمام علاقہ کا خاطرخواہ انتظام کرنے کے بعد نواب آصفجاہ نے ملک ارکاٹ کی تسخیر پر توجہ کی۔ اس علاقہ کا انتظام بھی حکومت دکن سے متعلق تھا۔ اسکے کچھ علاقہ پر تو مرہٹے قابض ہوگئے اور کچھ مقامی رئیسوں

کی سرکشی سے یہاں کا حاکم صوبہ دار دکن سے منحرف ہوگیا تھا پس نواب آصفجاہ نے ترچناپلی تک تمام علاقوں کو مرہٹوں سے فتح کیا اور کرناٹک کی صوبہ داری کے جھگڑے کا تصفیہ کرکے انورالدین خاں کو وہاں کا ناظم مقرر کیا پھر وہاں سے آکر ملکی انتظام میں مصروف ہوگئے نواب آصف جاہ بڑے تجربہ کار، اولوالعزم، بہادر اور سخی فرمانروا تھے حاجتمندوں اور غریبوں کو اتنا دیتے تھے کہ پھر وہ کبھی کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔ مکہ معظمہ کو ہر سال بہت روپیہ بھیجواتے۔ باوجود ملکی انتظام کرنے کے علمی ذوق بہت تھا اور ہمیشہ علما و فضلاء اور فقیروں سے صحبت رہا کرتی تھی۔ شہر برہانپور کا حصار انہوں ہی نے بنوایا اور حیدرآباد کی شہر پناہ بھی۔ نواب نظام الملک آصفجاہ اول نے برہانپور میں ۱۱۶۱ھ / ۱۷۴۸ء میں وفات پائی اور دو بیٹیاں اور چھ فرزند چھوڑے جن میں ایک نواسے اور چار بیٹوں نے بادشاہی کی۔ آئندہ کے واقعات کو سمجھنے کے لئے خاندان آصف جاہی کے شجرہ کو پیش نظر رکھیے۔

دور خانہ جنگی

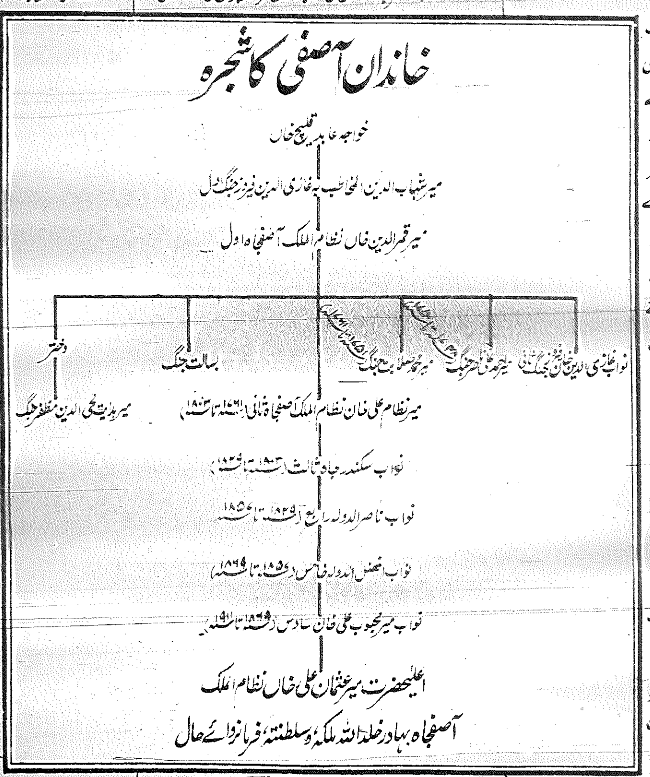

نواب آصف جاہ کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں باپ کی طرف سے دربار دہلی میں بطور نائب کے رہا کرتے اور دکن میں انکے چھوٹے بھائی نواب ناصر جنگ موجود تھے جو مملکت دکن کا انتظام پہلے نہایت بہتر طریقہ سے کرکے اپنی قابلیت کا ثبوت دے چکے تھے اسلئے ۱۱۶۱ھ / ۱۷۴۸ء میں دکن کے صوبہ دار ہوئے۔ جسوقت نواب آصفجاہ اول بادشاہ کی طلبی پر ۱۱۵۰ھ / ۱۷۳۷ء میں دہلی گئے تو اسوقت دکن کا تمام انتظام نواب ناصر جنگ کے سپرد کرگئے تھے۔ انہوں نے اس موقع پر سلطنت کا کام بہت اچھے طریقہ سے انجام دیا اور ان سے ہر کس و ناکس بہت خوش تھا۔

اب ایک طرف تو نواب ناصر جنگ کے بھانجے مظفر جنگ دکن کی صوبہ داری کے دعویدار تھے اور دوسری طرف چندا صاحب کرناٹک کی نظامت چاہتا تھا۔ چندا صاحب کا اصلی نام حسین دوست خاں ہے اور یہ شخص پہلے ناظم کرناٹک کا داماد تھا جس کو نواب آصف جاہ اول نے نظامت سے بیدخل کرکے اسکی بجائے ایک لائق اور منتظم شخص انورالدین خاں کو ناظم مقرر کیا تھا۔ دکن میں نصف صدی سے فرانسیسیوں نے ساحل کارومنڈل پر ایک گاؤں پانڈی چری خرید کر اس کو اپنا بندرگاہ بنا رکھا تھا اور اسمیں تجارتی کوٹھیاں بھی بنالی تھیں۔ حکومت فرانس کی طرف سے یہاں انکا ایک صدر عامل یا گورنر بھی رہتا تھا۔ یہ مقام ابتک فرانسیسیوں کے قبضہ میں ہے۔ اسوقت یہاں کا گورنر ڈوپلے تھا۔ اسی طرح انگریزوں نے بھی مدراس اور بنگال میں اپنی تجارتی کوٹھیاں بنا رکھی تھیں اور وہ بھی تجارت کیا کرتے تھے۔

ہندوستان میں ایک طرف تو سلطنت مغلیہ کے کھنڈر پر بہت سی چھوٹی چھوٹی خودمختار ریاستیں قائم ہوکر ایک دوسرے سے لڑتی رہتیں اور دوسری طرف یہ غیر ملکی تاجران کو آپس میں لڑا کر ان کو اسطرح کمزور کرکے انکے ملک پر قبضہ کرنے کی فکر میں رہتے۔ اس عرصہ میں مظفر جنگ اور چندا صاحب نے آپس میں مشورہ کرکے فرانسیسی علاقہ کے گورنر ڈوپلے سے مدد مانگی۔ وہ تو اس فکر ہی میں تھا، فوراً راضی ہوگیا اور ان تینوں نے کرناٹک پر حملہ کردیا۔ انورالدین خاں ناظم کرناٹک جو اس حملے سے بے خبر تھا اس لڑائی میں مارا گیا۔ اور کرناٹک پر متحدین کی فوجوں نے قبضہ کرلیا۔ جب نواب ناصر جنگ کو ان کی سازش، اس لڑائی اور فتح کی خبر ہوئی تو وہ ایک بڑی فوج کے ساتھ کرناٹک کی طرف بڑھے۔ ان کی آمد کی خبر سنکر فرانسیسی اور انکے ساتھی کرناٹک سے فرار ہوگئے اور مظفر جنگ کو نظر بند کردیا گیا۔

فرانسیسیوں میں لڑنے کی قوت اور ہمت نہ تھی اسلئے انہوں نے صلح کا پیغام بھیجا اور ساتھ ہی اسکے نواب ناصر جنگ کے افسروں کو خفیہ سازش بھی کرتے رہے۔ جب سازش کا معاملہ بالکل طے پاگیا تو ایک روز رات کو فرانسیسیوں نے نواب ناصر کی فوج پر اچانک حملہ کردیا۔ جب فوج میں ابتری واقع ہوئی تو نواب ناصر جنگ ہاتھی پر بیٹھکر فوج کی ہمت بندھانے کے لئے نکلے۔ اس اثنا میں ایک افغانی افسر ہمت خاں تالی نے نواب ناصر جنگ کے سینہ میں گولی ماردی اور وہ اسی وقت شہید ہوگئے۔ یہ واقعہ ۱۱۶۳ھ / ۱۷۵۰ء کا ہے۔ فرانسیسیوں کی امید پوری ہوئی اور انہوں نے فوراً مظفر جنگ کو تخت نشین کردیا۔

نواب مظفر جنگ کو دکن کی صوبہ داری فرانسیسیوں کی مدد سے ملی تھی اسلئے انکو بڑے بڑے انعامات دئے گئے اور ڈوپلے کو دلاور کا گاؤں بطور جاگیر کے دیدیا اور انکی حکومت مسلی پٹم اور ینام پر تسلیم کرلی گئی اور جنوبی ہند میں فرانسیسیوں کو اپنا سکہ جاری کرنے کی بھی اجازت ملگئی۔ اور چندا صاحب کو کرناٹک کا نواب تسلیم کرلیا گیا۔ ادھر ہمت خاں اور اسکے ساتھی افغان افسروں نے نواب مظفر جنگ سے اپنی امداد کی بنا پر نصف ملک دکن کا مطالبہ کیا اور کہا کہ چونکہ ہم لوگوں نے دکن کی صوبہ داری دلائی ہے اسلئے ملک دکن کے دو حصے کرکے آدھا ہمیں ملنا چاہئے اور آدھا تم لو۔ اس بنا پر ۱۱۶۴ھ / ۱۷۵۱ء میں مقام سکریت پلی پر لڑائی کا آغاز ہوا۔ فرانسیسی نواب مظفر جنگ کے طرفدار تھے۔ اس جنگ میں مظفر جنگ مقتول ہوئے اور ان کی جگہ تمام امرا اور فرانسیسیوں کے مشورے سے نواب صلابت جنگ کو ۱۱۶۴ھ / ۱۷۵۱ء میں بمقام سکریت پلی تخت نشین کردیا گیا۔

چونکہ نواب صلابت جنگ کو فرانسیسیوں کی مدد سے دکن کی صوبہ داری ملی تھی اسلئے انکا رسوخ بہ نسبت پہلے کے اب اور زیادہ ہوگیا۔ نواب صلابت جنگ سکریت پلی سے اورنگ آباد آئے۔ یہاں معلوم ہوا کہ بالاجی راؤ نے لوٹ مار مچا رکھی ہے، نواب صلابت جنگ بھی لڑنے پر آمادہ ہوئے اور مرہٹہ فوجوں کو شکست دیکر ان کا پونا تک تعاقب کیا پھر بالاجی راؤ نے صلح کرلی۔ یہ واقعہ ۱۱۶۷ھ / ۱۷۵۴ء کا ہے۔ اس لڑائی کے ایک مہینہ بعد نواب آصف جاہ اول کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں بادشاہ دہلی سے دکن کی صوبہ داری کا فرمان اپنے نام لکھوا کر دکن کی طرف روانہ ہوئے۔ انہوں نے مرہٹوں سے بھی اس وعدہ پر مدد طلب کی تھی کہ اگر مجھے دکن کی صوبہ داری مل گئی تو بہ اس امداد کے معاوضہ میں تم کو ملک خاندیس دیدوں گا۔ لیکن جس وقت نواب غازی الدین خاں اورنگ آباد پہونچے تو وہاں انکا ہیضہ سے انتقال ہوگیا اور حیدرآباد اس لڑائی کے نفع اور نقصان سے اس وقت بچ گیا۔ اسی اثنا میں فرانسیسیوں کو انکے رسوخ اور اثر کی وجہ سے نواب صلابت جنگ نے چار بڑے بڑے اضلاع بطور جاگیر کے فوجی مصارف کے لئے دیدئے۔ ان اضلاع کی سالانہ آمدنی کا اندازہ چالیس لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔ ان چاروں ضلعوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) مصطفےٰ نگر (۲) ایلور (۳) راجمندری (۴) چکاکول۔ یہ علاقے اب شمالی سرکاروں کے نام سے احاطہ مدراس میں شامل ہیں۔

اس عرصہ میں مرہٹوں نے احمدنگر پر قبضہ کرلیا۔ ادھر سے حیدرآباد کی فوجیں بھی مقابلہ کے لئے بڑھیں۔ پہلے تو کچھ کامیابی ہوئی مگر مقام اودگیر پر حیدرآباد کی فوجوں کو شکست ہوئی۔ اور اس لڑائی میں مقامات برسول، نصف صوبہ بیدر، احمدنگر، بیجاپور، قلعہ دولت آباد اور اسیر سلطنت حیدرآباد سے نکل گئے۔ مگر جب ۱۱۷۴ھ / ۱۷۶۱ء میں پھر مرہٹوں سے لڑائی ہوئی اور حیدرآباد کی فوجیں پونا تک دشمن کا پیچھا کرتی ہوئی پہنچ گئیں تو بالاجی نے صلح کرلی اور اس مرتبہ صوبہ بیدر اور اورنگ آباد کے کچھ علاقے واپس مل گئے۔ اور پھر جب ۱۱۷۵ھ / ۱۷۶۱ء کی پانی پت والی لڑائی کے بعد مرہٹوں سے لڑائیاں ہوئیں تو ان میں حیدرآباد کے قریب قریب نصف سے زیادہ علاقے واپس مل گئے۔ نواب صلابت جنگ میں انتظامی قابلیت نہ تھی اسلئے انتظام میں ابتری پھیلی ہوئی تھی اور انہی بدنظمیوں کی وجہ سے آصف جاہی خاندان کے سب سے زیادہ بہتر اور منتظم اور قابل فرمانروا کو تخت نشین ہونے کا موقع مل گیا۔ یہ کچھ عرصہ تک دیوان ریاست بھی رہ چکے تھے اور بڑے تجربہ کار اور مدبر سپہ سالار بھی تھے اور ۱۱۷۵ھ / ۱۷۶۱ء میں یہ میر نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے خطاب سے دکن کے بادشاہ ہوئے۔

نظام الملک نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی

نواب آصف جاہ ثانی نے تخت نشین ہوتے ہی سب سے پہلے یہ کوشش کی کہ مرہٹوں سے لڑکر اپنا کھویا ہوا علاقہ واپس لیا جائے۔ ۱۱۷۵ھ / ۱۷۶۱ء کی پانی پت والی لڑائی سے مرہٹوں کی قوت بہت ٹوٹ گئی تھی چنانچہ ۱۱۷۶ھ / ۱۷۶۲ء میں نواب نظام الملک نے مرہٹوں سے جنگ چھیڑ دی اور یہ لڑائی مسلسل دو تین سال تک جاری رہی۔ انہی لڑائیوں میں ایک مرتبہ تو حیدرآباد کی فوجوں نے خاص پونا تک بڑھکر اس شہر کو جلا دیا تھا۔ پھر آخر کار مرہٹوں سے صلح ہوگئی اور اس صلح سے حیدرآباد کا آدھے سے زیادہ علاقہ واپس مل گیا۔

اس وقت سے پہلے صلح کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ شمالی ہند اور بنگالہ میں انگریزوں کی قوت زیادہ بڑھتی جارہی تھی اور اسی زمانہ میں انہوں نے

شاہ عالم ثانی بادشاہ دہلی سے بالا ہی بالا شمالی سرکاروں کا فرمان اپنے نام لکھوا کر، فرانسیسیوں کو وہاں سے نکال کر اپنا قبضہ کر لیا تھا۔ اس واقعہ کی جب نواب نظام الملک کو خبر ہوئی تو انہوں نے اس علاقہ کو انگریزوں سے بزور واپس لینا چاہا مگر انگریز اسوقت لڑے نہیں بلکہ انہوں نے سرکار نظام سے ان علاقوں کے متعلق ایک معاہدہ کر لیا وہ یہ تھا کہ انگریز ان اضلاع کے معاوضہ میں سرکار نظام کو سات لاکھ روپیہ سالانہ بطور خراج دیا کرینگے اور ضرورت کے وقت سرکار نظام کی فوج سے بھی مدد کرینگے۔ یہ عہدنامہ ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء) میں ہوا تھا۔ مگر بعد میں انگریزوں نے نہ یہ روپیہ ادا کیا اور نہ کبھی فوجی مدد دی۔ چنانچہ اس عہدنامہ کے چند روز بعد جب سرکار نظام کی سلطان میسور سے لڑائی چھڑ گئی تو اس معاہدہ کے موجب انگریزوں نے فوجی مدد نہیں دی۔ اور جب ۱۱۸۶ھ میں سرکار نظام کی مرہٹوں سے لڑائی ہوئی تو اس موقع پر بھی انگریز غیر جانبدار رہے۔ برخلاف اس کے جب جب انگریزوں کی سلطنت میسور سے لڑائیاں ہوئیں تو ہر موقع پر حیدرآباد سے انگریزوں کو ہر طرح کی مدد پہنچتی رہی۔

۱۲۰۴ھ میں انگریزوں، سرکار نظام اور مرہٹوں میں یہ معاہدہ ہوا کہ اگر سلطان ٹیپو معاہدہ کے کسی ایک فریق پر حملہ کرے تو ہر فریق آپس میں متحد ہو کر ٹیپو کے خلاف لڑے۔ اس عہدنامہ کے پانچ سال بعد یعنی ۱۲۰۹ھ میں مرہٹوں نے حیدرآباد کی سلطنت پر حملہ کر دیا مگر انگریزوں نے تمام پچھلے عہدنامے اور جدید معاہدہ کی رو سے بھی سرکار نظام کی مدد نہیں کی۔ اس بنا پر حضور نظام نے انگریزوں کی فوج متعینہ حیدرآباد کو برطرف کر دیا اور ریمنڈ فرانسیسی افسر کی مدد سے اپنی فوج کو نئے جنگی سامان اور قواعد سے آراستہ کر دیا۔ حیدرآباد میں توپ بندوق اور دیگر سامان حرب ڈھالنے کے کارخانے قائم کئے گئے۔ کہتے ہیں کہ اس زمانہ میں حیدرآباد میں ایسا جنگی سامان تیار ہونے لگا جو ولایتی سامان سے کسی طرح کم نہ تھا۔ غرض چند ہی سال میں حیدرآباد کی فوجی قوت اسقدر بڑھ گئی کہ ہندوستان میں اس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔

فرانسیسی فوجی افسر ریمون سرکار نظام کا بہت ہی وفادار، لائق اور تجربہ کار ملازم تھا۔ اس نے ۱۲۱۳ھ (۱۷۹۸ء) میں وفات پائی۔ حیدرآباد کی بڑھتی ہوئی قوت سے انگریز غافل نہ تھے اور انکو فرانسیسیوں کا بڑھتا ہوا اثر بھی کسی طرح گوارا نہ تھا چنانچہ ریمون کی وفات کے بعد انگریزوں نے موقع پا کر حیدرآباد کی جدید فوج کو بکھیر کر بے ہتھیار کر دیا اور اس طرح حیدرآباد کی فوجی قوت کو بہت نقصان پہنچا۔ پھر تو حیدرآباد کی خود مختاری میں دن بدن کمی ہوتی گئی۔ اور انگریزوں کی قوت برابر بڑھتی رہی۔ اور اسی سال یعنی ۱۲۱۳ھ (۱۷۹۸ء) میں انگریزوں نے سرکار نظام سے ایک جدید عہدنامہ کیا جس سے حیدرآباد ان کا ماتحت ہو گیا۔ اس عہدنامہ کی شرطیں یہ تھیں۔

(۱) ریاست حیدرآباد کو تمام فرانسیسی فوج متعینہ حیدرآباد برطرف کر دینی ہوگی اور اس کی بجائے انگریزی فوج رکھنا پڑے گی اور اس فوج کا تمام صرفہ سرکار نظام کو برداشت کرنا ہوگا۔ (۲) ریاست حیدرآباد سوائے انگریزوں کے کسی دوسری فرنگی قوم کو نوکر نہیں رکھیگی (۳) ریاست حیدرآباد بغیر انگریزوں کے مشورہ کے نہ کسی دوسری ریاست سے جنگ کریگی اور نہ صلح۔ (۴) انگریزوں کی طرف سے حیدرآباد میں ایک ریزیڈنٹ بھی رہا کرے گا۔

یہ دوستانہ معاہدہ سرکار انگریزی سے ابتک چلا آرہا ہے۔ نواب میر نظام علی خاں بہادر آصف جاہ ثانی بہت بہادر، سخی اور نیک مزاج تھے۔ ملک کا انتظام انہوں نے ہر موقع کے اعتبار سے نہایت بہتر طریقہ پر انجام دیا۔ انہوں نے ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء) میں وفات پائی۔ انکے بعد ان کے بیٹے نواب سکندر جاہ نظام الملک آصف جاہ ثالث (یعنی تیسرے آصفجاہ) کے لقب سے تخت نشین ہوئے۔

نظام الملک نواب سکندر جاہ آصفجاہ ثالث

نواب سکندر جاہ نظام الملک آصف جاہ ثالث کے عہد میں ریاست حیدرآباد کے دوستانہ تعلقات سرکار انگریزی سے دن بدن خوشگوار ہوتے گئے عظیم الامراء جو عرصہ سے وزیر اعظم چلے آرہے تھے انہوں نے [illegible] میں وفات پائی [illegible] میر عالم وزیر اعظم مقرر ہوئے [illegible] ۱۲۴۳ھ (۱۸۲۹ء) میں [illegible] بہادر نظام الملک آصف جاہ رابع (یعنی چوتھے بادشاہ) کے لقب سے تخت نشین ہوئے۔

نظام الملک نواب ناصر الدولہ آصفجاہ رابع

نواب ناصر الدولہ بہادر نظام الملک آصفجاہ کے عہد میں چندو لال کو وزارت سے علیحدہ کر دیا گیا اور [illegible] وزیر اعظم مقرر ہوئے۔ [illegible] انگریزی امدادی فوج متعینہ حیدرآباد [illegible] میں سرکار برطانیہ نے سرکار نظام سے ایک نیا عہدنامہ کیا اس کی رو سے محاصل علاقہ برار کے علاوہ ضلع عثمان آباد (نلدرگ) اور دوآبہ رائچور فوجی مصارف کیلئے انگریزوں کو امانۃً دیدئے گئے۔ ان علاقوں کی آمدنی کا اندازہ پچاس لاکھ روپیہ سالانہ کیا جاتا تھا۔ نواب ناصر الدولہ بہادر نے ۱۲۷۳ھ (۱۸۵۷ء) میں وفات پائی اور ان کی جگہ نواب افضل الدولہ بہادر نظام الملک آصف جاہ خامس (یعنی پانچویں بادشاہ) کے لقب سے تخت نشین ہوئے۔

نظام الملک نواب افضل الدولہ آصفجاہ خامس

نواب افضل الدولہ بہادر کی تخت نشینی کے چار روز بعد ۱۲۷۳ھ (۱۸۵۷ء) کا مشہور و معروف ہنگامہ ہندوستان میں شروع ہو گیا۔ یہ موقع ریاست حیدرآباد کے لئے بہت ہی نازک تھا۔ سرکار برطانیہ کو اسوقت خوف یہ تھا کہ اگر حیدرآباد نے بھی اسوقت ساتھ نہ دیا تو تمام جنوبی ہند بھی باغی ہو جائیگا۔ لیکن ریاست حیدرآباد قدیم معاہدات اور سچی دوستی کی بنا پر سرکار برطانیہ کی ہر طرح مدد کرتی رہی۔ جب غدر ختم ہو گیا تو سرکار برطانیہ نے سرکار نظام کی ان خدمتوں کا لحاظ کرتے ہوئے ایک جدید معاہدہ ۱۲۷۷ھ (۱۸۶۱ء) میں مرتب کیا اور اسکی رو سے عثمان آباد (نلدرگ) اور دوآبہ رائچور سرکار نظام کو واپس کر دئے مگر برار واپس نہیں کیا۔

۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء) میں ملک محروسہ سرکار عالی کو پانچ صوبوں اور سترہ ضلعوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر صوبہ پر ایک صوبہ دار کا تقرر عمل میں آیا۔ اور ہر ضلع پر ایک تعلقہ دار مقرر کیا گیا۔ اور ہر تعلقہ دار دو مددگار تعلقہ دار دئے گئے۔ تعلقوں پر تحصیلدار مقرر کئے گئے۔ صیغہ جات عدالت، تعمیرات، طبابت، صفائی اور تعلیمات بھی قائم کئے گئے۔ تمام اضلاع میں دوا خانے [illegible] کھولدئے گئے۔ حیدرآباد کا حالی سکہ بھی اسی سال جاری کیا گیا۔ خاص شہر بلدہ میں ایک بڑا شفاخانہ تعمیر ہوا۔ یہاں مریضوں کے رہنے اور کھانے پینے کا بہت اچھی طرح انتظام کیا گیا تھا۔ نواب افضل الدولہ بہادر نے ۱۲۸۵ھ (۱۸۶۹ء) میں وفات پائی۔ انکی جگہ نواب میر محبوب علی خاں بہادر نظام الملک آصف جاہ سادس (یعنی چھٹے بادشاہ) کے لقب سے تخت نشین ہوئے۔

نظام الملک نواب میر محبوب علی خاں آصفجاہ سادس

نواب میر محبوب علی خاں بہادر نظام الملک آصفجاہ سادس جسوقت تخت نشین ہوئے تو انکی عمر اسوقت تین سال کی تھی۔ ملک کے انتظام کیلئے سر سالار جنگ اول اتالیق سلطنت مقرر ہوئے اور نواب شمس الامراء شریک اتالیق سلطنت کی حیثیت سے انکے ساتھ ملکر کام کرتے رہے۔ نواب شمس الامراء نے ۱۲۹۴ھ (۱۸۷۷ء) میں وفات پائی تو انکی جگہ نواب وقار الامراء مقرر ہوئے لیکن ۱۲۹۹ھ (۱۸۸۱ء) میں انکا بھی انتقال ہو گیا تو پھر سر سالار جنگ بہادر تنہا اپنی وفات ۱۳۰۰ھ (۱۸۸۳ء) تک سلطنت کا کام انجام دیتے رہے۔

سر سالار جنگ بہادر نے بہت محنت اور کوشش سے سلطنت میں بہت سی اصلاحیں کیں اور اس ریاست کو ایک باقاعدہ اور منظم سلطنت بنا دیا۔ ۱۲۸۵ھ (۱۸۶۸ء) میں چار معین المہام مقرر کئے گئے اور ہر ایک کے تحت میں عدالت، مالگذاری، پولیس اور متفرق انتظامات رکھے گئے۔ یہ چاروں معین المہام وزیر اعظم کے ماتحت تھے اور وزیر اعظم ہی کی ہدایت کے مطابق تمام سلطنت کا کام انجام پاتا تھا۔ انکے علاوہ وزیر اعظم کے زیر انتظام اور تمام محکمے تھے مثلاً فوج، منصب، فینانس، خزانہ، ڈاکخانہ، ٹکسال، سکہ اور ریلوے اور وزیر اعظم ہی سرکار برطانیہ سے ملکی انتظام کے متعلق مراسلت کیا کرتا تھا۔ ان تمام انتظاموں کے علاوہ نواب آصف جاہ بہادر کی تعلیم و تربیت بھی سر سالار جنگ بہادر کے زیر انتظام تھی۔ اور اسکے ساتھ ہی محکمہ صرف خاص کا انتظام بھی وزیر اعظم کے سپرد تھا۔

علاقہ مرہٹواڑی کی باضابطہ پیمائش کی گئی اور علاقہ انگریزی کی طرح زمین کا اس کی پیداوار کی حیثیت سے مناسب لگان مقرر کیا گیا خاص بلدہ حیدرآباد میں ڈاکٹری اور انجنیری کالج قائم کئے گئے اور ہر ضلع میں بچوں کی تعلیم کیلئے باقاعدہ مدارس کھولے گئے۔ سرکار عالی کے ٹکٹ، خطوط اور اسٹامپ جاری ہوئے۔ پہلے حیدرآباد کا سکہ ٹھپہ دار ہوتا تھا مگر اس عہد میں سلطنت کا روپیہ چار مینار والی عمارت کا بہت خوبصورت اور دونی، چونی اور پیسے جاری کئے گئے۔ محکمہ تعمیرات، صفائی میں بہت اصلاحیں کی گئیں اور جابجا سڑکیں اور سرکاری عمارتیں تعمیر ہوئیں۔ اس عہد میں تمام ملک محروسہ میں ۴۷۰ میل تک ریل جاری ہو چکی تھی۔ غرض سلطنت کے اعتبار سے جو باتیں سلطنت برطانیہ میں رائج تھیں وہ سب سر سالار جنگ بہادر کی دانشمندی اور قابلیت سے رفتہ رفتہ حیدرآباد میں اختیار کی گئیں اور حیدرآباد میں ایک باضابطہ سلطنت کی شان پیدا ہو گئی۔ پہلے ریاست کی آمدنی کے ذرائع اچھے نہ تھے مگر اس وزیر اعظم کی قابلیت سے حکومت کی آمدنی میں بہت اضافہ ہوا۔ ۱۳۰۰ھ (۱۸۸۳ء) میں سر سالار جنگ بہادر نے وفات پائی۔

۱۳۰۱ھ (۱۸۸۴ء) میں ایک بڑا جشن منعقد ہوا اور اس جلسہ میں نواب میر محبوب علی خاں نظام الملک آصفجاہ بہادر کو تمام ملکی اختیارات سپرد کئے گئے۔ ۱۳۰۶ھ (۱۸۸۸ء) میں سر سالار جنگ دوم وزیر اعظم مقرر ہوئے ۱۳۱۰ھ (۱۸۹۲ء) میں سلطنت کا قانون مرتب ہوا اور اس قانون کے بموجب ملک سرکار عالی میں عمل درآمد ہونے لگا۔ ۱۳۱۱ھ (۱۸۹۳ء) میں سر وقار الامراء وزیر اعظم مقرر ہوئے اور ہر محکمہ میں انتظامی حیثیت سے بہت سی تبدیلیاں عمل میں آئیں۔ ۱۳۱۹ھ (۱۹۰۱ء) میں مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر وزیر اعظم مقرر ہوئے۔ ۱۳۲۰ھ (۱۹۰۲ء) میں برار کا دوامی پٹہ سرکار برطانیہ نے لکھوا لیا اور برار کو سرکار عالی کی ریاست سے علیحدہ کر دیا گیا اور اسکے معاوضہ میں وعدہ یہ کیا کہ سرکار برطانیہ سرکار نظام کو پچیس لاکھ روپیہ سالانہ دیتی رہیگی۔ یہ واقعہ حیدرآباد کی تاریخ میں بہت اہم ہے۔ اس عہد میں رعایا ہر طرح خوش حال اور فارغ البال رہی۔ ان کی سخاوت، شجاعت اور دریا دلی اور غربا پروری دنیا بھر میں مشہور ہے۔ نواب میر محبوب علی خاں نظام الملک آصف جاہ ششم نے ۱۳۲۹ھ (۱۹۱۱ء) میں وفات پائی اور ان کی جگہ اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام الملک آصفجاہ سابع (ساتویں) خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ تخت سلطنت پر رونق افروز ہوئے۔

نظام الملک نواب میر عثمان علی خاں بہادر آصفجاہ سابع

اعلیحضرت اقدس و اشرف ۱۳۲۹ھ (۱۹۱۱ء) میں تخت سلطنت پر رونق افروز ہوئے۔ امور سلطنت سے اعلیحضرت کو زمانہ ولی عہدی ہی میں خاص دلچسپی تھی اور تقریباً تمام محکموں کے کام اور حالات سے واقف ہو چکے تھے۔ اعلیحضرت کی توجہ یوم تخت نشینی سے اب تک اپنی رعایا کی خوش حالی و فارغ البالی اور اپنے ملک کی ترقی پر مرکوز رہی ہے۔ اور اس سلسلے میں جو جو کارہائے نمایاں فرمائے ہیں ان میں سے ایک ایک ایسا ہے کہ اعلیحضرت کا نام قیامت تک زندہ رکھے گا۔

ازاں جملہ باب حکومت کا قیام ہے۔ پہلے ملک کا انتظام تنہا

وزیر اعظم کی تفویض تھا جسے یہاں کی سرکاری زبان میں مدار المہام کہتے ہیں، اور وہ انتظامی حیثیت سے ملک کے سیاہ و سفید کا مالک تھا۔ اعلیحضرت اقدس و اشرف کی رائے عالی میں یہ طریق حکومت ایسا نہیں تھا کہ ان کے دور میں و برکت میں اس کو جاری رکھا جائے، اسلئے اعلیحضرت نے جدید آئین حکومت کی تدوین و ترتیب کیلئے سر علی امام کو طلب فرمایا جنہوں نے باب حکومت کی اسکیم پیش کی۔ اعلیحضرت نے اس اسکیم کو منظور فرمایا اور باب حکومت کے قیام کا منشور عطا فرمایا۔ اس کا طریق کار وہی ہے جو برطانی ہند میں وائسرائے کی اگزیکٹیو کونسل کا ہے۔ باب حکومت کے صدر کو صدر اعظم کہتے ہیں سلطنت کے تمام اہم معاملات و تقررات باب حکومت میں پیش ہوتے ہیں اور صدر اعظم اراکین باب حکومت کے مشورہ سے ان کو انجام دیتا ہے۔ اراکین باب حکومت صدر المہامان سر رشتہ ہیں۔ صدر اعظم، باب حکومت، اور صدر المہامان سر رشتہ کے علیحدہ علیحدہ اختیارات ہیں۔

ملک کے قانون بنانے کیلئے بھی ایک مجلس قانونی موجود ہے۔ اس مجلس کے تین ارکان سلطنت کے سابق وظیفہ یاب صاحب ہیں۔ آٹھ غیر معمولی اراکین، سات غیر سرکاری اور دو ایسے رکن ہیں جن کو ضرورت کے وقت غیر معمولی طور سے قانون سازی میں شریک کر لیا جاتا ہے۔ اس مجلس کا ایک سب سے بڑا رکن ہوتا ہے جس کو صدر مجلس کہتے ہیں۔

عثمانیہ یونیورسٹی بھی ۱۳۳۷ھ (۱۹۱۸ء) میں قائم کی گئی۔ اس میں تمام علوم و فنون اردو زبان میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اپنی مادری زبان میں پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ علوم و فنون کی باریکیاں اچھی طرح ذہن نشین ہو کر ہمیشہ یاد رہتی ہیں اور کبھی بھولتی نہیں۔ اس یونیورسٹی میں انگریزی بھی لازمی طور پر پڑھائی جاتی ہے۔ برخلاف اسکے ہندوستان کی دوسری یونیورسٹیوں میں تمام علوم و فنون زبان غیر میں پڑھائے جاتے ہیں جنکو طلبا بغیر سوچے سمجھے رٹ کر امتحان میں پاس ہو جاتے ہیں مگر جلد بھول جاتے ہیں۔ اس یونیورسٹی سے متعلق سررشتہ تالیف و ترجمہ بھی ہے جس میں انگریزی، فارسی اور عربی کی علوم و فنون کی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ اسوقت تو دار الترجمہ میں عثمانیہ یونیورسٹی کے نصاب کی کتابوں کا ترجمہ ہو رہا ہے۔ جب کتب درسیہ کا ترجمہ ختم ہو جائیگا تو پھر انکے علاوہ دیگر کتب کا بھی ترجمہ ہوگا۔ اس یونیورسٹی میں ڈاکٹری اور انجنیری کی بھی شعبے کھلنے والے ہیں۔ اور ان دونوں شعبوں کی درسی کتب کا ترجمہ بھی سررشتہ تالیف و ترجمہ میں ہو رہا ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کی تین شاخیں بلدہ حیدرآباد، اورنگ آباد اور گلبرگہ میں بھی قائم کی گئی ہیں۔ شاہ جم جاہ کی علم پروری کا ایک بہت بڑا ثبوت یہ بھی ہے کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ہند میں بھی بہت سے مدارس اور تعلیم گاہوں کیلئے بطور امداد کے بڑی بڑی رقمیں مقرر ہیں اور اسکے علاوہ اہل علم کی ہمت افزائی اور پرورش کے لئے بڑے بڑے منصب جاری ہیں اور انمیں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اطمینان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ علمی خدمات ادا کرتے اور شاہ دکن کے عمر و اقبال کی ترقی کی دل سے دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔

۱۳۲۶ھ (۱۹۰۸ء) میں دریائے موسی میں ایسی زبردست طغیانی آئی تھی جس سے ہزاروں مکانات گر گئے اور لاکھوں آدمیوں کی جانیں ضائع ہوئی تھیں۔ اعلیحضرت نے رعایا کی جان و مال کی حفاظت کیلئے شہر سے کوئی دس میل کے فاصلہ پر دریائے موسی کے قریب ایک بڑا وزنی تالاب لاکھوں روپیہ خرچ کر کے تعمیر کرایا اس تالاب سے اور فائدوں کے علاوہ دو بڑے بڑے فائدے یہ ہیں کہ آئندہ طغیانی کا اب اندیشہ جاتا رہا۔ دوسرے اس تالاب سے چھوٹی چھوٹی نہریں آبپاشی کیلئے جاری کی گئی ہیں جس سے کاشتکاری کو بہت فائدہ ہوگا اور غلہ کثرت سے پیدا ہونے لگے گا اور تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس تالاب سے نلوں کے ذریعہ سے تمام شہر میں پانی پہنچایا گیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب حیدرآباد میں صاف پانی بافراط ملتا ہے اور وہ پہلی سی قلت نہیں رہی۔ اس تالاب کا نام اس تاجدار کے نام پر عثمان ساگر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح دریائے عیسی پر بھی دریائے موسی کی طرح ایک بند باندھا گیا ہے [illegible] سے بہادر کے نام پر حمایت ساگر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور اس نے ان فوائد میں اور اضافہ کر دیا ہے۔

بیان ہوئے۔

۱۳۳۲ھ (۱۹۱۴ء) میں محکمہ آرائش بلدہ قائم ہوا۔ اس محکمہ کا کام یہ ہے کہ حفظان صحت کے اصول پر مکانات تعمیر کرے۔ چوڑی چوڑی سڑکیں بنائے تاکہ موٹر اور گاڑیاں آسانی سے نکل جایا کریں اور رعایا کو آمد و رفت میں کوئی تکلیف نہو۔ چنانچہ نامپلی، ملک پیٹھ، کاچی گوڑہ کے اسٹیشن کے قریب حفظان صحت کے اصول پر چھوٹے چھوٹے خوبصورت کم کرایہ والے پکے مکان سرکار کی طرف سے بنوائے گئے ہیں۔ ان مکانوں سے رعایا کو بہت آرام ہو گیا ہے۔ تمام شہر میں دریائے موسی کی خوبصورت فصیل بنا دی گئی ہے۔ اور ندی کے کنارے کنارے چوڑی چوڑی سڑکیں اور خوبصورت چمن رعایا کی تفریح کے لئے بنائے گئے ہیں۔ اعظم جاہی اور معظم جاہی سڑکیں بھی خاصی چوڑی بنا دی گئی ہیں اور انکے دونوں طرف گھنے اور سایہ دار درخت لگوا دئے گئے ہیں۔ پتھر گٹی کی سڑک پہلے بہت تنگ تھی مگر اب اس محکمہ نے مکانوں کو رعایا سے خرید کر وہاں بہت چوڑی سڑک بنا دی ہے اور دونوں طرف بڑے بڑے مکان اور خوبصورت دکانیں بنا دی ہیں۔ چند سال میں بلدہ حیدرآباد پیرس کا نمونہ بن جائے گا۔

اسی طرح رفاہ عام کیلئے عثمانیہ دواخانہ، ہائیکورٹ، سٹی ہائی اسکول اور زنانہ ہسپتال لاکھوں روپیہ صرف کر کے بنوائے گئے ہیں۔ یہ سب عالیشان قدیم شاہی طرز تعمیر اور فن صحت کے اصولوں پر بنائی گئی ہیں اور قابل دید ہیں۔

۱۳۳۳ھ (۱۹۱۴ء) میں محکمہ قرض امداد باہمی قائم ہوا۔ یہ محکمہ کاشتکاروں کی امداد کیلئے کھولا گیا ہے۔ کاشتکاروں کو کھیتی باڑی کیلئے روپیہ بہت ہی کم سود پر دیا جاتا ہے اور کاشتکار لوگ بھی حیثیت اس زمانہ کو قسط وار آسانی سے ادا کر دیتے ہیں۔ برخلاف اسکے پہلے کاشتکار لوگ مارواڑیوں اور بنیوں سے سود پر روپیہ قرض لیا کرتے اور اصل روپیہ سود در سود ملا کر چند سال میں دس گنا ہو جایا کرتا تھا اور دو کسی صورت سے ادا نہیں ہوتا تھا۔ اسلئے اس روپیہ کی بازیافت کیلئے کاشتکاروں کی زمین گاڑیاں اور بیل تک بک جایا کرتے۔ اس مصیبت سے بچنے کیلئے سرکار عالی نے یہ محکمہ کھول کر اپنی رعایا کی بہت ہی پرورش کی ہے۔ اس سررشتہ کا صدر دفتر بلدہ میں ہے اور ہر ضلع اور تعلقہ میں اسکی شاخیں قائم کر دی گئی ہیں۔

محکمہ آثار قدیمہ بھی ۱۳۳۲ھ (۱۹۱۴ء) میں قائم کیا گیا۔ اس محکمہ کا کام یہ ہے کہ قدیم زمانہ کی یادگاروں کی دیکھ بھال اور مرمت کر کے انکو قائم رکھے چنانچہ اجنٹہ اور ایلورا کے غار اور مندروں کی مرمت کر کے ان قدیم عمارتوں کو ان کی قریب قریب اصلی حالت پر پہنچایا ہے۔ اسی طرح دوسری قدیم خانقاہوں، مندروں، شاہی محلات اور مسجدوں کی دیکھ بھال اور مرمت بھی اسی سررشتہ کے سپرد ہے۔

اسی طرح محکمہ نوآبادیات بھی قائم ہوا ہے۔ اس محکمہ کا کام یہ ہے کہ جنگلوں کو صاف کرائے اور بنجر زمین کو کھیتی اور باغ کے قابل بنا کر اس میں غلہ کاشت کرائے اور باغات لگوائے اور غیر آباد مقامات پر لوگوں کو آباد کرے۔ لوگوں کو یہ اثر ہوا کہ بغیر لگان زمین مفت کاشت کرنے کیلئے دیدی گئی۔ اسی طرح ویرانے آباد ہو جائیں گے اور بنجر زمینوں میں غلہ بکثرت پیدا ہونے لگے گا۔ اور ملک کو ہر حیثیت سے ترقی ہوگی۔

محکمہ صنعت و حرفت پہلے بھی قائم تھا مگر اب اسمیں بہت سی اصلاحیں اور ترقیاں کی گئی ہیں۔ چنانچہ صنعت و حرفت کے مدارس قائم کر کے ان میں طلبہ کو ہر قسم کا صنعتی کام سکھایا جا رہا ہے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں دکن پھر صنعتی کام میں پہلی جیسی شہرت پا جائیگا۔ صنعت و حرفت کو ترقی دینے کیلئے حضور نظام نے اپنی سالگرہ مبارک کی یادگار میں ایک نمائش قائم کی ہے۔ نمائش کا افتتاح یکم رجب المرجب سے ہوتا ہے اور دو تین مہینہ تک قائم رہتی ہے۔ اس نمائش میں ملک محروسہ سے اچھے کاریگر اپنا صنعتی کام لاتے ہیں اور ان کی ہمت افزائی کیلئے انکو انعامات دئے جاتے ہیں۔ اس مبارک عہد میں بلدہ حیدرآباد بہت خوبصورت اور جاذب نظر ہو گئی ہے اور عنقریب پوری آن بان کے ساتھ [illegible] کو بہت اولوالعزم ہو جائے گا۔ اسی طرح [illegible]

تعمیر ہوگئی ہے۔ اسکی تعمیر سے شمالی ہند کے جانیوالوں کیلئے سب سے قریب کا راستہ نکل آیا ہے اور کرایہ میں بھی خاطر خواہ کمی ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ فلک نما سے بولارم تک لوکل گاڑیاں دن میں ایک ایک گھنٹہ کے فصل سے آتی جاتی ہیں۔ اور اس سے مسافروں کو بہت آرام ہو گیا ہے جن مقامات پر ریلیں ابھی تک جاری نہیں ہوئیں ہیں وہاں موٹر سروس جاری ہو گئی ہے۔

غرض اس مبارک عہد میں مملکت دکن ہر حیثیت سے ترقی کر رہی ہے اور رعایا ہر طرح بہت ہی اطمینان، امن و امان اور فارغ البالی سے زندگی بسر کر رہی ہے۔ خدا تاجدار خسرو دکن اعلیحضرت میر عثمان علی خاں بہادر نظام الملک آصفجاہ ہفتم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی سلطنت کو ہمیشہ آباد و سلامت رکھے اور انکے جاہ و مراتب، عمر و اقبال میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی مرحمت فرمائے آمین ثم آمین۔

رباعیات دعائیہ

(از علامہ حکیم وحید الدین غالی، حیدرآبادی)

عثمان علی شاہ دکن چون خورشید
روشن بود اخترش بنور جاوید
ہر شب کہ درآید شب قدرش باشد
صبحے کہ دمد باد بعشرت چوں عید

اے شاہ کہ ہمی حضرت عثمانی
در ملک علوم زیبدت سلطانی
باشی بجلال مہر و مہ را ثالث
در عمر ابد شوی خضر را ثانی

اے شاہ فلک ترا موافق باشد
ز اسکندر و جم قدر تو فائق باشد
خرگاہ تو تا حشر بود محفل عید
درگاہ تو کعبہ خلائق باشد

سینکڑوں گھڑیوں میں سے چند منتخب گھڑیاں انتخاب کیجئے
۲۲ قیراط گولڈن اسٹیل | ۲۲ قیراط گولڈن اسٹیل | نفیس لیڈیز کیس

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہاؤس اسٹاکسٹ

ورودِ شہریاری

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

اے جہان آباد اے بزمِ سلاطینِ کہن — تجھ میں خوابیدہ ہیں کیا کیا تاجدارانِ وطن
تیرے گوشوں میں نہ جانے کتنے صدرِ انجمن — سو رہے ہیں موت کے آغوش میں اوڑھے کفن
جن کے دم سے غلغلہ تھا گنبدِ افلاک میں
ہڈیاں ہیں اُن جوانمردوں کی تیری خاک میں!

اے کہ تجھ میں دفن ہے ہندوستان کی آبرو — کیوں نہ چھلکے تیرے ہر تنکے سے خونِ آرزو
خاک کا تیری ہر اک ذرہ ہے اے مزارِ رنگ و بو — آج بھی ذروں سے ٹپکے تاجداروں کا لہو
جا بجا قلعوں میں اگر ماضی کو چونکاتے ہوئے
کتنے پرچم سامنے آجائیں لہراتے ہوئے!

اب بھی ویرانوں میں تیرے اگر گونجا ستم — لے رہا ہے کروٹیں اسلاف کا جاہ و حشم
کہہ رہے ہیں آج بھی تیرے کھنڈر باچشمِ نم — آہ اے ساحل کہ اک دن کیسے قابل تھے ہم!
ایک اک برباد ذرہ تیرے سقف و بام کا
مقبرہ ہے عزتِ پارینۂ اسلام کا!!

تجھکو اے مرحوم دہلی یاد ہے وہ دن بھی — کج تھا جب تاج سر پر افسرِ شاہنشہی؟
دوش افلاک تھی اپنی بساطِ خسروی — رات تھی اسلام کے اقبال کی تاروں بھری
بت شکن تھی پھونک اپنے افسر و دیہیم کی
لہر تھی گنگا کی روح میں کوثر و تسنیم کی!

ناتواں دہلی! تجھے اب بھی کہ کس بل یاد ہے؟ — ہو چکی ہے نرم جو ان آنکھوں سے وہ جبل یاد ہے؟
گونجتے تھے کسکی آواز سے جنگل یاد ہے؟ — تجھکو اپنا شیر آصف جاہ اول یاد ہے؟
خاک پر جھک جا اگر احساس تیرے دل میں ہے
آج اُسی یعقوب کا یوسف تری محفل میں ہے!

مژدہ اے دہلی! شمیمِ شہریاری آگئی — رقص کرتی ناز سے بادِ بہاری آگئی
تیرے خوش ہونے کی صدیوں کی باری آگئی — دیکھ عثمان علیخان کی سواری آگئی!!
پستیوں کو منزلِ رفعت کا زینہ مل گیا
سر اٹھا تیری انگوٹھی کا نگینہ مل گیا!!

جانتی ہے اس کی کیونکر پیش آنا چاہیے؟ — آئینہ تکریم و الفت کا دکھانا چاہیے
پہلے سر مہمان کے قدموں پر جھکانا چاہیے — اور پھر بڑھ کر کلیجے سے لگانا چاہیے
اسکے ساغر میں وہی چھلکی تھی جو تیرے جام سے
آج تیرا نام زندہ ہے اسی کے نام سے

آ ادا شاہِ دکن کا اک ذرا منظر تو دیکھ — ہنس رہے ہیں کس طرح سے مڑ کے بام و در تو دیکھ
چوم کر قبضہ، ذرا تلوار کے جوہر تو دیکھ — اس جوانِ حامیٔ اسلام کے تیور تو دیکھ!
خال و خط میں آگ بھی ہے آگ میں پانی بھی ہے
انکسارِ فقر بھی، شانِ جہانبانی بھی ہے

فخر اسکی میزبانی کا تجھے حاصل ہے آج — جس نے رکھلی ہے دلِ افسردۂ مسلمانوں کی لاج
اسکے قلبِ صاف میں اے دہلی! اک مزاج — دیدنی ہے فقر و شاہی کا مناسب امتزاج
لطف باتوں میں کلامِ سرمد و منصور کا
طنطنہ لہجہ کے اندر بابر و تیمور کا!

دیکھ اے دہلی! یہی ہے وہ امیر ابن امیر — جسکا ہر اک فعل ہے عہدِ خلافت کی نظیر
تختِ شاہی پر ہے مسند کی جگہ فرشِ حصیر — دوسروں کو نعمتیں اپنے لیے نانِ شعیر!
اے کہ یہ روحِ رواں ہے ملتِ برباد کی
آبرو ہے سطوتِ غرناطہ و بغداد کی!!

ہو خدا نا کردہ دم بھر بھی اگر یہ مضمحل — مومنوں کے جوش سے ہل جائے بزمِ آب و گل
سو وطن کی قوتیں ہو جائینگی خود منفعل — اسکی مٹھی میں ہے دنیا کے مسلمانوں کا دل!
سلطنت میں اسکی نامِ حیدرِ کرار ہے
دیکھ دہلی! یہ ہمارا قافلہ سالار ہے!!

مژدہ اے قصرِ جہاں آباد اے جانِ وطن! — جلوہ فرما ہے تری محراب میں شمعِ دکن
ان دنوں پھر تیری محفل میں ہے صدرِ انجمن — یادگارِ عزتِ دیرینۂ دورِ کہن!
خوابِ ماضی نے مجسم کر دیا تعبیر کو
جلد دے آواز شاہنشاہِ عالمگیر کو!!!

جامعہ عثمانیہ

(از جناب نذیر احمد صاحب قریشی)

اعلیحضرت اقدس و اشرف کے دہلی میں رونق افروز ہونے کے مبارک موقع پر ہر فرقہ اپنے اپنے طور پر اداے شکر و سپاس میں سرگرم سعی ہے۔ اخبارات نے بھی اپنا فرض سمجھا ہے کہ اس ورود مسعود کی تقریب میں اپنے خاص نمبر شائع کریں، اور اس نمبر کو شہریار دکن کے محامد و مکارم اور اس سلطنت ابد اقرار کے حالات سے زینت دیں۔ یہ مقصود اس قدر گوناگوں مباحث پر محتوی ہے کہ اگر دہلی کے تمام اخبارات ایک نہیں متعدد نمبر شائع کریں جب بھی اس فرض کو کما حقہ ادا کرنے سے قاصر رہیں گے۔ ذات ہمایونی جن اوصاف کی جامع ہے ان کی نسبت یہ کہنا صحیح ہوگا کہ "خدا کی قدرت سے بعید نہیں کہ وہ ایک ذات واحد میں تمام عالم کو جمع کردے"۔ اٹھارہ برس کے مختصر دور حکمرانی میں نظم و نسق سلطنت کا کوئی شعبہ اور فلاح و بہبود رعایا کی کوئی تجویز ایسی نہیں ہے جسے اس عہد میمنت مہد میں بیش از بیش ترقی نہ ہوئی ہو اور آئندہ ہر ایک امکانی ترقی کی کوشش پوری سرگرمی کے ساتھ جاری نہ ہو۔ مگر نظم و نسق سلطنت ہو یا مادی وسائل فلاح و بہبود ہوں یہ سب وہ امور ہیں جن کے لئے علی قدر طاقت دوسری سلطنتیں اور ریاستیں بھی جد و جہد میں مشغول ہیں۔ کسی نے کم مدارج طے کئے کسی نے زیادہ لیکن ایک شے ہے جس میں کوئی دوسرا اس سلطنت کا شریک و سہیم نہیں اور وہ

جامعہ عثمانیہ

ہے۔ یہ مسلم ہے کہ ترقی سیاسی ہو یا اقتصادی معاشری ہو یا مذہبی سب کا انحصار تعلیم پر ہے جس ملک میں تعلیم جسقدر زیادہ ہوگی وہ ملک اسی قدر زیادہ ترقی یافتہ اور نتیجۃً اسی قدر زیادہ مرفہ الحال و صاحب قوت و اقتدار ہوگا۔ ہندوستان میں اگر انگریزی سلطنت نہ قائم ہوئی ہوتی تو اس ملک کی تعلیمی نوعیت و کیفیت کیا ہوتی اور وہ تعلیم ملک کیلئے باعث رحمت ہوتی یا موجب زحمت، یہ بحث اب از کار رفتہ ہے۔ سلطنت انگریزی قائم ہوئی، حاکم و محکوم کے تمدن و معاشرت اور اس کے ساتھ تعلیمی مطمح نظر میں مشرق و مغرب کا فرق حائل ہوگیا، قدرت کے ناقابل تبدیل قانون نے اپنا عمل کیا، ہندوستان کا شیرازۂ معاشرت منتشر ہوگیا، قدیم نظم تعلیم درہم و برہم ہوگیا، علوم مشرقی کی بساط الٹ گئی، علوم مغربی کا تسلط ہوگیا، دنیا تو دنیا دین بھی ان علوم کا دست نگر بن گیا، مگر مشکل یہ آن پڑی کہ

زبانِ یار من ترکی و من ترکی نمیدانم

۱۸۳۴ء میں لارڈ میکالے نے یہ فیصلہ صادر کردیا کہ ذریعہ تعلیم انگریزی زبان ہو اور اسکے بعد ہی لارڈ ولیم بینٹنک نے یہ حکم ناطق نافذ فرمایا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کو ملازمت سرکاری میں ہر طرح ترجیح دیجائیگی۔ ہندو فوراً اسطرف رجوع ہوگئے مگر مسلمان اس تحریص کے باوجود بھی تعلیم انگریزی سے گریزاں رہے۔ ۱۸۵۷ء میں کلکتہ، بمبئی، اور مدراس میں یونیورسٹیاں بھی قائم ہوگئیں، اور چند ہی برس کے اندر اندر انگریزی تعلیم کیلئے متعدد کالج ہندوستان میں سرگرم عمل نظر آنے لگے۔ زیادہ زمانہ نہیں گذرا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کی اتنی تعداد مہیا ہوگئی کہ اسے ضرورت سے زیادہ سمجھا جانے لگا تعلیم کی غرض نوکری تھی۔ جب تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی تعداد بڑھی، بد دلی پھیلی اور بہت جلد یہ ثابت ہوگیا کہ ہم ہونا تو درکنار یہ تعلیم حلق سے نیچے بھی نہیں اترتی مرض تشخیص ہوکر علاج بھی تجویز ہوگیا کہ تعلیم جب تک مادری زبان میں نہ ہوگی دل و دماغ کا جزو لاینفک نہ بن سکیگی۔ ہندو فرنگ کے بڑے بڑے علماء و مفکرین چالیس پینتالیس برس تک اس فکر میں سرگرداں رہے مگر کسی سے یہ معمہ حل نہ ہوسکا کہ ؎

ہمارے ذہن میں اس فکر کا ہے نام وصال
کہ گر نہ ہو تو کہاں جائیں ہو تو کیونکر ہو

آخر روشن ہوگیا کہ ؎

ہست عقلے از ضیاء چوں آفتاب
ہست عقلے کمتر از زہرہ و شہاب

عقلیں جس حد تک سمجھنے سے قاصر رہیں اعلیحضرت اقدس و اشرف نے بادنیٰ توجہ نہ صرف اس عقدہ لاینحل کی گرہ کشائی فرمادی بلکہ یہ ثابت فرمایا کہ اس خیال کا قوت سے فعل میں آنا نہ صرف عقلاً بلکہ عملاً ممکن ہے۔

متنبی نے ابو علی ہارون بن عبداللہ کی مدح میں کہا ہے کہ ؎

من یہتدی فی الفعل مالا یہتدی — فی القول حتی یفعل الشعراء

(وہ جب کسی کام کو کرکے دکھادیتا ہے اسوقت شعراء اسپر خیال آرائی کرتے ہیں)

متنبی نے درحقیقت یہاں بھی اپنی بلند خیالی دکھائی ہے مگر اس میں شک نہیں کہ جامعہ عثمانیہ کے قیام کے معاملہ میں یہ مقولہ بعینہٖ صادق آگیا ہے۔

رجب ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) میں فرمان مبارک صادر ہوا کہ :-

"ممالک محروسہ کیلئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہوکر جسمی دماغی و روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہوسکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبا کے اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔ اس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو کو قرار دیا جائے مگر انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب علم پر لازم گردانی جائے۔"

اس فرمان مبارک نے سارے ہندوستان کی نظریں اس طرف پھیر دیں، ان میں وہ بھی تھے جو اس کی کامیابی کا یقین رکھتے تھے اور وہ بھی تھے جو شک و شبہ میں گرفتار تھے مگر اتنا سب سمجھتے تھے کہ فرمان شاہی کی تعمیل کسی صورت میں معلق و معطل نہیں رہ سکتی چنانچہ صدور فرمان کے چار ماہ کے اندر اندر پہلا مرحلہ طے ہوگیا اور ۲۵ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) کو قیام دارالترجمہ کیلئے حکم نافذ ہوا، کیونکہ پہلی ضرورت یہی تھی کہ کتابیں اردو زبان میں منتقل کی جائیں۔ مترجمین نے حیرت انگیز محنت و کاوش سے دو برس کے اندر اندر نصاب کی تمام کتابوں کا ترجمہ مہیا کردیا کہ ۱۳۳۸ھ (۱۹۱۹ء) میں کالج کی ابتدائی جماعتیں قائم ہوگئیں۔ آج اس کالج کو قائم ہوئے نو برس کا زمانہ گزرا ہے اس نو برس کی مدت میں اس کالج نے یہ ثابت کردیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے اور غیر زبان کی پیچیدگیوں میں پھنسے رہنے میں کیا فرق ہے۔

اسی حیدرآباد میں کسی وقت میں انگریزی زبان میں حصول تعلیم کی اشاعت کی بھی بہت سرگرم کوششیں کیگئی تھیں، یہ وہ زمانہ تھا جب خود تعلیم سے زیادہ انگریزی طرز تمدن نے ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں کے دل و دماغ پر قبضہ کرلیا تھا اور حیدرآباد کے طبقہ اعلیٰ میں تو "انگریزیت" نے اپنا خاص رنگ جما دیا تھا۔ اسی زمانہ میں "نظام کالج" قائم ہوا اور اس کے بعد اورنگ آباد میں بھی ایک کالج کا اجراء ہوا، مگر مدراس یونیورسٹی کے الحاق کی تعلیم دینے والے یہ دونوں کالج کتنے باشندگان حیدرآباد کو اپنی جانب مائل کرسکے؟ اورنگ آباد کالج کو چند سال کے بعد بند کردینا پڑا اور حیدرآباد کے کالج کا یہ بڑا کارنامہ تھا کہ کسی سال اس کے طلبہ کی تعداد سو سے متجاوز ہوجائے، اس کے برخلاف کلیہ جامعہ عثمانیہ پر ایک نظر ڈالئے تو واضح ہوجاتا ہے کہ پہلے ہی سال طلبہ کی تعداد سو سے بہت بڑھی ہوئی تھی اور چند برس کے اندر اندر یہ تعداد اس درجہ کو پہنچ گئی کہ اورنگ آباد کے کالج کو عثمانیہ یونیورسٹی کے تحت میں پھر زندہ کرنے کی ضرورت ہوئی، مگر یہ دونوں کالج بھی طلبہ کی روز افزوں تعداد کیلئے ناکافی ثابت ہوئے اور خاص بلدہ میں ایک کالج علیحدہ قائم کرنا پڑا۔ اب حالت یہ ہے کہ خاص جامعہ کے کالج میں طلبہ کی تعداد سات سو سے متجاوز ہے اور سٹی کالج اور اورنگ آباد کالج اپنی انتہائی حد وسعت تک پہنچے ہیں۔

لیکن معاملہ افزونی تعداد پر آکر ختم نہیں ہوجاتا، اصل سوال وصف کا ہے، تعداد کا فیصلہ اس کے بعد ہے، غور طلب یہ ہے کہ یہاں کے طلبہ اپنی علمی قابلیت کے اعتبار سے نسبتہً اور واقعتہً کیسے ہیں، امر اول کے متعلق کسی بحث کی گنجائش نہیں ہے، ہندوستان کی تمام یونیورسٹیوں نے یہاں کے طلبہ کا مساوی درجہ تسلیم کرلیا ہے، اور بی۔ اے پاس کرنے کے بعد ایم۔ اے کی تعلیم یا تحقیقات کیلئے جو طلبہ ہندوستان کی دوسری یونیورسٹیوں میں بھیجے گئے، انہوں نے یہ ثابت کردیا کہ وہ کسی دوسری یونیورسٹی کے تعلیم یافتگان سے تا حد تعلیم کم نہیں ہیں، اور اصل مقصود تعلیم کے اعتبار سے ایک مایہ الامتیاز فوقیت رکھتے ہیں، یہ حالت صرف ہندوستان کے اندر محدود نہیں ہے بلکہ انگلستان، جرمنی، اور یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ و جاپان میں بھی یہاں کے طلبہ نے اپنا سکہ جمادیا ہے۔ سرکار نے جو سہولتیں بیرونی ممالک کی تعلیم کیلئے پیدا کی ہیں، ان سے طلبہ نے فائدہ اٹھایا ہے، اس کے علاوہ بہت سے طلبہ اپنے ذاتی شوق و صرف سے بھی دیگر ممالک میں جاکر تعلیم حاصل کر رہے ہیں، غرض اپنے قیام کے پانچ چھ برس کے اندر ہی اندر اس یونیورسٹی نے تقریباً تمام ممالک یورپ و امریکہ پر ثابت کردیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنیوالے دوسری زبان میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے کمتر نہیں بلکہ برتر ہیں، اس نسبتی حیثیت کے بعد واقعی حیثیت سے دیکھا جائے تو اس تعلیم کی کامیابی مخالفین کو دنگ کردینے کیلئے کافی ہے، اس کالج کے طلبہ میں ایک عجب قسم کا حقیقی ذوق علمی پیدا ہوگیا ہے جس کا اظہار ان کے تصانیف و مضامین سے برابر ہو رہا ہے اور کالج کا "مجلہ علمیہ" اس کا شاہد عادل ہے۔

سلطنت کے مختلف صیغوں میں یہاں کے طلبہ جس کامیابی سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں وہ تو چنداں قابل فخر نہیں ہے کیونکہ دوسرے کالجوں کے تعلیم یافتہ بھی یہ فرائض انجام ہی دیتے رہے ہیں، مایہ فخر و انبساط یہ ہے کہ چند ہی برس کے اندر اندر یہاں کے طلبہ نے خود یونیورسٹی پر قبضہ کرنا شروع کردیا ہے کالج اور دارالترجمہ دونوں میں یہاں کے متعدد طلبہ کامیابی کے ساتھ فرائض مفوضہ انجام دے رہے ہیں اور توقع ہے کہ پرانے اساتذہ و مترجمین جس قدر ہٹتے جائیں گے ان کے بجائے جامعہ عثمانیہ کے تعلیم یافتگان مقرر ہوتے جائیں گے اور زیادہ زمانہ نہیں گزریگا کہ یونیورسٹی نہ صرف غیر ملکیوں بلکہ غیر جامعین سے بھی پاک ہوجائیگی۔

جامعہ کے خاص کالج اور دوسرے کالجوں میں ان جملہ علوم کی تعلیم ہوتی ہے جو ہندوستان کے بہترین انگریزی کالجوں میں ہوتی ہے، اسکے علاوہ خاص فنی تعلیم کیلئے میڈیکل کالج اور انجینئرنگ کالج علیحدہ قائم ہوگئے ہیں اور ان آخر الذکر کالجوں میں بھی ذریعہ تعلیم زبان اردو ہے اور ان فنون کے لئے نہایت سرعت و عجلت مگر کامل تحقیق و تدقیق کے ساتھ کتابیں ترجمہ ہوتی جارہی ہیں، ان دونوں کالجوں کے پایہ تکمیل کو پہنچ جانے کے بعد یہ ممکن ہے اس کے قبل ہی دوسرے فنون کے لئے بھی جداگانہ کالج قائم کردئے جائیں اور خاص کلیہ جامعہ عثمانیہ میں سائنس کا صیغہ جس رفتار سے ترقی کر رہا ہے اس سے بہت جلد یہ لازم آجائے گا کہ سائنس کا ایک جداگانہ کالج قائم کردیا جائے۔ چند برس کے اندر اندر جب یہ تکمیل

وُرُودِ شہر یاری

(از حضرت جوشؔ ملیح آبادی)

اے جہان آباد اے بزمِ سلاطینِ کہن — تجھ میں خوابیدہ ہیں کیا کیا تاجدارانِ وطن

تیرے گوشوں میں نہ جانے کتنے صدرِ انجمن — سو رہے ہیں موت کے آغوش میں اوڑھے کفن

جن کے دم سے غلغلہ تھا گنبدِ افلاک میں

ہڈیاں ہیں اُن جوانمردوں کی تیری خاک میں!!

اے کہ تجھ میں دفن ہے ہندوستاں کی آبرو — کیوں نہ چھلکے تیرے ہر پتے سے خونِ آرزو

خاک گر تیری نچوڑیں اے مزارِ رنگ و بو — آج بھی ذرّوں سے ٹپکے تاجداروں کا لہو

جائیں قلعوں میں اگر ماضی کو چونکاتے ہوئے

کتنے پرچم سامنے آجائیں لہراتے ہوئے!

اب بھی ویرانوں میں تیرے اے گرفتارِ ستم! — لے رہا ہے کروٹیں اسلاف کا جاہ و حشم

کہہ رہے ہیں آج بھی تیرے کھنڈر باچشمِ نم — آہ اے ساحل اک دن بد کے قابل تھے ہم!!

ایک اک برج اور ذرہ تیرے سقف و بام کا

مقبرہ ہے عزتِ پارینۂ اسلام کا!!

تجھکو اے مرحوم دہلی یاد ہے وہ دورِ بھی — کج تھا جب تیرے سر پر افسرِ شاہنشہی؟

روکش افلاک تھی اپنی بساطِ خسروی — رات تھی اسلام کے اقبال کی تاروں بھری

بُت شکن تھی چھوٹ اپنے افسرِ دیہیم کی

لہر تھی گنگا کی رو میں کوثر و تسنیم کی!

ناتواں دہلی! تجھے اب بھی کس بل یاد ہے — ہو چکی ہے بزم جو آنکھوں سے اوجھل یاد ہے؟

گونجتے تھے کسکی آوازوں سے جنگل یاد ہے! — تجھکو اپنا شیر آصف جاہ اول یاد ہے؟

خاک پر جھک جا اگر احساس تیرے دل میں ہے

آج اسی یعقوب کا یوسف تری محفل میں ہے!

مژدہ اے دہلی! شمیم شہریاری آگئی — رقص کرتی نازسے بادِ بہاری آگئی

تیرے خوش ہونیکی صدیوں بعد باری آگئی — دیکھ عثماں علیخاں کی سواری آگئی!!

پستیوں کو منزلِ رفعت کا زینہ مل گیا

سر اٹھا تیری انگوٹھی کا نگینہ مل گیا!!

جانتی ہے اس سے کیونکر پیش آنا چاہیے؟ — آئینہ تکریم و الفت کا دکھانا چاہیے

پہلے سر مہمان کے قدموں پہ جھکانا چاہیے — اور پھر بڑھ کر کلیجے سے لگانا چاہیے

اسکے ساغر میں ہی چھلکی تھی جو تیرے جام سے

آج تیرا نام زندہ ہے اسی کے نام سے

آ ندشاہِ دکن کا اک ذرا منظر تو دیکھ — ہنس رہے ہیں کسطرح ٹُھٹھر کے بام و در تو دیکھ

چوم کر قبضہ ذرا تلوار کے جوہر تو دیکھ — اس جوانِ حامیٔ اسلام کے تیور تو دیکھ!

خال و خط میں آگ بھی ہے آگ میں پانی بھی ہے

انکسارِ فقر بھی، شانِ جہانبانی بھی ہے

فخر اسکی میزبانی کا تجھے حاصل ہے آج — جس نے رکھی ہے دل افسردہ مسلمانوں کی لاج

اسکے قلبِ صاف میں اے دہلی نازک مزاج — دیدنی ہے فقر و شاہی کا مناسب امتزاج

لطف باتوں میں کلامِ سرمدِ منصور کا

طنطنہ لہجہ کے اندر بابر و تیمور کا!

دیکھ اے دہلی! یہی ہے وہ میرِ ابنِ میر — جسکا ہر اک فعل ہے عہدِ خلافت کی نظیر

تختِ شاہی پر ہے مسند کی جگہ فرشِ حصیر — دوسروں کو نعمتیں اپنے لیے نانِ شعیر!

اے کہ یہ روحِ رواں ہے ملتِ برباد کی

آبرو ہے سطوتِ غرناطہ و بغداد کی!!

ہو خدا ناکردہ دم بھر بھی اگر یہ مضمحل — مومنوں کے جوش سے ہل جائے بزمِ آب و گل

سو وطن کی قوتیں ہو جائینگی خود منفعل — اسکی مٹھی میں ہے دنیا کے مسلمانوں کا دل!

سلطنت میں اسکی نام حیدرِ کرار ہے

دیکھ دہلی! یہ ہمارا قافلہ سالار ہے!!

مژدہ اے قصرِ جہاں آباد اے جانِ وطن! — جلوہ فرما ہے تری محراب میں شمعِ دکن

آ ندنوں پھر تیری محفل میں ہے صدرِ انجمن — یادگارِ عزتِ دیرینہ دورِ کہن!

خوابِ ماضی نے مجسم کر دیا تعبیر کو

جلد دے آواز شاہنشاہِ عالمگیر کو!!!

جامعہ عثمانیہ

(از جناب نذیر احمد صاحب قریشی)

اعلیحضرت اقدس واشرف کے دہلی میں رونق افروز ہونے کے مبارک موقع پر ہر فرقہ اپنے اپنے طور پر ادائے شکر و سپاس میں سرگرم سعی ہے۔ اخبارات نے بھی اپنا فرض سمجھا ہے کہ اس ورودِ مسعود کی تقریب میں اپنے خاص نمبر شائع کریں، اور اس نمبر کو شہریارِ دکن کے محامد و مکارم اور اس سلطنت ابد اقرار کے حالات سے زینت دیں مقصود اس قدر گونا گوں مباحث پر محتوی ہے کہ اگر دہلی کے تمام اخبارات ایک نہیں متعدد نمبر شائع کریں جب بھی اس فرض کو کما حقہ ادا کرنے سے قاصر رہیں گے۔ ذات ہمایونی جن اوصاف کی جامع ہے ان کی نسبت یہ کہنا صحیح ہوگا کہ "خدا کی قدرت سے بعید نہیں کہ وہ ایک ذات واحد میں تمام عالم کو جمع کر دے"۔ اٹھارہ برس کے مختصر دور حکمرانی میں نظم و نسق سلطنت کا کوئی شعبہ اور فلاح و بہبودِ رعایا کی کوئی تجویز ایسی نہیں ہے جسے اس عہد میمنت مہد میں بیش از بیش ترقی نہ ہوئی ہو اور آئندہ ہر ایک امکانی ترقی کی کوشش پوری سرگرمی کے ساتھ جاری نہ ہو۔ مگر نظم و نسق سلطنت ہو یا مادی وسائل فلاح و بہبود ہوں یہ سب وہ امور ہیں جن کے لیے علی قدر طاقت دوسری سلطنتیں اور ریاستیں بھی جد و جہد میں مشغول ہیں، کسی نے کم مدارج طے کیے کسی نے زیادہ لیکن ایک شے ہے جس میں کوئی دوسرا اس سلطنت کا شریک و سہیم نہیں اور وہ

جامعہ عثمانیہ

ہے۔ یہ مسلم ہے کہ ترقی سیاسی ہو یا اقتصادی معاشری ہو یا مذہبی سب کا انحصار تعلیم پر ہے جس ملک میں تعلیم جسقدر زیادہ ہوگی وہ ملک اسی قدر زیادہ ترقی یافتہ اور نتیجۃً اسی قدر زیادہ مرفہ الحال و صاحب قوت و اقتدار ہوگا۔ ہندوستان میں اگر انگریزی سلطنت نہ قائم ہوئی ہوتی تو اس ملک کی تعلیمی نوعیت و کیفیت کیا ہوتی اور وہ تعلیم ملک کیلئے باعث رحمت ہوتی یا موجب زحمت، یہ بحث اب از کار رفتہ ہے۔ سلطنت انگریزی قائم ہوئی حاکم و محکوم کے تمدن و معاشرت اور اس کے ساتھ تعلیمی مطمح نظر میں مشرق و مغرب کا فرق حائل ہوگیا، قدرت کے ناقابل تغیر قانون نے اپنا عمل کیا، ہندوستان کا شیرازۂ معاشرت منتشر ہوگیا، قدیم نظم تعلیم درہم و برہم ہوگیا، علوم مشرقی کی بساط الٹ گئی، علوم مغربی کا تسلط ہوگیا، دنیا تو دنیا دین بھی ان علوم کا دست نگر بن گیا، مگر مشکل یہ آن پڑی کہ

زبانِ یارِ من ترکی و من ترکی نمیدانم

۱۸۳۴ء میں لارڈ میکالے نے یہ فیصلہ صادر کردیا کہ ذریعہ تعلیم انگریزی زبان ہوا اور اسکے بعد ہی لارڈ ولیم بنٹنک نے یہ حکم ناطق نافذ فرمادیا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کو ملازمت سرکاری میں ہر طرح ترجیح دیجائے ہندو مع اسطرف رجوع ہوگئے مگر مسلمان اس تحریص کے باوجود بھی تعلیم انگریزی سے گریزاں رہے ۱۸۵۸ء میں کلکتہ، بمبئی، اور مدراس میں یونیورسٹیاں بھی قائم ہوگئیں۔ اور چند ہی برس کے اندر اندر انگریزی تعلیم کیلئے متعدد کالج ہندوستان میں سرگرم عمل نظر آنے لگے زیادہ زمانہ نہیں گذرا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کی اتنی تعداد مہیا ہوگئی کہ اسے ضرورت سے زیادہ سمجھا جانے لگا تعلیم کی غرض نوکری تھی، جب تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی تعداد بڑھی، بددلی پھیلی اور بہت جلد یہ ثابت ہوگیا کہ ہم ہونا تو درکنار یہ تعلیم حلق سے نیچے بھی نہیں اترتی مرض تشخیص ہو کر علاج بھی تجویز ہوگیا کہ تعلیم جب تک مادری زبان میں نہ ہوگی دل و دماغ کا جزو لاینفک نہ بن سکیگی۔ ہند و فرنگ کے بڑے بڑے علماء و عقلاء

چالیس پینتالیس برس تک اس فکر میں سرگرداں رہے مگر کسی سے یہ عمعہ حل نہ ہوسکا کہ ؎

ہمارے ذہن میں اس فکر کا ہے نام وصال

کہ گر نہ ہو تو کہاں جائیں ہو تو کیونکر ہو

آخر روشن ہوگیا کہ ؎

ہست عقلے از ضیاء چوں آفتاب

ہست عقلے کمتر از زہرہ و شہاب

عقلیں جس حد تک سمجھنے سے قاصر ہیں اعلیحضرت اقدس واشرف نے بادنیٰ توجہ نہ صرف اس عقدۂ لاینحل کی گرہ کشائی فرمادی بلکہ یہ ثابت فرمادیا کہ اس خیال کو قوت سے فعل میں لانا نہ صرف عقلاً بلکہ عملاً ممکن ہے۔

متنبی نے ابوعلی ہارون بن عبد العزیز کی مدح میں کہا ہے کہ ؎

من یہتدی فی الفعل ما لا یہتدی — فی القول حتی یفعل الشعراء

(وہ جب کسی کام کو کرکے دکھاتا ہے تو اس فن شعرا اس پر خیال آرائی کرتے ہیں)

متنبی نے درحقیقت یہاں بھی اپنی بلند خیالی دکھائی ہے مگر اس میں شک نہیں کہ جامعہ عثمانیہ کے قیام کے معاملہ میں یہ مقولہ بعینہ صادق آگیا ہے۔

رجب ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۶ء) میں فرمان مبارک صادر ہوا کہ:۔

"ممالک محروسہ کیلئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہو کر جسمی، دماغی و روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلباء کے اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔ اس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہیئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو کو قرار دیا جائے مگر انگریزی زبان کی تعلیم بھی حیثیت ایک زبان کے ہر طالب العلم پر لازم گردانی جائے"۔

اس فرمان مبارک نے سارے ہندوستان کی نظریں اس طرف پھیر دیں، ان میں وہ بھی تھے جو اس کی کامیابی کا یقین رکھتے تھے اور وہ بھی تھے جو شک و شبہ میں گرفتار تھے مگر اتنا سب سمجھتے تھے کہ فرمان شاہی کی تعمیل کسی صورت میں معلق و معطل نہیں رہ سکتی چنانچہ صدور فرمان کے چار ماہ کے اندر اندر پہلا مرحلہ طے ہوگیا اور ۲۵ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) کو قیام دار الترجمہ کیلئے حکم نافذ ہوا، کیونکہ پہلی ضرورت یہی تھی کہ کتابیں اردو زبان میں منتقل کی جائیں۔ مترجمین نے حیرت انگیز محنت و کاوش سے دو برس کے اندر اندر نصاب کی اتنی کتابوں کا ترجمہ مہیا کردیا کہ ۱۳۳۷ھ (۱۹۱۹ء) میں کالج کی ابتدائی جماعتیں قائم ہوگئیں، آج اس کالج کو قائم ہوئے نو برس کا زمانہ گزرا ہے اس نو برس کی مدت میں اس کالج نے یہ ثابت کردیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے اور غیر زبان کی پیچیدگیوں میں پھنسے رہنے میں کیا فرق ہے۔

اسی حیدرآباد میں کسی وقت میں انگریزی زبان میں حصول تعلیم کی اشاعت کی بھی بہت سرگرم کوششیں کیگئی تھیں، یہ وہ زمانہ تھا جب خود تعلیم سے زیادہ انگریزی طرز تمدن نے ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیا تھا اور حیدرآباد کے طبقہ اعلیٰ میں تو "انگریزیت" نے اپنا خاص رنگ جمادیا تھا۔ اسی زمانہ میں نظام کالج قائم ہوا اور اس کے بعد اورنگ آباد میں بھی ایک کالج کا اجراء ہوا، مگر مدراس یونیورسٹی کے نصاب

کی تعلیم دینے والے یہ دونوں کالج کتنے باشندگان حیدرآباد کو اپنی جانب مائل کرسکے؛ اورنگ آباد کالج کو چند سال کے بعد بند کردینا پڑا اور حیدرآباد کے کالج کا یہ بڑا کارنامہ تھا کہ کسی سال اس کے طلبہ کی تعداد سو سے متجاوز ہوجائے، اس کے برخلاف جب جامعہ عثمانیہ پر ایک نظر ڈالئے تو واضح ہوجاتا ہے کہ پہلے ہی سال طلبہ کی تعداد سو سے بہت بڑھی ہوئی تھی اور چند برس کے اندر اندر یہ تعداد اس درجہ کو پہنچ گئی کہ اورنگ آباد کے کالج کو عثمانیہ یونیورسٹی کے تحت میں پھر زندہ کرنے کی ضرورت ہوئی، مگر یہ دونوں کالج بھی طلبہ کی روز افزوں تعداد کیلئے ناکافی ثابت ہوئے اور خاص بلدہ میں ایک کالج علیحدہ قائم کرنا پڑا، اب حالت یہ ہے کہ خاص جامعہ کے کالج میں طلبہ کی تعداد سات سو سے متجاوز ہے اور سٹی کالج اور اورنگ آباد کالج اپنی انتہائی حد وسعت تک پہنچ گئے ہیں۔

لیکن معاملہ افزونی تعداد پر آکر ختم نہیں ہوجاتا، اصل سوال وصف کا ہے، تعداد کا فیصلہ اس کے بعد ہے، غور طلب یہ ہے کہ یہاں کے طلبہ اپنی علمی قابلیت کے اعتبار سے نسبتاً اور واقعتاً کیسے ہیں امر اول کے متعلق کسی بحث کی گنجائش نہیں ہے، ہندوستان کی تمام یونیورسٹیوں نے یہاں کے طلبہ کا مساوی درجہ تسلیم کرلیا ہے، اور بی۔ اے پاس کرنے کے بعد ایم۔ اے کی تعلیم یا تحقیقات کیلئے جو طلبہ ہندوستان کی دوسری یونیورسٹیوں میں بھیجے گئے انہوں نے یہ ثابت کردیا کہ وہ کسی دوسری یونیورسٹی کے تعلیم یافتگان سے تا حد تعلیم کم نہیں ہیں، اور اصل مقصود تعلیم کے اعتبار سے ان پر مایۂ الامتیاز فوقیت رکھتے ہیں، یہ حالت صرف ہندوستان کے اندر محدود نہیں ہے بلکہ انگلستان، جرمنی، اور یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ و جاپان میں بھی یہاں کے طلبہ نے اپنا سکہ جمادیا ہے، سرکار نے جو سہولتیں بیرونی ممالک کی تعلیم کیلئے پیدا کی ہیں ان سے طلبہ نے فائدہ اٹھایا ہے اس کے علاوہ بہت سے طلبہ اپنے ذاتی شوق و صرف سے بھی دیگر ممالک میں جاکر تعلیم حاصل کر رہے ہیں، غرض اپنے قیام کے پانچ چھ برس کے اندر ہی اندر اس یونیورسٹی نے تقریباً تمام ممالک یورپ و امریکہ پر ثابت کردیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنیوالے دوسری زبان میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے کمتر نہیں بلکہ بہتر ہیں، اس نسبتی حیثیت کے بعد واقعی حیثیت سے دیکھا جائے تو اس تعلیم کی کامیابی مخالفین کو دنگ کردینے کیلئے کافی ہے، اس کالج کے طلبہ میں ایک عجب قسم کا حقیقی ذوق علمی پیدا ہوگیا ہے جس کا اظہار ان کے تصانیف و مضامین سے برابر ہو رہا ہے اور کالج کا "مجلہ علمیہ" اس کا شاہد عادل ہے۔

سلطنت کے مختلف صیغوں میں یہاں کے طلبہ جس کامیابی سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں وہ تو چنداں قابل فخر نہیں ہے کیونکہ دوسرے کالجوں کے تعلیم یافتہ بھی یہ فرائض انجام ہی دیتے رہے ہیں، مایۂ فخر و انبساط یہ ہے کہ چند ہی برس کے اندر اندر یہاں کے طلبہ نے خود یونیورسٹی پر قبضہ کرنا شروع کردیا ہے کالج اور دار الترجمہ دونوں میں یہاں کے متعدد طلبہ کامیابی کے ساتھ فرائض مفوضہ انجام دے رہے ہیں اور توقع ہے کہ پرانے اساتذہ و مترجمین جس قدر ہٹتے جائیں گے ان کے بجائے جامعہ عثمانیہ کے تعلیم یافتگان مقرر ہوتے جائیں گے اور زیادہ زمانہ نہیں گزریگا کہ یونیورسٹی نہ صرف غیر ملکیوں بلکہ غیر جامعیوں سے بھی پاک ہوجائیگی۔

جامعہ کے خاص کالج اور دوسرے کالجوں میں ان جملہ علوم کی تعلیم ہوتی ہے جو ہندوستان کے بہترین انگریزی کالجوں میں ہوتی ہے اسکے علاوہ خاص فنی تعلیم کیلئے میڈیکل کالج اور انجینئرنگ کالج علیحدہ قائم ہوگئے ہیں اور ان آخر الذکر کالجوں میں بھی ذریعہ تعلیم زبان اردو ہے اور ان فنون کے لئے نہایت سرعت و عجلت مگر کامل تحقیق و تدقیق کے ساتھ کتابیں ترجمہ ہوتی جارہی ہیں، ان دونوں کالجوں کے پایۂ تکمیل کو پہنچ جانے کے بعد یا ممکن ہے اس کے قبل ہی دوسرے فنون کے لیے بھی جداگانہ کالج قائم کردئے جائیں اور خاص کر جیسے جامعہ عثمانیہ میں سائنس کا صیغہ جس رفتار سے ترقی کر رہا ہے اس سے بہت جلد یہ لازم آجائے گا کہ سائنس کا ایک جداگانہ کالج قائم کردیا جائے۔ چند برس کے اندر اندر جب یہ تجلیہ

انتظامات مکمل ہو جائینگے تو اس سلطنت ابدقرار کی رعایا کیلئے تعلیم کے وہ جملہ وسائل جو ہندوستان میں کسی دوسری جگہ میسر آسکتے ہیں ممالک محروسہ کے اندر مہیا ہو جائیں گے اور اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے غیر زبان میں تعلیم حاصل کرنے والوں پر انہیں جو فوقیت ہوگی وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

بہرحال اس وقت تک جو مدارج طے ہو چکے ہیں ان سے ثابت ہو گیا اور دنیا نے اسے تسلیم کر لیا کہ زبان اردو کو اگر ذریعہ تعلیم بنایا جائے تو نہ صرف اس زبان کے وسیلے سے تعلیم دی جا سکتی ہے بلکہ یہ تعلیم ہر اعتبار سے زیادہ نافع ہوگی مگر اصل سوال یہ ہے کہ خود زبان ذریعہ تعلیم ہو کیونکر؟ جامعہ نے چند برس کے اندر اندر کئی سو گریجویٹ مہیا کر دئے ان گریجویٹوں نے چاردانگ عالم میں جامعہ کا ڈنکا بجا دیا، بڑے بڑے منکروں سے اپنی لیاقت و قابلیت کا اقرار کرا لیا۔ یورپ و امریکہ سے اپنی ہمہ دانی و ہمہ گیری پر مہر تصدیق ثبت کرا لی، ملک میں انبساط و بہجت کی لہر دوڑ گئی، بہتے ہوئے دریا کی روانی، اس کی موجوں کا زور و شور، ساحلوں پر پھیلا ہوا سبزہ سب دیکھکے خوش ہوتے اور لطف اٹھاتے ہیں مگر اس حقیقت کو سوچنے والے کتنے ہیں کہ ؎

بگو ہنقاں اگر باراں نبارد
بسالے دجلہ گردد خشک رودے

جامعہ کا انحصار کتابوں پر ہے اور کتابوں کا مخزن و منبع ہے دارالترجمہ۔ دارالترجمہ میں جو کام ہوگا اسی کا عکس کمیت و کیفیت دونوں اعتبارات سے [illegible]

[illegible]

(۱)

دارالترجمہ کے یازدہ سالہ کام کی اجمالی کیفیت یہ ہے کہ اس وقت تک حسب تفصیل ذیل (۲۷۰) کتابوں کے ترجمے طبع ہو کر شائع ہو چکے ہیں۔ تاریخ (۵۷)، جغرافیہ (۱۲)، سیاسیات و دساتیر سلطنت (۶)، فلسفہ (۸)، قانون (۹۲)، ریاضی (۱۶)، طبیعات (۱۹)، کیمیا (۱۷)، فرہنگ مصطلحات (۱)۔

اور (۱۵۱) کتابوں کے ترجمے کچھ زیر طبع ہیں کچھ زیر ترجمہ ہیں، بہرحال توقع ہے کہ برس ڈیڑھ برس کے اندر یہ کل ترجمے مکمل ہو کر شائع ہو جائیں گے یعنی اردو زبان میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً تین سو کتابیں منتقل ہو جائینگی یہ تعداد بجائے خود اگرچہ ایک ایسی تعداد ہے کہ اردو کے سوا، ایشیا کی کوئی دوسری زبان اتنی مدت کے اندر علوم مغربی کی اتنی کتابوں کے ترجمہ کی نظیر نہیں پیش کر سکتی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جاپان کے سوا ایشیا کی دوسری کسی زبان میں ایسی مستند کتابوں کے اتنے ترجمے اب تک ہوئے بھی نہیں ہیں، اور ایک اعتبار سے جاپان پر بھی اردو کو فوقیت اور نمایاں فوقیت حاصل ہے، جاپان نے جب علوم مغربی کو اپنی زبان میں منتقل کرنے کی سعی کی تو بارہ برس کی مدت میں ہر طرح کی سرکاری اور غیر سرکاری امداد کے باوجود وہ اس کا نصف نہیں بلکہ ربع کام بھی نہ کر سکا۔ نواب مسعود جنگ بہادر نے اپنی کتاب "نظم تعلیم جاپان" میں لکھا ہے کہ جاپان میں جب ابتداءً مجلس ترجمہ قائم ہوئی تو مجلس کی ایک دن کی یادداشت میں فخریہ درج ہوا کہ آج ہم نے چند سطروں کا ترجمہ کر لیا ہے۔ غرض تعداد کے اعتبار سے جو کچھ ہوا وہ ہر طرح موجب طمانیت اور باعث فخر و مباہات ہے۔

اب نوعیت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اس کام کی اہمیت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے، اردو زبان میں اگرچہ ترجمہ کا سلسلہ مدتوں قبل سے شروع ہو چکا تھا اور سرسید نے علیگڈھ میں سائنٹفک سوسائٹی خاص اسی غرض سے قائم کی تھی اور اس سوسائٹی کی طرف سے متعدد مفید کتابوں کے ترجمے شائع بھی ہوئے مگر علوم مغربی کو بتمام و کمال اردو میں منتقل کر دینے کو سب ناممکن سمجھتے تھے اور اس وجہ سے اردو زبان میں اعلیٰ تعلیم کو محالات سے قرار دیا جاتا تھا لیکن دارالترجمہ نے اس محال کو ممکن کر دکھایا اور وہ بھی اس طرح کہ مخالفین نے بھی اس کے امکان نہیں بلکہ وجوب کا اقرار کر لیا، اس باب میں اس سے زیادہ کامیابی کیا ہو سکتی ہے کہ ۸ر اکتوبر ۱۹۲۸ء کو جب ہرٹاگ کمیٹی حیدرآباد میں وارد ہوئی اور اس نے دارالترجمہ کی کتابوں کا معائنہ کیا تو ہر رکن مجلس کی زبان پر یہی الفاظ تھے کہ "حیرت ہے" "حیرت ہے"۔

(۲)

اثرات کے اعتبار سے اسی قدر کہنا کافی ہے کہ کالج کی کامیابی کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اسے اگر چشم باطنی سے دیکھا جائے تو وہ دراصل دارالترجمہ ہی کی کامیابی ہے۔ پروفیسروں نے پڑھایا، طلبہ نے پڑھا، بی۔اے، ایم۔اے ایل۔ایل۔بی ہوئے، اصحاب علم کہلائے، علماء و فضلاء میں شمار ہوا، مراتب عالیہ پر فائز ہوئے، کامیاب زندگی بسر کی، مگر کیا یہ باتیں پہلے نہیں ہوتی تھیں؟ یا اب یہاں کے سوا کسی دوسری جگہ نہیں پائی جاتیں؟ وہ مابہ الامتیاز جس پر جامعہ کو فخر و ناز ہے، ایک ہے، وہ بھی تراجم ہیں جو نتائج ہیں دارالترجمہ کی جانفشانی و عرقریزی کے، اگر یہ تراجم نہ ہوں تو جامعہ عثمانیہ اور دوسری یونیورسٹیوں میں کوئی فرق باقی نہ رہجائے۔ اس کا تخصیصی امتیاز ساقط، اسکی قوت جاذبہ معطل اور نوعیت فائقہ باطل ہو جائے۔

[یہاں اتنا واضح کر دینا لازم ہے کہ اس معنی میں دارالترجمہ کے اندر پروفیسر صاحبان بھی من حیث المترجمین داخل ہیں، اور نیز وہ ارباب قلم بھی شامل ہیں جنہیں اگرچہ جامعہ سے تعلق نہیں ہے مگر انہوں نے ترجمے کے خدمات انجام دئے ہیں]

اس فوری و بلاواسطہ اثر کے سوا، ان تراجم نے اردو زبان میں علوم و فنون کے منتقل کرنے کی جو ایک عام تحریک پیدا کر دی ہے اور اس باب میں ہمتوں کو بلند کر دیا ہے وہ بجائے خود ایک مستقل شے ہے اور اس سے بھی بڑھکر یہ کہ طلبائے کلیہ کے علاوہ عام طور پر اپنی زبان کے ذریعہ سے حصول علم کی جو ایک عام خواہش و رغبت پیدا ہو گئی ہے وہ اپنے اندر بہت بڑے اثرات و

نتائج مضمر رکھتی ہے، اور اس عام رجحان کا اثر اس طرح نمایاں ہو رہا ہے کہ ہندوستانی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کی تحریک ملک میں عام ہوتی جا رہی ہے ہندوستانی زبان ایک مستقل مضمون کی حیثیت سے تقریباً تمام یونیورسٹیوں میں داخل کر لی گئی ہے۔ اور میٹرکیولیشن تک کی تعلیم میں تو اب ہندوستانی زبان کو ہر جگہ غلبہ حاصل ہو گیا ہے، کلکتہ یونیورسٹی نے تو کئی برس سے اس کا اجرا کر دیا ہے اور قریب ہے کہ دوسری یونیورسٹیاں بھی اس کی تقلید کریں۔ غرض جو اثرات اس وقت تک مترتب ہو چکے ہیں اور جن کا آئندہ پیدا ہونا لازمی ہے، وہ ابتدائی توقعات سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور یہ سب نتیجہ ہے اردو میں اسقدر کثیر کتابوں کے منتقل ہونے اور خوبی سے منتقل ہونے کا۔

(۳)

یہ سب کچھ ہوا اور ہو رہا ہے لیکن اسپر بھی نظر کرنے کی ضرورت ہے کہ کیونکر ہوا اور کیونکر ہو رہا ہے؟ اس راستہ میں کیا کیا خارجی زحمتیں اور داخلی صعوبتیں پیش آئیں، ہدف مصائب کون بنا، اور کس نے اپنے خون جگر سے اس شجر کی آبیاری کی؟ ستمبر ۱۹۱۷ء میں دارالترجمہ قائم ہوا، ابتدا چھ مترجموں کا تقرر ہوا، اور ضرورۃً ان مترجموں کو بیرون ممالک محروسہ سے بلانا پڑا، اب کیا تھا ایک طوفان برپا ہو گیا، مخالفت خود در پردہ قیام جامعہ سے تھی، مگر ہدف ملامت بنائے گئے مترجمین، اور اشتعال انگیزی کیلئے یہ کافی تھا کہ مترجمین سب کے سب غیر ملکی ہیں۔ اس زمانہ میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ صحیفہ اور رہبر دکن کیلئے جملہ فرائض اخبار نویسی صرف اسی ایک نقطہ پر جمع ہو گئے ہیں کہ مترجمین کی ہر طرح تضحیک، تذلیل، اور دل آزاری کیجائے کوئی مترجم ایسا نہیں تھا جس کی نا قابلیت و نا اہلیت بلکہ جہالت کے ثابت کرنے کیلئے ہر نمبر کے صفحے کے صفحے وقف نہ رہتے ہوں۔ مولوی عبدالماجد صاحب فلسفی کی نسبت تو دو دو سطر سے کم مضامین نہ نکلے ہونگے اور آخر الامر کفر و زندقہ کی ایک ذات واحد پر ثابت کر دئے گئے۔ یہ پروپیگنڈا اس زور شور سے چلایا گیا کہ حیدرآباد کی اخبارات میں پبلک کیلئے مترجمین کی مخالفت کے سوا اور کوئی مشغلہ باقی نہیں رہ گیا تھا۔ صورت حالات انتہائی حد کو پہنچ چکی تھی کہ اعلیٰحضرت اقدس و اشرف کی توجہ مبارک سے یہ فتنہ فرو ہوا اور گونہ سکون پیدا ہوا۔ دو برس بعد جب کالج کا افتتاح ہوا اس وقت تک یہ اثرات ظاہراً مٹ گئے تھے اور خدا کا شکر ہے کہ پروفیسر صاحبوں کو اس طوفان مخالفت سے سابقہ نہیں پڑا ورنہ کار طفلاں تمام خواہد شد کا معاملہ پیش آجاتا لیکن خاص دارالترجمہ کیلئے اب ایک دوسری خلفشار کی صورت پیدا ہو گئی، ابتداءً چونکہ تراجم کی عجلت تھی اسلئے سالانہ مواجب میں بہت کثیر رقمیں اجرت پر ترجمے کیلئے مقرر ہوتی رہیں۔ کالج میں اعلیٰ سے اعلیٰ قابلیت کے پروفیسر جمع ہو گئے تھے، انہوں نے ہوا خواہی جامعہ میں نہایت ایثار و انہماک کا اظہار فرمایا اور اجرتی تراجم کا بہت بڑا حصہ اپنے ذمہ لیا، دوسری طرف اردو کے ممتاز و مشہور رہنما مولانا عبدالحق صاحب نے اپنی انجمن کے جملہ وسائل دارالترجمہ کی مدد کیلئے وقف کر دئے، اس طرح جب دو جانب سے فراوان اجرتی مدد دارالترجمہ کو حاصل ہوئی تو یہ سوال رکھا ہوا کہ جو رقم تنخواہ دار مترجموں پر صرف کیجاتی تھی وہ بھی اجرتی کام کے لئے کیوں نہ مخصوص کر دی جائے اور جملہ کام اجرت پر کیوں نہ ہو، اس تجویز کے مفید یا غیر مفید ہونے کی بحث سے قطع نظر کر کے یہاں صرف اسقدر کہنا ہے کہ اس تجویز نے بھی طاعون کی طرح اپنا دورہ مقرر کر لیا اور کسی نہ کسی جانب سے اور کسی نہ کسی حیثیت سے سال میں ایک مرتبہ اس تجویز کا پیش ہو جانا لازم ہو گیا ہے اور جب اس تجویز کا دورہ ہوتا ہے، دارالترجمہ میں اضطراب و پریشانی کی وہی صورت پیدا ہو جاتی ہے جو کسی شہر میں طاعون کے نمودار ہونے پر ہوتی ہے۔ یہ سلسلہ ہنوز منقطع نہیں ہوا ہے اور نہ منقطع ہوتا نظر آتا ہے۔ نتیجہ ان کا یہ ہے کہ سکون و اطمینان کا فقدان ہو گیا ہے، یوں تو ہر کام میں اطمینان و سکون کی ضرورت ہوتی ہے، اور جو کام اطمینان و سکون کے ساتھ ہو سکتا ہے وہ اضطراب و ہیجان میں نہیں ہو سکتا مگر علمی کام کے لئے اس کی ضرورت خصوصیت سے زیادہ ہے۔ اندازہ یہ ہے کہ [illegible] پر نظر نہیں کی جاتی،

بہرحال دارالترجمہ جس وقت سے قائم ہوا ہے وہ کسی وقت بھی خطرے سے باہر نہیں رہا ہے۔ اب ان خارجی مزاحمات کے بعد داخلی صعوبات پر نظر کرنا چاہئے، مترجمین پر اول دن سے ایک ایسی شدید ذمہ داری عائد کی گئی جس کی کوئی نظیر کہیں دوسری جگہ نہیں مل سکتی۔ اگر ایک دارالترجمہ یا دارالتصنیف اسلئے قائم کیا جاتا کہ علوم مغربیہ کی کتابیں اردو میں ترجمہ ہو کر شائع ہوں تو یہ ایسا ہی کام تھا جیسا سرسید نے سائنٹفک سوسائٹی کے ذریعہ سے انجام دینا چاہا تھا یا اب مختلف صوبوں میں اکاڈمی قائم کر کے انجام دینے کی سعی کی جا رہی ہے یا خود اس سلطنت ابدقرار میں بادفات مختلف تصانیف کے صیغے قائم ہے اور انہوں نے کم و بیش کام انجام دیا، جب دس پندرہ برس میں ہر علم و فن کی کتابوں کی ایک معقول تعداد جمع ہو جاتی، اس وقت ان میں سے انتخاب کر کے سلسلہ نصاب معین کیا جاتا اور دارالعلوم کا افتتاح ہوتا تو اس کی نوعیت دوسری ہوتی مگر ایسا نہیں ہوا بلکہ مترجمین کو ترجمہ کا کام اس ذمہ داری کے ساتھ سپرد کیا گیا کہ اول دن سے وہ جو کام انجام دینگے وہ نہ صرف انتخاباً جامعہ کے نصاب میں داخل ہوگا بلکہ وہی جامعہ کا نصاب ہوگا۔

اس ذمہ داری کا احساس کچھ وہی شخص کر سکتا ہے جس نے دارالترجمہ کے ابتدائی مراحل میں کام کیا ہو، ایک طرف اردو زبان کی بے مایگی اور دوسری طرف علوم مغربی کی وسعت کوئی نشان راہ موجود نہیں، اس کا بھی موقع نہیں کہ اول آزمائشی طریق پر راستہ کے نشان قائم کئے جائیں اور پھر سڑک تیار ہو، ایک چھوٹی سی چھوٹی ریلوے لائن بنانا ہوتی ہے تو اول پیمائش ہوتی ہے، نشیب و فراز ہموار کئے جاتے ہیں ان کو مستحکم ہونے کیلئے کچھ وقت دیا جاتا ہے، پھر کچی سڑک بنتی ہے، سڑک پر کنکر ڈال کر اسے پختہ کیا جاتا ہے، بعد ازاں پٹریاں بچھتی ہیں، پھر آزمائشی گاڑیاں چلتی ہیں، جب ہر طرح سے اطمینان ہو جاتا ہے اسکے بعد لائن کا اجرا ہوتا ہے مگر یہاں بعینہٖ یہ صورت پیش آئی کہ گاڑی میں انجن لگا کر مسافروں کو سوار کر دیا گیا اور انجنیئروں سے چاہا گیا کہ سڑک بناتے جائیں اور گاڑی کو بڑھاتے جائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک ناممکن العمل کام تھا اور اس کا اس خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام پا جانا صرف اقبال شاہی کی وجہ سے ہوا ورنہ یہ کام مترجموں کی طاقت سے خارج تھا۔

یہ ایک اصولی دشواری تھی، فروعی دشواریاں بے شمار ہیں صرف اسقدر کہہ دینا کافی ہے کہ مترجمین کا کام صرف یہی نہیں ہے کہ وہ جس طرح چاہیں اپنی مرضی کے موافق ترجمہ کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیں بلکہ وہ اپنے ترجمے کے ایک ایک نقطے کے لئے ذمہ دار قرار دئے گئے ہیں، جس فن کا ترجمہ ہوتا ہے اسی فن کے پروفیسر صاحب اسپر تنقید فرماتے ہیں اگر خوش قسمتی سے مترجم اور پروفیسر ایک ہی مذاق کے ہوئے تو یہ مرحلہ آسانی سے طے ہو جاتا ہے، "من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو"، ورنہ دو ملاؤں میں مرغی حرام کا معاملہ پیش آتا ہے، پروفیسر صاحب تو جس طرح چاہتے ہیں چھری پھیر کر الگ ہو جاتے ہیں ان پر کوئی ذمہ داری نہیں عاید ہوتی مگر مترجم کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ یہ ثابت کر دے کہ یہ ذبیحہ نہ صرف حلال ہے بلکہ اس کا کھانے والا اجر عظیم کا مستحق ہوگا۔ تقریباً یہی حال تنقید ادبی کا ہے، اس کے بعد طباعت کا مرحلہ شروع ہوتا ہے اور تمام مراحل طباعت طے کر کے کتاب کا غلطنامہ تیار کر دینے تک مترجم کی ذمہ داری ختم نہیں ہوتی جن لوگوں کو لیتھو کے مطابع سے سابقہ پڑا ہو وہی سمجھ سکتے ہیں کہ ان مطابع میں کسی کتاب کا صحت و صفائی سے چھپوا لینا کیا معنی رکھتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ دارالترجمہ نے اپنی یازدہ سالہ مدت حیات میں جو کام انجام دیا ہے اور اس سے جو نتائج عالیہ حاصل ہوئے ہیں وہ اگرچہ ہر طرح قابل قدر و وقعت ہیں اور دنیا نے ان کی قدر و وقعت کو خود ان کتابوں سے اور ان کتابوں کے ثمرات حاصلہ (یعنی فارغ التحصیل طلبائے جامعہ) کی عذوبت و طرافت سے حقائق ثابتہ کے طور پر تسلیم ص

رُباعیات

(ہز اکسلنسی مہاراجہ سریمین السلطنت بہادر صدر اعظم باب حکومت)

محلوک ہے اک جہان، مالک ہیں حضور
راہِ کرم و سخا کے سالک ہیں حضور
کیوں کر نہوں نصرت و ظفران کے غلام
مشہور "مظفر الممالک" ہیں حضور

— ۲ —

ہے سارے زمانے سے فزوں شانِ دکن
رونق سارے جہاں کی، قربانِ دکن
کیوں کر نہ زمانہ بھر فدا ہو ان پر
ہیں سارے جہاں کی جان، سلطانِ دکن

— ۳ —

لازم ہے کرم ظلِّ الٰہی کے لئے
واجب ہے سخا خصلتِ شاہی کے لئے
صد شکر، کہ عثمان علی، آصف جاہ
ہے فردِ جہاں، جہاں پناہی کے لئے

— ۴ —

مجموعۂ احسان و کرم ہیں آصف
شاہنشہِ اقلیم ہمم ہیں آصف
گبر و ترسا مجوس و مسلم ہیں مُطیع
کچھ شک نہیں مقبولِ اُمم ہیں آصف

— ۵ —

کس ملک میں کس دورِ کرامت میں ہیں
حیدرآباد و عہدِ حضرت میں ہیں
اہلِ مذہب ہیں شاد و آزاد لے شاد
سب ظلِّ خدا کے ظلِّ راحت میں ہیں

— ۶ —

جو رتبۂ خاص، مجھ سے عامی کو ملا
فردوسیِ طوسی کو نہ جامی کو ملا
کی نظم، نظام کی صفت میں نے شاد
یہ گنج نہ گنجوی نظامی کو ملا

— ۷ —

کیوں سب نہ ہوں بانظام امورِ شاہی
ہے شاہِ نظام، عرفِ ظلِّ الٰہی
کیوں نہ کہوں مُلکِ سلیماں اس کو
یہ شہر ہے زیرِ حکمِ آصف جاہی

— ۸ —

عالم کے تر و خشک پہ قبضہ ہووے
اقبال دوچند، اوج بالا ہووے
باصد حشم و تجمّل و شان و شکوہ
اعلیٰ حضرت ہوں اور دنیا ہووے

ص کر لیا ہے لیکن اگر دنیا کو یہ بھی معلوم ہوتا کہ کن مخالف حالات اور صعوبات کے ساتھ یہ کتابیں عالم وجود میں آئی ہیں تو یقیناً ان کی قدر و قیمت بدرجہا زیادہ اضافہ ہو جاتا۔ یہ جو کچھ کہا گیا ہے بر سبیل شکایت نہیں ہے بلکہ بطریق حکایت ہے، مترجمین کو اس کا کوئی گلہ نہیں ہے کہ دنیا ان کی ان جگر کاویوں سے ناواقف اور نظم جامعہ ان کی قدردانی کے اصول سے محروم ہے، اہل علم کا استغنا بجائے خود کافی و وافی صلہ ہے، کسی دوسری قدردانی کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اس سے خوش ہیں کہ ؎

رشتے جان کند و مرجان یافت زال

پیشکش نیاز

بحضور پُرنور اعلیٰحضرت قدر قدرت حامی دین متین مجاہد فی سبیل اللہ ... سلیمان فر آصف جاہ "نظام الملک" و الملک شہریار اولوالعزم "سلطان العلوم" ہز اگزالٹڈ ہائینس میر عثمان علی خان بہادر، تاجدار دولت علیہ دکن خلد اللہ ملکہ و عظمتہ و شوکتہ

حیرت فزا ہے ہر در و دیوار کی فضا — نظارہ دوز کوچہ و بازار کی فضا
معمورِ حسن عرصۂ گلزار کی فضا — دلکش ہے کائنات کے اقطار کی فضا

ذراتِ ارض غرق ہیں دریائے نور میں
چشمے ابل رہے ہیں طرب کے سرور میں

مصروف سجدۂ خاک سر رہگذر ہے آج — حیران و مست وجد میں ہر بام و در ہے آج
بزمِ جہاں میں عیش و طرب کا اثر ہے آج — دل چاہتا تھا جس کو وہ پیشِ نظر ہے آج

آتی ہے ہر طرف سے صدائے "خوش آمدید"
ہاتف ہر اک کو غیب سے دیتا ہے اک نوید

دیوار و در سے آتی ہے آوازِ "مرحبا" — اک شورِ تہنیت کا ہے ہر سو مچا ہوا
آتی ہے سب کے کانوں میں ہر سمت سے ندا — طوبیٰ لکم سعادتکم ایہا الوریٰ!

افسردہ دل میں ایک جھلک ہے امید کی
کیا آ رہی ہے آج گھڑی جشنِ عید کی

ناکام نغمہ ریز طرب ساز ہو گئے — ظاہر نشاط و کیف کے سب راز ہو گئے
پیدا زمیں پہ سحر کے انداز ہو گئے — افلاک سبز نجم سے گلباز ہو گئے

دل نے کہا کہ آمدِ شاہِ نجوم ہے
یہ سائے لطف و کرم کا قدوم ہے

وہ جس کے فیضِ جود کا دریا رواں ہوا — سیراب جس سے گلشنِ ہندوستاں ہوا
ہم خوش وہ ہے یگانۂ جہاں ہوا — جس کا لقب زمانہ میں صاحبقراں ہوا

رضوانِ خلد علم و فضیلت شہ دکن
خورشیدِ آسمانِ جلالت شہ دکن

مسند نشین شوکت و سطوت جہانِ ملک — قائم ہے جس کی ذات سے نظم و نظام ملک
ظلِ خدا و مرجع ہر خاص و عام ملک — برتر خصال و قدر وہ عالی مقام ملک

رعب و جلال و کرّ شہی کا مجسمہ
مصداق عزم و فرّ شہی کا مجسمہ

اے کوہِ استقامت و اے آسمانِ علم! — پنہاں تری نمود میں ہے اک جہانِ علم
"سلطانِ علم" و صاحبِ فضل و زبانِ علم — والیِ عدل، حامیِ دیں، پاسبانِ علم

بنیادِ خلق و مجد و نجابت سحابِ جود
تعمیر قصرِ مفخرِ خلق و مآبِ جود

اے یادگارِ ملتِ بیضا! بنائے قوم — اے اصل جود و دم سے ترے ارتقائے قوم
تیری حمایتوں پہ ہے حصرِ بقائے قوم — مانے ہوئے ہے ہند تجھے پیشوائے قوم

ذرّوں میں نور ہے تو ہے پرتو سے مہر کے
روشن ہیں سب نجوم تجھی سے سپہر کے

رونق فروزِ قصرِ فلک شاں ہے تیری ذات — آمد سے تیری مست ہوئی بزمِ کائنات
تیرا قدوم کنزِ طرب، مایۂ حیات — عرضِ نیاز خامہ ہے تسطیرِ تہنیات

گلہائے آرزو بفشانم بپائے تو
جانم نثار و چشم و دلِ من فدائے تو

دہلی جو ملکِ ہند کا اجڑا دیار ہے — اک کاروانِ رفتہ کی رہ کا غبار ہے
افسانہ اس کے عہد کا اسکا مزار ہے — کیفِ شرابِ دوش کا گویا خمار ہے

جلوہ گری سے تیری پھر آباد ہو گیا
زینت فزائے گلشنِ ایجاد ہو گیا

اے مظہرِ وجاہتِ اسلافِ ملکِ ہند! — اے پیکرِ صداقت و انصافِ ملکِ ہند!
اے باعثِ تفاخر اشرافِ ملکِ ہند! — معمور تیرے لطف سے اطرافِ ملکِ ہند

تو نے قلوبِ خستہ کو پھر شاد کر دیا
برباد سرزمیں کو پھر آباد کر دیا

کلکِ حبیبِ بلبلِ چمن گلشن حجاز — نغماتِ مدحِ شاہ سرایید بصد نیاز
دستِ نوال و بذل دو دریہ شد دراز — لطفش بہر نشیب و عطایش بہر فراز

داعیِ عرب بدولتِ عثماں علی جلال
داعیِ عجم بشاہِ ہمایون و نیک فال

اے تاجدارِ سلطنتِ آصفِ و عہدیا — اے مرجعِ امانی و ملجائے ہر امید!
رازِ عنایت تو بعالم شدہ پدید — قفلِ ترصّداتِ جہاں را توئی کلید

شرحِ رموزِ عیش و مسرت تکلمت
صبحِ امید بر افقِ دل تبسمت

قائم رہے تیری شوکت و حشمت رہے مدام — اقبال و جاہ و عظمت و صولت رہے مدام
عالم کو تیرے فیض سے راحت رہے مدام — عالم پہ بڑھ کے تیری سخاوت رہے مدام

آغاز از ثنا و حمد و انجام بر دعا
واصف ازیں دو بحر نگردید آشنا

(داعیِ دولت و اقبال حفیظ الرحمان دہلوی)

حیدرآباد کے سررشتۂ عدالت پر ایک نظر

(از جناب مولوی فرحت اللہ بیگ صاحب معتمد عدالت العالیہ حیدرآباد دکن)

وہ دن گئے جب کسی بادشاہ ملک یا والئے ریاست کی تعریف محض الفاظ کی بہتات اور زمین اور آسمان کے قلابے ملانے کا نام تھا۔ امن و امان کی تعریف کرنے پر خرچ ہوتے ہوئے تو کہو کہ ملک کے اس کونے سے اُس کونے تک سونا اچھالتے چلے جاؤ، کیا مجال ...

نقل انتقل فرمان مبارک

پیشکش نیاز

بخاکپائے ... بندگانِ اعلیٰحضرت قدر قدرت حامیِ دینِ متین مجاہد والی مکین لجائی الغربا ملاذ المساکین سلیمان فر آصف جاہ "نظام الملک" والملت شہریار اولوالعزم "سلطان العلوم" ہز اگزالٹڈ ہائنس میر عثمان علیخاں بہادر تاجدار دولتِ علیہ دکن خلد اللہ ملکہ وعظمتہ وشوکتہ

حیرت فزا ہے ہر در و دیوار کی فضا — نظارہ دوز کوچہ و بازار کی فضا
معمورِ حسن عرصۂ گلزار کی فضا — دلکش ہے کائنات کے اقطار کی فضا
ذراتِ ارض غرق ہیں دریائے نور میں
چشمے ابل رہے ہیں طرب کے سرور میں

مصروفِ عجز خاکِ سرِ رہگذر ہے آج — حیران و مست وجد میں ہر بام و در ہے آج
بزمِ جہاں میں عیش و طرب کا اثر ہے آج — دل چاہتا تھا جس کو وہ پیشِ نظر ہے آج
آتی ہے ہر طرف سے صدائے "خوش آمدید"
ہاتف ہر اک کو غیب سے دیتا ہے اک نوید

دیوار و در سے آتی ہے آواز "مرحبا" — اک شور تہنیت کا ہے ہر سو مچا ہوا
آتی ہے سب کے کانوں میں یہ غیب سے ندا — طوبیٰ لکم سعادتکم ایہا الوریٰ
افسردہ دل میں ایک جھلک ہے امید کی
کیا آ رہی ہے آج گھڑی جشنِ عید کی

ناگاہ نغمہ ریز طرب ساز ہو گئے — ظاہر نشاط و کیف کے سب راز ہو گئے
پیدا زمیں پہ فخر کے انداز ہو گئے — افلاک بہرِ تہنیت گلباز ہو گئے
دل نے کہا کہ آمدِ شاہِ نجوم ہے
مہرِ سمائے لطف و کرم کا قدوم ہے

وہ جس کے فیضِ جود کا دریا رواں ہوا — سیراب جس سے گلشنِ ہندوستاں ہوا
آغوشِ دہر سے ... یکتائے جہاں ہوا — جس کا لقب زمانہ میں صاحبقراں ہوا
رضوانِ خلدِ علم و فضیلت شہِ دکن
خورشیدِ آسمانِ جلالت شہِ دکن

مسند نشینِ شوکت و سطوت حسامِ ملک — قائم ہے جس کی ذات سے نظم و نظامِ ملک
ظلِ خدا و مرجعِ ہر خاص و عامِ ملک — بزرگ خصال و قدر وہ عالی مقامِ ملک
رعب و جلال و کرّ و شہی کا مجسمہ
مصداقِ عزم و فرِّ شہی کا مجسمہ

اے کوہِ استقامت و اے آسمانِ علم! — پنہاں تری نمود میں ہے اک جہانِ علم
"سلطانِ علم" و صاحبِ فضل و زبانِ علم — دارائے عدل، حامیِ دیں، پاسبانِ علم
بنیادِ خُلق و مجد و نجابت سحابِ جود
تعمیرِ قصرِ مفخرِ خَلق و آبِ جود

اے یادگارِ ملتِ بیضا! بنائے قوم — اے اصلِ جود! ادم سے تیرے ارتقائے قوم
تیری حمایتوں پہ ہے حصرِ بقائے قوم — مانے ہوئے ہے ہند تجھے پیشوائے قوم
ذرہ میں نور ہے تو ہے پرتو مہر کے
روشن ہیں سب نجوم تجھی سے سپہر کے

رونق فروزِ قصرِ فلک شاں ہی تیری ذات — آمد سے تیری مست ہوئی بزمِ کائنات
تیرا قدوم گنجِ طرب، آبِ حیات — عرضِ نیازِ خامہ ہے تسطیرِ تہنیات
گلہائے آرزو بفشانم بپائے تو
جانم نثار و چشم و دلِ من فدائے تو

دہلی جو ملکِ ہند کا اجڑا دیار ہے — اک کاروانِ رفتہ کی رہ کا غبار ہے
افسانہ اس کے عہد کا اسکا مزار ہے — کیفِ شرابِ دوش کا گویا خمار ہے
جلوہ گری سے تیری پھر آباد ہو گیا
زینت فزائے گلشنِ ایجاد ہو گیا

اے مظہرِ مہابتِ اسلافِ ملکِ ہند! — اے پیکرِ صداقت و انصافِ ملکِ ہند!
اے باعثِ تفاخرِ اشرافِ ملکِ ہند! — معمور تیرے لطف سے اطرافِ ملکِ ہند
تو نے قلوبِ خستہ کو پھر شاد کر دیا
برباد سرزمیں کو پھر آباد کر دیا

کلکم چو بلبلِ چمنِ گلشنِ حجاز — نغماتِ مدحِ شاہ سراید بصد نیاز
دستِ نوال و بذل و دریہ شدہ دراز — لطفش بہر نشیب و عطایش بہر فراز
داعی عرب بدولتِ عثماں علی جلال
داعی عجم بشاہ ہمایون و نیک فال

اے تاجدارِ سلطنتِ آمن و سعید! — اے مرجعِ امانی و ملجائے ہر امید!
رازِ عنایتِ تو بعالم شدہ پدید — قفلِ ترصّداتِ جہاں را توئی کلید
شرحِ رموزِ عیش و مسرت تکلمت
صبحِ امید، بر افقِ دل تبسمت

قائم ہے تیری شوکت و حشمت رہے مدام — اقبال و جاہ و عظمت و صولت رہے مدام
عالم کو تیرے فیض سے راحت رہے مدام — حاتم سے بڑھ کے تیری سخاوت رہے مدام
آغاز از ثنائے تو و انجام بر دعا
واصف ازیں دو بحر نگردید آشنا

(داعیِ دولت و اقبال حفیظ الرحمان دہلوی)

حیدرآباد کے سررشتہ عدالت پر ایک نظر

(از جناب مولوی فرحت اللہ بیگ صاحب معتمد عدالت العالیہ حیدرآباد دکن)

وہ دن گئے جب کسی بادشاہ ملک یا والیٔ ریاست کی تعریف محض الفاظ کی بہتات اور زمین اور آسمان کے قلابے ملانے کا نام تھا۔ امن و امان کی تعریف کرنے کھڑے ہوئے تو کہہ دیا کہ ملک کے اس کونے سے اُس کونے تک سونا اچھالتے چلے جاؤ کیا مجال ہے کہ کوئی آنکھ اٹھا کر دیکھ لے۔ اب اگر یہ کہو گے تو پوچھیں گے کہ ذرا اپنے ہاں کی کوتوالی رپورٹیں نکال کر ہم کو صرف یہ دکھا دیجئے کہ رعایا کا مال اسباب صندوقوں میں بھی محفوظ ہے یا نہیں۔ اگر عدل و انصاف کی تعریف میں کہو گے کہ اسکے زمانہ میں بکری اور شیر ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں تو یہی جواب ملیگا کہ یہ کام سرکس والوں کا ہے بادشاہ کا نہیں ہے۔ ہم کو تو یہ بتا دیجئے کہ اس کے ملک میں انسان سے انسان بھی بچتے ہیں یا نہیں۔ مہربان من! اب کچھ منہ سے کہو تو ساتھ ہی ساتھ کوتوالی کے رجسٹروں اور عدالت کی مثلوں سے ثابت بھی کرتے چلو۔ نہیں تو یہ تعریف خوشامدیوں کی زبانوں اور درباریوں کے کانوں ہی تک محدود رہیگی۔ نہ ایسی بے تکی باتیں کرنے کی تم کو ضرورت ہے اور نہ سننے کیلئے دوسروں کو فرصت۔

اب اگر میں یہ کہوں کہ اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام دکن کا زمانہ تاریخ میں سنہری حرفوں سے لکھنے کے قابل ہے اور اپنے بیان کو (عقلاً نہیں نقلاً) ثابت نہ کر سکوں تو سب یہی کہیں گے کہ یا تو شاید ریاست سے کچھ وظیفہ ملتا ہوگا جو یہ حق ملالی ہو رہی ہے۔ یا یہ خواہش ہوگی کہ چلتے چلاتے کچھ انعام ہی مل جائے اسلئے مناسب یہی ہے کہ واقعات کا ذکر کروں اور نتیجہ آپ خود نکال لیں۔ اگر نتیجہ قابل تعریف ہے تو آپ خود ہی اس عہد کی تعریف کیجئے اگر نہیں ہے تو کم سے کم خوشامد اور بیجا تعریف کے الزام ہی سے محفوظ رہیں گے۔

بادشاہ کا سب سے اہم فرض رعایا کی جان و مال اور ان کے حقوق کی حفاظت ہے۔ اور اس غرض کو حاصل کرنے کیلئے سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ رعایا کے دلوں میں عدالت کی وقعت قائم کی جائے اور عدالت کی حالت کے متعلق ان کے دلوں میں اطمینان۔ جس ملک کی رعایا کے دلوں سے یہ دونوں چیزیں جاتی رہیں تو سمجھ لو کہ وہاں سے امن و امان رخصت ہوئے۔ فوج سے رعایا کو مغلوب کیا جا سکتا ہے لیکن ان کے دلوں کو مطمئن نہیں کیا جا سکتا۔ ادھر فوج ہٹی ادھر جس کی لاٹھی اسکی بھینس والا معاملہ شروع ہوا۔ عدالت اور کوتوالی وہی ایسے محکمے ہیں جن پر ملک کی بہبودی اور سرسبزی کا دارومدار ہے سڑکیں بنا دو مگر جب راتوں کو سڑک پر چلنا ہی خطرناک ہو تو ان سڑکوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ نہریں جاری کر دو لیکن اگر ہری بھری کھیتی لٹ جانے کا اندیشہ لگا ہو تو بھلا کوئی کھیتی کر کے دکھائے پھر یہی فاختہ اور کوے انڈے کھائیں کی صورت کیوں پیدا کریگا۔ غرض کسی پہلو سے دیکھو امن و امان ملک کی سرسبزی کیلئے ضروری اور بہت ضروری ہے۔ اور ملک میں امن و امان کیلئے لازمی ہے کہ رعایا کو یہ اطمینان ہو جائے کہ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اور یہ اطمینان اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب ملک کا سررشتۂ عدالت ایسی مضبوط بنیاد پر قائم کر دیا جائے کہ اسکو کوئی قوت اپنی جگہ سے نہ ہلا سکے اور کسی کا خوف یا لالچ اس کے عہدہ داروں کے ایمانوں کو متزلزل نہ کر سکے۔

یہی اسباب تھے جن کی وجہ سے شہریار دکن نے سب سے پہلے اسی محکمہ پر نظر ڈالی اور (اس کی ظاہری) اور اندرونی حالت کو اس طرح درست اور مضبوط کیا کہ یہ محکمہ سب سے آگے نکل گیا۔ ... عہدہ داروں کے متعلق اپنے ... کے سوا اور کسی کا جواب دہ نہیں ہے۔ سب سے اہم عدالت کے عہدہ داروں کے تقررات کا مسئلہ تھا۔ بہت کم ممالک ہونگے جہاں شاہی قوت اکثر و بیشتر ان اصولوں سے نہ ٹکراتی ہو جو عہدہ داروں کے تقرر کے متعلق قائم کئے جاتے ہیں لیکن ریاست حیدرآباد کے سررشتہ عدالت کو فخر ہے کہ قوت شاہی نے اپنے اختیارات کو اس بارے میں استعمال بھی کیا تو اس طرح استعمال کیا کہ بجائے ان اصولوں کے ٹوٹنے کے انمیں اور تقویت ہوگئی۔ جب کبھی کسی کے خاص حالات کے لحاظ سے کسی تقرر کے متعلق راست حکم دینے کی ضرورت بھی آئی۔ تو اسکے ساتھ یہ بھی ہدایت کر دی کہ یہ تقرر صرف اس صورت میں قابل نفاذ ہوگا کہ قواعد جبریہ اسکے منافی نہوں۔ اور اس اصول کو مدنظر رکھکر کہ جس محکمہ کو عہدہ داروں کے کام دیکھنے کا موقعہ ملتا ہے وہی محکمہ عدالت کیلئے انتخاب بھی بہتر کر سکتا ہے۔ ہائیکورٹ کے اختیارات میں یہاں تک وسعت دیدی کہ تقررات اور تعیناتی ایک بڑی حد تک خود اسی عدالت اعلی کے قبضہ میں آگئے۔

اصلاح عدالت کیلئے ضرور تھا کہ اس سررشتہ کی خدمات پر ایسے لوگ مقرر کئے جائیں جو نہ صرف اعلی تعلیم یافتہ ہوں بلکہ عرصہ تک وکالت کر کے قانون سے واقف اور حالات رعایا سے باخبر ہو چکے ہوں۔ چنانچہ انہی خیالات کو پیش نظر رکھکر قواعد تقرر عہدہ داران میں ترمیم کیگئی۔ اور سررشتہ عدالت کے سب سے ادنے درجہ کے عہدہ دار یعنی منصف کے متعلق بھی یہ شرط قائم کر دیگئی کہ یا تو حیدرآباد کی سول سروس کلاس کا ایسا کامیاب شدہ ہو جس نے کم از کم ایک سال تک علاقہ انگریزی میں عدالتی کام سیکھا ہو۔ یا ایسا شخص ہو جس نے اپنی خاص قابلیت کی وجہ سے سرکاری وظیفہ حاصل کر کے یورپ میں تعلیم پائی ہو۔ یا ایل ایل بی کا امتحان پاس کرنے کے بعد دو سال تک وکالت کی ہو۔ اسی معیار پر آپ اعلی خدمتوں کے شرائط کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ انتخاب کی سختی کے باعث صرف تعلیم یافتہ اور قابل ہی لوگوں کیلئے ترقی کا دروازہ کھلا رہ گیا ہے۔

تقرر کی سختی کے ساتھ ساتھ معاوضہ خدمت کا مسئلہ سب سے زیادہ قابل غور امر تھا۔ اسکو اس طرح حل کیا کہ ادنے سے لیکر اعلی خدمتوں تک سب کی تنخواہوں میں معتدبہ اضافہ کر دیا گیا تاکہ لائق اور کارگزار لوگوں کو باوجود سخت مواقعات اور شرائط کے خدمت سرکاری میں داخل ہونیکا شوق ہو۔ اور معاوضہ کی کمی انکو ناجائز طریقوں سے اپنی آمدنی بڑھانے پر مائل نہ کرے۔ چنانچہ اسوقت بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ حیدرآباد کا سررشتہ عدالت دوسری ریاستیں تو کجا خود برٹش انڈیا کے محکمہ عدالت سے کیا بلحاظ قابلیت عہدہ داران و عمال اور کیا بلحاظ حسن انتظام و دیانت کسی طرح پیچھے نہیں ہے۔

مدتوں سے علاقہ انگریزی میں کوشش پر کوشش ہو رہی ہے کہ کسی طرح عہدہ داران انتظامی سے اختیارات عدالتی علیحدہ کر لئے جائیں۔ اور بات بھی ٹھیک ہے جن عہدہ داروں سے انتظام ملک متعلق ہے۔ وہ صرف قیام انتظام کو ہر وقت پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور اس غرض کے حاصل کرنے میں اختیارات عدالتی کو اس طرح استعمال کر جاتے ہیں کہ قانون انکے تکمیل خیالات کا ایک آلہ بنجاتا ہے۔ فرض سمجھئے کہ ایک عہدہ دار ایک حیثیت سے کوتوالی کا افسر اعلی ہے اور دوسری حیثیت سے مجسٹریٹ۔ بحیثیت افسر کوتوالی وہ کسی شخص کو چالان کئے جانے کا حکم دیتا ہے اور بحیثیت مجسٹریٹ وہ اس مقدمہ کی سماعت کرتا ہے کیا ایک منٹ کیلئے یہ مانا جا سکتا ہے کہ عدالت کی کرسی پر بیٹھنے کے بعد اس کے دل سے وہ خیالات محو ہو جائیں گے جو مقدمہ کو قابل چالان قرار دیتے وقت بحیثیت افسر کوتوالی اسکے دل میں پیدا ہوئے تھے ابھی ہی ایک اور مثال کا مجھے اسوقت خیال آگیا۔ ایک بہت بڑے کالج میں ایک مشہور پروفیسر تھے اسکے ساتھ ہی وہ ہر سال یونیورسٹی میں اپنے ہی مضمون کے پرچہ کے ممتحن بھی ہوتے تھے۔ انکی لیاقت میں کلام نہیں۔ مگر ہر سال وہ یہ کیا کرتے تھے کہ امتحان سے چند دن پہلے طالبعلموں کو بتا دیتے تھے کہ فلاں فلاں سوال دیکھ لو اس مرتبہ امتحان میں آئیں گے چنانچہ وہی سوالات آتے اور ان کی جماعت کے سب لڑکے پاس ہو جاتے۔ ہوتے ہوتے یہ خبر یونیورسٹی کو ہوئی ان کا جواب طلب ہوا۔ جواب صرف ایک سطر کا تھا کہ بحیثیت پروفیسر میں نے وہ سوال بتائے اور بلحاظ ممتحن میں نے وہ سوال پوچھے بس مشترکہ اختیارات والے عہدہ داروں کی بھی یہی مثال ہے۔ بطور افسر کوتوالی وہ مقدمہ پیش کراتے ہیں اور بحیثیت مجسٹریٹ اسکی سماعت کرتے ہیں۔ انتظامی اور عدالتی اختیارات کو علیحدہ علیحدہ رکھنے میں کچھ تو خوبی ہے جو تمام دنیا کے متمدن ممالک میں یہ اختیارات کہیں ایک شخص میں جمع نہیں کئے گئے ہیں۔ سچ یہ ہے ہندوستان کی دنیا ہی نئی ہے کہ لوگ کوشش کرتے کرتے تھک گئے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح یہ دونوں اختیارات علیحدہ علیحدہ کر دئے جائیں۔ مگر ہر مرتبہ ناکامی کی صورت دیکھنی پڑتی ہے۔ عہدہ داران انتظامی اپنے عدالتی اختیارات کی پوٹ باندھے دورہ پر چلے جاتے ہیں۔ پیچھے پیچھے ملزمین۔ مستغیث۔ گواہ۔ وکیل ان کا پتہ پوچھتے ہوئے بھاگتے جاتے ہیں صاحب کے ڈیرے پر پہنچے معلوم ہوا کہ کیمپ برخاست ہو گیا۔ بیس میل آگے ڈیرے پڑ گئے ہیں، یہ بیچارے اور آگے بڑھے ابھی وہاں نہ پہنچے تھے کہ کیمپ اور آگے کھسک گیا اور یہ کیمپ کی تلاش میں پھر چلے۔ غرض ان مشترکہ اختیارات کی وجہ سے ایک مشکل ہو تو کہیں، دو ہوں تو کہیں یہاں تو سراسر مشکلیں ہی مشکلیں ہیں۔ اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام دکن ہی پہلے فرمانروا ہیں جنہوں نے سارے ہندوستان میں سب سے پہلے ایک گردش قلم سے اس معمہ کو حل کر دیا۔ اور ہندوستان بھر کو بتا دیا کہ صحیح راستہ کیا ہے اور کس طرح اختیار کرنا چاہئے جو احکام اس بارہ میں صادر ہوئے ہیں وہ اس انقلاب خیر و برکت کی بسم اللہ ہیں۔ اسلئے بطور یادگار دائمی انکو لفظاً لفظاً یہاں درج کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے

نقل النقل فرمان مبارک

کچھ عرصہ سے میری توجہ اس مسئلہ کی طرف منعطف ہوئی ہے کہ نظم و نسق ممالک محروسہ میں عدالتی اختیارات کو انتظامی عہدوں سے علیحدہ کر لیا جائے۔ اس مسئلہ پر کامل غور کرنے کے بعد اب میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ انتظام میں یہ اصلاح کر دی جائے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس سے کام بھی عمدگی سے چلیگا اور یہ طریقہ میری عزیز رعایا کیلئے زیادہ تر موجب آسائش و اطمینان ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ فرائض مذکورۃ الصدر کی علیحدگی کیلئے جو تجویز عمل میں آئے اس میں یہ امر ملحوظ رہے کہ عہدہ داران صیغہ انتظامی اُن تمام فرائض سے سبکدوش کئے جائیں جو کلیتہً عدالتی تصور کئے جاتے ہیں بجز اُن خاص فرائض کے جو بروئے قوانین مالگزاری اُن سے متعلق ہوں۔ یا جو قوانین تعزیری کی ضمن میں

بغرض تحفظ امن عامہ خاص اور اہم انسدادی صورتوں کیلئے اُن کے سپرد کئے گئے ہوں، صدر اعظم باب حکومت مجاز کئے جاتے ہیں کہ حسب ہدایت صدر علیحدگی کا انتظام بلا تاخیر عمل میں لائیں اور ذیلی امور کے متعلق مناسب احکام صادر کریں۔ اگر اس انتظام میں نفاذ قانون کی ضرورت محسوس ہو تو وہ خود اس امر کا تصفیہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ایسی ضرورت ہے۔ عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔ فقط

شرحد تخط مبارک

۲۹ر شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ

یکشنبہ

شرحد تخط۔ عالیجناب نواب امین جنگ بہادر

ہر کام کی بھلائی اور برائی اس کے نتیجہ سے دیکھی جاتی ہے۔ اب ہم کو دیکھنا یہ ہے کہ انتظامی اور عدالتی اختیارات کے علیحدہ ہونے کا نتیجہ کیا نکلا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ریاست حیدرآباد میں عہدہ داران مالگزاری اور عدالت کی تعداد جن سے دیوانی اور فوجداری کام متعلق تھا قبل انتزاع اختیارات ۲۵۹ تھی اور اسکیم کے بعد گھٹ کر ۱۶۱ رہ گئی۔ اسکے مقابلہ میں اگر کارگزاری دیکھی جائے تو مقدمات کا منفصلہ تقریباً دوگنا ہو گیا اور مقدمات کا دوران گھٹ کر کہیں سے کہیں پہنچ گیا ہم کو کسی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے اس کے لئے سررشتہ عدالت کی سالانہ رپورٹیں دیکھی جا سکتی ہیں اور ان سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ مقدمات منفصلہ کی تعداد سالانہ برابر بڑھ رہی ہے۔ اور مقدمات کا دوران گھٹ رہا ہے۔ اور ہونا بھی یونہی چاہیے۔ جب کسی سررشتہ کے عہدہ دار وقت اور مقام مقررہ پر ایک خاص قسم کا کام انجام دیں تو یقیناً انکا کام ایسے عہدہ داروں سے بہت زیادہ اور بہتر ہوگا جن کے پیچھے کئی کئی کام لگے ہوئے ہوں، اور جن کو اپنے دوسرے کاموں کی وجہ سے یہاں سے وہاں اور وہاں سے یہاں پھرنا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں فطرت انسانی بھی اسکی مقتضی ہے کہ اگر کسی عہدہ دار کے ذمے کئی سررشتوں کا کام ہو تو ہمیشہ وہ اسی سررشتہ کے کام کو زیادہ محنت، زیادہ تندہی اور زیادہ شوق سے انجام دیگا جس سررشتہ سے اسکی ترقی وابستہ ہے دوسرے سررشتے کے کام کو وہ بیگار سمجھیگا مگر لیکن اسکو چھوڑنا بھی نہ چاہیگا کیونکہ اختیارات کی وسعت کا شوق ہر شخص کے دل میں قدرتی طور سے ہوتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جتنے زیادہ سررشتے کسی عہدہ دار کے تحت ہونگے اتنے ہی اسکے اختیارات میں وسعت اور اسکے احکام میں زیادہ اثر ہوگا یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں کوئی عہدہ دار نہیں چاہتا کہ انتظامی اور عدالتی اختیارات علیحدہ علیحدہ کر دئے جائیں۔ ایک تحصیلدار تھے بیچارے کو فوجداری میں درجہ سوم کے اختیارات تھے مگر اسپر انکو اتنا ناز تھا کہ بیان سے باہر ہے، کہا کرتے تھے کہ دنیا میں انسانوں کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جن کو فوجداری اختیارات ہیں اور دوسرے وہ جن کو فوجداری اختیارات نہیں ہیں۔ ہاں تو میری بحث کا مطلب یہ ہے کہ ایسے مشترک اختیارات والے عہدہ دار ایک طرف تو عدالتی اختیارات کو چھوڑنا نہیں چاہتے اور دوسری طرف جس طرح کام کرنا چاہیے اسطرح کام نہیں کرتے اور چونکہ انکے تقرر اور ترقی وغیرہ کا تعلق راست سررشتہ عدالت سے نہیں ہوتا اسلئے انکے کام نہ کرنے یا کام کو خراب کرنے کی وجہ سے ان سے پوری طرح باز پرس بھی نہیں کیجا سکتی، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک طرف تو انکے بروقت کام نہ انجام دینے کی وجہ سے رعایا پریشان ہوتی ہے اور دوسری طرف ان پر محکمہ عدالت کا

پورا دباؤ نہ ہونے کے باعث کام میں اصلاح نہیں ہوتی۔ بہرحال جس پہلو سے دیکھئے گا آپکو تسلیم کرنا پڑیگا کہ عدالتی اختیارات صرف انہی عہدہ داروں کو عطا ہونے مناسب ہیں جو بالراست عدالت اعلیٰ یعنی ہائیکورٹ کے ماتحت ہوں اور جن کو کسی انتظامی کام میں دخل نہو۔ ریاست حیدرآباد نے اس بارے میں صرف سیدھا راستہ ہی نہیں نکالا بلکہ اعداد و شمار سے ثابت کر دیا کہ یہی صحیح راستہ ہے یہی ترقی کا راستہ ہے اور اسی پر چلنے میں رعایا کو سہولت ہے۔

سررشتہ عدالت کی اصلاح کیلئے یہ بھی ضرور تھا کہ اسکے عہدہ داروں کو اپنے فرائض سمجھنے کے علاوہ اسکا بھی پوری طرح اطمینان ہو جائے کہ اپنے کام کے متعلق نہ تو وہ سوا خدا کے کسی کے پاس جوابدہ ہیں اور نہ انکے فیصلوں میں بصیغہ انتظامی دست اندازی کا کسی کو حق ہے۔ وہ بطور نائب بادشاہ اس کام کو انجام دے رہے ہیں اور انکے فیصلوں میں اگر کوئی طاقت رد و بدل کر سکتی ہے تو وہی طاقت کر سکتی ہے جس کے عطا کئے ہوئے اختیارات وہ استعمال کر رہے ہیں۔

یہاں ہم کو اصل قانون میں جانیکی ضرورت نہیں ہے اور نہ اس پر بحث کرنے کی حاجت ہے کہ صرف عہدہ داران عدالت ہی بادشاہ کے نائب کیوں سمجھے جاتے ہیں۔ یہاں اسقدر لکھدینا کافی ہے کہ عدالت کے علاوہ کسی ملک میں جسقدر اور سررشتہ ہوتے ہیں انکی بنیاد کسی نہ کسی پہلو سے اصول تجارت پر قائم ہوتی ہے، مثلاً محکمہ مالگزاری کو دیکھ لیجئے۔ زمین بادشاہ کی ہے اور محنت رعایا کی، جو آمدنی ہوتی ہے وہ بلحاظ معاہدہ تقسیم ہو جاتی ہے غرض آپ جس محکمہ کو دیکھئے گا اسمیں یہی اصول پائیے گا۔ سوا عدالت کے جہاں خود لین دین نہیں کیا جاتا۔ دوسروں کے لین دین کا تصفیہ کیا جاتا ہے۔ جب سے دنیا قائم ہوئی۔ آپس کے تصفیوں کیلئے انسانوں نے اپنے میں سے کسی نہ کسی کو اپنا سرپنچ ٹھیرا لیا۔ اور یہی فیصلہ کرنے والے لوگ ملک کے تمدن اور ترقی کے ساتھ بڑھتے بڑھتے بادشاہ ہو گئے۔ جو اختیارات انکو خدا ہی کی رعایا نے دئے تھے وہ دو قسم کے تھے۔ ایک یہ کہ جب ہمارے آپس کے تعلقات میں کوئی پیچیدگی پڑ جائے تو اسکو سلجھایا جائے۔ یہ اختیارات دیوانی ہوئے۔ دوسرے یہ کہ جب ہمارے تعلقات کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی جائے تو اسکو رفع کیا جائے یہ اختیارات فوجداری ہوئے غرض یہ دونوں اختیارات ہمیشہ بادشاہ وقت میں جمع رہے ہیں، اور اس نے یا تو اُن کو خود استعمال کیا ہے یا اپنے دوسرے نائبین کے ذریعہ سے استعمال کرایا ہے۔ ظاہر ہے کہ کسی بڑے ملک یا سلطنت کا صرف بادشاہ ساری رعایا کے جھگڑے تصفیہ نہیں کر سکتا اسکی انجام دہی کے لئے اس کو نائب ہی مقرر کرنے پڑینگے۔ یہ نائبین عہدہ داران عدالت ہیں۔ لیکن تاوقتیکہ انکو اپنی اصلی قوت کا اطمینان نہ ہو جائے وہ دلجمعی اور حوصلہ سے کام نہیں کر سکتے۔ یہ اطمینان تمام ممالک متمدنہ میں ایک فرمان شاہی کے ذریعہ سے دلایا جاتا ہے اور اس فرمان کو **Charter** یا منشور خسروی کہتے ہیں۔ ریاست حیدرآباد میں سررشتہ عدالت ہمیشہ سے قائم تھا، عہدہ دار بھی تھے، ملازمین بھی تھے، مکانات بھی تھے، مقدمات بھی تھے، وکیل بھی تھے، فیصلے بھی کئے جاتے تھے لیکن اس تناور درخت کی جڑ ہی نہ تھی۔ ہر اعلیٰ انتظامی عہدہ دار اسکے فیصلوں میں بلحاظ ضرورت رد و بدل کر سکتا تھا۔ اور ہر انتظامی محکمہ انکو قبول کرنے یا نہ کرنے کا مجاز تھا۔ **اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر** شہریار دکن ہی نے اس نقص کو محسوس کیا اور اس کو اس طرح رفع کیا کہ **منشور خسروی** عطا کر کے سررشتہ عدالت کی بنیادیں مضبوط کر دیں۔ ہائیکورٹ کی عمارت وہی ہے جو اس چارٹر کے ملنے سے پہلے تھی، عہدہ دار بھی وہی ہیں جو پہلے تھے، وکلا بھی وہی ہیں جو سابق میں تھے، رعایا بھی وہی ہے جو پہلے تھی مگر صرف ایک دستاویز تفویض اختیارات نے انکی حالت کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا ہے۔ عہدہ داران عدالت اپنے [illegible] اہمیت کو سمجھکر فیصلہ کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم اس وقت لکھ رہے ہیں وہ فریقین کے حق میں قطعی ہے وکلا سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہم بحث کر رہے ہیں [illegible] وکلوں کی

قسمت کا دارومدار ہے اور رعایا سمجھتی ہے یہاں سمجھنے کے بعد جو کچھ ہوتا ہے ہو جائیگا۔ اس کا فیصلہ ہماری دستاویز قطعی ہوگا۔ اور کسی محکمہ کو اس میں رد و بدل کرنے یا اپنے حسب مرضی قبول کرنے یا نہ کرنے کا حق نہ رہیگا۔ غرض اس منشور خسروی نے ایک طرف تو اگر احساس فرائض کی لہر دوڑا دی تو دوسری طرف رعایا کو بالکل مطمئن کر دیا۔ ایک طرف ذمہ داری کو بڑھایا تو دوسری طرف اسکے احکام میں وقعت پیدا کر کے دیگر محکمہ جات کی دستبرد سے انکو محفوظ کر دیا بعض محکمہ جات اس منشور خسروی کی اہمیت کو پوری طرح نہیں سمجھے تھے اور چاہتے تھے کہ کسی نہ کسی طرح عدالت کے فیصلوں کو قبول نہ کرنے کا کوئی پہلو نکالیں، بہت سوچ سوچ کر یہ راستہ نکالا گیا کہ معاملہ کا انتظامی رخ دکھا کر بادشاہ وقت سے عدالت کے فیصلے کے خلاف احکام حاصل کر لئے جائیں مگر عدالت کی خوش قسمتی سے بادشاہ وقت **اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر** تھے۔ وہ سمجھ گئے کہ یہ کیا رنگ ہے اور اس کا نتیجہ کیا ہوگا چنانچہ ادھر تو انہوں نے **منشور خسروی** کے تحت قانون ہائیکورٹ نافذ کر دیا اور ادھر گورنمنٹ گزٹ (جریدہ اعلامیہ) کے ذریعہ سے تمام محکموں کو آگاہ کر دیا کہ جب کوئی فیصلہ عدالت سے ہو جائے تو پھر کسی طریقہ سے کوئی محکمہ میرے پاس ایسا کوئی کاغذ نہ پیش کرے جس کی منظوری سے اس فیصلہ پر ذرا بھی اثر پڑتا ہو۔ خود انکو جو کچھ کرنا تھا وہ کر چکے۔ اب سررشتہ عدالت کا کام ہے کہ جو توقعات انہوں نے اس سررشتہ سے وابستہ کئے ہیں انکو پورا کرے۔ اور انکی خوشنودی کیساتھ رعایا کی بہبودگی میں کوشاں رہے۔

دنیا اسباب ظاہری کی پابند ہے۔ قاضی درخت کے نیچے بوریا بچھا کر بھی فتوے دیکھتا ہے لیکن جو وقعت فریقین کے دل میں دارالقضا میں مسند قضا پر بیٹھکر فتوے دینے والے قاضی کی ہوگی وہ اس درخت کے نیچے بیٹھکر فتوے دینے والے قاضی کی نہیں ہو سکتی۔ فریقین کے دلوں میں کسی محکمہ کے احکام کی وقعت قائم کرنے کیلئے اس محکمہ کی ظاہری شان کا قائم کرنا لازم اور ضروری ہے۔ شہریار دکن نے اس پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ اس سررشتہ کی سب سے اعلیٰ عدالت یعنی ہائیکورٹ کیلئے ایسی عمارت تعمیر کرائی جسکا جواب حیدرآباد تو کیا تمام ہندوستان میں بھی ملنا مشکل ہے اسکی تعمیر میں تقریباً ۲۰ لاکھ روپیہ خرچ کیا اسکو تخمیناً ۳ لاکھ روپے کے سامان سے آراستہ کیا لیکن اسکے ساتھ ہی اس امر کا بھی خیال رکھا کہ عمارت میں نزاکت کے بجائے شکوہ اور زینت کی بجائے سادگی قائم رہے۔ عمارت اگر بلندی اور خوبصورتی سے لوگوں کی نظروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے تو اسکے ساتھ ہی اپنی پائیداری اور سادگی سے انکے دلوں میں عدالت کا رعب قائم کئے بغیر نہیں رہتی۔

اس محکمہ کیلئے صرف ایک ہی عمارت بنانے پر اکتفا نہیں کیا گیا۔ بلکہ تمام ریاست میں ہر درجہ کی عدالتوں کیلئے انکے شایان شان عمارتیں تعمیر کرنیکی ایک اسکیم منظور کیگئی۔ انمیں سے اکثر تیار ہو چکی ہیں کچھ بن رہی ہیں اور کچھ عنقریب شروع ہونیوالی ہیں اور وہ دن دور نہیں ہے کہ ایسی ایک عدالت بھی نہ ہوگی جو خود اپنی عمارت میں اجلاس نہ کرے یا ایسی عمارت میں اجلاس کرے جس کی ظاہری حالت اسکے وقار پر اثر ڈالے۔

اس مختصر سے مضمون میں ریاست حیدرآباد کے سررشتہ عدالت کا صرف خاکہ کھینچ دیا ہے ورنہ **اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر** کے عہد عدالت مہد میں جو جو ترقیاں دوسرے سررشتے تو کیا صرف سررشتہ عدالت میں ہوئی ہیں انکے لئے بقول غالب

سفینہ چاہیئے اس بحر بیکراں کے لئے

غرض اس ریاست کے جس محکمہ کی رپورٹ اٹھا کر دیکھئے یہی پاؤ گے کہ ملک کی بہبودی اور انتظام کی درستی کیلئے اس حکمراں نے روپیہ صرف کرنے میں کبھی دریغ نہیں کیا۔ یہاں محکمہ فینانس روپیہ کا صرف بند ہے جو کچھ جمع ہوتا ہے وہ مختلف نہروں کے ذریعہ سے ملک اور رعایا کی سرسبزی کیلئے سال کا سارا خرچ کر دیا جاتا ہے۔ اگر چند لفظوں میں اس بیدار مغز بادشاہ کی سچی تعریف سننا چاہو تو [illegible] اپنی [illegible]

[illegible] بادشاہ دکن

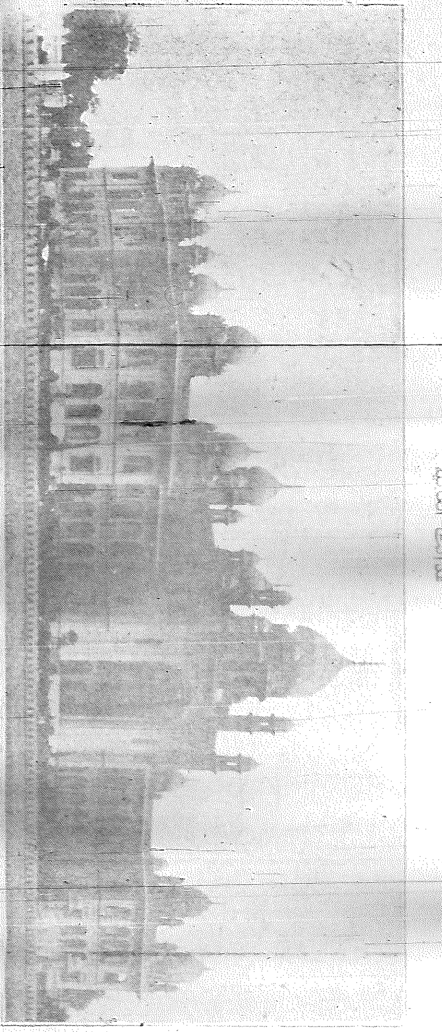

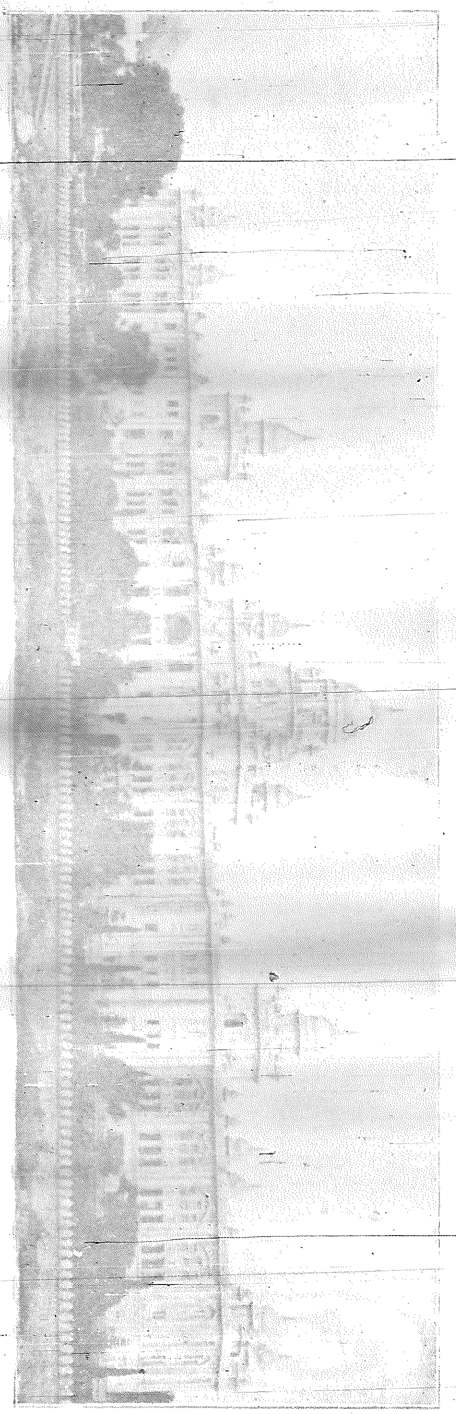

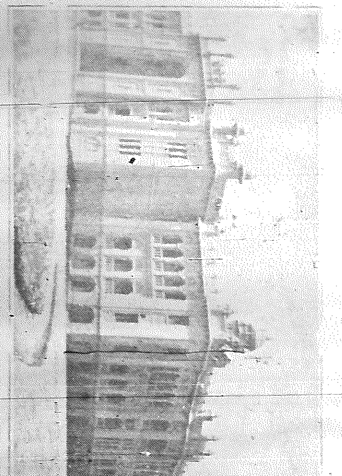

پانچ ترجمہ اور مکمل تفسیر والے کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی ۱۹۱ تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

عالم باعمل فاضل اجل مفتی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جنمیں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی باحسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے، کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے، اللہ تعالی منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد ۔ دہلی

میری نظر سے آجتک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں، ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے، اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم با مسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور یہ اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالحہ جمع کردیا ہے کہ تلاوت کرنیوالے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو، باقی کاغذ لکھائی اور چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید ذخیرہ کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامہ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا، اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی، چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک بے بدل اور نایاب قرآن مجید ہے، اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی کمل و عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست، حسن بیان، ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے۔ اور کوئی گھر مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر میور یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کے لئے ایک ایسا نسخہ مرتب کیا ہے جو آجتک نہیں ہوا تھا۔

حضرت مولانا شاہ زید صاحب ابن حضرت وحید الزماں مولانا حضرت شاہ ابوالخیر ابن عمر فاروقی نقشبندی مجددی

میں نے سید محمد شفیع الدین صاحب کا مطبوعہ قرآن مجید پانچ ترجموں والا جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے دیکھا، ماشاءاللہ کلام پاک ہر لحاظ سے نہایت اچھا پایا اور ایک جلد میں نے بھی ہدیۃً لی۔ لکھائی، چھپائی بہت اعلیٰ درجہ کی ہے۔ خداوند کریم ان کو جزائے خیر دے۔ آمین

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ خواجہ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی مرحوم مغفور

میں نے مستند پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کو دیکھا جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے، اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمے اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

تصدیق فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید محمد شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن مجید طبع کرایا ہے، حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے، اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا، میری خواہش کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے، لکھائی، چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

مولوی سید طاہر حسین صاحب نقشبندی مجددی شاہی امام عیدگاہ دہلی

مسلمانان ہند کی خدمت میں عرض ہے کہ محبی منشی سید شفیع الدین صاحب نے جو پانچ ترجموں والا قرآن پاک جس شان و شوکت کے ساتھ طبع کرایا ہے وہ خود ہی اپنا آپ نظیر ہے اسکی تعریف میں کیا کروں وہ خود اپنے آپ اپنی تعریف ہے، کم از کم ایک جلد اس کلام پاک کی ہر مسلمان کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔

حضرت مولانا محمد مظہر الدین صاحب اڈیٹر اخبار الامان ۔ دہلی

اس قرآن مجید میں پانچ مستند ترجمے ہیں۔ اسکے علاوہ فوائد بھی ہیں اور ایک مکمل تفسیر اردو حاشیہ پر مندرج ہے۔ غرض یہ قرآن کریم بہت سے علمی جواہر کا خزانہ اور گوناگوں خوبیوں کا مرقع ہے اور اس قابل ہے کہ ہر مسلمان کے سامنے رہے، مذکورہ بالا فوائد کے علاوہ اور لاانتہا خصوصیات اس کلام مجید میں لکھی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ لکھائی دیدہ زیب دلفریب ہے، کاغذ بہت اچھا، چھپائی عمدہ واقعی اگر غور کیا جائے تو منشی سید محمد شفیع الدین صاحب نے کئی دریاؤں کو ایک کوزہ میں بند کیا ہے۔ ہر مسلمان کے گھر میں اس کلام پاک کا ہونا ضروری ہے۔

آیت من آیات اللہ مولوی حافظ محمد مظہر اللہ صاحب نقشبندی مجددی امام مسجد فتحپوری ۔ دہلی

آج میری نظر سے پانچ ترجمے اور پوری تفسیر والا قرآن شریف گذرا جس کے دیکھنے سے بیحد مسرت ہوئی حقیقت میں باعتبار کاغذ، لکھائی، چھپائی یہ اپنا آپ ہی نظیر ہے، محبی سید شفیع الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد قرآن پاک کو ایک شاندار حیثیت میں لا کر اہل اسلام کیلئے جو نایاب تحفہ پیش کیا ہے وہ ایسا نہیں کہ مسلمان اسے فراموش کردیں اور انکے ممنون احسان نہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انکی اس محنت کو قبول فرمائے۔ آمین

مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ

جناب سید محمد شفیع الدین صاحب نے پانچ ترجموں کا اور ایک نہایت اعلیٰ تفسیر کا قرآن شریف شائع کیا ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے اور میں نے خود بھی دیکھا ہے کہ سید صاحب سالہا سال اس عظیم الشان کام کی تیاریوں اور اہتمام میں مصروف رہے اور تقریباً چالیس پچاس ہزار روپیہ خرچ کرکے یہ قرآن مجید شائع کیا۔ مجھے یقین ہے کہ ایسا لاجواب کلام مجید جو باعتبار خط و باعتبار کاغذ اور بلحاظ چھپائی اور بلحاظ پانچ تراجم و احسن التفاسیر کے اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس کو اپنے پاس رکھنا ضروری سمجھیگا۔ اور سید صاحب کی محنت شاقہ اور صرف کثیر کا اچھا معاوضہ ان کو اس دنیا میں حاصل ہو جائیگا۔ اور اچھی آخرت تو سید صاحب کو حاصل ہونا لازمی ہے۔

مذکورہ بالا قرآن مجید اس پتہ سے طلب فرمائیے۔ سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ۔ دہلی

پانچ ترجمے اور تفسیر والے کلام اللہ کی عربی سطر کا نمونہ

مکہ مسجد

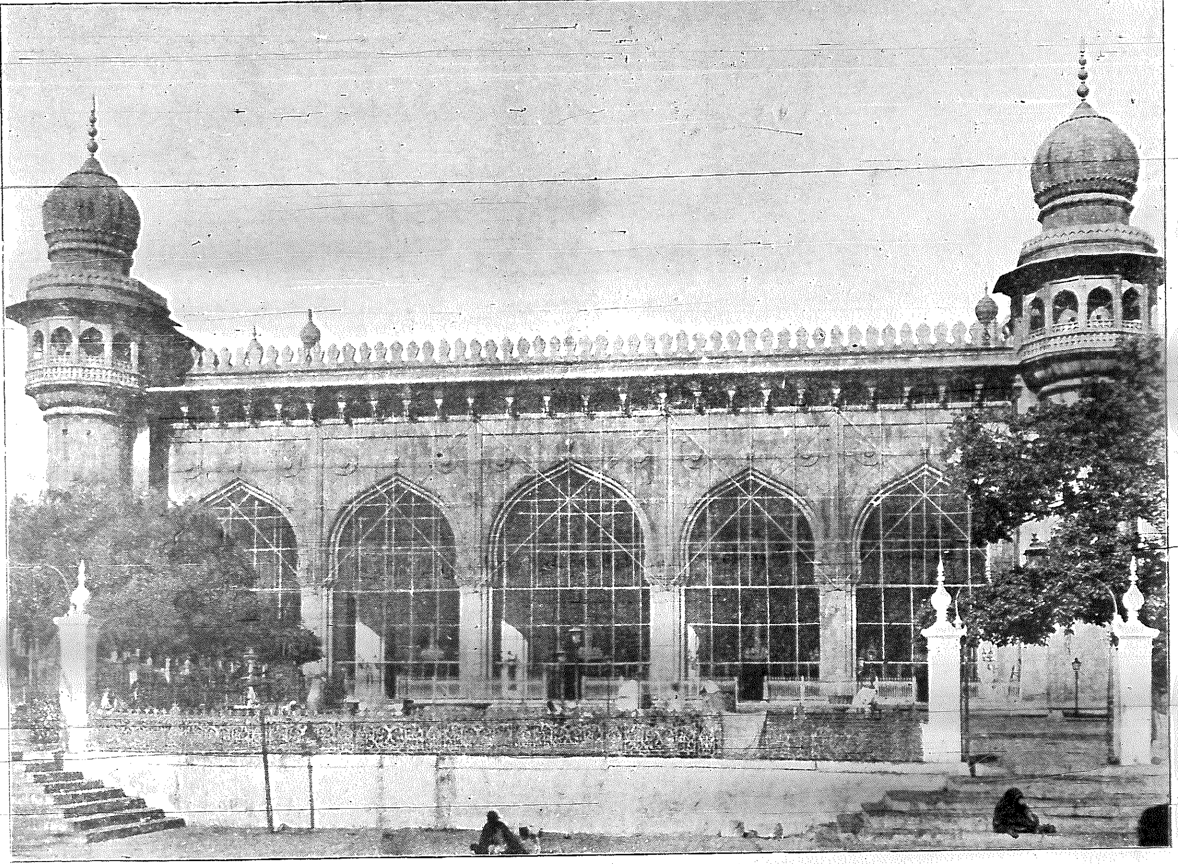

جو قدیم عمارتوں میں قابل دید ہے اور جسے حیدرآباد کا ہر جانے والا ضرور دیکھتا ہے *

مسجد باغ عامہ

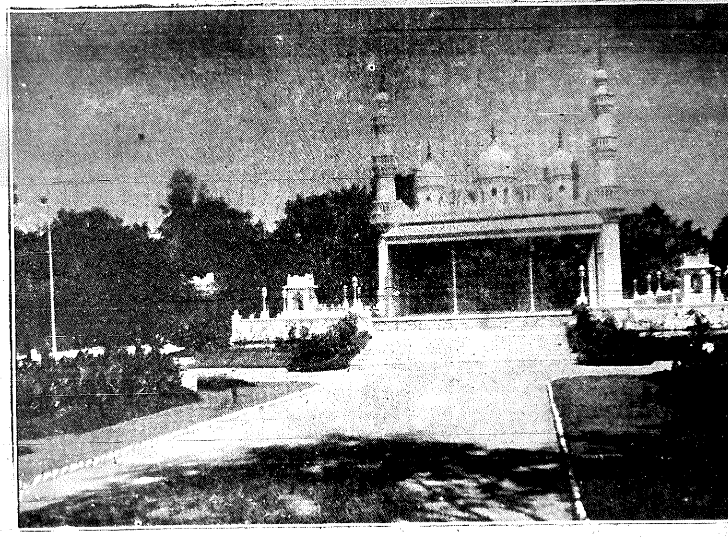

جو حیدرآباد کے سب سے زیادہ مشہور اور وسیع باغ میں نہایت پرفضا مقام پر تعمیر کی گئی ہے *

اعلیٰ حضرت ہز اگزالٹیڈ ہائینس حضور نظام صاحب کی تشریف آوری

کی خوشی میں

بطور نذر عقیدت ہر عاشق قرآن کو بیس عـہ روپیہ پیش کئے جائیں گے!

اس صورت میں کہ پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والا قرآن شریف جو صاحب طلب فرمائیں گے ان سے

بجائے تیس ؏ روپے کے صرف دس عـہ روپے

لئے جائیں گے

یہ رعائیت کچھ عرصہ کے لئے رکھی گئی ہے

اس قرآن شریف کی مقبولیت کی سب سے پہلی اور سب سے بڑی دلیل تو یہ ہے کہ پہلا ایڈیشن دو سال کے عرصہ میں ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اور اب دوسرا ایڈیشن چھپکر تیار ہوا ہے۔ دوسرا ثبوت یہ ہے کہ اس کو مشہور علماء ہند اور بزرگان دین نے بیحد پسند فرمایا ہے جس میں سے چند عالموں کی تصدیقیں پشت پر درج ہیں۔

اعلیحضرت حضور نظام کی ریاست حیدرآباد دکن میں بھی یہ قرآن مجید بہت پسند کیا گیا ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:۔

(۱) پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔ دوسرا (۲) (فارسی) ترجمہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ تیسرا (۳) ترجمہ (اردو) لفظی از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ چوتھا (۴) ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور پانچواں (۵) ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

علاوہ سینکڑوں خصوصیات کے جو کسی دوسرے قرآن شریف میں موجود نہیں سب سے بڑی اور قیمتی چیز حاشیہ ہے جس پر کامل تفسیر احسن التفاسیر ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث کی پچاس سال کی عرقریزی کا نتیجہ ہے۔ اس کے متعلق علماء کرام کی تصدیقیں دوسری طرف درج ہیں۔ یہ تفسیر اب کتابی صورت میں ناپید ہے۔ پہلے تیس روپے میں ہدیہ ہوتی تھی گویا یہ قرآن شریف علاوہ تراجم کے لحاظ سے ہی تیس روپیہ ہدیہ کا ہے۔

بس آپ اس کو پڑھکر اپنے حلقہ احباب میں اطلاع کر دیجئے کہ رعایت سے فائدہ اٹھانے کا یہ بہترین موقع ہے۔

ہدیہ بجائے تیس روپے (عـــہ) کے صرف دس روپے (عـہ) بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ہوگا۔ بلا جلد پر محصول ڈاک ایک روپیہ آٹھ آنہ (عـہ) لگتا ہے۔ اور مجلد پر ایک روپیہ بارہ آنے (عـہ)۔ جلد کی اجرت دو روپیہ آٹھ آنے (عـہ) جو نہایت عمدہ چرمی ہوگی۔

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ تمام روپیہ پیشگی روانہ کریں۔ اور جو صاحب کل رقم پیشگی روانہ نہیں کر سکتے ہیں تو کم از کم محصول ڈاک اجرت جلد پیشگی ضرور روانہ کریں۔

المشتہر

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں دہلی۔

افق دکن پر شعاع اسلام

۹۰ سنہ ہجری کا ایک واقعہ

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

زمانہ کے سربستہ لیل و نہار — رموز خفی کے ہیں آئینہ دار
کہیں حق سے باطل کا رنگ ~~…~~ — خزاں میں کہیں جلوۂ نو بہار
کہیں نور میں نار جلوہ فگن — کہیں پھول میں خار جلوہ فگن
نہیں کوئی معیار سود و زیاں — مکمل نہیں ایک شے بھی یہاں
یہ دعوی کریں کیونکر اہل نظر — یہ ہے خیر محض اور یہ عین شر
ابھی ہے یگانہ ابھی غیر ہے — ابھی شر ہے اک چیز ابھی خیر ہے
وہاں کیا حقیقت کا ہو احتیاط — جہاں کارفرما ہو صرف اعتبار
جہاں رنگ سورج کی کرنوں کا نام — جہاں زلزلے پر سکون و قیام
جہاں کام اُس پر بط خواب ہے — کبھی جو نہ کانپا ہو مضراب ہے
جہاں فی الحقیقت زیاں ہے نہ سود — جہاں رنج و راحت ہیں فرضی وجود
جہاں ڈھونڈھنے والے آرام کے — نتیجے پہ بڑتے ہیں دل نعام کے
جہاں ناخن فکر سے ہر زماں — الجھتی ہی جاتی ہیں گتھیاں
جہاں وہم پر زندگی کا مدار — حقیقت وہاں خاک ہو آشکار

بیاں یہ نہیں پردۂ عنکبوت
سنیں اہل دل مجھ سے اسکا ثبوت

ہوا جب کہ حجاج ظلم آزما — عرب اور فارس کا فرماں روا
شقاوت کے خنجر ہوئے بے نیام — ہوا قتل سادات کا حکم عام
ہلے اس منادی سے دشت و جبال — کہ ہے خون سادات سب پر حلال
جوانان ہاشم بصد حال زار — بالآخر ہوئے کشتیوں پر سوار
نظر سے ہوا گم سواد وطن — سفینے چلے سوئے ملک دکن
بہے اشک غم دل دھڑکنے لگے — سمندر میں موتی ٹپکنے لگے
ہوائے موافق نے احساں کیا — سوادِ دکن سامنے آگیا
اتر آئے پڑھتے ہوئے سب درود — مزاحم ہوئی آکے قوم ہنود
"تمام امتیازی نشاں دور ہوں" — رہو، یہ شرائط جو منظور ہوں
"بدلنا پڑیں گے تمہیں بالعموم — زبان و طریق و لباس و رسوم"
شرائط سے ہر قلب رنجور تھا — زمیں سخت تھی آسماں دور تھا
جبینوں پہ محرومیاں چھا گئیں — بہ اکراہ شرطیں یہ طے پا گئیں
ہوئے داغ قشقہ سے چہرے کبود — ہلے دل جو پہنا لباس ہنود
ترے دور میں حق کی یہ آبرو — تفو بر تو اے چرخ گرددں تفو

جواہر چھپیں پردۂ خاک میں — عرب بت پرستوں کی پوشاک میں!!
یہ کیسی تھیں اے چرخ نیرنگیاں — کہ ناقوس میں گم ہو بانگ اذاں!!
لہو ہو ہو قلب حرماں زدہ! — جبین حرم فرش آذر کدہ!!
خم زلف تسنیم ودوش سراب! — کنار شب و پیکر آفتاب!!
طرب خانۂ زنگی و ساز حور! — شبستان الحاد و قندیل طور!!
بیابان پُر ہول و مرغ چمن! — سر شیر میں اور چادر پیرزن!!
ضلالت کا ابر، آفتاب حجاز! — کثافت کا سرمہ پئے چشم ناز!!

مگر غور سے دیکھیں اہل نظر
کہ پیوستہ تھے کس طرح خیر و شر

ادا چھپ کے ہوتے تھے ارکان دیں — کہ لیلائے مذہب تھی محمل نشیں
یہ درپردہ تھا مقصد کبریا — اثر کفر پر یوں ہو اسلام کا
وجود اوس کی طرح معدوم ہو — دلوں میں ہو جذب اور نہ معلوم ہو
بڑھانے کو درپردہ حق کا رسوخ — لباس برہمن میں آئے شیوخ
پے میگساران حق انتساب — چھپا چادر ابر میں آفتاب
بھڑکنے لگے زیر داماں چراغ — چمک اٹھے سینوں میں ایماں کے داغ
نظر آیا سورج جو چھپتے ہوئے — دریچے ستاروں نے وا کر دئے
نگاہوں کو تنویر دھونے لگی — نظر کفر کی خیرہ ہونے لگی
بالآخر بصد گردش پیچ و تاب — ابھر آیا اسلام کا آفتاب
اذانیں باآواز ہونے لگیں — ہواؤں میں موتی پرونے لگیں
جو دیکھا دل قیس کا پیچ و تاب — تو لیلے نے ہنسکر الٹ دی نقاب
ہوئے نور افشاں چراغ جبیں — ابھر آئے قشقوں سے داغ جبیں
ہوا جنگ باطل میں حق کامیاب — برآمد ہوا ابر سے آفتاب

ستارے ہنسے، چرخ زنگار سے
نکل آئی تسبیح، زنار سے

خطاب بہ شاہِ دکن:۔

عیاں ذرے ذرے سے ایمان تھا — تری سلطنت کا یہ سامان تھا
کئے انجمن اپنی آراستہ
دکن دیکھتا تھا ترا راستہ

ھٰذہ ابیات

فی مدح من عم جودہ کما عم فضل وجودہ، وسبغت احسانه العمیم وبرہ الکریم اکناف العالم من سھول المعمورۃ بجودہ المستغنی عن التلقیب والتکنیة والغانی عن التوصیف والتسمیة اعنی الملك الجلیل الشھم النبیل عثمان علی خان سلطان الدولة الاصفیة لازال جودہ ینزل الرعایا من الامن فی حصن حصین و یستخلص الدعاء للدولة الغراء من الآفاق فلا احد الا وھو من المخلصین خلد الله ملکه وسلطنته وعظم نصرته۔ آمین

عثمان عثمان قد ضاءت به الدکن — کلا و ربی اضاء الارض والزمن
میر عثمان علی خاں ۔ دکن ان سے روشن ہو گیا — نہیں بلکہ خدا کی قسم تمام زمین و زماں ان سے روشن ہو گیا ہے

زال المخاوف والاھوال من دکن — وعمھا الروح والریحان والامن
دکن سے تمام خوف اور ڈر زائل ہو گئے — اور اس میں خوشی اور بہار اور امن کا دور دورہ ہے

عثمان ماوی لقوم ما لھم سکن — وملجاء لغریب ما له وطن
میر عثمان علی خاں ۔ بے گھروں کے ماوے و ملجا ہیں — اور مسافروں کے لیے جن کا ٹھکانا نہ ہو قرار گاہ ہیں

غوث الارامل اذ باتت تسھرھا — الصروف من دھرھا والذل والفتن
محتاجوں کے فریاد رس ۔ جبکہ وہ زمانہ کی گردشوں سے — بیخواب ہوں اور ذلت اور فتنے انکو گھیرے ہوئے ہوں

من فی العوالم ما ربته دولته — ومن علی الارض ما فی عنقه منن
عالم میں کون ہے جس کو اس کی دولت نے پرورش نہیں کیا — اور زمین پر کون ہے جس کی گردن پر اس کے احسانات نہ ہوں

فھذہ الدولة الغراء ماطرۃ — علی البریة جوداً ماله ثمن
پس یہ دولت آصفیہ مخلوق پر بخششوں کی ایسی بارش — برساتی ہے جس کی قدر و قیمت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا

حلو لمختبط شوس لمضطغن — ولیس یرضی بما یلقی به درن
سائل کے لیے شیریں ہیں اور کینہ ور کے لیے سخت ہے

شعائر الدین فی ایامه عظمت — ومن طغی وبغی فی عھدہ وھنوا
دین کے شعائر اس کے زمانہ میں باعظمت ہو گئے — اور جس نے طغیانی و سرکشی کی وہی ذلیل ہوا

اذا استغاثك یا عثمان مختبط — لباہ جودك لا من ولا محن
جبکہ کوئی سائل تمہارے پاس اے عثمان فریاد لائے — تو آپکی بخشش فوراً اسکی حاجت روائی کر دیتی موجود ہوتی ہے بغیر اسکے کہ آپ احسان رکھیں یا وہ محنت اٹھائے

ضعف القلوب اذا قویتھم شجعوا — فرسان خیل اذا ما رعتھم جبنوا
کمزور دلوں کو جب تو ڈھارس بندھائے تو بہادر ہو جائیں — اور گھوڑے کے سواروں کو تو ڈرائے تو نامرد ہو جائیں

انت الملاذ لقوم قد اتوك علی — انضاء فقر وجدب للھی اذنوا
تو جائے پناہ ہے ان لوگوں کی جو تیرے پاس — اور قحط سالی کے ستائے ہوئے آئے اور تیری جود و عطا کا انہیں علم ہوا

احییت کل ملوك الارض قاطبة — جوداً وعدلاً فما ماتوا وما فنوا
تمام بادشاہان زمین کو زندہ کر دیا — سخاوت اور انصاف کے لحاظ سے گویا وہ نہ مرے نہ فنا ہوئے

فلا تخف مکر حساد اذا مکروا — فلیس یاکل الا اھله الضغن
پس حاسدوں کے کر سے مت ڈر جب کہ وہ مکر کریں — کیونکہ حسد و کینہ اہل حسد و کینہ کو ہی تباہ کرتا ہے

اعلیت دین رسول فاق من سبقوا — من النبیین طرا جودك الھتن
آپ نے اس رسول کے دین کو بلند کر دیا — جو تمام گزشتہ نبیوں کا سردار تھا آپکی بخشش ہمیشہ برسنے والی ہے

یبیت عثمان مولاھم اذا رقدوا — یرعی رعایاہ لا نوم ولا وسن
لوگوں کا آقا عثمان ان کی حفاظت کے لیے رات بھر — جاگتا ہے جبکہ وہ سوتے ہیں، اسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ

یدعو الوری لملیك عادل یقظ — قوم اذا اغتربوا فی ظله قطنوا
تمام خلق اپنے بادشاہ عادل بیدار کے لیے دعا کرتی ہے — جو قوم اپنے گھروں سے نکلتی ہے وہ اس کے سایہ میں پناہ لیتی ہے

اظلك الله فی اظلال رافته — کما ترکتھم فی دھرھم امنوا
خدا آپ کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے — جیسے کہ آپ نے خلق خدا کو اپنے گھروں میں مامون کر دیا ہے

وخلد الله ملکا انت مالکه — یا من عزائمه فی الله لاتھن
اور خدا اس ملک کو جس کے آپ مالک ہیں ہمیشہ رکھے — اے وہ شخص جس کے عزائم اللہ کے معاملہ میں کمزور نہیں ہوتے

ومن یعادیك یا عثمان من سفه — فی الھم والغم والاحزان مرتھن
اور جو بیوقوفی سے آپ کا اے عثمان مخالف ہو — وہ غم اور فکر اور مصیبتوں میں قید رہیگا

اعزك الله من بین الملوك کما — اعززت ما نطق القرآن والسنن
خدا آپ کو بادشاہوں میں سے بڑی عزت دے — جیسے کہ آپ نے قرآن وسنت کے احکام کو عزت دی ہے۔

(مولانا) محمد اعزاز علی مدرس دارالعلوم دیوبند

دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ

سیاسی تعلقات کی تاریخ پر ایک سرسری نظر

(از جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی)

سلطنت آصفیہ سے انگریزی تعلقات کی ابتدا حضرت مغفرت مآب آصفجاہ اول ہی کے عہد میں ہو چکی تھی، اگرچہ وہ تعلقات دو دوستوں کے سے نہ تھے بلکہ ایک فریادی اور ایک فریاد رس کے سے تھے۔ اول اول انگریز اپنی تجارت کی حفاظت اور ترقی کے لئے اس سلطنت کے ماتحت عہدہ داروں سے ملکر کام لے لیا کرتے تھے۔ مگر جب ۱۷۴۶ء میں فرانسیسیوں نے انگریزوں سے مدراس چھین لیا، اور کرناٹک کے آصفجاہی گورنر انورالدین خاں نے انگریزوں کی مدد نہ کی، تو فورٹ سینٹ ڈیوڈ کے گورنر نے نواب آصفجاہ سے فریاد کی۔ نواب نے اس فریاد کو توجہ کے ساتھ سنا اور انورالدین خاں کو حکم دیا کہ فرانسیسیوں نے انگریزوں سے جو کچھ چھین لیا ہے وہ ان کو واپس دلوا دیں۔

اس واقعہ کے ایک سال بعد نواب آصفجاہ کا انتقال ہو گیا اُنکی جگہ اُنکے دوسرے بیٹے ناصر جنگ مسند نشین ہوئے، مگر مظفر جنگ نے (جو نواب آصفجاہ کے نواسے تھے) انکے حق کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور ایک دوسرے مدعی، حسین دوست خاں عرف چندا صاحب سے جو ارکاٹ کی حکومت حاصل کرنا چاہتا تھا، اتحاد کر کے ناصر جنگ کو بیدخل کرنے کی کوشش کی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ پانڈیچری میں ڈوپلے جیسا داہیہ سیاست فرانسیسی عملداری کا حاکم اعلیٰ تھا۔ اس نے دکن میں پنجے اثر کو بڑھانے کیلئے اس موقع کو غنیمت سمجھا اور ان دونوں مدعیوں کی مدد کے لئے مستعد ہو گیا۔ انگریز مورخین کا بیان ہے کہ مظفر جنگ کی مدد پر فرانسیسیوں کو دیکھکر، ناصر جنگ کی مدد کیلئے انگریز کھڑے ہو گئے لیکن اس زمانہ میں انگریزوں کی کوئی ایسی طاقت نہ تھی کہ صوبہ دار دکن انکی مدد کا طالب ہوتا یا ان کی مدد کو خاطر میں لاتا۔ ممکن ہے کہ ایک آدھ انگریز پلٹن نواب کے ساتھ ہو گئی ہو، مگر دکن کے مورخین نے ان کو اتنی بھی اہمیت نہیں دی کہ ان کا ذکر بھی کرتے۔

بہرحال ناصر جنگ اور مظفر جنگ کا مقابلہ ہوا، مظفر جنگ قید ہو گئے اور ناصر جنگ فرانسیسیوں کی تادیب کیلئے پانڈیچری پر بڑھے، راستہ میں فرانسیسیوں نے لشکر دکن پر شبخون مارا، ہنگامہ اضطراب میں کرنول کے نمک حرام افغانوں نے ناصر جنگ کو شہید کر دیا اور اسطرح مظفر جنگ دکن کے فرمانروا ہو گئے۔ مظفر جنگ کی اس کامیابی نے افغانوں اور فرانسیسیوں کا اثر دربار دکن میں بہت بڑھا دیا، لیکن ان دونوں قوموں میں خود باہم رقابت ہو گئی۔ فرانسیسی عنصر کا سردار موسیو بوسی تھا اور افغانوں کا سردار ہمت بہادر خاں۔ دونوں کی فوجوں میں لڑائی ہو گئی، اور اس کشمکش میں مظفر جنگ اور ہمت بہادر خاں دونوں مارے گئے۔

فرانسیسی اثر کا زوال

اس کے بعد نواب آصفجاہ کے تیسرے بیٹے صلابت جنگ مسند آرائے سلطنت ہوئے۔ بوسی (Bussy) اور اس کی فرانسیسی فوج کا اثر اسوقت حیدرآباد میں پورے عروج پر تھا۔ بوسی کو سیف الدولہ عمدۃ الملک، غضنفر جنگ بہادر کا خطاب ہفت ہزاری منصب معہ علم ونقارہ و ماہی مراتب دیا گیا تھا اور صلابت جنگ کی سفارش پر شاہ دہلی کی جانب سے اس کو خلعت و سرپیچ معہ فیل خاصہ مرحمت ہوا تھا۔ اس کی فوج کی معاش کیلئے سرکارات سیکاکول، راجمندری، مصطفیٰ نگر اور مرتضیٰ نگر (گنتور) بطور جاگیر دیے گئے تھے۔ اگر وہ دانائی و فرزانگی سے کام لیتا تو صوبہ دار دکن کی تائید فرانسیسیوں کے حق میں حاصل کر لیتا اور شاید ہندوستان کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا۔ لیکن اس نے اپنی کوتاہ نہی سے یہ سمجھا کہ یہی وقت دکن پر قبضہ جمانے کیلئے موزوں ہے، چنانچہ اس نے سلطنت کے معاملات میں مداخلت شروع کی۔ اس کے دیوان ردمی خاں نے جسے حیدر جنگ کا خطاب دیا گیا تھا، خود مدارالمہام سلطنت نواب صمصام الدولہ کے ساتھ ساداں کا دم بھرنا شروع کیا، اور ان دونوں نے اتنی سرکشی اختیار کی کہ آخر صلابت جنگ اور صمصام الدولہ ان سے برگشتہ خاطر ہو گئے اور انہیں خدمت سے برطرف کر دیا۔ اس برطرفی سے غضبناک ہو کر انہوں نے حیدرآباد میں فتنہ عظیم برپا کر دیا، چار محل سے چنار سار اور حیدر محل پر توپیں لگا دیں، داد محل پر مورچہ بنایا اور شہر کو برباد کرنے کا تہیہ کر لیا۔ صلابت جنگ نے یہ رنگ دیکھکر اسوقت کو نرمی سے ٹالدینا مناسب سمجھا، بوسی کو اس کی جگہ بحال کر دیا اور حیدر جنگ کو درگل، کھمم اور ملکنور کی تعلقہ داری سپرد کی۔ لیکن اس سے ان دونوں کے حوصلے اور بڑھ گئے اور انہوں نے کچھ عرصہ بعد ایک فوجی سازش کر کے صمصام الدولہ، اور میر محمد حسین خاں کو گرفتار کر لیا اور نواب میر نظام علی خاں ولیعہد سلطنت کو بھی قلعہ گولکنڈہ میں قید کر دینے کی تدبیر شروع کر دی۔ یہ حرکت ایسی تھی کہ اس سے خود سلطنت کا وجود خطرہ میں پڑ گیا تھا چنانچہ میر نظام علی خاں نے حیدر جنگ کو پکڑوا کر قتل کرا دیا، اور بوسی کے دوسرے ساتھی ابراہیم گاردی کو توڑ لیا۔ اس طرح بوسی کا زور ٹوٹ گیا۔ اور اسکو حیدرآباد سے ہمیشہ کیلئے رخصت ہونا پڑا۔

انگریزی اثر کی ابتداء

یہ حیدرآباد میں پہلی مرتبہ فرانسیسی اثر کے زوال کے اسباب ہیں۔ اسی زمانہ میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کی جنگ ہوئی اور کرنل فورڈ (Forde) اس علاقہ میں گھس آیا جو سرکار نظام سے فرانسیسی فوجوں کی معاش کے لئے دیا گیا تھا۔ صلابت جنگ نے اپنے حدود سلطنت میں اس بیجا دراندازی کو دیکھکر انگریزوں کی تادیب کے لئے خود جانے کا قصد کیا لیکن انگریز سمجھتے تھے کہ صوبہ دار دکن سے بگاڑ کر ان کی خیر نہیں ہے اسلئے انہوں نے خود آگے بڑھ کر صلح کی درخواست کی، اور ۱۷۵۹ء (۱۱۷۲ھ) میں پہلا عہدنامہ (treaty) عمل میں آیا جس کی رو سے نظام دکن نے سرکار مسولی پٹم، سرکار نظام پٹم، اور اضلاع کونڈاویر، وداکلمیر انگریزی کمپنی کو انعام میں دے، اور وعدہ کیا کہ اپنی ریاست سے فرانسیسی فوجوں کو نکال دیں گے۔

اس عہدنامہ پر ابھی عملدرآمد نہ ہوا تھا کہ نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی نے نواب صلابت جنگ کو معزول کر دیا اور خود عنان سلطنت اپنے ہاتھ میں لی۔ اس انقلاب کے بعد نواب غفران مآب اپنی ریاست کے معاملات کی درستی میں مشغول تھے کہ انگریزوں نے ۱۷۶۵ء میں قانون کے بالکل خلاف بادشاہ دہلی سے شمالی سرکاروں کی سند حاصل کر لی (حالانکہ دو سال پہلے معاہدہ پیرس میں وہ خود تسلیم کر چکے تھے کہ یہ علاقہ نظام کی ملک ہے) اور اسکے بعد جنرل کیلوڈ (Calliaud) کی قیادت میں ایک فوج بھی بھیجدی تا کہ اس علاقہ پر قبضہ کر لے۔ یہ قانون بین الملل کی ایک کھلی ہوئی خلاف ورزی تھی۔ اس سے ناراض ہو کر نواب نے کرناٹک پر دیا وڈالا جہاں انگریزوں کے اغوا سے نواب محمد علی خاں (ابن انورالدین خاں) خود مختار ہو گیا تھا۔ انگریزوں نے پہلے تو کرنل کیمبل کے زیر قیادت مزاحمت کی مگر بعد میں نواب کے بگڑے ہوئے تیور دیکھکر خائف ہو گئے۔ اتنے بڑے مقتدر فرمانروا سے لڑنے کی ان میں جرات نہ تھی، دوسرے حیدر علی کیساتھ نظام دکن سے بھی بگاڑ لینا انکے حق میں سخت خطرناک تھا اس لیے فورٹ سینٹ جارج کی پریسیڈنسی سے جنرل کیلوڈ کو صلح کی استدعا لیکر حیدرآباد بھیجا گیا اور نومبر ۱۷۶۶ء میں اس نے سرکار نظام کے ساتھ ایک جدید عہدنامہ مرتب کیا۔ اس عہدنامہ کی رو سے انگریزوں نے شمالی سرکاروں کی سند ان کے قانونی مالک سے حاصل کی اور راجمندری، ایلور اور مصطفیٰ نگر کی سرکاروں کے عوض ۵ لاکھ روپیہ سالانہ خراج دینا قبول کیا اور مرتضیٰ نگر کے متعلق یہ طے ہوا کہ نواب بسالت جنگ (نواب آصفجاہ ثانی کے چھوٹے بھائی) کی زندگی میں یہ علاقہ ان کے زیر تصرف رہیگا۔ بعد میں وہ بھی انگریزوں کو مل جائیگا، اور اس کے عوض انگریزی کمپنی ۲ لاکھ سالانہ کا خراج سرکار نظام کو دیگی۔ اس کے مقابلہ میں انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ ہر ضرورت کے موقع پر سرکار نظام کی مدد کیلئے ایک فوج مستعد رکھینگے۔ اس فوج کا خرچ اگر شمالی سرکاروں کے خراج سے کم ہوگا تو اسے رقم خراج میں سے وضع کر کے باقی ماندہ رقم سرکاری خزانہ میں داخل کی جائے گی۔ اور اگر خراج سے زیادہ ہوگا تو زائد رقم کمپنی خود اپنے پاس سے خرچ کریگی۔ یہ فوجی خدمات کا پہلا دام تھا جس میں نظام دکن کو پھانسا گیا۔ بعد میں اس نے جو جو شکلیں اختیار کی ہیں ان کا ذکر آگے آتا ہے۔

حیدر علی کے خلاف اتحاد

مذکورہ عہدنامہ کے مطابق نظام دکن کی خدمت کیلئے ایک مستقل فوج حیدرآباد میں رکھنا انگریزوں کا فرض تھا لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد جب حیدر علی کی قوت سے انگریزی مقبوضات کو خطرہ لاحق ہوا تو یہ فوج اگست ۱۷۶۷ء میں حیدرآباد سے واپس بلالی گئی اور اسے انگریزی مقبوضات کی حفاظت پر لگا دیا گیا۔ نواب آصفجاہ ۱۷۶۶ء کے عہدنامہ کی پابندی کرتے ہوئے حیدر علی خاں کے خلاف انگریزوں کی مدد کرنے پر مستعد ہو چکے تھے مگر ان کی اس بدعہدی کو دیکھکر ناراض ہو گئے۔ اور ان کی مدد سے انکار کر دیا۔ اس موقع پر رکن الدولہ مدارالمہام نے حیدر علی کی سفارش کی، خود حیدر علی نواب کی ملاقات کیلئے حاضر ہوا، اور جب نواب بازدید کیلئے اس کے ہاں گئے تو جلوخانے تک آگے بڑھ کر ادب و نیاز بجا لایا۔ ۵۰ ہزار روپیہ نقد اور دو ہزار تھیلیاں سونے کی نذر میں پیش کیں، جھوٹ زر پر نثار کی، جواہر کے خوان، پارچہ و پوشاک، دو عدد تلادہ فیل، اور دو تین توپیں نذر گذرانیں۔ یہ ایسا موقع تھا کہ اگر سلطنت دکن اور ریاست میسور کا دائمی اتحاد ہو جاتا تو کم از کم جنوبی ہند پر اسلامی سلطنت از سر نو مستحکم ہو جاتی۔ مگر مشیت الٰہی کو کچھ اور منظور تھا۔ نواب آصفجاہ کی واپسی پر دربار کا رنگ پھر بدلا۔ نواب والاجاہ محمد علی خاں والی کرناٹک نے جو انگریزوں کے ہاتھ اپنے آپکو بیچ چکا تھا حاضر ہو کر نہ معلوم کیا پٹی پڑھائی کہ نواب غفران مآب کا مزاج پھر حیدر علی سے منحرف اور انگریزوں کی جانب منعطف ہو گیا۔ اس کے بعد ہی رکن الدولہ مدراس بھیجے گئے، اور وہاں فروری ۱۷۶۸ء میں ایک عہدنامہ مرتب ہوا جس کی رو سے نواب آصفجاہ نے کرناٹک کی دیوانی سات لاکھ روپے سالانہ خراج کے عوض انگریزوں کے سپرد کی، نوابِ کرناٹک کے معاملات میں مداخلت سے دستبرداری کی، اور انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ سپاہیوں کی دو پلٹنیں گولندازوں کی کافی تعداد سمیت نواب کی خدمت میں دینگے جن کا خرچ نواب کو دینا ہوگا، مگر یہ افواج ایسی طاقتوں کے خلاف استعمال نہ کی جائینگی جن سے انگریزی کمپنی کی دوستی ہو۔

یہی سبسیڈری الائنس subsidiary alliance کی بنیاد تھی جس نے بعد میں ترقی کر کے ریاست کی جڑ کو کھوکھلا کر دیا۔ افسوس! اس وقت کوئی ایسا صاحب نظر سیاست داں موجود نہ تھا جو اس حقیقت کو سمجھتا کہ سلطنت کا استحکام اسکی اپنی طاقت پر منحصر ہوتا ہے

ھذہ ابیات

فی مدح من عم جودہ کما عم فضل وجودہ، وسبقت احسانہ العمیم وبرہ الکریم اکناف العالم من سہول المعمورۃ وحزونہ المستغنی عن التلقیب والتکنیۃ والغانی عن التوصیف والتسمیۃ، اعنی الملک الجلیل الشہیر النبیل عثمان علی خان سلطان الدولۃ الاصفیۃ لازال جودہ ینزل الرعایا من الامن فی حصن حصین و یستخلص اللہ عاء لدولتہ الغراء من الآفاق فلا احد الا وھو من المخلصین خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ وعظم نصرتہ - آمین

عثمان عثمان قد ضاءت بہ الدکن
میر عثمان علی خاں۔ دکن ان سے روشن ہوگیا
کلا و ربی اضاء الارض والزمن
نہیں بلکہ خدا کی قسم تمام زمین و زمان ان سے روشن ہوگیا ہے

زال المخاوف والاھوال من دکن
دکن سے تمام خوف اور ڈر زائل ہو گئے
وعمھا الروح والریحان والامن
اور اس میں خوشی اور بہار اور امن کا دور دورہ ہے

عثمان ماوی لقوم مالھم سکن
میر عثمان علی خاں۔ بے گھروں کے ماوے و ملجا ہیں
وملجاء لغریب مالہ وطن
اور مسافروں کے لیے جن کا ٹھکانا نہ ہو قرار گاہ ہیں

غوث الارامل اذ باتت تسھرھا الصروف من دھرھا والذل والفتن
محتاجوں کے فریاد رس۔ جبکہ وہ زمانہ کی گردشوں سے بےخواب ہوں اور ذلت اور فتنے انکو گھیرے ہوئے ہوں

من فی العوالم ما ربتہ دولتہ
عالم میں کون ہے جس کو اس کی دولت نے پرورش نہیں کیا
ومن علی الارض مافی عنقہ منن
اور زمین پر کون ہے جس کی گردن پر اس کے احسانات نہ ہوں

فھذہ الدولۃ الغراء ماطرۃ
پس یہ دولت آصفیہ مخلوق پر بخششوں کی ایسی بارش
علی البریۃ جودًا مالہ ثمن
برساتی ہے جس کی قدر و قیمت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا

حلو لمختبط شوس لمضطغن
سائل کے لیے شیریں اور کینہ ور کے لیے سخت ہے
ولیس یرضی بمایلقی بہ درن
(?)

شعائر الدین فی ایامہ عظمت
دین کے شعائر اس کے زمانہ میں باعظمت ہوگئے
ومن طغی وبغی فی عھدہ وھنوا
اور جس نے طغیانی و سرکشی کی وہی ذلیل ہوا

اذا استغاثک یا عثمان مختبط
جبکہ کوئی سائل بیتاب ہو کر آپ کے پاس اے عثمان فریاد لائے
لباہ جودک لا من ولا محن
تو آپکی بخشش فوراً اسکی حاجت روائی کرنیکو موجود ہوتی ہے بغیر اسکے کہ آپ احسان رکھیں یا وہ محنت اٹھائے

ضعف القلوب اذا قویتھم شجعوا
کمزور دلوں کو جب تو ڈھارس بندھائے تو بہادر ہو جائیں
فرسان خیل اذا مارعتھم جبنوا
اور گھوڑے کے سواروں کو تو ڈرائے تو نامرد ہو جائیں

انت الملاذ لقوم قد اتوک علی
تو جائے پناہ ہے ان لوگوں کی جو تیرے پاس تہیدستی
انضاء فقر وجلب للھی اذنوا
اور قحط سالی کے ستائے ہوئے آئے اور تیری جود و عطا کا انہیں علم ہوا

احییت کل ملوک الارض قاطبۃ
تم نے تمام بادشاہاں زمین کو زندہ کردیا
جودًا وعدلاً فما ماتوا وما دفنوا
سخاوت اور انصاف سے گویا نہ وہ مرے نہ دفن ہوئے۔

فلا تخف مکر حساد اذا مکروا
پس حاسدوں کے مکر سے مت ڈر جب کہ وہ مکر کریں
فلیس یاکل الا اھلہ الضغن
کیونکہ حسد و کینہ اہل حسد و کینہ کو ہی تباہ کرتا ہے

اعلیت دین رسول فاق من سبقوا
آپ نے اس رسول کے دین کو بلند کر دیا
من النبیین طرًا جودک الھتن
جو تمام گزشتہ نبیوں کا سردار تھا آپکی بخشش ہمیشہ برسنے والی ہے

یبیت عثمان مولاھم اذا رقدوا
لوگوں کا آقا عثمان ان کی حفاظت کے لیے رات بھر
یرعی رعایاہ لا نوم ولا وسن
جاگتا ہے جبکہ وہ سوتے ہیں اسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ

یدعو الوری لملیک عادل یقظ
تمام خلق اپنے بادشاہ عادل بیدار کے لیے دعا کرتی ہے
قوم اذا اغتربوا فی ظلہ قطنوا
جو قوم اپنے گھروں سے نکلتی ہے وہ اس کے سایہ میں پناہ لیتی ہے

اظلک اللہ فی اظلال رافتہ
خدا آپ کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے
کما ترکتھم فی دورھم امنوا
جیسے کہ آپ نے خلق خدا کو اپنے گھروں میں مامون کر دیا ہے

وخلد اللہ ملکا انت مالکہ
اور خدا اس ملک کو جس کے آپ مالک ہیں ہمیشہ رکھے
یا من عزائمہ فی الدھر لا تھن
اے وہ شخص جس کے عزائم زمانہ میں کمزور نہیں ہوتے

ومن یعادیک یا عثمان من سفہ
اور جو بیوقوفی سے آپ کا اے عثمان مخالف ہو
فی الھم والغم والاحزان مرتھن
وہ غم اور فکر اور مصیبتوں میں قید رہیگا

اعزک اللہ من بین الملوک کما
خدا آپ کو بادشاہوں میں سے بڑی عزت دے
اعززت ما نطق القرآن والسنن
جیسے کہ آپ نے قرآن و سنت کے احکام کو عزت دی ہے۔

(مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند)

دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ

سیاسی تعلقات کی تاریخ پر ایک سرسری نظر

(از جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی)

سلطنت آصفیہ سے انگریزی تعلقات کی ابتدا حضرت غفران مآب آصفجاہ اول ہی کے عہد میں ہو چکی تھی، اگرچہ وہ تعلقات دو دوستوں کے سے نہ تھے بلکہ ایک فریادی اور ایک فریادرس کے سے تھے۔ اول اول انگریز اپنی تجارت کی حفاظت اور ترقی کے لئے اس سلطنت کے ماتحت عہدہ داروں سے ملکر کام لے لیا کرتے تھے۔ مگر جب ۱۷۴۷ء میں فرانسیسیوں نے انگریزوں سے مدراس چھین لیا، اور کرناٹک کے آصفجاہی گورنر انورالدین خاں نے انگریزوں کی مدد نہ کی، تو فورٹ سینٹ ڈیوڈ کے گورنر نے نواب آصفجاہ سے فریاد کی۔ نواب نے اس فریاد کو توجہ کے ساتھ سنا اور انورالدین خاں کو حکم دیا کہ فرانسیسیوں نے انگریزوں سے جو کچھ چھین لیا ہے وہ ان کو واپس دلوا دیں۔

اس واقعہ کے ایک سال بعد نواب آصفجاہ کا انتقال ہو گیا انکی جگہ انکے دوسرے بیٹے ناصر جنگ مسند نشین ہوئے، مگر مظفر جنگ نے (جو نواب آصفجاہ کے نواسے تھے) انکے حق کو قبول کرنے سے انکار کردیا اور ایک دوسرے مدعی، حسین دوست خاں عرف چندا صاحب سے جو ارکاٹ کی حکومت حاصل کرنا چاہتا تھا، اتحاد کرکے ناصر جنگ کو بیدخل کرنے کی کوشش کی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ پانڈیچری میں ڈوپلے جیسا داہیہ سیاست فرانسیسی علداری کا حاکم اعلیٰ تھا۔ اس نے دکن میں اپنے اثر کو بڑھانے کیلئے اس موقع کو غنیمت سمجھا اور ان دونوں مدعیوں کی حمایت کے لئے مستعد ہو گیا۔ انگریز مورخین کا بیان ہے کہ مظفر جنگ کی مدد پر فرانسیسیوں کو دیکھکر، ناصر جنگ کی مدد کیلئے انگریز کھڑے ہو گئے لیکن اس زمانہ میں انگریزوں کی کوئی ایسی طاقت نہ تھی کہ صوبہ دار دکن انکی مدد کا طالب ہوتا یا ان کی مدد کو خاطر میں لاتا۔ ممکن ہے کہ ایک آدھ انگریز پلٹن نواب کے ساتھ ہو گئی ہو، مگر دکن کے مورخین نے ان کو اتنی بھی اہمیت نہیں دی کہ ان کا ذکر بھی کرتے۔

بہرحال ناصر جنگ اور مظفر جنگ کا مقابلہ ہوا مظفر جنگ قید ہو گئے اور ناصر جنگ فرانسیسیوں کی تادیب کیلئے پانڈیچری پر بڑھے، راستہ میں فرانسیسیوں نے لشکر دکن پر شبخون مارا، ہنگامہ اضطراب میں کرنول کے نمک حرام افغانوں نے ناصر جنگ کو شہید کردیا اور اسطرح مظفر جنگ دکن کے فرمانروا ہو گئے۔ مظفر جنگ کی اس کامیابی نے افغانوں اور فرانسیسیوں کا اثر دربار دکن میں بہت بڑھا دیا، لیکن ان دونوں قوموں میں خود باہم رقابت ہو گئی، فرانسیسی عنصر کا سردار موسیو بوسی تھا اور افغانوں کا سردار ہمت بہادر خاں۔ دونوں کی فوجوں میں لڑائی ہو گئی، اور اس کشمکش میں مظفر جنگ اور ہمت بہادر خاں دونوں مارے گئے۔

فرانسیسی اثر کا زوال

اس کے بعد نواب آصفجاہ کے تیسرے بیٹے صلابت جنگ مسند آرائے سلطنت ہوئے۔ بوسی (Bussy) اور اس کی فرانسیسی فوج کا اثر اسوقت حیدرآباد میں پورے عروج پر تھا۔ بوسی کو سیف الدولہ عمدۃ الملک، غضنفر جنگ بہادر کا خطاب ہفت ہزاری منصب معہ علم و نقارہ و ماہی مراتب دیا گیا تھا اور صلابت جنگ کی سفارش پر شاہ دہلی کی جانب سے اس کو خلعت و سرپیچ معہ فیل نامہ مرحمت ہوا تھا۔ اس کی فوج کی معاش کیلئے سرکارات سیکاکول، راجمندری، مصطفیٰ نگر اور مرتضیٰ نگر (گنتور) بطور جاگیر دیے گئے تھے اگر وہ اناکی د[illegible]

فرزانگی سے کام لیتا تو صوبہ دار دکن کی تائید فرانسیسیوں کے حق میں حاصل کرلیتا اور شاید ہندوستان کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا۔ لیکن اس نے اپنی کوتاہ نہی سے یہ سمجھا کہ یہی وقت دکن پر قبضہ جمانے کیلئے موزوں ہے، چنانچہ اس نے سلطنت کے معاملات میں مداخلت شروع کی، اس کے دیوان ردمی خاں نے جسے حیدر جنگ کا خطاب دیا گیا تھا، خود مدارالمہام سلطنت، نواب صمصام الدولہ کے ساتھ مساوات کا دم بھرنا شروع کیا، اور ان دونوں نے اتنی سرکشی اختیار کی کہ آخر صلابت جنگ اور صمصام الدولہ ان سے برگشتہ خاطر ہو گئے اور انہیں خدمت سے برطرف کردیا۔ اس برطرفی سے غضبناک ہو کر انہوں نے حیدرآباد میں فتنہ عظیم برپا کردیا، چار محل، چار مینار، اور حیدر محل پر توپیں لگا دیں۔ داد محل پر مورچہ بنایا اور شہر کو برباد کرنے کا تہیہ کرلیا۔ صلابت جنگ نے یہ رنگ دیکھکر اسوقت کو نرمی سے ٹالدینا مناسب سمجھا، بوسی کو اس کی جگہ بحال کردیا اور حیدر جنگ کو ورنگل، کھمم اور ملنکور کی تعلقہ داری سپرد کی لیکن اس سے ان دونوں کے حوصلے اور بڑھ گئے اور انہوں نے کچھ عرصہ بعد ایک فوجی سازش کر کے صمصام الدولہ، اور میر محمد حسین خاں کو گرفتار کرلیا اور نواب میر نظام علی خاں ولیعہد سلطنت کو بھی قلعہ گولکنڈہ میں قید کردینے کی تدبیر شروع کردی۔ یہ حرکت ایسی تھی کہ اس سے خود سلطنت کا وجود خطرہ میں پڑ گیا تھا چنانچہ میر نظام علی خاں نے حیدر جنگ کو پکڑوا کر قتل کرادیا، اور بوسی کے دوسرے ساتھی بھی بڑی [illegible] کرلئے گئے اس طرح بوسی کا زور ٹوٹ گیا۔ اور اسکو حیدرآباد سے ہمیشہ کیلئے رخصت ہونا پڑا۔

انگریزی اثر کی ابتداء

یہ حیدرآباد میں پہلی مرتبہ فرانسیسی اثر کے زوال کے اسباب ہیں۔ اسی زمانہ میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کی جنگ ہوئی اور کرنل فورڈ (Forde) اس علاقہ میں گھس آیا جو سرکار نظام سے فرانسیسی فوجوں کی معاش کے لئے دیا گیا تھا۔ صلابت جنگ نے اپنے حدود سلطنت میں اس بیجا دخل کو دیکھکر انگریزوں کی تادیب کے لئے خود جانے کا قصد کیا لیکن انگریز سمجھتے تھے کہ صوبہ دار دکن سے بگاڑ کر ان کی خیر نہیں ہے اسلئے انہوں نے خود آگے بڑھ کر صلح کی درخواست کی، اور ۱۷۵۹ء (۱۱۷۲ھ) میں پہلا عہدنامہ (Treaty) عمل میں آیا جس کی رو سے نظام دکن نے سرکار مسولی پٹم، سرکار نظام پٹم، اور اضلاع کونڈاویر، وداکلمیر انگریزی کمپنی کو انعام میں دیے، اور وعدہ کیا کہ اپنی ریاست سے فرانسیسی فوجوں کو نکال دیں گے۔

اس عہدنامہ پر ابھی عملدرآمد نہ ہوا تھا کہ نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی نے نواب صلابت جنگ کو معزول کردیا اور خود عنان سلطنت اپنے ہاتھ میں لی۔ اس انقلاب کے بعد نواب غفران مآب اپنی ریاست کے معاملات کی درستی میں مشغول تھے کہ انگریزوں نے ۱۷۶۵ء میں قانون کے بالکل خلاف بالا بالا شاہ دہلی سے شمالی سرکاروں کی سند حاصل کرلی (حالانکہ دو سال پہلے معاہدہ پیرس میں وہ خود تسلیم کرچکے تھے کہ یہ علاقہ نظام کی ملک ہے) اور اسکے بعد جنرل کیلوڈ (Calliaud) کی قیادت میں ایک فوج بھی بھیجدی تاکہ اس علاقہ پر قبضہ کرلے۔ یہ قانون بین الملل کی ایک کھلی ہوئی خلاف ورزی تھی۔ اس سے ناراض ہو کر نواب نے کرناٹک پر دیا وڈالا جہاں انگریزوں کے اغوائے سے نواب محمد علی خاں (ابن انورالدین خاں) خود مختار ہو گیا تھا۔ انگریزوں نے پہلے تو کرنل کیمبل کے زیر قیادت مزاحمت کی مگر بعد میں نواب کے بگڑے ہوئے تیور دیکھکر خائف ہو گئے۔ اتنے بڑے مقتدر فرمانروا سے لڑنے کی ان میں جرأت نہ تھی، دوسرے حیدر علی کیساتھ نظام دکن سے بھی بگاڑ لینا انکے حق میں سخت خطرناک تھا اس لیے فورٹ سینٹ جارج کی پریسیڈنسی سے جنرل کیلوڈ کو صلح کی استدعا لیکر حیدرآباد بھیجا گیا اور نومبر ۱۷۶۶ء میں اس نے سرکار نظام کے ساتھ ایک جدید عہدنامہ مرتب کیا۔ اس عہدنامہ کی رو سے انگریزوں نے شمالی سرکاروں کی سند ان کے قانونی مالک سے حاصل کی اور راجمندری، ایلور اور مصطفیٰ نگر کی سرکاروں کے عوض ۵ لاکھ روپیہ سالانہ خراج دینا قبول کیا اور مرتضیٰ نگر کے متعلق یہ طے ہوا کہ نواب بسالت جنگ (نواب آصفجاہ ثانی کے چھوٹے بھائی) کی زندگی میں یہ علاقہ ان کے زیر تصرف رہیگا۔ بعد میں وہ بھی انگریزوں کو مل جائیگا اور اس کے عوض انگریزی کمپنی ۲ لاکھ سالانہ کا خراج سرکار نظام کو دیگی۔ اس کے مقابلہ میں انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ ہر ضرورت کے موقع پر سرکار نظام کی مدد کیلئے ایک فوج مستعد رکھینگے۔ اس فوج کا خرچ اگر شمالی سرکاروں کے خراج سے کم ہوگا تو اسے رقم خراج میں سے وضع کرکے باقی ماندہ رقم سرکار میں داخل کی جائے گی۔ اور اگر خراج سے زیادہ ہوگا تو زائد رقم کمپنی خود اپنے پاس سے خرچ کریگی۔ یہ فوجی خدمات کا پہلا دام تھا جس میں نظام دکن کو پھانسا گیا۔ بعد میں اس نے جو جو شکلیں اختیار کی ہیں ان کا ذکر آگے آتا ہے۔

حیدر علی کے خلاف اتحاد

مذکورہ عہدنامہ کے مطابق نظام دکن کی خدمت کیلئے ایک مستقل فوج حیدرآباد میں رکھنا انگریزوں کا فرض تھا لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد جب حیدر علی کی قوت سے انگریزی مقبوضات کو خطرہ لاحق ہوا تو یہ فوج اگست ۱۷۶۷ء میں حیدرآباد سے واپس بلالی گئی اور اسے انگریزی مقبوضات کی حفاظت پر لگا دیا گیا۔ نواب آصفجاہ ۱۷۶۶ء کے عہدنامہ کی پابندی کرتے ہوئے حیدر علی خاں کے خلاف انگریزوں کی مدد کرنے پر مستعد ہو چکے تھے مگر ان کی اس بدعہدی کو دیکھکر ناراض ہو گئے۔ اور ان کی مدد سے انکار کردیا۔ اس موقع پر رکن الدولہ مدارالمہام نے حیدر علی کی سفارش کی، خود حیدر علی نواب کی ملاقات کیلئے حاضر ہوا، اور جب نواب بازدید کیلئے اس کے ہاں گئے تو جلوخانے تک آکر آداب و مجرا بجالایا۔ ۵۱ ہزار روپیہ نقد اور دو ہزار تھیلیاں سونے کی نذریں پیش کیں، چبوترہ زر پر بیجا کر بیجانے جواہر کے خوان، پارچہ و پوشاک، دو عدد ہاتھی دو فیل، اور دو عدد توپیں نذر گذرانیں۔ یہ ایسا موقع تھا کہ اگر سلطنت دکن اور ریاست میسور کا دائمی اتحاد ہو جاتا تو کم از کم جنوبی ہند پر اسلامی سلطنت از سر نو مستحکم ہو جاتی۔ مگر مشیت الٰہی کو کچھ اور منظور تھا۔ نواب آصفجاہ کی واپسی پر دربار کا رنگ پھر بدلا۔ نواب والا جاہ محمد علی خاں والی کرناٹک نے جو انگریزوں کے ہاتھ اپنے آپ کو بیچ چکا تھا حاضر ہو کر نہ معلوم کیا پٹی پڑھائی کہ نواب غفران مآب کا مزاج پھر حیدر علی سے منحرف اور انگریزوں کی جانب منعطف ہو گیا۔ اس کے بعد ہی رکن الدولہ مدراس بھیجے گئے اور وہاں فروری ۱۷۶۸ء میں ایک عہدنامہ مرتب ہوا جس کی رو سے نواب آصفجاہ نے کرناٹک کی دیوانی سات لاکھ روپے سالانہ خراج کے عوض انگریزوں کے سپرد کی، نواب نے کرناٹک کے معاملات میں مداخلت سے دستبرداری لکھی، اور انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ سپاہیوں کی دو پلٹنیں گولندازوں کی کافی تعداد کیساتھ نواب کی خدمت میں دینگے جن کا خرچ نواب کو دینا ہوگا، مگر یہ افواج ایسی طاقتوں کے خلاف استعمال نہ کی جائینگی جن سے انگریزی کمپنی کی دوستی ہو۔

یہی سبسیڈری الائنس subsidiary alliance کی بنیاد تھی جس نے بعد میں ترقی کرکے ریاست کی جڑ کو کھوکھلا کردیا۔ افسوس! اس وقت کوئی ایسا صاحب نظر ریاست داں موجود نہ تھا جو اس حقیقت کو سمجھتا کہ، سلطنت کا استحکام اسکی اپنی طاقت پر منحصر ہوتا ہے

نہ کسی حلیف کی مدد و اعانت پر۔

سرکار گنتور پر ناجائز تصرف

اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ ۱۷۶۶ء میں سرکار گنتور کے متعلق کمپنی سے معاہدہ ہوا تھا کہ بسالت جنگ کی زندگی تک یہ علاقہ ان کی جاگیر میں رہیگا اسکے بعد یہ کمپنی کو مل جائے گا لیکن انگریز ملک گیری کی ہوس میں بے چین ہو رہے تھے بسالت جنگ کے مرنے تک صبر کرنا ان کیلئے مشکل ہو گیا اور انہوں نے شہزادہ کو حیدر علی کے خطرہ سے ڈرا کر ۱۷۷۹ء میں اس سے سرکار گنتور کا قبضہ حاصل کر لیا، اور اسے نواب کرناٹک کو دس سال کے پٹہ پر دے بھی ڈالا یہ نہ صرف ایک صریح بدعہدی تھی بلکہ ایک حلیف کی رعایا سے ناجائز ساز باز کرنا، اور اس کے ملک پر بیجا تصرف کرنا تھا جس کو نظام ایک معاندانہ فعل قرار دینے میں بالکل حق بجانب تھے۔ انہوں نے اس حرکت پر سختی کے ساتھ احتجاج کیا اور احتجاج کو مؤثر بنانے کیلئے فرانسیسی فوج کو پھر ملازم رکھ لیا۔ اس معاملہ کی خبر جب کلکتہ پہنچی تو سخت اضطراب پیدا ہو گیا۔ گورنر نے نومبر ۱۷۷۹ء میں نواب کو ایک طویل معذرت نامہ لکھا، خود کورٹ آف ڈائرکٹرز نے اس معاملہ کی تحقیقات کی اور آخر نواب کو خوش کرنے کیلئے نہ صرف سرکار گنتور واپس کی گئی، بلکہ سر ولیم رمبالڈ (Rumbald) گورنر مدراس کو اس کی کونسل کے دو ارکان سمیت برطرف کر دیا گیا۔

شمالی سرکار کی واپسی کا مطالبہ اور اس کا حشر

بسالت جنگ کے انتقال کے بعد ۱۷۸۲ء میں کمپنی کی طرف سے مسٹر جانسن کو وکیل بنا کر حیدرآباد بھیجا گیا تاکہ سرکار گنتور کی حوالگی کا مطالبہ کرے۔ اس زمانہ میں نواب کو اپنی پہلی غلطی کا احساس ہو چکا تھا اور انہوں نے ملک دیکر اجنبی طاقتوں سے فوج رکھوانے کے انجام کو سمجھ لیا تھا، اس لئے انگریزی وکیل کے سامنے انہوں نے یہ تجویز پیش کی کہ کمپنی شمالی سرکاروں کو واپس کر دے اور اس کے عوض سرکار نظام نہ صرف پیشکش کا بقایا معاف کر دیگی، بلکہ ایک کروڑ روپیہ نقد بھی کمپنی کو دیگی۔ اس کے ساتھ نواب غفران مآب نے کرناٹک کی واپسی کیلئے بھی ایسی ہی تجاویز پیش کی تھیں۔ مسٹر جانسن نے ان تجاویز کو پسند کیا اور سپریم گورنمنٹ کو ان کی منظوری کیلئے لکھا لیکن وہاں سے سختی کے ساتھ انہیں رد کر دیا گیا، اور اس قصور میں کہ غریب جانسن نے ان تجویزوں کو سنا بھی کیوں، اسے منصب وکالت سے فوراً برطرف کر دیا گیا۔

سرکار گنتور کی باقاعدہ تفویض

۱۷۸۸ء میں لارڈ کارنوالس نے کیپٹن کناوے (Kennaway) کو پہلی مرتبہ ریذیڈنٹ بنا کر حیدرآباد بھیجا اور اسے شمشیر جنگ کے باغ میں ٹھیرایا گیا۔ اس مرتبہ سرکار گنتور کی تفویض کا مطالبہ صرف زبانی ہی نہیں پیش کیا گیا، بلکہ سلطنت آصفیہ کی سرحدوں پر فوج کا اجتماع بھی کیا گیا تاکہ اگر نظام کچھ لیت و لعل کریں تو انہیں فوجی خدمات کے عوض ملک دینے کی سزا دی جائے۔ اب نظام کو اچھی طرح معلوم ہو گیا کہ خود اپنا ملک دیکر فوج رکھوانے کا کیا انجام ہوتا ہے۔ مگر اس کا تدارک اب ان کے بس کا نہ تھا، مجبوراً انہیں قدرتی نتائج کے آگے سر جھکا دینا پڑا اور شمالی سرکار کی واپسی کے خیال سے ہاتھ دھو کر اپنے ملک کے ایک اور حصہ کی علیحدگی گوارا کرنی پڑی۔

اب تک کمپنی نے اس ملک کا پیشکش بھی ادا نہیں کیا تھا جو ۱۷۶۶ء اور ۱۷۶۸ء کے معاہدوں کی رو سے اس کے سپرد کیا گیا تھا۔ یہ رقم ۹۷،۴۹،۳۳۳ روپیہ تک پہنچ چکی تھی۔ نظام نے اس کا مطالبہ کیا تو کمپنی نے صرف ۱۹،۶۶۶،۵ روپے پیش کئے اور ۷۶،۲۶،۵۸۳ روپے اس بہانہ سے کاٹ لئے کہ یہ بسالت جنگ کے انتقال (ستمبر ۱۷۸۲ء) سے سرکار گنتور کی تفویض (ستمبر ۱۷۸۸ء) تک کا محاصل ہے۔

ٹیپو سلطان کے خلاف اتحاد

یہ وہ زمانہ تھا جبکہ ٹیپو سلطان کی طاقت روز بروز بڑھ رہی تھی اور انگریز یہ سمجھتے تھے کہ اگر اس اولوالعزم سپاہی کو دس پانچ برس کی بھی مہلت مل گئی تو پھر کم از کم جنوبی ہندمیں ان کا قدم ٹکنا محال ہو جائے گا۔ اس لئے انہوں نے عزم کر لیا کہ اس سرچشمہ کو طوفان بننے سے پہلے ہی بند کر دینا چاہئے لیکن ٹیپو سلطان تنہا انگریزوں کے بس کا نہ تھا، نظام اور مرہٹوں کی امداد کے بغیر اس کا زور توڑنا ناممکن تھا، اور کم از کم نظام کو ان کے ایک ہم مذہب رئیس کے مقابلہ میں شرکت جنگ پر آمادہ کرنا مشکل، لہٰذا اس کے لئے یہ تدبیر نکالی گئی کہ ایک طرف ٹیپو کی اولوالعزمیوں کو خود نظام کی اپنی سلطنت کے لئے خطرناک ظاہر کیا گیا، دوسری طرف ان کے سامنے یہ فائدے کی صورت پیش کی گئی کہ اگر ٹیپو کو مغلوب کر لیا گیا تو ملک اتحادیوں پر برابر برابر تقسیم ہو جائے گا۔ یہ تدبیر کارگر ہو گئی۔ جولائی ۱۷۹۰ء میں نواب آصف جاہ، پنڈت پردھان پیشوا، اور کمپنی بہادر کے درمیان دفاعی و ہجومی اتحاد کا معاہدہ ہو گیا، اور اسکے بعد ہی تینوں قوتوں نے میسور پر حملہ کر دیا۔

اس جنگ میں نظام الملک کی اعانت کیلئے کمپنی نے وہ فوج بھیجی جو خود نظام کے خرچ پر رکھی گئی تھی لیکن یہ فوج اس قدر ناقص و ناکارہ تھی کہ اس سے جنگ میں کوئی کام نہ لیا جا سکتا تھا۔ خود ریذیڈنٹ (کیپٹن کناوے) نے اعتراف کیا کہ "وہ نہایت غیر فوجی اور غیر مکمل حالت میں تھی"۔ نظام نے جب اس کی سختی کے ساتھ شکایت کی تو لارڈ کارنوالس نے معذرت نامہ لکھا جس میں اس نے صاف طور پر تسلیم کیا کہ:۔

"ہز ہائینس کمپنی سے اس امر کی شکایت کرنے میں بالکل حق بجانب ہیں کہ سرکار کمپنی ان کی ایسی اعانت کرنے سے قاصر رہی جس کے وہ معاہدہ اور باہم مواعیدگی کی رو سے مستحق تھے۔"

بہر حال نظام نے وفائے عہد کا حق ادا کیا اور جنگ میں انگریزوں کا پورا پورا ساتھ دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ٹیپو کو شکست ہوئی، اسے آدھا ملک اتحادیوں کے سپرد کرنا پڑا۔ اور اس مفتوحہ علاقہ میں سے نظام کے حصہ میں ۱۳۱۶۶۶۶ ہن کا ملک آیا۔

انگریزوں کی بے وفائی اور فرانسیسی اثر کا دوبارہ عروج

جنگ میسور کے خاتمہ کے بعد ہی دولت آصفیہ کے ایک ماتحت رئیس جاگیردار کرنول کی تابعیت کے مسئلہ میں نظام اور ٹیپو سلطان کے درمیان نزاع برپا ہوئی جسے طے کرنے کیلئے نظام نے اس فوج کو طلب کیا جو خود انہی کے روپے سے رکھی گئی تھی۔ لیکن کمپنی نے اس کے دینے میں انتہا درجہ کی ٹال مٹول کی، اور بعض فوجی خدمت سے بچنے کیلئے یہاں تک کیا کہ کرنول پر نظام کے قانونی حقوق کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

اس کے بعد نظام کو ایک ایسے علاقہ پر قبضہ کرنے کیلئے فوج کی ضرورت پیش آئی جو معاہدۂ سرنگا پٹم کی رو سے ان کے حصہ میں آیا تھا اس کام کیلئے انہوں نے پھر کمپنی سے اپنی فوج طلب کی، مگر پھر اسے بھیجنے سے انکار کر دیا گیا۔

۱۷۹۴ء میں کرنول کے نئے رئیس، الف خاں نے کھلم کھلا نظام کی اطاعت سے انحراف کر کے ٹیپو سلطان کی اطاعت اختیار کی۔ نظام نے چاہا کہ کمپنی کی فوج بھیجکر اسے راہ راست پر لائیں، مگر اس مرتبہ بھی فوج دینے سے صاف انکار کر دیا گیا اور سر جان شور (گورنر جنرل) نے صاف الفاظ میں لکھدیا کہ:۔

"ریذیڈنٹ کو نظام پر یہ واضح کر دینے کے ہر مناسب موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے کہ کمپنی کی فوج کے ان کی خدمت میں حاضر رہنے کو ہماری باہمی دوستی کی ایک علامت سمجھنا زیادہ بہتر ہے، بہ نسبت اسکے کہ اسے نظام کی سرکش رعایا سے خراج وصول کرنے کا ایک ذریعہ سمجھا جائے۔"

[illegible]

واپس گئے، اور انگریزی فوجوں کی واپسی کا حکم واپس لے لیا گیا۔

انگریزوں سے از سر نو اتحاد

اس موقع پر قدرت نے بھی انگریزوں کا ساتھ دیا۔ مارچ ۱۷۹۸ء میں موسیٰ ریمو مر گیا اور اس کی جگہ ایم پیرن (Perron) مقرر ہوا جو اپنے پیشرو کی سی قابلیتیں نہ رکھتا تھا۔ ان واقعات نے دفعۃً حالات کے رخ کو بدل دیا اور ہمیشہ کیلئے بدل دیا۔ نظام کی مرہٹوں سے پہلے ہی دشمنی تھی، اب انگریزوں کی چالاکی سے ٹیپو سلطان کے ساتھ بھی ٹھن گئی۔ اتنے دشمنوں میں تنہا اپنی سلطنت کا وجود قائم رکھنا ان کیلئے مشکل تھا اسلئے انہوں نے دوبارہ انہی بیوفا دوستوں کی طرف رجوع کیا جو محض اپنے فائدہ کیلئے دوستی کرنے کے عادی تھے۔ انگریز ٹیپو کا سر کچلنے اور اس کے بعد مرہٹوں کا استیصال کرنے کیلئے اس کے دل سے آرزومند تھے اور دکن میں ان کی ساری سیاست کا محور یہی ایک نقطہ تھا کہ نظام سب طرف سے کٹ کر صرف ہماری ہی دوستی پر بھروسہ کرنے لگیں۔ جیسا کہ لارڈ ولزلی نے بورڈ آف کنٹرول کو لکھا تھا اس زمانہ میں انگریزی قوم کے لئے بہترین پالیسی یہی تھی کہ "نظام کے وزن کو ہندوستانی طاقتوں کے پلڑے میں شامل ہونے سے روک دیں"۔ چنانچہ ٹیپو کی طرف سے نواب کے انحراف طبع کو دیکھتے ہی انگریزوں نے دوستانہ اتحاد کی درخواست پھر پیش کی، اور ستمبر ۱۷۹۸ء میں ایک جدید تہنامہ رقم پذیر ہوا جس کی رو سے انگریزوں کی جمعیۃ تعلبندی (subsidiary force) کو مستقل کر دیا گیا، اس کی تعداد بڑھا کر چھ پلٹنوں تک کر دی گئی، اس کے لئے سرکار نظام کے خزانہ پر ۲۴۱۷۱۰۰ روپیہ سالانہ کا بار ڈالا گیا۔ اور اسکے سپرد یہ خدمت کی گئی کہ نظام کی ذات اور ان کی سلطنت کی حفاظت کرے، اور ریاست کے باغی سرداروں کی سرکوبی کرے۔ مگر یہ شرط لگا دی گئی کہ چھوٹے چھوٹے کام اس سے نہ لئے جائیں گے اور نہ مالگذاری وصول کرنے کیلئے سبندی کا کام اس سے لیا جائیگا اور نہ کمپنی کے دوستوں کے خلاف اس کو استعمال کیا جائیگا۔ اس کے عوض حکومت نظام نے وعدہ کیا کہ اس فوج کے پہنچتے ہی فرانسیسی فوجوں کو منتشر کر دیگی، اور آئندہ کسی فرانسیسی کو اپنے ہاں ملازم نہ رکھیگی، اور کسی یورپین کی خدمات کمپنی کی رضامندی کے بغیر حاصل نہ کریگی۔

اس تہنامہ پر دستخط ہونے کے بعد ہی کمپنی کی فوجیں حیدرآباد پہنچ گئیں۔ فرانسیسی افسروں کے ماتحت نظام کی باقاعدہ فوج کو زبردستی منتشر کیا گیا اور جتنے فرانسیسی سرکار نظام کے ملازم تھے ان کو گرفتار کر کے یورپ بھیجدیا گیا۔

اس طرح انگریزوں نے اپنی تدبیروں کا جال مکمل کرنے کے بعد اطمینان کے ساتھ ٹیپو سلطان کا خاتمہ کر دیا۔ نواب آصفجاہ سے معاہدہ ہونے کے بعد ہی ۱۷۹۹ء میں میسور سے جنگ چھیڑ دی گئی۔ ٹیپو سلطان اپنی تمام تدبیروں میں ناکام ہو چکا تھا تنہا اپنی فوجی قوت سے مقابلہ نہ کر سکا، اور آخر اپنے منصوبوں کی تکمیل میں جان لڑاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ اس کے بعد از روئے انصاف ملک کو نظام اور کمپنی کے درمیان مساویانہ تقسیم ہونا چاہئے تھا، مگر لارڈ ولزلی نے نظام کو صرف ۶۰۷۳۳۱ ہن کا ملک دیا، اور میسور کی ریاست راجگان میسور کے قدیم خاندان کے سپرد کر دی۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ میسور کو تقسیم کرنے کی صورت میں لارڈ ولزلی کو اندیشہ تھا کہ نظام کے ہاتھ ایسے مضبوط قلعے آجائیں گے جن سے برطانی سرحد ہمیشہ خطرے میں رہیگی۔

۱۸۰۰ء کا معاہدہ

اس خرخشہ سے نجات پانے کے بعد کمپنی کی سیاست کا رخ مرہٹوں کی طرف پھر گیا، اور اسے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس طاقت کا بھی خاتمہ کر دیا جائے۔ دوسری طرف نظام کی سلطنت میں میسور کی دو لڑائیوں سے جو افزائش ہو گئی تھی اس کا تدارک بھی ضروری تھا تیسری طرف انگریزی سلطنت کے مزید استحکام کے لئے اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ ہندوستانی ریاستوں میں باہم کسی قسم کے تعلقات باقی نہ رہیں، کیونکہ انکے آپس کے تعلقات سے اندیشہ تھا کہ شاید وہ کبھی باہم متحد ہو کر کمپنی کی توسیع مملکت میں مزاحم ہوں۔ ان اغراض سہ گانہ کو پیش نظر رکھکر لارڈ ولزلی نے نظام سے ایک نئے معاہدہ کیلئے گفت و شنید شروع کی اور آخر ۱۲ اکتوبر ۱۸۰۰ء کو ایک عہدنامہ مرتب ہوا جس نے انگریزی حکومت کے ساتھ نظام کے تعلقات کو ایک نئی بنیاد پر قائم کیا۔ اس عہدنامہ کا خلاصہ یہ ہے:۔

۱۔ دونوں سلطنتوں نے وعدہ کیا کہ اگر کوئی تیسری طاقت ان میں سے کسی ایک پر حملہ کریگی تو دونوں ملکر اس کا مقابلہ کرینگی۔ نیز برٹش گورنمنٹ نے عہد کیا کہ وہ کسی طاقت کو نظام کے ممالک محروسہ پر حملہ نہ کرنے دیگی اور خود اپنے مقبوضات کی طرح نظام کے مقبوضات کی بھی حفاظت کریگی۔ (جنگ کھرڈلہ کے موقع پر نظام اسی قسم کے اتحاد کے خواہشمند تھے، مگر چونکہ اسوقت میسور کی مہم پیش نظر تھی اسلئے مرہٹوں کو خوش رکھنے کیلئے ایسا اتحاد کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا)

۲۔ اس اعانت کے کام میں کمپنی کی مدد کرنے کیلئے طے ہوا کہ جمعیۃ تعلبندی (subsidiary force) میں مستقل طور پر دو پلٹنوں کا اضافہ کر دیا جائے (یعنی کل ۸ ہزار فوج رکھی جائے)

۳۔ اس فوج کے مصارف ادا کرنے کیلئے نظام نے وہ تمام علاقے کمپنی کے سپرد کیا جو ۱۷۹۲ء اور ۱۷۹۹ء کی جنگہائے میسور میں انکے ہاتھ آیا تھا اور جس کی سالانہ آمدنی ۶۳ لاکھ روپیہ تھی۔

۴۔ کسی تیسری طاقت سے جنگ چھڑنے کی صورت میں نظام نے وعدہ کیا کہ جمعیۃ تعلبندی کی ۶ پلٹنوں کے علاوہ وہ خود اپنی فوج میں سے ۵ ہزار سپاہی مع ساز و سامان برٹش گورنمنٹ کی مدد کیلئے بھیجینگے۔

۵۔ نظام نے عہد کیا کہ وہ کمپنی کی اطلاع کے بغیر کسی دوسری طاقت سے کسی قسم کے تعلقات نہ رکھیں گے، اس کے عوض کمپنی نے عہد کیا کہ وہ نظام کی اولاد، اقرباء، ان کی رعایا اور انکے ملازموں سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیگی جن کے حق میں نظام کے اختیارات مطلق ہونگے۔

۶۔ دوسری طاقتوں سے حکومت نظام کی نزاع ہونے کی صورت میں کمپنی کی حکومت کو فیصلہ کرنے کا کامل اختیار ہوگا۔

۷۔ کمپنی نے وعدہ کیا کہ اگر شورا پور اور گدوال کے زمیندار یا نظام کے دوسرے ماتحت سرداران کے جائز حقوق ادا کرنے سے احتراز کرینگے یا انکے ممالک محروسہ میں غدر و فتنہ برپا کرینگے تو جرم کی حقیقت کو اچھی طرح معلوم کرنے کے بعد جمعیۃ تعلبندی انکو گوشمالی کرنے کیلئے ہز ہائینس کی افواج کے ساتھ شرکت عمل کریگی۔

اس معاہدہ کی اکثر شرائط ایسی تھیں جنکو انگریزی حکومت نظام سے تسلیم کرانے کے لئے عرصہ سے بیچین ہو رہی تھی، خصوصاً پانچویں اور چھٹی شرط کی انہیں خاص ضرورت تھی تاکہ نظام برٹش سلطنت کی حمایت (Protection) کو قبول کر کے اپنی خارجی آزادی سے دستبردار ہو جائیں۔ نومبر ۱۷۹۵ء میں جب نواب غفران مآب میر نظام علی خاں سخت بیمار تھے اور زندگی کا بھروسہ نہ رہا تھا تو شاہزادہ سکندر جاہ کے سامنے یہی شرائط پیش کی گئی تھیں اور ان سے صاف کہدیا گیا تھا کہ برٹش گورنمنٹ انکی مسندنشینی کی تائید صرف اس صورت میں کر سکتی ہے کہ وہ ان شرائط کو قبول کر لیں۔

میر نظام علی خاں کا انتقال اور مصائب کا آغاز

اگست ۱۸۰۳ء میں نواب میر نظام علی خاں کا انتقال ہوا اور ان کی جگہ نواب سکندر جاہ مسندنشین ہوئے۔ انگریزوں نے مدارالمہام سلطنت ارسطوجاہ سے ساز باز کر کے نواب سکندر جاہ کو بالکل بے بس کر دیا۔ ایک سال بعد جب ارسطوجاہ مر گئے تو انگریزی ریشہ دوانی کا سلسلہ اور بھی زیادہ بڑھ گیا اور انہوں نے اپنے پرانے دوست میر عالم کو جنہوں نے دکن میں انگریزی اثر کی ترقی کیلئے سب سے زیادہ کوشش کی تھی اور جن کو لارڈ کارنوالس نے نواب غفران مآب کی زندگی ہی میں وزارت امور خارجیہ کا عہدہ منتقلاً دلوانے کا ارادہ کر لیا تھا، مدارالمہامی پر مامور کرا دیا۔ گو انگریزی حکومت کو مدارالمہام کے انتخاب اور تقرر کے مسئلہ میں، بلکہ سرکار نظام کے کسی داخلی مسئلہ میں بھی مداخلت کا حق نہ تھا لیکن انگریز جا فائدہ اٹھانے کا کوئی موقع ملتا ہو، تو اس سے فائدہ نہ اٹھانا انگریزی ڈپلومیسی میں گناہ ہے، اسلئے انگریزی سلطنت نے معاہدانہ پابندیوں کو بالائے طاق رکھکر سرکار آصفیہ کے اس خالص اندرونی مسئلہ میں پہلی مرتبہ مداخلت کی . . . اور میر عالم بہادر کے حق میں اپنا پورا زور صرف کر دیا۔ برٹش ریذیڈنٹ مسٹر رسل لکھتا ہے کہ:۔

"۱۸۰۴ء میں اعظم الامراء کے انتقال کے بعد ہم نے نظام پر میر عالم کو مسلط کر دیا"

لیکن اسی رسل نے اپنے ۲۴ر نومبر ۱۸۰۹ء کے ایک مراسلہ میں میر عالم کے متعلق جو رائے ظاہر کی ہے، وہ قابل ملاحظہ ہے:۔

"بلاشک وہ پبلک معاملات میں بڑی قابلیتوں کا مالک تھا مگر وہ دل کی ان خوبیوں سے قطعاً عاری تھا جو اعلیٰ دماغی قوتوں کی کمی پورا کرتی ہیں۔ وہ حریص، بے حس، کینہ پرور اور سنگدل تھا۔ اس نے کبھی کسی احسان کو یاد رکھا اور نہ کسی قصور کو بھلایا۔ اگرچہ وہ سخاوت کے اظہار کا شوقین اور ہوا خواہی کا طلبگار رہتا، مگر اس کے دل میں اپنے ابنائے نوع کیلئے نہ منفرداً، نہ مجمعاً کوئی جذبہ ہمدردی نہ تھا۔ اس کے احوال اور اسکی قابلیتوں نے اس کو اس حکومت کیلئے عمدہ کام کرنے کی اتنی قدر بہم پہنچائی تھی، جتنی اس حکومت کے کسی ملازم کو کبھی حاصل نہیں ہوئی مگر اس نے بہت سی خرابیوں کو بڑھا دیا اور کسی ایک کو بھی کم نہ کیا . . . . . اس کا دور حکومت زیادہ تر نظام سے اقتدار چھیننے کی کشمکش میں گذر گیا۔"

یہ اس دیوان کی خصوصیات تھیں جس کو انگریزی حکومت اپنی اغراض کیلئے حیدرآباد کے منصب وزارت کیلئے سب سے زیادہ موزوں سمجھتی تھی مگر انگریزوں کی خوش قسمتی سے معاملات صرف یہیں تک نہیں رہے، بلکہ انہیں اپنا اثر بڑھانے کیلئے اس کے بعد وہ اہم مواقع ملتے چلے گئے۔ ۱۸۰۸ء میں میر عالم نے مہاراجہ چندو لال کو اپنا پیشکار بنایا۔ ۱۸۰۸ء میں میر عالم کا انتقال ہو گیا۔ اور منصب وزارت کیلئے دو امیدوار آگے بڑھے۔ ایک شمس الامراء امیر کبیر دوسرے منیر الملک جو میر عالم کے داماد تھے۔ لارڈ منٹو نے شمس الامراء کی سفارش کی، مگر منیر الملک نے مہاراجہ چندو لال سے بحلف شرعی عہد کیا کہ اگر انہیں دیوانی مل جائے تو وہ کام اختیارات مہاراجہ کے سپرد کر دینگے اور خود کسی معاملہ سے سروکار نہ رکھینگے۔ خود انگریزی حکومت نے بھی منیر الملک کے تقرر کو اس شرط کے ساتھ منظور کر لیا کہ وہ کام اختیارات مہاراجہ چندو لال کو دیدیں چنانچہ اسی کے مطابق عملدرآمد ہوا اور مہاراجہ کو پیادہ پیشی کے اختیارات مل گئے جنہیں وہ ۱۸۴۳ء تک پوری مطلق العنانی کے ساتھ استعمال کرتے رہے۔

اس زمانہ سے ریاست کے مصائب کا ایک ایسا المناک اور ماتم انگیز دور شروع ہوا جس سے اس کا زندہ و سلامت بچ کر نکل آنا معجزہ سے کم نہیں ہے۔ یہاں اس دور مصائب کے حالات تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کا موقع نہیں ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اس دور کی تین نمایاں خصوصیات تھیں۔ ایک یہ کہ ریاست کے اندرونی معاملات میں انگریزی حکومت کو مداخلت کا پورا موقع دیا گیا اور سالگذاری ریذیڈنٹ کی خواہشات پر ریاست کے مفاد کو قربان کر دیا گیا۔ دوسرے یہ کہ ریاست کے انتظام کو نااہل لوگوں پر چھوڑا گیا اور ذمہ دار عہدوں کیلئے اہلیت کا معیار قابلیت کو نہیں بلکہ نذرانوں اور شخصی تعلقات کو قرار دیا گیا۔ تیسرے یہ کہ مداخل و مخارج کا توازن باقی نہ رہا اور قرض لے لے کر خسارہ کو پورا کرنا ریاست کی مالی پالیسی کا ایک مستقل جز بن گیا۔ حیدرآباد میں ایک انگریز ولیم پامر نے ساہوکارہ کی دکان کھول رکھی تھی جس سے ریذیڈنسی کا گہرا تعلق تھا اس سے ۲۴ فیصدی

تک کی بھاری شرح سود پر رقمیں لی جاتی تھیں اور انہیں دریا دلی کیساتھ خرچ کیا جاتا تھا۔ اس طرح ۱۸۲۳ء تک ریاست ایک کروڑ ۹۱ لاکھ روپیہ کی قرضدار ہوگئی جسے چکانے کی یہ صورت اختیار کی گئی کہ شمالی سرکار کا پیشکش (۷ لاکھ روپیہ سالانہ) انگریزی حکومت کو ہمیشہ کیلئے معاف کیا گیا اور اس کے عوض وہ قرض اس نے اپنے ذمہ لے لیا۔ اسکے بعد دوسرے مہاجنوں سے رقمیں لی جاتی رہیں جنہیں ادا کرنے کیلئے نواب سکندر جاہ نے اپنی زندگی میں ریاست کو ایک کروڑ روپیہ دیا اور انکے بعد نواب ناصر الدولہ نے ۸۰ لاکھ روپیہ اپنے پاس سے دیا۔ لیکن اسکے باوجود ریاست کی قرضداری کا یہ حال تھا کہ جب ۱۸۴۳ء میں مہاراجہ چندو لال نے استعفیٰ دیا تو جنرل فریزر کے بیان کے مطابق تمام قرضوں کو ادا کرنے کیلئے ریاست کو دو کروڑ روپیہ کی ضرورت تھی۔ اسکے علاوہ بہت سے ایسے ناجائز مصارف کا بار ریاست کے خزانہ پر پڑا ہوا تھا جنکی بدولت آخر ملک کا ایک قیمتی حصہ ریاست کو دینا پڑا۔

سیاسی مرتبہ میں کمی

اس بدانتظامی اور کمزوری کا راست نتیجہ یہ ہوا کہ ریاست کے سیاسی مرتبہ کو سخت نقصان پہنچا۔ انگریزی حکومت کا اصول تو یہ ہے کہ "طاقتور کے سامنے سبک سری اور کمزور کے سامنے سرگرانی" جبتک نواب غفراں مآب میر نظام علی خاں کے عہد میں ریاست کی بنیاد مضبوط تھی، انگریزی حکومت انکی شاہانہ خودمختاری کا پورا احترام ملحوظ رکھتی تھی اور انکے اندرونی معاملات میں دخل دینے سے کامل اجتناب کرتی تھی۔ سفارتی تعلقات بھی دونوں سلطنتوں کے درمیان کامل مساوات تھی بلکہ ایک باجگذار حکومت ہونے کی حیثیت سے انگریزی حکومت کیلئے ایسے آداب مقرر تھے جو کمتر درجے کے حلیف کیلئے موزوں ہوتے ہیں لیکن نواب غفراں مآب کی آنکھ بند ہوتے ہی جب ریاست کو گھن لگنا شروع ہوا اور اسکی اندرونی طاقت مضمحل ہونے لگی تو انگریزی حکومت کا رویہ بھی بدلنے لگا۔

غفراں مآب کے عہد تک دونوں سلطنتوں میں برابر کے سفارتی تعلقات تھے حیدرآباد میں ریزیڈنٹ اور کلکتہ میں ایلچی رہتا تھا۔ انکے انتقال کے بعد ۱۸۰۵ء میں جب میرزا عبداللطیف کی جگہ اور الدولہ کو ایلچی بناکر بھیجا گیا تو گورنر جنرل نے ان کو ناپسند کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں وہ واپس بھیجدیے گئے۔ انکے بعد پھر کلکتہ کی سفارت موقوف ہوئی اور حیدرآباد کے انگریزی ریزیڈنٹ کے اندر دونوں عہدے جمع ہوگئے۔

غفراں مآب کے عہد تک ریزیڈنٹ کو ریاست کے اندرونی معاملات میں دخل دینے کی جرأت نہ ہوتی تھی مگر انکے بعد نواب سکندر جاہ کے عہد میں پہلے دیوان و پیشکار کے تقرر کے مسئلہ میں ریزیڈنٹ نے علانیہ مداخلت کی۔ پھر رفتہ رفتہ ملک کے انتظامی معاملات میں اسکا دخل بڑھتا رہا یہاں تک کہ مالگذاری کے بندوبست اور عہدہ داروں کے تقرر تک میں ریزیڈنٹ کا حکم بالاتر رہنے لگا۔ اور بادشاہ کے خلاف خود اسکے ملازموں کی پشتیبانی کرنا انگریزی حکومت کی پالیسی کا مستقل جز بن گیا حد یہ ہے کہ نظام سے یہاں تک کہدیا گیا کہ:

"مہاراجہ چندو لال کی علیحدگی سے دونوں سلطنتوں کے تعلقات میں فرق آجائے گا .... اگر مہرباں نیک معاملات کا انصرام کسی ایسے وزیر کے سپرد کیا گیا جسپر برٹش گورنمنٹ کو بھروسہ نہ کرسکتی ہو تو ممکن ہے کہ برٹش گورنمنٹ کیلئے یہ ناگزیر ہوجائے کہ وہ اپنے مفاد کی نگہبانی کسی دوسرے ڈھنگ سے کرے، بجائے اس طریقہ کے جو اب تک کافی پایا گیا ہے۔"

اس سے ریاست میں جو ابتری پھیلی اسکا بیان خود انگریزی ریزیڈنٹ کرنل اسٹوارٹ Colonel Steward کی زبان سے سننا چاہیے، جو اسنے ۱۸۴۷ء میں گورنمنٹ آف انڈیا کو لکھا تھا:۔

"جو لوگ اس دربار میں ۳۰ سال سے ہماری پالیسی کو دیکھ رہے ہیں، جنہوں نے دیکھا ہے کہ ہم کس طرح خود اپنے بنائے ہوئے آدمیوں کو وزارت دلواتے ہیں اور خود انکے بادشاہ کے خلاف انکی حمایت کرتے ہیں، کس طرح ہمنے کارآمد فوج پر قابو حاصل کرلیا ہے، اور کسطرح ہم ملک کے دیوانی انتظام پر حاوی ہوگئے ہیں، وہ اس حقیقت میں مشکل سے کوئی شک کرسکتے ہیں، اور سب سے کم خود نظام کو اسمیں کوئی شک ہوسکتا ہے، کہ ہم نے اپنے آپکو اس ملک کا واقعی حکمران سمجھ لیا ہے۔ بہت سی خرابیاں جو ریاست میں موجود ہیں، بلاریب ہماری بے ضابطہ مداخلت کے ناگزیر نتائج ہیں۔ اسلئے یہ بات مشکل ہی سے درست ہوسکتی ہے کہ نظام اور انکے دیوان کو، جس حال میں وہ اسوقت ہیں ان خرابیوں کا ذمہ دار قرار دیا جائے۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ انکو درست کرنیکی قدرت رکھتے ہیں۔ درحقیقت زیادہ مناسب یہ ہے کہ ہم خود ان خرابیوں کے ذمہ دار قرار دیے جائیں کیونکہ انہیں دفع کرنیکی قدرت ہم اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔"

اسی قسم کا اعتراف سر چارلس ٹکاف نے بھی کیا ہے جو برطانیہ کی سرکاری کتاب (Blue book) میں شائع ہوچکا ہے۔

نواب سکندر جاہ کے زمانہ تک ظاہری ادب آداب بدستور باقی تھے۔ گورنر جنرل اپنے آپکو سرکاری مراسلات میں "نیازمند" لکھتا تھا اور نظام اپنے لئے "مابدولت" کا لفظ استعمال کرتے تھے ۱۸۲۹ء میں جب انکا انتقال ہوا اور نواب ناصر الدولہ انکی جگہ مسند نشین ہوئے تو انکے ساتھ مساویانہ خط و کتابت شروع ہوگئی۔ میر عالم کے زمانہ میں دیوان ریاست سے گورنر جنرل کی خط و کتابت برابر کے دوستوں کی سی ہوتی تھی۔ مگر ۱۸۴۷ء میں جب سراج الملک نے دیوانی کے عہدہ پر سرفراز ہوکر انہی القاب و آداب کو استعمال کیا، تو گورنمنٹ کی طرف سے صاف لکھدیا گیا کہ:۔

"ہندوستان کے حالات اب اسوقت سے بہت بدل چکے ہیں جبکہ انکے پیش رو میر عالم کو یہ القاب ۴۰ برس پیشتر لکھے گئے تھے جنہیں اب مثال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کے گورنر جنرل اور حیدرآباد کے دیوان کی اعتباری حیثیت کو دیکھتے ہوئے اب یہ کچھ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ برٹش گورنمنٹ کے نمائندے کو اس طریقہ سے خطاب کیا جائے جو ایک زیر حمایت اور امداد پانے والی ریاست کے وزیر کے ساتھ مساوات کو پہنچتا ہو"

اس کے بعد رفتہ رفتہ ریزیڈنٹ نے بھی ادب آداب کو رخصت کرنا شروع کیا۔ نواب ناصر الدولہ کے ابتدائی زمانہ میں جنرل فریزر شکایت کرتا ہے کہ یہاں کے آداب بہت تکلیف دہ ہیں۔ مگر انہی کے آخری زمانہ میں جب کرنل لو، ریزیڈنٹ ہوکر جاتا ہے تو وہ دربار میں نہایت گستاخانہ طرز عمل اختیار کرتا ہے صاحب تاریخ رشید الدین خانی لکھتا ہے کہ چونکہ بہادر صاحب نے دربار گذشتہ وعالی میں مثل سفیران سابق کے لحاظ در آداب حضور کا نشست و برخاست اور کلام میں نکیا، اکثر گستاخانہ اور بیباکانہ کلمات سے پیش آئے اس سبب سے خود بدولت اپنے نزدیک چندے بہت آزردہ خاطر رہے اور جلسے دلپر ملال گذرا۔

(صفحہ ۳۸۔ ۳۹)

نواب افضل الدولہ بہادر کے زمانہ تک بھی بہت کچھ پرانے نیازمندانہ آداب کی پابندی باقی تھی، لیکن نواب میر محبوب علی خاں مرحوم کی کمسنی کے زمانہ سے ان میں کمی شروع ہوئی یہاں تک کہ اب ریزیڈنٹ ان تمام درباری آداب سے مستثنیٰ ہوچکا ہے جو ریاست میں رائج ہیں۔

لیکن اس دور انحطاط میں سب سے زیادہ ریاست کو جو نقصان پہنچا ہے، اس کی اصلی داستان کچھ دوسری ہے جس کو اختصار کے ساتھ آگے بیان کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و المعین الکریم

۱۳۴۷ھ

خیر مقدم شاہ والا جاہ

۱۳۴۷ھ

مصنفہ نیاز آگین قاضی حاجی — ابوالوالی ظہور الحسن — ناظم سلسلۃ المالک الحکم

۱۳۴۷ھ — ۱۳۴۷ھ

ساکن قصبہ سیوہارہ روہیلکھنڈ حال حیدرآباد دکن

۱۳۴۷ھ

مرحبا اے صاحب قوت امیر المومنین — ماحئ زعم و بطالت حامی دین متین
۱۳۴۷ھ
مہد اخلاق حسن کوہ و لا شاہ دکن — ماہ و داد و لطف عثمان علی صدر مبین
۱۳۴۷ھ
مقدمت افزود دہلی را وقار و عز و زیب — ہم فزوں شد اوج و زین و فرح راح المسلمین
۱۳۴۷ھ
ایں دعا دارم کنند افزوں تو و اور لطیف — راحت اوج و قصور ملک و اولاد و سنین
۱۳۴۷ھ

تا قیام اینجا شود مانی باکرام ہی
۱۳۴۷ھ
چوں کنی قصد دکن ناصر شود لطف معین
۱۳۴۷ھ

نوٹ: یہ مضمون دراصل اُس کتاب کا ابتدائی حصہ ہے جو "دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ" کے نام سے مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے لکھی ہے۔ یہ کتاب حیدرآباد کی سیاسی تاریخ کے متعلق ایسی مکمل اور مستند معلومات پر مشتمل ہے جو آجتک اردو زبان میں کبھی شائع نہیں ہوئیں اور انگریزی زبان میں بھی کہیں یکجا مرتب نہ ملیں گی۔ ڈیڑھ سو صفحہ سے زائد ضخامت ہے، اور ۸/ قیمت ہے۔ دفتر الجمعیۃ سے مل سکتی ہے۔ ۸/

منیجر

"خسرو دکن"

(از جناب علی اختر صاحب اختر)

اٹھ! اے ہندستاں کب تک سکوں پرور شکیبائی — چراغ منزل الٰہی ہے تیری جادہ پیمائی
ترے ذروں میں اب تک انجمستاں مسکراتے ہیں — کہ ہے تصویر حیرانی نگاہ چرخ مینائی
اسی صرف حوادث تھرتھراتی شمع کی لو میں — ابھی تک جلوہ افگن ہے گداز محفل آرائی
اسی برباد ہستی انجمن کی تلخ وسعت میں — ابھی تک پائے جاتے ہیں نشان اوج دارائی
اسی ظلمت نشاں بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑوں سے — ابھی تک ہو رہی ہے بارش انوار دانائی
اسی اجڑی ہوئی بستی کی ناہموار راہوں میں — ابھی تک گرم رو ہیں کاروان حسن و رعنائی
اسی ساز شکست آہنگ کے بے ربط تاروں سے — ابھی تک اٹھ رہے ہیں نغمہ ہائے رنگین یکتائی
اسی بینش شکن ایوان ظلمت کے دھندلکے میں — ابھی تک پا رہی ہے چشم دوراں درس بینائی

رہی گرم عمل گو فطرت دوراں مٹانے میں
تری عظمت کا پرچم اب بھی اڑتا ہے زمانے میں

نہ مایوس کچھ سلاں ہیں گر ہمت شکن پیدا — کہ تکمیل خزاں کے بعد ہوتے ہیں چمن پیدا
ندرہ اے ہند ان محرومیوں کی سوگواری میں — ابھی تک ہے ترے جلووں سے ترتیب کہن پیدا
گلستان اہل خون جگر سے سینچے جاتے ہیں — ہوا کرتے ہیں تب غربت کے سایہ میں وطن پیدا
ہزاروں مسکراتے پھول جب پامال ہوتے ہیں — تو ہوتا ہے طراز بزم اک گل پیرہن پیدا
پریشاں ہو چکی ہر چند بزم خسروی لیکن — ابھی تیری فضا میں ہو رہے ہیں کوہکن پیدا
ہوئی مدت کہ شان کج کلاہی مٹ چکی لیکن — ابھی تیری کلاہ فخر میں ہے بانکپن پیدا
عجب کیا ہے کہ تیری خاک کے بیتاب ذروں سے — کوئی سرباز ہو، پھر طالب دار و رسن پیدا
ابلتے ہیں انہیں ذروں سے اب بھی نور کے دریا — انہیں ناشادماں غنچوں سے ہوتے ہیں چمن پیدا

نئے جلووں سے جب دوشیزۂ گیتی سنورتی ہے
تو فطرت تجھکو آئینہ مشرق کی زینت پیش کرتی ہے

ہزاروں کروٹیں بدلیں، طلبگار نظر تو نے — پرستاران شب کو بخشدی بزم سحر تو نے
ہوئی ہے تیرے جلووں سے جبین دہر نورانی — کہ چمکائے ہیں اس ظلمت میں خورشید و قمر تو نے
رگ ہستی میں دوڑا خون تیری آبیاری سے — کھلائے ہیں خس و خاشاک میں گلہائے تر تو نے
یہ دور کامراں ہے گرم دنیا کا ہو جس سے — بنایا تھا اسے اک حلقۂ بیرون در تو نے
تری تعمیر میں رکھے گئے ہیں نور کے اجزا — کہ ہر وادی کو بخشی اک بہشت مختصر تو نے
بدل دی ایک خنجر نے تری تقدیر قوموں کی — کھلائے تاجوروں کو تاجدار بحر و بر تو نے
گراں خوابی میں جب تھا زندگی کا ہر نفس طاری — کیا ہے کارواں کو زندگی سے باخبر تو نے
گرفت ناخن تدبیر میں جو آ نہ سکتے تھے — بہت کھولے ہیں ایسے عقدہ ہائے پیچیدہ تر تو نے

نہ ہوا ہے تجدد کے کچھ اس حقیقت سے یقیں تجھکو
تو اک پیغام دیتی ہے دکن کی سرزمیں تجھکو

دکن! برطانیہ سمجھے جسے رشک جہانبانی — تری تقدیر میں تھا وہ مبارک دور عثمانی
دکن! اے افتخار ہند، اے دنیائے آسائش — چراغ امن کی لو ہے تری ہر سطر پیشانی
دکن! اے صدر بزم ہند! تیرے فرق عزت پر — ہمائے قدس کے بازو ہیں مصروف مگس رانی
دکن! اے دستگیر دولت برطانیہ تیرا — ہر اک گوشہ رہا ہے ہم کنار فضل ربانی
ترے زرخیز قطعات زمیں کے ایک گوشہ پر — رہی ہے مدتوں گنگا کی موج امن طوفانی
تجھے تاکا تھا عالمگیر کی گہری نگاہوں نے — نظام الملک نے تجھ پر بپا کی بزم سلطانی
اب آخر آصف سابع کے اس عہد مبارک میں — ترے خوابیدہ جلووں کو ملی تعلیم رخشانی
جو سچ ہے حال خوش ہوتا ہے مستقبل کا آئینہ — تو ہوگی سنگ در پر اب ترے گردوں کی پیشانی

دکن تو نے نمایاں کی حقیقت اس زمانے پر
بہت تھے ورنہ پردے عہد ماضی کے فسانے پر

اٹھ! اے ہندستاں محو دل ابنائے زماں ہو جا — سلف کے عہد زریں کی نئی اک داستاں ہو جا
مقام دوقت سے آزاد ہے ابر کرم اس کا — دکن کی وسعتوں میں جذب ہو کر بیکراں ہو جا
ترے سینہ میں گر بیتاب ہیں انوار کے چشمے — تو اے ذرۂ تاریک اٹھ انجم فشاں ہو جا
سحر کی ضو نے بخشا سوز پھر خوابیدہ روحوں کو — اٹھ! اے ناکام محو گریۂ شب شادماں ہو جا
یہ کب تک یوسف بازار مشرق، تیری ارزانی — زلیخا کی نظر کہتی ہے، اے جنس گراں ہو جا
نئے جلووں سے کی جائیگی اس محفل کی آرائش — کہ فطرت کہہ رہی ہے آ زمیں! آسماں ہو جا
ترے آغوش میں ہے جلوۂ خورشید کی تابش — چراغ بزم بن، منزل نمائے کارواں ہو جا
کوئی محروم پھرتا ہی نہیں دربار آصف سے — تجھے اکسیر بننا ہے، تو خاک آستاں ہو جا

برستا ہے جہاں میں ہر طرف ابر کرم اس کا
کہ ہے منت کش نعمت عرب سے تا عجم اس کا

وہ سلطاں، لطف سے جسکے زمیں سیراب ہوتی ہے — ہر اک سوکھی ہوئی کشت امل شاداب ہوتی ہے
نہ جسکے بذل کا امواج دریا جزر سے واقف — نہ جسکے جود کی نہر رواں پایاب ہوتی ہے
نہال علم و دانش جسکے سایہ میں پنپتے ہیں — وہ اس کی شمع محفل، مہر عالم تاب ہوتی ہے
جو بحر علم تھا، گوہر فروش عہد عباسی — اسی سے آج بھی روح طلب سیراب ہوتی ہے
وہ کشت فیض، جو ہسپانوی دولت نے سینچی تھی — وہی اس دور عثمانی میں پھر شاداب ہوتی ہے
وہ چشم امن جو شاہ جہاں کے عہد میں واں تھی — وہ پھر اس دور میں ناآشنائے خواب ہوتی ہے
بنا رکھی تھی جس کی دست عالمگیر اعظم نے — تجلی ریز پھر وہ دولت نایاب ہوتی ہے
مبارک! خسرو ملک دکن کے دست فرخ کو — تری تزئین پھر اے عالم اسباب ہوتی ہے

بیان وسعت اکرام سے عہدہ برآ ہونا!
تری توصیف کا ممکن نہیں کچھ حق ادا ہونا

مبارک تجھکو دہلی خسرو عالی وقار آیا ترے اجڑے ہوئے گلشن میں پیغام بہار آیا
تری نظروں سے گذرے ہیں بہت رشک آفریں منظر کہ جو پایا یہاں وہ انتخاب روزگار آیا
یہیں ایام تغلق کے گلستاں مسکرائے ہیں یہیں افغانیوں کی فصل پر عہد بہار آیا
یہیں گرجے ہیں بادل سوریوں کی تیغ زنی کے یہیں تاتاریوں کا لشکر وحشت سوار آیا
اسی ادی سے گذرے صف شکن غزان غوری بھی انہیں راہوں سے کشور گیر غزنی بار بار آیا
بنا کعبہ یہاں عہد مغل کی شاد بابر نے ہمایوں کو ترے دامان راحت میں قرار آیا
اسی آغوش کا پھر ایک فرزند گراں پایہ تری جانب بصد جاہ و جلال و افتخار آیا
مبارک تجھکو دہلی فخر کر اپنے مقدر پر کہ تیری عظمت دیرینہ کا سرمایہ دار آیا
جو گزرے ان کے سر ہر ا کشور ستانی کا
دلوں پر نقش ہے اس کی ادائے حکمرانی کا

رہے معمور تیرا قصر عظمت شادکامی سے کہ ہے اسلام کی زینت تری ذات گرامی سے
سراپا سیرت، ابن العزیز، دولت اموی نمایاں ہے ترے اطوار کی شائستہ کامی سے
کہاں ہیں شوکت ہارون و مامون ڈھونڈھنے والے کریں درس بصیرت اب تری عالی مقامی سے
جو عالمگیر و اکبر کی حقیقت جاننا چاہیں کریں کسب سعادت اب ترے در کی غلامی سے
زمانہ محو تیرا نقش عظمت کر نہیں سکتا کہ ہے مضمون عارف دشنہ تدبیر عالی سے
بچھائے کیوں نہ دہلی آج تیری راہ میں آنکھیں تعلق ہے اسے صدیوں سے تیری ذات سامی سے
کہ ہے رشک آفریں عہد مغل کی یادگار اتنک امیدیں اسکی وابستہ ہیں تیرے نام نامی سے
رہے بفضل خدائے دو جہاں سایہ فگن تجھ پر جہان آب و گل کو فخر ہو تیری غلامی سے
الٰہی دودمان آصفی پر تیری رحمت ہو
یہ شاہ ہفت کشور ہو ترا ظل حمایت ہو

ملیریا یعنی موسمی بخار

موسم برسات کے بعد ہوتا ہے۔ جہاں اس کا خطرہ ہو۔ اس کے واسطے ہر شخص کو تیاری رکھنی چاہئے۔ تاکہ اول حملہ ہی نہ کرے۔ اگر کرے تو فوراً دور ہوجائے۔ یہ موذی مرض انسان کو بالکل ناکارہ بنا دیتا ہے۔ ایک ہی بخار کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے طاقت کھینچ لی ہے۔ اس سے تلی وغیرہ بڑھکر تمام شکل بیہودہ سی ہوجاتی ہے۔ افسوس کہ ہمارے ملک کے لوگوں نے ابھی یہ بھی نہیں سمجھا ہے کہ ملیریا کیا ہے اور کیوں و کیسے پیدا ہوتا ہے۔ اور کن صورتوں میں پیدا ہوسکتا ہے اور کس طرح ایک انسان سے یا آبادی سے دور کیا جاسکتا ہے۔ علاج کیسے ہونا چاہئے۔ ان تمام باتوں کا ذکر مفصل طور پر رسالہ ملیریا میں جو کہ بقیمت ۵ مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتا ہے۔ اور رفاہ عام کے واسطے انہی باتوں کا خلاصہ ایک چھوٹا سا رسالہ ملیریا یعنی موسمی بخار خوردبھی لکھا ہے۔ جو کہ طلب کرنے پر مفت بھیجا جاتا ہے۔

کوی نو دو دید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا لاہور نے ملیریا کے واسطے اکسیر دوائی

عرق بخار

تیار کی ہے جس کی تین دن میں آٹھ خوراک کھانے سے ۹۹ فیصدی حالتوں میں ملیریا بخار دور ہوجاتا ہے چاہے متواتر ہو چاہے روز مرہ آنے والا۔ دن میں دو بار آنے والا تیجہ یا چوتھیہ ہو۔ اگر ملیریا کے دنوں میں اس کی نصف یا ایک خوراک روزانہ پی جائے۔ تو ملیریا کے خطرہ نہیں رہتا۔ قیمت ۸ خوراک ۸ ر ہے۔ جو عرق نہ پی سکتے ہوں وہ گولیاں بخار منگوا دیں قیمت ۸ ر ہے بعض حکیم اس کی تو تو شیشیاں اکٹھی منگوا کر اپنے مریضوں پر برتتے ہیں۔ جہاں جہاں ملیریا کا زور ہو اس دوائی کو منگوا کر ضرور رکھیں۔

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دھارا (۷۹) لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشد هالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

حیرت انگیز رعایت

چند روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں

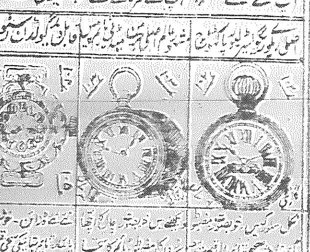

[illegible]

بازار جاندنی چوک ... دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔
منیجر

ضرورت

انگریزی اور ریشمی صاف پاتھان کی ہوتو پتہ ذیل سے طلب فرمائیے:
مولوی کبیر احمد خاں برادرز جہانگیر پورستی

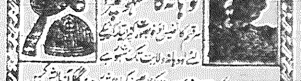
[illegible]

مسئلہ برار

(از جناب حبیب احمد صاحب نشدی ایم اے ایل ایل بی ...)

گزشتہ دس بارہ سال سے برار کے مسئلے سے ہندوستان کو عام طور پر اور مسلمانوں اور حیدر آباد والوں کو خاص طور پر دلچسپی پیدا ہوگئی ہے، جس کا اختتام لارڈ ریڈنگ کے اس مشہور خط پر ہوا جس کو روزنامہ خلافت نے "گدھے کی آخری دولتی" کا نام دیا تھا۔ اس خط کے بعد سے پھر اس مسئلہ کے متعلق وہ گرما گرمی نہیں رہی اور عام طور پر یہ خیال کیا جانے لگا ہے کہ اب برار کی واپسی کی کوئی توقع نہیں، تاہم اس مسئلہ کے سلسلہ میں ہندوستان کو یہ بات اچھی طرح ظاہر ہوگئی کہ حکومت برطانیہ کے وہ تمام وعدے جو وہ اپنی دستور پرستی کے متعلق کرتی ہے کہاں تک سچے ہیں اور انگلستان سے وفاداری کرنے اور نازک وقت پر اہم امداد دینے کا صلہ حکومت کس طرح ادا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ اعلیٰ حضرت خسرو دکن کا وہ خط جو حضور نے واپسی برار کے متعلق لکھا ہے برطانی ہندوستان کی تاریخ میں یہ خصوصیت رکھتا ہے کہ اب تک کسی دیسی حکمران نے اس طرح صاف صاف الفاظ میں حکومت برطانیہ کی دستوری درازدستیوں اور سیاسی چالبازیوں کا پردہ کھولنے کی جرات نہیں کی تھی۔

ایسے نظر یا بندرہ سولہ برس قبل غالباً سب سے پہلے نواب عبد الاحد خاں کسمنڈی کو اس بات کا خیال پیدا ہوا کہ برار کے صوبہ پر حکومت ہند کا قبضہ ناجائز ہے اور یہ صوبہ پھر حکومت نظام کو واپس ملنا چاہیے، غالباً اسی کے ساتھ انکو بندرگاہ مچھلی بندر اور حضور نظام کو "ہز میجسٹی" کا خطاب دئیے جانے کا خیال پیدا ہوا۔ اس خیال کو انہوں نے حکومت حیدر آباد اور حکومت ہند کے بعض اعلیٰ افسروں کے سامنے پیش کیا۔ اور ان مسائل پر اخبارات میں مضامین لکھے جانے لگے، ابھی ان مسائل کی اہمیت کا احساس حکومت کو اور جمہور کو کافی طور پر نہ ہوا تھا کہ گذشتہ جنگ عظیم شروع ہوگئی جس میں انگلستان بھی فوراً شامل ہوگیا۔ دن بدن جنگ خطرناک صورت اختیار کرتی گئی۔ اس صورت میں حضور نظام نے اس بات کو شرافت سے بعید خیال فرمایا کہ ایسے آڑے وقت میں حکومت برطانیہ سے ایک ذرخیز صوبہ کی واپسی کا مطالبہ کرتے اور عوام الناس نے بھی یہی مناسب خیال کیا کہ یہ مسئلہ ایسے وقت میں نہ اٹھایا جائے۔ اگرچہ حیدر آباد میں بعض ایسے مدبرین تھے جو حکومت برطانیہ کے سیاسی طرز عمل سے آگاہی رکھتے تھے، یہی خیال تھا کہ برار کی واپسی کا مطالبہ اسی زمانہ میں ہو۔ جنگ عظیم کا ہندوستان کے اندرونی نظم ونسق سے کوئی تعلق نہیں، اور اگر صوبہ برار سے جنگ کے اخراجات میں کچھ امداد کی توقع تھی تو صوبہ برار کے حکومت نظام میں داخل ہونے کے بعد بھی اعلیٰحضرت حضور نظام اپنی ذات سے بطور دوستانہ تحفہ کے حکومت ہند کی امداد کرسکتے ہیں، الغرض حیدر آباد میں رائے عامہ اس خیال کے موافق نہ تھی، کیونکہ اس زمانہ میں حکومت برطانیہ کی طرف سے وہ وہ دل خوش کن وعدے ہوتے تھے جس پر ہر شریف قوم بھروسہ کرسکتی تھی کسی کو معلوم تھا

کہ ترکوں کے ساتھ بہت مراعات اور مقامات مقدسہ کے تحفظ کا وعدہ اس ... [illegible] ... سازی کا ... [illegible] ... اعلیٰ ہمتی ... [illegible] ... برار کا مطالبہ ... [illegible] ... عظیم الشان امداد کی ... [illegible]

[illegible]

کرنے والے ... [illegible] ... ہوئے۔ اپنے آقا کے پاس ... [illegible] ... دہی حکومت ... [illegible] ... خود ان ... [illegible] ... ہوتا تھا ... [illegible] ... تقسیم ... [illegible]

[illegible]

اس وقت ... [illegible] ... برار کو ... [illegible] ... طلب ... [illegible] ... کو اپنی ... [illegible] ... پہلے پہل ... [illegible] ... سرعلی امام ... [illegible] ... عقلی ... [illegible] ... مقدمہ ... [illegible] ... استعفیٰ ... [illegible] ... انگلستان گئے۔

[illegible] ... لی مئی ... [illegible] ... کو جو انگلستان ... [illegible] ... راغب ... [illegible] ... کوئی آسان بات نہیں ... [illegible] ... ادا کی ... [illegible] ... کس طرح مسئلہ برار کی جانب ... [illegible] ... امام ... [illegible] ... برار کے متعلق سوال اٹھایا ... [illegible] ... مسئلہ پر مضامین لکھے گئے ... [illegible] ... پیدا ہوگئی ... [illegible] ... ریڈنگ ... [illegible]

اس سلسلہ میں یہ امر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ برار پر انگریزی حکومت کا قبضہ ہونے کے واقعات بیان کئے جائیں ... [illegible] ... صلابت جنگ ... [illegible] ... نواب نظام علی خاں کے زمانہ میں ... [illegible] ... نومبر ... [illegible] ... انگریزوں ... [illegible] ... آمد ... [illegible] ... نواب نظام علی

خاں ہی کے زمانہ میں، انگریزی رزیڈنٹ بطور سفیر کے حیدر آباد میں رہنے لگا اور حیدر آباد کا سفیر انگریزوں کے صدر مقام کلکتہ میں مقیم رہتا تھا۔ اس زمانہ میں حکومت آصفیہ کی شان انگریزی کمپنی کے مقابلہ میں بادشاہ اور ماتحت کی تھی۔ سلاطین آصفیہ اور کمپنی کے گورنر جنرل کے مابین جو مراسلت ہوتی تھی اس میں شاہ دکن کی طرف سے "بابدولت" لکھا جاتا تھا۔ اور گورنر جنرل اپنے کو "نیاز مند" لکھتے تھے مراسلت کا یہ طریقہ نیسویں صدی کی ابتداء تک رہا اور نواب ناصر الدولہ کے زمانہ میں گورنر جنرل نے دوستانہ خطوط لکھنے شروع کیے۔ نواب نظام علی خاں نے بعض ریزیڈنٹوں کو اظہار خوشنودی کے طور پر خطاب بھی دیا، جنکو ریزیڈنٹ عزت افزائی اور سرفرازی تصور کرکے فخریہ قبول کرتے تھے سب سے پہلے ریزیڈنٹ سر جان کنا وے کو نواب نظام علی خاں بہادر نے "ولاور جنگ" کا خطاب عطا کیا اور اسکے بعد رزیڈنٹ کرنل کرک پیٹرک کو نواب ممدوح نے "حشمت جنگ" کا خطاب دیا تھا۔

فرزند محبت پیوند

حیدر آباد کی سیاسی تاریخ میں کرنل کرک پیٹرک کی رزیڈنسی کا زمانہ خاص اہمیت رکھتا ہے، اس شخص کی مکاری اور چالبازی اور نواب نظام علی خاں کی مہربانی اور خلوص ایسے دلچسپ حالات اور واقعات کا باعث ہے کہ ان کی تفصیل ایک مستقل کتاب کی محتاج ہے۔ کرنل کرک پیٹرک جب ہندوستان آیا تھا اسی جہاز میں جس میں یہ سوار تھا انگریزی کمپنی کا گورنر جنرل بھی سفر کررہا تھا۔ دونوں کی گفتگو اور مشورہ کے بعد یہ طے پایا کہ کرک پیٹرک حیدر آباد جاکر جہاں تک ممکن ہوسکے حیدر آباد کے دربار میں انگریزی اثر کو بڑھائے اور فرانسیسیوں کی قوت کو کم کرے، کرک پیٹرک نے اس مصلحت کو حسن عملگی سے انجام دیا اور جس

اسلامی نصاب تعلیم

علامہ مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب جشتی کی مقبول و مستند تصانیف۔ مکمل سیٹ تعلیم الاسلام ۴ حصے قاعدہ تعلیم ۲ سیرۃ الحبیب ... برکات رمضان ۳ التبلیغ الاسلام ... فہرست کتب مفت ...
ملنے کا پتہ: محمد عبد الغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

پیٹنٹ والا بیشل خضاب

پیٹنٹ ٹریڈ مارکہ

بیضرر زود اثر۔ بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب نمونہ مفت منگائیے اور آزمائیے قیمت فی شیشی علاوہ محصولڈاک ... ہر جگہ شیشی معہ محصولڈاک ... بازاروں میں سب جگہ ملیگا۔ یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔ ایک مرتبہ آزماکر پھر آپ کبھی تبدیل نہ کرینگے عجیب چیز ہے۔
نوی وینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

مضبوطی سے حیدرآباد میں انگریزوں کے قدم جمائے۔ اسکے ثبوت کے لیے حیدرآباد میں موجودہ انگریزی تسلط کافی ہے۔ مرہٹوں سے حکومت آصفیہ کی جنگ کے موقع پر انگریزوں نے بزدلی دکھائی۔ اور معاہدہ کے خلاف حضور نظام کی مدد کے لیے فوج نہیں بھیجی اس حرکت پر نواب نظام علی خاں انگریزوں سے برہم اور بدظن ہوگئے مگر اس واقعہ کے بعد نظام علی خاں کو کرنل کرک پیٹرک نے اتنا خوش کرلیا تھا کہ وہ اسکو "فرزند محبت پیوند" کہتے تھے اور اسی "فرزند محبت پیوند" نے حضور سے استدعا کی کہ وہ خود دونوں حکومتوں کی تابعداری کے لیے کافی ہیں اس لیے دکن کی سفارت جو کلکتہ میں قائم تھی اٹھالی گئی۔ اسی فرزند محبت پیوند کے زمانہ میں حیدرآباد کی موجودہ ریذیڈنسی کی عمارت تعمیر ہوئی ورنہ اس کے پہلے ریذیڈنٹ کے رہنے کا مقام سکندرآباد تھا۔ فرزند محبت پیوند نے غالباً حضور نظام کو خوش کرنے کے لیے ایک مسلمان لڑکی مہرالنسا نامی سے شادی کی اس بیگم کے لیے ریذیڈنسی میں ایک خاص مکان "رنگ محل" نامی تعمیر کرایا

غرض کرنل کرک پیٹرک نے حضور نظام کا فرزند محبت پیوند بنکر حیدرآباد میں انگریزی اثر کو ایسا مستحکم کر دیا کہ پھر اس میں کسی قسم کی کمی نہیں آئی بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوتا رہا۔

حیدرآباد کنٹنجنٹ

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ صوبہ برار انگریزی کمپنی کو کیوں دیا گیا۔ اس پر حضور نظام کا کیا حق ہے۔ اس کا جواب عام طور پر یہی دیا جاتا ہے کہ صوبہ برار حیدرآباد کنٹنجنٹ کے اخراجات کے لیے دیا گیا ہے، جو حضور نظام کی حفاظت کے لیے حیدرآباد میں متعین کی گئی ہے۔ مگر اس فوج (حیدرآباد کنٹنجنٹ) کے تاریخی حالات پر نظر ڈالیے تو اس میں بہت سی دلچسپ باتیں نظر آئیں گی۔

۱۷۹۰ء میں خسرو دکن نواب نظام علی خاں بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے مابین دوستی و اتفاق کا ایک معاہدہ مرتب ہوا جس میں طے ہوا تھا کہ دونوں حلیف ایک دوسرے کے دوست رہیں گے ایک کا دشمن دوسرے کا دشمن سمجھا جاویگا۔ اور اگر کسی ایک فریق پر کوئی غنیم حملہ کرے تو دوسرا اپنی فوجیں امداد کے لیے روانہ کریگا۔ اس معاہدہ سے بہت پہلے فرانسیسیوں اور حکومت نظام کے درمیان یہ طے ہوا کہ فرانسیسی حضور نظام کی امداد کے لیے اپنی ایک امدادی فوج حیدرآباد روانہ کریں گے چنانچہ ان کی ایک فوج حیدرآباد میں متعین کی گئی تھی جسکا سپہ سالار ایک فرانسیسی شخص موسیو ریمان تھا جسکو حیدرآباد والوں نے "موسی رحمو" بنا دیا۔ اور آج بھی اس کی قبر "موسی رحمو کی ٹیکری" کے نام سے مشہور ہے، اور فرانسیسی فوج کا توپوں کا کارخانہ اب حیدرآباد میں "توپ کا سانچہ" کہلاتا ہے، جس کے کھنڈر فتح میدان کے قریب ہیں، اسکے آس پاس کا پورا محلہ توپ کا سانچہ کہلاتا ہے) جب حیدرآباد کے دربار میں انگریزوں کا اثر بڑھ گیا اور فرانسیسیوں کو انگریزوں نے شکست دی تو انگریزوں نے اس بات کا مطالبہ کیا کہ فرانسیسی فوج کو حیدرآباد کی ملازمت سے برطرف کر دیا جائے، اسکے بجائے انگریزوں نے خود اپنی ایک چھوٹی سی فوج کو حیدرآباد بھیجنے کا وعدہ کیا۔

فرانسیسی فوج کے برطرف ہو جانے کے بعد ۱۷۹۸ء کے معاہدہ کی رو سے انگریزوں کو مدد دینے کے لیے حیدرآباد کو بھی ایک فوج تیار کرنی پڑی چنانچہ میر عالم کی سرگرمی میں یورپی فوجوں کے نمونہ پر ایک فوج تیار کی گئی جس میں یورپی اقوام کے مختلف اشخاص بھرتی کیے گئے۔ اس فوج کے افسر بھی کسی ایک قوم کے نہ تھے کوئی فرانسیسی تھا کوئی انگریز کوئی ہسپانوی اور کوئی آئرش لیکن فوج کے سپاہیوں کی کثرت فرانسیسیوں کی تھی جن کی کثیر تعداد اس فرانسیسی فوج کے آدمیوں کی تھی جو پہلے برطرف کر دی گئی تھی۔ اس فوج کا نام "نظام کنٹنجنٹ" تھا۔ اور یہی حیدرآباد کنٹنجنٹ کی اصل ابتدا ہے۔

۱۷۹۹ء میں انگریزوں اور ٹیپو سلطان کے درمیان جنگ شروع ہوئی۔ اس جنگ میں حیدرآباد کو بھی انگریزوں کے حلیف کی حیثیت سے شریک ہونا پڑا۔ حیدرآباد نے نظام کنٹنجنٹ میر عالم کی سرکردگی میں روانہ کیا۔ مگر اس وقت اس فوج میں بہت ابتری پھیلی ہوئی تھی [illegible] رزیڈنٹ نے [illegible] سے نکال [illegible] کرنے کا [illegible] خوش ہوئے۔ اور اسی کو اس فوج کی تربیت کے لیے مقرر کیا۔ سرنگاپٹم کے محاصرہ میں آرتھر ولزلی (جو بعد میں ڈیوک آف ولنگٹن کے خطاب سے مخاطب ہوا) [illegible] میں [illegible] نے انگریزوں کو اس جنگ میں بہت بڑی امداد دی اس جنگ میں ٹیپو سلطان کو شکست ہوئی۔ اور اس فوج کے متعلق آرتھر ولزلی نے حیدرآباد کے رزیڈنٹ کو توجہ دلائی کہ اگر اس فوج کی تربیت اچھی طرح ہو جائے تو یہ بہت مفید ثابت ہوگی۔ اس مشورہ کی بنا پر حیدرآباد کے رزیڈنٹ مسٹر ہنری رسل کے زمانہ میں یہ فوج انگریز افسروں کی تربیت میں دے دی گئی۔ اور [illegible] "رسل کی بریگیڈ" کے نام سے مشہور رہی۔ [illegible] میں اس فوج کا لباس بھی بدل دیا گیا۔ اور بہت سی تبدیلیاں کی گئیں۔ ۱۸۵۰ء [illegible] لیکن اس عرصہ میں حکومت نظام کی طرف سے اخراجات بقایا میں پڑ گئے [illegible] رزیڈنٹ [illegible] کے لیے برار کے اضلاع [illegible] جائیں [illegible] برار کی آمدنی [illegible] ۱۸۵۳ء [illegible] کی صورت میں صوبہ برار [illegible] کے تحت ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیدیا گیا۔

۱۸۵۷ء کے غدر کے زمانہ میں اس فوج نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیش قیمت خدمات انجام دیں [illegible] کے باہر [illegible] جنگ کی۔ اس کی ان خدمات کا انگریزوں نے بہت تعریف کی [illegible] (یعنی) [illegible] بقایا تھا [illegible] واپس کر دیا گیا۔ ۱۸۶۰ء میں ایک اور معاہدہ ہوا جس کی رو سے صوبہ برار کی فاضل آمدنی حکومت نظام کو [illegible] انتظامی [illegible] واپس دیدیے گئے۔ ۱۹۰۲ء میں صوبہ برار کے متعلق ایک معاہدہ ہوا جس میں طے پایا کہ برار کی [illegible] معین آمدنی حکومت نظام کو ہوتی ہے اسکے بجائے حکومت ہند (۲۵) لاکھ کی معین آمدنی حکومت نظام کو دیا کرے گی۔ برار پر حضور نظام ہی کا اقتدار رہے گا لیکن اسکا دوامی پٹہ حکومت ہند کو حاصل رہیگا۔ اس معاہدہ کے بعد حضور میر محبوب علی خاں مرحوم سابق والی دکن کی زندگی تک ملک برار میں یہ طریقہ رائج رہا کہ [illegible] خواہش کے اظہار کے طور پر حضور مرحوم کی سالگرہ کے دن سلطنت آصفیہ کا جھنڈا سرکاری طور پر بلند کیا جاتا تھا۔

برار کے متعلق حیدرآباد کی غفلت

اس مختصر مضمون میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازموں کی غداریوں اور مکاریوں کی پوری تفصیل ناممکن ہے اور نہ مجملاً ہی اس خاموش تسلط کا بیان مکمل کیا جا سکتا ہے جو کمپنی نے [illegible] حیدرآباد کے معاملات میں جاری رکھا لیکن اس سلسلہ میں یہ [illegible] ہوگی کہ [illegible] غلطیوں اور غفلتوں کا تذکرہ کر دیں۔

دکن کے [illegible] زمانہ سے دکن کی [illegible] مشہور ہیں۔ [illegible] سازشوں کے واقعات [illegible] خلفاء ان کی بنیاد خود ایک سازش کا نتیجہ تھی اسی طرح خاندان بہمنی کی پھوٹ بھی بڑی بڑی سازشوں کے اثرات سے ہوئی گولکنڈہ کا دربار سازشوں کے لیے بدنام تھا اور آخری زمانہ میں

امریکن واچ ہاؤس دہلی میں تشریف لائیے یا فرمائش بھیجیے۔ اگر آپکو

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی کوئی گھڑی مطلوب ہو یا آپ ولایت کے کسی مشہور و مستند کارخانہ کی گھڑی چاہتے ہوں کیونکہ "امریکن واچ ہاؤس" میں آپکو بہترین تازہ مال بکفایت ملے گا اور آپ اپنی مرضی کے مطابق گھڑی حاصل کر سکیں گے۔

خوشنما چورس گولڈن سٹولج	۲۲ کیرٹ گولڈن سٹولج	گیس والی گولڈن سٹولج
No. 6.	No. 5.	No. 4.
۲۲ کیرٹ گولڈ کیس خوشوضع پرزوں کی مضبوط۔ وقت کی سچی سکنڈ کی سوئی بھی ہے۔ قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے	گولڈن ٹھری کیس خوشنما پائدار۔ وقت کی سچی سکنڈ کی سوئی والی [illegible] گھڑی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے	ریڈیم یعنی اندھیرے میں دیکھی ٹائم بتانیوالی سوئس میڈ خوشوضع [illegible] قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے

بیحد خوشنما گولڈن سٹولج	نئی وضع کی گولڈن سٹولج	کارآمد شب بین سٹولج
No. 10	No. 9	No. 8.
۲۲ کیرٹ گولڈن کیس مختلف شکل کے خوشوضع ڈائل پائدار پرزے صحیح ٹائم بتانیوالی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے۔	۲۲ کیرٹ گولڈن کیس نیوشین نہایت نفیس۔ خوشنما انداز سچا وقت بتانیوالی۔ قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے۔	خوشنما۔ پائدار۔ ٹائم کی سچی یعنی رات کو اندھیرے میں بھی مثل دن کے ٹائم بتانیوالی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے۔

نوٹ:۔ محصول ڈاک۔ پیکنگ۔ منی آرڈر فیس ہر گھڑی پر آٹھ آنہ (۸) ہوگا

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہاؤس اسٹاکسٹ
ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک نمبر ۱ دہلی

اورنگ زیب عالمگیر کا حملہ بھی سازش ہی کا نتیجہ تھا بس خاندان آصفیہ کے دور حکمرانی میں ناممکن تھا کہ سازش کا درخت برگ و بار نہ لاتا۔ صرف آصفجاہ اول کا عہد ہمایونی ایسا رہا کہ سازش کا مکروہ چہرہ دربار میں ظاہر نہ ہو سکا۔ نگران کی وفات کے بعد ہی اس درخت نے ایسی پرورش پائی کہ کوئی اس کا استیصال نہ کر سکا۔ شاہان دکن کو خود ان کے غدار درباریوں اور بیوفا امرا نے وہ وہ نقصان پہنچائے کہ احسان فراموشی کی بہترین مثال قائم کر سکتے ہیں، نہ صرف برار اور بھیلی بند وغیرہ بلکہ صوبہ آصفیہ کی کامل آزادی اور اسکی عظمت و شوکت کو بیچنے والے بھی یہیں کے غدار امرا اور اہلکار تھے

زمانہ قدیم پر سے نظر ہٹائیے اور خود موجودہ دور کو دیکھیے، نواب بھی خدا کے فضل سے حیدرآباد ایسے ملک فروشوں سے خالی نہیں اور سازش کا بازار اسی طرح گرم ہے آج حیدرآباد ایسے کئی ایک امرا اور عہدہ داروں پر فخر کر سکتا ہے جن کے گمنام ونشان اور آوارہ آباواجداد کو شاہان آصفیہ نے پاس بلایا اور احسان اور کرم فرمائی سے انکو نامور اور قوی بنایا جسکا احسان انہوں نے یا ان کی اولاد نے اس طرح اتارا کہ اپنے آقا ہی کیخلاف سازش کرتے رہے اور اپنے آقا کے ملک یا عظمت کو نقصان پہنچاتے رہے

ہمارے موجودہ فرمانروا حضور سلطان العلوم نواب میر عثمان علی خان کو خدا نے وہ دوربین دماغ اور مردم شناس نظر عطا کی ہے کہ حضور کی نظر سے ملک کے خیرخواہ اور بدخواہ پوشیدہ نہیں، حضور نے ایک عرصہ تک اس مسئلہ پر غور فرمایا کہ ملک کے بداندیش طبقہ کے مقابلہ میں ملک کے سچے فدائیوں کا ایک طبقہ پیدا کیا جائے۔ اسی دوران میں نواب حیدر نواز جنگ دبیر جیدری کی طرف سے عثمانیہ یونیورسٹی کی تحریک پیش ہوئی۔ حضور نے اس تحریک میں اپنے قدیم مقصد کی جھلک دیکھی اور اندازہ فرمالیا کہ ملک کی اٹھتی ہوئی پود کو ملک کی خدمت اور ملک کی جانثاری پر تیار کرنے کے لیے یونیورسٹی سے بہتر کوئی آلہ نہیں ہو سکتا بلکہ وہ دماغوں کی جہالت کو دور کر کے دل و دماغ میں ملک اور مالک کی محبت پیدا کرے، چنانچہ حضور نے بیحد اشتیاق سے جامعہ عثمانیہ کا افتتاح فرمایا اور پوری طرح اس پودے کی آبیاری میں مصروف ہیں۔ صوبہ برار کے حکومت آصفیہ سے نکل جانے کے حالات پر بھی نظر کیجئے تو معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نظام نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے ایک فوج تیار کی اور اس فوج سے اسکو بیش بہا امداد دی جس کے صلہ میں "ایماندار" کمپنی نے فوج لی اسکو اپنا بنا لیا اور اخراجات کے لیے مستقل طور پر ایک صوبہ پر بھی قبضہ کرلیا، اب حکومت نظام کے استحقاق کے متعلق سوال ہوتا ہے نہیں معلوم دنیا کا وہ کونسا اخلاقی قانون ہے جو اس فعل کو جائز قرار دیگا۔ نہ صرف یہی بلکہ حکومت برطانیہ کی غیرت اور اخلاقی بلند معیاری کا ایک اور لطیفہ ملاحظہ ہو کہ حیدر کنٹنجنٹ کو ناکافی سمجھکر لارڈ ریڈنگ نے حضور نظام کے روبرو ایک تجویز پیش کی تھی کہ سرکار عالی کی موجودہ سپاہ باقاعدہ کو بھی انگریزی نگرانی میں دیدیا جائے، حیرت ہوتی ہے کہ اس غیرت مند کو ایسی تجویز پیش کرنے کی جرأت کس طرح ہوئی۔ لارڈ صاحب کو غالباً اس کا اندازہ نہ تھا کہ اب آصفجاہ اول کے تخت پر آصف جاہ اول ہی کا مثنیٰ حکمرانی کر رہا ہے اس تجویز کے متعلق معتبر ذرائع سے معلوم ہوا کہ حضور شاہ دکن نے سرے سے اس پر گفتگو کرنا ہی پسند نہ کیا۔ اور لارڈ ریڈنگ اپنا سا منہ لیکر رہ گئے

مدارس عربیّہ کی افسوسناک حالت

ماہرین تعلیم جلد توجہ فرمائیں

ہندوستان میں باوجود غیر مسلم حکومت کے مدارس عربیہ کا قیام ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ اس سے قوم کی زندہ دلی۔ مذہب پرستی اور علمی قدردانی کا ثبوت ملتا ہے لیکن افسوس ہے کہ یہ مذہبی درسگاہیں اب تک اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوئیں بلکہ حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے۔

جو طالب علم اپنی فطری قابلیت۔ قوت حافظہ و ذہانت نیز شوق و محنت سے استعداد حاصل کرتے ہیں اُن کو مہتمم صاحبان خاص موقعوں پر پیش کر کے قوم سے سرخرو بنتے ہیں لیکن تعلیمی بدنظمی اور اشکال نصاب کی بدولت جو ہزارہا بندگان خدا کی عمریں تباہ ہوئیں اور ہو رہی ہیں اُن کا کچھ ذکر نہیں کرتے۔ اس کی بعینہ ایسی مثال ہے کہ جیسے کوئی شخص ایک دیگ میں چاول پانی نمک ڈال کر چولہے پر چڑھا دے اور بے فکر ہو کر بیٹھ رہے اب ظاہر ہے کہ چاولوں کا کچھ حصہ تو جل جائے گا کچھ حلوا ہو جائیں گے۔ کہیں چاول اور پانی الگ الگ ہوگا۔ اور دیگ کے کسی حصہ میں تھوڑے سے ایسے بھی نکلیں گے جن کو اتفاق سے آگ پانی کا تناسب میسر آگیا ہو اور وہ دیکھنے اور کھانے میں اچھے معلوم ہوتے ہوں پس اگر دیگ والا صرف اُن مٹھی بھر چاولوں کو دکھاتا پھرے کہ دیکھیے ہماری دیگ میں ایسے عمدہ چاول تیار ہوتے ہیں اور ساری دیگ کا کچھ ذکر نہ کرے کہ اُس کا کیا حشر ہوا تو یہ اُس کی صریح بددیانتی اور دھوکہ دہی سمجھی جائے گی۔ اسی طرح مدارس عربیہ کے مہتمم صاحبان ہمیشہ اُن تعلیم یافتوں کا فخریہ ذکر کیا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی ذاتی جدوجہد سے استعداد حاصل کی اور بجا طور پر عالم فاضل کہلانے کے مستحق ہوئے لیکن اُن ہزاروں کوڑمغز پھلوں کے ذکر سے خاموش رہتے ہیں جن کو محض ورق گردانی کے صلہ میں سند اور دستار فضیلت عطا فرما کر عمر بھر پریشان رہنے اور قوم کو پریشان کرنے کے لئے آزاد کر دیتے ہیں۔

افسوس ہے کہ ان پھلوں میں نہ کتابی استعداد ہوتی ہے نہ علمی۔ نہ یہ تحریر پر قادر ہوتے ہیں نہ تقریر پر۔ نہ ان کو تبلیغ و اشاعت کا طریقہ آتا ہے نہ بحث و مناظرہ کا۔ بس سوائے اس کے یہ جا بجا اپنی تباہ حالی و کس مپرسی کا رونا رو کر قوم کو علم دین سے متنفر کرتے پھریں اور ان سے کچھ نہیں ہوتا۔

ناظرین! مدارس عربیہ کی بدنظمی کا علاج تو ہمارے امکان سے باہر ہے جب تک مہتمم صاحبان کی آنکھیں نہ کھلیں یا قوم کے ذی اثر (دگرو پیدار) حضرات اس طرف توجہ نہ فرمائیں اصلاح ممکن نہیں۔ ہاں اشکال نصاب دور کرنے کے لئے ہم نے ابتدائی جدید کتابیں (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کی ہیں بفضلہ تعالےٰ ان کتابوں میں اُن تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایاں اور اُن کے حوصلہ و قوت کو بڑھانے والی اور عربی تحریر و تقریر کی مہارت پیدا کرنے والی ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ استعداد کا تمام دارومدار ابتدائی حالت پر ہے۔ اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی اور وہ شروع ہی سے اپنی تعلیمی زبان پر قادر ہوگیا تو آئندہ خود بخود پرواز کرے گا اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہیں ہوگی۔

پس اگر آپ کسی عربی مدرسہ کے مہتمم ہیں یا بحیثیت ممبری و امداد کچھ دخل و اثر رکھتے ہیں تو ان جدید کتابوں کو داخل درس کرائیے اور دیکھیے کہ چند روز میں طلبہ کی استعداد میں کیسی نمایاں ترقی ہوتی ہے اور آپ کا مدرسہ عربیہ پر جو اس جدید نصاب کے فوائد سے محروم ہیں آپ کا مدرسہ کس قدر فوقیت حاصل کرتا ہے۔ نیز قوم کے مالدار طبقہ کو بلا تحریک اپنی طرف مائل کرنے اور دن دونی رات چوگنی ترقی کر کے علم دین کی قدر و منزلت بڑھانے میں کس درجہ کامیاب ہوتا ہے یہ جدید کتابیں کئی سال کی محنت و جانفشانی سے تالیف ہوئی ہیں اور تعلیمی تجربہ کے بعد ان کو شائع کرنے کی جرأت کی گئی ہے۔ اور وہ یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ـ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ـ علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ ـ علم الصرف حصہ سوم ۶ ـ
لغات القرآن ۱۲ ـ علم النحو ۶ ـ عوامل النحو ـ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدید ـ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ـ

پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ پورے سٹ کی قیمت تین روپیہ پانچ آنہ (۵؍ ۳)

اخبار کا حوالہ ضرور دیں

المشتہر
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

شاہنامۂ دکن

آصفجاہ اوّل اور باجی راؤ مرہٹہ

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

جس ایام نواب عالی تبار
بھرا تھا شریروں سے دامان کوہ
مرہٹہ تھا اک باجی راؤ شریر
جدھر دیکھیے ظلم کا راج تھا
فن ظلم و بدبخت میں وہ طاق تھا
کسی سے بھی ہوتا نہ تھا انسداد
کہ دلی سے اک حق پسند و دلیر
وہ نواب روئیں تن و قلعہ گیر
مٹاتا ہوا ظالموں کے نشاں
زباں پر صدائے گیر و بزن
چپ و راست تیغ آزما شہسوار
وہ کرنوں میں خنجر دمکتے ہوئے
وہ شور تبر دار آزما خشمگیں
کمر سے وہ تیغیں لٹکتی ہوئی
وہ دل تند خوئی میں اکڑے ہوئے
وہ سینوں کو تانے ہوئے پہلواں
وہ ہتھیار باہم کھڑکتے ہوئے
اچھلتے، چٹانیں ہلاتے ہوئے
غضب کا تھا لشکر قیامت کی فوج
بھرا تھا پھریروں میں آمد کا زور
ملے کوہ شیروں کی للکار سے
فضا کو پھریروں سے بجتے ہوئے
لرزنے لگی روح بہرام گور
ملے آکے اقبال و بخت دژم
وہ گھوڑوں کی جھل بل نے زندگی میں
ادھر کھینچ کے تلواریں بل کھا گئیں
نیاموں سے خنجر ابلنے لگے
قیامت کی تیغیں تھیں سرگرم کار
کوئی گرز کھا کر جبیں پر گرا
پراگندہ خاطر تھی فوج شریر
شریروں کا تلواریں خوں چاٹتی
کمانیں قضا کی کڑکنے لگیں

بلاد دکن کے ہوئے صوبہ دار
لٹیروں کے پھرتے تھے ہر سو گروہ
بدی میں نہ تھا جس کا کوئی نظیر
سر تیغ خونریز پر تاج تھا
نہایت خطرناک قزاق تھا
وہ ظالم نے برپا کیے تھے فساد
جھپٹتا ہوا آگیا مثل شیر
دبکتے تھے سائے سے جسکے شریر
در آیا ستمگاروں کے درمیاں
لیے پشت پر لشکر صف شکن
اڑاتے ہوئے جنگلوں میں غبار
وہ برچھے فضا میں چمکتے ہوئے
وہ ساونت الٹے ہوئے آستیں
وہ نیزوں کی ڈانڈیں لچکتی ہوئی
وہ گھٹنوں تلک ہاتھ لٹکے ہوئے
وہ دانتوں میں دابے ہوئے داڑھیاں
وہ مرکب دروں میں بھڑکتے ہوئے
دہانوں کو پیہم چباتے ہوئے
زمیں ہل رہی تھی کہ دریا کی موج
وہ گھوڑوں کی ٹاپیں وہ قرنا کا شور
فلک کانپا تیغوں کی جھنکار سے
بڑھے بادلوں سے گرجتے ہوئے
اٹھا باجی راؤ کے لشکر میں شور
مقابل ہوئے آکے لشکر بہم
اڑی گرد تا حد چرخ بریں
ادھر قسمتیں بڑھ کے ٹکرا گئیں
بہم چھوٹ کے ہاتھ چلنے لگے
پہاڑوں سے جھنکار جاتی تھی پار
کوئی تیر کھا کر زمیں پر گرا
ابلتی تھیں تیغیں برستے تھے تیر
سروں میں در آئیں جھلم کاٹتی
مرہٹوں کی لاشیں پھڑکنے لگیں

بڑھے گھوڑے للکارتے جب شریر
ادھر سے بڑھا وہ بہ تیر و کماں
ادھر اس کی چٹکی ہی میں تیر تھا
ادھر رہ گیا شوق صید افگنی
زمیں گرم تھی آسماں پر غبار
ہوئی اس طرف تیغ براں بلند
کہ اتنے میں اک پیل تن پہلواں
اکڑتا ہوا شور کرتا ہوا
قریب آکے گھوڑے کو کاوا دیا
کیا وار تلوار کا جھوم کر
ادھر داہنی سمت وہ آگیا
چکیتی ادھر کچھ نہ اس کی چلی
شرر بار تیغ دوسر تول کر
گذرتی ہوئی پشت رہوار سے
یکایک ادھر اک دھماکا ہوا
گئی گرد اڑ کر کے افلاک پر
شجاعت کے بخیے ادھڑنے لگے
بڑھے یاں دلیران صولت نشاں
جھنجھوڑا، پچھاڑا، گرایا انہیں
تعاقب میں دوڑے بصد اضطرار
ہر اک مرد غازی کڑکتا ہوا
چلے جا رہے تھے برابر دلیر
ہوئے گم چٹانوں کے انبوہ میں

اتر آئے ڈھلانوں پہ جبڑوں میں تیر
ادھر سے چلا یہ بہ تیغ و سناں
ادھر اس کا خنجر گلو گیر تھا
ادھر پھونک دی اس نے برق گرانی
کمند اس نے پھینکی بصد اضطرار
گرے کٹ کے سب حلقہائے کمند
گرجتا ہوا آیا کف در دہاں
تہمتن کی صورت بپھرتا ہوا
بڑھا اور پھر بڑھ کے دبوچا گیا
ادھر ایک غازی نے کج کی سپر
ادھر دست چپ کی طرف ہٹا
ادھر اس نے بڑھ کر کہا یا علی
لگائی سر فرق بیداد گر
زمیں پر گری فرق غدار سے
ادھر شور احسنت برپا ہوا
مرہٹہ تڑپنے لگا خاک پر
قدم خوف جاں سے اکھڑنے لگے
بشمشیر و خنجر بہ تیر و کماں
نتیجے میں آخر بھگایا انہیں
لگاموں کو کھینچے ہوئے شہسوار
لہو کہنیوں سے ٹپکتا ہوا
جھپٹتا ہے روباہ پر جیسے شیر
مرہٹوں کے دل چھپ گئے کوہ میں

نبرد آزما مسکراتے ہوئے
پلٹ آئے گھوڑے کداتے ہوئے

خطاب بہ شہریار دکن:-

ہوا مظہر حق دیار دکن
مشیت کی در پردہ تائید تھی
برسنے لگا گھر کے ابر کرم

ترے واسطے شہریار دکن
تری سلطنت کی یہ تمہید تھی
سنا تھا کہ آئیں گے تیرے قدم

جو آواز پا تیری آنے لگی
زمین دکن مسکرانے لگی

دولتِ آصفیہ کا سلوک اپنی غیر مسلم رعایا کیساتھ

(از ادارۂ الجمعیۃ)

کچھ عرصہ سے دیکھا جا رہا ہے کہ ہندو اخبارات اور مجالس میں اعلیٰ حضرت نظام دکن اور ان کی سلطنت کے خلاف تعصب، تنگ دلی، ظلم اور بے انصافی کے الزامات نہایت بے باکی کے ساتھ لگائے جاتے ہیں اور صرف برٹش انڈیا کے باشندے ہی نہیں بلکہ ان کے اغواء سے خود ریاست کے ہندوؤں میں بھی ایک احسان فراموش اور نمک حرام طبقہ ایسا پیدا ہو گیا ہے جو خفیہ و علانیہ سرکار نظام کے خلاف اس قسم کی شکایتیں پیش کرتا رہتا ہے، ان جھوٹی تہمتوں سے یہ لوگ کچھ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، اسکا حال ہمکو معلوم ہے اور ان شاء اللہ وقت آئیگا کہ ہم انکی اصلی اغراض کو بھی بے نقاب کر دیں گے لیکن فی الحال ہم یہ چاہتے ہیں کہ خود ان شکایات کی حقیقت کو عامہ خلائق کے سامنے روشن کر دیں، جس کی بنیاد پر اس تمام شورش کی عمارت کھڑی کی گئی ہے، اس غرض کے لیے ہم لفظی طلسم باندھنے کے بجائے سرکاری رجسٹروں سے ایسے اعداد و شمار پیش کرنا کافی سمجھتے ہیں، جن کو نہ کوئی جھٹلا سکتا ہے اور نہ جنکی موجودگی میں کسی حیادار انسان کو سرکار نظام پر تعصب، نارواداری کا الزام عائد کرنے کی جرأت ہو سکتی ہے یہ اعداد و شمار اپنی داستان آپ بیان کریں گے،

مسلمانوں کی مذہبی معاشیں ہندوؤں کے نام

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ہم اس حیرت انگیز بلکہ بے نظیر واقعہ کو بیان کریں گے کہ دولت آصفیہ کے حدود میں ایک دو نہیں، متعدد مقامات پر مسلمانوں کی مذہبی معاشیں ہندوؤں کو ملی ہوئی ہیں اور وہ ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، منصب قضا، تولیت مسجد، مجاورت مزارات متعددہ خالص مسلمانوں کی مذہبی خدمات ہیں لیکن ممالک محروسہ سرکار عالی میں متعدد مقامات پر یہ دیکھا گیا ہے کہ ان خدمات کو انجام تو دیتے ہیں مسلمان لیکن ان کے لیے قدیم سے جو معاشیں مقرر تھیں وہ ہندوؤں کے قبضہ میں ہیں، باوجودیکہ یہ ایک بالکل خلاف قاعدہ بات ہے مگر سلطنت آصفیہ کے محکمہ امور مذہبی نے محض اس بناء پر کہ یہ لوگ نسلاً بعد نسل اس سے فائدہ اٹھاتے چلے آرہے ہیں ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی اور انہیں ان کی معاشوں پر برقرار رہنے دیا۔ ذیل میں مثال کے طور پر ایسی چند معاشوں کا حوالہ دیا جاتا ہے:-

(۱) ضلع پربھنی میں ڈیگوں، اسلام پور، ہالونی، نیل گاؤں، گھاٹ پمپری، میٹھلہ، داکڑ گاؤں، اور سائیں کھیڑہ کی معاش قضاۃ بابجے راؤ دیسکھ کو ملی ہوئی ہے

(۲) ضلع میدک میں موضع کروڑ خورد کی معاش قضاۃ چندر راؤ نامی ایک ہندو کو ملی ہوئی ہے

(۳) تعلقہ گیورائی میں موضع بھینڈ پور کی درگاہ پیر صاحب کا متولی ایک ہندو ناناجی پٹیل نامی ہے اور وہ ۱۲ ایکڑ ۹ گنٹے کی معاش پر جو درگاہ سے متعلق ہے، متصرف ہے،

(۴) تعلقہ بیڑ میں موضع بھماپور کی درگاہ دادو پیکسا کی تولیت ایک ہندو اساجی ولد بلداج کو ملی ہوئی ہے اور وہ درگاہ کی موقوفہ جائداد پر متصرف ہے جو ۹ ایکڑ ۱۰ گنٹے ہے

(۵) تعلقہ شاہ پور ضلع گلبرگہ میں حضرت جلال الدین شاہ صاحب کی درگاہ کا متولی بھی ایک ہندو سدرا سپا ولد سد لنگپا ہے اور ۲۰ ایکڑ زمین پر متصرف ہے،

تعداد غیر مسلم معاشداران مذہبی علاقہ سرکار عالی

مذہبی معاشداروں سے مراد وہ لوگ ہیں جو کسی مذہبی ادارہ یا تاریخی یادگار یا معبد کی خدمت کرتے ہوں، یہاں مجموعی طور پر ان معاشوں کی ضلع وار فہرست دیجاتی ہے جو ہندوؤں اور سکھوں کو نقدی یا اراضی یا جاگیرات کی شکل میں حاصل ہیں ان میں معاشوں کی ایک قلیل تعداد شامل ہے۔

نام ضلع	معاش نقدی	معاش اراضی	جاگیرات
اورنگ آباد	۱۲۰۰۹ روپے ۴ر ۲ پائی	۲۰۰۹۶ ایکڑ ۳۱ گنٹے	۲۰
پربھنی	۵۳۳۰ روپے ۴ر ۱ پائی	۱۶۶۱۸ ایکڑ ۱۵ گنٹے	۹
بیڑ	۵۰۳۵ روپے ۱۵ر ۱۰ پائی	۲۵۲۳۹ ایکڑ ۴ گنٹے	۷
ناندیڑ	۲۷۱۲ روپے ۱۱ر	۹۲۵۴ ایکڑ ۱۴ گنٹے	۹
گلبرگہ	۵۷۸۷ روپے ۱ر ۹ پائی	۳۱۷۹۴ ایکڑ ۸ گنٹے	۱۱
رائچور	۱۲۹۰ روپے ۱۳ر ۷ پائی	۴۹۸۴۲ ایکڑ ۲۷ گنٹے	۶
بیدر	۱۳۲۹ روپے ۸ر ۵ پائی	۳۵۲۲ ایکڑ ۲ گنٹے	۳
عثمان آباد	۲۲۶۱ روپے ۵ر ۳ پائی	۱۴۱۶ ایکڑ ۴ گنٹے	۸
ورنگل	[illegible]	[illegible]	۳
کریم نگر	۲۵۴ روپے ۸ر	۳۳۳ ایکڑ ۲ گنٹے	[illegible]
آصف آباد	۹۲۳ روپے ۱۳ر	۳۳۸۰ ایکڑ ۲۲ گنٹے	۱۵
میدک	۹۶۹ روپے ۲ر ۹ پائی	۲۵۲۷ ایکڑ ۱۹ گنٹے	۷
نظام آباد	۱۶۸۹ روپے ۲ر ۶ پائی	۴۰۳۴ ایکڑ ۱ گنٹے	۱۴
محبوب نگر	۳۰۴ روپے ۱۴ر	۸۸۴۰ ایکڑ ۵ گنٹے	۱
نلگنڈہ	۲۱۴۴ روپے	۶۴۸۹ ایکڑ ۲۴ گنٹے	×
کل ممالک محروسہ	۵۲۴۵۸ روپے ۱۳ر ۲ پائی	۲۰۱۹۵۶ ایکڑ ۳ گنٹے	۱۱۸

تعداد غیر مسلم جاگیرداران مذہبی

ذیل میں ان غیر مسلم جاگیرداروں کی فہرست دی جاتی ہے جن کو دولت آصفیہ کی جانب سے مذہبی اغراض کے لیے جاگیریں دی گئی ہیں:-

وہ جنکی سالانہ آمدنی ۵۰ روپے سے زائد ہے	۴۶
″ ″ ۱۰۰ ″ ″	۴۶
″ ″ ۲۰۰ ″ ″	۴۳
″ ″ ۲۵۰ ″ ″	۴۲
″ ″ ۳۰۰ ″ ″	۴۲
″ ″ ۴۰۰ ″ ″	۴۰
″ ″ ۵۰۰ ″ ″	۳۷
″ ″ ۱۰۰۰ ″ ″	۱۹
کل	۳۱۵

تعداد غیر مسلم معاشیابان مذہبی علاقہ صرف خاص

صرف خاص سے مراد وہ علاقہ ہے جو سلطان دکن کی خالصہ جائداد ہے اس علاقہ میں جن غیر مسلموں کو مذہبی خدمات کے عوض مدد معاش ملتی ہے انکی تعداد یہ ہے،

وہ جن کی سالانہ یافت ۵۰ روپے سے زائد ہے	۴۵۵
″ ″ ۱۰۰ ″ ″	۲۰۱
″ ″ ۲۰۰ ″ ″	۳۱
″ ″ ۲۵۰ ″ ″	۲۳
″ ″ ۳۰۰ ″ ″	۳۴
″ ″ ۴۰۰ ″ ″	۲۳
″ ″ ۵۰۰ ″ ″	۴۵
کل	۸۵۲

تعداد غیر مسلم معاشیابان مذہبی علاقہ جاگیرات

وہ جن کی سالانہ یافت ۵۰ روپے زائد ہے	۱۸۱
″ ″ ۱۰۰ ″ ″	۸۱
″ ″ ۲۰۰ ″ ″	۱۱
″ ″ ۲۵۰ ″ ″	[illegible]
″ ″ ۳۰۰ ″ ″	۶
″ ″ ۴۰۰ ″ ″	۲
″ ″ ۵۰۰ ″ ″	۱۶
کل	۳۰۴

تعداد غیر مسلم معمولداران مذہبی

معمولداروں سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو ایک مقررہ رقم خاص خاص مذہبی تقریبات پر اوقات معینہ میں دیجاتی ہے۔ ان لوگوں کی مجموعی تعداد پندرہ ہے اور انہیں ۱۴۷۷ روپے سالانہ دیے جاتے ہیں،

یہ تو وہ فیاضیاں ہیں جو دولت آصفیہ نے غیر مسلموں کے خالص مذہبی طبقہ کے ساتھ روا رکھی ہیں اب ہم ان عنایتوں کی کچھ تفصیل بیان کریں، جو غیر مسلم قوموں کی عام آبادی پر اس دولت ابد مدت کی جانب سے کی جاتی ہیں یہ امر یاد رکھنا ضروری ہے کہ لفظ غیر مسلم گو تمام ان قوموں پر حاوی ہے۔ جو اسلام کی پیرو نہیں ہیں لیکن ریاست حیدرآباد میں جب کبھی یہ لفظ بولا جائیگا تو اس سے زیادہ تر ہندو مراد لیے جاتے ہیں کیونکہ وہاں کی غیر مسلم آبادی میں سکھ، پارسی اور عیسائی آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔

عطایائے سلطنت آصفیہ بہ امرائے غیر مسلمین

تعداد مواضعات	۵۸۴
رقبہ	۴۴۵۲
آمدنی سالانہ	۱۶۶۰۸۶۰ روپے

عطایائے سلطنت آصفیہ بہ سمستانات

تعداد مواضعات	۸۱۲
مزرعہ جات	۶۰
رقبہ	۳۵۲۱
آمدنی سالانہ	۲۶۰۷۴۵۳ روپے

تعداد غیر مسلم جاگیرداران

نام ضلع	تعداد مواضع	آمدنی سالانہ
اورنگ آباد	۷۴	۱۱۸۵۴۳ روپے ۲ر ۵ پائی
پربھنی	۵۶	۱۱۴۳۴۳ روپے ۱۰ر ۹ پائی
بیڑ	۲۴	۶۴۷۶۵ روپے ۱۱ر ۸ پائی

نام ضلع	تعداد مواضع	آمدنی سالانہ
نلدرگ	۹۲	۲۵۲۹ [illegible] ۱۳ پائی
میدک	۹۲	۷۹۳۰۰ روپے ۵ پائی
نظام آباد	۴۶	۱۶۶۸۸۹ [illegible] پائی
نلگنڈہ	۳۰	۱۹۹۸۸۶ [illegible] پائی
محبوب نگر	۱۵۰	[illegible] پائی
گلبرگہ	۶۱	۱۴۵۹۴۴ [illegible] پائی
رائچور	۳۰۲	۲۰۱۱۰۶ [illegible] پائی
عثمان آباد	۴۴	۹۳۳۶۹ روپے
بیدر	۵۲	۱۰۹۷۶۱ [illegible] پائی
ورنگل	۹۵	۴۴۹۰۳ [illegible]
کریم نگر	۴۰	۱۵۰۹۰۵ [illegible] پائی
عادل آباد	۴۶	۴۳۱۵۷ [illegible]
جملہ	۱۳۱۵	۱۹۶۶۹۳۲ [illegible] ۹ پائی

تعداد غیر مسلم منصبداران علاقہ صرف خاص

وہ جن کی سالانہ یافت ۲۵۰ روپے تک ہے ۵
" " " ۳۰۰ " ۶
" " " ۴۰۰ " ۸
" " " ۵۰۰ " ۱۱
" " " ۶۰۰ " ۶
" " " ۹۰۰ " ۶
" " " ۱۰۰۰ " ۵
" " " ۱۲۰۰ روپے سے زائد ہے ۴
جملہ ۵۱

تعداد غیر مسلم منصبداران اضلاع

وہ جن کی سالانہ یافت ۲۵۰ روپے سے زائد ہے ۲۹۵
" " " ۳۰۰ " ۲۶۳
" " " ۴۰۰ " ۲۳۳
" " " ۵۰۰ " ۱۸۵
" " " ۶۰۰ " ۱۴۰
" " " ۹۰۰ " ۱۱۷
" " " ۱۰۰۰ " ۶۸
" " " ۱۲۰۰ " ۱۴
جملہ ۱۳۴۹

تعداد غیر مسلم منصبداران و وظیفہ خواران بلدہ حیدرآباد

منصبداران [illegible] ۱۲ پائی
وظیفہ خواران خیرات [illegible] ۱۷۹ روپے
وظیفہ خواران علاتی ۲۳۴ ۲۹۵۰ روپے
وظیفہ خواران حسن خدمت ۱۰۱۹ ۲۴۳۲۱ روپے
وظیفہ خواران مدنی ۲۰ ۵۲۹ روپے
۱۹۸۵ ۶۵۳۱۶ روپے

تعداد غیر مسلم وظیفہ خواران علاقہ سرکار عالی و علاقہ صرف خاص و جاگیرات

وہ جن کی یافت ۲۰۰ روپے سالانہ سے زیادہ ہے ۱۵۲
" " ۳۰۰ [illegible]

وہ جن کی سالانہ یافت ۶۰۰ روپے سے زیادہ ہے ۲۰۶
" " ۹۰۰ " ۱۳۸
" " ۱۲۰۰ " ۱۰۴
" " ۱۵۰۰ " ۸۹
" " ۱۸۰۰ " ۸۱
" " ۲۴۰۰ " ۶۳
" " ۳۰۰۰ " ۴۱
" " ۳۶۰۰ " ۳۲
" " ۴۲۰۰ " ۲۲
" " ۵۰۰۰ " ۱۹
جملہ ۲۰۳۵

تعداد غیر مسلم پٹہ داران و اجارہ داران کل ممالک محروسہ

پٹہ دار اس شخص کو کہتے ہیں جو ایک خاص علاقہ کی جانب سے حکومت کو مالگذاری ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے اور اجارہ دار وہ شخص کہلاتا ہے جس کو ۳۰ سال تک کی مدت تک کے لیے کم آباد گاؤں اجارہ پر دیے جاتے ہیں یہ پٹہ دار اور اجارہ دار زراعت کے ذمہ دار ہوتے ہیں اور ریاست کی اقتصادی کنجی گویا انہی کے ہاتھ میں ہے۔

پٹہ داران و اجارہ داران اضلاع سرکار عالی ۶۸۹۰۴۷
" " علاقہ صرف خاص ۹۰۴۱۰
" " علاقہ جاگیرات ۲۴۳۷۵۶
کل ۱۰۲۳۲۱۳

ان پٹہ داروں اور اجارہ داروں کی تقسیم آمدنی کے لحاظ سے حسب ذیل ہے۔

جو سالانہ ۵۰ روپے تک کی اراضی رکھتے ہیں ۶۸۹۰۴۷
" " ۱۰۰ " ۱۵۰۴۰۵
" " ۲۰۰ " ۶۱۹۹۹
" " ۲۵۰ " ۲۲۵۹۵
" " ۳۰۰ " ۱۴۴۹۷
" " ۴۰۰ " ۱۰۱۳۴
" " ۵۰۰ " ۵۶۷۰
" پانچ سو سے زائد محاصل کی اراضی رکھتے ہیں ۳۴۵۶

تعداد غیر مسلم انعامداران ممالک محروسہ سرکار عالی

اراضی انعام وہ ہیں جو بطور معافی کسی کو عطا کی جائیں۔ سلطنت آصفیہ میں ایسی اراضی ہندوؤں کو بکثرت ملی ہوئی ہیں ذیل میں علاقہ سرکار، علاقہ صرف خاص اور علاقہ جاگیرات کے انعامداروں کی مجموعی فہرست دی جاتی ہے:-

وہ جن کی یافت ۵۰ روپے سالانہ تک ہے ۶۳۲۴۳
" " ۱۰۰ " ۴۸۰۱
" " ۲۰۰ " ۲۶۹۹
" " ۲۵۰ " ۴۰۸
" " ۳۰۰ " ۲۴۲
" " ۴۰۰ " ۲۳۲
" " ۵۰۰ " ۱۵۶
۵۰۰ روپے سالانہ سے زائد ۶۷۴
جملہ ۱۲۴۶۰

تعداد غیر مسلم رسوم داران ممالک محروسہ

رسوم ایک قسم کی نقدی کا نام ہے جو کسی شخص کو معافی کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ ذیل میں ان غیر مسلم رسوم داروں کی مجموعی فہرست دیجاتی ہے جو سرکار نظام یا صرف خاص یا علاقہ جاگیرات سے رسوم پاتے ہیں:-

وہ جن کو ۵۰ روپے تک سالانہ ملتے ہیں ۱۴۶۲
" " ۱۰۰ " ۶۰۸
" " ۲۰۰ " ۵۳۵
" " ۲۵۰ " ۱۲۸
" " ۳۰۰ " ۱۰۰
" " ۴۰۰ " ۱۲۹
" " ۵۰۰ " ۷۵
" ۵۰۰ روپے سالانہ سے زائد لیتے ہیں ۳۱۱
جملہ ۳۱۵۱

تعداد غیر مسلم تعہداران سرکار نظام

جن کی آمدنی ۳۰۰ روپے سالانہ سے زائد ہے ۴۳۲
" " ۶۰۰ " ۳۲۱
" " ۹۰۰ " ۲۴۴
" " ۱۲۰۰ " ۱۸۴
" " ۱۵۰۰ " ۱۶۱
" " ۱۸۰۰ " ۱۴۴
" " ۲۴۰۰ " ۱۰۹
" " ۳۰۰۰ " ۹۳
" " ۳۶۰۰ " ۷۷
" " ۴۲۰۰ " ۶۲
" " ۵۰۰۰ " ۶۵
جملہ ۱۹۰۲

تعداد غیر مسلم ملازمین سرکار نظام

جن کی تنخواہ ۶۰۰ روپے سالانہ تک ہے ۱۷۰۹
" ۹۰۰ " ۲۸۷
" ۱۲۰۰ " ۱۲۵
" ۱۵۰۰ " ۸۹
" ۱۸۰۰ " ۹۵
" ۲۴۰۰ " ۵۶
" ۳۰۰۰ " ۳۵
" ۳۶۰۰ " ۵۴
جملہ ۲۴۵۰

تعداد غیر مسلم ملازمین علاقہ صرف خاص و جاگیرات

جن کی تنخواہ ۶۰۰ روپے سالانہ تک ہے ۲۴۶
" ۹۰۰ " ۴۹
" ۱۲۰۰ " ۲۴
" ۱۵۰۰ " ۷
" ۱۸۰۰ " ۱۵
" ۲۴۰۰ " [illegible]
" ۳۰۰۰ " ۱
" ۳۶۰۰ " ۱
" ۵۰۰۰ " ۴
جملہ ۳۵۲

تعداد غیر مسلم ملازمین افواج

اس فہرست میں افواج سرکار عالی، افواج صرف خاص

اور افواج علاقہ جاگیرات کے غیر مسلم ملازموں کی مجموعی تعداد درج کی گئی ہے:-

جن کی تنخواہ ۶۰۰ روپے سالانہ تک ہے ۵۵۰
" ۹۰۰ " ۷۸
" ۱۲۰۰ " ۳۸
" ۱۵۰۰ " ۴۱
" ۱۸۰۰ " ۱۴
" ۲۴۰۰ " ۲۰
" ۳۰۰۰ " ۵
" ۳۶۰۰ " ۶
" ۴۲۰۰ " ۲
" ۵۰۰۰ " ۶
" ۵۰۰۰ روپے سالانہ سے زائد ۱۹
جملہ ۷۶۹

تعداد غیر مسلم گزیٹڈ عہدہ داران سرکار عالی

تعداد ۲۹۹ تنخواہ ۱۵۵۵۸۷ روپے ماہانہ
مختلف الاؤنس ۷۰۲۳ "
جملہ ۲۶۲۶۱۰ "

یہ اعداد و شمار کسی اظہار رائے کے محتاج نہیں ہیں ہم اپنی طرف سے ایک لفظ لکھے بغیر اس بات کا فیصلہ ہر پڑھنے والے کی اپنی رائے پر چھوڑتے ہیں کہ آیا دولت آصفیہ ایک اسلامی سلطنت ہونے کی حیثیت سے اپنی غیر مسلم رعایا کے ساتھ تنگدلی و تعصب کا برتاؤ کرتی ہے یا انتہائی فیاضی و فراخدلی کا۔ جن لوگوں نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ رکھی ہے ان کا تو ذکر فضول ہے۔ البتہ وہ لوگ جو ایمانداری اور صداقت کے ساتھ رائے قائم کرنے کے عادی ہیں، جب یہ دیکھیں گے کہ اس اسلامی ریاست سے ۱۱۰۹۰۸۱ غیر مسلم باشندے جاگیروں، انعاموں، تنخواہوں، منصبوں اور دوسری صورتوں میں مادی فیوض حاصل کرتے ہیں تو وہ خود اس حقیقت کا اقرار کریں گے جس کو ہم اس مضمون میں واضح کرنا چاہتے ہیں خصوصاً جب وہ کشمیر، بڑودہ، میسور، گوالیار اور ایسی ہی دوسری ہندو ریاستوں کی مسلم رعایا پر نظر ڈالیں گے اور اس سلوک کو دیکھیں گے جو ان ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ کیا جاتا ہے تو انہیں تسلیم کرنا پڑیگا کہ فرمانروایان سلطنت آصفیہ اپنی فراخدلی فیاضی اور بے تعصبی میں آج اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ اور جو ہندو اپنی نگاہ کا شہنشیر چہیاکر ان کی آنکھ پر کا تنکا تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ نہ صرف بد دیانتی اور بے ایمانی کر رہے ہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ ہی اپنی احسان فراموشی و محسن کشی کا بھی بانگ دہل اعلان کر رہے ہیں جس قوم کے کم و بیش ۱۲ لاکھ افراد بلا واسطہ اور کم از کم ۶۰ لاکھ افراد بالواسطہ محض ایک مسلمان بادشاہ کی فیاضیوں سے اپنا پیٹ پال رہے ہوں وہ اگر اپنے اسی محسن پر تعصب و ناروا داری اور ظلم و بے انصافی کا الزام لگائے اور اسے دنیا میں بدنام کرنے کی کوشش کرے تو یہ ایسی بے شرمی و بے حیائی ہے جس کے متعلق عقل و خرد کی دنیا میں دو مختلف رائیں نہیں ہو سکتیں۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف

"منیجر"

نوٹ:۔ محصولڈاک، پیکنگ، منی آرڈر فیس بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ پورا خوشخط مع ڈاکخانہ ضلع و موضع وغیرہ کے لکھیئے تاکہ تعمیل میں دقت نہو۔

اس پتہ سے طلب کیجیئے:۔ منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی۔ تار کا پتہ "واچ" دہلی

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں کچھ عرصہ تک آدھی قیمت سے دی جائیگی پھر ہمیشہ پوری قیمت لیجائیگی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جہازی قے، کی بھوک، پرانے دست ہچکی معدہ کی چاروں قوتوں جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں۔ انتہا درجہ کی ہاضم قبض کشا، بھوک لگانے والی اور نہایت خوشذائقہ ہیں۔ فی شیشی ۳۲ گولی ۸/ ۶۶ گولی کی شیشی ۱/ محصول ۸/ ایک درجن شیشی کلاں سے ۱۰/ خورد سے ۵/ محصول و خرچہ ذمہ خریدار۔

جناب ابوالبیان صاحب ادیبی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں:۔ میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے "حب مشتہی" رکھا ہے بہت مفید پایا یہ نہ صرف معدہ کے ہنگامی امراض میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مستقل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگئی۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں۔

ابوالبیان ادیبی

:- ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہورہی ہے :-

ناظرین الجمعیۃ! اس تصدیق کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے، ضرور تمام حضرات فائدہ اٹھائیں۔

پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی۔ چرتھاول ضلع مظفر نگر

دکن کی اسلامی عمارات

(از حضرت آزاد ایڈیٹر رسالہ نمائش حیدرآباد دکن) لکھتے ہیں :-

پہلا مسلمان بادشاہ جس نے سرزمین دکن پر فاتحانہ قدم رکھا وہ علاؤ الدین خلجی تھا (۶۹۵ھ) اسکے بعد تغلقیوں کی حکومت رہی لیکن یہ دونوں دور اسقدر مختصر تھے کہ ان حکمرانوں کو اتنا موقع ہی نہ مل سکا کہ وہ اپنی ترقی [illegible] بہمنیوں کا دور [illegible] اور یہ عہد دکن کی اسلامی تاریخ [illegible] ان کی حکومت [illegible] گلبرگہ تھا [illegible] مختلف قسم کی [illegible] ہیں۔

اس زمانہ کی عمارتوں میں ایرانی طرز تعمیر زیادہ نمایاں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ شمالی ہند سے ان کے باہمی تعلقات منقطع ہو چکے تھے [illegible] ایرانی علما اور شعراء [illegible] ایرانی سوداگروں اور دوسرے پیشہ وروں کی آمد تھی [illegible] ایرانی عمارتوں میں ایرانی خصوصیات زیادہ نمایاں ہیں۔

بہمنیوں کے زوال کے بعد بیجاپور، احمد نگر، گولکنڈہ [illegible] مختلف خاندانوں کی حکومتیں قائم ہوئیں اور ان کی مدت حیات بھی [illegible] ان حکومتوں میں جسقدر عمارتیں بنی ہیں ان سب میں ہندو طرز تعمیر کی خصوصیات نمایاں پائی جاتی ہیں [illegible]

[illegible] عادل شاہی نے خلجیوں اور تغلقوں کے زمانہ کو بھی اسی سلسلہ میں گنا ہے لیکن ہمارے خیال میں جب انکے زمانہ کی صرف وہی عمارتیں دریافت ہوئی ہیں جو انہوں نے ہندو عمارتوں کو اپنی ضرورت کے مطابق درست کر لیا تھا تو مستقل حیثیت سے ان کا ذکر بے سود ہے۔ اس لحاظ سے اب جو تقسیم ہو سکتی ہے وہ یہ ہے :-

پہلا دور بہمنی حکومت کا (۱۳۵۰ء سے ۱۵۲۵ء تک)

دوسرا دور قطب شاہی " (۱۵۲۵ء سے ۱۶۸۷ء تک)

تیسرا دور مغلیہ " (۱۶۸۷ء سے ۱۷۲۴ء تک)

اب ہم ذیل میں ہر دور کی مشہور عمارتوں کا مختصر سا حال [illegible]

پہلے دور کی مشہور عمارتیں

جامع مسجد قلعہ گلبرگہ :- اس مسجد کا سنہ تعمیر ۷۶۹ھ ہے جو محمد شاہ اول بہمنی کا عہد حکومت تھا اور بنانے والے کا نام جو کتبہ میں محفوظ ہے یہ ہے "رفیع بن شمس بن منصور القزوینی" مسجد کی عمارت اقلیدسی اصول پر بنائی گئی ہے مسقف حصہ کا طول شرقاً غرباً (۲۱۶) فٹ ہے اور عرض شمالاً جنوباً (۱۷۶) فٹ ہے۔ دروازے دو ہیں ایک شمالی رویہ دوسرا جنوب رویہ صحن کے بائیں میں ایک چھوٹی سی خوشنما کمان ہے کمان کے اندر زمین تیرہ اور دالان ہیں اسے ایک قبر ہے ایک چھوٹی چبوترہ سی بنی ہوئی ہے مسجد کی وسعت کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس میں چھ ہزار آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں اس کی چھت پر جانے کے لئے زینہ بنا ہوا ہے چھت پر تقریباً (۱۱) چھوٹی چھوٹی گنبدیں اور (۱۷) برجیاں بنی ہوئی ہیں۔

اس مسجد کے متعلق صاحب واقعات بیجاپور نے دو مختلف روایتیں لکھی ہیں ایک یہ کہ یہ عمارت پہلے راجگان گلبرگہ کا دربار ہال تھا دوسری یہ کہ بہمنیوں کا بہت بڑا دیوان خانہ [illegible] دوسری روایت انکے نزدیک زیادہ مستند ہے [illegible]

[illegible] جب نواب جنگ بہادر صوبہ دار گلبرگہ نے بصرف ۳۰ ہزار اس مسجد کی ترمیم کرائی ہے تو بعض بیگم جہاں کا بلا اشتر [illegible] گر گیا تھا۔ دیواروں پر مقدس کی تصویریں موجود تھیں [illegible] جاتے نزدیک ہر دو نوں روایتیں ضعیف ہیں کمانوں کی [illegible]

چاند مینار (دولت آباد) [illegible] بہمنی (۸۴۹ھ) [illegible] لاکھ روپیہ صرف ہوا [illegible] اسکی وضع بتاتی ہے کہ یہ کسی ایرانی صاحب کمال کے ذوق صحیح کا نمونہ ہے۔ مینار کی بالائی برجی ایرانی میناروں سے بہت ملتی جلتی ہے اور اس کی ہر ہر منزل پر جو چھجے اور کٹہرے ہیں انکا پھیلاؤ بھی شمالی ہند کے میناروں سے نہیں ملتا اور نہ اسکے عرض و طول میں وہ تناسب رکھا گیا ہے جو قطب مینار اور شمالی ہند کے اکثر میناروں میں پایا جاتا ہے۔

مینار کا طول ۲۱۰ فٹ ہے اور اس میں تین منزلیں ہیں۔ بالائی منزل کا دور نچلی منزل سے کم ہے۔ اور مزید استحکام کے لئے اس کے گرد پندرہ فٹ اونچا چبوترہ بنا دیا گیا ہے، بہر حال یہ مینار دکن کے ممتاز آثار میں شمار ہوتا ہے۔ اور اس کی دل آویزی اور سجیلا پن شمالی ہند کے مشہور میناروں سے کسی طرح کم نہیں۔

مدرسہ محمود و بیدر :- خواجہ جہاں محمود گاواں وزیر سلاطین بہمنیہ نے (۱۴۷۰ء) میں بعہد حکومت محمد شاہ ثانی بہمنی اس مدرسہ کی بنیاد رکھی اور دو سال نو مہینے میں بصرف لاکھ روپیہ یہ بنکر تیار ہوا۔ اسکی وضع نہایت دلکش ہے اور اصفہان کی بعض عمارتوں سے ملتی جلتی ہے اس کا طول شرقاً غرباً (۲۰۵) فٹ اور شمالاً جنوباً (۱۸۰) فٹ ہے اندر سو فٹ کے عرض و طول کا مربع صحن ہے جسکے چاروں طرف مدرسہ کی عمارت کا سلسلہ چلا گیا ہے ساری عمارت نہایت مستحکم اور شاندار ہے ایک طرف مسجد ہے اور مسجد سے ملے ہوئے چو طرفہ دو منزلہ وسیع ہال بنے ہوئے ہیں جن میں علماء اور طلباء رہا کرتے تھے مدرسہ کے اندر شرقی رویہ دیوار پر نقوش چینی پر خط جلی نیلے رنگ کی زمین پر سفید حرفوں میں کلام پاک کی سورتیں لکھی ہوئی ہیں، سامنے کے رخ پر سو فٹ کے دو مینار تھے جن میں سے ایک اب تک قائم ہے اور ایک مینار اور مدرسہ کا آدھا حصہ اپنے بنائے ہونے کے کوئی دو سو برس بعد بجلی گرنے سے اڑ گیا۔ کہا یہ جاتا ہے کہ جلال الدین قلعہ دار نے بعہد عالمگیری اس مدرسہ کے [illegible] بارود بھر رکھی تھی جس کے باعث یہ حادثہ رونما ہو گیا [illegible] اور رمضان [illegible] کی رات کو [illegible] تقریباً دو سو آدمی [illegible] سب کے سب اڑ گئے [illegible] مشہور [illegible]

دوسرے دور کی مشہور عمارتیں

چار مینار :- محمد قلی قطب شاہ نے ۹۹۹ھ (۱۵۹۱ء) میں [illegible]

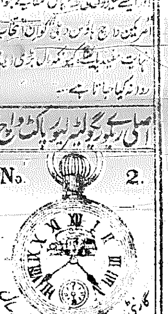

اگر آپ کو گھڑی کی ضرورت ہو تو بہت سوچ سمجھ کر سودا کیجئے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

[illegible]

اصلی ریلوے گارڈ نیو ماڈل واچ No. 2.

پائیدار امریکن الارم ٹائم پیس No. 1

نکل سلور کیس۔ انجن مارک۔ خوبصورت مضبوط ٹائم بتانے کی سچی سکنڈ کی سوئی بھی۔ قیمت معہ خوشنما پاکٹ چین [illegible] مع محصولڈاک [illegible]

پائیداری اور صحیح وقت بتانے میں مشہور ہے ایسی جو الارم کے وقت ضرورت ٹھیک ٹائم پر سوتے ہوئے شخص کو بیدار کرنے کیلئے ایک چوکیدار کا کام دیتا ہے قیمت چہ روپے

ملنے کا پتہ :- امریکن واچ ہاؤس اسٹاکسٹ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک ۱۵ دہلی

اگر آپ اپنی تندرستی چاہتے ہیں تو اطباء دہلی کے مخصوص مرکبات اور دوسری ہر قسم کی مرکب دوائیں عمدہ اور کفایت سے طلب کیجئے حکیم محمد متین عباسی مکان حکیم محمد علی صاحب بازار سیتا رام دہلی

بنی، سات برس میں شہر کی تعمیر ختم ہوئی تاریخ اختتام ہے۔ "فرخندہ بنیاد" (۱۰۰۱ھ)

شہر کی بنیاد رکھتے وقت محمد قلی قطب شاہ نے پنچوں بیچ شہر میں اس تعزیہ یا تابوت نما عمارت کی بھی بنیاد رکھی اس عمارت کی تعمیر کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ۹۹۹ھ میں اس شہر میں ہیضہ کا بڑا زور رہا۔ باشندگان شہر نے اس بلائے عظیم سے بچنے کیلئے اعتقاداً پہلی محرم ۹۹۹ھ کو امام حسین علیہ السلام کے نام سے ایک کاغذی تعزیہ بنا کر بیچوں بیچ شہر میں نصب کر دیا۔ اسی جگہ سلطان نے یہ پختہ عمارت بنوا دی کہ ہمیشہ حیدرآباد اس بلا سے محفوظ رہے

یہ عمارت چونے اور پتھر سے بنائی گئی ہے اسکے چاروں کونے نہایت صحیح پیمائش سے نکالے گئے ہیں، ہر کونے کا طول ۱۰۰ فٹ اور عرض ۴۰ فٹ ہے ہر کمان کا رخ ایک شاہراہ کی طرف ہے، انکے اوپر ایک اور منزل ہے جس تک پہنچنے کے لئے زینہ بنا دیا گیا ہے دوسری منزل کے چاروں کونوں پر چار مینار بنائے گئے ہیں ان کی بلندی (۱۸۰) فٹ ہے اور پھر ہر مینار میں چار منزلیں بنائی گئی ہیں [illegible] ان میناروں کی بلندی (۱۰۰) فٹ [illegible]

یہ ساری عمارت ہندو اور اسلامی مخلوط طرز تعمیر کا اچھا نمونہ ہے، دیواریں کمانیں، چھت اور مینار وغیرہ پیچ میں قسم قسم کے بیل بوٹے بنے ہوئے ہیں اور ہر جگہ آرائش کی افراط نظر آتی ہے جو ہندو طرز تعمیر کی امتیازی خصوصیت ہے۔ قطب شاہیوں کے زمانہ میں پچھلے حصہ میں مدرسہ تھا اوپر کی منزل پر لانا سکے لئے [illegible] پانی کا فوارہ بھی ہے جس میں نل کے تا نا سے پانی چڑھایا جاتا تھا اور سارے شہر میں تقسیم ہوا کرتا تھا۔

اس عمارت کی تعمیر پر دو لاکھ ہن یا نو لاکھ روپیہ صرف ہوئے ہیں، قطب شاہیوں کے زوال کے بعد بہادر دل خاں (مغلیہ حکومت کی طرف سے یہاں کا صوبہ دار تھا) کے زمانہ میں جنوب مغربی مینار بجلی کے صدمے سے گر پڑا۔ اسکی از سرنو تعمیر میں ساٹھ ہزار روپے خرچ ہوئے۔ اور غفران منزل آصف جاہ ثالث کے زمانہ (۱۲۳۹ھ) میں ایک لاکھ کے صرفہ سے پوری عمارت کی [illegible] سے استوار کاری ہوئی۔ ۱۸۸۹ء میں یہاں افغان پولیس کا ایک دستہ متعین ہوا۔ اور [illegible] میں [illegible] لارڈ [illegible] کی آمد کے موقع پر اسکے گرد لوہے کا کٹہرا بنا اور ۱۸۸۹ء میں دوسری منزل پر چاروں کمانوں کے اوپر ایک ایک گھنٹہ نصب کیا گیا۔ اب خاص خاص موقعوں پر پوری عمارت بجلی کے قمقموں اور مصنوعی چاند تاروں سے سجائی جاتی ہے جس سے رات کے وقت عجیب خوشنما منظر پیدا ہو جاتا ہے۔

بادشاہی عاشور خانہ :- یہ عمارت مذہبی اعتقاد کی بنا پر اہل بیت کی یادگار میں بعہد محمد قلی قطب شاہ ۱۰۰۱ھ ۱۵۹۳ء سے بننی شروع ہوئی اور ۱۰۰۵ھ ۱۵۹۶ء میں تکمیل کو پہنچی۔ اس میں ایرانی طرز غالب ہے اور معلوم ہوتا ہے کسی ایرانی نے بنائی ہے، اس عمارت کا اندرونی ہال ۶۶۰۰۰ ہزار کے صرفہ سے بنا ہے اور دیواروں پر ایرانی طرز کی پچیکاری محمد قلی قطب شاہ کی حکومت کے آخری ایام (۱۰۲۰ھ ۱۶۱۱ء) میں ہوئی ہے، اس عمارت میں محمد قلی کے کتبوں کے ساتھ عبد اللہ قطب شاہ کے نام کا بھی کتبہ موجود ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس نے بھی اپنے عہد حکومت میں اس کی تعمیر و ترمیم میں خاص حصہ لیا ہے باہر کا ہال جس کی چھت لکڑی کی ہے اور باہر کا بڑا دروازہ بعد کو آصف جاہ ثانی میر نظام علی خاں بہادر کے زمانہ حکومت ۱۲۱۱ھ (۱۷۹۶ء) میں بنا ہے اور اسی زمانہ میں اس کیلئے ایک متولی مقرر ہوا جو اس عمارت کو پاک و صاف رکھتا۔ اسی سرکار کے زمانہ میں عاشور خانہ کے اخراجات کے لئے ایک جاگیر عطا ہوئی جس کی آمدنی بارہ ہزار سالانہ تھی اور نواب سکندر جاہ بہادر آصف جاہ ثالث نے اسی پر دو ہزار سالانہ کا اور اضافہ کر دیا۔

مکہ مسجد :- اس مسجد کے متعلق ایک دلچسپ روایت مشہور ہے، سلطان محمد قطب شاہ (۱۰۲۳ھ) نے اسکا بنیادی پتھر رکھتے وقت دکن کے مشہور عابدوں اور زاہدوں کو بلوایا۔ اور ان سے کہا کہ تم میں سے وہ شخص اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھے جس نے ایک وقت کی نماز بھی قضا نہ کی ہو لیکن جب ان میں سے کوئی کے نہ بڑھا تو خود سلطان نے یہ کہکر سنگ بنیاد رکھا کہ میں نے بارہ برس کی عمر سے اب تک نماز قضا نہیں کی ہے

یہ حیدرآباد کی سب سے زیادہ وسیع اور شاندار مسجد ہے اسی میں دس ہزار نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں عمارت کا طول ۲۲۵ فٹ ہے عرض ایک سو اسی اور بلندی ۷۵ فٹ ہے باہر چبوترہ عیدی شکل کا ہے اور ہر طرف ۳۶۰ فٹ طول ہے [illegible] چبوترہ کے پاس وضو کیلئے ایک بڑا حوض ہے جس کے سرے پر دو آٹھ آٹھ فٹ چوڑی پتھر کی بنچیں بچھی ہوئی ہیں ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ

Mainaram

یہ موضع میرم کے کسی دیوں سے لائی گئی تھیں اس مسجد میں تین ہال (۸۶×۱۲۶×۱۹۰) طویل و عریض ہیں اور ہر ہال میں ۱۵ کمانیں ہیں۔ اور یا ہر سے داخل ہونے کیلئے مشرقی رویہ پانچ بڑی پتھر کی کمانیں ہیں، عمارت کے اوپر شمال اور جنوب میں دو بڑی بڑی گنبدیں ہیں کمانوں اور نمازگاہ کی جالیاں نہایت نفاست سے ایک پتھر میں بنائی گئی ہیں اسکے متعلق ایک انگریز سیاح کی رائے ہے کہ یہ جالیاں سیکڑوں ہی مزدوروں نے پانچ برس میں بنائی ہونگی، اور تقریباً (۷۰۰) بیلوں کی جوڑیاں ان پتھروں کو مسجد تک لائی ہوں گی۔

مسجد سے ملحق ایک چھوٹا سا حجرہ ہے جس میں موئے مبارک اور دوسرے تبرکات محفوظ ہیں، سلطان قطب شاہ نے اس مسجد کا تاریخی نام بیت العتیق رکھا تھا مگر اورنگ زیب کی تسخیر کے بعد اس کا نام مکہ مسجد مشہور ہو گیا اور وہی نام اب تک قائم ہے اس مسجد کی تعمیر پر خرچ کا جو اندازہ کیا گیا ہے وہ ۳۰ لاکھ ہن یا ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ ہے۔ مسجد کے چبوترہ سے ملے ہوئے جانب جنوب آصف جاہی مزارات ہیں، ان پر چھ سنگ مرمر کی جالیاں تھیں جو چبوترہ بڑھاتے وقت ہٹا دی گئیں لیکن وہ حصہ قبرستان کیلئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔

ٹولی مسجد :- یہ مسجد ۱۰۸۲ھ ۱۶۷۱ء میں عبد اللہ قطب شاہ کے درباری اور جنرل موسیٰ خاں کی بنائی ہوئی ہے۔ اسکے احاطہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اس نے ایک بڑا باغ بھی لگایا تھا لیکن اب امتداد زمانہ کے باعث اب اسکا نشان تک باقی نہیں ہے مسجد کا چبوترہ چھ فٹ بلند ہے اس کے تین جانب (شمال۔ جنوب اور مشرق میں) سیڑھیاں بنائی گئی ہیں، اندرونی حصہ دو دالانوں میں منقسم ہے بیرونی دالان میں پانچ کمانیں بنائی ہیں، اندرونی حصہ میں صرف تین کمانیں ہیں اور مسجد کے دو گوشوں پر ساٹھ ساٹھ فٹ بلند مینار ہیں۔

گلزار آصفیہ کے مصنف نے اس مسجد کے متعلق لکھا ہے کہ جب موسیٰ خاں مکہ مسجد کی تعمیر کا نگراں مقرر ہوا تو اسکو فی روپیہ ایک پائی لینے کی اجازت بھی دیگئی تھی اور اس نے اپنی جمع شدہ پائیوں سے یہ مسجد بنائی ہے۔

بہر حال ٹولی مسجد اپنی وضع کی نہایت خوشنما مسجد ہے اسکے میناروں اور کمانوں پر پیچ میں جو بیل بوٹے بنے گئے ہیں وہ اسی طرز کے ہیں جو اس زمانہ کی اور عمارتوں میں بنائے گئے ہیں۔

گوشہ محل :- یہ محل سلطان عبد اللہ قطب شاہ (۱۰۳۵ھ ۱۶۲۶ء) کے زمانہ میں بننا شروع ہوا۔ اور ابو الحسن تانا شاہ نے ۱۰۹۵ھ ۱۶۸۴ء میں اسکی تکمیل کی، اس محل میں ایک وقت ایک ہزار ہال تھے، اور اس کی تیاری میں ۳ لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ صرف ہوا تھا۔

لیکن اب امتداد زمانہ کے باعث صرف چند ہال اور مکانات باقی رہ گئے ہیں، جو فوج کے کام میں لائے جاتے

حب خاص

اعصاب اور اعضائے رئیسہ کی کمزوریوں کو رفع کر کے جسم کو قوی اور مضبوط بناتی ہیں بھوک لگاتی اور چہرہ کے رنگ کو نکھار میں تبدیل ہیں قیمت صرف عہ

عوام کے تجربہ اور فائدے کیلئے ۳۰ نومبر تک صرف امر کا حکیم کے ہیں مفت دینے کا اعلان کیا جاتا ہے لیکن صحت حاصل ہونے پر دوا کی قیمت ادا کرنا ہر مریض کا اخلاقی فرض ہوگا

مہتاب ہاشمی سکرٹری انجمن اصلاح المسلمین چوک جامع مسجد دہلی

ضرورت

اس بات کی ہے کہ اس ترقی یافتہ زمانے میں [illegible] جانے کتنے خدا کے بندے ناتجربہ کار عطائیوں کے جال میں پھنس کر روپیہ برباد کر رہے ہیں بلکہ اپنے مرض کو لا علاج بنا رہے ہیں۔ اسی خیال سے خلق اللہ کے فائدے اور اپنے قلیل مقدار مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب حکیم محمد احمد الحکماء کا خاص خاندانی نسخہ قوت مردی تیار کیا جاتا ہے اور

اعلان

کرتے ہیں کہ جن حضرات نے اپنی قوت مردی کو برباد کر دیا ہو آئین اور طب یونانی کی حیرت انگیز ایجاد طلاء احمر استعمال کر کے اپنی نئی زندگی کا آغاز کریں۔ طلاء احمر قوت مردی کی ان تمام خرابیوں کو جن کا اظہار خلاف تہذیب ہے دور کر کے نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔ ایک بار ضرور تجربہ کیجئے اور حاجتمند دوستوں کو اسکے استعمال کا مشورہ دیجئے اگر تجربہ ہماری تحریر کے خلاف نکلے تو واپسی قیمت کا اقرار۔ قیمت فی تولہ للعہ فی شیشی جو ایک مریض کیلئے کافی ہوگی محصولڈاک چھ روپیہ جو دافع سرعت مفت۔ آرڈر دیتے وقت اپنا حال ضرور لکھئے

خط و کتابت کا پتہ :- مینیجر دار الحکمت رائے بریلی

دہلی کی مشہور دوکان "انصاری برادرز" کیپ مرچنٹ سے ہر قسم کی ترکی ٹوپی اور فیلٹ ہیٹ وغیرہ طلب کیجئے

ہیں۔ اس عمارت کے سامنے اس وقت بھی ایک بہت وسیع حوض باقی ہے جس کے دیکھنے سے کسی قدر اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ محل پہلے کس قدر عظیم الشان رہا ہوگا۔

۱۰۹۸ھ مطابق ۱۶۸۷ء میں گولکنڈہ کے آخری محاصرے کے موقع پر شاہزادہ شاہ عالم یہاں مقیم تھا اور یہ محل شاہی محلات کے استعمال میں رہا تھا۔ اس لیے اس کا نام گوشہ پردہ محل مشہور ہو گیا۔ اور یہ بھی مشہور ہے کہ اس محل سے قلعہ گولکنڈہ تک ایک زمین دوز راستہ بنایا گیا تھا جو اب بند کر دیا گیا ہے۔

صاحب تاریخ ظفرہ اس محل کے متعلق لکھتا ہے کہ "ابو الحسن تانا شاہ نے گوشہ نامی ایک موضع میں ایک عظیم الشان محل بنایا ہے جس کا رقبہ ۱۵ سو مربع فٹ ہے اور اس کی بلندی ۵۷ فٹ ہے۔ اس محل کے سامنے ایک نہایت وسیع حوض بنا ہوا ہے جس کا طول ۹۵ × ۱۳ فٹ اور عرض ۱۲۳۰ فٹ اور عمق ۱۲ فٹ ہے۔ اس حوض میں پانی حسین ساگر تالاب سے لایا جاتا ہے۔"

بہرحال یہ محل قطب شاہیوں کے عہد حکومت کی آخری نشانی اور ان کی عظمت کی ایک شاندار یادگار ہے۔

تیسرے دور کی مشہور عمارتیں

رابعہ درانی کا مقبرہ: جنہوں نے تاج گنج کا مقبرہ دیکھا ہے وہ آسانی سے اس عمارت کا تصور کر سکتے ہیں۔ یہ مقبرہ شہزادہ اعظم نے اپنی والدہ رابعہ درانی بیگم محل اورنگ زیب کی یادگار میں بنوایا تھا۔ اور ۱۰۷۱ھ مطابق ۱۶۶۰ء تک بنتا رہا۔ اس عمارت کو عطاء اللہ کاریگر نے بنایا ہے اور اس پر چھ لاکھ ۶۸ ہزار ۲ سو تین روپیہ سات آنہ لاگت آئی ہے۔ گو یہ عمارت تاج گنج کے مقبرہ کی طرح اور شاندار نہیں ہے تاہم نہایت خوبصورت اور سڈول بنی ہوئی ہے۔ اس کا احاطہ ۹۰۰ × ۱۳۰۰ فٹ ہے احاطہ کی دیوار میں باہر کے رخ پر محرابیں ہیں۔ اور جا بجا برجیاں اور چھوٹے چھوٹے مینارے قرینے سے بنے ہوئے ہیں۔ جنوبی دیوار میں ایک خوبصورت دروازہ ہے جس کے کواڑوں پر پیتل کی بیلیں جڑی ہوئی ہیں۔ تین جانب وسیع بارہ دریاں ہیں جن سے مقبرہ تک نفیس پتھروں کی چوڑی چوڑی سڑکیں گئی ہیں۔ مقبرہ ۲۲۰ فٹ مربع مرتفع سنگ سرخ کے چبوترہ پر بنا ہوا ہے۔ عمارت مثمن شکل کی ہے جس پر زاویہ پر مینار ہیں اور ہر مینار پر دو دو گیلریاں ایک وسط میں اور ایک سرے پر بنی ہوئی ہیں۔ ان گیلریوں کے اوپر برجیاں ہیں جن پر کلس چڑھے ہوئے ہیں۔ عمارت کے بیچوں بیچ شاندار سنگ مرمر کا گنبد ہے جس کے نیچے نہایت خوشنما جالی کے اندر بادشاہ بیگم کا سنگ مرمر کا مزار ہے۔ جنوب مشرقی گوشے کے دروازے میں محراب اور ستونوں پر بے نظیر پھول پتیوں کا کام بنا ہوا ہے اور مقبرے کے چاروں طرف جو گیلری ہے اس کی تین کھڑکیوں میں سنگ مرمر کی جالیوں اور گلکاری کا کام بالکل تاج گنج کی طرح نفیس اور نازک ہے۔ مقبرہ کا فرش سنگ مرمر کا ہے۔ نیچے کے حصے میں بھی اکثر جگہ سنگ مرمر سے کام لیا ہے۔ استر کاری موتی کے چونے کی کی گئی ہے۔ لیکن فرش پر تاج گنج کی طرح پچی کاری کا کام نہیں ہے۔ بلکہ اسکے بجائے پھول پتیاں اور طرح طرح کی گلکاری کر دی ہے۔

بی بی بیگم کا باغ: یہ باغ جہاں باقی بیگم عرف بی بی بیگم محل شہزادہ بیدار بخت فرزند شہزادہ اعظم کا بنایا ہوا ہے۔ اور یہیں اس کی قبر ہے۔ قبر ایک مربع خوشنما حوض کے اندر بنی ہوئی ہے۔ اطراف میں مختلف شکلوں کی کیاریوں کا تختہ ہے اور ان کیاریوں کے بیچ میں ایک ایک حوض بنا دیا گیا ہے۔ ان سب حوضوں میں پانی کے نل لگے ہوئے ہیں۔ جس کا خزانہ قبر کی چار دیواری کے باہر اور مسجد کے روبرو قائم کیا گیا ہے۔ چار دیواری کی محرابیں کا رنگ سرخ اور قبر کے چبوترے کی سنگ مرمر کی سلیں جگہ جگہ سے اکھڑی ہوئی ہیں اور ٹوٹ پھوٹ گئی ہیں۔ قبر کی چار دیواری کے چاروں جانب اور وسط میں لداؤ شہ نشین ہیں ان چاروں شہ نشینوں کے نیچے چھوٹی چھوٹی سنگ سرخ کی نہایت خوبصورت سی سہ دریاں ہیں مقبرہ کے مغربی رخ پر ایک چھوٹی سی خوشنما مسجد ہے جس میں تین دالان ہیں اور دالان میں پانچ پانچ کمانیں ہیں صحن مسجد اور حوض کے جنوب میں برآمدہ سنگ سرخ کا ہے جس کے متصل کچھ اور قبریں ہیں۔

مسجد کے مقابل ایک مکان تین درجہ کا تھا۔ اگلا درجہ گر گیا۔ البتہ پچھلے دونوں اپنی حالت پر قائم ہیں۔ ان میں سے پچھلے درجہ کی چھت پر دو گز بلند دیوار ہے اور اس میں پانی کا خزانہ بنایا گیا ہے اور یہ کچھ ایسے مسالوں سے بنا ہے کہ اب تک اس میں سے پانی نہیں رستا۔

باغ کے شمالی جانب عالی شان دو منزلہ دروازہ ہے اور اسکے محاذی دو درجہ کی عمارت ہے جس کے اندرونی دالان میں دو حجرے ہیں۔ باغ کے چاروں کونوں پر ایک ایک حجرہ ہے اور ہر حجرہ کے آگے سہ درہ اور اوپر برج ہے گوشہ جنوب و مشرق کا برج گر پڑا ہے۔ شمالی دروازہ کے علاوہ باقی تین سمتوں میں تین دروازہ ہیں باغ کی چار دیواری اب تک صحیح سالم ہے اور اب بھی سرکار عالی کی جانب سے اسکا نگراں اور مالی مقرر ہے اور متولی ترکاریاں بھی بوئی جاتی ہیں لیکن باغ کا اطلاق اب اس پر نہیں ہو سکتا۔

میں نے اس مضمون میں تین دور کی صرف انہی عمارات کا ذکر کیا ہے جو حیدرآباد اور حیدرآباد سے باہر نمایاں شہرت رکھتی ہیں۔ ورنہ دکن کے سارے آثار و عمارات کی تفصیل سے کئی ضخیم مجلدات پر ہو سکتی ہیں۔ اس مختصر مضمون کا مقصد تو صرف دکن کے اسلامی تمدن کا ایک سرسری خاکہ ناظرین

مشہور و معروف

طبی دواخانہ یونانی اندور ہاؤ

جو کہ عرصہ دراز سے پبلک کی خدمت کر رہا ہے اور اسی دواخانہ کو زمانہ حیات عالیجناب حکیم محمد اعظم خانصاحب مصنف اکسیر اعظم قرابادین اعظم و محیط اعظم کی خاص سرپرستی کا فخر حاصل تھا جن کی مجربات ادویہ تمام کمال تیار رہنے کے علاوہ بکثرت فروخت ہوتی رہتی ہیں جنکا اکسیر ہونا بہ امتحان کرنے سے معلوم ہوگا۔ ہمارے یہاں کی فہرست کلاں اردو و ہندی جسمیں قریب ساڑھے سات سو کے ادویہ مرکبہ موجود ہیں طلبی پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

خطبات دین محمدی مترجم نظم و نثر ۵۶۸ ۲عہ مجموعۂ خطبہ عبدالحی مترجم منظوم ۲۹۶ ۲عہ خطب خاندان عزیزیہ مترجم منظوم ۱۸۴ ۱عہ
خطب ابن نباتہ مترجم منظوم ۳۰۰ ۲عہ خطب حنفیہ مترجم نظم و نثر ۵۰۰ ۲عہ یعنے جامع الخطب نبویہ مترجم منظوم ۱۴۴ ۱عہ
سفرنامۂ حرمین شریفین و ذکر مدینہ منورہ مع مظہر المحاسن ترجمہ بستان الجن کامل ۳۰۰ ۲عہ فتح المعالی ترجمہ صحیفہ غزالی ۴۴ ۱عہ
نقشنجات مقامات شام و بیت المقدس مجموعہ خطب رشیدیہ خالص اردو ترجمہ احکام و آداب خطبہ اردو ۸ ۱ر
مصر وغیرہ ۵۰ ۷ بجے و للعجہ منظوم کامل سال تمام بارہ ماہ ۱۳۶ ۱عہ مجموعۂ رسائل تسعہ اردو ۵۲۰ ۸ر
مجموعۂ خطب حمیدیہ کلاں مترجم منظوم ۲عہ خطبہ رشیدیہ عربی و ترجمہ اردو منظوم ۱۰۴ ۲عہ خطب حمیدیہ سال تمام مترجم منظوم ۱۴۸ ۱عہ
خطب حرمین شریفین مترجم منظوم ۲۴۸ ۲عہ خطب قدسی مترجم منظوم ۲۹۲ ۲عہ ریاض الاظہر فی احوال سید البشر بارہ چمن منظوم
روض الریاحین ترجمہ اردو بستان المحدثین دیوان مخزن العرفان جلد اول و دوم ۲۰۰ ۲عہ زین المجالس مجلد بمبئی ۲۴۰ ۱عہ ۲۱۶۰ ۲عہ
کاغذ عمدہ از شاہ عبدالعزیز دہلوی ۲۲۰ ۱عہ خطبہ کامل مولوی حافظ فیض احمد صاحب ۲عہ فتاوی شاہ رفیع الدین دہلوی اردو ۲۴۰ ۲ر
قوۃ الاسلام اردو ۴۰ ۲ر مجموعۂ مناجات مقبول کامل اردو ۶۴ ۲ر کنز الآخرت المعروف بہ شریعت نامہ منظوم ۲۶ ۳ر
مجموعۂ احادیث والقرآن اردو ۵۲ ۲ر بہشتی جوہر اردو ۲۰ ۲ر رشحات ارج اردو ۸۴ ۵ر
لدر البہیہ فی احکام الاضحیہ اردو ۴۰ ۴ر سراج الایمان موسوم بہ توضیح الایمان ۴۴ ۶ر تنبیہ الوسنان فی احکام الرمضان ۸۰ ۵ر
حضرت ابوذر الغفاری اردو ۱۸۶ ۸ر ترغیب الحج والزیادۃ اردو ۱۳۲ ۴ر احکام جمعہ فقہ عید الفطر و عید الضحی اردو ۲۸ ۲ر
بیان المیلاد والنبوی اردو ۷۲ ۴ر سوانح حضرت شیخ محی الدین ابن عربی اردو ۴۰ ۲ر نسخہ صحیحہ حزب الاعظم مترجم ۱۳۲ ۶ر
بنر عروض اردو ۴۴ ۴ر حقوق اولاد اردو منظوم ۲۸ ۳ر حضرت اویس قرنی اردو ۷۰
اعمال نامۂ اہل بدعت اردو ۲۴ ۲ر قالنامۂ الف خانی اردو ۲۴ ۳ر جنان البشری فی احوال البشر منظوم چمن ۸۰ ۴ر
ملنے کا پتہ:۔ حاجی محمد محی الدین تاجر کتب سوداگر نمبر ۲۹۹ موچی بازار بنگلور لشکر

مکمل فہرست کتبخانہ حیدری

حجم ۴۸ صفحات سائز ۲۰×۲۶/۸ اس فہرست کی ۴ر قیمت مقرر ہے مگر شائقین کے اصرار سے آخر جمادی الثانی تک مفت روانہ کی جا رہی ہے۔ صرف دو آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجکر طلب فرمایئے بغیر ٹکٹ آنے کے فہرست روانہ نہ ہوگی۔ پوسٹ کارڈ لکھنا فضول ہے

حیدری جنتری باتصویر ۱۳۴۷ھ

یہ جنتری ہر سال محرم سے تعداد کثیر چھپکر شائع ہوتی ہے اور اسقدر مشہور ہے کہ تعریف کی ضرورت باقی نہیں ہے۔ اسکا حجم قریب ڈیڑھ سو صفحہ سائز ۲۰×۲۶/۸ اور زیادہ تعداد میں شائع ہوتی ہے اس جنتری میں اعلان دینے کا مثل مرتبے ہے نرخنامہ طلب فرماکر ملاحظہ فرمایئے اس سال کی جنتری باتصویر ۱۲۸ صفحات پر چھپکر تیار ہے اور دیکھنے کی قابل جنتری ہے اس جنتری کی قیمت کاغذ چکنا ۶ر محصول ڈاک ۲ر کاغذ کھرہ ۴ر محصول ڈاک ۱ر تین جنتری سے کم بذریعہ وی پی روانہ نہ ہوگی چکنے کیلئے ۸ر اور کھرے کے لیے ۵ر کے ٹکٹ بھیجکر طلب فرمایئے۔ یقین ہے کہ آپ اس جنتری کو ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہونگے

المشتہر شیخ ابو القاسم مہتمم مطبع و کتبخانہ حیدری چھتہ بازار حیدرآباد دکن

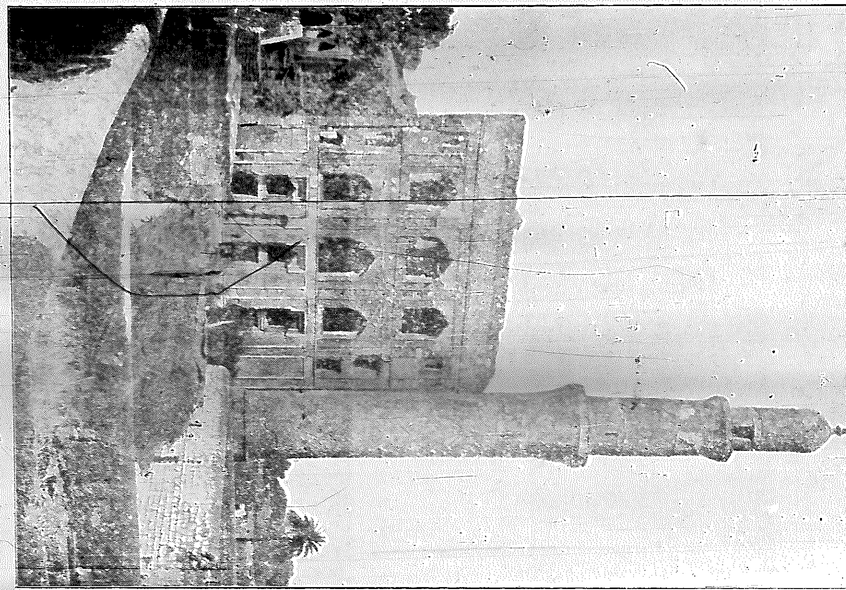

مدرسہ محمود گاواں (بیدر) * ایرانی طرز تعمیر کی ایک تاریخی یادگار ہے *

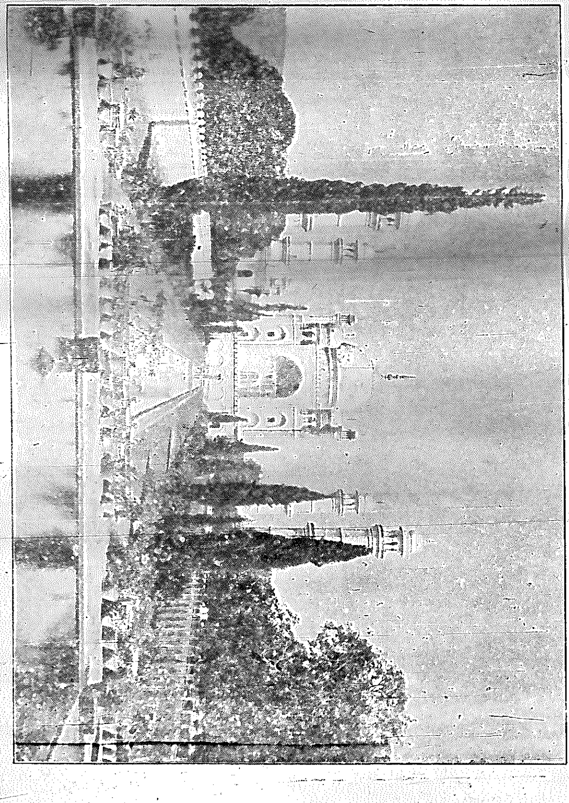

جو تاج محل کے نمونے پر بنایا گیا ہے اور جو دکن کی تاریخی عمارتوں میں بے نظیر عمارت ہے *

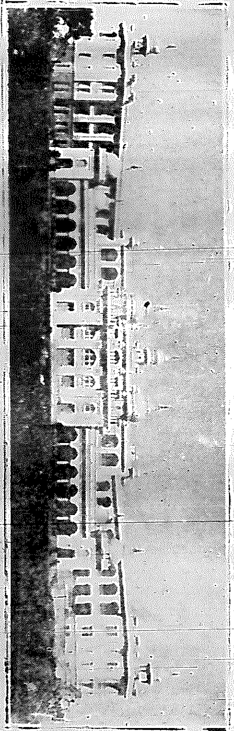

جاگیردار کالج (بیگم پیٹ)

* تعلیمی عمارتوں میں جدید طرز کی قابل دید عمارت ہے *

آثار قدیمہ دکن کی حالت دورِ عثمانی میں

(از جناب بدوزیر حسن صاحب، حیدرآباد دکن)

کسی نے سچ کہا ہے، کہ کائنات میں جس طرح شمسی نظام ہیں اور ان میں ایک نہ ایک مرکز نور دوسروں کو روشنی پہنچاتا رہتا ہے اسی طرح دنیا میں بھی بعض ہستیاں ایسی نورانیت لئے ہیں جو اپنی روحانی تنویر سے زندگی کے مختلف شعبے روشن بنا دیتی ہیں۔

حضور شہریار دکن اعلیٰ اللہ ملکہم کا سراس دبستان وجود سماج کیلئے ایسا ہی آفتاب قوت ہے جس کے فیضان نے جہانبانی کے ساتھ ساتھ علم و فضل کی بھی پرورش کی، حالانکہ تاریخ عالم جانتی ہے کہ علم و کمال کو ریاست و امارت سے ہمیشہ دور کی نسبت رہی یعنی جہاں اورنگ حکومت ایوان راحت تھا، وہاں علم و فضل کی بہت کم چہل پہل ہوئی ہے۔

بہ سوز عشق شاہاں راچہ کار است
کہ سنگ لعل خالی از شرار است

مگر سچ ہے، انفضال الٰہی کی حد نہیں، اس کلیہ کے پہلے بھی مستثنیات ملتے تھے۔ آج بھی حضرت تاجدار دکن کا وجود مسعود گویا ایک شاندار مستثنیٰ ہے، جس کے سایۂ عاطفت میں ایک طرف شمشیر سیاست بے نیام ہے تو دوسری طرف فضل و کمال کے قلمدان لیے پُرسکون مجلس نظر آتی ہے۔ کبھی دیکھیے تو حضور کی شاہانہ توجہ تنظیم ریاست، تکمیل سیاست کے مہمات پر مبذول ہے تو دیکھتے دیکھتے کبھی بذل و بخشش اور ایثار للہ فی اللہ کے کارہائے جلیلہ و جمیلہ میں مصروف غرض خداداد طبیعت پائی ہے، جس نے اعاظم سے لیکر جزئیات تک کا احاطہ کر رکھا ہے اور زود روانی میں البا دریا بن گئی ہے کہ جو دل کی سی گہرائی، اور خیال کی سی وسعت اور جذبات کا پہاڑ لیکر دور و نزدیک شاداب کرتا چلا جاتا ہے۔

دور عثمانی تاریخ دکن کا زریں باب ہے، جو واقعات کی رنگارنگی سے گلکارِ بہار اور اصل سے بچایا ہوا آنے والی نسلوں کا سرمایہ ہوتا ہے گا۔ دوسرے امور کو نظرانداز کرکے اس وقت میں صرف یہ بتاؤں گا کہ آثار قدیمہ کے تحفظ اور تفحص کیلئے دور عثمانی میں کسقدر کام ہوا ہے۔

مملکت آصفیہ کی جہاں اور سینکڑوں خصائص میں یہاں کے آثاری گنجینہ ہائے فن کی وجہ سے بھی یہ ممتاز ہے اس کے بعض آثار تو بیش بہا اور ہندی فن معماری کے لحاظ سے جواب نہیں رکھتے۔ انہیں دور دور سے لوگ دیکھنے آتے ہیں۔ اور تعریف و توصیف کے پھول برسا جاتے ہیں۔ اچھا! اس دولت اسلاف کو جب زمانہ عہد بعہد حضور آصف جاہ سابع کے عہد میمنت مہد تک پہنچا کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوگیا تو اگلے وقتوں کے یہ یادگار نقوش زبان حال سے اپنی بے کسی و خستہ حالی پر فریاد کر رہے تھے ان کی خرابحالت کو دیکھ کر اعلیٰ حضرت شہریار دکن کی توجہ ان کی طرف منعطف ہوئی اور آپ نے صرف آثار قدیمہ دکن ہی پر نہیں بلکہ تاریخ اور تہذیب قدیم پر ایک احسان عظیم کیا۔

وہ احسان کیا ہے؟ کمال سلطنت کی مخصوص صیانت و حفاظت جس پر باستحقاق کبھو کبھار دو چلے قربان ہوتے اور ہو رہے ہیں لیکن یہ کام جتنا ضروری تھا ظاہر ہے اتنا ہی مشکل اور مستقلال چاہتا تھا، اس لیے ایک طرف انجمن آثار قدیمہ حیدرآباد کے مفید مشوروں سے کام لیا گیا تو دوسری طرف سررشتہ آثار قدیمہ کے مستقل قیام اور اس کی خدمات استفادہ کیا گیا۔

انجمن آثار قدیمہ دلدادگان فن و کمال کا مجموعہ ہے جو مفید تحقیقی، تعمیری، تاریخی مضامین شائع کرتی رہتی ہے تعبیر کتبات، ان کی اشاعت اور دیگر دلچسپ کاموں سے بھی سررشتہ آثار قدیمہ کا گویا ہاتھ بٹاتی ہے، اسکا رسالہ ایک مفید آرگن ہے جس میں علماء آثار کے بہترین تاریخ تحقیق شائع کرتے جاتے ہیں۔ اس طرح تبادلۂ خیالات سے وہ وہ آثاریاتی گتھیاں سلجھتی ہیں جو امتداد کی بدولت زمانہ از ضرورت پیچیدہ ہوکر راز سربستہ بن گئی تھیں۔ مثلاً تصاویر اجنٹہ کا حسن ظاہری لطف باطنی بھی لیے ہوئے ہے، لیکن یہ لطف سارا کا سارا "حالکنا ڈِن" (قصص) میں پوشیدہ ہے، جو تصاویر کی صورتوں میں آپ کے سامنے ہیں، اس لیے یہ ایک کھلی واقعیت ہے کہ جب تک ان کی پوری پوری تعبیر نہ ہو یہ قفل ابجد بنے رہیں گے جو نہ کھلے گا اور نہ اپنے گوہر معانی یکساں ہونے دیگا۔ یہی رسالہ تھا جس میں موسیو لے نوشے ماہر علم الاصنام کے تعبیری مضمون آپ قبل از وقت نشاط اندوز ہوئے، ورنہ سررشتہ کی مرتبہ اجنٹہ البم کی اشاعت کا انتظار کرنا پڑتا۔ جو فی الوقت یورپ میں زیر تکمیل ہے اور نہ جانے کب مغرب سے آفتاب شہرت بنکر چمکے، بہرحال اس انجمن کی یہ اور اسی طرح کی دوسری دلچسپ مساعی مشکور ہوکر مشکور کرتی رہتی ہیں۔

سررشتہ آثار قدیمہ کا قیام تصویر کا دوسرا اہم رخ ہے، اسکی خدمات کا مستقل استفادہ ایک طرف سلامت ذوق شاہانہ اور اصابت رائے خسروانہ کی کھلی نشانی ہے۔ تو دوسری طرف تحفظ و توقیر روایات قدیمہ کا بیش قیمت ذریعہ ہے۔ واقعات بتاتے ہیں کہ ذات بابرکات کو قیام سررشتہ کے بعد اس کا احساس ہوا کہ رعایا نے گو ایک نایاب چیز تک دسترس کرا دی مگر امتداد سے کبھی کا ادھ موا بھی کر چکا ہے ضرورت روز افزوں دلچسپی اور محبت کی ہے تاکہ اس مرن ہار میں جان اور جان میں دلربائی پیدا ہو جائے، اچنانچہ اس ضمن میں پہلا قدم اگر قیام محکمہ اور بمشورہ علماء آثار پروفیسر غلام یزدانی صاحب ایم۔ اے کا حسن انتخاب تھا تو دوسرا قدم یہ تھا کہ انہیں انگلینڈ۔ فرانس، جرمنی، اٹلی، اسپین افریقہ، مراکو، الجیریا، مصر، عرب، شام، فلسطین، عراق وغیرہ وغیرہ مقامات کی سیاحت پر بھیجا گیا تاکہ اس طرح حصول تجربہ و تبادلہ خیالات ہو، تعلیمی آثاری، مذہبی مرکزوں کے مستند علماء اور مشہور انجمنوں سے استفادہ کیا جاسکے، اور بڑے بڑے کتب خانوں، عجائب گھروں کی بنظر حصول و تحقیق چھان بین بھی ہو جائے۔

واقعہ یہ ہے اس سیاحت کے دو برس نے کام میں دگنی سائنٹیفک جان ڈالدی یعنی اس طرح صدہا برس کے آرٹ کی گوناگون باریکیاں نظر سے گذر سکیں بڑے بڑے کتب خانوں مشہور عجائب گھروں اور مستند علماء کی صحبتوں سے جان بوجھ کر یا نجان طور سے جو فوائد وسعت نظر اور تجربات ہوسکتے تھے وہ ایک دم سے خدمت ملک و مالک کے کام آسکے یوں ہی دنیائے فن و کمال رہتی دنیا تک زیر بار احسان رہے گی کہ حضرت سلطان دکن کی اس غیر معمولی دلچسپی اور بے مثل دریا دلی نے ان گنجینہائے فن و کمال کی کیسی تحفظ، متقل اور جلد ترمیم عنایت فرمائی ہے۔

تسہیل فہم کے لحاظ سے سرکار عالی کے آثار قدیمہ کی دو حیثیتیں ہوسکتی ہیں اسلامی اور غیر اسلامی۔

(۱) اسلامی:۔ یہ زمانہ خلجیوں سے لیکر عالمگیر کے عہد حکومت تک پھیلا ہوا ہے اور پانچ دوروں پر تقسیم کیا جاتا ہے الکین ان میں تغلقی، بہمنی، عالمگیری اور وہ زمانہ جو بہمنی دور کے زوال سے اورنگ زیب کی تسخیر دکن تک رہا قابل لحاظ گنا جاتا ہے۔ بایں ہمہ اس حیثیت سے کہ فن تعمیر اینٹ پتھر کی معمولی چنائی نہیں، اسے ایک دلفریب مصوریت ہونا چاہیے۔ موجودہ تقسیم میں بھی تفریق ہو جاتی ہے۔ اور چونکہ بحیثیت فن لطیف کے تعمیر کا حال بھی شاعری، موسیقی یا اور فنون کا سا ہے۔ بعض نقاد مطالب کی رنگینی کلام کی جان سمجھتے ہیں، انہیں دوسرے (تغلقی) دور کی عمارات بہت پسند آئیں گی۔ بعض نازک استعارات اور دقیق تلمیحات کو

بہترین گھڑیاں گھنٹے ٹائم پیس جیتنے آپکو

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی دہلی سے ملیں گے

خوشنما ۲۲ کیرٹ گولڈن کیس رسٹ واچ

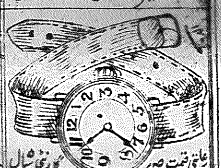

رعایتی قیمت ۵ روپے ۔ کیونکہ شال

بہ نیو فیشن کلائی پر باندھنے کی سنہری کیس کی گھڑی نہایت خوشوضع اور پائیدار بنی ہوتی ہے آجکل تمام جنٹلمین صاحبان دیگر شائقین اسی گھڑی کو پسند کرتے ہیں یہ وقت بتانے کی پکی اور پرزوں کی پائیدار ہے رعایتی قیمت معہ کلائی کے اسٹراپ کے پانچ روپے

قابل دید آٹھ پہل رسٹ واچ

بیحد خوشنما نئے فیشن کی ۲۲ کیرٹ گولڈن کیس رسٹ واچ، فینسی شیپ پرزوں کی مضبوط ٹائم کی پکی سکنڈ کی سوئی والی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے

نوٹ:۔ محصول ڈاک۔ پیکنگ بکس۔ منی آرڈر فیس ۸ ؍ ذمہ خریدار ہوگا

نوایجاد انسونیا امریکن الارم ٹائم پیس

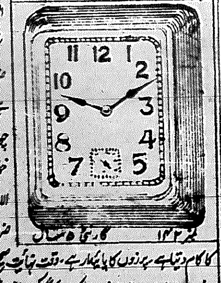

نمبر ۱۴۲ گارنٹی ۵ سال

شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو انسونیا امریکن کارخانے سے واقف نہو اسلئے اسکی تعریف لکھنے کی ضرورت نہیں صرف اتنا لکھنا کافی ہے کہ یہ ٹائم پیس بالکل نئی ایجاد چورس شیپ المونیم کیس کا نہایت خوشنما بنا ہوا ہے اسکی پشت پر الارم بھی لگا ہوا ہے جو وقت ضرورت الارم بجاکر ایک چوکیدار کا کام دیتا ہے پرزوں کا پائیدار ہے۔ وقت نہایت صحیح بتاتا ہے رعایتی قیمت صرف چھ روپے ہے اطلاع محصول ڈاک پیکنگ بکس منی آرڈر فیس ۱۲ ؍ ذمہ خریدار ہوگا

ٹھیک یہ پتہ لکھیے:۔ منیجر ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی۔ تار کیلئے کافی "واچ" دہلی

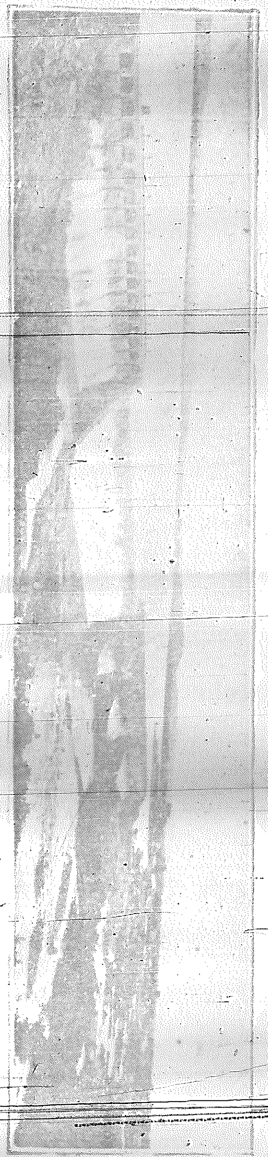

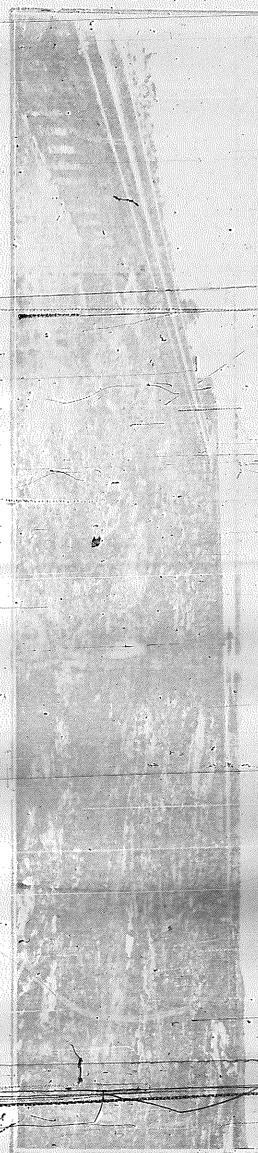

کتبی کھمبہ (میدک)

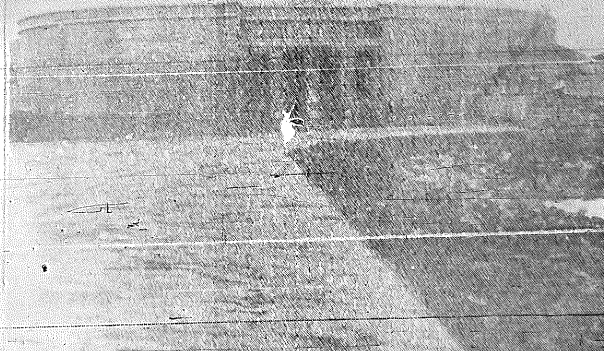

جسے آبپاشی کی اغراض کے لئے تعمیر کیا گیا ہے اور جو ڈیڑھ میل لمبا جانے کے بعد دو طویل شاخوں میں منقسم ہوگئی ہے۔

روح شاعری سمجھتے ہیں، خواہ شعر کا مطلب کیسا ہی
لکھا ہو۔ ان کو جیسے دور دیکھنے والے اور نگہ یاب کے
نسخہ دکن کی قطعات اور مختلف عمارات خاص لطف دکھاتیں گی
لیکن عام اس سے کہ کوئی انہیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔ یہ
یاد رہنگان کی تصویر مرتی ہیں، اور ہم انہیں سمجھنا قدردانی
کو اس سے زیادہ ہی سمجھ دیا ہے یہی وجہ تھی جو ہمارے
آقائے ولی نعمت کی نظر فیض اثر ان میں سے کسی کو بھی
چھوڑنا گوارا نہ کر سکی، اور اب کہ مملکت دکن کا چپہ چپہ نزدل
برکات سے بہرہ ور ہو کر تعمیرات اسلامی کے ایک نئے دور
کا مطلع آغاز بنا ہوا ہے اگلے زمانوں کے یہ نقوش بہتر سے بہتر
حفظ و صیانت کے بابرکت ہاتھوں کھڑے داد قدردانی دے
رہے ہیں۔

(۲) غیر اسلامی: ہندوستان کے آثار یوں تو اور بھی بہت
سے ملیں گے، مثلاً ٹھمارٹی اور اناگندی کی تصاویر ہیں۔
لیکن خوف طوالت سے یہاں صرف دو نفیس چیزوں کے
حسن صیانت سے روشناس کرا دینا غالباً کافی ہوگا۔

غارہائے ایلورہ

یہ اورنگ آباد کے شمال مغرب میں تقریباً چودہ میل
کے فاصلہ پر واقع ہے، اور بدھ مذہب، برہمن، جین، غرض ہر سہ
مشہور فرقوں کے کام کے نمائندہ یہیں ہیں۔

الف۔ بدھ گروپ کا زمانہ پہلی صدی عیسوی سے
چھٹی صدی تک کا بیان کیا جاتا ہے۔ ان غاروں میں نقاش
کی چھتوں پر کہیں کہیں اس قسم کی پینٹنگ کے نمونے بھی ملتے
ہیں، مگر امتداد کی وجہ سے بہت کم دھوکے ہیں۔

ب۔ برہمن گروپ یہ ساتویں صدی سے گیارھویں
صدی تک پھیلا ہوا ہے اس کی تصاویر کیلاسا میں ملتی ہیں،
اور اصل پوچھئے تو اسی میں ہنر مندی کے نایاب نمونے
پائے جاتے ہیں۔

ت۔ مضمون ہذا کی ترتیب میں سررشتہ آثار قدیمہ سرکار
عالی کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواد سے جو مدد ملی ہے اس کا
دلی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

ج۔ جین گروپ۔ اس کا زمانہ آٹھویں صدی
عیسوی سے دسویں صدی تک ہے،

یہ تو ان غاروں کا سرسری تعارف ہوا، کہنا یہ ہے
آٹھ سال ہوئے کہ سرکار عالی نے بتوسل سرکار روم
سفیر مقیم روم اور اطالوی ماہرین فن بصرف کثیر بلوائے
تھے جن سے صیانت کے کام کے علاوہ دو ہندوستانی آرٹسٹ
بھی ٹرینڈ ہوئے، اور جو فی الوقت ایلورہ و اجنٹہ میں کام
انجام دے رہے ہیں۔ ایلورہ پر جو نقول تصاویر تیار ہو رہی
ہیں وہ یا تو یا تصویری کارڈ کی صورت میں شائع کر دی
جائیں گی یا کسی عمدہ کتاب میں دیدی جائیں گی،
البتہ غار فان کو یہ سہولت نہ پہنچائی جا سکی ہے کہ اجنٹہ
کی سی رنگین فوٹوگرافی یہاں کے لئے بھی سرکار عالی کے
زیر غور ہے۔

غارہائے اجنٹہ

اجنٹہ کی تصاویر مشرق و مغرب کے ماہرین کے نزدیک
ہندی کمال فن کی منت سے دنیا میں عدیم المثال سمجھی جاتی
ہیں، لیکن باوجود حفظ مرور زمانہ کی وجہ سے ان میں بھی ...

اعلیٰحضرت کا ذوقِ قرآن

(از ابو محمد مصلح مبلغ قرآن اداکنندہ۔ نواب ناظر جنگ بہادر۔ حیدرآباد)

فضلائے بزرگ و برتر کا آخری آسمانی پیغام قرآن مقدس آج بھی دنیا
کا سب سے بڑا معجزہ اور قدرت کا سب سے زیادہ نادر اور خوبصورت
تحفہ ہے فطرت نے اپنے اس بے مثل اور بے ہا لے خطبے میں ایسی
لذتیں بھر دی ہیں کہ جس کی ہشتی جاشنی کی تعریف ناممکن ہے
اس کے گوناگون اوصاف سے کتابیں بھری پڑی ہیں۔ اور
کوئی طاقت نہیں جو اس کے ایک کلمہ کی بھی کما حقہ توصیف
بیان کر سکے، قل لو کان البحر مدادا لکلمٰت ربی لنفد
البحر قبل ان تنفد کلمٰت ربی ولو جئنا بمثلہ
مددا۔ جب قرآن حکیم کے ایک کلمے کے متعلق یہ حال ہو تو شک
و ریب کی بیماریوں کو دلوں سے دور کرنے کے لیے اس دعوی
کا سوائے ذات باری کے دوسرا کون ہے جو ثبوت دے۔
ارشاد ہے ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا
فأتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شہداءکم
من دون اللہ ان کنتم صٰدقین۔
اسد ابداس کے بعد بھی حق سے انکار اور بے پروائی کتنی بڑی
نامرادی اور سرکشی کا کھلا ہوا اعلان اور انسانی معصیت و گمراہی
کا کیسا خطرناک مظاہرہ ہے۔ اس حق کی موجودگی میں اولاد آدم
کے کسی فرد کا ایک دوسرے حق کی تلاش میں سرگرداں ہونا۔
دیدہ و دانستہ کتنی بڑی لعنت اور تباہی میں گرفتار ہونا ہے
ومإذا بعد الحق الا الضلال۔
ایک طرف تو علومیت کا یہ حال ہو اور دوسری طرف
ایسی عمومیت کہ جاہل سے جاہل اور وحشی سے وحشی انسان بھی
یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسے محروم و تشنہ چھوڑ دیا گیا ہے ولقد
یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر۔
غیر اقوام کے بہترین دل و دماغ نے بھی جس کے سامنے اپنے
عجز کا علانیہ اظہار کیا ہو وہ صرف ایک ہی کتاب ہے جارج
سیل صاحب فرماتے ہیں "کسی انسان کا قلم ایسی معجزانہ کتاب
نہیں لکھ سکتا" ڈاکٹر موریشس فرانسیسی کا قول ہے "مقاصد کی
خوبی اور مطالب کی خوش اسلوبی کے اعتبار سے قرآن کو تمام
آسمانی کتابوں پر فوقیت ہے" ریورنڈ آر بیکسویل کنگ
لکھتے ہیں "اس لحاظ سے اسلام کو عیسائیت پر فوقیت ہے کہ
اس کی مذہبی تعلیم اور قانون علیحدہ چیزیں نہیں ہیں" پروفیسر
کارلائل کا مقولہ ہے۔ "میرے نزدیک قرآن میں خلوص
اور سچائی کا وصف ہر پہلو سے موجود ہے سچ ہے اگر کوئی خوبی
پیدا ہو سکتی ہے تو اسی سے ہو سکتی ہے" اسی طرح ہنکدل
گاندھی اور بزرگ نانک بھی معترف ہیں کہ قرآن پاک بے مثل
الہامی کتاب ہے۔
اگرچہ کرۂ ارض آج مادیت کی مسموم فضا میں گھرا ہوا ہے
تاہم جب کبھی بھی انسانیت اطمینان کا سانس لینا چاہے گی تو
اسے قرآن پاک ہی کو اختیار کرنا ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں
کہ درسگاہ عالم میں نوع انسان کے لیے انکے پیدا کرنے
والے کی طرف سے یہی ایک مکمل دستور العمل ہے جس میں
ان کے پیدا ہونے کی غرض و غایت باحسن وجوہ بتلا دی گئی
ہے اور مجموعی طور پر انکو اس کے علم و عمل کی دعوت دی گئی
ہے ان ہو الا ذکر للعالمین یہ حقیقی اور سچا رہنما ایسا
ہے جو منزل مقصود تک پہنچا دینے کا حتمی وعدہ کرتا ہے ان
الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد
دنیا قرآنی دنیا بننے کے لیے بیقرار ہے اگر کوئی کمی ہے
تو صرف صحیح معنوں میں قرآن پاک کے علم و عمل کو عام کرنے والوں
کی ہیں اگر ایسی مبارک ہستیاں پیدا ہو گئیں تو انشاء اللہ وہ
سب کچھ ہو کر رہیگا جو آج آنکھوں کو نظر نہیں آتا۔
ذرا نظر اٹھائیے مملکت آصفیہ اعلیٰحضرت میر عثمان علی خان
بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی مقتدر ذات میں خدائے عزوجل نے
جہانبانی اور بہت سے اوصاف و دیعت فرمائے ہیں ہمارے نزدیک
ان میں سب سے زیادہ اہم اور مبارک صفت وہ ہے جو آج تک
اخباری دنیا میں نہیں آیا اور مسلمانان عالم جس کو سنکر بیحد مسرور
ہوں گے۔

(سلسلہ کیلئے دیکھئے صفحہ ۴۳ کالم اول نیچے)

ہو گئی پیدا ہو گئی تھی۔ اس لیے ان یادگاروں کے بقا کے
لیے صرف ایک ہی تدبیر رہ گئی تھی کہ ان کی سہ رنگی عکسی تصاویر
لے لی جائیں۔ اس لیے بمنظوری سر جان مارشل، اور سر
آرل سٹین۔ مسٹر ایل۔ ورے۔ ماہر رنگین فوٹوگرافی
پر خوبصورت کام لیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ موسیو ینشٹ
جو فنون نقاشی کی دنیا میں سب سے معتبر مانے جاتے ہیں
اور جن کی ساری عمر ہندوستان کی مصوری کے مطالعہ
اور تنقید میں گذری ہے، اجنٹہ کی تصاویر کے قصص
و حکایات کی تعبیر کے لیے مقرر فرمائے گئے۔ غرض یہ انمول
کام غارہائے اجنٹہ کی ندرت بے نظیری کو ملحوظ رکھتے ہوئے
کے باعث فن و کمال کی ایسی بے مثل اور بیش قرار خدمت
ہے جس کا سہرا ابد الآباد تک حضور آقائے نامدار کے زیب
سر رہیگا۔
اجنٹہ البم چار حصوں پر تقسیم ہوگی جس کے ہر حصہ میں
تیس سے چالیس تک تصاویر شامل ہوں گی تصاویر کے ساتھ
انکے مفصل اور دلچسپ حالات بھی درج ہوں گے۔ پہلے
حصہ کی تقطیع (۱۶ × ۲۰) انچ ہوگی، جس میں (۳۲)
تصاویر شامل ہوں گی، یہ حصہ فی الوقت یورپ میں بصرف
کثیر زیر ترتیب ہے اور ارباب فن و کمال ایک طرف سلاطین
عظیم الشان تک سے خراج تحسین لے رہا ہے چنانچہ ہز رائل ہائینس
شہزادہ ولی عہد ملک سویڈن بھی اسکے آرزو مند ہیں۔
غرض مملکت آصفیہ کے دو تہہ آثاروں سے تھوڑی دیر
کے لیے قطع نظر بھی کر لی جائے تب بھی اشیائی نقطہ نظر سے
تصاویر اجنٹہ کی اعجوبہ روزگار صنعت کا حسن صیانت دور
عثمانی کا ایسا نادر اور گرانقدر کارنامہ ہے جس نے بالفاظ
دیگر ساری دنیا کی دسترس یا سانی ان گنجینہ ہائے فن و
کمال تک کرا دی۔ یہ موقر اشاعت زندہ جاوید چیز ہے
جس سے روشناس ہو کر آنے والی نسلیں تو سلامت ذوق
خسروانہ کی منت گزار ہوں گی یہ ہوں گی لیکن موجودہ
زمانہ کے قدرشناسان علم و فن بھی دل سے اس علم
پروری کے لیے دعاگو ہیں۔

مملکت آصفیہ میں محکمہ طبابت کی ترقی

(جناب حکیم محمد یوسف صاحب حیدرآباد دکن)

یوں تو طب یونانی اور اطبار یونانی کا وجود نظام الملک آصف جاہ
بہادر اول کے وقت سے حیدرآباد دکن میں ہے لیکن سرکاری حیثیت سے
اس کو زمانہ عہد سلطنت نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہ
سادس کے وقت میں بہ تحریک نواب وقار الملک بہادر مرحوم و تائید
نواب سالار جنگ مختار الملک بہادر وزیر سلطنت آصفیہ نصیب ہوئی لیکن جو
ترقی اس نے اعلیٰحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر مظفر الملک
والدین آصف جاہ سابع فرمانروائے حال کے عہد میں کی جس سے اس
بادشاہ کی علوم شرقیہ کے ساتھ ہمدردی اور ذوق سرپرستی کا اندازہ
ہو سکتا ہے۔ اس وقت خاص حیدرآباد میں تقریباً (۹) شفاخانہ یونانی اور
اضلاع و تحصیلات میں تقریباً (۸۲) شفاخانہ یونانی قائم ہیں جس میں سے
تقریباً (۴۰) فرمانروائے حال کے عہد میں قائم ہوئے ہیں۔ ان شفاخانجات
یونانی میں مریضوں کا مفت علاج ہوتا ہے اور مفت دوائیں دی جاتی ہیں
البتہ مریضوں کے قیام کا کوئی انتظام ابھی تک انگریزی شفاخانوں کی طرح
نہیں ہوا ہے۔ خاص حیدرآباد میں جو شفاخانجات یونانی قائم ہیں ان میں
ایک صدر شفاخانہ کہلاتا ہے اس صدر شفاخانہ میں چار اطبار کام کرتے
ہیں جملہ شفاخانوں کا تعلق بھی اسی شفاخانہ سے ہے۔ باقی شفاخانجات بلدہ
میں دو طبیب کام کرتے ہیں ایک کا لقب مہتمم شفاخانہ ہے اور ایک کا مددگار
جراح دواساز بھی ہر دواخانہ میں مقرر ہے۔ مرجوعہ سب دواخانوں میں
بہت رہتا ہے۔ تنخواہ اطبائے بلدہ کی مختلف ہے۔ علاوہ صدر مہتمم صدر
شفاخانہ کے جن کی تنخواہ غالباً (...) ہے بعض کی (... تا ...) اور
بعض کی (... تا ...) ہے اور مددگاران اطبار کی تنخواہ (...
تا ...) ہے۔ اضلاع و تحصیلات کے دواخانجات تین درجوں میں
تقسیم ہیں۔ درجہ اول۔ درجہ دویم۔ درجہ سویم۔ بڑے اضلاع پر درجہ
اول کے دواخانہ قائم ہیں اور تقریباً (۱۲) ضلع میں درجہ اول کے دواخانے
ہیں۔ اور چھوٹے ضلع اور بڑے قصبہ میں درجہ دویم کے دواخانہ ہیں لگ
تقریباً تین ضلع یعنی ضلع عثمان آباد ضلع بیڑ بھی ضلع کریم نگر پر درجہ
دویم کے دواخانہ ہیں اور باقی تحصیلات و مقامات پر درجہ سویم کے
دواخانہ ہیں درجہ سویم کے دواخانہ تقریباً (۴۸) ہیں سب سے زیادہ
دواخانہ ضلع ... میں ہیں ... باقی تحصیلات بدرجہ سویم کے۔ درجہ اول میں ایک طبیب اور (۳)
ملازم اور درجہ دویم و سویم میں ایک طبیب اور (۲) ملازم ہیں طبیب
درجہ اول کی تنخواہ (...) درجہ دویم کی (...) درجہ سویم کی (...)
ہے۔ ادویہ کا صرفہ درجہ اول میں (...) درجہ دویم میں (...)
درجہ سویم میں (...) ہے۔ حیدرآباد خاص میں جس قدر
دواخانجات قائم ہیں سب کے جملہ اخراجات خزانہ شاہی سے دیئے
جاتے ہیں اور اضلاع و تحصیلات کے جسقدر دواخانجات ہیں انکے
اخراجات جملہ میونسپلٹی کے خزانہ سے ادا ہوتے ہیں اور نگرانی حکومت
کی رہتی ہے۔
جملہ دواخانجات یونانی کا تعلق ایک افسر سے ہے جس کا لقب
پہلے افسر الاطبار تھا بعد کو صدر مہتمم قرار دیا گیا۔ موجودہ صدر مہتمم سید
حامد حسین صاحب رضوی ساکن امروہہ ہیں ... نواب ... یار
جنگ بہادر کے ماتحت ہے۔ اضلاع کے دواخانجات کی نگرانی کے
لئے ایک انسپکٹر ہے جس کا لقب ناظر الاطبار ہے اور ناظر الاطبار اس وقت
جناب حکیم مقصود علی خاں صاحب ہیں۔ اب ایک صدر شفاخانہ یونانی
کے متعلق فرمان خسروی ہوا ہے جس میں کہ مریضوں کی رہائش کے لئے بھی
انتظام ہوگا۔ اس فرمان کو صادر ہوئے ۲ سال ہو چکے ہیں۔ لیکن ابھی
تک عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ عہد عثمانی میں تعلیمی ترقی
دواخانجات یونانی نے کی ہے وہ اپنی نظیر نہیں رکھتا ہے مگر واقعہ یہ ہے
کہ ہنوز بہت کچھ امور کی کمی ہے اور بہت سے مسائل ہیں جن کے حل
کرنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً مدرسہ طبیہ کی اصلاح و ترقی۔ دواخانجات
یونانی اضلاع کی اصلاح و ترقی، اضافہ تنخواہ اطبار اضلاع کا مسئلہ
اضافہ تنخواہ ملازمین کی ضرورت کا مسئلہ وغیرہ وغیرہ۔ یقین ہے کہ ان تمام
امور کی طرف بھی رفتہ رفتہ توجہ کی جائیگی۔
نامناسب نہ ہوگا اگر اس کے ساتھ مختصر حالات دواخانجات
انگریزی کے ... بھی ظاہر کئے جائیں تاکہ فیاضی و رعایا پروری
شاہ دکن واضح ہو۔ خاص حیدرآباد میں ایک صدر شفاخانہ انگریزی بمقام
افضل گنج قائم ہے جس میں مریضوں کی رہائش کا کافی انتظام ہے علاوہ
مہتمم کے پانچ چھ سول سرجن ہیں۔ متعدد اسسٹنٹ اور سب اسسٹنٹ
کمپونڈر، نرسیں اور خدمتگار وغیرہ ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی (۹) (۱۰)
دواخانہ انگریزی ہیں جن میں رہائش مرضا کا انتظام اور مفت ادویہ
کی تقسیم ہوتی ہے۔ اضلاع میں ہر مستقر ضلع پر ایک انگریزی دواخانہ ہے جس
پر ایک سول سرجن اور ایک اسسٹنٹ یا سب اسسٹنٹ رہتا ہے۔ ... ہر ضلع کا
... ہوتا ہے۔ ہر
... اسسٹنٹ سرجن
... ہیں۔ مرضا کی
رہائش کا انتظام ہے۔ جملہ دواخانجات انگریزی کا ایک افسر اعلیٰ ہے
جس کا لقب ناظم طبابت ہے، خاص حیدرآباد میں رہتا ہے جس کی تنخواہ
غالباً دو ہزار کے قریب ہے۔ سول سرجن کی تنخواہ (... تا ...) ہوتی
ہے۔ اسسٹنٹ سرجن کی تنخواہ (... تا ...) سب اسسٹنٹ کی
تنخواہ (... تا ...) ہوتی ہے۔ پہلے ان کی تنخواہ اطبار یونانی کی
تنخواہ کے مساوی تھی مگر ... میں اطبار انگریزی کی تنخواہ میں اضافہ
ہو گیا۔ ان کے علاوہ ہر تحصیل میں ایک چیچک بردار رہتا ہے جو ایک تحصیل
کے جملہ مواضعات میں دورہ کر کے بچوں کے ٹیکہ لگاتا ہے اور تقریباً
اکثر مقامات پر حیوانات کے علاج کے لئے بیطار مقرر ہیں جو مفت علاج
حیوانات کا کرتے ہیں۔

(بسلسلہ صفحہ ۴۲ کالم ۳)

جن لوگوں کو کبھی ایسی قراءت کی مجلسوں میں شرکت کا
موقع ملا ہے جس میں اعلیٰحضرت بھی تشریف فرما رہے ہوں
تو ان کی آنکھوں نے یہ مبارک منظر ضرور دیکھا ہوگا کہ یہ فقیر
دل بادشاہ اور قرون اولیٰ کی یاد دلانے والی ہستی کلام
ربانی کی تلاوت کے وقت کن خاص حالات اور نورانی
اثرات سے متاثر پائی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کے کیف اور کلام
اعلیٰحضرت کو کو کیف بنا دیتا ہے، سب حاکمین کے حاکم
اور سب بادشاہوں کے بادشاہ عزت و جلال والے خدا کا
باعظمت کلام جس کی شان میں لو انزلنا ہذا القرآن
علی جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ
اللہ ہے بادشاہ دکن کو کیسا خاشع اور متواضع بنا دیتا ہے
ہر جمعہ کو بالکل سادہ اور اسلامی شان کے ساتھ نماز
جمعہ کے لیے آپ مع شاہزادگان بلند اقبال کے باغ عامہ
کی مسجد میں ضرور تشریف فرما ہوتے ہیں اور بعد نماز
بالالتزام قرآن پاک کی تلاوت مسموع فرماتے ہیں۔
اس وقت چہرے کی رنگت کا اتار چڑھاؤ عالم وجد میں
سبحان اللہ۔ سبحان اللہ فرمانا اور زانو پر ہاتھ دیدے مارنا
ایک ایسا سماں ہوتا ہے جو مومن قلب پر خاص اثر کرتا ہے
اور بیساختہ اس آیت شریف کی یاد دلاتا ہے واذا ذکر اللہ
وجلت قلوبہم
ہادی دین و علم ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
کی پیروی میں میر عثمان علی خان بہادر سے بھی قرآن مجید کے
متعلق کوئی کامل خدمت انجام پائے۔ آمین۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی گھڑیاں نیز ٹائم پیس۔ امریکن کلاک۔ سوئس ہینڈ رسٹ اور پاکٹ واچ وغیرہ
"امریکن واچ ہاؤس" سے منگائیے تاکہ اچھا تازہ اور قابل اعتماد مال ملے اور
آپ ایک گھڑی منگا کر مدتوں کے لئے گھڑی سے بےفکر ہو جائیں۔

۲۲ کیرٹ گولڈن لیس بیس پاکٹ واچ	۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی ریڈیم واچ
No. 18. 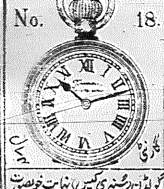	No. 17.
گولڈن (سنہری کیس) نہایت خوبصورت موزوں سائز۔ پائیدار۔ لیور پالشدار مشین اور ٹائم صحیح بتاتی ہے۔ قیمت معہ خوشنما سنہری چین صرف چھ روپے۔	نہایت خوبصورت مختلف ڈیزائن کے ڈائل سنہری کیس۔ موزوں سائز ٹائم کی پکی پرزہ مضبوط و پالشدار۔ قیمت معہ سنہری خوشنما پاکٹ چین۔ چھ روپے۔

نوٹ۔ محصول ڈاک۔ پیکنگ۔ منی آرڈر فیس آٹھ آنہ (۸) بذمہ خریدار ہوگا۔

ملنے کا پتہ۔ امریکن واچ ہاؤس لے اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی
بازار چاندنی چوک ۵۷۱ شہر دہلی

آپکو اطلاع دیجاتی ہے

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ خوش رنگ مفرح اور ساتھ ہی خوشبودار زعفرانی
مرغوب و دل پسند ایسی دار چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے جو
دسترخوان کی زینت کو دوبالا کر کے اپنے کھانے والے سے اسی
وقت داد و تحسین کا گرانقدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ یہ چٹنی
علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اس کے استعمال سے
دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے
ہم نے اس میں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کر کے شامل کئے ہیں
زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اس کے
ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد
ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند
نہ کریں گے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے
اور بے حد پسند کیجاتی ہے۔ قسم اعلیٰ ... قسم دوم ... فی سیر

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و حامیان شرع متین اس امر میں کہ

(۱) کیا کسی مسلمان کو روپیہ قرض دیکر اسی قرض کے عوض میں اس کی زمین باقاعدہ بذریعہ سرکاری کاغذات ورجسٹری رہن لینا جائز ہے۔

(۲) کیا روپیہ کے عوض زمین بطریقہ معاوضہ رہن لینی جائز ہے۔

(۳) کیا کسی غیر مسلم سے رہن بطریقہ بطریق مذکور لینی جائز ہے۔

(۴) اگر زمین رہن لینا ناجائز ہے تو ایسے علاقہ میں جہاں بیع بالکل ناممکن ہے وہ زمینداران جن کی زمین بہت قلیل ہوئے اور جن کے پاس روپیہ ہو وے وہ کس طریقہ سے زمین حاصل کرسکتے ہیں۔

(۵) کیا بینکوں میں روپیہ جمع کرکر سود لینا جائز ہے۔

(۶) کیا ڈاکخانہ میں جمع کرکے سود لینا جائز ہے۔

(۷) کیا کسی بیمہ کمپنی میں زندگی کا بیمہ کرانا جائز ہے

الجواب

(۱) زمین رہن رکھکر روپیہ دیا جاسکتا ہے روپیہ دیکر زمین کو رہن رکھنا جائز ہے لیکن زمین مرہونہ کا فائدہ اٹھانا حرام ہے اگر راہن اپنی خوشی سے بلا کسی شرط کے کچھ دیدے تو اسکے لینے میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن انتفاع کی شرط لگاکر رہن رکھنا ناجائز ہے شے مرہونہ مسلم کی ہو یا غیر مسلم کی یکساں ہے

(۴) کرایہ پر لیکر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جہاں روپیہ موجود اور زمین کم ہو تو وہ دوسرے لوگوں سے زمین کرایہ پر لیکر استعمال کرسکتا ہے۔

(۵) سود کھانے کی غرض سے بینکوں میں روپیہ جمع کرنا ناجائز ہے لیکن اگر کسی وجہ سے جمع کردیا جائے تو پھر ڈاکخانہ یا بینک میں سود نہیں چھوڑنا چاہیے بلکہ رفاہ عام کے کاموں میں بینک سے وصول کرکے خرچ کردینا چاہیے۔

بندہ احمد سعید عفی عنہ

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ غفرلہٗ مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

میرے والد مرحوم مجملہ اور اراضیات کے قطعہ اراضی دو بیگہ قریب کاشت رہیتی مسجد میں وقف کرگئے تھے اب اس زمین کی پیشت بوجہ قطع بریدہ دریا ناقص ہوگئی ہے۔ اور پیداوار بھی کم ہوگیا ہے کیا میں اس زمین کو مکان بنانے کے لئے بدوبست کرسکتا ہوں جس کی آمدنی اس طرح اس وقت سے نسبتاً زیادہ ہوسکتی ہے اور خوف ہے کہ زمین کی اصلی ہیئت پر آجانے کا بھی گمان ہے،

الجواب

اس زمین پر مسجد کیلئے مکان بنانا یعنی مکان مسجد کیلئے وقف ہو اور اسکی آمدنی مسجد میں صرف کیجائے تو جائز ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

۱۔ بطور دوا کے خنزیر کی چربی استعمال کرنا جائز ہے۔ یا ناجائز۔

۲۔ اگر کوئی شخص خنزیر کی چربی استعمال کرے اور اسی حالت میں بغیر غسل کئے نماز ادا کرے تو جائز ہے یا ناجائز۔

الجواب

سور کی چربی ناپاک ہے نہ بلا ضرورت کے وقت ضماد کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے، لیکن جب تک بدن پر اسکا ضماد ہے نماز جائز نہ ہوگی ضماد کو دھو کر اور بدن کو پاک کرکے نماز پڑھنی چاہیے۔

احمد سعید عفی عنہ

استفتاء

۱۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کسی مسلمان کو بینک یا پوسٹ آفس میں روپیہ جمع کرنا اور اسکا سود لینا جائز ہے کہ نہیں

۲۔ سود لیکر اپنے مصرف میں لائے یا کسی غیر کو دیدے

۳۔ اگر غیر کو دے تو ہندو کو یا مسلم بیوگان یا یتیم محتاج فقرا کو۔

ایک شخص نے اپنی عورت کو کہا کہ ہم سے ہماری عورت سے کوئی واسطہ نہیں۔ بلکہ ثبوت میں ایک تحریر معہ نشانی انگوٹھا اسامیہ پر کرکے اپنی عورت کے والد کو دیدیا۔ جس کو عرصہ ایک سال کا ہوا۔ اب تک اس نے اپنی عورت کو دیکھا تک نہیں، اب وہ عورت دوسرا نکاح کرسکتی ہے یا نہیں۔

الجواب

سود کھانے کی غرض سے پوسٹ آفس میں روپیہ جمع کرنا ناجائز ہے لیکن اگر کچھ دار روپیہ جمع کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو پھر سود بینک میں نہیں چھوڑنا چاہیے بلکہ بینک سے روپیہ وصول کرکے مسلمانوں کے کاموں اور رفاہ عام میں خرچ کردینا چاہیے۔ اپنے مصرف میں نہ لایا جائے تو بہتر ہے۔

اگر اس نے یہ الفاظ طلاق کی نیت سے لکھے یا کہے ۔ ۔ ۔ تو طلاق بائنہ واقع ہوگئی اور اب بدون نکاح کے وہ عورت حلال نہیں ہوسکتی۔ اگر عورت رضامند ہو تو نکاح ہوسکتا ہے۔

احمد سعید عفی عنہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

ترجمان جمعیۃ علمائے ہند تبصرہ کا اعلان

تذکرہ رسول رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی پر مختصر مگر بہترین تصنیف ہے۔ یہ کتاب جس طرح ایک خوش بیان واعظ اور میلاد خواں کیلئے مفید ہے اسی طرح معمولی اردو خواں حضرات کیلئے بھی اسکا مطالعہ بیحد دلچسپ ہے۔

یہ کتاب یقیناً اس قابل ہے کہ مدارس اسلامیہ کے ابتدائی نصاب میں داخل کی جائے۔ ہماری تمنا ہے کہ کسی عاشق رسول مسلم کا گھر اس کتاب سے خالی نہ رہے۔ لکھائی چھپائی نہایت صاف۔ کاغذ دیدہ زیب قیمت ۸ مہر۔ (نوٹ) اس کے علاوہ دوسری درسی وغیر درسی کتابیں پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

ناظم کتب خانہ رحمانی ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ہمارے یہاں ہر قسم کی مطبوعات مصر و قسطنطنیہ و بیروت وغیرہ موجود رہتی ہیں ... قیمت بھی ... دیگر ... اسپیشل ... مولوی محمد سلیمان ... کانپور

اکسیر جذام

یہ دوا علیہ فقیر سے ... جذام ... درج اشتہار ... قیمت ... پتہ ... اقبال حسین ... گورکھپور

کرشمہ قدرت

بالکل مفت

نکات و لطائف

لیس فوق السلطان العادل منزلۃ الا نبی مرسل او ملک مقرب

بادشاہ عادل کے اوپر نبی مرسل یا ملک مقرب کے سوا اور کسیکا مرتبہ نہیں

حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا السلطان ظل اللہ فی ارضہ یاوی الیہ کل مظلوم من عبادہ فاذا عدل کان لہ الاجر وعلی الرعیۃ الشکر واذا جار کان علیہ الاصر وعلی الرعیۃ الصبر

یعنی بادشاہ خدا کی زمین میں خدا کا سایہ ہے۔ خدا کے بندوں میں سے ہر مظلوم اسکی پناہ میں جاتا ہے۔ اگر بادشاہ نے انصاف کیا تو اسکیلئے اجر و ثواب ہے اور رعیت پر شکر گزاری واجب ہے اور اگر بادشاہ نے ظلم و جور کیا تو اسکا وبال اسکے اوپر ہوگا، اور رعیت پر صبر لازم ہے۔

اور حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا سبعۃ یظلہم اللہ فی ظلہ یوم لا ظل الا ظلہ امام عادل وشاب نشا فی عبادۃ اللہ الحدیث یعنی سات شخص ہیں جنکو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں لیگا جس روز کہ خدا کے سایہ کے سوا دوسرا سایہ نہ ہوگا، بادشاہ عادل، اور وہ جوان جو کہ عبادت میں ہی جوان ہوا۔ اور وہ شخص جسکا دل مسجد میں لگا رہے اور وہ شخص جو دوسرے سے خدا کیلئے محبت کرے اور وہ شخص جسکو کوئی حسینہ مالدار عورت پھسلائے مگر وہ خدا کے خوف سے باز رہے اور وہ شخص جو دائیں ہاتھ سے اسقدر چھپا کر صدقہ خیرات کرے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو۔ اور وہ شخص جو تنہائی میں خدا کا ذکر کرے اور اسکے آنسو بہنے لگیں۔

ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایک عیسائی عالم سے جو مسلمان ہوگیا تھا کہا کہ مجھے کچھ نصیحت کرو اس نے کہا اے امیر المومنین جب آپکے اوپر خدا تعالیٰ ہے تو پھر کسی دوسرے سے آپ کیوں امید رکھیں حضرت علیؓ نے فرمایا بہت خوب، کچھ اور بھی کہیئے، اس نے کہا اے امیر المومنین جب ہر وقت خدا تعالیٰ آپکے ساتھ ہے تو پھر کسی اور سے آپ کیوں ڈریں، حضرت علیؓ نے فرمایا بہت خوب کچھ کہیئے، اس نے کہا اگر حق تعالیٰ گنہگاروں کے گناہ معاف بھی کردے جب بھی وہ صابحین کے ثواب سے تو محروم ہی رہیں گے حضرت علیؓ نے فرمایا کہ بھائی بس کرو بس اور ۴۰ روز تک اس بات کو یاد کرکے روتے رہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہو کہ حضورؐ نے فرمایا ثلاثۃ لا ترد دعوتہم الحدیث یعنی تین شخص ایسے ہیں جنکی دعا رد نہیں کیجاتی یعنی ضرور قبول ہوتی ہے، بادشاہ عادل اور روزہ دار کی دعا افطار کے وقت، اور مظلوم۔

ہارون رشید نے ابن سماک سے کہا کہ مجھے کچھ نصیحت کرو اسوقت ہارون رشید کے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا اور پینے کا ارادہ کر رہا تھا ابن سماک نے کہا اے امیر المومنین یہ تو فرمایئے کہ اگر پیاس کے وقت آپکو پانی نہ ملے تو کیا ایک گلاس پانی کیلئے آپ اپنی تمام بادشاہت دیدینے پر تیار ہوجائیں گے۔ ہارون نے کہا ہاں بے شک۔ پھر ابن سماک نے کہا اگر اسی پانی کا پیشاب بند ہوجائے تو اسکے نکالنے کے لیے آپ تمام بادشاہت خرچ کر دینے پر تیار ہونگے، ہارون نے کہا بیشک۔ تو ابن سماک نے کہا پھر ایسی بادشاہت کس کام کی جو ایک گلاس پانی اور ایک پیالہ پیشاب کے برابر بھی قدر نہیں رکھتی۔

امیر المومنین سلیمان بن عبد الملک جب حج کو گئے تو انہوں نے شیخ ابو حازم کو جو ایک بڑے عالم تھے بلایا اور ان سے کہا کہ اے ابو حازم کچھ باتیں کرو۔ ابو حازم نے کہا کیا باتیں کروں۔ سلیمان نے کہا کہ خلافت اور حکومت کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی سبیل بتاؤ، ابو حازم نے کہا اگر آپ عمل کرنے کے لیے تیار ہوں تو وہ آسان بات ہی سلیمان نے کہا بتایئے کیا ہے، ابو حازم بولے، "کسی چیز کو حاصل نہ کر مگر اسکے صحیح طریقہ سے اور کسی چیز کو صرف نہ کر مگر اسکے صحیح مصرف میں"

سلیمان نے کہا اسپر کون قادر ہو سکتا ہے، ابو حازم نے کہا کہ جسکو خدا نے اتنی قدرت و طاقت دی ہو جتنی تجھے دی ہے تو وہ یہ کرسکتا ہے، سلیمان نے کہا مجھے کچھ نصیحت فرمایئے۔ ابو حازم نے کہا، یا امیر المومنین یہ سمجھ لیجیے کہ یہ بادشاہت آپ کو اسی وقت ملی ہے جب پہلے بادشاہ حضرت ہوئے اور اسی طرح آپ سے منتقل ہونے والی اور دوسروں کو ملنے والی ہے اے امیر المومنین خدا تعالیٰ کی عظمت و تقدیس کا اتنا احترام ملحوظ رکھو کہ وہ تمہیں نافرمانی کی جگہ موجود اور اطاعت کی جگہ غیر حاضر نہ دیکھے اس دنیا اور اسکے اعمال کی مثال ایک بازار کی سی ہے اس بازار میں جس چیز کی قیمت اپنے اعمال سے ادا کروگے وہ مہیا کردیجائے گی۔ اچھی ہو یا بری، تو تم خود سمجھکر بھلائی یا برائی اختیار کرو۔ سلیمان نے کہا، ابو حازم تم ہمارے پاس کیوں نہیں آیا کرتے ابو حازم نے کہا میں آپکے پاس آکر کیا کروں۔ اگر آپ مجھے اپنے قریب جگہ دینگے تو مجھے فتنوں اور آزمایش میں مبتلا کر دینگے، اور اگر مجھے دور رکھیں گے تو غمزدہ کریں گے (یعنی آپ کا تقرب اور بعد دونوں موجب نقصان ہیں) اور مجھے آپسے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں، اور نہ میری آپکے ساتھ کوئی آرزو اور تمنا متعلق ہے۔

سلیمان نے کہا کہ آپ اپنی حاجتیں بیان کیجئے، ابو حازم نے کہا میں نے اپنی حاجتیں اسکے روبرو پیش کردی ہیں جو ان کے پورا کرنے پر آپ سے زیادہ قادر ہے جو حاجت وہ پوری فرما دیگا میں اسے خوشی سے قبول کرونگا اور جو پوری نہ ہوں گی اسپر راضی اور خوش رہونگا، وہ خود اپنی مقدس کتاب میں فرماتا ہے نحن قسمنا بینہم معیشتہم فی الحیاۃ الدنیا کہ ہم نے مخلوق کی معیشت دنیا کی زندگی میں انکے بیچ تقسیم کی ہے، تو خدا کی تقسیم کی ہوئی معیشت کو کون گھٹا بڑھا سکتا ہے۔

یہ سنکر سلیمان بن عبد الملک بہت روئے، تو ایک شخص نے ابو حازم سے کہا کہ تم نے اچھا نہیں کیا امیر المومنین کو غمگین کیا، ابو حازم نے کہا خاموش رہو، اللہ تعالیٰ نے علماء سے عہد لیا ہے کہ وہ اسکے احکام لوگوں کو پہنچاتے رہیں اور کسی سے نہ چھپائیں۔

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے یہ دعا کی۔ اللہم انک امرتنی فقصرت ونہیتنی فعصیت وانعمت علی فافضلت فان عفوت فقد مننت وان عاقبت فما ظلمت الا انی اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ۔ یعنی یا اللہ تو نے مجھے

خیر مقدم

مرحبا اے رقیب شرع متین | مرحبا اے مالک فتح مبیں
مرحبا اے صاحب جاہ و حشم | مرحبا اے نازش خیر الامم
مرحبا اے خسرو نازک خیال | مرحبا اے شہریار نیک فال
مرحبا اے مالک جود و کرم | مرحبا اے حافظ دیر و حرم
مرحبا اے تاجدار نکتہ داں | مرحبا اے سرور اسلامیاں
زندگی تازہ از دیدار تو | انبساط روح از گفتار تو
سادگی تو چو اصحاب کرام | سطوتت برتر ز شاہان عظام
آستانت مرجع ہر خاص و عام | سجدہ گاہت درگہ حق صبح و شام
عدل تو معروف بر اہل عجم | بذل تو مذکور در صحن حرم
زور بازوئے مسلماناں توئی | ناصر دیں، حامی قرآں توئی

ہمت بالا تر از چرخ بریں

امت مرحوم را حصن حصیں

نیاز آگیں

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

احکام دے تو میں نے کوتاہی کی اور مجھے جن چیزوں سے منع کیا جاتا میں ان میں مبتلا ہو گیا تو تو نے مجھ پر انعامات کئے، اور بہت بڑے انعامات کئے، اب اگر تو مجھے معاف فرمائے تو تیرا احسان ہوگا، اور اگر سزا دے تو یہ تیرا ظلم نہیں ہوگا، ہاں میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اور یہ کہ محمد اسکے بندے اور رسول ہیں، اسکے بعد ان کی وفات ہو گئی۔

اللہ تعالے نے حضرت آدم علیہ السلام کو چار جملے وحی کئے جن میں تمام بھلائیاں جمع کر دی تھیں۔ اور فرمایا کہ ان چار جملوں میں سے پہلا جملہ میرے لیے ہے، دوسرا تمہارے لیے، تیسرا میرے تمہارے لیے مشترک ہے، اور چوتھا لوگوں کے لیے۔

پہلا جملہ جو میرے لیے ہے وہ یہ ہے تعبدنی لا تشرک بی شیئا۔ کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

دوسرا جملہ جو تیرے لیے ہے یہ ہے اعمل ما شئت فانی اجزیک بہ۔ کہ جو چاہو یہ سمجھکر کرو کہ میں کام کے موافق بدلہ دوں گا۔

تیسرا جملہ جو مشترک ہے یہ ہے علیک الدعاء وعلی الاجابۃ ...

خبریں

شاہ دکن شاہجہانی مسجد میں

مساوات اسلامی کا روح پرور نظارہ

محمود و ایاز کی نماز میں شرکت

دہلی کی جامع مسجد جہاں خاندان مغلیہ کے بڑے بڑے تاجدار شاہجہاں سے لیکر شاہ ظفر تک ہمیشہ نماز پڑھنے آیا کرتے تھے ایک عرصہ سے سلاطین ہند کی جبہ سائی سے خالی ہے مسلمانان دہلی جن کے بزرگوں نے ہمیشہ شاہان سلف کی سواریاں دیکھی ہیں اور جن کو بڑے بڑے سلاطین کے دوش بدوش سربسجود ہونے کا فخر حاصل ہوا ہے اور جن کی آنکھوں نے لال قلعہ کے ہاتھی نشینوں کے جاہ و جلال کو بارہا دیکھا ہے ... سے لیکر آج تک اس تمام اسلامی شان و شوکت سے محروم ہیں مسلمانان دہلی کیلئے تاجدار دکن کی دہلی میں آمد اور پھر جامع مسجد میں ادائیگی نماز ایک نعمت غیر مترقبہ تھی۔ اعلیحضرت کے متعلق جمعرات ہی کو یہ خبر مشہور ہو چکی تھی سرکار جمعہ کی ...

[illegible]

امام صاحب جامع مسجد کا حسن انتظام

[illegible]

تقریباً پچاس ہزار مسلمانوں کی آنکھیں شاہی سڑک کی طرف لگی ہوئی تھیں۔

اعلیحضرت کی تشریف آوری

ٹھیک ایک بجے سرکار کی موٹر جامع مسجد پر پہنچی نواب اظہر جنگ نے دوڑ کر موٹر کا دروازہ کھولا سرکار موٹر سے باہر تشریف لائے ادھر اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوا اور ادھر جامع مسجد کمیٹی کی جانب سے گولے چھوٹنے شروع ہوئے۔ امام صاحب جامع مسجد مولانا مفتی محمد کفایت صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے اعلیحضرت کی تشریف آوری سے پیشتر ہی مسلمانوں کو سمجھا دیا تھا کہ اپنی اپنی جگہ بیٹھکر اعلیحضرت کی زیارت کریں کوئی صاحب مصافحہ کرنے یا درخواست پیش کرنے کی کوشش نہ کریں لیکن اعلیحضرت کے موٹر سے قدم مبارک اتارتے ہی سڑک پر جو مسلمان کھڑے ہوئے تھے وہ ایسے بیتاب اور خود رفتہ ہوئے کہ ایک دم شاہ دکن کی پابوسی کیلئے آگے بڑھے اگر داروغہ عبد الرحمن صاحب سب انسپکٹر علاقہ ... پوری کوشش کے ساتھ لوگوں کو نہ روکتے تو شاید اعلیحضرت کی موٹر چکنا چور ہو جاتی اور نہ معلوم کتنے مسلمان دبکر مر جاتے۔ لیکن باوجود داروغہ عبد الرحمن کی پوری مستعدی کے بھی انتظام قائم نہیں رہ سکا اگرچہ یہ سب انسپکٹر پہلے ریلے کو روکنے میں کامیاب ہو گیا ادھر امام صاحب نے نہایت تدبر اور ہوشیاری کے ساتھ فوراً اعلیحضرت کا بازو پکڑ لیا اور سیڑھیوں کی طرف تیزی کے ساتھ لیکر چلے امام صاحب جامع مسجد نے اس موقع ...

[illegible]

اعلیحضرت کا خشوع و خضوع

[illegible]

روشنی کے ستون کا انہدام

[illegible]

ملکہ ثریا ملکہ افغانستان

پردہ پر اعتراض اور اسکا جواب

[illegible]

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیام

ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے نام

اعلیحضرت کے خلاف ہندوؤں کی سازش

میں ہز ایکسیلنسی کی توجہ اس تار کی جانب مبذول کرانے کا فخر حاصل کرنا چاہتا ہوں جو پونا کی ایک نام نہاد حیدرآباد پولیٹیکل ایسوسی ایشن کے سکریٹری مسٹر اگھو ... کی جانب سے آپکی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے اور جو مختلف اخبارات میں شائع بھی ہو چکا ہے حضور والا کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ایک عرصہ سے برطانوی ہندوستان کے بعض شورش پسند ہندوؤں نے منافرت کی تبلیغ کو اپنا مستقل مشغلہ بنا لیا ہے جسکے تباہ کن نتائج ہندو مسلم فسادات کی شکل میں ... رونما ہوتے رہتے ہیں۔ ریاست حیدرآباد کے رعیت پرور اور عادل فرمانروا کے خلاف اس قسم کی جسقدر آوازیں بلند کیجاتی ہیں بے بنیاد اور غلط پروپیگنڈا کیا جاتا ہے درحقیقت ان ہی شورش پسند ہندوؤں کی طرف سے ہے اور خود ریاست کی ہندو رعایا کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے مملکت دکن نے اپنی رواداری رعایا پروری اور منصفانہ برتاؤ کی روایات کو ہمیشہ قائم رکھنے میں پوری سعی کی ہے۔ شاہان دکن کا سابقہ اور موجودہ طرز عمل یقیناً اس قابل ہے کہ دوسری ہندوستانی ریاستوں کو بھی اسکی تقلید کرنی چاہیے۔ دکن جیسی عادل اور رعایا پرور ریاست کے خلاف حکومت ہند سے یہ درخواست کرنا کہ وہ اس ہز ہائنس ریاست کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا سخت گیر طریقہ اختیار کرے ایک نہایت شرانگیز اور قابل ملامت حرکت ہے۔ مجھے حضور کے تدبر، دوراندیشی اور آپکی شریفانہ پالیسی سے پوری توقع ہے کہ آپ اس ذلیل اور مفسدانہ پروپیگنڈا سے ہرگز متاثر نہ ہونگے۔ ریاست حیدرآباد نے ہمیشہ تاج برطانیہ کیساتھ دوستانہ اور وفادارانہ برتاؤ کا اظہار کیا ہے اور گورنمنٹ برطانیہ کی سخت سے سخت اور پیچیدہ ترین مشکلات میں انتہائی وفاداری کیساتھ صحیح خدمات ... [illegible]

[illegible]

اور آداب ظل سبحانی میں صریح کوتاہی اور قصور واقع ہوا۔ اعلیحضرت بوقت تمام اپنی موٹر تک پہنچے واپسی کے وقت پھر لوگوں نے چاہا کہ اعلیحضرت کے قدم مبارک کو بوسہ دیں لیکن پھر داروغہ عبد الرحمن نے پوری کوشش کے ساتھ مجمع کو قابو میں رکھا۔

اعلیحضرت نے باوجود زائرین کی بدعنوانیوں کے پولیس کو استعمال نہیں کیا اور آخر وقت تک ان تمام مشکلات کا مقابلہ مسکراتے اور خندہ پیشانی سے کرتے رہے۔ ٹھیک دو بجے ظل ہمایونی کا موٹر جامع مسجد سے روانہ ہوا جس کو زائرین کی لاکھوں آنکھیں سڑک کے آخر تک تمنا بھری نظروں سے دیکھتی رہیں۔ (نامہ نگار)

ہندوؤں کی نمک حرامی

رعایا پرور بادشاہ کے خلاف غداری

اعلیحضرت کے خلاف وائسرائے کو بھڑکانے کی ناپاک سعی

(ذیل میں ہم وہ تار نقل کرتے ہیں جو حیدرآباد پولیٹیکل کانفرنس کی جانب سے وائسرائے ہند کو ارسال کیا گیا ہے اس تار پر مفصل تنقید تو ہم آئندہ اشاعت میں کریں گے مگر یہاں اتنا ضرور عرض کئے دیتے ہیں کہ مذکورہ تار میں جن امور کی طرف ... [illegible]

[illegible]

محبوبۂ کربلا

[illegible]

یزید تصویر میں

کربلا کے خونی مناظر

[illegible]

آپکا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

[illegible]

بنی فاطمہ

[illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

[illegible]

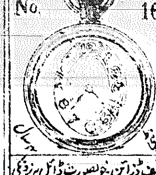
No. 16

No. 15

[illegible]

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہاؤس ... بازار چاندنی چوک دہلی

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے۔ جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال و خواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ طب جدید کی رو سے اسکے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خان صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب خراسانی و حکیم ذکاء اللہ خان صاحب دہلوی کے مجربات اور معتبر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے۔

(۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیبی (۷) چائے کے طبائع افعال و خواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے متفرق استعمال (۱۲) چائے پکانے کے طریقے (۱۳) چائے پکانے کیلئے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی روسی جاپانی کشمیری ہندوستانی سبز سیاہ افاویہ بالائی بادامی دل خوش صمصامی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے عجیب الفوائد نسخے وغیرہ وغیرہ پاکٹ سائز خوشنما رنگین ٹائٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنہ کے ٹکٹ بھیجکر چائے کی معلومات اسی پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابوالقمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جو دہ پور

سواء السبیل کلیمی عربی معہ ترجمہ اردو جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور غیری کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث۔ کلام الٰہی سو حدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اسمیں اختلاف۔ غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً منوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے قابل دید کتاب ہے اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے کہ مولانا فخر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے اولیاء متاخرین کے حضرت دادا پیر ہیں مزید اطمینان کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف کی سوانح عمری معہ نقشہ مزار شریف بھیجی جاسکتی ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

مالابد کلیمی فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو۔ حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا تالیف جس میں سلوک و تصوف کے اصول و مقاصد خطرے اور وساوس کی اقسام اور انکی روک تھام توبہ کی تفصیل۔ تدابیر جن سے نفس و تقویٰ حاصل کرے علاوہ ازیں بہایاب کتاب مستعود و نوادر جلیلہ پر شامل ہے۔ اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بیحد ضرورت ہے آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں۔ قیمت ۸

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ اذکار و اشغال معمولات اور وظائف چاروں پیر چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اس کی صحت الفاظی بھی کی ہے اور اپنے سلسلوں کا ارتباط جتنے طریق سے آپکو پہنچے ہیں تفصیل سے لکھا ہے قیمت عمر

المشتہر سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل و لایعنی عملیات ہوں بلکہ اسمیں حب کے عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جنکو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور ہمیشہ عمل عمر بھر کے لئے کارآمد ہو جاتا ہے قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جاسکتا ہماری کتاب کے ذریعے پتھر سے پتھر دل محبوب کو بھی مطیع کرنا و دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا علاوہ ازیں ہمارے کتاب میں آپکو ایسے غیبی و پوشیدہ بے بہا راز ملینگے۔ جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا محبت کے امتحان میں اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایکبار قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف عہ نا پسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی خبر ہے

پتہ

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲۷ ملتان شہر

طبی جواہر پارے مفت

اگر آپ پوشیدہ مردانہ امراض کے مجرب و مصدقہ نسخہ جات خود بنا کر اشتہاری طبیبوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک کارڈ تحریر فرماکر مفت منگا لیجئے۔ تمام شکایات ضعف مردانہ کے لئے یہ نسخہ جات تیر بہدف کا کام دینگے اور آپ تمام اشتہاری دوا فروشوں سے بے نیاز ہو جائینگے ملک کے نوجوانوں کی رہنمائی اور صحیح مسدقہ طریق علاج کی اشاعت کی غرض سے نیز اشتہاری ہتھکنڈوں سے بچانے کیلئے یہ بے بہا جواہرات مفت لٹائے گئے ہیں۔

پتہ

حکیم رفیق احمد سند تمغہ یافتہ طبیہ کالج مالک شفاخانہ رفیق الصحت نجیب آباد۔ یو۔ پی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دیکھنے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جائے گا اور فوطہ ہمیشہ کے لئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاویگا۔ کیسا ہی بڑا اور پرانی فوطہ بڑھ کر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو انشاء اللہ فوراً آرام ہو جاویگا آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو۔ درد ہوتا ہو۔ ریاح ہوتے ہوں۔ جگہ پھول جاتی ہو غوں غوں بولتی ہو فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاء اللہ دور ہو گی آنت اپنی جگہ پر قرار کر جم جاویگی۔ کتنا ہی زور کیجئے پھر کبھی نہ اتریگی اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی صر محصولڈاک عہ علاوہ ہمارے یہاں یونانی دیسی مفرد و مرکب ادویات کفایت سے مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

جوانی کیوں برباد ہوتی ہے؟

معجون عشرتی

روغن مقوی خاص

قیمت فی تولہ عمر

روح مارالحم

معجون اکسیر سیلان

حب فولاد

روح دماغ

پیٹ کا درد

ڈاڑھ کا درد

اکسیر نباتات

پتہ صادق دواخانہ

Telegrams: MADOORI. Telephone No. 383.

M. R. & SON,

Automobile Specialists, Residency, HYDERABAD (Deccan.)

AGENTS

RUGBY

Cars & Trucks, four Cylinder and Sixcylinder

New Model Rugby Consists four nickel plated bars on the Radiator.

Canadian Delux and Four Door Sedan an attractive view.

Show (HYDERABAD Room ... Dn.)

e to

آئیے دیکھئے

برتن لیجئے

تمام چینی کی رکابیاں، پلیٹیں، گول پیالے، بالٹی جگ کیتلی، رنگین پھولدار طشتریاں، چمچے، گلاس وغیرہ وغیرہ بمقدار کثیر ۵۰ سے ۱۰۰ پیٹیاں تک ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

جرمنی پیتل کے گلاس، انگریزی سفید ملمع کی تھالیاں، چینی کے چار رکے پیالے اور المونیم کے برتن ایک مرتبہ آکر ضرور دیکھئے ہمیں یقین ہے کہ آپ مطمئن ہو جائینگے۔ نرخ تمام دکانوں سے سستا ہے اور مال صفائی کے ساتھ بند کر کے بھیجا جاتا ہے۔

اے۔ ایم دادا بھائی

۵۵ کیننگ اسٹریٹ مرغی ہٹہ

نہتا بلڈنگس۔ کلکتہ

گھڑیاں

گھنٹے اور ٹائم پیس نہایت عمدگی کے ساتھ اور کفایت درست کئے جاتے ہیں۔

گھڑی ساز

اپنے مفصل پتہ سے مطلع فرمائیں ہمارے ہاں سامان گھڑی سازی بھی ملتا ہے۔

مینیجر نیو کمپینین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس ۴ چاندنی چوک دہلی

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی واچ

۲۲ کیرٹ گولڈن کیس نہایت خوشنما فینسی مختلف ڈزائن اور اتنی خوبصورت کہ بار بار دیکھنے کو دل چاہتا ہے۔ پرزے بھی مضبوط مشین بالشان تمام جیوئیل بہایت عمدہ نفاست اور پائداری اور صحیح وقت بتاتی ہیں۔ بیس سالہ گارنٹی کی گھڑی کا مقابلہ کرتی ہے قیمت معہ کلائی کے تسمے کے بارہ روپے محصول ڈاک علاوہ

نکل سلور کیس لیور مشین۔ خوشنما پائیدار وقت بتانے کی نہایت سچی اور اپنا کام وفاداری سے کرنیکے باعث لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہیں۔ قیمت پانچ روپے محصول ڈاک وغیرہ

انتہائی رعایت

خوبصورت گھنٹی بجانیوالا الارم ٹائم پیس

یہ ٹائم پیس نکل سلور کیس کا نہایت خوشنما پائیدار بنا ہوا ہے ٹائم بالکل صحیح بتاتا ہے اور الارم بھی تیز آواز کا جو وقت پر ضرورت ٹھیک ٹائم پر سوتے ہوئے شخص کو بیدار کر کے ایک چوکیدار کا کام انجام دیتا ہے قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے محصول ڈاک وغیرہ

سیلف فیلنگ فونٹین پن۔ از خود سیاہی کھینچنے والا۔ ولایتی ساخت۔ خوبصورت۔ گولڈن نب۔ خوشخط اور روانی لکھنے والا مضبوط الغرض برسوں کام دیتا ہے اور اپنی خوبیوں کے باعث بہت پسند کیا جاتا ہے قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے محصول ڈاک وغیرہ

نصف قیمت { چاروں اشیاء کی قیمت صرف نو روپے آٹھ آنے } نصف قیمت

ملنے کا پتہ: نیو کمپینین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴ دہلی

New Companian & Co. Watch Clock Merchants No. 4 DELHI

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیریا

یورپ اور امریکہ کے ڈاکٹروں اور ہندوستان و ممالک غیر کے یونانی اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرض پائیریا اور دانت کی دوسری بیماری معدہ کو خراب کر کے صحت کو برباد کر دیتی ہیں اسلئے دانتوں کی حفاظت ہر شخص کا ناگزیر فرض ہے۔ اس مقصد کے لئے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

کے استعمال ... ما انگریزی علاج موجود نہیں ہے۔ یہ منجن دانتوں کو جما دیتا ہے، ریخوں کو صاف کر کے جلا کرتا ہے اور ہر قسم کے امراض کے ... حکیم محمد اجمل خاں مرحوم نے پسند فرمایا تھا۔ اور بے شمار اطباء اور ڈاکٹروں کی اسناد اس کی تصدیق میں موجود ہیں جنکا شائع ...

روپے (...)

... است مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمایئے:۔

... دہلی

ایجنسی چاہنے والے حضرات قواعد ایجنسی طلب فرمائیں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ــ ابو البیان اویسی

جلد ۸ || دہلی ــ یوم جمعہ ــ ۳ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۲۸ء || نمبر ۳۳

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کے ساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا۔)

(۳)

ممکن ہے کہ ہماری جارحانہ پالیسی سرحد کے بعض حصوں میں کامیاب ہو جائے، کیونکہ بلوچستان کے متعلق مشیرین نے جو جدوجہد کیا تھا وہ بحیثیت مجموعی کامیاب ثابت ہوا ہے مگر یہ امر اس کی ضمانت نہیں ہے کہ اسی قسم کے طریقے دوسرے مقامات پر بھی کامیاب ثابت ہوں گے صوبہ سرحد میں مختلف حصوں کے باشندوں کی طبائع مختلف ہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عہدہ دار ایک جگہ بہت زیادہ مقبول ہوتا ہے وہ دوسری جگہ کے قبائل میں بالکل ناکام رہتا ہے اگرچہ اس پالیسی کی حیثیات واضح معلوم ہوتی ہے اور یہ طریق کار ہموار نظر آتا ہے۔ مگر سرحد و رند کے پار اپنی حکومت کو وسعت دینے میں جو عملی مشکلات درپیش ہیں، ان سے میرے خیال میں اس پالیسی کی جاذبیت کم ہو جاتی ہے۔

اب ایک تیسری پالیسی اور باقی رہ جاتی ہے جو لارڈ کرزن کے وقت سے لیکر اب تک قبائل کے ساتھ ہمارے تعلقات کی نگراں رہی ہے ہم نے یہ کوشش کی ہے کہ سرحدی قبائل کے معاملات میں مداخلت کو جس قدر کم کر سکتے ہیں کریں۔ تاکہ سرحدی علاقہ اپنے انتظامات کی توسیع سے بچے رہیں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ پالیسی اپنے نتائج کے کامیاب ثابت نہیں ہوئی ہے اور یہ صحیح بھی ہے کہ ہم اب تک سرحد پر مسلسل امن و امان قائم رکھنے میں ناکام ہی رہے ہیں مگر کل جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے وہ مقامی اور ہنگامی ہوتی ہے خشخاش کی طرح بکھرے ہوئے کسی عام بغاوت کا مقابلہ نہیں کیا۔ بہرحال سرحد کی حالت اطمینان بخش نہیں ہے جس سے کہ پشاور کے باشندوں کو بھی یقیناً اتفاق ہوگا۔ جس پالیسی کا کوئی بدل نظر نہیں آتا مگر یہ امر ضروری ہے کہ اس پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے جو طریقے استعمال کیے جاتے ہیں ان پر نظر ثانی کی جائے۔

پہنچ چکے ہیں، وہاں ہمیں مضبوطی کے ساتھ قدم جمائے رہنا چاہیے لیکن اسکے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی قوت کو بھی بڑھانے کی ضرورت ہے۔ (انڈین ...)

سرحد کا عقدہ لاینحل

محولہ بالا اقتباسات سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ ابھی تک سرحدی گتھی کو سلجھانے میں کامیابی نہیں ہو سکی ہے سرحد کو دوبارہ ہندوستان کے قریب لے آنا اب خارج از بحث ہے کیونکہ اس سے سلطنت برطانیہ کے اقبال کو صدمہ پہنچے گا۔ اور صوبہ سرحد کے علاقہ کا مفاد خطرہ میں پڑ جائے گا۔ جارحانہ حکمت عملی کے لیے جسقدر جان و مال کے صرف کی ضرورت ہوگی وہ اتنا زیادہ ہے کہ ... پالیسی جس پر کہ آج کل عمل درآمد ہو رہا ہے وہ ایسی ہے کہ سرحدی قبائل کے دلوں میں ہمیشہ شبہات پیدا کرتی رہے گی اور وہ دشمنوں کی برطانوی علاقہ پر حملے کرتے رہیں گے اور جیسا کہ تیسری جنگ افغانستان میں ظاہر ہو چکا ہے، جنگ کے موقع پر مصیبت کا سامنا ... آزاد علاقہ کے قلب میں برطانوی چھاؤنیاں قائم کرنا ... [illegible]

آزاد علاقہ میں روس و برطانیہ کا محاذ جنگ

[illegible]

ہندوستانیوں کی خود غرضی

[illegible]

حکومت ہند اور اصلاح قبائل

[illegible]

حصول امن کا واحد طریقہ

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ۔ ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی ۔ یوم جمعہ ۔ ۳ رجمادی الثانی ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۳

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کے ساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا۔)

(۳)

ممکن ہے کہ ہماری جارحانہ پالیسی سرحد کے بعض حصوں میں کامیاب ہو جائے کیونکہ بلوچستان کے متعلق ...

پہنچ چکے ہیں۔ وہاں ہمیں مضبوطی کے ساتھ قدم جمائے رہنا چاہیے لیکن اسکے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی قوت کو بھی بڑھانے کی ضرورت ہے ...

سرحد کا مقدمہ لاینحل

آزاد علاقہ میں روس و برطانیہ کا محاذ جنگ

...

ہندوستانیوں کی خودغرضی

...

حکومت ہند اور اصلاح قبائل

...

کیونکہ ان کی وفاداری تحریری جائے یہ طریقہ اگرچہ قبائل کے حقیقی مفاد کے مطابق نہیں ہے لیکن تاہم اگر اس سے یہ مقصد حاصل ہو جائے ...

حصول امن کا واحد طریقہ

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

جمادی الثانی

ایک متعصب کینہ جو کی بانگ بے ہنگام

اعلیٰحضرت دکن کے خلاف شکایت

آہ کرانہ کے مظلوم مسلمان

جمعیۃ القریش کی غلامانہ ذہنیت

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

سنا ہے کہ بعض لوگ ہندوستانی عوام و خواص کی آزادی رائے اور آزادی تحریر و تقریر کو کچلنے کے لیے جو کوشش کر رہے ہیں اس میں اخباری آزادی کو پھانسی پر لٹکا دینا ہی داخل ہے اگرچہ ہمارے نزدیک یہ خیال نہایت لغو اور سراسر غلط ہے

بسلسلہ صفحہ اول

آزاد تعلیم کی تعلیم

سرحد پر قیام امن

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۱)

بالکشن۔ پیاری ساوتری، تم کیوں ناراض ہو گئیں میرے لیے تم سے زیادہ اور کون ہو سکتا ہے، میں تمہارے مقابلہ میں اپنے کاروبار کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ افسوس تمہاری خاطر مجھے کوئی تکلیف اٹھانے میں عار ہے۔

ساوتری۔ میں تمہیں سوگند دیتی ہوں کہ اب تم اس ذکر کو چھوڑ دو دنیا میں خاندان بڑی چیز ہے، میری وجہ سے اسکو بٹہ نہ لگاؤ۔ میرے علاج کی کوئی ضرورت نہیں، تم اپ طبیعت کے ساتھ بمبئی کو سدھارو۔ تمہارے بغیر تمام کام خراب ہو رہا ہوگا۔

(باقی آئندہ)

ہر قسم کی کتابیں الجمعیۃ بک ایجنسی میں موجود رہتی ہیں جو خریداروں کو بکفایت بھیجی جاتی ہیں، (مینیجر)

خسرو دکن کا شاہانہ عطیہ

پولیس بیوگان کی امداد

حضرت اقدس دہلی نے اپنی بےنظیر فیاضی سے پولیس دہلی کے بیوگان کی امداد کو کوتوالی کیلئے پانچ سو روپیہ کا چیک مسٹر جافری سکتر کوتوالی دہلی کے نام صادر فرمایا ہے۔

موچی باغ کے مقتول مسلمان کا مقدمہ

موچی باغ دہلی میں چند روز ہوئے کہ نوید نامی ایک مسلمان کو سکھ اور جاٹوں نے قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں دیوان سنگھ ... انسپکٹر ... کی عدالت میں چالان کر دیا تھا ... شہادتیں دی ... مقتول کی والدہ نے شہادت دی ... گواہوں نے بالاتفاق بیان دیا کہ ... جاٹوں کی امداد سے دیوان سنگھ نے ... قتل کر دیا ... نومبر مقرر ہوئی۔

دہلی میں مقاطعہ کمیشن کی عظیم الشان تیاریاں

سیاہ جھنڈیوں سے سائمن کا استقبال

ایک کروڑ کا شہری فنڈ

خواجہ بیدار کی کوشش

مسٹر ڈیموکریسی رخصت پر

ایڈیٹر تیج کی غلط بیانی

دہلی کے سرکار پرستوں کا جلسہ

سائمن کمیشن کے خیر مقدم کی تجویز

سائمن کمیشن کے حضور میں سندھ کے ہندوؤں کا وفد

کراچی ۱۳ نومبر آج سائمن کانفرنس کے روبرو آل سندھ ہندو ایسوسی ایشن کا وفد ... پروفیسر ... اس وفد کے چیدہ ارکان تھے۔

سناتن دھرم کا اجلاس بنارس

غیر ہندوؤں کو ہندو بناؤ!

بنارس ۱۲ نومبر آل انڈیا سناتن دھرم کانفرنس کے اجلاس خاص منعقدہ بنارس کی صدارت کرتے ہوئے ... اعلان کیا کہ اگر کوئی شخص خلوص دل سے ہندو بننا چاہتا ہے تو اسے ہندو بنا لیا جائے۔

جمعیۃ علماء ہند کے مساعی

ہندوؤں کا قبول اسلام

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ مولوی عبدالرحمن صاحب عرصے سے ضلع شاہجہانپور میں فرائض تبلیغ اسلام انجام دے رہے ہیں۔ تھانہ خداگنج سے موصوف نے جو تازہ رپورٹ بھیجی ہے اس میں ایک فہرست نومسلمین بھی ہے جو اپنے عقائد باطلہ سے تائب ہو کر داخل اسلام ہوئے۔ تفصیل نومسلمین درج ذیل ہے۔

شمارہ	سابق نام مع ولدیت	عمر	اسلامی نام
۱	شب پھن ولد کالی چرن	۴۵ سال	عبداللہ
۲	نرائن ولد مرلی	۴۰ سال	محمد ابراہیم
۳	علوا ولد کیول	۳۰ سال	عبداللہ
۴	کالی چرن	۲۵ سال	احمد نور
۵	بھولا ناتھ	۴۰ سال	عبدالکریم
۶	گلبدن	۴۰ سال	زینب
۷	گوہر پیاری	۲۲ سال	اصغری

بردولی کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

مظالم کی داستان

لاہور ۱۳ نومبر۔ اس غیر سرکاری کمیٹی نے جو معاملہ بردولی کی تحقیقات اور اس کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کیلئے مقرر ہوئی تھی اپنی ... رپورٹ پیش کر دی ہے۔ کمیٹی نے جن نتائج کو پیش کیا ہے ... ضبطی کے متعلق عمال حکومت کو بہت زیادہ اختیارات دیے گئے تھے ... حکومت کے طریقے خلاف قانون تھے ... مالگذاری وصول کرنے ... ضبط شدہ مویشیوں کو ... حکومت نے ستیہ گرہی کارکنوں کو ... بردولی کی تحریک کو پامال کرنے کی غرض ... رپورٹ میں لکھا ہے کہ حکومت نے جو طریقہ اختیار کیا ... اس کا مقصد صرف مالگذاری وصول کرنا نہ تھا بلکہ انتقام بھی لینا تھا۔

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مہاراجہ محمود آباد صدر منتخب ہو گئے

لکھنؤ ۱۲ نومبر ... آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا جلسہ منعقد ہوا ... سالانہ اجلاس ۲۶، ۲۷ دسمبر ... منعقد کیا جائے ... انتخاب کا معاملہ پیش ہوا ... مہاراجہ صاحب محمود آباد کے اسمائے گرامی صدارت کیلئے پیش ہوئے ...

لاہور مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کا التوا

مولانا محمد علی کو نہرو رپورٹ سے اختلاف ہے

مولانا شوکت علی کی تصریحات

فاضلکا میں ہندوؤں کی منافرت انگیزی

حکومت کی طرف سے تنبیہ

فسادات مایاورم کا فیصلہ

چھ چھ ماہ قید بامشقت و جرمانہ کی سزائیں

کراچی میں سائمن کمیشن کا ورود

سیاہ جھنڈیوں سے استقبال

کمیشن کی خدمت میں کراچی کے گرو گھنٹال کی عرضداشت

سائمن کے آستانہ پر سندھ محمڈن ایسوسی ایشن کی جبہ سائی

ریاست جودھپور کے زہرہ شگاف مظالم

مسلمان ملزمین پر ایک ہندو حکومت کا قہر

تین کو پھانسی، پانچ کو کالا پانی، سو کو مختلف سزائیں

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

شاہ افغانستان کا پیغام تہنیت

شاہ دکن کے نام

حضور اقدس کی خدمت میں تہنیت کے تار

اعلیحضرت کے ہمراہی

لدا نا بابا کے میلے میں سنگین مظالم

جاٹوں کا ننگا ناچ، مسلمانوں کی مظلومی و بے چارگی

بیرون ہند

روسیوں کا الحاد

انجمن دشمنان خدا کا قیام

ریگا ۱۲ نومبر، روس میں ایک انجمن قائم ہوئی ہے جس کا نام ہے "انجمن دشمنان خدا"۔ اس انجمن کا مقصد خدائے بزرگ و برتر کی ہستی کے خلاف عوام میں یقین پیدا کرنا ہے۔

لندن میں ریاستوں کے باشندوں کا خیر مقدم

لندن ۱۱ نومبر۔ انڈین نیشنل کانگریس کی شاخ لندن نے دیسی ریاستوں کے باشندوں کا خیر مقدم کیا، اور ایک سب کمیٹی مرتب کر دی کہ وہ وفد کے دوران قیام لندن میں ضروری مدد کرے۔ یہ کمیٹی پانچ ارکان پر مشتمل ہو گی، جس میں مسٹر سکلتوالا بھی شامل ہوں گے۔

لندن میں غربا پروری

دو کروڑ پچاس لاکھ پونڈ سے مکانات کی تعمیر

لندن ۱۲ نومبر۔ جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لندن کی کونٹی کونسل نے گذشتہ مارچ کے اختتام تک مکانات کی تعمیر میں دو کروڑ پچاس لاکھ پونڈ صرف کئے ہیں۔ یہ رقم شاہی خزانہ کے علاوہ مقامی ٹیکسوں وغیرہ کے ذریعہ سے پوری ہوئی ہے۔

ہندوستان

حضرت اقدس و اعلیٰ قلعہ دیتا ہیں

مہاراجہ کی طرف سے شاندار ضیافت

دین فطرت کی کشش

چھ ہندوؤں اور ہندو دیویوں کا قبول اسلام

پنجاب کانگریس کے صدر کا انتخاب

مولانا عبدالقادر قصوری صدر منتخب ہو گئے

بسر قیات

عالم اسلامی

یمن اور برطانیہ کی جنگ

یمنی فوج کی زبردست فتح

یمن کی جنوبی سرحد پر یمن کے کئی سپہ سالاروں اور فوجی افسروں نے حملہ کر دیا۔ اور انگریزی فوجوں کو عدن تک پسپا کر کے انگریزوں کی قدیم چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ انگریزوں نے امریکن سفیر کو صلح کرانے کیلئے درمیانی قرار دیا اس موقع پر امام یحییٰ نے قدیمی مطالبات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نواحی نسعہ نے واپس دیا جائے۔ جب تک یہ مقامات واپس نہ دے جائیں گے جنگ بند نہ ہو گی خواہ اس کشمکش میں کامیابی ہو یا بربادی۔

ٹرکی اور البانیہ میں چشمک

ترکی حکومت نے طے کیا ہے کہ جب تک ٹرکی اور البانیہ کے تعلقات درست نہ ہو جائیں احمد زوغو کی شہنشاہیت کو تسلیم نہ کیا جائے۔

ترکی اخبارات لاطینی حروف میں

تمام ترکی اخبارات کے پاس حکومت کا حکم پہنچا ہے کہ یکم دسمبر سے تمام اخبارات لاطینی حروف میں شائع کئے جائیں۔ حکومت کی اس تحریک کی ترکی میں سخت مخالفت کی جا رہی ہے۔

تبریز میں بغاوت

ایران میں باغیانہ سازشیں بڑے بڑے شہروں میں برابر زور پکڑتی جاتی ہیں، سب سے زیادہ اس وقت تبریز کی حالت خراب ہے، تبریز ایران میں طہران کے بعد سب سے بڑا شہر ہے اور صوبہ آذربائیجان کا صدر مقام ہے جس کی آبادی ایک لاکھ اسی ہزار کے قریب ہے۔ اس وقت وہاں حکومت کو اپنے وجود کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے، باغیوں نے تمام پر قبضہ کر لیا ہے اور حکومت افواج کے ذریعہ انکو مغلوب کرنا چاہتی ہے، کہا جاتا ہے کہ ان مشکلات کی وجہ جدید ٹیکسوں کا عائد کرنا ہے۔

جامع ازہر میں اصلاحات

مجلس وزراء نے جامع ازہر کی اصلاح کی تجویز منظور کر لی۔ اب صرف اعلیٰ حضرت شاہ فواد کی منظوری اور دستخط رہ گئے ہیں۔

تشکر

الحمد للہ کہ الجمعیۃ کا "سلطان العلوم نمبر" ... شائع ہو گیا ... (مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

سرحد عراق میں ابن سعود کی قبائل کی تاخت

عراق میں جدید تمدن کی وبا

عادل امام یحییٰ کو واپس کیا جائے

ایک شامی عیسائی کو انگریزوں سے مطالبہ

ایک کروڑ کا شہری فنڈ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کرنال اور بوچی باغ کے مظلوم

مسلمانان پانی پت کی ہمدردی

پولیٹیکل ایجنٹ راجپوتانہ اور چیف کمشنر دہلی توجہ فرماویں

جلسہ ذمہ دار حکام جودھپور اور پولیٹیکل ایجنٹ راجپوتانہ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ ان ناانصافیوں کو جلد از جلد رفع کرنے کی کوشش کریں اور مظلوم مسلمانوں کو فرقہ وارانہ جذبات کا شکار ہونے سے بچائیں۔ — از صاحب صدر

(نامہ نگار از پانی پت)

صوبہ تبلیغ کانفرنس

حضرت مولانا مولوی حسین احمد صاحب مدظلہ مہاجر مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں ۲۳، ۲۴، ۲۵ نومبر ۱۹۲۸ء یوم جمعہ، ہفتہ، اتوار کو خورجہ ضلع بلند شہر میں منعقد ہوگی۔ ہندوستان کی تمام تبلیغی جماعتوں کے نمائندوں کو جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر نے مدعو کیا ہے کہ ان کے مشورہ سے تنظیم المسلمین اور مسلم شبان کے متعلق ایک متفقہ لائحہ عمل بنا کر کام شروع کیا جائے۔ ان نمائندوں کے علاوہ (۱) جناب مولانا نصر اللہ خان صاحب گجرات (۲) مولوی حاجی سر رحیم بخش کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم ایل سی صدر جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام (۳) سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی۔ اے ایڈوکیٹ ہائیکورٹ (۴) حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب دہلی (۵) حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد (۶) حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب لاہور (۷) مولانا مولوی عبدالماجد صاحب قادری البدایونی صدر جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبہ متحدہ (۸) مولانا حالی حافظ نثار احمد صاحب کانپوری (۹) مولانا سید شاہ محمد فاخر صاحب بیخود (۱۰) مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب دیوبندی (۱۱) مولانا سید مرتضیٰ حسن صاحب دیوبندی (۱۲) مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند (۱۳) مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی (۱۴) حضرت مولانا انور شاہ صاحب محدث (۱۵) مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی۔ (۱۶) بابا خلیل داس صاحب چترویدی اور دیگر رہنمایان ملت کو بھی دعوت دی گئی ہے جن کی تشریف آوری کی قوی امید ہے۔

معاونین۔ اراکین مجلس استقبالیہ صوبہ تبلیغ کانفرنس خورجہ

دیہات کے مسلمانوں کی قابل رحم حالت

جمعیۃ علمائے کے مبلغ کی مساعی حسنہ

شکر اللہ کے داماد سے اس امر میں نزاع قائم ہوگئی تھی کہ شکر اللہ نے اپنی لڑکی کا نکاح بلا طلاق زوج دوسری جگہ کر دیا تھا۔ زوج اول کا تقاضا تھا کہ میری عورت مجھے ملے خسر نے اس پر الزامات قائم کر کے بلا طلاق چند نکاحوں کو مثال میں پیش کر کے اس لڑکی کا نکاح بھی بلا طلاق زوج صحیح تسلیم کرتا تھا اور مصر تھا کہ نکاح ثانیہ کے اعتبار سے لڑکی رخصت کی جاوے گی۔ خسر و داماد میں جوتم پیزار کی نوبت بھی آگئی تھی اور یہ فساد نمایاں ترقی کرتا ہوا نظر آتا تھا۔ افواہ کی خبر پر میں یہاں پہونچا واقعہ صحیح تھا مگر افراز دفعہ بدقت ہوا۔ پانچ چھ گھر مسلم آبادی کے ہیں چھوٹا موضع ہے۔ جہالت و ضلالت کا کوئی ٹھکانا نہیں۔ صرف نکاح کی رسم سے مسلمان ہیں۔ کلمہ طیبہ بھی سب کو یاد نہیں۔ نماز نو عید بقر عید میں دو ایک شخص عیدگاہ جا کر پڑھ لیا کرتے ہیں ورنہ جمعہ کا کوئی ذکر ہی نہیں۔ معمولاً سب کو شرم دلا کر نماز کی توجہ دلائی۔ اور اقرار لیا۔ در بارہ نزاع باہمی یہاں شکر کو سمجھا دیا گیا اور وہ مہربانی کر کے راہ راست پر آ بھی گئے کہ اپنی لڑکی کو داماد اول کے سپرد کر دیا۔ اور بہ رضامندی

اپنے گھر سے رخصت کر دیا۔ زوج ثانی جس کے ساتھ نکاح درست نہیں تھا اس پر معاملات خانگی کے چند الزامات قائم کر کے ساکت کر دیا اور خدا و رسول کا مجرم ٹھہرایا۔ اس دیار کی حالت ایک عرصہ سے خراب ہے معاشرت قطعی ہندوانہ ہے۔ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے وقت میں اسلام لانے کے بعد پھر کوئی اصلاحی کام نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے اخلاق پر کوئی اسلامی اثر نہیں پڑا۔ یہ جاہل بالکل سدھرتے ہیں۔ وحشت ایسی ہے کہ صورت دیکھی اور اجنبی ہیئت میں دیکھ کر یعنی پائجامہ پہنے ہوئے دیکھا اور بھاگے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق نیک عطا کرے۔

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۶	۴	۶۴۹
تفصیل آمدنی ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۶	۲۶۱			
زکوٰۃ	۰	۰	۱۰			
بکری کتب	۹	۳	۰	۹	۹	۲۷۱
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
بمد مصارف دفتر	۰	۰	۴	۰	۰	۴
واپسی دستگرداں				۰	۱	۲
میزان کل				۳	۱۵	۹۲۶

صرف	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تفصیل مصارف ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۱۳	۲۰۳			
ڈاک	۰	۶	۵			
تار	۰	۶	۱۵			
مہمانان دفتر	۹	۱۱	۵			
مصارف سفر	۰	۰	۳			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۰	۲	۱۹			
امداد نو مسلمین	۶	۲	۱۳			
مصارف اجلاس	۳	۱۵	۰			
متفرق	۳	۱۴	۱۰۱	۹	۶	۲۷۸
تفصیل بقایا						
تحویل	۳	۸	۸			
خزانہ	۳	۰	۶۴۰	۶	۸	۶۴۸
میزان کل				۳	۱۵	۹۲۶

سید محمد شفیع عفی عنہ محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

نوٹ: ایک ہی دوا خانہ کی یکجائی رعایت ہے

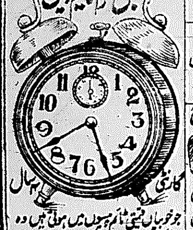

کلاک فاؤنٹین پن — الیوپیک واچ — گھڑی مع زنجیر

اسٹیشن واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سوانح سبیل کلیمی

بالا بدیہ کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر: سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمیہ کوچہ چیلاں دہلی

آبنوسی سامان

والیان ریاست اور رئیسوں کو مژدہ

محمد عبدالحق منیجر برقی برادرس بجنور یو پی

بیش بہا تحفہ

برگزیدہ بزرگ صاحب کا تجربہ آزمودہ

فقیر شاہ عبدالرزاق بجنور یو پی

جرمنی کی ٹائم پیس

ایک پیسے میں ڈیڑھ تولہ عطر

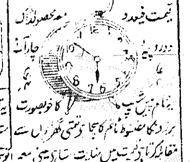

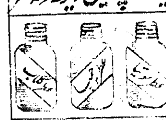

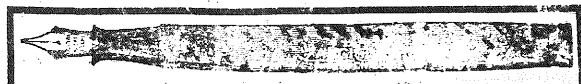

مردانہ امراض کے مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

ورود مسعود شہریار دکن کی خوشی میں

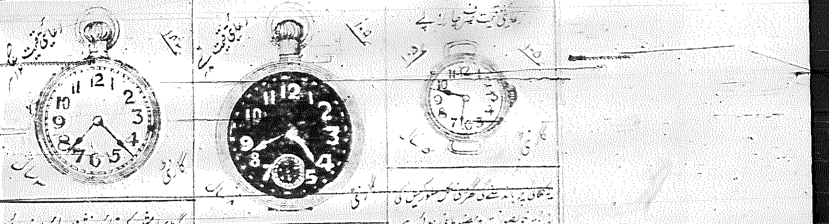

قابل دید سونے کے ملمع کی جالدار چوڑی کی برسلٹ واچ

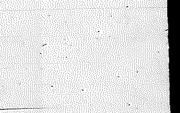

منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک — دہلی

فوٹو کھینچنے کا آسان طریقہ

منیجر کیمرہ ہاؤس نمبر ۹ بجنور (یو۔ پی)

چاندی کی گھڑیاں

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

فقیر عبدالرزاق عاجز ۴۷ لودھانہ پنجاب

آپ کو اطلاع دی جاتی ہے

ہر مشکل سہل

ٹیبل اور الہامی خضاب

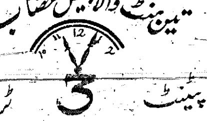

منیجر مارجہ جہنی فیکٹری مارہرہ

اسلامی نصاب تعلیم

(یعنی بچوں، عورتوں اور مردوں کیلئے)

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے

اور ان کی ہر ایک بیماری

بال جیون گھٹی

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

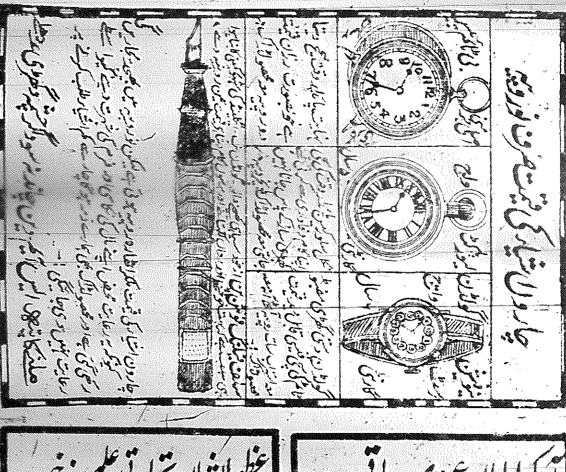

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یدُ اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۴

جگدیو سنگھ کی کوششوں کا نتیجہ ہے تقریباً سوا دو سو ممبر درج رجسٹر ہو چکے ہیں، ایک اسپیشل کمیٹی بنی ہے جو اس مجلس کے قواعد اور پروگرام کو مرتب کرے گی۔ (تیج لکھا)

اندر جی اپنے باپ کے روپ میں

دیانندی مشن کی حمایت اور شدھی فنڈ کے لئے اپیل

آپ نے فرمایا کہ آریہ سماج کو جو ایمان ہے کہ لکھے باقی کے گنوں کی تعریف نہ صرف آریہ سماج کرتے ہیں، بلکہ وہ لوگ بھی تعریف کرتے ہیں جو کہ آریہ کے مخالف کیمپ میں ...

ڈاکٹر منجے اور راگھو اچاریہ کے تار

بہار میں ہندو سبھاؤں کا جال

مسلمانان بہار کیلئے ایک جدید خطرہ

بہار ہندو سبھا کے سکرٹری کی اطلاع

اس مہینے میں جس کی یہ رپورٹ ہے پروپیگنڈا کا کام خصوصیت کے ساتھ ضلع پٹنہ، گیا، آرہ، مونگیر، بھنگلہ اور بھاگلپور میں کیا گیا۔ یہ کام بہار پراونشل ہندو سبھا کے کارکنوں نے انجام دیا ...

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

جسونت سنگھ والی جودھپور کا ملازم تھا اور اس کی صوبہ داری کابل کے زمانہ میں اسکے ساتھ تھا اور جو کابل میں اس کے مرنے کے بعد اسکے دونوں بیٹوں کو لیکر بادشاہی اجازت کے بغیر راجپوتانہ بھاگا تھا ...

ہندو اہل قلم کی خرافات نویسی

تاریخ کے پردے میں ہندو مسلم منافرت کی سعی

اسلامی تاریخ کو بدنام کرنیکا ناپاک طریقہ

(از مولانا سید سلیمان صاحب ندوی)

ہمارے ہندو اہل قلم اور علم پرور احباب جس طرح اسکولوں اور کالجوں کے ہندو طلبہ اور عام ہندوؤں کو عموماً تاریخ کے پردے میں گندے بیہودہ افسانے ناشائستہ اور متعصب ناتے بنتے ہیں ...

(معارف)

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

... موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

حجاز میں کیا ہوا اور کیا ہو رہا ہے؟

حرمین الشریفین سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے عجیب و غریب معلومات

مجموعۂ کربلا

... حامد حسین جوہر فنون کوچہ چیلاں دہلی

بچوں کا تحفہ

... مہتمم حکیم ... دہلی

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین ... ڈاکخانہ بھیتیا ضلع بھاگلپور

انعامات تقسیم ہو رہے ہیں

ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر دفتر "تمثیل" میرٹھ سے شرائط طلب فرمادیں۔

قانون محبت عرف کالا جادو

... دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

نوٹس

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی ہیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

... (دستخط سب جج صاحب بہادر بحروف انگریزی)

مہر عدالت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

حضور نظام کی شان میں ایک ہندو اخبار کی دریدہ دہنی

اشاعت گذشتہ میں اس تار کے متعلق اظہار خیال کر چکے ہیں جو پونا سے ایک حاسد اور کور نمک شخص نے اعلیٰ حضرت فرمانروائے دکن کے خلاف وایسرائے کے نام بھیجا تھا۔ آج ہم کو اس سے بھی زیادہ سخت بدتمیزی و بد باطنی کی طرف توجہ کرنی ہے۔ لاہور سے ایک ہندو اخبار "گورو گھنٹال" نکلتا ہے جس کی اخلاقی منزلت اور اخباری حیثیت اسکے نام ہی سے ظاہر ہے ہم نے کبھی اسکے ہفوات کو اس قابل نہیں سمجھا کہ ان کالموں میں اس کا نوٹس لیتے لیکن اعلیٰ حضرت …

اس قابل رہ گیا ہے کہ اس کی اس بدتہذیبی کے خلاف سختی کے ساتھ اظہار نفرت کیا جائے۔

اس اخبار نے ایک اور حماقت یہ کی ہے کہ ہز اکسلینسی مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر کی حمایت کا روپ بھر کر اور اعلیٰ حضرت میر محبوب علی خاں مرحوم کے انتقال کے بعد مہاراجہ بہادر کی علیحدگی کو اعلیٰ حضرت حضور نظام کے تعصب و تنگدلی پر محمول کر کے یہ الفاظ لکھے ہیں،

"مگر انسانوں سے بڑھ کر ایک اور طاقت ہی …

حضور نظام اور منصب خلافت

لالہ لاجپت رائے کی موت

ہندو مہاسبھا اور مسلمانوں پر نکتہ چینی

دہلی میں قومی غداروں کے خفیہ جلسے

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از فخر الدین احمد صاحب گینوی)

(۱۲)

بالکشن۔ ساوتری تم کیسی باتیں کرتی ہو جب میں اپنی جان تک پر قربان کرنے کے لئے تیار ہوں تو میری نگاہ میں خاندان کی کیا وقعت ہو سکتی ہے، تمہاری محبت حاصل کرنے کے لئے مجھے دنیا بھر کی ذلت و رسوائی حاصل کرنی پڑے یا میرا تمام مال و متاع تلف ہو جائے تو یہ مجھے ہر طرح گوارا ہوگا۔ لیکن یہ بس اپنی دنیا۔ کبھی میں کبھی برداشت نہ کروں گا کہ تم کو اس طرح بیماری میں گھلتا ہوا دیکھوں۔

ساوتری۔ بس۔ بس۔ رہنے بھی دو۔ یہ سب کہنے کی …

… ہو گیا ہے۔

ساوتری اور اس کی ماں نے جلدی جلدی کھانا پکایا۔ اتنے عرصہ میں بالکشن نے اپنی ماں اور بہن سے باتیں ملائیں اور باتوں میں کہہ دیا کہ ساوتری ایک ماہ تک مسلسل کالی جی کے درشن کو جایا کرے گی، جس کی اس نے منت مانی ہے۔ اس بہن نے کچھ اعتراضات کئے، مگر اس نے کچھ ایسے عنوان سے بات میں کہ انہیں بالکشن کی باتوں کا یقین آتا چلا گیا۔

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے۔)

(۱)

ذیل میں ہم مرزا محمود خاں کا ایک تاریخی مقالہ درج کرتے ہیں جو امریکہ کے ایک مشہور انگریزی رسالہ سے خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں تاریخ ایران کے ایک ایسے سنسنی خیز واقعہ … نسلوں کیلئے انتہا عبرت آموز ہوگا۔

بادشاہ ہونے کے دعویدار تھے مگر اس نوجوان نے ذو الفقار خان نے اس دعوے کو دعوے کی حد تک ہی نہیں رکھا۔ بلکہ ایک موقع پر ایسی جرأت کا اظہار کیا کہ اس کی زندگی خطرہ میں پڑ گئی …

نکات و لطائف

مشرقیات

عالم اسلامی

پردہ کے متعلق شاہ افغانستان کے خیالات

حدود شریعت کا پاس نہ رکھنے والے کو سزا

افغانستان ۱۵ نومبر۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان ... کے بموجب ... جو ... اس کی تفصیلات اب موصول ... پردہ کے متعلق ... وہ اپنی ... پردہ کی اجازت ... شریعت کی ... ہاتھ۔ پاؤں۔ چہرہ کا پوشیدہ رکھنا ضروری نہیں ہے لیکن اس پر بھی شوہر کو اختیار ہے کہ وہ بیوی کو چہرہ اور ہاتھ کو بھی پوشیدہ رکھنے پر مجبور کرے۔ جو عورتیں حدود شریعت کے باہر قدم رکھیں گی ان کو ... سزا دی جائے گی۔ اس کے بعد تمام شہروں نے ... ثابت ... انجام دیں گے۔

غیور پٹھانوں کے سر پر مغربی ہیٹ

معاہدۂ انسداد جنگ پر دستخط

وزیر خارجہ افغانستان کی منظوری

تیراہ کے شیعہ سنی لڑائی کو

مصالحت میں ناکامی

شیعوں کے غصب کردہ علاقوں کی واپسی پر تیار دلہ یاسال ہوا مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا اور بغیر مصالحت کے ناکام واپس چلے گئے۔

دوسروں کی جان بچانے میں اپنی جان کی قربانی

قاہرہ۔ دریائے نیل کے اندر ایک کشتی الٹ جانے ... ۲۸ لڑکیاں گر گئیں۔ ایک نوجوان ان کو بچانے کے لئے ... اور ... ان کو بچا لیا۔ مگر طاقت ... جواب دے ... فوت ہو گیا۔

مولانا محمد علی صاحب کا دمشق سے تار

اسلامی ممالک کی سیر و سیاحت

دمشق سے حضرت مولانا محمد علی صاحب مد ظلہ نے ... پیام ارسال فرمایا ہے جس میں لکھا ہے کہ میں نے ... انگورہ ... شہر ... حما حمص اور دمشق کی سیر کی ... طبریہ ... القدس ... قاہرہ۔ اسکندریہ۔ جدہ۔ بیروت۔ اور بغداد کے مقدس مقامات دیکھنے جا رہا ہوں۔ یکم دسمبر کو بصرہ سے روانہ ہو جاؤں گا۔ ۴ نومبر کو بمبئی پہنچ جاؤں گا۔

کابل میں ایرانی عورتوں کا اجتماع

ایران و افغانستان میں قریبی رشتہ

افغانی شہزادی اور ایرانی شہزادہ

بیرون ہند

موصل میں عیسائیوں کے تبلیغی مدارس

شاہ افغانستان کی سیاحت مغرب پر مسٹر بالڈون کا تبصرہ

یہ سیاحت نتیجہ خیز نہ تھی

ہندوستان

سر جان سائمن سے نمائندہ فری پریس کی معذرت

کراچی ۱۳ نومبر۔ چند روز ہوئے کہ نمائندہ فری پریس نے گورنمنٹ پنجاب کی ایک پرائیویٹ اور خفیہ یادداشت کو شائع کر دیا تھا جس کی اشاعت حکومت کو منظور نہ تھی اس کی یادداشت میں ... نمائندہ فری پریس کا سائمن کمیشن کا پاس منسوخ کر دیا گیا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ... نمائندہ ... وعدہ کیا ہے کہ وہ آئندہ ایسی عرضداشتوں کو جن کا تعلق صیغہ راز سے ہو شائع نہ کریگا۔ غالباً اس وعدہ پر شرکت کی اجازت دیدی جائے گی۔

لاہور ہائیکورٹ کے ججوں کی یادداشت

فرقہ وارانہ حملوں سے بچاؤ کی تدبیر

لاہور ۱۲ نومبر۔ فری پریس کو قابل اعتماد ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لاہور ہائیکورٹ کے سات ججوں نے سائمن کمیشن کو جو یادداشت ارسال کی ہے اس میں اس بات پر زیادہ زور دیا گیا ہے کہ فرقہ وارانہ امور کی بنا پر ہائیکورٹ کے ججوں پر جو حملے کئے جاتے ہیں ان حملوں سے خاص طور پر ان کا تحفظ کر دیا جائے۔ سپریم کورٹ کی تجویز کو قابل عمل بتایا گیا ہے۔

جنیوا میں تمام دنیا کے اساتذہ کی انجمن

نئی دہلی۔ معلوم ہوا ہے کہ تمام دنیا کے اساتذہ کی انجمن کا دوسرا سالانہ اجلاس ۲۹ ... میں بمقام جنیوا منعقد ...

فرمانروائے بھوپال کا فرمان

مدرسہ اسلامیہ سبیل الرشد کا سالانہ اجتماع

برطانیہ کی جنگی تیاریاں

سرحد پر ہوائی جہازوں کا اڈا

آل انڈیا مسلم کانفرنس کب ہوگی؟

پنجاب کونسل میں ایک ضروری قرارداد

فرقہ بازی کے انسداد کا قانون

ہیٹ سے سکھوں میں بے چینی

شاہ افغانستان کی خدمت میں تار

بنگلور میں ہندو مسلمانوں کی گرفتاری

ہندوستان کا ایک ممتاز لیڈر چل بسا

لالہ لاجپت رائے کی ناگہانی موت

لاہور ۱۷ نومبر۔ آج صبح کو اپنے مکان پر لالہ لاجپت رائے کا قلب کی حرکت بند ہو جانے کی وجہ سے یکایک انتقال ہو گیا۔ لالہ جی کے بیٹے اور پوتے نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے کہا کہ کمیشن کی آمد کے سلسلہ میں لالہ جی کے جو چوٹ آئی تھی جب ہی سے لالہ جی کمزوری محسوس کر رہے تھے اور کہتے تھے کہ میرا بدن ٹوٹتا رہتا ہے۔ دل میں کسی قسم کی خرابی یا بیماری کی کوئی علامت موجود نہ تھی لیکن اس دن سے لالہ جی بہت ضعف محسوس کرنے لگے۔ ۱۶ نومبر کی شب میں ان کی کمر میں درد محسوس ہوا جس کا ڈاکٹر نے معائنہ کرایا گیا لیکن کسی قلبی مرض کا نشان نہ پایا گیا۔ ان کا سابقہ ... لالہ جی کو اور زیادہ درد محسوس ہونے لگا اور صبح کے قریب تنفس اور زیادہ بڑھ گیا اور تھوڑی دیر کے بعد یکایک انتقال ہو گیا۔

طلبا اور سیاسیات

وائسرائے ہند کا عجیب و غریب مشورہ

پٹنہ ۱۶ نومبر۔ پٹنہ یونیورسٹی کے سائنس کالج کا افتتاح کرتے ہوئے لارڈ ارون وائسرائے ہند نے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ طلبا سیاسیات میں حصہ لیں ان کا یہ وقت سیاسیات میں ضائع کرنے کا نہیں ہے۔ وہ وقت آئے گا جبکہ طلبا یونیورسٹیوں سے نکل کر سیاسیات میں حصہ لے سکیں گے۔

میرٹھ کے مقدمۂ قتل کا فیصلہ

ملزم کو سزائے موت کا حکم

فاضلکا میں مذبح کھولنے کی اجازت

ہندوؤں کی درخواست مسترد

مولانا شوکت علی کے خلاف مہاتما گاندھی کی تحریک

افغانستان میں جدید تحریکیں

مختلف شعبوں میں حیرت انگیز ترقیاں

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مکرانہ کے مظلوم مسلمانوں کی یاد میں

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

علماء ملت کی پر درد تقریریں

دہلی ۱۶ نومبر۔ آج بعد نماز جمعہ انجمن اصلاح المسلمین دہلی کی سرپرستی میں کرانہ ریاست جودھپور کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی اور ریاست مذکور کے بے دردانہ و سفاکانہ مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کی غرض سے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ...

کے خلاف ہندوؤں کو مسجد کے سامنے باجا بجانے کی اجازت دیکر فساد کی بنیاد ڈالی گئی اور ... کیا گیا۔ اور پھر پولیس اور مسلح ہندوؤں نے نہتے مظلوم مسلمانوں کو اپنی بربریت اور سفاکی کا نشانہ بنایا ...

اعلیحضرت شہریار دکن خلد اللہ ملکہ کی بارگاہ میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی باریابی

موچی باغ کے قتل کا مقدمہ

سکھ اور جاٹوں کا ہجوم

اپنی عزت اور دہلی کی عزت بچاؤ

۱۸ نومبر کو مکمل ہڑتال کرو

بیگم صاحبہ ڈاکٹر انصاری کا اظہار تعزیت

اخبار تیج کی کذب بیانی

کسی مسلمان کو پھانسی کی سزا نہیں دی گئی

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قادیانی پریس کا بے حقیقت پروپیگنڈا
پیغام حق کی پالیسی

اخبار پیغام حق کے جاری ہوتے ہی قادیانی پریس کو یہ الہام ہو گیا کہ یہ اخبار ... مسلمانوں کا نہیں بلکہ مرزائیوں کا ہے۔ ہم نے اس کی تردید کی ... ضرورت نہیں سمجھی ... جب خود اس امر کی تردید کر رہے ہیں تو ہمیں اس کی تردید کی کیا ضرورت ...

اخبار مرزا صاحب اور انکے قائم مقام خلیفہ کے خلاف مضمون لکھ رہا ہے وہ کسی مرزائی کا اخبار کیونکر ہو سکتا ہے اور مرزائی کیونکر ایسے اخبار کا اجرا کر سکتے ہیں جو خود انکے مذہب کی ہی جڑ اکھیڑ رہا ہو۔ ہم ہر مدعی نبوت کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں جیسا کہ مسیلمہ کذاب کو۔

پس ہم نہایت تحدی کے ساتھ قادیانی پریس کو خصوصاً اور تمام مرزائی امت کو بالعموم چیلنج کرتے ہیں کہ اگر ذرہ بھر ایمان باقی ہے تو اس امر کو ثابت کرو کہ یہ اخبار مرزائی ہے۔ مگر صداقت اور دیانتداری اس بات کا نام ہے کہ اگر نہ ثابت کر سکو اور نہ ہی ثابت کر سکو گے تو تم نے مرزائیت سے توبہ کر لینی۔

"مدیر پیغام حق"

قرآنی تحریک

قرآنی تحریک کا منشا یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کا یہ آخری آسمانی پیغام نوع انسان کے ہر فرد تک پہنچایا جائے، قرآن پاک کے مطالب کو ... اس کا علم دلایا جائے۔ مسلمانوں میں ... تعلیم کی رسم ہے اس کی اصلاح کی جائے ... معنی و مطلب کے ساتھ تلاوت کو عام کیا جائے۔ اس کی تعلیمات ... جس کی وجہ سے مسلمانوں میں صرف عقیدتمندی ... ان دقتوں کو دور کیا جائے ... کی جائیں جس سے عورتیں، بچے، کسان، تاجر، ملازمین، مزدور، پیشہ ور ... قرآن پاک کو جان سکیں ...

مصلحت دید من آنست کہ یاران ہمہ کار
بگذارند و سر طرۂ یارے گیرند

اسلام کے نام لیواؤ! "قرآنی تحریک" کو قبول کرو اور اس دن سے ڈرو جس دن قرآن کے مالک احکم الحاکمین خدا کے سامنے صاحب قرآن احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے متعلق فریاد فرمائیں گے۔

وقال الرسول یا رب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا — اور رسول فرمائیں گے کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو مہجوری کی حالت میں ڈال دیا تھا۔

مسلمانو! دنیا میں اگر قرآنی علم و عمل دائر و سائر ہوتا جب بھی قرآنی تحریک کی انجام دہی سے بڑھ کر کوئی دوسرا کام نہ تھا اور آج جبکہ قرآن برائے نام رہ گیا ہے تو اس کی ضرورت اور اہمیت کا اندازہ مشکل ہے۔ خداوندا تیری بارگاہ اقدس میں عاجزانہ التجا ہے کہ تو ہم مسلمانوں کو قرآن مقدس کا صحیح معنوں میں اہل قرار دے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

فقیر ابو محمد مصلح، مبلغ قرآن
دولتکدۂ نواب عزیز جنگ بہادر حیدر آباد دکن

اپیل ہر مسلمان سے

مسلمانوں پر اس وقت ایک ایسا زمانہ گذر رہا ہے جو بہت سے خیالات اور حالات کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ منجملہ اور امور ضروری کے ایک امر خاص طور پر قابل لحاظ ہے کہ مسلمانوں کو اپنے بعض فرائض مذہبی میں اکثر مقامات پر جو دقتیں پیش آتی ہیں ان کو عام طور پر ...

آریہ سماج کے سالانہ جلسہ میں حق کی فتح
سماج کی جانب سے شکست کا اعتراف

یوں تو ہر بار آریہ سماج کا سالانہ جلسہ کامیابی کے ساتھ ہوا لیکن جہاں تک ویدک دھرم کے خلاف رفع شکوک کا تعلق تھا آریہ سماج کو غیر معمولی شکست ہوئی۔ ۲۸ اکتوبر کے روز دو تاریخ پر مباحثہ تھا۔ آریہ سماج کی طرف سے پنڈت جگدیش چندر ودیا واچسپتی سابق سوامی وگیان بھکشو اور مد مقابل کی طرف سے پنڈت آنا نند "المسیح" بانئے ست دھرم کھڑے ہوئے۔ مباحثہ اسقدر دلچسپ تھا کہ سننے ہی سے تعلق رکھتا تھا۔ پنڈت آنانند صاحب کے پیش کردہ اعتراضات کا کوئی بھی جواب آریہ سماج سے بن نہ پایا اور آریہ سماج کو وہ شکست نصیب ہوئی جس کا اعتراف خود پنڈت رامچندر دہلوی نے بدیں الفاظ کیا کہ ہمیں آگے کچھ کسی مجلس میں آئندہ کیلئے پنڈت آنانند سے مباحثہ نہ کرنے کا عہد کر لیا اور فوراً اخبار تیج دہلی مورخہ ۲ نومبر ۱۹۲۸ء کے صفحہ ۲ پر مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا۔

"ایک ضروری التماس" "سب سماجیں نوٹ کر لیں" "پنجاب دہلی و دیگر صوبجات کی سماجیں اپنے اپنے سالانہ جلسوں میں آنانند نامی شخص کو کسی حیثیت سے بھی بولنے کا موقعہ نہ دیں اور ان کو گمنامی میں پڑا رہنے دیں"۔

ویدک دھرم کا سیوک رامچندر دہلوی

اس کے علاوہ دیگر کئی اہل ہنود نے بھی آریہ سماج کی شکست کا اعتراف کیا۔ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۸ء کی رات کو دوران مباحثہ میں ...

آریوں کی شکست کا اعتراف

گنی پرسنگ سبھا کے تعلیمی ریزولیوشن

دیہاتی مسلمانوں میں تبلیغی کام جمعیت

جمعیت علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

... اپنی مذہب کی خوبیوں سے ناواقف ان بدنصیب مسلمانوں کو ... اور ان کے مداح ہیں۔ جلسوں میں ان کی شرکت غالب ہوتی ہے ... عشرہ محرم میں ... کم ہو جاتی ہے اسوقت بھی یہاں کانفرنس ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

تاریخ و ماہ	اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق آنہ	متفرق روپیہ	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ روپیہ	میزان آنہ	میزان روپیہ
۲ جمادی الاول	جناب ... صاحب ...	دہلی	تبلیغ	۵/۲۹	۰	۱۰	۰	۰	۰	۱۰
۳	جناب ... صاحب	بھوپال	″	۶/۲۹	۰	۳۷	۰	۰	۰	۳۷
۵	بجانب مسلمانان ... معرفت جناب ... صاحب	...	″	۷/۲۹	۱	۱۴۲	۰	۰	۱	۱۴۲
۲۰	بجانب مسلمانان پونڈری معرفت جناب محمد شریف صاحب	پونڈری	″	۸/۲۹	۰	۱۴	۰	۰	۰	۱۴
۲۳	جناب ... احمد خاں صاحب	بمبئی	″	۹/۲۹	۰	۱۵	۰	۰	۰	۱۵
″	″	″	امداد ...	۱۰/۲۹	۰	۵	۰	۰	۰	۵
۲۶	جناب ... بخش صاحب	″	جمعیۃ	۱۱/۲۹	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
″	...	...	تبلیغ	۱۲/۲۹	۸	۲۵	۸	۳	۰	۲۹
″	... اسلام صاحب	بمبئی	″	۱۳/۲۹	۰	۲	۰	۰	۰	۲
″	جناب محمد خلیل صاحب	″	″	۱۴/۲۹	۰	۲	۰	۰	۰	۲
″	جناب ... احمد خاں صاحب	″	″	۱۵/۲۹	۰	۱	۰	۰	۰	۱
″	جناب رسول ... صاحب	″	″	۱۶/۲۹	۸	۰	۰	۰	۸	۰
	میزان				۹	۲۸۳	۸	۱۳	۱	۲۹۷

مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تعزیت

قصبہ جہالو میں جلسہ

مسلمانان مراد آباد کا جلسہ
توہین قرآن کے خلاف احتجاج

صوبہ متحدہ کی بہترین اردو کتاب

شاہ افغانستان کے سامنے تمام بادشاہ جھک گئے

ہز ایکسیلنسی افغان قونصل کا ارشاد

افغانستان میں پرست انقلاب

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

کس سوچ میں پڑے ہو!
سردی کے دن آگئے

المشتھر: منیجر کارخانہ امرت دھارا — لاہور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر — ابو الہیان دہلوی

تاریخہائے اشاعت

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ || دہلی یوم شنبہ ۱۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء || نمبر ۳۵

اچھوتوں سا ہمدردی کا انسانیت سوز سلوک ہڑتوک کمیٹی کے سامنے اچھوتوں کے نمائندے کی شہادت

اچھوت غور کریں کہ انہیں کیا کرنا ہے

آزادی ہے شمشیر کا حق شیر کا حصہ

آزادی کی زنجیر کھٹک سنگ بلند ہیں — پر لاوی انہیں گے یہ بات بھی ہی

آزادی کے منظور نہیں ہیں انہیں رشن — وہ مفت بھی ہیں گے یہ آفات بھی ہی

آزادی کے سوچ سے نفرت ہے انکی — دیکھے گی نہ منہ صبح کی یہ رات بھی ہی

آزادی کے دو دھا کو وہ پہناتے ہیں زنجیر — پرواں چڑھے گی یہ بات بھی ہی

آزادی کو ہو سایہ دشمن کی ضرورت — مانے نہ نہیں گے خرافات بھی ہی

آزادی کو تسلیم ودعا کی نہیں حاجت — منتی نہیں گے یہ خیرات بھی ہی

آزادی نہیں صبح بنارس کی پرستار — جز خون نہیں لیتی یہ سوغات بھی ہی

آزادی ہے شمشیر کا حق شیر کا حصہ

پنڈت جی نہ بھولیں یہ مری بات کبھی بھی

نماز حرامی اور سرسا شری کی بیرسٹی

فاسلکا میں مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی شورش

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن

خوش ہو جائیے کہ صحت قریب آگئی

اکسیر برص

پیغام صحت

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھٹی

چراغ صحت ساٹھ مفت بھیجئے

بچوں کیلئے نہایت مفید

اکسیر جذام

قسمت آزمائی کا زرین موقع

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (〃)
ایک کالم (〃)
½ کالم (〃)
¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابوالبیان اویسی

جلد ۸ — دہلی یوم شنبہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۲۸ء — نمبر ۳۵

اچھوتوں سے ہندو جاتی کا انسانیت سوز سلوک تو کچھ تھا — ہڑتوگ کمیٹی کے سامنے اچھوت لیڈروں کی شہادت

اچھوت غور کریں کہ انہیں کیا کرنا ہے

اور روزانہ کی زندگی میں کوئی ہندو اچھوتوں کے ساتھ انسانوں جیسا سلوک کرنا نہیں چاہتا اس لیے وہ تمام جوش و خروش خود غرضی اور سیاسی مصلحت پر مبنی ہوتا ہے اور عملی دنیا میں اسکا کوئی حقیقی مظاہرہ نظر نہیں آتا۔

کمیٹی کے صدر نے اس حقیقت کا احساس کرنے کے بعد اچھوتوں کے نمائندے صاحب سے دریافت کیا کہ اگر اچھوت اپنا موجودہ مذہب چھوڑ کر اسلام یا عیسائیت قبول کر لیتے ہیں تو پھر ان کی کیا حالت ہوتی ہے؟

جواب میں اسکے سوا کوئی چارہ نہ تھا کہ سکرٹری اچھوت سوسائٹی سچی بات کا اظہار کر دیں آپ نے کہا کہ بیشک اگر اچھوت اپنے آپ کو ہندو کہلانا گوارا نہ کریں اور اسلام یا کوئی دوسرا…

آزادی ہے شمشیر کا حق شیر کا حصہ

(از جناب مولانا عقیل الرحمٰن صاحب ندوی)

آزادی کی زنجیر کھڑک سنگھ ہلا ئیں
پرمالوی مانیں گے نہ یہ بات کبھی بھی

آزادی سے منظور نہیں ہیں انہیں رشتن
وہ مفت بھی لیں گے نہ یہ آفات کبھی بھی

آزادی کے سورج سے نظر خیرہ ہے ان کی
دیکھے گی نہ منہ صبح کا یہ رات کبھی بھی

آزادی کے دولہا کو وہ پہناتے ہیں زنجیر
پروان چڑھے گی نہ یہ بارات کبھی بھی

آزادی کو ہو سایۂ دشمن کی ضرورت
مانا ہے نہ مانیں گے خرافات کبھی بھی

آزادی کو تسلیم و دعا کی نہیں حاجت
ملتی نہیں مانگے سے یہ خیرات کبھی بھی

آزادی نہیں صبح بنارس کی پرستار
جز خون نہیں لیتی یہ سوغات کبھی بھی

آزادی ہے شمشیر کا حق شیر کا حصہ
پنڈت جی نہ بھولیں یہ مری بات کبھی بھی

دنیا کی نظر میں مساوی حقوق کے حقدار ہو جاتے ہیں اور ہر شخص انہیں حقیقی عزت کی نظر سے دیکھنے لگتا ہے۔

اب اچھوت اس کا فیصلہ کریں کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔

نمک حرامی اور احسان فراموشی کی بدترین مثال

ایڈیٹر تیج کا دہلی کے ہندوؤں کو غلط مشورہ

اپنے آقا حضور نظام کو خوش کرنے کیلئے خواجہ حسن…

ہے کہ انہوں نے اپنی مملکت میں گاؤکشی کو بند کر دیا ہے…

ہیں جن کا ریاست میں داخلہ بند ہے ایسی حالت میں ہم امید کرتے ہیں کہ دہلی کا کوئی ہندو خواجہ صاحب کے جال میں پھنس کر حضور نظام کو ایڈریس دینے کی حماقت نہیں کریگا۔ (تیج)

فاضلکا میں مسلمانوں کے خلاف زبردست شورش

فاضلکا ۱۰ نومبر۔ فاضلکا کے ہندوؤں نے کمشنر کے فیصلہ کو نارضگی کیساتھ… کمشنر صاحب نے اپیل کو نامنظور کرتے ہوئے عملی طور پر ڈپٹی کمشنر کے حکم کی تصدیق کی ہے…

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

ملنے کا پتہ: موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک۔ دہلی

خوش ہو جائیے کہ صحت قریب آگئی

اکسیر برص

پیغام صحت

المشتہر: حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار فراشخانہ

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

چراغ صحت رسالہ مفت منگایئے

المشتہر: منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر (یوپی)

ریلوے سیل واچ

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ۔ بو بازار

سوانح عمری کلیمی

مالا بدمنہ کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر: سید محمد جیلانی… جھجری… کوچہ چیلان دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

قانون محبت کا کالا جادو

دی آل انڈیا ایجنسی… ملتان شہر

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ سڑک… دہلی

بچوں کیلئے نہایت مفید

تین منٹ والا ایشین خضاب

دی ڈی… کمیکل ورکس… تحصیل شہر میرٹھ

منیجر… دہلی

اکسیر جذام

اسلامی نصاب تعلیم

ہر مشکل ہے

قسمت آزمائی کا زرین موقع

(جید برقی پریس… میں باہتمام… دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۲)

ذوالفقار خاں سے ملاقات

مجھے ذوالفقار خاں کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے کہا

دنفوذی دیر تک یہ شخص خاموش رہا اور اس کے بعد اپنی آنکھیں میرے اوپر جما کر دھیمی آواز سے کہنے لگا۔ ہماری قوم جس ظلم و ستم کو برداشت کر رہی ہے وہ کسی ایک طبقہ یا جماعت کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔

شاہی کیمپ کا منظر

ایک پراسرار شخص

سیاحت مازندران کا مقصد

نینتال سے روانگی

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۳)

ملاجی۔ بالکشن تمہاری باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ یا تو تم نے ویدوں کو اچھی طرح نہیں یا محض اپنی خوش عقیدگی کی وجہ سے ویدوں کی قدامت اور انکے الہامی ہونے کے قائل ہو درنہ ویدوں میں ان دونوں باتوں کی صاف طور سے تردید موجود ہے۔

بالکشن۔ میں نے ویدوں کا اچھی طرح مطالعہ کیا ہے اور ان کے منتروں کے معنی پر بھی غور کیا ہے اگر مجھے کسی

تھی تو پھر وید کی قدامت بالکل کالعدم ہو جاتی ہے اخیر اس منتر کو بھی چھوڑئیے۔

یجر وید ادھیا ۴۰ کے منتر ۹-۴ اور رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۳۰ کے نیرھویں منتر میں لکھا ہے کہ:-

اے انسانو! کوچوان جیسے لگام کو پکڑتا ہے۔ ویسے پہلے عالموں کے طریقے کو ٹھیک ٹھیک دیکھ پھر ادھر چلتے ہوں ویسے ہی ہو کر تم لوگ بھی

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا ترقی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

افغانستان میں ہیٹ کا استعمال اور سکھوں کا اضطراب

افغانستان کے غیور اور باحمیت مسلمان جسقدر اپنی مذہبی عصبیت اور اتباع شریعت کے ذوق سے سرشار نظر آتے ہیں۔ دین حق کیلئے جان نثاری اور جہاد فی سبیل اللہ کا ولولہ انکے جسم کے ہر حصے اور خون کے ہر قطرے میں رکھتے ہیں اور جس پیمانہ پر جہاد و مدافعت کی روح ان پر مستولی ہے وہ ایک ایسی مسلمہ اور تاریخی حقیقت ہے جس سے انکار و رد کی گنجائش نہیں ہو سکتی لیکن اگر

کے سکھوں میں اضطراب اور بے چینی پھیل گئی اور انہوں نے حکومت افغانستان کے خلاف بیجا تحاظ ہرے کرنے شروع کر دئے۔ افغانستان سے آمدہ اطلاعات جو اکثر و بیشتر انگریزی خبر رساں ایجنسیوں پر مبنی ہوتی ہیں اُن کی تصدیق ایک دشوار کام ہے۔ ان غیر محتاط اور غیر ذمہ دار خبروں کی بنا پر مشرق کی ایک عظیم الشان حکومت کے خلاف جذبات کو مشتعل کرنا اور افغانستان کے سکھوں کو حکومت کے خلاف مشورہ

پنجاب خلافت کمیٹی میں تلاعن

مذہبی آزادی کا قانون

کمشنر جالندھر کا فیصلہ

صوبہ سرحد میں ارکان سائمن کا نزول

سیاہ جھنڈیوں سے پرتپاک استقبال

پشاور، ۱۸ نومبر۔ آج سائمن کمیشن کی اسپیشل ٹرین یہاں پہنچ گئی استقبال کیلئے ریلوے اسٹیشن پر چیف کمشنر اور سرحدی ارکان جو کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے مقرر کئے گئے تھے موجود تھے مگر خلافتی اور کانگریسی رہنماؤں نے سیاہ جھنڈیوں کا ایک عظیم الشان مظاہرہ کیا اور سائمن واپس جاؤ کے فلک شگاف نعروں سے تمام فضا گونج اٹھی۔

نہرو کمیٹی کی زبردست سرگرمیاں

انڈین نیشنل کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے نہرو کمیٹی کی طرف سے بغرض تصدیق نہرو رپورٹ ہندوستان کی سیاسی، تجارتی، مذہبی، اصلاحی انجمنوں وغیرہ کو طلب کیا گیا ہے جن میں سے انڈین نیشنل کانگریس، جمعیۃ خلافت، جمعیۃ علمائے ہند، آل انڈیا مسلم لیگ، ہندو مہاسبھا، آل انڈیا لبرل لیگ، خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ اگر مطالبہ پر انجمنوں کے نمائندوں نے اس اجلاس میں شرکت کی تو یقین کیا جاتا ہے کہ اس اجلاس کی اہمیت بہت زیادہ وقیع ہو جائے گی، اور ہندوستان کے موجودہ سیاسی خلفشار کا بہت کچھ سدباب ہو جائیگا۔

قبائل سرحد میں شدید جنگ

پشاور ۱۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سرحد کے قبائل کا ہی اور ... کے درمیان جنگ ہو رہی ہے ایک خلزئی قبیلہ کے کاروان پر ... نے حملہ کیا تھا۔ یہ لڑائی وسیع پیمانہ پر ہو رہی ہے، ... اب تک معلوم نہیں ہوا کہ مقامی اسباب کے علاوہ ... دیگر کوئی وجوہات ہیں۔

لالہ لاجپت رائے کی موت کس طرح واقع ہوئی

ڈاکٹروں کا اعلان

لاہور ۱۹ نومبر۔ ڈاکٹر ... نے حسب ذیل متفقہ اعلان شائع کیا ہے۔ لالہ جی حرکت قلب کے بند ہو جانے سے فوت ہوئے۔ ... اور یہی بلا ان کا آخری وقت آپہونچا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اعلیحضرت حضور نظام کی طبیہ کالج میں تشریف آوری

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیام تعزیت

مسز لاجپت رائے کے نام

تلاش گمشدہ

پچیس روپیہ انعام

عبدالخالق ولد عبدالواحد عمر ... سال، رنگ گورا، بڑی بڑی آنکھیں، قد میانہ، بائیں آنکھ کے قریب زخم کا نشان ہے۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۸ء سے مفقود الخبر ہے۔ جو شخص تلاش کر کے لائے گا یا اس کا ٹھیک پتہ بتائے گا اس کو پچیس روپیہ (ـ/۲۵) انعام دیا جائیگا۔
عبدالواحد کوچہ رحمانیہ۔ گوردوارہ روڈ
قرول باغ۔ دہلی

انگریزی عمارت کی حیرت انگیز پائیداری

کونسل چیمبر کا ایک پتھر اور گر گیا

باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۸ نومبر کی شب کو گیارہ بجے کونسل چیمبر کے صدر دروازہ کا بر اکٹ جو پتھر کا تھا ایک بیک گر گیا۔ ... اس سے قبل بھی اسمبلی کے ہال کا ... گر چکا ہے۔ حیرت کیساتھ افسوس ہے کہ عمارت جس کی تکمیل کو ایک سال سے زائد بھی نہیں ہوا۔ اس سرعت کیساتھ کہن سالی کی منزلوں کو طے کر رہی ہے۔

دہلی میں سائمن کمیشن کی آمد

ستر ہزار ہندو مسلمانوں کا جلوس

دہلی کے بڑے بڑے بازاروں میں مکمل ہڑتال

دہلی کے سرکار پرستوں نے سر ... احمد صاحب کی زیر نگرانی ایک استقبالیہ کمیٹی قائم کر کے کانگریس کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا تھا ...

قصابوں کا فیصلہ

۲۰ نومبر کی شام کو تمام قصابوں نے ہڑتال کا فیصلہ کر لیا تھا لیکن ...

انجمن جمعیت قریشان کا فیصلہ

انجمن جمعیت قریشان نے بھی ہڑتال کا فیصلہ کر لیا تھا لیکن یہ فیصلہ ایسے وقت کیا گیا تھا جبکہ چار اپنے گھوڑوں کو واپس جا چکے تھے ...

۲۱ کی صبح کو قوم فروشوں کی جدوجہد

بندگان سائمن کی شیفتگی

مسلمانوں کے قوم فروش

ہندوستان ٹائمس کی ...

جلوس اور اسٹیشن پر عظیم الشان مظاہرہ

دہلی کے مسلم مطالبات

دہلی کے مسلم مطالبات کا ابھی علم نہیں ہوا سنا جاتا ہے کہ سر رحیم بخش صاحب نے کچھ مطالبات قلم بند کئے تھے ...

مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کو الوداعی پارٹی

علماء الجمعیۃ کی جانب سے سپاسنامہ

بسر قیات

نکات و لطائف

بیرون ہند

وزرائے برطانیہ خطرے میں

ایک وزیر کی میز پر بم

پابو نیر کا تار خصوصی مظہر ہے کہ ۱۶ نومبر کی صبح کو دارالعوام میں ایک نامعلوم شخص سے پھینکنے والا اور ایک بڑے حجم کا بم ایک وزیر کی میز پر رکھا ہوا پایا گیا۔ ان بموں کو اسکاٹ لینڈ یارڈ (پولیس) کے پاس بغرض تحقیقات بھیجا گیا پولیس نے بموں کی تحقیقات میں خاص کوشش کی۔

جرمنی کے جوابی ارادے

ٹلر کمیٹی پر ایک مغربی ریاست والی کا تبصرہ

ہندوستان

ضلع بیر ضلع ... میں ہندو مسلمانوں کا تصادم

لالہ لاجپت رائے کی وفات پر عالمگیر ماتم

سرکاری دستاویزات میں نہرو رپورٹ کی تخریب

(حضرت علامہ سعدی کے تلمذ سے)

فن انشا پرداز میں شوکت لفظی جہاں ایک حسین جمیل صنعت ہے وہاں تخیلات لفظی یا ایجاز و اختصار بھی قابل ستائش ملکہ ہے لیکن حال ہی میں پنجاب کے ایک اردو اخبار میں جس کی عام ادارہ ایک شاعر لالہ جی کے ہاتھ میں ہے ایجاز یا تخیلات کی ایک ایسی مثال دیکھی جس کی لاجوابی کی داد ہندو ادبی اہلیت بلکہ ادب ناشناسی ہے۔ چنانچہ یدیر ممدوح فرماتے ہیں، اور بڑی بلاغت ربودی سے فرماتے ہیں کہ:-

"جناب رئیسل مولانا محمد علی صحت یاب ہو کر اب ترکی جاتے ہیں وغیرہ"

چاہتے ہیں۔ اگر ہمارے ہندو دوستوں کا یہی ارادہ ہے تو یہ مزید حماقت ہوگی جس کا نتیجہ ہندو کو اٹھانا پڑیگا ہم سنجیدہ اور معاملہ فہم ہندوؤں سے درخواست کریں گے کہ وہ اپنے اس بیجا اور لغو ایجیٹیشن کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے آر سی دت کی مشہور کتاب "ہندوستان کی قدیم تہذیب" اور راجندر لال متر کی کتاب "قدیم ہند میں گائے کا گوشت" اور انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا کا وہ آرٹیکل جس میں اس جانور کی اہمیت کو اتنا ہی بتایا ہے جتنا مسلمان اسکو سمجھتے ہیں بغور مطالعہ کریں، اور ان کاذب روایتوں کو بند کر کے بد قسمت ہندوستان کو آزادی کے روشن آفتاب سے متمتع ہونے کا موقع دیں۔

شاہ دکن کی مراجعت

۱۳۴۷ھ بھی دہلی کی تاریخی زندگی میں ہمیشہ یادگار رہیگا برسوں کے بعد دہلی کو یہ دن نصیب ہوا تھا کہ یہاں شاہان مغلیہ کی سلطنت کا ایک فرمانروا اپنے جاہ و حشم اور قدیمی روایات کے ساتھ یہاں ہوا۔ اعلیحضرت کے نزول اجلال سے دہلی کے مردہ دل باشندوں میں ایک نئی زندگی کی لہر پائی جاتی تھی، یہاں کے ہندو مسلمانوں کے چہرے مسرت سے شاداں اور فرحاں نظر آتے تھے، باشندگان دہلی کو برسوں کے بعد ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی ربا آیا ہوا ہے، دہلی کے ہر گوشہ میں اعلیٰ حضرت کیلئے دعائیں مانگی گئیں، اور بہت پرانے پرانے لوگ یہ کہتے ہوئے سنے گئے کہ برسوں کے بعد دہلی میں ہندوستانی تاجدار کا نام سنتے ہیں آیا ہے۔

ظل سبحانی نے جس جمعہ کو جامع مسجد میں نماز ادا فرمائی تھی اس دن شائقین زیارت پر جو کیفیت طاری تھی اسکا حال سلطان العلوم تیسرا تاریخ ہو چکا ہے، شاہ دکن نے ...

گورنر صوبہ متحدہ کے نام

ناظم جمعیۃ کا برقی پیغام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا برقی پیغام

کمشنر جالندھر کے نام

زائرین ارض مقدسہ کو خوشخبری

جمعیۃ الاسلامیہ بغداد کی خدمات جلیلہ

ملکِ عراق کی زیارات مقدسہ پر ہندوستانی زواروں کی مالی تباہی اور نقصانات کو دیکھتے ہوئے جمعیۃ الاسلامیہ بغداد نے جو صرف یہاں کے ہندوستانی مسلمانوں کا ایک دینی اور خیراتی مرکز ہے ارادہ کیا ہے کہ فی الحال کم از کم شہر بغداد اور اسکے گرد و نواح کے مقامات مقدسہ کی زیارتوں کیلئے اپنے ہم وطنوں کو ایسی تباہی سے بچائے۔ لہٰذا عرض ہے کہ براہ کرم فی سبیل اللہ آپ اپنے زیر اثر تمام اصحاب کو اطلاع دیدیں کہ اگر کوئی صاحب بغداد تشریف لانے کا ارادہ کریں تو وہ براہ راست اس جمعیۃ میں بالمقابل جامع حیدر خانہ شارع الجدید تشریف لائیں تاکہ ان کی خدمت اور اعانت بلا کسی معاوضہ کی جاوے۔ اتنا عرض کر دینا بیجا نہ ہوگا کہ یہ جمعیۃ عرصہ سات سال سے اپنے ہم وطنوں کی یہاں پر اور ہندوستان میں برابر حتی المقدور امداد کر رہی ہے۔

امید ہے کہ آپ اس التجا کو نظر انداز نہ فرمائیں گے بلکہ ایک دینی اور وطنی خدمت سمجھ کر قبولیت کا شرف بخشیں گے۔ اور یہ اطلاع ان مراکز کو بھی دیدیں گے جن کا آپکو علم ہو یا راقم الحروف کو ایسے مراکز کے نام پتہ سے اطلاع دیں گے تاکہ ان کی خدمت میں بھی اطلاع دی جاوے اور مضمون بالا کے ایک اعلان کو عام اطلاع کے لئے کسی مناسب جگہ پر آویزاں کر دیں گے۔

خادم الملت و وطن

محمد افضل خان جنرل سکریٹری (اعزازی)

آب زمزم کی کینڈ کا تسلی بخش انتظام

ایک مخیر مسلمان نے برتی مشین کا انتظام کر دیا

دیہاتی مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ

راجہ کالا کانکر کی شدھی پرستی

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

(راقم امیر نگار رنگون)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

کارآمد فاؤنٹین پن

ریلوے سیل واچ

مسٹر چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

آچار اور چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے خاص رعایت

ستیارتھ پرکاش کے چودہویں باب کا مکمل جواب "حق پرکاش" چھٹی بار چھپ کر تیار ہو گیا ہے

ترک اسلام — مقدس رسول

دی رائل ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

تبصرہ

(ضروری نہیں کہ ہر مضمون سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری ہے)

مظلومین کانپور کی ہمدردی میں جلسہ

مولانا مظہر الدین کی افسوسناک ذہنیت

کیا مولانا احمد سعید صاحب سے واقف نہیں ہیں آپ خیال کر سکتے ہیں کہ مولانا ... آخر میں ہم آپ کو خوشخبری سناتے ہیں کہ پھانسی اور کالے پانی والی سزا جھوٹی ہے الحمد للہ علی ذلک

مسلم کانفرنس ضلع چمپارن

اہم قراردادوں کی منظوری

مسلمانان شہر اُجین میں افسوسناک اختلاف

[illegible]

زائرین ارض مقدسہ کو خوشخبری

جمعیۃ الاسلامیہ بغداد کی خدمات جلیلہ

ملک عراق کی زیارات مقدسہ پر ہندوستانی زوار وں کی مالی تباہی اور نقصانات کو دیکھتے ہوئے جمعیۃ الاسلامیہ بغداد نے جو صرف یہاں کے ہندوستانی مسلمانوں کا ایک دینی اور خیراتی مرکز ہے ارادہ کیا ہے کہ فی الحال کم از کم شہر بغداد اور اس کے گرد و نواح کے مقامات مقدسہ کی زیارتوں کیلئے اپنے ہموطنوں کو ایسی تباہی سے بچائے۔ لہٰذا عرض ہے کہ براہ کرم فی سبیل اللہ آپ اپنے زیر اثر تمام اصحاب کو اطلاع دیدیں کہ اگر کوئی صاحب بغداد تشریف لانے کا ارادہ کریں تو وہ براہ راست اس جمعیۃ میں بالمقابل جامع حیدر خانہ شارع الجدید تشریف لائیں تاکہ ان کی خدمت اور اعانت بلاکسی معاوضہ کی جاوے۔ اتنا عرض کر دینا بیجا نہ ہوگا کہ یہ جمعیۃ عرصہ سات سال سے اپنے ہموطنوں کی یہاں پر اور ہندوستان میں برابر حتی المقدور امداد کر رہی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس التجا کو نظر انداز نہ فرمائیں گے بلکہ ایک دینی اور وطنی خدمت سمجھکر قبولیت کا شرف بخشیں گے۔ اور یہ اطلاع ان مراکز کو بھی دیدیں گے جن کا آپکو علم ہو یا راقم الحروف کو ایسے مراکز کے نام پتہ سے اطلاع دیں گے تاکہ ان کی خدمت میں بھی اطلاع دی جاوے اور مضمون بالا کے ایک اعلان کو عام اطلاع کے لئے کسی مناسب جگہ پر آویزاں کردیں گے۔

خادم الملت و وطن

محمد افضل خان جنرل سکرٹری (اعزازی)

آب زمزم کی کشید کا تسلی بخش انتظام

ایک مخیر مسلمان نے برقی مشین کا انتظام کر دیا

... ہے اور ہر حاجی کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ اس پاک پانی سے اپنی پیاس بجھائے لیکن ایام حج میں حجاج کے انبوہ و اژدہام کی وجہ سے ہر شخص کو خود پانی بھرنے میں بڑی تکلیف اور پریشانی ہوتی ہے اور باہر پانی قیمتاً ملتا ہے۔ اس دقت کو دور کرنے کے لئے جناب ...

... سورتی جامع مسجد میں مذہب اسلام قبول کیا اور اس کا اسلامی نام محمد صالح رکھا گیا۔

(راقم نامہ نگار رنگون)

دیہاتی مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ

راجہ کالا کانکر کی شدھی پرستی

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

باصرار مسلمین حامم نامی گیا معمولاً مسلمانوں کی آبادی اس ضلع میں اچھی ہے اور مالی حالت متوسط ہے۔ دو روز قیام کے بعد عازم تانوں تھا کہ ایک تحریر مشعر بر اطلاع ارتداد للہ خاں دریاست ... ساکن شیخپور سیجی نہانہ سگرام گڈھ تحصیل کنڈہ ملی۔ یہ خبر نعیم اللہ ساکن موضع مذکور سے مرڈی نور یاف ساکن حامم آباد کو پہونچے اور وہاں سے ذریعہ افواہ مشتہر ہوکر مجھ تک خبر ہوئی۔ اسی عزم تانوں ملتوی کرکے براہ سگرام گڈھ روانہ ہوگیا شیخپور پہنچ کر حالات مندرجہ ذیل معلوم ہوئے اس کی ارتداد کی خبر پارسال بھی مشتہر ہوچکی تھی اور مجھے یہاں آنے کا اتفاق ہوا تھا۔ مجھ سے للہ ...

ستیارتھ پرکاش

کے چودہویں باب کا مکمل جواب

"حق پرکاش"

چھٹی بار چھپ کر تیار ہوگیا ہے

ستیارتھ پرکاش کے چودہویں باب میں آریہ سماج کے گرو سوامی دیانند جی نے قرآن مجید پر جو ایک سو انسٹھ اعتراضات کئے ہیں ان کا مسلسل جواب پنجاب کے مشہور مناظر مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل نے ایسا معقول اور عالمانہ دیا ہے کہ آریہ سماج کو آجتک جواب الجواب کی جرأت نہ ہوئی جسطرح آریہ سماج نے ستیارتھ پرکاش کو مسلمانوں کے گھر گھر پہنچانے کا عہد کیا ہے مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ حق پرکاش کی خوب اشاعت کریں۔ ضخامت ۲۴۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ قیمت عہ

ترک اسلام جواب ترک اسلام — اس رسالہ میں بھی ستیارتھ پرکاش کی طرح ان تمام اعتراضات کا مدلل جواب دیا گیا ہے جو ایک نو آریہ نے مرتد ہوکر قرآن مجید پر کئے تھے۔ قیمت ۱۲

مقدس رسول — آریوں کے مشہور رنگیلا رسالہ کا ایسا معقول۔ مدلل اور متین جواب ہے کہ تمام علمائے ہند نے پسند کیا ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ قیمت ۱۰ ار

الہامی کتاب مفصل مباحثہ عہ — اصول آریہ قیمت ۳ ار — نکاح آریہ ۵ — ثمرات تناسخ ۶ — حدوث وید ۲ ار — الہام پر بحث ۲ ار — سوامی دیانند کا علم و عقل ۲ ار — نوٹ:- آریوں وغیرہ مخالفین کی جوابی کتب کی فہرست مفت منگائیں۔

(منگانے کا پتہ)

ابو رضا عطاء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

آچار

اور چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے

خاص رعایت

محمد میاں لیڈر اچار مربہ بکھاری باؤلی گلی تماشاں۔ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

کارآمد فاؤنٹن پن — ڈبل الارم ٹائم پیس — گارنٹی ۵ سال

اسپیشل واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ریلوے میل واچ

زنگی قلم کمپنی — دہلی

دی رائل ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ دہلی

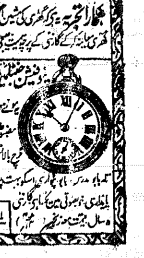

مسلم کانفرنس ضلع چمپارن

اہم قرار دادوں کی منظوری

... ۱۴ نومبر ۲۸ء کو جناب صدر مولانا فضل الحسن حسرت موہانی صاحب ... سوا گیارہ بجے جلسہ بصدارت جناب مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی شروع ہوا جس میں تقریباً پانچ ہزار سے زائد لوگ جمع تھے حضرات ذیل قابل ذکر ہیں۔ جناب مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی ایم۔ ایل۔ اے۔ جناب ... ایل۔ سی۔ جناب مولانا عبدالرزاق صاحب ... مولانا سراج الدین صاحب ...

(قرار دادیں)

... ملک کے سامنے آجائیں اور نہرو رپورٹ کی مفرتوں سے محفوظ رہنے کا پورا سامان مہیا ہوجائے۔

۳۔ اس کانفرنس کی رائے میں نہرو کمیٹی میں مسلمانوں کی صحیح نمائندگی نہ تھی۔ نیز لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس منعقدہ ۲۸۔ ۲۹ اگست ۱۹۲۸ء میں مسلمانوں کی انجمن کی شنوائی نہیں ہوئی اسلئے نہرو کمیٹی کی سفارشات اور وہ تجاویز جو لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس میں منظور ہوئیں مسلمانوں کو منظور نہیں ہیں۔

۴۔ اس کانفرنس کی رائے میں ہندوستان کا دستور اساسی ترکیبی یعنی فیڈرل طرز کا ہونا چاہئے جس میں صوبجات کو دیسی ریاستوں کے اندرونی معاملات میں پورے اختیارات حاصل ہوں اور مرکزی حکومت کا دائرہ عمل صرف ان معاملات تک محدود رہے جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہو۔ نیز اس کانفرنس کی رائے میں جو دستور اصول مذکورہ بالا کے خلاف وحدانی مرکزی طرز کا ہو جس میں سارے اختیارات مرکزی حکومت کو حاصل ہوں مسلمانوں کیلئے قطعاً ناقابل قبول ہیں۔

محرک و موید کی تقاریر کے بعد مولوی محمد عبدالغنی صاحب ایم ایل سی نے جو رپورٹ نہرو کمیٹی اور مفروضہ آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ نے مرتب کی ہے اس کی مفرتوں کو پورے طور پر واضح کیا۔

۵۔ اس کانفرنس کی رائے میں امورات ذیل کو دستور اساسی میں جزو لاینفک رکھنا ضروری ہے۔

(الف) مرکزی یا صوبجاتی مجالس آئین ساز میں کوئی ایسا مسودہ قانون پیش نہ ہوگا جو مسلمانوں کے مذہبی و ذاتی قانون کے خلاف ہو۔

(ب) مسلمانوں کو کسی ایسے قانون کیلئے مجبور نہیں کیا جائیگا جو ان کے ضمیر کی آزادی مذہبی فرائض اور رسومات اور ان کی ادائیگی کے منافی ہو۔

(ج) مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نیابت ایک تہائی سے کم نہ ہوگی۔

(د) حکومت کی زبان ہندوستانی رہیگی رسم الخط اردو اور دیوناگری رہے گا۔

(س) مختلف صوبجاتی اور مرکزی حکومت کے ... میں مسلمانوں کی نیابت ... سے کم نہ ہو۔

(ص) کل انتخابی مجالس میں اگر کسی جماعت کے ... ارکان کسی مذہبی یا بین الملی مسئلہ سے اختلاف ظاہر کریں تو وہ مسئلہ معرض بحث میں نہیں لایا جائے گا۔

۶ (الف) اس کانفرنس کی رائے میں صوبہ کے ... انتخاب ...

مسلمانان شہر اور جمعیت میں افسوسناک اختلاف

...

... کیا مولانا احمد سعید صاحب سے واقف نہیں ہیں۔ آپ خیال کرسکتے ہیں کہ گورنمنٹ کے ہندو ان کو منہ نہیں لگاتے وہ ایک ٹھیکہ دار سے نوالس کی لیکر پابند ہیں گے۔ دیکھیے تمہارا خیالات کس طرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں کہ آپ اپنی کم ظرفی ملاحظہ کیجئے کہ اس اندوہناک اور المناک خبر کی اشاعت میں بھی آپ نے کارکنان جمعیۃ علماء پر چوٹ کردی ... میں ایک لغو بات لکھ گئے اور اتنا بھی نہ سمجھے کہ ... کی رشوت کا نام لینے سے آپ ہی کی عزت ریٹ جائے گی آئندہ ایسی چھچھوری باتوں کا خیال رکھا کیجئے۔ آخر آپ اپنے کو عالم دین سمجھتے ہیں ایک عالم کا اخبار بھی اگر ایسا ہی ہوا جیسے نان بائی اور رنگریزوں کا اخبار ہوتا ہے تو دونوں میں فرق ہی کیا رہا۔

آخر میں ہم آپ کو خوشخبری سناتے ہیں کہ پھانسی اور کالے پانی والی سزا چھوٹی ہے۔ الحمد للہ علی ذلک

ہم آپ کو یہ بھی بتادیں کہ ریلیف کمیٹی کے کارکن وہی حضرات ہیں جو اپنے ایمان و اخلاص کا امتحان آپ کو کئی مرتبہ دے چکے ہیں بلکہ اگر آپ ہم کو معاف فرمائیں تو ہم عرض کرینگے کہ ان کا ایمان و امانت آپ سے کہیں بہتر ہے۔ یہ غدار ٹھیکہ دار نہیں ہے بلکہ حاجی عبدالکریم صاحب ہیں جن کا مکان ملتانی ڈھانڈے میں ہے اور جو بندھانیوں کے بہت بڑے چودھری ہیں۔ آخر میں ... انجمن کی طرف سے اس امر پر اظہار افسوس کرتا ہوں کہ آپ نے انجمن کے شاندار جلسہ کو چند لایعنی باتیں لکھکر غیر وقیع بنانے کی کوشش کی۔

میں ہوں آپکا مخلص

محمد رفیع ممبر انجمن اصلاح المسلمین۔ دہلی

... کی ہمدردی میں جلسہ

... کی افسوسناک حیثیت

... چنانچہ ۱۶ نومبر کو جو جلسہ انجمن اصلاح المسلمین ... زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر - ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ || دہلی - یوم چہارشنبہ ۱۵ ر جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۸ ر نومبر ۱۹۲۸ء || نمبر ۳۶

ضلع بجنور کلاں میں ہندوؤں کے مظالم کی مفصل رپورٹ

نمائندہ الجمعیۃ کی ذاتی تحقیقات

لاش چوکیدار کے پاس لیکر گئے جو ہندو ہے اس سے فوراً پولیس میں اطلاع کی بعد میں لاش مراد آباد بھیجی گئی - لنسیمن دختر رمضانی شہید نے بیان کیا کہ جب میرا مکان جلنے لگا تو میں مسجد کیطرف بھاگ کر آئی، میرے باپ کو ہندو لاٹھیوں سے مار رہے تھے، جب ہندوؤں نے سر میں بلم بھی گھسائے وہ بیہوش ہوگئے، میرے سامنے میرے باپ کو آگ میں ڈالدیا - میں چلائی تو

...

تقویت کا باعث ہوا - اور ہندوؤں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اسی فعل نے یقین دلا دیا کہ گورنمنٹ ان کی اکثریت سے مرعوب ہے۔

حکام اور پولیس کا تغافل

...

فساد کی اصلی وجہ

...

موضع بیٹھ کی موجودہ حالت

...

موضع بیٹھ کی جغرافی حالت

...

سواء السبیل کلیمی

مالا بدکلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر:- سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیوریا

یورپ اور امریکہ کے ڈاکٹروں اور ہندوستان وممالک غیر کے یونانی اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرض پائیوریا اور دانت کی دوسری بیماری صحت کو خراب کرکے صحت کو برباد کردیتی ہیں اسلئے دانتوں کی حفاظت ہر شخص کا ناگزیر فرض ہے - اس مقصد کیلئے

عشرتی منجن (رجسٹرڈ)

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک - دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

آ - اے پیارے پری جمال

تو حسن کی دیوی ہے اللہ نے تیری شہرت کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

(رجسٹری شدہ)

پری جمال صابن

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نوتن دہلی پری جمال منزل

اکسیر جذام

ڈاکخانہ بہیلیاہی ضلع بھاگلپور

بچوں کیلئے نہایت مفید

منیجر چشمہ کامل - دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

یعنی بچوں عورتوں اور مردوں کیلئے

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

منیجر دی مارہرہ سٹی فیکٹری مارہرہ

قانون محبت یا کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

مردانہ امراض کے مجرّبات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت دی جاتی ہیں

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

گھر بیٹھے دولت حاصل کرنا چاہو!

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

موضع بیٹرہ میں ہندو تہذیب کی عریانی
وحشت و بربریت کا حیا سوز منظر

موضع بیٹرہ ضلع مرادآباد کے مسلسل واقعات آج کسی دوسری جگہ مرحوم ہوا جمعیۃ کے دفتر میں ۲۰ نومبر کی صبح کو اس قسم کی دہشتناک اطلاع موصول ہوئی تھی، چنانچہ لالہ احمد سعید صاحب نے اسی وقت دفتر کے ایک صاحب کو واقعہ کی تحقیق کے لیے مقرر کر دیا ...

جانے کی وہ حقیقۃً قومیت کے لیے سخت مضر ہوگی چنانچہ ہندو یا مسلم جب یہ تحریک ایک قوم کے ساتھ مخصوص کی جانے گی جب ہی اس کا اثر وطنی تحریکات کے لیے سم قاتل ہوگا ایک طرف تو برادرانہ قانونی رواداری اور کونسلوں میں جداگانہ انتخاب کے خلاف جد و جہد ...

بہاولپور میں کرپان کا قضیہ

دہلی میں بن بلائے مہمان کی آمد

تبلیغی افسانہ
کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش
(از جناب محمد فخرالدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۴)

صبح کو جب ساوتری بیدار ہوئی تو اسکے دل پر ملاجی کی باتوں کا اسقدر گہرا اثر تھا کہ اسکا زائل کرنا اسکے اختیار سے باہر تھا ویدوں پر ملاجی نے جو اعتراضات کئے تھے وہ اسکے خیال میں بالکل صحیح تھے۔

وہ خود بھی جب ویدوں کو پڑھا کرتی تھی تو ان کی تعلیم سے الجھن ہوا کرتی تھی وہ ویدوں میں کہیں انسانوں کو الو وغیرہ پالنے کی تعلیم دیکھتی تھی کہیں عورت کے لیے یہ ہدایت دیکھتی تھی کہ اگر اسکے شوہر سے اولاد نہ ہو تو وہ دوسرے مرد کے پاس چلی جائے ...

ملاجی سے مباحثہ کرنے کے لیے تیار ہو کر جانیکا وعدہ کر آیا ہے تاکہ آج کے مکالمہ سے ساوتری قرآن کریم کی حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لے۔

جب بالکشن تیار ہو کر باہر چلا گیا تو دونوں ماں بیٹیوں میں اس طرح گفتگو ہوئی۔

ساوتری۔ رات ملاجی نے جو کچھ کہا وہ میرے خیال میں بالکل درست تھا۔ ویدوں کی تعلیم کا معیار اسقدر پست ہے ...

تاریخی مقالات
تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان
ناصرالدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت
انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ
(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۳)

ریگانے ملنے کی توقع

اس نے کہا "نسخہ بہت بڑا ہے مجھے اس میں ایک اور سوراخ کر لینے دیجیے"۔

میں نے جواب دیا "جلدی کرو"۔

اس نے اپنے سر کو تیزی سے گردش دی اور اپنی غیر معمولی ...

بیہوشی اور بیداری

قاتلانہ حملہ اور بروقت امداد

نکات و لطائف

سائمن کمیشن کی آمد پر دہلی کے خشام پرست طبقہ نے عجیب غریب حرکتوں کا اظہار کیا، خان صاحب حافظ محمد یوسف صاحب بانی دہلی میونسپلٹی کے جو گذشتہ سال میونسپلٹی کے تین علاقوں سے پیہم اور متواتر شکست کھا چکے تھے اس تمام جماعت کے قائد اعظم تھے، خان صاحب موصوف کے مکان پر ہی یہ لوگ جمع ہو کر کانا پھوسی کیا کرتے تھے، یہ متعلقین سائمن جب ایک جگہ جمع ہوتے تھے تو ان کی باہمی گفتگو عجیب دلچسپ ہوتی تھی...

اخوان مصر پر تشدد

قرآن پاک کیساتھ ایک انگریز کا متکبرانہ سلوک

بسلسلہ صفحہ اول

مسلمانان امروہہ کی بروقت ہمدردی

بسر قیات

نامہ نگار آگے چلکر لکھتا ہے کہ حکومت یہودیوں کے اثرات سے مرعوب ہے، اور جو انفیسران اس میں دخیل ہوتے ہیں، تبدیل کرتے جاتے ہیں، ایک مسلمان سزایاب ہو چکا ہے، یہودی ہی کانفرنس طلب کرتے ہیں مسلمانان فلسطین کی مجلس اسلامی ہیروت سے برتر و تا یہ کی ہے۔

عالم اسلامی

مسجد اقصیٰ کی دیواروں پر یہودیوں کا حق ملکیت

حضرت عمر فاروقؓ کے بہترین احسانات کا بدترین بدلہ

روزنامہ السیاستہ مصر کے نامہ نگار مقیم فلسطین نے ...

شاہ ایران کا عزم یورپ

طہران کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ شاہ ایران عنقریب بلاد فرنگ میں سیر و سیاحت کے لئے تشریف لیجانے والے ہیں اس خبر سے ایران کے قدامت پرست حلقوں میں شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے ...

افغانستان کی سیاسی پوزیشن کی استواری

خواتین ایران آزادی کے میدان میں

عراق کا سفیر قصر بکنگھم میں

بیرون ہند

دریائے مسسپی میں طوفان نوح کا اعادہ

مصیبت زدہ گھروں کو خیر باد کہہ رہے ہیں

چین میں شدید عالمگیر قحط

ڈیڑھ کروڑ انسان فاقہ کر رہے ہیں

سائنس کی حیرت انگیز ایجادیں

فضائے آسمانی میں ٹیکس بنانے کی کوشش

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

پیرس کے کارخانہ کارتوس میں ملک الموت کے قدم

شاہ جارج پنجم بستر علالت پر

باشندگان لندن میں غیر معمولی بے چینی

مولانا محمد علی کو فلسطین میں داخلہ کی اجازت مل گئی

ہندوستان

بمبئی کی ملوں میں ہڑتالیوں کی خوفناک شورش

پولیس بھی زخمی ہوگئی

قصبہ کنہڈیلہ ریاست جیپور میں مسجد کی بنیاد اور گنبد شہید کردیئے گئے

کلکتہ نیشنل کانگریس کی عظیم الشان تیاریاں

ہے۔ وسیع زمین پنڈال تیار کیا جا رہا ہے اور اس میں آلہ رفیع الصوت کے انتظامات بھی مکمل ہو رہے ہیں تاکہ ہر سامع نہایت آسانی کیساتھ تقریر کو سن سکے ...

آل انڈیا مسلم لیگ کا آئندہ اجلاس

نہرو رپورٹ پر غور و خوض کے لئے بہترین موقعہ

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا عظیم الشان اجلاس

شاہ پور ضلع بلیا میں سنگھٹنی سورماؤں کے قاتلانہ حملے

پولیس کی موجودگی میں مسلمانوں کو لوٹا گیا

تاجدار دکن کا حیدر آباد میں شاندار داخلہ

اہل بلدہ کا فقید المثال جوش و خروش

ریاست جام نگر کے فوجی سپاہیوں کی غداری

کشت و خون کے وحشت خیز مناظر

کی گئی تھی اور چالیس (مجرا میں) بنائی گئی تھیں۔ رات کے وقت چراغاں کا جو سماں تھا وہ حیدر آباد کی تاریخ میں عدیم المثال ہے ...

اعلیحضرت حضور نظام کی خدمت میں

جمعیۃ علمائے ہند کا پیام تہنیت

ہندو متعصب ذہنیت کا شرمناک مظاہرہ

مولانا شوکت علی پر "شرم شرم" کی آوازیں

اہل مدراس کی قابل تقلید فیاضی

مولانا شوکت علی صاحب کا ایک زبردست کارنامہ

پولیس نے ایک مفرور کو ہلاک اور ایک کو زخمی کیا۔ گئی سوار بھی ہلاک اور زخمی ہوئے لیکن دو مفرور کسی نہ کسی طرح بچ کر نکل گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ سندھ کے ایک مشہور ڈاکو کے یہاں پناہ گزین ہو گئے ہیں۔

ایک ایڈیٹر قتل کے نرغہ میں

بستر مرگ پر قاتل کی شناخت

پتنگ بازی کا عبرت آموز نتیجہ

"سلطان العلوم" نمبر کی ایک تصحیح

(ایڈیٹر)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

حضرت اقدس و اعلیٰ کیلئے مقدس تحفہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف شاہی دربار میں

اعلیحضرت شہر یار دکن خلد اللہ ملکہ کے شاہانہ اکرام

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ کو دوبارہ طعام خاصہ مبارک

تلاش گمشدہ

حاجی شیخ الدین سوداگر کشمیری۔ صوفی منزل، جمعہ بازار، اوکھلی گلی، دہلی

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال وخواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ طب جدید کی رو سے اس کے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خاں صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب حرا سانی وحکیم ذکاء اللہ خاں صاحب دہلوی کے تجربات اور معتبر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے:۔
(۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیب (۷) چائے کے طبیٰ افعال وخواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے کے متفرق استعمال (۱۲) چائے پکانے کے طریقے (۱۳) چائے پکانے کے لئے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی، روسی، جاپانی، کشمیری، ہندوستانی سبز سیاہ افادیہ بالائی یا دادی دل خوش صمصامی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے عجیب الفوائد نسخے وغیرہ وغیرہ پاکٹ سائز خوشنما رنگین ٹائٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنہ (۴) کے ٹکٹ بھیج کر چائے کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابوالقمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں۔ دہلی

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیریا

عشرتی منجن

ایس۔ جمال اینڈ سنس چاندنی چوک۔ دہلی

فتح قادیان کا مصالحہ

یعنی وہ کتابیں جو قلعہ قادیان پر رعب کا حکم رکھتی ہیں

الہامات مرزا — تاریخ مرزا — نکاح مرزا — عقائد مرزا — چیستان مرزا — نکات مرزا — فیصلہ مرزا — فاتح قادیان — فتح ربانی — شیخ نکل مرزا نیاں

ابو الوفا ثناء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

آچار

اور چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے رعایت خاص

محمد سعید اینڈ برادرز آچار مربہ کھاری باولی۔ دہلی

سوانح اسمٰعیل کلیمی

مالابدیہ کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر: سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

نوٹس

دی آل ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

صرف ایک تولہ اکسیر کامل

مفت

جنرل منیجر دواخانہ اکسیر الامراض عجائب گھر مظفرپور

مرکزِ اسلام

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس اجمیر شریف میں

ہم خرما و ہم ثواب

ہندوستان کا قومی ہفتہ قریب آرہا ہے۔ ملک میں ہر طرف گرمی کے آثار نمایاں ہیں اور ہر شخص اپنے ذوق و حالات کے مطابق اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کیلئے مصروف سعی ہے۔ چونکہ ملک کا زیادہ تر حصہ سیاسیات کی جانب ہے اسلئے سب کی نگاہیں کلکتہ کی طرف اُٹھ رہی ہیں جو مدت سے سیاسی تحریکات کا سرچشمہ ہے اور اس سال وہاں نیشنل کانگریس اور مسلم لیگ کے اجلاس منعقد ہونگے۔ لیکن اس موقعہ پر ہم کو یہ سوچنا چاہئے کہ یہ سیاسی ہل چل اور بیداری ہندوستان میں کس طرح پیدا ہوئی اور وہ کون سی قوت تھی جس نے اہل ہند کے جذبہ حب وطن کو برانگیختہ کیا؟ ظاہر ہے کہ یہ نتیجہ ہے جدید تعلیم کا جس نے ہندوستانیوں کو یہ بتایا کہ تم کون ہو اور تمہارے کیا حقوق ہیں۔

جب تک ملک میں انگریزی تعلیم نہیں پھیلی تھی ہندو مسلمان اپنی حالت پر قانع تھے لیکن یورپ کی آزاد قوموں کی تاریخ اور لٹریچر نے ملک میں بیداری پیدا کی اور اب ہندو مسلمان نیشنل کانگریس، مسلم لیگ اور دوسری سیاسی جماعتوں کے ذریعہ سے اپنے پولٹیکل حقوق حاصل کرنے کیلئے جد وجہد کر رہے ہیں۔

لیکن یہ کس قدر افسوسناک امر ہے کہ جیسے جیسے سیاسی رجحان بڑھتا جاتا ہے مسلمان تعلیمی تحریک سے غافل ہوتے جاتے ہیں۔ ہم اپنے ملک کے نظم ونسق میں حصہ طلب کرتے ہیں لیکن اپنی قوم کو اس لائق بنانے کی کوشش نہیں کرتے کہ وہ ہندوستان کی دوسری قوموں کے دوش بدوش انتظام حکومت میں حصہ لے سکے۔ اگر موجودہ حالت میں ہم کو کچھ حقوق حاصل ہو بھی گئے تو ہم اپنی نااہلیت کی وجہ سے اُن سے پورے طور پر مستفید نہ ہو سکیں گے۔

قوم میں جدید تعلیم پھیلانا ہر مسلمان کا اخلاقی فرض ہے خصوصاً وہ اصحاب جو سرکاری ملازمت کی قید وبند میں مبتلا ہیں اور اس بنا پر ملک کی کوئی سیاسی خدمت نہیں کر سکتے اُن کیلئے بہترین قومی خدمت یہ ہو سکتی ہے کہ وہ اشاعت تعلیم اور اصلاح معاشرت کی خدمت انجام دیں۔ اس وقت یوں تو عام طور پر مسلمان تعلیم میں پسماندہ ہیں لیکن خصوصیت کے ساتھ ملک کے بعض حصوں میں تو جہالت ایسی عام ہے کہ وہاں کی حالت ناقابل بیان ہے۔ وہ ملک کیسے ترقی کر سکتا ہے جس کے بڑے بڑے علاقے علم کی روشنی سے محروم ہوں۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۲۸ء کو زیر صدارت عالیجناب جسٹس شاہ سلیمان صاحب اجمیر شریف میں منعقد ہوگا۔ یہ علاقہ بھی تعلیم کے لحاظ سے پسماندہ ہے۔ مسلمان لیڈروں نے کبھی اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ اجمیر شریف کی مذہبی عظمت ... اور راجپوتانہ میں تعلیم پھیلانے کیلئے بہترین وسائل اختیار کئے جائیں۔ اسلئے تمام برادران اسلام کی خدمت میں باصرار گزارش ہے کہ وہ اجمیر شریف آکر کانفرنس کے اجلاس میں شریک ہوں اور مسلمانوں کی تعلیمی ضروریات پر غور و بحث فرمائیں۔ اور اسی سلسلہ میں مصداق "ہم خرما و ہم ثواب" مزار پر انوار حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ کی زیارت اور فاتحہ خوانی کی سعادت بھی حاصل کریں۔

تین ہفتہ والا اصلی خضاب

پیٹنٹ — ٹریڈ مارکہ

دی ڈیس کیمیکل ورکس منٹگمری ... شہر میرٹھ

نصف قیمت

چارلی اسپائی کی قیمت صرف ۹ روپے آٹھ آنے

انتہائی رعایت

نیو کمپینیز اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۔ دہلی

کس سوچ میں پڑے ہو!

سردی کے دن آگئے

منیجر کارخانہ امرت دھارا ۲۹ لاہور

اسلامی نصاب تعلیم

قانون محبت عرف کالا جادو

بچوں کیلئے نہایت مفید

اکسیر جذام

آپ کو اطلاع دی جاتی ہے

روپیہ اور معلومات مفت حاصل کرنے کا طریقہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

سالانہ ۔۔۔ ششماہی ۔۔۔ سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ ۔۔۔ ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸ کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار) ۔ نصف صفحہ (") ۔ ایک کالم (") ۔ ½ کالم (") ۔ ¼ کالم (")

جلد ۸ | دہلی ۔ یوم شنبہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۷

دہلی میں سر سائمن کی آمد

(منظور حسین صاحب ماہر القادری کا فکری نتیجہ)

بن بلائے ہوئے مہمان جو دہلی آئے
کی مدارات عجب شان سے خودداروں نے

ہوئی دہلی میں ہڑ لے کے مکمل ہڑتال
لاکھ کوشش کی حکومت کے طرفداروں نے

حشر تک چشم ندامت کا اٹھانا ہے محال
منہ کی کھائی وہ حکومت کے پرستاروں نے

مار پڑنے پہ بھی ۔ ساکن ہی رہا جم غفیر
کام یابی کا کیا آگ میں انگاروں نے

قابل دید تھا گو بیک کے نعروں کا سماں
آسماں سر پہ اٹھایا تھا دل افگاروں نے

دامن غیرت قومی کے اڑائے پرزے
جرم سا جرم کیا قوم کے غداروں نے

میرے اشعار کی ترکیب جدا ہے ماہر
خامہ فرسائی بہت کی ہے گو اخباروں نے

(ایک پولیس کے سپاہی نے ایک طالب علم کے ڈنڈا مارا جس سے غریب کا سر پھٹ گیا لیکن پھر بھی وہ خاموش رہا۔)

کوائف مصر

جامع الازہر کی جدید عمارات

جامع الازہر کی جدید اصلاح ہو رہی ہے اسکے ارد گرد کی عمارتوں کو گرا کر متعدد کمرے بنائے جائیں گے نیز ایک لائبریری ایک ہسپتال و ایک دفتر الازہر کے معلمین کے لیے بھی بنایا جائے گا۔

امتیاز اجنبیت

مصر میں عموماً اجنبیوں کو امتیازات حاصل ہیں جس سے مصری حکام کو بعض اوقات سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اب معلوم ہوا ہے کہ ان مشکلات کو دور کرنیکے لیے ثروت پاشا نے ایک نوٹ غیر ملکی سفیروں کو بھیجا ہے جس پر یہ سفراء غور کر رہے ہیں

جماعت وفد سے چار ارکان کا اخراج

حال ہی میں سعدی کلب میں زیر صدارت نحاس پاشا جماعت وفد کا اجلاس ہوا ۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر محجوب ثابت، احمد لطفی بے، احمد بے عبد اللہ اور عبد الفتاح بے کو وفد پارٹی سے خارج کر دیا گیا۔

مصر میں جدید ایرانی سفیر

حکومت ایران نے مصر کی سفارت کے لیے حسن علی خان کو مقرر کیا ہے، آپ نومبر میں مصر تشریف لے آئیں گے،

مصر کا جدید دفتر خارجہ

کچھ عرصہ ہوا حکومت نے وزارت خارجہ کے لیے عزت پاشا کا محل خریدنا چاہا تھا مگر پارلیمنٹ نے ۹۰۰۰۰ پونڈ کی منظوری نہ دی لیکن اب گورنمنٹ ضروری امورات کو مد نظر رکھکر یہ محل خریدنا چاہتی ہے۔

شاہی عنایات

جلالت الملک فواد نے مغربی مصر کی سیاحت کے دوران میں پانچ ایکڑ سے کم زمین رکھنے والے باشندوں کو لگان معاف کر دیا، نیز گورنمنٹ کا ان کی طرف جو قرضہ تھا وہ بھی معاف کر دیا

وزارت تعلیم

وزارت تعلیم نے ہلالی بے جنرل سکرٹری وزارت تعلیم کی بجائے خالد حسینی بے کو مقرر کیا ہے اور اول الذکر کو سپوط میں شاہی کونسل ہی مقرر کیا گیا ہے،

برطانوی حزب العمال و مصر

اسوقت وفدین و مخالفین پارٹی کے اخباروں میں جنگ شروع ہے حزب الوفد کے اخبارات لیبر پارٹی کی پالیسی کو مصر کیلئے مفید سمجھتے ہیں گویا برطانیہ کے اقتدار کو مصر میں اور مضبوط کرنا چاہتے ہیں احزب الوفد کے اخبارات لیبر پارٹی کی پالیسی دخل کو مصر کیلئے وفادارانہ سمجھتے ہیں، مگر مخالفین کہتے ہیں کہ یہ پارٹی مصر میں اور بھی پاؤں جمانا چاہتی ہے، جریدہ الکشکول لکھتا ہے کہ پبلک خود ذیل کی سطور سے صحیح رائے قائم کرلے گی

۱۔ ۱۹۲۱ء میں حزب الوفد نے حزب العمال کے چند ممبران پارلیمنٹ مصر میں بلائے تھے کہ وہ بچشم خود دیکھیں کہ ہم استقلال کے مستحق ہیں یا نہیں اور وہ واپس انگلینڈ میں تسلط کو اٹھالیں اور یکسالم مصر کو آزادی دے دیں، لیکن بعد میں انکی واپسی پر ثابت ہوا کہ وہ حزب الوفد کے خیالوں کا تمسخر اڑاتے ہیں۔

۲۔ ۱۹۲۴ء میں لیبر پارٹی برسر اقتدار ہوئی جس کے وزیر اعظم میکڈانلڈ نے اور پارٹیوں کی طرح اعلان کیا کہ برطانیہ مصر سے ایک سپاہی بھی کم نہ کریگا۔

۳۔ اسوقت لیبر پارٹی کچھ نہیں کر سکتی اجب وہ برسر اقتدار ہوں گے تو وہ لیبر، وانسکے رفقا کو انگلینڈ سے خارج کر دیں گے۔

اب پبلک سمجھ سکتی ہے کہ کون سچا ہے، لیبر پارٹی و دیگر انگریز مصر کی آزادی کے دشمن ہیں لیکن نحاس پارٹی تو محض وزارت کا قلمدان سنبھالنے کے لیے جد وجہد کر رہی ہے کہ صرف وہ وزیر کہلائیں، خواہ انگریز مصر میں رہیں نیز وہ اپنی معاش کا بند وبست کرتے ہیں اور الزاموں سے بھاگتے ہیں قانون کے مطابق معاش حاصل کرنے کا حق ہے مگر الزام کی بریت بھی ثابت فرض ہے، (الجمعیۃ کا نامہ نگار خصوصی)

امریکہ اور مصر کے مابین معاہدہ

قاہرہ، امریکہ کے جدید سفیر نے حکومت مصر کو اس میثاق ثالثی کا مسودہ دیدیا ہے جس کے متعلق بہت کچھ گفتگو میں ہو چکی تھیں، اب مصری حکام و دفتر سفارت سے اس امر کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ اس میثاق پر دستخط کریں یا نہ کریں، اس مسودہ میثاق میں ایک دفعہ ایسی بھی موجود ہے جس کے مطابق یہ امر طے ہوجاتا ہے کہ قومی عدالتوں کے فیصلوں پر ثالثی معاہدہ کا کوئی اثر نہیں پڑیگا ۔ اور نہ ان امور میں یہ معاہدہ کوئی وقعت رکھے گا، جو کہ ملک کے مفاد سے متعلق ہوں گے یا جو معاہدہ منعقدہ گے زیر بحث آتے ہوں گے۔

مصری معاہدہ میں برطانوی مفاد کی رعایت

ان حالات کے اندر یہ نہیں معلوم ہوتا کہ مصر کو اس معاہدہ پر دستخط کرنے سے کسی قسم کا خدشہ ہوگا کیونکہ کسی ایسی صورت میں جبکہ برطانوی مفاد پر زد پڑتی ہو یا بالفاظ دیگر برطانیہ کے اعلان مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۲۲ء کی خلاف ورزی ہوتی ہو کوئی پابندی مصر پر عائد نہ ہوسکے گی،

قومی عدالتیں اور معاہدہ مصر و امریکہ

یہ دفعہ کہ معاہدہ کا اثر قومی عدالتوں کے فیصلوں پر نہ پڑسکے گا بہت زیادہ دلچسپ ہے کیونکہ حکومت امریکہ نے مصر کی مخلوط عدالتوں کے ایک فیصلہ پر حال ہی میں نہایت حیرت انگیز طرز عمل اختیار کیا تھا، یہ عدالتیں اگرچہ اپنی ترکیب کے اعتبار سے بین الاقوامی ہیں، مگر شاہ مصر کے نام سے فیصلے صادر کرتی ہیں اور اسلیے قومی عدالتیں کہلاتی ہیں۔

مصر میں ایک دلچسپ مقدمہ

مقدمہ زیر بحث ایک شامی کا دعوی تھا جو اس نے امریکن رعایا ہونے کی حیثیت سے اپنے ہرجانہ کے خلق حکومت مصر پر کیا تھا، عدالت ابتدائی اور عدالت اپیل دونوں میں فیصلہ اسکے خلاف ہوا ۔ اور حکومت مصر نے یہ سمجھ لیا کہ معاملہ ختم ہو گیا، مگر اس کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جبکہ امریکہ کے شعبہ امور عامہ نے ایک مقررہ رقم (؟) ادا کی ۔ مطالبہ پیش کر دیا، حکومت مصر نے اس مطالبہ کا جواب دیتے ہوئے ظاہر کیا کہ اس معاملہ کے متعلق قانونی چارہ جوئی ہو چکی ہے اور عدالت عالیہ نے مدعی کے دعوے کو خارج کر دیا ہے اسلیے وہ حکومت امریکہ کے مطالبہ کو ادا کرنے سے بالکل معذور ہے، حکومت امریکہ نے فوراً جواب دیا اور ایک نہایت سخت و خشک لہجہ میں اس معاملہ کا فوراً تصفیہ کر دینے کی خواہش ظاہر کی، مصری حکومت نے انکار کر دیا ۔ اور دوسرے سفراء نے بھی اسکی حمایت کی، مگر اس معاملہ پر اب تک حکومت امریکہ کی طرف سے زور دیا جا رہا ہے اس سلسلے میں جس بات پر سب سے زیادہ تعجب ہے وہ یہ ہے کہ امریکہ خود بھی ان مخلوط عدالتوں کے نظم میں شریک ہے اور عدالت ابتدائی میں دو اور عدالت العالیہ میں ایک جج امریکی ہوتا ہے۔

بین الاقوامی قرنطینہ بورڈ میں شرکت کا مطالبہ

امریکہ نے اب ایک اور مطالبہ بھی کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ بین الاقوامی قرنطینہ بورڈ میں بھی اسکی نمایندگی داخل کیجائے بہت ممکن تھا کہ حکومت مصر اس مطالبہ کو دو کر دیتی مگر اسے محض اخلاقی بنیاد پر اسکو منظور کرلیا تاہم اپنی طرف سے ایک یہ شرط بڑھا دی ہے کہ اگر کسی وقت بین الاقوامی قرنطینہ بورڈ کو توڑ کر اسکے فرائض مصر کے محکمہ حفظان صحت کے سپرد کر دینا مناسب سمجھا گیا تو امریکہ کو یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ وہ کسی قسم کا اعتراض کرے۔ (دیا بونیر)

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نصرتی دواخانہ کی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کیجارہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس روپیہ (عنہ) کی دوا تمام روپیہ پیشگی بھیجکر منگائیگا وہ سال بھر تک تمام ادویات نصف قیمت سے لینے کا حقدار ہوجائیگا اور آمدہ پیشگی بیس روپیہ (عنہ) میں نہ صرف چالیس روپیہ (للعہ) قیمت کی ادویہ بھیجی جائینگی بلکہ پیشگی روپیہ وصول ہونیکی تاریخ سے پورے ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائینگی محصولڈاک و خرچ پیکنگ ہر حالت میں خریدار کے ذمہ ہوگا اور پیشگی روپیہ بھیجکر ادویات منگانیوالوں کے نام دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون شائع کرتا رہیگا۔ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے بہت تھوڑے عرصہ میں نصرتی دواخانہ کے ایجنٹ کافی تعداد میں ہوچکے ہیں اور بفضلہ روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ جو حضرات ابھی تک سوچ بچار میں لگ رہے ہیں وہ بہت جلد پیشگی روپیہ بھیجکر ایجنٹ یا معاون بنجائیں کیونکہ یہ رعایت اب تھوڑے عرصہ رہیگی، ادویات کی عمدگی اور زود اثری وارزانی کی بابت خریداروں نے بالاتفاق یہ فتوی دیدیا ہے کہ

"ہندستان کا کوئی دوسرا دواخانہ اتنی سستی اس قدر مفید اور ایسی قابل اعتماد ادویہ پیش نہیں کرسکتا"

ایجنٹ یا معاون مولوی محمد سلیمان صاحب کرنول (مدراس) محمد مصطفی صاحب جبلپور ... [illegible] ... انکے علاوہ بھی اور بہت ہیں۔

مردانہ امراض کی ادویات — بہترین علاج — کیلئے مناسب ہے

اکسیر دماغ دماغ کی کمزوری ہو تو اس کو استعمال کریں، ۲۰ خوراک عہ	**اکسیر جریان** یعنی مادہ کی رقت یا کثرت رطوبت سے جریان ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۰ خوراک عہ
اکسیر معدہ مردانہ کمزوری معدہ کی خرابی سے ہو تو اسکو استعمال کریں، ۲۰ خوراک ۱۲	**سفوف کامیابی** مادہ کو غلیظ اور کثرت سے پیدا کرنے کیلئے اسکو استعمال کریں ۴۰ خوراک عہ
اکسیر جگر خون کی کمی و جگر کی خرابی سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں، ۲۰ خوراک عہ	**مقوی اعظم** مادہ تولید کی کثرت اور اعضاء رئیسہ کی درستی کیلئے اسکو استعمال کریں ۴۰ خوراک عہ
اکسیر گردہ مثانہ گردہ مثانہ کی کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۴۰ خوراک عہ	**اکسیر باہ** منی کی درستی کے بعد اس کو استعمال کریں ۴۰ خوراک عہ
اکسیر قلب قلبی امراض کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۴۰ خوراک عہ	**حب ممسک** جائز ضرورت کے وقت استعمال کریں ۲۰ خوراک عہ
اکسیر بدن تمام بدن کی قوت رفتہ واپس لانے کیلئے استعمال کریں ۴۰ خوراک عہ	**طلاء مجلوق** اس سے جلق کی تمام خرابیاں دور ہوجاتی ہیں، فی ڈبیہ ۸
حب مشتہی معدہ کی بیماریوں کا آبحیات ۱۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ)	**طلاء نواب صاحب والا** جلق اور افعال ناشائستہ کے نقائص دور کرکے اعصاب کو قوی کرتا ہے اور مکمل مرد بنا دیتا ہے ۔ فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (ء)

نوٹ ۔ اشتہار میں ادویہ کی قیمت پوری لکھی ہے مگر پارسل آدھی قیمت کے حساب سے بھیجا جائیگا ۔ ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا، اشتہار کا حوالہ دئے بغیر آدھی قیمت کا پارسل روانہ ہوگا، ہر دوا کا پرچہ ترکیب پارسل کے ہمراہ بھیجا جاتا ہے تشخیص امراض اور تجویز دوا کیلئے متعلق تمام خط وکتابت کریں مگر جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں سر سے پاؤں تک تمام امراض کی دوائیں آدھی قیمت سے دی جارہی ہیں آپکو جس مرض کی دوا مطلوب ہو منگا لیجئے یا مرض کی تشخیص کیساتھ دوا مطلوب ہو تو اندازہ لکھ دیجئے کہ کس قیمت تک ادویات کا وی پی کیا جاوے۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہدِ حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۴)

جب میں خاموش ہو گیا تو اکبر نے اس حادثہ کی تفصیلات سنائیں، اور اسکے متعلق جو نظریے اس نے اپنے دماغ میں قائم کئے تھے ان کا اظہار کیا۔ اس نے خصوصیت کے ساتھ مجھے یہ بتایا کہ غالباً ناکام قاتل جسے اسنے پہاڑ کی چوٹی سے لڑھکا دیا تھا کسی غار میں مردہ پڑا ہو ہے، مگر میرے بھائی اور ان کی جماعت کے دوسرے آدمی دو راتوں اور ایک دن مسلسل میری تلاش کرنے کے بعد اب اس قاتل کی جستجو میں ہیں کہ مبادا کہیں وہ کسی تاریک مقام پر چھپ گیا۔

حملہ آور کا مطمح نظر

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص کو مجھ سے یا میرے بھائی سے نفرت نہیں تھی کیونکہ میں نے تو کبھی اسکو چانٹا وہ ...

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۵)

بالکشن صبح سے نکلا نکلا شام کو گھر واپس آیا، اسکے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا کہ وہ جس مقصد کی غرض سے اتنے عرصہ گھر سے غیر حاضر رہا اس میں اسے خاطر خواہ کامیابی ہوئی ہے اس نے بڑے فخر کے ساتھ ساوتری اور اسکی ماں کو بلا کر کہا۔

بالکشن۔ میں کہتا تھا کہ قرآن میں ہی ایسی سیکڑوں باتیں موجود ہوں گی جن پر اگر اعتراض کیا جائے تو ملاجی کو جواب دینے نہ بن پڑے، چنانچہ تحقیق کرنے سے معلوم ہوا کہ قرآن کی آیتوں ...

... نے بالکشن سے کہا۔

ملاجی۔ بالکشن بتاؤ تم کیا کہنا چاہتے ہو؟

بالکشن۔ ملاجی کل آپ نے ویدوں کے منتروں پر بہت سے اعتراضات کر کے یہ ثابت کیا تھا کہ چونکہ ان میں اس قسم کی خامیاں ہیں اس لئے وہ آسمانی صحیفہ نہیں ہو سکتا یعنی آپ کے خیال میں خدا کی کتاب کے اندر کوئی ایسی بات نہیں ہونی چاہئے جس پر انسانی دماغ اعتراض کر سکے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

مولانا شوکت علی کے ساتھ غیر شریفانہ برتاؤ

ہندو جاتی کی اخلاقی شکست

مولانا شوکت علی صاحب جن کی قومی و وطنی خدمات سے ہندوستان کا ہر فرد واقف ہے اور جن کے ایثار و قربانی اور انتھک مساعی کا ملک کے گوشہ گوشہ میں اعتراف و اقرار ہے استخلاص وطن کے لئے مولانا نے جو جد و جہد کی ہے اور اس دشوار گذار راستے میں نظر بندی، اسیری، جلا وطنی اور اسی کے مثل صدہا مصائب کو جس بہادری، خندہ پیشانی اور فراخ حوصلگی سے برداشت کیا ہے وہ محتاج تعارف نہیں ہے ایک ایسے بہادر جرنیل کی مخلصانہ خدمات کو جسقدر بھی سراہا جائے اور قوم کی طرف سے اسکے احسانات کا شکریہ ادا کیا جائے وہ کم ہے جب تک کسی قوم میں اپنے صحیح رہنماؤں کی اطاعت گذاری و فا شعاری اور ان کی اعتراف خدمات کا مادہ نہ پیدا ہوگا، وہ قوم نہ تو کوئی دنیا میں ترقی کر سکے گی اور نہ اس میں بہترین و قابل افراد کسی سرفروشانہ جد و جہد کے لئے تیار ہوں گے۔

یہ امر غالباً مخفی نہ ہوگا کہ نہرو رپورٹ جو آج کل سیاسی حلقوں اور پولیٹیکل اداروں میں ایک خاص دلچسپی کا سبب بنی ہوئی ہے اسکے بعض دفعات سے مولانا شوکت علی صاحب ...

نہرو رپورٹ سے محض اس وجہ پر اختلاف کر رہے ہیں کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کو ایسی مضبوط چٹانوں پر قائم کرنا چاہتے ہیں جس سے روز کے جھگڑے ختم ہو جائیں، اور اقلیت اکثریت کی دست برد سے ایک اچھے طریقہ پر مطمئن ہو جائے، اور نہرو رپورٹ کی روشنی میں جو قدم ...

ایک حادثہ جانکاہ

شاہجہانپور میں تبلیغی جلسے

ڈاکٹر شفاعت احمد اور ہندو منیت

ہندوستان میں اچھوتوں کی درگت

اچھوت کا ہاتھ چھوجانا بھی جرم ہے

ڈھاکہ میں ڈاکوؤں کی دلیرانہ چیرہ دستیاں

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مظالم کمرانہ کے خلاف صدائے احتجاج

سکھوں کا جلوس

گدھ کمٹیسر میں فساد کی افواہ

گورنمنٹ پنجاب اور آزادی شہریت کے متعلق اعلان

کراچی میں طوفان باد و باراں

شہری آبادی کو زبردست نقصان

نی گھنٹہ رہی۔ سات بجکر پچاس منٹ سے آٹھ بجے تک صرف دس منٹ میں ۱/۲ انچہ بارش ہوئی۔ بارش کا طوفان ابھی جاری ہے نقصانات کا صحیح اندازہ علی الصباح تک نہیں ہو سکا۔

صوبہ بہار آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

قلمرو دکن میں ایک عظیم شخصیت کا ارتحال

ایک نو مسلم کی افسوسناک حرکت

۱۴ نومبر ۱۹۲۸ء کو دیا تھا کیونکہ اس نے تعلیم کا شوق ظاہر کیا اس لئے میں نے اس کو پنجاب کے ایک عربی مدرسہ میں روانہ کر دیا۔ جہاں اسکو مہتمم صاحب نے مدرسہ میں داخل کرنے کے بعد

ایران ٹرکی کے نقش قدم پر

لاطینی حروف رائج کرنے کی رائے

ہندوستان

سر اکبر حیدری رخصت پر

رعایائے حیدر آباد کا جذبہ عقیدت

جواب شاہانہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

ہز ہائینس مہاراجہ جودھپور سفر یورپ سے واپس ہو کر ۳ دسمبر تک جودھپور پہنچ جائیں گے۔ میں تمام اسلامی اداروں اور انجمنوں کے سرپرست حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ مکرانہ اور جودھپور میں مہاراجہ کی وفادار مسلم رعایا پر جو مظالم ہو رہے ہیں ان پر صدائے احتجاج کے طور پر پیغامات بھیجیں۔ اور مہاراجہ کو توجہ دلائیں کہ اگر ان مظالم کی تلافی نہ کی گئی تو ریاست جودھپور کے اقتدار اور اس کی قدیمی روایات کو سخت صدمہ پہونچیگا۔

جذبۂ حریت کا مستحسن مظاہرہ

اس کے کھانے اور کپڑے کا انتظام بھی کامل طور سے کر دیا تھا مجھے مہتمم صاحب کے ایک خط سے یہ معلوم کر کے سخت افسوس ہوا کہ تین چار دن کے بعد یہ نو مسلم اپنے سامان کے ساتھ دوسرے

لاہور کا مشہور ڈاکو پھانسی کے تختہ پر

سائمن کانفرنس کے نام ملک معظم کا برقی پیغام

لکھنؤ میں مقاطعہ کمیشن کی زبردست تیاریاں

قبائل خیبر میں شورش ناک خلفشار

افغانی جہازوں کی کامیابی

ممبران پنجاب کونسل کی حریت نوازی

نکات و لطائف

سرقیات

عالم اسلامی

افغانستان میں مرفہ جلانے کی اسکیم

حکومت افغانستان کی طرف سے تردید

مکتوب کابل

افغانستان اور لاطینی حروف

ایران اور افغانستان میں رشتہ قرابت

افغانستان کیخلاف سکھوں کی شورش

ایک سکھ کی طرف سے تردید

سرحد افغانستان کی شورش کا اختتام

شہر لیہ غازی مخالفوں کے مرکز میں

دوست محمد گورنر بلوچستان کی بغاوت

حکومت ایران کی زبردست سرزنش

ایران میں حکومت کیخلاف شورش

دو عراقی گولیوں کا نشانہ بن گئے

بیرون ہند

رومانیہ میں قتل و غارت کی گرم بازاری

لارڈ ریڈنگ کی ہندوستانیوں کو نصیحت

ایک مسلمان پر اغوا کا مقدمہ

ویدوں میں دیوتا پرستی

ویدوں کی تصنیف کا زمانہ

مصنفین وید کی شہادت

(از قلم آتما نند "المسیح" بانئے ست دھرم۔ دہلی)

معزز ناظرین! آریہ سماج کا دعوےٰ ہے کہ وید مقدس ازلی دالہامی کتب مقدسہ ہیں۔ ان میں کسی انسان، دریا، پہاڑ کا نام یا بیان نہیں ہے۔ اسکے خلاف میرا دعوےٰ یہ ہے کہ وید مقدس دنیا کی پیدائش کے بہت عرصہ بعد بنائے گئے حتیٰ کہ کئی وید منتر زمانہ جنگ مہابھارت میں بنائے گئے۔

آیا ہے وہ کنتاپ سوکتوں میں سے پہلا ہے۔ کنتاپ سوکت اتھروید کھنڈ میں داخل نہیں ہیں۔ ان سوکتوں کا پڑھنا پڑھانا بھی نہیں ہے۔ انوکرمنکا میں انہیں کھل کہا ہے۔ ان سوکتوں میں پرکھیشت لفظ کے آجانے سے ساری اتھروید سنگھتا مہابھارت کے بعد زمانہ میں بنی ہوئی نہیں کہی جا سکتی۔ گویا

[illegible]

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں زندہ درگور نوجوانوں کیلئے جو صدہا علاج کرا کر صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جو خود کردہ افعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست حسرت مل رہے ہوں اکسیر ہے اس کا ضرور تجربہ کریں۔ یہ مستند ماہر شہرطبیہ علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور ان کی متغیرہ حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ ایک ہزار مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ جو اپنے بیمثال فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں بیحد مقبول اور ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (للعہ)

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان صرف غرباء کیلئے کیا گیا ہے تاکہ وہ بھی اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لیجائیگی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائیں گے کہ دوا مفید ثابت ہونے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے۔ اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر ہم قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائیگی۔ رعایتی قیمت دو روپے آٹھ آنے (ﷲ) معہ محصول ڈاک۔

المشتہر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں۔ دہلی

سواء السبیل کلیمی

عربی مع ترجمہ اردو۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور عبری کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث۔ کلام الٰہی۔ وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور [illegible]

مالابد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر سید عبدالغنی حضری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

آچار

چٹنی و مربے کے شوقین خریداروں کیلئے

رعایت خاص

اگر آپ خوش ذائقہ صاف و لذیذ چٹنی۔ اچار۔ سرکہ مربے جام۔ جیلی خشک مربہ۔ پیکل کرسٹلائزڈ مکس فروٹ اشیاء قابل اطمینان اور مناسب داموں پر خریدنا چاہیں تو ہم سے طلب کیجئے۔ فہرست بالکل مفت۔ تاجروں کیساتھ خاص رعایت

پتہ

محمد میاں اینڈ برادرز سوداگر اچار مربہ کھاری باؤلی گلی بتاشاں۔ دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ خوش رنگ مفرح اور ہاضم خوشبودار زعفرانی مرغوب دل پسند بیمثال چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے جو دسترخوان کی زینت کو دوبالا کرکے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گراں قدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اسکے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے ہم نے اسمیں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کرکے شامل کئے ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اسکے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کرینگے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بیحد پسند کی جاتی ہے۔ قسم اعلیٰ [illegible]

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

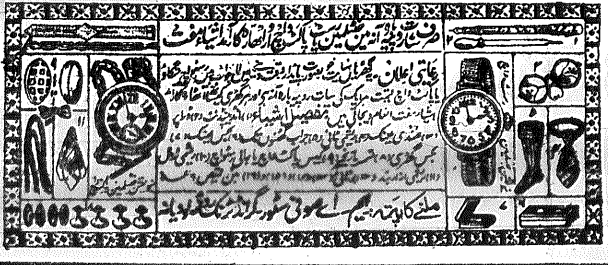

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ڈبل لارم ٹائم پیس

لیور

گارنٹی

نیچر واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نصف قیمت

انتہائی رعایت

بمبئی سپلائینگ اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

ریلوے سیل واچ

تیز ہینڈ والا امپیل خضاب

پیٹنٹ

ٹریڈ مارک

وعظ و مولود

اگر حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حالات صحیح و سلیس عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہے نیز ممتاز علماء کے پسندیدہ وعظ و مولود اور سیرۃ شریفہ کی مستند و معتبر کتاب تبصرۃ الحبیب کو طلب فرمائیے قیمت ۱۲ر محصول فہرست کتب مفت۔

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

مفت بالکل مفت

عرشی جنتری ۱۹۲۸ء جو نادر طبی معلومات اور بعض شدید امراض کے معالجات پر مشتمل ہے۔ چونکہ فرصت بہت کم ہے مگر فن طب کی خدمت کیلئے اس کی ڈیڑھ ہزار کاپی مفت تقسیم کرنے کیلئے مخصوص کیگئی ہے شائقین پیسے کا کارڈ بھیج کر ایک کاپی مفت طلب فرما سکتے ہیں۔ مگر صرف وہ صاحب طلب فرمائیں جن کو طبی باتوں سے دلچسپی ہو۔

مرزا خورشید عالم منیجر کتب خانہ عرشی کشمیری بازار لاہور

بچوں کیلئے نہایت مفید

ہر زمانہ کا طرز تعلیم زمانہ کے لحاظ سے بدلتا رہا کسی زمانہ میں ایک طرز پر درس و تدریس کا سلسلہ قائم نہیں ہوا۔ سو برس قبل جو طریقہ تعلیم رائج تھا وہ اس زمانہ کیلئے ہرگز موزوں نہیں۔ طرز تعلیم کیساتھ کتابوں کا بدل جانا بھی ضروری ہے۔ اسی وجہ سے ہر زمانہ میں اس وقت کے لحاظ سے نئی کتابیں تالیف ہوئیں۔ "خیلہ المصادر" ایک فاضل کی قابل قدر تصنیف ہے جن کی ساری عمر درس و تدریس میں گذری۔ اس رسالہ کے پڑھنے سے بچوں کو استعداد و قابلیت ہو جاتی ہے کہ فارسی کی ہر ایک کتاب بلا تکلف پڑھ سکتے ہیں اور لکھ اور بول سکتے ہیں۔ تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافے کیساتھ شائع ہوا ہے۔ قیمت ۶ر منیجر چشمہ کمال دہلی

قاسمیہ ایک سہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک سطر (ایکبار)
نصف سطر
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۸

صلح حدیبیہ اور لکھنؤ کانفرنس

میری پانچ غلطیاں اور دو فروگذاشتیں

(از ڈاکٹر سید احمد صاحب)

[illegible]

سلطان العلوم نمبر

[illegible]

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال و خواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ طب جدید کی رو سے اس کے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خاں صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب خراسانی و حکیم ذکاءاللہ خاں صاحب دہلوی کے مجربات اور معتبر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے:۔
(۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیب (۷) چائے کے طبی افعال و خواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے کے متفرق استعمال (۱۲) چائے بنانے کے طریقے (۱۳) چائے پینے کے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی، روسی، جاپانی، کشمیری، ہندوستانی سبز سیاہ افادیہ بالائی بادامی دل خوش صمصامی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے عجیب الفوائد نسخے وغیرہ۔ بڑا سائز خوشنما نگین ٹائٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنے (۴) کے ٹکٹ بھیج کر چائے کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابوالقمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

دانتوں کا خوفناک دشمن
یعنی
مرض پائیریا

[illegible]

عشرتی منجن

[illegible]

ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں

[illegible]

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

دکن کا بہترین اخبار

[illegible]

مینیجر "صبح دکن" حیدرآباد دکن

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

[illegible]

مولوی محمد سلطان ... تاجر کتب

قانون محبت یعنی کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا بکسیلنگ ہاؤس ملتان شہر

صرف ایک سو بکس اکسیر کامل

مفت

[illegible]

جنرل منیجر دواخانہ اکسیر الامراض عجائب گھر مظفر پور

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین حاجی جذام ... ڈاکخانہ بھیکاہی ضلع بھاگلپور

انعامات تقسیم ہو رہے ہیں

[illegible]

(جمعیۃ برقی پریس دہلی میں باہتمام محمد عثمان پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۲ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

سرحدی ہندوؤں کی افسوسناک غداری

حامیانِ نہرو رپورٹ کی مجرمانہ خاموشی

جب کبھی کسی ملک میں دو یا دو سے زیادہ مختلف الخیال قومیں آباد ہوتی ہیں تو ان کی سیاسی و معاشرتی ترقیوں کا دار و مدار ان کے باہمی اعتماد و رواداری پر ہوتا ہے اگر وہ آپس کے تفاہم و تعاون کے بعد کسی متحدہ تحریک کو لیکر کھڑی ہوتی ہیں

کوئی مخالفت نہ ہو گی اور نہرو رپورٹ کا احترام قائم رکھنے کے لئے ہندو قوم سرحد کے اس مطالبہ پر زور دے کر گورنمنٹ کو مجبور کرے گی کہ وہ اسے تسلیم کرے، مگر افسوس یہ بدقسمت ملک ایک ایسا عجیب و غریب خطہ ہے جہاں ہمیشہ امیدوں کا خون ہوا کرتا

مولانا آزاد صحافی اور مسٹر ظہر الحق

حکومت کی وحشت و بربریت کا ایک نمونہ

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۵)

پراسرار شخص

پراسرار شخص کی دردناک داستان

امداد کا جذبہ

اکبر کا احساس ہمدردی

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب فخر الدین احمد صاحب گنگوہی)

(۱۶)

بل طبع اللہ علیہا بکفرھم

عذاب دیتا ہوں۔ چنانچہ کلام پاک کی آیت ہے۔
فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا
(ترجمہ) ان کے دلوں میں مرض تھا خدا نے انکے مرضوں کو اور بڑھا دیا۔ اگر کوئی مریض کسی ڈاکٹر کے پاس علاج واسطے جاتا ہے، ڈاکٹر اسکے مرض کو دور کرنے کی تدابیر کرتا ہے اسکو تسلی دلا سا دیتا ہے کہ وہ بہت جلد اچھا ہو جائیگا، لیکن یہاں معاملہ برعکس ہے کہ مریض ڈاکٹر کے پاس علاج کی غرض سے

برہمن ایشور کے منہ سے پیدا ہوئے راجپوت بازوؤں سے، دیشیہ رانوں سے، اور شودر پیروں سے پیدا ہوئے۔ (یجروید ۳۱/۱۱)

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں جلد اشتہار دیجئے اور فائدہ اٹھائیے ورنہ پھر یہ بہترین زمانہ ختم ہو جائیگا۔ (مینیجر)

نکات و لطائف

جس طرح سمندر کا مد و جزر ہوتا ہے اسی طرح بعض غیر محتاط حضرات کی تقریر و تحریر کا ایک خاص رنگ ہوتا ہے تحریر و تقریر کا اصلی کمال تو یہ ہے کہ واقعہ بزم ہو یا گرم انداز بیان میں فرق نہ آنے پائے۔ اور یہی وجہ ہے کہ کلام پاک میں ایک موقع پر اسی کمال کو بطور تحدی ذکر بھی فرمایا ہے، ارشاد ہوتا ہے، افلا یتدبرون القرآن ولو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافا کثیرا۔ اب آپ سارے کلام اللہ کو پڑھ جائیے، مضامین متضادہ پر غور کیجئے، غضب کا ذکر بھی ہے، رحمت کا بھی۔ عذاب کا بھی تذکرہ ہے اور ثواب کا بھی لیکن اسلوب کلام اور اس کی فصاحت میں آپ کسی جگہ بھی فرق نہ پائیں گے، اور حقیقت میں یہی وہ کمال معجز ہے جس سے خدا کی تمام مخلوق عاجز ہے، انسانی طبیعت مختلف مواقع پر مختلف قسم کے اثر قبول کرتی ہے، چونکہ طبیعت متاثرہ ہے اسلئے تحریر یا تقریر میں ایک انداز کا قیام بھی ناممکن ہے، مثلاً ایک مقرر بہت جوشیلی تقریر کر رہا ہے اور خیال کرتا ہے کہ میں بیان پر اس جوشیلے انداز بیان سے چھا جاؤں، میری تعریف کی جائے، یکایک دل میں حکومت کے قانون کا خیال آجاتا ہے کہیں ایسا نہ ہو ۱۲۴ یا ۱۵۳ کا مقدمہ چل جائے یہ خیال کرتے ہی تقریر کا فوراً رنگ بدل جاتا ہے اور جتنی اونچی تقریر تھی اتنی ہی نیچے گر پڑتی ہے، یہی حال تحریر کا ہے مضمون کے شروع میں طبیعت غیر معمولی طور پر جوش میں تھی انداز تحریر شگفتہ تھا در بیان میں کسی نوع سے رنجیدہ ہوگیا، طبیعت افسردہ ہوگئی فوراً ہی ...

[illegible]

تحت میں عدم مفہوم کی تصریح فرمادی ہے لیکن ہم نے جو کچھ عرض ہے اگر اس پر غور کیا گیا تو ہم سمجھتے ہیں کہ شبہ ہی پیدا نہ ہوگا۔ یہاں قلیل اور کثیر کی بحث مقصود نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ اور غیر اللہ کے کلام کا فرق مقصود ہے، غیر اللہ کے کلام میں طبیعت متاثرہ کی وجہ سے اختلاف کثیر پایا جاتا ہے لیکن حق جل مجدہٗ جو ہر قسم کے تاثر سے پاک ہیں ان کا کلام بھی اس عیب سے (اختلاف کثیر) پاک ہے جس عیب سے (اختلاف کثیر) غیر اللہ کا کلام ملوث ہے اس تقریر کے بعد کسی احمق کا یہ کہنا کہ اختلاف کثیر نہ ہی اختلاف قلیل ہی سہی یا کثیر کی نفی قلیل کی نفی کو مستلزم نہیں وغیرہ محض سفاہت اور کم علمی ہے۔

آیت کی بحث تو حسن اتفاق سے آگئی لیکن اسی بہانہ سے کم از کم مناظرین و مبلغین کے ڈیبیٹ کا ایک مسئلہ ہی حل ہوگیا۔ والحمد للہ علی احسانہ۔ ہمیں جو کچھ عرض کرنا تھا وہ تو یہ کہ اس قسم کے آثار تو ہمارے تو شاید ہی کوئی تقریر و تحریر محفوظ ملیگی لیکن اگر صرف چار سطروں اور ایک کارڈ کے مضمون میں ہی انڈین اوشن Indian Ocean کا رنگ دیکھنا ہو تو ذیل کا خط پڑھیے جو ناظم جمعیۃ علماء کے نام ایک صاحب نے دہلی کے صدر بازار سے بھیجا ہے، اس کارڈ کو پڑھ کر تھوڑی دیر کے لئے آنکھیں بند کیجئے، تو معلوم ہوگا کہ بمبئی کے کنارے پر کھڑے ہوئے سمندر کا اتار چڑھاؤ دیکھ رہے ہیں خط کا مضمون پڑھنے سے پہلے ہم ایک گذارش اور بھی کر دیں کہ دہلی یا قصبہ مہرولی میں جہاں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے چھڑیوں کا میلہ ہوا کرتا ہے یہ میلہ کبھی بہت دھوم دھام سے ہوتا تھا اس میلے میں اکثر دیہاتی آبادی جمع ہوتی ہے جو چھڑیوں سے فارغ ہو کر کچھ تو واپس چلی جاتی ہے اور کچھ میواتی کے ساتھ اجمیر ...

[illegible]

ان مسلم پارٹیز کانفرنس کی تجویز ملک کے سامنے پیش کی تھی۔ جس کا تقریباً ملک کے ہر گوشہ سے خیر مقدم کیا جا چکا ہے، اور دہلی میں اسکے ابتدائی انتظامات شروع ہی ہو چکے ہیں جہاں تک ہمارا خیال ہے اس کانفرنس کی بجز چند حضرات کے کسی نے ... جو لوگ نہرو رپورٹ کے موید ہیں ... کانفرنس بے کار شے ہے، جب وہ ایک ... سے مطمئن ہو چکے ہیں تو ان کو کسی نئی چیز پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن تعجب ہے کہ مسٹر جینا بھی اس کانفرنس کے انعقاد کو غیر ضروری خیال کرتے ہیں ایک طرف تو مسٹر جینا نہرو رپورٹ سے پوری طرح مطمئن نہیں ہیں اور دوسری طرف مشورہ کی کانفرنس کو بھی غیر ضروری خیال کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں اس کانفرنس کا اہم مقصد صرف یہ ہے کہ مسلم قوم کے زعما کسی صحیح نقطہ پر جمع ہو جائیں۔ اگر ... اس کانفرنس کے یہ مقصد حاصل ہو جائے اور موجودہ ... کسی اچھے طریق پر بناء ہو جائے، تو پھر اس کانفرنس کی ضرورت باقی نہیں رہتی، اس سلسلہ میں یہ امر قابل مسرت ہے کہ مولانا آزاد سبحانی اور مسٹر مظہر الحق اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ مسلم زعما کو کسی صحیح نقطہ پر جمع کر دیں، اور آپس میں دونوں فریق کو متحد و متفق بنا دیں۔ ان بزرگوں کی ... مخلصانہ جد و جہد یقیناً قابل تحسین ہے ... دسمبر کے تمام اجتماعات ... مقاصد میں کامیاب ہو جائیں اور خدا تعالیٰ ان بزرگوں کی سعی کو مشکور و ماجور فرمائے اور ہمارے مسلم رہنماؤں کو اصلاح قوم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عنایت ہو۔

آفتاب علم و ہدایت غروب ہوگیا

حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب مفتی دار العلوم دیوبند ... [illegible]

سوختہ چھپر خطرہ میں

[illegible]

خبریں

جزائر فلپائن میں ہولناک طوفان
تباہی و بربادی کے دردناک منظر

منیلا ۲۰ نومبر ایک زبردست طوفان نے جزائر فلپائن کو تباہ و برباد کر دیا۔ دو سو آدمی ہلاک ہوئے، اور صرف ایک جزیرہ لا منہ میں دس ہزار آدمی خانماں برباد ہوگئے، فصلوں کو کروڑوں ڈالر کا نقصان پہنچا۔

ملک معظم کی علالت

لندن یکم دسمبر۔ قصر بکنگھم سے آج صبح کو ساڑھے دس بجے جو بلیٹن شائع ہوا ہے اس میں مذکور ہے کہ باوجودیکہ ملک معظم نے گذشتہ شب آرام سے گذاری، لیکن کل بخار میں کسی قدر زیادتی رہی، عام حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

بائیڈ کمیٹی کی تحقیقات کا مایوس کن نتیجہ
حکومت کے شرمناک مظالم کی پردہ پوشی

لاہور ۳۰ نومبر۔ لاہور ریلوے اسٹیشن پر ۳۰ اکتوبر کو جو المناک واقعہ ہوا تھا اس کے متعلق مسٹر بائیڈ کمشنر راولپنڈی کی تحقیقات کا نتیجہ شائع ہوگیا ہے۔

مسٹر بائیڈ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ پولیس نے مناسب ضبط سے کام لیا ہے لیکن اس قسم کے ہنگاموں ... [illegible]

[illegible]

دہاں پر ... نہیں لگایا گیا تھا۔ پیچھے سے ریلا آنے پر اگلی صف والوں کو نقصان پہنچنے کا امکان ہو سکتا تھا۔ مگر میں خیال کرتا ہوں کہ پولیس نے ضبط سے کام لیا ہے۔ اور مجھے اس امر میں شبہ ہے کہ آیا انگلستان میں ایسے ہجوم کے ساتھ لاہور کی نسبت زیادہ شریفانہ سلوک روا رکھا جاتا۔

لکھنؤ میں سائمن کمیشن کے نحس قدم
غیر مسلح اور پر امن شہریوں پر پولیس کا وحشیانہ حملہ
معزز رہنماؤں کو لاٹھیوں سے مارنے اور گھوڑوں سے روندنے کی

انسانیت سوز حرکات

لکھنؤ ۳۰ نومبر آج صبح آٹھ بجے سر جان سائمن مع دیگر ارکان کمیشن کے یہاں پہنچے۔ ریلوے اسٹیشن پر حکومت کے لگے بندھے مہمان خیر مقدم کے لئے موجود تھے۔ ساتھیوں مقاطعہ کا ایک نہایت عظیم الشان جلوس صبح پانچ بجے سے شہر کا گشت لگاتا ہوا اسٹیشن کی سڑک پر پہنچا۔ اس جلوس کے ساتھ پولیس نے جو وحشیانہ سلوک روا رکھا اس کی مثال کمیشن کے پورے دورہ میں کہیں آج تک پیش نہیں کی گئی تھی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے پولیس کی درندگی کے متعلق ایک مفصل بیان دیا ہے جس کا خلاصہ درج ذیل کرتے ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

لکھنؤ نے آج صبح سلطنت برطانیہ کی پوری قوت دیکھ لی جبکہ سینکڑوں سوار و پیادہ پولیس نے تیس ہزار یا اس سے زیادہ کے مجمع کو حملہ کر کے دریا تین فرلانگ پیچھے ہٹایا۔ سینکڑوں آدمی لاٹھیوں سے مارے گئے، چند بہت سختی سے زخمی ہوئے ایک ...

[illegible]

سرکاری بیان

[illegible]

پولیس کے بیانات کی تردید

[illegible]

کیا ہے جس میں ۲۸ نومبر کے واقعات کے متعلق اخبار "پائنیر" اور ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے کے بعض بیانات کی تردید کی ہے۔ ان نامہ نگاروں نے یہ بھی لکھا ہے کہ پولیس کے دو افسروں کو بھی اینٹ اور بانس کی لاٹھیوں سے چوٹ آئی ہے جو بالکل بے بنیاد اور سراسر غلط ہے۔ پولیس کے کسی فرد کو کسی قسم کی چوٹ نہیں آئی۔ ان لوگوں کے پاس جنہیں پولیس نے "قوت" کو استعمال کر کے منتشر کیا کسی قسم کی کوئی لاٹھی وغیرہ نہ تھی اور یہ مجمع بالکل غیر مسلح اور پر امن تھا۔

یہ بیان کہ گھوڑے بھڑک گئے تھے اسی وجہ سے لوگوں کو پولیس کی لاٹھیوں سے چوٹیں آئیں صریح غلط ہے۔ پولیس کا حملہ قصداً اور بالارادہ تھا جو پر امن لوگوں پر کیا گیا تاکہ لوگ پریشان ہو کر ...

مقدمہ فساد نینی جیل کا عبرتناک فیصلہ
دس قیدیوں کو آغوش اجل اور سات کو کالا پانی

الہ آباد ۳۰ نومبر مسٹر گورنر شاہ ایڈیشنل سیشن جج الہ آباد نے مقدمہ فساد نینی جیل کا فیصلہ سنا دیا، مقدمہ مذکور کی سماعت ۲۳ جولائی ۱۹۲۸ء کو شروع ہوئی تھی۔ فساد گذشتہ ۲۰ جنوری کو ہوا تھا۔ اس فساد میں ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے تھے۔ فساد فرو کرتے وقت بھی تین شخص گولی سے ہلاک کئے گئے تھے۔ ۱۸ قیدیوں پر مقدمہ چلایا گیا۔ ان میں سے ایک بری ہوگیا، اکو اقدام قتل اور قتل عمد کا مجرم قرار دیا گیا۔ سزا یافتگان میں ایک شخص تعلیم یافتہ ہے۔ جس کا نام ڈبلس ہے۔ اور جو مقدمہ کاکوری کے سلسلہ میں قید بھگت رہا ہے۔ ڈبلس کو بلوہ کے الزام میں دو سال اقدام قتل میں تین سال اور قتل میں عبور دریائے شور کی سزا دی گئی۔ دس دیگر ملزمین کو معمولی الزامات میں ۲ سال سے ۵ سال تک سزائے قید اور قتل کے جرم میں سزائے موت کا حکم دیا گیا۔ باقی ملزمین کو بھی مختلف میعاد قید اور قتل کے الزام میں عبور دریائے شور کی سزا دی گئی۔

[illegible]

موضع بیبر میں ظالم ہندوؤں کی گرفتاریاں
۳۲ ہندو گرفتار ہو چکے

[illegible]

مسلم لیگ بمبئی کا نہرو رپورٹ سے اختلاف
مرہٹہ کا نظامت سے علیحدہ ہو گئے

[illegible]

کلکتہ کانگریس کی شاندار تیاریاں
صدر کیلئے اسپیشل ٹرین کے انتظامات

[illegible]

بمبئی میں عظیم الشان احتجاجی جلسہ

[illegible]

افغانی سفیر متعینہ دہلی کو سکھوں کا الٹی میٹم

امرتسر ۲۹ نومبر۔ شرومنی گوردوارہ کمیٹی امرتسر نے ایک اور تار افغانی سفیر مقیم دہلی کو بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہمارے پہلے تاروں کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ ابھی فیصلہ سے مطلع کیا جائے، نیز یہ ہماری طرف سے آخری تار ہوگا۔

گنگا کی بھینٹ

میرٹھ ۲۹ نومبر۔ گڑھ مکتیسر میں گنگا اشنان کے موقع پر ایک شخص جو عقیدت کیساتھ اشنان کر رہا تھا۔ ڈوب کر مر گیا۔

آسمان علم و عمل کا ایک اور ستارہ ٹوٹ گیا
دار العلوم دیوبند کے مفتی اعظم کا انتقال

دیوبند یکم دسمبر۔ مولوی عتیق الرحمن صاحب عثمانی نے یہ دردناک خبر بذریعہ تار ارسال فرمائی ہے۔

آہ! ہندوستان کے مفتی اعظم مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب گذشتہ شب ۲ بجے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج آفتاب شریعت و طریقت غروب ہوگیا۔ علماء دیوبند کی ایک مقدس ترین ہستی نے داعیٔ اجل کو لبیک کہدیا۔

۱۷ نومبر کو مفتی صاحب اور ان کے بھائی مولانا شبیر احمد صاحب مولوی عبد الباسط صاحب حیدر آبادی کے تار کے جواب میں دیوبند تشریف لائے تھے کیونکہ مولوی عبد الباسط صاحب دار العلوم کے متعلق مفاہمت کی انتہائی سعی کر رہے ہیں مفتی صاحب کو اس طویل سفر میں سردی لگ گئی جو ان کی ...

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

[illegible]

اور دو دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دیگر جیل میں بھیجدیا گیا ... کا مقدمہ کونسل کی زیر نگرانی ہے۔ قیدیوں کے بیگناہ بیوی بچے فاقوں کی مصیبت میں مبتلا ہیں، جہاں تک مجھے معلوم ہے جو ... ممبر آئی جی پی، راجہ ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ ... اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ... وغیرہ حکام ان تمام مظالم کے ذمہ دار ہیں ... قصبہ میں مسلمانوں کی اکثریتی تعداد کو حیلہ بہانہ سے گرفتار کر کے عدل و انصاف نہیں ہے۔

میں حضور والا کی کرم گستری اور رعایا پروری کے شریفانہ جذبہ سے امید کرتا ہوں کہ آپ تمام قیدیوں کو فوراً رہا فرما کر اپنے عدل و انصاف کا ثبوت دیتے ہوئے ریاست کی قدیمی رعایات کو برقرار رکھیں گے۔ نیز ان ناعاقبت اندیش حکام کے خلاف فوری کاروائی کریں گے جنہوں نے آپکی عدم موجودگی سے ناجائز فائدہ اٹھا کر آپکی ریاست کو انصاف پسند دنیا کی نظر میں بدنام کر دیا۔

میں ہوں آپکا مخلص
(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی

کیا وائسرائے ہند انگلستان جا رہے ہیں؟

نئی دہلی ۲۹ نومبر۔ لیڈر کے نامہ نگار خصوصی کو معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے ہند ماہ جون کے قریب لندن جائیں گے۔ سفر کے سفر کا مقصد ابھی تک پردۂ خفا میں ہے۔

جامع مسجد دہلی میں مجلس وعظ

مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ناسازی مزاج اور بعض ضروری جلسوں کی شرکت کے لئے سفر کے باعث جامع مسجد کے وعظ کا سلسلہ کچھ روز سے بند ہوگیا تھا۔ جس کے باعث مشتاقین وعظ بے چین تھے۔ الحمد للہ کہ اب ...

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کا تار
گورنر پنجاب کے نام

[illegible]

موٹر کے صدمہ سے اتلاف جان

[illegible]

مقدمہ قتل موچی باغ کا فیصلہ

[illegible]

[illegible]

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال و خواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ طب جدید کی رو سے اس کے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خاں صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب خراسانی و حکیم ذکاء اللہ خاں صاحب دہلوی کے تجربات اور معتبر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے۔
(۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیب (۷) چائے کے طبی افعال و خواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے کے متفرق استعمال (۱۲) چائے پکانے کے طریقے (۱۳) چائے پکانے کے لئے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی، روسی، جاپانی، کشمیری، ہندوستانی سبز سیاہ (افادیہ بالائی یا دائی دل خوش صمصالی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے عجیب الفوائد نسخے وغیرہ وغیرہ پاکٹ سائز خوشنما رنگین ٹائیٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنہ (۴) کے ٹکٹ بھیج کر چائے کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابو القمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

دانتوں کا خوفناک دشمن
یعنی
مرض پائیوریا

یورپ اور امریکہ کے ڈاکٹروں اور ہندوستان و ممالک غیر کے یونانی اطبا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرض پائیوریا اور دانت کی دوسری بیماری معدہ کو خراب کر کے صحت کو برباد کر دیتی ہیں اسلئے دانتوں کی حفاظت ہر شخص کا ناگزیر فرض ہے۔ اس مقصد کیلئے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

کے استعمال سے بہتر کوئی یونانی یا انگریزی علاج موجود نہیں ہے۔ یہ منجن دانتوں کو جما دیتا ہے۔ بیخوں کو صاف کر کے جلا کرتا ہے اور ہر قسم کے امراض کے جراثیم کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم نے اسے پسند فرمایا تھا اور بے شمار اطبا اور ڈاکٹروں کی اسناد اس کی تصدیق میں موجود ہیں جن کا شائع کرنا خالی از طوالت نہیں ہے۔ قیمت فی درجن ... ہر بڑے شہر اور قصبہ میں مشہور دوکانداروں سے مل سکتا ہے یا براہ راست مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمائیے۔ ایجنسی چاہنے والے حضرات تو اعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ایس۔ جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

طلائے شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں، زندہ درگور نوجوانوں کے لئے جو صدہا علاج کرا کر صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں، جو خود کردہ افعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور درستی صحت سے مل رہے ہوں اگر تباہی کا ضرور تجربہ کریں یہ مستند بلا ضرر تیر بہدف علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور ان کی متغیرہ حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اس کا ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے جو اپنے معجز نما فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں بیحد مقبول اور ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے قیمت فی شیشی ...

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان صرف غربا کیلئے کیا گیا ہے تاکہ وہ بھی اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف اُن اصحاب سے لیجائیگی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائیں گے کہ دوا مفید ثابت ہونے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے۔ اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر ہم قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائیگی۔ رعایتی قیمت ... معہ محصول ڈاک۔

المشتہر
منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

اشتہار عدالت

بعدالت بابا نرنجن سنگھ صاحب بی۔ اے سب جج بہادر درجہ چہارم دہلی

خیر الدین ولد کمال عرف کریم بخش قوم شیخ سکنہ موضع نیم بڑیح صوبہ دہلی مدعی
بنام عنایت علی ولد نبی بخش قوم شیخان وعباس علی وغیرہ مدعا علیہم
دعویٰ دخلیابی

درخواست اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی۔ مقدمہ مذکورہ بالا میں معلوم ہوتا ہے اور مدعی کہتا ہے کہ موضع سار سول پور پتہ نہیں چلتا ہے کہ وہ بتاریخ مقررہ کو پیروی مقدمہ کرے کیونکہ یہ مقدمہ اس عدالت میں منتقل ہو کر آیا ہے اور نیز مدعی نے درخواست دی ہے کہ متوفی ولی محمد کی تم بھی وارث ہو اگر اس دن حاضر ہو کر عذر اگر کوئی ہوئے نہ پیش کروگی تو تمہارے نام بحیثیت وارث ولی محمد متوفی درج ہو کر کارروائی یکطرفہ عمل میں آدیگی کہ مسماۃ شکورن بیوہ ولی محمد بنت سلطان خاں مدعا علیہا تعمیل نوٹس سے گریز کرتی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۱۳ دسمبر ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آدیگی۔

۲۲ نومبر ۱۹۲۸ء
(دستخط سب جج صاحب بہادر بخط انگریزی)
مہر عدالت:

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں لغو عمل اور لایعنی تجلیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب جادو درج ہیں جنکو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور الیسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اُسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ہماری کتاب کے ذریعہ تجربے سے پتھر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کر کے اپنا فرمانبردار بنالینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپکو ایسے قیمتی و پوشیدہ بے بہا راز ملیں گے جن کے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے نفیس اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ... ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ پتہ:

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ... ملتان شہر

سوانح السبیل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو بحر العلوم حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جسمیں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور بخیری کی تحقیقات روح کی حقیقت قدم و حدوث۔ کلام الٰہی۔ وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اس میں اختلاف غرضیکہ علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً متوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے قابل دید کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے کہ مولانا فخر ... صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے اولیاء متاخرین کے حضرت دادا پیر ہیں۔ مزید اطمینان کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف کی سوانحعمری معہ نقشہ مزار شریف بھیجی جا سکتی ہے۔ قیمت ...

مالا بد کلیمی

فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا ... جس میں سلوک و تصوف کے اصلی مقاصد خطرے اور وساوس کی اقسام اور ان کی روک تھام کی تفصیل تدبیر جس سے نفس قرب الٰہی حاصل کرے۔ علاوہ ازیں یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر شامل ہے اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بیحد ضرورت ہے۔ آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں۔ قیمت ...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ اذکار و اشغال معمولات اور وظائف چاروں پیر چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں۔ اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اس کی صحت اتصال بھی کی ہے اور اپنے سلسلوں کا ارتباط جتنے طریق سے آپکو پہنچے ہیں تفصیل سے لکھا ہے قیمت ...

المشتہر: سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ خوش رنگ مفرح اور ہاضم خوشبودار زعفرانی مرغوب دل پسند چٹپٹے دار چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ جو دسترخوان کی زینت کو دوبالا کر کے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گراں قدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اسکے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے۔ اسمیں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کر کے شامل کئے ہیں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اسکے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا نا ناول کرنا پسند نہ کرینگے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بیحد پسند کی جاتی ہے۔ قسم اعلیٰ ... قسم دوم ... فی سیر۔

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

اچار
اور
چٹنی و مربے کے شوقین خریداروں کیلئے
خاص رعایت

اگر آپ خوش ذائقہ صاف لذیذ چٹنی۔ اچار۔ سرکہ۔ مربے۔ جام۔ جیلی۔ خشک مربہ۔ پیکل کرسٹلائزڈ مکس فروٹ اشیاء قابل اطمینان اور مناسب داموں پر خریدنا چاہیں تو ہم سے طلب کیجئے۔ فہرست بالکل مفت تاجروں کیساتھ خاص رعایت۔

پتہ
محمد میاں اینڈ برادرس سوداگران مربہ کھاری باؤلی گلی تباشاں دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام ضعف اعضائے رئیسہ ان تمام شکایتوں کو دور کرتی اور قوت مردی کو بحال کرتی ہے۔
(نوٹ) پانچ سو سے زائد عجیب و غریب مرکبات کی فہرست مفت طلب فرمائیے۔

ملنے کا پتہ:
منیجر دواخانہ بقائی رجسٹرڈ ۱۳۹۲ دہلی

نو آنہ میں

سرمہ کامل یہ سرمہ تقریباً چالیس اجزاء سے مرکب ہے اور بالخصوص یہ قیمتی ادویہ اسمیں ضرور ہیں، ممیرہ، یاقوت، زمرد، مروارید، دہنہ فرنگ، سونا چاندی کے ورق، کشتہ تانبا وغیرہ اسلئے ہمارا دعویٰ ہے کہ یہ سرمہ تمام امراض چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہتر چیز ہے بینائی کو اس قدر قوت بخشتا ہے کہ چند ہفتہ میں تر عینک چھڑا دیتا ہے۔ پھر لطف یہ ہے کہ جوان، بوڑھے سب کیلئے یکساں اثر رکھتا ہے۔ قیمت شیشی کلاں ... نمونہ نو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے۔

مرہم داد داد کی بیماری دنیا میں مشہور ہے۔ اسکی تکلیف کو اس سے پوچھئے جو اس مرض میں مبتلا ہو۔ یہ مرہم داد کی کھجلی کو چند روز میں جلد کو صاف و ملائم کر دیتا ہے۔ اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کبھی داد ہوا ہی نہ تھا۔ قیمت ...

منیجر چشمہ کامل دہلی

ویدوں میں دیوتا پرستی
ویدوں کی تصنیف کا زمانہ
مصنفین وید کی شہادت

از قلم ... آنند ... (گذشتہ سے پیوستہ)

(۷) رگوید مقدس کے ایک منتر میں

सौ ... नाम ...

وغیرہ تم آتے ہیں جن سے سدھنوا رہبھو کے تین بیٹے رہبھو، وبھوا اور واج نامی بیٹوں کی تاریخ ثابت ہے۔ چنانچہ میری صداقت کی شہادت آریہ صاحبوں کی مایہ ناز و منظہر معانی وید کتاب نرکت بھی دیتی ہے جس میں لکھا ہے کہ

ऋभुर्विभ्वा वाज इति सुधन्वन आङ्गिरसस्य त्रयः पुत्रा बभूवुस्तेषां प्रथमोत्तमाभ्यां बहुवत् निगमा भवन्ति न मध्यमेन

آریہ پنڈت راجارام شاستری اس نرکت کا یوں ترجمہ کرتے ہیں:

"سدھنوا کے پسر رہبھو سورج تیلیہ پرستی والے ماسوکیہ تیلیہ ہو گیا والے برس میں کرموں سے تکمیت ہوئے۔ رہبھو، وبھوا اور واج یہ تین انگرا کے پسر سدھنوا کے پسر ہوئے ہیں انہیں سے پہلے سے اور انتم سے (رہبھو اور واج شبد کے) بہو وچن میں نگم ہوتے ہیں۔ مدھیم کے نہیں۔"

لیجئے دستاویز تو نرکت کی بھی وید منتر پر تشریح مل گئی کیا اب بھی تاریخ ثابت ہے یا نہیں اگر نہیں تو اور سنو اسی وید منتر پر سائن آچاریہ بھی یوں ترجمہ کرتا ہے:

(۸) हे सौधन्वना: सुधन्वन: पुत्रा:

یعنی اے سدھنوا کے بیٹو!

(۹) اتھرو وید میں حسب ذیل دو منتر پائے جاتے ہیں:

कण्व कक्षीवान् पुरुमीढो अगस्त्य: श्यावाश्व: सोभर्य र्चनाना: । विश्वामित्रोऽयं जमदग्निरत्रिरवन्तु न: कश्यपो वामदेव: ॥ वीश्वामित्र जमदग्ने वसिष्ठ भरद्वाज गोतम वामदेव शर्दिर्नो । अत्रिरग्रभीन्नमोभि: सुसंशास: पितरो मृडतान: ॥

ان وید منتروں میں کنو، ککشیوان، پرومیڈھ، اگست، شیاواشو، سوبھری، ارچنانا، وشوامتر، جمدگنی، اتری، کشیپ، وام دیو، وشسٹھ، بھردواج گوتم وغیرہ وغیرہ رشیوں، ہرشیوں کا نام مندرج ہے۔

(۱۰) رگوید میں ایک منتر ہے جس میں لکھا ہوا ہے کہ

अश्लौ पज्रा सो अश्रीत् तेयं जातासन्त्वस्पर्धी देवा उप प्रैत्सप्तभि: परा मतिरपाद्मासदता सप्तमि: पुत्रैरदितिरूप प्रैत्पूर्व्यं युगम्

یعنی پہلے زمانہ میں ادتی کے آٹھ بیٹے ہوئے تھے جن میں سے سات دیوتاؤں کو پراپت ہوئے اور آٹھواں مارتنڈ رشی ہوا۔ ان سے اوپر والے منتر میں اُتان پد، ادتی، دکش کی بیٹی مارتنڈ اور پری وغیرہ بیٹوں کا نام مفصل مذکور ہے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سورج کو سنسکرت زبان اور ویدوں میں آدیتہ اسی لئے کہا گیا ہے کہ وہ ادتی کا بیٹا تھا۔ چنانچہ اس میں رگوید بھی شاہد ہے جس کے ایک منتر میں لکھا ہے کہ

प्रातर्जितं भगमुग्रं हुवेम वयं पुत्रमदितेः

جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہر روز صبح کو سورج دیوتا کی اُپاسنا کرتے ہیں جو ادتی کا بیٹا ہے چنانچہ اس وید منتر میں "پترم ادتے" لفظ ہی موجود ہے اور نرکت کا رچاسک منی بھی لکھتا ہے کہ

अदिति: देवमाता

(آدیتہ) دیوتا کی ماں کا نام ہے۔

ان سب حوالہ جات سے جو بطور نمونہ لکھے گئے ہیں یہ امر ظاہر ہے کہ ویدوں میں دیوتا پرستی و تاریخ عیاں ہے۔ مزید خواہشمند میری تصنیف "ویدوں میں تاریخ" ضرور ملاحظہ فرماویں۔

وعظ و مولود

اگر حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حالات صحیح و سلیس عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہے تو ممتاز علماء کے پسندیدہ وعظ و مولود اور سیرۃ شریفہ کی مستند و معتبر کتاب سیرۃ الحبیب کو طلب فرمائیے۔ قیمت ۱۲ محصول ۴ فہرست کتب مفت۔

مدیر عبد الغفار خلیل الرحمٰن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

زکام۔ کھانسی و دمہ (خشک وتر)

یہ موذی امراض جو بسوں انسان کو گھن کی طرح کھاتی رہتی ہیں۔ اور اگرچہ جب جاویں۔ گرچہ نہیں جب جاویں۔ ان کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے واسطے کوئی نو دوید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا نے بہت تجربوں کے بعد حسب ذیل ادویات کو تیار کیا ہے۔ جو ہزاروں کو صحت یاب کر چکی ہیں!

گولی کھانسی ... جو خشک ہو ...	**اکسیرمدن** ...	**لف کیتوس** ...	**ٹیسٹیٹو** ...	**راحت** ...	**مرسپ** ...
گولی کھانسی روشنی ...		**صدری** ...	**چاپگاک** ...		**چوس بلاسٹ ادولیہ** ...

نوٹ: امرت دھارا جس گھر میں ہے ان ادویات کے ساتھ ... قیمت فی شیشی ... نصف ... نمونہ ...

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

بہشتی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہوگئی ہے

اسمیں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں نمونہ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے

فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیے

۱۹۱۴ء تا ۱۹۱۸ء کے یورپ کی خونخوار جنگ کے پورے حالات معہ طرفین کے مقتول و مجروح اور قیدیوں کی تعداد۔
واقعات عالم (یہ مضمون گذشتہ سال لوگوں نے بیحد پسند کیا تھا چنانچہ اب جدید حالات بہت صحت کیساتھ بیان کئے گئے ہیں۔
آج سے کتنے برس پہلے کون سے سن میں کونسی چیز ایجاد ہوئی (اس نادر روزگار مضمون کو پڑھکر حیرت ہوگی کہ کتنا بیش دنیا میں ایجاد ہوئے اسقدر زمانہ ہوا۔)
ہندوستانی والیان ریاست کی آمدنی (یہ مضمون بیحد دلچسپ ہے)
جانوروں کی عمر (پڑھکر تعجب ہوگا کہ بعض جانور پانسو برس کی عمر پاتے ہیں) ہر ملک کی پیشنگوئی۔ غزلیں۔ نصیحتیں۔ اور لطیفے۔ انگریزی، بنگلہ، ہندی، عربی، فارسی کے دن تاریخ۔ الخ۔
روزنامچہ (ڈائری) لکھنے کیلئے ہر روز کے جدا جدا خانے۔
بہترین لکھائی۔ اور چھپائی کیساتھ تیار کیگئی ہے۔ قیمت ایک آنہ۔
کتب فروش صاحبان۔ اگر کچھ فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں؟ تو نرخ تاجرانہ اور نمونہ ڈائری مفت منگائیں (نمائش کیجئے اتحاد کا تو الہ دیجئے)

منیجر بہشتی ڈائری۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

جرمنی بی ٹائم پیس | ایک پیسے میں ڈیڑھ تولہ عطر

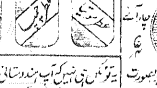

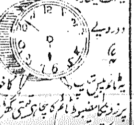

یہ ٹائم پیس نہایت خوبصورت ... جرمنی کا مضبوط ٹائم کا بجائے قیمتی گھڑیوں سے مقابلہ کرتا ہے ... قیمت معہ محصول ڈاک ...

یہ تو کہتی ہیں کہ آپ ہندوستانی ہو کر آپکو اپنے ہندوستانی عطروں کی قدر نہیں ... ایک پیسہ میں ڈیڑھ تولہ عطر ... گلاب، کیوڑہ، تین شیشی کی قیمت ایک روپیہ ...

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ۔ ڈاکخانہ بوبازار نیرس لین نمبر ۳۳

تین منٹ والا عجیب خضاب

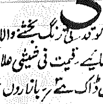

پیٹنٹ — ٹریڈ مارک

بے ضرر و دائمی۔ بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب۔ نمونہ مفت منگائیے اور آزمائیے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ... فی درجن ... شیشی معہ محصول ڈاک ... بازاروں میں سب جگہ ملیگا۔ یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔ ایک مرتبہ آزما کر پھر آپ کبھی تبدیل نہ کریں گے۔ عجیب چیز ہے۔

دی ڈینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بحیثیت عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے بلکہ ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کیلئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

نصف قیمت — چارولی شاہی گھڑی صرف نو روپے آٹھ آنے — نصف قیمت

نیوکمپنی اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ... دہلی

اکسیر ہاضم

... قیمت فی شیشی ... منیجر صاحب دواخانہ دار الحکمت لدھیانہ

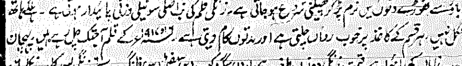

آج خریدیں یا کل ... زنگی قلم ... فاونٹین قلموں ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... قیمت زنگی ... ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

قسمت آزمائی کا زریں موقع

ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر دفتر "السلسبیل" میرٹھ سے حالات دریافت فرمائیے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے — منیجر

معمہ ایر کا اسمہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دیکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ــ ابو البیان اویسی

جلد ۸	دہلی ــ یوم یکشنبہ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۲۸ء	نمبر ۳۹

شیخ محبوب الٰہی صاحب (سابق میونسپل کمشنر) کے مکان پر بسم اللہ کی تقریب

معززین دہلی کا بےنظیر اجتماع

شیخ محبوب الٰہی صاحب سابق میونسپل کمشنر دہلی شہر کے ان معززین میں سے ہیں جن پر نہ صرف پنجابی قوم ہی کو فخر ہے بلکہ آپ کی ذات گرامی دہلی والوں کے لیے موجب عزت ہے آپ تمام قومی و مذہبی کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں گذشتہ دنوں آپ کی اس رقم کا اعلان الجمعیۃ میں کیا جا چکا ہے جو آپ نے مسجد مچھلی والان کی تعمیر میں عطا فرمائی تھی ۵ / نومبر کو آپ کی نورچشم بلقیس جہاں بیگم کی تقریب بسم اللہ کی مجلس منعقد ہوئی جس میں دہلی کے معززین علماء صوفیا اطبا اور جملہ روسا شریک ہوئے دہلی میں چند گھرانے ہی ایسے باقی رہ گئے ہیں جہاں اس قسم کا اجتماع دیکھنے میں آجاتا ہے جملہ حضرات مدعوین کی خدمت میں چند روز پیشتر رنگین و خوشنما مطبوعہ کارڈ کے ذریعہ دعوت بھیجی گئی تھی شیخ صاحب کی طرف سے مہمانوں کو پرتکلف دعوت دی گئی جو انواع و اقسام کے کھانوں پر مشتمل تھی مدارس عربیہ کے طلباء بھی دعوت میں شریک تھے دعوت کے بعد حاضرین کو ... کے کٹوروں میں شیرینی تقسیم کی گئی تقریب اپنی شان و شوکت اور شرکا کے اعتبار سے شاندار اور کامیاب تقریب تھی جس نے دہلی کے پرانے روساء کی یاد کو تازہ کر دیا ہمارے دوست منشی عبدالخالق صاحب خلیق نے اس موقع پر چند قطعہ تہنیت اشعار بھی پڑھے جس سے حاضرین نہایت محظوظ ہوئے، اور حاضرین میں سے بیساختہ مبارکباد کے الفاظ نکل گئے، ہم ذیل میں ان اشعار کو نقل کرتے ہوئے شیخ محبوب الٰہی صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں خدا ان کی دختر نیک اختر بلقیس بیگم کو صاحب نصیب اقبال کرے۔

قطعہ مبارک باد

بتقریب شادی بسم اللہ بلقیس بیگم دختر بلند اختر شیخ محبوب الٰہی صاحب سابق میونسپل کمشنر دہلی مالک محبوب ہوٹل رئیس دہلی

(از منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

ہے نرالی شان سے تقریب بسم اللہ کی
تھی بچی کے لیے تادیب بسم اللہ کی
شوکت و شان سلیماں چھا گئی بلقیس پر
اہتمام جشن ہے ترتیب بسم اللہ کی
گنج بخشی کا بہانہ مل گیا محبوب کو
ہے سخاوت کے لیے ترکیب بسم اللہ کی
ہو مبارک تا ابد محبوب الٰہی کو خلیق
مکتب دنیا میں یہ تہذیب بسم اللہ کی

دیگر قطعہ مبارک باد

مبارک تم کو ہو محبوب بسم اللہ کی شادی
نوید عیش ہے بلقیس رشک ماہ کی شادی
فدا بلقیس پر کیونکر نہ ہوں ماں باپ کی نظریں
خدا رکھے بڑے ارمان کی ہے چاہ کی شادی
ثنا گو سب ہیں کیا دل کھول کر دولت لٹائی ہے
مچی ہے دھوم سب میں کتنی خاطر خواہ کی شادی
خدا وہ دن کرے سہرے کی گھڑیاں دھوم سے آئیں
خلیق آنکھوں سے دیکھیں ہم متین (۱) ذی جاہ کی شادی

(۱) عبدالمتین بلقیس بیگم کے دولہا کا نام ہے۔

صلح حدیبیہ اور لکھنؤ کانفرنس

میری پانچ غلطیاں اور دو فروگذاشتیں

(از جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب)

(۲)

ابھی جانے دیجئے اور ذرا اپنے اس مطالبہ کی نوعیت پر غور کیجئے کہ دس سال تک پنجاب میں ہماری نشستیں مخصوص رہیں پھر دس سال کے بعد ہم تخصیص کو دور کر دیں گے۔ اور یہ مطالبہ اس بنا پر کیا جا رہا ہے کہ دس برس کی مدت میں ہم اپنے آپ کو مضبوط کرلیں گے اور نشستوں کے لیے جدوجہد کرنا سیکھ جائیں گے، اور ہندوؤں کا جو قرضہ مسلمانوں کے ذمہ ہے اور جس کی وجہ سے وہ ہندوؤں کے دباؤ میں ہیں وہ بھی ادا ہو جائیگا کاش اگر کسی طرح بھی ایسا ہو سکتا تو آج ایک مسلمان بھی آپ سے اختلاف رائے نہ کرتا، ذرا غور کیجئے اگر جب تک آپ کی نشستیں محفوظ اور مخصوص ہیں اس وقت تک آپ کسی طرح بھی ان کے لیے جدوجہد کرنا سیکھ سکتے ہیں اگر آپ کا یہی مقصد ہو؟ دریا سے باہر رہ کر اصلاح ہیں کیسے بغیر کیا آج تک کسی نے تیرنا سیکھا ہے خشک زمین پر لیٹ کر ہاتھ پاؤں مارنے سے کسی طرح بھی آپ کو پانی کے پیرنے اور اپنے جسم کو ابھارنے کی مشق ہو سکتی ہے؟ خشکی پر لیٹ کر مسلسل دس سال تک ہاتھ پاؤں مارنے کے بعد جب آپ یہ سمجھکر کہ ہمیں تیرنا آ گیا ہے دریا میں کود پڑیں گے تو سوچئے تو کہ اسکا انجام آپ کی کامیابی ہوگا یا غرقابی؟ اب ذرا نہرو رپورٹ کی سفارش پر بھی نظر ڈال لیجئے، وہ آپ سے کہتی ہے کہ آپ جس طرح بھی ہو سکے دیہی نشستوں کے لیے جدوجہد کیجئے اور جس قدر نشستیں آپ کو مل سکیں لیجئے۔ دس سال تک اس طرح مسلسل کوشش کرنے کے بعد آپ کو خوب اچھی طرح تیرنا آجائیگا اور آپ نشستیں حاصل کرنے کے فن میں استاد ہو جائیں گے یا خدانخواستہ دوسری صورت یہ ہوگی کہ آپ پھر بھی ناکام ہی رہیں گے، اور کونسل کی کرسیوں تک کافی تعداد میں نہ پہنچ سکیں گے، ایسی صورت میں نہرو رپورٹ آپ کو یہ حق دیتی ہے کہ آپ دس سال کے بعد اگر چاہیں تو پھر اپنی نشستیں مخصوص کرا سکتے ہیں، کیا آپ کے خیال میں یہ صورت زیادہ اچھی نہیں ہے، اور دس سال کے بعد دینے پر مجبور ہونے سے یہ زیادہ قابل قبول نہیں ہے کہ اگر دس سال میں ہی تیرنا نہ آئے تو آئندہ ہم ہمیشہ خشکی ہی میں رہا کریں، اور دریا سے کوئی واسطہ ہی نہ رکھیں؟ ایک مرتبہ پھر ان تمام باتوں پر نظر ڈال جائیے، اور اگر وہ نشستیں بالا دستی نہایت مفید کسی سے پڑھا ہوا معلوم ہو تو خدا کے لیے اب تو اسے خدا کے بھروسے پر چھوڑ دیجئے۔

ایک اور "حق" جسکا مطالبہ کیا جا رہا ہے یہ ہے کہ مرکزی جمعیۃ مقننہ میں ہمیں ۳۳ فی صدی نشستیں دیجائیں، ہماری آبادی اس ملک میں صرف ۲۵ فی صدی ہے اسلیے ہمارے اس مطالبے کے یہ معنی ہیں کہ ہم ایک تجارت میں صرف ۲۵ روپے لگا کر یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں ۳۳ روپیہ کا نفع ملے اور اسکا نام بھی ہم "رعایت" نہیں رکھنا چاہتے بلکہ "اپنا جائز حق" رکھنا چاہتے ہیں۔ خیر وہ رعایت ہے یا جائز حق اگر اس سے ہمیں کچھ فائدہ پہنچ سکتا تو منظور یہ ذلت بھی برداشت کر لینے کے قابل تھی۔ کہ ہندوؤں سے آٹھ نشستیں مانگی جائیں اور اپنا کام نکالا جائے، لیکن بدقسمتی سے درست سوال ہدا ذکر نے کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ مجلس مقننہ کے تمام ہاتھ کبھی گیارہ ہاتھوں پر غالب نہیں آ سکتے اور ۳۳ ووٹوں کی اگر ہماری تعداد ۹۹ بھی ہو تو ۲۰۰ کے بالمقابل بالکل بیکار ہے اگر حساب کا یہ نظریہ صحیح ہے اور یقیناً وہ صحیح ہے تو پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ ہندوؤں سے آٹھ نشستیں مانگ کر حاصل کرنے میں کونسی خوبی ہے، اور کیوں انکا ایک ایسا احسان اپنی گردن پر لینے کی اسقدر کوشش ہو رہی ہے جو ہمارے لیے "اوڑھنے کا ہے نہ بچھانے کا"۔ ۳۳ فی صدی نشستیں حاصل کر کے بھی ہمیں مجبوراً اپنے خدا کی مدد ہی پر بھروسا کرنا پڑے گا اور ہمارے اوپر ذرائع قطعاً ناکارہ ثابت ہوں گے۔ پھر دوسروں سے کچھ مانگنے کی ذلت بھی کیوں برداشت کی جائے اسمبلی میں ہم ۲۵ کرسیوں پر رونق افروز ہوں یا ۳۳ پر بلکہ یوں کہیے کہ ۳۳ پر ہماری کامیابی صرف اس بات پر منحصر ہے کہ ہمیں اپنے مقصد سے کتنی محبت ہے اور ہمارے تعلقات اپنے قریب جوار کی کرسیوں کے ساتھ کیسے ہیں۔ اگر ہم اپنے مقصد کی خاطر قربانیاں کرنے پر آمادہ ہوں، اور ہمارے تعلقات اپنے ہمسایوں کے ساتھ اچھے ہوں تو ہم صرف تھوڑی کی تعداد سے بھی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں، لیکن اگر اپنے مقصد کے ساتھ ہماری محبت صرف زبانی ہو اور ہمسایوں کے ساتھ ہمارے تعلقات برے ہوں تو ہماری بڑی سے بڑی تعداد بھی اسمبلی میں ناکام ہی رہے گی اگر یہ تمام باتیں ٹھیک ہیں اور سمجھ میں آتی ہیں تو اب ۳۳ فی صدی کے مطالبہ کو ایک لفظ نہ ہٹ سے زیادہ اور کیا وقعت دیجا سکتی ہے یا تو کم سے کم ۵۰ فی صدی نشستوں کا مطالبہ

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ کیجئے)

جلد کاحوالہ دیجئے ورنہ پوری قیمت چارج کیجائیگی — ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نصرتی دواخانہ کی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کیجا رہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس (عہ) روپیہ کی دوا تمام روپیہ پیشگی بھیجکر منگائیگا وہ سال بھر تک تمام ادویات نصف قیمت سے لینے کا حقدار ہو جائیگا اور آمدہ پیشگی بیس روپیہ میں نہ صرف چالیس (للعہ) روپیہ قیمت کی ادویہ بھیجی جائیں گی۔ بلکہ پیشگی روپیہ وصول ہونیکی تاریخ سے پورے ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائینگی محصولڈاک و خرچہ پیکنگ ہر حالت میں خریدار کے ذمہ ہوگا اور پیشگی روپیہ بھیجکر ادویات منگانے والوں کے نام دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون شائع کراتا رہیگا۔ اللہ تعالے کے فضل و کرم سے بہت تھوڑے عرصہ میں نصرتی دواخانہ کے ایجنٹ کافی تعداد میں ہو چکے ہیں اور بفضلہ روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے جو حضرات ابھی تک بیچ بچار میں لگ رہے ہیں وہ بہت جلد پیشگی روپیہ بھیجکر ایجنٹ یا معاون بنجائیں کیونکہ یہ رعایت اب تھوڑے عرصہ رہیگی، ادویات کی عمدگی اور زود اثری کی بابت خریداروں نے بالاتفاق یہ نوٹ دیدیا ہے کہ

"ہندوستان کا کوئی دوسرا دواخانہ اتنی سستی اس قدر مفید اور ایسی قابل اعتماد ادویہ پیش نہیں کر سکتا"

ایجنٹ و معاونین: [illegible]

ہمیشہ کیلئے مناسب علاج ـــ مردانہ امراض کی ادویات

اکسیر دماغ — کمی باہ دماغ کی کمزوری سے ہو تو اسکو استعمال کریں ۲ خوراک عہ

اکسیر معدہ — مردانہ کمزوری معدہ کی خرابی سے ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۰ خوراک ۱۲ر

اکسیر جگر — خون کی کمی اور جگر کی خرابی سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲ خوراک عہ

اکسیر گردہ و مثانہ — پٹھے گردہ مثانہ کی کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲ خوراک عہ

اکسیر قلب — قلبی امراض و کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۴ خوراک عہ

اکسیر بدن (رجسٹرڈ) — تمام بدن کی قوت رفتہ واپس لانے کیلئے استعمال کریں ۲۴ خوراک عہ

حب مشتہی (رجسٹرڈ) — معدہ کی بیماریوں کا آبحیات ۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ)

اکسیر جریان — بلغمی مادہ یا کثرت رطوبت سے جریان ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۴ خوراک ۸ر

سفوف کامیابی — مادہ کو غلیظ اور کثرت سے پیدا کرنے کیلئے اسکو استعمال کریں ۲۴ خوراک عہ

مقوی اعظم — مادہ تولید کی کثرت اور اعضاء باہ کی درستی کیلئے اسکو استعمال کریں ۲ خوراک عہ

اکسیر باہ — منی کی درستی کے بعد اسکو استعمال کریں ۴۰ خوراک عہ

حب ممسک — جائز ضرورت کے وقت استعمال کریں ۲ خوراک عہ

طلاء مجلوق — اس سے جلق کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ فی ڈبیہ ۸ر

طلاء نواب صاحب والا — جلق اور افعال ناشائستہ کے نقائص دور کر کے اعصاب کو قوی کرتا ہی اور کامل مرد بنا دیتا ہے۔ فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

نوٹ — اشتہار میں ادویہ کی قیمت پوری لکھی گئی ہے مگر پارسل آدھی قیمت کے حساب سے بھیجا جائیگا۔ ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا۔ اشتہار کا حوالہ دیے بغیر آدھی قیمت کا پارسل نہ روانہ ہوگا۔ ہر دوا کا پرچہ ترکیب پارسل کے ہمراہ بھیجا جاتا ہے۔ تشخیص امراض اور تجویز ادویہ کے متعلق ہم سے خط و کتابت کریں مگر جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں۔ سر سے پاؤں تک تمام امراض کی ادویات آدھی قیمت سے دی جا رہی ہیں۔ جس مرض کی دوا مطلوب ہو منگا لیجئے یا مرض کی تشخیص کیساتھ دوا مطلوب ہو تو اندازہ لکھدیجئے کہ کس قیمت تک ادویات کا وی۔ پی کیا جاوے۔

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۶)

عجیب الخلقت حبشی جلاد

تھوڑے عرصہ کے بعد میری دلچسپی کا ایک اور نیا سامان مہیا ہو گیا، یاقوت نامی جلاد جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں

ساتھ اس طرح کھڑا ہوتا تھا کہ سینہ پر دونوں ہاتھ بندھے ہوتے تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ دنیا میں سب سے زیادہ معصوم ہستی ہے

خواب پریشان

یاقوت کا دہشتناک عجائب خانہ

یاقوت کا وطن اور سوانح زندگی

عجائب خانہ کو دیکھنے کا موقع

حیرت انگیز کہانیاں

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۷)

برہمن کے محامد و فضائل کی یہ ایک طویل فہرست ہے جو داستان امیر حمزہ سے کسی طرح کم نہیں، منو جی نے اس سے بہت زیادہ برہمن کی برتری اور فوقیت کا گن گایا ہے جس کو میں طوالت کے خوف سے آپ لوگوں کے سامنے بیان نہیں کر سکتا، انہیں تذکرہ بالا حوالجات سے تم نے سمجھ لیا ہوگا کہ برہمن کے اختیارات کو کس طرح وسعت دی گئی ہے

کیا مال اور اولاد، خدا کے تقرب کا کوئی ذریعہ نہیں؟

ملاجی۔ بیشک قرآن یہی حکم دیتا ہے

ساوتری۔ ماں باپ شوہر اور دیگر عزیزوں کے متعلق قرآن میں کیا تحریر ہے

ملاجی۔ اولاد سے زیادہ عزیز انسان کو اپنا کوئی رشتہ دار نہیں ہوتا، اس لئے قرآن نے سب سے پیاری چیز کے متعلق تحریر فرما دیا ہے

کل مولود یولد علی الفطرت

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

توہین انبیا کا نیا فتنہ

ایک دریدہ دہن آریہ میں راجپال کی روح

دہلی کے امن کو تباہ کرنے کے منصوبے

انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توہین اور خدا کے برگزیدہ و مقدس پیغمبروں کی شان میں گستاخی آریہ فرقہ نے اپنا وظیفہ مقرر کر لیا ہے جس سے اس فرقہ کی خباثت بدنیتی اور بد نہادی کے ساتھ اس کے ملعون ارادوں کا بھی انکشاف ہوتا ہے، یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ ہر انسان کو اپنے مذہب اور بانی مذہب کے ساتھ خاص محبت و عقیدت ہوتی ہے کوئی شخص عمل کے اعتبار سے کتنا ہی گنہگار ہو اور اپنے مذہبی

ہندوستان کے بہترین دل و دماغ ملک کی خدمت کے لئے انتظام چاہتے ہیں، حکومت اس فتنہ پرور فرقہ سے باز پرس کر سکتے ہیں مقصد اس لئے کہ کوتاہی کرتی ہے کہ یہ ظالم اور خونخوار اپنے گندے مقاصد میں ان کی پالیسی کے مقصد کو پورا کرتے رہتے ہیں، ابھی کہ سنتہ دنوں راجپال کا فتنہ ملک کے امن و امان کو خاک کر چکا ہے اس وقت مسلمانوں کی دلآزاری کے لئے گورنمنٹ نے ایسا کیا

مسٹر الیس بری کی آمد

جماعت قومی کا زندہ ثبوت

قوم پرست سکھوں کی حقیقت

خبر قیات

عالم اسلامی

مملکت افغانستان میں بغاوت کے شعلے

افغانی قونصل جنرل متعینہ ہند کا بیان

دہلی ۔ ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار خصوصی سے قونصل جنرل افغانستان متعینہ ہند نے بیان کیا ہے کہ حال میں ہی افغانی فوجیں اس علاقہ کی طرف روانہ کر دی گئی تھیں جہاں بغاوت ہو رہی ہے ۔ اور خود اعلیٰحضرت بھی اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے آگئے تھے ۔ اب حالت اچھی ہے اور حقیقی بہت کچھ فرو کر دی گئی ہے اگرچہ اہمیت اور نزاکت کی صورت میں کام کرنے کے لئے فوجیں موجود ہیں ۔ شاہ کابل یہ چاہتے ہیں کہ کسی قسم کی خونریزی نہ ہو کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ سب جہالت کا نتیجہ ہے ۔ قونصل جنرل نے یہ بھی کہا ہے کہ پشاور کے بازاروں میں بہت سی جھوٹی اور بے بنیاد خبریں بھی مشہور رہتی ہیں ۔ جن کو یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ یہ بھی غلط ہے کہ افغانستان میں جو اصلاحات رونما ہوئی ان کی بدولت یہ ...

افغانستان میں حبل المتین کا داخلہ بند ہو گیا

اہل عرب کے غازی کے احسانات کا اعتراف

ایک فرانسیسی اہل قلم کا اظہار حقیقت

بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴

مینجو ریا میں بھی ان کے بھائی موجود ہیں اور دنیا جانتی ہے کہ وہ ... یہ عالت میں ہیں کہ مصطفےٰ کمال پاشا ... ہیں کہ ہم ان کا اس لئے شکریہ ادا کریں گے کہ ... عربوں کی مذمت کی ہے ہم ہر اس شخص کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں جو کمال پاشا کی تعریف کرتا ہے اس لئے کہ ... سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ناشکر گذار ہیں اور اس قوم کی فضیلت کے منکر ہیں جس نے صدہا برس تک ان کی تربیت کی ہے ۔

بیرون ہند

رانی مملکت کی مزاجی کیفیت

امورات سلطنت کیلئے کمیشن کا تقرر

ملک معظم کی علالت کے چودھویں دن اس امر کی توقع ... امید ہوگئی ہے کہ ... مستند ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ملک معظم کی ... ملکہ معظم نے پریوی کونسل ...

لنکا شائر میں خدا کا قہر

بجلی نہیں ہولناک زلزلے

ایک سنسٹی میں سینکڑوں آدمی ہلاک

ہندوستان

سائمن کمیشن کا مکمل مقاطعہ کیا جائے

مسلمانوں کی زمین پر ہندوؤں کا قبضہ

حادثہ لکھنؤ پر پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

لکھنؤ پولیس کے طرز عمل پر احتجاج

مجھے نہایت معتمد اور باوقار اصحاب سے جو کوائف معلوم ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ نہتے ہجوم پر پولیس نے جو مظالم توڑے ان پر پردہ ڈالنے کی کوئی آسانی سے بازی نہیں لے جا سکتا یہ واقعہ ہمارے لئے بہت زیادہ امید افزا ہے ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ سوراجیہ ہم سے دور نہیں ہے اور ہماری بے بسی پر جو حکومت خندہ زن ہے اس کو آگے جا کر رونا پڑے گا ۔

سر جان سائمن کے متعلق میں یہی کہہ سکتا ہوں کہ مجھے انکی سیاسی عقل و دانش کی کمی پر رحم آتا ہے ورنہ میں انکی قانونی قابلیت کا مداح ہوں ۔

جے پور میں زلزلہ

۲۰ نومبر کو جے پور کے گرد و نواح میں زلزلہ آیا ۔ بڑے زور سے زمین کو حرکت ہوئی ۔ خاص جے پور میں بڑے زور سے آواز آئی اور ایک منٹ تک مفصلات میں زلزلہ رہا ۔

مسلمانان پنجاب کا ایک وفد ہز ایکسیلنسی کی بارگاہ میں

۲۰ نومبر ... کونسل کے مسلم ارکان کے ایک وفد نے زیر قیادت خان بہادر کپتان سردار سکندر حیات خان صاحب آنریبل وزیر تعلیم پنجاب سے ملاقات کی وفد مذکور میں سردار صاحب کے علاوہ سر محمد اقبال ۔ سر شیخ عبد القادر سر رحیم بخش سردار حبیب اللہ خان ڈپٹی پریزیڈنٹ پنجاب کونسل چودھری ظفر اللہ خان صاحب اور دیگر حضرات بھی شامل تھے ۔ وفد مذکور نے محکمہ تعلیم میں مسلمانوں کی حق تلفی کے متعلق ...

ہز ہائینس مہاراجہ الور کی جوبلی

ناظم الجمعیۃ کا ہدیہ تہنیت

سر عبد الرحیم کا مسلم لیگ سے استعفا

ریاست جلیبند میں اندھیر نگری

راولپنڈی میں ہولناک آتشزدگی

اس کے خلاف احتجاج کی جائے ۔

کلکتہ میں حادثہ بم

کلکتہ ۲ دسمبر ... اسٹریٹ میں ایک بم پھٹا جس سے دو کانوں میں کام کرنے والے چند آدمی زخمی ہوگئے ۔ بمبار کا ہنوز پتہ نہیں چلا اور نہ اس کی وجہ معلوم ہوئی زخمیوں کو ہسپتال بھیجا دیا گیا ۔

پولیس نے ملزم کو گولی سے اڑا دیا

اہرا ... ۳ دسمبر صدر تھانہ کے گاؤں ... پولیس کے آدمی ملزموں کو پکڑنے کے لئے گئے ۔ ایک ملزم پکڑ لیا گیا دوسرے کو گرفتار کر کے جب لایا جا رہا تھا ایک مسلح جماعت نے پولیس پر حملہ کر دیا سب انسپکٹر نے گولی چلا دی اور ملزم وہیں مرگیا ۔

کلکتہ میں آل مسلم پارٹیز کانفرنس

کلکتہ ۳ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر حسین شہید اور دوسرے اصحاب اکھنڈ بنگال آل مسلم پارٹیز کانفرنس کرنے والے ہیں غالباً اس کانفرنس کا اجلاس ۱۶ دسمبر کو ہوگا ۔

افواہ گرم ہے کہ سر عبد الرحیم سے اس کانفرنس کے لئے درخواست صدارت کی گئی ہے ۔

کوہ نیلگری پر طوفان برق و باراں

نیلگری کی پہاڑی پر برق و باران نے ہولناک اثرات ظاہر کیے ہیں گھاٹ کی سڑک اور نیلگری ریلوے کو جو ...

سائن ٹولی کی کان پور میں آمد بھگت

ہوشیار پور سکھ لیگ کے سکرٹری کی گرفتاری

سکھوں کو ایک قابل عمل نصیحت

فسادات جودھپور کے مقدمہ کا فیصلہ

ملزمین دیوگڑھ پر نزول مصائب

مقدمہ سازش دیوگڑھ ... کے سلسلہ میں جو بارہ نوجوانوں کو سزا ہوئی تھی ان کے ساتھ جیل میں بڑی بڑی سختیاں کی جا رہی ہیں اور ان بیچاروں سے ناقابل برداشت مشقتیں لی جا رہی ہیں ایک قیدی نے ان مصائب سے تنگ آکر فاقہ ... جو بھی کر رہا ہے ۔

حکومت برطانیہ کا جنازہ نکالنے کی تیاریاں

مجلس مقننہ پنجاب میں سوال و جواب

والسرائے کی گارڈن پارٹی اور کلکتہ کارپوریشن

صوبجات متحدہ کے فرائض کو نہایت مشکل اور تکلیف دہ پایا ۔ اور اگر مجھے چارہ کار ... کے لئے بھی پیش کی جائے تو میں اسے قبول نہیں کروں گا ۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

جمعیۃ علماء ہند کو مبلغین کو دعوت

۵ دسمبر ... ابراہیم رحمت اللہ صاحب نے مبلغین ... تمام اور ... طلب کئے ہیں جو جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے آل مسلم کانفرنس دہلی میں جو آئندہ ۲ آخر دسمبر میں ہونے والی ہے شرکت کریں گے ناظم صاحب جمعیۃ علماء نے جواب دیا ہے کہ جمعیۃ علماء کی ورکنگ کمیٹی کے مشورہ کے بعد ۱۰ دسمبر تک آپ کو مطلع کروں گا ۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

کوکین کی دو سو پڑیاں

۳ دسمبر کو ۸ بجے شب کے شیخ عبد الرحمٰن صاحب سب انسپکٹر ...

محرکین و موئیدین نے تقاریر فرمائیں ۔ اور حسب ذیل تجاویز نہایت جوش و خروش کے ساتھ بالاتفاق رائے پاس ہوئیں ۔

مولانا شوکت علی صاحب کی توہین کے خلاف احتجاج

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ ہندوؤں کے اس کمینہ برتاؤ پر جو مسٹر کاؤس جی ہال میں زعیم الخلافۃ مولانا شوکت علی صاحب کے ساتھ کیا گیا بالخصوص ان حالات میں کہ مولانا کو دو دو خطوط بھیجکر باصرار بلایا گیا ۔ اور پھر ان کیساتھ یہ برتاؤ کر کے جمعیۃ خلافت اور اس کے ساتھ تمام مسلمانان ہند کی توہین کی گئی ۔ اپنی دلی نفرت کا اظہار کرتا ہے ۔ اور ہندوؤں کے اس رویہ پر ... کی طرف سے اس کمیٹی پر ایک لفظ بھی اظہار افسوس نہیں کیا گیا سخت افسوس کرتا ہے ۔ اور اس کو ہندوستان کی آزادی اور اقوام ہند کے باہمی ارتباط و اتفاق کے لئے سخت ترین عداوت سمجھتا ہے ۔

مسلمانان سوفنتہ کے تحفظ کی ضرورت

(۲) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ...

سندھی ساچار کے خلاف اظہار ملامت

بسلسلہ صفحہ اول

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا خط

آج کی ڈاک سے حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ایک خط خیر مقدمانہ طور پر موصول ہوا ہے جسے ہم بجنسہ شائع کرتے ہیں ۔

بنام مدیر ... محمد شفیع الدین ۔ اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

مسائل حاضرہ کے متعلق نہایت اہم تجاویز

ایک بے بنیاد افواہ کی تردید

نواب صاحب چھتاری کا اظہار خیال

مظالم ہنسبدھ پر اظہار رنج و غم

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب کا حقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں اس ضرورت کو پیش نظر رکھکر سالہا سال کی کوششوں سے بصرف زر کثیر کتاب

اسلامی تعلیم

طیار کی گئی ہے جس میں اہلسنت والجماعت کے مکمل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جسقدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس میں درج ہیں صدہا مستند کتابوں کا خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے اس کی موجودگی آپ کو عالموں اور مفتیوں سے مستغنی کر دے گی اور اس کی مدد سے آپ مذہب کی صحیح معلومات اور نجات کا صحیح راستہ معلوم کرسکیں گے۔ عالموں جاہلوں مردوں عورتوں بچوں۔ بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کسی زبان میں اسلامی تعلیم کا اتنا ذخیرہ ایکجگہ آج تک جمع نہیں کیا گیا۔ اس کتاب کو جلد طلب فرمایئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

قیمت مجلد چرمی تین روپے مجلد پارچہ ڈھائی روپے۔ محصولڈاک علاوہ

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کتاب العقائد	۳۹۱	[illegible]	۲۶۶	[illegible]	۶۱	[illegible]		کتاب الجنائز	۱۱۳	[illegible]		[illegible]	۳۲۳
عقائد کی تعریف عقائد کو کلام کیوں کہتے ہیں علم کلام کی تاریخ	۳۹۶	جنت و دوزخ کا حال	۲۶۷	[illegible]	۶۵	[illegible]		[illegible]		[illegible]	۲۲۴	[illegible]	۳۲۶
[illegible]	۳۹۹	[illegible]	۲۶۸	[illegible]	۶۶	[illegible]		[illegible]	۱۱۴	[illegible]	۲۲۸	[illegible]	۳۲۸
کتاب الطہارت		[illegible]	۲۶۹	کتاب الصلوٰۃ		[illegible]		کتاب الصوم		کتاب النکاح		کتاب الذبائح	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		کتاب الزکوٰۃ		[illegible]		کتاب الطلاق		کتاب اللباس	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		کتاب الحقوق	

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت دہلی

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں زندہ درگور نوجوانوں کیلئے جو سعد یا علاج کرا کر صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جو زندگی سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست حسرت مل رہے ہوں اگر تبہ اس کا ضرور تجربہ کریں یہ مستند بلا تشریح علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور انکی متغیرہ حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اس کا ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ جو اپنے مجرب نما فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں تیر بہدف اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (صہ)

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

[illegible] اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لیجائیگی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائینگے کہ دوا مفید ثابت ہوئے پر کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر ہم قیمت واپس کردینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائے گی۔ رعایتی قیمت عہ محصولڈاک ۱۰

المشتہر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

وعظ و مولود

سیکھنے یا پڑھنے میں حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے تقدس صحیح حالات سلیس و عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہے تو حضرت علماء کے پسندیدہ وعظ و مولود دار علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء کی تقریظ سے مزین بہترین مفید و مستند کتاب سیرۃ الحبیب کو طلب فرمایئے۔ قیمت ۱۲ محصول ۴ فہرست مفت

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن کتبخانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہو گئی

اسمیں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے

فہرست مضامین ملاحظہ فرمایئے

۱۹۱۴ء کے یورپ کی خونخوار جنگ کے پورے حالات مع حریفین کے مقتول و مجروح اور قیدیوں کی تعداد۔

واقعات عالم (یہ مضمون گذشتہ سال لوگوں نے بیحد پسند کیا تھا چنانچہ اب جدید حالات بہت محنت کیساتھ مہیا کئے گئے ہیں)

آج سے کتنے برس پہلے کون سے سنہ میں کونسی چیز ایجاد ہوئی۔ (اس نادر روزگار مضمون کو پڑھکر حیرت ہوگی کہ فلاں چیز کو دنیا میں ایجاد ہوئے اس قدر زمانہ ہوا)

ہندوستانی والیان ریاست کی آمدنی (یہ مضمون بیحد دلچسپ ہے)۔ جانوروں کی عمر (پڑھکر تعجب ہوگا کہ بعض جانور پانچسو برس کی عمر پاتے ہیں) ہر ملک کی پیشگوئی۔ زریں نصیحتیں۔ اور لطیفے۔ انگریزی۔ بنگلہ۔ ہندی۔ عربی۔ فارسی کے دن۔ تاریخ اور سنہ روزنامچہ (ڈائری) لکھنے کیلئے بہترین کے جدا جدا خانے۔ بہترین لکھائی۔ اور چھپائی کیساتھ تیار کیگئی ہے۔ قیمت ایک آنہ (۱)

کتب فروش صاحبان اگر کچھ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو نرخ تاجرانہ اور نمونہ ڈائری مفت منگایئے (فرمائش کے وقت اخبار کا حوالہ دیجئے)

منیجر بخشی ڈائری۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام۔ ضعف اعضائے رئیسہ ان تمام شکایتوں کو دور کرتی اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے۔

(نوٹ) پانچ سو سے زائد عجیب و غریب مرکبات کی فہرست مفت طلب فرمائیں

صلنے کا پتہ

منیجر دواخانہ بقائی رجسٹرڈ ۱۳۹۲ دہلی

نو آنہ میں

سرمہ کامل یہ سرمہ تقریبا چالیس اجزاء سے مرکب ہے اور بالخصوص یہ قیمتی ادویات اسمیں شامل ہیں۔ ہیرہ۔ یاقوت۔ زمرد۔ مروارید۔ [illegible] سونا۔ چاندی کے ورق۔ کشتہ تانبا وغیرہ اسلئے ہمارا دعویٰ ہے کہ یہ تمام امراض چشم خصوصا ضعف بصر کیلئے بہترین چیز ہے۔ بینائی کو اس قدر قوت بخشتا ہے کہ چشمہ لگانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ بہر لطف یہ ہے کہ جوان بوڑھے بچے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ قیمت شیشی کلاں [illegible] خورد [illegible] نمونہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے۔

مرہم داد۔ داد کی بیماری دنیا میں مشہور ہے اس کی تکلیف کو اس سے پوچھئے جو اس مرض میں مبتلا ہے۔ یہ مرہم داد کی جلد دوا ہے اور چند روز میں جلد کو صاف و ملائم کر دیتا ہے۔ اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کبھی داد ہوا ہی نہ تھا۔ قیمت ڈبیہ کلاں [illegible] خورد [illegible] نمونہ [illegible]

منیجر چشمہ کامل دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

[illegible]

ہندوستان اور افریقہ

[illegible]

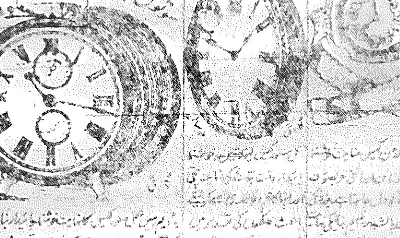

[illegible] چاندنی چوک دہلی

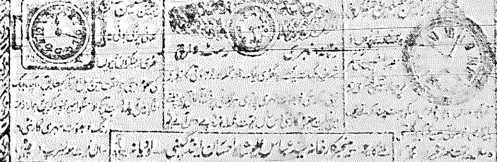

منیہ لہ سرمہ [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ـ ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ...

کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار) ...

نصف صفحہ ...

ایک کالم ...

½ کالم ...

¼ کالم ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی ـ یوم پنجشنبہ ۳۰ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ ـ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۴۰

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

جمعیۃ علمائے ہند کے واحد ترجمان کا مذاق

ملاؤں کے الجمعیۃ نے ایک ملانے کی زبان سے وید کے حق میں گستاخی کر کر قرآن کی ٹانگ ذیل کے الفاظ میں اونچی کرانے کی فضول کوشش کی ہے۔

ویدوں کا اور قرآن کا کیا مقابلہ، وید انسانوں نے مرتب کئے ہیں اس لئے اُن میں جا بجا انسانوں کے خیالات بھرے پڑے ہیں لیکن یہ اسی خدا کی بھیجی ہوئی کتاب ہے جس نے تمام عالم کو پیدا کیا ہوا ہے۔ انسانوں کی اور خدا کی کتاب میں جو فرق ہو سکتا ہے وہی کلام اللہ اور ویدوں میں فرق ہو جو ہے۔

سبحان اللہ ان الفاظ میں جہالت کی کیسی شان دکھائی گئی ہے وید اس لئے انسانوں کے مرتب کردہ ہیں کہ ان میں انسانوں کے خیالات بھرے پڑے ہیں۔ مگر اس کسوٹی پر ملاجی قرآن کو پرکھتے تو انہیں معلوم ہوتا کہ قرآن میں انسانوں کے اعلیٰ درجہ کے وچار بھی نہیں بلکہ بہت گھٹیا قسم کے وچار ہیں اور اس کا ایک بڑا حصہ تو حضرت محمد صاحب کے گھر کی باتوں کے لئے ہی وقف ہے۔

رہا وید اس میں انسانی خیالات کیا پیروں پیغمبروں ملاء مولاناؤں نبیوں ـ اور مسیحیوں تک کا بھی کوئی تذکرہ نہیں۔ اگر ہوتا تو یقیناً وید بھی اسی سطح پر ہوتا جس سطح پر قرآن بائبل اور ہیچ قسم کی خود ساختہ الہامی کتابیں ہیں۔

جہالت کی شان اس میں ہے کہ جو کسوٹی الہامی کتاب کے لئے تجویز کرتے ہیں اس کسوٹی پر کوئی الہامی کتاب ہو سکتی ہے تو وہ وید ہی ہے قرآن کو الہامی کتاب ثابت کرنا تھا تو عقلمندی اس میں تھی کہ کسوٹی یہ بتاتے کہ الہامی کتاب وہ ہے جس میں حضرت محمد اور ان کے خانگی امور کو بالتفصیل بیان کیا گیا ہو۔

پھر فرضی ملاں جی سے ملاؤں کا الجمعیۃ لکھواتا ہے ـ ویدوں کے لکھنے والے ہم جیسے انسان تھے اس میں ضرورت زمانہ کے مطابق ترمیمیں ہوتی رہی ہیں اس لئے وہ الہامی یا آسمانی کتاب نہیں البتہ قرآن صحیفہ آسمانی اور کلام الٰہی ہے ـ

ویدوں کے لکھنے والے ہم جیسے انسان تھے ـ تو کیا ملاجی قرآن کو لکھنے والے سینگوں والے جاندار تھے؟

ملاجی یہ کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کا لکھنے والا ان انسانوں میں سے تھا جسے قرآن پر یقین نہ تھا یہی وجہ تھی کہ خود حضرت محمد کو کاتب قرآن سے شکایت پیدا ہوئی کہ وہ لکھوتے کچھ تھے اور وہ لکھتا کچھ تھا جس کتاب کی شان یہ ہو کہ اس کا کاتب لکھانے والے کے منشا کے خلاف لکھے اور لکھانے والے کی علمیت کا یہ حال تھا کہ اسے معلوم تک نہ ہو کہ اس کتاب کو کلام الٰہی کہنا کلام الٰہی کی توہین ہے۔

الجمعیۃ ۲۰ نومبر لکھتا ہے۔

۳ نومبر کو شری ست نرائن کے مندر (دہلی) میں سناتن دھرمی بھائیوں کی ایک بھاری سبھا کی گئی جس میں کئی سناتنی پنڈتوں نے کہا کہ پنڈت آتما نند نے جو شہادت دی تھی کہ وید مقدس میں گائے وغیرہ کی حیوانی قربانی اور گوشت خوری کا جواز و رواج پایا جاتا ہے وہ ان کا فرمان بالکل صحیح ہے اور یہ کہ اگر آریہ سماج دیکھنا چاہے تو ہم لیتی (سناتنی پنڈت) خود بھی ویدوں سے نکال کر دکھلانے کے لئے تیار ہیں۔

الجمعیۃ کی چالاکی ان سطور سے نمایاں ہے کہ اس نے دہلی کے سناتنیوں پر اتنا بڑا الزام لگاتے ہوئے کسی پنڈت کا نام نہیں لکھا جن سے اس نے اپنے مطلب کے الفاظ منسوب کئے ہیں۔ اس حالت میں دہلی کے سناتنیوں کا کرتویہ ہے کہ وہ حقیقت سے پردہ اٹھانے کے لئے بیان شایع کرائیں۔ اور صاف الفاظ میں بتائیں کہ ان پر وید میں گو کی قربانی اور گوشت خوری کا موید ہونے کا جو الزام لگایا گیا ہے وہ ٹھیک ہے یا محض اختراع ہے۔ (پرکاش)

مسلمانوں کی دل آزاری کے نئے سامان

لیکھرام کی یادگار کو دوبارہ زندہ کرنیکی کوشش

شہید اکبر پنڈت لیکھرام جی نے جام شہادت نوش کرتے وقت یہ بھی نصیحت کی تھی کہ آریہ سماج میں تحریر کا کام بند نہ ہو۔ نصیحت کتنی مدبرانہ اور دور اندیشانہ تھی اس کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہیں کبھی عالمگیر دھارک سبھاؤں کی تاریخ پر غور و خوض کرنے کا موقع ملا ہو کسی دھارمک سبھا کے سدھانتوں کی سچائی اگر اس کے جسم میں سائنس کے مطابق ہے تو تحریر کا کام ریڑھ کی ہڈی کہا جا سکتا ہے جس سبھا نے تحریری کام سے غفلت کی اس کا حشر کبھی اچھا نہیں ہوا

سرحد کے ہندو اور نہرو رپورٹ

وطن پرستوں کا مجرمانہ تغافل

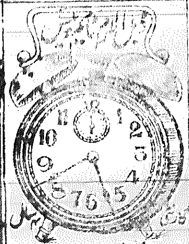

چائے کی معلومات

الواقم محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/-

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی مرض پائیوریا

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی بنا پر بڑی خوشی سے آدھی قیمت سے دئے جاتے ہیں

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

اکسیر جذام

ٹریڈ مارک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳۰ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

ہندوستان کے قوم پرستوں کا امتحان

سرمایہ داروں اور سامراجیوں کا ایک جدید اقدام

بغاوت افغانستان

دہلی خلافت کمیٹی

نواب احمد سعید خاں صاحب اور حکومت

رئیس الاحرار کی تشریف آوری

مدیر الجمعیۃ کے والد کا انتقال

(اسسٹنٹ ایڈیٹر)

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز [redacted]

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی رقابت اور اس کا افسوسناک نتیجہ

یاقوت کا کمرہ

خوفناک تجاب خانہ

یاقوت کا ذوق خون آشامی

(باقی آئندہ)

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۱۸)

نکات و لطائف

یوں تو ہندوستان کے تمام علماء مذاہب کی کچھ نہ کچھ خدمات انجام دیتے ہی ہیں اور مسلمانوں کو غلط راستے سے بچانے اور انکو سچا مسلمان بنانے کی سعی کرتے رہتے ہیں لیکن فرقہ قادیانی کے رد میں خصوصیت سے مولانا محمد علی صاحب مرحوم مونگیری۔ اور مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے شہرت حاصل کی ہے اسقدر دوسرے حضرات کو موقع کم ہے، اگرچہ اس کمبخت اور بدنصیب فرقہ کی ہدایت کے لیے حضرات دیوبند اور مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند وغیرہم کی مساعی بھی کچھ کم نہیں ہیں، بلکہ حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب تو ہمیشہ کی طرح کو نادرہ سے امیتیوں میں خاص طور پر اس فرقہ ضالہ کے مکائد مطاعن کے خلاف تعلیم یافتہ طبقہ کی موجودگی میں تقریر فرماتے ہیں، اور خدا جھوٹ نہ بلوائے تو اب تک سلسلے…

انتقادات

آئینہ حقیقت نما جلد دوم ظلم پر ہو سکتا ہے کہ کسی قوم پر سب سے بڑا اس کی تاریخ کو مسخ کر کے نہ صرف دوسری قوموں کی نگاہوں میں اسے ذلیل وخوار کر دیا جائے بلکہ خود اس کی موجودہ اور آئندہ نسلوں کو اسکا عادی بنا دیا جائے کہ وہ اپنے آباء اجداد کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھنے لگیں، تاریخ کو قوموں کے عروج و زوال میں جسقدر دخل ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے، ہر قوم کی گذشتہ روایات اسکے موجودہ اعمال وافعال پر ایک بہت بڑی حد تک اثر انداز ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہر وہ قوم جسکا ماضی شاندار ہے اپنی تاریخ کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتی ہے اور جہاں تک ہو سکتا ہے اپنے نوجوانوں میں تازہ روح پھونکنے کیلئے ان واقعات وحالات کو جو اس کی ترقی اور ہر دلعزیزی کا باعث ہوئے…

متفرقات

عالم اسلامی

ایران میں بغاوت کا اندیشہ

استنبول ۲۴ نومبر نزری پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ایران خاص کر ایران میں انکسا لقابی تحریک زور پر ہے اور اس خطرہ کے مقابلہ کیلئے حکومت ایران فوجیں یکجا کر رہی ہے۔

بغاوت کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ٹیکس اور محصول میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔

حکومت ٹرکی کی دیوانگی

سرحدی قبائل میں خانہ جنگیاں

باغیوں کی پسپائی جلال آباد میں امن و امان

نا جدار افغانستان کی صلح آمیز مساعی

جلال آباد پر حملہ کر دیا۔ حکومت نے ان باغیوں کا زبردست مقابلہ کیا۔ بلوائیوں کے ۴۸ افراد ہلاک ومجروح وگرفتار ہوئے اب علاقہ میں امن وامان ہے، ابھی تک حکومت افغانستان کو توقع ہے کہ تالیف کن تدابیر سے بلوائیوں کو راہ راست پر لے آئیگی۔

بیرون ہند

لندن میں پر اسرار چوری

لندن کی اطلاع مظہر ہے کہ کارڈف سے ڈاک گاڑی جب لندن پہنچی تو معلوم ہوا کہ ایک ڈاک کے تھیلے میں سے رجسٹرڈ خطوط…

ہندوستان

زندہ قوموں کے زندہ کارنامے

سنسکرت کی تعلیم کیلئے سوا لاکھ کا عطیہ

مسز بیسنٹ اور مسلم حقوق

مہاراجہ الور کی جوبلی ملتوی

آل انڈیا خلافت کانفرنس

کلکتہ میں شاندار تیاریاں

[illegible]

نہرو رپورٹ کے متعلق جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی

علماء میرٹھ کی تائید

شہر میرٹھ کے حسب ذیل مسلمان نہرو رپورٹ کے اس حصہ سے جس سے مسلمانوں کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے متفق نہیں ہیں اور مسلمانوں کی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کے اس فیصلہ کو جو اس نے نہرو رپورٹ کے متعلق کیا ہے بنظر استحسان دیکھتے ہیں اور آئندہ بھی جو مفاہمت کی صورت وہ نکالے گی وہ ان لوگوں کے لئے قابل قبول ہوگی۔

حضرت مولانا اختر شاہ مدرس مدرسہ امداد الاسلام میرٹھ، حضرت مولانا عبدالرحمن مدرس مدرسہ امداد الاسلام مولانا ریاض الدین مدرس مدرسہ عالیہ میرٹھ۔ مولانا محمد مسلم عثمانی مدرس اول دار العلوم میرٹھ۔ مولانا حشمت علی مدرس…

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

اجمیر شریف میں

کلکتہ میں مولناک حادثہ

بیسرو کے مظلوم مسلمان

امداد کی فوری ضرورت

کاہے، اگر یہ تمام ذمہ داریاں صرف امروہہ ہی کے مسلمانوں پر ہیں تو ظاہر ہے کہ وہ اس کو پورا نہیں کر سکتے اگر واقعی ہندوستان کے سات کروڑ غیرتمند مسلمانوں کو بیکس توحید پرست مسلمانوں سے ہمدردی ہے جو محض خدا پرستی اور ادائے فرائض مذہبی پر تباہ و برباد ہوتے ہیں تو جلد سے جلد ان کے لیے چندہ فراہم کر کے یہاں بھیجنا چاہیے ورنہ ان کا کام تمام ہو جائے گا اور ظالموں سے قانونی انتقام بھی نہ لیا جائے گا۔ چندہ ذیل کے پتہ پر بھیجنا چاہیے۔

سید علی متقی خاں سکریٹری انجمن امداد مظلومین بیسرو کلاں امروہہ ضلع مرادآباد یو۔پی۔

مظلومین بیسرا کی امداد

مولانا عبدالرحمن صاحب مدرس مدرسہ کلیانہ ریاست جلیانے مبلغ لعہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی وساطت سے موضع بیسرا کے مظلومین کیلئے بھیجے ہیں…

خونخوار ظالموں سے ہمدردی

ہندؤں کی تمام پرور ذہنیت

آنریبل نواب محمد احمد سعید خاں کا حق گورنری

امریکہ کے ہندوستانیوں کا نعرہ حریت

مکمل آزادی کے لیے سول نافرمانی کرنیکا مشورہ

مولانا محمد عرفان صاحب کی سنگاپور میں خاطر خواہ کامیابی

حکومت کی غیر سیاسی معاملات میں مداخلت

ایک غلط افواہ کی تردید

سے بھی مطلع کر دیا گیا تھا۔ مگر اس طرز عمل سے صاف ظاہر ہے کہ حکومت غیر سیاسی معاملات میں بھی دخیل ہونا چاہتی ہے اور ہندوستانیوں کا بیرون ہند سے کسی قسم کا تعلق دیکھنا پسند نہیں کرتی۔

لکھنؤ میں پولیس کے دردناک مظالم

ایک سو اسی خود داران وطن کی گرفتاریاں

لکھنؤ ۵ دسمبر تعلقہ داران اودھ نے کل ٹیلر پارک قیصر باغ میں سرجان سائمن اور ان کے رفقاء کو دعوت دی ہز ایکسلنسی گورنر اور شہر کے تمام اعلیٰ حکام شریک تھے مظاہرین کے خوف سے ۲ بجے دن کے ہی پولیس نے ہر چہار طرف سے قیصر باغ کا محاصرہ کر رکھا تھا مجبوراً محاصرین نے سیاہ غبارے جن پر سائمن گو بیک لکھا تھا اڑانے شروع کئے، بابو محمد یوالال اور کیٹ کے مکان کی چھت پر تقریباً بیس مظاہرین سائمن گو بیک کا نعرہ بلند کر رہے تھے اسوقت پولیس نے بجبر لوگوں کو وہاں سے ہٹا دیا…

ملتان کی لال مسجد اٹھالی جائے

ڈپٹی کمشنر ملتان کا افسوسناک فیصلہ

ایک ہندو بدمعاش کا ایک لڑکی پر قاتلانہ حملہ

قوم پرستوں کو مرعوب کرنیکی کوشش

کلکتہ میں توپخانہ کے انتظامات

دہلی ۷ دسمبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ کانگریس اور مقاطعہ کمیشن کے متعلق بنگالی قوم پرستوں کی سرگرمی کو گورنمنٹ خوف کے ساتھ دیکھ رہی ہے کرسمس کے ہفتہ میں کمیشن کا کلکتہ پہنچنا اور زیادہ موجب تشویش ہے اس لیے گورنمنٹ نے شمالی ہند سے ایک توپخانہ پرسوں رات بذریعہ سپیشل ٹرین کلکتہ روانہ کیا ہے جو اختتام کانگریس تک وہاں رہیگا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

صورت سنگھ کے بجائے جگدیش سنگھ

دہلی ۱۰ دسمبر مسٹر جگدیش سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول…

یادرفتگان اور ایصال ثواب

ارباب خیر سے اپیل

ایک غلطی کی تصحیح

[illegible]

مسلمانان سیالکوٹ کے ایک اہم اجلاس کی ضروری تجاویز

(۵) صوبوں میں کوئی قوم بیس فیصدی کے تناسب سے کم جوازات میں نیابت کچھ زیادہ ملنا چاہیے بشرطیکہ اکثریت اقلیت میں تبدیل نہ ہو جائے۔

(۶) مرکزی حکومت میں مسلمانوں کو کم از کم ... حق نیابت ملنا چاہیے۔

(۷) صوبہ سندھ کو آزاد صوبہ بنانے کے بعد اگر کبھی مختلف ... قابل تبدیلی سمجھے جائیں تو ... اس صوبہ کی اکثریت بھی اقلیت میں نہ بدل جائے۔

(۸) اس جلسہ کی تمام کارروائی کی اطلاع گورنمنٹ پنجاب ... مسلم لیگوں اور اسلامی اخبارات کو بھیجی جائے۔

المرسلہ محمد ...
سکرٹری ... انجمن ... سیالکوٹ

آگرہ میں حضور نظام شہریار دکن خلد اللہ ملکہ

...

زکام کو معمولی نہ سمجھو!

اگر تین دن کے بعد ...

اگر کھانسی ہو تو مندرجہ ذیل ادویات میں سے کوئی استعمال کرنی چاہیے

صدفری — اگر کچھ دماغی حرارت بھی ساتھ ہو ... قیمت ...

بیستو — ...

کف کیٹورس — ...

کولی کھانسی — ...

گولی کھانسی وشتی — ...

اکسیرین — ...

اگر دمہ ہو ... تو مندرجہ ذیل ادویات استعمال کریں

جیا گنگا — ...

راحت — ...

مرپپ — نیز کھانسی کو مفید ہے۔ قیمت ۳۰ گولی دو روپے (صہ)

نوٹ — ...

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ۷۹ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا ... امرت دھارا بھون، امرت دھارا سڑک، امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

اخبار الجمعیتہ میں اشتہار دینا شہرت کا بہترین واحد ذریعہ ہے (منیجر)

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

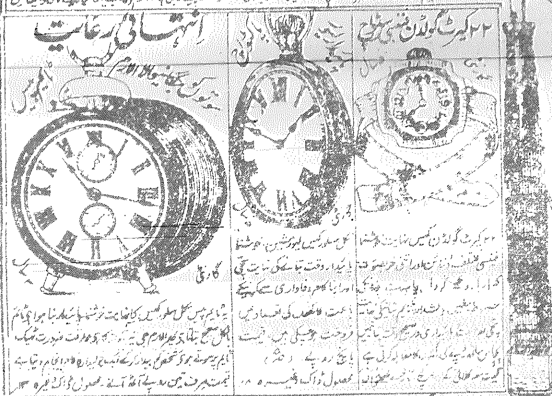

ملنے کا پتہ: نیو کمپنین ... واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۔ دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیوریا کا جانی دشمن

...

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک ۔ دہلی

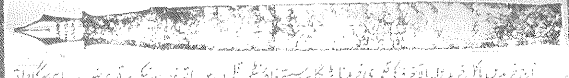

...

زلی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۰۲ ۔ دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام ضعف اعضائے رئیسہ ان تمام شکایتوں کو دور کرتی اور مردمی کو بحال کرتی ہے۔

(نوٹ) پانچ سو سے زائد عجیب و غریب مرکبات کی فہرست مفت طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر دواخانہ انقلابی رجسٹرڈ ۱۳۹۲ ۔ دہلی

تین منٹ والا انجیل خضاب

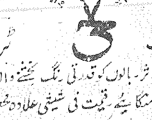

پیٹنٹ ٹریڈ مارک

بے ضرر دوا ... بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب ... نمونہ مفت منگائیے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ... ہزاروں میں سب جگہ ملیگا ... یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔ ایک مرتبہ آزما کر پھر کبھی تبدیل نہ کریں گے ۔ مجیب

دی ڈائمنڈ کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں زندہ درگور نوجوانوں کے لئے جو صدہا علاج کر کے صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جو خودکردہ افعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست حسرت مل رہے ہوں اکسیر ہے اس کا ضرور تجربہ کریں یہ مستند بلا ضرر شرطیہ علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اوران کی تیزی حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اس کا ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایۂ ناز نسخہ ہے جو اپنے معجزنما فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں بیحد مقبول اور ہردلعزیز ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی صہ

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان صرف غربا کے لئے کیا گیا ہے تاکہ وہ بھی اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لی جائیگی۔ جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائیں گے کہ دوا مفید ثابت ہونے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے۔ اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر ہم قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائیگی۔ رعایتی قیمت عہ معہ محصول ڈاک۔

المشتہر
منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں ۔ دہلی

سواء السبیل کلیمی

عربی مع ترجمہ اردو ۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ ... کی معرکۃ الآراء تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالٰے کے وجود و صفات علمی عینی اور غیری کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث ۔ کلام الٰہی ۔ وحدت و کثرت کی ...

...

المشتہر: سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/

مندرجہ ذیل پانچوں اشیاء قیمتی ... طلب کرنے پر معہ محصول و پیکنگ صرف دس روپیہ میں روانہ کی جاویں گی۔ ہمارا مقصد قلیل منافع پر بہترین اشیاء خریداروں کو بہم پہنچانا ہے۔

نوٹ — ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

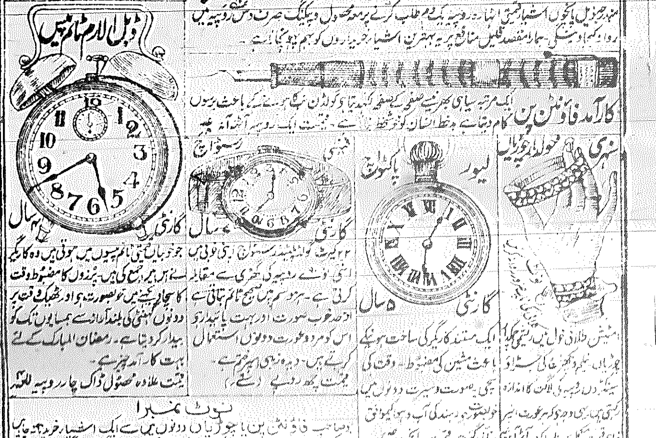

کارآمد فاؤنٹن پن — ایک مرتبہ سیاہی بھرنے سے ... صفحے لکھ سکتا ہے ... کام دیتا ہے ... قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ عہ

ڈبل الارم ٹائم پیس — جو خوبیاں قیمتی ٹائم پیسوں میں ہوتی ہیں وہ کاریگر نے اس میں جمع کی ہیں۔ پرزوں کا مضبوط وقت کا سچا ... دونوں گھنٹی کی بلند آواز سے ہمسایوں تک کو بیدار کر دیتا ہے۔ رمضان المبارک کے لئے بہت کارآمد چیز ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک چار روپیہ للعہ

رسٹ واچ — ۲۲ کیرٹ گولڈن ... رسٹ واچ ... قیمت ... (صہ)

لیور پاکٹ واچ — ایک مستند کاریگر کی ساخت ہونے کے باعث مشین کی مضبوطی ... قیمت پانچ روپیہ صہ

سنہری چوڑیاں — ... قیمت ...

نوٹ نمبر ۱ — ... فاؤنٹن پن یا چوڑیاں دونوں میں سے ایک اشیاء خریدنا چاہیں ان کو ... نو روپے (لعہ) میں روانہ کیجاویں گی۔

نوٹ نمبر ۲ — جو صاحب فاؤنٹن پن اور چوڑیاں دونوں خریدنا چاہیں ان کو بغیر ... روانہ کیجاویں گی۔

پتہ: چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

وعظ و مولود

... حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس صحیح ...

محمد عبدالغفار ... عبدالرحمن ...

کیلنڈر ۱۹۲۹ء مفت

(۱) نہایت نفیس رنگین دیواری کیلنڈر ...

منیجر ایس ... کمپنی ... لودیانہ پنجاب

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

...

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

نوآتنہ ...

...

منیجر چشمہ کامل ۔ دہلی

اگر آپ اپنے فرزند ارجمند یا دختر نیک اختر کیلئے کسی نیک اور موزوں رشتہ کی تلاش میں ہوں تو

بذریعہ خط و کتابت کریں حالات مفصل جواب کے لئے ٹکٹ بھیجیں پتہ دی مسلم میرج بیورو لودیانہ

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہوگئی ہے

اس میں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے

فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیے

... طرفین کے مقتول مجروح اور قیدیوں کی تعداد

واقعات عالم (یہ مضمون گذشتہ سال لوگوں نے بیحد پسند کیا تھا) ...

ہندوستانی والیان ریاست کی آمدنی (یہ مضمون بیحد دلچسپ)

جانوروں کی عمر (پڑھ کر تعجب ہوگا کہ بعض جانور پانچسو برس کی عمر پاتے ہیں) ...

کتب فروش صاحبان اگر کچھ فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں ... نمونہ کی ڈائری مفت منگا لیجئے ...

منیجر جنتری ڈائری ۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ایک دو پیسہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ — اس مختصر رسالہ میں پردہ کے شرعی حدود اور اس کی حقیقت قرآن و حدیث کی روشنی میں دکھائی گئی ہے جو قابل ملاحظہ ہے ... کا جواب بھی شامل ہے قیمت ۲ ...

دنیا کا آخری پیغمبر — یہ حضور سرور کائنات کی سوانح عمری ہے جو قرآن مجید سے اخذ کر کے ترتیب دی گئی ہے ...

تحقیق الحق — حضرت غوث پاک کی گیارہویں کے متعلق تمام علماء وقت کے فتاویٰ حاصل کر کے ثابت کیا گیا ہے ...

ابطال باطل — اسلام اور مسلمانوں کے خلاف شائع کی ہیں اور بالمقابل ... جواب ...

منیجر انصاری بکڈپو لال جاہ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیۂ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک دوا خوردنی ... روغن لگانے کے لئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ... ۔/

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر جہیجا ڈاکخانہ بہتیا ہی ضلع بھاگلپور۔

ہندوستان و افریقہ

میں ہر جگہ مشہور ہے ... تسہیل القرآن ... قرآن شریف ... حافظ ... اسلام ہندوستان کے ہر صوبہ میں ... قیمت ... جلدی کیجئے۔

پتہ: محمد عبدالسلام ... مولوی فاضل ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب ... صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۲۳۲ بابتہ ۱۹۲۸ء

فرم مرلیدھر ... لال آڑھتیہ کرانہ ساکن ... شہر دہلی مدعی

بنام پیارے لال ولد چھوٹے لال ذات برہمن ساکن ... شہر ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہوکر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۱۶ ماہ نومبر ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج مطالبہ خفیفہ بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

آپ کے ایمان پر

بعد آرام کے دوائی کی قیمت ادا کریں

ہم حسب ذیل مجرب اور آزمودہ دوائیں آپکو صرف اس شرط پر بلا قیمت روانہ کرینگے ہر وقت تیار ہیں اگر آپ ایمان بعد آرام کے قیمت روانہ کریں۔

ہماری یہ دوائیں ... تجربہ میں آچکی ہیں ... فی صدی مفید ثابت ہوئی ہیں آپ بھی اپنے تجربہ میں لاکر ہماری محنت کی داد دیں ...

ملنے کا پتہ: منیجر ... دواخانہ حافظہ ... لودیانہ (پنجاب)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۴۱

ہندوؤں پر شاہان اسلام کے احسانات

انصاف و رواداری کے عدیم النظیر کارنامے

ہم ذیل کا دلچسپ اقتباس مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی کی تازہ تصنیف "آئینہ حقیقت نما" جلد دوم سے اس لیے نقل کرتے ہیں کہ ان ہندو اخبارات کی آنکھیں کھلیں جو مسلمان بادشاہوں پر جھوٹے الزامات تراشا کرتے ہیں اور جنکو نہیں معلوم کہ حقیقت میں مسلمانوں ہی نے ان کے بزرگوں پر وہ احسانات کیے ہیں جن کا بدلہ وہ تمام عمر نہیں اتار سکتے ہیں۔ (الجمعیۃ)

ہندو بچوں کی پرورش

فیروز تغلق کو شروع سے اس بات کا شوق تھا کہ وہ لاوارث و یتیم بچوں کو اپنی نگرانی میں لیکر شاہی اہتمام سے پرورش و تربیت کراتا اور اعلیٰ تعلیم دلاتا جب وہ جوان اور تعلیم یافتہ و شائستہ ہو جاتے تو ان کو اعلیٰ عہدوں پر مامور کرتا صوبوں کی گورنری اور فوج کی سپہ سالاری تک پہنچاتا۔ یہ لوگ شاہی غلام کہلاتے۔ اس میں زیادہ تعداد اودھ اور پوربی اضلاع کے ہندو بچوں کی تھی ان لوگوں کی قدر و منزلت اور عیش و راحت کو دیکھکر پوربی اضلاع کے اکثر ہندو …

… کی طرف آنے کا موقع دیا اور ہندوستان کی سلطنت اسلامیہ کو سخت مصائب میں مبتلا کیا۔ شمس سراج عفیف … کے بعد کہتا ہے کہ …

… بعد از سلطان فیروز شاہ … اور … کما قال اللہ تعالیٰ۔

وعسیٰ ان تحبوا شیئاً و هو شر لکم

سلطان فیروز تغلق نے ان غلاموں اور ہندو بچوں کی طاقت و تعداد کے بڑھانے اور ان کے اثر و اقتدار …

ہندو نوازی کی انتہا

سلطان محمد تغلق نے کرنا ٹک کا علاقہ بھی باج و خراج کا اقرار لے کر وہاں کے قدیمی ہندو رایوں کو اور راجاؤں کو سپرد کر دیا …

ہوتے جیسی کہ ہندوؤں سے ظاہر ہوتی رہی تھی اور وہ لوگ ہندوؤں کو اس ملک سے فنا کرنے پر آمادہ ہوتے تو اس زمانہ میں کوئی چیز بھی مانع نہ تھی کہ ہندوؤں کو اس طرح اختیار و اقتدار عطا کیا جاتا اور ہندو قوم کو کس مپرسی کے عالم …

ایک روپیہ قیمت سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نصرتی دواخانہ کی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کیجا رہی ہیں

… ہندوستان کا کوئی دوسرا دواخانہ اتنی سستی اس قدر مفید اور ایسی قابل اعتماد ادویہ پیش نہیں کر سکتا …

ایجنٹ …

مجربات (مشہور امراض کی ادویات)

اکسیر دماغ — دماغ کی کمزوری …	اکسیر جریان …
اکسیر معدہ — معدہ کی کمزوری …	سفوف …
اکسیر جگر — خون کی کمی و جگر کی خرابی …	مقوی اعظم …
اکسیر گردہ و مثانہ …	اکسیر باہ …
اکسیر قلب — قلبی امراض و کمزوری …	حب ممسک …
اکسیر بدن — تمام بدن کی قوت رفتہ واپس لانے کیلئے …	طلاء مخلوق …
حب مشتہی — معدہ کی بیماریوں کا آبحیات …	طلاء نواب صاحب والا …

(نوٹ) اشتہار میں ادویہ کی قیمت پوری لکھی گئی ہے … تمام امراض کی ادویات آدھی قیمت سے دی جا رہی ہیں …

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۱۰)

باقوت

باقوت: میں تمام پیغمبروں کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ

عجائب خانہ کے باہر

تین مقتول سرداروں کے سر

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

از جناب فخر الدین احمد صاحب گنگوہی

(۱۹)

نچ لوگ جس عضو سے برہمن کشتری اور ویش کو ماریں اُن کا وہی عضو کاٹ ڈالنا چاہیے۔ (منو ۲۷۹)

اگر کوئی نیچ ذات کا آدمی اونچی ذات والے پر تھوکے تو راجہ اس کے دونوں ہاتھ کٹوا دے۔ اگر پیشاب ڈالے ...

ہم لوگوں کی عجلت کی وجہ سے میں نہایت موٹی موٹی باتیں مختصر طور پر کہہ رہا ہوں ورنہ اس مسئلہ میں بے شمار مثالیں از ثبوت پیش کر کے تم لوگوں کو بتاتا کہ اسلام دنیا کو کیا تعلیم دیتا ہے اور وید کیا کہتے ہیں۔

اسلام نے ان تمام نظریوں میں کسی کی تفریق نہیں کی ...

النفس بالنفس والعین بالعین ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

مظلومین میرٹھ اور ہندو مہا سبھا

ایک سفید ریش کا سفید جھوٹ

فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں ہم نے ... ملک کی خدمت میں اس حقیقت کا بار بار اعادہ کیا ہے کہ جب تک ہر قوم کے لیڈر اپنے اپنے فسادیوں کو لعنت و ملامت نہیں کریں گے اور ان کے اس وحشیانہ طرز عمل کی ہمت افزائی سے باز نہ آئیں گے یہ آگ ہندوستان سے فرو نہ ہوگی ...

قصہ شروع ہوا۔ اس لڑائی کو معمولی جھگڑا بتاتے ہوئے باتوں کی فرضی جو لیاں کھول دی گئیں ... اور آخر میں ہندو مہا سبھا کے سکرٹری جناب دیوان ... شرما کا ایک مفصل بیان ۱۲ دسمبر کے ... شائع ہو گیا ہے ...

چھپر خانے کے مالدار ہندوؤں کے مکانات کے قریب تھے۔ بعد میں یہ بیان ... کر دیا گیا۔

اور یہ فساد ... مقامی جھگڑے معلوم ہوتے ہیں جو کہ فرقہ وارانہ معاملات سے کچھ تعلق نہیں رکھتے۔ ... کیا جاتا ہے کہ چند جولاہوں نے چند ... کے خلاف ڈاکہ ڈالنے کی رپورٹ کی جو کہ غلط و بے بنیاد پائی گئی ... چند جولاہوں کو سزا بھی دی گئی۔ ایک ہندو چمار و ایک جولاہے میں بھی کچھ آپس میں جھگڑا ہو گیا تھا۔ اس چمار نے کچھ سوت جولاہے کو بننے کیلئے دیا تھا مگر جولاہے نے نہ تو سوت لوٹایا اور نہ بنا ہوا کپڑا۔ اس پر چمار نے بنیاؤں سے شکایت کی جنہوں نے جولاہے کو سخت سست کہا۔

اور پڑھئے اور بغور پڑھئے۔

"مزید بیان کیا جاتا ہے کہ باہر کے کچھ مسلمانوں کی ترغیب پر جولاہوں نے گاؤں میں گئوکشی کیلئے اجازت طلب کی ...

بلدیہ دہلی کی سانڈ نوازی

بلدیہ دہلی میں اس دفعہ ایک عجیب ... کا انکشاف ہوا ہے۔ اب تک مختلف گوشوں سے بندہ نوازی، شکم نوازی، حکومت نوازی کے الفاظ سے جانتے تھے مگر دہلی میونسپلٹی نے سانڈ نوازی میں ایک عجیب و غریب جدت کا ثبوت پیش کیا ہے۔ گذشتہ دنوں دہلی کی پولیس نے مسٹر ... کی ہدایت کے بموجب آوارہ سانڈوں کو پنجرہ پول میں ... دہلی میونسپلٹی نے باوجود ٹیکس دہندگان کی کثیر تعداد کے اختلاف رکھتے ہوئے ان موذی جانوروں کی پرورش کیلئے پانچ سو روپیہ ماہوار کی ... ماہ کیلئے منظوری دیدی ...

نہرو رپورٹ اور مولانا محمد علی

برقیات

قوم جدران اور حکومت کابل میں صلح

کوہاٹ ۱۰ دسمبر جن غلط افواہوں کی بناپر قوم جدران نے حکومت افغانستان کے خلاف بغاوت شروع کر دی تھی، نائب الحکومت کی جانب سے ان افواہوں کی تردید کرنے پر قوم جدران کے لوگ پھر حکومت کے وفادار بن گئے ہیں اور انہوں نے اپنی ہٹ دھرمی کو چھوڑ کر شاہ ذی جاہ کے احکام کے آگے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔ اور اب وہاں بالکل امن وامان ہے +

عالم اسلامی

افغانستان کی سرزمین ڈائر کے وجود سے پاک ہے

باغیوں کو سرزنش سے پہلے تنبیہ

ایک اشتہار کا نمونہ

افغانستان میں باغیوں پر یکایک گولیاں چلانے کا کبھی حکم نہیں دیا گیا۔ بغاوت سے پہلے ذی اثر اصحاب کی معرفت صلح و مصالحت کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر اس میں کامیابی نہ ہو تو اشتہارات کے ذریعہ انجام کار سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اگر اس پر بھی حالات درست نہ ہوں تو گولی چلائی جاتی ہے۔ ذیل میں ایک مطبوعہ اشتہار کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے جو ہوائی جہاز کے ذریعہ باغیوں میں تقسیم ہوا ہے

از طرف قوماندانی عسکری سمت مشرقی

اے مردم جاہل نافرمان شنوار

بیرون ہند

ملک معظم پر مرض متعدی کا استیلاء

تشویشناک علالت اور مختصر حالات

شہزادہ ویلز پہنچ گئے

لندن مسلم لیگ کا تار

ہندوستان

سکھوں میں مذہبی پروپیگنڈہ کی تیاریاں

عربی قبائل و حکومت ایران میں مخالفت

ایرانی علماء پر تجدد پروری کا بھوت

نواب سر مزمل اللہ خاں مستعفی ہوگئے

مراکش میں ریلوے لائن کی افتتاحی رسم

سفید فام ایڈیٹر وائسرائے کا مہمان

حکومت ہند کا امتیازی سلوک

بنوں میں قحبہ خانوں کا انسداد

سلسلہ صفحہ ۶ کالم ۴

مولانا محمد عرفان پر حکومت کا ایک وار

مقدمات بھی دائر کر دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں پولیس کے ساتھ عوام کی ہمدردی ہے

ہوم منسٹر بہاولپور کی خدمات کا اعتراف

خطاب اور اعزاز کی پیشکش

اعلیٰ حضرت نواب صاحب بہاولپور کی جانب سے جناب مولانا غلام حسین ہوم منسٹر بہاولپور کی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور خطاب "حضرت نشان محسن الملک بہادر" سے سرفراز کیا ہے اور اعزاز "رتبہ دوم امتیاز عباسیہ" بھی آپ کو عطا فرمایا ہے۔

ہائے تین دن ہی سہی

گائے پرستی کا ہندوانی جذبہ

پنڈت سبھاناراین ڈانڈی سوامی اور معززین بنارس کی ایک سبھا میں نشان پور گجرات کے ٹھنکر اجا ریہ شری راج راجیشور آشرم کو ایڈریس دیا گیا جس کے جواب میں شنکر اچاریہ نے اول لارڈ ارون وائسرائے کی وفات پر اظہار افسوس کیا اور اس کے بعد ملک معظم کی صحت یابی کے لئے دعا کی اور وائسرائے ہند سے اپیل کی کہ اس موقع پر ہمیشہ کے لئے نہیں تو صرف تین دن کے لئے ضرور گائے کشی بند کر دیں۔

انتری تحقیقات کے شاندار نتائج

ایک مدفون شہر کی برآمدگی

وہ مسلم لیگ لکھنؤ کا سپاسنامہ

سرجان سائمن کا صحافہ جواب

سلامتی کے گھر میں داخلہ

ایک جولاہے کی خون آشام وحشت

تمام خاندان کو قتل کر ڈالا

منشی گنج ۱۰ دسمبر۔ موضع ڈیل بھوگ میں ایک متوسط العمر جولاہے نے پاگل ہو کر اپنی بیوی، اپنی والدہ اور چار لڑکوں کو جان سے مار دیا۔ اور پھر گھر میں آگ لگا دی۔ بہت مشکل سے جیسے تیسے جولاہوں نے اس قاتل دیوانہ کو قابو میں کیا۔

جرجھاول میں مسلح ڈاکوؤں کی گرفتاری

پانچ آدمی جو اصل میں ڈاکو تھے چند مسجدوں میں مسافرانہ حیثیت میں مقیم ہوئے بعد نماز عشاء ایک مکان میں گھسنا چاہا مگر مالک مکان نے دیکھ لیا جس پر انہوں نے بہانہ کیا کہ ہم راستہ بھول گئے ہیں ہمیں ناچ کی جگہ پہنچا دو مالک مکان کے کہنے سے وہ ایک طرف چل دیئے جس کے بعد وہ ایک اور مکان میں داخل ہونے لگے۔ القصہ پولیس کو اطلاع دی گئی اور تلاشی لینے پر سب کو مسلح پایا چنانچہ وہ گرفتار کر لئے گئے۔

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے ایک ضروری اپیل

ضلع بجنور میں موضع شام پور ایک ایسا مقام ہے جہاں غریب مسلمانوں کے چند گھر آباد ہیں اور غالب حصہ آبادی ہندو جاٹوں کی ہے۔ قرب وجوار کے مواضعات میں ...

ہندوؤں میں معاشرتی اصلاح

ریت کی رسم منسوخ

آل مسلم کانفرنس صوبہ بہار کا جلسہ

مسلم حقوق کے تحفظ کیلئے حتمی شرائط

(۷) صوبجاتی حکومتیں تمام اندرونی معاملات میں آزاد ہوں اور مرکزی حکومت کے اختیارات صرف ایسے امور تک محدود ہوں جن کا تعلق تمام ہندوستان کے ساتھ ہو۔

(۸) اگر کوئی امیدوار اپنی قوم کے ⅓ ووٹ اور دوسری قوم کے ⅓ ووٹ حاصل نہ کر سکے تو اسے کامیاب نہ سمجھا جائے لیکن اگر ایسی صورت میں کوئی امیدوار کامیاب نہ ہو سکے تو اس امیدوار کو کامیاب سمجھا جائے جس کو اپنی قوم کے سب سے زیادہ ووٹ حاصل ہوئے ہوں۔

جب تک مسلمانوں کے تمام مندرجہ بالا مطالبات پورے نہیں کئے جاتے مسلمان جداگانہ حلقہ ہائے انتخابات کو کسی صورت میں منظور نہیں کر سکتے۔ یہ قرارداد بھی کثرت آراء سے پاس ہوگئی

کلکتہ میں رستم زمان کی آمد

کلکتہ میں گاماں پہلوان اور کلو پہلوان اور پنجاب و راجپوتانہ کے ۱۹ پہلوان پہنچ گئے ہیں۔ یقین ہے کہ یہ مشہور پہلوان ورزشی کھیلوں میں حصہ لیں گے۔

صدر کانگریس کا بے مثل استقبال

۳۶ گھوڑوں کی گاڑی میں سواری کا گشت

کلکتہ ۱۲ دسمبر کانگریس کے منتخب شدہ صدر کے ورود پر استقبال کی تیاریوں میں ارکان مجلس استقبالیہ منہمک ہیں صدر کانگریس ۲۱ دسمبر کو کلکتہ تشریف لے آئیں گے کیونکہ آل پارٹیز کنونشن کا اجلاس ۲۲ دسمبر کو شروع ہوگا ...

تاجدار دکن کا قیام کلکتہ میں

بمبئی میں پولیس اور مزدوروں میں تصادم

گولیوں سے دو مزدور ہلاک اور متعدد زخمی

کلکتہ میں تاجدار دکن کے خیر مقدم کی تیاریاں

لکھنؤ پولیس کی بربریت

افسران کے خلاف فوجداری مقدمہ

کلکتہ میں مولانا شوکت علی کا ورود مسعود

شاندار استقبال اور عظیم الشان مظاہرہ

مہاراجہ نابھہ کی درخواست کا استرداد

لئے تیار نہیں اور حکومت فیصلہ کر چکی ہے کہ مہاراجہ کو وہیں رکھا جائے۔

روضۂ بی بی نور کا مقدمہ

امداد کیلئے اپیل

الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ کے صفحہ ۵ کالم ۴ میں جو اپیل شائع ہوئی ہے وہ مرزا اسمٰعیل بیگ عرف نبی شاہ سلار بازار گلی ڈاکخانہ والی دہلی کی طرف سے ہے۔ اہل خیر حضرات ان ہی کے پاس امدادی رقوم روانہ فرمائیں۔

سائمن کمیشن اور مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

وائس چانسلر کا اظہار رائے

علی گڈھ ۱۲ دسمبر مسلم یونیورسٹی کورٹ کے اعضاء کمیشن کے سامنے گئے تھے اور ایک صاحب نے تو مسلم یونیورسٹی کے نمائندوں کی حیثیت سے بیان بھی دیدیا تھا۔ اس پر نواب سر مزمل اللہ خاں وائس چانسلر نے فرمایا کہ اس بارے میں تمام اختیارات صرف کورٹ کو ہیں اور کورٹ نے اس قسم کا اختیار کسی شخص کو نہیں دیا کہ وہ سائمن کے سامنے جاکر سیاسیات میں حصہ لے۔

اخبار حقیقت کی شرانگیزی کیخلاف مسلمانان بھوپال کا احتجاج

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مسلمان جوہری کو ایک ہندو کی دھوکا دہی

جمنا سنگھ حوالدار قانون کے پنجہ میں

معصوم لڑکی سے زنا بالجبر

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

حوادث و واقعات

استفتا

ایٹہ کے ڈسٹرکٹ بورڈ میں سوراج

ان مکتبوں کی بہت افزائی کرنے کے بجائے ان کا خاتمہ کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ان کی تعداد کم کی جا رہی ہے چنانچہ اس حکمت عملی کا ایک نتیجہ ... ابھی حال میں یہ نکالا گیا ہے۔

بورڈ نے ... جو مکاتب ... ان کے جملہ مکاتب کی امداد ... دس بارہ روپیہ ماہوار کے امداد کی بجائے ... پانچ اور چھ روپیہ ماہوار کر دی گئی ہے چونکہ اس گرانی کے زمانہ میں ... روپیہ ماہوار امداد میں گذر نہیں ہو سکتا اس لئے ظاہر ہے کہ بہت جلد اسلامیہ مکاتب ... بند ہو جائیں گے۔ اب ان کے مقابلہ میں ... مکاتب کی حالت بھی ملاحظہ ہو ...

بورڈ کے مدارس کی تعداد ... ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ سالانہ تعلیم پر صرف ہوتا ہے جس میں سے صرف ایک ہزار روپیہ سالانہ اسلامیہ مدارس پر صرف کیا جاتا ہے ...

بھی اپنی لڑکیاں اس کے پاس نہیں بھیجیں اس طرح الیاس بورڈ اپنی حکمت عملی میں کامیاب ہوئے اور مدرسہ بند ہو گیا ... ڈسٹرکٹ بورڈ میں مسلمانوں کی حالت ... ظاہر ہے میں ... ایسی حالت ... مسلمان یہ محسوس کریں کہ سوراج کے ماتحت ان کے ساتھ انصاف کا برتاؤ نہیں کیا جاتا جیسا کہ خان میمو نڈم میں ظاہر کیا گیا ہے تو ان کی شکایات حق بجانب نہیں ہیں ... یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ جیسے ... کمیٹیوں میں اور ... سرکاری چیئرمین کے بورڈوں میں غیر سرکاری چیئرمین مقرر ہوئے ہیں مسلمانوں کے ساتھ بورڈوں میں بہت برا سلوک ہو رہا ہے اگر تمام صوبے کے اعداد و شمار ڈسٹرکٹ بورڈوں کے جمع کئے جائیں تو بہت اچھی طرح ثابت ہو جائے گا کہ اصلاحات نے سیل کے ڈسٹرکٹ بورڈ ... میونسپل بورڈوں میں مسلمان بہت بہتر حالت میں ... ہندو بھائیوں کا فرض ہے کہ اقلیتوں کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کریں اور اس کا اعتماد حاصل کریں اور جب ایسا نہیں کیا جاتا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بے اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور دونوں قوموں میں بے اعتمادی کا ہونا ملک کی ترقی کے لئے مہلک ہے یہ بات کس قدر افسوسناک ہے کہ ... صاحبان اپنی کمیونٹی کے حقوق ...

گر آزادی کے معنے صرف آقاؤں کی تبدیلی کے ہیں تو ایسی آزادی کو کوئی سمجھدار شخص قبول نہیں کر سکتا۔

(چودھری محمد صالح ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ایٹہ)

تعداد مسلمان مدرسین

تعلیم نسواں

بورڈ ... اس مد میں دس ہزار روپیہ سالانہ صرف ہوتا ہے جملہ استانیاں سوائے ایک کے ہندو ہیں اور صرف ہندی تعلیم دیتی ہیں ... تعلیم پانے والی لڑکیاں ... دس پانچ سب ہندو ہیں مسلمانوں نے بھی اپنے مواضعات میں مدارس نسواں ... مگر وہ ... پھر گین وغیرہ ضلع بھر میں صرف ایک مدرسہ اسلامیہ نسواں موضع ... میں بورڈ کی جانب سے قائم تھا مگر افسران بورڈ کو وہ بھی ناگوار گذرا اور اس کو حسب ذیل عجیب و غریب حکمت عملی سے حال میں بند کر دیا گیا جو قابل ملاحظہ ہے۔

چونکہ ... پاس استانیاں بہت کم دستیاب ہوتی ہیں اس لئے ایک ضعیف العمر مدرس اس مدرسہ میں مقرر تھا اور باشندگان موضع اس سے خوش تھے اور اس سے اپنی لڑکیوں کو تعلیم دلاتے تھے مگر انتظام سالانہ کے وقت اس مدرس کو بلا وجہ علیحدہ کر دیا گیا اور اس کی جگہ ایک ہندی داں مسلمان استانی جو اردو کا ایک لفظ بھی نہیں جانتی تھی مقرر کی گئی چونکہ اس نے اسلامیہ مدرسہ میں کام کرنے سے انکار کیا اس لئے اس کا تبادلہ دوسری جگہ کر دیا گیا اور پھر ایک ہندی داں استانی مقرر کی گئی وہ بھی اردو سے ناواقف تھی اس لئے اس نے بھی مدرسہ اسلامیہ میں جانے سے انکار کیا تب ایک ایسا مسلمان مقرر کیا جو لڑکیوں کو تعلیم دینے کے لئے ناموزوں تھا اور اسی وجہ سے باشندگان موضع ...

شفاخانہ جات انگریزی و یونانی

محکمہ تعلیم

جلالپور شریف میں حزب اللہ کا پہلا سالانہ جلسہ

زیر صدارت حضرت مولانا ابوالبرکات سید محمد فضل شاہ صاحب سجادہ نشین و امیر حزب اللہ

حزب اللہ کے پہلے سالانہ اجلاس کیلئے ۱۸ و ۱۹ نومبر کی درمیانی راتیں پہلے سے مقرر کر دی گئی تھیں اور اس کے مطابق اطلاعات بھی بھیج دی گئی تھیں۔ مجلس شوریٰ کے اجلاس کیلئے ۱۷ نومبر کی شب اور ۱۸ نومبر کا دن مقرر تھا۔ ۱۷ نومبر کو ۷ بجے شب مجلس شوریٰ کا اجلاس شروع ہوا۔ مجلس مذکورہ کے ۳۶ ارکان میں سے ۱۹ شریک تھے۔ علاوہ ازیں پانچ چھ غیر ارکان اصحاب کو بھی حضرت امیر نے اہل الرائے ہونے کی وجہ سے شرکت اجلاس کی دعوت دی تھی سب سے پہلے گذشتہ سال کی جمع و خرچ کی کیفیت پیش ہوئی۔ حزب اللہ کے ... سکرٹری نے ایک بیان پڑھ کر سنایا جس کا مفاد یہ تھا کہ آغاز تحریک سے اختتام جمادی الاول ۱۳۴۷ھ تک یعنی ایک سال کی مدت میں ۵۴۳۰ اصحاب ارکان بنے ۴۷۲۰ اصحاب نے زر رکنیت ... سالانہ ادا کیا۔ باقی اصحاب ادا نہ کر سکے۔ بعض اصحاب نے منی آرڈر کے ذریعہ سے رقمیں بھیجیں اور نیز اصل رقم ...

... مرکز کو کل ... وصول ہوئی اور ... خرچ ہوا۔

حضرت امیر نے دورہ میں اپنی موٹر استعمال ... پٹرول کا ... اپنی جیب سے خرچ کیا۔ اور کھانے کا خرچ بھی خود ادا فرمایا۔ ان مصارف کے بعد مرکز کے پاس دو ہزار دو سو تینتیس روپے چودہ آنے نو پائی باقی ہیں۔ مجلس شوریٰ نے ساری تفصیلات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ یہ بھی سنا دیا گیا کہ تمام مصارف کی باقاعدہ رسیدیں موجود ہیں۔

دو روز مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوئے جن میں انتظامی معاملات کے متعلق تجاویز پاس ہوئیں۔

حزب اللہ کو مبلغوں کی ضرورت ہے۔ ... مولوی نور محمد صاحب اور مولوی حکیم الہ دین صاحب نے علی الترتیب ہر مہینے میں ... دن اور ... دن فی سبیل اللہ اپنی خدمات پیش کیں جو ... قبول کر لی گئیں۔

پہلا اجلاس عام ۱۸ نومبر کو شب ... منعقد ہوا ... تعداد اجتماع ... ہزار کے ... مجلس شوریٰ کی روداد پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حضرت امیر نے طویل تقریر میں حزب اللہ کی اہمیت کو واضح کیا۔ اور شرکت عام کی درخواست ...

اجلاس کے بعد ہزاروں آدمیوں نے شرکت حزب اللہ کی خواہش کی لیکن چونکہ مجلس شوریٰ گذشتہ سال کے متعدد ارکان کی طرف ... زر رکنیت کے تساہل کی باعث فیصلہ کر چکی تھی کہ ... اس وقت داخل کیا جائے جب وہ ... پیشگی ادا کرے۔ اسلئے ساتھ سو سے زائد اصحاب کو داخل کیا جا سکا۔ اجلاس ... کامیاب رہا۔ پہلے اجلاس میں دس ہزار کے قریب مسلمان شریک تھے۔ دوسرے اجلاس ...

حکومت خود اختیاری ملنے سے مسلمانوں کو نفع رہیگا یا نقصان

(نوشتہ سید طفیل احمد صاحب علی گڑھ)

یہ امر مسلم ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت روز بروز گر رہی ہے ہر ضلع کے ... ہندوستیوں کے کاغذات اٹھا کر دیکھ لیجئے کہ پہلے مسلمانوں کی زمینداریاں ۵۰ فیصدی تھیں تو اب ۲۵ فیصدی رہ گئی ہیں اور تقریباً کم و بیش ہر جگہ یہی حال ہے۔ ان کی صنعت و حرفت و تجارت ختم ہو چکی اور اب وہ اقتصادی طور پر ہر طرح پریشان ہیں اب سوال یہ ہے کہ ہندوستان میں حکومت خود اختیاری ملنے کے بعد مسلمانوں کی کیا حالت ہو گی اس کے لئے ہمیں نو آبادیات کی حکومتوں ...

... کی تعداد ... زیادہ ... ہندوؤں میں بھی زیادہ ... ذات کے لوگ داد و ستد کر کے کچھ روپیہ والے بنے ہوئے اگر ہندوستان میں نو آبادیات کی حکومت کا اجرا ہوا اور عوام الناس کو حق ووٹ حاصل ہوا تو لازمی ...

رسالہ "اصلاح" کا جہاد نمبر

ہندوستان کے مشہور ترقی رسالہ "اصلاح" ... کا جہاد نمبر ... شائع ہوگی ہزار کی تعداد میں شائع ہوگا۔ کارکنان رسالہ نے دسمبر تک خریدار بننے والوں کو یہ رسالہ مفت دینے کا اعلان کیا ہے۔ ہر ہمدرد قوم کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ مبلغ ... چندہ سالانہ بھیج کر انجمن اصلاح رسوم کی ممبری و رسالہ کی سرپرستی قبول فرمائے۔

یہ جماعت اپنی بساط کے مطابق مسلمانوں میں بدرسومات کے قلع قمع اور مستورات کی عام جہالت کو دور کرنے میں نہایت محنت و مستعدی سے کام کر رہی ہے۔

مینجر رسالہ "اصلاح" ...

دیہاتی آبادی کی اصلاح

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی مساعی

موضع کیسری میں ... کی حالت زار کی خبر قرب و جوار کی مسلم آبادی کو بخوبی ہے گو چونکہ سب کیسقدر کمی زیادتی کے ساتھ اسی رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں اس لئے کوئی ان کی اس ہندوانہ ادا کو مکروہ نظر سے نہیں دیکھتا ان کی ملاقات کا اشتیاق مجھے بہت تھا اور خصوصاً میں ان کی پابندی اوقات دیکھنے کی زیادہ ضرورت محسوس کرتا تھا مگر افسوس کہ باوجود ڈیوڑھی پر حاضری دینے کے بھی وہ مجھے درشن نہ دے سکے ...

... ہے ہندو ریاست کے نمک خوار ہیں اس لئے یہ سب گمراہ کن حرکات موجود ہیں ملاقات کے بعد خیالات سے آگاہی ہو گی اس وقت بالتفصیل عرض کیا جاویگا۔

طور پر کاشتکاروں اور کاریگروں اور تمام غرباء کی ایک جماعت بلا لحاظ ملت و مذہب کے برسر حکومت ہو گی اور اس وقت مسلمانوں کے افلاس کا مسئلہ حل ہو گا پھر کوئی وجہ نہیں کہ جس کام میں ۹۹ فیصدی مسلمانوں کا صحیح نفع ہوا ہے کامیاب بنانے میں مسلمان کسی قوم سے پیچھے رہیں۔

کتاب پردہ نسواں مفت

... بعض ممالک اسلامیہ کی بے حجابی اور طوفان برپا کن بے پردگی کی تردید میں کتاب پردہ نسواں ... صفحات میں لکھ کر چھپ چکی ہے۔ اور ایسے زمانہ میں جبکہ اسلامی پردہ کی مخالفت ...

وعظ و مولود

نواب بیں

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام میں ... جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں ... معدوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ... دوا خوردنی ... مع محصول ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن ... واچ

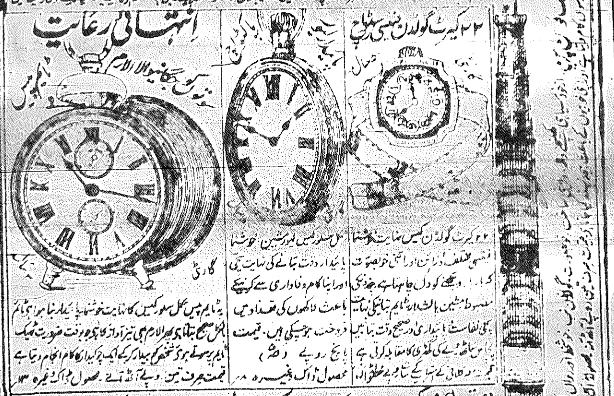

پتہ: نیو کمپینین لینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ... دہلی

جنتی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہو گئی

اس میں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔

فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیے

... یورپ کی خونخوار جنگ کے پورے حالات مع طرفین کے مقتول و مجروح اور قیدیوں کی تعداد

واقعات عالم ...

ہندوستانی والیان ریاست کی آمدنی ... جانوروں کی عمر ... بنگلہ ہندی عربی فارسی کے دن تاریخ اور روزنامچہ ...

بہترین لکھائی اور چھپائی کے ساتھ تیار کی گئی ہے قیمت ایک آنہ ... کتب فروش صاحبان ... منگائیے ...

نیجر جنتی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ... کلکتہ

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا مرض پائیریا کا جانی دشمن

یعنی خشرتی منجن جو کہ دانتوں کو جما دیتا ہے مسوڑھوں کو صاف کر کے جلا کرتا ہے اور ہر قسم کے امراض کے جراثیم کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے ... حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم نے اسے پسند فرمایا تھا اور بے شمار اطباء اور ڈاکٹروں کی اسناد اس کی تصدیق میں موجود ہیں ... ہر بڑے شہر اور قصبہ میں ... دوا فروشوں سے مل سکتا ہے ...

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک۔ دہلی

کیلنڈر ۱۹۲۹ء مفت

(۱) نہایت نفیس رنگین دیواری کیلنڈر ...

منیجر ایس اسٹار کمپنی ... لودھیانہ پنجاب

منہیۃ الاسحر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۸ — دہلی یوم پنجشنبہ ۶ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۲۸ع — نمبر ۴۲

آواز بلند نہیں کرسکتا کیونکہ یہ فرقہ وارانہ کشتی کی کو بڑا نے والا ہے اور اسکے ساتھ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے دل میں یہ خیال بٹھا دیا گیا ہے کہ ہندو دیدا ہی اس لیے ہوئے ہیں کہ مسلمانوں کے احکام کو بوسہ دیتے رہیں۔ کہنے کو تو مولانا محمد علی بانگ دیتے ہوئے یہ بھی کہدیتے ہیں کہ وہ انگریزی راج کی نسبت ہندو راج کو پسند کرتے ہیں لیکن مطالبت یہ ہے کہ وہ مشترکہ انتخاب ایسی اصولی بات ہی ماننے کے لیے تیار نہیں جب تک ان کا بھاری بھرکم پیٹ پہلے نہ بھر دیا جائے۔

قوم پرست مسلم کانفرنس کی ستم ظریفی دیکھئے اور ان کی اس الٹی سمجھ کو بھی سامنے رکھئے۔ کہ جس کانفرنس میں یہ شہر انگیز ریزولیوشن پاس ہوتا ہے اس میں مکمل آزادی کا ریزولیوشن بھی پاس ہوتا ہے... جن لوگوں کے دل میں اقلیت کے غیر قدرتی تحفظ کے لیے اتنا جذبہ ہے کہ وہ اس بڑا الٹی میٹم دیدیتے ہیں کہ یہ سات مطالبات منظور کرو۔ ورنہ ہم تمہارے ساتھ ملکر ملکی جنگ نہیں لڑیں گے۔ وہ مکمل آزادی کا اعلان کرتے ہیں یہ سوائے ان برادران وطن کے اور کون کر سکتا ہے۔

سچی بات ہمیشہ کڑوی ہوتی ہے لیکن آخر کبھی یہ کڑوی ... کی زنجیر ... ان کو مٹانے میں صدیاں گذر جائیں گی ... ملکی لیڈروں کو یہ سمجھ جس قدر جلد آجائے اتنا ہی نہ ہوسکے گی ... مسلمانوں کو ... [illegible]

کہ جو یونیشن لکھنؤ میں منظور کرلی گئی تھی اب اس سے پیچھا ہٹتا جا رہا ہے۔ ایسی صورت میں ہندو اپنی منظوری واپس لے لینے میں حق بجانب ہوں گے یہ صاف سمجھ لینا چاہیئے کہ ہندو ملک کے کانسٹی ٹیوشن سے فرقہ وارانہ نیابت کو بالکل نکال دینا چاہتے ہیں۔ اگر انھوں نے فرقہ وارانہ نیابت کو اس حد تک منظور کرلیا ہے جس حد تک یہ رپورٹ میں پائی جاتی ہے تو یہ وقت کی نزاکت اور مسلمانوں کی خواہشات اور جذبات کا احترام کرنے کے خیال سے کیا ہے اس سے ہندوؤں نے مسلمانوں پر کوئی احسان نہیں کیا۔ بلکہ یہ راستہ انہوں نے ضرورت وقت کا خیال کرکے اور جہاں تک ممکن ہے ایک مشترکہ کانسٹی ٹیوشن تیار کرنے کے خیال سے کیا ہے لیکن انکا یقین ہے کہ اس سے آگے بڑھنا ملک کے مفاد کے منافی ہوگا۔ اور ان کو صاف الفاظ میں اس بات کا اعلان کردینا چاہیئے کہ اگر رپورٹ میں اس سے آگے قدم اٹھایا گیا تو وہ اداسین نہ رہیں گے۔ بلکہ اس کی مخالفت کے لیے مجبور ہو جائیں گے۔ (دیج)

مولانا محمد علی کی توہین

ہندو اخبارات کا افسوسناک رویّہ

ہم نے لکھا تھا کہ مولانا محمد علی نے کراچی میں قدم رکھتے ہی جو پیغام بھیجا ہے، وہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ دو کشتیوں پر سوار ہیں، اور ہم نے مولانا کو مشورہ دیا تھا کہ مولانا! سلامتی کا راستہ یہ ہے کہ آپ ایک ہی کشتی پر سوار ہوں، چنانچہ مولانا نے ہماری نصیحت تو مان لی لیکن جس کشتی پر وہ سوار ہوئے ہیں ...

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

ٹھاکر دت کی تحریری سرگرمیاں

کیا ٹرکٹوں کے ذریعہ اسلام کی توہین کیجائیگی

کمیٹی نے جیل پوزیشن کی قرارداد کے باوجود جس میں آئندہ کونسٹی ٹیوشن کے بارے میں ہندوؤں کی پوزیشن واضح کردی گئی تھی نہرو رپورٹ کی آئندہ میں ریزولیوشن پاس کر دیا ہے یہ سب کچھ کیوں اسلیے نہیں کہ نہرو رپورٹ سے ہندوؤں کو کوئی مخصوص فائدہ ہے جیسا کہ مسلمان ظاہر کرتے ہیں۔ بلکہ اسلیے کہ ہندو سوراجیہ پارٹی کیلیے اپنے جائز حقوق کو ایک دیدہ قربان کرکے ہی کسانوں کے ساتھ ... لالہ لاجپت رائے جی نے ہندوؤں کی پوزیشن کو لیے آناوہ کانفرنس والے ریزولیوشن میں اچھی طرح واضح کردیا ہے نہرو سکیم ہندو نقطۂ نگاہ سے کوئی آئیڈیل کونسٹی ٹیوشن نہیں ہے، بہت سے ہندوؤں کو اسکے کئی حصوں پر سخت اعتراض ہے گروہ اس لیے خاموش ہیں کہ اسے بطور سمجھوتہ کے اس شرط پر منظور کیا گیا ہے کہ آئندہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کیجائیگی چنانچہ لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس کے موقعہ پر شہید وطن لالہ لاجپت رائے جی و دیگر ہندو لیڈران نے اپنی تقریروں میں یہ بات صاف کردی تھی یہی وجہ تھی کہ معمولی ترمیمات بھی اس میں کرنا گوارا نہیں کیا گیا تھا اب اگر برادران وطن اس سمجھوتہ کی کونسٹی ٹیوشن کو یہ سمجھ کر کہ وہ ہندو نقطۂ نگاہ سے تیار کی ہوئی کونسٹی ٹیوشن ہے اس میں ترمیم کرنے کی کوشش کریں تو یہ ان کی صریح غلطی ہے ہندو ایک لمحہ کیلیے اسے برداشت نہیں کریں گے، اس سلسلہ میں انہیں لالہ لاجپت رائے جی کی اس تقریر کے مندرجہ ذیل اقتباس کو جو نہرو رپورٹ کے فرقہ وارانہ امور کے تصفیہ سے تعلق رکھتا ہے ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ جو شہادت سے چند روز قبل ہی انہوں نے صدر یوپی پراونشل ہندو کانفرنس کی حیثیت سے اٹاوہ میں کی تھی، فرقہ پرست مسلمانوں کے مطالبات کو درج کرنے کے بعد آپ نے فرمایا تھا۔

"فرقہ وارانہ نیابت میں ہندوؤں نے رپورٹ کی سفارشوں کو انتہائی سفارشوں کے طور پر منظور کیا ہے وہ اس سے زیادہ ایک قدم بھی آگے نہیں رکھ سکتے۔ اگر ان میں رد و بدل کیا گیا تو وہ اسکو منظور نہ کریں گے علیحدہ انتخابات بالکل ناممکن ہیں ہم یہ ہرگز منظور نہ کریں گے کہ مسلمانوں کو اس سے بڑھ کر جو رپورٹ میں دیا گیا ہے صوبوں کی کونسلوں میں یا مرکزی لیجسلیچر میں حصہ سے زیادہ نشستیں دی جائیں یہ مطالبہ کہ فرقہ وارانہ نیابت لوکل باڈیز میں ملازمتوں میں یونیورسٹیوں میں یا کسی اور شکل میں منظور کی جائے، نہایت درجہ بیہودہ ہے اور اگر کسی کونسٹی ٹیوشن میں ان کو داخل کیا گیا، تو ہندوؤں کا کوئی حصہ اس کو منظور نہ کرے گا، ہندوؤں کے جذبات ان سوالات پر اس قدر تیز ہیں کہ اگر ان میں کسی قسم کی تبدیلی کی گئی تو نہ صرف ان کی مخالفت کی جائے گی بلکہ یہ سمجھا جائیگا

ایجاد کا اعلام کیا گیا ہے کہ آریہ پرچارک ... کی طرف سے ہفتہ میں دو بار چھوٹے چھوٹے لیفلٹ (LEAFLET) ۲۰×۳۰ سائز کے چار صفحات کے شائع کیے جائیں گے جو سناتن دھرم کے ... یا باہر پرچار کے خیال سے مفت تقسیم کیے جاسکیں گے۔ یہ ٹریکٹ ویدک دھرم کے سدھانتوں رشی دیانند کی زندگی کے عجیب واقعات اور رشی کے زریں اقوال کے متعلق ہوں گے۔ پہلا ٹریکٹ رشی دیانند کی زندگی کے عجیب واقعات چھپ رہا ہے ان ٹریکٹوں کی قیمت اصل لاگت کے مطابق ہندی طلب کی ہے یعنی اردو فی سینکڑہ ۱۲ اور ہندی فی سینکڑہ ایک روپیہ معہ محصول ڈاک۔

میرے خیال میں یہ سب پرچار کا ایک نہایت عمدہ ذریعہ ثابت ہوں گے، جن مختصر برسوں میں دھرم پرچار کی لگن ہے یا جو سماجیں اپنے دھرم کو پھیلانے کیواسطے کوئی نہ کوئی سادھن عمل میں لاتی رہتی ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ان ٹریکٹوں سے ضرور لابھ اٹھائیں جو سماجیں یہ ٹریکٹ منگوانا چاہیں وہ پیشگی قیمت ارسال کردیں۔ ایک سو یا زائد جتنے سینکڑے ٹریکٹ ماہوار منگوانے ہوں انکے مطابق ۳- یا بارہ ماہ کی قیمت بھیجیں جو سماجیں کم تعداد میں منگوانا چاہیں وہ اسی حساب سے کم قیمت بھیجیں۔ یہ پرچے ہر ماہ کی یکم اور پندرہ تاریخ کو شائع کیے جائیں گے، کم از کم ۲۵ پرچے بھیجے جاسکیں گے۔ آریہ سماجیوں کو چاہیے کہ جتنے پرچے درکار ہوں (پہلے) سے اس کی اطلاع معہ چندہ کے بھیجدیں۔

ٹھاکر دت شرما (دیرکاش)

نہرو رپورٹ میں تبدیلی ناممکن ہے

لالہ لاجپت رائے کے نام پر اپیل

اس موقع پر ہم یہ بھی واضح کردینا چاہتے ہیں کہ جہانتک ہندوؤں کا تعلق ہے وہ ابھی تک باوجود اس امر کے کہ نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیا ہے اپنی بات پر قائم ہیں اور اس طبقہ کو جو نہرو رپورٹ نے مطمئن ... اس کی مخالفت سے باز رہنے کی پوری کوشش کررہے ہیں ...

الجمعیۃ بکایجنسی میں تمام کتابیں بکفایت فروخت ہوتی ہیں۔ اوپر مینیجر

سوانح ...

تکملہ ...

انتخاب فی سلاسل اولیاء اللہ ...

مینیجر ... کوچہ چیلان دہلی

تحفہ ... شب بیدار

ایک ہزار نسخہ نصف قیمت پر

مینیجر دواخانہ لطف ... کوچہ چیلان دہلی

خدا کی قسم دنوں میں مالدار ہو جاؤ گے

ہندوستان کا بہترین تحفہ

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ایک روپیہ میں چار کتابیں

... ڈاک ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں

مینیجر نصرتی دواخانہ پھلاودہ ضلع مظفر نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۸ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

ہندوستان کی آئندہ حکومت کا دستور اساسی
مسلم اقلیت کے تحفظ کا مسئلہ

نہرو رپورٹ کی اشاعت اور لکھنؤ میں آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کے بعد ہم نے ایک مسلسل مضمون لکھے تھے جو الجمعیۃ کے آٹھ نمبروں میں شائع ہوئے تھے، ان مضامین میں ہم نے ان مسائل پر مفصل بحث کی تھی جو نہرو کمیٹی کی رپورٹ نے چھیڑ دئے تھے، اور جن کا تعلق ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی سے تھا، ہمارا پہلا سلسلہ مضامین حکومت ہند کی تشکیل سے متعلق تھا جس میں ہم نے ظاہر کیا تھا کہ ہندوستان کا سیاسی نصب العین سوائے آزادی کامل کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر اس وقت اتفاق و اتحاد کا واحد طریقہ یہی رہ گیا ہے کہ فی الحال نو آبادیات کے درجہ کی حکومت کا مطالبہ کیا جائے تو پھر اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے اگر برطانیہ کے زیر سایہ نو آبادیات کے درجہ کی حکومت قائم کرنے کا یہ مدعا ہرگز نہیں سمجھنا چاہیے، کہ ہندوستانی ہی آئرلینڈ اور کینیڈا کے دستور اساسی کی لفظاً لفظاً پیروی کریں، ہمیں ان حالات کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے جو ہندوستان کے ساتھ مخصوص ہیں اور جن کی مثال دنیا کے اور کسی ملک میں نہیں ملسکتی ہے، نہرو رپورٹ میں حقوق شہریت کی تعیین کے ساتھ ساتھ مختلف فرقوں کی مذہبی آزادی کو فراموش کر دیا گیا ہے ...

... میں مدلل مضامین لکھا کہ نہرو رپورٹ سے اپنی بیزاری کا جو اظہار کیا ہے اسکے پیش نظر بجا طور پر یہ توقع ہو سکتی تھی کہ وہ قوم پرور رہنما جنہوں نے صراط مستقیم کو چھوڑ کر ایک غلط راستہ اختیار کر لیا ہے، بہت جلد اپنی غلطی کا احساس کر لیں گے، اور نہرو رپورٹ میں جو خامیاں باقی رہ گئی ہیں ان کو دور کرنے کی کوئی نہ کوئی موثر تدبیر ان کی طرف سے ملک کے سامنے پیش کی جائے گی، تاکہ مسلمان مطمئن ہو جائیں، اور حصول آزادی کے لئے برادران وطن کے دوش بدوش جد و جہد کریں، مگر ہمیں افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہنوز روز اول سے قوم پرست ہندوؤں کی جانب سے کوئی تجویز ایسی پیش نہیں کی گئی جو مسلم اقلیت کے حقوق کو محفوظ کر سکے، اور جس سے ان کے وہ خطرات دور ہو جائیں جو نہرو رپورٹ نے پیدا کر دئے ہیں بلکہ اسکے برعکس جو حالات رونما ہوئے ہیں وہ اسقدر افسوسناک ہیں کہ ان کا ذکر کرتے ہوئے ہمارا دل دکھتا ہے، ہندو اکثریت نے مسلم اقلیت کے مطالبات کو اسقدر حقارت اور ذلت کی نگاہوں سے دیکھا ہے کہ اتحاد و اتفاق کی جو توقعات نہرو رپورٹ کی اشاعت سے قبل باقی تھیں وہ بھی اب فنا ہوتی جا رہی ہیں ...

کہ ایک کو دوسرے پر کامل اعتماد نہیں ہو سکتا، اگر یہ دونوں فرقے تعداد کے اعتبار سے ایک دوسرے کے برابر ہوتے تو یہ ممکن تھا کہ باہمی اعتماد کی فضا پیدا ہو جاتی مگر ایسا ہی نہیں ہے ہندو اکثریت میں ہیں اور مسلمان اقلیت میں، پھر یہ اکثریت اسقدر بڑی ہے کہ سیاسی اقتدار قائم ہو جانے کے بعد اقلیت کو جس طرح چاہے پریشان کر سکتی ہے اس لیے اگر مسلمانوں کو ہندوؤں سے کوئی خطرہ محسوس ہو اور وہ یہ چاہیں کہ ان کی اقلیت کے حقوق آئندہ حکومت کے دستور اساسی میں محفوظ کر دئے جائیں تو ہم نہیں سمجھتے کہ اکثریت کے افراد کو اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے انہیں تو نہایت فراخ حوصلگی کے ساتھ اقلیت کے حقوق لے دینے چاہئیں، تاکہ ان پر اعتماد ہو جائے، اور وہ یہ سمجھنے لگے کہ اکثریت حقیقت میں اسکے ساتھ عدل و انصاف کا معاملہ کرنا چاہتی ہے، خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ ایک تیسری اجنبی قوم سے اپنی کھوئی ہوئی آزادی کو دوبارہ حاصل کرنا ہے اکثریت کا اقلیت کے ساتھ اسقدر غیر منصفانہ سلوک کرنا تحریک حریت کے لیے سم قاتل ہے، کیونکہ اس صورت میں اقلیت کے رجعت پسند طبقوں کو اس کا موقع ملتا ہے کہ وہ تمام قوم کو اجنبی آقاؤں کے دروازہ پر لیجا کر کھڑا کر دیں، اور اتفاق و اتحاد کے وہ تمام امکانات جلتے رہیں جن کی توقع قوم پرستوں کے اقتدار ...

کہ وہ ہندو اخبارات میں ان اخبار والوں کے خلاف نہیں وہ کسی وجہ سے ناپسندیدگی کی وجہ سے دیکھتا ہو پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ملاحظہ ہو:

یہ جو دہرہ دون سے متعلقہ مجسٹریٹ کا برتاؤ مسلمانوں کے اس مخفی پروپیگنڈے کی وجہ سے عمل میں آیا ہو سوائے اسکے کہ جو نازیبا سلوک گذشتہ دنوں آپ کے ساتھ کیا تھا وہ بھی اس تحریک کا نتیجہ ہے اور ڈاکٹر سکھدیو پر کچھ عرصہ پہلے جو الزامات لگائے گئے وہ بھی اسی کی بدولت۔

گویا اب تک جو کچھ ہوا ہے وہ سب اسی خفیہ گٹ کے خفیہ پروپیگنڈا کا اثر ہے کاش ہمارے دوست دیش بندھو اس سلسلہ میں یہ بھی فرما دیتے کہ مسٹر لومیس کا تبادلہ اور مسٹر ایٹر کا تقرر بھی اسی پروپیگنڈے کا اثر ہے جو مسلمانوں کی خفیہ اور فرضی سوسائٹی کر رہی ہے اور جناب لالہ دیوی دیال صاحب جو دہلی چھوڑنے کا نام نہیں لیتے وہ بھی مسلمانوں کے پروپیگنڈے کا اثر ہے، اور جناب سوہن لال صاحب جو میونسپلٹی کی سکریٹری شپ پر قابض ہیں اور جو انسانوں کا حق کاٹ کر نوسو روپیہ ... کو دلوانا چاہتے ہیں وہ بھی مسلمانوں کی خفیہ تجارت ...

الجمعیۃ دہلی اور مہر نیم روز مشہد

دہلی کے مسلمانوں پر ہیبت کا افترا

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۲۰)

بالکشن اور ساوتری کی ماں پر اسوقت ایک عجیب کیفیت طاری تھی، بالکشن جب بچے مذہب اور ساوتری کی جدائی کا خیال کرتا تھا تو اس پر آمادہ ہو جاتا تھا کہ وہ بھی اسلام قبول کرلے لیکن جب یہ سوچتا تھا کہ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ باپ کی بہت بڑی دولت سے محروم ہو جائیگا تو اس کی آنکھوں تلے اندھیرا آجاتا تھا۔ ساوتری کی ماں کو اسلام کے سچے ہونے کا اتفاق پہلے ہی علم تھا، لیکن اولاد اور عزیزوں کی محبت اسے اتنا موقع نہ دیتی تھی کہ وہ ماں باپ کا مذہب چھوڑ کر دفعۃً ایک دوسرا مذہب اختیار کرے۔

بالکشن۔ اسکا کیا ثبوت ہے کہ یہ ہمارے یہاں کا نہیں بلکہ تیرے ماں باپ کے یہاں کا ہے۔

سادی۔ ثبوت یہی ہے کہ اگر میں تمہارے یہاں کے زیور کو یہاں پہنکر آنا چاہتی تو میں سیدہ زیور کو پہنکر آسکتی تھی مگر میں نے صرف اتنا ہی زیور پہنا تھا کہ ماں باپ کے یہاں کا تھا۔ دوسرے یہ کہ میری ماں بیٹے یہاں کے زیور کو اچھی طرح پہچان سکتی ہے۔

بالکشن۔ نہیں یہ کوئی ثبوت نہیں ہے، اچھے اس زیور کو اتار دینا ہوگا۔ اگر تو ویسے نہ اتارے گی تو میں زبردستی اتار دونگا ...

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان
ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت
انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۹)

طہران کا راستہ

اگرچہ راستہ کے خطرات بے شمار تھے۔ گر سردار ایسے خطرات کا لحاظ کیا کر سکتا تھا، انہیں شاہ نے طلب کیا تھا، آندھی آئے مینہ آئے انہیں اپنی جماعت کے ساتھ پہنچنا ضرور تھا، ہم وقت مقررہ پر طہران پہنچ جانا چاہتے تھے، خواہ زندہ ہوں یا مردہ ...

ہم مجبوراً اسی قسم کے چھوٹے حلقوں میں محفوظ کر دئے گئے گھوڑوں کی ٹاپیں ہماری طرف بڑھی ہوئی تھیں، تمام گروہ کے چاروں طرف برفانی ہوا کا ایک گولہ اٹھ رہا تھا جو یکایک ایک ابر کی صورت میں منتقل ہو گیا اور ہمارے اوپر برسنا لگا، یہاں تک کہ ہم برف کی ایک موٹی دیوار میں بالکل ڈھک گئے یہ دیکھ کر میری طبیعت خراب ہونے لگی ...

برفانی ہوا کا گولہ

برف کی بارش

بھوکے بھیڑیوں کا حملہ

پہاڑوں پر چڑھنا اور پھسلنا

تحفظ کا عجیب طریقہ

معاصرین سے استدعا

روس میں مذہب کے خلاف جنگ

پادریوں کی جلاوطنی

یورپی اخبارات میں خبر شائع ہوئی ہے کہ روس نے مذہب کا بالکل خاتمہ کر دیا ہے...

سر آغا خاں جہاز پر سوار ہو گئے

لارڈ برکنہیڈ اخبار کی ایڈیٹری پر

ملک معظم کی علالت

حالت روبہ اصلاح ہے

مجلس وضع قوانین صوبجات متحدہ کا اجلاس

پولیس پر ملامت کی تجویز منظور

افغانستان میں غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ

کانگریس کے آئندہ اجلاس کابل میں منعقد کرنے کی تجویز

ہندوستان کا آئندہ نظام اساسی

ایک قابل تقلید کارنامہ

فسادات سورت کا مقدمہ

ہندوستان

سری نواس آئینگار اور مکمل آزادی

مقاطعہ کمیشن کی پرزور تائید

لاہور میں ایک یورپین پولیس آفیسر کا قتل

لالہ لاجپت رائے کی موت کا انتقام؟

سر شفیع کا پیغام مسٹر جناح کے نام

افغانستان میں بغاوت کے اسباب

اصلاحی تحریکیں اس کا موجب نہیں

بغاوت افغانستان کے مستند حالات

بنگلور میں فرقہ وارانہ فساد

سرحدی قبائل میں اختلاف

بنگال کا ایک مخلص پیر میدان عمل میں

خلافت کانفرنس کی شرکت کیلئے مسلمانوں سے اپیل

خلافت کانفرنس کلکتہ کی صدارت

انجمن میں کلام مجید کا ترجمہ

برقیات

عالم اسلامی

فلسطین میں مولانا محمد علی کی تقریر

مغربی تہذیب کے دلدادہ مسلمانوں کی اسلام شناسی

افغانستان میں شراب پر قیود

امیر جنرل کے لئے انگریزوں کا اضطراب

جامعہ ازہر کے طلبا میں جذبہ تبلیغ

نحاس پاشا کی والدہ محترمہ کا انتقال

نجد میں اضطراب و ہیجان

نجد سے ایک قبیلہ کا خروج

محمرہ میں عربی قبائل کی بغاوت

حکومت ایران نے محمرہ میں اپنی ایک زبردست فوج جمع کر لی ہے جس کی وجہ سے اطراف کی بغاوت فرو ہو گئی لیکن فوجی...

بیرون ہند

پانچ سو برس بعد مصنوعی انسان کی نمود

ہندوستانی معاملات کے متعلق مجلس کا تقرر

ارکان کی فہرست

مدراس میں کانگریس کا پنڈال

تحریک وقت اطفال

مجلس وضع قوانین صوبجات متحدہ کا اجلاس

پولیس پر ملامت کی تجویز منظور

ایک قابل تقلید کارنامہ

جناب پیرزادہ سید معین الدین صاحب ہرٹوپی نے کمار ضلع سورت کے مسلمانوں کی طرف سے مبلغ ساٹھ روپیہ بذریعہ منی آرڈر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے پاس بھیجے

فسادات سورت کا مقدمہ

دو مسلمانوں پر فرد جرم لگا دی گئی

ہندوستان کا آئندہ نظام اساسی

دیسی ریاستوں کو شامل کرنے کا مشورہ

مدراس ۱۳ دسمبر مجلس وضع قوانین اور اسمبلی کے متعدد ارکان نے نہرو کمیٹی اور آل پارٹیز کانفرنس سے اپیل کی ہے کہ ایک ایسی قرارداد منظور کی جائے جس کی رو سے برطانی ہندوستان کی طرح تمام ہندوستانی

دکن سے کلکتہ کو افواج کی روانگی

کمانڈر افواج بھی ساتھ ہوں گے

افغانستان میں غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ

لاہور میں ایک یوروپین پولیس آفیسر کا قتل

لالہ لاجپت رائے کی موت کا انتقام؟

لاہور ۱۷ دسمبر۔ آج تقریباً ۴½ بجے شام کو لاہور میں ایک نہایت سنسنی خیز حادثہ پیش آیا۔ مسٹر سانڈرس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنی موٹر سائیکل پر دفتر سے واپس جا رہے تھے کہ دو شخص ڈی۔ اے۔ وی کالج کی طرف سے آئے اور ریوالور سے پانچ فائر کئے۔ مسٹر سانڈرس فوراً گولی کا نشانہ ہو گئے۔ ایک انسپکٹر پولیس جو دفتر سے مسٹر سانڈرس کے ہمراہ آ رہا تھا نہایت سخت زخمی ہوا جس کے باعث اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ پولیس کے دفتر سے ایک منشی نے قاتلوں کا پیچھا کیا مگر وہ بھی گولی

روس میں مذہب کے خلاف جنگ

پادریوں کی جلاوطنی

یورپ کے اخبارات میں خبریں آ رہی ہیں کہ روس نے مذہب کا بالکل خاتمہ کر دیا ہے کہ کچھ عیسائی پادری اور اُنکے معتقدین جو روس میں ابھی تک مقیم تھے۔ ان سب کو جلاوطن کر دیا گیا ہے اور راہبوں کو ایک جزیرہ کی زمین دوز کوٹھڑیوں میں بند کر دیا گیا ہے۔

سر آغا خاں جہاز پر سوار ہو گئے

لندن ۱۴ دسمبر۔ ہز ہائینس سر آغا خان آج مارسیلز سے ”راجپوتانہ“ جہاز پر سوار ہو گئے ہیں۔

لارڈ برکنہیڈ اخبار کی ایڈیٹری پر

لندن ۱۴ دسمبر۔ مختلف جرائد سے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ برکنہیڈ جدید ہفتہ وار اخبار ”برطانیہ“ کے ایڈیٹر بن گئے ہیں۔ آپ مسٹر گلبرٹ فرنیکا کی جگہ کام کریں گے جو اس اخبار کے سابق ایڈیٹر تھے۔

ملک معظم کی علالت

حالت روبہ اصلاح ہے

لندن ۱۵ دسمبر۔ آج شب کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک معظم نے دن سکون سے گذارا۔ اور ڈاکٹر ڈاکٹر ڈاکٹر ہوورڈ نے سر ہیوبرگی اور سر اسٹینلی ہیوٹ سے مشورہ کیا۔

ہندوستان

سری نواس آئینگر اور مکمل آزادی

مقاطعہ کمیشن کی پر زور تائید

سرشفیع کا پیغام مسٹر جناح کے نام

بغاوت افغانستان کے مستند حالات

افغانستان میں بغاوت کے اسباب

بنگلور میں فرقہ وارانہ فساد

سرکش قبائل میں اختلاف

خلافت کانفرنس کلکتہ کی صدارت

بنگال کا ایک مخلص پیر میدان عمل میں

اخبار پیپل کا لاجپت رائے نمبر

سرقیات

جامعہ ازہر کے طلبا میں جذبۂ تبلیغ

اس سال منتظمین جامعہ ازہر مصر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جامعہ ازہر سے پانچ طالبعلم تعلیم کیلئے یورپ بھیجے جائیں تاکہ جدید علم کی روشنی میں مذہبی تبلیغ بطریق احسن انجام دے سکیں۔

نحاس پاشا کی والدہ محترمہ کا انتقال

نحاس پاشا کی والدہ محترمہ کا اپنے وطن مالوف سمود میں انتقال ہو گیا ہے تقریباً دس ہزار ممتاز افراد جنازہ میں شریک تھے

نجد میں اضطراب و ہیجان

معلوم ہوا ہے کہ قبیلہ بیطر کے بہت سے افراد عراق میں پناہ گزین ہونے کیلئے آ رہے ہیں۔ خبر ہے کہ فیصل الدویش بھی بغداد کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ریاض میں شورش پیدا ہو گئی ہے اور ابن سعود اور دیگر سرداروں میں اختلافات نمودار ہو گئے ہیں مگر ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

عالم اسلامی

فلسطین میں مولانا محمد علی کی تقریر

مغربی تہذیب کے دلدادہ مسلمانوں کی اسلام شناسی

مولانا محمد علی اپنے دوران سفر میں فلسطین میں بھی تشریف لے گئے تقریر کا فلسطین کے تعلیم یافتہ اور مغربی تہذیب میں ڈوبے ہوئے نوجوانوں پر اسقدر اچھا اثر پڑا ہے کہ جو لوگ نماز، دینی ارکان سے بے اعتنائی اور تمسخر سے کبھی حرم کا رخ کرتے تھے آج وہ پکے نمازی ہو گئے ہیں۔ فلسطین کے لوگوں کا بیان ہے کہ ہم مولانا ہی کی تقریر سے سمجھے کہ اسلام کیا ہے۔ وغیرہ

افغانستان میں شراب پر قیود

ام الخبائث کے لئے انگریزوں کا اضطراب

نجد سے ایک قبیلہ کا خروج

محمرہ میں عربی قبائل کی بغاوت

بیرون ہند

پانچ سو برس کا مصنوعی انسان کی نمو

ہندوستانی معاملات کے متعلق مجلس کا تقرر

ارکان کی فہرست

مدراس میں مسیحی پروپیگنڈا

سکول بند کر دیا گیا

نکات و لطائف

صوبۂ سرحد میں حکومت کا مذہب

سلطنت افغانستان کا طرز عمل

بہار آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا خطبہ صدارت

نہرو رپورٹ پر مولانا محمد علی کے خیالات

(بہار آل مسلم پارٹیز کانفرنس میں مولانا محمد علی صاحب نے ایک طویل خطبہ صدارت ارشاد فرمایا جس کا نہایت مختصر خلاصہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ ایڈیٹر)

آزادی

مولانا محمد علی نے تمہید کے بعد فرمایا نہرو رپورٹ اچھی ہو یا بری ہو ہم کسی حال میں انگریزوں کی غلامی پسند نہیں کر سکتے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ اسلامی دنیا آزاد ہو اور آزادی باقی رہے تو آپ کا فرض ہے کہ ہندوستان کو غلامی سے آزاد کرائیے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان پر ہندوستانیوں کی حکومت ہو۔ میں انگریزی راج، ہندو راج یا مسلم راج نہیں چاہتا۔ تمام مذاہب خدا کے لئے ہیں اور میں تو خدا کی حکومت پر ایمان رکھتا ہوں۔

مسلمان یا ہندوستان

جن معاملات کے اندر خدا کا حکم موجود ہے ان معاملات میں میں سب سے پہلے بھی مسلم ہوں سب سے آخر بھی مسلم ہوں اور مسلم کے سوا اور کچھ نہیں مگر جو معاملات کہ ہندوستان کی بہتری کے متعلق ہیں ان معاملات کے اندر سب سے پہلے بھی ہندوستانی ہوں اور ہندوستانی کے سوا اور کچھ نہیں۔

مسلمانوں کا فرض

مسلمان دنیا میں اس لئے نہیں بھیجے گئے تھے کہ وہ آدھی دنیا کو غلام بنائیں ... [illegible]

پسندی کے جذبات شدت کیساتھ موجود ہیں۔ حالانکہ ان دونوں قوموں میں سے ایک کی اکثریت ایسی زبردست ہے کہ ان کی تعداد فیصدی چھیاسٹھ اور دوسری کی فیصدی پچیس ہے۔

اقلیت کا مطالبہ جائز ہے

ایسی حالت میں اگر اقلیت اپنی حفاظت کیلئے اور اپنے حقوق و مفاد کی حفاظت کیلئے مطالبہ کرے تو کس طرح کہا جا سکتا ہے کہ یہ مطالبہ انسانی فطرت کے خلاف ہے۔ ہم لوگوں نے مہاتما گاندھی سے یہ سیکھا ہے کہ ان معاملات میں بنیئے پن سے کام نہیں لینا چاہئے۔

مسلمانوں کا کم سے کم مطالبہ

بلکہ اپنا کم سے کم مطالبہ مدراس کانگریس میں اور کلکتہ مسلم لیگ میں پیش کر دینا چاہئے۔ اور جب اس کے لئے اسے قائم رہنا چاہئے ... اسوقت صوبہ سرحدی میں اصلاحات رائج کئے جانے ...

کو صوبہ بمبئی سے الگ کئے جانے کے مطالبات کی ... سے مخالفت کی گئی، کہ یہ دونوں وہ صوبے ہیں جہاں مسلم اکثریت ہے گویا جن صوبوں میں مسلمان اکثریت میں ہیں ان صوبوں تک کے متعلق نہرو رپورٹ میں ایسی اسکیم رکھی گئی کہ دلی کی مرکزی حکومت کے اختیارات کی وجہ سے مسلمانوں کا اثر ان صوبوں تک میں بیکار ہو جائے۔

شکایت

میری شکایت موجودہ ہندو ذہنیت کے متعلق ہے مجھے کوئی ضرورت نہیں کہ میں نہرو رپورٹ کے اندر ترمیمیں پیش کروں جو لوگ رپورٹ کے ذمہ دار ہیں انکا فرض ہے کہ خود کر گذریں۔

ہندو موجودہ ذہنیت بدلیں

مولانا نے ہندوؤں سے کہا کہ وہ اپنی موجودہ ذہنیت بدلیں اگر ہندو اپنے دل کو درست کر لیں تو دونوں قومیں باہم مل جل کر ملک کے لئے جدوجہد کر سکتی ہیں۔

ہندو لیڈروں کا حال

اب یہ حال ہے کہ بہتیرے ہندو لیڈر جو اپنے قوم پسند ہونیکا شور مچاتے رہتے ہیں دل کے اندر وہ محض جماعت پسند ہیں۔ اسی طرح بہتیرے مسلم لیڈر جو اپنے آپ کو جماعت پسند کہتے ہیں۔ یہاں کو جماعت پسند کہا جاتا ہے وہ اپنے دل کے اندر خود غرض اور خود پرست ہیں۔ دونوں جماعتوں کے ایسے لیڈر اپنی اپنی قوم کو اپنے ذاتی اغراض و مقاصد پر قربان کر رہے ہیں۔

ہندو اور مسلمان

[illegible]

ہندوستان میں اکثریت کی حکومت

[illegible]

ایکروپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ — اس مختصر رسالہ میں پردہ کے شرعی حدود اور اس کی حقیقت قرآن و حدیث کی روشنی میں دکھائی گئی ہے ... ملکہ ثریا کے اعتراضات کا جواب بھی ...

دنیا کا آخری پیغمبر — یہ حضور سرور کائنات کی سوانحعمری ہے ...

تحقیق الحق — حضرت غوث پاک کی گیارھویں کے متعلق تمام علمائے وقت کے فتاوی حاصل کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ مخالفین جو کچھ اعتراض کرتے ہیں یہ انکا تعصب ہے۔ قیمت ۳

ابطال باطل — اس میں آریوں کی نظموں کو جمع کیا گیا ہے جو انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف شائع کی ہیں اور بالمقابل اسی ردیف و قافیہ میں انکا جواب نظم میں لکھا گیا ہے۔ قیمت ۱

نوٹ: ایکروپیہ سے کم کا وی پی نہ روانہ کیا جائیگا ... منیجر انصاری بکڈپو لال جاہ دہلی

نوآئینہ ہیں

سرکامل ... [illegible] ... منیجر جنرل تحقیق کامل ... دہلی

امام و مقتدی

[illegible] ... امام و مقتدی کا آئین ... اسلامیہ ... دہلی

تین منٹ والا اکسیل خضاب

[illegible] ... دی ڈیلیٹس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اکسیر جذام

[illegible] ... بھاگلپور

امراض مخصوصہ کے علاج کی فنی تعلیم

المشتہر ... امرت دھارا ... لاہور

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

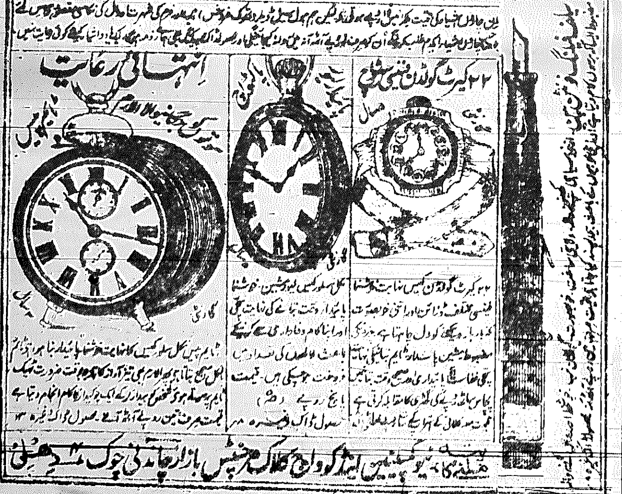

[illegible] ... چاندنی چوک دہلی

جنتری پاک ڈائری ۱۹۲۹ء

[illegible] ... منیجر جنتری ڈائری ... کلکتہ

افغانستان، سکھ اور ہیٹ

بے بنیاد افواہوں کی تردید

افغانی قونصل جنرل کا اعلان

ہمصر اخبار ہمدرد کو ہز ایکسیلنسی محمد عثمان خان افغان قونصل جنرل دولت خداداد افغانستان متعینہ دہلی نے ایک اعلان ارسال فرمایا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں درج ہے۔

کچھ عرصہ سے بعض اخبارات اور سکھوں کی مجالس میں اس مسئلہ پر بحث ہو رہی ہے کہ افغانستان میں سکھوں کیلئے کلاہ کا استعمال لازمی اور جبری قرار دیا گیا ہے اور افسوس ہے کہ ان میں سے بعض نے ان خرافات و واہیات کو چونکہ بعض اشخاص کے خیالات و افکار کا نتیجہ ہیں صحیح سمجھ کر اس کی تصدیق کر دی ہے اس لئے میں ہندوستان کے لیڈروں اور سکھوں کی آگاہی کے لئے اعلان کرتا ہوں کہ اس قسم کی خبریں اور تحریریں قطعاً بعید از حقیقت ہیں۔ افغانستان میں سکھوں کے متعلق ٹوپی استعمال کرنے کیلئے کوئی جبری حکم نافذ نہیں ہوا۔

(مولوی عبد الرؤف مہتمم کتب خانہ نذیریہ دہلی)

آل مسلم پارٹیز کا جلسہ مشاورت

معزز مسلمانوں کی شرکت

نئی دہلی ۱۰ دسمبر آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی مجلس استقبالیہ ... [illegible]

دہلی میں آریہ سماجیوں کی مفسدانہ سرگرمیاں

شردھانند مقتول کی یادگار میں جلوس اور جلسے

امن و امان کو خطرہ میں ڈالنے کی کوشش

... دہلی میں شہید سوامی شردھانند جی مہاراج کی یادگار منانے کے لئے زور و شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں ... ۲۳ دسمبر ... ایک عظیم الشان جلوس نکلیگا ... [illegible]

لاجپت رائے فنڈ میں اٹھارہ سو روپے

دہلی ۱۶ دسمبر ... [illegible]

احرار کاکوری کی یاد میں عظیم الشان جلسہ

افغانستان کے خلاف پروپیگنڈا کی مذمت

لاہور ۱۸ دسمبر آج بریڈلا ہال میں نوجوان بھارت سبھا کا ایک عام جلسہ شہیدان کاکوری کی یاد منانے کیلئے زیر صدارت مسٹر عبد المجید منعقد ہوا ... [illegible] ... افغانستان کے خلاف کر رہی ہے اور ان اخبارات کو مبارکباد دیتا ہے جنہوں نے اس سے پرہیز کیا ہے اور اس کے دام فریب میں نہیں آئے۔

الداعی محمد فیروز الدین عفی عنہ
مہتمم نو مسلم کالج آگرہ

سید حبیب کا دعویٰ خارج

لاہور ۱۹ دسمبر ... [illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس مرادآباد

علمائے کرام سے صدر استقبالیہ کی اپیل

[illegible]

کلکتہ میں صدر کانگریس کا استقبال

ریلوے حکام کا نفرت انگیز رویہ

کلکتہ ۱۶ دسمبر ... [illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اعلیحضرت حضور نظام کی فیاضی

خواجہ حسن نظامی صاحب کا وظیفہ جاری ہو گیا

دہلی ۱۳ دسمبر ... [illegible] ... (مبلغ دہلی)

ایک گرانقدر عطیہ

[illegible]

اسمبلی کے دفتر کی علیحدگی کا مسئلہ

حکومت ہند کی وزیر اعظم نے سفارش منظور کر لی

نئی دہلی ۱۵ دسمبر ... [illegible]

ترقی پذیر قوم کے زندہ کارنامے

سنسکرت یونیورسٹی کیلئے مہاراجہ دربھنگہ کا گرانقدر عطیہ

[illegible]

نو مسلم کالج آگرہ کیلئے لائق مدرسین کی ضرورت

[illegible]

حکومت ہند کی حریت پرستی

انجمن مخالف ملوکیت کے نمائندہ کو اخراج کا حکم

کلکتہ ۱۵ دسمبر حکومت بنگال کے چیف سکرٹری نے مسٹر جے ڈبلیو جانسٹن کو ایک حکم بھیجا ہے کہ وہ برطانی ہند سے روانہ ہو جائیں ... مسٹر جانسٹن انجمن مخالف جہانگیریت کے نمائندہ ہیں جو انڈیا ٹریڈ یونین کی شرکت کی غرض سے ہندوستان آئے تھے۔

ریاستہائے ہند کے باشندوں کا وفد

بٹلر کمیٹی کی مذمت

[illegible]

رنگون میں بالشویکی پروپیگنڈا

چینی زبان میں اشتہارات کی اشاعت

[illegible]

کانگریس کے بعد مہاسبھا کا اجلاس

[illegible]

کانفرنس میں نمائندگی کا طریقہ

[illegible]

صوبہ بہار کی آل مسلم پارٹیز کانفرنس

بقیہ منظور شدہ تجاویز

[illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۸ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۴۳

دیگر مذاہب پر اسلامی خصوصیات کا اثر

اسلام اور مسلم کی حقیقی تصویر

(از مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری)

عالیجناب مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری سابق سشن جج ... نے ... اجلاس میں جو خطبہ صدارت ارشاد فرمایا ہے وہ باوجود اختصار کے نہایت جامع اور ... ہے۔ ہم قارئین کرام کے غور و فکر کے لیے اسکا اقتباس درج ذیل کرتے ہیں،

پیارے دوستو! میں چاہتا ہوں کہ لفظ خادم اور مسلم کے معانی کی نسبت آپ کی خدمت میں کچھ عرض کروں۔

خدمت۔ اپنے بھائی کی اس اعانت و امداد کو کہتے ہیں جو اسکے کام کو ہلکا۔ اس کی دشواری کو آسان۔ اور اس کی گرانی کو سبک بنائے،

ہر ایک وہ حرکت یا فعل جس کا نتیجہ ... ہو داخل خدمت ہے، خدمت کا معاوضہ کبھی ... کی شکل میں کبھی تحسین و آفرین کی شکل میں، اور کبھی مسرت ...

...

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے 10/-

نوٹ: ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

ڈبل الارم ٹائم پیس

کار آمد فاؤنٹین پن

سنہری ... چوڑیاں

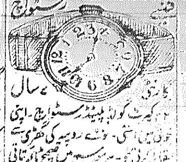

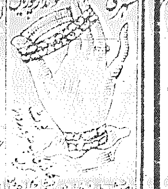

نوٹ نمبر (۱)

نوٹ نمبر (۲)

ملنے کا پتہ: ... واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

... دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں۔ دہلی

مرض پائیریا کا جانی دشمن

... ایس ... اینڈ سنس چاندنی چوک۔ دہلی

... قلم کمپنی ... سڑک ... دہلی

محبت کے دو عمل

ہندوستان کا بہترین تحفہ

نیچرل ماہر ... جیجی ... مارسز

معجون ممسک

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو ٹیلی گراف اور اسٹیشن اسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے اور محکمہ نہر میں ملازمت کے خواہشمند ہوں مفصل حالات ۲ کا ٹکٹ بھیج کر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

آپ کے ایمان پر

بعد آزام کے دوائی کی قیمت ادا کریں

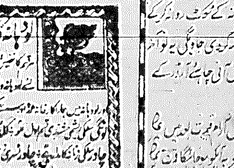

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

نہرو رپورٹ پر جمعیۃ علما کی تنقید

اہم اور پیچیدہ مسائل کا بہترین حل

جمعیۃ عالمہ کے اجلاس لکھنؤ میں نہرو رپورٹ پر تنقید کرنے کے لیے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے اپنی رپورٹ تیار کرکے ۱۹ دسمبر ۲۸ء کو جمعیۃ عالمہ کے اجلاس مرادآباد میں پیش کردی۔ اور جمعیۃ عالمہ نے اسکو منظور کرکے اشاعت کی اجازت دیدی۔

ہم آج کی اشاعت میں مقالہ افتتاحیہ کی جگہ اس رپورٹ کا تنقیدی حصہ شائع کرتے ہیں...

نہرو کمیٹی کی آئینی حیثیت

لکھنؤ کانفرنس کی اصولی حیثیت

نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور لکھنؤ کانفرنس کی روداد

جانبداری یا فرقہ وارانہ احساس کی جھلک

متحدہ قومیت

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از خواجہ محمد فخرالدین احمد صاحب نگینوی)

(۲۱)

(باقی آئندہ)

جب کبھی آپ کو کسی کتاب یا قرآن مجید کی ضرورت ہو تو آپ کا اخلاقی فرض ہے کہ الجمعیۃ بک ایجنسی سے طلب فرمائیں۔ (منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی)

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصرالدین شاہ قاچار کا پرآشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی تہذیب کے قلم سے)

(۱۰)

طہران میں واپسی

درگاہ امام زادہ زید

اکبر کا پراسرار استغنا

لیکن بدقسمتی سے ہندوستان کو یہ دونوں حیثیتیں حاصل نہیں ہیں نہ تو یہاں حجاز و نجد کی طرح ایک مذہب رکھنے والی قوم آباد ہے بلکہ اتنی مختلف العقائد اور متباین و متضاد مذاہب کی ماننے والی قومیں آباد ہیں جن کے مذہبی خیالات رسم ورواج تہذیب تمدن میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

اور نہ یہاں کی بڑی اور اہم قومیں اپنے مذہبی عقائد کو کسی حالت میں بھی نظر انداز کرنے اور صرف سیاسی خیالات کے لحاظ سے بحث و نظر کرنے کے لیے تیار ہیں مسلمان تو اس لیے کہ ان کا مذہب اور سیاست دو الگ چیزیں نہیں ہیں اور ہندو اس لیے کہ وہ مذہبی عقائد اور مذہبی رسم و رواج کو اپنی قومیت کا بہترین محافظ خیال کرتے ہیں۔

اس موقع پر مہم ہندو مہا سبھا کے ایک ذمہ دار افسر کا قول نقل کر دینا کافی سمجھتے ہیں جس نے مذکورہ بالا نظریہ کی صراحت کر دی ہے۔

ڈاکٹر مونجے نے آل پارٹیز کانفرنس بمبئی میں ہندو مہا سبھا کی پوزیشن ان الفاظ میں واضح کی تھی:

جہاں تک ہندوؤں کے ملی معاملات کا تعلق ہے ہندو مہا سبھا فرقہ وارانہ جماعت ہے اور جہاں ملکی معاملات کا تعلق ہے وہ کانگریس کی ہم خیال ہے

(ہندو مہور ۳ مئی ۱۹۲۸ء صفحہ ۵)

پس یہ تو ظاہر ہے کہ ہندوستان میں قومیت متحدہ کا اول درجہ یعنی یہ کہ تمام باشندے ایک ہی مذہب کے پابند ہوں۔ قدرۃً اور فطرۃً حاصل نہیں ہے۔

اور دوسرا درجہ کہ مختلف مذاہب کے پابند اپنے مذہب کو پس پشت ڈالکر اور الگ کر کے اتفاق میں مذاہب سے بالکل قطع نظر کر کے شریک ہوں یہ درجہ بھی ہندوستان کو حاصل نہیں ہے اور ڈاکٹر مونجے کا مذکورہ بالا اعتراف اور ماضی قریب میں ہندوستان کے فرقہ وارانہ ہنگامے قرار...

[illegible]

ہندو مسلم مسئلہ

ہندو قومیت کے حقوق

مسلم قومیت

حل طلب مسائل

ہندوستان کے دستور کا مسئلہ

مسائل قسم اول

طرز حکومت

بنیادی حقوق

مسائل قسم ثانی

مذہبی حقوق اور انکی حفاظت

سفارشات پر بحث

[illegible]

تجاویز منظورہ سہ روزہ اجلاس مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند منعقدہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۸ء بمقام مرادآباد

نہرو کمیٹی کی تنقیدی رپورٹ

کلکتہ کنونشن میں جمعیۃ علماء کی نمائندگی

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کیلئے نمائندوں کا انتخاب

اقتصادی اور سیاسی حقوق اور انکی حفاظت

[illegible]

مولوی محمد یسین صاحب رائے پوری، مولانا فضل اللہ صاحب رامپوری صدر جمعیۃ علماء کو اختیار دیا گیا کہ مذکورہ بالا حضرات میں سے اگر کوئی دوسری جگہ منتخب ہو گیا ہو یا کسی عذر سے نہ آسکے تو اس کی جگہ دوسرا نام منتخب کردیں۔

شورش افغانستان

جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ افغانستان کی شورش کو تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس حقیقت کا اظہار کر دینا ضروری سمجھتا ہے کہ اگر اس شورش میں گورنمنٹ برطانیہ نے کسی پہلو سے بھی مداخلت کی تو ہندوستان کے سات کروڑ مسلمان برطانیہ کی سلطنت مغربی پالیسی کا اعادہ سمجھیں گے، اور اسکے خطرناک نتائج کی ذمہ داری برطانیہ پر عائد ہوگی،

نیز یہ جلسہ شنواریوں اور ان کے ہم خیال افغانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ شاہ افغانستان کے خلاف جنگ کی پالیسی کو فوراً ترک کردیں۔ اور اپنی جائز شکایات کو مصالحانہ انداز میں طے کرنے کے طریقے اختیار کریں ایک اسلامی طاقت کو اپنے ہاتھوں نقصان اور اسکے دشمنوں کو تقویت نہ پہنچائیں۔

مظالم بیٹرہ

جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ ان ہولناک مظالم پر جو ہندوؤں نے مسجد اور قرآن مجید کو جلاکر مسلمانوں کے گھروں کو پھونک کر اور ان کا مال و اسباب لوٹ کر بہتوں کو مار کر و قتل کر کے اور لاشوں کو آگ میں ڈالکر بیٹرہ کلاں کے غریب نہتے مسلمانوں پر توڑے ہیں اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ صوبہ متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد غیر جانبدار تحقیقات کا انتظام کرے، اور غیر جانبدار مجسٹریٹ ان مقدمات کے فیصلہ کے لیے مقرر کرے اور مجرموں کو قرار واقعی سزائیں دے کر آئندہ کے لیے اس قسم کی جرات و جسارت کا سدباب کرے۔

مظلومین بیٹرہ کی امداد

جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ ان مسلمانوں کی اعانتی مساعی کو استحسان اور تشکر کی نظر سے دیکھتا ہے۔ جنہوں نے مظلومین بیٹرہ کی امداد کے لیے ظاہر کی ہیں بالخصوص امدادی کمیٹی مرتبہ جمعیۃ علماء مرادآباد اور مسلم لیگ مرادآباد کی مساعی خاص طور پر مفید ہوئی ہیں تاہم ابھی تک مظلومین بیٹرہ بہت کچھ امداد کے محتاج ہیں اسلیے یہ جلسہ تمام مسلمانوں بالخصوص صوبہ متحدہ کے مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ بیٹرہ کے بھائیوں کی امداد کریں۔

عراق و نجد کی آویزش

جدہ کانفرنس کی شکست کے بعد نجد کی برابر جنگی تیاریوں میں مشغول ہیں۔ اس ہفتہ کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ دارالحکومت ریاض میں زبردست اجتماع ہوا۔ لیکن اس اجتماع میں جو فیصلے طے ہوئے ہیں ان کو مخفی رکھا گیا ہے اور حاضرین سے اخفاء عہد کا حلف لے لیا گیا ہے اس اجتماع کے بعد نظام فریہ کا امیر ابن شقیر تو فیصل میلر صاحب کا رئیس و سردار ہے تقریباً پانچ ہزار لوگوں کو لیکر جنگ کے ارادہ سے روانہ ہوا ہے خبر نہیں کس جانب حملہ کیا جائیگا۔

عراق سے ہندوستانی ملازموں کا اخراج

ہندوستانی ملازموں میں سے جن کو انگریزی حکومت نے اپنے اقتدار کے زمانہ میں بلایا تھا بہت سے عراقی حکومت میں موجود ہیں خصوصاً ریلوے اور بندرگاہ بصرہ میں، حال میں وزیراعظم حکومت عراق نے بندرگاہ بصرہ کا معائنہ کیا اور بندرگاہ کے افسر اعلی کو حکم دیا کہ وہ ہندوستانی ملازموں کو خارج کر کے ان کی جگہ عراقی باشندوں کو رکھا جائے اور جلد سے جلد اس حکم کے مطابق عمل کیا جائے چنانچہ افسر اعلی نے ہندوستانیوں کو برطرفی کا میعادی نوٹس دیدیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ۱۹۲۹ء کا سال شروع ہونے سے پہلے بندرگاہ بصرہ ہندوستانی ملازموں سے خالی ہو جائیگا۔

سلطان ابن سعود کے مراحم خسروانہ

چار سو حجاج کی واپسی اور زاد راہ کا انتظام

گذشتہ سال ابن سعود نے شوشتری اور مغل کمپنی کے جہازوں پر چار سو مسکین اور غریب حجاج کو اپنے خرچ سے روانہ کیا اور ہر حاجی کو کچھ رقم زاد راہ کیلیے بھی دی۔

ترکی اور یونان کے سیاسی تعلقات کا انقطاع

ترکی اور یونان میں سیاسی تعلقات منقطع ہوتے جاتے ہیں اور مفاہمت کی امید موہوم ہوتی ہے۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ یونان میں بسنے والے ترکوں سے بدمعاملگی کی گئی۔

ترک اور معاہدات

ترکی حکومت نے ایران۔ افغانستان۔ اٹلی۔ اور میثاق کیلاگ کے مسودات بغرض تصدیق مجلس وطن کبیر پر پیش کیے جن کو مجلس مذکور نے مجلس خارجیہ کی طرف منتقل کر دیا۔

شام اور شرق اردن کا تصفیہ

الاہرام کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ فرانسیسی سفارت اور شرق اردن کی حکومت میں دوستانہ معاہدات پر دستخط ہو گئے ہیں۔

ترکی میں افیون کی تجارت کا امتناع

حکومت انگورہ نے ایک قانون منظور کیا ہے جس کی رو سے افیون کی تجارت ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔

کابل کے متعلق بے بنیاد افواہوں کی تردید

پشاور ۲۰ دسمبر۔ کابل سے بذریعہ ہوائی جہاز اطلاعات موصول ہوئی ہیں باغی افواج شہر کابل کے قریب جوار میں جمع ہو رہی ہیں کابل سے قندھار اور کوئٹہ کا سلسلہ تاربرقی قائم ہے شہر میں کسی قسم کی ابتری اور بدنظمی نہیں ہے۔ بغاوت کا فتنہ صرف جلال آباد اور کابل کے اضلاع تک محدود ہے۔ برطانوی سفارتخانہ ہر طرح مامون و محفوظ ہے۔ کابل میں مارشل لاء (فوجی قانون) جاری ہو گیا ہے۔ ۵ آدمیوں کا جمع ممنوع قرار دیا گیا ہے اور کرفیو آرڈر (رات کو ۸ بجے کے بعد باہر نکلنے کی ممانعت) کا بھی نفاذ ہو گیا ہے۔ پشاور کے ایک پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ کچھ عرصہ ہوا کابل کے شمال میں کچھ سقہ نے بدامنی پھیلا رکھی تھی جس کی وجہ سے پولیس کو فوجی امداد طلب کرنی پڑی تھی۔ اس کا مقصد محض لوٹ مار ہے۔ باغیوں کے مطالبات سے ان کو کوئی ہمدردی نہیں ہے۔

ملک معظم کی صحت

لندن ۲۰ دسمبر۔ بارہ بجے دن سے کچھ قبل جو بلیٹن شائع کیا گیا ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ ملک معظم نے رات چین کے ساتھ بسر کی اور ان کی صحت میں آہستہ آہستہ رفتار جاری ہے۔ برٹش میڈیکل جنرل میں ایک مختصر بیان ظاہر کرتا ہے کہ ملک معظم کی بیماری اب خطرہ سے دور ہے۔ اور حقوق کیساتھ امید کی جاسکتی ہے کہ ملک معظم کی اس علمی دیکھ بھال جاری سے جلد صحتیابی ہوگی۔

یوپی کونسل اور قانون لگان آراضی

لکھنؤ ۱۹ دسمبر۔ آج سہ پہر کو یوپی کونسل بیٹھی اور بل لگان آراضی کے اس حصہ کو جس پر جھگڑا کھڑا ہے لے لیا۔ آئندہ لگان کے سوال پر طویل بحث ہوئی۔ موجودہ وقت میں یہ لگان ہر بیس ۲۰ سال کے بعد بدل کیا جاتا ہے بل زیر بحث اس عرصہ کو ۴۰ سال قرار دیتا ہے۔ مسٹر مہروتر نے پچاس سال کے بعد تبدیلی کی تجویز کی جس کی ایک ڈپٹی اور افسر کاری ممبر نے مخالفت کی مسٹر بی۔ ڈے پانڈے۔ ایک اور مسٹر سی نے پچاس سال کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا اگر یہ تجویز رد ہوگئی تو کوئی فکر کی بات نہیں اسے یقین ہے کہ موجودہ طرز حکومت ۳۰ سال کے بعد نہیں رہیگا۔ اس عرصہ کے بعد ہر ایک بل رعایا کے نمائندوں کی مرضی کے مطابق پاس ہو سکے گا۔

لاجپت رائے فنڈ

امرتسر ۲۰ دسمبر ۱۶ دسمبر کو لاہور اور امرتسر کے بڑے بڑے آدمیوں کا ایک وفد شہر میں لاجپت رائے میموریل فنڈ کے لیے چندہ جمع کرنے میں مشغول رہا ۵۵۰۰ روپیہ جمع کیا گیا۔

چھ شاستروں کے بعد ساتویں شاستر کی ضرورت

مذہبی کتب میں ترمیم و اضافہ

مدراس مسٹر ایس وی رام مورتی ایم اے۔ آئی۔ سی ایس نے تامل چدر سنسکرت کالج میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ہندوستان کے فلسفہ کو موجودہ سائنس کے دوش بدوش چلانا ہے تو ہمارے چھ درشن شاستروں سے کام نہیں چلیگا بلکہ ایک نئے شاستر کی ضرورت پڑیگی جو دونوں میں مساوات پیدا کرسکے۔ آجکل سائنس نے علم کا نیا باب کھولدیا ہے اسلیے ہندوستانی فلسفہ کو اس نئے فلسفہ سے مطابق کرنا پڑے گا۔

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں نے زندہ درگور نوجوانوں کیلئے جو عمدہ علاج کر کے صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جو

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

المشتہر

منیجر دواخانہ لطف ستباب کوچہ چیلاں ۔ دہلی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

نادر و نایاب موقع

چار اشیا کی قیمت انیس ۱۹ روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

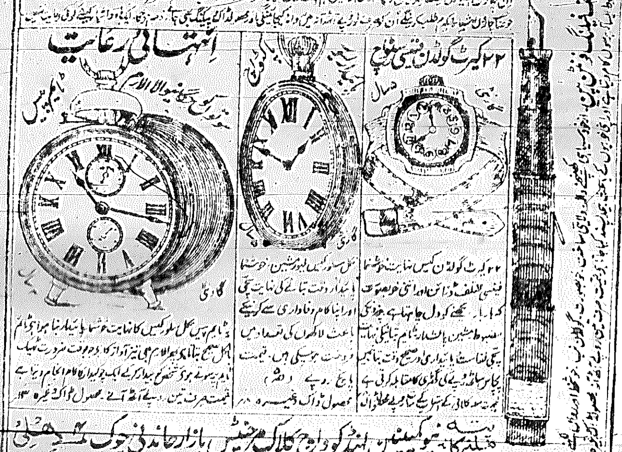

ملنے کا پتہ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

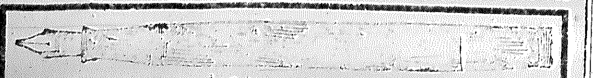

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تین منٹ والا امپیریل خضاب

پیٹنٹ ۔ ٹریڈ مارکہ

دی ڈیلیس میڈیکل ورکس برنٹل تحصیل شہر میرٹھ

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

حرص پائیریا کا جانی دشمن

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

امام و مقتدی

واعظین و مبلغین جنہیں وعظ و مولود سننے سکھنے یا پڑھنے ہیں ...

محمد عبدالغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات سرائے امینیہ دہلی

محبت کے دو عمل

۱ ۔ فقلی ہے ہر شخص والا عامل بن سکتا ہے ۔

۲ ۔ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے ...

ہدیہ پانچ روپیہ (عمر)

فضل شاہ عامل نیہہ لال میاں دہلی

آپکی محبوبہ کیوں ناراض ہو گئیں اسلئے کہ جو گھڑی آپنے انکو تحفہ دی وہ بالکل خراب ہو گئی

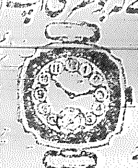

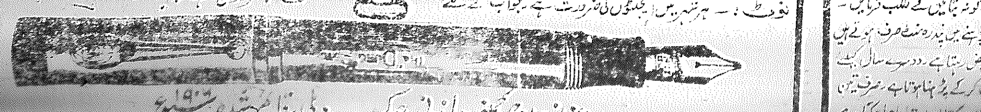

عزیز واچ کمپنی چاندنی چوک ۔ دہلی ۔ قائم شدہ ۱۹۰۷ء

حکیم محمد علی صاحب مرحوم کنتوری کی ایجاد

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

نو آنہ میں

سرمہ کال ...

مرہم داد ...

منیجر حسنیہ کارل ۔ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

مسٹر ڈی ڈی کپور سیشن جج کی عدالت میں پیش ہے ۔

مجلس خلافت دہلی کے نئے عہدیداران

۱۹ دسمبر کی شام کو دفتر خلافت میں مجلس خلافت کے نئے عہدیداران کے انتخاب کیلئے جلسہ منعقد ہوا ۔ مولانا محمد علی صاحب مجلس خلافت کے صدر اور علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ۔ ڈاکٹر انصاری صاحب اور حکیم محمد جمیل خان صاحب نائب صدر منتخب ہوئے ۔ نظامت کے سلسلے میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب ...

توسیع صوبہ دہلی کی اسکیم منظور ہو گئی

باشندگان دہلی کے زندہ دل ارکان کچھ عرصہ سے صوبہ دہلی کی توسیع کرنے کی اسکیم مرتب کرنے میں مصروف تھے ... اس صوبہ دہلی کی کل آبادی ایک کروڑ ۸ لاکھ نفوس پر مشتمل ہوگی ...

بلدیہ دہلی کا ہفتہ وار اجلاس

سانڈوں کے آدم زاد حامی کامیاب ہو گئے

دہلی ۲۰ دسمبر ۔ دہلی میونسپلٹی کا ہفتہ وار اجلاس لالہ سری رام کی زیر صدارت منعقد ہوا ...

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہو گئی

اسمیں گذشتہ سال کی نسبت زیادہ دلچسپ مفید مضامین درج کئے گئے ہیں

فہرست مضامین ملاحظہ فرمایئے

منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

حسب وعدہ وزارت پر گورنر پنجاب کی آمد

لاہور ۱۹ دسمبر کل شام کے وقت کالج روڈ جس پر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کا قتل ہوا تھا ...

پنجاب کے قوم پروروں پر مصائب کا ہجوم

ملزمان کی ضمانت نامنظور

لاہور ۔ مسٹر ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ...

پولیس افسر کے قتل کے سلسلہ میں گرفتاریاں

مسٹر سانڈرس سپرنٹنڈنٹ کے قتل کے سلسلہ میں اب تک گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں ان کی فہرست یہ ہے ... ابھی گرفتاریوں کا سلسلہ برابر جاری ہے ۔

مسز سینا ہوتی مکمل آزادی کی حمایت میں

مدراس قراردادوں کی پرزور تائید

کراچی میں آتشزدگی

۱۳ اشخاص کی المناک ہلاکت

کراچی ۲۰ دسمبر ...

فسادات سورت کا شاخسانہ

چار ہندوؤں کی گرفتاری

منیجر قریشی بک ایجنسی لاہور سے

قریشی جنتری ۱۹۲۹ء

مفت منگایئے

دھرم شاستر میں ترمیم کی ضرورت پیش ہے

جبلپور میں باجہ بجانے پر تنازعہ

(نامہ نگار جبلپور)

غریبوں کے خون کی قیمت

پولیس افسروں کی سفاکی پر گورنر کا فیصلہ

پنجاب پولیس میرٹھ میں

متعدد گرفتاریاں

کانگریس کی مجلس انتخابات کا قیام

گرفتاریوں کے متعلق صحیح اطلاعات

مسٹر سانڈرس کے قاتل کی شناخت

لاہور ۔ گویہ بخوبی ظاہر ہے کہ ابھی تک پولیس مسٹر سانڈرس کے قاتل کو گرفتار نہیں کر سکی ہے ...

اسلامی ممالک اور دنیا

کلکتہ میں موٹر ... کا زوال

اعلان تعطیل

ایک جدید فسانہ

سوانح اسمٰعیل کلیمی عربی مع ترجمہ اردو بعد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کیساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور غیری کی تحقیقات و حقیقت قدم و حدوث، کلام الٰہی و وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اسمیں اختلاف، غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً متوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے نہایت مفید کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے ... نہایت مفید کتاب ہے ... مصنف کی سوانحعمری مع نقشہ مزار شریف بھی چھاپی گئی ہے قیمت عہ

حالات کلیمی ... جس میں سلوک و تصوف کے اصول و مقاصد و خطرے اور وساوس کی اقسام اور ان کی روک تھام و تربیت کی تفصیل مذاہب جن سے نفس و تقویٰ حاصل کرے علاوہ ازیں ...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ مع ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ... جہاں جہاں رائج ہے اسکی صحت الفاظی بھی کی ہے

... شرح ... مع ترجمہ اردو سعادت کونین، شاہ صاحب کی ایک اور مشہور اور معرکۃ الآرا تصنیف جسمیں علاوہ واقعات حرمین کے وہ اختلافی مسائل جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... جاتی ہے۔ قیمت ۱۲ / ۱۰ / ۱ ملنے کا پتہ :۔ سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں۔ دہلی

اکیاون ۵۱ خوبیوں والا قرآن شریف

مترجمہ حکیم الامۃ شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ العالی جس کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا بہت ہی ضروری ہے

سبحان اللہ کیا چھپائی ہے اور کیا لکھائی ہے۔ ایک ایک حرف موتی کی طرح جڑا ہوا ہے۔ دہلی میں پچھلے کسی سال میں ایسا قرآن شریف نہیں چھپا یقین کیجئے کہ اسکو دیکھنے کے بعد ہر بہتر سے بہتر چھپے ہوئے قرآن شریف کو آپ بھول جائینگے حمیدیہ پریس دہلی سے جو لوگ قرآن شریف منگا چکے ہیں وہ اچھی طرح واقف ہیں کہ ہمارے اشتہار میں کبھی مبالغہ نہیں ہوتا سو اس کے قطع کے قرآنوں میں اس سے بہتر قرآن شریف میری نظر سے نہیں گزرا اگر آپنے اسکو نہیں خریدا تو یقین کیجئے کہ بہت ہی افسوس ہوگا۔ اسمیں حسب ذیل اکیاون خوبیاں ہیں:۔

(۱) پہلا ترجمہ مولوی اشرف علی صاحب کا ترجمہ ہے اور اسی ترجمہ کی انہوں نے خود تصدیق فرمائی ہے (۲) دوسرا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا (۳) حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن ہے جو بہت حد تک کافی ہے (۴) ہر پارہ نئے صفحہ سے شروع ہوا ہے تاکہ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ بھی ہو جائے (۵) دہلی کے سب سے بڑے خوشنویس کی عربی لکھی ہوئی ہے (۶) ترجمہ منشی ریاض الدین صاحب اردو کے بہترین خوشنویس کا لکھا ہوا ہے (۷) اعراب یعنی زیر زبر پیش بالکل اپنے صحیح موقعہ سے لگے ہوئے ہیں یہاں تک کہ ایک حرف کا اعراب ... (۸) ... حضرت ... علامہ ... احمد علی صاحب نے کی ہے (۹) انکے علاوہ ، صاحب فن حفاظ و معلم نے اسکی تصحیح کی ہے (۱۰) ایک ترجمہ لفظی بھی ہے تاکہ عربی لکھے الفاظ کے معنی بلفظہ معلوم ہو سکیں اس سے عربی پڑھنے میں بہت مدد ملتی ہے (۱۲) تمام مضامین قرآنی کی کل فہرست جو آیۃ بآیۃ ... (۱۳) ... شان نزول مطابق صحاح ستہ (۱۴) حضرت مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمہ کی سند ... (۱۵) ہر سورۃ کے متعلق نقش و تعویذ جو اولیائے کرام کے معمول ہیں (۱۶) تعبیر نامہ خواب اور قرآن شریف سے فال نکالنے کی ترکیب (۱۷) فضائل القرآن مفصل (۱۸) سورتوں کے خواص اور انکے پڑھنے کا طریقہ (۱۹) ایک آیۃ کا دوسری آیۃ کیساتھ ربط (۲۰) ایک سورۃ کا دوسری سورۃ کے ساتھ ربط (۲۱) تلاوت قرآن کا طریقہ اور تلاوت کے اصول (۲۲) حضرت خواجہ حسن نظامی کا مقدمۃ القرآن (۲۳) کلام الٰہی کی آیتوں پر عیسائی الزامات کا رد (۲۴) کلام الٰہی کی آیتوں پر آریہ الزامات کی تردید (۲۵) کلام الٰہی کو معقول طور پر ثابت کیا ہے کہ یہ خالص الہامی کتاب ہے (۲۶) جنت اور دوزخ وغیرہ کے بیانات قرآن کی آیتوں سے اقتباس ہے (۲۷) تخلیق عالم کا ذکر قرآن شریف کے حوالے سے (۲۸) تمام انبیاء علیہم السلام کے حالات جنکا قرآن شریف میں ذکر ہے (۲۹) قبل از اسلام عرب کی کیا حالت تھی اور قرآن شریف نے انکی کیونکر کایا پلٹ (۳۰) قرآن شریف کے ناظرہ پڑھنے کے اوصاف و برکات (۳۱) بامعنی قرآن شریف پڑھنا کیوں زیادہ اجر کا مستحق ہے (۳۲) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پر سعادت (۳۳) رسول اکرم کی ہجرت اور کفار کی ایذا رسانی جن کا قرآن شریف میں ذکر ہے (۳۴) غزوات نبی اور انکی برکات جنکا سورۃ انفال اور سورۃ توبہ میں ذکر ہے (۳۵) وفات سرور کائنات (۳۶) خلافت راشدہ میں قرآن کی تحریر یکجائی (۳۷) قرآن شریف کی پیشینگوئیوں کا پورا ہونا (۳۸) فضائل تعوذ و بسم اللہ (۳۹) تلاوت قرآن کے فضائل (۴۰) قرآن شریف پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت (۴۱) قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری آداب (۴۲) قرآن مجید کی تلاوت کے باطنی آداب (۴۳) خواص القرآن ... فوائد القرآن (۴۴) قرآن مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہئے از صحاح ستہ (۴۵) ... (۴۶) خواص تعویذات قرآن شریف (۴۷) ہر مرض کی دوا قرآن شریف ہے (۴۸) تقطیع متوسط یعنی ۲۹×۲۲ کاغذ ۳۲ پونڈ ... چھپائی ایسی دیدہ زیب کہ موجودہ دہلی کے کسی قرآن شریف کی چھپائی اس سے بہتر نہیں (۴۸) تصحیح کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ باوجود کوشش کے ابتک ایک غلطی کی اطلاع نہیں ملی (۴۹) جلد نقشی چرمی ہے (۵۰) ... جو ڈنڈیوں کے رنگ سے کی جاتی ہے (۵۱) سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ دوسرے ہیں اور ۵۰ خوبیاں ایں ارزاں قیمت سستا ہے۔

مجلد چرمی منقش جزبندی ہدیہ صرف للعہ محصول ڈاک عہ ضخامت قرآن ۸۴۷ صفحے ضخامت مقدمہ ۱۰۳ صفحے کل ضخامت ۹۵۰ صفحے

ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

نوٹ: ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

کارآمد فاؤنٹین پن ...

ریسٹ واچ ... گارنٹی سال

پاکٹ واچ ... گارنٹی ۵ سال

ملنے کا پتہ: ... آسٹر ... ۔ ... ۔ ... اجمیری گیٹ دہلی

نوٹ نمبر ۱: جو صاحب فاؤنٹین پن یا دو ... ان کو بقیہ چاروں اشیاء ... ۔

نوٹ نمبر ۲: جو صاحب فاؤنٹین پن و ... بالی دونوں خریدنا چاہیں ان کو بقیہ تینوں ... ۔

اشتہار عدالت

بعدالت خان صاحب چودھری نعمت خاں صاحب بہادر جج خفیفہ و منتظم جائداد دیوالیہ دہلی

نمبر مقدمہ ناداری ۶۹ / ۳۳

بھیم چند ولد گھنشام داس سکنہ جنگ پورہ صوبہ دہلی نادار

بنام قرض خواہان

درخواست ناداری

بنام فرم ... دیو داس گوردہن داس سکنہ موتی بازار دہلی قرضخواہ ... فرم ابین داس کھنگوان داس سکنہ ملتان قرضخواہ ... رام کشن داس سکنہ بنارس لکھی چوبترہ قرضخواہ ... رام ... سکنہ ... پورہ دہلی قرضخواہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں قرضخواہان مندرجہ صدر تعمیل نوٹس سے گریز کرتے ہیں لہذا قرض خواہان مندرجہ بالا کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ حاضر عدالت تاریخ پیشی ... مارچ ۱۹۲۷ء کو ہوں بصورت دیگر ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی فقط

آج بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء کو بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب بہادر جج خفیفہ بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

ایک روپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ ... اس مختصر رسالہ میں پردہ کے شرعی حدود ... اسکی تحقیقات قرآن و حدیث کی روشنی میں ...

دنیا کا آخری پیغمبر ...

تحقیق الحق ...

ابطال باطل ...

... مینیجر انصاری بکڈپو لال کنواں دہلی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو ٹیلی گراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے اور محکمہ نہر میں ملازمت کے خواہشمند ہوں مفصل حالات ۲ / کا ٹکٹ بھیج کر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

ہمارا تحفہ

ہمارا تحفہ یہ گھڑی کہ مشین اگر ہم ... گھڑی ... مفت منگوائیں

زنانہ سنہری ریسٹ واچ ... شریف بیگمات کیلئے ...

ملنے کا پتہ: مینیجر کارخانہ سید عباس علیشاہ احسان اینڈ کمپنی۔ لدھیانہ پنجاب

معجون ممسک

آج کل کے اشتہاری دوا فروشوں نے سچائی کا دیوالہ نکال دیا اسلئے آپکی خدمت میں عرض ہے کہ جو معجون خاکسار نے تیار کی ہے وہ اشتہاری نہیں ہے اسکی تعریف اسکے نام سے ظاہر ہے ... چوڑی ترغیب کرکے ... الفاظ تحریر کرنا چاہتا ہوں جو خلاف قانون و خلاف تہذیب ہوں تجربہ خود بتا دیگا کہ یہ معجون کیسی ہے اور کیا اثر رکھتی ہے۔ ... جنگلی جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ... سے پیشتر ... کھالینا چاہئے ... پہلے تجربہ کرنا چاہیں وہ ایک روپیہ بھیجکر ... بعد آزمائش ... کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں تاکہ تعمیل میں دقت نہ ہو۔ ملنے کا پتہ:۔

حافظ محمد علی خاں ادویہ مالوہ محلہ نقارچی پورہ

ہندوستان کا بہترین تحفہ

آم کی خوش ذائقہ خوشرنگ مفرح اور ہاتھم خوشبودار زعفرانی مرغوب دل پسند چٹنی ہے جو ہم نے اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ یہ چٹنی دسترخوان کی زینت کو دوبالا کرکے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد تحسین کا گراں قدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرماکر اس کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا کھانا دل کو ناگوار ہوگا ... یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے۔ ... پسند کی جاتی ہے۔ ... فی سیر

مینیجر ماہرہ چٹنی فیکٹری ماہرہ

مینیجر ... ماہرہ چٹنی فیکٹری چوک بازار علیگڈھ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابتہ ۱۹۲۶ء

فرم ... لال ... دہلی مدعی

بنام ... ولد علی محمد قوم ملتان سکنہ لاہور پنجاب صوبہ دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ... جنوری ۱۹۲۷ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج مطالبہ خفیفہ بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ ... خیال رفاہ عام مریض اشتہارہ دیا گیا ... مبتلا ہوگئے ہیں ... جو لوگ ... طلب کرکے کھائیں ... دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ... قیمت ایک ماہ ... روپیہ ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

(جمیعۃ برقی پریس دہلی میں باہتمام محمد عثمان پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)